بعونہ تعالیٰ شانہ

مولوی نور الحسن نیر بی اے ال ال بی۔ "اڈوکیٹ چیف کورٹ اودھ"
مؤلف کلیات محسن، خورشید بدر، تعلیلات منظوم، ڈائجسٹ آف اودھ کیس لا وغیرہ وغیرہ

دادا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ باپ کا باپ ۲ (ہندو) بڑا بھائی ۳ مؤنث۔ بیگمات دادی کو کہتی ہیں ۴ گرو۔ اُستاد۔ (دیا نصاحب) کہے جو وجد میں آ کر بُرا بھلا محتاج ہونے والے ہیں وہ بھیا کے دادا ہیں۔ دادھیال۔ ددھیال۔ ددیال۔ مذکر۔ دادا کا گھر دادا کا خاندان۔ لکھنؤ میں ددھیال ہی بولتے ہیں۔ یہ لفظ بیگمات کی زبان پر مؤنث ہے۔ دادی۔ (ھ) مؤنث ۱ باپ کی ماں ۲ تعظیماً ہر بوڑھی عورت کو کہتے ہیں

دادار۔ (ف۔ داد + آر۔ کلمۂ نسبت) مذکر۔ منصف۔ عادل۔ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے

دادرا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا گیت ۲ (ہندو) بتیسی۔ جیسے دادرا بیٹھ گیا یعنی غش آگیا۔ دادو پنتھی۔ (ہندو) صفت۔ دادو کا پیروی کرنیوالا۔ دادو ایک مشہور ہندو فقیر کا نام ہے۔

دار۔ (ف) مؤنث۔ سُولی۔ وہ نوکدار لکڑی جسے زمین میں میخ کی طرح گاڑ کر مجرم کی جان لیا کرتے ہیں۔ اُردو میں عموماً پھانسی کو کہتے ہیں (ناسخ) دل کو اُس زلف چلیپا میں جو اٹکا دیکھا۔ نظر آیا مجھے منصور بنا دار کے بیچ ۲ (در مرکبات میں) رکھنے والا جیسے حصہ دار۔ داربست (ف) مؤنث ۱ لکڑی اور تختوں کی باڑ جس پر بیٹھ کر معمار اور مزدور عمارت کا کام کرتے ہیں ۲ انگور یا کسی بیل چڑھانے کا ٹھاٹھر (رشک) بنت عنب کی تاک سوا کام کچھ نہیں۔ اینڈے پڑے ہوئے ہیں یہ داربست مست۔ دار پر کھنچوانا۔ متعدی المتعدی۔ دیکھو دار پر کھینچنا۔ دار پر چڑھانا۔ دار پر کھینچنا۔ دار پر رکھنا۔ سُولی چڑھانا۔ سُولی دینا (جانصاحب) بات کا بول ہے یہ منصور خاں۔ حق ہی بولے جائیگا گو رکھدے حاکم دار پر۔ دار پر چڑھنا۔ لازم۔

دار چینی (ف) مؤنث۔ ایک خوشبودار درخت کی چھال۔ پتّہ اور بیج۔ دار فلفل (ف) مؤنث۔ فلفل دراز۔ دار و گیر۔ (ف) حکومت۔ ریاست ۲ مؤنث پکڑ دھکڑ۔ مواخذہ۔ پرسش (اختر) چلا ہے کوچۂ گیسو کو دل ہر اخوش خوش۔ خبر نہیں کہ وہاں دار و گیر ہوتی ہے۔ دارا۔ دیدار (ف۔ حافظ۔ تواضع۔ مدارات صفائی) مذکر ۱ انحصار۔ ٹھیراؤ ۲ دار و مدار۔ (دبیر) کل راستی کا لطف اعتبار تھا

اسپ ہمارے اوج کا دار و مدار تھا۔

دار۔ (ع) مذکر۔ گھر۔ محلّہ۔ جگہ۔ مقام۔ دارالآخرۃ۔ (ع) مذکر۔ دوسرا عالم دارالاسلام۔ (ع) مذکر۔ وہ ملک جس میں اسلامی سلطنت ہو۔ دارالامارۃ۔ (ع۔ امارت بکسر اول) مذکر۔ پایۂ تخت۔ دارالامان۔ دارالامن۔ (ع) مذکر امن کا گھر۔ وہ جگہ جہاں لڑائی فساد نہ ہو۔ دارالبقا۔ (ع) مذکر۔ ہمیشہ رہنے کا گھر۔ دارالآخرۃ۔ دارالبوار۔ (ع۔ بوار۔ ہلاکت۔ خرابی) مذکر۔ (کنایۃً) دوزخ (اوج) دونوں شقی دونیم ہوئے ایک وار میں۔ پہنچا دیا حسام نے دارالبوار میں۔ دارالجزا۔ (ع) مذکر۔ عالم آخرت۔ دارالحرب (ع) مذکر۔ وہ ملک جس میں کافروں کی عملداری ہو اور وہاں کا حاکم مذہبی ضد سے مسلمانوں کو فرائض اسلامی بجالانے سے روکے اور منع کرے۔ دارالحکومت۔ دارالخلافت۔ دارالسلطنت۔ (ع) مذکر۔ دارالامارۃ۔ دارالسرور۔ (ع) مذکر۔ خوشی کا گھر دیکھو دارالمحن۔ دارالسلام۔ (ع) مذکر۔ سلامتی کا گھر۔ بہشت ــ مال کیا دارالسلام اے رشک پیش کربلا۔ سو لاکھوں ہوتے جنت کے خلد سودائی نہیں۔ دارالشفا (ع) مذکر۔ شفاخانہ۔ دارالضرب۔ (ع) مذکر۔ ٹکسال۔ دارالعلم (ع) مذکر تعلیم گاہ۔ دارالعمل (ع) مذکر۔ عمل کرنے کی جگہ یعنی دنیا۔ دارالعیار۔ (ع) مذکر وہ مقام جہاں کھوٹا کھرا روپیہ پرکھا جاتا ہے۔ دارالفنا۔ (ع) مذکر (کنایۃً) دنیا۔ دارالقرار۔ (ع) مذکر۔ (کنایۃً) بہشت جنت۔ دارالقضا۔ (ع) مذکر قاضیوں کی کچہری۔ اس جگہ دارقضا بھی مستعمل ہے۔ مثال کے لئے دیکھو سبزی چھاننا۔ دارالمحن۔ (ع) مذکر۔ غم کا گھر۔ (جلیل) اب اختیار ہے تمھیں دارالمحن کہو جب تم تھے دل میں تو یہی دارالسرور تھا۔ دارالمکافات۔ (ع) مذکر۔ بدلا ملنے کا گھر (کنایۃً) دنیا۔ اس دار مکافات میں سُن اے غافل۔ جیسا کریگا آج کل پائیگا۔ دارین (ع دار کا تثنیہ) مذکر۔ دونوں جہان۔ دنیا اور عقبیٰ۔ جیسے قبلہ و کعبہ دارین۔

دارابی۔ مؤنث۔ رسّی جس سے توپ کھینچتے ہیں۔

دارائی۔ (ف) مونث ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے اُردو میں دریائی کہتے ہیں۔ ۲ حکومت خدائی ۳ دارا بادشاہ سے نسبت رکھنے والا۔ دارم چرا نہ پوشم۔ اُسوقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بضرورت صرف نمائش کے واسطے کوئی کپڑا پہنے۔

دارو۔ (ف) مونث۔ دوا۔ درماں۔ علاج۔ تدبیر۔ معالجہ (رند) خاک پاؤں غیرت خورشید کی چہرے پہ مل۔ تجھکو دارو نے کلف کیا اسے قمر ملتی نہیں۔ اب اِس معنی میں دوا دارو۔ دارو درمن کی ترکیب سے مستعمل ہے ۲ (عم) بارُود ۳ (اُردو۔ ہندو) شراب (میر حسن) وہ دارو پلاتی کو جو راس ہو۔ کہ جینے کی بیمار کو آس ہو۔ دارو ئے بیہوشی۔ مونث۔ وہ دوا جسے سونگھا کر بیہوش کر دیتے ہیں۔ دارُو دَرمَن۔ مونث۔ (عو) علاج معالجہ۔ درماں سے بگڑ کر درمن ہوگیا۔

دارُوغہ۔ (ت) مذکر۔ مُحافِظ۔ نگراں۔ کوتوال۔ پولیس انسپکٹر۔ تھانہ دار۔ کسی جماعت کا سردار۔ سردار ملازماں۔ ۔ ۔ داروغۂ توپخانہ۔ (ف) مذکر میرآتش۔ توپخانہ کا افسر۔ داروغۂ جیلخانہ۔ مذکر۔ قید خانہ کا افسر۔ جیلر۔ داروغۂ دیوانخانہ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو امیروں کے پاس دیوانخانہ میں جانے کی اجازت دے۔ داروغائی۔ مؤنث۔ محافظت۔ نگہبانی۔ انتظام حکومت افسری۔ سرداری۔

داری۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) باندی۔ لونڈی۔ وہ کنیز جسے لڑائی میں جیت کر لائے ہوں۔ حرم۔ داری جار۔ (ھ) مذکر۔ (عم) لونڈی بچہ۔ خانہ زاد۔ حرامزادہ۔

واڑھ۔ مونث۔ ہندی میں دال ہندی سے اور لکھنؤ میں دال فارسی سے دیکھو ڈاڑھ۔ داڑھیں۔ دیکھو ڈاڑھیں۔

داس (ھ) مذکر (ہندو) غلام۔ چاکر۔ خادم۔ مونث کیلئے داسی ہے۔

داسا۔ (ھ) مذکر ۱ وہ لکڑی یا پتھر کا ٹکڑا جسے دیوار پر رکھکر اوپر سے کڑیاں ڈالتے ہیں۔ یا ستونوں کے نیچے خواہ اوپر اِدھر اُدھر لگاتے ہیں ۲ خنجر (رشک) خنجر جو قاتل آئینہ خانہ میں کھینچ لے۔ رکھدوں گلے کے عکس کو داسے کے عکس پر۔

۳ (ہندو) لکڑی یا پتھر کا لانبا چوڑا ٹکڑا۔

داستان۔ (ف) مونث۔ قصّہ۔ کہانی۔ طویل قصّہ۔ سرگذشت ۲ زال کا لقب جیسے رستم داستان۔ داستان گو۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کا پیشہ امیروں کو قصّے سنانے کا ہو۔ قصہ خواں۔

داستانہ۔ (ف۔ دستانہ) مذکر۔ ایک قسم کی ہاتھ کی پوشش ۲ وہ چمڑا جسے میر شکار اپنے ہاتھ میں شکاری پرند بٹھانے کے واسطے پہن لیتے ہیں تاکہ اُسکے پنجہ کے خار ہاتھ میں نہ چبھیں۔

داشت۔ مونث نگرانی۔ خبرگیری۔ داشت کرنا۔ خبرگیری کرنا (میر) داشت کی کوٹھری میں لا رکھا + گھر کا غم طاق پر اُٹھا رکھا۔ داشتہ آید بکار گرچہ باشد سرِ مار۔ (ف) مقولہ کسی چیز کو حفاظت سے رکھنے کے موقع کہتے ہیں۔ (سحر) ہی غلط یہ قول مشک داشتہ آید بکار۔ قاعدہ ہے چیز اکثر وقت پر ملتی نہیں۔

داعی۔ (ع) صفت بُلانیوالا۔ دعا کرنے والا۔

داعیہ۔ (ع۔ داعیۃ) خواہش۔ سبب۔ ہندی میں دایا بمعنی دعوے۔ اجارہ۔ زور ہی مونث۔ عو۔ اجارہ۔ زور۔ دعویٰ (فقرہ) تمھارا کیا داعیہ ہے ہمارا مال ہے نہیں دیتے۔

داغ۔ (ف) مذکر ۱ دھبا۔ نشان۔ (چھوڑنا کے ساتھ) ۲ جلنے کا نشان ۳ کسی عزیز کے مرنے کا غم۔ رنج۔ غم۔ (اوج) قابو کی بات میں نہیں لازم ہے انتشار۔ اتّاں یہی نہ داغ ہے فدوی کا ناگوار۔ ۴ (اُردو) عیب۔ الزام۔ کلنک کا ٹیکا ۵ (اُردو) زخم کا نشان ۶ صدمہ۔ جیسے داغِ ہجر داغِ مفارقت ۷ (کنایۃً) رشک و حسد ۸ وہ نشان جو پھل کے گل جانے سے پڑ جاتا ہے۔ داغ اُبھرنا۔ (کنایۃً) صدمہ تازہ ہونا سے پھر سیر لالہ زار کو ہم اُسے صبا چلے۔ آئی بہار داغ جنوں پھر اُبھر گیا۔ داغ اُٹھانا۔ رنج اُٹھانا۔ صدمۂ عظیم برداشت کرنا (آتش) نشانہ تیرِ تہمت کا ہی میرا اختر طالع اُٹھانا داغ میں تو آسماں سمجھے کہ تیر پایا۔ داغ اُٹھنا صدمہ برداشت ہونا (امیر) کیا خوب موت آئے جو

سب سے مجھے پہلے۔ نازک ہے یہ دل داغِ عزیزاں نہ اُٹھے گا۔ داغ بیل۔ مونث
وہ نشان جو سڑک یا روش کے واسطے ڈالتے ہیں۔ نشانِ عمارت جو معمار زمین پر
لگاتے اور جس پر عمارت کے حدود قائم کرتے ہیں (ڈالنا۔ لگانا کے ساتھ) (محسن)
لگائی فنا نے کہاں داغ بیل۔ عدم کو چلی آب و آتش کی ریل۔ داغ پڑنا۔ نقصان
پڑنا۔ دھبّا پڑنا۔ (رشک) ہے جیب راست و جیبِ جاناں نشستِ غیر۔ پڑنے لگے
ہمارے یمین و یسار داغ۔ داغ تازہ ہونا۔ بھولے ہوئے صدمہ کا یاد آجانا اور
اُس کی وجہ سے رنج ہونا۔ زخم ہرا ہونا۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی داغِ کہن
تازے ہوئے۔ میرے مرہم میں پڑے کافورِ سارا صبح کا۔ داغ تصحیحہ۔ مذکر (ہندوستان
کے فارسی دفتر کی اصطلاح) وہ دفتر جہاں گھوڑوں پر نشانات کئے جاتے ہیں۔
داغِ جگر۔ (ف) مذکر۔ زخمِ جگر۔ زخمِ دل۔ (کنایۃً) اولاد کے مرنے کا صدمہ۔
(اوج) ہم سب لئے کاش جہنم ہی میں جاتے ہوا۔ پر نہ یہ داغِ جگر آپ اُٹھاتے
ہوا۔ داغِ جگر کھلانا۔ (کنایۃً) رُوحی صدمہ دینا۔ (رشاد) آہِ سحر نے لاکھوں داغ
جگر کھلائے۔ بادِ صبا نے کھولا عقدہ کلی کلی کا۔ داغِ جنوں (ف) کنایہ جنون سے
(میر) سر تا پا آشفتہ دماغی۔ داغِ جنوں سے جسم چراغی۔ داغ چھوڑنا۔ دھبّا
چھوڑانا۔ داغدار۔ (فارسی میں بمعنی معیوب مستعمل ہے) صفت۔ ۱ داغی۔ وہ
چیز جس میں دھبّے ہوں۔ وہ پھل جو کہیں سے گل گیا ہو۔ جیسے داغدار آم۔ ۲ معیوب
۳ (دل کیلئے) جس پر دردی صدمہ فرقت یا رنج کا ہو۔ داغ دکھانا۔ رنج دینا۔ مفارقت
کا صدمہ دینا۔ (سحر) جدائی دوست کی دشمن کو بھی نصیب نہ ہو۔ جگر کو داغ
دکھانا نہ یا خدا دل کا۔ داغ دیکھنا۔ صدمہ اُٹھانا۔ (ناسخ) میری قسمت میں
نہ تھا داغِ جدائی دیکھنا۔ روح رخصت ہو گئی پہلے وداعِ یار سے۔ داغ دینا
۱ رنج دینا۔ صدمہ دینا۔ (آتش) باغ میں شب باش ہو کر لالہ رو جلوا نہ شمع۔
داغِ بلبل کو نہ دے دکھلا کے مُنہ گلگیر کا۔ ۲ جلانا۔ جھلسا دینا۔ کوئی چیز گرم کر کے
اُسکا نشان جسم پر ڈال دینا۔ پہلے دستور تھا کہ آزاد کرتے وقت غلام کی پیٹھ یا
سُرین پر داغ دیتے تھے تاکہ ہمیشہ نشان قائم رہے۔ ۳ (ہندو) مُردے کو جلانا

۴ زخم کو جلانا۔ نقصان پہنچانا۔ ۵ آتشبازی کو آگ لگانا۔ (ظلق) چھچھوندریاں اور
انار داغ دیجئے۔ چرخِ انجم کے دل کو داغ دیجئے۔ ۶ سر کرنا جیسے توپ داغ دی۔
۷ داغ کرنا۔ (فقرہ) گھی داغ دے کے ڈال دو۔ ۸ شکایت کرنا۔ چغلی کھانا۔ داغ کرنا
متعدی۔ گرم کرنا۔ کڑکڑانا۔ بگھارنا (فقرہ) گھی داغ کر کے ڈال دو۔ داغ کھانا
(کنایۃً) صدمہ اُٹھانا۔ رنج اُٹھانا۔ رشک کرنا (ناسخ) کھائیے کیوں داغ مشتاقانِ گلرخسار کا
مدعا ہے جی بہلنے سے گلستاں دیکھئے۔ ۲ گل کھلانا (برق) شمعیں جلتی نہیں شب
غم میں۔ داغ میرے مکان کھاتے ہیں۔ ۳ داغ لگ جانا۔ اس معنی میں
داغ کھا جانا مستعمل ہے۔ داغ کھلانا۔ صدمہ دینا (شاد) آہِ سحر نے لاکھوں
داغِ جگر کھلائے۔ بادِ صبا نے کھولا عقدہ کلی کلی کا۔ داغ لگانا۔ متعدی۔
۱ جلانا۔ ۲ (کنایۃً) عیب لگانا۔ بدنام کرنا۔ (آتش) لالہ رو کہکر لگاتے ہیں
گل اندامو کو داغ۔ روزِ محشر شاعروں کا پوست کھینچا جائیگا۔ ۳ داغنا
نشان ڈالنا۔ داغ لگنا۔ لازم۔ ۱ جلنا۔ جل جانا۔ دیگچی وغیرہ میں کھانا جل جانا
جیسے کھچڑی میں داغ لگ گیا۔ (جرأت) اُس بادہ کش کی آج ضیافت ہے
آہِ گرم۔ دل کو لگے نہ داغ کہ ہوگا کباب تلخ۔ ۲ (کنایۃً) عیب لگنا۔ الزام لگنا۔
(ناسخ) لگ گیا داغ اک غلامی کا۔ ورنہ یوسف بُرا نہیں تجھ سے۔ ۳ کپڑے
یا کاغذ وغیرہ پر دھبّہ یا سیاہی کا آجانا۔ (ناسخ) چاندنی میں ہم نے جو بے یار
کی سیرِ چمن۔ داغِ خوں گویا لگے تھے چادرِ مہتاب میں۔ ۴ (کنایۃً) کسی کا کچھ عیب دار
ہو جانا۔ (آتش) برہنہ آیا تھا یاں عدم سے برہنہ یاں سے چلا عدم کو۔ نہ لو
کافور ہیں نے سوگئی نہ داغ مجھکو لگا کفن کا۔ داغ لیجانا۔ کسی بات کا قلق اپنے
ساتھ لیجانا (غالب) لیکئے خاک میں ہم داغِ تمنّائے نشاط۔ داغ مٹانا۔ کسی
چیز کا نشان معدوم کرنا۔ (ناسخ) سر گڑا دوں آستانِ بُت نا زمیں سے میں
پہ جی میں داغِ سجدہ مٹاؤں جبیں سے میں۔ داغ مٹنا۔ لازم۔ داغنا۔ ۱
کوئی چیز لوہے تانبے چاندی وغیرہ کی آگ میں گرم کر کے بدن پر لگانا۔ ۲ بارود
میں آگ دینا۔ توپ بندوق یا گولا وغیرہ چھوڑنا۔ ۳ آتشبازی چھوڑنا۔

داغ

(رشاد) دل کا انار داغنے کو کچھ تو چاہیئے + آہ شرر فشاں نہ سہی پھلجھڑی سہی۔ داغ نکلے ! قسم ۲ کو سنا (دہلی) (عو) پھوٹ نکلے۔ جھلک نکلے۔ جیسے ہمارے پاس روپیہ ہو تو داغ نکلے۔ (جانصاحب) اب نہ سوؤں گی تمہارے ساتھ اور کو سوئنگی یہ۔ داغ نکلے اُسکے جسکو بھیجے تمکو اب ہو۔ داغ ہو کر نکلے۔ عو۔ جھلک نمایاں ہو۔ پھوٹ کر نکلے۔ جیسے ہمارا کھایا پیا داغ ہو کر نکلے۔ داغ ہونا۔ لازم ! نکھار جانا چھونک لگنا ۲ (کنایۃً) رنج ہونا۔ صدمہ ہونا۔ رشک ہونا۔ (آتش) رنگ شب اُڑتا ہے گیسوئے سیہ کو دیکھکر۔ داغ ہے ماہِ دو ہفتہ کو ترے رُخسار پر۔ ۳ جھلکر زخمی ہونا ۔ داغ سینے ہوتے ہیں گُل کھاتے ہیں زخمی ترے۔ گرم بازار اندنوں ہے مرہم کافور کا۔ داغی۔ (فارسی میں بمعنی معیوب) صفت۔ داغدار۔ دھبے دار۔ جلا یا ہوا ۲ معیوب۔ عیب دار ۳ سزایاب۔ سزایافتہ ۴ مجرم۔ (جملہ معانی میں کرنا ہونا کے ساتھ) داغی غلام۔ ترکیوں کا دستور تھا کہ حبشیوں کے لڑکوں کو پکڑ لاتے اور اُن کی پیشانی پر داغ لگا دیتے تھے۔ (جرأت) کوئی ہمسر نہیں واللہ اُسکا۔ کہ ہے داغی غلام اِک ماہ اُسکا۔

داغا جانا ! جلایا جانا۔ لوہے سے جر کا دیا جانا۔ ۲ آتشبازی چھوڑی جانا۔ توپ بندوق کا چھوڑا جانا۔

دافِع۔ (ع) صفت دفع کرنیوالا۔ دافعہ۔ (ع۔ دافِعۃ۔ دفع کرنیوالی) مؤنث۔ آدمی کے بدن میں ایک قوت ہے جو خوراک سے اُس حصہ کو نکال دیتی ہے جس میں خون بننے کی قابلیت نہیں ہوتی۔

دالّ۔ (ع) ! دلالت کرنیوالا۔ راہ دکھانیوالا۔ اِس معنی میں تشدید لام ہے ۲ ایک حرف کا نام دیکھو د۔ دال۔ (ھ) مؤنث۔ دیکھو دلے ہوئے چنے۔ مونگ۔ اُرد وغیرہ جو سالن کے طور پر پکائے جاتے ہیں ۲ کھرنڈ ۳ انڈے کی زردی ۴ شیشۂ آتشی کا وہ عکس جس سے آگ لگتی ہے ۵ پرند کے انڈے سے جب بچہ نکلتا ہے تو چونچ کے دونوں طرف زردی ہوتی ہے۔ اُس زردی کو دال کہتے ہیں جب وہ جھڑ جاتی ہے بچہ جوان ہو جاتا ہے۔ دیکھو ابھی منہ سے دال نہیں جھڑی۔ دال بندھنا۔ لازم ! کھرنڈ بندھنا۔ چیچک کے آبلوں پر کھرنڈ بندھنا۔ انگور بندھنا ۲ آتشی شیشہ کا عکس پڑنا۔ شعاع کا جمع ہونا۔ (فقرہ) آتشی شیشہ میں کالے کپڑے بغیر دال نہیں بندھتی۔ دال جوتیوں میں بٹنا نااتفاقی ہونا۔ لڑائی ہونا۔ خانگی جھگڑا ہونا۔ زبانوں پر جوتیوں میں دال بٹنا ہے۔ دال جھڑنا۔ دیکھو دال نمبر ۵۔ دال چپاتی۔ مونث ! دال روٹی۔ ۲ بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام۔ دال چپاتی بٹنا۔ (کنایۃً) آپس میں جوتی ماربیٹ ہونا۔ دال جیّچو ہونا۔ لازم ! دو پتنگوں کا باہم لپٹکر زمین پر گر پڑنا ۲ گتھم گتھا ہونا۔ باہم لپٹنا۔ دال دلیا۔ مذکر ! غریبانہ خوراک۔ غریبوں کا سا کھانا۔ رُوکھی سُوکھی۔ ماحضر (فقرہ) آج تو دال دلیا ہمیں کھائیے۔ (جانصاحب) دال دلیا ہی نہیں پتا کجا کھانا لذیذ + کھالیا جو مل گیا مجھے بہت کھایا لذیذ۔ ۲ کچھ نہ کچھ تھوڑا بہت (فقرہ) کوشش کیئے جاؤ بہت نہیں دال دلیا ہو ہی رہیگا۔ دال روٹی۔ مونث۔ غریبانہ خورش۔ رزق۔ روزی۔ آدھ سیر آٹا۔ دال روٹی پیٹ بھر کے کھاتا ہے۔ یعنی خوش حال ہے۔ دال روٹی سے خوش۔ دال روٹی سے آسودہ۔ (عو) صفت۔ کھاتا پیتا۔ آسودہ حال۔ دال روٹی کر دینا۔ (کنایۃً) ہر وقت استعمال کرکے بے قدر کر دینا۔ دال نہ گلنا یعنی دفع ہو۔ (منیر) دل پر خوں جو نہیں پاؤں سے ملتے پھرتے۔ دال سے عین نظر آتے ہیں چلتے پھرتے۔ دال گلنا۔ لازم ! دال کا گھل پگھلکر گداز ہو جانا پک جانا ۲ (کنایۃً) کسی کا کسی مقام پر دخیل ہونا۔ رسائی ہونا۔ کامیابی ہونا۔ داؤں چلنا۔ اِس معنی میں بیشتر سلب کے ساتھ بولا جاتا ہے۔ (انشا) گلنے کی دال یاں نہیں بس ختنکر کھائیے۔ اے شیخ صاحب آپ نہ شیخی بگھاریئے۔ دال موٹ۔ دال موٹھ۔ (ھ) مونث۔ دال میں موٹھ ملاکر نمک چھڑک کر تلتے ہیں۔ دال میں کچھ کالا ہے۔ دال میں کالا ہی۔ کچھ نہ کچھ خرابی ہے۔ کچھ شبہہ ہے۔ شک ہے۔ (نصیر) بیوجہ اُس نے نہیں خط اب منہ پہ نکالا ہے۔ دل مجھسے یہ کہتا ہے کچھ دال میں کالا ہے۔ دال نہ گلنا۔ دیکھو دال گلنا۔

دالان

دالان - (فارسی میں والان - دالانہ - گھر کا بڑا کمرہ) مذکر۔ بڑا اور لمبا کمرہ جسمیں سہ درہ لگایا جاتا ہے یا محراب دار دروازے ہوتے ہیں۔ دالان در دالان - مذکر۔ دُہرا دالان - دالان کے اندر دالان - آگے پیچھے دو برابر کے کمرے۔

دام - (ع) ماضی کا صیغہ ہے اُردو میں مرکّبات ذیل میں مستعمل ہے۔ دام ظلّہٗ خاندانی بزرگوں کے القاب کے ساتھ بطور دعا لکھتے ہیں۔ یعنی اُسکا سایۂ عاطفت ہمیشہ برقرار رہے۔ دام لطفہٗ کسی برابر والے کے واسطے القاب میں مستعمل ہے یعنی اُس کی مہربانی ہمیشہ رہے۔ دام ملکہٗ - القاب میں بادشاہوں کے لکھتے ہیں۔ یعنی اُس کی سلطنت ہمیشہ برقرار رہے۔

دام - (ھ) مذکر ۱ دمڑی۔ چھدام - کوڑی ۲ قیمت - مول - نرخ - بھاؤ - (فقرہ) اِس کتاب کے کیا دام ہیں ۳ نقدی - زرِ نقد - جیسے دام دیجئے کام لیجئے ۴ ایک پیسے کے پچیس دام ہوتے ہیں۔ دام اُٹھانا - دام خرچ کرنا۔ (داغ) متاعِ دل جو ہو بیکار کیوں نہ ہو وقت۔ کہ دام اُٹھانے پڑے جنس ناروا کے لیئے دام اُٹھنا کسی چیز کا فروخت ہو جانا - قیمت یا لاگت کا حاصل ہونا - دام کھڑے ہونا۔ (معروف) بازارِ عشق میں ہم دلکو پھرے دکھاتے - پر خاک بھی نہ یارو دام اس گھر کے اُٹھے - دام بھر پانا - قیمت وصول ہونا - حساب بیباق ہونا - روپیہ وصول ہو جانا - دام بھرنا - تاوان دینا - دام پٹ جانا قیمت طے ہونا - (منیر) کھا کھا کے غوطے یار سے پایا دُرِ مراد - ڈوبی ہوئی تھی جمع مگر دام پٹ گئے - دام چکانا ۱ نرخ کرنا - بھاؤ ٹھہرانا - قیمت طے کرنا۔ ۲ قیمت ادا کرنا۔ دام دام - کوڑی کوڑی - حبّہ حبّہ (فقرہ) وہ تو دام دام بیباق ہیں اُن سے تقاضا کیسا۔ (ذوق) ہم اُنکے زلف سے سودا جو دام لیتے ہیں۔ تو اصل و سود وہ سب دام دام لیتے ہیں۔ دام دینا - متعدی - قیمت ادا کرنا - دام کھڑے کرنا - چیز بیچکر نقدی کر لینا - دام کھڑے ہونا - لازم - دام لگانا ۱ قیمت صرف کرنا ۲ قیمت آنکنا - دام لگنا - لازم۔

دام - (ف - سنسکرت میں رسّی) جال - پھندا (نوازش) کچھ نہیں آسان

داماں

بچنا بلبلِ ناشاد کا - موجِ گُل بھی درحقیقت دام ہے صیّاد کا ۲ گھاس کھانیوالا صحرائی چوپایہ جیسے ہرن بارہ سنگھا وغیرہ (دیکھو دد دام) ۳ اُمرا و سلاطینِ ہند کے مناصب و خراجِ ملک میں روپے کے چالیسویں حصّے سے مراد ہوا کرتی ہے۔ اور پیسے کے پچیسویں حصّے کو بھی دام کہتے ہیں ۴ دواؤں کی تول میں پختہ دام ۱۸ ماشے کا (بعض نے ۲۱ ماشے کا بھی مانا ہے) اور خام ۱۲ ماشے کا ہوتا ہے ۵ سکّہ (اسیر) کریں مقابلہ اغیار میں مسائل کا - گھروں کے سامنے کب کھوٹے دام چلتے ہیں۔ دام بچھانا - جال بچھانا شکار کے پھنسانے کو ۲ دغا کرنا۔ (غالب) آگہی دامِ شنیدن جسقدر چاہے بچھائے - مدّعا عنقا ہے اپنے عالمِ تقریر کا۔ دام میں آنا - فریب میں آنا - دام میں پھنسنا - گرفتار ہونا - جال میں پھنسنا دام میں لانا - جال میں پھنسانا - بس میں کرنا - مکر و فریب میں لانا - (ناسخ) کیا دام میں زلفوں کے کوئی لا سکے اُسکو - رم کرتے ہیں صیّاد غزالانِ حرم سے - دامے درمے قدمے سخنے - روپے پیسے ہاتھ پاؤں یا زبانی امداد کے واسطے کہتے ہیں۔ دام یار - (ف) صفت - صیّاد (صبا) بنا کے گیسوؤں کو تم تو دام یار بنے - ہمارا طائرِ دل مفت میں شکار ہوا۔

داماد - (ف - دام باد یا دام آباد کا مخفّف) مذکر ۱ لغوی معنی نیا دولہا ۲ (اصطلاحی) بیٹی کا شوہر - دامادی - (ف) مونث - شادی - کتخدائی -

داما ساہی چکانا - (ہندو) قرضخواہوں کو کُل جائداد حصّہ رسدی بانٹ دینا۔ کُل قرضہ بیباق کر دینا - داما ساہ - ایک دیوالیہ تھا جس کی کُل جائداد قرضخواہوں کو حصّہ رسدی بانٹ دی گئی۔

داماں - دامن - (ف) مذکر ۱ آنچل - انگرکھے یا قبا کا وہ حصّہ جو نیچے لٹکتا رہتا ہے - گریبان کا مقابل - کسی چیز کا کنارہ ۲ پہاڑ کے نیچے کی زمین - جیسے دامنِ کوہ - دامنِ صحرا - دامنِ شہر ۳ حرف کے دائرے کو بھی دامن کہتے ہیں - دامن - آنچل کا فرق - دوپٹے اور اوڑھنی وغیرہ اوڑھنے کی چیزوں کے لیئے آنچل اور قبا عبا وغیرہ پہننے کی چیزوں میں

دامن

دامن کہتے ہیں۔ دامن اٹک جانا۔ (کنایۃً) پھنس جانا۔ گرفتار ہو جانا۔ (عاشق)
کیونکر بیاں لطافتِ پوشاکِ یار ہو۔ مخمل کے فرشِ خواب میں دامن اٹک گیا۔
دامن اُٹھانا۔ دامن سمیٹنا۔ آنچل اونچا کرنا۔ دامن اُلجھنا۔ ۱؎ دامن کا کسی نوکدار
چیز میں پھنس جانا۔ ۲؎ (کنایۃً) کسی جھگڑے میں پھنس جانا۔ پابند ہو جانا۔ (ذوق) ناکسوں سے
کیا رکیں وارستگاں۔ اُلجھے کب دامن صبا کا خار سے۔ دامن بچانا (کنایۃً) بچے
رہنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ سلامت روی اختیار کرنا۔ (ذوق) اپنے دامن کو بچا کر
جائیو۔ برق میرے وادیٔ پُرخار سے۔ دامن بندی۔ (ع) مونث۔ شادی بیاہ
(فقرہ) ایک ایسے بڈھے سے لڑکی کی دامن بندی کر دی جو سن میں دادا سے بھی
زیادہ ہے۔ دامن بھرنا۔ دامن میں کوئی چیز لینا جس سے دامن معمور ہو جائے۔
(ناسخ) زر سے نہ بھرا نہ اسے طالبِ زر بھر دامن۔ دامن پاک ہونا۔ بے لوث ہونا
(ذوق) ہے لوثِ حُبِّ زر سے یہ دامن ہمارا پاک۔ گر چھینٹ بھی پڑے تو بحدِ درم
نہیں۔ دامن پر دھبّا رہنا۔ کسی سر الزام رہنا سہ یہ خونِ داغ ہے ہرگز نہیں
چھُٹنے کا اے قاتل۔ کہ اس کا حشر تک دھبّا رہیگا تیرے دامن پر۔ دامن پر فرشتے
نماز پڑھیں۔ پاکدامنی اور عصمت ظاہر کرنے کے لئے بولتے ہیں (ناسخ) وہ تر
دامن ہوں واعظ پاکدامن جس کو کہتے ہیں۔ نمازیں پڑھتے رہتے ہیں فرشتے میرے
دامن پر۔ دامن پکڑنا۔ متقاضی ہونا۔ مانگنا۔ متعرض ہونا۔ روکنا (ناسخ)
ہم سے بھاگا ہے وہ گُل دامن پکڑ لینا ذرا۔ کہتے ہیں ہم ناتواں ہر ایک خارِ راہ سے
۲؎ سہارا لینا۔ کسی کی پناہ میں آنا۔ (ذوق) نہ پکڑیں دامنِ الیاس گردابِ بلا
میں ہم۔ کہ بدتر ڈوب کر مرنے سے جینا ہے سہارے کا۔ دامن پھیلانا متعدی
۱؎ گود پھیلانا۔ آنچل پھیلانا ۲؎ (کنایۃً) کچھ مانگنا۔ التجا کرنا۔ (انیس) غل تھا
کہ پناہ اب ہمیں یا شاہِ زماں دو۔ پھیلائے تھے دامن کو پھر یہ کہ اماں دو۔
دامن پھیلنا (کنایۃً) سوال کرنا۔ کچھ طلب کرنا (ناسخ) طمعِ خام سے پھیلے جو
کسی کے آگے۔ یا رب ایسا تو مجھے ہو نہ میسّر دامن۔ دامن تر ہونا۔ گنہگار ہونا
دیکھو تردامن۔ دامن تلے چھپانا۔ دامن تلے ڈھانکنا ۱؎ پناہ میں لینا ظلِ حمایت

دامن

میں لینا ۲؎ عیب پوشی کرنا ۳؎ پرورش کرنا۔ پالنا۔ حفاظت کرنا۔
دامن تھام لینا۔ روک لینا۔ سہ جلیل ابتو نکلنا وادیٔ وحشت سے مشکل ہے۔
جہاں اُٹھکر چلے ہم خار دامن تھام لیتے ہیں۔ دامنِ تیغ۔ تلوار کے کنارے کا حصہ
یہ ترکیب فارسیوں کے استعمال میں نہیں ہے۔ اُردو میں بجز صبا کے اور کسی کلام
میں نہیں ملی۔ (صبا) الفتِ ابروئے قاتل میں لہو روتا ہوں۔ دامنِ تیغ
نہ کیوں دامنِ مژگاں ہو جائے۔ دامن جھاڑنا۔ ۱؎ دامن کا گرد و غبار جھاڑنا۔
۲؎ (کنایۃً) تعلقات سے آزاد ہونا۔ (ناسخ) پھر بہار آئی نکلئے گھر سے دامن
جھاڑ کر سوئے صحرائے جنوں چلئے گریباں پھاڑ کر ۳؎ (کنایۃً) خالی ہاتھ
ہونا۔ (سودا) کیا اس چمن سے باندھ کے لیجائیگا کوئی۔ دامن تو میرے سامنے
گل جھاڑ کر چلا۔ دامن جھٹکنا۔ جھٹکا دیکر دامن چھوڑا لینا۔ الگ ہو جانا
نفرت کرنے بیزار ہونے کا کنایہ (ناسخ) ہمارے ہاتھ سے دامن جھٹک کر
تو گیا جس دم۔ گریباں آرہا بس ایک ہی جھٹکے میں دامن پر۔ دامن جلنا۔
دامن کا چاک ہو جانا۔ (جلیل) جنوں کی جب ہوئی آمد بڑھے سب
پیشوائی کو۔ چلا دامن اِدھر سے آستیں نکلی۔ دامن چھُٹنا۔
دامن چھوٹنا۔ علیحدگی ہونا۔ (ناسخ) پیاپے پونچھتا ہوں اشک ایّامِ
جدائی میں۔ مرا دامن نہیں چھٹتا کبھی اطفال بدخو سے ۲؎ ترکِ تعلق
ہونا (غالب) سنبھلنے دے مجھے اے ناامیدی کیا قیامت ہے۔ کہ
دامانِ خیالِ یار چھوٹا جائے ہے مجھ سے۔ دامن چھوڑانا۔ پیچھا چھوڑانا
بری الذمہ ہونا۔ (آتش) دامن چھوڑا کے جب سے گیا ہے وہ بیوفا۔
دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ۔ دامن چھوڑنا۔ ترکِ تعلق کرنا
جُدا ہونا۔ (انیس) تنہا شہِ مظلوم کا مدفن نہیں چھوڑا۔ مرکر بھی تو شبیر کا دامن
نہیں چھوڑا۔ دامندار۔ (ف) صفت۔ چوڑا چکلا۔ بشیر زخم کیلئے مستعمل (
دبیر) پوچھ لے قاتل لہو تلوار کا جلدی نہ کر۔ دامن آخر کس لئے ہیں زخم
دامندار کے۔ دامنِ دل (کنایۃً) دل۔ (عاشق) وحشیو نکلا ہجر میں سینہ کلیجہ پھٹ گیا

دامن

جامۂ تن دامنِ دل پارہ پارہ ہو گیا۔ **دامنِ دولت**۔ بادشاہ یا رئیس کا سہارا۔ پناہ۔ دیکھو دولت۔ (تعشق) دنیا میں کہیں امن کا مسکن نہیں رکھتے۔ جز دامنِ دولت کوئی دامن نہیں رکھتے۔ **دامن سمیٹنا**: دامن کو ہاتھ سے اکٹھا کرنا۔ (کنایۃً) علیحدگی اختیار کرنا۔ دامن سنبھالنا۔ دامن سمیٹنا۔ **دامن سوار**۔ (ف) بچے دامن کے سرے کو دونوں پاؤں کے بیچ سے نکال کر کھیلتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ پار گھوڑا ہے ہم اسپ سوار ہیں۔ (ذوق) کہاں وہ موسمِ طفلی کہ جب دامن سواروں میں۔ تجھے ہم تیار کرتے توسنِ رہوار دامن سے۔ **دامن سے بندھنا**۔ کسی کا ہو رہنا۔ **دامن سے لگنا**۔ **دامن سے آلگنا**۔ پناہ لینا۔ (جرأت) چمنِ دہر میں جوں خار ہوئی قدر مری۔ جس کے دامن سے لگوں وہ ہی چھڑاتا ہے مجھے۔ تجھ کو کیا سلسلہ قیس میں بیعت ہے نصیر۔ خارِ صحرا ترے دامن سے جو آلگتا ہے۔ **دامن سے لگا رہنا**۔ وابستہ رہنا۔ کسی کا حاجت مند رہنا۔ **دامن سے منہ چھپانا**۔ **دامن سے منہ ڈھانکنا**۔ (کنایۃً) حجاب کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ **دامن سے ہوا دینا**۔ محبت میں دامن سے پنکھے کا کام لیتے ہیں۔ (صبا) ہم وہ بسمل ہیں کہ ٹھنڈے نہیں ہوتے جب تک دامنِ زخم سے قاتل کو ہوا دیتے ہیں۔ **دامنِ شب**۔ (ف) مذکر۔ شب کا آخری حصّہ۔ **دامن کمر سے باندھنا**۔ جن لوگوں کو زیادہ چلنا پڑتا یا سواری کے ساتھ دوڑنا پڑتا ہے وہ کمر سے دامن باندھ لیتے ہیں۔ (ذوق) حاضر ہیں مرے توسنِ وحشت کی جلو میں۔ باندھے ہوئے کہسار بھی دامن کو کمر سے۔ **دامنِ کوہ**۔ (ف) مذکر۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔ **دامن کھینچنا**۔ روکنے یا پاس بلانے کے لئے دامن کھینچتے ہیں۔ (آتش) معرکہ میں ہاتھ قاتل کی کمر میں ڈالئے۔ کھینچئے دامن سرِ میدان گریباں کی طرح۔ **دامن کی ہوا دینا**۔ دامن کو حرکت دیکر پنکھے کا کام لینا۔ (شرف) اسقدر گھبرا گئے وہ غش جو مجھکو آگیا۔ اپنے دامن کی ہوا دی ہوش آنے کے لئے۔ **دامن گردانا**۔ دامن لپیٹنا۔ (انیس) گردانا جو دامانِ قبا سرورِ دیں نے۔ گھوڑے کی رکاب آن کے لی روحِ امیں نے۔ **دامنگیر**۔ (ف) صفت۔ دامن پکڑنے والا۔ مزاحم۔ حمایت چاہنے والا۔ مستغیث۔

دان

(ہونا کے ساتھ) (داغ) خوف ہے اسکو نہ دامنگیر ہو یہ وقتِ ذبح۔ ہاتھ بسمل کا دبا لیتا ہے اکثر زیرِ پا۔ **دامن لینا**۔ **دامن پکڑنا**۔ سہارا لینا۔ (ناسخ) چاہیے وحشت میں جامہ چاک ہونا روح کا۔ دامنِ قاتل کو لوں اپنا گریباں چھوڑ کر۔ **دامنِ محشر**۔ **دامنِ قیامت** (ف) مذکر۔ قیامت کا میدان۔ **دامنِ مریم**۔ کنایہ ہے عصمت سے۔ (داغ) بچاؤں پیرہن کیا چارہ گر میں دستِ وحشت سے۔ کہیں ایسے گریباں دامنِ مریم بھی ہوتے ہیں۔ **دامنِ مژگاں** (ف) مذکر۔ مژگاں کا آخری حصّہ۔ مثال کے لیے دیکھو دامنِ تیغ۔ **دامنِ مقصود**۔ (ف) مقصود کا دامن سے استعارہ کرتے ہیں۔ **دامن میں چھپانا**۔ (کنایۃً) پناہ دینا۔ **دامن میں چھپنا**۔ پناہ لینا۔ (انیس) کر رحم کہ دامن میں ترے آ کے چھپے ہیں۔ **دامن میں لہو لگنا**۔ اثباتِ خون ہونا کسی قاتل پر۔ خون کا دامن میں آلودہ ہونا۔ (ناسخ) ہم ہیں وہ وحشیِ عریاں کہ اگر قتل بھی ہوں۔ لہو اپنا لگے قاتل کے نہ داماں میں کبھی۔ **دامن نکلنا**۔ دامن کا چاک ہونا۔ (امیر) رفو گر دیکھ کر میرے جنوں کو ہاتھ ملتا ہے۔ گریباں کم رفو کرتا ہے تو دامن نکلتا ہے۔ **دامن نہ چھوڑنا**۔ ساتھ ساتھ پھرنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ **دامن ہاتھ**۔ استعمال میں ضمائر کے ساتھ ہی کہتے ہیں آپکا یا تمہارا دامن ہوگا اور میرا ہاتھ۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ پیچھا نہیں چھوڑوں گا۔ یا تمہارے ظلم کی فریاد کرونگا۔ **دامنہ**۔ (ف۔ دامن کا مزید علیہ) مذکر۔ دامنِ کوہ۔ (رشک) سایۂ دامنِ شیریں کے تلے سر دیتا۔ مر گیا دامنۂ کوہ میں فرہاد عبث۔ **دامنی**۔ (ف۔ اوڑھنی جو عورتیں سر پر اوڑھتی ہیں) مونث: ۱ وہ چھوٹا کپڑا جو گھوڑے کے پٹھے پر دامنوں کو پسینے سے بچانے کے لیے پڑا رہتا ہے۔ زین پوش۔ ۲ ایک پاٹ کی باریک چادر جو عورت کے جنازے پر ڈالتے ہیں۔ اوڑھنی۔

دان۔ (ھ) مذکر۔ ۱ (ہندو) زکوٰۃ۔ خیرات۔ صدقہ۔ (کرنا۔ دینا کے ساتھ) (ناسخ) خطِ شبرنگ بہ گالوں پہ نہیں دھیان کرو۔ ہے ابھی چاند گہن بوسہ کوئی دان کرو۔ (رشاد) خال کا بوسہ عطا کر دیجئے۔ دان دیں ہندو دھرم اشنان کا۔ ۲ جہیز۔ اردو میں تنہا نہیں بولتے۔ عورتیں دان دہیز بولتی ہیں۔ **دان پن**۔

دانا

(ہند و۔ عو) مذکر۔ خیر خیرات۔ صدقہ۔ دان دہیز۔ (صحیح دان جہیز) مذکر۔ جہیز وغیرہ (فقرہ) اُس کی ماں بڑے مالدار گھرانے کی تھی خوب دان جہیز لائی۔ دان لینا۔ خیرات لینا۔ (راسخ) کب کسی سے وہ دان لیتے ہیں۔ رنج دیدے کے جان لیتے ہیں

دان۔ (ف) کلمۂ ظرف ۱ (مرکبات میں) گھر۔ جگہ۔ مکان۔ مقام۔ خانہ۔ جیسے قلمدان۔ آتشدان۔ شمعدان۔ نمکدان ۲ جاننے والا۔ جیسے نکتہ داں۔ زباں داں۔ ۳ کبھی اُردو میں اسموں پر آکر ظرفیت کے معنی دیتا ہے۔ جیسے اُگالدان۔ پاندان۔ ظرف اگر چھوٹی چیز ہو تو اسم ظرف میں دان پر یائے معروف زیادہ کرتے ہیں۔ جیسے چونے دانی۔ دانندہ (ف) صفت۔ جاننے والا۔ ماہر۔

دانا۔ (ف) صفت۔ دانشمند۔ ہوشیار۔ دانا بینا۔ صفت۔ عاقل اور ہوشیار کار آموزدہ اور تجربہ کار۔ دانائی۔ (ف) مونث۔ عقل۔ دانش۔

دانا۔ (ھ) بیلوں کو کھلیان پر چلانا۔ (فقرہ) دائے ہوئے غلّہ کو ٹوکری میں رکھکر اُڑا دو۔

دانت۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر ۱ دندان ۲ (کنایۃً) کسی چیز کی طرف رغبت و میلان خاطر (فقرہ) اُس کا اِس گھڑی پر مدت سے دانت تھا ۳ دندانے۔ آرے کنگھی۔ چکّی۔ سِل اور چاقو کے۔ (جان صاحب) جوانی میں بڑھاپے پر بس ڈاڑھیں ہا کر روئی۔ مسالا پینے بیٹھی نہ دیکھے دانت جب سِل میں۔ (منیر) ایسا مسیح ہو تو زمانہ مرے نہیں۔ کنگھی کے دانت مُنھ سے نکل آئے بارہا۔ (منیر) خیروں سے بنواتے ہیں قلمیں یہ طفلِ خوشنویس۔ کاٹے کھاتے ہیں مجھے دانتوں سے چاقو اندنوں۔ دانت اڑنا۔ (دہلی) دانت کا چبھنا۔ گڑنا۔ (انشا) دانت مچھر کے داں جو اڑنے لگے۔ جتنے فقرے تھے سب بگڑنے لگے۔ لکھنؤ میں دانت چبھنا۔ دانت گڑنا مستعمل ہیں دانت اُکھاڑنا۔ دانت اُکھیڑنا۔ متعدی۔ دانتوں کو مسوڑھوں میں سے نکال لینا۔ دانت بٹھا دینا (کنایۃً) عاجز کر دینا۔ پست کر دینا سہ دیو فلک کے دانت تنہا نے بٹھا دیئے۔ کیسا شبِ فراق کا صدمہ اُٹھا لیا۔ دانت توڑنا۔ (کنایۃً) عاجز کرنا۔ دانت بجانا۔ دانتوں سے آواز نکالنا۔ عورتیں اس حرکت کو منحوس

دانت

سمجھتی ہیں اُن کے نزدیک سوتے میں دانت بجیں تو رزق اُڑنے کی علامت ہے۔ دانت بجنا۔ دانت کڑکڑانا۔ دانتوں کا کمال سردی کے باعث باہم ٹکرا کر آواز دینا (سحر) دانت تاروں کے بجیں شب کو جو کھینچوں دمِ سرد۔ کہکشاں ٹھنڈی سڑک اسے بنت ترسا ہو جائے۔ دانت بُرّاق ہونا۔ دیکھو بُرّاق۔ دانت بنانا۔ مصنوعی دانت بنانا۔ دانت بندھوانا۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو تار سے جکڑوانا۔ دانتوں کو کسوانا۔ دانت بنوانا۔ مصنوعی دانت لگوانا۔ دانت بھینچنا۔ دانت دبانا۔ دانت پیسنا۔ زور کے ساتھ اوپر نیچے کے دانتوں کو ملا لینا۔ دانت بیٹھنا۔ دانت بیٹھ جانا۔ لازم۔ دانتوں کا جکڑ جانا۔ دانت پچّی ہو جانا۔ یہ کیفیت اکثر حالت غشی میں ہوتی ہے۔ (قلق) گرتے ہی اُسکے دانت بیٹھ گئے۔ لبِ نازک میں سانپ بیٹھ گئے ۲ (ظہیر) دانت کا چبھ جانا۔ دانت لگ جانا۔ دانت پر تلوار لگانا۔ دانت پر مار کر تلوار کی تیزی کا امتحان کرتے ہیں (وزیر) لگائی دانت پہ محبوب سبزہ رنگ نے تیغ۔ خضر نے ناؤ چڑھائی ہے آبِ گوہر پہ۔ دانت پیسنا۔ (کنایۃً) ۱ نہایت غصّے ہونا۔ جھلّانا۔ (آتش) جب دیکھتا ہے یار تو ہے دانت پیستا۔ ڈوبونگا میں ڈبائیگا آب گہر مجھے ۲ (کنایۃً) کسی کو اذیت دینے کا ارادہ کرنا۔ غصّہ دکھانا۔ (عاشق) وہ دانت پیستے ہیں باغ میں صنوبر پر۔ دبا کو ڈالتے ہیں سرو قد برابر پر۔ دانت تلے اُنگلی دبانا۔ (انگشت بدندان گرفتن کا ترجمہ) افسوس کرنا۔ تعجّب کرنا۔ حیرت میں ہونا۔ تعجّب میں ہونا۔ دانت تلے ہونٹھ دبانا۔ (کنایۃً) غصّہ کرنا۔ (ناسخ) لوگوں نے ہونٹھ چوم لئے ہنسے کیا کیا۔ غصّے سے کیوں نہ دانت تلے وہ دبائے ہونٹھ۔ دانت توڑنا۔ متعدی ۱ دانت نکالنا۔ دانت اُکھاڑنا ۲ (کنایۃً) عاجز کرنا۔ کام کاندہ کہنا مغلوب کرنا۔ دانت تھے تو چنے نہ تھے چنے ہوئے تو دانت نہیں۔ مثل بوقت مُراد حاصل ہونے پر بولتے ہیں۔ دانت تیز کرنا۔ (فارسی میں تیز کردن دندان بر چیزے) ایذا رسانی کا قصد کرنا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ (نکہت) جو دل کہ کاوشِ مژگاں نے ریزہ ریزہ کئے۔ جگر پہ آرۂ ابرو نے دانت تیز کئے۔

دانت

دانت ٹوٹنا۔ لازم ۱ دانت کا گر جانا یا شکستہ ہو جانا ۲ دودھ کے دانت گرنا۔ ۳ بڑھاپے سے دانت گر پڑنا۔ پوپلا ہو جانا۔ دانت جھڑ پڑنا۔ دانت ٹوٹنا کسی ضرب کے صدمہ سے (ذوق) مارے گر سیلی وہ زلفِ پُر عرق۔ جھڑ پڑیں دندان دہانِ یار سے۔ اب دانت گر پڑنا ہی بیشتر بول چال میں ہے۔ دانت چبانا (عو- لکھنؤ) سوتے میں دانت پیسنا۔ دانت دکھانا۔ بیحیائی کے ساتھ دانت دکھانا معقول جواب نہ آنے کی صورت میں ہنس دینا (آتش) ہنسکر دکھائے دانت جو ہم کو تو کیا ہوا۔ ایسے ہیں بیش قیمت سلک گہر کھلے۔ دانت کھٹا (کنایۃً) ۱ کسی چیز کا خواہشمند ہونا۔ (اثر) زیست کرتا ہوں اس بھروسے پہ۔ دانت رکھتا ہوں بسکہ تیرے پہ ۲ بدلا لینے کو آمادہ رہنا۔ عوض لینے کا ارادہ رکھنا۔ دانت سنسنانا۔ لازم۔ دانت میں خفیف کھجلی ہو کر درد ہونا۔ دانت سے دانت بجنا۔ لازم۔ دانتوں کا حرکت میں آنا شدت کی سردی یا تپ و لرزہ سے (جرأت) بج رہے ہیں اب اُسکے دانت سے دانت۔ اور بدن ہو گیا ہے سوکھ کے تانت۔ دانت سے زبان کاٹنا۔ (کنایۃً) ہکہ بچپانا۔ (آتش) انگلیاں کانوں میں دیتے ہیں وہ میرے ذکر سے۔ کاٹتا اپنی زباں کو دانت سے غمّاز ہے۔ دانت کاٹی روٹی۔ مونث (کنایۃً) پکی دوستی۔ کمالِ ارتباط کی جگہ۔ دانت کٹکٹانا (کنایۃً) دانت پیسنا۔ غصّہ و خشم سے۔ دانت کچکچانا۔ لازم۔ دانت پیسنا غصّہ کی حالت میں (شوق قدوائی) ہے بات جو دانت کچکچاتے ہیں۔ دانے کی طرح اُسے چبائیں۔ دانت کرّانا۔ (عو) سوتے میں دانتوں کا آواز دینا۔ دانت کریدنے کو تنکا نہ رہنا۔ لازم (کنایۃً) چوری سے گھر کی صفائی ہو جانا۔ اسباب پر جھاڑو پھر جانا۔ دانت کڑکڑانا۔ سردی سے دانتوں کا بجنا۔ سوتے میں دانت پیسنا۔ دانت کڑکڑ بولنا۔ دیکھو دانت سے دانت بجنا۔ دانت کُند ہونا۔ دانت کا کسی سخت چیز کے کاٹنے کے ناقابل ہونا (ناسخ) تمہارے کاکل پیچاں میں دیکھکر شانہ۔ ہوئے ہیں ہار سیہ کے بھی کُند سارے دانت۔ دانت کھٹّے کرنا (کنایۃً) ہمت توڑنا۔ عاجز کر دینا۔ (عاشق) کھٹّے کئے ہیں دانت رقیبوں کے لاکھ بار۔ حاضر جواب ہوں میں کبھی چوکتا نہیں۔

دانت

دانت کھٹّے ہو جانا۔ لازم۔ دانتوں کا ترشی کے باعث کُند ہو جانا ۲ (کنایۃً) عاجز ہونا۔ ہار جانا۔ جی چھوٹ جانا۔ ہمت ہار جانا۔ (مومن) گالیاں جب لبِ شیریں سے سُنائے مجھکو۔ دانت کھٹّے ہوں ترے بات نہ آئے تجھکو۔ دانت کھلنا۔ (کنایۃً) ہنسی آنا۔ (ناسخ) کھلتے نہیں دہنِ تنگ سے ہنسی میں دانت چمک ہے جگنوؤں کی آشیانِ عنقا میں۔ دانت کھولنا۔ متعدی (کنایۃً) ہنسنا اس طرح کہ دانت نمایاں ہو جائیں۔ (ناسخ) دانت کھولے تم نے ہنسکر جو بھری بازار میں۔ اب کسی کو بھی نہ آئیگا کوئی گوہر پسند۔ دانت گر جانا۔ دانت کا اپنی جگہ سے علیحدہ ہو جانا۔ دانت گھنگنی۔ مونث۔ خشخاش کی میٹھی گھنگنیاں جو بچے کا پہلا دانت نکلنے میں تقسیم کرتے ہیں۔ دانت لگانا۔ منہ مارنا۔ دانت کا زخم پہنچانا ۲ دانت چھوانا ۳ (لکھنؤ) لالچ کرنا۔ تاک لگائے رکھنا۔ (فقرہ) دو سال سے وہیں جاگیر پر دانت لگائے بیٹھے تھے۔ دانت لگنا۔ لازم ۱ دانت چُبھ جانا ۲ (دہلی) جبڑا بند ہو جانا۔ دانت مارنا۔ متعدی۔ کسی چیز کے کاٹنے کے لئے اُسپر دانت لگانا (فقرہ) کتّے نے دانت مارا ۲ (کنایۃً) بھانجی مارنا۔ دانت نکال دینا ۱ شرمندہ ہو کر ہنس دینا۔ عجز ظاہر کرنا کی جگہ بیہودہ طرح سے ہنسنا (سودا) نکال دیں ترے ہنستے ہی کیوں نہ تارے دانت۔ خدا نے عرش سے یہ نور کے اُتارے دانت ۲ اُدھڑ جانا۔ ٹانکے کھل جانا۔ پھوٹ کر نکل آنا۔ (جوتی یا کپڑے کی نسبت بولتے ہیں) ۳ کنایۃً گھبرا جانا۔ سٹپٹا جانا (ناسخ) تارے نہیں نکال دیئے دانت چرخ نے۔ دہشت سے ہے اسقدر مری شبہائے تار کی ۴ دانت توڑ دینا۔ دانت نکال کے ہنسنا۔ منہ کھول کے ہنسنا۔ دانت نکالنا ۱ دانت اکھاڑنا ۲ پھوڑے سے نکل آنا ۳ بچّے کا دانتوں کو نمایاں کرنا ۴ (کنایۃً) خوف یا دہشت سے منہ کھول دینا۔ عجز ظاہر کرنا۔ منّت و سماجت کرنا ۵ (کنایۃً) بے موقع ہنسنا۔ بیہودہ طرح سے ہنسنا۔ دانت نکل آنا ۱ منہ میں دانتوں کا نمودار ہونا ۲ (کنایۃً) ہنسی آ جانا (بحر) مجھکو جھوٹوں بھی جو بتا دے کوئی مژدۂ وصل۔ دانت دینے میں نکل آتے ہیں آنسو کی طرح۔

دانت

دانت نکلنا۔ دانتوں کا مسوڑھوں کی جلد توڑ کر نمودار ہونا۔ دانت نکوسنا۔ (عم) غصّے یا عاجزی سے درندے کا دانتوں کو نکالنا۔ دانت نہ لگانا۔ کسی چیز کو ثابت نگل جانا۔ دانت ہلنا۔ جب دانت کی جڑ کمزور ہو جاتی ہے وہ جنبش کرنے لگتا ہے۔ دانت ہونا۔ لازم ۱ کمال خواہش ہونا ۔ گھات ہونا۔ گھات لگنا۔ (میر) ایک عالم ہے کشتہ اُس بُت کا۔ الغرض اُسپہ دانت ہے سب کا۔ ۲ عداوت ہونا۔ دشمنی ہونا۔ درپئے تذلیل ہونا۔ (بحر) اک نہ اک دن خاتمہ ہے عاشقِ مہجور کا۔ ناتواں پر دانت ہے فیلِ شبِ دیجور کا۔ دانتوں اُٹھانا۔ (عو) دانتوں سے چُننا۔ نہایت قدر کے ساتھ اُٹھانا۔ (فقرہ) کوڑی گرے تو یہ دانتوں اُٹھائے۔ دانتوں اُنگلی کاٹنا۔ افسوس کرنا۔ تاسّف کرنا۔ متحیّر ہونا۔ متعجّب ہونا۔ دانتوں پر میل نہ ہونا (کنایۃً) مفلس ہونا۔ (احسان) تم کو مِیلِ لعل و گوہر یاں نہیں دانتوں پہ میل۔ میں گھر اس طور کا تو شاہ اِس دستور کا۔ دانتوں پر ہونا۔ دودھ پیتے بچّے کے دانت نکلنے کے قریب ہونا۔ دانتوں پسینا آنا۔ لازم۔ مشکل کام کرنے سے عاجز آجانا۔ چیں بول جانا۔ تھک جانا۔ (عاشق) سختِ جانی سے مری دانتوں پسینہ آگیا۔ دستِ قاتل میں جو خنجر تھا وہ آڑا ہو گیا۔ دانتوں چڑھنا۔ لازم (عو) ٹوک میں آنا۔ کوسنے کھانا۔ دانتوں سے اُنگلی کاٹنا۔ ۱ تاسّف اور پریشانی ظاہر کرنے کا کنایہ ہے ۲ کمال متعجّب ہونے کا کنایہ ہے۔ دانتوں سے زمین پکڑنا۔ مضبوط گرفت کرنا۔ نہایت مضبوطی سے پکڑنا۔ جگہ سے جنبش نہ کرنا کی جگہ۔ اُٹھا نہ صورتِ نقشِ قدم زمیں سے نصیر کہ طفلِ اشک نے دانتوں سے یہ زمیں پکڑی۔ دانتوں سے پکڑنا۔ حصولِ مطلب کیلئے کمال کوشش کرنا۔ بخل کرنا۔ (فقرہ) وہ ایک ایک دمڑی دانتوں سے پکڑتے ہیں۔ دانتوں سے کوڑی اُٹھانا۔ (کنایۃً) بڑے کنجوس کی نسبت کہتے ہیں (جان صاحب) کچھ نہیں کوڑی کھیں تو دانتوں سے لیں اُٹھا ایسا زمانے میں کنگال ہو گیا۔ دانتوں سے ہاتھ کاٹنا (کنایۃً) کمال افسوس کرنا۔ کمال تاسّف کرنا (درد) دامن چھڑا کے جب سے گیا ہے وہ بیوفا۔ دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ۔ دانتوں سے ہونٹھ چبانا۔ حسرت۔ افسوس یا غصہ

دانتا

کی حالت میں ایسا کرتے ہیں (آتش) تو نے مُنھ پھیرا سوالِ بوسہ پر مجھ سے جو یار۔ ہونٹھ اپنے اپنے دانتوں سے چبا کر رہ گیا۔ دانتوں کا چوکا۔ اگلے چار دانتوں کی لڑی۔ (عاشق) دیکھی جب اُنگیا کی چڑیا پھر گیا سر پہ ہما۔ تختِ شاہی مل گیا دانتوں کا چوکا دیکھ کر۔ دانتوں کا کرکرا ہونا۔ دانت سے دانت بجنا۔ دانتوں کی ریزی۔ مونث۔ دانتوں کا میل۔ دانتوں کے تلے اُنگلی دینا۔ حیران ہونے کی جگہ۔ دانتوں کے نیچے زبان دبانا۔ ۱ کہتے کہتے زبان روک لینا۔ (انشا) آئی تھی ایک حور مجھے دیکھ ہٹ گئی۔ دانتوں کے نیچے داب زباں جھٹ پلٹ گئی ۲ (کنایۃً) حیرت۔ تعجّب اور افسوس ظاہر کرنے کے لیے۔ (اوج) وہ جوشِ قہر سے چشمِ غضب دکھاتی تھی۔ یہ اپنے دانتوں کے نیچے زباں پاتی تھی دانتوں کے نیچے داڑھیاں دبانا۔ (کنایۃً) کمال طیش کی حالت میں ایسا کرتے ہیں (اوج) دانتوں کے نیچے غصّہ میں سب داڑھیاں دبائے۔ گھوڑے اُٹھا اُٹھا کے پئے حرب و ضرب آئے۔ دانتوں میں اُنگلی دینا۔ دانتوں میں اُنگلی دبانا۔ حیرت اور افسوس ظاہر کرنا۔ (میرحسن) رہی کوئی اُنگلی کو دانتوں میں داب۔ کسی نے کہا گھر ہوا یہ خراب ۲ حسرت ظاہر کرنے کے لیے۔ (منیر) اُنگلیاں دانتوں میں دباتا ہوں۔ نہیں آتیں گنڈیریاں جو نظر۔ کسی کام سے باز رکھنا۔ حیرت اور تعجّب ظاہر کرنے کی جگہ۔ (صادق) کچھ اُس سے اشارے میں کہتا ہوں تو کہتا ہے۔ دانتوں میں دبا اُنگلی اے وائے یہ رسوائی۔ دانتوں میں تنکا لینا۔ (کنایۃً) عاجزی کرنا۔ جان کی پناہ چاہنا۔ امان چاہنا۔ (نصیر) خوف مانا اسقدر زلفوں کی کن کارات نے کہکشاں سے لے لیا دانتوں میں تنکا رات نے۔ دانتوں میں زباں کی طرح ہونا۔ دشمنوں میں رہ کر سلامت رہنا۔ دشمنوں کے بیچ میں گھرا ہونا۔ (نظام) رقیب بیٹھے ہیں دانت بزمِ جاناں میں۔ ہے جیسے دانت میں دانتوں میں ہوں زباں کی طرح۔

دانتا۔ (ھ) نُونِ غنّہ۔ مذکر۔ دندانہ۔ خار۔ کنگھی یا آرے یا پہیہ کا۔

دانتوا

دانتے پڑ جانا - لازم - دندانے پڑ جانا - دھار گر جانا - دانتا کلکل - (ھ) مونث - جھگڑے فساد کی باتیں (فقرہ) روز کی دانتا کلکل اچھی نہیں - خانہ جنگی - جھگڑا تکرار - (نکہت) دُرِ دنداں چہ مبتلا دل ہے - دل میں اور مجھ میں دانتا کلکل ہے -

دانتوا - (ھ - نون غنہ) مذکر - چھکڑے کے پچھلے حصّے کی وہ جگہ جہاں اسباب رکھتے ہیں -

دانتی - (ھ - نون غنہ) مونث - (ہند و پنجابی) - دانتو نکا پچھوکا - درانتی گھاس کاٹنے کا آلہ - ہنسیا -

دانتی لگنا - لازم - جبڑا بند ہونا - دانت بھنچ جانا -

دانتیا - (ھ - نون غنہ) مذکر - ربیہ کا نکاس جو آنکھ پینے کا تمباکو تیز کرنے کے واسطے دیتا یا رکھا کا نذر کا ہم نقل استے ہیں -

دانڈ - (ھ - بروزن چاند - سنسکرت میں دانڈ تھا) مونث - سپاہیوں کا ظلم رعایا اور غریبوں پر - شریر لڑکوں کی گو دھاند - عورتوں کی زبانوں پر مطلق ظلم کی جگہ ہے - دانڈا - دیکھو ڈانڈا -

دانست - (ف) مونث - واقفیت - شناخت - رائے - سمجھ - (دلغ) (ش) میری دانست میں تم سے بھی ترتیب اچھا ہے - دانستہ - (ف) جان بوجھکر سمجھ بوجھکر - دانستگی (ف) مونث - دانش و دانائی -

دانش - (ف) مونث - عقل دانائی - سمجھ بوجھ - دانشمند - (ف) صفت - عقلمند ہوشیار - دانشمندی - (ف) مونث - دانائی عقل - فہم - دانشور - (ف) صفت - دانشمند -

دانگ - (ف - نون غنہ) مذکر - چھ رتی کا وزن - مثقال یا درم کا چوتھا حصّہ - سمت - جانب - (فقرہ) چار دانگ عالم میں کوئی اسکا ہمسر نہیں - کسی چیز کا چھٹا حصّہ - ٹکڑا - حصّہ -

دانوری - (ھ - نون غنہ) مونث - وہ رسّی جس سے غلّہ ماندتے وقت

دانہ

بیل باندھے جاتے ہیں -

دانہ - (ف) - اناج - اسباب - مال - مذکر - اناج - غلّہ - بیج - تخم - (رشک) فلک پر سنبلہ ہے نام کو میزان خالی ہے - ہا رہے حق کو ایک دانہ نہیں ملتی ترازو میں - تسبیح کا دانہ (اردو) بھٹے کا دانہ (جیسا شیشہ) تو ڈ سے سنگ آدر کی کعبہ کی قسم ہم کو - گٹھیاں لا یا ہر ایک دانوں سے پٹا خالی (دعو) چاول بشتر جب میں مستعمل ہے - (فقرہ) پلاؤ کے چاول دانے کم نہ اور ہوتے پڑیں ٹھیٹوں کا خون - بکھیل کا دانہ - (شاد) اوان وہ ایک جو موتی چنگیں سفر کی طرح - دانا یہ ایک ہیں پائیں نہ دانہ بکھیل کا - انار کا دانہ - انگور - پیلے - (جلیل) اٹھا کے حلب یاد میں ساقی کے آگے بیٹا ہوں - دانے انگور کے بن جاتے ہیں آنسو دل میں (اردو) آم کے واسطے تعداد کی جگہ - (فقرہ) چند دانے لنگڑے کے بھیجا ہوں (اردو) چھوٹی پھنسی - (فقرہ) پھوڑے کے مواد ستا اور دیگر دو دانے پڑ گئے - (پڑنا - نکلنا - ٹوٹنا - پھوٹنا وغیرہ کے ساتھ) - وہ چھوٹے چھوٹے دانے جنکی جنبش سے گھنگرو بجتے ہیں - (منیر) دل خاموش کسی کا تجھے ٹھکرا تا ہے - گھنگروؤں میں ترے بجتا نہیں دانہ کوئی - چیچک کے آبلے بھی دانے کہلاتے ہیں - (شاد و ہنوز) دو ہوں جہاں میں غم روزی کے سوا منہ میں چیچک کا بھی دانہ ہو تو کھاتے نہ بنے - دانہ اٹھانا - دانہ چگنا - دیکھو اٹھانا میں - دانہ اگلنا - پرندوں یا کبوتروں کا منہ سے دانہ نکالنا - کھایا ہوا دانہ پوٹے سے باہر لانا - دانہ بدلنا - پرندوں کا آپس میں ایک دوسرے کو اپنے منہ کا دانہ کھلانا - دانہ بدلی - مونث - کبوتروں کا باہم ایک دوسرے کو دانہ کھلانا - کمال محبت کی علامت ظاہر کرنا - دانہ بڑا تو ان - مونث (کنایتہً) دو آدمیوں کا اختلاط - دانہ بندی - مونث - کھڑی کھیتی آنکنا - کوتنا - کچی پیمایش - دانہ بھرانا - متعدی - پرندوں کا اپنے بچوں کے منہ میں دانہ دینا - دانہ پانی - مذکر - آب و دانہ - آب و خورش - رزق - مجازاً بھی قسمت - نصیب (اسیر) کھینچ لایا ہے قفس تک ہمیں دانہ پانی - دیکھئے دانہ فلک بند کرے یا پانی - دانہ پانی اٹھنا - رزق کا ختم ہونا - (صریحہ)

تیرا وحشی تھا جو مجنوں کی نشانی اُٹھ گیا۔ وحشتِ غم سے آج اُس کا دانہ پانی اُٹھ گیا۔ دانہ پانی حرام ہے۔ یعنی کھانا پینا بالکل موقوف ہے (داغ) رنج کھانے سے کام ہے مجھکو۔ دانہ پانی حرام ہے مجھکو۔ دانہ پانی کھینچ لایا جس جگہ کا رزق مقدر تھا وہاں بالجبر آنا پڑا امثال کے لیئے دیکھو دانہ پانی۔ دانہ پڑنا! کاشت کی ہوئی چیز میں دانہ پیدا ہو جانا! کسی شے میں آگ سے پک کر گول گول دانے پڑنا۔ دانہ جانا۔ (کنایۃً) جال بچھانا۔ جال ڈالنا۔ دانہ خور۔ (ف) صفت دانہ کھانیوالا چینے کھانیوالا دانہ خوری۔ جانور جو چینے کھلا کر فربہ کئے جاتے ہیں۔ دانہ خوری کہلاتے ہیں بیشتر بکرے دُنبہ کے لیئے مستعمل ہے۔ دانہ دنکا۔ (عو) مذکر! ایک آدھ دانہ ! چھوٹی پھنسیاں۔ دانہ دینا۔ کبوتروں کو دانہ کھلانا! گھوڑے کو دانہ دینا۔ دانہ ڈالنا۔ کبوتروں یا کسی اور پرند کے لیئے دانہ بکھیرنا! (کنایۃً) فریب میں لانے کیلیئے کوئی فعل کرنا۔ (داغ) آنسو بہا رہا ہوں خطِ یار پڑھ کے میں۔ یوں دانہ ڈالتا ہوں کبوتر کے روبرو۔ دانہ زد۔ (ت) صفت۔ سفلہ۔ وہ شخص جو نہایت مفلوکُ الحال ہو۔ کنجوس۔ (رشک) کار فرما سیم وزر کا دانہ زد ہوتا نہیں کار جو کوئی کوئی لیتا نہیں زر کوب سے۔ دانہ زمین پر گرتے ہی بھُن جانا۔ کمال گرمی اور آفتاب کی تپش ظاہر کرنے کے لیئے (انیس) گزری ہے بیاباں میں وہ گرمی شہ دیں پر۔ بھُن جاتا تھا دانہ بھی جو گرتا تھا زمیں پر۔ دانۂ زنجیر (ت) مذکر۔ زنجیر کا حلقہ۔ دانہ نہ گھاس کھریرا تین تین بار۔ مثل۔ نمائشی ٹھاٹ داری کے لیئے مستعمل ہے۔ دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس۔ مثل۔ دیکھا دیکھی مُفت میں کام لینا کی جگہ۔ دانۂ یاقوت۔ (ت) مذکر۔ یاقوت کا ریزہ۔ دانے بدن میں پھیل جانا۔ پھنسیاں کثرت سے نکل آنا۔ (شاد) پھُولا درم سے پھُول کا طالب ہوا اگر۔ چاہا جو بار در رہوں تو دانوں میں پھیل گیا۔ دانے پانی کے ہاتھ ہے۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ جہاں کا رزق مقدر میں ہو وہیں ملے گا۔ دانے پر لگانا۔ اجنبی کبوتر کو دانہ دکھا کر (یا کھلا کر) رام کرنا (کنایۃً) کچھ لالچ دیکر مانوس کرنا۔ (سحر) دانہ پہ لگایا ہے مرے طائرِ دل کو۔

چھرّا نہیں کھایا ہے تو ہی خاص رفل کا۔ دانے دار۔ (ف۔ دانہ دار) صفت۔ اُس چیز کو کہتے ہیں جس میں گول گول ذرّے پڑ جاتے ہیں۔ جیسے دانہ دار گھی یا قلاقند وغیرہ۔ دانے دان کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (جرأت) تو بوسے یہ بے پھر آن ہے ہے۔ کیا چیچک نے دانے دان دی! اب متروک ہے۔ دانے دانے پر مُہر ہوتی ہے۔ مثل۔ جو رزق جس کے مقدر کا ہوتا ہے اُسی کو ملتا ہے دوسرا نہیں پا سکتا ہے۔ اُس جگہ بولتے ہیں جب کہیں اتفاقیہ بے ارادے ٹھہرنا ہو جائے اور وہاں کچھ کھانا پڑے دانے دانے کو محتاج ہے۔ بالکل مفلس ہے۔ دانے کا اڑ کر پہنچنا۔ جو رزق جس کے مقسوم کا ہے اُس کو ملے گا کی جگہ۔ (قدر) اُڑ کے پہنچے گا مرا نام ہے جس دانے پر۔ برگ خوشے میں نہیں بخشتے ہیں مَولا نے پر۔ دانے کے ساتھ گھُن پِس گیا۔ مثل۔ یعنی اصل کے ساتھ اوروں کو بھی نقصان پہنچ گیا۔ (شاد) دِل محو حال ہو کے پھنسا دو پیچ میں۔ دانہ کے ساتھ گھُن بھی یہ کولھو میں پِل گیا۔ دانے مانگنا۔ (کنایۃً) گدائی کرنا۔ دانے نکلنا۔ (کنایۃً) چیچک نکلنا۔ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلنا۔ دانے نبڑ جانا۔ (عم) آب و دانہ ختم ہو جانا۔

دانیال۔ (عبرانی نام ہے) مذکر۔ مشہور پیغمبر کا نام جن کی طرف فالنامہ منسوب ہے۔ (ذوق) بلا سے گر دانیال کا سا نہیں ہو پاس اپنے فالنامہ۔ ہم اپنے نقطوں سے داغِ دل ہی کے فال دولت نہ دیکھ لیں گے ! (ل)

(عو) رزق۔

داوا۔ (ھ۔ بر وزن کاوا) مذکر۔ لکھنؤ۔ انّا کا خاوند۔ دودھ پلائی کا خاوند۔

داوَر۔ (ف۔ اصل اسکی دادوَر ہے) صفت۔ مُنصِف۔ حاکم۔ عادل۔ خُدا۔ داوَری۔ (ف) مونث۔ حکومت۔ انصاف۔ داوَرِ محشر۔ (ف) مذکر۔ قیامت کے دن انصاف کرنیوالا۔ یعنی خدا تعالیٰ سے کہدینگے

داؤ

ہم یہ داور محشر کے روبرو - ہم نے گزر گئے تری رحمت کے زور پر -

داؤ - (ت - بروزن راؤ - نوبت - مکر - گالی) مذکر ۱ شطرنج کی چال - داؤں ۲ چالبازی - فریب ۳ (ھ) وہ آلہ جس سے چوپاؤں کے چارے کے لیے درختوں کے پتّے اور شاخیں کاٹتے ہیں ۴ نوبت - باری چلنا داؤ چلنا فریب کرنا (شوق قدوائی) کرینگے وہ گھات اور چلیں گے وہ داؤ - خدا جانے ہو یا نہو پھر بچاؤ -

داؤ - (ھ - بروزن خالو) مذکر - (ہندو) بڑا بھائی -

داؤد - (ع) حضرت داؤد بڑے خوش آواز پیغمبر تھے اور ایسے سوز و گداز سے یاد الٰہی کرتے کہ پہاڑ گونج اٹھتے اور پرندوں پر وجد کی حالت طاری ہو جاتی تھی (محسن) داؤد کے نغمہ ہائے دلبند - کھائے دم عیسوی کی سوگند

داؤدی - مذکر ۱ ایک زرد اور سفید رنگ کے پھول کا نام ہے جسے گل داؤدی کہتے ہیں ۲ سفید گیہوں (شاہ عالم کے عہد میں داؤد خاں ایک قسم کا سفید گیہوں مصر سے ہندوستان لایا تھا) -

داؤں - (ھ - فارسی میں داو بروزن گاؤ) شطرنج چوسر وغیرہ کھیلوں کی بازی اور وہ رقم جو قمار باز ہار جیت کے واسطے مقرر کریں (مذکر ۱ ہنسیا - ایک قوس نما چھرا جو اکثر پہاڑیوں گورکھوں اور نیپالیوں کے پاس ہوتا ہے ۲ (عو) باری - نوبت ۳ گھات - موقع - قابو - بس ۴ چھل - دھوکا - حیلہ ۵ کشتی کا پیچ ۶ پانسہ - قرعہ ۷ وہ چیز جو قمار بازی میں شرط کی علامت کا نشان ظاہر کرنے کو رکھ دیتے ہیں ۸ وہ چیز جو بازی جیتنے پر حریف سے لیتے ہیں - داؤں آنا - لازم ۱ جوئے میں حسب مراد پانسہ پڑنا ۲ (ہند) نوبت آنا - داؤں پر چڑھانا ۱ پیچ پر چڑھانا ۲ قابو میں لانا - بس میں لانا - داؤں پر چڑھنا - قابو میں آنا - دھوکے میں آنا ۲ پیچ پر چڑھنا - داؤں پر رکھنا ۱ بازی پر لگانا - شرط پر رکھنا ۲ کشتی کا پیچ کرنا - داؤں پر لگانا - شرط پر رکھنا - (جان صاحب) وہ چال

داہنا

تم چلے کہ دیا بڑ دسا راگھر - اب باقی میں ہوں داؤں پہ مجھکو لگائیے

داؤں پڑنا - حسب مراد پانسا پڑنا ۲ (عم) موقع آنا - باری آنا - داؤں پھینکنا - پانسہ پھینکنا - بازی کی کوڑیاں پھینکنا - داؤں پیچ - مذکر مکر و فریب - چال ۲ کشتی یا بازی کے ڈھنگ - کشتی کے بند - چلانا چلنا کرنا کے ساتھ (داغ) قضا سے کون کر سکتا ہے کشتی - کہ چلتا داؤں پیچ اسکا ہی سب پر - داؤں تاکنا - لازم - گھات لگانا - موقع دیکھنا - تاک لگانا - داؤں جانا - (قمار باز) قمار بازی میں حریف سے بازی کے دو چند لینے کا کچھ نشان رکھنا - داؤں چلنا - فریبی کارروائی کرنا ۲ کشتی کا پیچ کرنا داؤں دینا - متعدی - دم دینا - فریب دینا - دھوکا دینا - ٹھگنا ۲ (عم) موقع دینا - داؤں کرنا - کشتی میں پیچ کرنا - دھوکا کرنا - فریب کرنا - داؤں کھانا لازم - (عم) فریب کھا جانا - داؤں کھیلنا - چھل دینا - دھوکا دینا گھات لگانا - داؤں گھات - مؤنث - تاک - گھات پیچ - خفیہ تدبیر (ذوق) ہے دل کی داؤں گھات میں مژگان چشم یار - کرتی ہے قصد ٹٹی کی آڑ جھل شکار کا - داؤں لگانا ۱ گھات لگانا - موقع دیکھنا - قابو پانا ۲ بازی لگانا - شرط بدنا - شرط لگانا (بحر) ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے - ہم نے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا - داؤں لگنا - (ہندو) موقع ملنا - غلبے کا موقع ملنا - داؤں میں آنا - داؤں میں پھنس جانا فریب سے قابو میں آنا - (مومن) آتا نہیں ہے وہ تو کسی ڈھب سے داؤں میں بنتی نہیں ہے ملنے کی اسکے کوئی طرح - (داغ) پھنس گئے اس کے داؤں میں آخر - غیر کا پیچ اُنسے چل ہی گیا -

داہ - (ھ - س - جلانا) مؤنث (ہندو) مُردے کو جلانا - داہ دینا - مُردے کی لاش میں آگ لگانا -

داہنا - (ھ) (دہلی) صفت - مذکر (مؤنث کے لیے داہنی - لکھنؤ میں اس جگہ دہنا مستعمل ہے) سیدھا - داہنا ہاتھ - مذکر - سیدھا ہاتھ -

دائرہ

داہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔ (عو) قسم دلانے کے لیے۔ یعنی اگر ایسا نہ کرو تو تم کو کھانا کھانا حرام ہے۔ کھانا سیدھے ہاتھ ہی سے کھاتے ہیں۔ داہنے کی جگہ بیشتر دہنے مستعمل ہے۔ (آتش) جبتک حلال کرے نہ مجھ بیگناہ کو قاتل کو دہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔ داہنی آنکھ پھڑکنا۔ دیکھو آنکھ پھڑکنا۔ داہنے ہاتھ کو۔ داہنے ہاتھ کی طرف۔

دائر۔ (ع) صفت۔ پھرنے والا۔ دورہ کرنیوالا۔ ۲؎ (قانون) زیر تجویز۔ درپیش۔ دائر سائر۔ (عربی میں دائر۔ پھرنیوالا۔ سائر گردش کرنیوالا۔ مجازاً جاری۔ مشہور۔ با اثر۔ نافذ) صفت۔ جنبل۔ (فقرہ) جسجگہ دیکھئے یہی حضرات دائر سائر ہیں۔ دائر کرنا۔ چلانا۔ رجوع کرنا۔ پیش کرنا۔ سلسلہ شروع کرنا۔ جیسے مقدمہ دائر کرنا۔

دائرہ۔ (ع۔ دائرۃ۔ خط گرد۔ ہزیمت۔ گردش زمانہ) مذکر۔ ۱؎ حلقہ۔ چکر۔ دور۔ محیط۔ مجلس۔ ۲؎ (اقلیدس) وہ سطح مستوی جو ایک گول خط سے محیط ہو اور جس کے بیچ میں ایک نقطہ ایسا ہو جس سے جتنے خط محیط تک کھینچے جائیں سب برابر ہوں۔ ۳؎ خانقاہ۔ ڈیرہ۔ محلہ۔ ٹولہ۔ (نسیم) لوگوں سے بھرا وہ دائرہ تھا۔ پرصوت وصدا وہ دائرہ تھا۔ ۴؎ (ف) ڈفلی ایک باجہ کا نام جو ایک رخ سے کھلا ہوا ہوتا ہے۔ چنگ (بجنا۔ بجانا کے ساتھ) ۵؎ حرفوں کی گولائی جیسے جیم کا دائرہ۔ سین کا دائرہ۔ دائرہ نصف النہار دیکھو خطوط نصف النہار۔

دائم۔ (ع) ہمیشہ۔ دائم المحبس۔ صفت۔ عمر بھر کا قیدی۔ دائم الخمر۔ (ع) صفت۔ ہمیشہ شراب پینے والا۔ دائم المرض۔ (ع) صفت۔ سدا کا بیمار۔ جنم روگی۔ دائما۔ (ع) ہمیشہ۔ ہر وقت۔ دائمی۔ (ع) صفت۔ ہمیشہ کا۔ دوامی۔

دائن۔ (ع) قرض دینے والا۔

دائی۔ (دایہ سے بگڑا ہوا ہے) مونث ۱؎ جنائی کا پیشہ کرنیوالی عورت

دائیں

۲؎ وہ عورت جو لڑکی کے عروس کے ساتھ خدمت کرنے کیلئے سسرال جاتی ہے۔ ۳؎ انّا۔ دودھ پلانیوالی ۴؎ (عو) جب کوئی بڑی بات اپنی یا کسی کی نسبت کہنا ناپسند کرتی ہیں اُسوقت اشارہ کرنے کیلئے کہتی ہیں (فقرہ) اُس نے میری دائی کو خوب کوسا۔ اس جگہ بیشتر دائی بندی مستعمل ہے۔ (اجان صاحب) دائی بندی کی نہ کیوں مشکل ہو آسان خدا۔ دکھ دھکی دیکھکے وہ پریوں کا دم ہی بھڑکا۔ دائی جنائی۔ مونث۔ قابلہ۔ دایہ۔ دائی۔ دوادائے۔ مذکر۔ ادنیٰ قوم کے ملازم ۲؎ وہ لوگ جو حسب و نسب میں کم ہوں اور شرافت کا دعویٰ کریں۔ دائی ددا۔ دائی اولاد۔

دائی سے پیٹ چھپانا۔ (عو) رازداروں سے عیب چھپانا۔ دائی سے پیٹ نہیں چھپ سکتا۔ رازداروں سے راز یا عیب نہیں چھپتا ہے۔ (جرأت) رقیب کیوں نہو محرم تمہارا ایسے صاحب۔ مثل ہے پیٹ کہیں چھپ سکا ہے دائی سے۔ دائی کھلائی۔ مونث۔ وہ دایہ جو بچوں کو کھلائے یا اپنے پاس رکھے۔ دائی کے آگے پیٹ کا پردہ۔ دائی کے آگے پیٹ نہیں چھپتا۔ مثل۔ دیکھو دائی سے الخ۔ (جان صاحب) چھپتا نہیں ہے پیٹ دوا دائی کے آگے۔ جو کچھ ہے بیگم ہیں کوئی مجھ سے تو پوچھے۔ دائی کے سر پھول پان۔ مثل۔ ہر قسم کا الزام غریب بیچارے پر لگتا ہے۔

دائی گیری۔ (عو) مونث۔ دایہ گیری۔ جنانے کا کام یا پیشہ۔

دائیں۔ (ھ) مونث ۱؎ توپ یا بندوق کے متواتر چھوٹنے کی آواز۔ دنادن ۲؎ بیلوں کو کھلیان پر چلانا۔ دائیں چلانا۔ اناج کا مسنا۔ کھلیان پر بیلوں کو چلانا۔

دائیں۔ (ف) صفت۔ راست۔ داہنی طرف۔ سیدھے ہاتھ کی طرف۔ دائیں بائیں تیسرا رستہ ادھر ادھر۔ دائیں بائیں دیکھنا۔ لازم۔ ادھر ادھر دیکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ خبردار ہونا۔ دائیں بائیں دیکر نکل جانا۔ دھوکا دیکر نکل جانا۔ دائیں بائیں دینا۔ متعدی۔ چھپا دینا۔ ادھر ادھر کر دینا۔ دایا۔ دیکھو دایہ۔

دایاں

دایاں۔ (ہ) صفت۔ دیکھو داہنا۔ دایاں بولنا۔ (چوروں کی اصطلاح) تیتر کا دائیں ہاتھ کی طرف بولنا جب چور چوری کو جاتا ہے۔ یہ بُرا شگون خیال کیا جاتا ہے۔

دایہ۔ (ف۔ معنی نمبر ایں) مونث۔ بچے کو پرورش کرنیوالی عورت ۲ انّا۔ بلائی

دایہ گری۔ (ف) مونث۔ دایہ کا پیشہ۔ دایہ کا کام۔

دُبّ۔ (ع) مذکر۔ ریچھ۔ دُبّ اصغر۔ دُبّ اکبر۔ (علم نجوم) مذکر۔ قطب شمالی کے قریب چند ستاروں سے ترکیب پاکر دو صورتیں ریچھ کی سی بنگئی ہیں ایک چھوٹی دوسری بڑی۔ چھوٹی کو دُبّ اصغر اور بنات النعش صغریٰ بڑی کو دُبّ اکبر بنات النعش کبریٰ کہتے ہیں۔

دَبّا۔ (ہ) مذکر ۱ درخت کی شاخ جس کو کاٹ کر قلم کیلئے زمین میں لگا دیتے ہیں (لگانا کے ساتھ) ۲ گھات ۳ غوطہ۔ ڈبکی۔ معانی نمبر ۲ و ۳ میں عوام کی زبان ہے۔ دَبّا مارنا۔ گھات لگانا۔ شکار کیواسطے چھپ رہنا۔ دشمن کی تاک میں چھپ رہنا۔

دَب آنا۔ بڑھ آنا۔ آگے بڑھ آنا۔ دب جانا ۱ مغلوب ہوجانا ۲ کسی چیز کے نیچے آجانا۔ دَب کے چلنا۔ کترا کے چلنا۔ (اریج) دُموں سے نکہت مشک خطا بھی دَب کے چلی۔ وہ دبدبہ کہ ادب سے ہوا بھی دب کے چلی۔ دب مرنا۔ کسی بھاری چیز کے دباؤ سے ہلاک ہوجانا۔ (ناسخ) وہ ضعف ہے کہ دب مروں گھُسا رکے تلے۔ آجاؤں میں جو سایۂ دیوار کے تلے۔ دب نکلنا۔ پست ہوجانا۔ عاجز ہوجانا۔

دبا بیٹھنا۔ متعدی ۱ قبضہ کرلینا ۲ زبردستی مال مارلینا ۳ دبوچ لینا۔ دبا جانا۔ مغلوب ہواجانا۔ (داغ) اللہ اللہ رے گرانباری غم بعد فنا۔ کہ مری خاک سے آندھی بھی دبی جاتی ہے۔ دبا ڈالنا۔ کسی بات کو چھپا دینا ۲ کچل ڈالنا۔

دبا دبایا۔ دبی دبائی۔ اول صفت مذکر دوم صفت مونث۔ دبا ہوا۔ دبا دینا۔ فرد کرنا۔ روک دینا۔ جیسے تمہاری تقریر نے فساد دبا دیا۔ دبا رہنا ۱ کسی چیز کی آڑ میں چھپا رہنا۔ (آتش) مثل صبا اُڑا دے اُسے اپنے جمال دوست۔ تا چند ہم دبے رہیں گرد ملال میں ۲ مغلوب رہنا۔ دبا کر۔ حکومت سے۔ جبر سے۔

دبانا

دبا لینا ۱ مغلوب کرلینا۔ (رشک) محسن داؤ دینا لوں میں دبا لیتے ہیں۔ دُون کی آپ کے دمساز بچا لیتے ہیں ۲ مال لے لینا ۳ دبوچ لینا۔ دبا ہوا نمیا پورا تولے۔ مثل۔ جب آدمی پر دباؤ پڑتا ہے تو حق ادا کرتا ہے۔

دَبّاغ۔ (ع) مذکر۔ چمڑا رنگنے والا۔ چمڑا پکانے والا۔ دباغت۔ (ع۔ بکسر اول وفتح سوم) مونث۔ چمڑے کو پکانا۔ درست کرنا۔ پاک کرنا

دبازت۔ مونث۔ گندہ ہونا۔ گُندگی۔ دیکھو دبیز۔

دبانا۔ (ہ) متعدی ۱ گاڑنا۔ دفن کرنا۔ زمین دوز کرنا۔ (معروف) جو مرے عشق بتاں میں نہ دبانا اُسکو۔ آتش سنگ صنم سے ہی جلانا اُسکو ۲ بیج بونا۔ بیج زمین کے اندر رکھنا ۳ زبردستی قبضہ کرنا۔ پرایا حق مارنا ۴ بھینچنا۔ دبوچنا۔ (فقرہ) میرا بکس بغل میں دبا کر چلتا ہوا ۵ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ (صبا) کیسا دبالیا ہمیں گرد ملال نے۔ سہتا ہے زندگی میں عذاب فشار روز ۶ زور ڈالنا۔ دباؤ ڈالنا۔ (فقرہ) تم مجھی کو دباتے ہو اس سے کچھ نہیں کہتے ۷ چپّی کرنا۔ مٹھی چاپی کرنا۔ (انیس) دستور ہے بیمار کے ہیں پاؤں دباتے۔ یا بیڑیاں بھاری اُسے لاکر ہیں پنہاتے۔ دیکھو داہنا ۸ کسی چیز کو زور سے اندر بھرنا ہاتھ کے زور سے یا انگلیوں سے کسی چیز کو برتن کے اندر ٹھونسنا ۹ چھپانا۔ مخفی کرنا۔ اخفا کرنا۔ جیسے بات دبانا۔ واردات کا دبانا ۱۰ راکھ سے آگ چھپا دینا ۱۱ کمی کرانا۔ (داغ) وہ خریدار ہی دل کے نہ ہوئے کیا کیجئے۔ ہم بھی کچھ دیتے کچھ اُن کو بھی دبایا جاتا۔

دباؤ۔ (ہ بروزن بناؤ) مذکر ۱ بوجھ۔ غلبہ۔ زور (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) (جلیل) آہ کی فوج لیکے چلی ہے دُعا مری۔ اچھا ہے کچھ دباؤ پڑے آسمان پر ۲ خوف۔ دہشت (معروف) پوچھ لیجئے گر اس کا نہیں تجھکو دباؤ۔ غیر کے سامنے کیوں اتنا دبا جاتا ہے ۳ جبر۔ سختی۔ (فقرہ) اُنکے دباؤ سے یہ کام ہوگیا۔

دَبدَبہ

۱۹ رعب داب ۲۰ زور۔ حکومت۔ اختیار ۲۱ لحاظ۔ خیال۔ دباؤ ڈالنا۔ متعدی زور ڈالنا۔ بوجھ ڈالنا۔ عاجز کرنا۔ دیکھو دانت پیسنا۔ دباؤ ماننا۔ لازم خوف ماننا۔ ڈر ماننا۔ دبنا۔ دباؤ۔ (ھ۔ بروزن رتالو) صفت۔ اُلار کا مقابل۔ گاڑی یا کسی اور چیز کے آگے کے حصہ پر زیادہ بوجھ ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ دباؤ ہے۔

دَبدَبہ۔ (ع۔ دَبدَبۃ۔ ڈھول کی آواز۔ گھوڑے کی ٹاپ کی آواز۔ فارسیوں نے بمعنی جاہ و ہیبت و بزرگی استعمال کیا ہے) مذکر۔ کرّوفر۔ رعب و داب شان و شوکت۔

دُبدھا۔ (ھ۔ بالضم) مونث۔ شک۔ شبہہ۔ پس و پیش (عوام اور خاص کر مستورات دُگدھا بولتی ہیں)

دُبُر۔ (ع) مونث۔ پشت۔ پیچھا۔ مقعد۔

دَبڑ دُھسّو۔ (ھ) صفت۔ ڈرپوک۔ بزدل۔ بودا۔ کم ہمت۔ عاجز بیچارہ۔

دبستان۔ (ف۔ اصل میں آدبستان تھا) مذکر۔ مکتب۔ مدرسہ (شعور) خود فراموشی دنیاں کا سبق ہوتا ہے۔ اے جنوں سب سے نرالا ہے دبستاں اپنا۔ دَبکا۔ (ھ) مذکر۔ چوہوں کے مارنے کا آلہ جو مٹی سے چکّی کے پاٹ کے مثل بناتے ہیں ۲ دیکھو دبّا نمبر ۱۔ دَبکانا۔ (ھ) متعدی۔ چھپانا ۲ گھڑکنا۔ ڈپٹنا۔ جیسے بچے کو رضائی میں دبکا لو۔ دبکائی۔ (ھ) مونث۔ تارکشوں کی اُجرت۔ تار دبکنے کا کام۔ دبک بیٹھنا۔ چھپ بیٹھنا۔ روپوش ہونا۔ دبک جانا۔ ڈر کر چھپ جانا۔ دبک رہنا۔ سکڑ کے چھپ جانا۔ دَبکنا (ھ) لازم ۱ چھپنا۔ پوشیدہ ہونا۔ (بحر) کیا خبر تھی دشمن جاں دل میں ہے دبکا ہوا ۲ ڈر کر چھپنا۔ (سرور) شوخ کی برق تبسم جو چمک جاتی ہے مہ عقدہ ابر کے پردے میں دبک جاتی ہے ۳ (متعدی) چاندی سونے کے تاروں کو کوٹ کے چوڑا کرنا۔ دَبکی۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ روپوشی۔ کسی

دَبنا

جانور کا زمین میں چھپ جانا۔ جیسے تیتر کا دبکی لگانا ۲ گھات۔ دبکی لگانا۔ لازم چھپنا۔ غائب ہونا۔ گھات لگانا۔ گھات میں بیٹھنا۔ دبکی مارنا۔ تاک میں چھپ کر بیٹھ جانا۔ دَبکیا۔ (ھ) مذکر۔ تار دبکنے والا۔ دَبگر (ھ) مذکر۔ ڈھال بنانیوالا۔ آجکل بیشتر کُپّا بنانے والے کو کہتے ہیں ۲ لکڑی کے ظروف بنانیوالا ۲ صفت۔ بدن چرا کر یا سمٹ کر۔ مغلوب ہو کر۔ عاجز ہو کر۔

دَبکیل۔ دبکیلا۔ (ھ) صفت۔ دبنے والا۔ بزدل۔ کم ہمت۔

دُبلا۔ (ھ۔ س۔ دُر۔ نہیں۔ بَل۔ قوت۔ طاقت) صفت۔ پتلا۔ کمزور۔ کم گوشت۔ دُبلا پا۔ دُبلا پن۔ (ھ) مذکر۔ (عو) لاغری۔ کمزوری۔

دُبلا پتلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ چھریرا۔ ہلکے بدن کا۔ ہلکا پھلکا۔ مونث کے لیے دُبلی پتلی۔ دُبلے ماریں شاہ مدار۔ مثل۔ زبردست زبردست ہی کو ستاتا ہے۔

دَبنا۔ (ھ) لازم ۱ بوجھ کے نیچے آنا ۲ دفن ہونا۔ گڑنا ۳ چھپنا۔ پوشیدہ ہونا ۴ زیر ہونا۔ مغلوب ہونا رعب یا خوف سے۔ (فقرہ) میں کتنا ہی دبا کر دوں وہ تو مانتے ہی نہیں۔ (امیر) گور سے خاک سے اُٹھتے ہیں ابتک۔ مر کر بھی دبتے ہیں ہم آسمان سے ۵ سکڑنا۔ سمٹنا ۶ ہٹنا۔ بچنا۔ راستہ دینا ۷ رُکنا جیسے تنخواہ دبنا ۸ عجز و انکسار کرنا۔ لحاظ کرنا۔ جیسے جتنا ہم دبتے ہیں تم سر چڑھتے ہو ۹ پسنا۔ کچلنا۔ جیسے چول میں ہاتھ دبنا ۱۰ شرمانا ۱۱ کسی چیز کے اجزا کا متصل ہو جانا۔ جیسے روئی دب گئی ہے ۱۲ پیچھے آنا۔ اندر آنا۔ جیسے گوٹ یا سنجاف کا دبنا ۱۳ فرو ہونا۔ ابھرنے نہ پانا۔ رفع ہونا۔ جیسے جھگڑا دبنا۔ فتنہ دب جانا۔ (جلیل) دب گئے قدرت سے تیرے سب فتنے۔ حشر بھی آج تک بپا نہ ہوا ۱۴ کمی کرنا۔ مثال کیلئے دیکھو دبانا نمبر ۱۱۔ دبی آگ کریدنا۔ (کنایۃً) پرانے فساد کو تازہ کرنا۔ دبی بلی چوہوں سے کان کٹواتی ہے۔ مثل۔ دبے پر زبردست اپنے زبردست کا حکم بجا لاتا ہے۔ دبی چوٹیں اُبھرنا۔ پرانے فتنوں کا تازہ ہونا۔ (مثال) نئے دیتے ہیں صدمے چھیڑ کر پارینہ قصوں کو۔ دبی چوٹیں

اُبھرتی ہیں گرُ سے مُردے اُکھڑتے ہیں ۔ دبے پاؤں ۔ آہستہ آہستہ ۔ آہٹ کے بغیر ۔ (نصیر) دبے پاؤں طواف خانۂ لیلیٰ کرے مجنوں مبادا جاگ اُٹھے سُنکے دربان غُل سلاسل کا ۔ پھنکے ہیں ۔ چوری سے (شاد) نیند آنکھوں میں شب ہجر ذرا بھی آئی ۔ چونک اُٹھے جو دبے پاؤں ہو ابھی آئی ۔ دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے ۔ مثل تنگ آکر کمزور بھی حملہ کر بیٹھتا ہے ۔ دبی دبائی بات ۔ گزری ہوئی بات جسکو لوگ بھول گئے ہوں ۔ دبے دبائے جھگڑے ۔ پرانے جھگڑے جو رفع ہو گئے ہوں ۔ (ظفر) جھگڑے دبے دبائے عدو نے نکالکر مُردے اُکھاڑے گویا کہ پتھر تلے کے ہیں ۔ دبی زبان سے کچھ کہنا ۔ دبی آواز سے کچھ کہنا ۔ (کنایۃً) ڈرتے ڈرتے کچھ کہنا ۔ لحاظ سے صاف صاف نہ کہنا ۔ (امیر) واعظ دبی زبان سے کرتا تھا ذکر حور اتنا لحاظ دختر رز کا ضرور تھا ۔ (داغ) انھیں جب مہرباں پاکر سوال وصل کر بیٹھا دبی آواز سے شرما کے وہ بولے یہ مشکل ہے ۔ دبے مُردے اُکھاڑنا ۔ (دہلی) پرانے قصے یا پُرانے گلے شکوے دُہرانا ۔ دیکھو گڑے مُردے ۔

دبنگ ۔ دبنگا ۔ (ھ ۔ داب ۔ بوجھ ۔ دباؤ ۔ انگ جسم) صفت ۔ مذکر ۔ چُست ۔ چالاک ۔ قوی ۔ تنومند ۔ سخت دل آدمی ۔ دبنگی ۔ صفت مونث ۔ مُسٹنڈی ۔ موٹی تازی ہٹی کٹی عورت ۔ زور آور عورت ۔

دبوچنا ۔ (ھ) متعدی بھینچنا ۔ اس طرح دبانا جس طرح بلّی چوہے کو دباتی ہے ۔ کسی کو قابو میں کرنا اس طرح کہ رہا نہ ہو سکے ۔ دبّو دبّو کرنا ۔ (ع) کسی بات کو دبا دینا ۔ سُنی ان سُنی کر دینا ۔

دبور ۔ (ع) مونث ۔ پچھوا ہوا ۔

دبوسہ ۔ (ف ۔ بفتح اول بروزن سبوچہ) مذکر ۔ جہاز کا کمرہ یا کوٹھری جو مستورات کے واسطے ہوتی ہے ۔

دبہ ۔ (ف ۔ بالفتح صحیح و بالضم غلط) مذکر ۔ کُپّا ۔ چرمی ظرف ۔ ڈبّی ۔ دیکھو ابّی ۔ دبی ۔ دیکھو دبنا ۔

دبیے (ھ ۔ دو وید کا مخفف) مذکر ۔ دو وید جاننے والے برہمن کا لقب ۔

دبیر ۔ (ف ۔ بروزن امیر) مذکر ۔ کاتب ۔ منشی ۔ انشا پرداز ۔ مضمون نگار ۔ محاسب ۔ دبیر فلک ۔ (ف) مذکر کنایۃً عطارد ۔

دبیز ۔ (ف ۔ عربی میں دو پود کپڑا جس کا بانا دُہرا ہو ۔ فارسیوں نے تصرف کرکے دبیز کر لیا) صفت ۔ موٹا ۔ گاڑھا ۔ سنگین ۔ دلدار ۔

دبیل ۔ (ھ ۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول ۔ نیز بفتح دوم) صفت ۔ زبردست ۔ مغلوب ۔ وہ شخص جو اپنے عیبوں کے باعث لوگوں سے دبتا رہے ۔ (جان صاحب) دبیل ایسی ہی ہیں تو ہو گئی دل بر کے پاس صاحب ۔ ستم جو جو کرو تم میرے اوپر دو نہ تھوڑا ہے ۔

دپٹ ۔ (ھ) مونث ۔ دوڑ ۔ گھُرکی ۔ دپٹانا ۔ تیز چلانا ۔ دپٹنا ۔ (ھ) تیز چلنا ۔ گھُرکی دینا ۔

دت ۔ (سنسکرت میں دتا بمعنی دیا ہوا ہے اور ایک بادشاہ کا نام بھی ہے) مذکر ۔ ہندوؤں کے ناموں میں مستعمل ہے ۔ جیسے رام دت ۔

دُت ۔ (ھ) مونث ۔ کلمہ حقارت ۔ کتے کو ہنکانے کی آواز ۔ دور ہو ۔ الگ ہٹ ۔ دونوں معنوں میں تکرار کے ساتھ دُت دُت بھی کہتے ہیں ۔ دُتکار (ھ) ۔ میں دُتکاری) مونث ۔ لعنت ۔ ملامت ۔ جھڑکی ۔ دینا کے ساتھ (فقرہ) تم نے اس موذی کو خوب دُتکار دیا ۔ دُتکارنا ۔ کتے کو ہنکانا ۔ (کنایۃً) ۔ جھڑک کہنا لعنت ملامت کرنا ۔ حقارت سے نکال دینا ۔ (انشا) کوئی بھونکے ناحق جو کُتے کی طرح ۔ تو دُتکار دیجئے اُسے کہکے دُت ۔

دتو ۔ (فارسی میں دوتا ۔ دوتاہ ۔ دوتو ۔ دُہری تہ کا کپڑا) مونث ۔ وہ دُہرا روئی دار کپڑا جو بچوں کے سینے کی حفاظت کے واسطے بطور صدری کے بنایا جاتا ہے ۔

دتون ۔ (س ۔ بفتح اول و دوم ۔ مونث (ہندو) مسواک ۔

دَجّال ۔ (ع) مذکر۔ ایک شخص کا نام جو مسلمانوں کے عقائد کے مطابق کچھ پیشتر قیامت کے مسیح کذاب بنکر دعوی الوہیت کریگا۔

دَچّھنا ۔ (ھ) مونث (ہندو) تحفہ۔ نذرانہ۔ انعام۔

دُخان ۔ (ع) مذکر۔ دھواں۔ بخار۔ بھاپ۔ دُخانی۔ صفت دھویں کا وہ چیز جو بھاپ یا دھویں کے زور سے چلے جیسے دُخانی جہاز۔

دُخت ۔ دُختر ۔ (ف سنسکرت میں دوہتا۔ دوہتری) مونث بیٹی۔ لڑکی۔ دختر انگور۔ دُختِ رز۔ دُخترِ رز۔ دُخترِ عنب۔ دُختِ تاک۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) انگوری شراب۔ شرابِ سرخ۔ (جلیل) دُختِ رز مچھلے ہوش اُڑاتی ہے۔ اور ابھی خیر سے شباب نہیں۔ (رشک) کیوں ہے اُس کی صحبتوں سے زاہدوں کو اجتناب۔ دخترِ انگور کو یا بندی شوہر نہیں۔ (رشک) تیرے شراب خوار وہ موزوں کلام ہیں۔ ہر دُخترِ عنب کو سخن زن بنائینگے۔ دُختِ تاک کی مثال کیلئے دیکھو جوبن ڈھلنا۔

دَخل ۔ (ع۔ چیزوں کا اندر آنا۔ آمد۔ پیدوار۔ آمدنی۔ اعتراض۔ داخلہ ودرآمد ہونا) مذکر۔ ۱۔ رسائی (فقرہ) زید کو بکر کے مزاج میں دخل ہے۔ ۲۔ قبضہ (فقرہ) گاؤں پر دخل مل گیا ہے۔ ۳۔ امکان (سحر) نکلیں اس بیچ سے بے ترک محبت کیا دخل۔ قیدِ گیسو کی تو میعاد ہے تا مدّتِ عشق۔ ۴۔ مجال (ذوق) قاتل سے دخل کیا ہے کہ جا نبر ہو اپنا ہوش۔ گر اُڑ کے مثلِ طائرِ رنگِ حنا چلے۔ ۵۔ دست اندازی۔ مزاحمت (داغ) رخنہ گر یہ بت ہے یوں اسلام میں۔ دخل ہے کس کو خدا کی کام میں۔ ۶۔ مہارت شدبد۔ واقفیت (صبا) سُنکے میرا حال دل کہتا ہے وہ یوسف لقا۔ دخل بندے کو نہیں اس خواب کی تعبیر میں۔ دخل پانا۔ لازم۔ گزر ہونا۔ رسائی ہونا۔ باریاب ہونا۔ دخل درمعقولات۔ مذکر۔ کسی معاملے میں خواہ مخواہ دخل دینا۔ بات میں مداخلت کرنا۔ بیچ میں بولنا۔ (فقرہ) اس میں بھی کچھ شک نہیں کہ عورتوں نے دخل درمعقولات دیکر مردوں کو عاجز ضرور کیا۔ دخلدہانی۔ مونث۔ (قانون) قبضہ دلانا۔ قابض کرنا۔ دخل دینا۔ ۱۔ بیچ میں پڑنا۔ بیچ میں بولنا۔ دست اندازی کرنا۔ سدّراہ ہونا۔ (رشک) بُت بھی اب بسنے لگے دخل خدا کے گھر میں۔ ۲۔ قبضہ دینا۔ دخل کرنا۔ قبضہ کرنا۔ دخل لینا۔ قبضہ لینا۔ دخلنامہ۔ مذکر (قانون) قبضہ کی سند یا حکم۔ قابض ہونے کا سرکاری حکم۔ پروانہ دخلیابی۔ دخلیابی (ف) مونث ۱۔ باریابی۔ گزر۔ رسائی ۲۔ قبضہ تصرّف۔

دَخمہ ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ مُردوں کے دفن کرنے کا تہ خانہ مجازاً صندوق جس میں مُردے کو رکھتے ہیں۔

دُخول ۔ (ع۔ گھسنا۔ اندر جانا) مذکر۔ خروج کا نقیض۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

دَخیل ۔ (ع۔ بروزن امیر۔ جو کسی کے کام میں مداخلت کرے) مذکر۔ دخل دینے والا۔ باریاب (فقرہ) زید بکر کے مزاج میں دخیل ہے۔ ۲۔ قابض متصرّف ۳۔ (اصطلاح عروض) وہ حرف جو حرف ردی اور الف تاسیس کے درمیان ہو جیسے غین شاغل کی اور ضاد فاضل کا۔ (رشک) دخلِ رقیب سے یہ دمِ وصل تنگ ہوں۔ نفرت ہے قافیوں میں حروفِ دخیل سے۔ دخیلکار۔ صفت۔ کاروبار میں دخل دینے والا۔ سربراہ کار۔ مصاحب۔ شریکِ رائے ۲۔ ایک قسم کا کاشتکار جس کو حقِ قبضہ داری حاصل ہوتا ہے۔

دَد ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ درندہ۔ پھاڑ کھانیوالا جانور جیسے شیر بھیڑیا وغیرہ۔ دد ودام (ف) مذکر۔ درندگان وجانوران بے گزند۔

ددا ۔ مونث۔ (ترکی میں ددہ یا دوک ہے فارسی میں دادا۔ بوڑھی لونڈی جسنے بچپن میں خدمت کی ہو) مونث وہ عورت جو بچوں کی

دَوُرِی

پرورش کے واسطے نوکر ہو۔ کھلائی۔ بچوں کو پالنے اور رکھنے والی باندی
دَوُرِی۔ (ھ) مونث۔ کچّا اناج۔ خاصکر جَو۔
دَوُدُوڑا۔ (ھ ہندی داد کا مخفف) مذکر۔ وہ چوڑا دانہ جو مچھروں کے کاٹنے یا جوشِ خون سے جلد پر نمایاں ہو۔
دُودھار۔ (س) صفت مونث۔ دودھ دینے والی۔ گائے بھینس یا بکری۔ دُوتُھڑ (ھ) عو۔ مونث۔ دوطرفہ کارروائی۔ تذبذب (فقرہ) ابھی دُوتُھڑ لگا رکھی ہے ادھر ان کے پھانسنے کی تدبیر کی ہے اُدھر دُوسری جگہ ٹٹے بٹے لڑا رہے ہیں سہ ایسی دُوتھڑ کہیں ہو سکتی ہے الفت میں امیر۔ دِل بھی پہلو میں رہے یار بھی پہلو میں رہے۔
دُودھی۔ (ھ) مونث (۱) ایک بُوٹی کا نام جس کے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے (۲) ایک قسم کا سفید اور سُرخ پرت دار پتھر۔ جس کی ہسلیں کانوں میں لگتی ہیں۔
دَدھیال۔ (عو) دیکھو دادھیال۔ (فقرہ) اس کاغذ میں لڑکی کے ننھیال اور ددھیال کی سات پیڑھی تک نام لکھے تھے۔
دُودھیل۔ دُودھیلن۔ (س) صفت۔ دُودھار (آبحیات) سبزی کو برسات نے ہرا کیا ہے کہ دودھیلن گایوں اور بکری کا چارا ہو جائے۔ دُودھیل گائے کی دو لاتیں بھی بھلی۔ مثل جس سے نفع پہنچتا ہو اس کی سختی بھی ناگوار نہیں ہوتی۔
دَدیاخُسر۔ دَدیاسُسر۔ دَدیا سُسرا۔ مذکر۔ بیوی کا دادا شوہر کا دادا۔ دیکھو سُسرا۔ ددیا ساس۔ بیوی کی دادی شوہر کی دادی۔
دُر۔ (ھ) مذکر۔ کلمہ تحقیر و تنفّر۔ دُور ہو۔ نکل۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (جلال) سچ ہے کہ آبرو کوئی موتی کی آب ہے۔ تم نے جو دُر کہا مری عزّت بگڑ گئی۔ دُر دُر۔ دُر دُر پھٹ پھٹ۔ مونث۔ لعنت۔ ملامت پھٹکڑی پھٹکڑی۔ (محاورہ) دیکھئے اُس در پہ جب کہتا ہے یہ دُر دُر مجھے

دُر

مُوتیا بدلے خدا ہو دیدۂ دربان ہیں۔ دُر دُرانا۔ نکال دینا۔ (مشعور) دیا انعام سب کو دُر دُرایا یار نے مجھکو۔ غضب ہے یہ مرے حصّہ میں آیا دستِ گلدر کا۔ دُر دُر کرنا۔ (عو) نکال دینا۔ نفرت کرنا۔ (جانصاحب) رہتی ہے آب سدا چھنیاں دُر دُر کرتیں۔ بالیاں کواریوں کی لو کو سمجھکر دُر تیں۔ دُر موئے۔ کلمۂ تنفّر ہٹ کمبخت۔ مونث کیلئے دُر موئی۔ دُر ہو دفع ہو۔ چل ہٹ۔ دیکھو دُور ہو۔ (محسن) یوں صدف سے کہے موتی کہ بس اب چل دُر ہو۔
دُرّ۔ (ف۔ عربی میں بتشدید دوم۔ بمعنی مروارید کلاں۔ فارسیوں نے بغیر تشدید اور بمعنی مروارید استعمال کیا ہے) مذکر (۱) موتی۔ جواہر (۲) کان میں پہننے کا زیور۔ (امیر) وہ شعر ترہیں وصفِ دُرِ گوش میں پڑھوں۔ سیپی اُتار دے مجھے دُر اپنے گوش کا۔ دُر افشاں۔ (ف) صفت۔ موتی بکھیرنے والا۔ (کنایتہً) خوش بیان۔ دُر افشانی۔ (ف) مونث۔ موتی بکھیرنا (کنایتہً) خوش بیانی۔ دُر بچہ (اُردو) مذکر۔ گوشوارہ۔ جس میں ایک موتی ہوتا ہے۔ دُرِ خوش آب۔ (ف) مذکر۔ نہایت آبدار موتی (۲) (کنایتہً) عمدہ شعر۔ عمدہ مضمون۔ دُر ریز۔ (ف) صفت۔ موتی بکھیرنے والا۔ (کنایتہً) خوش بیان۔ دُرِ شہوار۔ (ف) مذکر۔ بادشاہوں کے قابل موتی۔ بہت بڑا موتی۔ دُرِ ناسُفتہ۔ (ف) مذکر (۱) موتی جس میں سوراخ نہ کیا گیا ہو (۲) صفت (مجازاً) کنواری عورت۔ دُرِ نایاب (۱) بےمثل موتی (۲) (کنایتہً) فرزند۔ دُرِ نجف۔ (ف) مذکر (۱) ایک قسم کا پتھر ہے جس میں بال نظر آتے ہیں اور چونکہ ان بالوں کو حضرت علیؓ سے منسوب کرتے ہیں۔ اسلئے اس پتھر کی تعظیم کرتے ہیں (۲) (کنایتہً) شریف نجیب۔ دُرّۃ التاج۔ (ع) مذکر۔ قیمتی موتی۔ بادشاہوں کے تاج کا۔ دُرِ یتیم۔ دُرِ یکدانہ۔ (ف) مذکر۔ بڑا آبدار موتی جو تنہا سیپی میں ہو۔ بیش بہا موتی۔ دُرِ یتیم را ہمہ کس مشتری بود (ف) مثل۔ اچھی چیز کے سب طالب ہوتے ہیں۔

در

(اختر شاہ اودھ) در در پھرے ہم خراب کیا کیا۔ دن رات سہے عذاب کیا کیا۔ در در ٹھوکریں کھلوانا۔ مارا مارا پھرانا۔ (جانصاحب) ہو محبت کا بُرا اُن کو گلیوں میں پھرے۔ ٹھوکریں کھلوائیں اس دل نے اجی در در مجھے۔ در در لئے پھرنا۔ ساتھ ساتھ آوارہ پھرانا۔ (صبا) حرص در در لئے پھرتی ہے عجب سودا ہے۔ جیب و دامن کو نہ پھاڑیں سگ درباں کیونکر۔ درِ دولت۔ (ف) مذکر۔ معزز کا مکان۔ بادشاہ یا رئیس کے مکان کے لئے مستعمل ہے۔ (شعور) سخت بدذات ہے درباں کو نکالو گھر سے۔ درِ دولت پہ نہ ہرگز یہ بلا رہنے دو۔ درصورت (ف) بحالت۔ بشرطیکہ۔ درطریقت ہرچہ پیش سالک آید خیر اوست۔ (ف) مقولہ درویشی میں جو حالت پیش آئے وہی اچھی ہے۔ درعمل کوش ہرچہ خواہی پوش (ف) اعمال اچھے چاہیئے لباس کیسا ہی ہو۔ درکار۔ (ف) صفت۔ ضروری۔ مطلوب۔ (داغ) سودا نہ ہوئے تو دل کے تو لے کوئی خریدار۔ وہ کہتے ہیں یہ جنس ہے درکار ذرا سی۔ درکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست۔ (ف) مثل۔ نیک کام میں دیر نہ کرنا چاہیئے۔ (رشک) درکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست۔ کیوں شیخ سر پھینک کیسے لئے چلنے کی فال دیکھ۔ درکنار۔ ایک طرف۔ علیحدہ۔ جدا۔ علاوہ۔ (فقرہ) بندش درکنار شعر کے مضمون کو دیکھئے۔ در کی بھیک پر اوقات ہونا۔ کسی کی مدد کے سہارے زندگی بسر ہونا۔ ہے توکل پہ گزر اپنی امیر۔ اس کے در کی بھیک پر اوقات ہے۔ درگزر مونث۔ معافی۔ چشم پوشی۔ معافی دینا (کرنا ہونا کے ساتھ) (تسلیم) مزہ ہو خوشی میں شکر میرے جرم کہے وہ جائے ہم نے درگزر کی۔ (داغ) کمی کی نہ تھی شوق نے قتل میں۔ اِدھر ہی سے کچھ درگزر ہوگئی۔ درگزرے چھوڑ دیا۔ ترک کیا۔ باز آئے (جلال) جھگڑا سارا آپ کا اٹھ جائے طے ہیں۔ درگزرے [illegible] ہم انفعال سے۔ درگزرنا کے مفعول کے ساتھ مستعمل ہے جیسے [illegible] کہنا [illegible] درگزر (درگزرے کی)

دَراز۔ دَراط

درگزر کرنا طرح دینا۔ کسی فعل کے ارتکاب سے باز آنا۔ درگور (ع و) دعائے بد اور کلمۂ تنفر۔ قبر میں جائے۔ مرے۔ اور غارت ہو۔ سے درگور یہ پیری ہو ضعیفی کے میں قرباں۔ جینے کا مزہ خاک ہے دنیا کا مزہ ٹھاک ہے دور رہو۔ منھ نہ دکھا (ذوق) بعد مردن آپ کے رونے کو سنکر گور در۔ جیتے جی ہی کہتے ہو صورت تری درگور دور۔ درگور کرنا۔ دور دفان کرنا۔ (جانصاحب) قدم سے موت کی آباد کرنا صحیح تم اپنی۔ کروں درگور سمجھوں اب جنازہ چارپائی کو۔ درماہہ۔ مذکر۔ ماہواری تنخواہ۔ مشاہرہ۔ فارسی میں ماہوار ہے۔ درمیان۔ (ف) مذکر۔ بیچ وسط۔ اندر۔ مابین۔ اس لفظ کے بعد "میں" زائد حسن کلام کے لئے بولتے ہیں۔ (وزیر) زلف سے ہم اُلجھتے اے رُخِ یار۔ کیا کریں درمیان میں تو ہے۔ درمیان دینا۔ بیچ میں ڈالنا ضامن دینا۔ (فقرہ) خدا کو درمیان دے کے کہتا ہوں۔ درمیان لانا۔ شامل کرنا۔ پیش کرنا۔ درمیانی۔ (اُردو) صفت۔ بیچ کا۔ متوسط اندرونی۔ دروان۔ (ف) مذکر۔ دربان۔ در و دیوار سے۔ ہر طرف سے ہر جگہ سے۔ دیکھو دیوار۔ در و دیوار سے باتیں کرنا۔ دیوانہ کی طرح آپ ہی آپ بکنا۔ (امیر) بخت ایسے کہاں ہیں جو کروں یار سے باتیں۔ کرتا ہوں میں شب بھر در و دیوار سے باتیں۔ در و دیوار کان رکھتے ہیں۔ دیکھو دیوار ہم گوش دارد۔ (رشک) بہ رنگ گل در و دیوار نے رکھتے ہیں کان۔ اسی کو سنکے ہے سوسن بصد زباں خاموش۔ دریافت۔ (ف) مونث پہچان۔ جانچ۔ تحقیق۔ ٹوہ۔ تفتیش۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

درا۔ (ف صحیح بکسر اول ہے) مذکر۔ جرس۔ (بفتح اول) اُردو میں مرکبات کے ساتھ بمعنی دروازہ مستعمل ہے جیسے اکدرا۔ سہ درا۔

دَرّاج۔ (ف) مذکر۔ تیتر۔

دَراز۔ دَراڑ۔ (ع) مونث۔ شگاف۔ ہر چیز کا عموماً اور دیوار کا شگاف خصوصاً [illegible] دوسرے لفظ کا تلفظ دونوں راستے تقلیل سے اور

دَرّاں

دہلی میں دونوں رائے فارسی سے ہے۔ (آنا - پڑنا کے ساتھ) دراز بگڑا ہوا درز کا ہے۔ دَراز (انگ - ڈرائر کا بگڑا ہوا) مونث - خانہ میز یا الماری کا جو باہر نکل آتا ہے۔ دَراز - (ف بروزن نماز) - صفت لانبا - طویل - دراز دست - (ف) صفت - زبردست - غالب - بے انصاف ظالم - درازدستی - (ف) مونث ظُلم - زیادتی - بے انصافی - (شعور) مطلق پتہ ملا نہ گریبانِ صبح کا کیسی درازدستی شبہائے تار ہے - درازقد (ف) صفت - طویل القامت - درازگوش - (ف) صفت ۱ بڑے بڑے کانوں والا ۲ مذکر - گدھا - خر - دراز کرنا - پھیلانا - دراز ہونا ۱ لیٹنا - سُونا - پاؤں پھیلانا - (رشک) مرقد میں بھی نہ سُونے دیا شورِ حشر نے - پورا ہوا نہ تھا میں ابھی ہمچاں دراز ۲ (عمر کے لئے) بڑی ہونا - دیکھو عمر - درازی (ف) مونث - لمبائی - طوالت - بڑا ہونا -

دَرّاں - (ف) صفت - پھاڑنیوالا -

دَرّانا - (ھ) (عو) بیدھڑک - بے خوف و خطر - (انیس) غارتگروں کا غول جو درّانا آئے گا - اُسوقت کون چادرِ زینب بچائے گا -

دُرانا - (ھ) (ہندو) چھپانا پوشیدہ کرنا - (فقرہ) کیوں بات دُراتی ہو -

دَرانتی - (ھ) مونث - چھوٹی چلّی - درانتی پڑنا - کھیتوں کا کٹنا شروع ہونا -

دُرّانی - پٹھانوں کے ایک فرقے کا نام -

دَراہِم - (ع) درہم کی جمع -

درایت - (ع - بکسر اول و فتح چارم) مونث عقل - دانش -

دربا - مذکر - ڈھابلی - دیکھو دربا -

دربار - (ف - مجلس سلاطین درگاہ) مذکر ۱ آستانہ - بارگاہ ۲ امیروں یا بادشاہوں کی مجلس - جشن - شاہی عدالت - کچہری ۳ (اُردو)

درج

حاضری - حاضرباشی (آتش) عشق کا قصہ کہیں گے ہم حضورِ شاہِ حسن - وقتِ شب دربار اگر اپنا مقرر ہوگیا - دربار باندھنا - (دہلی) رشوت دیکر کام نکالنا - دربارِ خاص - وہ دربار جس میں عام لوگوں کے آنے کی اجازت نہو - وہ دربار جس میں بادشاہ خود موجود رہو - درباداری مونث حاضرباشی کسی کے یہاں خوشامد کے لئے حاضر ہونا - (کرنا کے ساتھ) دربارِ عام - مذکر عدالتِ عام - وہ دربار جس میں عام لوگ حاضر ہوسکیں - دربار کرنا ۱ اُمرا اور بادشاہوں کا بیٹھکر امیروامرا کا سلام لینا - عدالت کرنا - اجلاس کرنا ۲ مصاحبت کرنا ع ایسے کا کیا کرے کوئی دربار اے امیر - دو دن جہاں سلام کیا وہ بگڑ گیا - دربار لگنا ۱ ملازموں اور مجرائی لوگوں کا مجلس میں اکٹھا ہونا ۲ مجمع ہونا - بھیڑ لگنا - (جرأت) کہئے کیونکر نہ اُسے بادشہِ کشورِ حسن - کہ جہاں جاکے وہ بیٹھا وہیں دربار لگا - دربار معمور ہونا - مجلسِ اُمرا و سلاطین کا حضّار سے بھرجانا -

درباری - (ف) ۱ دربار سے منسوب - دربار سے نسبت رکھنے والا - ۲ وہ لوگ جنکو دربار میں جگہ ملے - ندیم - مصاحب ہمنشین خواص

درباری پوشاک - مونث ۱ شاہی مجلس میں پہنکر جانے کا لباس - ۲ تکلّف کے کپڑے -

دربہشت - (اُردو) مونث - ایک قسم کی مٹھائی کا نام -

دَرپَنی - (ھ - س - درپن) مونث - شیشہ - چھوٹا آئینہ -

درج - (ع - بالفتح کسی چیز کو دوسری چیز میں لپیٹنا - کاغذ - طومار - وہ نظم و نثر جو شاعر اپنے کمال کے اظہار کے واسطے لکھکر اپنے پاس رکھے) مذکر ۱ لکھنا - رجسٹر میں چڑھانا - فہرست میں داخل کرنا - (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ (بالضم) صندوقچہ - ڈبّا - زیور یا جواہر رکھنے کا ڈبّا - (نوازش) تیرے دانتوں پہ تصدق ہیں دُرِ انجم بھی - ہمسرِ دُرجِ دہن دُرجِ گہر کیا ہوگا -

دَرْجَن

دَرْجَن ۔ (انگریزی ڈزن کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر۔ بارہ کا مجموعہ۔ بارہ۔ ایک جنس کی بارہ چیزیں۔ درجنوں جمع۔ تعداد کثیر ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

درجہ ۔ (ع ۔ بفتح اوّل و دوم و سوم معانی نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ میں عربی ہے درجات جمع مستعمل ہے اُردو میں بسکون دوم ہے) مذکر۔ (۱) مرتبہ۔ رُتبہ (۲) اصطلاح علم ہیئت و نجوم) دائرہ فلکی کا تین سو ساٹھواں حصہ (۳) سیڑھی کا پائدان۔ سیڑھی (۴) عُہدہ ۔ منصب (۵) منزل۔ بہشت کی منزل (۶) کمرہ۔ کوٹھری۔ (اختر شاہ اودھ) فرش اُس میں ہر ایک جا بچھا ہے۔ درجہ درجہ سجا ہوا ہے (۷) مؤنث۔ ثانیہ۔ دقیقہ (۸) جماعت۔ زُمرہ۔ کلاس (۹) (ع) گت حالت کیفیت سے تپ الفت میں صبا ہے یہ تمہارا درجہ۔ دق کے آثار ہیں بیمار نظر آتے ہو (۱۰) (ع) وقر۔ عزّت (فقرہ) آپ کو خدا نے بڑا درجہ دیا ہے۔ درجہ اُتارنا۔ دیکھو اُتارنا نمبر ۱۔ درجہ بدرجہ۔ علیٰ قدر مراتب۔ آہستہ آہستہ۔ رفتہ رفتہ۔ درجہ توڑنا۔ تنزّل کرنا۔ درجہ ملنا۔ مرتبہ حاصل ہونا۔ (فقرہ) شاہ صاحب کو شہادت کا درجہ ملا۔

دِرَخْت ۔ (ف) مذکر۔ پیڑ۔

دَرَخْشَاں ۔ (ف ۔ بضم اول و دوم) صفت۔ چمکتا ہوا۔ دیکھو تاباں۔ بیشتر سورج کی صفت میں مستعمل ہو (بحر) چشم تحقیر سے دیکھا کسی کی جانب۔ ذرّہ ذرّہ کو ہیں خورشید درخشاں سمجھا۔ درخشندہ (ف) صفت۔ تاباں

درخواست ۔ دیکھو در۔

دُرْد ۔ (ف ۔ بالضم) مؤنث۔ تلچھٹ۔ گاد۔ (امیر) ساقیا درد سے صاف نہیں اٹھ گئی۔ شربتی ڈاک بھی بزیر نگیں بیٹھ گئی۔

دُرد آشام ۔ (ف) صفت۔ شراب کی تلچھٹ پینے والا۔

دَرْد ۔ (ف ۔ بالفتح) مذکر (۱) دُکھ۔ تکلیف (۲) (اُردو) دریغ۔ افسوس۔ (فقرہ) اُسکو پیسے کا درد نہیں ہے (آنا کے ساتھ) (۳) (اُردو) ہُوک۔

درد

ٹیس۔ چمک۔ (اُٹھنا کے ساتھ) (۴) (اردو) رحم۔ ترس۔ (ذوق) درد دل سے لوٹتا ہوں کسکو میرا درد ہے۔ ہوں میں حریف درد جس پہلو سے اُلٹو درد ہے (آنا کے ساتھ) (۵) سوز و گداز (۶) (ع) درد آشنا۔ (ف) صفت درد سے واقف۔ ہمدرد۔ درد آمیز۔ (ف) صفت۔ دردناک۔ (ناسخ) ساتھ آہوں کے نہ درد دل نکل جائے کہیں۔ اس لئے ہے ضبط مجھکو آہ درد آمیز کا۔ درد آنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا۔ (فقرہ) میر صاحب کو اُن کے معاملہ پر درد آیا۔ درد اُٹھنا۔ کسی عضو میں درد محسوس ہونا۔ درد انگیز۔ (ف) صفت۔ درد پیدا کرنیوالا۔ درد بٹانا۔ دُکھ درد میں شریک ہونا۔ ہمدردی کرنا۔ (بحر) گلہ ہے مجھے تم سے مژگان گلشن کبھی درد میرا بٹایا تو ہوتا۔ درد بھری باتیں۔ مؤنث۔ ایسی باتیں جن میں درد بھرا ہوا ہو۔ ہم تو نالوں ہیں کچھ درد بھری باتوں کا نالے رانج ہے سوی شعر فغانی تو سہی۔ درد پوچھنے والا۔ صفت۔ غمگسار۔ دردمندی کرنیوالا۔ (آتش) درد دل پوچھنے والا کوئی میرا نہ رہا۔ درد جاتا۔ درد ختم ہونا۔ درد جاننا۔ ہمدرد ہوکر کسی کی تکلیف کا اعتراف کرنا۔ سے لے ذوق جانتا ہے وہ ہمدرد میرا درد۔ درد دُکھ بٹانا۔ شریک رنج و راحت ہونا۔ ہمدرد ہونا۔ (بحر) کون دنیا میں بٹاتا ہے کسی کا درد دُکھ۔ کون سر پر بوجھ لیتا ہے کسی مزدور کا۔ درد دھیما ہونا۔ (ع) درد کم ہونا۔ درد دل (ف) مذکر۔ غم و رنج۔ دلی صدمہ۔ درد زِہ۔ (ف) مذکر۔ بچہ ہونیکا درد۔ درد سر۔ (ف) مذکر (۱) سر کا درد (اُٹھنا کے ساتھ) (۲) (کنایۃً) رنج۔ محنت سے درد سر کے واسطے صندل بتاتے ہیں طبیب۔ پیسنا۔ گھسنا۔ لگانا درد سر بھی تو ہے۔ درد سر جاتا۔ (کنایۃً) جھگڑا مٹ جانا۔ (صبا) تازہ و باغ جاں گُلِ فقر سے ہوا۔ سامان کیا گیا کہ بڑا درد سر گیا۔ درد سر خریدنا۔ (کنایۃً) جھگڑے میں پڑنا (شوق قدوائی) لشو پر کو دیکے زر خریدا۔ سودا لیا درد سر خریدا۔ درد سر دینا۔ (کنایۃً) تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ (میر) بس طبیب اُٹھ جا مری

درد

بالیں سے مت دے درد سر کام جاں آخر ہوا اب فائدہ تدبیر کا۔ درد سر کرنا۔ (کنایۃً) محنت کرنا۔ مشقت کرنا۔ بالقصد کسی کام کے انجام دہی کی فکر کرنا (آتش) صندل کو مول لیکر کس کی بلا رگڑتی ہیں درد سر کی خاطر یہ درد سر نہ کرتا۔ درد سر مول لینا۔ (کنایۃً) کسی امر کی انجام دہی کی تکلیف یا کسی محنت و مشقت کو عمداً اپنے ذمے لینا۔ (آتش) محبت کوڑیوں کے ہو اگر مول۔ نبی آدم نہ لے یہ درد سر مول۔ درد سر ہونا۔ (کنایۃً) ناگوار معلوم ہونا سے زندگی درد سر ہوئی حاتم کب ملے گا مجھے پیا میرا۔ درد سری کرنا۔ (کنایۃً) (عو) جان کھپانا۔ محنت برداشت کرنا۔ درد سے لوٹنا۔ درد کی شدت سے بیتاب ہونا۔ درد شریک (ف بغیر اضافت) صفت۔ غمخوار۔ مونس۔ درد فزا۔ صفت۔ درد بڑھانیوالا۔ (مومن) نالہ جانکاہ آئے ہے لب تک۔ درد فزا آہ آئے ہے لب تک۔ درد کرنا۔ ہمدردی کرنا۔ پاس کرنا۔ (داغ) تمہارے لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا۔ کہ جس کا درد کیا وہ ہی درد مند ہوا۔ درد ہونا۔ (فقرہ) ہاتھ درد کرتا ہے۔ درد کھانا۔ درد زہ ہونا۔ رحم کرنا۔ ترس کھانا۔ افسوس کرنا غم کھانا۔ درد کی تکلیف برداشت کرنا۔ (رنگین) درد کھاتی ہوں میں مروڑے کے۔ غم نہیں ہے مرا جنائی کو۔ درد کھونا۔ درد دفع کرنا درد لگنا۔ درد ہونا۔ بچہ جننے کا درد شروع ہونا (جانصاحب) نہ جاؤ تم پڑے رہو ملے میں بھیجو میرے بھائی کو۔ لگے ہیں درد مرتی ہوں بُلا لائے وہ والی کو۔ درد مند۔ (ف) صفت (صاحب درد) غمخوار۔ رحمدل۔ درد مندی۔ (ف) مونث۔ غمخواری رحم دلی۔ ترس۔ درد ناک۔ (ف بمعنی درد مند) صفت رنج دینے والا۔ درد ناک آواز۔ مونث۔ آواز جس میں درد بھرا ہو۔

دَرس

کہ سننے والے کا دل دُکھے۔ درد دل۔ (عو) درد زہ۔ (جانصاحب) مرتی ہوں پڑی دردوں کے مارے کئی دن سے۔ دردیں۔ قصبات میں لگنا کے ساتھ تانیث سے مستعمل ہے (فقرہ) زید کی بیوی کو پرسوں سے دردیں لگی ہیں ابھی تک بچہ نہیں ہوا۔ درد ہونا۔ درد کی تکلیف ہونا۔ کسی کے ساتھ درد مندی ہونا۔ (ذوق) اور ہمدرد کہاں ہو نہ ہوا سے حضرت دل۔ درد اب تم کو ہمارا ہے تمہارا ہمکو۔

دَرَدَرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ موٹا موٹا پسا یا کٹا ہوا۔ دَلا ہوا۔ دردراہٹ (ھ) مونث۔ نیم کوفتہ ہونے کی حالت۔ دردری۔ (ھ) صفت مونث ۔ تیز دم۔ دھاردار۔ باڑھ کی نسبت استعمال میں ہے۔ (صبا) چٹانے سنگ ذرا باڑھ دردری ہو جائے۔ دیکھو دَرْدَرا۔

دُرْدَسا۔ (بالضم و بفتح دال دوم) مونث۔ (عو) بدنامی۔ خرابی۔ گت۔ بُری حالت۔ (فقرہ) بڑوں کی بڑی بات نہ کوئی بڑی بیگم سے کہے گا نہ چھوٹی سے پوچھے گا تمہاری دُردسا ہو جائیگی۔

دَرْز۔ (ف۔ پتھر یا کپڑے کا شگاف) مونث۔ دراز۔ جھری۔ شگاف۔

دُرْزَن۔ (ف بمعنی سوزن تھا) مونث۔ درزی کی جورو۔ کپڑا سینے کا پیشہ کرنے والی عورت۔ دُرْزی۔ (ف) مذکر۔ سینے والا۔ درزی کا کیا کوچ کیا مقام مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے میں اسباب اور سامان لیجانے کی دقت نہو۔ جب چاہے اُٹھ کھڑا ہو۔ (رشاد) خیاط نفس کا ہے بجا کوچ۔ درزی کا کیا مقام کیا کوچ۔ درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ میں کبھی کمخواب میں مثل۔ انسان کی حالت یکساں نہیں رہتی ہے۔ اُس کو ادنیٰ کام سے شرم کرنا نہیں چاہیئے۔

دَرْس۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ سبق۔ وعظ۔ پند۔ درس دینا۔ پڑھانا۔ (آتش) درس دیتا ہے معلم پہلے بسم اللہ کا۔ درس کہنا۔ (عو) وعظ کہنا

نصیحت کرنا۔ درس لینا۔ پڑھنا۔ (ناسخ) عبور اللہ نے اُسکو دیا ہو علم باطن پہ
لیا ہر چند ظاہر میں نہ درس اک حرف ابجد کا۔ درس تدریس۔ (ع) مونث
پڑھنا پڑھانا۔

دُرُست۔ (ف) صفت ۱ ٹھیک صحیح۔ طنز سے کہتے ہیں (داغ) اک دن
نہ آزمائی گئی بوالہوس کی چاہ۔ ہر روز آپ کیجئے مرا امتحاں درست
۲ موزوں چست ۳ شکستہ کا مقابل۔ سالم (داغ) رہتا نہیں ہے قبر کا
میرے نشاں درست ۴ تندرست ۵ مہذّب ۶ ٹھیک صحیح۔ دیکھو زبان
درست ہونا۔ درست بنانا۔ ٹھیک کردینا۔ گوشمالی کرکے درست کرنا۔ (رشک)
ہم سے شہاب تیرہ سے بگڑی تھی بے طرح۔ تُونے درست لے فترہ تر بنادیا۔
درست رہنا۔ بجا رہنا جیسے حواس درست رہنا۔ درست فرمانا صحیح کہنا۔
تعظیم کے لیے مستعمل ہے۔ درست کرنا۔ ۱ ٹھیک بنانا ۲ سُدھارنا سنوارنا ۳
ادب دینا ۴ گوشمالی کرنا۔ تادیب کرنا۔ (آتش) آئینہ سے جب کرےگی تجھے پیرزن
درست۔ صورت دکھائی دےگی نہ اسے کوہکن درست۔ درست ہو رہنا لیس ہو
رہنا۔ آراستہ ہو رہنا۔ (آتش) وہ رشک باغ سیر کو آتا ہے باغ میں۔
کہدو کہ ہو رہیں گل سرو چمن درست۔ درست ہو! بجا ہے ۲ طنز سے (اختر شاہ
اودھ) بولی مجھے تجھ سے تو گلہ ہے۔ بولا کہ درست ہے بجا ہے۔ درستی
(ف) مونث۔ اصلاح۔ صحّت۔ مرمّت۔ ترمیم (۲ اردو) گوشمالی۔

دُرُشت۔ (ف۔ بضم اول و دوم وسکون سوم) صفت ۱ سخت۔ کھردرا ۲ سخن
کیلئے اتہام۔ تیز۔ درشت مزاج صفت۔ تند مزاج۔ درشتی۔ (ف) مونث سختی۔ ناہمواری۔ بدخلقی۔

دَرشَن۔ (س۔ زیارت) مذکر (ہندو) نظارہ۔ دیدار۔ درشن دینا۔
دیدار دکھانا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ سامنے آنا۔ صورت دکھانا۔ درشن کرنا
زیارت کرنا۔ درشنی ہنڈی۔ (س) مونث۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ دیکھتے ہی ملجائے

دِرع۔ (ع) مذکر۔ زرہ جو لڑائی کے وقت پہنتے ہیں (ناسخ) تن پرور تھی
تیغ زباں سے نہ تھی پناہ۔ گو پہنے تھے وہ درع نقوش حصیر کا۔ درع پوش۔

(ف) صفت۔ درع پہننے والا۔

دِرعہ۔ (بالکسر۔ عربی میں ذراع ہے فارسی میں بمعنی گز مستعمل نہیں ہے) مذکر۔ کپڑا یا
زمین ناپنے کا آلہ گز۔

دِرفشِ کاویاں۔ درفشِ کاویانی۔ (ف) مذکر۔ درفش۔ (بکسر اول
وفتح دوم وسکون سوم) جھنڈا۔ علم جو لڑائیوں میں کھڑا کیا جاتا ہے
کاوہ۔ بکاف فارسی۔ ایک مشہور لوہار کا نام ہوگا جو زور و پُر قوت تھا۔
اس لوہار نے اپنی چرمی دھونکنی سے جھنڈا بنایا تھا۔ کہتے ہیں
بادشاہان عجم جس لڑائی میں اس جھنڈے کو ہمراہ لیجاتے ضرور فتح پاتے
(آبحیات) ایران کے تاج کیانی پر درفش کاویانی لہرایا۔

دَرَک۔ (ع۔ بالفتح۔ پانا معلوم ہونا) مذکر۔ دریافت۔ واقفیت
عقل۔ سمجھ ۲ دخل۔ تمیز۔ مداخلت۔ درک دینا۔ (دہلی) دخل دینا۔
بیچ میں بولنا۔ مزاحمت کرنا۔ دست اندازی کرنا۔ دَرَکات۔ (ع۔
درکہ بفتح اول ودوم بمعنی تہ و نشیب کی جمع) مذکر۔ دوزخ کی منزلیں۔
درجات جنّت کے مقابل۔

درکانا۔ (ہ۔ بالفتح) بال ڈالنا۔ دَرکنا۔ (ہ) لازم۔ ترقنا پھٹنا
تڑکاف پڑنا۔ جیسے چینی کا پیالہ کیونکر درکا۔

دَرگاہ۔ درگہ۔ (ف) مونث ۱ چوکھٹ۔ آستانہ ۲ دربار شاہی۔
خدا کا دربار۔ (جلال) نہ چھوٹی بندگی ہم سے بتوں کی چاہ میں تیری۔
الٰہی شکر ادا اسکا ہو کیا درگاہ میں تیری ۳ (اردو) خانقاہ۔ کسی
بزرگ کا مزار۔ روضہ۔

دُرگت۔ (ہ۔ دُر سنسکرت بُرا۔ بالضم وفتح سوم) مونث۔
بتلا حال۔ بُری قطع۔ بُری گت۔ (بنانا۔ کرنا کے ساتھ) (صفدر)
بزم رنداں میں شیخ آئے تو کیسی دُرگت بنائی جاتی ہے۔ درگزر۔
دیکھو در۔

دِرَم

دِرَم ۔ (ف ۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر ۔ چاندی کے سکے کا نام ۔ دو ماشے اور ڈیڑھ رتی کا وزن ۔

درمان ۔ (ف ۔ بروزن فرمان) مذکر ۔ بیمار کا علاج ۔ چارہ ۔ دوا دارو ۔ (برق) عاقبت اُن سے علاجِ دلِ نالاں نہ ہوا ۔ نہ ہوا عیسیٰ دوراں سے بھی درماں نہ ہوا ۔

درماندگی ۔ (ف) مونث ۔ مجبوری ۔ عاجزی ۔ درماندہ ۔ (ف) صفت عاجز ۔ مجبور ۔ بیکس ۔ درماہہ ۔ مذکر ۔ دیکھو در ۔

دُرمُٹ ۔ (ھ ۔ ہندی میں دُرمُٹ اور درمچ ہی) مذکر ۔ کنکر کوٹنے کا آلہ ۔

دَرمَن ۔ (دوا کے ساتھ بولتے ہیں) بظاہر درمان کا مخفف ہے ۔ علاج معالجہ ۔

دَرِندہ ۔ (ف) صفت ۔ پھاڑنے والا ۔ چیرنے والا ۔ خونخوار ۔ مذکر ۔ پھاڑ کھانیوالا جانور ۔

دِرَنگ (ف ۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث ۔ دیر ۔ وقفہ ۔ (ظفر) گیا ہے بھول مری بیقراریاں قاصد ۔ درنگ اس نے جو خط کے جواب میں کی ہے ۔ دِرَو کرنا ۔ فصل کاٹنا ۔ درو ہونا ۔ فصل کٹنا ۔ (انیس) اُس کی نہ ایک ضرب نہ اعدا کے وار سو ۔ کشتِ حیاتِ اہلِ ستم ہو گئی درو ۔

دروازہ ۔ (ف) ۔ مذکر ۔ پھاٹک ۔ در ۔ پٹ ۔ دروازہ بند کرنا ۔ دروازے کے دونوں پٹ بھیڑ کے کنڈی چڑھا دینا ۔ دروازہ بھیڑنا ۔ دروازے کے پٹ بند کرنا ۔ مگر کنڈی نہ چڑھانا ۔ دروازہ توڑنا ۔ دیوار کو درمیان سے توڑ کر اس جگہ دروازہ نصب کرنا ۔ دروازہ کھٹکھٹانا ۔ دروازے پر ہاتھ مارنا تاکہ وہ کھلے ۔ دروازہ چھیننا ۔ دروازے میں انھیں چنکر بند کر دینا ۔ (شعور) گلچیں کو قید کرکے جسدم ہنسا ہے گلشن ۔ پھولوں سے چن دیا ہے دروازہ گلستاں کا ۔ دروازہ پیچھے کرنا (لکھنؤ) دروازہ بند کرنا ۔ دروازہ معمور کرنا ۔ متعدی ۔ دروازہ معمور ہونا ۔ دروازہ بند ہونا ۔ (جرأت) چُھپکے آتا ہے تو آرات چلی جاتی ہو لوگ سب سو گئے دروازے بھی معمور ہوئے ۔ پُرانا محاورہ ہے ۔ دروازے پر ہاتھی جھومنا ۔ (یا جھولنا) ۔ اسقدر دولت مند ہونا کہ دروازے پر ہاتھی بندھا رہے ۔ دروازے کی مٹی لے ڈالنا ۔ (کنایۃً) پھیرے کرنا ۔ بار بار آنا سخت تقاضا کرنا ۔ دروبست ۔ دیکھو دربست ۔

دروغ

درود ۔ (ف ۔ بضم اول و دوم و سکون سوم معروف بفتح دال غلط ہی) صلوات ۔ حق تعالیٰ کی طرف سے بمعنی رحمت ۔ اور ملائکہ کی طرف سے بمعنی استغفار اور انسان کی طرف سے بمعنی دعا و سلام و حمد اور بہائم و طیور کی طرف سے بمعنی تسبیح بولا جاتا ہے ۔ اِس کی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے ۔ ترجیح تذکیر کو ہے ۔ (انیس) سوتے ہیں شغلِ طاعتِ رب و درود تھا ۔ دل میں خدا کی یاد تھی لب پر درود تھا ۔ (داغ) یا قبر نا تواں کی ترے بے نمود ہے ۔ افسوس فاتحہ ہے نہ جس کی درود ہے ۔ درود بھیجنا ۔ کسی خوبصورت شے کو دیکھکر خدا کو یاد کرنا ۔ خوشبو سونگھکر درود پڑھنا ۔ تعریف کرنا ۔ تحسین کرنا ۔ اظہارِ مسرت کرنا ۔ درود پڑھنا ۔ (کنایۃً) تعریف کرنا ۔ (قلق) ہمرہیں موتیوں کی ہاتھوں ہیں ۔ دیکھکر جن کو سب درود پڑھیں ۔ درود پڑھنے کے قابل نہایت نفیس ۔ تعریف کے قابل ۔ (آتش) وردِ زباں جنابِ محمدؐ کا نام ہے ۔ قابل درود پڑھنے کے اپنا کلام ہے ۔ دَرودگر ۔ (ف) مذکر ۔ بڑھئی ۔

دروغ ۔ (ف ۔ بضم اول و دوم و نیز بفتح اول) مذکر ۔ جھوٹ بہتان ۔ دروغ بیانی ۔ مونث ۔ جھوٹ بولنا ۔ دروغ حلفی ۔ مونث ۔ جھوٹی قسم ۔ دروغگو ۔ (ف) صفت ۔ جھوٹا ۔ کاذب ۔ دروغگو را حافظہ نباشد ۔ (ف) جھوٹے کو یاد نہیں رہتا کچھ کا کچھ کہنے لگتا ہے ۔ دروغگوئی ۔ (ف) مونث ۔ جھوٹ کہنا ۔

دروغ گویم بروئے تو (ف) مقولہ۔ اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی شخص صریح جھوٹ بولے۔ دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز (ف) مقولہ جس جھوٹ سے فساد رک جائے وہ فساد ڈالنے والے سچ سے بہتر ہے۔ (شعور) دروغ مصلحت آمیز سے انساں نہ کاذب ہو۔ لگائی مصر میں یوسف نے چوری اپنے بھائی کو۔

درون۔ (ف) مذکر۔ دل۔ باطن۔ درونا۔ صفت۔ وہ زخم یا پھوڑا جس کا منہ اندر ہو۔ جب آبلہ چھل کر یا کسی اور طرح بیٹھ جاتا ہے۔ تو کہتے ہیں کہ درونا ہو گیا۔ (رشک) رنج خار دشت غربت کیا کہوں۔ آبلہ میرا درونا ہو گیا۔

درویش۔ (ف۔ بالفتح و بالضم) ۱ درپوش۔ درپوزہ بمعنی گدا و گدائی سے بنا ہے۔ ۲ در آویز سے بنا لیا ہے۔ ۳ در۔ موتی۔ ویش۔ وش بمعنی مثل کا مزید علیہ۔ اس صورت میں بمعنی فقیر صاحب معرفت ہے) مذکر۔ ۱ فقیر بھکاری۔ ۲ خدا رسیدہ۔ ۳ غریب مسکین۔ درویشانہ۔ (ف) صفت فقیرانہ۔ درویش صفت باش و کلاہ تتری دار۔ (ف) مثل ظاہری لباس کیسا ہی ہو اچھے صفات حاصل کرنا چاہیئے۔ درویش مزاج صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں تکلف نہ ہو اور سادگی ہو۔ درویش ہر کجا کہ شب آمد سرا اوست۔ (ف) مقولہ فقیر جہاں پڑ رہے وہیں اس کا گھر ہے۔ (قدر) درویش ہر کجا کہ شب آمد سرائے اوست۔ کیونکر نہ زلف یار میں ہوتا قرار دل۔ درویشی۔ (ف) مونث۔ فقیری۔ گدائی۔

دُرّہ۔ (ع۔ دُرّت۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح۔ بمعنی مروارید کلاں و بالکسر و تشدید دوم مفتوح۔ تازیانہ۔ فارسیوں نے دُرّہ بمعنی تازیانہ کر لیا ہے) مذکر۔ چمڑے کا چابک۔ وہ چمڑے کا تسمہ جس سے شرعی محتسب حد مارتے ہیں۔ (اپڑنا۔ لگانا۔ مارنا کے ساتھ) دُرّے پڑنا۔ دُرّے سے پیٹا جانا۔

درّہ۔ (ف۔ بفتح اول و فتح دوم مشدد۔ نیز بفتح دوم بغیر تشدید) مذکر

دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ۔ گھاٹی۔ (عاشق) قاف میں بھی اس پری کے ہجر میں چلتے رہے۔ جو درہ تھا کوہ کا باب جہنم ہو گیا۔

درہم۔ (فارسی میں بالفتح عربی میں بالکسر دراہم۔ جمع) دیکھو درم۔

درہم۔ (ف بالفتح) صفت۔ تہ و بالا۔ تتر بتر۔ گڑبڑ۔ الٹ پلٹ۔ درہم برہم۔ (ف) صفت ۱ تتر بتر۔ ۲ خفا ناراض۔ درہمی۔ مونث بے ترتیبی۔

دُری۔ (ہ) مونث۔ دو کا پتا۔ دو کا پانسا۔

دَری۔ ۱ (ہ) مونث۔ موٹے سوتی کپڑے کا فرش شطرنجی۔ (۲ ف) فارسی زبان کی ایک قسم جو بہت فصیح ہے (۳ ف) درہ سے منسوب جیسے کبک دری۔

دریا۔ (ف) مذکر۔ ندی۔ پانی کی وہ دھار جو پہاڑ یا جھیل سے نکلکر خشکی پر بہتی ہوئی سمندر میں جا ملے۔ دریا اترنا۔ دریا کا پانی کم ہونا۔ دریا کی طغیانی کم ہونا۔ (ذوق) دکھا نہ جوش و خروش اپنا زور پر چڑھکر گئے جہان میں دریا بہت اتر چڑھکر۔ دریا امنڈنا۔ دریا کا جوش میں آنا (انیس) امڈا زمیں پہ ظلم کا دریائے بیکراں۔ دریا بار۔ (ف) صفت ۱ صاحب فیض سخی۔ جوانمرد ۲ بہت برسنے والا۔ جیسے ابر دریا بار۔ دریا باندھ دینا۔ دریا کو روحانی قوت یا جادو کے زور سے مسخر کر دینا۔ (منیر) دریا کو باندھ دیتے ہیں اقتدار والے لوگ۔ پانی میں ڈوبتی نہیں کشتی فقیر کی۔ دریا برآر۔ دریا برآمد۔ (اردو) مونث۔ وہ زمین جو دریا ہٹ جانے سے نکل آئی ہو۔ دریا برد۔ (اردو) مونث۔ وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گئی یا کٹ گئی ہو۔ دریا برد کر دینا۔ ڈبو دینا۔ غرق کر دینا دریا میں۔ (کنایۃً) ہٹا دینا۔ دریا برد ہونا۔ (کنایۃً) نیست نابود ہونا۔ (ذوق) تیرے حکم شرع سے جب کفر دریا برد ہو۔ غرق ہو وے تا بہ انشائے برہمن آب میں۔ دریا بہانا۔ بہت پانی بہانا۔

دریا

بہت رونا۔ (رشک) غربت میں ہمکو آئی ہے جب دن وطن کی لہر۔ دریا بہا دیئے ہیں میان دو آب میں۔ دریا بہنا۔ لازم۔ دریا پر جانا اور پیاسا آنا۔ بد قسمتی کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی جہاں سب کو فیض ہو وہاں سے بھی محروم پھرنا کی جگہ۔ دریا پری۔ عو۔ توں کی ایک فرضی پری کا نام۔ (قدر) ساقی کا فیض جاری منّت کی بیڑے چھوٹے کشتی میں سے جو آئی دریا پری ہوئی۔ دریا چڑھنا۔ دریا کا طغیانی پر آنا۔ دیکھو دریا اترنا۔ دریاچہ (ف) مذکر۔ چھوٹا دریا۔ دریا دل۔ (ف) صفت۔ کنایۃً۔ سخی فیّاض۔ (جلیل) مجھکو درکار وہ ساقی ہے جو دریا دل ہو۔ ایک دو جام سے بھرتی نہیں نیّت میری۔ دریا دلی۔ (ف) مونث۔ سخاوت فیّاضی۔ دریا رواں ہونا۔ دریا پار ہی ہونا۔ دریا سے پار ہونا۔ دریا کے اس کنارے سے اُس کنارے پہنچنا۔ دریا سے گزرنا۔ دریا کو عبور کرنا۔ دریا کا پھیر دریا کا گھماؤ۔ دریا کا پیٹ کس نے پایا ہے۔ مثل۔ دانا آدمی کی بات کی تہ کسی کی سمجھ میں نہیں آتی۔ دریا کمر کمر ہونا۔ دریا کا پانی کمر تک ہونا۔ (شرف) کبھی نکل جو گئے رہگزر میں قاتل کی۔ تو ہمنے خون کا دریا کمر کمر دیکھا۔ دریا کوزے میں بند کرنا۔ کسی بڑے مضمون کو تھوڑے لفظوں میں بیان کرنا۔ (آتش) دل تنگ کا ترے مسکن ہوا اے بحر حسن۔ بند جذب عشق سے کوزے میں دریا ہوگیا۔ دریا کو ہاتھ سے روک لینا (کنایۃً) ناممکن کام کا ارادہ کرنا۔ دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر۔ مثل (موقع استعمال) جہاں انسان ہر وقت رہتا ہے وہاں کے بڑے بڑے لوگوں سے بگاڑ رکھنے یا جس افسر کی ماتحتی میں ہے اُس سے بگاڑ رکھے۔ (ذوق) ہو چکی دل کی اپنے عشق میں خیر۔ رہیں دریا میں اور مگر سے بیر۔ دریا میں عریضہ دینا۔ (عو) حضرت فاطمہؓ۔ خواجہ خضرؑ یا پریوں کے نام کی عرضی لکھکر اُس میں کوئی مراد مانگ کر دریا میں بہا دیتی ہیں۔ (ناسخ) کیا اندھے ہیں اشک نامہ کی انشا میں۔ یہ جوش نہ گنگا میں نہ ہے جمنا میں۔ یوں قلزم

دریز

اشک میں ہے نامہ میرا۔ دیتے ہیں عریضہ جس طرح دریا میں۔ دریاؤ۔ مذکر (عم) دریا۔ دریاؤ پری۔ (عو) دریا کی پری (جان صاحب) دھڑکا مجھے اِس بات کا دن رات ہے رہتا۔ ہو جائے نہ سایہ کہیں دریاؤ پری کا۔ دریائے شور۔ مذکر۔ کالا پانی۔ سمندر۔ دریائی۔ (ف) صفت۔ منسوب بدریا۔ دریا کا۔ بحری۔ آبی۔ دریائی آدمی۔ (جل مانس) آدمی کی صورت کا بحری جانور۔ ۲ دریا میں رہنے والا آدمی جیسے مانجھی۔ مچھوا۔ دریائی گھوڑا۔ دریا میں رہنے والا گھوڑے کی شکل کا جانور۔ دریائی۔ مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ اِس معنی میں فارسی دارائی کا بگڑا ہوا ہے۔ ۲ (دہلی) پتنگ کو دور لیجا کر ہوا میں چھوڑنا چھوڑائی۔ (دینا لینا کے ساتھ) (نکہت) گو مرے خط کو اُڑایا جوں پتنگ۔ لیکہ دست غیر سے لینا تھا دریائی کا کیا۔

دریافت۔ دیکھو در۔

دریبہ۔ (ھ۔ یائے معروف) مذکر۔ پانوں کا بازار۔ پنواڑیوں کا محلہ۔

دریتی۔ ویائے مجہول ہندی میں دلتی ہے مونث۔ چھوٹی چکی جس میں دانہ ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے۔

دریچہ۔ (ف) بفتح اوّل۔ یائے معروف۔ اصل میں دریزہ تھا۔ در+یزہ۔ چھوٹا۔ حالت ترکیب میں مثل مشکیزہ کے ی کو ساکن کر لیا۔ اور ز۔ کو۔ چ۔ سے بدل دیا) مذکر۔ کھڑکی۔ چھوٹا دروازہ۔ جھروکھا۔ (مونس) گویا کھلے ہوئے ہیں دریچے بہشت کے۔

دریخانہ (ف۔ درخانہ) (عو) مذکر۔ درگاہ۔ یا دشاہوں کا دربار۔

دریدہ۔ (ف) صفت۔ پھٹا ہوا۔ دریدہ دہن۔ (ف) صفت۔ منہ پھٹ بدزبان۔ زبان دراز۔ دریدہ دہنی۔ (ف)۔ مونث۔ بدزبانی۔

دریز۔ مونث۔ ایک قسم کی باریک چھینٹ جس کے ڈوپٹے بنتے ہیں۔

دریس - (بفتح اول - یائے مجہول - ہندی میں سڑک - حاشیہ - خطِ مستقیم) صفت - لیس - تیّار - آراستہ - چوکس - ہوشیار - (انگریزی ڈریس سے بنایا ہے) (۲) مونث - ایک قسم کی باریک چھینٹ جو ململ پر ہو - دریسی کرنا - (لشکری) زمین کو ہموار کرنا - برابر کرنا -

دریغ - (ف - بکسر اول و دوم وسکون سوم مجہول) ، مذکر (۱) افسوس کے مقام پر بولا جاتا ہے - (مومن) گر دو ل نشیں ہوں کہ نشیں اے فلک دریغ (۲) تأمّل - بخل - مضائقہ کی جگہ - دریغ کرنا - کنجوسی کرنا - بخل کرنا - کوتاہی کرنا - (رنگین) وہ جو آوے مرے گھر میں تو مجھے جاوے لوٹ - جاؤں گر اُس کے تو وہ مجھسے کرے پان دریغ - دریغ ہونا - لازم (فقرہ) آپ کے کام میں مجھکو دریغ نہیں ہو سکتا - دریغا - اس کا الف ربط کا ہے جیسے خوشا بسا کا یعنی دریغ ہے یا زاید ہے یا بغرض اظہار حسرت و افسوس ہے - جیسے الف حسرتا کا - (ع) اب اُس کی یہ نوبت ہوئی ہو دہ اُسے دریغا -

دَرْیُوزَہ - دَرْیُوزَگی - (ف - در - یوزہ (واؤ مجہول سے) جستجو کرنے والا - جو یندہ - گدائی کرنے والا) مذکر - بھیک مانگنا - گدائی -

دَرْیُوزَہ گری - مونث - بھیک مانگنا -

دَڑاڑ - (ھ) مونث - دیکھو دراڑ -

دڑبا - (ھ) مذکر - کبوتروں یا مرغیوں کا گھر - کابک - دڑبا کھولدینا - کسی بات کی آزادی دینا - کسی کام کا بے روک ٹوک کرنا (ابن الوقت) ابن الوقت نے جو خرچ کا دڑبا کھولدیا - دڑبے دڑبے کرنا - مرغیوں کو دانا دانے کھلا کے دڑبے میں بند کرنا -

دَڑْبڑانا - (ھ) (عو) جھوٹا ٹھہرانا - ڈرا کر گھبرا دینا - جھڑکنا - دبانا - جھلوب دینا - الزام کی باتوں سے کسی کو عاجز کر دینا -

دَڑْنگے لگانا - (عو) کودنا - آوارہ پھرنا - اُچھلتے کودتے پھرنا - (فقرہ) ماما کام نہیں کرتی دڑنگے لگاتی پھرتی ہے -

دَڑْوکنا - (ھ) شیر کا بولنا - چنگھاڑنا - سانڈ کا بولنا -

دَڑْھمُنڈا - (ھ) مذکر - داڑھی مُنڈانے والا - دَڑْھیل - دڑھیالا - (ھ) صفت مذکر - بڑی داڑھی والا -

دَڑْیڑا - (ھ) مذکر (لکھنؤ) نمدے کا منہ - دریا کے بہاؤ کا زور - (بحر) کہیں تنکے نے بھی روکا ہے دریا کے دڑیڑوں کو - بہا لیجائیگا مجھکو پسینا ناتوانی کا

دُزْد - (ف - بالضم) مذکر - چور - دُزْدِ حنا - (ف) مذکر - جو سفیدی ہاتھوں پر مہندی لگانے کے بعد رہجاتی ہے اُسکو دزد حنا کہتے ہیں - مثال کے لئے دیکھو دست انداز - دُزْدی - (ف) مونث - چوری - سرقہ - دُزْدیدہ نظر دُزْدیدہ نگہ - (ف) کن انکھیوں سے دیکھنے کو کہتے ہیں - (مشعور) ہوتا ہے یہ ثابت مجھے دزدیدہ نگہ سے - دل بھی ہے وہیں میرا جہاں ہیں تری آنکھیں -

دَس - (ھ) سنسکرت میں دشن (صفت - ۱۰ - ۱۰ - (کنایۃً) چند - متعدد - (ناسخ) آپ یکتا سہی گر ہیں بھی) - دس سے بد تر ہوں دس بہتر ہوں - دس آئے دس گئے - مقولہ یعنی آمد و رفت کا سلسلہ جاری ہے (داغ) مہماں سرائے دہر میں دس آئے دس گئے - اتنا مگر ہے فرق کہ کچھ بیش بیس گئے - دس باتیں سنانا - بُرا بھلا کہنا - دس بیس - چند - (رشک) میکشو ماہِ مبارک کی نہ پوچھو کیفیت - بادہ خواری کا تکلّف ہی انہیں دس بیس دن - دس بیس دن کی جگہ دس دن بیس دن بھی بولا جاتا ہے (رشک) خود غرض رہتے ہیں ترے گرد دس دن بیس دن - ہم ترے وارفتہ ہیں بارہ مہینے تیس دن - دس پانچ - صفت - چند - (جلال) اکثر ترے دیے ہوئے ارمانوں کو گنا - دس پانچ بڑھ گئے کبھی دو چار گھٹ گئے - دس طرح کی باتیں - دس طور کی باتیں - مختلف قسم کی باتیں - دس کے دو کہنا - زیادہ تعداد کو بہت کم تعداد میں ظاہر کرنا - (داغ) دس کے وہ کہتے ہیں جب لیتے ہیں بوسے اُن کے - بخل لو ہم ڈال دیا کرتے ہیں کم گن گن کر دو کی لاٹھی

دسا

ایک کا بوجھ۔ مثل۔ سب ملکر سلوک کریں تو ایک کی حاجت رفع ہو جاتی ہے۔ دس گز کی زبان ہے۔ دس ہاتھ کی زبان ہے۔ بہت زبان دراز ہے۔ (میر) یوں تو دس گز کی زباں ہم بھی بتاں رکھتے ہیں۔ بات کو طول نہیں دیتے خدا کے ڈر سے۔ دس گنا۔ دہ چند۔ دس گھرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا کھیل جسکو لڑکیاں کھیلتی ہیں۔ اُس کے دونوں طرف دس دس گھر ہوتے ہیں۔ دس گھر مانگنا۔ اِدھر اُدھر بھیک مانگنا۔ (مشور) خیرات حسن پائی نہ سائل نے یار سے۔ بہتر ہے مانگے اور کہیں دس گھر آئینہ۔ دس میں۔ مجمع میں (صبا) یہ چلن اچھا نہیں رہجائے پھر کیا اے پری۔ ہاتھ اگر اکدن سر بازار دس میں کھینچ لیں۔ دس نکٹوں میں ایک ناک والا بھی نکو ہو جاتا ہے۔ مثل۔ بے عزّتوں میں غیرت والا بھی بدنام ہو جاتا ہے۔ دسواں۔ مذکر[1] میّت کا فاتحہ جو دسویں دن مسلمانوں میں ہوتا ہے[2] دسواں حصّہ[3] دسواں عدد[4] دسواں دن۔ دَسْوِیْں[1] دس سے نسبت رکھنے والا[2] دس تاریخ۔ دسوں۔ پورے دس۔ دسوں اُنگلیاں چراغ۔ (عو) بڑی ہنر مند ہے۔ (احسان) دسوں ہیں اُنگلیاں جس کی چراغ اب۔ ازل سے علم کا پروانہ پایا۔ دسوندھ (ھ) مذکر۔ (ہندو) جب بچہ دس سال کا ہو جاتا ہے تو اُس کی دسویں سالگرہ کی تقریب میں پوجا کرتے ہیں۔

وَسَا۔ (ھ۔ بروزن رسا) مونث[1] (ہندو) حال۔ حالت (فقرہ) اُن کی بری دسا ہوئی[2] (ھ۔ بکسر اول) مونث۔ پاخانہ۔ ٹٹّی۔ دِسا جانا۔ دِسا پھرنا۔ (ہندو) پاخانہ جانا۔ پاخانہ پھرنا۔ دَساتیر۔ (ف) مونث۔ پارسیوں کی مذہبی کتاب کا نام۔ دِساسُول۔ (ھ) مذکر۔ رجال الغیب۔ جوگنی۔ احکام نجوم کی رو سے جس طرف رجال الغیب ہوں آدمی اُن دنوں میں سفر کرنا منحوس سمجھا جاتا ہے۔ دِساوَر۔ (ھ دیش۔ ملک۔ آور۔ دوسرا) مونث[1] وہ جگہ جہاں ہر ایک چیز بہ افراط فروخت کرنے کے واسطے جمع کریں[2] باہر کا سوداگری مال۔

دست

دِساور چڑھنا[1] باہر سے کسی چیز کی مانگ ہونا[2] (کنایۃً) گرانی ہونا۔ دِساور بھرنا۔ مال کا باہر بھیجنا۔ دِساوری۔ (ھ) صفت مذکر[1] ایک قسم کا عمدہ پان۔ اِس معنی میں بفتح اول بولچال ہے[2] ایک قسم کا کبوتر۔ دِساوری مال۔ (ھ) مذکر۔ باہر جانیوالا سوداگری مال۔ بھرتی کا مال۔

دِسپَنا۔ مذکر۔ (صحیح دست پناہ) چمٹا۔ آگ پکڑنے کا آلہ۔

دست۔ (ف۔ بروزن جست) مذکر۔ ہاتھ۔ پنجہ۔ (مومن) دامن اُس کا جو ہے دراز تو ہو۔ دست عاشق رسا نہیں ہوتا[2] نوبت۔ دفعہ جیسے سیر دست[3] اطبّائے ہند کی اصطلاح میں اجابت یعنی مادّہ اسفل کے بار بار دفع ہونے سے مُراد ہے۔ پتلا پاخانہ۔ اسہال[4] عدد۔ تعداد۔ مُرغان شکاری کے واسطے جیسے یکدست جرّہ۔ یکدست بازِ شِ (اُردو) چوپایہ کے اگلے پاؤں میں سے ہر ایک کو دست کہتے ہیں۔ [7] (ف۔ یک کے ساتھ) سر سے پاؤں تک جیسے یکدست خلعت۔ دست آموز۔ (ف) صفت۔ ہلایا ہوا۔ پالو۔ جیسے مُرغ دست آموز۔ دست آنا۔ لازم۔ اسہال ہونا۔ بدہضمی ہونا۔ دست آور۔ صفت۔ دست لانیوالی دوا۔ مُسہل۔ جُلّاب۔ دستِ افسوس ملنا (کنایۃً) پچھتانا۔ افسوس کرنا۔ دست افشار۔ (ف) صفت۔ ہاتھ سے دب جانیوالا۔ دیکھو طلا سے دست افشار۔ دست انداز۔ (ف) کسی کام کے لئے ہاتھ کو حرکت دینا۔ صفت۔ مخلل انداز۔ مُزاحم۔ (شعر) خستہ گوہر اشک کے کیونکر نظر آئیں۔ جوہر ڈھونڈھنا ہے یار دست انداز آنکھوں میں۔ دست اندازی۔ مونث۔ ہاتھ ڈالنا۔ مداخلت۔ مزاحمت۔ دخل۔ (کرنا کے ساتھ) دست بازی۔ مونث۔ ہاتھا پائی۔ (رشک) وصل کیسا ہی ہو ملتا نہیں یکدست مزا۔ دست بازی سے جو وہ ہاتھ اُٹھا لیتے ہیں۔ دست بجیر۔ کلمۂ دعا جب

دست

کسی کے مرض کو اپنے یا کسی دوست کے ہاتھ میں اُس کی جگہ بتلاتے ہیں تو اوّل
یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جیسے دست بخیر اُن کے بھی اِس جگہ پھوڑا اٹھا۔ دیکھو
پیش قبض۔ مصحفی کا شعر۔ اِس جگہ دستم بخیر بھی کہتے ہیں۔ دست بدست۔
(ف) ہاتھوں ہاتھ۔ جلد (آنا۔ دینا۔ ملنا کے ساتھ) دست بُرد۔ (ف۔
غلبہ۔ فیروزی) مونث۔ غبن۔ خیانت۔ تصرّف بیجا۔ (گلزارِ نسیم) خاتم
تھی نام کی نشانی۔ انسان کی دست بُرد جانی۔ دست بردار۔ (ف)
باز آنیوالا۔ چھوڑنے والا۔ دست برداری۔ (ف) مونث۔ علٰحدگی
برطرفی۔ دست برنجن۔ (ف) مذکر۔ کنگن۔ دست بستہ۔ (ف۔ کنایۃً
بخیل۔ مغلوب۔ عجیب و غریب) ۱۔ ہاتھ باندھکر۔ ہاتھ جوڑکر۔ کمال
اطاعت کے ساتھ۔ جیسے دست بستہ عرض کرنا۔ (راسخ) جنوں نے
عرض کیا دست بستہ حاضر ہوں۔ مرے رفیق کفن میں جو ہتھکڑی لے چھو
دست بقبضہ ہونا۔ آمادۂ جنگ ہونا۔ (جرأت) تیوری بدل کے دست
بقبضہ ہوچئے۔ دیکھا جو اک نظر تمھیں لے یار کیا ہوا۔ دست بقچہ۔ مذکر
چھوٹی سی بقچی جو ہر وقت ساتھ رہے۔ (رشک) میں سمجھتا نہیں سامانِ
فنا کی وقعت۔ دست بقچہ ہے کفن میرے لباسِ تن کا۔ دست بند۔
(ف) مذکر۔ موتی اور جواہرات کا گچھا جو عورتیں کلائی پر باندھتی
ہیں۔ (ظفر) جو خط لکھا تو بھیجدے یار اپنے ہاتھ کا۔ بنواؤں دست بند
نگار اپنے ہاتھ کا۔ دست بوس ہونا۔ لازم۔ ہاتھ چومنا۔ (کنایۃً)
ملاقات کرنا۔ دست بوسی کرنا۔ ہاتھ چومنا۔ دست بہ دعا ہونا۔ دعا
کے لیے ہاتھ اٹھانا۔ دُعا مانگنا۔ دست بیعت ہونا۔ لازم۔ مرید ہونا۔
چیلا ہونا۔ (رشک) ہوں دست بیعت صبر یہی ہے سرشت میں۔ لکھا ہے
قطع پائے طلب سرنوشت میں۔ دست پاچہ ہونا۔ گھبرانا۔ دست پاک
مذکر۔ رومال۔ وہ کپڑا جس سے کھانا کھاکر ہاتھ پونچھتے ہیں۔ دست پرور۔ دست پروردہ
(ف) ہاتھ کا پالا ہوا۔ ناز و نعمت کا پلا ہوا۔ دست پناہ۔ مذکر۔ دیکھو

دست

دستپنا۔ ایران میں اسکو آتشگیر کہتے ہیں۔ دست تاسُف ملنا۔ (کنایۃً)
افسوس کرنا۔ (جلال) دل ہرا کرکے وہ پامال چلے جاتے ہیں۔ اور
پھر دستِ تاسُف بھی ملے جاتے ہیں۔ دست چالاک۔ (دہلی) صفت
وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ آنکھ بچاکر چُرا لینے والا۔ دست چالاکی۔
مونث۔ چوری۔ داؤں کرنے کی پھُرتی۔ دست چھوٹنا۔ (دہلی) دست آنا
دستخط۔ (ف) مذکر۔ نوشتہ اپنے ہاتھ کا۔ العبد۔ کسی کے نام کی علامت
یا نشانی جو اُسی کے قلم سے ہو۔ جمع مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپ نے اپنے دستخط
کیے یا نہیں۔ دستخط ہونا۔ کسی کی نام کی علامت یا نام اُسیکے قلم سے
لکھا ہونا۔ (آتش) دستخط فرد تو قسمت کی ہوئی تھی لیکن۔ بھولے سے
نگہی ہے مسند سلطاں کے تلے۔ بیشتر بانوں پر دستخط ہے (محسن) یہ ہرکارے کا
جلدی مچانے لگے۔ کہ احکام بے دستخط آنے لگے۔ دستخطی۔ دستخطی۔ (صفت)
ہاتھ کا لکھا ہوا۔ (سحر) آشنا آنکھ نہیں دستخطی پرچوں سے۔ کان کیا ہونگے
تنزّل کی خبر سے واقف۔ دستِ خود دہانِ خود، گرنہ خورد زبان خود۔
(ف) مثل۔ خود مختار کا مطلب خوب حاصل ہوتا ہے۔ اب بھی اگر فائدہ
نہ حاصل کرے تو اُسی کا نقصان ہے۔ دست دراز۔ (ف۔ غالب) صفت
۱۔ بیباک۔ نڈر۔ ۲۔ مار بیٹھنے کی عادت رکھنے والا۔ دست درازی۔
(فارسی میں ظلم) مونث۔ ۱۔ بیباکی۔ ۲۔ مار پیٹ۔ ۳۔ مداخلت بیجا۔ زیادتی۔
عہد شکنی۔ (کرنا کے ساتھ) دست دعا۔ دعا کا ہاتھ۔ (رشک) دستِ
دُعا جنابِ الٰہی میں ہے بلند۔ ہے آستیں امیر کی دامن فقیر کا۔ دست
راست۔ سیدھا ہاتھ۔ (کنایۃً) حامی۔ مددگار۔ (کنایۃً) وزیر اعظم۔ دسترس
(ف) پہنچ۔ رسائی۔ قدرت۔ طاقت۔ مقدور۔ بساط۔ حیثیت۔
تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ (رشک) پایا جو دسترس تو بڑا
رنگ لائے گا۔ سہرا وہ حنا کے ہاتھ پر دست تو ٹوٹے۔ (امیر) ہاتھ قدموں
تک اُٹھ سکے ہوئی دسترس۔ حِنا دست افسوس ملتی رہی۔ لکھنؤ میں

دست

مذکر ہی بولا جاتا ہے۔ دسترس چلنا۔ قابو چلنا۔ قابو پانا۔ (امیر) ہیں وہ بدمست وحشی ہوں جو میرا دسترس چلتا۔ بنا تا بوتلوں کی ڈاٹ واعظ کے گریباں کو۔ دست ساز۔ (ف) ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز۔ دستِ سبو (ف) مذکر۔ (کنایۃً) دستہ جو ٹھلیا کے اُٹھانے کے لیے لگاتے ہیں۔ (جلیل) دستِ سبو پہ کی تھی جو توبہ وہ یاد ہے۔ اب ہاتھ کیا اُٹھائیں بھلا میکشی سے ہم۔ دستِ شانہ۔ (ف) ایک قسم کی کنگھی جس سے ابریشم پیچیدہ کی کجی دور کی جاتی ہے۔ (کنایۃً) شانہ۔ دستِ شفا۔ (فارسی میں بمعنی حکیم حاذق) صفت۔ صحت بخشنے والا ہاتھ جب کسی حکیم کے ہاتھ سے بہت آدمی صحت پاتے ہیں تو اُس کی نسبت کہتے ہیں۔ (جلال) وہ مسیحا تو قدم رنجہ نہیں فرماتا۔ مرگ ہی دستِ شفا پھیر دے بیمار دینیر دستِ شفا پھیرنا۔ (کنایۃً) چنگا کر دینا۔ دستِ شفقت۔ (ف) (کنایۃً) مہربانی شفقت۔ (شعور) دستِ شفقت جنوں نے جب پھیرا۔ آ کے اطفال شہر نے گھیرا۔ دستِ غیب۔ (ف) مذکر۔ وہ آمدنی جو غیب سے بغیر کسی ظاہر ذریعہ کے ہو۔ (داغ) جب اُنکا امتحان کیجئے تو مٹھی میں نیا دل ہے۔ الٰہی کیا حسینوں کو بھی دستِ غیب حاصل ہے۔ دست فروش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو چیزوں کو ہاتھ میں لیکر بازار میں بیچتا ہے۔ خوردہ فروش۔ دست فروشی۔ (ف) مونث۔ نقد بیچنا۔ خوردہ فروشی۔ (شعور) بچھوڑے ہیں کٹاری ہیں سناں ہیں تری آنکھیں۔ کیا دست فروشی کی دُکاں ہیں تری آنکھیں۔ دستِ قدرت۔ (ف) (کنایۃً) طاقت۔ قدرت۔ بس۔ قابو۔ اختیار۔ مقدور۔ (داغ) بتوں کے دست قدرت میں نہ کیونکر دل ہو انساں کا کہ ہر ناخن نگینہ بنگیا مہر سلیماں کا۔ دست کار (ف۔ اہر) مذکر۔ ہاتھ کا کاریگر۔ وہ شخص جس کے ہاتھ میں کوئی ہنر ہو۔ صفت۔ وہ شے جس پر ہاتھ کا کام بنا ہو۔ (بنات النعش) اوپر ایک دستکار جالی کا نفیس غلاف سادگی میں تکلف غرض جو چیز تھی صفائی کا نمونہ تھی۔ دستکاری۔ (ف۔ تزئین کرنا۔ آراستہ کرنا) مونث۔ کاریگری۔ ہاتھ کی کاریگری۔ ہاتھ کا کام۔ دستکش۔ (ف) نابینا کا ہاتھ پکڑ کر چلانیوالا۔ سائل۔ صفت۔ کسی امر سے اپنا تعلق الگ کر لینے والا۔ باز رہنے والا۔ دستکشی۔ مونث۔ ہاتھ کھینچ لینا۔ دست کوتاہ کرنا۔ ہاتھ روک لینا۔ (رشک) خوف حق سے جو کرے دست تعدی کوتاہ۔ قصہ کوتاہ وہ انسان کہاں ہوتا ہے۔ دست کھینچنا اِس جگہ ہاتھ کھینچنا ہی مستعمل ہے۔ باز آتا ہے غربت کے رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچ۔ لے داغ پر زمانے سے دستِ سوال کھینچ۔ دستگاہ۔ دستگہ (ف) مونث۔ قدرت۔ طاقت۔ مہارت۔ مقدور۔ (امیر) یہ ضعف اب ہے کہ ہلنا گراں ہے قدموں کو۔ سُبک روی میں کبھی اُنکو دستگاہیں تھیں۔ دستگرداں صفت۔ بغیر تحریر کے قرضہ۔ زبانی اقرار پر اُدھار دینا۔ لینا کے ساتھ) دست گرفتہ صفت۔ دستگیری کیا گیا۔ دستگی۔ (ف) بروزن بستگی۔ دستانہ جو باز اور شاہین کے ہاتھ پر بٹھانے کے لیے پہنتے ہیں۔ (اصطلاح دفتر ہندوستان) وہ تھیلی یا تھیلا جس میں ضروری کاغذات رکھتے تھے۔ مونث۔ پانی کا ظرف جس سے وضو یا طہارت کرتے ہیں۔ یہ ظرف دستہ دار ہوتا ہے۔ وہ تسمہ جو قبضہ شمشیر سے لٹکتا رہتا ہے۔ تلوار کا بڑا تا بچوان کی مُہنال سے ایک بالشت تک کپڑے کا غلاف اِس غرض سے رکھتے ہیں کہ پیتے وقت پیچ کی تری کا اثر ہاتھ میں نہ پہنچے۔ اِس غلاف کو دستگی کہتے ہیں۔ وہ چیز جو گرفت کے واسطے کسی ظرف میں لگی ہوتی ہے۔ (فقرہ) دستگی ٹوٹ گئی لوٹا ہاتھ سے گر پڑا۔ دستگیر (ف) صفت۔ مددگار۔ دستگیری۔ مونث معاونت مدد حمایت۔ پناہ۔ (کرنا کے ساتھ) دست لگنا۔ (عو) اسہال جاری ہونا۔ متواتر دست آنا۔ (رنگین) اگو تر سے ایسے ہیں فربہ یاد دست۔ دیکھ جنکو جائیں لگ اعدا کو دست۔ دستال۔ مذکر۔ برتن صاف

دستار

کرنے کی صافی۔ برتن پوچھنے کا کپڑا۔ دستِ نگر۔ صفت۔ محتاج۔ حاجتمند۔ (شعور) چاہیے ڈبو دے چاہیے نکالے بے اختیار۔ ہم بحرِ غم میں دستِ نگرِ آشنا کے ہیں۔ دست و بغل ہونا۔ بغلگیر ہونا۔ مربوط ہونا۔ (رشک) ہوئے دست بغل وہم وگماں میں ہم تم۔ مدتوں گو رہے اک قصر و مکاں میں ہم تم

دست و پا۔ (ف) مذکر۔ ہاتھ پاؤں۔ دست و پا پھول جانا۔ ہوش حواس گم ہو جانا (عاشق) میں نے بحرِ عشق میں گر کر نہ مارے ہاتھ پاؤں دست و پا پھولے جو وہ گورا بدن یاد آگیا۔ دست و پا مارنا۔ جان توڑ کر کوشش کرنا۔ کمال کوشش کرنا۔ (میر) دست و پا مارے وقتِ بسمل تک ہاتھ پہنچا نہ پائے قاتل تک۔ دست و قلم۔ دستِ قلم۔ صفت۔ (عو) لکھا پڑھا تعلیم یافتہ۔ (فقرہ) سب سے بڑھکر یہ بات ہے کہ لڑکی کا خاندان اچھا ہے لڑکی پڑھی لکھی ہے دست و قلم ہے۔ دست و گریباں ہونا۔ (فارسی دست و گریباں شدن کا ترجمہ) (کنایۃً) نہایت قریب ہونا۔ گتھم گتھا ہونا۔ غٹ پٹ ہونا چمٹ جانا۔ لڑنا۔ گتھ جانا۔ (رشک) عادتِ جامہ دری حشر میں بھی کام آئی جیب سے ہاتھ مرا دست و گریباں نکلا۔ دستیاب (ف) صفت۔ حاصل وصول۔ میسّر (ہونا کے ساتھ)

دستار۔ (ف) مونث۔ پگڑی۔ عمامہ۔ (برق) ہو گیا تا شرق غرب اپنا زمانہ میں فروغ۔ صورتِ خورشید جب دستار سر زر کی دستار بدل۔ بھائی جو دستار بدل کے ہوتے ہیں۔ (جرأت) ہم کو معلوم ہے پیچ ہم سے نہ اسے یار بدل۔ اب ہوا ہے کسی بانکے سے تو دستار بدل۔ دستار بند۔ مذکر۔ وہ شخص جو پگڑی باندھنے یا شملہ کی بندش کرنے کا پیشہ کرے۔ دستارِ فضیلت۔ مونث۔ تحصیلِ علم سے فراغت کے بعد ایک پگڑی باندھی جاتی ہے جسکو دستارِ فضیلت کہتے ہیں۔ (شعور) مجھسے عالم ہوسے لے طفلِ دبستاں معقول۔ گو فضیلت کی نہیں باندھی ہے دستار ابھی۔ دستار کے پیچ۔ دستار کی بندش جو پیچ در پیچ ہوتی ہے۔

دستک

دستاں۔ (ف۔ بروزن مستاں) بمعنی نغمہ و آواز جیسے بلبل ہزار دستاں

دستانہ۔ مذکر۔ (۱) اسلحہ جنگ میں ایک لوہے کی چیز تھی جسے ہندوستانی بہادر لڑائی میں ہاتھوں پر پہنتے تھے تاکہ کہنیوں تک زخم سے حفاظت رہے۔ ایران میں اسکو قلچاق کہتے ہیں (۲) ہاتھ میں پہننے کا بنا ہوا کپڑا۔ اس معنی میں فارسی میں دستانہ دوستوانہ ہیں (۳) بڑی کرچ کا قبضہ۔ تلوار کا قبضہ۔

دستاویز۔ (ف۔ دست آویز۔ سند جس سے اپنا مطلب ثابت کریں) مونث۔ تمسک۔ قبالہ۔ سند۔ نوشتہ کسی چیز کا ثبوت۔ (فقرہ) ابراہیم بیگ کی انگوٹھی جعلی بنی دستاویز اُس کے ہاتھ آئی۔ دسترخوان۔ (دستارخوان کا مخفف ہے) مذکر۔ کھانا کھانے کی چادر یا کپڑا۔ (یہ لفظ ہندوستان کے فارسی دانوں کا بنایا ہوا ہے) پر لگا دینا۔ پر چن دینا کے ساتھ استعمال میں ہے (فقرہ) کباب دسترخوان پر لگا دو۔ دسترخوان بڑھانا۔ بعد کھانا کھا چکنے کے دسترخوان کا اٹھا لینا۔ دسترخوان کا توبہ توبہ کرنا۔ (عو) جب دسترخوان پر کھانا چنا ہوا رکھا ہو اور کوئی کھانیکو نہ بیٹھے اسوقت کہتی ہیں۔ (فقرہ) تمھاری باتیں ختم نہیں ہوچکتیں یہاں دسترخوان توبہ توبہ کر رہا ہے۔ دسترخوان کرنا۔ بزرگان دین کی نذر و نیاز کرنا۔ شہدائے کربلا کے فاتحے کا کھانا کھلانا (بحر) یارنے مجھکو کھلایا اپنے ساتھ۔ بحر اب گھر چل کے دسترخوان کر۔ دسترخوان کی بلی۔ وہ بلی جو کھانا کھانے کے وقت آموجود ہو (کنایۃً) کام چور نوالہ حاضر آدمی۔ دسترخوان کی مکھی۔ مونث۔ (کنایۃً) ہر وقت دسترخوان پر شریک ہوکر کھانیوالے الفتے سے کیوں حریص منت دنیا ہو شاد۔ ہم نہیں مکھی ہیں دسترخوان کی۔

دستک۔ (ف) مونث (۱) تالی۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا (۲) محصول۔ (باندھنا کے ساتھ) (۳) (اردو) پروانہ راہداری۔ نکاسی کی چٹھی (۴) مہری کا غذ جو حاکم کے حکم سے لکھا جائے۔ اس معنی میں فارسی شعرا نے بھی کہا ہے۔ (۵) (اردو) قرقی۔ (شعور) کب حسن کے عامل کی نہ دستک ہوئی ہم پر۔

دستور

کب محکمۂ عشق سے اعلام نہ آیا۔ دستک آنا۔ قرقی آنا۔ دستک باندھنا۔ محصول مقرر کرنا۔ بقاعدہ خرچ لگالینا۔ دستک پیادہ۔ دستک سوار۔ مذکر۔ وہ چپراسی یا سوار جو مالگزاری وصول کرنے یا قرقی کرنے کے واسطے کسی حاکم کی طرف سے بھیجا جائے۔ دستک دینا: تالی بجانا۔ کنڈی کھڑکھڑانا۔ پکارنا۔ بلانا۔ (ناسخ) دے نامہ بر آکے در پہ دستک یارب۔ پونہچے مجھے مکتوب یکایک یارب: بعض اعمال پڑھکر بھی تالی بجاتے ہیں۔ (اسیر) چاہیے باغ سے ٹل جائے خزاں کی آفت۔ دستکیں پڑھکے دعا برگ شجر دیتے ہیں۔ دستک لگانا۔ لازم۔ کر لگانا۔ ٹیکس لگانا۔ محصول لگانا۔

دستور۔ (ف۔ بروزن مستور۔ اصل میں دست و بمعنی صاحب مسند تھا فارسی میں بالفتح تھا عربی میں بالضم کرلیا ہے۔ فارسی میں معانی ذیل میں مستعمل ہے: قاعدہ قانون: طرز۔ روش: اجازت: رخصت: وزیر منشی۔ مذکر۔ رسم۔ رواج۔ معمول۔ طرز۔ روش۔ عادت۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔ فیس کمیشن۔ (شعور) کا کگر دستور برسوں میں جو روزینہ ملے۔ کیوں نہو سرکار کے معمار کی مٹی خراب۔ دستور العمل۔ مذکر۔ قانون۔ قاعدہ۔ (امیر) کیوں کسی استاد کے دیوان کو دیکھیں وقت فکر۔ حاکم مردہ کا دستور العمل پایا تو کیا۔ دستور باندھنا: قاعدہ مقرر کرنا۔ قانون ٹھہرانا۔ عادت ڈالنا۔ معمول باندھنا۔ دستور جاری کرنا۔ متعدی۔ قاعدہ نکالنا۔ طریقہ مقرر کرنا۔ رواج ڈالنا۔ دستوری۔ (ف۔ رخصت۔ اجازت) مونث وہ حق جو ملازم اپنے آقا کی خریداری کی بابت فروشندہ سے۔ پیسہ روپیہ یا دو پیسے روپیہ لے۔

دستہ۔ (ف۔ بالفتح۔ بروزن بستہ) مذکر۔ لکڑی کا ڈنڈا جو کسی آلہ آہنی نیا گرفت کیلئے نصب ہو۔ (فقرہ) چاقو کا دستہ ٹوٹ گیا: آدمیوں کا گروہ۔ فوج کا ایک حصّہ۔ گارد۔ (انشا) یہ دل بادل اشکوں کا ہے یا کہ نکلا غلامان سلطان کابل کا دستہ: گلدستہ: (اردو) سنجاف۔ حاشیہ توئی۔ دیکھو چمکی کا دستہ: (اردو) کاغذ کے ۲۴ تختوں کا ایک دستہ کہلاتا ہے: ریم کا بیسواں حصّہ۔ خود بخود دستے کے دستے ہوئے جاتے ہیں سیاہ۔ کیا لکھوں حال میں ناسخ کی سیہ کاری کا: (اردو) کھرل کا موسل: ایک قسم کا تکمہ جو ایران میں اور ہندوستان میں قبا پہ سیتے ہیں۔

دسہرا

دستی۔ (ف۔ وہ ظرف جسکو ہاتھ سے اٹھا سکیں) صفت: منسوب بہ دست جیسے ایک دستی خلال۔ دو دستی خلال وغیرہ: مونث۔ مشعل۔ فلیتہ (محسن) ید بیضا چراغ طور سے روشن کئے دستی۔ کہ سجدے میں جھکا ہوگا اندھیرا راستے بھر میں: کشتی کے ایک داؤں کا نام جو ہاتھ سے کیا جاتا ہے۔ چھوٹا دستہ۔ چھوٹا قبضہ۔ موٹھ: چھوٹا سا قلمدان جو ہر وقت ہاتھ میں رہے: وہ تحفہ یا ہدیہ جو راجہ لوگ دسہرے کے دن سرداروں اور عہدیداروں کو دیتے ہیں۔ دستیاں پھونکنا: مشعلیں جلانا۔ (رشک) سب ہیں اس آتش قدم کی قید کی تدبیریں۔ دستیاں پھونکیں گے شاید خانۂ زنجیر میں۔

دُسرا کے۔ (ع) پھر۔ مکرر۔ جیسے دُسرا کے کہنا۔ دُسرا کے بولنا: پہلے کہے ہوئے کے خلاف۔

دسمبر۔ (انگ۔ ڈیسمبر) مذکر۔ انگریزی سال کا بارھواں مہینہ۔ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے۔

دسوکھا۔ (ھ) مذکر۔ طائروں کا پرپرواز۔ (رشک) کیا کبوتر کا دسوکھا نوچ ڈالا یار نے۔ صدمہ تو کیوں ہماری جان پہ ہونے لگا۔

دسہرا۔ مذکر: جیٹھ کے مہینے کی دسویں تاریخ جس میں گنگا اشنان کرنے سے اہل ہنود کے اعتقاد کے موافق گناہ دھوئے جاتے ہیں۔ اسوج کے مہینے کی دسویں تاریخ کا بڑا بھاری تہوار جس میں نو روز پہلے سے پوجا وغیرہ کرتے ہیں۔ رامچندر جی نے انہیں دنوں میں راون پر چڑھائی کرکے فتح پائی تھی اسلئے بڑی خوشی مناتے ہیں۔

دشت

دشت - (ف - بالفتح) مذکر - صحرا - جنگل - بیابان - میدان - دشتِ ایمن (ف) مذکر - دیکھو ایمن - دشت پیما - دشت نورد - (ف) صفت - بادیہ گرد - دشت پیمائی - دشت نوردی - (ف) مونث - صحرا نوردی - جنگل میں مارا مارا پھرنا - دشت گرد - (ف) صفت - دشت میں پھرنے والا - دشت گردی - (ف) مونث - آوارہ پھرنا -

دُشٹ - (ف - ہندی میں دُشٹ) صفت - (ہندو) بُرا - خراب - چنڈال - بد ذات - شریر - بیرحم - ظالم - بدکار - کھوٹا - دشمن (ف) دُش - خراب - مَن - نفس - دل) مذکر - مخالف - بدخواہ ؎ (شعرا اُردو) حریف - رقیب - (جلال) دل لگا نا اُس کی جیتوں سے - دوست بنکر کھول گا دشمن سے ؎ (بیگمات قلعہ) دوستی کا رشتہ جو عورتیں آپس میں بدلتی ہیں - جیسے جان من - زناخی - دل ملا وغیرہ ؎ جہاں مخاطب کو کسی امر کردہ کی نسبت سے بچانا ہوتا ہے وہاں کہتے ہیں آپ کے دشمن - (قلق) کیوں یہ کسو اسطے ہی رنج و محن - جان دیں اپنی آپ کے دشمن - عورتیں دشمن کی جگہ مدعی اور آپ کے دشمن اور آپ کے مدعی ملا کر بھی بولتی ہیں - اور جب کسی کردہ نسبت دینے میں علامت مفعولیت لانا پڑتی ہے تو دشمن اور مدعی کی جگہ دشمنوں - مدعیوں کہتی ہیں (فقرہ) آپ کے دشمنوں کو کیا مرض ہے - ایسی صورت میں آپ کے دشمن کو کیا مرض ہے ٹکسال باہر اور غلط ہے - (ناسخ) دشمنوں کو نہ نظر دیکھو - یوں نہ تن تن کے تم کمر دیکھو - اور یہی حال لفظ مدعی کا ہے - دشمن اگر قوی ست نگہباں قوی تر ست - (ف) مقولہ تسکین کے واسطے کہتے ہیں - یعنی دشمن اگر قوی ہے تو کچھ خوف نہیں - خدا تعالیٰ بہت زیادہ صاحب قوت ہے - (عاشق) دشمن اگر قوی ست نگہباں قوی تر ست - بفضل خدا سے خوف بتوں کا ذرا نہیں - دشمن پر بھی یہ وقت نہ ڈالے - دشمن بھی ایسی مصیبت میں مبتلا نہ ہو - (انیس) قسمت کبھی دشمن پہ بھی یہ وقت نہ ڈالے - دیکھو وقت - دشمن جانی - دیکھو جانی دشمن - دشمن چراغ پاؤں -

دُشنام

(عو) جب کوئی ٹھوکر کھاتا یا گر پڑتا ہے تو یہ کلمہ بطور تفاؤل کہتی ہیں - .... دشمن چہ کند چو مہرباں باشد دوست - (ف) مقولہ اگر فضل الٰہی شامل حال ہو تو دشمن کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا - دشمنِ دلی - وہ شخص جو دل میں کسی سے عداوت رکھتا ہو - دشمن زیر پا - کلمۂ دعا جس وقت نئی جوتی پہنتے ہیں یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں - (انشا) کہا سب دیکھنے والوں نے دشمن زیر پا صاحب - نیا پہنا جب اُس نے مخملی زربافت کا جوڑا - دشمن قلبی - دلی دشمن - (رشک) دشمن قلبی ہی وہ میرے دلِ بیتاب کا - وائے قسمت خاک بھی رتبہ نہیں سیماب کا - دشمن کا بغل میں دبا لینا - اپنے دشمن کی خود پرورش کرنا - دشمن کا کہا ہوا - دشمن کے جی کا چیتا ہوا - (عو) دشمنوں کی مراد بر آئی - (داغ) یہ آ کر کہا مجھ سے پیغامبر نے - وہاں دشمنوں کا کہا ہو رہا ہے - دشمن کو بھی خدا نصیب نہ کرے - کمال مصیبت کے موقع پر کہتے ہیں یعنی ایسی مصیبت کسی پر نہ پڑے - (صبا) کہتے ہیں میرے دوست میرا حال دیکھ کر - دشمن کو بھی خدا نہ کرے مبتلائے رنج - دشمن کی نگاہ سے تیز نگاہ سے - غصّہ کی نظر سے - دشمن مدعی (عو) دشمن - (شاد) آپ کبھی یہ نہیں جلتے ہیں دشمن مدعی - ہاتھ ملتے ہیں جب اُسکے پاؤں سہلاتے ہیں ہم - دشمن نتوان حقیر و بیچارہ شمرد - (ف) مقولہ - دشمن سے ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہیئے - اگرچہ وہ ضعیف ہی کیوں نہ ہو - دشمنوں کی جان کو رونا - (کنایۃً) دشمنوں کی شکایت کرنا - (شاد) دوستو اشکوں سے منہ دھوتے ہیں ہم - دشمنوں کی جان کو روتے ہیں ہم - دشمنوں کے کان بہرے - (عو) خدا نخواستہ کی جگہ بولتی ہیں - (فقرہ) گر جب خدا نخواستہ دشمنوں کے کان بہرے ہی نہ رہی تو دربانی کا حق کون ادا کرے گا - دشمنی - (ف) مونث - بدخواہی - عداوت -

دُشنام - (ف) دُش بُرا - نام - خطاب - لقب) مونث - دلی میں مذکر ہے - گالی گلوچ - (ناسخ) کبھی سنے جو حیدر کو دشنام مری -

تو گویا ہمیں کو دشنام دی۔ (ظفر) ہم سب بوسہ اگر کھینچ نہ لاتی ہم کو۔ کاہے کو سننے کو دشنام کسو کے آتے۔ ردیف "کے آتے" ہے۔

دشنہ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ کٹاری۔ (مومن) دشنہ گردن سے جدا ہوتا تھا۔ سنگ بھی سر سے جدا ہوتا تھا۔

دشوار۔ (ف۔ دش۔ برا۔ وار کلمۂ نسبت) صفت۔ مشکل۔ دوبھر۔ کٹھن۔ دشوار رستہ۔ وہ رستہ جس میں گزرنا دشوار ہو۔ (داغ) رہنما دشوار رستے لیچلا۔ پیچ رستے کا دشت وحشت ناک کیا۔ دشوار گزار۔ صفت۔ وہ مقام جہاں سے گزرنا مشکل ہو۔ دشواری۔ (ف) مونث۔ مشکل۔ دقت۔ سختی۔ دشواری پڑنا (عو) دقت پڑنا۔ (توبۃ النصوح) آگے زمانا اگر بڑی دشواری پڑے گی۔

دعا۔ (ع) خدا سے مانگنا۔ خواہش کرنا۔ آرزو۔ تمنا۔ دعوات۔ جمع۔ مونث۔ خدا سے درخواست کرنا۔ التجا۔ وہ فقرہ یا کلام جس کا مقصود خدا سے درخواست کرنا ہو۔ (پڑھنا کے ساتھ) مناجات۔ مغفرت کی طلب۔ دعا الٹنا۔ دعا کا مخالف اثر ہو جانا۔ (مومن) اے اجل کاش الٹ جائیں شب ہجراں میں۔ وہ دعائیں کہ تری جان کو ہم کرتے ہیں۔ دعا چلنا۔ دعا کا اثر کرنا (محسن) اے مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے۔ نہ دوا چلتی ہے اب سر نہ دعا چلتی ہے۔ دعا دینا۔ دعا کے کلمات کہنا۔ دعا سر کھول کے مانگنا۔ زیادہ پریشانی اور اضطراب میں ننگے سر دعا مانگتے ہیں۔ (صبا) گرمیوں میں جو پریشان ہوئے ہم بادہ پرست۔ مانگی سر کھول کے ساقی نے دعا ساون کی۔ دعا سلام کہنا۔ کسی کے ذریعہ سے دعا یا سلام کا پیام کہنا۔ دعا قبول ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ التجا پوری ہونا۔ دعا کرتے ہیں۔ مزاج پوچھنے کا مہذب جواب۔ دعا کرنا۔ دعا مانگنا۔ خدا سے التجا کرنا۔ اس کے مفعول کے ساتھ "سے" علامت مفعول آتی ہے۔ (فقرہ) میں نے خدا سے دعا کی۔ جب کوئی شخص کسی کا مزاج پوچھتا ہے تو اس کے جواب میں بھی کہتے ہیں کہ دعا

کرتا ہوں۔ یعنی آپ کے حق میں دعا مانگتا رہتا ہوں۔ (ناسخ) پوچھیں اپنا کر نہ پوچھیں وہ مزاج۔ ہم تو کہتے ہیں دعا کرتے ہیں۔ دعا کہنا۔ دعا کے کلمات کہنا۔ (منیر) سخن شاہ و گدا خیر سے خالی نہ سنا۔ وہ دعا کرتے ہیں سب کو یہ دعا کہتے ہیں۔ دعا گو (ف) صفت۔ دعا کرنے والا۔ دعا لگنا۔ دعا کا اثر کرنا۔ مراد بر آنا۔ سب جانتے ہیں دیر ہا میر دل زدہ۔ یارب کبھی تو دست کی اسکو دعا لگے۔ دعا لینا۔ بھلائی لینا۔ کسی کو خوش کر کے اسکی دعا لینا۔ (شعور) جس نے کیا سلوک نہ اچھی سپاہ سے۔ اس نے دعائے نصرت و فتح و ظفر نہ لی۔ دعا مانگنا۔ خدا سے بھلائی چاہنا۔ خدا سے التجا کرنا۔ مراد مانگنا۔ حاجت چاہنا۔ دعا مستجاب ہونا۔ دعا قبول ہونا۔ مثال کے لیے دیکھو دعائے خیر۔ دعائے جوشن۔ (ف) ایک دعا ہے جو لڑائی کے وقت حفاظت کے واسطے پڑھتے ہیں۔ دعائے خیر۔ اچھی دعا۔ (ذوق) دیر قبول ہے دربان نہ بند کر در یار۔ دعائے خیر ذرا ہونے مستجاب تو دے۔ دعائے دولت۔ مونث۔ کسی کی ترقی دولت یا اقبالمندی کی مراد خدا تعالی سے مانگنا۔ دعائے قدح۔ ایک دعا کا نام جس کو دعائے گندم بھی کہتے ہیں یہ دعا دم کر کے گندم مساکین کو تقسیم کر دیتے ہیں۔ (شعور) ساقی نے ترے کے ساغر سے مجھ سے یہ کہا۔ بھولا جو تو دعائے قدح یاد کر نہ لے۔ دعائے ہلال۔ مونث۔ وہ دعا جو نیا چاند دیکھکر پڑھتے ہیں۔ (رشک) کھینچے جو یاد تیغ ہلالی تو کیجے شکر۔ اپنے صحیفہ میں یہ دعائے ہلال ہے۔ دعائیں دینا۔ بہت سے کلمات خیر کسی کے حق میں کہنا۔ (داغ) دیجیے دلکو دعائیں بن گئے اس گھر سے آپ۔ دعائیں لینا۔ کسی سے کلمات خیر سننا۔ دعائیہ۔ صفت۔ منسوب بہ دعا۔ دعوات۔ (ع) دعا کی جمع۔ دعائیں۔ یہ لفظ بفتح اول و دوم صحیح ہے۔ لیکن بول چال میں بسکون دوم ہی مستعمل ہے۔

دعوت۔ (ع) مونث۔ کھانے کے واسطے بلانا۔ طلبی۔ کسی عمل کو تعداد معینہ کے مطابق پڑھنا۔ دعوت دینے میں فتیلہ بھی جلاتے ہیں۔

دف

دفع

دَف - (ع - فارسی اور اُردو میں بالفتح عربی میں بالضم) مذکر - ڈفلی (رشک) میرے عشرت خانہ میں آیا ہے اِک دریائے حسن - مُضطرب ہُوئے ہو جو موجوں کی تو دف گرداب کا - (۲) اُردو) زہر - جوش - چڑھاؤ - زور - غُصّہ - پتّا - دفلہ - (ف) مذکر - چھوٹا دف - دف مرنا - لازم - زہر کا دور ہونا - جوش کم ہونا - تیزی دفع ہونا - غصّہ کم ہونا - پتّا مرنا - دف نواز - (ف) صفت - دف بجانیوالا - دفالی - ایک فرقہ کا نام جو دف بجانے کا پیشہ کرتا ہے -

دَفان - مذکر - (ع) دُور - دفان ہونا - (ع) دور ہونا - دفع ہونا - نکلنا - منہ کالا کرنا - جیسے چلو دفان ہو -

دَفاتِر - مذکر - دفتر کی جمع - دَفائِن (ع) مذکر - دفینہ کی جمع -

دفتر - (ع میں حساب کی کتاب - دفاتر جمع - فارسی میں مجموعۂ حساب اور مجموعہ اشعار - اب ایران میں دفتر بمعنی فرد کاغذ ہے) مذکر - کاغذوں کی کتاب - کچہری کے کاغذوں کا مجموعہ - کسی محکمہ کے کاغذات - حساب کتاب کے کاغذات - (صبا) اب زُلف کس حساب میں ہے خط کا دور ہے - سرکار حُسنِ یار کا دفتر بدل گیا! (کنایۃً) طومار - بڑا بھاری خط - (داغ) ہوگیا فرض مجھے شوق کا دفتر لکھنا - جب مرے ہاتھ کوئی خامۂ فولاد آیا! طول طویل کہانی - طویل قصہ یا رپورٹ - (داغ) خط مرا پھینکدیا یہ کہہ کر - ہم سے دفتر نہیں دیکھا جاتا - دفتر برہم ہونا - دفتر کے کاغذات کا بے ترتیب ہو جانا - (ناسخ) یا بہارِ عارضِ گلرنگ تھی سب شاعری - اب وہ دفتر مثلِ اوراقِ خزاں برہم ہوا - دفتر تہ کرنا - دفتر ختم کرنا - مختصر کرنا - (جلیل) دیکھیں کس رنگ سے اُٹھتی ہے گھٹا - تہ کر اب غلط کا دفترِ اغلاط - دفتر چڑھانا - (کنایۃً) مشہور کرنا - شہرت دینا (ہجر) یارب نہ مدّعی پہ کھُلے مدّعائے خط - فقرے میں آگئے یار نہ دفتر چڑھائے خط دفتر کھلنا! دفتر کا کام جاری ہونا! کثرت سے بیان ہونا - (رشک) کھُول کر نامۂ عشاق وہ کب پڑھتا ہے - نہیں کھُلتے گلہ و شکوہ کے دفتر کسدن (اختر شاہ اودھ) جب رُونے سے ہو چکی فراغت - کھُولے پھر دفتر شکایت - دفتر کھُولنا - متعدی - دفتر گاؤ خورد ہونا - دفتر کا نیست و نابود ہونا - کارخانہ درہم برہم ہونا - (ہجر) خزاں نے لوٹا بہار کا گھر نہ بیل بوٹا نہ گل صنوبر - ہوا وہ سب گاؤ خورد دفتر اُلٹ گیا ہے ورق چمن کا - دفتر نگار - (ف) صفت - محرر - منشی جو دفتر میں مقرر ہو - دفتری - صفت - دفتر درست کرنے والا - جلد بنانیوالا - رُول کرنیوالا -

دَفتی - مونث - کاغذ رکھنے کا ٹھّا - کتاب کا ٹھّا - چند کاغذوں کو چپکا کر بناتے ہیں - فارسی میں دَفتین - بروزن غمگین - جو خوشنویسوں اور نقّاشوں کا مقوّی جس میں کاغذات رکھتے ہیں -

دَفر قلیمہ - (عربی میں دفر بفتح اول و دوم کھانے کا بدبو دار ہو جانا - کھانے میں کیڑے پڑ جانا) مذکر - ڈھب ڈھب قلیمہ - خراب پکّا ہوا قلیمہ -

دَفع - (ع) مذکر - دور کرنا - ہٹانا - دَفعُ الوقتی - مونث - وقت ٹالنا - حیلہ حوالہ کرنا - دَفعدار - دیکھو دفعہ دار - دفع دخل کرنا - اعتراض کا جواب دینا - دَفعِ دخلِ مقدّر - جب سوال محذوف کرکے فقط جواب ایسے الفاظ میں دیں کہ اس سے ساری عبارت سوال کی مخاطب کی سمجھ میں آجائے - تو اسکو اصطلاح میں دفع دخل مقدر کہتے ہیں - دفع کرنا - ہٹانا - نکالنا - دور کرنا - زائل کرنا - جیسے مرض دفع کرنا - اِس میں اور اسکے بعد کے محاورے میں بول چال میں بفتح اول و دوم ہے - دفع ہونا - دور ہونا - جاتا رہنا - چلا جانا - رخصت ہونا - نکلنا - دفعتہً - (ع) یکا یک - یکبارگی - اچانک - فوراً - ناگہاں - (شعور) دفعتہً ہو جائے گی صبح قیامت آشکار - خوب ہے گر شہر خاموشاں میں گھڑیالی نہیں -

دِکھلانا

دِکھلانا۔ (ھ) متعدی۔ دکھانا۔ اس جگہ دِکھانا فصیح ہے۔ (انیس) شکل اپنی شبیہ پیمبر جو دکھلا گئی اسکو۔ دکھلاؤ۔ مذکر۔ دیکھو دکھاؤ نمبر ۲ دکھلاوا۔ (ھ) مذکر عم۔ دیکھو (دکھاوا) دِکھلائی دینا۔ دِکھائی دینا۔ (جلال) ایک دکھلائی نہیں دیتی فراق یار میں سب مری راحت کی شکلیں پنج پنہاں ہو گئیں۔ اس جگہ دکھائی دینا فصیح ہے۔ دِکھلوانا۔ (ع) دِکھلانا دیکھو دن دکھلوانا۔

دکھن۔ (ھ) بتشدید کاف مفتوح۔ بروزن برتن ونیز کاف مکسور و نیز بغیر تشدید بروزن چمن) مذکر۔ جنوب۔ (داغ) چلے کھینچ کر آسکی دُھن میں ہم کیا جانے کس جانب۔ ۔ اُتر سمجھا کہ دکھن تھا وہ پورب سمجھا کہ پچھم تھا۔ دکھنی۔ صفت۔ جنوبی۔ دکھنی مرچ۔ مونث۔ سفید گول مرچ۔ دکھنیری۔ دکھنائی (ھ) صفت۔ جنوبی ہوا۔

دُکھنا۔ (ھ) لازم ۱۔ درد ہونا۔ درد کرنا۔ لبعض اسکے ماضی دُکھا کو بتشدید بولتے ہیں۔ (بحر) مزاج پوچھا کسی کا تو اس کا منہ دُکھا۔ کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام لیا۔ (راسخ) تری الفت میں وہ صدمے اٹھائے ہیں بت کافر کہ گویا سب مسلمانوں کا میں دُکھا ہوا دل ہوں۔ لیکن اب بغیر تشدید مستعمل ہے۔ ۲ درد کے ساتھ ورم ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو دل دُکھنا ۳ ہاتھ اور پاؤں کے ساتھ تھک جانا۔ (صبا) سخت جانی کے سبب شرم سے میں گڑتا ہوں۔ ہاتھ دُکھ جاتے ہیں قاتل کو اذیت ہوتی۔ دُکھنے آنا۔ صرف آنکھ کے واسطے مستعمل ہے۔ دیکھو آنکھ دُکھنے آنا۔ دِکھوانا۔ دِکھانا۔ (داغ) مقدر میں نہیں کیا وصل جب پوچھا تو کہتے ہیں۔ بلاؤ تم کسی پنڈت کو یہ دکھوا دو پوتھی ہیں۔

دُکی۔ (ھ) مونث۔ وہ پتہ تاش یا گنجفہ کا جسکو دُوا کہتے ہیں۔

دُگاڑا۔ (ھ دو + گاڑا۔ حلق) مذکر ۱ دونالی بندوق۔ دُہری گولی ۲ دو گولیاں بھرکے مارنا۔ (قلق) بھر کے قاتل نے تپنچہ میں دوگاڑا مارا۔ دُگانہ۔ (ت) مذکر مخفف دوگانہ کا ۱ جڑواں یا دُہری چیز جیسے دُگانہ بادام دُگانہ آم اگر مذاق میں کوئی دُگانہ چیز کسی دوست کو دیں اور وہ بغیر یاد دئے کے سیدھے ہاتھ میں لے لے تو ایسی چیز لینے والے کو بہت سی وہ چیز دینا پڑتی ہے ۲ نماز کی دو رکعت شکرانہ کی دو رکعت۔ (داغ) گر میکدے میں عید منائی تو کیا ہوا ایسا ہی شیخ نماز دگانہ قضا ہوا۔ (ادا کرنا۔ پڑھنا کے ساتھ) (۳ اردو) مونث۔ اوباش عورتوں کی اصطلاح میں اس عورت کو کہتے ہیں جو چپٹی لڑاتی ہو۔ (رنگین) گر دگانہ وہ نہیں ہے تیری ہر دم لیے پھر۔ چھیڑتی ہے تجھے کیوں آن کے سوسن کو گا۔ دُگانہ پھل۔ جڑواں پھل (اکبر) اُمید وصل نہ رکھ تو رسان دُنیا سے۔ ہزار میں کوئی اک آدھ پھل دُگانہ ہوا۔

دُگدگا۔ (صفت) ۱ (ہندو) ۱ دغدغاتا ہوا ۲ ایک قسم کی قندیل جسے قمقمہ بھی کہتے ہیں۔ مسلمان اسے نہیں دغدغہ بولتے ہیں۔ دُگدگانا۔ (ھ) لازم۔ دیکھو (دغدغانا) دُگدگاہٹ۔ (ھ) مونث۔ دیکھو (دغدغاہٹ)

دُگدھا۔ (ھ) مونث۔ دیکھو (دُبدھا)۔ دُگدھا میں دونوں گئے مایا ملی نہ رام مثل۔ تذبذب میں کامیابی نہیں ہوتی۔ دو کاموں میں ایک ہی وقت بندوبست کرنے سے دونوں ٹھیک نہیں ہوتے۔

دُگدگی۔ دُھکدُھکی۔ دُھگدگی۔ (ھ) مونث ۱ حلقوم۔ سینہ اور گلے کے بیچ کا گڑھا ۲ گلے کے ایک زیور کا نام جو سینہ سے اوپر لٹکتا رہتا ہے ۳ سینے کی ہڈی۔ دُگدگی پر دم ہونا۔ دُگدگی میں دم ہونا۔ سینے میں دم ہونا۔ نزع کا عالم ہونا معانی نمبر ا۔ ۲ میں کاف عربی سے اور معنی نمبر ۳ میں کاف فارسی سے بولچال میں ہے۔ دیکھو دُھکدُھکی۔

دِگر۔ (ف۔ بروزن جگر) صفت۔ دیگر۔ دوسرا۔ دگرگوں۔ (ف۔ بروزن جگرخوں) صفت۔ اُلٹا۔ سرنگوں۔ دگرگوں ہونا۔ لازم۔ رنگ بدلنا۔ تغیر و تبدل ہونا۔ تہ و بالا ہونا۔ اُلٹ پلٹ ہونا۔ (شاد) دگرگوں ہو گیا حسن جوانی ضعیفی نے جو بدلا دوسرا روپ۔

دُگلا۔ (ھ۔ بالفتح۔ دُھاگا + گھالنا۔ پرونا) مذکر۔ لبادہ۔ روئی دار انگرکھا۔

دُگن

دُگن۔ (ھ)۔ مونث۔ باجے کی دُگنی آواز۔ دوسرے درجہ کی آواز۔ دُگنا۔ (ھ) صفت مذکر۔ دوگنا۔ دوچند۔ دُہرا۔ مونث کیلئے دُگنی۔ (بحر) سبزہ زارِ حُسن کی کیونکر نہو دُگنی بہار۔ جب دوشالہ سردئی اوڑھے وہ یار سبز رنگ۔

دَل۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ جسامت۔ مٹائی۔ جیسے شیشے کا دَل۔ پھوڑے کا دَل۔ فوج۔ لشکر۔ انبوہ۔ جیسے ٹڈی دَل۔ (مونس) دَل فوجِ ستم کا جو ادھر سے اُدھر آیا۔ بدلی میں چھپا چاند اندھیرا نظر آیا۔ پتّا۔ برگ۔ جیسے تُلسی دَل۔

دَل بادَل۔ (ھ) صفت۔ بہت سی فوج۔ مذکر۔ درباری خیمہ۔ بڑا خیمہ۔ نواب آصف الدولہ کا بڑا خیمہ۔ نواب آصف الدولہ کے ایک ہاتھی کا نام دَل بادَل تھا۔ (سحر) دیکھنا بادل کو دَل بادل کی آمد گرو ہے۔ ابر کیا کیا جھومتا آتا ہے قیصر باغ میں۔ دَل باندھنا۔ پھوڑے پھنسی کا جسامت بڑھانا۔ فوج کا انبوہ کرنا۔ دَل بندھنا۔ لازم۔ (قدر) باخدا خلق میں سب نظم و نسق تیرا ہو۔ ساری دنیا میں بندھے فوجِ حضوری کا دَل۔ دَلدار۔ صفت۔ موٹا۔ دبیز۔ جیسے دلدار بان۔ دلدار تختہ۔

دِل۔ (ف۔ بالکسر) مذکر۔ ایک صنوبری شکل کے اندرونی عضو کا نام۔ قلب۔ کلیجہ۔ جگر۔ حوصلہ (اردو)۔ سخاوت۔ فیاضی جیسے بڑا دل کیا۔ ہمّت۔ شجاعت۔ دلیری۔ جرأت۔ جیسے دل والا۔ باطن۔ اندرونی۔ اندر والا۔ توجّہ۔ رُخ۔ عندیہ۔ دیکھو دل پانا۔ (کنایۃً) رغبت۔ خواہش۔ ہوا و ہوس۔ (درد) ہم تجھ سے کس ہوس کی فلک جستجو کریں۔ دل ہی نہیں رہا جو کوئی آرزو کریں۔ اپنا۔ میرا کے ساتھ خوشی کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ (شرف) مری خوشی جو میں مرتا ہوں اُس ستمگر پر۔ کسی کا مجھ پہ ہے کیا اختیار میرا دل۔ دل کا کعبہ سے بھی استعارہ کرتے ہیں (راسخ) کعبۂ دل کو نہ توڑ دیکھو۔ کیسکو ڈھاتے ہو غضب کرتے ہو۔ دلا۔ اے دل۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات نمبر ۵۔ (ناسخ) مثل جرس ہے ہرزہ درائی عبث دلا۔ دنیا سے کر گئے ہیں مرے ہمزبان کوچ۔ دل آب ہونا۔ (کنایۃً) دل کا نرم ہونا۔ (شاد) زر دیا جو غم سے ہیں تو ہوا آب

دل

آب دل۔ پانی میں پڑ کے جیسے بتاسا گھل گیا۔ دل آراے۔ دل آرا۔ (ف) صفت۔ دل کو آراستہ کرنیوالا۔ (کنایۃً) معشوق۔ دل آرام (ف) صفت دل کو آرام دینے والا۔ (کنایۃً) پیارا محبوب معشوق۔ اِس معنی میں مذکر مستعمل ہے۔ دل آرائی۔ (ف) مونث۔ دلربائی۔ (بحر) نہ کبھی حور میں ہوگی نہ پری میں ہوگی۔ یہ دل آرائی یہ گفتار یہ چتون یہ نظر۔ دل آری کرنا۔ ہیچ کرنا۔ عاجز کرنا۔ (جان صاحب) کیا میرے دلکو ہے آری کہوں کیا۔ نکل میرے گھر سے تو جا ری دُگانا۔ دل آزار۔ (ف) صفت۔ دل دُکھانیوالا۔ ظالم۔ (شعور) ہے یہ دستور کہ ہوتے ہیں دل آزار حسیں۔ موت آجائے مگر عشق کا آزار نہو۔ دل آزاری (ف) مونث۔ ظلم و ستم۔ ایذا رسانی۔ آزاردہی۔ دل آزردہ (ف) صفت افسردہ خاطر۔ رنجیدہ۔ ناخوش۔ ناراض۔ دل آزمانا۔ حوصلہ کی جانچ کرنا۔ (سحر) نشانہ تیر مژگاں کا بنائے جس کا جی چاہے۔ جگر رکھتے نہیں دل آزمایا جسکا جی چاہے۔ دل آگاہ۔ (ف) صفت۔ دانا۔ ہوشیار۔ بیدار دل۔ دل آنا۔ دل آجانا۔ عاشق ہونا۔ مائل ہونا۔ (مومن) اُس پری رُخسار پر دل آگیا۔ جلوۂ پنہاں نظر میں چھپا گیا۔ دل آنکھوں میں چرانا۔ دیکھو آنکھوں میں (رشک) لیگیا دل چرا کے آنکھوں میں۔ وہ بچا ہے اگر چرائے نظر۔ دل آہن ہونا۔ دل کا سخت ہونا۔ (امیر) جمع کیا ضدّین کو تُمنے سختی ایسی نرمی ایسی۔ موم بدن ہے دل ہے آہن ماشاء اللہ ماشاء اللہ۔ دل آئینہ ہونا۔ (کنایۃً) دل پر نیک و بد حال کا خود بخود ظاہر ہو جانا۔ (ناسخ) جب تصوّر یار کا باندھا ہم نے آپ کے نظر سامنے آنکھوں کے آئینہ ہمارا دل ہوا۔ دلاویز۔ (ف) صفت۔ مرغوب۔ دل لُبھانیوالی چیز۔ دلاویزی۔ (ف) مونث۔ دل لُبھانا۔ (رشک) زلفِ جاناں اور کچھ ہے شاخِ سنبل اور کچھ۔ یہ دلاویزی یہ شادابی یہ زیبائش نہیں۔ دل اٹکانا۔ متعدی۔ دل پھنسانا۔ عشق کرنا۔ دل لگانا۔ (ناسخ) کبھی سے دل نہ اس وحشت سرا میں میں نے اٹکایا۔ نہ اُلجھا خار سے دامن کبھی میرے بیابان کا۔ دل اٹکنا۔ لازم۔ دل آنا۔ عشق ہونا۔ محبت ہونا۔

دِل

(عاشق) معشوق چھین لائے بہت جبر قہر سے - ہم بھی وہیں اڑے کہ جہاں دل
اٹک گیا - دل اٹھا بیٹھنا - ترک تعلق کر لینا ۔ کہاں لے داغ اب اپنا
ٹھکانا - اٹھا بیٹھے ہیں دل دونوں جہاں سے - دل اٹھانا - متعدی - قطع
تعلق کرنا - (سودا) اٹھایا کوہ ستم نے اگر تو سخت ناداں ہے - اٹھانا دل کو
دنیا سے عجب کار نمایاں ہے - دل اٹھ جانا - دل اٹھنا - لازم - خاطر برداشتہ
ہو جانا - جی اچٹ جانا - جی نہ لگنا - (جرأت) کہیو صبا جو ہووے گزر یار کی
طرف - دل سب طرف سے آپ کے جانے سے اٹھ گیا - سیر کو جی چاہنا - دل
تازہ ہونا - (برق) ناتوانی سے غم ہجر کی ایسے بیٹھے - اٹھے دنیا سے مگر دل نہ
ہمارا اٹھا - معنی نمبر ۲ میں متروک ہے - دل اچاٹ کرنا - کسی کام میں دل نہ لگانا
(ذوق) دل اپنا غم دہر سے تو کر نہ اچاٹ - جس طرح کٹیں روز مصیبت کے
کاٹ - دل اچاٹ ہونا - لازم - جی اکتانا - دل برداشتہ ہونا - جی نہ لگنا - دل بیزار
ہونا یا اکتانا - (آتش) چوٹ سی لگتی ہے دل جنگل سے ہوتا ہے اچاٹ - دل اچٹ
جانا - لازم - دل گھبرا جانا - دل اچھلنا - دل کا دھڑکنا - اختلاج قلب ہے (غافل)
چمن کی سمت یا رب عزم ہے کس غیرت گل کا - اچھلتا ہے جو دل سینے میں د
و د ہاتھ بلبل کا - دل اختیار میں ہونا - دل قابو میں ہونا - (ذوق) اگر نہ جبر
کروں اختیار اے ناصح - تو کیا کروں کہ نہیں میرے اختیار میں دل - دل
اداس ہونا - افسردہ خاطر ہونا - دل اڑ جانا - دل اڑ چلنا - دل کا بے قابو
ہو جانا ۔ کنگھی جو زلف میں کی دل اڑ چلا نکل کر - کہتے ہیں وہ سحر نے کھویا
نکالا ہے - دل افروز (ف) صفت - دل کا روشن کرنے والا - جیسے نظم دل افروز -
دل افگار (ف) صفت - غمگین - رنجیدہ - (اختر شاہ اودھ) کھائی جو اس نے فضائے
گلزار - بیٹھا نہ تحمل وہ دل افگار - دل افگندیم بسم اللہ مجریہا و مرسٰہا
(ف) جب کوئی اہم کام شروع کرتے ہیں تو یہ مصرع پڑھتے ہیں - دیکھو بسم اللہ
دل اکتانا - لازم - کسی امر کی کثرت سے دل سیر ہو جانا - (شعور) باغ فردوس
میں دل اکتا ئیگا - سیر دو چار گھڑی ہوتی ہے - دل الٹ دینا - پریشان کر دینا

دِل

پراگندہ کرنا - (سودا) تیر نگہ نے تیرے دلوں کو الٹ دیا - مژگان ترنے
دی ہیں صفیں کی صفیں پچھاڑ - دل الٹ پلٹ ہونا - دل کا گھبرانا - بے چین
ہونا - دل الٹنا - لازم ۱ دیوانہ ہونا - پاگل ہونا - سودائی ہونا - (جلال)
کہتے ہو ہم سے اپنے جگر کو سنبھالیے - باتوں سے سیدھے ہوتے ہیں جو دل
الٹ گئے ۲ دل گھبرانا - خفقان ہونا - دل الجھانا - عشق و محبت میں دل
پھنسانا - (رند) الجھاؤں گا اب دل کو کسی اور پری سے - دل الجھنا ۱
عاشق ہو جانا - (درد) بے طرح کچھ الجھ گیا تھا دل - بے وفائی نے تیری سلجھایا ۲
بیزار ہونا - اکتانا - (داغ) دل آشفتہ ذکر زلف سے کیا کیا الجھتا ہے -
سنا جاتا نہیں قصہ پریشاں سے پریشاں کا - دل امنڈ آنا - لازم دل
بھر آنا - قریب بہ گریہ ہونا - (قلق) پوچھنا تھا کہ دل امنڈ آیا - چشم پر آب
فرمایا - دل امنڈ آتا ہے - دل جوش پہ ہے رقت آتی ہے - دل ایک ہونا -
دلی اتحاد ہونا - (بحر) شمع جلتی ہے تو پروانے بھی جل جاتے ہیں ساتھ - واہ
کیا ان عاشق و معشوق کا دل ایک ہے - دل اینٹھ لینا - دیکھو اینٹھ لینا
دل باختہ - (ف) صفت - پریشان - مضطر - بدحواس (انیس) ہر پنج بھی
دل باختہ تھا سامنے آ سکے - گردوں سپر انداختہ تھا سامنے آ سکے - دل
باغ باغ ہونا - دل کا کمال خوش ہونا - (راسخ) سوز ہجراں سے داغ داغ
ہے کون - آج دل باغ باغ ہے کس کا - دل باندھنا - (کنایتہ) دل کو مائل
کر لینا - (ذوق) ترے جوڑے کے کھلنے نے مرا دل دلستاں باندھا -
عجب تقدیر نے عقدہ وہاں کھولا یہاں باندھا - دل بٹھا دینا - ہمت توڑ
دینا (سحر) اٹھتے اٹھتے تمہاری محفل سے - صدمہ ہجر دل بٹھا دیگا - دل
بجھا دینا - افسردہ دل کرنا - ہمت توڑ دینا - دل بجھنا - امنگ جاتی رہنا
کنایہ ہے دل کی افسردگی سے (آتش) بے داغ عشق کیوں نہ مرا دل
بجھا ہے - اندھیرا ہے چراغ نہیں جس کنول میں ہے - دل بجھا جاتا ہے
دل فریفتہ ہوا جاتا ہے - (صبا) صورت محراب کعبہ ابروئے خمدار ہے

دِل

دل بجھا جاتا ہے زاہد کا مُصلّا دیکھکر۔ دِل بحال کرنا۔ دل کی کدورت دُور کرنا۔ دل کا
اضمحلال دور کرنا۔ (شرف) کیونکر بحال کیجئے دِل کس سے پوچھیے۔ اُجڑے ہوئے کو
کرتے ہیں آباد کس طرح۔ دِل بحال ہونا۔ لازم۔ دِل بدگمان ہونا۔ (عو) دل میں
کھٹکا ہونا کسی کی طرف سے۔ (جان صاحب) یہ بدگمان ہے دل اُس نگوڑی نٹ
کھٹ کا۔ دلبر۔ (ف) صفت معشوق۔ محبوب۔ پیارا۔ دل بُرا کرنا۔ رنجیدہ
ہونا۔ دل بُرا ہونا۔ لازم۔ دِل ناراض ہونا۔ جی کھٹّا ہونا۔ (عم) قے ہونا۔
دل برداشتہ ہونا۔ طبیعت کا ہٹ جانا۔ دِل برشتہ۔ (ف) صفت غمگین
رنجیدہ سے شعور برِ دل برشتہ کے نہ کیوں آنسو رہیں جاری۔ دھواں آہوں کا
بھرتا ہے بُتِ طنّاز آنکھوں میں۔ دِل برمانا۔ (کنایۃً) عو۔ رنج دینا۔ دل بڑھانا
یا ہمّت بڑھانا۔ دلیر کرنا۔ کسی کی مدح و تعریف کرکے یا صلہ دیکے (ذوق) تیغ تو
ادبھی چڑھی بھی گر پڑے ہم آپ سے۔ دلکو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے
دل بڑھنا۔ دل بڑھ جانا۔ لازم۔ حوصلہ بڑھنا۔ ہمّت کا زیادہ ہونا سے وہ بُتِ
ترسا جو آیا دل ہمارا بڑھ گیا۔ گھٹ گیا ایمان کعبہ سے کلیسا بڑھ گیا۔ دِل بستگی۔
(ف) مونث۔ دل کا علاقہ۔ دل لگنا۔ جی بہلنا۔ دِل بستہ۔ (ف) صفت
کنایۃً۔ عاشق۔ دِل بکھرنا۔ افسردہ خاطر ہونا۔ سے سودا کہے تھے یار سے
اک مونہیں غرض۔ اُدھر کھلی جو زلف اِدھر دل بکھر چلا۔ اب متروک ہے۔
دلبند۔ (ف۔ بند دل یعنی دل کا ٹکڑا) صفت۔ محبوب۔ بہت پیارا دوست
اُردو میں بیشتر فرزند دلبند وغیرہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ دِل بند ہونا۔ لازم
انقباض خاطر ہونا۔ دل رُکنا۔ دم گھٹنا۔ دیکھو دل رُکنا۔ دِل بودا ہونا۔ دل کا
کمزور ہونا۔ تکلیف نہ اُٹھا سکنا۔ (غالب) غم کھانے میں بودا دلِ ناکام
بہت ہے۔ یہ رنج کہ کم ہے مئے گلفام بہت ہے۔ دل بھاری کرنا۔ (عو) رنج کرنا
غم کرنا۔ (مصحفی حیدر) دم میں سو سو ظلم کرتے ہیں بتانِ سنگدل۔ عاشقانِ
بیدل اب پھر کیوں نہ دل بھاری کریں۔ دِل بھاری ہونا۔ (کنایۃً) رنجیدہ
ہونا۔ ملول ہونا۔ (بحر) وہ ناتواں ہوں کہ پس جاؤں ہو جو دل بھاری۔

دِل

حباب وار مرے سر کو ہے گرانِ فریاد۔ دِل بھٹکنا۔ دل کا کبھی کسی طرف کبھی کسی
طرف مائل ہونا۔ (آتش) طریقِ عشق میں مارا پڑا جو دِل بھٹکا۔ یہی وہ راہ ہے
جس میں ہے جان کا کھٹکا۔ دِل بھچنا۔ دِل کا ڈرنا۔ ہچکچانا۔ دِل بھر آتا ہے۔ آنکھوں میں
آنسو بھرے آتے ہیں۔ (صبا) جائے گریہ آجکل ہم میکشوں کا حال ہے۔ دل بھر
آتا ہے خالی جام مینا دیکھکر۔ دِل بھر آنا۔ غمگین ہونے سے آنکھوں میں آنسو بھر آنا
(ناسخ) خونفشاں رہتی ہیں آنکھیں ہو چکی جب سے شراب۔ کیوں نہ بھر آئے مرا
دل شیشہ خالی ہو گیا۔ دِل بھر بھر آنا (عو) لالچ آنا۔ شوق پیدا ہونا۔ (فقرہ)
حاکم سب کی کاریگری دیکھکر انعام بانٹے گا۔ اِس سے کام کرنیوالوں کا دل بڑھیگا
جی خوش ہوگا۔ اور جو خالی ہاتھ جائیں گے اُن کا دِل بھر بھر آئیگا۔ دِل بھر جانا۔
دِل بھرنا۔ سیر ہو جانا سے دل نہیں بھرتا ہے کم گوئی سے مطلق اے شعور۔ کب
زمیں سیر حاصل وقفِ پامالی نہیں۔ دِل بھر دینا۔ لگائی بجھائی کرکے کسی کی
طرف سے دِل پھیر دینا۔ (رشک) دریدہ میری طرح وہ بھی پھرے یا اللہ۔ بھر دیا
میری طرف سے دِل دربان جسنے۔ دِل بھر کے۔ جی بھر کے۔ اچھی طرح سیر ہو کے
(شرف) سب غش میں ہونگے یار جب آئے گا سامنے۔ دِل بھر کے دیکھنے کی
رہیگی خبر کسے۔ دِل بہلانا۔ (کنایۃً) کسی کام میں مشغول کرنا۔ سیر و تماشے میں
مشغول ہونا۔ (عالم) وہیں چلکر کبھی ہوا کھاؤ۔ اپنے پژمردہ دِل کو بہلاؤ۔
دِل بہلنا۔ لازم۔ دِل کا کسی کام میں مشغول ہونا۔ وحشت دور ہونا۔ دِل
بیٹھا جانا۔ ضعف سے دِل کا مضمحل ہو جانا۔ غشی کی ابتدائی حالت۔ (غالب)
اُسکی بزم آرائیاں سُنکر دلِ رنجور یاں۔ مثلِ نقشِ مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے
(جاتا ہے) دِل بیٹھ جانا۔ دِل بیٹھنا۔ کنایہ ہے افسردگی خاطر سے۔ (بحر) قطع
جب سے ہوئی اُمّیدِ وصالِ جاناں۔ اِس طرح بیٹھ گیا دل کہ اُٹھایا نہ گیا۔ دِل
بیچین ہونا۔ دِل کا بیقرار ہونا۔ دِل بیکل ہونا۔ لازم۔ دِل کا مضطرب ہونا دل کا
بیچین ہونا۔ دل کا بے آرام ہونا۔ دل پارہ پارہ ہونا۔ دل پاش پاش ہونا۔
(کنایۃً) روحانی صدمہ ہونا سے اُسے ذوق جانتا ہے وہ ہمدرد میرا درد۔

دِل

دِل جس کا پارہ پارہ جگر پاش پاش ہو۔ دِل پانا۔ عندیہ معلوم کرنا۔ منشا دریافت کرنا۔ توجّہ دیکھنا۔ رُخ دیکھنا۔ (ناجی) غم نہیں گر دلبری سے دل کو لیجاتا ہو وہ۔ پاس میرے تب تو آتا ہے جو دل پاتا ہو وہ۔ حوصلہ ہونا۔ (انیس) اور دنیا میں کسی ماں نے یہ دل پایا ہو۔ آپ دولھا سا بنا کر اُنھیں بھجوایا ہے۔ دل پانی کرنا۔ دل نرم کرنا۔ دل کو بیتاب کرنا۔ (شاد) وہ محرم آبِ رواں کی جو دل کرے پانی حباب وار تم نے بلبلوں بھر لینا۔ دِل پانی پانی کرنا بھی کہتے ہیں۔ (امیر) رونق ہو شبنم گلستاں میں تو ہنس پڑتے ہیں پھول۔ پانی پانی جو کرے دل کو وہ آنسو اور ہے۔ دل پانی ہونا۔ دل کا نرم ہونا۔ (تعشق) ڈالیں جو کڑی آنکھ تو پانی ہو دلِ سنگ۔ دِل پامال کرنا۔ فریفتہ کرنا۔ دِل پامال ہونا۔ فریفتہ ہونا (اختر شاہ اودھ) تھی پاؤں میں نورکی وہ خلخال۔ دِل خلق کا جس سے ہووے پامال۔ دل پتھر کر لینا۔ دل کو سخت کرنا۔ بیرخی اختیار کرنا۔ (قلق) اسقدر دل کو کر لیا پتھر۔ باندھی ہے بیرخی پہ کمر۔ دِل پتھر ہو جانا۔ دل کا مصیبت جھیلتے جھیلتے ایسا سخت ہو جانا کہ پھر کوئی مصیبت مشکل نہ معلوم ہو۔ (آتش) ظلم سے اپنے پشیماں وہ ستمگر ہو گیا۔ دل ہمارا صبر کرتے کرتے پتھر ہو گیا۔ دل پر اختیار ہونا۔ دل پر قابو ہونا۔ دل قابو میں ہونا۔ دل پر بار ہونا۔ دل کو گراں معلوم ہونا۔ دل پر پتھر رکھ لینا۔ دل سخت کر لینا۔ صبر کر لینا۔ صبر اگر دیتا خدا ہجر بتاں میں اے جنوں۔ دل پہ رکھ لیتے جو پتھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا دل پر پتھر سا لگنا۔ (کنایۃً) دل پر چوٹ لگنا۔ (بحر) دیکھ کر آئینہ پتھر سا لگے گا دلبر اپنی صورت سے رہیگا تو خفا میرے بعد۔ دل پر پہاڑ گرانا۔ اچانک روحانی صدمہ پہنچانا۔ (اشرف) داغ اُٹھا کر عشق کا دلبر بیٹھے پہاڑ۔ بوجھ کو اک پھول کے ہم نے ہزاروں من کیا۔ دِل پہ پہاڑ گرنا۔ لازم۔ دل پر چنا۔ دِل کا مائل ہونا۔ (داغ) ایسی باتوں سے کیوں نہ دل پر چے۔ دل لگی کے تھے سیکڑوں چرچے۔ دِل پر چوٹ کھانا۔ دِل پہ صدمہ اُٹھانا۔ (راسخ) سانس کے ساتھ کسک ہر دم۔ چوٹ ہم دل پہ کھائے جاتے ہیں۔ دِل پر چوٹ لگنا۔ دل پر

دِل

اثر ہونا۔ (امیر) خندۂ گل سُن کے کہتا ہے وہ گلرو ناز سے۔ چوٹ لگتی ہے مرے دلبر تری آواز سے۔ دل پر چھا جانا۔ دل پر چھائی جانا۔ دل پر اثر کر جانا۔ (جلیل) یہ کیا بلا ہے کہ دل پر تو چھائی جاتی ہے۔ ہمارے ہاتھ وہ زلفِ رسا نہیں آتی۔ دِل پہ چھُری پھیرنا۔ (کنایۃً) دِل کو صدمہ دینا۔ دِل پر چھُری پھرنا۔ لازم۔ دِل پہ چھُریاں چلنا (کنایۃً) اندرونی صدمہ پہنچنا۔ (امیر) اِن چتونوں کو دیکھ کر تو ناصح تڑپ ہی جا۔ بیدرد تیرے دل پہ یہ چھُریاں چلی نہیں۔ دل پر داغ ہونا۔ دل پر صدمہ ہونا۔ رشک و حسد سے یا رنج و غم سے۔ (اختر شاہ اودھ) تیّار ہو اِک نیا باغ۔ فردوس کے دل پہ جس سے ہو داغ۔ دِل پر رکھ لینا۔ دِل پہ رکھ لی۔ ارادہ کر لیا۔ ہمّت کر گیا۔ دل پر رکھنا۔ کسی اہم کام کا ارادہ کر لینا۔ (رند) تمہارا روٹھنا ہر بار کا اچھا نہیں دیکھو بڑے ہیں ہم جو دل پہ رکھتے ہیں وہ کر گزرتے ہیں دِل پُرزے پُرزے ہونا۔ روحی صدمے سے اُس کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ (اشرف) صبر رخصت ہے جگر خون ہے دل پرزے ہے۔ آج شیرازۂ ہستی ہے پریشاں اپنا۔ دل پر سانپ لوٹنا۔ (کنایۃً) رنج و صدمہ گزرنا۔ (ذوق) سودائیوں کے دل پہ پری یاد زلف میں۔ اک سانپ سا ہے قید سلاسل میں لوٹتا۔ رشک ہونا۔ حسد ہونا جلنا۔ دِل پر شمشیر پھر جانا۔ (کنایۃً) دل پر کمال صدمہ ہونا۔ (انیس) زینب کے دل پہ ظلم کی شمشیر پھر گئی۔ شہ کی نظر میں موت کی تصویر پھر گئی۔ دل پر قفل لگانا رازِ دِل پنہاں رکھنا۔ (داغ) اِس عشق نے کیا قفل لگایا ہے دلوں پر کینہ ہے وہاں بند تو حسرت ہے یہاں بند۔ دل پر کندہ ہونا۔ دِل میں کھُب جانا۔ کندہ ہوئے دِل کے نگینہ پہ مرے تصویر یار۔ جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی۔ دِل پر کھُب جانا دل پر اثر کر جانا۔ محبت کا۔ (جان صاحب) مجھکو اس سر کی قسم کھُب گیا دل پر میرے اُسکی تعریف میں کرتی ہوں تمہارے آگے۔ دل پر کھیلنا۔ ایسا کام کرنا جس سے دل کی ہلاکت کا اندیشہ ہو۔ (رشک) مر رہا ہوں گو کہ ہے عشقبازی۔ لیکن ہوں دل پہ کھیلے میں جی کے ہارنے پر۔ دل پہ کیا گزری۔ دل کو کس قدر صدمہ ہوا۔ (آتش) فراقِ یار میں دل پر نہیں معلوم کیا گزری۔ جو اشک آنکھوں میں آیا ہے۔

دِل

سو بیٹیا بانہ آتا ہو۔ دل پر گھونسہ پڑنا۔ اچانک کسی بات کا صدمہ ہونا۔ (فقرہ) اخیری فقرہ اُنکا یہ تھا کہ عورت جو لکھنا سیکھے اُسکے ہاتھ کٹوا ڈالیے اُف وہ میرے دل پر ایک گھونسا پڑا تھا جس کا درد برسوں تک تھا۔ دل پر لکھ لینا۔ (عو) دلپر نقش کر لینا۔ (فقرہ) تم چاہے لکھو یا نہ لکھو ہم نے تو دل پہ لکھ لیا ہے جیتے جی تو یہ نہیں مٹتا۔ دل پر موگری پڑنا۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ ہونا۔ (صبا) تیغ شب وصال سے کیوں نعرہ زن نہ ہوں۔ پڑتی ہے موگری مرے دل پہ گجر کے ساتھ۔ دل پر مُہر کر دینا۔ دل کو ایسا مسخ کر دینا کہ اُس پر اثر ہی نہو۔ (فقرہ) کافروں کے دل پر خدا نے مُہر کر دی۔ دل پر مُہر ہو جانا۔ لازم۔ دل پر میل نہ لانا۔ خیال نہ کرنا۔ دل پر پیچ نہ لانا۔ ملال نہ ہونا۔ (جان صاحب) ہو اگرچہ آئینہ نہ لائی میں کچھ دل پہ۔ دل پر نشتر مارنا۔ کوئی ایسی بات کہنا جو دل کو چبھے۔ دل پر نقش ہونا۔ لازم۔ کسی بات کا دل میں جم جانا۔ دل میں بیٹھ جانا۔ (داغ) الٰہی نقش ہو کلمہ رسول اللہ کا دل پہ چھپے نگین میں نام محمدؐ سے درہم میرا۔ دل پہ ہاتھ رکھنا۔ تسلّی اور تسکین کے لئے دل پہ ہاتھ رکھ لیتے ہیں۔ (مومن) اگر نہ ہاتھ میں اُس دلربا کے دل دیتے۔ تو دل پہ ہاتھ سدا دھر لیا نہ کرتے ہم۔ دیکھو اپنے دل پہ ہاتھ۔ دل پر ہاتھ رکھ کے دیکھو۔ اپنی حالت کا لحاظ کر کے دوسرے کی نسبت کچھ کہو۔ دل پہ ہاتھ رکھے پھرنا۔ بیتاب ہو پھرنا۔ مضطر پھرنا۔ بےچین پھرنا۔ دل پکڑے پھرنا۔ دل پریشان کرنا۔ دل کو منتشر کرنا۔ فکر و تردد میں مبتلا کرنا۔ دل پذیر۔ (ف) صفت۔ دلپسند۔ مرغوب۔ دل پژمردہ ہونا۔ دل کا غمگین ہو جانا۔ افسردہ ہو جانا۔ (درد) ہیں دل کا یہ حال ہے پژمردہ ہوا جاتا ہے دل پسنا۔ دلدادہ ہونا۔ فریفتہ ہونا (امیر) پس پس گئے دل حوروں کے اک ایک نگہ پر۔ آنکھوں میں عجب سُرمہ لگایا شب معراج۔ دل پسند۔ (ف) صفت مرغوب پسندیدہ۔ دل پسیجنا۔ لازم۔ کنایہ ہے کسی کے حال پر ترحم کرنے سے۔ رحم آنا ع آتش خموش دل نہ پسیجیگا یار کا۔ بے معنی ہے یہ مصرع موزون آہ کا۔ (کنایۃً) سخاوت پر آمادہ ہونا۔ سلوک کرنا۔ دل پکا کرنا۔ دل مضبوط کرنا۔ دیکھو پکا کرنا۔ دل پکانا۔ چھیڑنا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو جی جلانا۔ دل پک جانا۔

دِل

لازم۔ دل کا آزار رسیدہ ہو جانا۔ صدمے یا سخت کلامیوں سے دل اُکتا جانا (آتش) بتوں کے ناسے دُکھ دُکھ کے پک گئے ہیں دل۔ وہ کون ہے کہ خدا سے جو داد خواہ نہیں۔ دل پکڑا جانا۔ لازم۔ دل میں شبہ گزرنا۔ ماتھا ٹھنکنا۔ دل پکڑ کر اُٹھنا۔ بیقرار ہو کر اُٹھنا۔ (ہجر) فراق میں ایک دلربا کے پڑے ہیں کرب و قلق میں ایسے۔ جو اُٹھے ہم دل پکڑ کے اُٹھے جو بیٹھے ہم بیقرار بیٹھے۔ دل پکڑ کر یا تھام کر بیٹھ جانا۔ (کنایۃً) دل کو مسوس کر رہ جانا۔ ہائے کر کے بیٹھ جانا۔ صدمے کے مارے بول نہ سکنا۔ (صبا) ہم بارِ عشق کے متحمل نہ ہو سکے۔ بس دل پکڑ کے بیٹھ گئے وہ اُٹھائے رنج۔ دل پکڑ لینا۔ کسی کے صدمہ یا رنج کی تاب لانا بیتاب ہو جانا۔ (جلال) کس کو درد اپنا سناؤں کون لا سکتا ہے تاب۔ دل پکڑ لیتی ہے بلبل بھی مری فریاد سے۔ دل پر اثر کر جانا۔ (راسخ) دل پکڑ لیتا ہے ہر فقرہ مری فریاد کا۔ دل پکڑے پھرنا۔ لازم (عو) بیتاب ہو کے پھرنا۔ دل پک کے پھوڑا ہونا۔ دل کا صدمے سہتے سہتے ایسی حالت ہو جانا کہ وہ صدمہ برداشت کرنے کی طاقت نہ رکھے۔ (رند) کوئی دن میں خوناب ہو کر بہیگا۔ دل اب پک کے پھوڑا ہوا چاہتا ہے۔ دل پگھلنا۔ دل کا نرم ہونا۔ ترس آنا رحم آنا۔ ع کھینچی یہاں ہزار طرح آہ آتشیں۔ اے رشک دل بتوں کا نہ پگھلا کسی طرح۔ دل پھاڑنا۔ متعدی۔ (راسخ) نہ پھاڑو تم اس دل کو جس میں یہاں ہے عشق کی پردہ داری ابھی۔ دیکھو دل پھٹنا۔ دل پہاڑ ہے۔ (کنایۃً) عالی ہمت ہے۔ (ذوق) ہے سخاوت سے بشر فرماں روا تنگ و تر۔ دستِ ارباب کرم دریا ہے دل اُنکا پہاڑ۔ دل پھانسنا۔ دل کو مبتلا کرنا۔ (آتش) کیوں نہ پھانسے عاشقوں کے دل وہ طفل برہمن۔ طُرّہ ہے گردن کا ڈورا دوش کی زنّار ہے دل پھٹا جانا۔ دل پر صدمہ ہونا۔ ہمدردی یا ترس کھانے سے۔ (امیر) کس طرح بیتی ہے پیارے مرغِ قفس بتلا دے۔ دل پھٹا جاتا ہے اپنا تو تری فریاد سے دل پھٹنا۔ دل پھٹ جانا۔ لازم۔ دل بیزار ہو جانا۔ طبیعت کا متنفر ہونا۔ طبیعت ہٹ جانا۔ (ہجر) کبھی نہ اُن سے ملے ہم جدا ہوئے جب سے

دِل

پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا۔ دِل پھر جانا۔ دِل پھرنا۔ لازم۔ دل کا بیزار ہونا
دل کا کراہت کرنا۔ (سودا) قتل سے میرے عبث قاتل پھرا۔ اُس نے منھ پھیرا
ہمارا دل پھرا۔ دِل پھڑکانا۔ خوشی سے بیتاب کرنا۔ (رشک) پھڑکاتی ہے دل آپکے
درزی کی صنعت۔ دِل پھڑک جانا۔ دِل پھڑکنا۔ دل کا خوش ہو جانا۔ خوشی سے
بیتاب ہو جانا (جان صاحب) دکّی بیتابی سے رہتا ہے یہ اب حال مرا۔ مچھلی بازو کی
اُدھر پھڑکی اِدھر دل پھڑکا۔ دِل پھسلانا۔ متعدی۔ دل مائل کرنا (شعور) دل کے
پھسلانے کو مٹّی کے کھلونوں کی طرح۔ روپ بدلے قالبِ انساں میں کیا کیا خاک نے
دِل پھسلنا۔ لازم۔ دل کا بے اختیار مائل ہونا۔ (امیر) پاؤں کا یاں ذکر کیسا صاف ہے
ایسی زمیں۔ دِل پھسلتے ہیں دمِ رفتار قیصر باغ میں۔ دِل پھنسانا۔ دلکو گرفتار کرنا۔
مبتلا کرنا۔ (غالب) دل کو آنکھوں نے پھنسایا کیا مگر یہ بھی حلقے ہیں تمھارے دام کے
دل پھنسنا۔ دل اٹکنا۔ دل کا مبتلا ہونا۔ (ذوق) پھنسنے نہ حلقۂ گیسوئے تابدار میں
دل۔ بلا سے گر ہو نوالۂ دہانِ یار میں دل۔ دل پھنک جانا۔ دِل جل جانا۔ دل کا
جلن سے نیست و نابود ہو جانا۔ (امیر) پنہاں جو سوزِ عشق کرے مردہ ہے وہی۔
دِل پھنک گیا مگر نفسِ سرد ہے وہی۔ دِل پھنکا جانا۔ دِل میں جلن ہونا۔ (شعور)
دِل پھنکا جاتا ہے آنکھوں میں نہیں نام کو نم۔ قحط پانی کا ہے اور میری سرا جلتی ہے۔
دِل پھیرنا۔ متعدی۔ ۱۔ دل بیزار کرنا۔ نفرت دلانا (ذوق) اپنا ہی دل نہ پھیر سکے
تیغ سے یار کے۔ سر اپنا خوب حضرتِ ناصح پھرا چکے۔ ۲۔ سیر کرنا۔ جھکانا۔ اِس
معنی میں بیشتر دل پھیر دینا زبانوں پر ہے۔ دِل پھیکا ہو جانا۔ لازم۔ (لکھنؤ) کسی چیز
سے دِل ہٹ جانا۔ توجّہ نہ رہنا۔ خیال جاتا رہنا سہ پہر و تیرا آرائش سے
کیوں دل ہو گیا پھیکا۔ نہ وہ لب پر لکھوٹا ہے نہ وہ ماتھے پر افشاں ہے۔ دِل پیچھے
پڑنا۔ دِل کا دوسری طرف متوجّہ ہونا۔ دِل کا بہلنا۔ (مصحفی) ہمنشیں بہرِ خدا کل
ہی کا کر اُسکی ذکر۔ تیری باتوں سے ذرا دل تو مرا پیچھے پڑے اب لکھنؤ میں مستعمل
نہیں ہے۔ دِل پینا۔ (کنایۃً) فریفتہ کرنا۔ (آتش) خونِ جگر ہوتا ہے یہ گفتار
کیسی جانتیاں۔ پیتے ہو دل کو کیا کہتے ہیں اِس رفتار کو۔ دِل تازہ ہونا۔

دِل

دل میں فرحت ہونا۔ دِل خوش ہونا۔ (شعور) میکشی سے دِل زاہد ہو نہ اصلا تازہ
سینچنے سے شجرِ خشک نہ ہوگا تازہ۔ دِل تپکنا۔ (کنایۃً) دِل کا بیچین ہونا۔
(شرف) رگ و پے میں لگی ہے آگ ایسا دِل تپکتا ہے۔ معاذ اللہ اگر یہ
آبلہ ہوتا تو کیا ہوتا۔ دل تڑپنا۔ (ف) دِل کا مضطرب ہونا۔ بیتاب ہونا
اشتیاق سے (رنگین) دِل تڑپے ہے تجھ بن مرا اے جانِ دوگانا۔ دِل تلملانا
دِل بیقرار ہونا۔ (ناسخ) کب ہے تجھکو میرے دل کے تلملانے کی خبر۔ قاصدا
پہنچا نہیں اُس بیخبر کے سامنے۔ دِل تلے اوپر ہونا۔ (عو) دِل گھبرانا۔ مضطر
ہونا۔ دلتنگ۔ (ف) صفت۔ ملول۔ ناخوش۔ دلتنگی۔ مونث۔ غمگین ہونا۔
دِلتنگ ہونا۔ بخیل ہونا۔ خسیس ہونا (ناسخ) بوسہ جب میں نے طلب تجھ سے
کیا تو نے دیا۔ ہے دہن تنگ ترا دل تو مگر تنگ نہیں۔ دِل کا پریشان ہونا۔
عاجز ہونا۔ (ناسخ) دِل مُلکِ انگریز میں جینے سے تنگ ہے۔ رہنا بدن میں روح کو
قیدِ فرنگ ہے۔ دِل توڑنا۔ خاطر شکنی کرنا۔ مایوس کرنا۔ (شوق) لاکھ
ہوتے بھی ہیں اگر قاتل۔ یوں نہیں توڑتے کسی کا دل۔ دل کو کسی چیز سے بے
تعلق کر لینا۔ (ذوق) دُنیا سے ہیں اگر دلِ مضطر کو توڑ دوں۔ سارے طلسمِ عالمِ
تکدّر کو توڑ دوں۔ دل تولنا۔ دل کی آزمائش کرنا۔ (رشک) دِل تولتے ہیں
بوالہوس وصل طلب کے۔ تلوار وہ بے فائدہ تولا نہیں کرتے۔ دِل تونگر ہونا۔ دلمیں
افلاس کا رنج نہ ہونا۔ دلمیں یہی آرزو رہنا کہ خوب سخاوت کیجئے۔ (ناسخ) غمِ
افلاس کہاں دِل ہے تونگر اپنا۔ زرد چہرہ نہیں فاقوں سے یہ ہے زر اپنا
دِل تھامنا۔ دِل کی بیقراری کا ضبط کرنا۔ (داغ) زیرِ دیوار ذرا جھانک کے
تم دیکھ تو لو۔ ناتواں کرتے ہیں دِل تھام کے آہیں کیونکر۔ دل تہ و بالا کرنا
دِل کو بیقرار کرنا۔ دل تہ و بالا ہونا۔ بیقرار ہونا دل کا۔ (آتش) چشمِ مستانہ
کی گردش سے تہ و بالا ہے دل۔ عشقبازوں کی صفیں اُلٹیں یہ ساغر سیکڑوں۔ دِل
تھرتھرانا۔ دل کانپنا خوف سے (آتش) گنہ کسی نے کیا تھرتھرایا دل اپنا
عرق عرق ہوئے ہم سبکو انفعال ہوا۔ دِل تھوڑا ہونا۔ ہمّت ٹوٹ جانا۔

دِل

(فقرہ) تمھاری بیرخی دیکھکر بھائی کا دل تھوڑا ہوگیا " حوصلہ کم ہونا۔ (امیر)
میکش مفلس ہوں پہلے مجھکو دے ساقی شراب - دِل بہت ہوتا ہے تھوڑا مرد
بمقدور کا۔ دِل ٹٹولنا۔ مرضی دریافت کرنا۔ (شوق قدوائی) شہزادے
نے ہنس کے عقدہ کھولا - اس سے کہا اُسکا دل ٹٹولا - دِل ٹکڑے ٹکڑے کرنا
متعدی۔ دل ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ دِل ٹکڑے ہونا۔ دِل پاش پاش ہونا۔
صدمہ یا رنج سے یا کسی مہلک چیز کے کھانے سے۔ (انیس) حضرت نے جو
بیٹی سے کہے یہ سخنِ یاس - دِل ٹکڑے ہوا رونے لگے حضرتِ عباسؓ -
(ذوق) کھاؤں میں بیڑا جو اُس بن کیونکہ دِل ٹکڑے نہو - جو رگِ پاں ہو وہ مجھکو
تیر کا سا بال ہے - دِل ٹوٹ جانا - لازم - ہمّت ٹوٹ جانا - مایوس ہوجانا -
افسردہ ہوجانا - (ناسخ) دِل مرا ٹوٹ گیا یاد جو آیا ساقی - شیشہ مے کو شب
ہجر میں پتھر سمجھا - دل ٹوٹ کر آنا - کمال بے اختیاری سے مائل ہونا - فریفتہ
ہونا - (راسخ) کہا میں نے کہ تمپر ٹوٹ کر آیا ہے دل میرا - اُنھوں نے ہنس کے
فرمایا ستم ٹوٹا غضب آیا - دل ٹھہرنا - دِل کو تسکین ہونا - (رشک) اُس شکیب
صنوبر کا اگر وصل ٹھہر جائے - ٹھہرے یہ دِلِ مضطرب و مضطرِ عاشق - دِل
ٹھکانے لگانا - دلکو تسکین بخشنا - اطمینانِ خاطر عطا فرمانا - اضطراب
دِل کھونا - (میر حسن) بلا میرے دلبر کو مجھ سے خدا - نہیں تو مرا دِل ٹھکانے
لگا - دل ٹھکانے لگنا ۔ دل ٹھکانے ہونا - لازم - دِل ٹھہرنا - اطمینان ہونا - درد سر یہ مجھکو سُنئے دو
دِل تو میرا ٹھکانے ہو سنے دو - یکسوئی خاطر ہونا - (داغ) دال غصّہ ہے کہ
ہم سے شکوہ کیا جفا کا - یاں دل کہاں ٹھکانے نام آگیا وفا کا - دِل ٹھنڈا
رکھنا - دِل خوش رکھنا - (شعور) گرم جوشی سے مرے دلکو وہ ٹھنڈا رکھے
سرد مہری سے نکالا ہے جلانا کیسا - دل ٹھنڈا ہونا - تسکین ہونا - خاطر جمع ہونا
(فصاحت) وہ مجھ سے کہتے ہیں سوزش کا تھا بہت شکوہ - دِل اب ترا ہوا
ٹھنڈا گلے لگا کے مجھے - دِل ٹھکنا - (دہلی) اطمینان کر لینا - (فقرہ) جبتک
انسان اپنا دِل نہ ٹھوک لے کیونکر نسبت کی حامی بھرے - دِل ٹھہرا لینا -

دِل

دِل کو تسکین دینا - (جلال) کسی کی یاد نے ٹھہرالیا جو دل کو تو کیا -
کوئی تدارک بیتابیٔ جگر نہ کیا - دل ٹھہرنا - تسکین ہونا - اضطراب دفع ہونا
داغ) نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا - خدا دکھائے نہ
دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا - دل جان - مونث (بیگماتِ قلعہ)
وہ رشتہ جو سہیلیاں آپس میں مقرر کر لیتی ہیں - جیسے دشمن - دِل ملا - بر خلا ف
وغیرہ - دِل جانا - عاشق ہونا - دِل جانتا ہے - خوب حقیقت معلوم ہے
(ناسخ) دِل ہی اُس کا جانتا ہے جس پہ گزرا ہے یہ حال - عشق کا صدمہ
زبانوں سے بیاں ہوتا نہیں - دِل جگر دیکھنا - حوصلہ دیکھنا - ہمّت دیکھنا -
(امیر) ذراسی جان ہے پر دل جگر پروانے کا دیکھو - کہ جلتی آگ میں
کس شوق سے گر گر کے جلتا ہے - دِل جلا - صفت (کنایتہً) عاشق فریفتہ
(ذوق) کیا تاب دلجلوں سے جو برق لاگ رکھے - دوزخ بھی ہو تو اُن کی
چلموں پہ آگ رکھّے - دِل جلا کر خاک کرنا - بیحد صدمہ پہنچانا کوئی حرکت
نازیبا کرکے - دِل جلا کے پکّا پھوڑا کرنا - (عو) دل کو کمال ایذا پہنچانا
(جان صاحب) سوت کا رنڈی کے حق میں نہیں غم ہے تھوڑا - کر دیا دلکو
جلا کے مرے پکّا پھوڑا - دِل جلانا ۱ دل کڑھانا - رنج غصہ یا رشک عداوت سے
(فقرہ) وہ اپنی بدچلنی سے ماں باپ کا دل جلاتے رہے " رنج اُٹھانا - رنج جھیلنا
صدمہ برداشت کرنا - (آتش) برنگِ شمع جس نے دِل جلایا تیزی دوری میں
تو اُس نے منزلِ مقصود کو زیر قدم پایا - دِل جلکر کباب ہونا - دیکھو دل
کباب ہونا - (جان صاحب) کباب ہوتا ہے دل جل کے ایسی باتوں سے -
وہ میرے پاس جو پیکر شراب رہتا ہو - دل جلنا - دل کڑھنا - رنج یا
غصہ یا رشک یا عداوت سے - دلجمعی - (ف) مونث - بیفکری - اطمینان
تسلّی - ڈھارس - (کرنا - رکھنا - ہونا کے ساتھ) سہ غنچہ ساں ہنستے ہیں
دلجمعی پر اپنی خود (جلال) - ہم پریشاں اس گلستاں کی ہوا کو دیکھکر - دل جمنا
دل لگنا - جی لگنا - توجہ ہونا کسی کام میں جی نہ اُکتانا - (داغ)

دل

دل بھی کہیں جمے تو ہمارا قدم جمے۔ اِک پاؤں بتکدے میں تو اِک خانقاہ میں
دلجو۔ (ف) صفت۔ پیارا۔ جیسے قد دلجو۔ دل جوان رہنا (کنایۃً)
دل کا تر و تازہ رہنا۔ دل میں اُمنگ رہنا۔ (شرف) عمر۔ وال بھی
کرنہ سکی عشق میں ضعیف۔ وہ ولولے ہیں کہ مرا دل جوان رہا۔ دلجوئی۔
(ف) مونث۔ دلداری۔ تسلّی۔ تسکین۔ تالیف قلوب۔ دلجوئی کرنا۔
تالیف قلوب کرنا۔ دلداری کرنا۔ دل جھکنا۔ دل کا مائل ہونا۔ (رشک)
معدوم اگر ہوا اثر جذبا ہے عزیز۔ کیوں سوئے ملک مصر دل کارواں
جھکا۔ دل جھکانا۔ دلکو وجد میں لانا۔ (شرف) محفل کو لا کے وجد میں دلکو
جھکائیے۔ جی چاہتا ہے نعرۂ مستانہ کیجئے۔ دل جینے سے خفا ہونا۔ (کنایۃً)
زندگی سے بیزار ہونا۔ دل چار چار ہاتھ اچھلنا۔ دل کا کمال بیتاب ہونا
خوف و وحشت سے (منیر) شمشیر بے پناہ کا جو رنگ دیکھکر۔ دشمن کا
دل اُچھلنے لگا چار چار ہاتھ۔ دل چاک کرنا۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ پہنچانا
(داغ) کیا چاک کیا تونے مری جان مرے دلکو۔ میرا ہی بنا یا ہو گریباں
مرے دلکو۔ دل چاہتا ہے۔ دل میں آرزو ہے۔ دل چاہتا ہے پھر وہی
فرصت رات دن۔ بیٹھے رہیں تصوّر جاناں کئے ہوئے۔ دل چاہنا۔ دلمیں
خواہش ہونا۔ دل چاہیئے۔ حوصلہ درکار ہے۔ (صبا) جان دینے کو کلیجا
چاہیئے دل چاہیے۔ دل چرانا۔ کسی کام میں کوتاہی کرنا ۔ دل عبادت سے چرانا
اور جنّت کی طلب۔ کام چور اس کام پر کس منہ سے اُجرت کی طلب۔
؟ (کنایۃً) پردہ ہی پردہ میں اپنا دلدادہ کرلینا۔ (ناسخ) دل چرا کر
مجھ سے تم آنکھیں چراتے ہو تو کیا۔ چور بنکر آؤں گا گھر میں تمہارے رات کو
دلچسپ۔ (ف) صفت۔ خوبصورت۔ خوشنما۔ دل لبھانیوالا ۔ رنگ
وے عشق ہو جس میں شعور۔ شعر وہ دلچسپ ہو مقبول ہو۔ دلچسپ آواز
مونث۔ کانوں کو بھلی معلوم ہونیوالی آواز۔ (تسلیم) کہوں کیا عالم اُس
بُت کا وہم رقص۔ ادائیں دلنشیں دلچسپ آواز۔ دِلچلا۔ صفت۔ مذکر

دل

مونث کیلئے دل چلی ! بہادر۔ جری۔ نڈر۔ جوانمرد ؟ فیاض۔ سخی ؟ ذی ہمّت
؟ دیوانہ۔ باؤلا۔ دل چلانا۔ دیکھو جی چلانا۔ دل چلنا۔ لازم ! رغبت ہونا۔ خواہش
ہونا۔ دل مائل ہونا ؟ دل بہکنا۔ دیوانہ یا پاگل ہونا۔ سودائی ہونا معنی نمبر ۲ میں
دل چل جانا مستعمل ہے۔ دل چور۔ صفت۔ کم ہمّت۔ (عاشق) ڈرپوک تھے اور
تھے جو دل چور۔ بس خوف سے سب تھے زندہ درگور۔ دل چھان دینا۔ دل چھلنی
کر دینا۔ (اختر شاہ اودھ) دل چھان دیا ہے خار غم نے۔ دیکھا نہیں کچھ
جہان کا ہم نے۔ دل چھپانا۔ پہلو تہی کرنا۔ (وارستہ) بے تکلّف تھے دل کے
لینے تک۔ ہم سے اب آپ دل چھپاتے ہیں۔ دل چھلنی کرنا (کنایۃً) دل کو
زخمی کرنا۔ (سحر) ریزۂ الماس تھا دانتوں کا دھیان۔ دل کیا چھلنی کلیجا چھانکر
دل چھوٹا ہونا۔ ہمّت پست ہوجانا۔ دل چھوٹ جانا۔ (کنایۃً) ہمّت ٹوٹ جانا۔
(داغ) باغ میں فصل خزاں اور نشیمن ویراں۔ دام سے چھوٹتے ہی چھوٹ گیا دل اپنا
دل چھیدنا۔ دل میں زخم ڈالنا ۔ آنکھوں میں اگر ہے صفت دلبری اے رشک
دل چھیدنے کے واسطے تیار ہیں پلکیں۔ دل چھین لینا۔ (کنایۃً) عاشق بنالینا
دل چیر کر دکھانا۔ (کنایۃً) راز دل ظاہر کرنا۔ (داغ) دل چیر کے اُس بُت کو
دکھانا ہی نہ تھا۔ آرزو نکلی تو نکلی مگر ایمان نکلا۔ دل چیر کر دیکھنا۔ دل کا حال
دریافت کرنا۔ (داغ) ہوا ہے جب سے شہرہ اُس عدوئے دین و ایمان کا۔
کوئی دل چیر کر دیکھے عقیدہ ہر مسلمان کا۔ دل حاضر ہونا۔ دل کا یکسوئی کے ساتھ
متوجّہ ہونا۔ دل خاک ہونا۔ (کنایۃً) دل کی شگفتگی جاتی رہنا ۔ دل خون ہوا
خاک ہوا خوب ہوا داغ۔ ہر آن کی تکلیف تھی ہر وقت کا غم تھا۔ دل خالی کرنا
دل سے غم و غصّہ نکال ڈالنا۔ یک جھپک کے یار و دھو کے۔ (امیر) کثرت رنج
سے رو رو کے نہ کر دل خالی۔ پھر اگھر نہ اُجاڑ اسکو بسا رہنے دے۔ دل خانہ خدا
دل کو کعبہ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ دلخراش۔ (ف) صفت۔ دل شکن۔ جانکاہ۔ جیسے
نالۂ دلخراش۔ صدمۂ دلخراش۔ دلخراش آواز۔ مونث۔ دردناک آواز۔ دل
خستہ۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ غم رسیدہ۔ آفت زدہ۔ مصیبت زدہ۔۔

دِل

دِل خُنک ہو جانا۔ دل کو راحت پہنچ جانا۔ (منیر) حُسنِ ملیح دیکھکے دل ہو گیا خنک۔ شوربے نے سردشربت دیدار کر دیا۔ دلخواہ۔ (ف) صفت۔ مرضی کے موافق۔ مرغوب۔ خاطر خواہ۔ پسندیدہ۔ دل خوش رکھنا۔ دل کو ملول نہونے دینا۔ دل خوش کرنا۔ متعدی۔ دلکو رجھانا۔ راضی کرنا۔ دل خوش ہونا فرحت ہونا۔ دِل خون کرنا۔ (کنایۃً) بیحد جفاکشی کرنا (بحر) جو دلکو خوں کرے شاعروں میں نامی ہو۔ تراشے لخت جگر کو تو ہو نگیں پیدا۔ دل خوں ہو کے بہ جانا۔ (کنایۃً) دِل کی اُمنگ جاتی رہنا۔ (اختر شاہ اودھ) ہر روز کی خواہشوں سے یارو۔ دل ہو ہو کے خون بہ گیا ہے۔ دِل خون ہونا۔ (کنایۃً) غم اور غصّہ میں مبتلا ہونا۔ (آتش) دِل اپنا خون جو بے ساقی و شراب ہوا۔ ہوا اُسے سرو سے کیا کیا جگر کباب ہوا۔ دلدادہ۔ (ف) صفت۔ عاشق۔ فریفتہ دلدار۔ (ف) مذکر۔ پیارا۔ دلبر۔ محبوب۔ معشوق۔ صفت۔ تسلّی دینے والا۔ تسکین دینے والا۔ دلداری۔ (ف) مونث۔ تسلّی۔ تسکین۔ تشفّی۔ ہمدردی۔ وفاداری۔ دل دریا ہونا۔ (کنایۃً) فیاض ہونا۔ سخی ہونا۔ دل دُکھا۔ رنجیدہ۔ غمگین (جلیل) کلیجا تھام کے جب دِل دُکھے فریاد کرتے ہیں۔ بتانِ سنگدل اُس دم خدا کو یاد کرتے ہیں۔ دل دُکھانا۔ دل کو ایذا دینا (ناسخ) مانع صحرا نوردی پاؤں کی ایذا نہیں۔ دِل دُکھا دیتا ہی میرا ٹوٹ جانا خار کا۔ دِل دُکھنا۔ دل کڑھنا۔ غم ہونا۔ افسوس ہونا۔ (امیر) کہتا ہی کون آہ میں اپنی اثر نہیں۔ ہاں دِل دُکھے کسی کا یہ مدِّ نظر نہیں۔ دِلدوز۔ (ف) صفت۔ مطبوعِ طبع۔ پسند خاطر۔ دل پر اثر کرنے والا۔ (اختر شاہ اودھ) پروانہ شمع کا ہو دلسوز۔ افسانہ ترا ہو ایسا دلدوز۔ دل دوڑنا کسی بات کے لئے بے اختیار چاہنا۔ (ناسخ) دوڑتے ہیں دیکھنے والوں کے دل بے اختیار۔ ہے غضب انداز اوکا فرتری رفتار کا۔ دل کا مائل ہونا کسی امر کی طرف ہونا۔ (آتش) زخم کاری کے جو کھانے کو مرا دل دوڑا۔ سر بکف میں طرفِ کوچۂ قاتل دوڑا۔ دل دونیم ہونا۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ پہنچنا

دِل

(شعور) کیونکر نہ دِل حریف سخن کا دونیم ہو۔ ہر مطلعِ دو لخت میرا ذوالفقار ہے۔ دل دھڑکنا۔ لازم۔ دل کا خوف و اضطراب کی حالت میں اصلی جنبش سے تجاوز کرنا۔ (مومن) کیا مجل ہوں اب علاجِ بیقراری کیا کروں۔ دھر دیا ہاتھ اُس نے دِل پر تو بھی دل دھڑکا کیا۔ (کنایۃً) طرح طرح کے وسوسے پیدا ہونا۔ خوف و اضطراب ہے۔ (اسیر) دل دھڑکتا ہی بہت جان بچیگی کیونکر غرق ہوگا جو سفینۂ تہ و بالا ہوگا۔ دل دَھک دَھک ہونا۔ (عو) دل دھڑکنا (بحر) کھٹک ہے آنکھوں میں میری ابتک دل اُس کا بھی ہو رہا ہی دھک دھک نہ دید مجھکو ہوئی مبارک نہ راس اُسکو سنگار آیا۔ دِل دھک سے ہو جانا کسی بات سے دِل پر اچانک چوٹ لگنا۔ (اوج) دِل ہو گیۓ دھک سے یہ صدا سنتے ہی اے واۓ۔ سکتہ ہوا اِک چوٹ کلیجوں پہ لگی ہائے۔ دل دُھکڑ پُکڑ کرنا۔ (عو) دل کا پس و پیش کرنا۔ دلُ دھکڑ پکڑ ہونا (عو) لازم۔ دل کا ہچکچانا۔ خوف کھانا۔ دل دَہلانا۔ خوف دلانا۔ دہشت سے یا کسی صدمہ کی خبر سے دل کو تھرّا دینا۔ دِل دہلنا۔ لازم۔ خوف کھانا۔ دل دھڑکنا۔ (جانصاحب) جُوں جُوں وہ دن نگوڑا اڈھلتا تھا۔ میری چھاتی میں دِل دَہلتا تھا۔ دلدہی۔ (ف) مونث۔ تسلّی و تشفّی۔ تالیفِ قلوب و دلجوئی۔ دلاسا۔ دل دیکھنا۔ حوصلہ کی آزمائش کرنا۔ کنایہ ہی کسی کے امتحان پوشیدہ سے کسی امر میں۔ منشا دریافت کرنا۔ (برق) دل دیکھے دلبری سے جو دل دیکھنے لگے۔ رکھ دوں حضورِ یار کلیجا نکال کے۔ دِل دینا۔ (کنایۃً) فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ (ناسخ) دل دیکے آگیا ترے قابو میں اے صنم میں اپنے اختیار سے مجبور ہو گیا۔ دِل ڈانواں ڈول ہونا۔ دل کا بے اختیار ہونا۔ دل پر قابو نہ ہونا۔ سہ شاد یہ عشق زنخداں میں ہے دِل ڈانواں ڈول۔ کود پڑتا ہوں میں ہر چاہ میں اندھا ہو کر۔ دل ڈوبنا۔ دِل ڈوبا جانا۔ لازم۔ غشی طاری ہونا۔ ضعف یا ناتوانی سے دِل کا گرا جانا۔ (رشک) فرطِ گریہ سے جو دِل ڈوب گیا عاشق کا۔ لوگ کہنے لگے پانی میں کنول بیٹھ گیا

دِل

۲؎ دِل کا محو ہونا۔ (ذوق) کہیں شاہِ نجف کے عشق میں دِل میرا ڈوبا تھا۔
کہ ہے دُرِّ نجف ہو کر چمکتا دُرِّ یتیم میرا۔ دِل ذرا سا ہونا۔ دِل کا نازک ہونا جسمیں
برداشت کی طاقت نہو۔ (داغ) عاشق کا ذرا سا دِل تسکین ہی کیا اُسکی
جھوٹا ہو کہ سچّا ہو وعدہ تو کیا ہوتا۔ دِل را بدل رہیست۔ (ف) مقولہ۔ دِل کو دل سے
راہ ہوتی ہے ؎ آہوں کا کچھ اثر ہے نہ کچھ قدر کا کمال۔ دِل را بدل رہیست ما تکے
دلمیں راہ کی۔ فارسی کا پورا شعر یوں ہے ؎ دِل را بدل رہیست درین گنبد
سپہر۔ از سوئے کینہ کینہ و از سوئے مہر مہر۔ دِلرُبا۔ (ف) مذکر مطبوعِ خاطر۔
معشوق۔ دلبر۔ دِل لُبھانیوالا۔ دلرُبائی۔ (ف) مونث۔ دلبری معشوقی۔
دِل رُچنا۔ دِل کا مانوس ہونا۔ دیکھو رُچنا۔ دِل رفتہ (ف) عاشق۔ مبتلا
(رشک) ور پردہ وہ بے پردہ کا دِل رفتہ ہوں اسے قیس۔ معشوق ہے بے
پردہ و محمل بہت اچھا۔ دِل رُکنا۔ لازم۔ منقبض ہونا۔ دِل کا آزردہ ہونا
دِل کا رنجیدہ ہونا ؎ دُکھ جی کے پسند ہو گیا ہے غالب۔ دِل رُک رُک کے
بند ہو گیا ہے غالب۔ دِل رکھنا۔ دلداری کرنا۔ بات مان لینا۔ آرزو
پوری کرنا۔ اُمید بر لانا۔ تسلّی دینا۔ (ضمیر) سب کی آرزوئیں پوری کیں۔
پر ہمارا ہی دِل رکھا نہ کبھی۔ حوصلہ رکھنا۔ (انیس) ناداں ہے تمیزِ حق و باطل
نہیں رکھتا۔ تو ایسے تن و توش پہ کچھ دل نہیں رکھتا۔ دِل رُندھنا۔ (کنایۃً)
غمگین ہونا۔ (شرف) فراقِ یار میں اندھیر کیوں مجھ پہ ڈھایا ہے۔ رُندھا ہے
دِل مرا گھیرے ہی میر کیوں مکاں بدلی۔ دِل روشن ہونا۔ دِل کا منوّر ہونا نور
عرفان سے۔ (جلیل) سمجھے کیا عشق کو بُت کافر۔ حال روشن ہو دِل ہو جب
روشن۔ دِل روندنا۔ دِل پامال کرنا۔ (قائم) اُٹھا روند ڈالا اک عالم کا دِل
بھلا شوخ یہ بھی کوئی چال ہے۔ دلریش۔ (ف۔ یائے مجہول) صفت۔ دِل
افگار۔ (اوج) اُس گھوڑے کے پیچھے کئی ناقے ہیں ریش دلریش۔ ہودج میں
سیہ پردہ نشین خستہ و دلریش۔ (کنایۃً) عاشق۔ دِل زندگی سے سرد ہو جانا
دِل کا زندگی سے بیزار ہونا۔ (ناسخ) دِل زندگی سے سرد ہے ایسا کہ کیا عجب

دِل

کا نور ہے گریۂ آہن وار ہے۔ دِل زندگی سے بجھنا۔ مایوس ہونا۔ (ذوق)
ہے دِل ہی زندگی سے ہمارا بجھا ہوا۔ دِل زندہ ہو جانا۔ دِل تازہ ہو جانا۔
(رشک) زندہ ہو جاتا ہے دِل فرطِ خوشی سے وصل میں۔ جسم کو ملتا ہے تیرے
آنے سے آرامِ روح۔ دِل زدہ۔ (ف) صفت۔ غم زدہ۔ غم رسیدہ۔ دلستان
(ف) صفت۔ دلرُبا۔ دلکش۔ دِل سخت کر لینا۔ بیرحم ہو جانا۔ (آتش)
اے بُت خدا کے واسطے دل کو نہ سخت کر۔ اِس کعبہ میں ضرور نہیں فرش سنگ کا
دِل سخت ہو جانا۔ سنگدل ہو جانا۔ دِل سرد ہو جانا۔ ولولہ اور جوش جاتا رہنا۔
(ذوق) اُس سے تو آگ اور وہ بیدرد ہو گیا۔ اب آہِ آتشیں سے بھی دِل سرد ہو گیا
دِل سُلگنا۔ (کنایۃً) دِل میں سوز و گداز ہونا۔ (ذوق) دِل سُلگ جائے نہ جبتک
اور بھڑک اُٹھے نہ جاں۔ کم نہو قلیاں کشِ سوزِ محبّت کی طلب۔ دِل سمجھانا۔
بیقرار دِل کو تسکین دینا۔ (ناسخ) ہنسکے بولا کہ ہے کچھ کام ابھی آتا ہوں۔
اور اپنے دِل بیتاب کو دم بھر سمجھا۔ دِل سنبھالنا۔ بیقرار دل کو قرار دینے کی
تدبیر کرنا۔ ہمّت کرنا۔ (قلق) دل سنبھالو یہ کون موقع ہے۔ غم کو ٹالو یہ کون
موقع ہے۔ دِل سنبھلنا۔ مضطرب دل کو قرار آنا۔ دِلسوختہ۔ (ف) صفت
دُکھیا۔ (رشک) ہو گی ہم دِل سوختوں کو نارِ دوزخ سے نجات۔ کب کوئی کرتا ہے
روشن پھر آتشخانہ شمع۔ دِلسوز۔ (ف) صفت۔ دردمند۔ ہمدرد۔ غمخوار۔ درد
انگیز۔ رقّت انگیز۔ دِل گداز۔ دلسوزی۔ (ف) شفقت۔ مہربانی۔ مونث۔
دردمندی۔ ہمدردی۔ غمخواری۔ خیر خواہی۔ دِل سے۔ شوق سے۔ سچّے
دِل سے۔ رغبت سے۔ توجّہ سے۔ (ناسخ) ابھی ہوتا ہوں حاضر جان سے لے
جانجاں۔ آپ اگر دِل سے بُلانے کا اشارہ کیجئے۔ (ذوق) کبھی شیریں نہ دل سے
کوہکن نے کوہ کو کاٹا۔ محبّت یہ نہیں ہے زورِ بازو اسکو کہتے ہیں۔ (بشیر اپنا کے
ساتھ) از خود۔ دِل سے اُتارنا۔ دِل سے گرانا۔ متعدی۔ نظروں سے گرانا۔
بیوقعت کرنا۔ (داغ) مجھے منہ لگا کر نہ دِل سے اُتار۔ کہ ذلّت نہیں دیتے
عزّت کے بعد۔ دِل سے اُتر جانا۔ بھول جانا ؎ دم بھر میں کچھ بھی یاد نہیں

دِل

اسکو کیا کروں۔ ناصح نے جو کہی مرے دل سے اُتر گئی۔ بے وقعت ہو جانا (صبا) ایسی لگن کی قطع پسند آگئی ہمیں۔ دل سے ہمارے جامۂ ہستی اُتر گیا۔ دِل سے اُترنا۔ دِل سے گرنا۔ ناپسند ہونا۔ توجہ نہ رہنا۔ نظروں سے گرنا۔ حقیر ہونا۔ (منیر) کھُل گئے [illegible] راگر یار کے۔ شمس و قمر دِل سے اُتر جائینگے (جرأت) یوں بام سے گرے تو ہے تختا ر گر پڑے۔ دِل سے کسی کے پر نہ کوئی یار گر پڑے دِل سے اُٹھا دینا۔ کسی کام کا ارادہ یا کسی شے کا خیال ترک کر دینا۔ (عاشق) یاں دِل سے وہ بات جب اُٹھا دی۔ پھر آنے کی رُک ٹوک کیسی۔ (انیس) بابا مری اُلفت کو بس اب دِل سے اُٹھا دو۔ دِل سے باتیں کرنا۔ دِل ہی دِل میں سوچتے رہنا۔ دلکو مخاطب کرکے کچھ کہنا (داغ) کیوں نہ کرتے ہجر میں ہم دِل سے باتیں صبح تک۔ کان رکھکر کوئی سُنتا یہ وہ افسانہ نہ تھا۔ دِل سے بخار نکلنا۔ دِل کی کدورت دفع ہونا۔ (شعور) دیکھا نہ تسلیم مثل حنا ساعد گلچیں۔ نکلا نہ مرے دِل سے بخارِ چمن افسوس۔ دِل سے پوچھنا۔ اُس حالت کا دریافت کرنا جو دل پر گزر رہی ہو۔ (غالب) کوئی میرے دِل سے پوچھے ترے تیرِ نیمکش کو۔ یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا۔ دِل سے خدا آگاہ ہے۔ کمال بیقراری اور اضطراب ظاہر کرنے کے لئے۔ (اختر شاہ اودھ) ظاہر میں تو کہتی تھی یہ وہ ماہ۔ پہ دل سے خدا ہی تھا کچھ آگاہ۔ دِل سے دُعا نکلنا۔ خلوص سے کسی کا بھلا چاہنا۔ (سحر) دِل سے نکلے دعا وہ بات کرو۔ کیا جو مُنھ سے بُرا بھلا نکلا۔ دِل سے دِل اٹکنا۔ آپس میں تعلّق ہو جانا۔ محبّت ہو جانا (شوق قدوائی) ہیں غیر ہوں دل سے یہ کھٹک جائے تو اچھا۔ دِل اُس کا مرے دِل سے اٹک جائے تو اچھا۔ دِل سے دِل ملنا۔ کمال اتحاد ہونا دو شخصوں میں (بحر) اسے یار ملے دِل سے دِل ایسا کہ کسوں میں۔ یہ نگ ہے انگوٹھی کی محبّت کا دو پلکا۔ دِل سے دِل کو راہ ہوتی ہے۔ مثل۔ محبت دونوں طرف سے ہوتی ہے۔ (جان صاحب) اے مسیحائے زماں ہوتی ہے دِل کو دِل سے راہ۔ میرے دردِ عشق کی تم کو خبر کیونکر نہو۔

دِل

دِل سے دور کرنا۔ دِل سے نکال ڈالنا۔ (داغ) چار دن کا ہے سب غرور گھمنڈ۔ کیجئے اپنے دِل سے دُور گھمنڈ۔ دِل سے دور ہونا۔ دِل سے کسی کی یاد بھول جانا۔ (ناسخ) غربت میں کیا حصول ہو نزدیک رہنے سے۔ اہلِ وطن کے دِل سے میں جب دُور ہو گیا۔ دِل سے دُھواں اُٹھنا۔ دل سے دھواں نکلنا۔ دِل سے آہ نکلنا (جرأت) دِل سے اُٹھتا ہے دھواں خاک ہے جینا اپنا۔ تپشِ غم سے پھنکا جاتا ہے سینا اپنا۔ (جلیل) اُسکے شکوے پہ دھواں دِل سے نکل کر رہ گیا۔ دل سے صاف ہونا۔ دلی صفائی ہونا۔ (رشک) مُنھ لگاؤ اہلِ حیرت کو اگر ہو دل سے صاف۔ آئینہ دیکھو اگر دعوائے یکتائی نہیں۔ دل سے غبار نکلنا۔ ملال نہ رہنا (برق) نکلا غبار دل سے صفائی تو ہو گئی۔ اچھا ہوا جو خاک میں تم نے ملا دیا۔ دِل سے کانٹا نکالنا۔ متعدی۔ دل سے کانٹا نکلنا۔ دِل کی خلش جاتی رہنا۔ سہ مر گئی سوت مگر غم نہیں بھولا مجھکو۔ جان صاحب نہ کبھی دِل سے یہ کانٹا نکلا۔ دِل سے کہنا۔ دِل ہی دِل میں باتیں کرنا۔ (ذوق) دِل سے کچھ کہتا ہوں میں مجھ سے دِل کچھ کہتا۔ دونوں اک حال میں ہیں رنج و مصیبت والے۔ دِل سے گرانا۔ متعدی۔ دِل سے گرنا۔ بے وقر ہو جانا۔ (رشک) اُن کی نظروں سے گرا دل سے گرا۔ کس سے ہوگی مری اُفتاد کی حرص۔ دِل سے گڑھنا۔ اپنی طرف سے کوئی خلافِ واقع بات بنانا۔ (فقرہ) قاصد نے یہ بات دِل سے گڑھی۔ دِل سے لاگ ہونا۔ دِل سے تعلّق ہونا۔ (ناسخ) عشق کو کس کے دل سے لاگ نہیں۔ کون سا گھر ہے جس میں آگ نہیں۔ دِل سے لگی ہونا۔ دِل کو کسی امر کا انتہائی خیال ہونا۔ فکر ہونا۔ دُھن ہونا۔ (ذوق) مُنھ سے لگا ہوا ہے اگر جام ہے تو کیا۔ ہے دِل سے یادِ ساقیِ کوثر لگی ہوئی۔ دِل سے لگی ہے۔ دِل پر چوٹ ہے (فقرہ) سب کو دل سے لگی ہے سارے ملک میں تہلکہ پڑا ہوا ہے۔ دِل سے مشورہ کرنا۔ کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے متعلق دِل میں سوچنا۔ (امیر) پوچھو پیکانِ تیرِ قاتل سے مشورے ہو رہے ہیں کیا دل سے۔ دِل سے دِل جانا۔ دلی کدورت دفع ہو جانا اتحاد ہو جانا۔ دِل سے ناچار ہونا۔ دِل پر قابو نہ چلنا کی جگہ۔ (ناسخ) ہیں خوب

دِل

سمجھتا ہوں مگر دِل سے ہوں ناچار۔ لے ناصحو بیفائدہ سمجھاتے ہو مجھکو۔ دِل سے نکالنا۔ کسی بات کو دِل سے محو کرنا۔ (عاشق) دِل سے اِس بات کو نکالو۔ توبہ جانے دو خاک ڈالو۔ دِل سے نکلنا۔ (کنایۃً) خوشی سے کوئی بات منظور ہونا کی جگہ بیشتر سلب کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (جلال) کرسے پہلوتہی جو گالیاں دینے میں عاشق کو۔ بھلا بوسے کب اس کمبخت کے دِل سے نکلتے ہیں۔ دِل سے نہو۔ دِل سے نہ سہی۔ (راسخ) مجھ میں عدو میں تم سے بھی کچھ پڑھ کے پیار دِل سے نہو وہ نام کو تم پر نثار ہے۔ دِل سیاہ کرنا۔ (کنایۃً) دِل کو بیرحم بنانا۔ (آتش) اسقدر دِل کو نہ کر اے بُت سفّاک سیاہ۔ زیب دیتی نہیں اِس کعبہ کو پوشاک سیاہ۔ دِل سیاہ ہوجانا۔ دِل کا بیخوف ہوجانا خدا سے نہ ڈرنا۔ (فقرہ) بداعمالی سے دِل سیاہ ہوجاتا ہے۔ دِل سیر ہونا دِل بھر جانا۔ (انیس) فاقوں میں صبر و شکر سے دِل اُن کے سیر تھے۔ دِل سینہ میں اُلجھنا۔ دِل گھبرانا۔ آنیوالی گر نہیں ہے آفت تازہ امیر کیوں اُلجھتا ہے مرے سینہ میں پھر ہر بار دِل۔ دِلشاد۔ (ف۔ بہت بخشش نشاط) صفت۔ خوش۔ بشاش۔ باغ باغ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (اُردو) لونڈیوں باندیوں کے نام بھی رکھتے ہیں۔ دِل ششدر ہونا۔ دِل کا حیران ہونا۔ (شعور) تم نے کج بازی جو کی خلق حسن یاد آگیا۔ دِل ہوا ششدر تو نام نحیتین یاد آگیا۔ دِلشکستہ۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ دِل آزردہ۔ دِل افسردہ۔ کنایۃً عاشق۔ دِلشکن۔ (ف) ناراض کرنیوالا۔ ہمّت پست کرنیوالا۔ دِلشکنی۔ مونث۔ دِل توڑنا۔ (فقرہ) مجھکو تمھاری دِلشکنی گوارا نہیں۔ دِل شگاف۔ (ف) صفت۔ دِل میں شگاف ڈالنے والا۔ جیسے نعرۂ دِل شگاف۔ دِل شگفتہ ہونا۔ دِل کا بشّاش ہونا۔ (شعور) دِل شگفتہ ہو وہ گل آئے جو پیراہن اُدھر۔ غنچہ مشتاق نسیم چمن دامن ہے۔ اِس جگہ دِل شگفت ہونا بھی مستعمل ہے۔ دِل شیر ہونا۔ دِل کا قوی ہونا۔ (جان صاحب) دِل شیر ہوا میرا کہ سیکھے میں اب آئی۔ ڈولی میں سُنا میں نے جو رستم نگر آیا۔ دِل صاف کرنا

ملال رفع کرنا۔ دِل صاف ہونا۔ دِل سے کدورت اور ملال کا رفع ہوجانا۔ (رشک) خاک دِل صاف ہو یاران وطن سے میرا۔ بیطرح بیٹھ گئے ایکے غبار آئینے میں دِل۔ صدچاک ہونا۔ دِل کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ صدچاک دِل ہو غم سے لے شانہ مثل شانہ لیکن نہ ہو بتوں کی زلفوں کا بال بیکا۔ دِل صفا ہونا۔ دِل صاف ہونا۔ (صبا) خوبرویوں سے دِل صفا نہ ہوا۔ آئینہ صورت آشنا نہ ہوا۔ دیکھو صفا۔ دِل غنی ہونا۔ دِل کا تونگر ہونا۔ (رشک) لازم یہ ہے سوال کو سمجھو سوال قبر۔ سامان میں فقیر رہو دِل غنی رہے۔ دلفروز۔ (ف) صفت۔ دِل کو روشن کرنیوالا۔ دلفروش۔ (ف) صفت۔ دِل بیچنے والا۔ (کنایۃً) عاشق۔ (شاد) خرید لے جو ستمگر ہو جان کا گاہک۔ وہ دلفروش ہیں اڑیل دُکان رکھتے ہیں۔ دلفریب۔ (ف) دِل کو فریب دینے والا۔ دلفریب آواز۔ دیکھو دلکش آواز۔ دلفگار۔ (ف) صفت۔ دلریش مجروح۔ دِل قابو میں ہونا۔ دِل کا اپنے بس میں ہونا۔ دِل کا ارمان نکالنا۔ دِل کا حوصلہ پورا کرنا۔ (امیر) پھول گلشن میں نہ آئے تھے کہ صیّاد آیا۔ دِل کے ارماں کچھ کیا خاک نکالے بلبل۔ دِل کا بادشاہ۔ صفت۔ (کنایۃً) خود مختار۔ آزاد۔ دِل کا بخار۔ دِل کی اندرونی کدورت اور ملال۔ (امیر) پروانوں کی ہیں لاشیں لگن میں پڑی ہوئی۔ رو رو کے کیوں نہ دِل کا نکالے بخار شمع۔ دِل کا بخار نکالنا اندرونی رنج کا دفع کرنا کسی پر غصّہ کرکے یا رو کر یا کچھ سُنکر۔ دِل کا بخار نکلنا۔ لازم۔ رنج پنہاں کا رفع ہونا۔ جوش دِل کا فرو ہوجانا۔ (میر) چشم سے خوں ہزار نکلے گا۔ کوئی دِل کا بخار نکلیگا۔ دِل کا بودا۔ کم ہمّت۔ پست حوصلہ (داغ) عشق کرتا ہے زبردستوں کو زیر۔ دِل کا بودا ہو اگر رستم بھی ہو۔ دِل کا بولنا۔ دِل کا کہنا۔ دِل کا گواہی دینا۔ (داغ) گو مُہر لب ہے حکم ترا اِس کا کیا علاج۔ دِل بولتا ہے خود بخود آگاہ راز کا۔ دِل کا پس و پیش کرنا۔ کسی کام کرنے نہ کرنے میں ہچکچانا طبیعت کا۔ دِل کا ٹکڑا۔ (ع) بہت پیارا۔ لخت جگر۔ (فقرہ) وہ تو میرے دِل کا ٹکڑا اور آنکھوں کا نور ہے۔ دِل کا جاننا۔ دِل کا واقف ہونا۔ جان صاحب نے کہا جو مرا دِل جانتا ہے۔ آپ اپنی ہوئی ثابت ابھی تقصیر کہے۔ دِل کا حال۔ دِل پر گزری

دِل

ہوئی کیفیت۔ دِل کا حوصلہ۔ توفیق۔ ہمّت۔ دِل کا خریدار۔ دِل کا گاہک۔ صفت
دِل کا خواہاں۔ (کنایۃً) معشوق۔ دِل کا دِل سے راہ کرنا۔ دِل کا مائل ہونا۔ (امیر)
اِتنی تو اُس کے دل نے مرے دِل سے راہ کی۔ آنکھ آج پیار کی ہے تو چتون ہی
چاہ کی۔ دِل کا دو دو ہاتھ اُچھلنا (کنایۃً) نہایت بیقرار و مضطرب ہونا۔ (معروف)
اُس کے کوچے میں اگر جاتا کبھی کھٹکا رات کو۔ ہول سے سینے میں دو دو ہاتھ دِل
اُچھلا کیا۔ دِل کا دھڑکا۔ خفقان۔ ہول دِل۔ دیکھو دھڑکا۔ دِل کا دھواں۔
(کنایۃً) آہِ گرم۔ (ذوق) اُڑا اُٹینگے دھوئیں اِک آن میں اِس چرخ گرداں کے
اگر جگر دھوئیں نے دِل کے زیر آسمان باندھا۔ دِل کا سخت۔ صفت۔ دِل کا کڑا۔
دِل کا غبار۔ دل کی کدورت۔ دِل کا ملال۔ دِل کا غبار نکلنا۔ دیکھو دِل کا بخار۔
(برق) نکلا غبار دِل کا صفائی تو ہوگئی۔ اچھا ہوا جو خاک میں تم نے ملا دیا۔
دل کا غبار دھو جانا۔ دِل کی کدورت دُور ہو جانا۔ (شاد) میں رُو دیا تو اُسے چشم ترحم
نہیں۔ غبار دِلِ یار تو دھو گیا۔ دِل کا کانٹا۔ مذکر۔ دِل کی خلش۔ (نکلنا کے
ساتھ) (ذوق) گھسے سب ناخنِ تدبیر اور ٹوٹی سرِ سوزن۔ مگر تھا دِل میں جو
کانٹا نہ وہ ہرگز کبھو نکلا۔ دِل کا پنا۔ دِل لرزنا۔ دِل کا کچّا۔ صفت مذکر۔ بودا
کم ہمّت۔ مونث کیلئے دِل کی کچّی۔ (شوق قدوائی) جو یوں ہی سی تپ آگئی اُسے بُوا۔
بہت دل کی کچّی ہے تو اُسے بُوا۔ دِل کا کچھ اور ہی نقشہ ہے۔ دِل گھبراتا ہے۔ دِل
پریشان ہے۔ (جانصاحب) چین اِک دم نہیں آتا ہے خدا خیر کرے۔ دِل کا کچھ اور
ہی نقشہ ہے خدا خیر کرے۔ دِل کا کچھ کہنا۔ دِل کا کہنا۔ دِل کی خواہش محسوس ہونا
کسی فعل کے کرنے یا نہ کرنے کی نسبت۔ (ذوق) دِل سے کچھ کہتا ہوں میں مجھ سے ہے
کچھ دِل کہتا۔ دونوں اِک حال میں ہیں رنج و مصیبت والے۔ دِل کا کرارا۔ دِل کا
مضبوط۔ (داغ) تری ادا جو قضا ہو تو کچھ نہیں پروا۔ ڈرینگے موت سے کیا دِل کے
جو کرارے ہیں۔ دِل کا کڑا۔ دِل کا مضبوط۔ سنگدل۔ (منیر) ہر چند کہ ہم دِل کے
کڑے ہوتے ہیں۔ جاٹے کے مگر صدمے بڑے ہوتے ہیں۔ دِل کا کنول۔ کنول کا
استعارہ دِل سے کرتے ہیں۔ مراد دِل سے ہوتی ہے۔ ہمیشہ جوشِ گریہ سے رہا پانی میں اے آتش

دِل

کبھی تازہ نہ لیکن اپنے اِس دِل کا کنول پایا۔ دِل کا کنول کھلنا۔ شگفتہ خاطر
ہونا۔ دِل کا کھوٹا۔ صفت مذکر۔ دِل کا بُرا۔ مونث کے لیئے دِل کی کھوٹی۔
دِل کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ۔ مثل۔ دِلی رنج و غم کی اُسی کو خبر ہوتی ہے جو اُس میں
مبتلا ہوتا ہے۔ دِل کا گواہی دینا۔ دِل کا کسی خیال کی تائید کرنا۔ (جانصاحب)
گواہی دِل مرا دیتا ہے تو رنڈی نہ چھوڑیگا۔ دِل کا لہری۔ دِل کا موجی۔ (عم) صفت
آزاد۔ خوش مزاج۔ دِل کا مالک اللہ ہے۔ دِل کا حال خدا کے سوا کسی کو معلوم
نہیں۔ دِل کا ماننا۔ دِل کا راضی ہونا۔ (جانصاحب) کوسوں ہی پرچھائیں سے
بھاگوں میں بیگم جان کی۔ کھو جڑے بیٹا اگر دِل مانے میرا بدنصیب۔ دِل کا میل
کرنا۔ دِل کا کسی طرف مائل ہونا۔ (عو) موافقت ہونا۔ (فقرہ) میری سگی بہن
ہے تو ہوا اُس کی اُٹھان بُری تعلیم بُری اِسی سے میرا دِل اُس سے میل نہیں کھاتا
دِل کا نقطہ۔ وہ سیاہ نقطہ جو دِل پر ہوتا ہے۔ (راسخ) میں جو نکتہ فہم ہوتا میں جو
باکمال ہوتا کسی دِل کا نقطہ بنتا کسی لب کا خال ہوتا۔ دِل کباب۔ صفت غمگین
(اوج) تھرّا کے گر پڑے علی اکبر عقاب سے۔ کی عرض ہاتھ جوڑ کے اُس دِل
کباب سے۔ دِل کباب کرنا۔ (کنایۃً) دِل جلانا۔ (ناسخ) ہجر میں آگ ہو گیا
پانی۔ دِل کو کر دیتی ہے کباب شراب۔ دِل کباب ہونا۔ لازم۔ دِل جلنا۔ دِل کا
سوختہ ہونا۔ (رشک) خیال میں جو وہ مستِ شراب رہتا ہے۔ تو خواب میں بھی
مِرا دِل کباب رہتا ہے۔ دِل کٹنا۔ شرمندہ ہو جانا۔ (رشک) کٹنے لگے تبسّم دندان
نما سے دِل۔ ہیروں سے دانتوں کے دُر و گوہر بدل گئے۔ دِل کچل جانا۔ دِل کا
پامال ہو جانا۔ (شاد) اللہ رے نامرادی فرطِ ہجومِ یاس۔ یہ حسرتوں کی بھیڑ ہوئی
دِل کچل گیا۔ دِل کرخت کرنا۔ سنگدلی کرنا۔ سخت دلی اختیار کرنا۔ دِل کرنا۔ ہمّت
کرنا۔ جرأت کرنا۔ فیّاضی کرنا۔ سخاوت کرنا۔ بہادری کرنا۔ (فارسی میں
دِل کردن بمعنی رغبت کرنا ہے) دِل کڑا کرنا۔ دِل مضبوط کرنا۔ دِل سخت کرنا۔
ہمّت کرنا۔ (شوق قدوائی) سُن ہی تو ہوں دِل کڑا کر نہ لوں۔ کبھی کے عوض
میں ابھی مر نہ لوں۔ دِل کڑا ہونا۔ لازم۔ دِل کڑا کرنا۔ دیکھو کڑا دل کرنا

دِل

دل کڑھانا - (کنایۃً) غم کرنا - افسوس کرنا - (آتش) دِل کڑھاتی ہی نہایت
نرگسِ بیمار یار - صدقے کرکے مرغِ روح اسیر اڑایا چاہیے - دِل کڑھنا - لازم
دِلکش - (ف) صفت - دلپسند - خوشنما - دل لبھانیوالا - پسندیدہ -
مرغوبِ طبع - دلکش آواز - دل کو کھینچ لینے والی یعنی با اثر آواز - دِلکشا (ف)
صفت - روشن - کھلا ہوا - وسیع - فراخ - دل شگفتہ کرنیوالا - فرحت افزا
جیسے دلکشا باغ - دلکشا مکان - دل کشیدہ ہونا - دل کا بیزار ہونا - (جگر)
کس کے ہاتھوں ہدفِ تیرِ بلا ہم نہوئے - دل ہے مانندِ کماں سب سے کشیدہ
اپنا - دل کُملانا - لازم - دل مرنا - دل کا مرجھانا - دل کا پژمردہ و افسردہ
ہونا - دل مغموم ہونا - دل کو بُری لگی - بات دلکو ناگوار ہوئی - (داغ) انتہا
سے دشمن نے کہی حق میں ہمارے - اچھی کبھی کہی ہے تو بُری دل کو لگی ہے - دل کو
پتنگے لگنا - دل کو پتنگے ہونا - دل کا بیحد بیچین ہونا - (شرف) بدن ٹھنڈا ہوا
جاتا ہے پتنگے دل کو ہوتے ہیں - اٹھے جاتے ہو تم پہلو سے دم سینے میں کیا ٹھہرے
دل کو پچھوڑا بنانا - (عو) دل بچھا دینا - عشق میں جو اپنی سکت سے دلکو آپ نے
سے بنایا جاتا تھا جان سے پچھوڑا عبث - دل کو پانی کرنا - (کنایۃً) دل کو فریفتہ
کرنا - (شاد) وہ شرم آبِ رواں کی جو دل کو کرے پانی - حباب وار تم اسے
بلبلوا کے بھر لینا - دل کو تعلق ہونا - دل لگا رہنا - (فقرہ) مدّت سے خط نہیں
آیا دل کو تعلق ہے - بشست ہونا - (آتش) شکر ... تعلق نہوا دل کو کبھی -
یار اغیار کے بنگلے سے چھوڑا یا مجھکو - دل کو چوٹ لگنا - دل پر صدمہ ہونا -
(ناسخ) چوٹ دل کو جو لگے آہ رسا پیدا ہو - صدمہ شیشے کو جو پہنچے تو صدا پیدا ہو
دل کو چوٹ ہونا - (کنایۃً) عشق ہونا - (منصور) وہ شکستیں ہیں جدائی کی چوٹ
ہے دل کو مرے ... - دل کو چھلنا - دلکو فریب دینا - (شاد) فریب حسن
... کہتے ہیں ... نشانی ... دل کو ...
ہیں - دل کو خار دینا - (عو) دل کو صدمہ دینا - (جانثار) گلشن کی آمد و شد
زہر ہے دل کو خار دیتے - چھوڑے گا گل بہار نہ دم کو نسیم کا - دل کو دلی سے

دِل

راہ ہوتی ہے - محبت دونوں طرف سے ہوتی ہے - (ناسخ) دل کو دل سے راہ ہو
ایسی محبت کیجیے - اپنے گھر کا اُس کے گھر میں اس طرح در توڑیے - دلکو ڈھالنا
دل کو مائل کرنا - (شاد) جو دل کو ڈھالے بوسہ پہ تو وہ کہتا ہے - کرو نہ ہوا
بڑھاکر یہ مال ہے گھٹ کا - دل کو قرار ہونا - لازم - اطمینانِ خاطر ہونا - تسکین
ہونا - دل کو گدگدانا - دل کو اشتعال دینا - دل میں گستاخانہ بیباکانہ خیالات
پیدا کرنا کی جگہ (آتش) پڑ چکے جیب و دستِ گستاخ اس کمر کے درمیاں بشوق
وصلِ یار - دلکو گدگدا کر رہ گیا - دل کو لگنا - دل پر اثر کرنا - (داغ) اچھی کہی
اچھا نہیں کچھ دلکا لگانا - یہ لگ گئی ہے تیر اوا ل مرے دلکو - (کنایۃً)
دلکو خواہش ہونا - دل پر چوٹ ہونا - (مومن) تڑپنے لوٹنے رونے کا باعث
تجھ پہ کھل جاتا - تیرے دلکو بھی میری جان اگر ایسی لگتی - دلکو لگی ہے - دلپر
صدمہ ہے - دشمن ہے سو حبیب سے یہ سنا داغ نے کی عشق سے توبہ - گھبرا
ہوئے پھرتے ہیں کیا دلکو لگی ہے - دل کو لو لگنا - محبت ہو جانا - دشمن ہو جانا
(...) میرے دلکو لگی ہے ایک چراغ طور سے - خلوت تن میں جل رہا ہے شمعِ ...
آجکل - دل کو مسوسنا - بیتابی یا بیقراری کے وقت دل پر ... ہاتھ رکھ کر
دبانا - دل کو تھام کر اُسے تسلی دینا - (انشا) بیٹھے ہیں ہم تو دلکو مسوسے
ہوئے میاں - تو جان اُسکی دیکھ تجھے جس نے غش کیا - دل کھٹا کرنا -
ہمّت پست کر دینا - دل کھٹا میٹھا ہونا - (عو) (کنایۃً) کمال رغبت ہونا
جی للچانا - (نظیر) جب نظر آئی مجھے شوخ کے سینے کی بہار - کھٹا میٹھا
لگا ہونے مرا دل ایکبار - دل کھٹا ہونا - حوصلہ پست ہونا - (رشتہ) کاغذی
شیر کی گفتار بہر دشمناں - دیکھکر یہ ہوگیا دل اب تو کھٹا یار سے - دل
کھٹک جانا - دل کا شک میں پڑجانا - دل میں کسی بات کا کھٹکا پیدا ہونا
(شاد) احوال کوہکن جو سنا دل کھٹک گیا - خسرو کے سر گئی میرا ماتھا ٹھنکا
دل کھٹکنا - دل کا ڈرنا - دل میں کھٹکا ہونا - (داغ) دل مرا الٹی طرح
ہے بہت کھٹکا ہوا - خار کیا جس میں نہ ہو ویرانہ ایسا چاہیے -

دِل

دِل کھرا کھوٹا ہونا۔ (عو) کنایتہً۔ دل میں خیالات فاسد پیدا ہونے لگنا۔ نیت
میں فرق آنا (نظیر) کورے ہی ٹھلیا پہ دیکھ کر لوٹا۔ دل لگا ہونے کچھ کھرا کھوٹا۔ دل کھلنا
ڈر جاتا رہنا۔ جھجک دور ہو جانا۔ حوصلہ بڑھنا۔ (انیس) ناخن جو نہو عقدۂ مشکل
نہیں کھلتا۔ جبتک کہ نہ تلوار کھنچے دل نہیں کھلتا۔ دل کا خوش ہو جانا۔ انقباض
دور ہو جانا۔ (جرأت) بند سا کچھ ہو رہا تھا دل جو مدت سے سو آج۔ لگتے ہی
سینے پر اس کی ایک ٹھوکر کھل گیا۔ روشن ضمیر ہو جانا۔ دل کھلنا۔ (کنایتہً)
نشاطِ طبع ہونا۔ (امیر) تجھے افسردہ پایا بجھ گیا جی۔ تمہیں دیکھا شگفتہ کھل گیا دل
دل کھنچنا۔ (سے کے ساتھ) کشیدہ خاطر ہونا۔ ناراض ہونا۔ بیزار ہونا۔ (ذوق) کھنچ گیا
میری طرف سے اور اس دلبر کا دل۔ واہ وا جذب محبت کا اثر اچھا ہوا۔ دل میں کشش
پیدا ہونا۔ دل کہنے میں نہیں۔ دل کہے میں نہیں۔ دل قابو میں نہیں۔ (آشفتہ)
کہنے میں دل نہیں جو کہا جائے حالِ دل۔ دل کھول کے۔ خاطر خواہ۔ بخوبی۔
بیدھڑک۔ (امیر) کون کہتا ہے یہ تجھ سے کہ تو نہ دے داد مجھے۔ لیک دل کھول کے کر لینے دے
فریاد مجھے۔ دل کھینچنا۔ دل کو اپنی طرف مائل کرنا کسی دلچسپ قصہ یا حسن و جمال
یا آواز خوش آیند سے۔ (ذوق) لبیک و اذان و ناقوس و جرس یا خندۂ قلقل یا لے نے
دل کھینچنے میں ہاں کوئی ہو پر ایک نوائے دلکش ہو۔ دل کی۔ رازِ دل۔ دل کی بات
دل کی حالت۔ (قدر) تو مرے دل کی سمجھتا ہے سمجھتا ہوں میں۔ ہر گھڑی اس
تیرے کیا کہنے سے کیا ہوتا ہے۔ دل کی آگ بجھانا۔ دل کی جلن مٹانا۔ تسکین
دینا۔ جی ٹھنڈا کرنا۔ (کیف) ایک دنیا میں نہ ایسا کوئی ٹھہرا پایا۔ آگ دل کی جو
بجھاتے کہیں ہم بھر روکے۔ دل کی آگ بجھنا۔ لازم۔ (ذوق) بجھنے کی دل کی
آگ نہیں زیر خاک بھی۔ ہوگا درخت گور پہ میری چنار کا۔ دل کی اُڑا لینا۔
دل کا مطلب سمجھ لینا۔ (فقرہ) یار تم نے خوب اُن کے دل کی اُڑا لی۔ دل کی
بات۔ راز۔ (منیر) اچھا نہیں جو رازِ تپ عشق فاش ہو۔ لے نبض دل کی
بات نہ کہنا طبیب سے۔ دل کی بھڑاس۔ دل کا غبار۔ (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ)
دل کی پھانس۔ دل کی تکلیف یا رنج۔ دل کی خلش (جلال) پھانس ہوتی ہے

دِل

دلِ عاشق کی کیا کمبخت پھانس۔ رہ گئی تو جان لی نکلی تو رسوائی ہوئی۔ دل کے
(آبلے یا) پھپھولے پھوٹنا۔ لازم۔ دل کی حسرت نکلنا۔ غصہ اُترنا۔ (آتش) ہے مہر
یار کا نہ گلہ ہم سے ہو سکا۔ پھوٹے نہ تھے جو دل میں پھپھولے پڑے ہوئے۔ دل کے
(آبلے یا) پھپھولے پھوڑنا۔ دل کے پھپھولے توڑنا۔ متعدی۔ دردِ دل ظاہر کرنا۔ طعنہ
اور کنایہ کے ساتھ۔ اظہار رنج و غم کے لئے جلی کٹی باتیں کرنا۔ (کنایتہً) طعنہ دینا
غصہ نکالنا۔ بدلا لینا۔ زہر اُگلنا۔ بُرا بھلا کہکر اپنا دل ٹھنڈا کرنا۔ حسرت
نکالنا۔ (آتش) پاؤں کے چھالے تو نذرِ خارِ صحرا کر چکے۔ پھوڑئیے اب
چل کے پیشِ یار دل کے آبلے۔ (ذوق) دل کے سارے پھپھولے توڑوں میں
نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑوں میں۔ اِس جگہ دل کے جلے پھپھولے پھوڑنا بھی مستعمل ہے
دل کے ٹکڑے ہونا۔ دل کے پُرزے ہونا۔ دیکھو دل ٹکڑے ہونا۔ (ناسخ) واں
وہ انگشت حنائی سے بجاتے ہیں ستار۔ یاں دلِ پُرخوں کے ٹکڑے ہیں مزہ
کے مارے۔ دل کی چوٹ۔ دل کا صدمہ۔ (داغ) چارۂ درماں سے بھی رہ رہ کے
اُبھری دل کی چوٹ۔ تھوڑے تھوڑے لطف سے بھی دردِ دل کم کم ہوا۔ دل کی
حسرت نکالنا۔ جی کی خواہش پوری کرنا۔ دل کی دل میں کہنا۔ دل کا حال
ظاہر نہ کرنا۔ سے کون سنتا ہے کسی کی خلق ہے بہرہ ہے سحر۔ بات دل کی دل میں
رکھیے کچھ نہ بولا چاہیے۔ دل کی دل میں رہ گئی۔ حسرت رہ گئی۔ ارمان رہ گیا۔
سوالِ وصل پر اے داغ دل کی رہ گئی دل میں۔ کہا منہ پھیر کے ظالم نے ایسا
ہو نہیں سکتا۔ دل کی رکاوٹ۔ آزردگی دلگی۔ (ذوق) قاتل جو تیرے دل میں
رکاوٹ نہو تو کیوں۔ رُک رُک کے میرے حلق پہ خنجر ترا چلے۔ دل کی سادگی
صفت۔ مونث (عو) بھولی۔ صاف دل۔ دل کی صفائی۔ نفس کو پاک کرنا
خواہشات وغیرہ سے (ذوق) خاک آئینے سے ہے نام سکندر روشن۔ روشنی
دیکھنا گر دل کی صفائی کرنا۔ دل کی طرح رکھنا۔ (کنایتہً) عزیز رکھنا۔ (آتش)
دشمنوں کو جان کی دل کی طرح رکھا عزیز۔ گرگ کو پالا بغل میں آستینوں میں مار کر
دل کی کلی کھلنا۔ (کنایتہً) آرزو پوری ہونا۔ (داغ) پھر آئی فصلِ گل وہی

دِل

گلزار ہو چمن - یا رب کھلے گی دِل کی کلی کس بہار میں - دِل کی گتھی (دعو) مونث
ہمراز - مشیر - دل کی کہنا: جو بات کسی کے دل میں ہو اسکو کہنا - (داغ) حق ہے
اِس بات میں ناصح کا طرفدار ہوں میں - دِل کی کہتا ہے جو اِس دل کو بُرا کہتا ہے
دِل کی کہی - وہ بات کہی جو دِل میں تھی - (داغ) ناصح نے کہی جو میرے دل کی -
وہ بات بھلی لگی نہ جی کو - دِل کی گرہ - دِل کی گانٹھ - دِل کی گتھی - دِلی رنجش -
(شعور) سمجھو نہ سہل بعد کدورت صفائے قلب - دِل کی گرہ گرہ نہیں ہے بند
قبا کی ہے - (جلیل) ہم جیسے جیسے کھولتے ہیں دِل کی گتھیاں - وہ اور اپنی
زُلف کو اُلجھائے جاتے ہیں - دِل کی گرہ کھُلنا - رنج دور کرنا - مشکل آسان
کرنا - (شاد) کھِلا نہ آہِ سحر سے بھی غنچۂ خاطر - نسیم نے بھی نہ دل کی مرے گرہ کھولی
دِل کی گرہ نکلنا - دِلی رنجش دور ہونا - (داغ) چتون کے مٹیں گے بل ابرو کے
کھلیں گے خم - پر دل کی گرہ کوئی آسان نکلتی ہے - دِل کی گھنڈی کھلنا (کنایۃً)
عقدہ کھلنا - (جرأت) تو گلی سے مری سر حلقۂ خوباں نکلے - دِل کی گھنڈی
ابھی اے راحتِ جاں کھلتی ہے - پُرانا محاورہ ہے - دل کی لاگ - (کنایۃً) مونث
محبت - عاشقی - (داغ) میرے سرشک خوں کی نہ کیونکر بہار ہو - یہ دل کی لاگ
سے ہیں یہ دل کی لگن کے پھول - دِل کی لگت - دیکھو دل کی لاگ - دل کی لگی -
دل کی چوٹ - (جرأت) آہ اِس دل کی لگی پہ چشم تر گریاں نہو - یہ اسی کمبخت
کی ہے آگ بھڑکا نہ ہوئی - دِل کی لگی بجھانا - متعدی - دل کی لگی بجھنا - دل کی
حسرت نکلنا - (داغ) کیجے جو ضبط بھی آنسو کبھی نہ دل کی لگی - جلے ہوئے ہیں بہت
چشم اشکبار سے ہم - دِل کیا کہہ رہا ہوگا - (کنایۃً) دل میں کیا کیا خیالات
آتے ہوں گے - دِلگداز - (ف) صفت - دِل کو نرم کرنے والا - دِل گداز کرنا -
دل نرم کرنا - (شعور) باندھنا ہے گر تصور یار کا دل کر گداز - ربط کیا تصویر
آئینہ فولاد کو - دِل گُردہ - (ف) مذکر - تاب و طاقت - جرأت - صبر - برداشت
(ناسخ) رات دن دھڑکے عذابِ حشر کے - نہ رہا تیرا ہی یہ دل گردہ ہے - دِل
گردہ دیکھو - دلیری دیکھو - دِل گرفتگی - (ف) مونث - دِل کا غمگین ہونا (امیر)

دِل

گلگشت کی نہ دے مجھے تکلیف ہمصفیر کیا دِل گرفتگی میں مزا سیرِ باغ کا - دِل
گرفتہ - (ف) (کنایۃً) صفت - غمگین - دِل گرما جانا - دِل میں گرمی اور
اُمنگ پیدا ہو جانا - (حالی) محبت سے دِل اُسکا گرما گیا جب - دِل گرم کرنا
دِل میں اُمنگ پیدا کرنا - (ذوق) بل بے آتشِ غم دل کو کرے ہے تو
گرم - کہ زمیں پشت سمک تک ہو تپ سے گرم - دِل گرم ہونا - لازم - دِل
گمراہ ہونا - دِل کا بھٹکنا - نیت میں فرق آنا - اسکا بیان گمراہ ہو دِل
رُوح کو ہمدم صدمہ ہوگا - دِل گھبرانا: دِل نہ لگنا: دِل کا مضطر ہونا -
(آتش) زلفِ مشکیں کے جو سودے ہیں ہے دِل گھبراتا - پوچھتا پھرتا ہوں
ہر ایک سے تاتار کی راہ - دِل گھونٹ گھونٹ کے رکھنا - دِل کو بالجبر کسی
کام سے باز رکھنا - (داغ) دلکو تو گھونٹ گھونٹ کے رکھا - ناتواں ہیں
مگر اُکھیں ہیں - دلگیر - (ف) صفت - غمگین - اندوہگین - اُداس رہنا کے
ساتھ (داغ) دلگیر اسقدر ہے کہ جا جا کے باغ میں - دِل کو بلا کے دیکھتے ہیں
ہر کلی سے ہم - دِل لُبھانا - دِل کو فریفتہ کرنا - (آتش) عالم کا دل لبھاتے
ہیں خالِ رُخِ حبیب - سمجھے ہیں اپنے چھتے میں بھونرے کنول تمام -
دِل لٹو ہونا - (کنایۃً) دِل فریفتہ ہونا - (امیر) بیانِ صاف پہ اُنکے پھسل پڑتا ہے
گوہر - فلک کا دِل ہے لٹو کر بیچ باتیں گول - دِل لرزنا - دِل کا کانپنا
خوف کرنا - (امیر) وہ خوش ہنگام آرائش ہیں اپنی کجکلاہی سے - لرزتا ہے
مرا دِل آئینے کی بدنگاہی سے - دِل لگا بیٹھنا - محبت کرنے لگنا - دِل لگا رہنا
فکر رہنا - (میر) کب تک تو امتحاں میں مجھ سے جدا رہیگا - جیتا ہوں تو تجھی پہ
یہ دِل لگا رہیگا - دِل لگا کر - توجہ سے - (ذوق) کسی کے دِل کا سنو حال
دل لگا کر تم - جو ہوتے دلکو تھامتے کبھی مہربان لگی - دِل لگانا: عشق کرنا -
محبت کرنا - (ناسخ) دِل لگایا ہے تمہیں نام خدا تو نے بھی - ورنہ کیوں آتے
ہیں اے بت تجھے اشعار پسند - کسی کام پر دِل کو متوجہ کرنا - (فقرہ)
دِل لگاتے نہیں سبق کیونکر یاد ہو - دِل لگا ہونا - طبیعت کو تعلق ہونا - فکر ہونا

دل

(فقرہ) خط نہیں آیا دل لگا ہے ؛ کسی پر مائل ہونا سے وہ جانے ہمارے
غم کو تو ساں ۔ جس کا کسی سے دل لگا ہو ۔ دل لگنا ۔ لازم ۔ جی بہلنا ۔ اس جگہ
بیشتر دل لگ جانا استعمال ہوتا ہے ۔ (آتش) محفلِ غیر میں گر لگنے لگا دل تیرا
ہم کو بھی غیر سے آتا ہے لگانا دل کا ۔ ۲ عشق ہونا ۔ ۳ الفت ہونا ۔ (محسن) دل
لگا ہے تو پشیمانی کیوں ۔ جان کی فکر مری جانی کیوں ۔ دل لگی ۔ مونث ۔ ہنسی
مذاق ۔ چہل ۔ معمولی بات ۔ آسان بات (رند) دل لگی غیروں سے بیجا ہے
مری جاں چھوڑ دے ۔ مان کہنا تیرے صدقے تیرے قرباں چھوڑ دے ۔
(شرف) آزاریوں کی تیرے شفا دل لگی نہیں ۔ بیٹھے ہیں دردِ عشق کے
بیمار شاد شاد ؛ لگاؤ ۔ محبت ۔ دوستی ۔ آشنائی سے بڑی چہلے (داغ)
راہِ الفت خدا نہ دکھائے ایسے رستے ۔ جو اپنی تم خیر چاہتے ہو تو بھول کر
دل لگی نہ کرنا ؛ دلچسپی ۔ مشغلہ ۔ (آتش) دل لگی اپنی ترے ذکر سے کس رات
نہ تھی ۔ صبح تک شام سے یاہو کے سوا بات نہ تھی ۔ دل لگی باز ۔ صفت ۔ ظریف
شوقین ۔ خوش طبع ۔ مسخرہ ۔ دل لوٹ جانا ۔ دل لوٹنا ۔ دل کا فریفتہ ہونا ۔
(داغ) وعدۂ حشر پہ بیساختہ دل لوٹ گیا ۔ عہد کا عہد بہانے کا بہانہ تیرا ۔
۲ دل کا بیقرار رہنا ۔ (ع) دل لوٹتا ہے سینے کے اندر تمام رات ۔ ۳ دل کا کسی
چیز کی آرزو یا اشتیاق میں بےچین رہنا ۔ (صبا) ہجر میں تڑپا ہوں ایسا تیرے
بسمل کیا کیا ۔ دیکھنے کو ترا لوٹتا ہے مرا دل کیا کیا ؛ (لوٹنا ۔ ۲ مترادف ہے)
اپنا دلدادہ کرنا ۔ (آتش) صفتِ فرنگان سے امرد ہی ہے دشمن ۔ دل میں
چبھنے پہ تلا بیٹھا لوٹ ۔ دل لوٹ ہونا ۔ دل کا فریفتہ ہونا ۔ (مصحفی) قدم
اس شوخ سے کچھ ہوتا ہے اس خط سے کچھ یاں کا کہ دل ہر ہر قدم پہ
لوٹ ہی گیا مسلماں کا ۔ دل لہرانا ۔ دل میں اُمنگ پیدا کرنا ۔ دل خوش
کرنا ۔ (شعور) دیکھ کر چاندنی میں نہر رہا ۔ دل عاشق کو لہرایا تو ہونا ۔
(صبا) لہراتا ہے دل کو نسخ دیکھیں کا خطِ سبز ۔ سرسبز ہمیشہ رہے گلزار
تمہارا ؛ لازم ۔ دل میں اُمنگ پیدا ہونا ۔ دل لہو ہو جانا ۔ (کنایۃً)

دل

دل پر بڑا صدمہ ہو جانا ۔ (امیر) اس غم تری اب خوشی کہاں تک ۔ کمبخت
لہو تو ہو گیا دل ۔ دل لینا ۔ متعدی ۔ کسی کا دل اپنی طرف مائل کر لینا ۔ عاشق
بنا لینا ۔ (شوق) کہیں دل لیکے قہر کرتا ہے ۔ کہیں رسوائے شہر کرتا ہے ۔
۲ عندیہ لینا ۔ منشا دریافت کرنا ۔ (محسن) دکھیکر سے تو شیر کو مقابل ۔ اس صاحب
ذوق کا لیا دل ۔ دل مارنا ۔ (کنایۃً) باوجود خواہش کے کسی چیز سے صبر کرنا
(میر) آرزوئیں ہزار رکھتے ہیں ۔ تو بھی ہم دل کو مار رکھتے ہیں ۔ دل مٹھی میں
لینا ۔ (کنایۃً) ۔ عو ۔ دل پر قابو حاصل کرنا ۔ دل مٹی ہونا ۔ (کنایۃً) دل بجھ جانا
(شعور) اس آب و گل سے عشق کا پتلا بنے گا کیا ۔ مٹی جو دل ہوا ہے تو پانی جگر ہوا
دل مچل جانا ۔ کسی چیز کے لینے کے لیے دل کا ہٹ کرنا ۔ (راسخ) اسیرِ خستہ تیری
سیر دیکھنے کہاں ۔ دل ذرا تیری مچل جائیگا ۔ دل مرجانا ۔ دل مردہ ہو جانا ۔ لازم
اُمنگ جاتی رہنا ۔ افسردہ ہو جانا ۔ (جرأت) اسے چھوڑ کر تو اگر جائیگا ۔ یہ دل
مفت میں یار مر جائیگا ۔ (ناسخ) ہو گیا ہے دل مرا مردہ کہاں فکرِ سخن ۔ شعر خوانی
کے عوض اب نوحہ خوانی چاہیے ۔ دلِ مرحوم ۔ (کنایۃً) دل ۔ (راسخ) جیتے
جی بھی ہے یہ دلِ مرحوم کی یہ قبر ۔ سینہ ہے میرے تن کے مری دیکھیاں نہیں ۔
دل مسل جانا ۔ دل کا بیقرار ہو جانا ۔ (ظفر) کھلا ہوا نہ ہوا ہم کو شوق گانے کا
کہ چٹکیوں میں ہزاروں کے دل مسل جاتے ۔ دل مسلنا ۔ متعدی ۔ دل کو
رنج و صدمہ پہنچانا ۔ (جلیل) جگر میں چٹکیاں لیتے ہیں وہ دل کو مسلتے ہیں ۔
جو کچھ کہتے تو کہتے ہیں مرے ارمان نکلتے ہیں ۔ دل مسوس کر رہنا ۔ دل ہی دل
میں رنج و غم ضبط کرنا ۔ (انتخاب) دل مسوس کے چپ ہی رہا نہیں
جاتا ۔ گلہ جو کرتی ہوں چاہت کا جو مرا جاتا ۔ دل مشتاق ہو جانا ۔ (کنایۃً)
دل میں شورش ہو جانا ۔ سے جبیں گردوں سے میرا دل اپنی خشک ۔ (شعور)
آبرو کی ہے اگر صورتِ گوہر سمجھئے ۔ دل اکٹھ ہونا ۔ دل میں ملال
آجانا ۔ دل میں صفائی نہ رہنا ۔ (ظفر) پھینکدیں آس کو گرتے میں گرہ
کے بہتر ہے ۔ اپنی مشتِ خاک ہے اب دل اکٹھ ہو گیا ۔ دل بلا ۔ مذکر

دِل

(بیگمات قلعہ) بہنا پا۔ وہ باہمی رشتہ جو سہیلیاں آپس میں جوڑ لیتی ہیں۔
دل ملانا۔ راہ و رسم پیدا کرنا۔ میل جول پیدا کرنا۔ (داغ) دل کیا ملاؤ گے
کہ ہمیں ہو گیا یقیں۔ تم سے تو خاک میں بھی ملایا نہ جائیگا۔ دل ملنا۔ لازم۔
باہم اخلاص محبت یکدلی ہونا۔ (رند) گنجلک نہیں ملتی جو کھینچے ہیں
پڑی ہو۔ دل تجھ سے کسی طور سے دلبر نہیں ملتا۔ دل ملنا۔ دل کو پامال
کرنا۔ (میر) جب سے عشق کیا ہے ہم نے کوئی دل کو ملتا ہے۔ اشک کی
سُرخی چہرے کی زردی کیا کیا رنگ بدلتا ہے۔ عو۔ لازم۔ کمال
مشتاق ہونا۔ دل ملول۔ (عو) صفت۔ رنجیدہ۔ غمگین۔ (لشتق) کہنا بھی
مانتے ہیں کسی دل ملول کا۔ داڑھی ضد دل کو جانے دے صدقہ رسول کا
دل موم ہونا۔ دل کا نرم ہونا۔ ترس آنا۔ (بحر) ہم نے نرمی اسقدر کی
تو نے سختی اسقدر۔ دل ہمارا موم تیرا قلب پتھر ہو گیا۔ دل موہ لینا۔
دل کو قابو میں کر لینا۔ (شاد) فسونگر ساحری شمائل وہ چشم پُر دو
دنی ہے۔ کہ دیکھتے ہی جو موہ لے دل یہ اُس کی آنکھوں میں موہنی ہے
دل میلا کرنا۔ (عو) دلکو غمگین اور رنجیدہ بنانا۔ دل پر غم یا کلفت
لانا۔ دل اداس کرنا۔ دل کو متفکر کرنا۔ دل میلا ہونا۔ عو۔ (کنایۃً) دل میں
کدورت ہونا۔ (رنگین) ہو دوست سے دل ترا میلا نہیں۔ تو نہ ساقی
سے کیجیے ملا ہمیں۔ دل میں۔ باطن میں۔ جو زبان سے نہو۔ جیسے دل میں
کہنا۔ دل میں کوسنا۔ دل میں آگ بھری رہنا۔ دل میں کمال جلن ہونا
(امیر) آگ سی دلمیں مرے بھری رہتی ہے۔ کیا اس کے تربت عاشق
کی ہری رہتی ہے۔ دل میں آگ بھڑکانا۔ دل میں سوزش پیدا کرنا۔ (امیر)
ذرا اپنی سخندری سے پوچھو تم۔ مرے دل میں کیوں آگ بھڑکا گئی۔
دل میں آگ لگانا۔ متعدی۔ (کنایۃً) دلوں کو ستانا۔ رنج دینا۔ (رشک)
وہ گھر جلا ہے جس میں کبھی نہ رہنا ہو۔ دلوں میں آگ لگانے کو کون کہتا ہے
دل میں آگ لگنا۔ سوز و گداز عشق پیدا ہونا۔ (ناسخ) پاس سے نالۂ

دِل

رخسار آتشناک سے آگ لگ اُٹھتی ہو دلمیں شعلہ ادراک سے۔ دل میں
آگئی۔ خیال ہو گیا۔ کوئی بات ذہن میں آگئی۔ (مجروح) یونہی کچھ دل میں آگئی
ہو گئی۔ ورنہ بیرے بٹھائے بیٹھے ہیں۔ دل میں آنا۔ خیال گزرنا (آتش)
دل میں آتا ہے کہ اکدن رُک کے دھو ڈالوں انہیں۔ روز لکھتے ہیں کراماً کاتبیں
دو چار بند۔ دل میں اتارنا۔ ذہن نشین کرنا۔ دیکھو اتارنا نمبر ۲۴۔ دل میں اتر آنا
دل میں بس جانا۔ ذہن نشین ہو جانا۔ (ناسخ) سر چڑھا کر یہ بڑھایا ہے پیشگر
تو نے۔ چوٹی کھلتے ہی اُتر آتے ہیں گیسو دل میں۔ دل میں اُترنا۔ دل میں سما
جانا۔ دل میں اینٹھ رکھنا۔ (عم) بغض و عداوت رکھنا۔ خواص دل میں بل
رکھنا بولتے ہیں۔ دل میں باتیں بھری ہیں۔ دل گلہ شکوے سے پُر ہے۔
دل میں شرارت بھری ہو۔ دل میں بٹھانا۔ ذہن نشین کرنا۔ دل میں بخار بھرا ہونا
دل میں کدورت ہونا۔ (عاشق) پھر نکالا نہ رقیبوں نے تم آگ ہو گئے میری
طرف سے۔ دل میں بھرا تھا بخار کیا۔ دل میں بسنا۔ دل میں کسی کا تصور ہر وقت
رہنا۔ دل سے کسی کا خیال دور نہ ہونا۔ (ذوق) آنکھ میں زلفیں تیری بستی تھیں اور
اب آنکھیں تری۔ ایک دل اپنا ہے کہ قبرستان ہی سا۔ دل میں بل ڈالنا۔ متعدی
دل میں فرق ڈالنا۔ دل میں کھچاوٹ ڈالنا۔ دل میں بل پڑنا۔ لازم۔ دل میں
بل رکھنا۔ بغض و عداوت رکھنا۔ دل میں بیٹھنا۔ دلنشین ہونا۔ نادم ہونا۔
دل میں بیٹھ جانا۔ ذہن نشین ہو جانا۔ دل میں پاپ لانا۔ لازم۔ (ہندو) دل میں
شک لانا۔ دل کو وہم میں ڈالنا۔ تذبذب میں پڑنا۔ بدگمانی کرنا۔ بدظن ہونا۔
دل میں پیس جانا۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ (قلق) دیکھا جو اس نے پھر کر تو دل میں پیس گئی
اپنے دل میں وہ ہُنر ہیں۔ دل میں پلٹ جانا۔ کچھ کہتے کہتے اُسکے خلاف فیصلہ
کر لینا۔ (داغ) وہ قسم وعدہ کی کھاتے ہی دل میں پلٹ گئے۔ آدھی قسم صحیح تھی آدھی
قسم غلط۔ دل میں پھپھولے پڑنا۔ دل میں جلن ہونا ضبط کی وجہ سے۔ (ذہین)
سینے میں لگی آگ پڑے دل میں پھپھولے۔ آقا کے کہ خوف سے ہم کچھ نہیں
بولے۔ دل میں پھرنا۔ ہر وقت خیال رہنا۔ ہر وقت خیال میں رہنا

دِل

(رشک) کہتا ہی کون آٹھ پہر میرے گھر میں رہ - رہنا ہی یہ کہ دل میں پھر آکر نظر
میں رہ - دل میں پھوٹ رکھنا - دل میں کپٹ رکھنا - دل میں حسد - بغض یا
کینہ رکھنا - دل میں تو سمجھو کبھی شرمایا تو کرو - دل میں قائل تو ہو - دل میں ٹھننا
لازم - دل میں ٹھنی رہنا - دل میں ٹھنی ہونا - کوئی خیال دل میں مضبوطی کے ساتھ
قایم رہنا (داغ) ہر بندۂ خدا پہ کہانتک ستم رہیگا - یہ تیرے دل میں کافر کب تک
ٹھنی رہیگی - دل میں ٹھاننا - دل میں کسی امر کو قرار دینا - (ناسخ) نہ الگ چلو یا
میں بھی اپنے دل میں ٹھانی ہے - تری طرف سے ہزار اسے پری لگاوٹ ہو -
دل میں ٹیڑھا ہونا - دل ہی دل میں کسی سے ناخوش ہونا ؎ مجھ سے بل کھاتے ہیں
گیسوئے بتاں اے راسخ - ٹیڑھے ہیں سیدھے مسلماں سے ہندو دل میں - دل میں چھپا
جاننا - اندرونی طور پر واقف ہونا ؎ اے صبا جسکے لئے ہو دل میں پریشاں خاطر
جانتا ہے وہ مجھے گیسوؤں والا دل میں - دل میں جگہ پانا - دل میں جگہ ملنا - دل میں
کسی کی گنجایش ہونا - مطبوع خاطر ہونا - (غالب) وہ نالہ دل میں خس کے برابر
جگہ نہ پائے - جس نالے سے شگاف پڑے آفتاب میں - دل میں جگہ دینا - متعدی -
(ناسخ) دل میں جگہ نہ دے غم دنیا کو بیوقوف - دل میں جگہ کرنا - متعدی - دل میں
گھر کرنا - محبت پیدا کرنا - (جگر) کیا اگر پائی کسی نے کسی محفل میں جگہ - آدمی
عرش نشیں ہی جو کرے دل میں جگہ - دل میں جگہ ہونا - محبت ہونا - عزیز
ہونا کی جگہ - (غالب) سب کے دل میں ہے جگہ تیری جو تو راضی ہوا - دل میں
جلنا - رشک و حسد کرنا ؎ وہ دل میں داغ سے جلتے بھی ہیں پھر یہ بھی کہتے
ہیں - کوئی انسان پیدا دُور دُور ایسا نہیں ہوتا - دل میں جا رہنا - دل میں بسا رہنا
(امیر) سرو گلزار سے فردوس سے طوبیٰ اکھڑے - پر جما ہی رہا وہ قامت دلجو
دل میں - دل میں چبھ جانا - (کنایۃً) ناپسند آنا - (جگر) چبھ گئی ہے وہ مژہ دل میں
جبھی دل چاہا ہے میں جان کانٹے کی آئی یہ بھی کھٹک وسا کیا ہے - کسی بات کا دل پر اثر کر جانا
(داغ) عجب تاثیر پیدا کی یہ دو نسلت رگ مژگاں نے - کہ جو سنتا ہے اس کے
دل میں چبھتا ہے سخن اپنا - دل میں چٹکیاں لینا - متعدی - (کنایۃً) طعنہ دینا

دِل

درپردہ آزار پہنچانا - پوشیدہ دل دُکھانا - دل میں اثر کرنا - (ناسخ) بلبلو ایسا اثر
پیدا کرو فریاد میں - چاہیے منقار جنبش سے دل صیاد میں - دل میں شوق
پیدا کرنا - اُبھارنا - دل میں چوٹ لگنا - دل کو صدمہ پہنچنا (سحر) شعر پُردرد
نہیں یہ جو لگے دل میں چوٹ - نالۂ بلبل شیدا میں اثر کیا ہوگا - دل میں چور
بیٹھنا - لازم - (عو) بدگمانی ہونا - بدظنی ہونا - دل میں فرق پڑنا ؎ ادھر
تو دل میں زناخی کے چور بیٹھا ہی - اُدھر کو دل ہی دُگانا کا درہم و برہم - دل میں
چور ہونا - بدگمانی ہونا - (ناسخ) بے سبب مجھسے نہیں آنکھیں چُراتا وہ صنم
کچھ نہ کچھ میری طرف سے اُسکے دل میں چور ہے - دل میں چھید کرنا - دیکھو
دل میں سوراخ کرنا - (راسخ) دل میں کئے ہیں چھید تو رخنے نقاب میں - کیا
کام کر رہی ہیں نگاہیں حجاب میں - دل میں خلش رکھنا - بغض رکھنا -
کینہ رکھنا - (فقرہ) بعض وہ اشخاص بھی اس مشاعرہ میں شامل
تھے جو دلوں میں خلش رکھتے تھے - دل میں خلش ہونا
دل میں کھٹکا ہونا - دل میں خیال رہنا - دل میں کسی کا تصور رہنا (آتش)
دل میں رہتا ہی خیال چہرۂ پُرنور یار - پرتو انوار سے رکھتا ہی یہ کاشانہ شمع
دل میں خیال رکھنا - کوئی بات ذہن میں رکھنا - کسی بات کا لحاظ رکھنا -
دل میں داغ پڑنا - دل پر صدمہ ہونا - دل پہ رنج ہونا - (رشک) وہ صید
ہوں کہ میرے تڑپنے پھڑکنے سے - حسرت کے پڑ گئے دلِ ناوک فگن میں
داغ - دل میں دل ڈالنا - (عو) دوسرے کا اپنا سا دل بنانا - کسی کے
دل پر اپنے دل کا اثر ڈالنا - اپنے دل کی بات کا دوسرے کے دل کو یقین دلانا
(داغ) آنکھ میں آنکھ تو ڈالی نہیں جاتی ظالم - دل میں دل ڈال دے
کس طرح سے انساں کوئی - دل میں ڈالنا - کسی بات کا دل میں پیدا کرنا ؎
ہمیں خدا نے بہت رنج و غم دیا ہے فراغ - بتوں کے دل میں تھوڑا سا
رحم ڈالدیا - دل میں راہ پیدا کرنا - دل میں کسی کی محبت پیدا کرنا - دل میں
راہ پیدا ہونا - دل میں کسی کی محبت پیدا ہونا - (آتش) یار کے دل میں کب ایسے

دِل

راہ پیدا ہو سکے۔ آہ میں میری ہو عالم گردنِ مغرور کا۔ دِل میں راہ کرنا متعدی
کسی کے دِل میں رسائی پیدا کرنا (میر) کعبہ سو بار وہ گیا تو گیا۔ جس نے یاں اِک
دِل میں راہ نہ کی۔ دِل میں راہ ہونا کسی کی محبّت ہونا۔ دِل میں رحم آنا۔ دِل
نرم ہونا۔ دِل میں ترس آنا۔ دِل میں رُکاوٹ ہونا۔ دِل میں آزردگی ہونا۔
دِل میں رکھنا۔ ۱ پوشیدہ رکھنا۔ ظاہر نہ کرنا۔ مخفی رکھنا جیسے یہ بات دِل ہی میں رکھنا
۲ کینہ رکھنا کپٹ رکھنا ۳ دِل میں خیال رکھنا۔ دِل میں رہنا۔ دِل میں
بسا رہنا۔ بلا سے اضطراب و درد ہی بنکر ٹھہر رہنا۔ کسی صورت سے تم رہنا
میرے دِل میں مگر رہنا۔ دِل میں زہر بھرا ہونا۔ (کنایۃً) کسی کی طرف سے
دِل میں بدی بھری ہونا۔ (منیر) ہائے تیرے دِل میں زہر اتنا بھرا ہو میں
نہوں۔ میرے ہی دعوت کی جس گھر میں غذا ہو میں نہوں۔ دِل میں سما جانا
دِل میں بس جانا۔ اِرادہ ہو جانا۔ دِل میں سمائی ہونا کسی بات کا دِل میں
عزم بالجزم ہونا۔ (آتش) عہد کرتے تو تری طرح نہ پھرتے اے یار۔ اپنے
دِل سے نکلتی جو سمائی ہوتی۔ دِل میں سمجھنا۔ غور کرنا۔ جی میں سمجھنا
(شعور) یوسف ہو بادشاہ زلیخا گدائے مصر۔ سمجھیں تو دِل میں مردم
دُنیا کسی طرح۔ دِل میں سوراخ پڑنا۔ دِل میں سوراخ ہو جانا طعن و تشنیع
کی گفتگو سُنکر جواب نہ دینے کی تکلیف اور خلش ظاہر کرنے کی جگہ (آتش)
پڑگئے سوراخ دِل میں گفتگوئے یار سے۔ بے کنایہ کے نہیں اِک قول اُس
طنّاز کا۔ دِل میں سوراخ کرنا طعن و تشنیع سے دِل آزاری کرنا کی جگہ۔
(ذوق) دلِ عاشق میں کرے کیونکہ نہ عاشق سوراخ۔ اِسی الماس سے جاتا ہے
یہ بیدھا گوہر۔ دِل میں شرمانا۔ دِل میں خجل ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ہوتا تھا
رقص گر مقابل۔ شرماتا تھا دِل میں ماہِ کامل۔ دِل میں غبار آنا۔ دِل میں کدورت
پیدا ہونا۔ (ناسخ) جب آگیا غبار ذرا سا پہاڑ ہے۔ کیا ہے دِلوں میں سدّ
سکندر کی احتیاج۔ دِل میں غبار بھرا رہنا۔ دِل میں کدورت بھری رہنا
دِل میں غبار رکھنا۔ دِل میں کدورت رکھنا۔ دِل میں غبار ہونا۔ دِل میں

دِل

کدورت ہونا۔ دِل میں فرق آنا۔ لازم۔ دِل میں شبہ پڑنا۔ گمان گزرنا۔ دِل سے
اعتبار اُٹھنا۔ ۲ دِل میں بل پڑنا۔ گنجلک پڑنا۔ دِل میں فرق ہونا۔ دِل صاف نہ ہونا
دِل میں قائل ہونا۔ دِل میں ماننا۔ دِل میں اقرار کرنا (ناسخ) دِل میں کچھ قائل
ہوا تقدیر کے نیرنگ کا۔ دِل میں کانٹا سا کھٹکنا۔ لازم۔ ناگوارِ طبع ہونا۔ گرانِ
خاطر ہونا۔ ناگوار گزرنا۔ دِل میں کبیدہ ہونا۔ دِل میں غمگیں ہونا۔ دِل میں کپٹ
ہونا۔ دِل میں کینہ ہونا۔ (رشاد) ہم مرشدوں کی قبر کو پامال کر چکے۔ دِل میں کپٹ
وہی ہے ابھی تک وہی گھمنڈ۔ دِل میں کٹنا۔ دِل میں شرمندہ ہونا۔ (سحر) ذکر
ابرو سے دِل میں کٹتے ہو۔ بات کیا تھی جو نیمچہ نکلا۔ دِل میں کچھ نہ آیا۔ ترس نہیں
آیا۔ خدا کا خوف نہیں پیدا ہوا۔ (سوز) ترے دِل میں بیرحم کچھ بھی نہ آیا۔ مجھے
تونے کِس کِس طرح سے ستایا۔ دِل میں کڑھنا۔ لازم۔ دِل میں افسوس کرنا۔
دِل میں رنج کرنا۔ دِل میں کھبنا۔ لازم۔ دِل میں اثر کرنا۔ دِل میں کھبا جانا۔
دِل میں سما جانا۔ (امیر) عجب عالم ہے اُسکا وضع سادی شکل بھولی ہے
کھبی جاتی ہے دِل میں کیا رسیلی نرم بولی ہے۔ دِل میں کھٹک جانا۔ دِل میں
اثر کر جانا۔ (ظفر) کھٹک جاتی ہے اُن کے دِل میں ایسی بات کہتے ہو۔ ظفر کیونکر
نہوتے آپ کی تقریر کا کھٹکا۔ دِل میں کھٹکنا۔ ناگوار معلوم ہونا۔ (رشک)
اہلِ سخن ہر ایک کے دِل میں کھٹکتے ہیں۔ سو آفتیں ہیں مرغ نوا زن کے سامنے
دِل میں گھڑنا۔ دِل ہی دِل میں کوئی منصوبہ کرنا۔ (ناسخ) انسان دِل میں گھڑتے
ہیں حیرت سے مرتے دم۔ تنہا عدم کو ہم چلے دنیا میں سب رہے۔ دِل میں کھوٹ
ہے۔ دغا ہے۔ (معروف) ہے ایک جہاں سے عداوت تجھکو۔ رنگیں ہی سے
کچھ نہیں تیرے دِل میں کھوٹ۔ دِل میں کیا آیا۔ دِل میں کیا خیال پیدا ہوا (شعور)
پاس دیدار سے ہے رشکِ مسیحا دمِ نزع۔ دِل میں کیا آیا ترے بیمار کے آیا ہوگا۔
اِس جگہ دِل میں کیا آئی۔ دِل میں کیا سمائی یہی بول چال میں ہے۔ دلمیں
مرے بچّے کے ایمان پہ کیا آئی۔ رُونے جو مجھے دیکھا ادا و بہت رو دیا دلمیں
کیا کہیں گے۔ (کنایۃً) بُرا کہنے کی جگہ۔ (صبا) مجھ سے بیمارِ محبّت کا جو ہوگا

دِل

نہ علاج - کیا کہیں کے تجھے اے جان مسیحا دل میں - دل میں گتھی پڑنا - دل میں گرہ
پڑنا - دل میں فرق آنا کسی کی طرف سے دل میں پیچ پیدا ہونا - (ظفر) میری تب
سے پڑی سخت گرہ دل میں ترے شست پیماں ترا محکم نہوا پر نہوا - دل میں گد
گدی کرنا - ہنسانا سہ کسی کے ہنسنے کا تصور ہے شب ور دن کراہوں - گدگدی
دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے - دل میں گدگدی ہونا - شوخی یا شرارت سے دلمیں
کوئی خواہش پیدا ہونا - (صبا) شرگیں آنکھوں کے بوسے لئے گستاخی سے - گدگدی
دل میں ہوئی اُن کی حیا سے پیدا - دل میں گرہ پڑنا - دل میں
ملال پیدا ہونا - (داغ) پڑ گئی کیونکر الٰہی دل میں اُس بت کے گرہ - بیچ رہا تھا
کونسا عقدہ مری تقدیر سے - دل میں گرہ ہونا - دل میں کدورت اور ملال ہونا
دل میں گڑ جانا - لازم - دل نشین ہونا - نہایت پسند آنا - (میر) گڑ جاتی ہے
دلمیں ہمارے آنکھ اسکی شرمائی ہوئی - دل میں گڑھے پڑنا - دل میں ناسور پڑنا -
(رشاد) ناصح نے جب وہ ہم سے رٹے یا بگڑ گئے - پوچھا یہ کھو کھو دگڑھے دلمیں
پڑ گئے - دل میں گلجھڑی پڑنا - (دہلی) دل میں گرہ پڑنا - (داغ) ہٹی چین جبیں
تو چاند سی تیری جبیں نکلی - پڑی جب گلجھڑی دل میں نہیں سلجھی نہیں نکلی -
دل میں گمان لیجانا - (عو) شبہ کرنا - وہم کرنا - (جان صاحب) کیا کہوں
اسکو مری عقل ہے اس جا حیراں - اپنے دل میں کبھی لیجاتی ہوں یہ بھی میں
گمان - دل میں گھاؤ پڑنا - لازم - دل میں گھاؤ ڈالنا - دل کو زخمی کرنا - (جان صاحب)
معترض دل میں گھاؤ ڈالتے ہیں - دل میں گھر بنانا - متعدی - دل میں گھر
بننا - لازم - دل میں سماجانا - دل میں کھب جانا سہ خانہ ویرانی مری منظور
ہے تو لے فلک - روز بگڑے روز اُس کے دل میں میرا گھر بنے - دل میں گھر
دینا - دل میں جگہ دینا - (بحر) تا کجا کوسے جدائی میں رہوں آوارہ کھول
ابتو در الفت مجھے دل میں گھر دے - دل میں گھر کرنا - متعدی - دل میں سمائی
پیدا کرنا - (ذوق) کچھ ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے - انساں وہ کیا نہ جو
دل دلبر میں گھر کرے - خصوصیت پیدا کرنا - اخلاص بہم پہنچانا - ربط

دِل

بڑھانا - دوست بنانا - ہمدرد و غمخوار بنانا - (ناسخ) کون ہے جس کو نہیں اس
صاحب عصمت کی یاد - گھر میں بیٹھے بیٹھے اِک عالم کے دل میں گھر کیا -
دل میں گھر ہونا - لازم - دل میں جگہ ہونا - دل میں خصوصیت پیدا ہونا (قلق)
ہم سے تو دل میں آپ کے ابتک نہ گھر ہوا - کر لیتے ہیں دلوں میں یہ کس طرح راہ آپ
دل میں گھونسا لگنا - دل پر اچانک کوئی صدمہ ہونا - (بحر) یار دل کے فاتحے کو
جب میں نے ہاتھ اٹھایا - گھونسا لگا وہ دل میں اِک درد اُٹھا جگر میں دلمیں
لگن لگانا - دل میں جوش پیدا کر دینا - (حالی) نئی اِک لگن سب کے دل میں لگا دی
اِک آواز میں سوتی بستی جگا دی - دل میں لہر آنا - (کنایتہً) دل میں اُمنگ پیدا
ہونا - (جان صاحب) دریا کنارے خضر و بہکل دلمیں آئی لہر ہیں گڈھی آج
تیج کی اُڑاؤں میں ڈوریں - دل میں لئے جانا - کینہ رکھکر دل میں جمع کرنا (داغ)
گر چپ بیٹھے ہیں زباں سے وہ شکایت کا جواب - دل میں کیا کیا وہم الزام
لئے جاتے ہیں - دل میں لئے رہنا - ضبط کرنا - زبان سے نہ کہنا - دل میں
لے رہنا - کسی بات کو دل میں نقش کر لینا صبر و ضبط کے ساتھ - دل میں چھپائے
رکھنا - (امیر) تفاوت اسقدر ہے زاہدوں میں اور رندوں میں - وہ کچھ
کچھ دل میں لئے رہتے ہیں یہ سب کہہ گزرتے ہیں - دل میں ماننا - کسی ہنر یا کمال کا
درپردہ قائل ہونا - (صبا) تم اسے بتو مجھے دل میں تو مانتے ہوگے خدا گواہ ہے
کہ میں وفا شعار ہوں میں - دل میں ناسور کر دینا - دل میں ناسور ڈالنا -
دل کو ایسا صدمہ پہنچانا جو کبھی رفع نہو سہ اب کسے طاقت بیاں ہے شعور
عشق نے دل میں کر دیا ناسور - دل میں نقش ہونا - کوئی صورت کوئی خیال
کوئی بات اچھی طرح دل میں بیٹھ جانا - (آتش) کس کس کے دل میں نقش ہوا
روئے یار کا - کیا کیا نگیں کندہ ہے شرف آفتاب میں - دل میں نیت کرنا -
دل میں ارادہ کرنا - (شعور) حیلہ شرعی سمجھتے ہیں سب اُن کے قول فعل
دل میں نیت کرتے وہ ہم استخارہ دیکھتے - دل میں نیکی ڈالنا (عو) دل کو
نیک کام کی طرف متوجہ کرنا - بیشتر خدا کے واسطے مستعمل ہے - (فقرہ) خدا نے

دِل

اُن کے دِل میں نیکی ڈالی مجھے دیر تک اپنے سینے پر بٹھائے دیر تک پیار کیا کیے
دِل میں وسوسے گزرنا۔ دِل میں بُرے بُرے خیالات آنا (عاشق) ہزاروں تمنّا
ہیں ہمارے گھر کے آنے پر۔ وہ گھبراتے ہیں کیا کیا وسوسے دِل میں گزرتے ہیں۔
دِل میں ہُوک اُٹھنا۔ دِل میں درد پیدا ہونا۔ (مومن) دِل میں جب ہُوک اُٹھی
بیٹھ گیا۔ پاؤں اُٹھا بھی تو جی بیٹھ گیا۔ دِل میں ہَول سمانا۔ دِل میں گھبراہٹ
سمانا۔ دِل میں خوف سمانا۔ دِل میں ہونا۔ کوئی ارادہ کوئی منصوبہ دل میں ہونا۔
خواہش ہونا۔ تمنّا ہونا۔ (ذوق) خط دیکھے دِل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے۔ پر اُس نے
رکھ دیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ۔ دِل میں ہے۔ ارادہ ہے۔ قصد ہے۔ خیال میں ہے۔ دِل میں یاد
رکھنا۔ دِل سے فراموش نہ کرنا۔ (ناسخ) اپنے دِل میں دونوں رکھتے ہیں برابر مجھکو یاد
ہو سکے تو دوست دشمن کو برابر چاہیے۔ دِل میں یاد کرنا۔ باطن میں یاد کرنا۔ (ناسخ)
حاجتِ سُبحہ نہیں دِل میں تجھے کرتا ہوں یاد۔ کیا کروں سُودانے کا ہی ایک دانہ
ہو گیا۔ دِل نرم کرنا متعدی۔ دِل نرم ہونا۔ دِل میں رحم آنا۔ (ناسخ) کیونکر مرے
رُونے سے دِل نرم ہو اُس بُت کا۔ پتھر پہ کبھی پانی تاثیر نہیں کرتا۔ دِل نہ رہنا۔
حوصلہ نہ رہنا۔ اُمنگ نہ رہنا۔ (ع) دِل ہی نہیں رہا جو کوئی آرزو کریں۔ دلنشیں
(ف) صفت۔ مرغوب۔ پسندیدہ۔ مثال کیلئے دیکھو دلچسپ۔ دلنشین کرنا۔
متعدی۔ دِل پر نقش کرنا۔ دِل میں جما دینا۔ دلنشین ہونا۔ لازم۔ دِل میں جمنا۔
دِل میں بیٹھنا۔ دِل میں نقش ہونا۔ دلنواز۔ (ف) صفت۔ دلکو تسلّی دینے والا
دوست۔ دلنوازی۔ مونث۔ تسلّی۔ مہربانی۔ دِل نہاد۔ (ف) صفت۔ جس
بات پر دِل مائل ہو۔ دِل وابستہ ہونا۔ دِل کا مُطیع ہونا۔ دِل کا فریفتہ ہونا۔ (جلیل)
شاخ کیا ہر برگِ گُل سے دِل ہو وابستہ مرا۔ گر کوئی باندھے تو باندھے آشیاں
میری طرح۔ دِل والا۔ مذکر۔ سخی۔ فیّاض۔ بہادر۔ دلیر۔ جری۔ باہمّت۔ حوصلہ
والا۔ (رشک) دعویٰ ہو مرا جُھوٹ تو دیوان ہے موجود۔ دِل والوں سے باتیں
ہے بیدل بہت اچھا۔ دِل وجان۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) پیارا۔ دِل وجان
سے۔ بسر و چشم۔ سر آنکھوں سے۔ نہایت خوشی سے۔ کمال شوق سے۔ بخوبی۔

دِل

کمال۔ (امانت) دِل وجاں سے مجھے بھائی ہیں ادائیں تیری۔ پاس لا چاند سا
منھ لوں میں بلائیں تیری۔ دِل ودماغ۔ (ف) مذکر۔ عقل وہوش۔ علم۔ (استاد)
گزار دیں گے کہیں اِس چمن میں رات کی رات۔ دِل ودماغ کہیں آشیاں بنانے
ہیں۔ دِل ودماغ نہ ہونا۔ توجّہ نہ ہونا۔ التفات نہ ہونا۔ دِل ہاتھ بھر بڑھنا۔ دِل کا
قوی ہونا۔ ہمّت بڑھنا۔ حوصلہ بڑھنا۔ ہاتھ آکے وہ نکل گئے لے تحجر کیا کہیں۔ دِل ہاتھ بھر
بڑھا تھا کہ ہی ہاتھ گھٹ گیا۔ اِس جگہ دِل ہاتھوں بڑھنا بھی کہتے ہیں۔ (ہجر) جب
گلے ملنے پہ وہ راضی ہوئے میں خوش ہوا۔ ہاتھ پھیلائے تو ہاتھوں بڑھ گیا دِل ور
بھی۔ دِل ہاتھ سے جانا۔ (کنایۃً) عاشق ہونا۔ دِل کا بے اختیار ہو جانا۔ بے قابو
ہو جانا۔ (مومن) آئینہ جلدی سے پٹک دو کہیں۔ دِل ہی نہیں ہاتھ سے دیکھو گیا
دِل ہاتھ میں رکھنا۔ کسی کو خوش رکھنا۔ راضی رکھنا۔ قابو میں رکھنا۔ تسلّی دیتے
رہنا سه پھر گئیں کیا جانے کیوں ہم سے وہ آنکھیں (مصحفی) ہم تو رکھتے تھے دِل
اُن کا ہاتھ میں شانے کی طرح۔ دِل ہاتھ میں لینا متعدی۔ (کنایۃً) اپنا مطیع
بنانا۔ فرمانبردار بنانا۔ تسلّی دینا۔ (میر) دِل لے فقیر کا بھی ہاتھوں میں دلدہی کر
آجائے ہو جہاں میں آگے لیا دیا کچھ۔ دِل ہارنا۔ ہمّت ہارنا۔ (آتش) باہر بساط سے
تھے ہم عشق کے جو سے میں۔ دِل ہارتے تو جان سے گو ہر کو نال کرتے۔ دِل ہٹ
جانا۔ لازم۔ دِل کا بیزار ہو جانا۔ نفرت ہو جانا۔ (ہجر) جتنا کہ پاس تھا مجھے ل
اُن سے ہٹ گیا۔ سینے کا غار گردِ کدورت سے پٹ گیا۔ دِل ہچر مچر کرنا۔
(ع) دیکھو دِل دُھکڑ پکڑ کرنا۔ دِل ہرا ہونا۔ دِل کا تازہ ہونا۔ (سحر) سرسبز عیش
باغ ہوا دل ہرے ہوئے۔ ہونے لگے نکھار جہاں دیکھیے وہاں۔ دِل ہلانا۔ خوف
یا دہشت پیدا کرنا۔ خوف دلانا۔ جی میں رحم پیدا کرنا سه ایک سنگدل بھی جرأت
تیرا سُننے جو قصّہ۔ کیا اُس کا دِل بھی یہ داستاں ہلاتے۔ دِل ہلکا ہونا۔ دِل کی
پریشانی جاتی رہنا۔ رونے دھونے سے۔ دِل ہلجانا۔ دِل ہلنا۔ دِل پہ صدمہ ہونا
(مصحفی) گردشِ تو چشم کی تھی گردشِ فلک کی ساری۔ دِل ہلگئے ہزاروں جس دم
ہلے وہ مژگاں۔ جی میں رحم پیدا ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا انکے ستانے سے ملکا

ہال نالوں سے اُن کے دِل ہے گا۔ دل ہوا ہو جاتا۔ دِل کا ہیبت سے گھبرا جانا۔ دل ہی جانتا ہے۔ زبان سے کہہ نہیں سکتے۔ (بحر) بس دِل ہی جانتا ہے جو صدمے اُٹھائے ہیں۔ پتھر ہے کوئی سینہ کے اندر جگر نہیں۔ دِل ہی دِل میں۔ اندر ہی اندر۔ دل کے اندر۔ چُپکے چُپکے۔ (معروف) دِل ہی دِل میں غنچہ آسا خونِ دِل پیتے رہے۔ پر کبھی دِل کا نہ ہم اپنی زباں پر لائے راز۔ دل ہی دل میں کہنا۔ متعدی۔ دل میں خیال کرنا۔ چُپکے چُپکے کہنا۔ دِل ہی دل میں گھلنا۔ اندر ہی اندر کڑھنا۔ ع اے داغ دِل ہی دِل میں گھُلے ضبطِ عشق سے۔ افسوس شوقِ نالہ و فریاد رہ گیا۔ دلی۔ صفت۔ خالص۔ جیسے دلی دوست۔ دلی دشمن۔ روحانی۔ دلی عناد۔ مذکر۔ اندرونی دشمنی۔

دِلا پانا۔ واپس پانا۔ پانا۔

دُلار۔ (ہ) مذکر۔ پیار۔ لاڈ۔ ع جانصاحب یہ دُلار اچھا نہیں۔ لڑکیوں کا لاڈ پیار اچھا نہیں۔ دُلارا۔ (ہ) صفت مذکر۔ پیارا۔ عزیز۔ دُلاری مونث۔ پیاری۔ لاڈلی۔

دِلاسا۔ (دل۔ آسا۔ فارسی میں دل کی تسلی۔ دل کو تسکین دینے والا۔ دل کو تسلی دینے والا۔ یہ لفظ ہندی میں بمعنی دل کی تسلی ہے) مذکر۔ تسلی و تشفی تسکین (دینا کے ساتھ) (داغ) بیتاب ہوں بیہوش نہیں ہوں جو تجھوں دم دیتے ہیں یہ آپ جو دیتے ہیں دلاسے۔

دَلّاک۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جو حمام میں بدن ملتا اور کیسہ کرتا ہو۔

دَلّال۔ (ع) مذکر۔ رہنما۔ سودا کرانے والا۔ بائع اور مشتری میں واسطہ ہو کر خرید و فروخت کرانے والا۔ آڑھتیا۔ (۲-۱) بھڑوا۔ کٹنا۔ دلّالہ۔ مونث کٹنی عورت۔ دلّالی۔ مونث۔ آڑھت۔ اجرت دوسرے کا مال بکوا دینے کی۔ دلّال کا پیشہ۔

دَلالت۔ (ع) رہنمائی، مونث۔ نشان۔ علامت۔ پتا۔ سُراغ۔ دلیل ثبوت۔ کسی چیز کا اس حیثیت پر ہونا کہ اُس کی واقفیت سے دوسری چیز کی واقفیت حاصل ہو۔ جیسے مصنوع سے صانع کا علم ہونا۔ (اُردو) عو رُعب۔ عظمت۔ شان و شوکت۔ اطلاق۔ برسا جانا۔ عاید ہونا۔ (برسنا کے ساتھ) دلالت برسنا۔ لازم۔ (دہلی) (عو) رعب و داب ظاہر ہونا۔ شان شوکت کا نمایاں ہونا۔ (فقرہ) اس کے چہرہ پر دلالت نہیں برستی۔

دَلّان۔ (عم) صحیح دالان ہے۔

دِلانا۔ (ہ) متعدی۔ دِلوانا۔ عنایت کرنا۔ (فقرہ) مجھے بھی کچھ روپیہ دلا دیجئے۔ پیدا کرانا۔ (فقرہ) تم نے اپنی بیہودگی سے اُن کو غصّہ دلایا۔

دِلاور۔ (ف) صفت۔ بہادر۔ شجاع۔ دِلاوری۔ (ف) مونث۔ شجاعت بہادری۔ جوانمردی۔ جرأت۔ دلیری۔

دُلائی۔ (ف۔ بروزن خُدائی۔ دو + لا۔ تہ) مونث۔ دوہر۔ (داغ) کل تک تو سادگی تھی مگر آج کیا سبب۔ بیک لگائی ہے جو دُلائی میں آپ نے۔

دلائل۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چارم) لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث۔ دلیل کی جمع۔

دَلبا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ وہ لڑائی کا پرند جسے ٹھوا چھوا کر اور پرندوں کو دلیر بناتے ہیں۔ دبیل

دلدا پشگیر۔ مذکر۔ چھوٹا سا نگیرہ جو پلنگ یا چھپر کھٹ کے آگے لگایا جاتا تھا۔

دَلِدّر۔ (ہ۔ دَلِدّر) مذکر۔ افلاس محتاجی۔ تنگدستی۔ (فقرہ) نوکری ہوتے ہی سارا دلدّر دور ہو گیا۔ نحوست۔ تنگ حالی۔ مذکر۔ نجس چیز منحوس۔ دلدّر نکالنا۔ متعدی۔ (ہندؤں میں ایک رسم ہے کہ دیوالی کے دن ایک ٹوکرا لیکر گھر کے ہر ایک کونے پر جھاڑو مارتے اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ ایسر آوے دلدر جاوے) گھر کو صاف کرنا۔ پرانے چراغ کو پھینک کر نئے رکھنا۔ دِلدّری۔ مفلس و غریب آدمی۔ منحوس آدمی۔ میلا کچیلا آدمی۔ وہ شخص جو کپڑے اور جسم کو صاف نہ رکھے۔ منحوس۔

دُلدُل۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ جلال نے مونث کہا ہے۔ وہ سفید سیاہی مائل

چھری جو حاکم اسکندریہ نے رسول مقبولؐ کو نذر میں دی ۔ اور آپ نے حضرت علیؑ کو عطا فرمائی تھی۔ ۲ گھوڑے کی شکل کا تعزیہ (امیر) بنات النعش ہو تابوت وہ سامان کروں غم کا۔ بنا دُن الق ایّام کو دُلدُل محرّم کا۔ ۲ اُس گھوڑے کو بھی کہتے ہیں جس پر سامان ماتم لادکر عشرۂ محرم میں عزاخانہ میں لیجاتے ہیں۔ دُلدُل سوار مذکر۔ حضرت علیؑ کا لقب۔ (قدر) لکھنا ہے وصفِ غازی دُلدُل سوار کا۔

دَلدَل - (ہ۔ بالفتح) مونث۔ کیچڑ۔ چہلا۔ دَلدَل میں پھنسنا - لازم۔ کیچڑ میں پھنسنا ۲ (کنایۃً) مشکل میں پڑنا۔ دقت میں پڑنا - (ذوق) نکلے دنیا سے کہاں احمق اٹھاکر بارِ حرص - رہگیا یہ تو گدھا دَلدَل میں پھنسکر بوجھ سے۔

دَلق - (ع - بالفتح) مونث۔ گدڑی پشمینہ کا لباس جو اکثر صوفی و درویش پہنتے ہیں۔ دَلق پوش۔ مذکر۔ گدڑی پہننے والا۔ درویش۔ صوفی۔

دَلَک - (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ اب اِس جگہ ڈلک مستعمل ہے دیکھو ڈلک۔ دَلَکنا۔ (ہ) لازم۔ ہلنا۔ جنبش کرنا۔ لرزنا۔ شگاف پڑنا۔ چھلکنا۔ دکھنا۔ اب متروک ہے۔

دَلکُھنا - (ہ) (ع) بات کاٹنا۔ اعتراض کرنا۔ منع کرنا۔ انکار کرنا۔ نامنظور کرنا۔ دیکھو بات دُلکھنا۔

دُلکی - (ہ) مونث۔ گھوڑے کی تیز چال۔ پویہ رفتار جس میں گھوڑا اُچھل اُچھل کر چلتا ہے۔ (جانا۔ چلنا کے ساتھ)

دَلمہ - (فارسی میں بفتح اول و دوم) اس دودھ کو کہتے ہیں جو پنیر مایہ ڈالکر گاڑھا کیا جاتا ہے۔ مذکر۔ ایک قسم کا سالن جو بینگن اور کدو وغیرہ میں قیمہ اور پنیر بھر کر پکاتے ہیں۔ اِس معنی میں اُردو میں بالضم ہے اور اب فارسیوں میں بھی بالضم زبانوں پر ہے اور سالن کے معنی میں مستعمل ہے۔

دَلنا - (ہ) موٹا موٹا پیسنا۔ دَردَرا کرنا۔ دال بنانا۔ تخم یا غلہ کو چکی کے ذریعے نصف نصف کرنا۔ (کنایۃً) کسی کو تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ دل مارنا۔ دَل مسلنا۔ پیس ڈالنا۔ مسل ڈالنا۔ روند ڈالنا۔ پامال کردینا۔ تباہ کردینا۔ دلوانا۔ (س) دلنا کا متعدی (المتعدی)۔

دَلو - (ع بالفتح) مذکر۔ (لغوی معنی) ڈول۔ (اصطلاحی) فلک کا گیارھواں برج۔ (محسن) کنعاں کے اُتار ا ہے جو ہر دلو آج بنا کے ڈول جنتر۔

دَلو کا دس سیرا - دَلو ایک بنئے کا نام تھا جو پنسیری (پانچ سیر کا باٹ) کی جگہ دس سیرا یعنی دس سیر کا باٹ پیش کردیا کرتا تھا۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بیجا فعل کرے (فقرہ) اُنھی نے یہ تجویز پیش ہی نہیں کی کہ انگریزی فوج دَلو کے دس سیرے کی طرح ہر جگہ خوامخواہ کودتی پھرے۔

دِلوانا - (ہ) متعدی۔ بنانا۔ عطا کرانا۔ سپرد کرانا۔ قرض نکلوا دینا۔

دِلوائی - (ہ) مونث۔ دلوانے کی اُجرت۔

دِلہا - (ہ) مذکر۔ کواڑ کے نیچے کا بڑا تختہ۔ دُلہا - (عم) دیکھو دُولہا۔

دُلھن - (ہ۔ بروزن چھتن) مونث۔ عروس۔ زوجہ۔ (جلال) کیا شرمگیں نگاہ سے کہتا ہے دلہا پوچھ - مانند تیا زیادہ دو لہا دُلھن سے کہہ ہیں۔ (انیس) گردان کے پھیر آنکھوں سے سہرے کو لگا دے - دو چاندسی گھر میں دلہن بیاہ کے لائے بیاہی عزیزہ ۲ بہت آراستہ۔ (راسخ) حجلہ جنازہ بن گیا جوڑا کفن ہوا۔ قاتل ترے شہید کا لاشہ دُلھن ہوا ۳ تعصبات میں بہو کو بھی کہتے ہیں۔ دُلھن بن کے چلنا۔ معشوقانہ انداز سے چلنا۔ بن سنور کے چلنا۔ سرخ لباس پہن کے چلنا۔ (امیر) جیسے دلہن بنکے گیا تیغ قاتل عروس اجل کیسے یہ چاہنے ہیں۔ دُلہنڈی (ہ) مونث (ہندو) ہولی کا دوسرا دن۔

دِلّی - مونث۔ دہلی۔ ایک مشہور شہر کا نام جسے راجہ دہلو نے بسایا تھا ۔ اندنوں گرچہ دکن میں ہے بہت قدر سخن - کون جائے ذوقؔ پر دِلّی کی گلیاں چھوڑکر۔ دِلّی دکھانا - بچہ کو کھلاتے ہوئے بغلوں میں ہاتھ دیکر سر سے اونچا اٹھا لیتے اور اس فعل کو دِلّی دکھانا کہتے ہیں۔ دِلّی دُور ہے۔ منزل مقصود دُور ہے ۔ خدا سے میں پوچھتا تھا آخر اُن سے سکن کا پتا۔ وہ یہی یہ کہہ گئے ہنس کر کہ دِلّی دُور ہے ۔ دِلّی میں رہ کر بھاڑ ہی جھونکا کئے۔ مثل۔ نالائق ہی رہا۔ اچھی جگہ رہکر بھی لیاقت نہیں پیدا کی۔ دِلّی وال۔ دِلّی کی وضع کا۔ دِلّی کا۔

دَلیا - (ہ) مذکر۔ دلا ہوا اناج۔ موٹا پسا ہوا غلّہ۔ ہندوستان میں بعض مسلمان

بہادر ل کے کسی عمدہ کو قند یا شکر میں ملا کر اس پر دودھ ڈالتے اور حضرت خضر
کے نام سے تقسیم کرتے اور دریا پر بہاتے ہیں۔ دَلے پنج۔ مذکر۔ گھوڑے کے آخری
ایام جو بارہ سے لیکر بیس برس تک شمار کیے جاتے ہیں۔ عمر سے ڈھلا ہوا گھوڑا۔ گھوڑے
کی عمر کا تیسرا درجہ۔

دَلیتی۔ (عم) مونث۔ دریتی۔

دِلیر۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول) صفت۔ نڈر۔ بے خوف۔
جری۔ بہادر۔ چالاک۔ دلیرانہ۔ (ف) بیباکانہ۔ جوانمردی سے۔ جرأت سے
گستاخانہ۔ دلیری۔ (ف) مونث۔ بیباکی۔ بیخوفی۔ شجاعت۔ بہادری۔ مضبوطی۔

دلیل۔ (ع۔ بروزن امیر۔ راہ دکھانے والا۔ فارسیوں نے بمعنی حجت، برہان
استعمال کیا اور اَدِلّہ جمع بنائی) مونث۔ حجت۔ وجہ۔ ثبوت۔ دلیل اور سبب کا
فرق۔ سبب کا کچھ نہ کچھ اثر مسبّب میں ضرور ہوتا ہے اور دلیل میں یہ بات نہیں ہوتی
اس سے صرف مدلول کا علم ظاہر ہوتا ہے۔ دلیل پیش کرنا۔ ثبوت پیش کرنا۔
(فقرہ) انھوں نے جو دلیل پیش کی اُس کی تردید آپ نہ کر سکے۔ دلیل کرنا۔
حجت کرنا۔ بحث کرنا۔ دلیل لانا۔ حجت پیش کرنا۔ ثبوت دینا۔ (اوج) کیا منھ
جو اپنے قول پہ لاؤں کوئی دلیل لیکن خطاب آپکا ہی وارث خلیل۔ دلیلیں کرنا۔
حجت کرنا۔ (قدر) وہ ایک ہی ہو لاکھ دلیلیں کوئی کرے۔ آجیا لا ایک بلا کھ
بلا کو ہزار شمع۔

ڈَلیل۔ (یائے مجہول) انگ۔ ڈرل۔ مونث۔ فوجی سپاہیوں کی سزا جن میں
انکا اسباب اور ہتھیار کمر پر باندھکر دیر تک ٹہلاتے یا قواعد کراتے ہیں۔
(منیر) دنیا میں شام و صبح کو کیا نہیں قیام۔ ان دونوں کالے گوروں کی شاید ڈلیل ہے
ڈلیل بولنا۔ کھڑا رہنے یا ٹہلنے یا قواعد کرنے کی سزا دینا۔ (رضا) کالے کو سونے دل نہ
کر سکے ہے۔ تم نے اچھی ڈلیل بولی ہے۔

دَلیتی۔ (س) مونث۔ دانہ دلنے کی چکی۔ دریتی۔

دَم۔ (ع) مذکر۔ خون۔ لہو۔ جان۔ روح۔ زندگی۔ حیات۔ دم الاخوین
(ع۔ لغوی معنی دو بھائیوں کا خون) مونث۔ ایک سرخ گوند کا نام جو اکثر رنگنے
اور دواؤں میں ڈالنے کے کام آتا ہے۔ دموی۔ صفت۔ دم (خون) سے منسوب
وہ بیماری جو خون کی زیادتی سے پیدا ہو۔ جیسے دموی تپ۔ دموی مزاج
وہ شخص جس میں خون کی خلط غالب ہو۔

دَم۔ (ف) ۱ سانس ۲ نفس ۳ فریب۔ دھوکا ۴ تکبر۔ شیخی ۵ افسوں ۶
وقت ۷ خنجر، شمشیر، یا کسی دھار دار آلہ کی دھار) مذکر ۱ سانس۔ نفس
۲ افسوں۔ منتر۔ دعا یا جادو کے اثر ۳ دھوکا۔ فریب۔ مکر۔ سہ ہزاروں دم
ہیں اسے یاد تونے دیکھا ذوق۔ گیا وہ غیر کے گھر تجھکو ٹال کر کیسا ۴ تلوار کی
دھار۔ جیسے دم شمشیر ۵ روح۔ جان۔ (ناسخ) دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا
جھونکا نسیم کا جو ہیں تن سے نکل گیا ۶ ذات۔ نفس (جلیل) انکوں کے دم
داغ جگر کی بہار ہے۔ پانی نہ پائیں پھول تو کیا رنگ و بو رہے ۷ حقے کا دھواں
حقے کا کش ۸ لمحہ۔ پل۔ منٹ۔ لحظہ۔ وقت (مومن) دم بسمل یہ کس کے خوف سے
ہم پی گئے آنسو۔ کہ ہر زخم جگر سے خون کا دریا نکل آیا یا مثلاً دم زیست۔
دم سحر۔ دم صحبت ۹ کنایۃً۔ طاقت۔ قوت۔ (فقرہ) اب اُس میں دم
نہیں رہا کیا لڑیگا۔ دمِ آب۔ تھوڑا سا پانی۔ ایک گھونٹ۔ (قدر) اک
ہاتھ اور لگا جس میں نہ پھر یاد کریں۔ ہچکی آتی ہے پلا ایک دم آب ہمیں
دم آخر ہو جانا۔ مر جانا۔ (انیس) دل اسکا دو پارہ کیا کاٹا جگر اسکا۔ دم
ہو گیا آخر ادھر اسکا ادھر اسکا۔ دم آنکھوں میں۔ دیکھو آنکھوں میں دم ہونا۔
دم اٹکنا۔ سانس کا سینے میں رکنا۔ سانس کا نزع کے وقت آنکھوں یا
سینے میں ٹھہر رہنا۔ (جلال) نزع میں آئے نہ وہ میں سر بالیں کر رہ گیا۔
راہ کھولی کی آنکھوں نے دم اٹک کر رہ گیا۔ دم احتضار۔ (ف) مذکر
دم نزع۔ (رشک) قلق مجھے وہ شب انتظار رہتا ہے۔ جو مجرموں کو دم

دَم

اختصار ہوتا ہے۔ دَم اُکھڑا ہونا۔ دَم کا بے سلسلہ ہونا۔ دَم اُکھڑنا۔ سانس اُلٹنا
سانس کا بے قاعدہ چلنا۔ (بحر) وہ بیوفا نہ میرے پاس ایک دم ٹھہرے۔ اگرچہ سینے میں سو بار اُکھڑ کے
دم ٹھہرے۔ دَم اُلٹنا۔ لازم۔ ۱ دَم گھبرانا۔ دِل گھبرانا۔ سانس رُکنا (رند) جاتا ہے ہر قدم
دمِ قیسِ حزیں اُلٹ۔ پردہ نشاں لیلیٰ محمل نشیں اُلٹ ۲ نزع کے وقت سانس کا اُکھڑنے
لگنا۔ (جرأت) جانا یہ جانے سے کہیں کیونکہ جئے گا وہ۔ کہ جس کا دم اُلٹ جاتا تھا
میرے رُوٹھ جانے سے۔ دَم اُلجھنا۔ جی گھبرانا۔ جی اُکتانا۔ (رشک)
دَم اُلجھتا ہے کیا کہوں اے زلف۔ مُو بمُو حال ہے عیاں میرا۔ دَمباز۔
(ف) مذکر۔ فریبی۔ دھوکے باز۔ مکّار۔ (جرأت) کیا کیا دیئے دم اُس نے
باتیں بنا بنا کر۔ دمباز کے تصدّق اِس گفتگو کے صدقے ۲ (صفت) حیلہ ساز
حیلہ گر۔ (مومن) دِل کو اُس دشمن جانی سے لگانا ہی نہ تھا۔ باتوں پر اُس
بُتِ دمباز کے آنا ہی نہ تھا ۳ حقّے کا دم لگانیوالا۔ (جرأت) دیتا تو مجھے کاش
فلک رتبۂ قلیاں۔ تو مجھکو وہ دمباز ذرا مُنھ تو لگاتا۔ دمبازی۔ مونث۔
مکّاری۔ حیلہ بازی۔ دغابازی۔ چھل۔ دَم باقی نہ ہونا۔ سانس باقی نہ رہنا۔
(کنایتہً) حوصلہ نہ رہنا۔ (آتش) دم نہیں باقی کسی میں تیری صورت دیکھکر
بزمِ خوباں جوششِ حیرت سے اِک بتخانہ ہے۔ دَم بخود۔ (ف) صفت
خاموش۔ ساکت۔ چُپ۔ (مومن) کہا تک دَم بخود رہیئے نہ ہوں کیجے نہ
ہاں کیجے۔ کہا تک کھائیے غم کب تلک ضبطِ فغاں کیجے۔ دمبدم۔ (ف)
گھڑی گھڑی۔ ہر وقت۔ برابر۔ ہر لحظہ۔ دَم بڑھ جانا۔ قوت بڑھ جانا۔
(انیس) جب ہاتھ اُٹھا چرخ پہ سر چڑھ گیا اُسکا۔ پی پی کے لہو اور بھی
دَم بڑھ گیا اُسکا۔ دَم بند کرنا۔ متعدی ۱ خاموش کرنا۔ چُپ کرنا۔ بات نہ کرنے
دینا۔ خوف کے مارے بات نہ نکلنے دینا۔ (آتش) دم بند اُس کا زمزمے نے
میرے کر دیا۔ آواز بیٹھ بیٹھ گئی ہمصفیر کی ۲ سانس روکنا۔ دَم روکنا (ناسخ) دم
مارو اگر غوّاص دریائے محبّت ہو۔ کہ غوّاصی میں پانا دم شناور بند کرتے ہیں ۳ عاجز کرنا
تنگ کرنا۔ (غالب) رعد کا کر رہی ہے کیا دم بند۔ برق کو دے رہا ہے کیا الزام۔ دم بند ہونا۔ لازم

دَم

(کنایتہً) ۱ خاموش ہونا۔ چُپ رہنا۔ خوف یا دہشت کے باعث بات نہ کرسکنا۔
(ناسخ) دَم ہے بند آگے ترے تیغِ صفاہانی کا۔ قائلِ خلق ہے عالم تری عریانی کا
۲ دَم رُکنا۔ سانس رُکنا ۳ جی گھبرانا۔ دَم بَولانا۔ لازم۔ جی گھبرانا۔ وحشت ہونا
دَم بھر۔ ذرا۔ لحظہ بھر۔ پل بھر۔ (ناسخ) دَم بھر یہ بزمِ عیش غنیمت ہے ساقیا۔ ہم
بادہ خواری کرتے ہیں جامِ حباب میں۔ دَم بھر آنا۔ سانس پھول جانا۔
(شاد) رواروی پہ ہے ہر موج بحرِ عالم میں۔ جو دَم بھر آئے حباب تو ذرا ٹھہر لینا۔
دَم بھرانا۔ متعدی ۱ پہلوانوں کا شاگردوں کے ساتھ زور کرکے اُنکو تھکانا ۲ کبوتر
کے پوٹے میں ہوا بھرنا۔ دَم بھر کو۔ (دہلی) لحظہ بھر کو۔ ایک لحظہ۔ ایک پل۔ دم بھر
کی بات۔ لحظہ بھر کی بات (شرف) بچپن روح جو قفسِ گور میں ہوں بند۔ دم
بھر کی بات ہے کہ میں زندہ چمن میں تھا۔ دَم بھر میں۔ گھڑے گھڑے۔ ذرا سی
دیر میں۔ ایک پل میں۔ دم بھر میں کچھ دم بھر میں کچھ۔ صفت
ہر گھڑی بدلنے والا۔ (داغ) اپنے دِل کا حال ہے دَم بھر میں کچھ دَم
بھر میں کچھ۔ آگ لگ جائے الٰہی اِس اُمید و بیم کو۔ دَم بھرنا۔ لازم ۱ سانس
پھولنا۔ سانس چڑھنا۔ تھکنا۔ ہارنا۔ جیسے لڑتے لڑتے دم بھر گیا ۲ (کنایتہً)
محبت کا دعویٰ کرنا۔ کسیکو ہر وقت یاد کرنا۔ کسی کی ہر وقت ثنا و صفت کرنا۔
(آتش) یہ سودائے شہادت ہے بہانے سر کو لے قاتل۔ تری تلوار کا دم بھرتی
ہے جو رگ ہے گردن میں ۳ بیا ہوا کبوتر کا بولنا ۴ دعویٰ کرنا۔ (ذوق)
بھرتی ہے کیا کیا مسیحائی کا دم بادِ بہار۔ بن گیا گلزار عالم رشکِ صدر دار الشفا
۵ بھروسہ کرنا۔ کسی کا آسرا پکڑنا۔ دَم پخت۔ (ف۔ ایک قسم کا پلاؤ) مذکر
دیگ کی بھاپ روک کر یا مُنھ بند کرکے پکایا ہوا کھانا۔ وہ چیز جو پتیلی کا مُنھ
خام کرکے پکائی جائے۔ مرغ کے پیٹ میں رکھکر کوئی چیز پکائی جائے اُسکو بھی
دم پخت کہینگے۔ دَم پخت ہو کر رہ گیا۔ (کنایتہً) ناخوش ہو کر چُپ ہو گیا۔
دَم پر آنا۔ طعام کا تیاری پر آنا۔ بھاپ میں گلنے کے قریب آنا۔ جیسے پلاؤ
دَم پر آیا۔ دَم پر بنانا۔ دم پر بنا دینا۔ متعدی۔ (داغ)

دَم

کہو تو ہم نہ کہتے تھے نہ دیکھو آئینہ دیکھو۔ بنا دیتی ہے دم پر اچھی صورت ایسی ہوتی ہے۔ دَم پر پہنچانا۔ دَم پر بننا۔ (کنایۃً) جان پر آ بننا۔ ہلاکت کے قریب پہنچنا۔ (شاد) نہ پوچھو جو مریضِ عشق کے دل پر گزرتی ہے۔ کچھ ایسی دم پہ بنتی ہے کہ عیسیٰ دَم چراتے ہیں۔ دم پر چڑھانا۔ دھوکا دینا فریب میں لانا۔ سہاں لے شاد اُس عیسیٰ نفس نے۔ چڑھا کر دم پر آخر مار اُتارا۔ دَم پر چڑھ جانا۔ فریب میں آجانا۔ (فقرہ) کیا وہ کچی گولیاں کھیلے ہیں جو آپ کے دم پر چڑھ جائینگے۔ دَم پر چھوڑ دینا۔ کھانے کی چیز کو کوئلوں کی دھیمی آنچ پر چھوڑ دینا۔ (فقرہ) بس اب چاولوں کو دم پر چھوڑ دو۔ دَم پر لانا۔ فریب میں پھانسنا۔ (قلق) دم پہ لاتی ہوں تو ذرا دم لے۔ یہ ہوا اُوں پہ پیچ ذرا تھم لے۔ دم پہ دم۔ (ع م) (دیکھو دمبدم) دمِ پسیں۔ دیکھو دم واپسیں دم پھڑکنا۔ دَم پھڑک جانا ۱ کمالِ خواہش سے بیتاب ہونا۔ مضطرب ہونا (ناسخ) ذبح وہ کرتا ہی پہ چاہئے اے مرغِ دل۔ دَم پھڑک جائے تڑپنا دیکھکر صیاد کا ۲ فریفتہ ہونا (پر کے ساتھ) (آتش) تجھے تیر نگہ پر دم نہ کس نخچیر کا پھڑکا۔ نہ کی وابستگی کسی صید نے فتراک سے پیدا۔ دَم پھولنا۔ سانس چڑھنا۔ سانس نہ سمانا۔ دَم پھونکنا۔ رُوح ڈالنا۔ سانس ڈالنا۔ جسم میں جان ڈالنا۔ دم پیتے ہی۔ (آتش) یہ کماندار ہی ہے دم تک عاشق دلگیر کے۔ اِس نشانے کو اُڑا کر کتنے پیکے پر تیر کے۔ دَم تماچا۔ مذکر۔ ہندوستانی تلوار کی ایک قسم۔ پیش قبض نیمچہ۔ (وزیر) جان جائیگی دریچہ اُنکا تیغا ہو گیا۔ شوقِ نظارہ میں ہر دم دم تماچا ہو گیا۔ دَم توڑنا۔ جانکنی ہونا۔ سانس اُکھڑنا۔ مرنا۔ جان دینا۔ (ناسخ) صبحِ شبِ وصال ہے دم توڑتا ہوں میں۔ نالاں ہیں میرے غم میں مؤذن اذان نہیں۔ دَمِ تیغ۔ تلوار کی آبداری اور تیزی۔ دَمِ تیغ پر راہ ہونا۔ (کنایۃً) ہلاکت کا خطرہ ہونا۔ (انیس) لغزش یہاں خطا ہے تسلّی یہاں گناہ ہشیار اے قدم کہ دمِ تیغ پر ہے راہ۔ دَم ٹوٹنا۔ لازم۔ ۱ سانس اُکھڑنا۔ مرنا ۲ تیراک کا جیسے دم قادر نہ ہونا۔ سانس کا رُک جانا۔ قدم کا بڑھ جانا (جرأت) ہائے سبب کچھ محبت میں

دَم

دَم اپنا ٹوٹتا تب مقابل ہوئی تقدیر بُری پانی کی۔ دَم ٹھہرنا۔ لازم۔ ۱ سانس کا ٹھکانے سے ہونا۔ سانس کا قرار پکڑنا ۲ کنایہ ہے تسلّی اور تسکین سے۔ دم جھانسا دھوکا۔ فریب۔ چال۔ (دینا کے ساتھ) دم چرانا۔ متعدی ۱ اپنے تئیں مردہ ظاہر کرنے کے واسطے سانس روک لینا۔ حبسِ دم کرنا۔ (امانت) دم چرایا یہ قفس میں کہ کیا اُس نے رہا جعلسازی سے مرے دام میں صیاد آیا ۲ ٹالنا پہلو تہی کرنا۔ کسی کام کرنے سے بھاگنا۔ مثال کیلئے دیکھو دَم پر پہنچانا۔ دم چڑھنا ہانپنا۔ خلافِ معمول سانس کا کثرت کے ساتھ آنا۔ (ناسخ) کوچے قاتل میں پہونچکر سر ہوا مجھکو وبال۔ بوجھ اُترنے کی جگہ دم چڑھ گیا مزدور کا۔ دَم چلا جانا۔ (ع و) (پر کے ساتھ) فریفتگی ہونا۔ (فقرہ) مجھکو تمھاری ہر ایک بات پسند ہے میرا تو تم پر دم ہی چلا جاتا ہے۔ دَمِ چند۔ (ف) مذکر۔ چند لمحے (رشک) قیدِ ہستی سے چھٹا میں تو رہی یہ حسرت۔ کیوں دمِ چند گرفتار غمِ چندر ہا دَم چھوڑ دینا۔ لازم۔ مرجانا۔ دَم خشک ہونا۔ خوف کھانا۔ رعب غالب ہونا۔ خوف سے دم فنا ہونا۔ دَم خفا کرنا۔ ناخوش کرنا۔ رنج دینا۔ (رشک) تیرے ہاتھوں سے گلا بند ہوا کرے دم رقیبوں کا خفا کرتا ہوں۔ دَم خفا ہونا۔ جی گھبرانا۔ دَم گھٹنا۔ سانس رُکنا۔ (ناسخ) عشق سے یہ ہے کہ دم میرا خفا ہوتا ہے۔ گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا۔ دَم خَم۔ مذکر۔ ۱ تاب و طاقت۔ زور و قوّت۔ مضبوطی ۲ تلوار اور خنجر کی دھار اور خمیدگی (انیس) موجود کبھی ہر غول میں ورسب سے جدا بھی۔ دَم خم بھی لگاوٹ بھی صفائی بھی ادا بھی ۳ اوسان۔ حواس۔ ہوش۔ دَمدار۔ صفت ۱ جاندار۔ مضبوط ۲ باڑھ دار۔ دھار دار ۳ لچک کھانیوالی چیز کو بھی کہتے ہیں۔ دَم داعیہ۔ مذکر۔ دعوے۔ حوصلہ۔ (عاشق) دم داعیہ ہم سے لڑنے کا ہے۔ سر پہ ہی اجل سوار کیا ہے۔ دَم درود نہیں۔ ذرا طاقت نہیں۔ قریب مرگ ہے۔ (سرور) اب عیادت کو آئے سو وہ نہیں۔ دَم آخر ہے دم درود نہیں۔ دَم دعویٰ۔ مذکر۔ حوصلہ۔ اُمنگ۔ (فقرہ)

دَمْ

اِس مرثیے پر بھی اودھ میں ایک ایک عالی ہمّت نواب۔ رئیس تعلقدار
ایسا پڑا ہے کہ حاتم پہ شبخون مارنے کا دم دعوٰی رکھتا ہے۔ دَم دِلاسا۔ مذکر۔ چکنی
چُپڑی باتیں۔ تسلّی۔ (دینا کے ساتھ) (ظفر) دِل آشنا ہو کہ نا آشنا گلی میں ہی
پر آنچ دینگے اسے دم دلاسے کچھ ہی ہو۔ دَم دَم کی۔ ہر وقت کی۔ ہر لحظے کی۔
(داغ) کربلا سے شام تک دَم دَم کی جاتی تھی خبر۔ جا بجا تھے ڈاک پر سب
خطر رساں بیٹھے ہوئے۔ دَم دھاگا۔ مذکر۔ (لکھنؤ) دھوکا۔ فریب۔ جھانسا۔
بُتّا۔ حیلہ حوالہ۔ (شوق قدوائی) ہو لام وہ سلسلہ نکالو۔ دَم دھاگے کا جال
اُس پہ ڈالو۔ دَم دُھکدُگی میں ہونا۔ نزع کا عالم ہونا۔ (انیس) چھید ڈی ہی
گلا یہ لعینوں کے جی میں تھا۔ یاں کنٹھ بیٹھ جانے سے دَم دُھکدگی میں تھا۔ دَم
دیجانا۔ فریب بیجانا۔ دَم دینا۔ فریب دینا۔ بہکانا۔ دم دیکھنا۔ تیزی کی جانچ کرنا۔
(جلیل) کہئے ابھی اک دا پہ کٹ جائیں۔ دَم دیکھتے تھے فقط چھری کا۔ ۲ نزع کے
وقت سانس کو دیکھنا کہ وہ جاری ہے کہ بند ہوگئی۔ (شرف) یوں تو رات کٹتی ہے
تیرے مریض کی۔ اُٹھ اُٹھ کے لوگ دیکھتے ہیں دَم تمام رات۔ دَم دینا متعدی
۱ فریب دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ دَم میں لانا۔ (داغ) اِک آہ سرد بھر کے گیا طور یہ
بیخودی۔ اُسکو دیا یہ دَم کہ تجھے جان نذر کی۔ ۲ مرجانا۔ جان کا نکل جانا جیسے
رات کے دو بجے بچّے نے دَم دیا۔ (۳) پر کے ساتھ) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (مومن)
عبث الفت بڑھی تمکو وہ کب بیتا ہے دَم تمپر کہ مجھکو دیکھکر دشمن کلیجہ تھام لیتے ہیں
۴ پلاؤ پکانا۔ چاول پکانا۔ کباب پر چھوڑنا ۵ تلوار کو خم کرکے زور کرتے ہیں اصیل
ہوتی ہے تو نہیں ٹوٹتی اس طرح خم کرنے کو دَم دینا کہتے ہیں ۶ کسی پکی ہوئی خولدار
شے میں مُنہ کی ہوا پہنچانا تاکہ وہ پھول جائے (ذوق) دیتا ہے وہ مبارز جو دم اور
زیادہ۔ شیشے کی طرح پھولے ہیں ہم اور زیادہ۔ دَم رُکنا ۱ ضیق النفس کا
عارضہ ہونا۔ دَم گھٹنا۔ سانس کا گرفتہ ہونا۔ (جرأت) درد دِل کی
اب یہ شدّت ہے کہ آہ۔ دَم رُکا جاتا ہے جی کیا کیجئے ۲ دِل گھبرانا۔ جی
گھبرانا۔ دَم اُلٹنا۔ تنگ آنا۔ عاجز آنا۔ (مومن) یاں سے کیا دُنیا سے

دَمْ

اُٹھ جاؤں اگر کہتے ہیں آپ۔ رُک گیا میرا ابھی دَم کیوں اسقدر کہتے ہیں آپ
دَم رُکنا حبسِ دم کرنا ۲ عاجز کرنا۔ (آتش) دھجیاں کرکے رہ دامنِ صحرا
لوں گا۔ تنگ مجھکو نہ کرے دَم نہ گریباں روکے۔ دَم رہنا۔ زندہ رہنا (جلال)
کیا جو دنیا میں سلامت ہم رہے۔ تم قیامت تک جیو یہ دَم رہے۔ دَم زدن (ف)
دَم مارنا۔ کچھ کہنا۔ دَم سادھنا۔ حبسِ دم کرنا۔ سانس ضبط کرنا۔ سکوت اختیار
کرنا۔ حرکت نہ کرنا۔ (شوق قدوائی) وہ غافل رہے یہ بڑی بات ہے۔ بس اب
سادھ لو دَم یہی گھات ہے۔ دَمساز (ف) صفت ۱ مذکر۔ ہمدم۔ رازدار۔ دوست
۲ گانے یا نفیری وغیرہ بجانے کا کرآس دینے والا۔ دَمِ سرد۔ (ف)۔ آہ۔ دَمِ
سرد بھرنا۔ آہ کھینچنا۔ (راسخ) محشر ابھی بپا ہو دَمِ سرد اگر بھروں۔ دم سوکھنا
لازم۔ دیکھو دَم خشک ہونا۔ دَم سُولی پر ہونا (کنایۃً) جان خطرہ میں ہونا۔
نہایت پریشان ہونا۔ (اوج) سناں کا نالوں کی دہشت سے دم تھا سولی پہ
کہ بند بند کو بُرِش کا غم تھا سولی پہ۔ دَم سے ۱ حیلے سے۔ دھوکے سے ہنسی
یا مذاق سے ۲ اپنی ذات سے۔ دم سے لگنا۔ کسی کی ذات سے وابستہ ہونا (دبیر)
یہ نہ جانا ہے مرے دَم سے لگی اک بیمار۔ رُوکے مجرا تو لیا اور نہ کہا برخوردار۔ دَم
شُماری۔ مونث۔ مرتے وقت کی سانسیں گننا۔ (راسخ) ہے دم شماریوں سے
مجھے کام ہجر میں۔ دُوری ہیں اُنکے پاس ہے انفاس چند کا۔ دَمِ صبح۔ (ف) بمعنی
صبحدم محققین کی یہ رائے ہے کہ دَمِ صبح اس معنی میں صحیح نہیں ہے۔ بلکہ بمعنی
پَو پھٹنا ہے۔ دَم ضیق میں کرنا۔ تنگ کرنا۔ زچ کرنا۔ (شرف) کرو نہ ضیق میں
دَم اپنے عشق بازوں کا۔ مسیح ہو کے مریضوں کو دق کیا نہ کرو۔ دمِ عیسٰی۔
دمِ عیسوی۔ (مٹّی کا پرندہ بنا کر اُس میں جان ڈالنا حضرت عیسٰی کا معجزہ تھا)
مذکر۔ صحت بخش۔ جان ڈالنے والا۔ (سحر) دَمِ عیسوی ہے چمن کی ہوا۔
کہ جان آئی جب کوئی جھونکا چلا۔ (قدر) کیا غم ہے اسے جنوں جو
ذرا ہم میں دَم نہیں۔ باد بہار بھی دمِ عیسٰی سے کم نہیں۔ دَم غلط
کر دینا۔ (عو) گھبرا دینا۔ پریشان کر دینا۔ (جان صاحب)

دَم

کھکر چلو چلو اری تو جان کھا گئی - باندی نے کر دیا ہے مرا اُوہی دَم غلط
دَم غنیمت ہی - متبرک ہی - قابلِ قدر ہے جیسے اِس زمانہ میں اُنکا دم
غنیمت ہے ؎ پھر اتنا بھی نہیں لے داغ کوئی - غنیمت ہی جہاں میں دم ہمارا -
دَم فنا کرنا - ہلاک کرنا - مار ڈالنا - (آتش) دم فنا دیکھنے والوں کا کیا کرتا ہے -
سیفئ عالِ کو اشارہ ہی ترے ابروکا - دَم فنا ہونا - لازم - جان نکلنا -
جان جانا - جیسے دام دیتے ہوئے دم فنا ہوتا ہی - (ناسخ) قاصدی کا کام تجھ سے
اے صبا ہو جائیگا - یا تو بخیں حسرت میں اپنا دم فنا ہو جائیگا ۲ ڈرنا - خوف
کھانا - رعب غالب ہونا - (فقرہ) اُستاد کی آواز سے لڑکوں کا دَم فنا ہوتا ہے -
دَم قدم - مذکر - حیات - زندگی - سلامتی - ہستی - وجود - (فقرہ) یہاں تو تمھارا
ہی دَم قدم کی برکت ہے - (نصیر) دشت میں مجنوں ہوا اب نے کوہ میں فرہاد ہے -
دم قدم سے اپنے اقلیمِ جنوں آباد ہے - دَم قدم ثابت ہونا - صحیح سالم ہونا - (بحر)
ہاتھ اُٹھانے کے نہیں ہم جستجوئے یار سے - جبتک اپنا دم قدم ثابت ہے
ہم سیّار ہیں - دَم قدم سے لگا رہنا - وابستہ رہنا - ساتھ نہ چھوڑنا (داغ)
کسی کوچہ میں جب ہم اچھی صورت دیکھ لیتے ہیں - لگی رہتی ہے اپنے دم قدم
سے وہ زمیں برسوں - دَم قدم کی خیر - دُعاے فقرا - جان کی سلامتی کی دعا - دَم
قفس کرنا - (اعو) دَم گھبرانا - (جانصاحب) کروں کیا ریزیں بینا قفس
کرتا ہے دَم میرا - جیٹ یاروں نے رکھا نام ہے عنقا سخاوت کا - دَم کا دما
ہے - مثل - دَم کے ساتھ دنیا کی رونق ہے - دَم کا دھاگا - دَم کا دھاگے سو
استعارہ کرتے ہیں (محسن) ذرا جان تک پیرہن میں نہیں - کوئی دَم کا
دھاگا کفن میں نہیں - دَم کا مہمان - جلد جانیوالا - دَم کرنا ۱ پلاؤ پکانا (فقرہ)
سیر بھر چاول دَم کر دو ۲ افسوں یا منتر یا دعا یا کوئی اسم پڑھ کر پھونکنا -
(ناسخ) معجز سے ہیں جیا پر راست کہئے یا مسیح - نام کس کا لیکے مجھپر
آپ نے دَم کر دیا - دَم کشی (ت) صفت - وہ جو گانے بجانے میں دوسرے
کی آواز میں آواز ملائے - دَم کشی - (ت) مونث - گانے بجانے میں

دَم

دوسرے کی آواز میں آواز ملاکر مدد کرنا - مثال کیلئے دیکھو دم کھا رہنا
دَم کو لے رہنا - دَم لیکر بیٹھ رہنا - (دہلی) ۱ سانس نہ لینا - دَم نہ مارنا خاموش
ہو بیٹھنا - چپ ہو جانا - ٹال جانا - دَم کھا رہنا - (دہلی) چپ ہو رہنا
(میر) مرغانِ باغ سے نہوئی میری دَم کشی - نالے کو سُنکے وقتِ سحر دَم ہی کھا
گئے - دَم کھانا ۱ جان کھانا - دماغ چاٹنا - بار بار تقاضا کرنا یا بولنا - دق
کرنا ۲ (کنایۃً) خاموش رہنا - چپ رہنا - دَم نہ مارنا ۳ صبر کرنا - تحمل
کرنا - دَم لینا ۴ فریب میں آنا - دھوکے میں آجانا ۵ کھانے کی دیگ یا دیگچی کا
دیگدان سے نیچے اُتار کر کوئلوں کی دھیمی آنچ پر چھوڑنا - (جانصاحب)
دَم نہ کھانے پائے جو ہانڈی ہو گیا بھیجا ابذیذ - دَم کھٹکے میں پڑنا -
تذبذب ہونا - (شوق قدوائی) وہ بھی ہیں اجل بھی ہی نکلے کہ نہ نکلے یہ
کھٹکے میں پڑا اُبتو اٹکا ہوا دم میرا - دَم کھینچنا - لازم - نزع میں
سانس کا اوپر چڑھنا - دَم لوٹنا - دَم اُکھڑنا ؎ یا دِ ابرو
میں سسکتا ہوں میں بسمل کی طرح - کھینچ رہا ہے دَم رگوں سے
تیغ قاتل کی طرح - دَم کھینچنا - (کنایۃً) ۱ خاموش رہنا ۲ کش
لگانا - حقّہ کا گھونٹ لینا - دَم کے دَم - تھوڑی دیر - ایک لحظہ -
(مومن) اتنی فرصت دے ستمگر کہ پہنچ جائے اجل - دَم کے دَم
اور بھی سینے سے میرے تیر نہ کھینچ - دَم کے دَم میں - ذرا سی دیر میں
لمحہ بھر میں - پل بھر میں - لحظہ بھر میں ؎ داغ گھبراؤ نہیں اب
کوئی دَم کے دَم میں - لو مبارک ہو ترقی کی بھی ساعت آئی -
دَم کی روشنی - (کنایۃً) ذات کا فیض - (شعور) صدمۂ بادِ حوادث سے
ہے محفوظ وہ - کشور آباد میں ہی جسکے دم کی روشنی - دَم کے ساتھ تا زندگی
(ناسخ) تا زندگی رہا ہی اگر جام جم کے ساتھ - مانند خون شراب پیالی پئے دَم کیسا کھ
دَم کے ساتھ لگا ہونا - پیچھا نہ چھوڑنا - ہر وقت ساتھ ہونا کی جگہ - دَم گلے میں اٹکنا - نزع کی حالت
سانس کا گلے میں اٹکنا (قدر) کو چۂ شمشیر کو کیا میر اجل نزدیک ہے دم گلے میں آکے اٹکا ہو تیرے بیمار کا

دم

دم گھبرانا۔ خفقان ہونا۔ وحشت ہونا۔ (ناسخ) میرا دم گھبرا کے کرجاتا سفر
گریہ آتا اور دم بھرنا مہ بر۔ دم گھٹا جاتا ہے۔ دم گھبرایا جاتا ہے۔ (امیر)
مل کے بیٹھا میں شب وصل تو جھنجھلا کے کہا۔ دم گھٹا جاتا ہے گرمی سے
ذرا تو سرکو۔ دم گھٹنا۔ لازم۔ سانس رکنا۔ انقباض نفس ہونا۔ دم بند ہونا
جی گھبرانا۔ دم رکنا بیشتر دھوئیں یا تاریکی کے واسطے مستعمل ہے۔ (بحر) نفس
رہیں جو یار کی بزم تمام شب۔ گھٹتا رہا دھوئیں سے مرا دم تمام شب (ناسخ)
کیا آج کیا ہے شب فرقت نے اندھیرا۔ گھٹتا ہے دم اس سے دیدۂ بیدار لگے ہیں۔
دم گھونٹ گھونٹ کر رکھنا۔ مرضی کے خلاف اور زبردستی رکھنا۔ تنگی میں رکھنا۔
قفس میں رکھنا۔ دم گھونٹ گھونٹ کر مارنا۔ متعدی۔ جلا جلا کر مارنا۔ نہایت
تنگ کرنا ؎ جلتا ہوں ذوق قید سے ہستی کے چھوٹ کے۔ یہ قید مار ڈالے گی
دم گھوٹ گھوٹ کے۔ دم گھوٹنا۔ سانس کی آمد و شد کو روکنا۔ (ذوق نے
گھوٹنا۔ بروزن پھوٹنا دم کے واسطے کہا ہے) ؎ جلتا ہو ذوق قید سے
ہستی کی چھوٹ کے۔ یہ قید مار ڈالے گی دم گھوٹ گھوٹ کے۔ ٹوٹ پھوٹ
قافیہ ہیں۔ دم لب پر آجانا۔ دم لبوں پر آنا۔ جاں بلب ہونا۔ (ناسخ) شکوہ
کرتا ہے زبان حال سے بیداد کا۔ کھنچ کے لب پر آگیا دم خنجر جلاد کا۔ دم
لگانا۔ کش کھینچنا۔ حقہ پینا۔ حقے کا گھونٹ لینا۔ چرس اڑانا۔ (مصحفی) گر انجمن میں
شگفتہ گلشنوں کی بو آئی ہے۔ ٹھہرے ذرا چلم کا کوئی دم لگائے شمع۔ دم لگنا
حقہ کا دھواں دماغ کو چڑھ جانا۔ سر پھرنا۔ نشہ کا اثر ہو جانا۔ دم لو۔ ٹھہرو۔ صبر
کرو۔ جلدی نہ کرو۔ دم لیلو۔ آرام لیلو۔ دم لینا۔ لازم۔ سانس لینا ۔ آرام
لینا۔ تھوڑی دیر کام کرکے سستانا۔ توقف کرنا۔ قیام کرنا۔ (میر) مرگ اک
ماندگی کا وقفہ ہے۔ یعنی آگے چلیں گے دم لیکر ؎ ماننا۔ باز آنا۔ چپکا رہنا۔
(امانت) ہم بھی خالق سے نہ بے داد لئے دم لینگے۔ تم اچھا جو آیا وہ ستم
بیداد ہوں پر۔ دم لینے کی فرصت۔ دم لینے کی مہلت۔ بہت کم فرصت۔ تھوڑا سا
وقفہ۔ (ناسخ) مجھکو دم لینے کی فرصت کبھی نہ دنیا نے ملی۔ (ظفر) کیونکہ یا بند کی

دم

فرصتیں دم لینے کی مہلت نہ دیتی تھیں۔ دم مارنا۔ (فارسی میں دم زدن)
بات کرنا۔ سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو دم نہ مارنا۔ شیخی مارنا۔ دعوی
کرنا ؎ آتش پہ کس کی چاہ کا دم مارتے ہو تم۔ وہ دلربا ہے دشمن جاں
دوستدار کا۔ اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے۔ اور دم بھرنا مستعمل ہے۔
دم مارنے کی بات نہیں۔ عذر کرنے کا محل نہیں (جرأت) آہ کرنے کی بھی
طاقت نہیں ہیہات نہیں۔ آہ کیا کیجئے دم مارنے کی بات نہیں۔ دم مارنے کی
جگہ نہیں۔ کچھ بس نہیں چلتا۔ بے اختیاری ہے۔ دم مارنے والا۔ مذکر۔
دخل دینے والا۔ منہ سے بات نکالنے والا۔ دم مرگ۔ مرنے کے وقت۔ نزع کا
وقت۔ (رشک) لذت زیست سے خوش ہے دل ناشاد عبث۔ دم مردن
کی فراموش ہوئی یاد عبث۔ بعضے اس جگہ دم مرگ ہی کہتے ہیں۔ دم میں
دم بھر میں۔ فی الفور۔ (امانت) سخت جانی نے مری پھیر دیا منہ قاتل کا دم میں۔
دل کڑا کرکے اگر خنجر فولاد آیا۔ دم میں آنا۔ دھوکے میں آنا۔ (مومن) دم میں
ہما رہے وہ ستم ایجاد آگیا۔ دم میں دم آنا۔ لازم۔ پژمردگی دور ہونا۔ اطمینان
حاصل ہونا۔ (مومن) تیرے آتے ہی دم میں دم آیا۔ ہو گئی یاس امیدواری
کی۔ دم میں دم رہنا۔ لازم۔ جان سلامت رہنا۔ جیتا رہنا (میر) ٹھہر رہا
جب تک کہ دم میں دم رہا۔ دم کے جانے کا نہایت غم رہا۔ دم میں دم نہ رہنا
قوت نہ ہونا۔ سکت نہ ہونا۔ (عاشق) اب جان کو اب غم نہیں ہے۔ یہ جانتے
دم میں دم نہیں ہے۔ دم میں دم ہونا۔ لازم۔ بقائے حیات ہونا۔ زندگی
ہونا۔ (آتش) دیدۂ مشتاق کو منظور نظارا ہے۔ دم ترا بھرتے ہیں جب تک دم
جب تک کہ اپنے دم میں ہے۔ دم میں رکھنا۔ فریب میں رکھنا۔ دم میں رہنا
فریب میں رہنا۔ (داغ) وعدۂ وصل پہ ہر اک کو لگائے رکھنا۔ کرنا ناز کی
دھوکے میں اسی دم میں ہے۔ دم میں لانا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا
جھانسا دینا۔ دم ناک میں آنا۔ دم بناک آمدن۔ دم آنا مستعمل ہے۔ لازم۔ عاجز
ہونا۔ تنگ ہونا۔ زندگی سے بیزار ہونا۔ (رنگین) فلک سے کہاں تک ستم آیا یہ

دمادم

ساتھ ساتھ رہنا۔ (حسرت) وہ عورت ذات کہاں کہاں دُم کے پیچھے
پھرے۔ کچھ میں اُن کی نوکر تو ہوں نہیں کہ دُم کے ساتھ ساتھ پھروں۔
دُم گزا۔ تچھلا۔ وہ کپڑے یا کاغذ کی دھجّی جو چھوٹی کنکیا میں لگاتے ہیں۔
(کنایۃً) جو ہر وقت ساتھ رہے۔ دُم میں ٹوٹنا باندھ کے چوراہے پر چھوڑ دینا۔
گدھے کی دُم میں ٹوٹنا باندھ کے چوراہے پر چھوڑ دیتے ہیں تاکہ اُسکو
ایذا ہو۔ (کنایۃً) مضحکۂ اطفال بنانا کی جگہ بول چال میں ہے۔ دُم میں گھُسنا
لازم۔ خوشامد میں رہنا۔ پیچھے لگا رہنا۔ خوشامد کے مارے ساتھ رہنا
دُم میں نمدا یا رسّا باندھنا۔ (کنایۃً) مضحکۂ اطفال بنانا۔ (انشا) فدوی
دُم میں نمدا باندھ اُسے چاندنی کو سونپ۔ رکھے اُسے بیچ جو کہ امام اُمم
کے ساتھ۔ دُم ہلانا۔ کتّے کا خوشامد کی علامت ظاہر کرنا۔ خوشامد کرنا۔
چاپلوسی کرنا۔

دَمادَم۔ (ف) پے در پے۔ متواتر۔ (شعور) یقیں ہوا جگر و دل نہیں
ہے باقی۔ میانِ اشک دَمادَم لہو نہیں آتا۔

دماغ۔ (ع) بکسر اول۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ یہ لفظ بکسر اول ہے
فارسیوں نے بفتح اول بھی جائز کر لیا) مذکر۔ مغز۔ بھیجا۔ سر کا گودا۔ (ف) (کنایۃً)
غرور۔ تکبّر۔ گھمنڈ۔ (امیر) ہر ذرّہ آفتاب سے کرتا ہے ہمسری۔ اللہ رے دماغ
ترے پائمال کا۔ عقل۔ دانائی۔ سمجھ۔ فہم۔ جیسے عالی دماغ یعنی عالم فہم۔ (اردو)
تاب۔ برداشت۔ سہار۔ (غالب) غم فراق میں تکلیف سیر باغ نہ دو۔ مجھے
دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا۔ (اردو) ہوش۔ حواس۔ اوسان۔ (رشک)
لیں گے خدا کے عشق سے اجر بالقتل۔ رندوں کو کب دماغ صیام و نماز کا۔
دماغ اُٹھنا۔ ناز برداری کی جگہ۔ (ناسخ) میرا دماغ خلد میں حوروں سے اُٹھ چکا
تھی جھڑکی تیرے سینے دوپٹے کی بو پسند۔ دماغ آسمان پر۔ دیکھو آسمان۔ دماغ
اُڑنا۔ دیکھو اُڑنا۔ دماغ اوج فلک پر ہونا۔ دماغ آسمان پر پہنچنا۔ (شعور)
آجکل اوج فلک پر ہے حسینوں کا دماغ۔ کہکشاں اُن کے لئے شملۂ دستار ہوا اب

دماغ

دماغ اونچا ہونا۔ (کنایۃً) مغرور ہونا۔ (داغ) عشّاق کی کثرت سے دماغ اور ہے
اُس کا۔ یہ جنس گراں جوشِ خریدار کے باعث۔ دماغ بحث۔ (ف) مذکر۔
بحث کی تاب و طاقت۔ (اوج) کہا شجاعت نے دماغ بحث نہیں۔
کسے پسند ہو طول فضول اور بدیں۔ دماغ بڑھا دینا۔ مغرور کر دینا۔ (راسخ) آئینے نے
بڑھا دیا ہے دماغ۔ خودستائی زیادہ ہوتی ہے۔ دماغ بڑھنا۔ زیادہ نازک
دماغ ہونا۔ زیادہ مغرور ہونا۔ (قدر) خوشامدوں کی ہو انتہا کچھ ابھی ابھی کہہ چکا ہوں
کیا کچھ۔ بڑھا ہے معشوقیت سو کچھ دماغ دربانِ پاسباں کا۔ دماغ بہکنا۔ باؤلا
ہو جانا۔ (راسخ) ہے چاہِ ذقن پہ طبع مفتوں۔ بہکا ہے دماغ باؤلی کا۔ دماغ
پھونک کے خالی کرنا۔ (عو) بک بک سے دماغ خالی کرنا۔ (جان صاحب)
بیوی خانم پھونک کے خالی کرا اپنا دماغ۔ بے ادب لڑکا تھا کتّا بن گیا سسرال کا
دماغ پریشان کرنا۔ متعدی۔ حواس باختہ کرنا۔ بک بک کر دق کرنا۔ طبیعت مکدّر
کرنا۔ (ناسخ) کیا پریشان غل سے کرتا ہے دماغ۔ کچھ خبر قاصد کی بھی لائے دماغ ہو
دماغ پریشان ہونا۔ لازم۔ دماغ پھرانا۔ زیادہ بکنے سے دماغ پریشان کرنا۔
(عاشق) کون اپنا دماغ اب پھرائے۔ تم جا کے یہی کہو وہ آئے۔ دماغ
پھر جانا۔ دماغ پریشان ہونا۔ سڑی ہو جانا۔ دماغ تازہ کرنا۔ متعدی دماغ
تازہ ہونا۔ دماغ تر ہونا۔ دماغ کو آرام اور تازگی پہنچنا۔ (آتش) تازہ ہو
بادِ بہاری سے نہ بلبل کا دماغ۔ دماغ جھڑنا۔ لازم۔ (کنایۃً) غرور دور ہونا۔
گھمنڈ نکلنا۔ دماغ چاٹنا۔ متعدی۔ بکنا۔ (عاشق) کہتا تھا مرا نہ سر پھراؤ
بس بس نہ دماغ چاٹے جاؤ۔ دماغ چٹ۔ (عم) صفت۔ بکواسی۔ بکّی
دماغ چرخ پر چڑھ جانا۔ (کنایۃً) مغرور ہو جانا۔ (ناسخ) اُس کے عارض تاباں
سے جو تشبیہ دی۔ چڑھ گیا چرخ چہارم پر دماغ آفتاب۔ دماغ چل جانا۔
لازم (کنایۃً) اترا جانا۔ سڑی ہو جانا۔ (جلیل) دشت گردی کا نتیجہ تم نے
دیکھا اے جنوں۔ پاؤں کے ہاتھوں دماغ اپنا چل کر رہ گیا۔ دماغ چوتھے
فلک پر ہونا۔ (کنایۃً) بہت مغرور ہونا۔ (شرف) چوتھے فلک پہ جا سے

دماغ

دماغِ مسیح ہے عیسیٰ نفس ہوئے ترے حُسنِ کلام سے۔ دماغ چوٹنا۔ (عم)
صفت۔ مذکر۔ مغرور۔ متکبّر۔ خود پسند۔ گھمنڈی۔ دماغ چلا۔ مونث کے لئے
دماغ چوٹی۔ دماغ خالی کرنا۔ متعدی۔ بک بک کے دماغ پریشان کرنا۔ کسی
بات کو سمجھانے یا سمجھنے کی کامل کوشش کرنا۔ (رشک) ہوش سے خالی ہے
سر میرا فراقِ یار میں۔ نَے نوازی میں تو اسے مطرب نہ کر خالی دماغ۔ دماغ
خالی ہونا۔ لازم۔ دماغ خشک ہونا۔ دماغ میں تازگی نہ رہنا۔ (مثل) ساغر
خشک تا سنج کا دماغ۔ بے شراب ارغوانی ہو گیا۔ دماغدار۔ (ف) صفت۔
مغرور۔ متکبّر۔ (رشک) ہجر جہاں میں ڈوبے ہزاروں دماغدار۔ افراط سے
عبث نہیں کا سے حباب ہے۔ دماغداری۔ مونث۔ غرور۔ دماغ درست
رہنا۔ دماغ کا صحت کی حالت میں رہنا۔ (کنایۃً) تکبّر یا غصّہ نہ ہونا۔ دماغ
درست ہونا۔ دماغ صحیح ہونا۔ غرور نہ ہونا۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ غصّہ نہ ہونا۔ (آتش)
وہی بہار کا عالم ہے باغ میں تا حال ہے دماغ ہوا سے چمن درست۔ دماغ کھینچنا
لازم۔ (کنایۃً) مغرور ہونا۔ متکبّر ہونا۔ اترانا۔ (رشک) طرّۂ گُل زیبِ دستار
آپ نے جب سے کیا۔ خازنِ جنّت سے کم رکھتا نہیں عالی دماغ۔ طاقت رکھنا
بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (شرف) نہ سونگھیں یار کی خوشبو گُلوں کی بُو
سونگھیں۔ دماغ ہم پہ نسیمِ سحر نہیں رکھتے۔ دماغ روغن۔ مذکر۔ ناس۔ ہلاس۔
دماغ ساتویں آسمان پر ہونا۔ دیکھو آسمان پر دماغ۔ دماغ سڑنا۔ (عو) دماغ کا
بدبو کی وجہ سے پریشان ہونا۔ دماغ سوزی۔ دماغی محنت۔ دماغ سے نئی اُترتی
ہے۔ دماغ سے نئی بات نکلتی ہے۔ (داغ) ہر وقت تازہ فقرہ ہے اُن کی زبان پر
ہر دم نئی اُترتی ہے ان کے دماغ سے۔ دماغ عرش پر۔ دیکھو عرش پر دماغ۔ دماغ کا
خلل۔ سودا۔ جنون۔ دماغ کچھ اور ہو جانا۔ (کنایۃً) اترانے لگنا۔ (جان صاحب)
اجی ہو گیا کچھ اور دماغ جب سے جانے لگے دربار میں شہزادوں کے۔ دماغ
کرنا۔ (کنایۃً) اترانا۔ غرور کرنا۔ تمکنت کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ (رشک) پھول
اُڑ کے آشیانۂ بلبل میں کب گئے۔ بلبل سے کرتے رہتے ہیں اربابِ زر دماغ

دماغ

دماغ کو چڑھ جانا۔ (عو) تمباکو وغیرہ کا اثر دماغ پر پہنچ جانا جس سے
سر گھوم جائے۔ دماغ کو گرمی چڑھنا۔ (کنایۃً) کمال غرور ہونا۔ اترانا
(جان صاحب) پکڑ کے بال میں یا پوش اس کے مار آئی۔ چڑھی دماغ کو گرمی
تھی سب اُتار آئی۔ باشتری ہو جانا۔ دماغ کھانا۔ دماغ کھا لینا۔ بک بک کے
پریشان کرنا۔ (رشاد) جو تیری سنتے ہے یہ کس کا دماغ۔ نہ بک بک کے ناصح
مرا کھا دماغ۔ دماغ کی گرمی اُتارنا۔ گھمنڈ مٹانا۔ جوش کو ٹھنڈا کرنا۔ دماغ
کی لینا۔ غرور کرنا۔ مغرور بننا۔ (فقرہ) انھوں نے چھیڑ چھیڑ کر صاحب سلامت
کی آنے جانے لو کا دماغ کی تو مجھے لینا نہیں آتی آنے جانے لگا۔ دماغ کے
کیڑے جھڑنا۔ (عو) سمجھاتے سمجھاتے یا بکتے بکتے پریشان ہو جانا۔ دماغ لوٹنا
(عو) کوئی چیز نظر میں نہ سمانا۔ بدحواس ہونا (فقرہ) جن کے دیدے پھٹے ہیں
دماغ لوٹے ہوئے ہیں۔ دماغ مغز سے خالی ہونا۔ دماغ کا کمزور ہو جانا۔ (رشک)
کیا ہو تاثیر نصیحت زاہدانِ خشک میں۔ تن ہوا خالی لہو سے مغز سے خالی دماغ
دماغ میں اور بُو ہونا۔ دماغ میں دوسری سنسن ہونا۔ (اسیر) بوئے یوسف مصر سے
کنعاں میں لائی ہے صبا۔ اب دماغ حضرت یعقوبؑ میں بُو اور ہے۔
دماغ میں بُو سمانا۔ دماغ میں کوئی دُھن ہونا۔ (آتش) کیا چمن شگفتہ ہیں
کیا بہار آئی ہے۔ کیا دماغ بلبل میں بُوئے گُل سمائی ہے۔ دماغ میں خلل
آنا۔ دماغ میں خلل ہونا۔ اختلالِ حواس ہونا۔ مالیخولیا ہونا۔ جنون ہونا
دماغ میں ہوا بھر جانا۔ دماغ میں کوئی دُھن سما جانا۔ (شعور) رہتی ہے
تا مرگ ہوس مال و جاہ کی۔ بھر جاتی ہے دماغ میں جس کے ہوائے عشق
دماغ نکل جانا۔ غرور جاتا رہنا۔ (رشک) وہ زلف متکبّر جو پریشان
ہو گئی۔ سارا دماغ عنبرِ سارا نکل گیا۔ دماغ نہ ملنا۔ نہایت متکبّر ہونا۔
غرور سے کسی کی طرف متوجّہ نہ ہونا۔ فصلِ گُل میں سیرِ گلشن کو نہ جانا چاہئے
ان دنوں ناسخ دماغِ باغباں ملتا نہیں۔ دماغ نہ ہونا۔ بد دماغ ہونا۔
دماغ ہونا۔ لازم۔ غرور ہونا۔ تمکنت ہونا۔ (داغ) ایسی کیا بُو سما گئی تم کو۔

دمامہ

ہم سے جو اس قدر دماغ ہوا۔ دماغی صفت ۱۔ دماغ سے نسبت رکھنے والا ۲۔ (عو) مغرور۔ دماغدار۔

دَمامہ۔ (ف) مذکر ۱ نقارہ۔ (کنایۃً) عو۔ رونق۔ چہل پہل (فقرہ) بیگم صاحب کے دم کا دمامہ ہے۔

دَماں۔ (ف) صفت۔ تیز چلنے والا۔ جیسے پیل دماں۔

دَمانا۔ متعدی۔ (لکھنؤ) تلوار کو جھکانا۔ اُس کی پختگی اور خامی کے امتحان کیلئے۔ (ناسخ) یار کی ٹیڑھی نگہ بھی لطف سے خالی نہیں۔ ہو اگر تلوار اصیل اُسکو دمانا چاہیئے۔

دمانک۔ (ہ۔ بفتح اول وچارم بروزن یکایک) مونث۔ قرابین۔ ایک قسم کی نازک بندوق جو گھوڑے پر بیٹھکر چلائی جاتی ہے

دَمدمہ۔ (ف) مذکر۔ مصنوعی قلعہ۔ مورچہ۔ دُمدمس۔ وہ قلعہ جو لڑائی کے وقت تھیلوں میں خاک بھر کر بنا لیتے ہیں۔ دَمدمہ باندھنا۔ متعدی۔ مورچہ بندی کرنا۔

دمرک۔ (ہ۔ بروزن مَترک) مذکر۔ چمڑے کا وہ گول ٹکڑا جو تکلے میں لگاتے ہیں۔

دَمڑ چا۔ مذکر۔ پتنگ جو دمڑی میں بکتا ہے اس کا مونث دمڑیچی ہے۔

دَمڑی۔ (ہ) مونث ۱ پیسہ کا چوتھا حصہ۔ چھدام ۲ چوتھا حصہ۔ چوتھائی ۳ کچے پچپیں بگیوں کو بھی دمڑی کہتے ہیں۔ دمڑی کا سٹے باز۔ ایک کھلونا جس سے بچے کھیلتے ہیں۔ دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی (یا) دمڑی کی بلبل ٹکا ہشکائی۔ مثل۔ اصل قیمت کم اور خرچ زیادہ۔ وہ چیز جس پر قیمت سے زیادہ خرچ بیٹھے۔ دمڑی کے تین تین۔ (کنایۃً) صفت۔ نہایت ارزاں۔ کوڑیوں کے مول۔ دمڑی کی ہانڈی لیتے ہیں تو اُسے بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں۔ مثل۔ ہر ایک کام سوچ سمجھکر کرنا چاہئیے۔ دمڑی کی ہانڈی گئی کتے کی ذات پہچانی۔ مثل۔ کسیقدر نقصان ہوا مگر تجربہ حاصل ہوگیا۔ دمڑی نہ جائے پر چمڑی جائے۔ مثل۔ بڑا بخیل ہے۔ ایذا سہتا ہے لیکن کوڑی خرچ نہیں کرتا۔

دن

دَمڑے۔ (ہ) مذکر۔ (جمع) (تحقیر سے) دام۔ روپے۔ دمڑے خرچنا۔ دام لگا کر مول لینا۔ خرید کرنا۔ جیسے کونسے تم نے مجھپر دمڑے خرچے تھے۔ دمڑے کرنا۔ بیچکر نقد روپے کر لینا۔

دَمک۔ (ہ۔ بروزن چمک) مونث۔ چمک۔ دُرخشندگی۔ تمتماہٹ۔ چہرے یا سونے کی چمک۔ (غالب) رُخِ روشن کی دمک گوہرِ غلطاں کی چمک۔ کیوں نہ دکھلائے فروغ مہ و اختر سہرا۔ دمکنا۔ (ہ) لازم۔ چمکنا۔ جھلکنا۔ درخشاں ہونا۔ تاباں ہونا۔ (طلا۔ جواہر۔ حسن۔ رنگ کے واسطے بیشتر بولتے ہیں) چمک دمک کا فرق۔ چمک کے لئے نور لازمی ہے اور نور سپیدی دینے والی چیز ہے۔ دمک کے لئے سپیدی نور کی لازمی نہیں بلکہ مخصوص ہے سرخی کے لئے۔ جیسے سونے کی دمک۔ کندن کی دمک۔ سونے کا رنگ اگرچہ زردی لئے ہوتا ہے مگر در اصل سرخ ہے۔

دَمکلا۔ (ہ۔ دم۔ دبانا۔ کلا مشین۔ بروزن مرتبا) مذکر۔ پانی چڑھانیکی کل۔ پچکاری۔ دُخانی کل۔

دُمّل۔ دیکھو دُنبل۔

دَمن۔ (بروزن چمن) مونث۔ نل کی معشوقہ جو ہندوستان کے ایک راجہ کی بیٹی تھی اِن دونوں کا قصہ فیضی نے لکھا ہے جو نلدمن کے نام سے مشہور ہے۔

دَمنا۔ دمانا کا لازم۔ (نفیس) کیوں ٹوٹ گئے مورچے کیوں صف نہیں جمتی۔ شمشیر لگی جو ہے وہ ہرگز نہیں دمتی۔

دَمِہ۔ (ف) مذکر ۱ دھونکنی ۲ (اُردو) سانس کا روگ۔ ضیق النفس۔

دمی۔ (ف) مونث۔ چھوٹی سی گڑگڑی۔ ایک قسم کا چھوٹا حقّہ۔

دَن۔ (ہ) مونث ۱ آواز جو توپ بندوق چھوٹنے سے ہوتی ہے دہلی میں اسجگہ دمن ہے ۲ تڑاق۔ دن سے۔ تڑاق سے۔ (ریاض) وہ ٹوٹی توبہ وہ دن سے اُڑا کاگ۔ غضب گولی نشانے پر پڑی ہے۔ دنادن۔ توپ بندوق کی متواتر آواز

دِن

چوٹ یا ضرب کی پے درپے آواز۔

دِن۔ (ھ) مذکر۔ ۱ روز۔ ۲ صبح۔ تڑکا۔ فجر۔ (فقرہ) اُٹھو دن ہوگیا۔ ۳ زمانہ۔ دَور۔ وقت۔ (اوج) اُس نے کہا ایسے بہت احسان کئے ہیں۔ جانباز اسی وقت اسی دن کے لئے ہیں۔ ۴ موسم۔ رُت۔ (سحر) جنوں کا جوش ہے فصلِ بہار کے دن ہیں۔ ۵ طالع۔ بخت۔ نصیب۔ اِس معنی میں بطور جمع استعمال میں ہے۔ (جرأت) کب اُس سے ہوگی ملاقات میں یہ پوچھوں ہوں۔ ذرا تو دیکھ منجم مرے ستارے دن۔ ۶ ساعت۔ (رشک) خاتمِ دستِ سلیماں مرے ہاتھ آئی ہے آج۔ پوچھتی ہے آنے کو وہ غیرتِ بلقیس دن۔ دیکھو کیا دن تھے۔ **دِن آنا۔** لازم۔ ۱ موسم آنا۔ رُت آنا۔ (فقرہ) برسات کے دن آئے اور کیڑے مکوڑے پیدا ہوئے۔ ۲ وقت آنا۔ وقت مقررہ کا آنا۔ ۳ (عو) ایّام آنا۔ حیض آنا۔ معنی نمبر ۱ و ۳ میں فعل جمع میں آتا ہے۔ ۴ دن چڑھنا۔ **دن بدن۔** (عم) روز بروز۔ ہر روز۔ رفتہ رفتہ۔ شدہ شدہ۔ **دن بدنا۔** (عو) دن تاریخ مقرر کرنا۔ (فقرہ) انھوں نے مجبور ہو کر شرکت کا وعدہ کیا دن بدا۔ **دِن بڑھنا۔** دن کا طولانی ہونا۔ **دِن بھاری ہونا۔** **دن بھاری ہونا** لازم۔ بدبختی کے دن آنا۔ تنگ دستی ہونا۔ بخت برگشتہ ہونا۔ (معروف) جب ہوا عالم میں ان سنگیں دلوں پر مبتلا۔ ہم نے یہ دیکھا ہمیشہ اس کے دن بھاری رہے۔ **دِن بھر** تمام دن۔ **دِن بہُرنا۔** (عو) دن پھرنا۔ اچھے دن آنا۔ نصیبا جاگنا۔ **دن بھرنا** لازم۔ مصیبت کے دن پورے کرنا۔ مصیبت میں بسر کرنا۔ زندگی کا رنج و اندوہ میں بسر کرنا۔ عمر کے دن پورے کرنا۔ (ناسخ) جن کی آغوش کو تم بھرتے نہیں زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں۔ **دِن پھلے آنا۔** اچھا زمانہ آنا۔ خوش اقبالی کا زمانہ آنا۔ (ناسخ) فصلِ گل آئی مجھے دستِ جنوں یاد آیا۔ دن پھلے آگئے مرے موسم فریاد آیا۔ (کنایتہً طنز سے) بُرے دن آنا۔ **دِن پڑا ہے۔** (عو) ابھی بہت دن باقی ہے۔ **دِن پڑنا۔** (ھ) لازم۔ (ہندو) ۱ مصیبت آنا۔ بُرا وقت آنا۔ ۲ رانڈ ہونا۔ بیوہ ہونا۔ **دِن پڑے ہیں۔** زمانہ باقی ہے۔ **دن پکڑنا۔** دن کا پالینا۔ (فقرہ) مریض پر رات کٹنا دشوار ہے دن پکڑنے کی کیا اُمید ہے۔ **دن پورے کرنا۔**

دِن

دِن بھرنا۔ (فقرہ) مریض چارپائی پر پڑا زندگی کے دن پورے کرتا ہے۔ **دِن پہاڑ سا کٹنا۔** بڑی دقت سے دن گزرنا۔ (محسن) فرہاد نہ پوچھ سختی ہجر۔ دن آج پہاڑ سا کٹا ہے۔ **دِن پہاڑ ہو جانا۔** دن کاٹنا دشوار ہو جانا۔ کی جگہ۔ **دِن پھرنا۔** لازم۔ اقبال کے دن آنا۔ مصیبت کا زمانہ کٹ جانا۔ بُری حالت سے اچھی حالت ہو جانا۔ (غالب) شاہ کی ہے غسلِ صحت کی خبر۔ دیکھئے کب دن پھریں حمام کے۔ اِس صورت میں فعل جمع میں آتا ہے۔ **دِن پھیرنا** متعدی۔ ایّام منحوس کا دور کرنا۔ مصیبت کھونا۔ (جلال) صبح کرنا شبِ غم کا کبھی ممکن ہی نہیں۔ آگے دن پھیرو تو اپنے وہ کوئی دن ہی نہیں۔ **دِن تیر کرنا۔** زندگی بسر کرنا۔ عمر بسر کرنا۔ (ثبات النعش) انسان اس واسطے نہیں کہ سونے اور نکمے پڑے رہنے سے دن تیر کرے۔ **دن ٹلنا۔** لازم۔ (دہلی) حیض کا نہ آنا۔ معمول کے دن گزر جانا۔ (رنگین) میں نے مانا ہے بوا اس چاند کے دن ٹل جاویں۔ تو میں دوں آپ وہیں لال پری کی بیٹھک۔ **دن گزرنا۔** **دِن کٹنا۔** (فقرہ) جوں توں دن کٹتے تھے کلیجے جلتے تھے۔ **دِن جانا۔** لازم۔ دن گزرنا۔ (فقرہ) وہ دن گئے جب خلیل فاختہ اُڑاتے تھے۔ **دن چڑھانا** متعدی۔ دیر کرنا۔ دھوپ چڑھانا۔ صبح کا وقت گزارنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ (داغ) کریں گے صبح قیامت بھی انتظار بہت۔ کہ عادت آپ کو ہے دن چڑھا کے آنے کی۔ **دن چڑھنا۔** (کنایتہً) ۱ آفتاب کا بلند ہونا۔ (ناسخ) سو بار آئی اور قیامت گزر گئی۔ فرقت کا دو گھڑی بھی ابھی دن چڑھا نہیں۔ ۲ (عو) دیر لگنا۔ زمانہ گزرنا۔ عموماً حیض کی نسبت کہتی ہیں۔ ۳ حساب سے کسی دن کا زیادہ ہونا۔ **دِن چڑھے۔** خوب دھوپ پھیل جانے کے بعد جس وقت دن اچھی طرح نکل آئے۔ (ظفر) واہ تم صبح کو پہلے آئے۔ دن چڑھے کھلے دن ڈھلے آئے۔ **دِن جانا۔** دن کا ختم ہونے پر آنا۔ (راسخ) چلا دن کھول کس طرح اہلِ حشر۔ کہانی تو باقی ہے ساری ابھی۔ **دِن دکھانا۔** خوشی کا موقع نصیب کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) خالق نے یہ دن تمھیں دکھایا۔ دائم

دِن

غم و رنج سے چھڑایا۔ دن دکھلوانا۔ تاریخ دکھلوانا۔ ساعت سعید دکھلوانا (فقرہ) شاہزادے کی رخصت کی تاریخ اور دن دکھلوا کر کہلا بھیجا۔ دن دُونا رات چوگنا کسی امر یا کمال ترقی کی نسبت کہتے ہیں۔ جیسے اُس کا اقبال دن دونا رات چوگنا ہے۔ (چراغ کعبہ) پھیلی ہوئی جس کی چاندنی ہے۔ دن دُونی ہے رات چوگنی ہے۔ دن چھپنا۔ لازم۔ سورج ڈوبنا۔ شام ہونا۔ دن دہاڑے دن دوپہر۔ دن میں۔ سب کے سامنے۔ کھلے خزانے۔ علانیہ۔ (وزیر) زلفوں نے دل کو چھین لیا رُخ کی دید میں۔ لوٹا ہے دن دہاڑے یہ اندھیر ہو گیا۔ دن دوپہر کو صبح ہو جانا۔ (کنایۃً) گھبراہٹ اور پریشانی سے عقل زائل ہو جانا کی جگہ (اوج) عقلِ سیاہ وقتِ زر دوگشت کھو گئی۔ دن دوپہر کو شامیوں کی صبح ہو گئی۔ دن دوپہرے۔ (عو) دن دہاڑے۔ (شاد) یہ کھلی دن دوپہرے ڈاکتے ہیں۔ بلا کے گیسو ولی و اسے ہیں ڈاکو۔ دن دیکھنا۔ نوبت پہنچنا۔ روزِ بد کا سامنا ہونا ۔۵ دیکھکر اُس کو یہ دن دیکھا جلیل۔ ہائے شوقِ دید نے اندھا کیا۔ دن دیکھا نہ رات۔ وقت بے وقت کا لحاظ نہیں کیا۔ دن ڈوبنا۔ آفتاب غروب ہونا۔ (بنات النعش) ورنہ تمھاری ہمیشہ کی عادت ہے کہ ادھر دن ڈوبا اور اُدھر تم سوئیں۔ دن ڈھلنا۔ زوالِ آفتاب ہونا۔ آفتاب کا نقطۂ نصف النہار سے گزرنا۔ دن گھٹنا۔ (جلال) روزِ محشر کی درازی کی قسم دیتا ہوں۔ کہہ تو دے کوئی کہ دن ہجر کا ڈھلتے دیکھا۔ دن ڈھلے۔ دوپہر کے بعد دیکھو دن چڑھے۔ دن رات۔ شب و روز۔ ہر وقت (غالب) مے سے غرض نشاط ہے کس روسیاہ کو۔ اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیئے۔ دن رات سُولی پر گزرنا۔ ہر وقت بے چین رہنا۔ (داغ) کیا کہوں گزرے ہیں جو رات مجھے سُولی پر۔ جب سہا ہے کسی کا قید دیکھو دل میں۔ دن رات کا کھیڑا دو گھڑی کا جھگڑا۔ (جان صاحب) باجی دن رات کا پھر وہی کھیڑا نکلا۔ کوئی گل چھوٹے گا پھر سوت کا بیڑا جا نکلا۔ دن رہے۔ وہ وقت جب تھوڑا دن باقی ہو (فقرہ) ہم تو دن رہے یہاں آگئے۔ چار گھڑی دن رہے سو کر اُٹھے۔

دِن

دن سدھارنا۔ (عو) زمانہ جانا۔ وقت جانا۔ (بحر) سچ دانتوں کے ٹوٹنے کا نہیں۔ غم یہ ہے عیش کے سدھارے دن۔ دن سن۔ مذکر فعل جمع میں مستعمل (لکھنؤ) سن و سال۔ (بحر) کیا ابھی دن سن ہیں اُس محبوب کے نام خدا۔ بڑھ چلے آنے دو قد شمشیر و دم ہو جائیگا۔ دن سے۔ قبل از غروب۔ دن چھپنے سے پہلے (فقرہ) آپ شام کو آئے میں دن سے انتظار میں بیٹھا تھا۔ دن سے اُتر جانا۔ جوانی ڈھل جانا۔ بیشتر گھوڑے کیلئے استعمال میں ہے۔ دن سیدھے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ دن صاف گزر جانا۔ (کنایۃً) فاقہ ہونا۔ (ناسخ) تین دن ایسے ہیچ ہیچ جب گزر جاتے ہیں صاف۔ تب کہیں ملتا ہے روٹی کا کنارہ چاند کو۔ دن عید رات شب برات۔ رات دن عیش و نشاط میں گزرنا کی جگہ۔ (شمشاد) ہجر میں عیش غم کی نہ تھی کوئی بات۔ دن عید شب برات تھی رات۔ دن قرار پانا۔ دن ٹھہرنا کسی کام کے لیے دن مقرر ہونا۔ دن قریب آنا۔ زمانہ قریب آنا۔ (ناسخ) کرنے لگے ہیں برگ خزاں شورشِ جنوں۔ شاید قریب آئے ہیں دن بہار کے۔ دن کاٹنا۔ مصیبت سے بسر کرنا زندگی کا۔ زمانہ بسر کرنا۔ دن گزارنا وقت گزارنا۔ (شہود) بھولا ہوں یاد زلف کو رُخ کے خیال میں۔ دن کاٹتا ہوں سانپ نے کاٹا نہیں مجھے۔ دن کا گیا۔ دن کی گئی۔ (عو) صبح کا گیا۔ صبح کی گئی۔ (جان صاحب) کل گئے دن کے دکھائی شکل آج۔ اپنا کہنا تم نے اسے بڑا کیا۔ دن کٹنا۔ وقت بسر ہونا ۔۵ دن کٹا فریاد سے اور رات زاری سے کٹی۔ عمر کٹنے کو کٹی پر کیا ہی خواری سے کٹی۔ دن کڑا ہونا۔ دن کا منحوس ہونا۔ مصیبت کا زمانہ ہونا ۔۵ جان کی خیر ہو صدقہ ابھی کچھ دے ڈالو۔ جان عمر ہے کڑا آج کا دن آج کی رات۔ (امیر) جوانی ہی ہے طاقت کبھی ہائے پیری ہیں۔ بہت کڑے ہیں یہ دن جانِ ناتواں کے لیے۔ دن کڑے گزرنا۔ (عو) زمانہ تکلیف میں گزرنا۔ (جان صاحب) فولادخاں گزرنے لگے ہم پہ دن کڑے۔ دن کم ہو جانا دن چھوٹا ہو جانا۔ (ناسخ) چھوڑ کر چہرے پہ زلفیں معجزہ اُس نے کیا۔ ایک پل میں بڑھ گئی رات اور دن کم ہو گیا۔ دن کم رہنا۔ تھوڑا سا دن باقی رہ جانا

دِن

(امیر) دشت فرقت میں پڑی ہے مجھپہ کیا مشکل کڑی۔ دن بہت کم رہگیا ہے اور بڑی منزل کڑی۔ دِن کو اُڈنی اونی رات کو چرخہ پونی۔ مثل۔ (عو) بیوقت اور بیموقع کام کرنے کی نسبت بولتی ہیں۔ دن کو اونٹ نہیں نظر آتا۔ (عو) بالکل اندھا ہے کم عقل ہے۔ (جانصاحب) آنکھوں کی اندھی ہے وہ مثل نام نین سکھ۔ نرگس کو دن کو اونٹ بھی آتا نظر نہیں۔ دِن کو تارے دکھانا۔ صدمۂ دماغی پہنچانا جس سے آنکھوں کے سامنے ترمرے سے آجائیں۔ دِن کو تارے نظر آنا۔ نظر کے بہت تیز ہونے کے لئے یا تاریکی کے مبالغہ کے لئے۔ (شوق قدوائی) صبح شب وصل اشک ہمارے نظر آئے۔ کیا دِن تھا کہ دن کو تارے نظر آئے۔ دِن کو دِن اور رات کو رات نہ جاننا۔ (یا نہ سمجھنا) لازم۔ کسی کام میں رات یا دن کی پروانہ کرنا۔ آرام سے کام نہ رکھنا۔ خوب محنت مشقّت کرنا۔ دن کو رات کہنا اُلٹی بات کہنا۔ یقینی بات میں شبہ کرنا۔ (ذوق) کیوں فقط تعلّی کی تو اس میں نہیں کچھ بات۔ اُس نے کہا بی بی وہ لڑائی تھی کرامات۔ صدقے گئی کہہ سکتا ہے دن کو بھی کوئی رات۔ حق یہ ہے کہ بے مثل تھا جرأت میں وہ خوش ذات۔ دِن کھسکنا۔ سورج کا دوپہر سے ڈھلنا۔ دِن کھینچنا۔ زمانہ کو طوالت دینا۔ (رِند) زندگی تلخ نہ کر اپنے پرستاروں کی۔ دِن بہت زیست کے لئے کھینچ کے ہمارے کھینچ دِن پیچھے جانا۔ لازم۔ دن کی پوچھی رات کی بتائی۔ اُسوقت کہتے ہیں جب کوئی بے تکی بات جواب میں کہے۔ (رِند) گاہ بے گاہ کوئی بات کی تو اس ڈھب کی۔ دن کی پوچھی جو کسی نے تو بتائی شب کی۔ دِن کے دِن۔ جلدی۔ اُسی دِن۔ دن گزرنا زمانہ بسر ہونا۔ (امیر) قیامت دورِ تنہائی کا عالم روح پر صدمہ۔ ہمارے دن لحد میں دیکھئے کیونکر گزرتے ہیں۔ دِن گِننا۔ (کنایۃً) انتظار کرنا۔ (امیر) وصل کا دِن اور اتنا مختصر۔ دِن گنے جاتے تھے اس دن کے لئے۔ دِن گنوانا۔ (گنوانا کا تلفظ بروزن رہا نا ہے) بیہودہ وقت کھونا۔ وقت ضائع کرنا۔ عمر گزارنا دن گھٹنا۔ دن کا چھوٹا ہونا۔ دن گھڑی بھر آنا۔ گھڑی بھر دن چڑھنا۔ (داغ) میرے افسانے کو پورا نہ ہوا روز جزا۔ وصل گیا دن تو یہ جانا کہ گھڑی بھر آیا۔

دِن

دِن گیا کہ رات۔ مثل۔ ہر وقت موقع حاصل ہے۔ دِن گئے۔ وہ زمانہ لدگیا۔ وہ موقع گزر گیا۔ دولت کامرانی اور خوش اقبالی کا وقت نہیں رہا۔ (میر) گئے دِن ٹکٹکی باندھنے کے۔ اب آنکھیں رہتی ہیں دو دوپہر بند۔ دِن لٹک جانا دن کا ڈھل جانا۔ شام کا وقت قریب آنا۔ (شاد) گزرا شباب جلد رواں ہے مسافرو۔ خورشید کو زوال ہوا دن لٹک گیا۔ دِن لگنا۔ لازم۔ اترانا۔ گھمنڈ ہونا۔ نخوت وغرور پیدا ہونا۔ بڑھکر چلنا۔ اس معنی میں دن لگے ہیں مستعمل ہے۔ (سحر) تم کو بھی دن لگے ہیں کچھ اے آفتاب حُسن۔ دن بھر تو دوڑ دھوپ تھی شب بھر کہاں رہے۔ ۲ وقفہ ہونا۔ عرصہ لگنا۔ اس معنی میں دن لگے مستعمل ہے۔ دِن مناتا۔ دن کی تمنّا کرنا۔ (عاشق) خالق نے یہ روز خوش دکھایا۔ جسدن کو مناتے تھے وہ آیا۔ دِن میں تارے نظر آنے لگنا۔ (کنایۃً) بدحواس ہوجانا۔ دِن نزدیک آنا۔ زمانہ قریب آنا۔ (آتش) دن وعدۂ وصال کے نزدیک آچکے۔ دِن نکلنا۔ لازم۔ سورج نکلنا۔ صبح ہونا۔ پو پھٹنا۔ (سالک) چرخ گردش سے تھک گیا شاید۔ دن نکلتا نظر نہیں آتا۔ دن نہ رہنا۔ ۱ شام ہوجانا۔ ۲ (وہ کے ساتھ) زمانہ نہ رہنا۔ قدرکماں کی تجھے اُمید ہی جلیل۔ وہ دن نہیں رہے وہ زمانہ نہیں رہا۔ دِنوں۔ مذکر۔ دن کی جمع۔ ۱ ایّام۔ ۲ گھوڑے یا چوپایہ کی عمر۔ (فقرہ) یہ گھوڑا دنوں میں کتنا ہے۔ دنوں سے اُتر جانا۔ لازم۔ عمر سے ڈھلنا۔ جوانی کا گزرنا۔ کیا جلد ان حسینوں کا جاتا رہا شباب۔ گزری تھی ایک شب کہ دنوں سے اتر گئے۔ دِنوں کا پھیر۔ گردش زمانہ۔ ۲ ایّام حیض کا گھٹنا بڑھنا۔ کوشش بہت سی کی نہ مٹا پر دنوں کا پھیر۔ لاچار جان ہوگئی ایّام سے غرض۔ دنوں کو دغا دینا۔ دنوں کو دھکے دینا۔ (دہلی) مصیبت کے دنوں کو ٹالنا۔ دنوں کی شامت۔ بدنصیبی۔ طالع کی نارسائی۔ (رشک) یہ کالی نہیں میرے دنوں کی شامت ہے۔ کہ صبح سے وہ چلے آتے آتے شام کرے۔ دِن ہی نہیں۔ شام ہوگئی ہے۔ بے جگہ شام ہوئی جاتی ہے جنگل میں امیر

ہائے کیا پوچھیں گے منزل پہ کہ اب دِن ہی نہیں۔ دِن ہو گئے۔ زمانہ ہو گیا۔ دِن ہونا۔ صبح ہونا۔ (ناسخ) زعم میں اپنے لپٹکر یار سے سویا میں رات۔ دِن ہوا تو تکیہ پہلو نظر آیا مجھے۔ دِن یاد ہونا۔ زمانہ یاد ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ہنستی تھی کبھی نہ کھلکھلا کے۔ دِن یاد تھے دیو کی جفا کے۔ دِنی۔ (س) صفت۔ جانوروں کی نسبت کہتے ہیں۔ پُرانا۔ (فقرہ) یہ دِنی گھوڑا ہے۔

دَنّا۔ (ھ) صفت۔ ۱ موٹا۔ مضبوط۔ دراز۔ بڑا۔ ۲ ذکر۔ موٹی گیڑی۔ دَنّا پیل صفت۔ قوی ہیکل۔ زبردست۔ (فقرہ) آپ کو اس اینٹھے پن پر کھنڈ کے دَنّا پہلوں سے اٹکنے کی کیا پڑی تھی۔ دَنّا سیٹھ۔ مذکر۔ بڑا سیٹھ۔ (طنزاً) مغرور۔

دُنّاب۔ (ھ۔ بروزن جُلّاب) صفت۔ موٹا۔ پھولا ہوا۔ فربہ۔ دَنادَن۔ مونث۔ بندوق چھوٹنے کی آواز۔

دَنانیر۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چارم وسکون پنجم معروف) مذکر۔ دینار کی جمع۔

دِنایت۔ (ع۔ بکسر اول وفتح چارم) مونث۔ کمینہ پن۔ حقیر ہونا۔

دُنبال۔ دُنبالہ۔ (ف) تلفظ دُمبالہ۔ وہ چیز جو دُنبال سے مشابہ ہو۔ دُنبال۔ چارپایہ کی دُم۔ ھ۔ تشبیہ کے واسطے ہے) مذکر۔ ۱ آنکھ کا کویا۔ وہ سُرمہ کی لکیر جو آنکھ کے کویہ سے آگے تک بڑھی ہوئی خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں۔ (کھینچنا کے ساتھ) (امیر) کھینچکر سُرمہ کا دُنبالہ دکھائی مجھے آنکھ۔ پھر گئی کو کب دُدار کی جھاڑو دل میں ۲ کشتی یا جہاز کا پچھلا حصّہ۔ دُنبالہ دار۔ ف۔ پیچھے دار۔ دُم دار۔

دُنبل۔ (ف بالضم وفتح سوم۔ عربی میں دُمّل) مذکر۔ پھوڑا۔ دَلدار پھوڑا۔

دُنبہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا مینڈھا۔ اس کا مونث دُنبی ہے۔

دَنت۔ (ھ۔ بروزن گت) مذکر۔ دانت کا مخفف ہے۔ دَنت کھودنی۔ مونث۔ خلال۔ دَنتیلا۔ (س۔ بروزن کمینہ) صفت۔ مذکر ۱ بڑے دانتوں کا ہاتھی۔ بڑے دانت والا آدمی ۲ دندانہ دار۔

دُند۔ (ھ) مذکر ۱ بڑا نقارہ۔ دھونسا ۲ غُل شور ۳ اندھیر ظلم وستم نمبر ۳

تک مونث بھی بولتے ہیں۔ دُند مچانا ۱ شور و غل مچانا ۲ اندھیر کرنا ظلم ڈھانا۔ (فقرہ) سپاہیوں نے عجب دُند مچار کھا ہے۔

دَندان۔ (ف) مذکر۔ دانت۔ دندان ساز۔ صفت مصنوعی دانت بنانیوالا۔ دندان شکن جواب۔ مذکر۔ ایسا جواب جسکا جواب نہ بن پڑے۔ (جلال) کھائی ہے مُنھ کی بوسۂ لب اُن سے مانگ کے۔ دندان شکن ملا ہے جواب اِس سوال کا۔ دندان مِصری۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی ولایتی مٹھائی جس کی شاخیں سی بنی ہوتی ہیں۔ دندان نُما۔ (ف) صفت نمایاں۔ ظاہر۔ آشکارا۔ جیسے خندۂ دندان نما۔

دَندانہ۔ (ف۔ بروزن مردانہ۔ وہ چیز جو دندان کے مشابہ ہو) مذکر ۱ آرے کا خار۔ وانتا۔ چھُری یا تلوار وغیرہ کی دھار میں دانت ہو جاتے ہیں اِس دانت کو دندانہ کہتے ہیں۔ (ڈالنا کے ساتھ)۔ (آتش) سرکو کٹوائی اگر مجھ سخت جانی کی طرح۔ ڈالدی آہن گلگیر میں دندانہ شمع ۲ وہ چیز جو دندان کے مشابہ ہو جیسے سین کا دندانہ ۳ ہر چیز کا کنگرہ (رشک) صاف ہے ہر گوہر دندان یار ہر دُرِ شہوار میں دندانہ ہے ۴ وہ متعدد دشاخ جو کنگھی کے دونوں جانب ہوتے ہیں (ناسخ) زلف تو کیا تیری کنگھی کے ہیں دندانے بھی قہر۔ زہر ایسا اسپرِ دُندانِ اژدر میں نہیں۔

دَندَنانا۔ (ھ) لازم۔ خوشی منانا۔ مزہ اُڑانا۔ عیش کرنا۔ (فقرہ) ہمارا سرحدی کمیشن دندناتا لینے لینے ڈگ رکھتا اصل خیر سے منزل مقصود پر کب کا پہنچ گیا ہے۔ دَندہ۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو ڈنڈ۔

دُنکا۔ (ھ) مذکر۔ دانہ۔ اناج کا دانہ۔ دانہ کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (فقرہ) چڑیاں دانہ دُنکا چُنکر اُڑ گئیں۔

دَنگ۔ (ف۔ بروزن سنگ) صفت۔ حیران۔ ہکّا بکّا۔ بے حس وحرکت (ہونا۔ رہنا کے ساتھ)

دَنگا۔ (ھ) مذکر۔ لڑائی جھگڑا۔ فساد۔ فتنہ ۲ ہنگامہ۔ بغاوت۔ شرارت

دنگل

بدذاتی۔ (کرنا کے ساتھ) دنگئی۔ صفت۔ لڑاکا۔ جنگجو۔ شریر۔ فسادی۔

دَنگل۔ (ف۔ بالفتح وفتح سوم۔ باہم ملکر بیٹھنا۔ و بہ دو (ایک دوسرے کے) مذکر ۱ کشتی کرنے کی جگہ۔ اکھاڑا ۲ بھیڑ۔ مجمع۔ انبوہ۔ اژدحام ۳ ایک قسم کی بڑی کرسی جس پر کئی آدمی بیٹھ سکتے ہیں ۴ (دکن) ایک قسم کا سامان ماتمداری جو عشرۂ محرم میں کرتے ہیں۔ دنگل باندھنا۔ (دہلی) لوگوں کا حلقہ باندھنا۔ کشتی کے واسطے مجمع کرنا۔ دنگل لڑنا۔ کشتی لڑنا۔ دنگل میں اترنا۔ لازم۔ اکھاڑے یا مجمع میں کشتی خواہ چوب بازی کے واسطے اترنا۔

دِلَونْدھا۔ دِلَونْدھی۔ (ھ)۔ رتوندھا کا نقیض۔ ایک مرض کا نام جس میں دن کو کم دکھائی دیتا ہے۔ لکھنؤ میں بیشتر دلوندھی بولتے ہیں (آنا کے ساتھ)

دَنِی۔ (ع بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم۔ فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا) صفت ۱ سفلہ۔ ناکس ۲ چرخ اور فلک کی صفت میں بھی مستعمل ہے (میر) دو چشم شور چرخ سے گل پھول اک طرف۔ آنکھ اُس دنی کی دوست ہے اک برگ کاہ پر۔

دُنیا۔ (ع مشتق ہے دنو سے۔ بفتح اول وضم دوم وسکون واو معروف بمعنی قریب چونکہ آدمی کیلئے عاقبت سے پہلے ہوتی ہے اور بہت قریب ہے اسلئے اس عالم کو دنیا کہتے ہیں۔ یا مونث ہے ادنی کا بمعنی ناکس۔ دنیا کے الف کو بخلاف عقبیٰ بشکل الف اس وجہ سے لکھتے ہیں کہ جو الف بعد ی کے ہوتا ہے اُس کو بشکل الف ہی لکھنا قاعدہ رسم الخط کے مطابق ہے جیسے عُلیا۔ لیکن یحییٰ کا لفظ وجہ علم ہونے کے مستثنیٰ ہے) مونث ۱ جہان۔ عالم۔ دہر ۲ دنیا کے لوگ۔ (فقرہ) مجھ پر کیا موقوف ہے تم کو دنیا تھوکتی ہے۔ دنیا ادھر کی اُدھر ہوگئی۔ انقلاب عظیم ہوگیا۔ دنیا آنکھوں میں اندھیر ہوجانا۔ دیکھو آنکھوں میں دنیا اندھیر ہونا۔ دنیا اندھیر ہونا۔ دنیا کا تیرہ وتار ہوجانا۔ (رنج وغم کیلئے) (سحر) کچھ نہیں سوجھتا ہوجاتی ہے دنیا اندھیر۔ دن تو دن رات جدائی کی غضب ہوتی ہے۔

دنیا

دنیا اور مطلب اور مطلب سو اپنا۔ مثل۔ دنیا سے مطلب نہیں اور اپنا مطلب مقدم ہے۔ دنیا بسانا۔ دنیا آباد کرنا۔ (شرف) پھیلیں گے نظر اپنی وہ بسا کر دنیا۔ صفت آلٹ جائیگی آراستہ ہوکر۔ دنیا بہ امید قائم۔ مثل۔ انسان امید کے سہارے زندگی بسر کرتا ہے۔ دنیا بھر کی آخور۔ مونث۔ نہایت نکمی ناقص چیز۔ دنیا بھر کی باتیں۔ مونث۔ (عو) فضول باتیں۔ دنیا بھر کے جتن۔ مذکر۔ سب طرح کی تدبیریں۔ (فقرہ) دنیا بھر کے جتن کر ڈالے مگر لڑکا نہ ہونا تھا نہ ہوا۔ دنیا بھر کی خاک چھاننا۔ کمال جستجو کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) پھر چاہے دنیا بھر کی خاک چھان ڈالو مگر یہ بات کہاں۔ دنیا پرست۔ (ف) صفت۔ دنیا دار۔ دنیا جاتی ہوئی دیکھنا۔ دیکھو جاتی دنیا۔ دنیا جہان۔ مذکر (عو) تمام عالم۔ (فقرہ) یہ چھٹے تیرہ سیر ۱۳ بارہ آنہ ۱۲ کے کیسی طرح ہوئے۔ دنیا جہان میں پونے اٹھارہ ۱۸ تک رہے ہیں۔ دنیا چھاننا۔ کمال جستجو کرنا۔ (انیس) اب خاک میں پا تو ترا اقبال ملیگا۔ چھانے گی جو دنیا تو نہ یہ لال ملیگا۔ دنیا دار۔ صفت۔ دیندار کا نقیض۔ تعلقات دنیوی میں گھرا ہوا آدمی۔ چالاک آدمی۔ ظاہری اخلاق کا آدمی۔ دنیا داری۔ مونث۔ تعلقات۔ ملنساری۔ کنبہ رشتہ۔ بال بچّے۔ خانہ داری۔ دنیا دیکھنا۔ تجربہ کار ہونا۔ (فقرہ) یہ پرانا خرّانٹ ناصح بہت کچھ دنیا دیکھے ہوئے ضرورتوں اور حاجتوں کو خوب پہچانتا ہے۔ دنیا ساز۔ صفت۔ ظاہرداری کرنے والا۔ (داغ) اُس نے یہ لکھا مرے خط کا جواب۔ تم نظر آتے ہو دنیا ساز سے۔ دنیا سازی۔ مونث۔ بناوٹ۔ نمائش۔ اوپری دل سے کچھ کرنا۔ دنیا سازی کی باتیں ظاہرداری۔ دنیا سی اٹھ جانا۔ دنیا سی جانا۔ دنیا سی چلنا۔ دنیا سے سدھارنا۔ دنیا سے کوچ کرنا۔ دنیا سے گزرنا۔ مرجانا۔ (مشہور) دنیا سے اُٹھ گیا وہ جو صحبت ہوا جدا اُس سے۔ گویا کٹار مارا قاتل نے برگ پاں میں ۔ دنیا سے جاؤں دنیا سے ترے جانے سے پہلے اے صنم۔ ہے یہی میرا کفن ڈولی کی چادر کھول دے۔ (ناسخ) چلے دنیا سے عبث خاک میں ذر گاڑ کے آپ۔

دُنیا

(ناسخ) مثلِ جرس ہے ہرزہ درائی عبث دلا۔ دُنیا سے کرگئے ہیں مرے ہمزبان کوچ۔ (آتش) کہا مجنوں نے دنیا سے گزرنا سُن کے لیلیٰ کا۔ کوئی آگے روانہ ہے کوئی پیچھے روانہ ہے۔ ۲ ناپید ہوجانا کی جگہ۔ (غالب) خاک میں ناموس پیمانِ محبت مِل گئی۔ اُٹھ گئی دُنیا سے راہ و رسمِ یاری ہائے ہائے۔ دنیا سے اُڑانا۔ معدوم کرنا۔ (رشک) صرصرِ موت کو دُنیا سے اُڑا دے اللہ۔ دُنیا سے اُڑ جانا۔ ناپید ہوجانا۔ (رشک) افساں تو کیا اُڑ گئے دُنیا سے کبوتر نامہ اُسے لکھنے کو جو تیّار ہوئے ہم۔ دُنیا سے الگ ہونا۔ سب سے بےتعلّق ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) دُنیا سے الگ ہوکر کسی گوشہ میں بیٹھ رہئے۔ دُنیا سے دِل اُٹھنا تارکُ الدُّنیا ہونا۔ دُنیا سے دِل اُٹھنا۔ لازم۔ دُنیا سے دِل سرد ہوجانا۔ دُنیا کی باتوں سے طبیعت کی اُمنگ جاتی رہنا۔ دِل یہ دُنیا سے سرد ہے کہ امیر ہوئی ٹھنڈی غزل بھی مشکل سے۔ دُنیا سے دُور بھاگنا۔ دُنیاوی تعلّقات سے الگ رہنا۔ (ذوق) ہوش گر ہے تو دنیا سے دور بھاگ۔ اِس میکدے میں کام نہیں ہوشیار کا۔ دنیا سے روانہ ہونا۔ دُنیا سے سفر کرنا۔ مرجانا۔ (ناسخ) اُس ستمگر نے نہ پایا میرے نامہ کا جواب۔ نامہ بر تنگ آکے دنیا سے روانہ ہوگیا۔ (ناسخ) ہمسفر ہوتا نہیں محبوب میں کھولوں کمر۔ یہ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہے۔ دُنیا سے غارت ہو۔ بددعا۔ مٹ جائے۔ تباہ ہو۔ (ذوق) ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل۔ عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو۔ دنیا سے نام اُٹھ جائے۔ بددعا۔ (عو) مٹ جائے۔ مرجائے (جانصاحب) بدل کر آنکھ طوطے کی طرح ٹیں ٹیں لگا کرنے۔ اُٹھے دُنیا سے جلدی نام ایسے بےمروّت کا۔ دنیا سے ہاتھ دھونا۔ دنیاوی معاملات سے دست بردار ہونا۔ (ذوق) سراپا پاک ہیں دھوئے جنھوں نے ہاتھ دنیا سے۔ نہیں حاجت کہ وہ پانی بہائیں سر سے پاؤں تک۔ دنیا غرض کی ہے۔ مقولہ۔ مطلب نکل جانے کے بعد کوئی کسی کو نہیں پوچھتا۔ (امیر) فقط غرض کی ہے دنیا کہ جب نکلتی ہے جان۔ عزیز مُردے کو گھر سے نکال دیتے ہیں۔ دنیا کا ابھی کیا دیکھا ہے۔ (کنایۃً) کم عمر ہے۔ ناتجربہ کار ہے۔ (جرأت)

یہی آتا ہے مجھکو پر لکھا۔ کہ دُنیا کا ابھی کیا اُس نے دیکھا۔ دُنیا کا کہنا۔ سب لوگوں کا کہنا۔ ع باطن میں کینہ اور بظاہر یہ بات ہے۔ دُنیا کہے کہ داغ پہ کیا التفات ہے۔ دُنیا کو ٹھوکر مارنا۔ دُنیا کو لات مارنا۔ دُنیا کو حقیر سمجھکر چھوڑ دینا۔ (انشا) مار دُنیا کو لات بیٹھے ہیں۔ دھو کے عقبیٰ سے ہاتھ بیٹھے ہیں۔ دُنیا کی آنکھوں میں سب کی نظروں میں (جانصاحب) میں کافرنی ہوں یا پوش سے دُنیا کی آنکھوں میں۔ وہ نکلی بات جو اِس موئے بے پیر میں آئے۔ دُنیا کے بکھیڑے۔ دُنیا کے جھگڑے۔ دنیاوی معاملات۔ (فقرہ) اگر چشمِ بینا ہو اور عقلِ رسا دنیا کے بکھیڑوں سے الگ ہوکر آدمی غور کی نگاہ سے دیکھے تو خدا کے وجود سے انکار نہ کرے۔ دُنیا کے پردے سے اُٹھ جانا۔ لازم۔ دُنیا پر نہ رہنا۔ نیست و نابود ہوجانا۔ (جانصاحب) ایک بھائی کو ہے فاقہ ایک کرتا زہر بات۔ اُٹھ گئی دُنیا کے پردے سے محبّت آجکل۔ دنیا کے تماشے۔ وہ ناپائدار منظر جو دنیا میں ہر ایک کے پیشِ نظر ہیں۔ (ناسخ) مجھکو بھولیں گے نہ دنیا کے تماشے بعد مرگ۔ یاد بیداری میں آئیں گی یہ باتیں خواب کی۔ دُنیا کی ٹھوکریں کھانا۔ مارا مارا پھرنا۔ (شعور) کہاں تک ٹھوکریں دنیا کی کھائیں۔ کرینگے زہر محتاج و گدا نوش۔ دنیا کی خاک چھنوانا۔ آوارہ پھرانا۔ (شعور) خاک چھنوائی کدورت تری دُنیا کی۔ گنجِ مشکوں بھی مرے واسطے کھٹ جنجال ہوا۔ دُنیا کے عیب۔ ہر قسم کے بُرے افعال۔ (شعور) یہ اک بات منتخب روزگار ہے۔ دُنیا کے عیب کرتے رہو خبیث ہو۔ دُنیا کے کاروبار۔ روزمرّہ کے معاملات لین دین خرید و فروخت۔ (رشک) چشمِ جہاں سے پردۂ غفلت اگر اُٹھے۔ ہوجائیں بند مردم دنیا کے کاروبار۔ دنیا کے کُتّے۔ (کنایۃً) دنیا کے طلبگار (جانصاحب) یہ ادہی دنیا کے کُتّے لنگوٹے کیا جانیں۔ کہ جیسا ٹکتے ہیں عقبیٰ میں مرتبہ محتاج۔ دنیا کی۔ ہر قسم کی۔ افراط کے ساتھ۔ دنیا کی ہوا۔ دنیا کی خواہش دنیا میں جو سامان ضروری ہیں اُن کی طلب۔ (آتش) نہ تو کچھ کے ہوئے تھے نہ پیا سے پیدا۔ ہوگئے روگ یہ دنیا کی ہوا سے پیدا۔ دنیا کی ہوا لگنا۔

دو

دُنیا کا اثر ہونا۔ دُنیاوی خواہشوں کا ہونا۔ دنیا کا مزہ پڑنا۔ دنیا میں آنا۔
(ذوق) ہیں ہوں جگر میں لگی جس دن سے دنیا کی ہوا۔ حال میرا ہے بعینہ آسیاسے
بادکا۔ دُنیا گزرنا۔ لوگوں کا سامنے سے گزرنا۔ (رند) دوسرا کوئی تجھ سا نہ دیکھا۔
پیشِ نظر اِک دُنیا گزری۔ دُنیا مُردہ پسند ہے۔ مثل۔ اکثر آدمی مرے ہوئے
کی بیجا تعریف کیا کرتے ہیں۔ دُنیا میں آنا۔ پیدا ہونا ۔ لاش پر عبرت یہ کہتی ہے امیر
آئے تھے دُنیا میں اِس دن کے لیے۔ دُنیا میں کسی کی یکساں نہیں گزری۔ زمانہ
ایک حالت پر نہیں رہتا۔ کسی کی ایک حالت پر بسر نہیں ہوتی۔ (انیس) ہے دَورِ
الم شامِ غریباں نہیں گزری۔ دنیا میں کسی کی کبھی یکساں نہیں گزری۔ دنیا
میں نام رہ جانا۔ یادگار باقی رہنا۔ اپنی شہرت کی یادگار چھوڑنا۔ دنیا میں نام
کرجانا۔ کوئی بڑا کام کرکے دنیا میں شہرت حاصل کرجانا۔ (شعور) یہ کہا ہائے
مرگیا عاشق۔ نام دنیا میں کر گیا عاشق۔ دنیا و مافیہا۔ ع۔ یہ عالم اور جو کچھ اس میں
(شعور) رہوں دنیا و مافیہا سے غافل۔ نہ ہو کچھ یادِ جاناں کے سوا ہوش۔
دنیا و مافیہا کی خبر نہیں۔ کسی چیز کا ہوش نہیں۔ دنیاوی۔ دُنیوی۔ (ع) صفت
دینی کا نقیض۔ دنیا سے منسوب۔ دنیا کا۔ دنیا ہو اور تم ہو۔ مقولہ۔ جب تک
دنیا رہے تم رہو۔ تمہاری ذات سے دنیا میں رہنے کا لطف ہے تم کی جگہ۔ میں۔ وہ
وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے ۔ غالب بھی گر نہ ہو تو کچھ ایسا ضرر نہیں۔ دنیا ہو یارب
اور مرا بادشاہ ہو۔ (انشا) اُس گل کی ترے پاس اگر بو ہے قبا ہو۔ دُنیا ہو غرض
اور تو اسے بادِ صبا ہو۔ دُنیا ہے اور مطلب۔ اپنا مطلب مقدم ہے۔ دنیائے دوروزہ
(ف) مذکر۔ دنیائے فانی ۔ کیا ہے دنیائے دو روزہ کی حقیقت اے رشک۔ جو
رہا لاکھ برس وہ بھی دمِ چند رہا۔ دُنیائے دَنی۔ دنیائے دُوں (ف) دُوں بمعنی کمینہ)
مونث۔ دنیا کی تحقیر کے لئے کہتے ہیں۔ (اوج) دنیائے دُوں کے شر سے امان بخش
اے خدا۔ اُن صاحبانِ فضل کا دیتا ہوں واسطہ۔ (صبا) فکرِ دُنیائے دَنی سے
نہ یہ عالم ہوتا۔ پیشتر ہم نہ ہوئے ارض و سما سے پیدا۔
دُو۔ (ف۔ س) دوا۔ دو تیا۔ صفت ۱۔ ایک اور ایک کا مجموعہ۔ جُفت۔

دو

جوڑا۔ جیسے ایک سے دو بھلے ۲۔ چند۔ (فقرہ) دو منٹ ٹھہر دیں بھی ساتھ
چلوں گا۔ (رشک) خضر و الیاس رہے زندۂ جاوید عبث۔ دو اگر شاد ہیں
دنیا میں تو ناشاد ہیں سب ۳ (کنایۃً) الگ۔ جُدا۔ غیر۔ دو آب۔ دو آبہ۔
(ف) مذکر۔ دو دریا کے بیچ کی زمین ۔ گیا دو آبہ خوف ورجا سے یا رُتبہ
شعور رہا تہ جیسے آگیا کدوئے شراب۔ (رشک) میدان دلِ میانِ فضائے
دو آب ہے۔ آنکھیں ملیں ہیں مجھے چمن دو رنگ کے عوض۔ دو آتشہ۔ (ف) صفت
شراب یا عرق جو دو دفعہ آگ پر رکھ کر کھینچا گیا ہو۔ تُند۔ تیز۔ دو آتشہ بنانا
(کنایۃً) بھڑکے پر چڑھانا۔ خوب اشتعال دینا۔ دو آشیانہ۔ (ف)
مذکر۔ ایک قسم کا دُہرے درجہ کا تنبو۔ دو کمروں کا ڈیرا۔ دو آنسو ڈالنا۔
متعدی۔ (کنایۃً) تھوڑا سا رونا۔ (معروف) شمع روئے قبر پہ گر دو چار سے
واسطے حیف تو ڈالے نہ دو آنسو ہمارے واسطے۔ دو آنسو رونا۔ (کنایۃً)
تھوڑا رونا۔ (شعور) میری بیداری پہ اُس ظالم کو آیا خاک رحم۔ عالم
رُویا میں دو آنسو نہ بھر رویا کبھی۔ دو آنسو گرانا۔ دو آنسو بہانا۔ متعدی
(عو) دیکھو دو آنسو ڈالنا۔ (جرأت) دمِ آخر مرے بالیں پہ آؤ گے تو کیا
ہوگا۔ میاں صاحب جو دو آنسو بہاؤ گے تو کیا ہوگا۔ دو اسپہ۔ (ف)
صفت۔ بہت تیزی سے جانے کو کہتے ہیں۔ (منیر) دو اسپہ چلیں ظلمت و نور
باہم۔ مہ و مہر کیوں لیں مشارق مغارب۔ دو آنکھوں سے چار آنکھیں دیں
(کنایۃً) ہوشیار کردیا۔ (ماں صاحب) اُسکے قرباں جو دو آنکھوں سے
چار آنکھیں دیں۔ کرتی مضمون ہوں آنکھوں کی دُعا سے پیدا۔ دو انگلیاں
ماتھے پر رکھنا۔ (عو) (کنایۃً) سلام کرنا۔ دو انگلیاں مٹی لگانا۔ (عو) ذرا سی
مٹی ملنا۔ دو انگل کی بچی۔ مونث۔ (عو) چھوٹی سی عمر کی لڑکی۔ دودھ
پیتی بچی۔ تحقیراً بولتے ہیں۔ دو آنی۔ مونث۔ چاندی کا چھوٹا سکہ جو دو
آنے میں چلتا ہے۔ دو ایک۔ دو اک۔ چند۔ دو چار۔ دو تین۔ (جلال)
دو ایک نہیں آپ کے احسان بہت ہیں۔ (رشک) تجھکو دو اک بار کر

دو

نیرنگاہ - آنکھ کی پتلی سیاہی ہوگئی - دو باتوں میں - چند فقروں میں - (فقرہ) بہت
کہنے سننے کی نوبت نہیں آئی دو باتوں میں رام کر لیا - دو باتیں - دو دو باتیں
تھوڑی سی بات چیت - (اشرف) صحبت ہوئی دلاسا جو بیمار کو دیا - دو باتیں
جس سے کیں اُسے عیسیٰ نفس کیا - (مصحفی) ہم کو طفلِ خوبرو کا ٹک نظر آنا ہی شرط
پھر تو دو دو باتیں کر لیں آشنا ہوا تھو - دوبارہ - (ف - بروزن گزارہ) صفت
دوسری مرتبہ - دوسری دفعہ - مکرر - (ذوق) آدم دوبارہ سوئے بہشت
بریں گیا - دیکھو جہاں خراب ہوا پھر وہیں گیا - دوبازہ (ف - بروزن گدازہ)
مذکر - دو رنگے بازو کا کبوتر یا کنکوا - وہ کنکوا جس کے دونوں کنارے رنگین
کاغذ کے ہوں - دو باگوں کسنا - دیکھو تلوار کا دو باگوں کسنا - دوبالا - (ف
واو غیر ملفوظ) صفت - دونا - دوچند - دگنا - دگنی - (انیس) قد دیو کی
قامت سے بلندی میں دوبالا - دوبَڑ - صفت - دو پاٹ کا - دوبَڑدا - دوبلدا
(دو بلد - بیل) مذکر - دو بیلوں کا چھکڑا - دوبلدی - مونث - دو بیلوں کی گاڑی
دو بول - مذکر - دو لفظ - (منیر) کریں جو اُسکے گل ترخ کا عندلیب وصف - نہ بولیں
تمام ہزاروں کے منہ سے یہ دو بول کہ نہایت مختصر - (منیر) کچھ اور نہیں ہے ہی
قصہ دل و جان کا سُن لیجئے دو بول ہے افسانہ ہمارا (کنایۃً) نکاح - (پڑھوانا
پڑھنا - پڑھانا کے ساتھ) (امیر) بہت مشتاق ہوں دو بول قاضی آکے پڑھ
جائے - ہوئی ہے دُختِ رز ہشیار اب فضلِ الٰہی سے - عورتیں دو بولوں بھی
کہتی ہیں (فقرہ) پہلے اچھی طرح جانچ پڑتال ہوئی تب کہیں دو بولوں کی نوبت
آئی - دوبھاسیا - (ہ) مذکر - ہندو - مترجم - ترجمان - وہ شخص جو ایک
زبان سے دوسری زبان سمجھا سکے - دو بھتیاں ہونا - سرکش ہونا - طاقتور ہونا -
زبردست ہونا - (بحر) کیا زبردستی وہ میرے دل کے خواہاں ہوگئے - بازو پر
باندھ کے اتنے دو بھتیاں ہوگئے - دوبھیتیا صفت - (ہندو) دو رُخہ - منافق -
دو رُو - دو رنگا - رکابی مذہب - دوبھیتیلی بات - (ع) (دہلی) پہلو دار بات
دو بینی - (ف) مونث - ایک چیز کو دو دیکھنا - (رشک) اِس دو بینی سے

دو

پسندیدہ ہے نابینائی - اندھے اچھے نظر آتے مجھے احول سے کہیں - دوپارہ
(ف - بروزن گزارا) صفت - دو ٹوک - پھٹا ہوا - ٹکڑے ٹکڑے (کرنا ہونا کے
ساتھ) دوپاڑا - کمینی ہندو عورتیں کام کرتے وقت لہنگا ٹانگوں پر لپیٹ لیتی
ہیں اسکو دوپاڑا کہتے ہیں - دو پائے پر چڑھانا - متعدی - بندوق کے گھوڑے کو
اُس کی انتہائی حد پر چڑھا لینا - تاکہ بندوق فوراً چھوٹ جائے - سپاہیوں
کی طرح ڈاڑھی چڑھانا - دو پائے کا تعویذ - دو پائے کا نقش - (عاملوں کی اصطلاح)
ایک مثلث نقش کا نام جس میں نو خانے ہوتے ہیں نیچے کے تین خانوں کو بھر کر
دو دو خانے بھرتے اور ایک ایک چھوڑتے جاتے ہیں - (بحر) مجھے ہو نسخہ
اکسیر کے سوا تعویذ - چلے اگر رہ عشق میں دو پائے کا تعویذ - دو پائے
کی رفتار - دو پائے کے نقش بھرنے کا انداز - (بحر) ہر ایک نقش قدم ہے کہ
نقش حُب کا اثر - دو پائے کی ہے یہ رفتار تیری چال ہیں - دوپایہ - (ف)
صفت - دو پایوں کا - دو ٹانگوں کا - دوپٹا - مذکر - (دو پاٹ - اردو میں واؤ
غیر ملفوظ ہے تلفظ دال ہندی سے غلط ہے) لغوی معنی دو پاٹ کا چادرا -
عورتوں کی ایک قسم کی اوڑھنی (اوڑھنا کے ساتھ) کہ وہ چادر جسکو مرد کمر میں
باندھتے ہیں - (ناسخ) آج اوڑھا ہے دوپٹا آسمانی یار نے - میرے سر کو بھی
بلائے آسمانی چاہیئے - دوپٹا بدلنا - عورتیں دوپٹا بدل کر بہنا یا جوڑتی ہیں -
دوپٹا تان کے سونا - بے فکری سے سونا - گھوڑے بیچ کے سونا - دوپٹا چُننا -
وضعدار عورتیں اور کسبیاں دوپٹا چُن کر اوڑھتی ہیں) - دوپٹا ڈھلنا -
اوڑھنی کا اپنی جگہ سے نیچے کی طرف سرک آنا - (راسخ) دوپٹے نے تیرے
سینے سے ڈھلک کر دکھایا کچھ کہیں سے کچھ کہیں سے - دوپٹا ہلانا - صلح
کرنے کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے حالت جنگ میں پیادر ہلاتے ہیں
تاکہ مخالف لڑائی بند کر دے مغلوب ہونے یا پناہ میں آنے کی علامت ہے -
دوپٹیا - واو غیر ملفوظ - مذکر - کبوتر جو پیٹ کے نیچے سفیدی مائل ہو کھلتا ہو
کہ ایک قسم کا پتنگ جس میں دو رنگ کی پٹیاں پڑی ہوتی ہیں کہ مونث -

دو

چھوٹا دوبٹا۔ دوپڑا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتنگ جسکو دوپلکا بھی کہتے ہیں۔
دوپرتا۔ (واو غیر ملفوظ) صفت۔ دوپرت کا۔ دوپشتہ صفت۔ دورخہ۔ دو
طرفہ۔ دونوں رُخ چھپا ہوا۔ دوپشتہ کرنا۔ متعدی۔ کاغذ کو ایک رُخ سے
چھاپکر دوسرے رُخ سے چھاپنا۔ دُوہرا بنانا۔ دوپلڑی۔ (واو غیر ملفوظ)
مونث۔ ایک قسم کی ہندوستانی وضع کی ٹوپی۔ دوپلکا۔ (ف۔ واو غیر
ملفوظ) مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جس سے انگوٹھی بناتے ہیں ۲ (اردو)
ایک قسم کا نگینہ۔ (بحر) اے جانِ جہاں کم سخنی ختم ہے تم پر۔ لب بستہ
دہن ہے کہ نگینہ ہے دوپلکا ۳ ایک قسم کا پتنگ ۴ ایک قسم کا کبوتر۔ دو
پلی۔ مونث۔ دوپلڑی۔ دوپتیھی۔ مونث۔ (عو) ایک وضع کی دُہرے
خانہ کی جالی جس کی عورتیں کرتیاں بناتی ہیں۔ دوپہر۔ مونث ۱ دن کے
بارہ بجے کا وقت۔ وہ وقت جب آفتاب خطِ نصف النہار پر ہو۔ (امیر)
فروغ ہجر میں کیا آفتاب محشر کو ہو۔ اِدھر تو دوپہر آئی اُدھر زوال آیا۔ دہلی
میں دوپہر بالفتح و فتح سوم و سکون چارم ہے (داغ) نہ دیکھیں جو نگہ خشم و
قہر کی گرمی۔ اُٹھائیں ہائے وہ ڈھلتی دوپہر کی گرمی۔ دیکھو دوپہرا ۲
مذکر۔ ایک پہر کا دونا۔ دوپہر آنا۔ دوپہر ہونا۔ (امیر) ظلمت شبِ فرقت
کی یہ چھائی ہے گھر میں۔ جب دوپہر آئی تو میں سمجھا سحر آئی۔ دوپہر بجنا۔
لازم۔ دوپہر کی توپ چلنا یا گھنٹہ بجنا۔ آدھا دن ہونا۔ (ناسخ) اے
روزِ فراق ہجاں ہوں۔ تیری ابھی دوپہر بجی ہے۔ دوپہر ڈھلنا۔ لازم
زوال کا وقت ہونا۔ دن ڈھلنا۔ (رند) یار سے وعدہ ملاقات کا ہے بعد
زوال۔ دوپہر آج کسی طرح نہیں ڈھلنے کی۔ دوپہر ڈھلے۔ دوپہر ڈھلنے
کے بعد۔ دوپہر کا وقت۔ دوپہر۔ دوپہر کرنا۔ دوپہر کا وقت کرنا۔ (ذوق)
وہ صبح کو آئے تو کروں باتوں میں دوپہر۔ اور چاہوں کہ دن تھوڑا سا
ڈھل جائے تو اچھا۔ دوپہر کی توپ چھوٹنا۔ دوپہر کی توپ بارہ بجے چھوٹا
کرتی ہے (رشاد) ڈھلتی کو ہے سر نوجوانی۔ چھٹنے کو ہے توپ دوپہر کی۔

دو

دوپہر کی چپل۔ اُس لڑکے کی نسبت کہتے ہیں جو دوپہر کے وقت اِدھر اُدھر
مارا مارا پھرے۔ دوپہر ہونا۔ نصف النہار ہونا۔ دوپہریا۔ مذکر۔ ایک
قسم کا پھول جو دوپہر کو کِھلا کرتا ہے۔ دوپیازہ۔ (ف) مذکر۔ بے ترکاری کا
گوشت جس میں دو مرتبہ پیاز سے کام لیا جاتا ہے۔ دو پیسے کا سیر بھر کر دینا
۱ تھوڑی سی بیماری کو بہت زیادہ کر دینا۔ تھوڑی سی مقدار کو بہت زیادہ
کر دینا۔ (جان صاحب) پرہیز اپنا اُڈھی شفتہ نے توڑ کے۔ دو پیسے
بھر کا سیر بھر آزاد کر دیا۔ دو پیسے کمانا۔ تھوڑی سی کمائی کرنا۔ (جان صاحب)
جبکہ دو پیسے کما نکلی ہو تدبیر کوئی۔ ناک میں کوڑیا خانم نہ کرے تیر کوئی۔ دو پیسے
(یا دو کوڑیاں) اللہ کے نام اُٹھانا۔ (عو) تھوڑی سی خیرات کرنا۔ دوپیکر۔
(ف۔ واو غیر ملفوظ) ۱ آسمان کا تیسرا برج جو دو آدمیوں کی شکل کا ہے ۲ تلوار
کی صفت میں بھی کہتے ہیں۔ (امیر) کٹ بھی چکے کہیں کہ ہے یاں سر وبالِ
دوش۔ قاتل کو بھی ہے تیغ دوپیکر وبالِ دوش۔ دوتا۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ)
صفت ۱ خمیدہ۔ منحنی۔ کُبڑا۔ ٹیڑھا۔ (اوج) سُننا تھا یہ کہ رن کو چلے شاہ
بحر و بر۔ بارِ الم سے پُشت کبھی خم اور دوتا کمر۔ دوتارا۔ (فارسی میں دوتار)
مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی سارنگی جس میں دو تار ہوتے ہیں۔ دوتائی۔ (ف
بروزن کجائی) مونث۔ وہ کرتا جو قبا کے نیچے پہنتے ہیں۔ دوتہی۔ (ف) مونث
ایک قسم کا کپڑا جو بستر کی طرح دُہرا بچھایا جاتا ہے۔ دوتین۔ چند۔ دُو
ٹکریں مارنا۔ (عو) جلدی جلدی نماز پڑھنے کے متعلق بولتی ہیں۔ دو ٹکڑے
بات۔ دیکھو دوٹوک بات۔ (اندر) دُو ٹکڑے بات کہتی ہے کس منصفی کے ساتھ
رستم کبھی ہو تو کہتی ہے منہ پر کھری کھری۔ دو ٹکڑے کرنا۔ دوپارہ کرنا۔
دوٹوک۔ صفت۔ دوپارہ۔ دوٹوک بات۔ مونث۔ صاف صاف بات۔
وہ بات جس میں لگی لپٹی نہ ہو۔ قول فیصل۔ (فقرہ) مجھے لگی لپٹی نہیں بھاتی دوٹوک
بات تم کو کہنا ہوگی۔ دوٹوک جواب دینا۔ صاف انکار کرنا۔ صاف جواب
دینا۔ مختصر جواب دینا۔ دوٹوک کرنا۔ متعدی۔ فیصلہ کرنا۔ دوستی الفت کرنا

دو

قطعِ محبت کرنا ۔ رشتہ توڑنا ۔ دو ٹوک ہونا ۔ لازم ۔ دوستی اَلقط ہونا ۔ فیصلہ ہونا ۔ (داغ) کل کچھ طبیعت اپنی جو مشکوک ہو گئی ۔ آج اُنسے دُو ہی باتوں میں دُو ٹوک ہو گئی ۔ دو جہان ۔ دو عالم ۔ دو سرائے ۔ دو گیتی ۔ (ف) مذکر ۔ دُنیا اور عالمِ آخرت سے مُراد ہوتی ہے ۔ (انیس) غُل ہے گھوڑے سے امام دو جہاں گِرتے ہیں ۔ دو جہاں سے کھو دینا ۔ بیکار کر دینا ۔ کسی کام کا نہ رکھنا دین و دُنیا کے کام کا نہ رکھنا ۔ (راسخ) دو جہاں سے کھو دیا تیری کمر کی یاد نے ۔ کھولتا ہے کیوں کفن میّت مری کا فو رہے ۔ دو جہاں سے گیا ۔ دین و دنیا دونوں برباد ہو گئے ۔ (آصف جاہ) جس گھڑی تیرے آستان سے گئے ۔ ہم نے جانا کہ دو جہاں سے گئے ۔ دو جیا ۔ صفت ۔ مونث ۔ (عو) حاملہ ۔ (جانصاحب) جیا اب دو جیا ہو آسرا ہو جائے روٹی کا ۔ دو جی سے ہونا ۔ (عو) حاملہ ہونا ۔ پیٹ سے ہونا ۔ (بیگم) اے دوگانہ زندگی میری تری مرضی سے ہے ۔ لاکھ جی صدقے ترے اِک جی پہ تو دو جی سے ہے ۔ دو چار ۔ چند ۔ دو ایک ۔ دو تین ۔ (ذوق) قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جاکر کہاں کمند ۔ دو چار ہاتھ جبکہ لبِ بام رہ گیا ۔ دو چار دن ۔ چند روز ۔ (امیر) عیش کر لو یہ جوانی ہے ۔ یہی دو چار دن ہیں فرصت کے ۔ دو چار کے ہاتھ جانا ۔ مُستعمل ہو جانا کسی شے کا ۔ (آتش) دیتے نہ یار نہ دکھایا کریں ہر ایک کو آپ ۔ قدر اُس شے کی نہیں جو گئی دو چار کے ہاتھ ۔ دو چار گھڑی رات رہے ۔ اُس وقت جب چند گھڑی رات باقی ہو ۔ (صبا) غیر ممکن ہے کہ صبحِ شبِ فرقت دیکھیں خاتمہ ہے کوئی دو چار گھڑی رات رہے ۔ دو چار ہونا ۔ (دوچار بروزن چھار بمعنی ملاقات ۔ فارسی ہیں ۔ دو چار شدن ۔ اچانک ملاقات ہو جانا) لازم مِل جانا ۔ مُلاقات ہو جانا ۔ سامنا ہو جانا (غالب) اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا جو دوئی کی بُو بھی ہوتی تو کہیں دو چار ہوتا ۔ دو چِت ۔ دو چِتا ۔ (ہندو) صفت ۔ یکسوئی نہ رکھنے والا ۔ پریشان ۔ مضطرب ۔ دُو چَتّی ۔ (ہم) مونث ۔ دو مکانوں کی دو دیواریں جو آپس میں ملی ہوئی ہوتی ہیں ۔ دو چشمی ۱ ۔

دو

ہائے ہوّز کو کہتے ہیں یعنی ھ ۔ ۲ صفت ۔ تصویر جس میں پورے چہرے کا عکس ہوتا ہے ۔ (شعور) کشیدہ ہے مجھ سے زبس وہ صنم ۔ دو چشمی بھی اِک چشمی تصویر ہے ۔ دُو چُلو میں بہک جانا ۔ (کنایۃً) تھوڑی سی شراب پیکر بہک جانا ۔ کیسی جنابِ داغ کی بھی بہکتی ہیں صوم ۔ دو چلوؤں میں آج وہ حضرت بہک گئے ۔ دو چند ۔ (ف ۔ واو غیر ملفوظ) صفت ۔ دونا ۔ دُگنا ۔ دُہرا ۔ ڈبل (شعور) تھا شبابِ عمر سے طفلی میں حُسنِ یار نصف ۔ ہے دو چند اب بھی جو پہلے گرمیِ بازار نصف ۔ دو چنداں ۔ دو چند ۔ (اختر شاہ اودھ) بالوں بھی کر دیا پریشاں حُسن اُس سے ہوا مگر دو چنداں ۔ دُو چوبہ ۔ (ف) مذکر ۔ دو چوب کا خیمہ ۔ دو چوہوں کے بھی بُرے ہوتے ہیں ۔ مثل ۔ باہمی اتفاق سے دو کمزور بھی ملکر قوی ہو جاتے ہیں ۔ دو چھتّا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ وہ مکان جس میں دو چھتیں ہوں ۔ دو چُھریاں ایک میان میں نہیں سماتیں ۔ مثل ۔ ایک شخص کی دو عورتوں کا ایک گھر میں رہنا دشوار ہے ۔ دو حَرف ۔ مذکر ۔ تھوڑا سا (جلیل) کوئی مطلب تھا نہ مضمون شوق کے دو حرف تھے ۔ میں جو لکھنے کیلئے بیٹھا تو دفتر ہو گیا ۔ دو حرف بھیجنا ۔ (کنایۃً) لعنت بھیجنا ۔ لعنت کرنا (بیگمات) بھیجتی ہوں میں دوگانہ کی اکڑ پر دو حرف ۔ اُس نے جاکر مجھے صورت بھی نہ دکھلائی پھر ۔ دو حرف کا پُرزہ ۔ مختصر تحریر ۔ (منیر) خط جاتے ہیں آتا نہیں دو حرف کا پُرزہ ۔ اُستاد ہیں فقرہ کوئی چلنے نہیں دیتے ۔ دو حرفی ۔ صفت نہایت مختصر ۔ (داغ) عرضِ وصال پہ یہ دو حرفی جواب ہے ۔ ہر ایک سخن میں کیوں کبھی ہر اِک سخن میں کیا ۔ دو حصّے کرنا ۔ دو ٹکڑے کرنا ۔ کرے دو حصّے مجھکو تیغ اُسکی ۔ (امیر) ایسی مری قسمت کہاں ہے ۔ دو خصمی ۔ صفت ۔ مونث ۔ وہ عورت جس نے دوسرا بیاہ کیا ہو ۔ دو خصم والی ۔ دو خوابہ ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا مخمل جس میں اوپر نیچے دونوں طرف یکساں ہوتا ہے ۔ (رشک) تم جو آئے طالعِ خوابیدہ جاگے کو بچ کے ۔ سوئے ہم تم جس کا مخمل دو خوابہ ہو گیا ۔ دو دَمہ ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا حُقّہ ۔ دُو دوامہ ۔ مذکر ۔ ۱ ایک قسم کا بیل ۔ ۲ ایک کپڑے کا

دو

نام جسپر گل بوٹے کڑھے ہوتے ہیں۔ (آتش) شکار اپنے ہائے حسن کا شاید کہ
کھیلے گا۔ پہنتا ہے مرا صیّاد پیراہن دو دامے کا۔ دو دستہ۔ صفت۔ دونوں
طرف۔ (انیس) یا شیر خدا کہہ کے جب اعدا میں در آئے۔ انبار تن و سر کے دو
دستہ نظر آئے۔ دو دستہ خلال۔ مذکر۔ دو طرفہ خلال۔ دو آدمیوں کو
ایک بازی میں خلال دینا۔ دو دستی۔ مونث۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام
جس میں دونوں ہاتھوں کے ذریعہ سے حریف کو گھسیٹ لاتے ہیں۔ ۲ تلوار کا
دونوں ہاتھوں سے وار کرنا۔ (شعور) تنگ مہری کو نہ وسعت جامہ زیبی سے
ملے۔ ہو دو دستی وار جب ہر آستیں چقماق ہو۔ دو دل راضی تو کیا کرے
قاضی۔ مثل۔ فریقین کی رضامندی میں حاکم دخل نہیں دے سکتا۔ دو شخص
متفق ہوں تو تیسرا شخص نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (برق) دل دو راضی
ہوں تو قاضی کا اجارہ کیا ہے۔ دہر کے اپنی کچہری میں مچلکا انکا۔ دو دل ملنا
دو شخصوں میں اتّحاد ہونا۔ (جلیل) ہزار صلح ہو لیکن جہاں ملے دو دل۔ نیاز و
ناز میں جھگڑا ضرور ہوتا ہے۔ دو دلہ۔ (ف) صفت۔ متفکّر۔ سراسیمہ۔ مشکّی۔
وہمی۔ وسواسی۔ دو دلی۔ مونث۔ تذبذب۔ (امیر) متّحد ہونے سے بھی ہمکو
تردّد رہتا۔ دو دلی ہوتی اگر ہم سے ترا دل ملتا۔ دو دم۔ (ف۔ دال غیر ملفوظ)
صفت۔ عموماً تلوار کے لیے کہتے ہیں۔ دُہری دھار کی تلوار (شعور) شعاع مہر کی
صورت الم رہتے ہیں دم۔ کمر سے یار کی تیغ دو دم نہیں واقف۔ دو دن۔ تھوڑا سا
زمانہ۔ (داغ) دو دن ہی میں مزاج تمہارا بدل گیا۔ کیوں جی یہی قرار ہوا تھا
نباہ کا۔ دو دن کا مہمان۔ صفت۔ مہمان چند روزہ۔ عارضی۔ فانی۔ ناپائدار۔
دو دن کی بات۔ گزشتہ چند روز کا معاملہ۔ (شہرت) دو دن کی ہے یہ بات کہ
پھرتے تھے جنکے ساتھ۔ اب گو یہ ہماری جو اُن کا گزارا ہے۔ دو دن کی چاندنی
صفت۔ حسن چند روزہ۔ دولت بے ثبات۔ چند روزہ اقبال۔ (انجم) یہی
چاہت اُمنگ ہے سن کی۔ یہی تو چاندنی ہے دو دن کی۔ اس جگہ دو دن کی چاندنی
ہے پھر اندھیاری رات جو بھی مثل ہے (منیر) ان روزوں لطف حسن پہ آتو گیا ہے

دو

دو دن کی چاندنی ہے پھر اندھیاری رات ہے۔ دو دن کی زندگی۔ چند روزہ
کی زندگی۔ (سحر) چھوڑو نہ لکھنؤ کو خدا کے لیے پھرو۔ دو دن کی زندگی نہ کرو
مفت رائگاں۔ دو دن میں۔ دو ہی دن میں۔ تھوڑے سے عرصہ میں۔ قلیل
مدّت میں۔ دو دو باتیں۔ مونث۔ مختصر بات چیت۔ دُو دُو چونچیں۔ دُو دُو
نوکیں۔ دو دو اپنے کو پھرنا۔ دو دو اپنے کو محتاج ہونا۔ لازم۔ ایک ایک ٹکڑے کو
محتاج پھرنا۔ بھیک مانگتے پھرنا۔ دو دو کا غذ گھلنا۔ (عو) فکر یا مرض سے
دبلا ہو جانا۔ (جان صاحب) کام وہ لیتا نہیں ہوتا ہے یاں کام تمام
دو دو کا غذ میں اسی فکر میں گھلتی ہوں مدام۔ دو دو منہ آنا۔ (دہلی)
آوازے کسنا۔ دو دو نوکیں ہونا۔ باہم تھوڑی سی سخت کلامی ہونا۔
(عالم) دو دو نوکیں جو ہو گئیں باہم۔ کچھ بڑھا دل کا اور رنج و الم۔
دو دو ہاتھ اُچھلنا۔ (مجازاً) نہایت بیتاب ہونا۔ مضطرب الحال ہونا۔
تڑپنا۔ جیسے کلیجا دو دو ہاتھ اُچھلنے لگا۔ دو دو ہاتھ کرنا۔ لڑ پڑنا۔ آزمائش
کے واسطے تھوڑی سی لڑائی لڑنا۔ (راسخ) دعائے مرگ اثر ستہ جا بھڑے
یارب شب ہجراں۔ اندھیرے میں بڑا موقع ہے دو دو ہاتھ کرنے کا۔
دو دو ہاتھ ہو جانا۔ لڑائی ہو جانا۔ (امیر) جوش کہتا ہے خون بسمل سے
دو دو ہاتھ آج ہونگے قاتل سے۔ دو دھارا۔ صفت مذکر۔ دُہری باڑھ کا
خنجر۔ دُہری باڑھ کی تلوار۔ (بحر) جس طرف سے یہ پڑی جسپر اُسے کاٹ
گئی۔ ہیچ ابرُوں کے دونوں دو دھارے دیکھے۔ ۲ مذکر۔ وہ جگہ جہاں
دریا کی دو شاخیں ہو جائیں یا دو شاخیں ملیں۔ مونث کے لیے دو
دھاری ہے مذکر۔ ایک قسم کا تھوہڑ جس کی دُہری شاخ ہوتی ہے
زقوم۔ دوراہا۔ مذکر۔ وہ راستہ جو دو طرف گیا ہو یا جہاں دو راستے
ملے ہوں۔ (بحر) اے خضر راہ راست ہدایت کا وقت ہے۔ در پیش ہے
دوراہا عذاب و ثواب کا۔ دو رُخا۔ صفت۔ مذکر۔ ۱ دو رویہ ۲ دورنگا
منافق۔ وہ شخص جو دونوں طرف ہو۔ دو رُخی صفت مونث۔ تصویر۔

دو

جس میں دونوں رُخ نظر پڑیں۔ دورسا۔ مذکر۔ خمیرہ۔ ملا ہوا تمباکو۔ دو
قسم کا ملا ہوا تمباکو۔ دورستہ۔ (دہلی) دیکھو دورویہ۔ دورکا۔ صفت
بہت اونچا گھوڑا۔ (شعور) تم جو بیٹھو دور کا یہ ابھی یابو ہو جائے۔
چال بھی رنگ کی پرواز ہو یا بُو ہو جائے۔ دورگا۔ صفت مذکر ۱۔ وہ آدمی
جس کے ماں باپ دو قوم کے ہوں ۲۔ لکھنؤ میں دوغلے مرغ کو بھی کہتے ہیں
دورنگا۔ صفت مذکر۔ دورنگ کا۔ یکرنگ کے خلاف۔ جیسے دورنگا پھول
دورنگی۔ (ف) مونث۔ دوئی۔ منافرت۔ بیگانگی۔ دورُوئی۔ مکاری سے
دورنگی چھوڑ دے یکرنگ ہو جا۔ سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا۔ دورنگی
کرنا۔ ایک رنگ پر قائم نہ ہونا۔ (ناسخ) کیوں دورنگی گل رعنا کی طرح کرنے لگے۔
گل سخن پر تو ابھی سبزہ کا آغاز نہیں۔ دورو۔ صفت۔ دورُخا۔ (شعور)
ظلمت کفر ہو نور اُس شرف ایماں سے۔ نور وحدت سے دورو جائے یکرو
ہو جائے۔ دوروزہ۔ چند روزہ۔ دوروزہ کا مہمان۔ زیادہ قیام نہ کرنے والا۔ دنیا
فانی کا باشندہ جسکی زندگی کا بھروسا نہیں۔ (آتش) موت کو سمجھے ہیں
گبر و مسلماں آئی۔ روح قالب میں ہے دوروز کی مہماں آئی۔ دوروزہ۔ (ف)
کنایتہً۔ تھوڑی مدت کا۔ جیسے عمر دوروزہ۔ دنیائے دوروزہ۔ دورُوئی
(ف) مونث۔ نفاق۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ دورویہ۔ لکھنؤ۔ صفت ۱۔ دورخا
دورنگا ۲۔ دوطرفہ۔ دونوں جانب سے (فقرہ) دورویہ سیاہ کھڑی ہے۔
۳۔ وصلی دورویہ سیاہ کر ڈالی ہے مشاق نے۔ دوزانو۔ گھٹنوں کے بل۔ دوزانو بیٹھنا
لازم۔ گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔ مؤدبانہ بیٹھنا۔ دوسار ہونا۔ (دوسار۔ واو
غیرملفوظ) تیر کا ترازو ہونا۔ تیر یا نیزے کا بدن کے پار ہو جانا۔ (رشک) خوشا
راحت کا دیا پیغام ہوتے ہی دوسار۔ کیا لگا تھا شوق نے کا سوفار تیرے
تیر میں۔ دوسالہ۔ صفت۔ وہ زمین جو دو برس کی بوئی گئی ہو ۲۔ دو برس کا۔
دو برس کی عمر کا۔ دوساہی۔ صفت۔ دوفصلی۔ وہ زمین جس میں ہر سال دو فصلیں
ہوں۔ دوسخنے۔ چٹکلے جو امیر خسرو کی ایجاد ہیں۔ جیسے گوشت کیوں نہ کھایا

دو

ڈوم کیوں نہ گایا۔ گلا نہ تھا۔ دوسر ملوا دینا۔ نکاح بیاہ کرا دینا۔ دوسرا۔
(ف۔ واو غیرملفوظ) دونوں جہان۔ (انیس) جس پر نظیر لطف مسیح دوسرا
دوستہ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کا روپیہ۔ دوسوتی۔ (واو غیرملفوظ) مونث
دُہرے سوت کا بنا ہوا۔ ایک قسم کا کپڑا جو اکثر خیموں یا فرش وغیرہ میں لگاتے
ہیں۔ دوسے تین بھلے۔ مقولہ۔ تیسرے شخص سے مدد زیادہ ہوگی۔ دوسیرا۔
(واو غیرملفوظ) مذکر۔ دوسیر کا ایک باٹ ۲۔ روپے کا دوسیر والا اناج، آگے یہ
بیشتر مستعمل ہے۔ دوسیری۔ (واو غیرملفوظ) مونث۔ دوسیر کا باٹ۔ دوشاخہ۔
(ف۔ واو غیرملفوظ) مذکر ۱۔ دوشاخوں کی لکڑی ۲۔ دوشاخوں کا درخت ۳۔
شمعدان جس میں دو شمعیں روشن کیجاتی ہیں ۴۔ (اردو) بندوق جمانے
کی لکڑی جس میں دو شاخیں ہوتی ہیں۔ دوشالہ۔ (ف۔ واو غیرملفوظ)
مذکر۔ چادر۔ جوڑا۔ دوشالوں کا جوڑا۔ دوشالہ پوش۔ (ف) صفت
شالی چادر اوڑھنے والا ۲۔ خوش لباس۔ امیر۔ خوش پوشاک۔ دوشالے میں
لپیٹ کر لگانا۔ (کنایتہً) درپردہ ذلیل کرنا۔ عمدہ الفاظ میں ہجو کرنا۔ دوشنبہ
(ف۔ تلفظ کیلئے دیکھو شنبہ) مذکر۔ یکشنبہ کے بعد کا دن۔ دوطرفہ۔ دوطرفی۔
(ف۔ واو غیرملفوظ) صفت۔ دورویہ۔ دونوں طرف۔ دونوں جانب۔
جانبین۔ طرفین۔ دوعالم۔ (ف۔ واو غیرملفوظ) مذکر۔ دوجہان۔ دوعالم
اُلٹ جانا۔ دونوں عالموں کا تہ و بالا ہو جانا۔ (مشار) نظر یہ سے جو اپنی وہ
ستمگر اُلٹ جائیں دوعالم ایک پل میں۔ دوعالم سے گزر جانا۔ دنیا اور
عقبیٰ کے خیال سے دست بردار ہو جانا۔ (ذوق) پہنچیں گے رہگزر یار تلک
کیونکر ہم۔ پہلے جبتک نہ دوعالم سے گزر جائیں گے۔ دوعالم فراموش ہو جانا۔
ایسا محو ہو جانا کسی کام میں کہ دین و دنیا کی خبر نہ رہے۔ (رند) سے پلا ایسی کہ
ساقی نہ رہے ہوش مجھے۔ ایک ساغر میں دوعالم ہوں فراموش مجھے۔ دوعملی۔
مذکر۔ دو شخصوں کی حکومت۔ وہ چیز یا مکان جو دو آدمیوں کی ملکیت ہو۔
(آتش) غم بیتاب و فکر باغباں ہے۔ دوعملی میں ہمارا آشیاں ہے (منیر)

دو

تابکے گنجِ شہیداں میں دو عملہ اسے ترک - سر ہمارا رہے یا خنجر فولاد رہے - دو عملی
مونث - دو حکومتیں - بدانتظامی - دو غزلہ - مذکر - ایک بحر ردیف قافیے میں
دو غزلیں ہوتی ہیں تو اسکو دوغزلہ کہتے ہیں سہ جبتک نہ دوغزلہ ہو شعور
ایسے نہیں ہیں - ہم ہاتھ سے ہرگز قلم اپنا نہیں رکھتے - دوفصلا - صفت مذکر ۱
وہ درخت جس میں دو فصلیں ہوں ۲ (کنایتہً) یکسوئی نہ رکھنے والا - ظاہر میں کچھ
باطن میں کچھ - (منیر) ایک سے رنگ بہار اور خزاں میں اپنا - اس پہ لے غیرتِ
گل تو نے دوفصلا جانا - دوفصلی - صفت مونث ۱ وہ درخت جس میں فصل میں دوبار
پھل لگیں ۲ وہ زمین جو سال میں دوبار بوئی جائے ۳ دو پہلو کی - گول گول - (سفیر)
نہیں بھاتی مجھے دوفصلی بات - دیگی زک ایک روز ایسی بات - دوفصلی باتیں -
ایسی باتیں جن میں دو پہلو نکلتے ہوں - ایسی باتیں جن کا ظاہر کچھ اور باطن کچھ ہو
(جان صاحب) باتیں دوفصلی کردان سے اچھی جن کے لئے - خربزے کھیلتے آئے
آم خالص پور سے دو قدم - چند قدم - تھوڑی دور (شعور) جیسے سواری چلتے
نہ تھکے گھر سے دو قدم - کھاتے ہیں ٹھوکریں سر بازار پاؤں ہیں - (جانا - چلنا کے ساتھ)
۲ قریب - نزدیک - (مصحفی) کچھ اسقدر نہیں سفرِ ہستی وعدم - گر پاؤں اٹھائیے
تو یہ عرصہ ہے دو قدم - دو قدم آگے ہونا - سبقت لیجانا - کسی سے بڑھکر ہونا - (فقرہ)
چالاکی میں وہ اپنے اُستاد سے بھی دو قدم آگے ہیں - دو قدم بڑھ جانا - تھوڑا سا آگے
بڑھ جانا (امیر) امتحان گاہِ محبت میں تھے سب ثابت گرہ دو قدم جو بڑھ گیا میدان
اُسکے ہاتھ تھا - دو قلم کرنا - دو ٹکڑے کرنا - (قدر) ہوئی ہے تیری سے میں آبداری
تیغ کی پیدا کھینچی پھنکی چلی چلکر کیا خم دو قلم ساقی - دو کرنا - دو حصے کرنا - دو ٹکڑے
کرنا - (سحر) کم نہیں ابروں سے یار آنکھیں - دو کیا ہوگئیں جو چار آنکھیں - دو
کوڑی کا آدمی - نہایت بے وقعت آدمی - دو کوڑی کی - صفت - بیک بے قیمت
دو کوڑی کی بات کر دینا - دو کوڑی کی آبرو کر دینا - ذلیل کر دینا - عزت گھٹا دینا -
وقعت اٹھا دینا - دو کوڑی کو نہ پوچھنا - بالکل خاطر میں نہ لانا - ذرا قدر نہ کرنا - دو
کونیا - مذکر - ایک قسم کا پتنگ - دوگامہ چلنا - (واو غیر ملفوظ) (دوگامہ - گام

دو

فارسی میں وہ فاصلہ جو چلتے وقت دونوں پاؤں کے بیچ میں ہوتا ہے - کنایتہً
سست رفتار گھوڑا) گھوڑے کا آہستہ آہستہ چلنا - (ہجر) مزاج رکھتے ہیں
یکرنگ یک تازِ وفا - چلے دوگامہ سواری میں وہ سمند نہیں - دوگاڑا - مذکر -
دیکھو دوگاڑا - دوگانہ - دیکھو دوگانہ - دو گز زمین - (کنایتہً) قبر کی زمین (شعور)
ہو نہ محتاج کفن مقدوریاں اتنا تو ہو - لیجئے دو گز زمیں اسے آسماں اتنا تو ہو -
دو گز کفن دینا - کفن کے لئے دو گز کپڑا دینا - (رند) راحت سوائے ایذا اہل
وطن نہ دینگے - مرجاؤنگا تو مجھکو دو گز کفن نہ دینگے - دوگونہ (دن - واو غیر
ملفوظ) صفت - دو قسم کا سہ حسرتِ خوبی تقدیر سحر کا کھٹکا - صدمہ رنج پہ شب
وصل دوگونہ ہوگا - دو گھڑی - تھوڑی دیر - (امیر) بہار لالہ و گل دو گھڑی تو
دیکھ لینے دے - ابھی نرگس نے او گلچیں چمن میں آنکھ کھولی ہے - دو گھڑی بجنا -
رات کے دو بجے کا گھنٹہ بجنا یا توپ چلنا - (منیر) تم دو گھڑی کے بجتے ہی
جاتے ہو اپنے گھر - آتا ہے روز نحس گھڑی دو گھڑی کے بعد ہی - دو گھڑی دن رہنا
تھوڑا سا دن باقی رہنا - دو گھڑی دن رہے - اُسوقت جب تھوڑا سا دن
باقی رہے - دو گھڑی رات باقی رہنا - تھوڑی سی رات باقی رہنا - دو گھڑی کا
تڑکا - صبح کاذب - آفتاب نکلنے سے پہلے کا وقت - دو گھڑی کی واہ واہ - تھوڑی
دیر کی تعریف - (فقرہ) دو گھڑی کی واہ واہ کے واسطے اتنا بڑا کام بے سمجھے بوجھے
کرگزرنا کونسی دانائی کی بات ہے - دولتی - مونث - (واو غیر ملفوظ) چوپائے کا
دونوں ٹانگیں اٹھا کر لات مارنا - دولتی پھینکنا - متعدی - لات مارنا - لات
چلانا - دولتی جھاڑنا - دولتی چلانا - دولتی مارنا - لاتیں مارنا - لاتیں چلانا -
دولڑا - مذکر - دو لڑکا ہار - دوہرا بٹا ہوا تاگا - دو لڑتے ہیں تو ایک گرتا ہے -
مثل - جب دو آدمی لڑتے ہیں اور ایک زک اٹھالے تو زک اٹھانیوالے کی تسکین
کے لئے بولتے ہیں - دو لگانا - (کنایتہً) دو پاپوشیں مارنا - (داغ) اے شیخ
جوتیاں ہے عشق کو حرام - اپنے کو دو لگائیے بھگو کر شراب میں - دو ماہہ
(ف - واو غیر ملفوظ) مذکر - دو مہینے کی تنخواہ - (انیس) انعام میں ملے گا

دو

دو ماہہ سیپارہ کہ - دو مٹ - (ص - دو مٹی) مونث - وہ اراضی جس میں ریت اور مٹی ملی ہو - دو مغزہ - (ف - واو غیر ملفوظ) صفت (کنایۃً) فربہ - قوی - دو ملّا میں مرغی حرام - مثل - دو ہم دعویٰ اور ہم پیشہ آدمیوں میں کام بگڑ جاتا ہے - دو آدمیوں کی بحث و تکرار سے اصل مطلب فوت ہو جاتا ہے - دو منزلا - (واو غیر ملفوظ) مذکر - دو منزل کا مکان - (ناظم) نشیمن اُس کا سویدا ہے اور منظر چشم - مکاں ہے آپ کے لائق دو منزلا دل کا - دو منہا - مذکر - (واو غیر ملفوظ) دو منہہ کا سانپ - اسکو دومنہی اور دومُوہی بھی کہتے ہیں - دو مُوہی رتّی - (عو) (واو اول غیر ملفوظ) دو منہہ کا سانپ (جان صاحب) دو موہی رتّی ڈسے اُنکے دونوں ہاتھوں کو - موہی جان کے وہ جھٹکو مارتی ہے - دو مُنہہ ہنس لینا - تھوڑا سا ہنس لینا - (رنگین) چار میں بیٹھ کے ہنس لیتی ہوں دو مُنہہ میں بھی - جی میں خوش ہوتی ہوں ہر دم کی ملاقات سے کم - اس جگہ دو دو مُنہہ ہنس لینا بھی مستعمل ہے (شوق) یہاں ٹھہرے کبھی وہاں ٹھہرے - دو دو مُنہہ ہنس لئے یہاں ٹھہرے - دو میانوں میں ایک چھری - (عو) دو عورتوں میں ایک مرد کی نسبت بولتی ہیں - (جان صاحب) ادبی دیوانے ہوئے ہو اپنی کیا کرتے ہو - دو میانوں میں بھلا ایک چھری دھرتے ہو - دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا - مثل - اجنبی آدمی مخل صحبت ہوتا ہے - دو نالی (واو غیر ملفوظ) مونث - وہ بندوق یا چقماق جس میں دو نالیں ہوتی ہیں - دو نالی چھتیانا - دونالی بندوق چلانے کی غرض سے چھاتی پر رکھنا - (فقرہ) میری صورت دیکھکر اُس نے دونالی چھتیائی - دو نوالے - دو لقمے - تھوڑی سی خوراک - (داغ) بلا نوش محبت سیر ہوتے ہیں کہیں اس سے - غم دنیا و دیں اُنکے لئے بس دو نوالے ہیں - دونوں - حرف عطف - ہر دو - یہ لفظ بغیر نون آخر لکھنا غلط ہے شعرا نے یوں کے قافیہ میں استعمال کیا ہے - دونوں آنکھیں برابر ہیں - مقولہ - اس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہو کہ دو فریقوں میں ترجیح کی کوئی وجہ نہیں ہے - دونوں پلّے برابر ہونا - کسی طرف کمی بیشی نہ ہونا - دونوں ٹانگوں بیچ سر کر دینا - (کنایۃً) سزا دینا - ٹھیک بنانا - دونوں جہان سے کھونا - دین

دو

دنیا کہیں کا نہ رکھنا - دونوں جہان میں بھلا ہو - دعا - دین دنیا میں بہتری ہو - (حسرت) گر اسکو ملا دست مجھ سے - اُسکا - دونوں ہی جہان میں بھلا ہو - دونوں دینا سکیے پانڈے حلوا ملانہ مانڈی - مثل - کہیں ٹھکانا نہیں رہا - دیکھو پانڈے - دونوں طرف - ہر دو جانب - دونوں بیٹھے - جب دو طرح یا ہر حالت میں فائدہ ہو اسوقت کہتے ہیں - (فقرہ) امیر کے منہ چڑھے قیصر ہند کے مورد عنایات بقول شخصے اُن کے دونوں میٹھے - دونوں وقت ملنا - لازم - رات اور دن کا ملنا یعنی شام ہونا - جھٹ پٹا ہونا - عورتوں میں اُسوقت لیٹنا منحوس خیال کیا جاتا ہے (ناسخ) دو وقت مل رہے ہیں پھنساؤ نہ مرغ دل - لٹکاؤ زلف کو نہ سر شام و دوش پہ (جرأت) ہو ایسے بال زلفوں کے رخ روشن پہ ملتے ہیں - دل بیتاب ٹک اُٹھ بیٹھ دونوں وقت ملتے ہیں - دونوں وقت ملے - شام کے وقت - جھٹپٹے میں - مغرب کے وقت - دونوں ہاتھ سے تالی بجتی ہے - دونوں طرف سے لڑائی ہوا کرتی ہے - جبتک دونوں فریق خواہشمند نہ ہوں لڑائی نہیں ہوتی - (رنگین) یہ سچ ہے بجتی ہے بس دونوں ہاتھ سے تالی - جو وہ نہ آتے تو میں بھی نہیں بلانے کی - دونوں ہاتھ سے سلام کرنا - نہایت تعظیم کرنا یا بیزاری اور دست برداری ظاہر کرنے کے لئے دونوں ہاتھوں سے سلام کرتے ہیں (داغ) آزمایا ہے مدام آپ کو بس بس اجی بس - دونوں ہاتھوں سے سلام آپکو بس بس اجی بس - دونوں ہاتھوں سے سلام لینا - کبھی عاجزی ظاہر کرنے کیلئے اور کبھی چھیڑ چھاڑ کے لئے مستعمل ہے - (داغ) وہ چھیڑ چھاڑ کی مجھ سے سلام لیتے ہیں کہ دونوں ہاتھوں سے میرا سلام لیتے ہیں - دونوں ہاتھوں سے کلیجا تھامنا - کمال ضبط کرنا - با کمال صبر کرنا کی جگہ (ناسخ) نالے سنتا ہوں دل ناکام کے - دونوں ہاتھوں سے کلیجہ تھام کے - دو نیم - (ف) دو ٹکڑے - دو پارہ - (محسن) کتنی باتیں ملندائی سے تھیم - غلط کہکے میرا ہوا دل دو نیم - دو ورقہ - (ف) مذکر دو صفحے - دو ورق کی کتاب - (شعور) غافل رہے بشر نہ کبھی انقلاب سے - مطلب یہ ہے دو ورقہ لیل و نہار سے - دو ورقی - مونث - دو ورق کی کتاب

دو

چھوٹی سی کتاب۔ ۲؎ (عم) فرج۔ قبل۔ دو ورقی کا سبق پڑھنا۔ لازم (بازاری) جماع کرنا۔ عیاشی کرنا۔ دو وقت ملنا۔ دیکھو دونوں وقت ملنا۔ دو وقتہ۔ دونوں وقت۔ (فقرہ) دو دو وقتہ سیر کے لئے جایا کرتے ہیں۔ دو وقتی اذان۔ صبح شام کی اذان۔ (بحر) فریاد کر رہے ہیں دو وقتی اذان نہیں۔ تکلیف مجھکو دیتی ہے صبح و مسا تماشہ۔ دوہا۔ دُوہرا۔ (ھ) مذکر۔ دو پائی۔ ہندی نظم کی بیت۔ دو ہاتھ۔ دو ہاتھ کے فاصلے سے۔ قریب۔ (امیر) دو ہاتھ جب کنارا ہو دریا اُس میں کیا گئے۔ ہم پیر کر شراب سے کوثر میں جا لگے۔ دو ہاتھ اُچھلنا۔ دو دو ہاتھ اُچھلنا۔ (دل اور کلیجے کے لئے) کمال تڑپنا۔ بیتاب ہونا۔ (مصحفی) شب ہجر دل دو دو ہاتھ اُچھلے تھا۔ وجد تھا یہ کہ حال تھا کیا تھا ۲؎ خوشی یا طیش کی حالت ظاہر کرنے کے لئے استعمال میں ہے۔ (محسن) پہونچا ہے براق تک ہونا دو ہاتھ اُچھل پڑا ہے خامہ۔ دو ہاتھ چلنا۔ تھوڑی سی لڑائی ہونا۔ (امیر) ابلیس اُدھر تھکا تو مرا دل اِدھر تھکا۔ دو ہاتھ چل کے رہزنِ دل راہ میں رہ گئی۔ دو ہاتھ کا کلیجا ہو جانا۔ (کنایۃً) حوصلہ بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ (منیر) قتل نے گردن میں جوڑ اسلے دستہائے ناز میں۔ دیکھئے دو ہاتھ کا میرا کلیجا ہو گیا۔ دو ہاتھ کی رسّی۔ (کنایۃً) پھانسی۔ (شوق قدوائی) عداوت اگر جان کے ساتھ کی تو قسمت میں رسّی ہے دو ہاتھ کی۔ دوہاجن۔ صفت۔ بیوہ عورت جس نے دوسرا نکاح کر لیا ہو۔ (واو غیر ملفوظ ہے) دوہاجو۔ ہندی میں دوج بار ہے۔ صفت۔ مذکر۔ ۱؎ رنڈوا۔ مرد جو دوسری عورت کرے ۲؎ واو غیر ملفوظ ہے۔ دوہتڑ۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر۔ دونوں ہاتھ ایک ساتھ اپنے منہ اور سینے پر یا دوسرے کے منہ اور سینے پر مارنا۔ (مارنا۔ جڑنا کے ساتھ) (جرأت) کیا کہا پیٹا سر اپنے پہ ترے مشتاق نے۔ مر گیا میں دل پہ اپنے جو دوہتڑ مار کے۔ (سید انشا) تو اُس نے دوہتڑ جڑا ایک سر نامہ بر پہ۔ دُوہر۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ ۱؎ دُہری چادر۔ دولائی۔ ۲؎ وہ اراضی جس میں دو فصلیں ہوتی ہوں ۳؎ دریا کی قدیم تہ۔ دوہرا۔ (ھ) مذکر۔ ۱؎ دولائی ۲؎ ہندی بیت ۳؎ صفت۔ ضمیمہ۔ معنی نمبر ۳ میں

دوا

واو غیر ملفوظ ہے۔ دو ہو جانا۔ دو ٹکڑے ہو جانا۔ قتل ہو جانا۔ (اوج) فساد اسی کا یہ سبب ہے ابھی فرو ہو جائے۔ کہیں شریر جو تیغ دو دم سے دو ہو جائے۔ دوئی۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ ۱؎ وحدت کی ضد۔ دو سمجھنا۔ شرکت۔ غیریت۔ (شرف) یکرنگ سب تھے دل میں کسی کے دوئی نہ تھی۔ ایسی کسی جہان میں محفل ہوئی نہ تھی۔ دوئی ڈالنا۔ لڑائی کرا دینا بگاڑ ڈال دینا۔ اَن بن کرا دینا۔ (رشک) ڈالی لگا لگا کے دوئی جس نے بیچ میں۔ اُس دشمن خدا کا برا ہو خدا کرے۔ دوئی کا پردہ اٹھ جانا۔ غیریت مٹ جانا۔ (صبا) اُٹھ گیا دل سے دوئی کا پردہ چھپیے اب آپ کہاں جائیے گا۔

دُوا۔ مذکر۔ تاش کا وہ پتّا جس میں دو نشان ہوں۔ دُکّی ۲؎ قماربازی کے ایک داؤں کا نام۔

دَوا۔ (ع) میں دواء بمعنی اُس شے کے ہے جس سے علاج کیا جائے۔ اُردو میں تبع۔ اور بغیر ہمزہ بمعنی بیماری ہے۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کر کے معنی درمان رکھا۔ مونث۔ دارو۔ درمان۔ علاج۔ معالجہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) دوا آنا۔ دوا معلوم ہونا۔ (امیر) پوچھتا ہیں جو مسیحا کہیں مجھکو ملتے۔ درد دل کی بھی تمہیں کوئی دوا آتی ہے۔ دواء المسک۔ (ع) ایک معجون مقوی قلب کا نام۔ دوا بنانا۔ ترکیب کے مطابق دوا تیار کرنا۔ (انیس) ہر رنج میں پی لونگی دوا آپ بنا کر۔ دواخانہ۔ مذکر۔ شفاخانہ۔ وہ کمرہ یا الماری جس میں دوائیں رہتی ہیں۔ دوا پذیر۔ (ف) صفت۔ دوا کا اثر قبول کرنے والا۔ (رشک) درد دل حزیں نہیں ہرگز دوا پذیر۔ دوا چلنا۔ دوا کا اثر ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو دعا چلنا۔ دوا دارو۔ دوا درمن۔ علاج۔ معالجہ۔ تیمارداری سے فکر کی درد جگر کی جو دوا دارو کی۔ اے شرف بے اثری حل ہوئی تاثیر کھلی دوا راس آنا۔ دوا راس ہونا۔ (ھو) دوا کا موافق ہونا۔ (مجسم)

دَواب

تھوڑی شراب پی لوں جو قاضی کا حکم ہو۔ بیمار رند ہوں یہ دوا مجھکو راس ہے (داغ) زہر کھاتے ہیں تنگ آکر ہم۔ یہ دوا آئے دلکو راس کہیں۔ دوا کا منھ نہ دیکھنا۔ دوا دارو سے قطعاً پرہیز و نفرت کرنا۔ (آتش) مر گئے پر نہ اثر حبِّ شفا کا دیکھا۔ دردمندوں نے ترے منھ نہ دوا کا دیکھا۔ دوا کو نہ ملنا۔ دوا کے لئے نہ ملنا۔ دوا کے لئے میسّر نہ ہونا۔ لازم کسی چیز کا بالکل دستیاب نہ ہونا۔ ذرا نہ ملنا۔ (راسخ) کہاں سے لاؤں رقیبوں کے واسطے غمِ عشق۔ یہ وہ غذا ہے کہ ملتی نہیں دوا کے لئے۔ (رشک) واہ کیا میرے مسیحا کی مسیحائی ہے۔ کہ میسّر نہیں بیمار دوا کی خاطر۔ دوا لگنا۔ (عو) دوا کا اثر کرنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے (رنگین) گھل گھل کے تیرے دل ہی میں آخر کو مر گیا۔ بیمارِ غم کو تیرے نہ کوئی دوا لگی۔ دوا نکالنا۔ تدبیر نکالنا۔ علاج نکالنا۔ (داغ) دردمندوں کو قتل کرتے ہو۔ واہ اچھی دوا نکالی ہے۔ دوا نکلنا۔ لازم۔ دوائی۔ (یہ لفظ متاخرین فارسیوں نے بنایا ہے) (عو) مونث۔ علاج۔ دوا۔ (ہجر) مرض منتظر ہی جائے اگر آئے اجل۔ مجھکو گھر آگئے آنکھوں کی دوائی ہو جائے۔ (جانصاحب) وہ دوائی دے آج ہی پیٹ۔ دائی صدقے ترے نثار کرے۔

دَوابّ۔ (ع۔ دابّہ کی جمع)۔ مذکر۔ چوپائے۔ حیوان۔ مویشی۔ جیسے گھوڑے۔ گدھے۔ اونٹ وغیرہ۔

دَوات۔ (ع) مونث۔ سیاہی رکھنے کا ظرف۔ بعض لوگ دال کے بعد غلطی سے الف لکھتے ہیں۔ (اسیر) ہیں وصفِ زلف ورم کر یہ لکھ نہیں سکتا شمولِ اشک سے پھیکی دوات اتنی ہے۔ دوات چلانا۔ دوات کی روشنائی کو حرکت دینا۔

دُوادشی۔ (ھ) مونث۔ اُجالے پاکھ کی بارھویں تاریخ۔

دوادوش۔ دوادوی۔ (ف) دوادو۔ بروزن رَوارو۔ ہر طرف دوڑنا بے دریے) مونث۔ دوڑ دھوپ۔ کوشش۔ سعی۔ (تسلیم) وحشت میں کمی ہوئی نہ کچھ بھی۔ یاروں نے بہت دوادوش کی۔

دوا

دَوّار۔ (ع) صفت۔ بہت گردش کرنیوالا۔ دورہ کرنیوالا۔ (جلال) بیٹھیں گے جو اس گنبدِ دوّار کے نیچے۔ تو یار ہی کے سایۂ دیوار کے نیچے۔

دُوار۔ دُوارا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) دیکھو دروازہ۔ آستانہ۔ چوکھٹ۔ مقام جیسے ٹھاکر دوارا۔ گرودوارا وغیرہ۔

دوازدہ۔ (ف۔ بضم اول و سکون چارم) صفت۔ عدد۔ ۱۲۔ دوازدہ امام۔ دوازدہ مقام۔ دیکھو بارہ۔ دوازدہم (ف) صفت بارھواں حصّہ۔ بارھویں چیز۔

دِوال۔ (ھ) (عو) صفت۔ دینے والا۔ (میر) ع۔ خود وہ پری کو جانتے کب ہیں دوال ہم۔ دوال نہیں (ہندو) نادہند ہے۔

دُوال۔ (ف۔ بضم اول) مونث۔ تسمہ۔ رکاب کا تسمہ۔ وہ تسمہ جس سے نقارہ بجاتے ہیں۔ دوال بند صفت۔ سپاہی۔ دُوالی۔ (ف) صفت۔ وہ سپاہی جو چمڑے کا تسمہ لگائے ہو۔

دِوالا۔ (ھ۔ بکسر اول۔ اصل میں دِیوا۔ چراغ۔ آلا۔ طاق۔ پہلے دستور تھا کہ جب کسی شخص کو ٹوٹا آتا تھا وہ دن کو اپنی دکان میں چراغ جلا دیتا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ اس کے یہاں دوالا ہو گیا۔ اب کچھ نہیں رہا) مذکر۔ ادائے قرض کی ناقابلیت۔ ساہوکاروں کے روپے کی تباہی اور بربادی۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ دوالا نکالنا۔ دوالا نکال دینا۔ متعدی۔ ساہوکاروں کا اپنے زر و مال کا نقصان ظاہر کرنا۔ نقصان واقعی ہو یا فرضی۔ دوسرے کا مال مارنے کے لئے ناداری کا اظہار کرنا۔ نیر بار کرنا۔ دوالا نکلنا۔ دوالا نکل جانا۔ لازم۔ کیا تیرے لعلِ لب کو خریدے گا جوہری۔ بیعانہ ہی میں اسکا دوالا نکل گیا۔ (کنایۃً) مطلق نقصان ہونا۔ (جرأت) داغ بر دل جو ترا چاہنے والا نکلا۔ تو جہان دونی کا دوالا نکلا۔ دِوالیا۔ مذکر۔ ٹٹ پونجیا۔ نادار۔ مفلس۔ وہ شخص جسکا دوالہ نکل جانے کے سبب کاروبار بند ہو گیا ہو۔

دِوَالی - (ھ - بروزن ہلالی - دیوا - چراغ - بالنا - جلانا) مونث - ہندوؤں کا ایک مشہور تیوہار کاتک کی پندرہ تاریخ کو ہوتا ہے جس میں لچھمی کا پوجا کرتے اور کثرت سے چراغ جلاتے اور علی الاعلان قمار بازی کرتے ہیں - (ناسخ) ہجوم رکھتے ہیں جانبازیوں ترے آگے - جواریوں کا دِوالی کے جیسے جمگھٹ ہو - دِوالی بھرنا - دِوالی کا پوجا کرنا اور مٹھائی چڑھانا - (بحر) دِوالی اُس نے بھری جان پوج بیٹھے ہم - چراغ گور ہمارا دیا ہے جمگھٹ کا - دِوالی کی گھیا - وہ چھوٹا مٹی کا ظرف جس کو دِوالی میں رنگین بناتے ہیں -

دِوالیں - مونث - (عو) انگیا کی کٹوریوں کے نیچے کے ٹکڑے -

دَوَام - (ع - بفتح اوّل) مذکر - ہمیشہ رہنا - ہمیشگی - (ناسخ) یونہی سمجھو دَوام خلقت کا - محض بہتان ہے قیامت کا - ہمیشہ - مدام -

دوامی بندوبست - مذکر - وہ زمین کا انتظام جو سرکار کی طرف سے ہمیشہ کے واسطے ایک ہی دفعہ کر دیا جائے -

دَوَال - (بروزن روال) صفت - دوڑتا ہوا - بھاگتا ہوا - حیران سرگرداں - جیسے رواں دواں پھرنا -

دِوَانہ - (عو) مذکر - (صحیح دیوانہ)

دَوَاوِین - (ع) مذکر - دیوان کی جمع - دوایر - (ع) مذکر - دایرہ کی جمع

دُوبا - (ھ - بروزن خوب) مونث - ایک قسم کی باریک نرم اور عمدہ گھاس

دُوبَدُو - (ف - بروزن روبرو) مقابل - آمنے سامنے - (جانصاحب) دوبدو مجھسے کہیں آکے وہ اب بات کرے - دوبدو بات کرنا - آمنے سامنے بات کرنا - روبرو بات کرنا - دُوبدو کرنا - بحثا بحثی کرنا - تکرار کرنا (ذوق) مزہ تھا ہمکو جو بلبل سے دُوبدو کرتے - کہ گل تمہاری بہاروں میں آرزو کرتے - دوبدو ہونا - لازم - مقابل ہونا - (درد) اُٹھائے ہاتھ فلک کو ہما سے کیسے دماغ - کہ ہو دوبدو کسی سے آمنے سامنے ہوکر

ایک کا دوسرے سے لڑائی لڑنا - (فقرہ) آج اُن سے دُوبدو ہوئی -

دُوبھر - (ھ) صفت مُشکل - دُشوار - ناگوار - (راحت) جینا یہ بچے کے رونے سے نہیں دم بھر مجھے - کھوج پیٹنے جینا کر دیا دوبھر مجھے -

دُوت دَبَک - (ھ) مونث - ڈانٹ ڈپٹ - (فقرہ) تم ہر وقت دوت دبک بتایا کرتے ہو اس سے کیا فائدہ - دُوت دَبَک بتانا - دُوت دبک کرنا - ڈانٹنا - سرزنش کرنا -

دُوج - (ھ) مونث - (ہندو) ہندی مہینے کی تقسیم دو حصّوں میں کی گئی ہے ہر حصّے کو پاکھ کہتے ہیں - ایک پاکھ پندرہ دن کا ہوتا ہے - ہر پاکھ کی دوسری تاریخ کو دُوج کہتے ہیں - دوج یعنی ہلال آجانے پاکھ کی دُوج کو ہوتی ہے - (آتش) تمہاری ابروئے کج پہ تھا دُوج کا دھوکا سیاہ ہوتا اگر عید کا ہلال ہوتا -

دُوخت - (ف) مونث - سلائی - سیون -

دُود - (ف) مذکر - دھواں - بھاپ - دود جگر - دود دل - (ف) مذکر - کنایۃً آہ - دُودی - (ع) صفت - (اصطلاح طب) ایک قسم کی نبض کی چال جس طرح دھواں سرد ہوتا مگر دور ہوتا اور بتدریج کم ہوتا جاتا ہے - اُسی طرح دم نکلتے وقت نبض بیمار کی حالت ہوتی ہے اسوقت کی نبض کو دودی کہتے ہیں یعنی کیڑے کے رینگنے سے تشبیہ دیتے ہیں کہ عربی میں کیڑے کو دود کہتے ہیں - دودی جہاز - مذکر - اسٹیمر -

دُودمان - (ف) مذکر - خاندان - قبیلہ - کنبہ - دُودمان اور خاندان میں وہ لوگ شامل ہوتے ہیں جن سے نسل چلے -

دُوْدَہ - (ف - بروزن گُردا) مذکر - کاجل - (آتش) خط لکھونگا یار سیم اندام کو میں اسے قلم - روشنائی میں ہو دودہ روغن اکسیر کا -

دُودھ۔ (ھ) مذکر ۱ شیر۔ (اونٹنا۔ اُبلنا وغیرہ کے ساتھ) ۲ درخت یا کسی
چیز کا گاڑھا سفید عرق۔ جیسے گولر کا دودھ۔ آکے کا دودھ۔ دودھ اُتارنا۔
متعدی۔ دودھ اُترنا۔ لازم (عو) دودھ پلاتے وقت چھاتیوں میں دودھ
بھر آنا۔ دودھ چھاتیوں یا گائے بھینس وغیرہ کے تھنوں میں آجانا۔ (فقرہ)
ابھی بکری کے تھنوں میں دودھ نہیں اُترا۔ انا کو غذا تو راتب سے ملی نہیں دودھ
کہاں سے اُترے۔ دودھ اُگلنا۔ بچے کا دودھ ڈالنا۔ دودھ اور چھاچھ دونوں
سفید ہوتے ہیں۔ مثل۔ صرف ظاہری حالت کا اعتبار نہیں۔ تمیز کرنی چاہیے
دودھ بچا کر۔ (عو) دودھ کا رشتہ بچا کر۔ (فقرہ) دودھ بچا کر شادی کرو۔ دودھ
بخشنا۔ دودھ پلانے کا حق معاف کرنا۔ (انیس) دیکھو کہیں رکتی ہوں جو آزردہ
ہوئے ہیں شاہ۔ تو دودھ بخشنے کی بخشوں گی میں واللہ۔ دودھ بڑھانا۔ متعدی
بچے کا دودھ چھڑانا (میر حسن) وہ گل جب کہ چوتھے برس میں لگا۔ بڑھایا گیا
دودھ اُس ماہ کا۔ دودھ بڑھائی۔ مونث۔ ایک تقریب جس میں لڑکوں کو دودھ
پینے سے باز رکھتے ہیں۔ اور پھر نہیں پینے دیتے۔ (اوج) آپ پیکاں سے ہوئی
دودھ بڑھائی جس کی۔ غیر سے پیٹ کے سر ان نکل آئی جس کی۔ دودھ پھٹنا۔
لازم ۱ دودھ زیادہ ہونا ۲ دودھ پھوٹنا۔ دودھ سے باز رہنا۔ دودھ کھانی
مونث (ہندو) ۱ دودھ چاول ۲ چوتھی کی ایک رسم جس میں دولہا کو کھیر کھلاتے
ہیں۔ دودھ کھانی۔ (ہندو) برادر رضاعی۔ دودھ بھر آنا۔ بچے کی ماماتا یا
محبت کے باعث چھاتیوں میں دودھ اُتر آنا۔ مادری محبت کا جوش ہونا۔
دودھ بھری کٹوریاں۔ مونث۔ (اطفال) دودھ بھری چھاتیاں۔ دودھ
بہن۔ (ہندو) مونث۔ وہ لڑکی جس کی ماں کا دودھ پیا ہو۔ رضاعی بہن۔
دودھ پڑنا ۱ اناج میں رس پڑنا۔ بالی میں رس پیدا ہو جانا ۲ (عو) چیچک کے
دانوں میں پیپ پڑنا۔ دودھ پلانا۔ بچے کو شیر دینا۔ دودھ چسانا۔ چھاتی منہ میں
دینا۔ دودھ پلائی۔ مونث ۱ دایہ ۲ وہ نقدی جو دولہا کو دلہن کے گھر سے ساتویں
کے روز آتی ہے۔ یا دلہن کے رشتہ دار اس نام سے دیتے ہیں۔ دودھ پو

(تھ) مذکر۔ دھن دولت۔ آل اولاد۔ دودھ پوت والی۔ مونث۔ آل اولاد
والی۔ دھن دولت والی۔ صاحب نصیب۔ دودھ پھاڑنا۔ دودھ کے اجزا جدا کرنا۔
کسی شے کے ذریعہ سے دودھ کا پانی الگ کر دینا۔ دودھ پھٹنا۔ لازم۔ دودھ سے
پانی اور اس کی دُہنیت کا علیحدہ ہو جانا۔ دودھ پیتا۔ مذکر ۱ گود کا بچہ۔ ننھا
شیر خوارہ ۲ صفت۔ بھولا۔ ناتجربہ کار۔ ناسمجھ۔ نادان۔ (فقرہ) میں دودھ پیتا
بچہ نہیں جو ایسے فقروں میں آجاؤں۔ دودھ پیتے روپے۔ مذکر۔ کھرے کورے
روپے۔ بے چھوئے روپے۔ نقد روپے۔ وہ روپے جو کچھ فائدے کے ساتھ ملیں
دودھ پینا۔ شیر نوشیدن کا ترجمہ۔ (آتش) ساقی معاف رکھ مجھے ساغر کشی سے تو
ہے کیا ہے وہ دودھ جو پی کر اُبل چلے۔ بچے کا دودھ پینا۔ (جان صاحب) ہو گیا
شیطان ہے مردود پئے میرا دودھ۔ او سا انہیں ہو جیسے دودھ کی تاثیر بھی۔
البتہ محل پر جہاں معنی تعبیر کا پہلو قابل مضحکہ ہو دودھ پینا کی جگہ "دودھ کھانا"
"دودھ استعمال کرنا" بول چال میں فصیح ہیں۔ جہاں ذم کا پہلو نہ ہو وہاں دودھ
پینا ہی فصیح ہے۔ دودھ پینے کی رسم۔ وہ رسم جو بیاہ کی تقریب کے موقع پر دلہن
والوں کی طرف سے دولہا کو دی جاتی ہے۔ دودھ جاتا رہنا۔ دودھ خشک ہو جانا
(جان صاحب) لگ گئی کس کی نظر پتھر پڑیں میں کیا کہوں۔ دودھ ہی جاتا رہا
چھاتی میں کنکر ہو گیا۔ دودھ جلنا۔ دودھ کا خشک ہو جانا۔ دودھ چڑھ
جانا۔ دودھ چڑھا جانا۔ لازم۔ دودھ چھپا لینا جب گائے یا بھینس یا بکری
دوہتے وقت تھنوں میں سے دودھ اوپر کو چڑھا جاتی ہے تو کہتے ہیں دودھ
چرا گئی۔ دودھ چڑھنا۔ لازم ۱ دودھ خشک ہونا۔ دودھ جذب ہونا ۲ دودھ کا
چھاتیوں میں کثرت سے جمع ہونا جس طرح بچے کے مر جانے یا دودھ چھڑا دینے
کے بعد چھاتیاں دودھ جمع ہونے سے تن جاتی ہیں۔ دودھ چھڑانا۔ دودھ
چھڑانا۔ متعدی۔ (دیکھو دودھ بڑھانا) دودھ چھٹنا۔ لازم (انیس) اصغر کو
دیکھو دودھ بھی اُسکا چھٹا نہ تھا۔ دودھ خشک ہوتا۔ چھاتی کا دودھ خشک ہونا۔
دودھ دوہنا۔ متعدی۔ دودھ نکالنا۔ دودھ کی دھار نکالنا۔ دودھ دیکھنا۔ متعدی

دودھ

دودھ کی بُرائی بھلائی جانچنا۔ دودھ دیا مینگنیوں بھرا۔ (عو) مثل۔ جب کوئی اچھی چیز ملے اور اُس میں کوئی عیب ہو تو یہ مثل بولتے ہیں۔ دودھ دینا۔ فارسی شیر دادن کا ترجمہ۔ متعدی۔ دودھیل ہونا۔ دودھ والی ہونا۔ دودھ پلانا۔ دودھ فروخت کرنا۔ دودھ بیچنا۔ (طنزاً) بیکار آدمی سے کہتے ہیں۔ دودھ ڈالنا۔ بچے کا دودھ پی کر گرا دینا۔ دودھ سا۔ صفت۔ (کنایۃً) نہایت سفید۔ دودھ سے دُھویا پڑا ہے۔ بہت صاف ہے۔ دودھ سوکھ جانا۔ دودھ خشک ہو جانا۔ دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے۔ مثل۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی کو ضرر پہنچا ہو اور وہ ہر ایک سے خائف اور ترساں ہے۔ ایک بار کا نقصان اُٹھایا ہوا ذرا ذرا سے محل پر ضرر سے ڈرتا ہے۔ دودھ کا دودھ پانی کا پانی۔ مثل۔ پورا پورا انصاف۔ ٹھیک انصاف۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کسی شخص سے یا کوئی امر کسی امر سے آمیزش نہ کرے۔ (جلیل) سب کو دعویٰ ہے محبت کا جو لو تم تلوار۔ دودھ کا دودھ رہے پانی کا پانی ہو جائے۔ دودھ کا سا اُبال۔ جلد فرو ہو جانے والا جوش۔ وہ غصہ جو ایک ہی دفعہ آ کر اُتر جائے۔ جیسے دودھ کا سا اُبال آیا چلا گیا۔ (صبا) مجال ہے کوئی طوفاں کو روک سکتا ہے۔ یہ جوش عشق ہے کچھ دودھ کا اُبال نہیں۔ دودھ کی بو منہ سے آتی ہے۔ ابھی بچہ ہے۔ ناسمجھ اور نادان ہے (رشک) دودھ کی بو آتی ہے گویا دہان شمع سے۔ دودھ کے دانت۔ مذکر۔ وہ ملائم دانت جو شیر خوارگی کے زمانے میں نکلتے ہیں۔ دودھ کے دانت نہیں ٹوٹے ہیں۔ ابھی تک کم عمر اور صغیر سن ہے۔ نادان بچہ ہے۔ (شوق قدوائی) بچپنا ہے مرے اس کو ل جو سخن چھوٹے ہیں۔ دودھ کے دانت ابھی ستم کے نہیں ٹوٹے ہیں۔ دودھ کی سی مکھی نکال کر پھینک دینا۔ کسی شخص کو باوجود قرابت داری کے اپنے یہاں سے خارج اور بیدخل کر دینا۔ محض بیدخل اور بے تعلق کر دینا۔ (رشاد) ہوئے جو شیر و شکر بھی تو اُسے ناکامی۔ سمجھ کے دودھ کی مکھی دیا نکال کے پھینک۔ دودھ کی طرح اُبھان آنا۔ (عو) (کنایۃً) بہت جوش آنا غصہ کا۔ دودھ کی مکھی۔ مونث۔ وہ مکھی جو دودھ میں گر پڑے اور اُسے نکال کر پھینک دیں۔ (کنایۃً) وہ شخص جو دخیل ہونے کے بعد کسی صحبت سے خارج کیا گیا ہو۔ دودھ کھٹ جانا۔ دودھ خشک ہو جانا۔ (انیس) اصغر کو جدا دکھ ہو قلق ماں کو جدا ہو۔ گرمی کے سبب دودھ جو گھٹ جائے تو کیا ہو۔ دودھ مسہری۔ مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ دودھ ملیدہ کھانا۔ (کنایۃً) عمدہ اور نرم کھانا کھانا۔ (شوق حافظ غلام رسول) شیخ کہا ہے شیخی اپنی مفت کے لقمے کھاتا ہے۔ دودھ ملیدہ کھاتے ہیں یا ست قلندر کھی کھچڑی۔ دودھ موت کرنا۔ (عو) بچے کی پرورش اور خدمت کرنا۔ گوہ موت کرنا۔ دودھ میں مکھی کسی نے نہ چکھی۔ مثل۔ نالائق کو کوئی پسند نہیں کرتا۔ دُودھو۔ (عو) مونث۔ دودھ پلائی۔ دودھ والی۔ مونث (عو) گوالن۔ شیر فروش۔ گھوسن۔ وہ عورت جو بچہ کو دودھ پلاتی ہو۔ زچہ۔ دُودھوں نہاؤ پُوتوں پھلو۔ دعا۔ (عو) دھن دولت اور اولاد سے خوش رہو۔ صاحب اولاد رہو۔ مال و دولت کی فراوانی ہو۔ (قطعہ انشا) بیگمانی جو کیا جھک کے سلام آتو کو۔ آغا مینا نے سُنائی اُسے یوں ہے آواز۔ پُوتوں پھلنا بچے اور دودھوں نہانا ہو نصیب۔ بیاہ ہو سونے کے سہرے سے تری عمر دراز۔ دُودھیا۔ (ھ) صفت۔ دودھ کا۔ پُر از شیر۔ سفید۔ جیسے دودھیا کتھا۔ کچا۔ ہرا سبز۔ جیسے دودھیا سنگھاڑا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتھر۔ مذکر۔ ایک قسم کا نرم حلوا سوہن جس میں زیادہ دودھ ڈال کر ملائم کر لیتے ہیں۔ مونث۔ دودھ میں ملی ہوئی بھنگ۔ دودھیا کھاکرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔ دودھیل۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) صفت۔ دیکھو دھیل۔ دودھینڈی۔ (ھ) مونث۔ ہانڈی جس میں دودھ دوہتے ہیں۔ دودھ کی ہانڈی۔

دور

دور۔ (ع۔ بالفتح گرد پھرنا) مذکر۔ گرد اگرد پھرنا۔ چرخ۔ گردش چکر۔ کسی چیز کا دور کرتے کرتے اپنی ہی ذات پر ٹھہرنا اس طرح کہ تسلسل

دور

ہوجائے ۳ چال۔ رفتار۔ روش ۴ حاشیہ۔ کنارہ۔ حلقہ۔ گردہ۔ گھیرا جیسے شال کا دور ۵ باری۔ نوبت ۶ گرداگرد۔ اردگرد۔ چاروں طرف ۷ عرصہ۔ زمانہ۔ مدت ۸ انقلاب زمانہ کا الٹ پلٹ۔ تغیر۔ تبدل ۹ عہد۔ حکومت کا زمانہ (سالک) خراب کوئے بتاں ہے خلقت یہیں سے پاتی ہے رنج و راحت سپہر گردش میں کر نہ جرأت کہ دور آیا ہے اب زمیں کا ۱۰ حافظ کا قرآن شریف کو اس غرض سے پڑھنا کہ بھول نہ جائے ۱۱ (اصطلاح نجوم) ایک دور ۳۶۰ سال شمسی کے عرصہ کا نام ہے ۱۲ گھیر (اسیر) کیفیت اہل بزم کو مستوں کی ہے نصیب۔ ہے دورِ جام دور تری پیشواز کا ۱۳ ساغر کا گردش کرنا باری باری سے حاضرین جلسہ کے سامنے ۱۴ پھیلاؤ۔ جیسے زخم کا دور (ا ریخ) پہنچا جو صف آرا ہوئے شقی فی الفور۔ پہنچ گیا کئی فرسخ تلک سپاہ کا دور

دورِ آخر۔ (ف) مذکر۔ اخیر زمانہ۔ دورا دور دور۔ دورا۔ مذکر۔ اقبال حکومت۔ رواج۔ (بحر) بادہ نوشی کا زمانے میں کیا دورا دور۔ خم خم بیٹے کوئی میخوار لئے جاتا ہے۔ (جلیل) مرے گلزار میں رنگ خزاں کب تک جما رہتا کہ آخر فصل گل کا دور دورا ہو ہی جاتا ہے۔ اسجگہ دور دورے ہونا بھی مستعمل ہے۔ (راسخ) پھر رہی ہے سر نظر میں چشم یار رہ ہو رہے ہیں دور دورے جام کے۔

دور آنا۔ ساغر شراب کا گردش کرتے کرتے باری باری سب کے قریب آنا۔ (غالب) مجھ تک کب ان کی بزم میں آتا تھا دورِ جام۔ ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں ۲ باری آنا۔ عہد آنا۔ دور باندھنا۔ حلقہ باندھنا۔ (بحر) میرے سر میں نہ رہا دورِ خمار اے ساقی۔ دور باندھا ترے ساغر نے کہ گنڈا باندھا۔ دور و تسلسل۔ مذکر۔ دیکھو دور نمبر ۲۔ (داغ) باز آیا ہے ستمگر ستم مبہم سے ستم یہ مسئلہ دور و تسلسل نہ ہوا۔ دور چلنا۔ ساغر کا باری باری سے ہر ایک کے سامنے آنا۔ (آتش) چشم مستانہ کی گردش کی تصور میں ہے دل غفلت انجام ہے جب دور چلے ساغر کا۔ دور قدح ہونا۔ چڑھی بارگاہ ہونا۔ (آتش) فصل گل ہو شیشہ و پیمانہ کا ہے دور دور۔ خانقاہیں بند ہیں میخانہ کا در باز ہے کسی چیز کا رواج عام ہونا۔ مانگ ہونا۔ وقعت ہونا۔ (بحر) کسی فقیر کے کمل کو پوچھتا ہے کون۔ کہ دور دور زمانے میں ہے دوشالوں کا۔ اسجگہ دور دورا ہونا بھی زبان پر ہے۔ دور کرنا۔ متعدی۔ دو شخصوں کا بیٹھکر باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن سنانا۔ قرآن کا آموختہ پڑھنا۔ دور میں آنا۔ گردش میں آنا۔ (فقرہ) صراحی دور میں آئی۔ دور ہونا۔ زمانہ ہونا۔ (آتش) ایسا بھی کوئی دور ہو گردش سے فلک کی۔ وہ لوگ زیادہ ہوں جو جھک جاتے ہیں کم سے۔

دُور۔ (ف بمعنی نمبر اول میں) مونث۔ بعید۔ فاصلے پر۔ علیحدہ۔ جدا۔ الگ ۲ (کلمۂ نفرت) ہٹ۔ سرک۔ چل چنچے۔ مثال کے لئے دیکھو صدرت دگور (کنایتہً) دانشمند۔ دور اندیش۔ (فقرہ) آپ ان کو احمق سمجھتے ہیں وہ بہت دور ہیں ۴ دیکھو آپ سے دور۔ آپ کی جان سے دور ۵ دشوار۔ (فقرہ) ان کچھ دور نہیں کہ زہر کھالیں۔ دُور از حال۔ دیکھو اب سے دور۔ (فقرہ) دور از حال ایک سال یہاں طاعون ایسا پھیلا کہ ہزاروں آدمی مر گئے۔

دُور اندیش۔ (ف) صفت۔ دور بین۔ انجام بیں۔ دور اندیشی۔ (ف) مونث۔ عاقبت اندیشی۔ عقلمندی۔ دانائی۔ دُور باش۔ (ف) مونث۔ ایک دو شاخہ نیزہ جو بادشاہوں کی سواری کے آگے لیکر چلتے تھے جسکو لوگ دیکھکر راستہ خالی کردیتے تھے (محسن) جھیلے ہوئے دُور باش ادب کی۔ طوبے و بہشت عرش کرسی۔ دور بھاگنا۔ نفرت کرنا۔ متنفر ہونا۔ الگ رہنا۔ پاس نہ پھٹکنا وحشت پکڑنا۔ اسے رشک دور بھاگے آئینہ رُوپوں سے۔ خاک انکو پاس خاطر اہل وفا نہیں۔ دُور بیں۔ (ف) مونث ۱ دور کی چیز دیکھنے کا آلہ۔ (امیر) بہر طرح محروم نظارہ سے رہ جاتے ہیں ہم۔ بام پر آتے ہیں وہ تو دوربیں ملتی نہیں ۲ صفت۔ دور اندیش۔ فاصلے کی چیز دیکھنے والا۔ بیشتر نگاہ کی صفت میں مستعمل ہے۔ دُور پار۔ کلمۂ نفرت۔ (عو) خدا نکرے۔ نصیب اعدا۔ نوج۔ (رنگین) زہر کردیتی ہے وہ کھانے کو لڑ کر مجھ سے روز۔ آج سے میں ساتھ کھانا اس کے کھاؤں دُور پار۔ دور پہنچنا۔ لازم ۱ دور نکل جانا۔ دور چلا جانا

دُور

۲ درجۂ کمال کو پہنچنا۔ بلند پروازی کرنا۔ (محسن) نزدیک خدا حضور پہنچے۔
اللہ اللہ دور پہنچے۔ (فقرہ) قانونی بحث میں آپ کی طبیعت دور پہنچتی ہے۔ ۳
بڑوں کی گالی دینا۔ بڑوں تک پہنچنا۔ ۴ شہرت ہونا۔ (ع) دور پہنچی ہے میری
رسوائی۔ ۵ دور اندیشی کرنا۔ دور کی سوچنا۔ دور پھینکنا۔ فاصلے پر پہنچا دینا۔
بالکل علیحدہ کر دینا۔ (ناسخ) پھینکتا ہے دور تیر کو غصے سے یار نے۔ (فقرہ)
اس شریر آدمی کو پاس نہ رکھو دور پھینکو۔ دور تک پہنچنا۔ لازم۔ ۱ کنایتہً۔
بڑوں تک جانا۔ بڑوں کی گالی دینا۔ ۲ فاصلہ تک چلا جانا۔ دُور دیک۔ دیکھو
دُوت دیک۔ دُور دیک بتانا۔ پاکرنا۔ متعدی۔ دھتکارنا۔ کھدیڑنا۔ نکالنا۔
دور دراز۔ (ف) صفت۔ کالے کوسوں۔ بہت فاصلے پر۔ (فقرہ) یہ سفر دور
دراز کا ہے۔ ۲ بعید از قیاس۔ (غالب) تو اور آرائش خم کاکل۔ میں اور اندیشہ
ہائے دور دراز۔ دُور دست۔ (ف) صفت۔ مسافت دراز۔ کالے کوسوں
نہایت دُور۔ (فقرہ) ایسے دور دست مقام پر کم عمر بچے کو بھیجنا نہیں چاہیئے۔
دُور دفان (عو) غائب۔ علیحدہ۔ دُور۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (عاشق)
دُکھڑا کبھی کہاں کا ہیں۔ یہ جھگڑا۔ ہو دور دفان یہ بکھیڑا۔ (فقرہ) اس بیہودہ کو
یہاں سے دور دفان کیجیے۔ دُور دُور۔ (عو) مونث۔ کلمہ نفرت اور انکار کا۔
پاس نہ آ۔ صورت نہ دکھا۔ دُور دُور پہنچنا۔ (کنایتہً) ۱ بلند پروازی کرنا۔
عام نظر ہونا۔ ۲ شہرت ہونا۔ (فقرہ) اب تمہارے علم کا چرچا دور پہنچ گیا ہے۔
دُور دُور رہنا۔ الگ تھلگ رہنا۔ دور دور سلامی کرنا۔ دور دور رہنا۔ کھنچے کھنچے رہنا (جان صاحب) نزدیک
کوئی کیا بلا ہوں میں۔ رہتے ہیں کچھ کھچی سے جو دُور دُور آپ۔ دُور دُور کرنا۔
متعدی۔ (عو) کسی کو پاس نہ آنے دینا۔ نہایت نفرت اور بیزاری ظاہر کرنا۔
پیسہ تھا پاس رہتے تھے ہر آن آشنا۔ یا دور دور کرتے ہیں اب جان آشنا۔
دور رہنا۔ لازم۔ الگ رہنا۔ جدا رہنا۔ دُور سرک۔ دُور ہو۔ (انشا)
او ہو اسے مجھ اُدھر سرک دور سرک۔ دور ہو دور سرک یا دور سرک دور سرک
دور سے بات چیت کرو۔ پاس نہ آؤ۔ الگ رہو۔ (عاشق) اخلاص اپنا

دُور

رہنے دیجیے۔ بس دور سے بات چیت کیجیے۔ دور سے ترسانا۔ دور سے
کوئی چیز دکھا کر لالچ دلانا اور پھر وہ چیز نہ دینا۔ (داغ) یوں پلاؤں تجھے
دور سے میں ترساؤں۔ یہ روز عید ہے زاہد مہ صیام نہیں۔ دور سے تماشا دیکھنا
الگ رہ کر سیر دیکھنا۔ پاس نہ جانا۔ (صبا) جب کہا میں نے کہ تجھ سے غیر سے ہوگا فساد۔
بولے وہ ہم بھی تماشا دیکھ لیں گے دور سے۔ دور سے دیکھ کر بھاگ جانا۔ نہایت خائف
ہونا۔ (ناسخ) مشتبہ ہو جاتا ہے تیری زلف کا شاید انھیں۔ بھاگتے ہیں سانپ کو
سب دیکھ کر جو دور سے۔ دور سے لینا۔ قریب آنے سے پیشتر کسی کو لعنت ملامت
کرنا۔ (داغ) آہٹ نہیں سنی کہ مجھے دور سے لیا۔ پسلی پھڑک اٹھی تھی مگر
پاسبان کی۔ دور کا رشتہ۔ دور کا ناتا۔ مذکر۔ رشتۂ بعید۔ قرابت بعیدہ۔
دور کا مضمون۔ مضمون عالی۔ (سوجھنا کے ساتھ) (ناسخ) کرتا ہوں سوچ
دور ہی جاناں میں فکر شعر۔ مضمون کس طرح مجھے سوجھے نہ دُور کا۔ دور کرنا۔
متعدی۔ ۱ الگ کرنا۔ دفع کرنا۔ اسقاط کرنا۔ کاٹنا۔ جدا کرنا۔ ۲ بیچ کرنا۔ ۳ ترک
کرنا۔ باز آنا۔ (رشک) جو شکوہ دل نالاں حضور کرتے ہیں۔ ہم اس فساد کو
پہلے سے دور کرتے ہیں۔ ۴ غائب کرنا۔ پوشیدہ کرنا۔ آنکھوں سے علیحدہ کرنا۔
۵ جواب دینا۔ نوکری سے برطرف کرنا۔ برخاست کرنا۔ ۶ رد کرنا۔ کاٹنا۔ منسوخ
کرنا۔ ۷ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ پاس نہ رکھنا۔ دور کرو۔ دفع کرو۔ لیجا کے دفع کرو۔
(انیس) پہچانتے نہیں تمھیں بھائی یہ اہل شر۔ جانے دو آؤ دُور کرو وحشیانِ کم
کینہ ور۔ دُور کھنچنا۔ لازم۔ کشیدہ رہنا۔ الگ رہنا۔ نخوت اور غرور کرنا۔
(ناسخ) کھنچا رہتا تھا بہت دور جو خنجر کی طرح۔ کیا تماشا ہے قریب گلے
گردن نکلا۔ دور کھینچنا۔ متعدی۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ (ناسخ) دور آنا
آپ کو مجھ سے نہ اب ہو نخوت کھینچ۔ ایک دن اسی سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ
دور کی افواہ۔ مشتبہ خبر جو فاصلہ دور دراز سے سنی گئی ہو۔ (آتش) چھوڑ کر
عشق صنم زاہد ہو مفتون حور۔ کب یقین لاتا ہے دانا دُور کی افواہ کا۔
دور کی بات۔ مونث۔ نکتہ باریکی۔ (رشک) دور کی بات ہے ایسے کو

دورہ

نہ کہئے نزدیک - آشکارا ہو رہے پاس نہاں دُور رہے - ڈُور کے ڈھول سُہانے
مثل - غائبانہ تعریف دل خوش کُن ہوتی ہے - اِس مثل کو ایسے موقع پر بولتے
ہیں جہاں غائب کی ایسی تعریف کی جائے جو فی نفسہ ایسی تعریف کے قابل نہ ہو
اِسکی دو صورتیں ہیں ایک تعریف سننے والا واقف ہو اور تعریف کرنے والے سے
مخاطب ہو کے طنز سے یہ مثل کہدے ۲ یہ کہ ناواقف ہو اور تجربہ کے بعد یہ مثل کہے -
(رشاد) جھوٹ فردوس کے فسانے ہیں - دور کے ڈھول ہی سُہانے ہیں - اکثر
دُور کی ڈھول سہاونی بھی کہتے ہیں - دُور کی سنانا - (کنایۃً) باپ دادا تک
جانا - بڑوں کو گالیاں سنانا - پُننا - کہلانا - (فقرہ) ایسا نہ ہو میں بھی دور
کی سناؤں - دُور کی سُوجھنا - لازم - باریک بات خیال میں آنا - دور بین
و دور اندیش ہونا - (ناسخ) اُس پری سے حساب کیجئے کبھی چشم ہو گی - سچ تو
یہ ہے سوجھتی ہے کیا ہی تم کو دور کی - دور کی صاحب سلامت - الگ الگ
رہنا میل جول نہ بڑھانا - (راسخ) ناز سے کہنا وہ عرفی حال ہے دُور کی
صاحب سلامت ہے بہت - دُور کی کوڑی لانا - بانکی بات کرنا - دُور کی
بات سوجھنا - (جان صاحب) دُور کی لاتا ہے کوڑی روز یہ میرا اپنا - جھینپیاں
تم پر کہیگی یہ اپنی شیطان روز - دور کی کہنا - سمجھ کی بات کہنا - عرفان کی کہنا
حد بشریت سے بڑھ کر کہنا - معمولی سمجھ سے باہر بات کرنا - دُور کی ہانکنا
شیخی مارنا - لیاقت سے بڑھکر دعوی کرنا (رشک) لیسے بندہ نوازی سے
قریب یار نہیں - نہ اتنی دُور کی ہانک بیٹھا کے پاس بیٹھے - دُور کیوں جاؤ - دُور
نہ جاؤ - (دعوی) اُس موقع پر کہتی ہیں جہاں قریب کی مثال کہنا مقصود ہوتا ہے
(شوق قدوائی) دل جو دُور کرتے لیلی و مجنوں سے بہلاتے ہیں لوگ - سامنے ہیں
سامنے تم دُور کیوں جاتے ہیں لوگ - دُور نہ ہونا - بعید نہ ہونا - قابل
تعجب نہ ہونا - (امیر) کیا دور ہے یہ اُس کے جمال و جلال سے - چھینے سے
چھین لے کر آنکھیں غزال سے - دُور ہو - (کلمۂ نفرت) منہ نہ دکھا - چل
دفع ہو - بہو یہ منہ لیکے آئے ہو مجھ پاس - دُور ہو سامنے سے نفرت ہے -

دورہ

۲ بہت چالاک ہو - دور ہونا - لازم - علیحدہ ہونا - جدا ہونا - جاتا رہنا -
جیسے بیماری کا دُور ہونا - فاصلہ پر ہونا - کالے کوسوں ہونا - نہایت
سنجیدہ اور سمجھدار ہونا - نہایت شریر اور بدذات ہونا - سر کنا -
نظر سے غایب ہونا - دُور ہی سے سلام کرنا - بیزاری ظاہر کرنے کے لئے
(جلیل) اُس انجمن کو دُور ہی سے ہو سلام اپنا - جہاں عیاروں طرف
اغیار ہی اغیار بیٹھے ہیں - دُوری - (ف) مونث - بُعد - فاصلہ - تفاوت
دوران - (عربی میں بفتح اول و دوم تھا - فارسیوں نے بفتح اول
و سکون دوم استعمال کیا ہے) مذکر - زمانہ - وقت - عمر - گردش - چکر -
دورہ - انقلاب - دوران خون (ف) مذکر - خون کی گردش - دوران سر
(ف) مذکر - سر گھومنا - سر کا چکر - (رند) بادہ گلگوں پیو رقیبوں کا اثر
ہو جائیگا - دور سے یار ہی دوران سر ہو جائیگا -
دَورہ - (عربی میں دورۃ - بالفتح و فتح سوم) مذکر - گردش - چکر - (رند)
یوں نہیں گردش میں رہنے کے ہمیشہ مہرو ماہ - ختم اکدن دورہ شمس و قمر
ہو جائیگا - ۲ باری - نوبت کسی مرض کی - (فقرہ) آج خفقان کا دورہ
ہوا - ۳ گشت - حکام یا افسروں کا اپنے علاقہ کو دیکھنے کا زمانہ - شراب کا دور
(قدسی) ع - لبوں پر دم ہے دورہ ہو رہا ہے ختم ساقی - دورہ باندھنا -
حلقہ بنانا - متواتر چکر لگانا جس سے حلقہ بن جائے - (شعیاع رقیب) جب کے
لگے ہم ست دورہ باندھکر - شیشۂ شمع فانوس خیالی ہو گیا - دورہ
تمام کرنا - متعدی - گشت لگانا یا اُس کو پورا کرنا - (رشک) ہیں زمانے میں
گردش ہے و ملے رہنے تک - اِسی اک جام میں دورہ تمام کرنا ہے -
دورہ تمام ہونا - لازم - دورے سپرد کرنا - متعدی (قانون فوجداری)
کے سنگین مقدمہ کو تجویز کے لئے سشن جج کے سپرد کرنا - عدالت فوجداری
کے سپرد کرنا - دورے سپرد ہونا - لازم - فوجداری عدالت سے سشن جج کے سپرد ہونا - مقدمہ کا
سشن جج کے متعلق ہونا - دورہ کرنا - متعدی - چکر لگانا - گشت کرنا -

حکّام کا اپنے ضلع اور علاقہ کے دیکھنے کے واسطے گشت کرنا۔

دَوری۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی ٹوکری۔

دَوڑ۔ (ہ) مونث ۱ تاخت۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ ۲ وہ لوگ جو مجرم کے گرفتار کرنے کے لئے بھیجے جاتے ہیں۔ ۳ دشمنوں یا مجرموں کی گرفتاری کے واسطے شتاب روی۔ ۴ رسائی۔ پہنچ۔ جیسے مُلّا کی دوڑ مسجد تک۔ ۵ کوشش

دوڑا آنا۔ جلدی قدم اُٹھائے ہوئے آنا۔ (ناسخ) آدمی کیا کہ تیرے فرمان سے۔ دوڑے آئے ہیں لاکھ بار درخت۔ دوڑا جانا۔ دوڑ کر جانا سے کیوں نہ دوڑے جاؤ گھر تم سوت کے پھر کیا کرو۔ جان تھا جب دل مُوا سینے میں جب بیتاب ہو۔ دَوڑا دَوڑی۔ (عم) مونث۔ بھاگا بھاگ۔ دوڑاک۔ (بروزن نمناک) (لکھنؤ) صفت بہت دوڑنے والا۔ دوڑانا۔ (ہ) متعدی ۱ بھگانا۔ ہنکانا۔ ۲ جلدی جلدی چلانا۔ ۳ بندوق صدر روانہ کرنا۔ جلد بھیجنا۔ ۴ (نانبائی) لگانا۔ چپکانا۔ نان پاؤ پکانا۔ جیسے تنور میں روٹیاں دوڑانا۔ ۵ محنت کرانا۔ ہلکانا۔ مشقت لینا۔ حیران کرنا۔ پھرانا۔ (امیر) صاف کہہ دو نہیں دیدار دکھانا ہی اگر۔ کیسے دیدہ میں دوڑاتے ہو کیوں تم مجھکو۔ ۶ خیال کو کسی طرف جلد متوجہ کرنا۔ جیسے خیال دوڑانا۔ دوڑ بھیجنا۔ ملزم کو گرفتار کرنے کے لیے پولیس کے آدمیوں کو بھیجنا۔ (صبا) ہتیا فوج آہ بسمل دل حزیں بھیجیں گے دوڑ یار کے گھر تمہاری کیسے چپ رہیے۔ دوڑ پڑنا۔ ۱ یکایک کسی مقام کی طرف بہت جلد قدم اُٹھا کر چلنا۔ ۲ جھپٹ پڑنا (فقرہ) گورنر کے آنے کی خبر سنکر شہر کے لوگ دوڑ پڑے۔ ۳ جلدی کرنا (شوق) دوڑ پڑنا تصویر ہوا ہمیں۔ صبر کرنا ضرور ہے ہمیں۔ دوڑ دوڑ آنا۔ لازم۔ گھڑی گھڑی آنا۔ جلد جلد آنا۔ بار بار آنا۔ دوڑ جانا۔ ۱ پھیل جانا۔ منتشر ہو جانا۔ سرایت کر جانا (امیر) وہ خون بن کے رگ دل میں دوڑ جاتی تھی۔ پیٹھ کا میں سر اعدا سے وہی طلائی تھی (فقرہ) سمندر کی آب وہوا سے گھڑی پر زنگ دوڑ گیا۔ ۲ رواج پا جانا۔ مشتہر ہو جانا۔ جیسے شہر بھر میں چند منٹ میں یہ خبر دوڑ گئی۔ دوڑ چلنا۔ دوڑ کر چلنا (ذوق) عہد پیری نے بھلا یا دوڑ چلنا کودنا۔ ہائے طفلی کھیلنا کھانا اچھلنا کودنا۔ دوڑ چلے نہ گر پڑے۔

اُس وقت بولتے ہیں جب کوئی آدمی حد اعتدال سے بڑھکر کوئی کام کرتا اور ناکامیاب ہوتا ہے۔ دوڑ دوڑ جانا۔ یا دوڑ دوڑ کے جانا۔ لازم۔ گھڑی گھڑی جانا۔ جلد جلد جانا۔ دمبدم جانا۔ دوڑ دوڑ کے۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) بیتابی سے بیقراری سے۔ بار بار شوق سے۔ خواہش سے۔ دمبدم سے عاشق ہوں مصحفی مگر اُسکا عجیب نہیں۔ آتا ہے دوڑ دوڑ کے بے سبب نہیں سے تو جو جاتا ہے وہیں نت دوڑ دوڑ اسے مصحفی۔ اور کیا دنیا کے سانسے خوبصورت مر گئے۔

دَوڑ دھوپ۔ دوڑ دھوپ۔ مونث سعی۔ کوشش۔ محنت و مشقّت۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (محسن) ہیہ ال وہ عجیب دوڑ دھوپ میں تھا۔ خورشید بھی دوڑ دھوپ میں تھا۔ دوڑ دھوپا قلیل الاستعمال ہے۔ دوڑ کر چلنا۔ لازم ۱ بھاگ کر چلنا۔ تیزی اور سُرعت سے چلنا۔ ۲ بڑھکر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ بے سوچے کوئی کام جلد کرنے پر مستعد ہو جانا۔ دوڑ کے چلے نہ گر پڑے۔ مثل۔ جو شخص اپنی بساط سے زیادہ یا حد سے بڑھکر کوئی کام کرتا ہے اور خِفّت اُٹھاتا ہے اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ دوڑ مارنا۔ ۱ تاخت و تاراج کرنا۔ ۲ مخبری پر دشمنوں پر چھاپا مارنا۔ یکایک حملہ آور ہونا۔ دھاوا کرنا۔ چڑھ جانا۔ ۳ لمبا سفر کرنا۔ دراز مسافت طے کرنا۔ ۴ کمال کوشش کرنا۔ دوڑنا۔ لازم ۱ بھاگنا۔ لپکنا۔ ۲ جلدی چلنا۔ ۳ پھیلنا۔ بچھنا۔ (فقرہ) چاروں طرف سبزہ دوڑ رہا ہے۔ (شرف) بیرنگ کر رہا ہے لہو کس شہید کا۔ اسے دل سفیدی دوڑ رہی ہے شہاب میں۔ ۴ محنت و سعی کرنا۔ پیروی کرنا۔ ۵ حیران کرنا۔ پھرنا۔ دیکھو خیال دوڑنا۔ دوڑنا دھوپنا۔ کوشش اور سعی کرنا۔

دوز۔ (ف) دوختن کا امر۔ مرکبات میں سینے والے کے معنی دیتا ہے۔ جیسے بخیہ دوز۔ پارہ دوز۔

دوزخ۔ (ف) مذکر ۱ جہنم۔ وہ ساتوں طبقے جو تحت الثریٰ میں گنہگاروں کی سزا کے واسطے خیال کئے گئے ہیں۔ (امیر) بھری ہے کون سی یا رب دل انیس میں آگ۔ کہ جس کی آگ سے دوزخ کباب رہتا ہے۔ ۲ (کنایۃً) آدمی کا

دوس

(منیر) سب بھوک کے مارے قحط میں مرتے ہیں۔ دوزخ نہ بھرا ہو گئی دنیا خالی۔ دوزخ بھرنا۔ پیٹ پالنا۔ دوزخ کا کُندا۔ دوزخ میں جلنے والی لکڑی (کنایۃً) بڑا گنہگار۔ (جلیل) ہمسری اُسکے قدِ موزوں سے ہی جرم عظیم۔ کُندا دوزخ کا بنائیگا خدا شمشاد کو۔ دوزخ کی آنچ۔ آتشِ جہنم۔ جہنم کا شعلہ۔ دوزخ کی لگی۔ پیٹ کی فکر ہوئی۔ دوزخ میں پڑنا۔ واصلِ جہنم ہونا۔ دوزخ میں پڑے۔ بددعا۔ بھاڑ میں جائے۔ (داغ) نو امیدِ کرم ہو کر ہم توبہ کریں مے سے دوزخ میں پڑے زاہد یہ لطفِ شباب ایسا۔ دوزخ میں جائے۔ (کنایۃً) بھاڑ میں جائے۔ (امیر) فردوس میکدہ ہے میکش بلا رہے ہیں۔ اب بھی اگر نہ آئے دوزخ میں جائے واعظ۔ دوزخ میں ڈالنا۔ عذابِ جہنم میں گرفتار کرنا۔ دوزخ میں ٹھکرنا گناہ کا کام کرکے دوزخ کا مستحق ہونا۔ دوزخی۔ (ف) صفت۔ جہنمی۔

دُوس۔ (ھ) مذکر۔ (عو) الزام۔ قصور۔ عیب۔ دوس دینا۔ الزام لگانا۔ خطاوار ٹھہرانا۔ (مصحفی) نقص طالع ہے دیجیے کسکو دوس۔ ہم سے وہ لگتا لاکھوں کوس۔ دوست۔ (ف)۔ دوسیدن چپکنا۔ ملنا۔ چسپاں ہونا سے امر کا صیغہ تھا) مذکر۔ دشمن کا نقیض۔ یار۔ آشنا۔ خیرخواہ۔ محبوب۔ دوست آں باشد کہ گیرد دستِ دوست۔ در پریشاں حالی و درماندگی۔ (ف) مقولہ۔ عزیز اور دوست وہی ہے جو کسی مشکل میں دستگیری اور امداد کرے۔ دوستانہ۔ (ف) مذکر۔ یاری۔ دوستی۔ محبت۔ یارانہ۔ صفت۔ محبت سے (محسن) دوستانہ تجھے سمجھاتے ہیں۔ نہیں سنتا ہے تو ہم جاتے ہیں۔ دوست بنانا۔ یار بنانا۔ گانٹھنا۔ ملانا۔ سازش کرنا۔ ہمراز بنانا۔ طرفدار بنانا۔ دوست بننا۔ اپنے آپ کو حرکات و سکنات و گفتگو سے کسی کا دوست ثابت کرنا۔ (غالب) یہ کہاں کی دوستی ہے جو بنے ہیں دوست ناصح۔ کوئی چارہ ساز ہوتا کوئی غمگسار ہوتا۔ دوستدار۔ (ف) صفت (عو) خیرخواہ۔ دلسوز۔ ہمراز سے یہ مراد اپنے ہیں مطلب کے آشنا اے جان۔ کہیں ہزاروں میں اک دوستدار ہوتا ہے۔ دوست رکھنا۔ کسی چیز کو بہت عزیز سمجھنا۔ (ناسخ) دوست

دُوغ

رکھتے ہیں حسین لے فتنہ گر آئینہ کو۔ دوستی۔ (ف) مونث۔ یارانہ۔ دوستانہ۔ پیار۔ محبت۔ آشنائی۔

دُوسرا۔ صفت مذکر۔ دوم۔ ثانی۔ اور۔ دیگر۔ غیر۔ اجنبی۔ مقابل۔ برابر کا۔ (رشک) اِک قدم میں وسعتِ دشتِ جنوں کرتا ہے طے۔ دوسرا اپنا نہیں رکھتا ترا دیوانہ آج۔ دوسری صفت مونث۔ اور۔ (جلیل) خورشید راہ ہو نہیں سکتے ترا جواب۔ یہ بات دوسری ہے کہ ہیں آسمان پر۔ دوسری تاریخ مہینہ کی۔ دوسرے۔ غیر۔ اجنبی۔ مزید براں کی جگہ۔ برخلاف سابق کے۔ دوسرے تیسرے۔ کبھی کبھی۔ (داغ) یہ بھی احسان ہے جو وعدے ہوں۔ دوسرے تیسرے قیامت کے۔ دوسری حالت۔ دوسری صورت۔ مختلف حالت۔ مختلف وضع۔ دوسرے دن۔ بعد کو۔ کسی اور دن۔ دوسری صورت پکڑنا۔ تبدیلی ہو جانا۔ مختلف ہو جانا۔ دوسرے فاقے دو دن کھانا نہ کھانے کے بعد۔ (جان صاحب) رکھتی ہوں تن پیٹ میں بھی اوپر کیونکر ہو نباہ۔ دوسرے فاقے کھا بندی نے فالتو ہے گرا۔ دوسری ماں۔ سوتیلی ماں۔

دُوش۔ (س) مذکر۔ دیکھو دوس۔ دُوش۔ (ف) مذکر۔ کندھا۔ مونڈھا (رند) تیرے کوچے سے بڑھے گا نہ جنازہ میرا۔ بعد مُردن نہ دیا تو نے اگر دوش مجھے۔ گزری ہوئی رات۔ دوش بدوش۔ (ف) کاندھے سے کاندھا ملا کر۔ (کنایۃً) اتفاق کے ساتھ۔ شرکت میں۔ (فقرہ) اب تک یہ دونوں دوش بدوش کام کرتے رہے۔ جنازہ کو کاندھوں پر رکھ کر لیجانے کے لیے بھی کہتے ہیں۔ دوش پر لینا۔ کاندھے پر سوار کرنا۔

دوشیزگی۔ (ف) مونث۔ کنوارا ہونے کا زمانہ۔ بکارت۔ دوشیزہ (ف) مونث۔ کنواری۔

دوشینہ۔ (ف) صفت۔ شب گزشتہ کا۔

دُوغ۔ (ف) لکھنؤ کی بیگمات مونث بولتی ہیں۔ اسکا بگلا ہوا دودھ

دُوغلا دولت

۲ راستا۔

دُوغلا۔ (اصل میں دوغلہ تھا) صفت مذکر۔ وہ جس کے ماں باپ ایک قوم کے نہوں۔ کم اصل۔ کمینہ۔ کم ذات۔ دوغلی۔ صفت مونث۔ دوغلی بات۔ گول بات۔

دُوک۔ (ہ) مذکر۔ دو سال کا بچھڑا۔ دوکان۔ دیکھو دُکان۔

دوکھ لگانا۔ دوکھنا۔ (ہ) (ہندو) ۱ بُرے کام سے منع کرنا ۲ اعتراض کرنا۔ عیب لگانا ۳ بات کاٹنا۔ (انشا) مجھکو دوکھا جو کسی نے تو وہ بولے لے وائے۔ ایک میرا ہے وہ لاکھوں کے برابر عاشق۔

دُوَل۔ (ع بضم اول و فتح دوم و نیز بفتح اول) مذکر۔ دولت کی جمع۔

دُولا مُولا۔ صفت ۱ بڑی ہمت والا۔ سخی ۲ (عو) نیک سیدھا۔ بھولا۔

دُولاب۔ (ف۔ واو مجہول سے فارسی ہے۔ عرب والے واو معروف سے بولتے ہیں) مذکر۔ چرخ۔ رہٹ۔ (منیر) آبرو سے چاہ کنو بیٹھے ہیں عشاق ذقن۔ سر پٹکتا ہے کنویں جھانک کے دولاب بنا۔

دَولت۔ (ع) ۱ زمانہ کی گردش۔ نیکی اور ظفر اور اقبال سے کسی کی طرف ۲ جو چیز دست بدست پھرتی رہے) مونث ۱ (ف) بخت۔ اقبال ۲ نصیبا۔ ظفر۔ فتحمندی ۳ دھن۔ مال۔ زر نقد۔ (لٹانا۔ لوٹنا کے ساتھ) (ف) سلطنت۔ حکومت۔ طاقت۔ جیسے دولت ایران۔ دولت روم وغیرہ ۵ (عو) (کنایۃً) اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ (انیس) جب دولت علی کو قضا لوٹ جائیگی۔ فرزند فاطمہؑ کی کمر ٹوٹ جائیگی ۶ بدولت۔ طفیل۔ اب اس معنی میں متروک ہے دیکھو بدولت ۷ یہ لفظ اکثر اُمرا کی چیزوں کے واسطے زاید بطور تعظیم اضافہ کرتے ہیں جیسے در دولت۔ دامن دولت ۸ نعمت۔ (امیر) کہا جب اسے صنم جلوہ دکھا دے۔ تو وہ بولا کہ یہ دولت خدا دے۔ دولت اڑانا۔ دیکھو اڑانا نمبر ۶۔ دولت اُٹھنا۔ لازم۔ دولت ایمان۔ (ف) مونث۔ ایمان کی نعمت۔ (نسیم) کہاں کا نقد دل ہم

دولت ایماں لُٹا بیٹھے۔ نہ اس پر بھی خیال کافر بے پیر میں آئے۔ دولت برسنا۔ کثرت سے روپیہ پیسا ملنا۔ (رشک) برسے دولت تیرے گھر ذرات ساون کی طرح۔ دولت بیدار۔ (ف) مونث (کنایۃً) وہ دولت جس سے فائدہ حاصل کریں۔ (داغ) اُسکا مُنھ دیکھتے ہی خواب میں ہم چونک اُٹھے۔ اپنے ہاتھ آئی ہوئی دولت بیدار گئی۔ دولت حُسن۔ مونث حُسن کا دولت سے استعارہ کرتے ہیں (جان صاحب) دولت بیمار حُسن کی مُردے کا مال ہے۔ دولتخانہ۔ دولت سرا۔ دولت کدہ۔ (ف) اول و سوم مذکر دوم مونث۔ غریب خانہ کا نقیض۔ محلسرا۔ تعظیماً دوسرے کا گھر۔ رہنے کا گھر۔ (ناسخ) بچے اسے غافلو سیل حوادث سے نہیں ممکن۔ کرو بالفرض اگر دولت سرا تعمیر لوہے کی۔ دولت خداداد۔ خدا کی دی ہوئی نعمت۔ وہ نعمت جو بغیر کوشش کے حاصل ہو (شعر) معشوقوں کی اُلفت ہو مبارک تجھے اے دل۔ دولت یہ خداداد ہے برباد نہ کرنا۔ دولت کا مزہ۔ دولت کا لطف۔ (ذوق) غنچۂ خنداں نہو کیوں کر کے زر اپنا بہار۔ کہ اُڑانے ہی میں دولت کے ہیں دولت کے مزے۔ دولت کونین۔ دولت دارین۔ (ف) مونث۔ دونوں عالم کی نعمت۔ (رشک) ہجر میں سیل فنا نے دولت کونین دی۔ خانہ ویرانی میں پانی کا خزانہ چڑھ گیا۔ (داغ) الٰہی کیوں نہ ہوں دولت دارین میں تجھ سے۔ بڑی فیاض یہ کلمہ گٹ تری سرکار کیسی ہے۔ دولت کھونا۔ دولت ضائع کرنا۔ نعمت کھونا۔ (داغ میرے کھئے ہیں دو دن کے غنیمت سمجھو۔ کھوئی ہے رشک جوانی کی تو سارے ہی دولت۔ دولت کی گنگا بہانا۔ (کنایۃً) افراط سے دولت خرچ کرنا۔ دولت گڑی ہونا۔ زر پیسے کی کان ہونا۔ (عاشق) عمر گزری گئی گھٹ گیا سکہ داغ جنوں کس قدر دولت گڑی ہے خانۂ زنجیر میں۔ دولت لٹے کوئلوں پر مُہر۔ مثل۔ اُس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص بجا خرچ کیلئے کفایت شعاری

کرے اور بیجا خرچ کی پروا نہ کرے۔ (رند) ٹھہراب کو ٹلوں پہ ہونے لگی۔ دولتِ حُسن جب لُٹا بیٹھے۔ دولتمند۔ (ف) صفت۔ مالدار۔ امیر۔ دولتمندی (ف) مونث۔ مالداری۔ دولت والا صفت۔ زردار۔

ڈولھا۔ (ھ) مذکر۔ نوشاہ۔ شوہر۔ ہندوستان میں شادی کے زمانے میں مرد کو سُرخ جوڑا پہناتے اور بدّھیاں ڈالتے ہیں۔ دولھا بنانا۔ (کنایۃً) سُرخ لباس پہنانا۔ (امیر) تو اگر دولھا بناتی ہے اُنھیں اے تیغِ ناز۔ بدّھیاں خون کی کُشتوں کے بدن میں کیوں نہیں۔ دولھا بھائی۔ مذکر۔ عورتیں بہنوئی کو کہتی ہیں۔ دولھا کے دم کے ساتھ ساری برات ہے۔ مثل آقا سے گھر کی رونق ہے۔ سردار کی وجہ سے ماتحت کام کرتے ہیں۔ (شاد) جب تک بدن میں جان ہے چلتے ہیں ہاتھ پاؤں۔ دولھا کے دم کے ساتھ یہ ساری برات ہے۔ دولھن۔ دیکھو دُلھن۔

ڈوم۔ دویم۔ (ف) بضم اول و فتح ثانی۔ و نیز بضم ثانی) صفت۔ دوسرا۔ دیگر۔ ثانی۔ اِس لفظ کو ی زیادہ کرکے دویم بولنا لکھنا غلط ہو گیا ہے (انیس) عزلت گزیں تھے بو علی قبلۂ دوم۔ اُس بیکسی میں سر پہ جد تھے نہ اب نہ اُم۔

ڈون (بروزن خون) مونث۔ (مرکبات میں) ۱ گھاٹی۔ درہ کوہ۔ پہاڑ کی تلہٹی۔ دامنِ کوہ۔ جیسے دیرہ دُون۔ یہ لفظ شاید عربی دون بمعنی زیر بمقابل فوق سے اِس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے۔ ۲ (ھ) مونث۔ لاف۔ گزاف شیخی۔ ڈینگ ۳ (ھ) مونث۔ گانے میں آواز کا دوچند کرنا۔ الاپ۔ اونچے سُر کی آواز۔ دوسرے اور تیسرے معنی میں اِسکی اصل دُونا ہے۔ ۴ (قمار بازوں کی اصطلاح) اُس رقم کی دونی رقم جو قمار باز ہار جیت کے لئے مقرر کریں۔ (امیر) ہر رنگ کی ہے دُون تری اشرفی کے ساتھ۔ یا ہی آگے رنگِ طلائی یہاں نصیب۔ ڈون آنا۔ ڈینگ کی لینا۔ شیخی مارنا۔ (رشک) میں کیا کہ کاتبِ خطِ شوق آئے دون پہ۔ دستِ جنوں سے کاغذ کی تحریر ہو گئی۔ ڈون کی۔ شیخی۔ ڈینگ کی بات (...) الحذر آ گئی خزاں دون کی لیتی ہے امیر۔ چار دن باغ میں بیٹھ کی اُڑانے بلبل۔

دون کی اُڑانا۔ ڈون کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ تعلّی کرنا۔ خودستائی کرنا۔ (امیر) بس بس بان وک لو اتنا نہ بڑھ چلو۔ ہم چپ ہیں آپ ڈون کی سو بار لیجئے (عاشق) بیگانے مکاں میں اِک تو آئیں۔ لطف اُس پہ کہ دون کی اُڑائیں

ڈُون۔ (ع) صفت۔ (مرکبات میں) حقیر۔ کمینہ۔ ادنیٰ۔ پاجی۔ سفلہ۔ کم ہیچ جیسے دون ہمّت بمعنی کم ہمّت۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (شعور) فلکِ دون نہیں اچھا ہے ستانا میرا۔ دورِ تیرا نہ رہیگا نہ زمانہ میرا۔ ۲ سوا غیر۔ جُز۔ اِس معنی میں اُردو میں بائے موحّدہ زیادہ کرکے بولتے ہیں یعنی بدُون۔ دون پرست۔ دون نواز۔ (ف) کمینے کی پرورش یا قدر کرنے والا۔ (رشک) سنگِ حوادث فلکِ دُوں نواز سے۔ بہتر نہیں ہے تربتِ بہرام گور پر۔

دَون۔ (ھ) بالفتح) مونث۔ ۱ آگ۔ شعلہ۔ لو۔ وہ آگ جو جنگلوں کی چراگاہوں میں اِس غرض سے لگاتے ہیں کہ درختوں میں قوت نمو پیدا ہو۔ (میر) شعلہ افشانی نہیں یہ جھڑی اِس آہ سے۔ دَون لگی ہے ایسی ایسی بھی کہ سارا تن جلا۔ اب اسکو آگ لگنا بولنا چال میں ہے ۲ پیاس۔ تشنگی ۳ گرمی۔ حدّت۔ حرارت ۴ سوزش۔ جلن ۵ جوش۔ ولولہ۔ شہوت معانی نمبر ۲-۳-۴-۵ میں قلیل الاستعمال ہے۔

ڈُونا۔ (ھ) صفت مذکر۔ دُگنا۔ دوچند۔ دوبالا ۲ دُہرا۔ دُبل۔ مونث کے لئے دونی کہتے ہیں۔ (ناسخ) غم ترے آنے سے دُونا ہو گیا۔ ڈُونا دُوں (بروزن گونا گوں) چار چند۔ (رعنا) خیال آجاتا ہے پیہم جو اُن کی زُلف برہم کا۔ تو شامِ ہجر اُلجھن دل کی ڈُونا دُون ہوتی ہے۔

دَونا۔ (ھ) بالفتح۔ و بالضم) مذکر۔ پتّوں کا پیالہ۔ تتّل فصحا کی زبان پر بالفتح ہے۔ (امیر) ڈلی آتی ہے اُن کے گوسنے کی۔ پھول لے کتنا ہو رہ دونے کی ۲ مٹھائی شیرنی جو پتّوں میں لائی جاتی ہے ۳ (بازاری) تنجاروں کی چیزیں جو دونوں میں دیجاتی ہیں۔ دونا باندھنا۔ دونا بنانا۔ پتّوں کا ظرف بنانا۔

دَونا مرُوا

دونا چڑھانا - پھول اور شیرینی کا دونا مزار وغیرہ پر چڑھانا - (برق) ہیں وہ شہید عشق ہوں نامی جہان میں - دونے چڑھیں گے میری لحد کے نشان پر - دونا دینا - متعدی - (عو) حضرت مشکلکشا شیر خدا علیؑ یا حضرت فاطمہؑ خاتون جنت کی نیاز دینا - دیکھو کھڑا دونا - دونا ماننا - (عو) نذر ماننا - شیرینی ماننا - (بحر) دیکھنے جاتا ہوں زیور کی پھبن - ایک اک پتّی پہ دونا مان کر - دونا ہو جانا - (لکھنؤ) تلوار یا پنجہ کا دُہرا ہو جانا - خمیدہ ہو جانا (صبا) جان شیریں ہم نے کس سختی سے دی - پنجہ قاتل کا دونا ہو گیا -
دَونا مرُوا - (ھ) مذکر - ایک قسم کی خوشبودار گھاس تلسی -
دونگڑا - (ھ - بالفتح و بالضم - نون غنّہ) مذکر - برسات کے شروع کی وہ بارش جو خوب زور سے ہو - اُردو میں بالفتح بولتے ہیں - (شاد) اُترا ہوں مثال ابر بہار - دونگڑا مینھ کا سے نہ سنبھالا ہے - دونوں - دیکھو دو -
دُوہائی - (ھ - بر وزن خُدائی) مونث - فریاد - دادخواہی - استغاثہ - پناہ - بچاؤ - امن خواہی - قسم - واسطہ - سوگند - حلف - (رنگین) میرے گھر چلئے اسی میں ہے بھلائی آپ کی - آج میں ہرگز نہ چھوڑونگا دوہائی آپ کی - منادی - اعلان - دُوہائی پکارنا - کسی فریادی کا لفظ دُوہائی زبان پر لانا - دُوہائی پھرنا - لازم - منادی ہونا - ڈھنڈورا پٹنا - (محسن) وہ توحید کی اک دُوہائی پھری - کہ دَور بتاں سے خدائی پھری - دُوہائی پھیرنا - متعدی - منادی کرنا - اشتہار کرنا - دُوہائی تہائی کرنا - دُوہائی تہائی مچانا - فریاد کرنا - امداد کے لئے - دُوہائی دینا - مظلوم کا فریاد کرنا - کسی کا نام لیکر اوفریاد کرنا - شور کرنا - غل مچانا - (ذوق) نالہ شور سے کیوں میرا دُوہائی دیتا - اے فلک گر تجھے اونچا نہ سنائی دیتا - دُوہائی کھینچنا - مظلوم کا فریاد کرنا - دُوہائی مانگنا - پناہ مانگنا - دُوہائی ہے - فریاد ہے - الاماں - الحفیظ (آتش) اشتیاق وصلت میں جان لب تک آئی ہے - عشق نے سنا ہے حُسن کی دُوہائی ہے -
دُوہنا - (ھ) متعدی - دودھ نکالنا - مذکر - ظرف جس میں دودھ دُوہا جاتا ہے -

دھات

دوہنی - (ھ) مونث - دودھ دوہنے کا برتن - دوہم - دیکھو دوم -
دَہ - (ھ - بالفتح) بہت گہرا پانی - دہ بیٹھنا - (عو) صبر کرنا - (رضا) کوششوں سے جب نہ بر آئی اُمید - تھک کے ہم دہ بیٹھے ہجر یار میں - کسی بات کا دب جانا - دہ جانا - گر جانا - (فقرہ) کنواں دہ گیا -
دِہ - دیہ - (ف - بالکسر) مذکر - قریہ - موضع - دینے والا - مرکبات میں مستعمل ہے جیسے آرام دہ - دہ بندی - (ف) مونث - حلقہ بندی - دِہات - دیہات - مذکر - دہ کی جمع بقاعدہ عربی بنالی ہے - دہاتی - دیہاتی صفت - گنوار - گاؤں کا رہنے والا -
دَہ - (ف - بالفتح - ہائے مختفی اور ملفوظ سے شعراء نے لیا ہے) صفت - دس - دہ چند - (ف) دس گنا - دس حصّے - دہ در دنیا ستّر در عاقبت - (عو) اسجگہ بولتی ہیں جب کسی کو کسی نیک کام کا صلہ دنیا میں ملے -
دَہ در دَہ - (ف) صفت - دس گز لانبا دس گز چوڑا دس گز گہرا پانی -
دَہ رواں دَہ دواں دَہ پڑاں - مسلمان رمضان کے گزر جانیکو اسطرح کہتے ہیں یعنی اول کے دس روز سے آہستہ آہستہ گزرتے ہیں بیچ کے دس روز سے جلد جلد گزرتے اور آخر کے اُڑتے ہیں - دہ سیرا - دہ سیری - (عم) دس سیر کا باٹ - دہ یک - مذکر - دسواں حصّہ خراج -
دہا - (بر وزن بہا) مذکر (عو) عشرہ - مہینے کے ہر دس دن کو دہا کہتی ہیں - محرّم کا مہینہ خصوصاً محرم کی دسویں تاریخ - دہائی -
دَھا - (ھ) مذکر - آہنگ - ترانہ - پہلا سُر - دائی - انّا - دودھ پلانے والی -
دھابا - (ھ) مذکر - کچی چھت - وہ مکان جو اناج یا دال بیچنے کو بنا ہو - (ہندو) ہندوؤں کی باورچی خانہ کی دکان -
دھابلی - (دیوناگری - دھابری) مونث - کبوتروں کے رہنے کا دربا -
دھات - (ھ) مونث - وہ کانی جوہر جسمیں پگھلنے کی صلاحیت ہو جیسے لوہا رانگ - تانبا - چاندی - سونا - سیسہ - جست - پارہ - ٹین وغیرہ - (ہندو) منی -

دھار

دھار - (ھ - بروزن کار) مونث۔ ۱ لکیر۔ خط۔ اسی معنی میں فصحا دھاری کہتے ہیں ۲ کسی پتلی چیز کی تلی جیسی پیشاب کی دھار۔ دودھ کی دھار۔ جون کی دھار۔ پانی کی دھار ۳ باڑھ تلوار اور خنجر وغیرہ کی۔ (رند) تیغ ابرو کے مضامیں ابھی کرتے ہیں تلاش۔ راہ چلتی ہے مجھے دھار پہ تلواروں کی۔ ۴ اُلٹ جانا کے ساتھ ۵ دریا کا بیچ جہاں پانی زور سے بہتا ہے۔ دھار باندھنا۔ سحر یا افسوں کے زور سے دھار کو کُند کر دینا۔ نکما کر دینا۔ (جرأت) نہیں کرتی جو تیغ اُس کی اثر کچھ جسم پر میرے۔ فسونگر ہے کوئی دشمن کہ اُسکی دھار باندھے ہے۔ دھار بند ہو جانا۔ دھار کند ہو جانا۔ (ناسخ) تیرے ابرو سے نہیں ممکن کسی صورت پناہ۔ سحر سے ہو جاتی ہے تلوار کی بھی دھار بند۔ دھار بیٹھ جانا۔ دھار کا کند ہو جانا (شاد) سخت جانی پہ جو کی تیز چھری قاتل نے۔ مُڑ گئی باڑھ کہیں دھار کہیں بیٹھ گئی۔ دھار پر مارنا۔ (کنایۃً) خاطر میں نہ لانا۔ حقیر جاننا۔ خیال میں نہ لانا محض بے حقیقت ناچیز اور نالائق سمجھنا۔ (جرأت) نگہ وہ شوخ کر طعنہ کٹار رہا ہے۔ مژہ وہ تُند کہ خنجر کو دھار پر مارے۔ دھار چڑھانا۔ (ہندو) (عو) گنگا یا جمنا جی کی منت مان کر دودھ کی دھار ڈالنا۔ دھار چھوٹنا۔ دھار نکلنا زور سے (اوج) رگ رگ سے آہ چھوٹ رہی ہے لہو کی دھار۔ دھار دار۔ صفت۔ باڑھ دار تیز۔ دھار دھوُرا۔ مذکر۔ وہ حد جو چشمہ کے جاری ہونے سے بنجاتی ہے۔ دھار رکھنا۔ متعدی۔ تیز کرنا۔ باڑھ رکھنا۔ دھار کرنا۔ کُند ہونا۔ دانتے پڑنا۔ دھار پہ پہننا۔ دھار لگانا۔ دھار مارنا۔ دھار لینا۔ تھنوں سے منہ لگا کر دودھ پینا۔ تھن سے دودھ کی دھار لینا۔ دھار یا رنا۔ متعدی۔ پیشاب کرنا۔ موتنا۔ دھار نکالنا متعدی۔ دودھ دوہنا۔ دودھ نکالنا۔

دھارا - (ھ - بروزن غارا) مذکر۔ دریا کی دھار کی روانی۔ آب رو۔ آب رواں جاری ہونے کی جگہ۔ (ناسخ) جگر کو نسبت بھلا کیا چشم دریا بار سے۔ ایک صحرا ہے نکلتا ہے جو چشم دھارا ہوا۔

دھار تھم دھار رونا۔ دھاروں رونا - (عو) بہت رونا۔ ایسا رونا کہ آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹے (انجم) عرق آنچل سے پونچھ کر کئی بار۔ مجھکو رونے لگی وہ دھار تھم دھار۔

دھارن - (ھ - بروزن باون) مونث۔ ہاتھیوں کی ایک دوا کا نام۔

دھارنا - (ھ) متعدی۔ کسی عضو پر گرم پانی کی تلی ڈالنا۔ (شاد) تہ اصلاً سوز غم دل نے کمی کی۔ ہزار اشکوں سے چشم تر نے دھارا۔

دھاری - (ھ) مونث۔ ۱ لکیر۔ خط۔ سیدھا خط۔ دھاری دار۔ صفت وہ چیز جس پر خط پڑے ہوں۔

دھاڑ - (ھ - ڈاکا ۲ بھیڑ ۳ اوپر سے پانی کا گرنا) مونث۔ اُردو میں مار دھاڑ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ دھاڑا - (ھ) مذکر۔ مجمع۔ (صبا) زاہد و مجمع سے ہم رندوں کی یاں بھاگے تو کیا۔ جا کے کوثر پہ تو نہیں دھاڑ یہ کا دھاڑا چاہیے۔ دھاڑا مارنا۔ (دہلی۔ عو) دھاوا کرنا۔ حملہ کرنا۔ دھاڑ کی دھاڑ کثرت اور انبوہ کیلئے مستعمل ہے۔ (انشا) کس لئے اپنے ساتھ لائے ہیں۔ آپ ان لونڈیوں کی دھاڑ کی دھاڑ۔ دَہاڑ - (ھ) مونث (عو) چند آدمیوں کا ہجوم۔ دَہاڑ مارنا۔ (کنایۃً) (عو) بہت سے چور ڈاکو کا جا کرنا۔ دَہاڑی - (ھ) مذکر ڈاکو کا ناچ چھوٹا۔

دھاڑا - (ھ - دیہ - جسم - ہاڑ - ہڈیاں) مذکر (عو) ۱ درجہ۔ حال۔ گت ۲ دُرگت۔ برا لکھا۔ برا اندر جو (انجم) نہ کیا پاس اپنی عزت کا۔ کیا دھاڑا کیا ہے صورت کا۔ دیکھو برا دھاڑا کرنا۔

دَہاڑنا - (ھ) لازم ۱ شیر کا بولنا۔ غرانا ۲ گونجنا ۳ غل مچانا۔ چلّانا۔ شور کرنا ۴ بچوں کا سخت آواز سے رونا۔ دہاڑیں مارنا۔ دہاڑیں مار کر رونا۔ لازم۔ چلّانا۔ چیخنا۔ واویلا کرنا۔ زار زار رونا۔

دَھاک - (ھ - بروزن خاک) مونث ۱ رعب داب ۲ دھوم۔ شہرہ۔ غلغلہ ۳ ڈر۔ خوف۔ دہشت۔ دھاک باندھنا۔ رعب بٹھانا۔ سکہ بٹھانا۔ دھاک بٹھانا۔ رعب جمانا۔ سکہ بٹھانا۔ (عاشق) رقیب نرد وکی دھاک کیوں تم نے بٹھائی ہے۔ اکیلے میں جو ملتا شیر تھا کیا مجھکو کھا جاتا۔ دھاک بند

لازم - رعب شجاعت کا غالب آنا - (داغ) نیک ہوں اعمال تو پھر دیکھئے - بندھ گئی اسلام کی پھر دھاک کیا - دھاک بیٹھ جانا - لازم - رعب بیٹھ جانا - دھاک جمانا - (دکن) رعب قائم کرنا - دھاک جمنا - لازم -

دہاکا - (ھ - بفتح اول) مذکر - (عو) ! صدمہ - رنج - فکر - رعب - خوف ؛ دس - دہائی - دہاکا بیٹھنا - لازم - (عو) صدمہ گزرنا - خوف یا صدمہ میں آجانا - دہشت بیٹھنا - دھاکے دینا - متعدی - ڈرا دینا - دہلانا - خوف دلانا - دم دینا - فریب دینا - دھوکا دینا -

دھاگا - (ھ) مذکر ! دیکھو تاگا - (باندھنا - پرونا - ڈالنا کے ساتھ) ؛ (لکھنؤ) دم - فریب - دھوکا (دینا کے ساتھ) (رشک) ہی بند و بست حسن خط و زلف عارضی - دھاگا نہ دیجئے ہمیں دام و کمند سے - دہلی میں اسجگہ دم دینا جھانسا دینا مستعمل ہیں - دھاگا ڈالنا - دھاگا پرونا - سوئی میں دھاگا ڈالنا -

دھام - (سنسکرت میں گھر - رہنے کی جگہ) اردو میں دھوم دھام کی ترکیب سے مستعمل ہے -

دھامن - (ھ - بکسر سوم) مونث ! ایک قسم کا لمبا سانپ ؛ ایک قسم کا بانس جس سے کمان اور غلیل وغیرہ بناتے ہیں ؛ (بفتح سوم) ایک قسم کی عمدہ گھاس -

دھان - (ھ) مونث - توپ بندوق کی آواز -

دھان - (ھ) مذکر ! چھلکوں سمیت چاول ؛ چاولوں کا پودا - دھان پان - (لغوی معنی دھان کے پیڑ اور پان کے مانند نازک) صفت - دبلا پتلا - لاغر - نازک اندام - (جلیل) تم دھان پان ہو نہیں موقع حجاب کا - کیوں بوجھ ڈالو پھول سے منھ پر نقاب کا - دھانی - صفت ! ہلکا سبز رنگ ؛ زمین دھان بونے کے قابل ؛ ایک قسم کا چاول -

دہال - (ف) مذکر ! منھ - دہن - دونیم - پارسے رہتی ہیں باتیں بر زبان آتی نہیں - دیکھنا اب آنکھ سے ... ہوجائیگا - (۲) روزن - سوراخ - زخم کا شگاف

دیکھو دہن - دہانۂ فرنگ - (ف) مذکر - ایک قسم کا سبز رنگ پتھر - دہان کیسہ زر کھول دینا - روپے کا توڑا کھول کر بلا امتیاز خرچ کرنا - (ناسخ) اسپ کریں تیری ستایش خود ستائی ہے عبث - بند کر منھ کو دہان کیسہ زر کھول دے -

دُہانا - (ھ) دُہنا کا متعدی -

دھاندل - (ھ) مونث ! بے ایمانی - مکر - فریب - حیلہ - جھگڑا ٹنٹا تکرار - حجت (کرنا کے ساتھ) دھاندل پنا - (ھ) مذکر - دھاندل - دھاندلیا - صفت - بے ایمان - دغاباز - مکار - جھگڑالو - حجتی - دھاندل لانا - جھگڑا لانا - فیل لانا - تکرار کرنا - حجت کرنا - دھاندل مچانا - ناحق کا جھگڑا پھیلانا - بد معاملگی کرنا - دھاندلی - (ھ) مونث - امر واجبی کو چھپانا - دھاندلیا - امر واجبی کو چھپانیوالا -

دھانس - (ھ - نون غنہ) مونث - تیز بو سوکھے تنباکو یا تیز مرچ کی جس سے چھینکیں آنے لگتی ہیں - دھانسنا (ھ - نون غنہ) ! (ہندو عیم) زمین میں دھسا دینا (فقرہ) پیسہ زمین میں دھانس دیا ؛ (گھوڑے کیلئے) کھانسی آنا - (فقرہ) گھوڑا رات بھر دھانستا ہے - دھانسی - (ھ) مونث - گھوڑے کی کھانسی -

دھانک - (ھ) مذکر - کماندار - تیر انداز - وہ چوکیدار جو تیر اور کمان سے مسلح رہے - ایک پہاڑی قوم کا نام جو پورب میں اکثر پائی جاتی ہے - دھانگڑ - (ھ) مذکر - ایک قوم کا نام جس کا کام اکثر کنوئیں اور تالاب کھودنے کا -

دہانہ - (ف) مذکر ! منھ - دہن ؛ دریا کے گرنے یا ختم ہونے کا مقام ؛ مشک کا منھ - (صبا) یہ آب آب ہوئے انفعال عصیاں سے - کہ تن یہ پیرہن ہو مشک کا دہانہ ہوا ... ؛ آہنی سلاخ کسیقدر خمدار جس کی دونوں جانب بھی دو سلاخیں پتیاں ہوتی ہیں ان چپسیدہ سلاخوں میں آہنی حلقے لگے ہوتے ہیں آہنی حلقہ میں لگام کا چمڑا تسمہ لگا ہوتا ہے - اس آلہ آہنی کا درمیانی حصہ جو کسی قدر خمدار ہوتا ہے گھوڑے کے منھ میں زبان کے اوپر رہتا ہے - گھوڑے کی بد لگامی کے وقت

دَھج

والے کو مزاج سے کہتے ہیں۔ (جان صاحب) دُھتیا پرشاد گھنی چند تلک سمجھنے لگے گنوار ہیں عیب۔

دَھج - (ھ - بروزن کج) مونث - طرز - روش - انداز - (مصحفی) قدم اِس دَھج سے پڑتا تھا کل اُس غارت گرِ جاں کا - کہ دِل ہر ہر قدم پہ لوٹ جاتا گبر و مسلماں کا ۲ وضع - دَھج بدلنا ۱ صورت بدلنا - لباس بدلنا - طرز بدلنا ۲ (پٹے بازی میں) ٹھاٹھ بدلنا - دَھج بنانا - کوئی وضع بنانا - دَھج نکالنا - نئی وضع پیدا کرنا - دَھجیلا - (ھ) صفت مذکر - خوش اندام وضعدار - سجیلا - جامہ زیب - خوش وضع -

دَھجّی - (ھ) مونث - کاغذ یا کپڑے کی لانبی پٹی - یا کترن جس میں عرض کم ہو - دَھجّی ہو جانا - (عم) نہایت کمزور اور لاغر ہو جانا - بیماری کے باعث زرد یا سفید رنگ نکل آنا - دَھجیاں اُڑانا - متعدی ۱ (لباس کپڑے - کاغذ کے لئے) پارہ پارہ کرنا - پاش پاش کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲ (کنایۃً) ذلیل کرنا - رسوا کرنا - خوب خبر لینا - شرمندہ کرنا - نکتہ چینی کرنا - اعتراض کرنا - (فقرہ) اُس نے بیگم نگوڑی کی وہ دھجیاں اُڑائیں کہ میں کٹ کٹ گئی - دھجّیاں اُڑنا - لازم ۱ (لباس کپڑے کاغذ کیلئے) پارہ پارہ ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا - پُرزے پُرزے ہونا - (ناسخ) جیب کیا دامانِ محشر کی اُڑینگی دھجّیاں - ہے یہی عالم جو اپنے جیب چاک کا ۲ ذلّت ہونا - رسوائی ہونا - بُرائی بیان ہونا (فقرہ) میرے سامنے میرے بچے کی دھجّیاں اُڑیں اور میں چُپ رہوں یہ کیونکر ممکن ہے - دھجّیاں بکھیر دینا (دہلی) اُدھیڑ دینا - منتشر کردینا - افشائے راز کرنا - توہین کرنا - دھجّیاں کرنا - پُرزے پُرزے کرنا - دھجّیاں لگانا - دھجّیاں تن پر لگانا - (کنایۃً) پھٹے ہوئے کپڑے پہننا - (راسخ) دستِ وحشت نے مجھے قید کیا پہنا دے ہیں - دھجّیاں تن پہ لگائے ہوئے دامن نکلا - دھجّیاں لگنا - لازم - غریبی یا مفلسی کے باعث کپڑے پھٹ جانا - نہایت غریب اور

دَھر

مفلوک ہو جانا - دھجّیاں لینا - متعدی - (لکھنؤ) کنایۃً ۱ شرمندہ کرنا ۲ پھاڑنا - اپنا گریباں مرے آگے وہ اگر - دھجّیاں قیس کی میں چاک گریباں لیتا ۳ ٹکڑے ٹکڑے کرنا جامہ و لباس کا - (برق) ننگ آتا ہے مجھے عالم کو کس حقارت سے نام لیتے ہیں - کیوں اُڑاؤں نہ جیب کے ٹکڑے - دھجّیاں خاص و عام لیتے ہیں -

دھجیر - (ھ) مونث - (عو) دھجّی -

دَھچکا - (ھ) مذکر ۱ ہچکولا - صدمہ - دَھکّا - جھٹکا - (اُٹھانا لگنا کے ساتھ) (مصحفی) ترچھے قدم کے پڑتے کل جوں قد اُس کا لچکا - پہنچا تلے زمیں کے مُردوں کے دل کو دھچکا ۲ (کنایۃً) نقصان -

دَھدَھک - (بروزن فلک) مونث - جلتی ہوئی آگ کا شعلہ -

دَہر - (ع - بالفتح) مذکر - زمانہ - وقت - سال - دہریا - (عربی میں دہری - وہ شخص جو زمانے کو قدیم جانتا ہو) صفت - ملحد - لامذہب -

دَھر - (ھ) حرف اختصاص - یہ لفظ اُردو میں انحصار اور انفراغ کے معنی دیتا ہے - جیسے دَھر گھسیٹنا - دَھر لپکنا - دَھر پکڑ - مونث - گرفتاری - دَھر پکڑنا - ماخوذ کرلینا - پھانس لینا - جلدی سے پکڑلینا - دَھر چھوڑنا - رکھ لینا - (شاد) جو عذر جان کے دینے میں ہو یہ کہتا ہے - دلِ شکستہ بھی پاس اپنے بیچاں دھر چھوڑ - دَھر دبانا - مغلوب کرلینا - دبوچ لینا - دَھر دَھر پھونک لی - (عو) دُعا (کنایۃً) دولت بڑھے - دَھر دَھر کے پیسنا - زور کرکے پیسنا - (امیر) تن بیچاں کو میرے اُس نے کیا دَھر دَھر کے پیسا ہے - ستم کرنے میں اُستاد آسمان کی بھی نہیں نکلی - دَھر نکلنا - دفعۃً آجانا - جا پہنچنا - (سودا) دھر دھمکا واں سے لڑتا ہوا شہر کی طرف - القصہ اُس نے گھر میں لیا آکے قرار - (کنایۃً) خواہ مخواہ کوئی فعل کرنا جیسے اُسنے اعتراض دھر دھمکا -

کھوتا ہے ۲ کچھ موجود نہیں ہو ۳ کچھ سکت باقی نہیں ہو۔ (داغ) بیمار ہیں تیرے کیا دھرا ہو۔ اوپر کے دم وہ بھر رہا ہے۔ دھرے جانا۔ لازم۔ (کنایۃً) کسی آفت میں مبتلا ہونا۔ گرفتار ہونا۔ الزام میں پھنسنا۔ پکڑا جانا۔ قید ہونا۔ ؎ اسیر ہم ہوئے سودا ہوا اُسے آتش۔ دھرے گئے دل خانہ خراب کے بدلے۔

دھرانا ۱ کسی کے پاس کچھ امانت رکھنا کسی کا مقروض ہونا ۲ دھرنا کا متعدی۔ (قدر) ہر گھڑی ناوکِ مژگاں پہ دھراتے کیا ہو۔ کیا میں بزدل کا جگر ہوں کہ دہل جاؤں گا۔

دھرانا۔ (ھ) دھمکی دینا۔ ڈرانے والی بات سے کسی کو ڈرانا۔ (جرأت) دردِ دل کہنا مرا شاید کہ اُس نے سُن لیا۔ ورنہ کیا مجھکو دھراتا ہی بھلا اچھا کیا اب متروک ہے۔ دھراؤنا۔ (ھ) مونث ۱ وہ عورت جس کی دوسری شادی ہوئی ہو ۲ مذکر۔ دوسری شادی۔

دھرپت۔ دھرپد۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا ہندی راگ۔

دھرتی۔ (ھ) مونث (گنوار) زمین۔ دنیا۔ جہان۔ دھرتی کا پھول۔ ۱ کُکُرمُتّا ۲ مینڈک ۳ (کنایۃً) نَودولت۔

دھڑ دھڑ جلنا۔ لازم۔ (عو) کسی چیز کا آگ لگ جانے سے شعلہ زن ہونا۔ (میر) تھا وہ بھی اک زمانہ جب نالے آتشیں تھے۔ چاروں طرف سے جنگل جلتا دھڑ دھڑ تھا۔

دھرکار۔ (ھ۔ بروزن سرکار) مذکر۔ وہ شخص جو نرکل چیر کر اُس سے چیزیں بناتا ہے۔

دُھرم۔ (بروزن بُرم) مذکر۔ پتنگ کا دُہرا پیچ۔

دھرم۔ (ھ۔ بروزن گرم و نیز بروزن جنم) مذکر ۱ (ہندو) ایمان۔ عقیدہ۔ ۲ انصاف ۳ دستور۔ قاعدہ ۴ مذہب۔ ملت۔ جیسے ہندو دھرم دھرم آتما۔ صفت۔ سخی۔ فیاض۔ دھرم بگاڑنا۔ دین کھونا۔ ایمان کھونا دھرم سالا۔ (ھ) مذکر۔ مسافرخانہ۔ خانقاہ۔ دھرم شاستر۔ (ھ) مذکر فقہ ہنود۔ دھرم گھڑی۔ مونث۔ (عو) بڑی گھڑی جو آٹھ دن چلتی اور گھنٹہ بجاتی ہو۔ دھرم لگتی کہنا۔ (ہندو) ایمان سے کہنا۔

دھرن۔ (ھ۔ بروزن کفن) (عو) مونث۔ ناف۔ نلا۔ بچہ دان۔ (جان صاحب) پھوٹا ہوا ہے دائی بندی کی کیا دھرن میں۔

دھرنا۔ (ھ) اب اسجگہ بیشتر رکھنا ہی مستعمل ہو ۱ رکھنا۔ (امیر) لگاتے ہیں جو سُرمہ آئینہ کو دُور دھرتے ہیں۔ ستم دیکھو وہ اپنی چتونوں سے آپ ڈرتے ہیں ۲ قایم کرنا۔ لٹکانا۔ بٹھانا۔ جمانا۔ جگہ قرار دینا ۳ سپرد کرنا تحویل کرنا۔ ودیعت کرنا ۴ گرو رکھنا۔ رہن کرنا۔ مکفول کرنا۔ ضمانت میں دینا۔ امانت رکھنا ۵ پکڑنا۔ قبضہ کرنا ۶ مذکر۔ ڈھٹی۔ دستک۔ معنی نمبر ۱ لغایتہ نمبر ۵ میں بیشتر رکھنا مستعمل ہو۔ دھرنا دینا۔ لازم۔ ڈھٹی دینا۔ جم کر بیٹھنا۔ قرضخواہ کی طرح جم جانا۔ دستک دینا۔ اسجگہ دھنّا دینا بیشتر بولتے ہے۔ دھرے دھرے۔ رکھے رکھے۔ (رند) کفن بھی ہوگیا میلا دھرے دھرے لے موت۔ تمام عمر ہوئی کبتک انتظار کریں۔

دھروا دینا ۱ کسی کو گرفتار کرا دینا ۲ رکھوا دینا۔

دھرونا۔ (ھ۔ دروہ۔ فریب) مذکر۔ ہندو لڑکی کی دوسری شادی

دھروہر۔ (ھ۔ دہلی میں دھروڑ، ہر دو رائے ثقیلہ سے اور لکھنؤ میں دھروہر ہر دو رائے خفیفہ سے) مونث۔ امانت۔ تحویل۔ (بحر) یوں مفت نقد دل کو وہ دلدار لیگیا۔ گویا کہ اُس کی تھی یہ دھروہر دھری ہوئی۔ (رکھنا کے ساتھ)

دُھری۔ (ھ) مونث۔ لوہے کی سلاخ جس پر پہیا پھرتا ہے۔ کیلی۔

دُھرّے اُڑانا۔ متعدی۔ (عو) ۱ زد و کوب کرنا۔ دُرّے لگانا۔ چابک مارنا۔ بید لگانا ۲ ذلیل کرنا۔ خوار کرنا۔ رسوا کرنا۔ (اصل میں دُرّہ تھا) (شوق) میں اگر لوٹنے پہ آؤں گی۔ لاکھوں دُھرّے ترے اُڑاؤں گی۔ دھرّیاں اُڑانا۔ (عو) دُھرّے اُڑانا۔ (فقرہ) آنکھوں نے بے پوچھے

مجھے میرے لتّے لے ڈالے دھجّیاں اُڑا دیں۔

دَھرِیچا۔ (ھ) مذکر۔ ہنود بیوہ کا دوسرا شوہر نیچ ذاتوں میں۔

دَھڑ۔ (ھ) مذکر۔ جسم بے سر۔ بدن۔ جسم ۲؎ مونث۔ گرنے کی آواز۔ (انیس) آئی جو تن سے تیغ دو پیکر زمین پر۔ گردن نے دھڑ سے پھینکدیا سر زمین پر۔ دھڑ رہ جانا۔ فالج ہو جانا۔ جسم کا حرکت نہ کر سکنا۔ دھڑ میں ڈالنا۔ (دہلی) پیٹ میں ڈالنا۔

دھڑا دھڑ۔ (بر وزن سراسر) مونث ۱؎ مکانوں کے گرنے کی آواز ۲؎ پتھروں کے گرنے کی آواز ۳؎ کسی چیز کے برابر گرنے یا پٹنے کی آواز ۴؎ ماتم کی آواز۔ (انشا) کیوں نہ سر اپنا بھلا پیٹے دھڑا دھڑ عاشق ۵؎ پے در پے۔ متواتر۔ جیسے دھڑا دھڑ پیٹنا۔ دھڑا دھڑ مینھ برسنا۔ (رشک) صاف بارش کی صدا ہیں یہ صدائے ماتم۔ فرقتِ یار میں پڑتا ہی دھڑا دھڑ پانی۔ دھڑا دھڑی کا ماتم۔ وہ ماتم جس میں سینہ کوبی زیادہ ہو۔ (اوج) ماتم دھڑا دھڑی کا ہوا خیمہ میں اُدھر۔ دَھڑ دھڑ۔ (ھ) مونث۔ دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز۔ دھڑ دھڑانا ۱؎ زور سے کواڑ کھٹکھٹانا ۲؎ ڈھول بجانا ۳؎ دھڑ دھڑ کی آواز نکالنا۔ کسی چیز کو ٹھوک کر دھڑ دھڑ کی آواز نکالنا۔ دھڑ دھڑ جلنا۔ بہت تیزی سے جلنا۔ شعلے دیتے ہوئے جلنا۔ (فقرہ) مجھ جیسے کنجوس کھوپا سو ہم مجھکو تو یہ کبھی برا معلوم ہوتا ہے کہ آگ دھڑ دھڑ جل رہی ہے اور چولھے پر کچھ نہیں۔ دھڑ سے گرنا۔ کسی بھاری چیز کا بلندی سے زور کے ساتھ گرنا۔

دھڑا۔ (ھ) مذکر ۱؎ وزن۔ بوجھ۔ پاسنگ برابر کرنے کا وزن ۲؎ پانچ سیر کا وزن۔ دھڑی۔ دھڑا اٹھانا۔ متعدی۔ (اقبال) تولنا۔ وزن کرنا۔ دھڑا باندھنا۔ (عو) (کنایۃً) کسی کو بغیر کچھ کئے ملزم کرنا۔ تہمت لگانا۔ (فقرہ) تم نے ملنے کے بدلے نہ ملنے کا اچھا دھڑا باندھا ۲؎ پاسنگ یا کسی چیز کا وزن برابر کرنا۔ دیکھو الٹا دھڑا باندھنا۔ دھڑا کرنا۔ متعدی۔ ترازو کے دونوں پلّوں کو کسی چیز کے وزن سے برابر کرنا۔ (فقرہ) نسیمہ نے پتیلے کا دھڑا کرکے بھیجدیا۔ دھڑا دھڑی۔ (بر وزن برابری) سب لیجانا۔ سب مال لوٹ لینا۔ دھڑا دھڑی بکنا۔ کثرت سے فروخت ہونا۔

دھڑاکا۔ (ھ) مذکر ۱؎ دھماکا ۲؎ آواز گونج۔ زور سے سرزد ہو ۳؎ آواز بندوق۔ دھڑاکے سے (عم) پھرتی سے۔ جلدی سے۔ جیسے دھڑاکے سے یہ کام بھی کر لو۔

دَھڑام۔ (ھ) مونث۔ کسی بھاری چیز کے زور سے گرنے کی آواز۔ زمین پر گرے یا پانی میں۔ دھڑام سے گرنا۔ زور سے گرنا۔ (فقرہ) اتنے میں تو اسی دوڑی ہوئی آئی اور کہا چھوٹی بی مٹھو مر گیا گھبرا کر اٹھی اور سٹپٹا کر چلی۔ ڈھیلے پانچوں کا پائجامہ پاؤں اُلجھا اور دھڑام سے گری۔

دَھڑک۔ (ھ) مونث۔ تڑپ۔ بیقراری۔ ڈر۔ دَھڑکا۔ (ھ) مذکر ۱؎ دل کی دھڑکن۔ (ناسخ) ہوں میں بیمار کیا غیر کے دل کا دھڑکا۔ کبھی ہیرے نے ڈسنے میں خاصیت درماں پیدا ۲؎ خوف۔ اندیشہ (آتش) گل و بلبل کی حالت پر بجا ہے گریہ شمع۔ اسے گلچیں کا اندیشہ اُسے صیاد کا دھڑکا۔ دھڑکا لگا رہنا۔ دھڑکا رہنا۔ خوف غالب رہنا۔ کھٹکا رہنا۔ مثال کے لئے دیکھو وغدغہ۔ دھڑکانا۔ دھڑکا دینا۔ دہلا دینا۔ (فقرہ) اس خبر نے کلیجا دھڑکا دیا۔ دھڑکن (ھ) مونث (عو) تڑپ بیقراری۔ ہول دل۔ اختلاج قلب۔ (تسلیم) آن کو بچھڑے ہوئے زمانہ ہوا۔ دل کی دھڑکن مگر نہیں جاتی۔ دھڑکنا۔ (ھ) لازم ۱؎ تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ دل کا اُچھلنا ۲؎ دہلنا۔ خوف کھانا۔ اندیشہ کرنا۔ ڈرنا۔

دَھڑلّے سے۔ (ھ)۔ دھڑلّا۔ اژدحام۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ علانیہ بیباکانہ۔ (امیر) اس جان کے دشمن سے تم کو ڈر نہیں لگتا۔ دھڑلّے سے تم اس کے منھ پہ کہتے ہو کہ مرتے ہیں۔ دھڑلّے کی لڑائی۔

دھڑی

زور شور کی لڑائی۔ (فقرہ) ماما اور بیوی میں وہ دھڑلّے کی لڑائی ہوئی کہ سارا گھر غیرت کے مارے کٹ گٹ گیا۔ دھڑنگ۔ دھڑنگا (ھ) صفت ننگا۔ اردو میں ننگ دھڑنگ۔ ننگا دھڑنگا۔ ننگی دھڑنگی مستعمل ہیں

دَھڑی۔ (ھ) مونث۔ مسّی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں ۲ شہر میں دس سیر کے باٹ کو اور قصبات میں پانچ سیر کے باٹ کو دھڑی کہتے ہیں۔ (بحر) مسّی کیسی کہ پڑ لب پر جو تل گئی۔ سوسن کا تختہ ایک دھڑی آج کم ہوا۔ دھڑی اُڑ جانا۔ مسّی کی تہ کا زائل ہو جانا۔ (ذوق) اُس لال لب کے ہم نے لئے بوسے اسقدر۔ سب اُڑ گئی مسّی کی دھڑی دو گھڑی کے بعد۔ دھڑی جمانا۔ دھڑی لگانا۔ متعدی۔ (عو) ہونٹوں پر مسّی کی تہ جمانا۔ (رند) لوگ سودائی ہوئے جاتے ہیں۔ دھڑی مسّی کی لگایا نہ کرو۔ دھڑی جمنا۔ لازم۔ دھڑی دھڑی کرکے لُٹنا۔ لازم۔ ذرا ذرا لُٹنا۔ دھڑی دھڑی کرکے لوٹنا۔ متعدی۔ بالکل تاراج کرنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ تمام مال و متاع لوٹ لینا۔ تنکا نہ چھوڑنا۔ (سحر) لوٹنے گا دھڑی دھڑی کرکے۔ مسّی ہونٹوں پہ گھری گھری ہے۔ دھڑیوں۔ (عو) بہت بکثرت۔ بافراط۔ جیسے دھڑیوں خون بہ گیا۔ (نکہت) اُٹھائے لطف بٹھلا کر اُسے گھڑیوں مزے لوٹے۔ مسّی مالیدہ لب کے چھنے بھی دھڑیوں مزے لوٹے۔

ڈھس۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ قلعہ۔ پشتہ۔ قلعے کے گرد کا پشتہ یا وہ ٹیلہ جو چاروں طرف چڑھا دیتے ہیں۔ دمدمہ۔

ڈھسّا۔ (ھ) مذکر۔ موٹی اونی چادر۔

ڈھسانا۔ (ھ) متعدی۔ کیچڑ یا دلدل میں پھنسانا۔ گھسیڑنا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا۔

ڈھسکٹ۔ (ھ) مونث۔ کھانسی۔ خفیف کھانسی۔ ڈھسکا (ھ) مذکر۔ کھانسی۔ ڈھسک جانا۔ بیٹھ جانا۔ دیوار کا بیٹھ جانا۔

ڈھک

دَھسکنا۔ (ھ) ۱ دھکا دینا ۲ بیٹھ جانا (فقرہ) دیوار دھسک گئی۔
دَھنسنا۔ دھنسنا۔ (ھ) پھنسنا۔ دلدل میں گھسنا۔ ڈوبنا۔ داخل ہونا۔ زمین کا اندر کی طرف جانا۔ (فقرے) یہاں سے زمین دھس گئی۔ قارون زمین میں دھس گیا ۲ (عو) گھس جانا۔ نظر بد سے خدا عون و محمد کو بچائے۔ دیکھنا کیسے دھنسے جاتے ہیں تلواروں میں۔

دِہِش۔ (ف۔ بکسر اول و دوم) مونث۔ بخشش۔ (فقرہ) انکی داد و دہش ابتک یادگار ہے۔

دہشت۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ڈر۔ خوف۔
دہشت انگیز۔ ف۔ صفت۔ ڈراؤنا۔ ہیبتناک۔ بھیانک
دہشت زدہ۔ (ف) صفت۔ ڈرا ہوا۔ سہما ہوا۔ دہشت سمانا۔ دل میں خوف سمانا۔ (ناسخ) کیا شب تار جدائی کی سمائی دہشت کر گئی روشنی دیدہ بیدار گریز۔ دہشت کھانا۔ ڈرنا خوف کھانا ایعب میں آنا۔ دہشت لگنا۔ خوف معلوم ہونا۔ (رشک) زلفیں نہ کھلیں یہ ہیں رشک مہ کامل۔ دہشت لگی رہتی ہے مجھے چاند گہن کی۔ دہشتناک (ف) صفت۔ دہشت انگیز۔

دہقان۔ (معرّب دہگان کا۔ گان کلمہ نسبت ہے۔ دہاقین جمع۔ فارسی میں بمعنی مورخ بھی آتا ہے) مذکر۔ گنوار۔ مالک دہ۔ دہاتی۔
دہقانی۔ (دہقان کا مزید علیہ) صفت۔ دیہاتی۔ اُجڈ۔ جانگلو ۲ مذکر۔ گنوار۔ دہقان۔ دہقانیت۔ مونث۔ گنوار پن۔

ڈھک۔ (ہ۔ بروزن شک) مونث ۱ چھوٹی جوں۔ لیکھ ۲ صفت۔ حیران۔ دھک رہجانا۔ (دہلی۔ عو) متحیر ہوجانا۔ اسجگہ ڈھک سے رہجانا بھی بولتی ہیں۔ دھک سے رہجانا۔ حیران رہجانا۔ ڈھک سے ہوجانا۔ حیرت میں رہجانا۔ ناگہانی صدمے یا خوف سے ہکا بکا ہوجانا۔

دھکا

دَھکّا - (ھ) فارسی میں دَکّہ) ۱۔ صدمہ جو ہاتھ کے ریلنے سے کسی کو پہنچے ۲۔ ضرر۔ ٹوٹا ۳۔ آفت۔ بلا۔ حادثہ۔ دھکا پڑنا۔ صدمہ پہنچنا۔ دھکا پیل۔ (ھ۔ یاے مجہول) مونث۔ دھکم دھکا۔ ریلا پیلی۔ دھکا پیلی کرنا۔ ریلنا۔ ڈھکیلنا۔ دھکا دینا۔ چکیل دینا۔ ڈھکیلنا۔ صدمہ پہنچانا۔ دھکا کھانا۔ صدمہ اٹھانا۔ نقصان اٹھانا۔ آوارہ پھرنا۔ دھکا لگنا ۱۔ صدمہ پہنچنا۔ نقصان ہونا۔ ضرر ہونا۔ آفت آنا ۲۔ کنایۃً نقصان پہنچنا۔ دھکم دھکا۔ مذکر۔ آ۔ بھیڑ کی ریل پیل جو بھیڑ میں ہوتی ہے۔ دھکے دینا۔ گردنی دے کر نکال دینا۔ دھکے کھاتے پھرنا کنایۃً مارا مارا پھرنا۔

دھکانا - (ھ) سلگانا۔ جلانا۔ (فقرہ) تم نے ابتک آگ نہیں دہکائی۔

دھکد ھک - مونث۔ بیقراری کلیجے یا دل کی۔ دھک دھک کرنا۔ دل دھڑکنا۔ تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ دھک دھک ہونا۔ دل کا دھڑکنا

دھکڑ دھکا - (ھ) مذکر۔ (عو) اختلاج قلب۔ دل کی دھڑکن۔ دھکڑ دھکی۔ دھکڑ دھکی۔ (ھ) مونث ۱۔ کلیجے کا ایک زیور ۲۔ سینے کی ہڈی۔ دھکڑ دھکی میں دم ہونا۔ نزع کا عالم ہونا۔ (رہا صاحب) دھکڑ دھکی میں رات سے نرگس کا دم ہے بُوا۔ دن نہیں کٹتا نظر آتا ہے اس بیمار پہ۔

دھکڑ پکڑ - (ھ) مونث ۱۔ دھڑکن۔ بیقراری۔ اضطراب۔ گھبراہٹ۔ ۲۔ دبدھا۔ تذبذب۔ پس وپیش ۳۔ امید وبیم۔ خوف ورجا۔

دہکنا - (ھ بفتح اول ودوم) لازم ۱۔ آگ کا بھڑکنا۔ آگ کا روشن ہونا۔ بھڑکنا۔ جیسے دہکتا انگارا۔ دہکتی آگ۔ (ذ) ۲۔ گرمی سے اسکے رُخ کی پہ گلشن دہک گیا۔ گل پہ پڑا جو دانۂ شبنم چٹک گیا ۲۔ بدن کا خوب گرم ہونا۔

دھکیلنا - متعدی۔ دھکا دینا۔ جیسے ڈھکیلنا۔ ریلنا۔ ٹھیلنا۔

دھگدگی - (ھ) مونث۔ دیکھو (دگدگی)

دھگڑا (ھ) مذکر۔ (عو) شوہر۔ زن فاحشہ کا یار ۲۔ آشنا۔ (عاشق) کیا خوب ہوا یہ طرفہ جھگڑا۔ جیتا تو نہیں کسی کا دھگڑا۔

دھلدھل

ڈُہُل - (ت بضم اول ودوم) مذکر۔ ڈھول۔ (مونس) نوبت جنگ آئی کہ ڈہل ٹوٹ گئے۔

دَہَل - (ھ) مونث۔ تردد۔ گھبراہٹ (فقرہ) طاعون کی دہل سے خلقت ہلاک ہوئی جاتی ہے۔ دہل پڑنا۔ (دہلی) لکھنؤ میں دہل جانا ہے۔ دہل جانا۔ خوف کھانا۔ ڈر جانا۔ رعب میں آجانا۔ (ذوق) ہر صف کے روز تا ہوا کیا ہے دھل گیا۔ ہلچل پڑی سپاہ میں لشکر دہل گیا ۲۔ دیکھو دہلنا۔ دہلنا۔ (ھ۔ بفتح اول ودوم) لازم۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ (فقرہ) بچہ تمھاری آواز سے دہلتا ہے ۲۔ زمین کا جنبش میں آنا یا صدمہ سے شق ہوجانا۔ (فقرہ) توپ کی آواز سے زمین ہل گئی۔

دہلا - (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ تاش یا گنجفے کا وہ پتّا جس پر دس نشان ہوتے ہیں۔

دہلانا۔ (ھ) متعدی۔ دیکھو دہلنا۔

دُھلانا (ھ) دھونا کا متعدی المتعدی۔ (انیس) رومال کھڑے ہوتے ہیں ہلانے میں شرف ہے۔ خادم کی طرح ہاتھ دھلانے میں شرف ہے۔ (فقرہ) وہ دھوبی سے کپڑے دھلاتا ہے۔ دھلائی۔ (ھ) مونث۔ کپڑے دھونے کی اُجرت۔ دھلوائی۔ دھلنا۔ (ھ) دھویا جانا۔ (راسخ) ساقیا رحمت حق میں ہے پھوار دل کا۔ دفتر اس پانی میں دھلتا ہے گنہگار دل کا۔ لکھنؤ میں دھویا جانا فصیح ہے۔ دھلوانا۔ دھلانا۔ (رشک) دھلوایا آپ کو تر دامنیٔ لباس۔ پر کیا کروں شراب کا دھبا لگا رہا۔ دھلوائی مونث۔ دھلائی۔

دُھلے دُھلائے (دہلی) دھوئے ہوئے۔ لکھنؤ میں دھوئے دھلائے بولتے ہیں۔ (ابن الوقت) کپڑے کی کل میں کپاس بھر کر اچھے خاصے دھلے دھلائے سوکھے ہوئے تھان نکال لیا کرینگے۔ دھلی۔ صفت مونث۔ لکھنؤ میں دھوئی ہوئی فصیح ہے۔

دھل دھل - (عو) اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی زخم سڑ رہا وہ بہ کثرت خون کے ساتھ بول چال میں ہے (فقرہ) ماما کو اس زور سے مارا کہ آنکھ کی بھول پھٹ گئی دھل دھل خون بہنے لگا۔

دہلی

دہلی - (ھ) مونث ۱ (گنوار) دہلیز - چوکھٹ ۲ مذکر - راجہ دہلو کا بسایا ہوا شہر جسے اب دلی کہتے ہیں - دہلی کا کوتوال - (کنایۃً) مغرور - نازک مزاج (منیر) ڈیوڑھی سے لال پردے تک آنا محال ہے - دہلی کے کوتوال ہیں دربان آپ کے - دہلوی - صفت - دہلی کا باشندہ سہ کیوں داغ دہلوی کی زباں مستند نہ ہو - پیدا کیا خدا نے اُسے تخت گاہ میں -

دہلیز - (ف - بالکسر و کسر سوم و سکون چارم معروف) مونث - چوکھٹ - (رند) تو بہ کبھی نہ بھول کے بھی سجدہ کیجئے - دہلیز ہو جو قبلۂ حاجات آپ کی - دہلیز چومنا - (کنایۃً) قدمبوس ہونا - (بحر) خورشید کو حسرت ہے کہ دہلیز کو چومے چمکا ہے ستارہ یہ ترے روزنِ درکا - دہلیز کا کتا - مذکر - وہ کتا جو ہر وقت دروازے پر بیٹھا رہے - گھر کا کتا - مفت خورا - دہلیز کی مٹی لے ڈالنا - (کنایۃً) کثرت سے آنا متواتر گھر پر آکر تقاضا کرنا - بہت سے پھیرے کرنا - پھیرے پر پھیرے کرنا - دہلیز نانگھنا - (عو) دہلی میں نانگھنا کی جگہ لانگنا یا لانگنا بولتی ہیں - دروازے سے باہر قدم رکھنا - ایک گھر سے دوسرے گھر جانا - دہلیز نہ جھانکنا ۱ دروازے تک نہ جانا ۲ پردے میں رہنا -

دُھلینڈی - (ھ - یائے اول مجہول) مونث - ہولی کا دوسرا دن جب ہندو دھول اُڑاتے ہیں (بحر) بادِ خزاں چلی ہے دُھلینڈی ہے باغ میں - نسرین عبیر ہے گُلِ لالہ گُلال ہے -

دَہم - (ف) دسواں حصہ، دسواں نمبر ۲ (اُردو) محرم کی دسویں تاریخ -

دَھم - (ھ) مونث - گرنے کی آواز - دھاکا - کودنے کی آواز - دھم سے کودنا - یا گرنا - گد سے گرنا - زور سے زمین پر گرنا یا کودنا - (معروف) یہ غل ہوا کہ اس کی خبر سب کو ہو گئی - کودے ہم اُس کے گھر میں جو شب دھم سے بےخبر - (انشا) دھم سے ہم دونوں گرے فرش پر اس روپ سے رات - رنگیا اُمکا دوپٹہ کبھی چھپر کھٹ سے لپٹ - دَھما چوکڑی - (ھ) مونث - کود پھاند - ہنگامہ - شور و غوغا - بچوں کا کودنا - اُچھلنا - دھینگا مشتی کرنا -

دھمکانا

دھما چوکڑی مچانا - متعدی - او دھم مچانا - ہنگامہ برپا کرنا - دھینگا مشتی کرنا - (شوق) کیا دھما چوکڑی مچائی ہے - تیری نجتا وری کچھ آئی ہے - دھما چوکڑی مچنا - لازم - دھما دھم - (ھ) مونث - کودنے اور بوجھ کے گرنے کی آواز - متواتر پیٹنے کی آواز - پیہم ضرب کی آواز - متواتر گھونسے اور مُکّے کی آواز - دھماکا - (ھ) مذکر ۱ کودنے کی آواز - زمین پر زور سے قدم رکھنے کی آواز - کسی چیز کے زور سے گرنے کی آواز ۲ ہاتھی پر لادنے کی توپ - دھم دھم (بروزن گم گم) مونث - وہ آواز جو زمین پر انسان کے زور سے پاؤں مارنے سے پیدا ہوتی ہے - دھمدھمانا - (ھ) ۱ پاؤں کو زمین پر مارنے سے آواز نکالنا ۲ دروازے پر ہاتھ مارنا - (فقرہ) ابھی کوئی دروازہ دھمدھماتا تھا - دَھمدھوسر - (ھ) صفت - موٹا - ہٹا کٹا -

دَھمّال (ھ) مونث ۱ کود پھاند - اُچھل کود - قلندر فقیروں کا کودنا ۲ شور غل دھما چوکڑی ۳ ایک قسم کا راگ ۴ دھلینڈی کے دن کا گیت - دھمال کرنا - (ھ) متعدی - قلندروں کا ایک خاص وضع کے ساتھ کودنا دھما چوکڑی مچانا - غل شور کرنا - فقیروں کا آگ میں کودنا - دھمال کھیلنا - قلندرانہ اُچھل کود کرنا - اُچھلنا کودنا - (انشا) اسے مکن پور کے یہاں تو اور ہی کچھ شان ہے - کھیلے ہے دھمال تیرے عاشقوں کی منڈلی - دھمالیا - مذکر - دھمال کرنیوالا فقیر - آگ میں کودنے والا فقیر -

دھمک - (ھ - بروزن فلک) مونث - پاؤں کی آواز - آہٹ - صدمہ وہ صدمہ جو سخت آواز سے دل و دماغ کو پہنچے ۲ خفیف درد سر کو بھی کہتے ہیں - (فقرہ) سر میں دھمک ہو رہی ہے -

دَھمکانا - (ھ) متعدی ۱ ڈرانا - خوف دلانا - ڈانٹنا - سرزنش کرنا - گھُرکنا - تہدید کرنا - دَھمکنا - لازم ۱ خفیف درد سر ہونا (فقرہ) رات سے اُس کا سر دھمکتا ہے ۲ کوئی چیز کو ٹنا ۳ یکایک کسی جگہ پہنچ جانا (آجا اضافہ کرکے آدھمکنا جا دھمکنا کی ترکیب سے مستعمل ہے - دَھمکی - (ھ) مونث - خوف

گھُرکی - دھمکی دینا - متعدی - ڈرانا - تہدید کرنا - خوف دلانا - دھمکی میں آنا - لازم - ڈر جانا - خوف مان جانا -

دُھملا - (ھ) صفت مذکر - (ہندو) دُھندلا -

دھموکا - (ھ) - مذکر - (عو) مُکّا - گھونسا - (فقرہ) جب دونوں میں سے کوئی اُدھر آنکلا ایک آدھ دھموکا اوپر اپنی طرف سے دیکھ چلایا گیا

دُہن - (ع) - مذکر - روغن -

دُھن - (ھ - بروزن کُن) مونث ۱ راگ کی آواز لے ۲ دھیان خیال - جو برابر سلسلہ وار رہے ۳ شوق - اشتیاق - لو - سرگرمی ۴ لت - دھت ۵ گانے کی طرز - دُھن باندھنا متعدی - تصوّر باندھنا خیال جمانا - لو لگانا - (رشک) دُھن اگر راگ کی باندھو رہے اپنوں کا خیال - کہ مناسب نہیں گانا تمھیں بیگانوں میں - دُھن بندھنا - لازم کسی امر کا خیال بالاستحکام بندھنا - تصوّر جمنا - (داغ) دُھن بندھی ہے تجھے کوئے یار کی - کمبخت موت ہے ترے سر پہ سوار آج -
دُھن سمانا - خیال بندھنا - (اختر شاہ اودھ) اُس شب جو کچھ اسکو دُھن سمائی - بین اُس نے نکال کر بجائی - دُھن لگنا - دھیان لگنا - دھت ہونا - (داغ) میں تیرے سوا اور نہ اللہ سے مانگوں - مدّت سے یہی دُھن ترے سائل کو لگی ہے -

دَہن - (ف بفتح اول و دوم) مذکر مخفف دہان کا - دَہن تیغ - (ف) مذکر - تلوار کی دھار - دَہن دریدہ - (ف) صفت - منہ پھٹ - دہن زخم (ف) زخم کا شگاف - (جلیل) بے مزہ اسے یار زخموں کا دہن ہو جائیگا
دَہن زخم کا ہنسنا - شگاف زخم کے بڑھنے کا ہنسنے سے استعارہ کرتے ہیں (امیر) ہنستے ہیں جب وہاں زخم بسمل - تو اک تلوار اور اُس نے جڑ دی ہے
دہن سگ بہ لقمہ دوختہ بہ (ف) مثل - اِس محل پر مستعمل ہے جب کسی شخص کو اُس کی ایذا سے بچنے کے لئے کچھ دیں - دہن فرنگ - دہنۂ فرنگ - (ف)

مذکر - دہانۂ فرنگ -

دَھن - (ھ - بالفتح) مذکر ۱ مال دولت - جائداد - جیسے استری دھن ۲ منطقۃ البروج - بُرج قوس ۳ نصیب - بخت - طالع - (جانصاحب) اور کچھ تھی بس نہیں اپنا - دھن ہی ہوتا ہو کنیا کا بُرا ۴ مونث - بندوق اور توپ کی آواز - دھن بھاگ - (ہندو) ۱ خوش قسمتی کی جگہ ۲ (طنزاً) بدقسمتی کی جگہ - (فقرہ) دھن بھاگ اُن ماؤں کے جن کے یہاں ایسی ناشدنی بیٹیاں پیدا ہوں - دھن جُڑنا - (عو) دولت جمع ہونا - دھن دولت چلتی پھرتی چھاؤں ہے - مثل - مال و دولت کا کوئی بھروسا نہیں کبھی ایک کے پاس کبھی دوسرے کے پاس - دھن ہے - (ہندو) آفرین ہے ۲ (طنزاً) یہ کیا کیا - دھنی - (ھ) صفت ۱ مالدار - خوش نصیب ۲ کسی فن میں پوری دستگاہ رکھنے والا - (حالی) اُردو کے دھنی وہ ہیں جو دلّی کے ہیں روڑے - پنجاب کو مَس اُس سے نہ پورب نہ دکھن کو ۳ (ہندو) مذکر - خاوند - دَہنا - (ھ - بالفتح) (لکھنؤ) صفت - دیکھو داہنا - (داغ) وہ بیٹھیں کاش کبھی میرے دہنے پہلو میں - اِسی علاج سے تسکین پائے دردِ جگر - دہنا قدم لینا - (لکھنؤ) طنزاً تعظیم کرنا - چالاکی فتنہ پردازی اور شرارت کا قائل ہونا - دہنی - صفت مونث - مثال کے لئے دیکھو بائیں آنکھ پھڑکنا - دہنی ہتھیلی کا تِل - علم قیافہ میں دولتمندی اور سخاوت کی علامت ہے - (قدر) پیسہ پیسہ کو سنگوں منعم غافل سمجھا - ہاں مگر دہنی ہتھیلی کا اسے تِل سمجھا - دہنے ہاتھ کا کھانا حرام - دیکھو داہنا - دُہنا - (ھ) دیکھو دُوہنا

دُھنّا (ھ) متعدی ۱ روئی صاف کرنا - دُھنکنا ۲ مارنا پیٹنا (فقرہ) اُستاد نے شاگرد کو خوب دُھنا ۳ سرزنش کرنا - تنبیہ کرنا ۴ پٹکنا - سے مارنا - جیسے سر دُھنّا ۵ بُرا بھلا کہہ کے ذلیل کرنا - (انجم) میں بھی اِک اِک کو بِن کے رکھدونگی - ہنسنے والوں کو دُھن کے رکھ دوں گی -

دھنیس — دھوب

دھنیس - (ھ- بالفتح وکسر نون وسکون یائے مجہول) مذکر- ایک بڑی چونچ کی چڑیا-

دھو- (ھ- بالفتح) مذکر- ایک قسم کے درخت کا نام جس کی لکڑی اکثر جلانے کے کام آتی ہے-

دُھواں- (ھ) مذکر- دُود- دخان- وہ کثیف بخارات جو کسی چیز کے جلانے سے برنگ سیاہ اوپر کو صعود کرتے ہیں- دُھوانا- (دُھواں سے مصدر بنا یا ہی- ایک نون حذف ہوگیا) ۱ کھانے میں دُھوئیں کی بُو آجانا ۲ دھوئیں کی سیاہی کسی جگہ جم جانا- دھواں اُٹھنا- لازم- دھواں نکلنا- دھواں بلند ہونا ۲ (کنایتہً) آہ نکلنا- (جلیل) یاں مثلِ شمع سینہ سے اُٹھنے لگا دھواں کس نے بھری یہ آہ مرے دل کے سامنے- دُھواں پھیلنا- دُھوئیں کا منتشر ہونا- دُھواں جانا ۱ کھانے میں دُھوئیں کی بُو آجانا ۲ چھت دیوار یا کسی اور چیز کا دھوئیں کی وجہ سے سیاہ ہوجانا- دُھواں چھوڑنا- حقّہ پیکر دوسرے کی طرف دو دقلیاں چھوڑنا- (مومن) حُقّے کا مُنہ سے غیر کی جانب دھواں نہ چھوڑ کسی انجن کا دُھواں نکالنا- دُھواں دھار (ھ) صفت ۱ پُر دُود- دود آلودہ ۲ نہایت سیاہ- تیرہ و تار- نہایت کالا ۳ جوش سے بھرا ہوا- پُر جوش- جیسے دھواں دھار تقریر- دھواں دھار برسنا- لازم- زور شور سے برسنا- دھڑلّے سے برسنا- جھاجوں منیہ برسنا- دھواں دھار گھٹا- مونث- کالی گھٹا- زور شور کی گھٹا- (ناسخ) چاہیے پانی کے بدلے ہو شرر بار گھٹا- دودِ آہِ دلِ سوزاں سے دھواں دھار گھٹا دھواں دھار ہوجانا- لازم- نہایت تاریکی چھا جانا- اندھیر اگھُپ ہوجانا- دُھواں دینا- متعدی- کسی چیز کا جلنے سے دُھواں پیدا کرنا- جیسے یہ تیل دھواں دیتا ہے- یعنی صاف نہیں ہے اس سے دھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے- دھواں رہنا- لازم- دھواں بھرنا- دُھواں پھیلنا- دُھوانسا- (عو) صفت- وہ کھانا جس میں دھواں رچ گیا ہو-

دُھواں لپک- صفت مذکر- (عم) ۱ حُقّے کی بُو پر دوڑ پڑنے والا آدمی- کثرت سے حُقّہ پینے والا ۲ حریص- صفت خورے- دھواں کرنا- کوئی چیز جلانا جس سے دُھواں پھیل جائے- دُھواں گھٹنا- (لکھنؤ) دھوئیں کا کسی بند مکان میں جمع ہوجانا- دُھواں مُنہ سے چھوڑنا- حُقّہ کا کش لیکر مُنہ سے دُھواں نکالتے ہیں- (ذوق) شوق ہے اسکو بھی طرزِ نالۂ عشّاق سے- دمبدم دیکھے ہے مُنہ سے دود قلیاں چھوڑکر- دھواں نکلنا لازم سُلگنا- جلنا- دُھواں اُٹھنا- گرم ہونے کی علامت ہے- دُھوئیں اُڑانا- (کنایتہً) برباد کرنا- تباہ کرنا کی جگہ- (ذوق) اُڑا دینگے دُھوئیں ایک آن میں اس چرخِ گرداں کے- اگر جلکر دھوئیں نے دل کے زیر آسماں باندھا- دُھوئیں اُڑجانا- لازم- دھوئیں بکھرنا- (دہلی) لازم- کپڑا اُٹھنا- خراب خستہ ہوجانا- (داغ) دل یکے مفت مول لیا پھر ہزار بار اپنے دھوئیں بکھر گئے عہدِ شباب میں- دھوئیں بکھیرنا- (عو) خوب لتاڑنا- ناس کرنا- دھوئیں کے بادل اُڑانا- بے تُکیا دور بے سرو پا باتیں بیان کرنا- دھواں ہوجانا- بھاپ بنکر اُڑجانا- (ناسخ) شعلۂ آتش ترے آگے دُھواں ہوجائیگا- دھواں ہونا- دھوئیں کا پیدا ہونا-

دُھوب- (ھ) مذکر- شوب- دھوب پڑنا- لازم- شوب پڑنا- دُھویا جانا- دُھوبن (ھ) مونث ۱ دھوبی کا مونث- کپڑے دھونیوالی عورت ۲ ایک چڑیا کا نام- دھوبی مذکر- کپڑا دھونیوالا- دھوبی پاٹ مذکر ۱ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کو کمر پر لاد کر دے مارتے ہیں ۲ کپڑے دھونے کی سل یا تختہ- دھوبی سے بس نہ چلے گدھے کے کان کاٹے- مثل- زبردست سے زور نہ چلا تو کمزور کو دبا لیا- دُھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا- مثل- محض نکما اور بیکار آدمی- اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی مصرف کا نہو- (فقرہ) ارے ہندوستانی بھایا ہو خدا کے واسطے کچھ ہاتھ پاؤں ہلاؤ ابتو گھر بار سب جگہ ترقی کا

دور دورہ ہوچلا اب تو منہ چھپانے کو کہیں جگہ نہیں رہی اگر کھسنڈی رہ گئے تو پائے رفتن نہ جائے ماندن۔ بیچ بیچ دھوبی کے کتے گھر کے نہ گھاٹ کے ہوگئے

دھُوپ۔ (ہ) مونث ۱ سورج کی روشنی ۲ ایک قسم کی خوشبو کا نام جو ہندو پوجا کے وقت جلاتے ہیں ۳ (واو مجہول کے ساتھ) ایک قسم کی تلوار جو سیدھی ہوتی ہے۔ دھوپ آنا۔ دھوپ پھیلنا۔ دھوپ پہنچنا۔ (فقرہ) اس دالان میں دھوپ دیر کو آتی ہے۔ دھوپ اترنا ۱ دھوپ پھیلنا ۲ دھوپ آنا ۳ دھوپ کا کسی بلند مقام سے نیچے آنا (شعور) آگے جلال حسن کے کیا ٹھہرے چاندنی۔ کوٹھے پہ تم جو دن کو چڑھے دھوپ اتر گئی۔ دھوپ اٹھانا۔ دھوپ کی تکلیف برداشت کرنا۔ (تعشق) اسوقت یہاں کون سی حاجت تجھے لائی۔ منہ سرخ ہو رہے ہیں بہت دھوپ اٹھائی۔ دھوپ اداس ہونا۔ دیکھو اداس۔ دھوپ پڑنا۔ لازم۔ تیز دھوپ ہونا۔ نہایت گرمی ہونا آفتاب کا سایہ پڑنا۔ (ناسخ) پڑتی ہے غضب اپنی وحشت میں کڑی دھوپ دھوپ پہنچنا۔ سورج کی روشنی کا کسی مقام پر پہنچنا۔ دھوپ پھیلنا۔ سورج کی روشنی پھیلنا۔ دھوپ ٹلنا۔ دھوپ سرکنا۔ (راسخ) دھوپ ٹلتی نہیں دم بھر مرے ویرانے سے۔ دھوپ چڑھنا ۱ دن چڑھنا۔ (جان صاحب) کون چھپتا ہے شوق سے آ دیں۔ دھوپ چڑھتی ہے جلد لیجا دیں ۲ سورج نکلنا ۳ کسی بلند مقام پر دھوپ کا چڑھنا۔ (ناسخ) شام ہو جاتی ہے چڑھتی ہی نہیں دیوار پہ رونق فرقت کیا زمیں پر پاؤں پھیلاتی ہے دھوپ۔ دھوپ چڑھے۔ (ع و) دن چڑھے۔ دھوپ چھاؤں۔ مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں سایہ پڑتا ہے۔ (انیس) تھا فرش سر پہ کھنچ کے لئے دھوپ چھاؤں کا۔ دھوپ چھپنا۔ قریب شام یا بدلی گھر آنے سے دھوپ کا غائب ہو جانا۔ (ناسخ) بیشتر اے چشم تر بارش میں چھپتی تھی کبھی دھوپ۔ دھوپ چھوڑنا۔ دھوپ پڑنے دینا۔ (ذوق) اس دوپہری سے کسی کے آگے ہی دل سرد ہے۔ یاں سے مٹ جا دھوپ سا یہ بہار ان چھوڑ کر

دھوپ دان۔ دھوپ دانی۔ (دہلی) مونث۔ وہ ظرف جس میں آگ رکھ کر خوشبودار چیزیں ڈالکر جلاتے ہیں۔ دھوپ دکھانا۔ دھوپ دینا ۱ دھوپ میں سکھانا ۲ دھوپ میں رکھنا کسی چیز کو۔ دھوپ ڈھلنا۔ بعد زوال آفتاب کے دھوپ ڈھلتی ہے (تعشق) ڈھل جائے ذرا دھوپ کہ گرمی کے ہیں ایام۔ دم لیں وہ ادھر باندھ لے زخموں کو نیا کام۔ دھوپ سہنا۔ دھوپ کی گرمی برداشت کرنا۔ (ناسخ) وہ سرو رواں سہ نہ سکے ایک گھڑی دھوپ۔ دھوپ کھانا۔ لازم ۱ دھوپ میں بیٹھنا۔ دھوپ میں رہنا ۲ کسی چیز کو دھوپ لگنا۔ (غالب) آگ تاپے کہاں تلک انسان دھوپ کھائے کہاں تلک جاندار۔ دھوپ کھلنا۔ دھوپ کا پھیلنا۔ (داغ) جام شراب ہاتھ سے ساقی نے رکھ دیا۔ جب مینہ برس کے دھوپ چمن میں ذرا کھلی۔ دھوپ گھڑی۔ مونث۔ ایک قسم کا آلہ جس سے دھوپ کے آنے سے وقت کی شناخت ہوتی ہے۔ (شعور) وہ شب مہ میں جو خط کھینچتے ہیں۔ چاندنی دھوپ گھڑی ہوتی ہے۔ دھوپ لگنا۔ دھوپ کا اثر ہونا۔ دھوپ لینا۔ دھوپ کا اثر لینا۔ دھوپ کھانا۔ (مسرور) دیکھ کر تاب رخ خط خور کو کہے بادہ نوش۔ مرغ زریں دھوپ لیتا ہے رکھو [illegible] دھوپ لگنا کسی چیز کا دھوپ میں خشک کیا جانا۔ دھوپ میں بال سفید کرنا۔ کنایۃً بڑھاپے تک ناتجربہ کار رہنا۔ طول طویل عمر پا کے ناتجربہ کار رہنا۔ بال کی جگہ سر یا چونڈا بھی کہتے ہیں۔ (شوق) نہ نیکی کی رکھ امر بد میں امید۔ کیا دھوپ میں تو نے چونڈا سفید۔ (جان صاحب) کیا کیا ہے دھوپ میں بانڈی نے اپنا سر سفید۔ آج تک آیا نہ شیریں کو پکانا گھر کا۔ دھوپ میں [illegible]۔ ایک قسم کی سزا ہے۔ (آتش) روئے روشن سے مشابہ ہے نہایت آفتاب۔ دھوپ میں ٹہلائے گا مجھ کو شب دیدار کو۔ دھوپ پر جلنا۔ تیز دھوپ پڑنا۔ دیر تک رہنا۔ (ناسخ) دوپہر ڈھلے ہیں ہم مثل پردہ نشیں دھوپ میں۔ دھوپ میں کندا ہونا۔ دیکھو دھوپ میں جلنا

دھوت | دھول

دھوپ نکلنا۔ دھوپ چمکنا۔ (ناسخ) جلوۂ رخسارِ جاناں سے نکل آتی ہے دھوپ
۲ (کنایۃً) روشنی پھیل جانا۔ دھوپ ہونا۔ دھوپ کا نمودار ہونا۔ (ذوق)
وصل کی شب میرے ویرانے میں ہو جاتی ہے دھوپ۔

دُھوت۔ (ھ) کتّے کے ہنکانے کی آواز۔ جیسے کتّے دُھوت یعنی دور ہو
بھاگ۔ ہٹ۔ سرک۔

دُھوتَر (ھ۔ واوِ مجہول) مونث۔ ایک ہندوستانی موٹا چھدرا کپڑا۔

دُھوتُو۔ (ھ) مذکر۔ بھونپو۔ بگل۔ تُرہی۔ نرسنگا۔ وغیرہ جو منھ
سے بجاتے ہیں۔

دُھوتی۔ (ھ۔ واوِ مجہول) ۱ مونث۔ تہبند۔ دُھبلا۔ ایک کپڑا جسکو
بیشتر ہندو لنگی کی طرح باندھتے ہیں۔ (۲ واوِ معروف) مذکر۔ ایک شکاری
جانور کا نام۔ دُھوتی بند۔ مذکر۔ دھوتی باندھنے والا۔ ہندو۔ بنیا۔
بقّال۔ غلّہ فروش وغیرہ۔ دھوتی پرشاد۔ دھوتیا پرشاد۔ بنیے بقّال کو
کہتے ہیں۔ اور عموماً ہندو کو جو دھوتی پہنتے رہتے ہیں۔ دیکھو دُھتیا۔

دھوُر۔ (ھ) مونث۔ (ھم) ۱ دھول ۲ ایک بانس کا بیسواں حصہ۔
۳ ایک قسم کی ناقص گھاس۔

دَھوَرِ۔ (ھ۔ بروزن کمر) مذکر۔ ایک قسم کی فاختہ۔ دھوَرا۔ (ھ) مذکر
پسی ہوئی دوائیں جو کسی درد کی جگہ گرم گرم خشک لگی جائیں۔

دھوک۔ مونث۔ (دھوک کا بگڑا ہوا ہے) مونث۔ کلا توٹنے کی سلائی۔

دُھوکا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ فریب۔ حیلہ۔ مکر۔ دغا ۲ غلط فہمی۔ مغالطہ ۳ سراب
جیسے پانی کا دھوکا ہوتا ہے۔ دُھوکا اُٹھانا۔ (دہلی) دھوکا کھانا۔ (بنات النعش)
اس قاعدے کے نہ جاننے سے لوگوں نے بڑے بڑے دھوکے اٹھائے ہیں کچھ تو
میں دھوکا کھاتا ہوں۔ دُھوکا دھڑی۔ مونث۔ مغالطہ۔ چھل۔ بتّا۔ مکر و فریب
یا یانہ و سر لب پان خوردہ اسے شعور۔ دھوکے دھڑی میں جان سی
لے تباہ کی۔ دھوکا دہی۔ مونث۔ فریب دہی۔ دھوکا دینا۔ شعری۔

فریب دینا۔ مغالطہ دینا۔ چھل کرنا۔ دھوکا کھانا۔ لازم۔ فریب میں آنا
غلطی میں پڑنا۔ چوکنا۔ خطا کرنا۔ (غالب) لاگ ہو تو اسکو ہم سمجھیں لگاؤ
جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا۔ دھوکا ہونا۔ مغالطہ ہونا۔ شبہہ ہونا
(غالب) لوگوں کو ہے خورشیدِ جہاں تاب کا دھوکا۔ ہر روز دکھاتا ہوں
میں اک داغ نہاں اور ۲ غلطی ہونا۔ سہو ہونا ۳ دم میں آنا ۴ نقلی
چیز یا نقلی بات یا مصنوعی معاملہ پر اصلیت کا گمان ہونا۔ (ناسخ) گل کو
جب دیکھا تری تصویر کا دھوکا ہوا۔ بولی جب بلبل تری تقریر کا دھوکا
ہوا۔ دھوکے باز۔ صفت۔ فریبی۔ دغاباز۔ دھوکے کی ٹٹّی۔ مونث۔
۱ وہ ٹٹّی جس کی اوٹ میں شکار کھیلتے ہیں ۲ (کنایۃً) فریب میں لانیوالی چیز
مغالطہ میں لانیوالی چیز سے سچ ہے دنیا کو اگر دھوکے کی ٹٹّی کہئے۔ اے ظفر
کھلتے کسی پر نہیں یاں کے دھوکے ۳ نازک چیز۔ بودی چیز۔ دھوکے
میں۔ فریب کھاکر۔ کسی اور کے گمان سے۔ (ناسخ) رات میں چھپتی ہے دھوکے
میں پکا لیا چاند کو دھوکے میں تا فریب میں آنا۔ دھوکے میں رکھنا۔ جھوٹی امید میں رکھنا۔ جھوٹا
وعدہ کرنا۔ مغالطہ دینا۔ دم دینا (فقرہ) تم نے وعدہ کر کے مجھکو دھوکے
میں رکھا۔ دھوکے میں رہنا۔ لازم۔

دُھوکر چھلّا (یا پیسہ) اُٹھانا۔ (عو) مراد یا منّت مانگتے وقت نیاز
دلانے کے واسطے چھلّے یا پیسہ کو پاک کر کے رکھنا تا کہ کامیابی کے وقت
اسی کی شیرینی تقسیم کی جائے۔ منّت ماننا۔ نیاز ماننا۔ نذر ماننا (نظیر)
پاؤں جو وہ چھلّا تو دوا پھینک دوں۔ منّت کا اُٹھاتی ہوں یہ دھوکر۔

دھوُل۔ (ھ) مونث۔ گرد۔ خاک۔ راکھ۔ خاکستر۔ دھول اڑانا۔
(کنایۃً) مٹا دینا۔ (سالک) عصمت چاہی اسفندیے آسمان نے کبھول۔
چاہیں تو ایک دم میں اُڑا دیں تیری دھول۔ دھول اُڑانا (ا متعدی)
اگرد اڑانا ۲ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ۳ آوارہ پھرنا۔ خراب و خستہ کرنا
۴ کوشش کرنا۔ (رضا) منزلِ الفت میں عشّاق آپ سے۔ دھول اڑا کر

دھول

تھک کے بیٹھے راہ میں۔ دھول اُڑانا۔ لازم۔ خاک اُڑانا۔ گرد اُڑانا۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ دھول جھاڑنا۔ خاک جھاڑنا۔ (کنایتہً) پیٹنا۔ زد و کوب کرنا۔ دھول جھڑنا۔ لازم۔ گرد دور ہونا۔ گت بننا۔ سزا ملنا۔ دھول کی رسّی (کنایتہً) بے اصل۔ بے ثبات۔ دھول کی رسّیاں بٹنا۔ دھول سے رسّیاں بٹنا۔ ناممکن بات کی کوشش کرنا۔ مبالغہ کرنا ؎ گر دعصیاں سے ترے دامن بلبل ہے آمیر۔ رسّیاں ایسی تو ناحق نہ بٹیں دھول سے پھول۔ (شوق قدوائی) یہ ترکیب سیکھی تھی تم نے کہاں۔ بٹیں نہ بٹیں دھول کی رسّیاں۔ دھول کے لٹھ لگانا۔ (عظم) جھوٹ بولنا۔ دروغگوئی کرنا۔ دھولیا پیر۔ مذکر۔ لڑکوں کا ایک فرضی پیر۔ دھولیا پیر کی قسم۔ دھولیا قسم ایک طرح کی قسم جو بچے اس طرح کھلواتے ہیں کہ دونوں ہاتھوں کی لپ میں خاک بھر کر اس پر ایک تنکا کھڑا کر دیتے ہیں اور قسم کھانیوالے سے کہتے ہیں کہ تو اس تنکے کو منہ سے اٹھا جب وہ منہ کے سامنے لاتا ہے تو اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں سے اس طرح اُچھال دیتے ہیں کہ ساری خاک اس کے منہ پر جا پڑتی ہے اور پھر خوب ہنستے ہیں۔ (ظفر) کوئی اس طفل سے ہنگامہ بازی خاک سر پر ہو۔ قسم دے دھولیا جو رکھکے خاکستر ہتھیلی پر۔

دَھول۔ (ھ۔ بروزن قول) مونث۔ چانٹا۔ تھپّڑ سر پر مارنا۔ دھپ (پڑنا۔ مارنا۔ لگانا۔ لگنا کے ساتھ) (صبا) روز لایا کرتا ہے ہم پہ تو نیر عذاب۔ دھول پہ دھول آج واعظ پر سر منبر پڑی۔ نقصان۔ خسارہ (فقرہ) مقدمہ میں خرچے کی دھول مفت پڑی۔ جوار کا ہر ا بٹھا جسے لگنے کی طرح چوستے ہیں۔ دھول جڑنا۔ تھپّڑ مارنا۔ (ذوق) فتنہ سرکش ہے جبھی تک کہ تری آنکھوں نے۔ دست مژگاں سے کوئی دھول جڑی خوب نہیں۔ دھول دھپّا۔ مذکر۔ آپس میں ایک دوسرے کے سر پر تھپّڑ مارنا ؎ دھول دھپّا اُس سراپا ناز کا شیوہ نہ تھا۔ ہم ہی کر بیٹھے تھے

دھوم

غالب پیش دستی ایک دن۔ دھول کھانا۔ لازم۔ چانٹا کھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔ دھول لگانا۔ دھول مارنا۔ دھپ مارنا۔ (ذوق) مقابل اُس رخِ روشن کے شمع گر ہو جائے۔ صبا وہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے۔ دھول لگنا۔ لازم۔ چانٹا لگنا۔ خسارہ ہونا۔ ٹوٹا ہونا۔ نقصان ہونا۔ (فقرہ) اس کارخانہ میں شرکت کرنے سے دو سو روپے کی دھول لگی۔

دَھولا۔ (ھ) صفت۔ سفید رنگ۔ دھولا پڑنا۔ زرد پڑ جانا۔ دھولاپن (ھ) مذکر۔ (دہلی) سفیدی۔

دھوم۔ (ھ) مونث۔ شور و غل۔ ہنگامہ۔ غل غپاڑا۔ آوازہ۔ غلغلہ۔ شہرت۔ دھاک۔ (داغ) چشمِ مستِ یار کی اک دھوم ہے۔ آجکل ہیں دور دورے جام کے۔ افواہ۔ خبر۔ (عو) لکھنؤ۔ ایک قسم کا چکن کا کام۔ (فقرہ) چکن کی چیزوں میں قسم قسم کی بوٹیاں پھول پتیاں بنائیں۔ ریشم سوت کا کام کیا۔ مرّی۔ پھندا۔ بخیہ۔ زنجیرا دھوم وغیرہ کے نمونے کاڑھے۔ دھوم اُٹھانا۔ شور مچانا۔ (ہجر) عارض نے دھوم اُٹھائی ہے خورشید حشر کی۔ قامت نہیں بپا ہے قیامت جہان میں۔ دھوم اُٹھنا۔ لازم۔ دھوم مچنا۔ دھوم ہونا۔ (صبا) عدم میں دھوم اٹھے گی وہ آندھی آپہنچی۔ جہان بھر سے یہ گردِ ملال لے کے چلے۔ دھوم اُڑانا۔ شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ (شرف) لیا جو دشتِ جنوں شدّ و مد سے مجنوں نے۔ صبا نے دھوم اُڑائی ہے چار سو کیا کیا۔ دھوم پڑنا۔ شہرت ہونا۔ چرچا ہونا۔ (آرزو) اُس زلف سیہ فام کی کیا دھوم پڑی ہے۔ آئینہ کی گلشن میں گھٹا جھوم پڑی ہے۔ دھوم دھام۔ (ھ) مونث۔ شان شوکت۔ طمطراق۔ شکوہ۔ اہتمام۔ بھیڑ بھاڑ۔ (برق) زلفوں نے تری آنکھ کا رتبہ بڑھا دیا۔ نافے سے دھوم دھام غزالِ ختن کی ہے۔ زور۔ شور۔ ریل پیل

دھُوما

۳۔ غل شور۔ آوازہ۔ غلغلہ۔ دھاک۔ شہرہ۔ ہنگامہ آرائی۔ (بحر) ولولے تھے شباب تک اپنے۔ اب ہماری وہ دھوم دھام نہیں۔ دھوم دھامی صفت۔ بڑی دھوم سے۔ (جلال) اُن کو مرنے کی تیری خوشی ہے۔ تراعرس وہ دھوم دھامی کرینگے۔ دھُوم دھڑکا۔ (ھ) مذکر۔ ہنگامہ غل غپاڑا۔ شور غلغلہ۔ (سحر) یہ سا دینے کو مرا لوگ چلے آتے ہیں۔ گھر میں تو دھوم دھڑکا ہے بحد شوخی ہے۔ دھُوم ڈالنا۔ لازم۔ (عو) ہنگامہ برپا کرنا۔ غل مچانا۔ شور مچانا۔ دھوم سے۔ کرّوفر سے۔ شور غل سے۔ باجے گاجے سے۔ تزک احتشام سے۔ دھُوم کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ شہرت دینا۔ (امیر) دھوم کرتا ہے جو اسے وحشت تو خاطر خواہ کر۔ شہر گردی کب تلک صحرا سے بھی کچھ راہ کر۔ دھُوم مچانا۔ غل شور کرنا۔ غل مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ چلّانا۔ (جلال) کیا دھُوم بھی نالوں سے مچائی نہیں جاتی۔ سوتی ہوئی تقدیر جگائی نہیں جاتی۔ ۲۔ دُہائی دینا۔ فریاد کرنا۔ واویلا مچانا۔ جلدی کرنا۔ دھوم مچنا۔ لازم۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ شہرت ہونا۔ دھُوم ہونا۔ شہرت کسی امر کی ہونا۔ آوازہ کسی امر کا ہونا۔

دھُوما۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

دھوناک دھنّیا۔ (ھ) مونث۔ (عو) غل شور۔ واویلا۔ ہنگامہ۔

دھُوں۔ مونث۔ توپ بندوق کی آواز۔ دھوں دھوں۔ توپوں بندوقوں کی متواتر آواز۔ دھوں دھوں کار صفت۔ (عو) زور کے بخار یا زور کی بارش کے واسطے بول چال میں ہے (فقرے) دھوں دھوں کار بخار چڑھا۔ دھوں دھوں کار مینھ برسا۔

دھَون۔ (ھ) مذکر۔ (عو) بیس سیر کا وزن (ٹیپ) بیس سیرے آدھا من۔ صحیح ادھون ہے۔ دھون بھر۔ بیس سیر

دھونا۔ (ھ۔ واو مجہول) متعدی۔ پانی سے صاف کرنا۔ پاک کرنا۔

دھونک۔ دھونکن

۲۔ دُور کرنا۔ زائل کرنا۔ (فقرہ) اگلی باتیں دل سے دھو ڈالو۔ ۳۔ دھونا (واو معروف) ایک قسم کا روغن جس کو کشتی کے نیچے لگا دیتے ہیں تاکہ پانی اثر نہ کرے۔ (رشک) جب اُٹھا دود دل سوزاں مرا۔ کشتی گردوں کو دھونا ہوگیا۔ ۴۔ رال۔ ایک قسم کا گوند جو بہت جلد آگ پکڑ لیتا ہے۔ دھونا دھونا۔ (ہر دو واو مجہول) (عو) غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ (رشک) نکتہ چیں پیٹھ پیچھے تیرے کپڑوں پہ چیں۔ صاف یہ ہے نے رشک دھونا دھوتی ہے پوشاک کا۔

دھُونتال۔ (ھ۔ بروزن بھونچال) صفت۔ مونث۔ (عو) ۱۔ کام میں چالاک۔ جلد کام کرنے والی۔ (فقرہ) یہ ماما بڑی دھونتال ہے سارے گھر کا کام کرتی ہے اور تھکتی نہیں۔ (نازنین) اک مرتبہ بیٹھ کے لیتے وقت ہی بچال ہو۔ اور تو کاموں میں تم اللہ بڑی دھونتال ہو۔

دھونس۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ ۱۔ دھمکی۔ تہدید۔ ۲۔ دم جھانسا۔ پٹی۔ فریب۔ دھوکا۔ دھونس پٹی۔ مونث۔ (عم) دم جھانسا دم دلاسا۔ دھونس دینا۔ دھمکی دینا۔ دھونس میں آنا۔ دھمکی میں آجانا۔ (رضا) گھُورنے سے ترے ڈر جائیں یہ ناممکن ہے۔ دھونس میں ہم سر محفل نہیں آنے والے۔ دھونسیا۔ (ھ) مذکر۔ دھمکانے والا۔ مکّار۔ فریبی۔

دھونسا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ بڑا نقّارہ۔ دھونسا کھانا۔ شامت آنا۔ سر پھرنا۔ (فقرہ) کسی کی ماں نے دھونسا کھایا ہے جو مجھ کو ستائے۔

دھونک۔ دھونکن۔ (ھ۔ نون اول غنّہ) مونث۔ پیاس کی شدت جو دل کی گرمی کی وجہ سے ہو۔ دھونکنا۔ (ھ) دھونکنی سے پھونکنا۔ کسی چیز سے ہوا دیکر آگ تیز کرنا۔ دھونکنی۔ (ھ) مونث۔ آگ پھونکنے کا آلہ جس سے لوہار آگ دھونکتے ہیں۔ دھونکنی لگنا۔ سانس چڑھنا۔ دم پھولنا۔ ہانپنا۔ (فقرہ) بچے کی دھونکنی لگی ہوئی ہے۔ دھونکالہ۔ (ھ) مذکر۔ چاندیا کسی خوشبو دار چیز مثلاً پان کا دھواں دینا۔ دھونی دینے کے ساتھ

دھونی

دھونی (ھ) مونث۔ ۱۔ وہ دھواں جو کسی چیز کی آگ میں جلنے سے اُٹھے کسی چیز کو جلا کر بھپارا لینا۔ ۲۔ ہندو فقیروں کی آگ کا ڈھیر۔ ۳۔ بخور کو بھی کہتے ہیں
؎ عیش باغِ تنِ پُر داغ میں ہے رُوحِ فقیر۔ دلِ سوزاں مرا جوگی ہے دھواں دھونی ہے۔ دھونی جگانا۔ (ہندو) آگ جلانا۔ سنّاسیوں کا آگ کے سامنے بیٹھ کر تپ کرنا۔ دھونی رمانا۔ دھونی دینا۔ بخور دینا۔ دھواں دینا۔ دھونی رمانا ۱۔ کسی جگہ آگ جلا کر جوگیوں کی طرح بیٹھنا۔ ۲۔ (کنایۃً) جاگزیں ہونا۔ کسی کا کسی جگہ بیٹھ رہنا۔ (شوق قدوائی) یہیں اب تو دھونی رمالے جنوں۔ در پیچے پہ آنکھیں جمالے جنوں۔ دھونی لگا کر بیٹھنا۔ (کنایۃً) کسی پر اعتماد کرکے بیٹھنا۔ دھونی لگانا۔ دھونی رمانا۔ (آتش) ارادہ عرشِ اعظم کا ہے آہِ صبحگاہی کو۔ در یار درس پہ چل کے اب دھونی لگانی ہے۔ دھونی لینا۔ لازم بخور لینا۔ دھواں لینا۔

دھووَن۔ (ھ۔ بروزن روغن) مذکر۔ وہ پانی جسمیں کوئی چیز کھنگالی یا دھوئی گئی ہو اور اُس شے کے دھونے یا کھنگالنے سے اُس پانی میں کثافت آجائے (آتش) عمرِ خضر سے اُسکی زیادہ ہو زندگی۔ دھووَن پیے جو یار کی زلفِ دراز کا۔ دُھوئی دال۔ مونث۔ ماش یا مونگ کے چھلکے نکالکر دال پکاتے ہیں اُسکو دھوئی دال کہتے ہیں۔ دھوئی دُھلائی۔ دھوئی ہوئی۔ پاک ؎ فردوسی زماں ہو حقیقت میں اے سحر۔ دھوئی دھلائی کوثر و جنت کی ہے زباں دھوئی دُھلائی آنکھ۔ دیکھو آنکھ دھوئی دُھلائی ہونا۔ دھوئی ہوئی زبان دھوئی دھلائی زبان۔ پاک کی ہوئی زبان۔ (اوج) مضمون مہکتے ہیں سخن لاجواب سے۔ دھوئی ہوئی زبان ہے عطرِ گلاب سے۔ دُھو یا جانا۔ (کنایۃً) بیشرم ہوجانا۔ بیباک ہوجانا۔ (غالب) رونے سے اور عشق میں بیباک ہوگئے۔ دھوئے گئے ہم ایسے کہ بس پاک ہوگئے۔ دُھو یا دھایا۔ (کنایۃً) مذکر۔ بےعزت بےشرم۔ سادہ لوح۔ صاف۔ (فقرہ) ہم دھوئے دھائے دہریہ ہوئے عیب سے بری۔ دھویا دیدہ۔ صفت (ع) بےلحاظ۔ بےشرم۔ بےمروّت۔ بےغیرت (مصحفی) کیا آنکھیں اُسکے سامنے ہی آنکھ کرلو۔ اُس آرسی کا تو دھویا دیدہ دیکھو۔

دھی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) بیٹی۔ دُختر۔

دَہی۔ (ھ) مذکر۔ جما ہوا دودھ۔ (جمانا۔ جمنا کے ساتھ) دہی بڑے مذکر۔ ایک قسم کا کھانا۔ دہی میں بڑے ڈالکر بناتے ہیں۔ دہی دہی کرنا کسی امرِ پوشیدہ کا جا بجا اظہار کرتے پھرنا۔ دہی مچھلی۔ جسوقت کوئی بہ ارادہ سفر گھر سے نکلتا ہے عورتیں شگون نیک جانکر یہ کلمہ مکرر زبان پر لاتی ہیں۔ دہی مچھلی کی مٹکی۔ (عو) ایک رسم ہے۔ شادی کی تحدائی میں ساچق کے روز سبو چہ گلی میں دہی بھر کر اور ایک مچھلی سبوچہ میں لٹکا کر دولہا کے گھر لیجاتی ہیں اور اُسکو شگون نیک جانتی ہیں۔ دَہینڈی۔ (س یائے اول مجہول) مونث۔ دہی رکھنے کا ظرفِ گلی۔

دہے۔ محرم کے دس دن یا تعزئے۔ (فقرہ) آج دہے اُٹھینگے۔

دھیان۔ (ھ۔ بروزن دھان) مذکر۔ خیال۔ تصوّر۔ توجہ۔ مراقبہ۔ لحاظ۔ اِلتفات۔ دھیان آنا۔ یاد آنا۔ خیال آنا۔ دھیان بٹانا۔ اور طرف توجّہ کرنا۔ تصوّر کا دوسری طرف لگانا۔ دھیان بٹنا۔ لازم ایک طرف سے دوسری طرف توجّہ ہونا۔ خیال بٹنا۔ تصوّر کا ایک طرف نہ ہونا۔ (جرأت) نصیحت کرنے سے ناصح ہٹیگا۔ نہ دھیان اپنا ہٹا ہے نہ بٹے گا۔ دھیان بندھنا۔ لازم خیال بندھنا۔ تصوّر ہونا۔ کسیکا خیال آنا ؎ سارے عالم ہی سے بیزار وہ کچھ بیٹھا ہے۔ آج جرأت کو خدا جانے یہ کیا دھیان بندھا۔ دھیان پر چڑھنا۔ لازم۔ کسی بات کا بخوبی خیال میں آجانا۔ (ذوق) دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سو با دھیان پر میرا نہ مطلب کسی عنوان چڑھا۔ دھیان پھر جانا۔ طبیعت کا پھر جانا۔ (داغ) کعبہ کی سمت جا کے مرا دھیان پھر گیا۔ اُس بت کو دیکھتے ہی مرا ایمان پھر گیا۔ دھیان چڑھنا۔ لازم ذہن نشین ہونا۔ کھوئی بات یاد آنا۔ خیال آنا۔ دھیان دوڑانا۔ خیال دوڑانا۔ سب پہلو پیشِ نظر کرنا۔ دھیان دوڑنا۔ خیال جانا۔ (رشک) اُٹھ گیا عبث دھیان ادھر

دھیان دوڑا کہاں کہاں میرا۔ دھیان دینا۔ توجہ کرنا۔ دھیان رہنا۔ لازم۔ خیال رہنا۔ توجہ رہنا۔ دھیان سے اُترنا۔ لازم۔ خیال سے اُترنا۔ یاد نہ رہنا۔ بھول جانا۔ سہو ہونا۔ (آتش) چشمِ باراں میں مرے بعد نہ خونناب اُترا۔ یاد آیا نہیں پھر دھیان سے جو خواب اُترا۔ دھیان لگانا (عو) کسی کام میں فکر و اندیشہ کرنا۔ توجہ کرنا۔ دھیان لگنا۔ لازم۔ خیال ہونا توجہ ہونا۔ دھیان کرنا۔ لازم۔ خیال کرنا۔ سوچنا۔ سمجھنا۔ فکر کرنا (ناسخ) ہو گئے تار سیہ بال تمام۔ نہ کیا دھیان سا ق سیمیں کا۔ دھیان لڑانا۔ متعدی خیال کو کسی خاص طرف متوجہ کرنا۔ غور کرنا۔ فکر کرنا۔ دھیان لڑنا۔ دھیان کی رسائی ہونا۔ (قدر) بے زبانوں سے جب زبان لڑے۔ سرِ مختفی سے میرا دھیان لڑے۔ دھیان میں آنا۔ لازم۔ خیال میں آنا۔ ذہن پر چڑھنا یاد نعمت ہونا۔ (رشک) یہ دیکھ لیتے تمہیں قیس و وامق و فرہاد۔ کبھی نہ اپنے حسین اُن کے دھیان میں آتے۔ دھیان میں لانا۔ خیال میں لانا۔ توجہ کرنا۔ لحاظ کرنا۔ (رشک) ایسے ویسے کا کہا دھیان میں کب لاتا ہے۔ اُس پری چہرہ کا ہو خود شائل ناصح۔ دھیان میں ہونا۔ خیال میں ہونا۔ (ناسخ) ہے گمانِ روزنِ دیوار چشمِ غول پر۔ ہوں بیاباں میں مگر ہے کوچۂ جاناں دھیان میں۔ دھیانی۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) خدا سے لو لگانے والا۔ صاحبِ تصوّر۔ جیسے گیانی دھیانی۔

دھیرا ۔ (ھ) بروزنِ چیرا۔ صفت۔ وحشی جانور جو رام ہو گیا ہو۔ وہ شخص جس کا غصہ اُتر گیا ہو۔ دھیرا کرنا۔ (عو) وحشی جانور کو رام کرنا۔ نرم باتوں سے غصہ فرو کرنا۔

دھیرج ۔ (ھ) مذکر (ہندو) صبر۔ استقلال۔ مضبوطی۔

دھیری ۔ (ھ) فتح۔ مونث۔ (اطفال) جب کوئی پتنگ کی بازی میں شکست مان لیتا اور لڑنے سے انکار کرتا ہے تو کہتے ہیں دھیری ہے۔ (میر) کیا دھیری بندھ گئی اُس کی جو عشق کا رسوا ہو۔ نکلے تو کہیں لڑکے

دھیری دھیری ہے۔ دھیری پکارنا۔ پتنگ بازی کی فتح کا اعلان کرنے کے لئے دھیری دھیری کہنا۔

دِھیرے دِھیرے ۔ (عم) آہستہ آہستہ۔

دَہیز ۔ مذکر (عم۔ عو) جہیز۔ دَہیزُو۔ (عم۔ عو) صفت۔ دہیز میں ملی ہوئی۔ جیسے دہیزو جہیز کم ٹھہرتی ہے۔

دِھیلا ۔ (ھ) مذکر۔ آدھا پیسہ۔ چھدام۔ دیکھو دھیلا۔ (دلالوں کی اصطلاح) پچاس روپیہ۔ دھیلا دمڑی۔ کچھ تھوڑی سی رقم۔ (ابن الوقت) ولایت سے مال منگواتے ہیں اُس کے طفیل میں روپے پیچھے دھیلا دمڑی آپ بھی جھاڑ کھاتے ہیں۔ دِھیلچا۔ دھیلچی۔ پہلا مذکر دوسرا مونث۔ دھیلے کی کنکیا۔ دلی میں دھیلچیا کہتے ہیں۔ دھیلی۔ (بروزنِ تیلی) مونث۔ (ہندو) آدھا روپیہ۔ اٹھنی۔ صحیح ادھیلی ہے یعنی آدھی سے نسبت رکھنے والی۔

دھیما ۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے دھیمی۔ تیز کا نقیض۔ کم۔ آہستہ۔ نرم۔ سست۔ خفیف۔ مدھم۔ ہلکا۔ تانسر کا آہستہ بجانا۔ کم آواز بجانا۔ دھیما پڑنا۔ لازم۔ ٹھنڈا ہونا۔ نرم ہونا۔ غصہ فرو ہونا۔ دھیما کرنا۔ زور گھٹانا۔ نرم کرنا۔ سست کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ دھیمی آواز۔ نرم اور نیچی آواز۔ (تسلیم) وہ گل ہے محو خواب تا زلبل۔ ذرا دھیمی رہے آواز فریاد۔ دھیمے سے۔ (ہندو) آہستہ سے۔

دِھیمر ۔ دھیمُور۔ (ھ) مذکر۔ مچھلی والا کہار۔ (کنایتہً) کالا آدمی۔

دِھیَن دھوکر۔ اللہ میاں کے نوکر ۔ (عو) آزاد منش دھوکری نسبت بولتی ہیں۔ (فقرہ) ماما آپ بہت نگوڑے زمانے کا رنگ دیکھ کر جی ڈرتا ہے سنتے ہیں تو یہاں وہاں کے کام کر ننگی آگے چل کر کچھ دن بکرا پے سے نہ گزر جائیں۔ دھین دھوکر الخ دلی میں دھینگ دھوکڑ کہتے ہیں۔ دھین دھوکڑی مونث۔ زبردستی۔ دلی میں دھینگا دھوکڑی۔ دھینگا دھینگی (ھ) مونث۔ دیکھو دھینگا دھینگی۔

دھینگ

دھینگ۔ (ھ۔ بروزن سینگ) صفت۔ قوی۔ مضبوط۔ مسٹنڈا۔ دھینگ دھونگڑی کرنا۔ متعدی۔ زبردستی کرنا۔ زور آوری کرنا۔ دھینگا دھینگی۔ دھینگا دھانگی۔ (ھ) مونث۔ زبردستی۔ دست درازی۔ بدمعاشی (قلق) خوب سیکھے ہو ہاتھ چالاکی۔ دھینگا دھینگی کمال چڑھے مری۲ زبردستی سے۔ جور و تعدی سے ظلم و ستم سے (فقرہ) تم دھینگا دھینگی سے مجھکو قائل کرنا چاہتے ہو۔ دھینگا مشتی۔ مونث۔ الگھونسے کی لڑائی۔ کیسا کسی سے دست و گریباں ہونا۔ ہاتھا پائی۔ زور آوری۔ (عاشق) چڑھے مری اتنی دھینگا مشتی۔ کیجے کہیں اور جاکے کشتی۔ دھینگڑا۔ (ھ) مذکر۔ دھینگ کی تصغیر بالتحقیر۔

دھیوت۔ (ھ۔ بروزن ڈپوٹ) مذکر۔ سات سُروں میں سے ایک سُر کا نام۔

دِی۔ (ف) مذکر۔ گزرا ہوا کل۔ (غالب) فردا و دی کا تفرقہ اِک بار مٹ گیا۔ تم کیا گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی۔ دِی شب۔ (ف) کل کی گزری ہوئی رات۔

دے۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ شمسی مہینوں میں دسویں مہینے کا نام جب آفتاب برج جدی میں ہوتا ہے۔ یہ مہینہ ہندی کے مہینے ماگھ سے ملتا ہے۔

دے۔ امر کا صیغہ دینا سے۔ دے پٹکنا۔ کوئی شے بلند کرکے چھوڑ دینا (آتش) سنگ دے پٹکیں محبوب کے دے پٹکوں گا۔ بد دماغی جو ہی پر تو ہوا سر ٹکرئیے۔ دے دھوال دھوں۔ بچے کو مارنے کی آواز (تیرا لنیچ) سب سے پہلے تو آس نے بے دھواں دھوں نے دھواں دھول اپنے بے زبان معصوم بچے کو پیٹ ڈالا۔ دے دے پٹکنا۔ لگاتار کوئی چیز ہاتھ سے بلند کرنا اور قصداً زمین پر چھوڑ دینا۔ (ناسخ) یوں تو مرے آئینہ دل کو دے دے ٹک دو دست رکھتے ہیں جیسے اسے فتنہ گر آئینہ کو دے دے مارنا۔ لگاتار پٹکنا کسی چیز کو۔ (ناسخ) یاد گیسو میں جو سر دے مارتا ہوں آپ کو۔ ہو گیا مُردار سب مانند گیسو آئینہ۔ دے دینا۔ دے ڈالنا۔ دے ڈالنا کسی کو کوئی چیز۔ صفت دے دینا۔ دے مارنا۔ زمین پر پٹک دینا۔

دِیار

دِیا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) چراغ۔ لمپ۔ ۲ دیا ہوا۔ عطا کیا ہوا۔ بجھتا ہوا (داغ) بے مانگے درد عشق و غم جاں گزا دیا۔ سب کچھ ہمارے پاس ہے اللہ کا دیا۔ دیا بتی کرنا۔ (ھ) (ہندو) چراغ جلانا۔ چراغ روشن کرنا۔ دیا سلائی۔ (ھ) مونث۔ چراغ جلانے کی تیلی جس میں گندھک وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے۔ ۲ (کنایۃً) وہ عورت جو لڑائی کی آگ لگاتی پھرے۔ دیا کھانا۔ (عو) (کنایۃً) کسی کی امداد سے گزر اوقات کرنا۔ (فقرہ) تم اُن کا خیال رکھو وہ تمہارا نہیں اُنکا دیا کھاتی ہوں نہ مجھے اُنکے خیال کی ضرورت ہے۔ دِیا لیا۔ صفت۔ مذکر۔ خدا کی راہ پر دیا ہوا۔ بھلائی۔ جیسے کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا۔ دیا لیا آڑے آنا۔ خیر خیرات کا کام آنا۔ (معروف) مر ہی گئے تھے ہجر کی شب لیکہ (لیکن) بچ گئے۔ کیا جانے کب کا آگیا آڑے دیا لیا۔ دیا لیا آگے آنا۔ خیر خیرات کی وجہ سے کسی مصیبت یا آفت ناگہانی سے بچ جانے کے واسطے مستعمل (داغ) کچھ آگیا مرے آگے دیا لیا میرا۔ یقین تھا وہ مری جان لیکے جائینگے۔ دیئے کا اُجالا۔ چراغ کا اُجالا۔ دیئے کا چراغ نہیں بڑھتا۔ مثل جود و بخشش سے ہمیشہ یادگار باقی رہتی ہے (جگر) روشن ہے نام حاتم طائی کا شہر شہر۔ ثابت ہوا چراغ دیئے کے بجھے نہیں۔ دیئے کی روشنی محشر تک ہے۔ مثل خیرات کرنیوالے کا نام ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔

دَیا۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ بخشش۔ عنایت (کرنا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) خاطر مری کیا کہوں کہ کیا کی۔ ناچیز پر آپنے دَیا کی۔

دِیار۔ (ع۔ بکسر اول) دار بمعنی گھر کی جمع) مذکر۔ (جہات) ملک۔ شہر۔ اُردو میں بلطور مفرد مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپ کس دیار کے رہنے والے ہیں۔

دِیارا

دِیارا۔ (ھ) مذکر۔ دریا برآر۔ وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکل آئی ہو۔

دَیاقُوزا۔ (یونانی زبان میں دونوں دال مہملہ ہیں) مذکر۔ خشخاش کا شربت۔

دِیانَت۔ (ع) مونث۔ ایمانداری۔ راستی۔ صدق۔ امانت۔ تدیّن۔

دیانت دار۔ (ف) صفت۔ ایماندار۔ سچّا۔ راست باز۔ صادق۔ امین۔

دیانت داری۔ مونث۔ ایمانداری۔ صداقت۔ امانت داری۔

دِیبا۔ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول) ایک ریشمی کپڑا ہے۔ اسکا معرّب دیباج ہے۔ اُردو میں زبانوں پر یائے معروف سے ہے۔

دیباجہ۔ دیباچہ۔ (ف۔ یائے مجہول) ایک قسم کی قبا جسکو سلاطین پہنتے تھے۔ کنز میں لکھا ہے کہ جیم عربی سے یہ لفظ عربی اور بمعنی چہرہ و رخسارہ ہے۔ مجازاً خطبۂ کتاب۔ بعض محققین کی رائے ہے کہ یہ لفظ دیباج سے بنایا گیا ہے اور دیباج معرّب دیباہ کا ہے ہائے مختفی واسطے نسبت اور مشابہت کے اضافہ کی گئی ہے مذکر۔ مقدمہ کتاب۔ تمہید۔ اُردو میں یائے معروف سے بولتے ہیں۔

دیبی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ملکہ۔ رانی۔ بھوانی۔ دیوی۔ دیبی کھیلنا۔ لازم۔ (ہندو) دیبی کا سر پر آنا۔

دیپ۔ (ھ۔ بروزن کیل) مذکر۔ جزیرہ۔ ٹاپو۔ برّ اعظم۔

دیپک۔ (س۔ بالکسر و سکون یائے معروف و فتح سوم) مذکر۔ ایک راگ کا نام۔ کہتے ہیں اس کی تاثیر سے آگ لگ جاتی ہے۔ ایک قسم کی آتشبازی۔

دِیَت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح ثانی) خوں بہا جسکی مقدار شرع میں دس ہزار درہم ہے۔ فارسیوں نے اس لفظ کو بمعنی مطلق جرمانہ استعمال کیا۔ مونث۔ خون (دینا۔ لینا کے ساتھ) (شاد) خونِ ناحق کی دیت کس کس سے لوں۔ ایک دل کشتہ ہے لاکھ ارمان کا۔

دیجو۔ اب متروک ہے۔ دیکھو نور اللغات کا دیباچہ۔ دیجے۔ دیجئے۔ دیجیے بروزن فعلن۔ متروک۔ دیجئے بروزن فاعلن استعمال میں ہے (محسن) دیجیے کیا اسے تشبیہ شمشاد و صنوبر سے مثال۔

دیدنی

دَیجُور۔ (ع۔ بالفتح و ضم سوم و سکون واو معروف) شب تاریک۔ صفت۔ تاریک۔

دید۔ (ف۔ بروزن عید) مونث۔ دیدار۔ نظارہ۔ نگاہ۔ نظر۔ (صبا) اُٹھا نہ پردۂ غفلت ہماری آنکھوں سے کبھی نہ دید رُخِ یار بے نقاب ہوئی۔

دید بازی۔ مونث۔ آنکھیں لڑانا۔ (شعور) کریں آپ جنگجو سے حوصلہ کیا دید بازی کا۔ نہیں پاتے ہیں جرأت اس قدر جانباز آنکھوں میں۔ دیدبان (ف) مذکر۔ وہ سوراخ جس سے نشانہ تاکتے ہیں۔ (فقرہ) بندوق میں دیدبان نہ تھا۔

دیدشنید۔ صفت۔ وہ جس سے کوئی واقف ہو۔ (قدر) جو جفا کش غمزۂ دیدہ ہا وہ اجل کا نہ دیدشنید رہا۔ دید نہ شنید۔ دیدہ نہ شنیدہ۔ صفت۔ عجیب۔ کبھی نہ سُنی۔ (فقرہ) یہ ترکیب نہ دید نہ شنید۔ (اوج) تجھے چشم وفا ہیں صفت مردم دیدہ۔ تماشہ سے وہ اخلاص کہ دیدہ نہ شنیدہ۔

دیدنی۔ دیکھنے کے قابل۔ تماشا۔ نظارے کے قابل۔ (جلال) یار کے دستِ نگاریں سے دیا ہو کیا فروغ۔ دیدنی ہے جلوۂ پروانۂ پشتِ آئینہ

دید و شنید۔ مونث۔ دیکھنا سننا۔ (رشک) چار گوش و چشم لا کھوں قابلِ دید و شنید۔ سنیے کیا کیا کانوں سے آنکھوں سے کیا کیا دیکھیے۔

دید و باز دید۔ دید وا دید۔ (ف) مونث۔ ملاقات۔ ایک کا دوسرے کی ملاقات کیلئے جانا۔ دیکھو باز دید۔ دیدار۔ (ف۔ بینائی۔ چہرہ۔ مشہور) مذکر۔ جلوہ۔ نظارہ۔ صورت۔ چہرہ۔ دیدار بازی۔ (ف) مونث۔ نظارہ بازی۔ تاک جھانک۔ دیدار پانا۔ صورت دیکھنا۔ جیتے جی پا گئی (دست کا دیدار) تانیج اپنے سر کے نصیب نہیں۔ دیدار دکھانا۔ صورت دکھانا۔ (آتش) طور پر حضرت موسیٰ نے تجلی دیکھی۔ بام پر یار نے دیدار دکھایا ہم کو۔

دیدار دیکھنا۔ صورت دیکھنا۔ دیدار کا بھوکا ہونا۔ مشتاق دیدار ہونا۔ (آتش) نہایت دل مرا دیدار کا قائل کے بھوکا ہے۔ دیدار کا کوندا (کوندنا) دیکھو پیر دیدار کا کوندا۔ دیدار کرنا۔ دیکھنا۔ (آتش) نقاب اُٹھا کے

وہ دیدار عام کرتے ہیں۔ دیدارُو۔ صفت۔ شکیل۔ وجیہہ۔ صورت شکل کا اچھا۔ دیدار ہونا۔ صورت نظر آنا۔ (ناسخ) زاہد عقبیٰ میں ہوگا اُن کو دیدارِ خدا۔ جو کہ دُنیا میں بتوں کے طالب دیدار ہیں۔

دیدان۔ (ف) دُودَہ کی جمع (بجمع) کیڑے۔ (غالب) افسوس کہ دیداں کا کیا رزق فلک نے۔ جن لوگوں کی تھی درخورِ عقدِ گہر انگشت۔

دیدہ۔ (ف) مذکر۔ آنکھ۔ آنکھ کا ڈھیلا۔ (عو) دلیری۔ جُرأت۔ بیباکی (امیر) لڑاتی ہے آنکھ اُس سے ڈرتی نہیں ہے۔ ذرا دیدہ دیکھے کوئی آرسی کا۔ دیدہ باز۔ (ف) صفت۔ نظر باز۔ دیدہ بازی۔ (ف) مونث۔ نظر بازی۔ (جلیل) دیدہ بازی سے ہو ناصح مری توبہ لیکن۔ کیا کروں اِسکو جو اُٹھ جائے نظر آپ سے آپ۔ دیدہ بڑا ہے۔ ڈھیٹ ہے۔ شوخ ہے۔ (شوق قدوائی) آنکھوں کے سامنے یوں صورت تری چُرائی۔ دیدہ بہت بڑا ہے چھوٹی سی آرسی کا۔ دیدہ بہہ جانا۔ دیدے کا بیٹھ جانا۔ (شعور) شدتِ گریہ سے عاشق کے ترے ڈر ہے یہی۔ خود نہ بہہ جائیں کہیں دیدۂ گریاں بالکل۔ دیدہ بیٹھ جانا۔ دیدہ کا دھنس جانا۔ روشنی جاتی رہنا۔ (رشک) جب نظر آئی تری مردمکِ چشم سیاہ۔ دیکھنا دیدۂ بے نور زحل بیٹھ گیا۔ دیدہ پھٹا ہونا۔ (کنایۃً) نڈر ہونا۔ بیباک ہونا کی جگہ۔ دیدہ پھٹ جانا۔ (عو) حیرت و استعجاب سے دیکھتا رہ جانا۔ (راسخ) اسے پری چاک گریباں ہو کر پھٹ گیا دیدۂ تماشائی کا۔ دیدہ پھٹی۔ صفت مونث۔ بڑی بڑی نازیبا آنکھوں والی۔ دیدۂ جوہر۔ (ف) مذکر۔ وہ حلقے جو جوہر تلوار میں نظر پڑتے ہیں۔ (رشک) اور انتظارِ تیغ جفا کسکو کہتے ہیں۔ آنکھوں کو ہم نے دیدۂ جوہر بنا دیا۔ دیدہ جھپکنا۔ دیکھو آنکھ جھپکنا۔ (منیر) جھپکنے لگا دیدۂ مہر تاباں۔ کھلی جو نقاب اُسکے چشم گراکب۔ دیدہ چڑھ بانکا ہونا۔ (عو) شوخ ہونا۔ بیباک ہونا۔ (جانصاحب) دیکھنا اُس آنکھ منہ کی کی چال ڈھال۔ کسقدر چڑھ بانک دیدہ ہوگیا۔ دیدہ چھنال ہونا۔ نڈر ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ شوخ ہونا۔ (جانصاحب) ڈگر اُڈی کون رہ [illegible]

عادت خدا ہی کھوئے۔ نرگس تمہی ہوئے دیدہ چھنال تیرا۔ دیدہ درائی۔ (فارسی میں دیدہ ور بمعنی صاحب نظر ہے۔) مونث (عو) دلیری۔ جرأت بیباکی۔ شوخ چشمی۔ (شاد) آئینے کے روبرو ٹٹی کی اوٹ آینگے کیا گر یہی دیدہ درائی ہے تو شرمائیں گے کیا۔ دیدہ دلیل۔ صفت۔ شوخ چشم بیباک بے شرم۔ نڈر۔ (شوق) سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے۔ کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے۔ دیدہ دلیل کرنا۔ نڈر کرنا۔ دیدہ دلیل ہونا۔ لازم۔ دیدہ دلیلی۔ مونث۔ شوخ چشمی۔ بیباکی۔ دلیری۔ جرأت۔ (رنگین) کیا چمکتی ہے دیکھتے ہیں لوگ سب۔ دن دہاڑے یہ تری دیدہ دلیلی قہر ہے۔ دیدہ دھوئی۔ صفت مونث۔ شوخ دیدہ۔ شوخ چشم۔ دلیر۔ بیباک بیحیا۔ بیغیرت۔ دیدہ دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ جرأت دیکھنا۔ مثال کے لئے دیکھو دیدہ نمبر ۲۔ دیدہ ریزی۔ مونث۔ باریک کام جسمیں آنکھوں پر زور ڈالنا پڑتا ہے۔ کسی کام میں نہایت غور کرنا۔ دیدہ ریزی کرنا۔ لازم۔ باریک کام کرنا۔ دیدۂ زنجیر۔ (ف) مذکر۔ زنجیر کا حلقہ (شعور) ہوا یہ دیدۂ زنجیر سے مجھے ثابت۔ تری کمان بھی کچھ دیکھ بھال رکھتی ہے۔ دیدہ کھیل میں ہونا۔ (عو) طبیعت کا کھیل میں لگا ہونا۔ (جانصاحب) دیدہ ہے تیرا کھیل میں پڑھتی ہے کس لئے بہاتی۔ اری نہیں شوشہ بھی میم کا۔ دیدہ لگانا۔ (عو) توجہ کرنا۔ دیدۂ مقراض۔ (ف) مذکر۔ مقراض کا حلقہ۔ دیدہ نہ لگنا۔ لازم (عو) جی نہ لگنا۔ (فقرہ) پڑھنے لکھنے میں اُس کا دیدہ نہیں لگتا۔ (جانصاحب) گلزار خاں کی چاہ میں نرگس یہ رنگ ہے۔ لگتا نہیں ہے دیدہ اب اُس کا سوائے باغ۔ دیدہ نڈر ہونا۔ بیباکی ہونا۔ ڈر نہ ہونا۔ (جانصاحب) تلوار چلی مجھ پہ کسے آنکھ پہ جب [illegible] سے سوا اپنے دیدہ نڈر اپنا۔ دیدہ و دانستہ (ف) قصداً۔ عمداً۔ جان بوجھ کر (رشک) دیدہ و دانستہ غارتگر ہے تو۔ اے محبت خوب سا دیکھا تجھے۔ دیدہ ور۔ (ف) صفت۔ صاحب نظر۔ ہوشمند۔ دیدہ وری۔ (ف) مونث۔ دانائی۔ بینائی۔ دیدہ ہرجائی ہونا۔

دیدہ

نڈر ہونا۔ (ناسخ) وہ خود ہرجائی تھے تو ہو چلا دیدہ بھی ہرجائی۔ اِدھر تاکا
اُدھر تاکا یہاں جھانکا وہاں جھانکا۔ دیدہ ہوائی ہونا۔ لازم۔ (عو)
(کنایۃً) اِدھر اُدھر تماشا دیکھتے پھرنے کا شوق ہونا۔ (جرأت) نکلتے ہی مرے
سینے سے لو گردوں پہ جا چمکی۔ یہ برقِ آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے
دیدوں پھوٹی (صفت) مونث (عو) اندھی۔ تحقیر اور تذلیل سے۔ دیدوں
سے کاجل چرانا۔ بڑی صفائی سے چوری کرنا۔ (منیر) پردۂ ابرِ بہاری
میں ہوائے گلشن۔ لے چلی دیدۂ نرگس سے چرا کر کاجل۔ دیدوں کی قسم۔
مونث۔ (عو) آنکھوں کی قسم۔ دیدوں میں چربی چھانا۔ (عو) نشیب
و فراز نہ سوجھنا کی جگہ۔ (فقرہ) غفلت سے چونک تیرے دیدوں میں
چربی چھائی ہے ماتا کے مارے نہیں سوجھتا۔ دیدے اُلٹ جانا۔
(کنایۃً) نزع کا عالم ہونا۔ (ناسخ) نظر آجائیں جو آئینے ترے زانوں کے
کیوں اُلٹ جائیں نہ دیدے ترے حیرانوں کے۔ دیدے بدلنا۔
(عو) (کنایۃً) بے رخ ہونا۔ بے مروت ہونا۔ دیدے بھر آنا۔ رونا۔
آنسو بھر آنا۔ (شوق قدوائی) سُننا تھا کہ جی میں آیا جی دے۔ دیکھا
دیکھی بھر آئے دیدے۔ دیدے بہنا۔ (کنایۃً) زار زار رونا۔ (آتش)
بہیں گے مثلِ دریا دیدۂ تر پئیں گے ابر اِن چشموں کا پانی۔ دیکھو دیدہ
بہہ جانا۔ دیدے پتھرا جانا۔ اندھا ہو جانا۔ آنکھ کی روشنی جاتی رہنا۔ (بحر)
تھرا رہے ہیں میان میں خنجر بھی خوف سے۔ پتھرا گئے ہیں دیدۂ جوہر بھی
خوف سے۔ دیدے پٹم ہو جانا۔ دیدے پٹم ہونا۔ لازم (عو) اندھا ہو جانا
بصارت نہ رہنا۔ (راسخ) نرالی شرم ہے کہتے ہیں بن ٹھن کر وہ دشمن سے
نہ دیکھے جو ہمیں دیدے پٹم ہو جائیں اندھا ہو۔ دیدے پھاڑنا۔ دیدے کو
زور سے کھولے رکھنا۔ (آبِ حیات) کوئی تاڑ سا قد لال لال دیدے پھاڑے
لمبے لمبے دانت نکالے گلے میں کھوپڑیوں کی مالا ڈالے کھڑا ہنس رہا ہے۔
دیدے پھاڑ کر دیکھنا۔ دیدے پھاڑ کر گھورنا۔ لازم۔ گھور کر دیکھنا

دیدہ

خوب آنکھیں کھول کر دیکھنا ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ مثال کے لئے دیکھو
ڈرانی۔ دیدے پھٹے ہونا۔ کسی چیز کا نگاہ میں نہ سمانا۔ دیدے پھوٹ
جانا۔ اندھا ہو جانا۔ دیدے تلووں سے ملنا۔ (کنایۃً) کمال خوشامد
کرنا۔ (داغ) ہر نقشِ قدم میں ہے اثر خونِ جگر کا۔ تلووں سے ترے
کس نے ملے دیدۂ تر آج۔ دیدے چار ہونا۔ ہوشیار ہونا (جانِ صاحب)
چشمِ بد دور دیدے چار ہوئے۔ آنکھ منتدی کو جواب ہوا ہے عشق۔
دیدے چمکانا۔ (عو) ناز غمزے سے آنکھوں کو گردش دینا۔ دیدے
دکھانا۔ آنکھیں دکھانا۔ (رشک) اُس ساحری سے سحر نمائی کو جب کہا
دیدے دکھائے جادو و افسوں بھرے ہوئے۔ دیدے دھنس جانا۔
آنکھوں میں حلقے پڑ جانا۔ (ناسخ) دھنس گئے ہیں ضعف کے مارے جو
ہجرِ یار میں۔ میں کنواں کہتا ہوں چشمِ دیدۂ نمناک کو۔ دیدے دھویا۔ دیدوں
دھویا۔ (عو) صفت مذکر۔ بے مروت۔ بے لحاظ۔ مونث کیلئے دیدے
دھوئی۔ دیدوں دھوئی۔ دیدے سفید ہو جانا۔ (کنایۃً) اندھا
ہو جانا۔ (ناسخ) یار آیا تو ہوئے دیدۂ ناکام سفید۔ جیسے ہو آمدِ
سلطاں سے در و بام سفید۔ دیدے سے ڈرنا۔ (کنایۃً) بیباکی
اور شوخی سے ڈرنا۔ (سحر) نگاہ تیر ہے ڈرتے ہیں تمہارے دیدے سے۔
شہید کر کے مجھے انفعال بھی نہ ہوا۔ دیدے کا پانی ڈھل جانا۔ دیدے کا
پانی ڈھل جانا۔ لازم۔ بے حیا ہو جانا۔ غیرت جاتی رہنا۔ (جانِ صاحب)
لڑکی دیدے کا ڈھل گیا پانی۔ حرکتیں کرتی ہے نہایت شوخ۔
دیدے کھلے ہونا۔ آنکھیں روشن ہونا۔ (آتش) انصاف کو ہیں دیدۂ
اہلِ نظر کھلے۔ پردہ اٹھا کہ پردۂ شمس و قمر کھلے۔ دیدے کھونا۔ آنکھ کی
روشنی کو نقصان پہنچانا۔ (توبۃ النصوح) دنیا کے نقصان پر رونا
بیفائدہ دیدے کھونا۔ دیدہ کی صفائی۔ مونث۔ (عو) بیباکی۔
شوخ چشمی۔ بے حیائی۔ بے غیرتی۔ بے شرمی۔ (شوق) [illegible]

دیر

واہ کیا دیدے کی صفائی ہے۔ دیدے گھٹنوں کے آگے آئے۔ (عو) بددعا
اندھا ہو جائے۔ لنگڑا ہو جائے۔ (شوق) جس طرح سے ہیں فریب میں لائے
دیدے گھٹنوں کے تیرے آگے آئے۔ دیدے گھٹنوں کے آگے پائے۔ بددعا
(جان صاحب) دل لیکے رنج دیگا سراسر کسی کو جو۔ بی اپنے دیدے گھٹنے
آگے وہ پائیگا۔ دیدے مٹکانا۔ آنکھیں چمکانا۔ آنکھیں پھرانا۔ دیدوں میں
ترمرے پھرنا۔ دیکھو آنکھوں میں ترمرے پھرنا۔ اور ترمرے۔ دیدوں میں
سرسوں پھولنا۔ دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا۔ (منیر) سونے کا پانی
پیکے ہیں طب اللسان بسنت۔ سرسوں جو پھولی دیدۂ جام شراب میں۔
دیدے نکالنا۔ خشمگیں آنکھوں سے دیکھنا۔ غضبناک نظروں سے دیکھنا۔
آنکھیں نیلی پیلی کرنا۔ غصہ کرنا۔ (فقرہ) آپ بات سنتے نہیں اور بیوجہ دیدے
نکالتے ہیں۔ (چشم برکندن کا ترجمہ) ۲ متعدی۔ آنکھ کے ڈھیلے کو اُس کی
جگہ سے باہر نکال لینا۔

دَیر۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ بتکدہ۔ بتخانہ (اسیر) کعبہ میں آئے جو ہم سے
دیر خالی ہو گیا۔ بت پھرے تو کیا ہوا اللہ والی ہو گیا۔ دیر مکافات (ف)
مذکر۔ (کنایۃً) دنیا۔

دیر۔ (ف) بالکسر یائے مجہول) مونث۔ وقفہ۔ عرصہ۔ توقف
مدت۔ دیر آشنا۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو دیر میں بے تکلف ہو (لیکن)
وفادار ہوتے ہیں دیر آشنا۔ یہ عقدہ کھلا ایک مدت کے بعد۔ دیر آید درست
آید۔ (ف) مقولہ۔ جو کام دیر میں سوچ سمجھ کر ہوتا ہے وہ ٹھیک ہوتا ہے۔
دیرپا۔ (ف) صفت۔ پائدار۔ مستحکم۔ مضبوط۔ دیرتک۔ مدت تک۔
عرصہ تک۔ دیر دار (دار تابع مہمل ہے) مونث (عو) دیر۔ (راسخ) آہا کہ
آج چھوڑ کے زلفیں وہ سروقد۔ اب دل کو پھانسی دینے میں کیا دیر دار ہے۔
دیر سویر۔ مونث۔ وقفہ۔ دیر۔ (فقرہ) کچہری آنے میں دیر سویر کس کو نہیں
ہوتی۔ دیر سے۔ عرصہ سے۔ دیر کرنا۔ عرصہ لگانا۔ وقت گزارنا۔

دیکھ

(ناسخ) دیر کی آنے میں تم نے میں تڑپ کر رہ گیا۔ دیرگاہ۔ (ف) مدت تک
عرصہ تک (رشک) یار دیرینہ ہے حیرانیِ دل۔ ہے یارب یہ دیرگاہ آباد۔
دیر گزرنا۔ وقفہ ہونا (اوج) اُس نامراد کا مجھے صدمہ ہوا کمال۔ گزری تھی
تھوڑی دیر کہ آیا نظر یہ حال۔ دیر لگانا۔ عرصہ لگانا۔ ڈھیل ڈالنا۔ تاخیر
کرنا۔ (ناسخ) قاصد قاصد میں کر رہا تھا۔ کیا دیر لگائی آہ قاصد۔ دیر لگنا
وقفہ ہونا۔ (رشک) نہ آتے دیر لگتی ہے نہ جاتے دیر لگتی ہے۔ جیسے ہم آبرو
سمجھے ہیں اک قطرہ ہے شبنم کا۔ دیر ہونا۔ لازم۔ توقف ہونا۔ عرصہ ہونا۔
وقت گزار کر آنا۔ دیر کرکے آنا۔ دیری (عو) مونث۔ دیر۔ وقفہ۔ دیریں
دیرینہ۔ (ف۔ بالکسر یائے اول مجہول و یائے دوم معروف) صفت۔ کہنہ
پرانا۔ دیرینہ سال۔ (ف) کہن سال۔

ڈیرا۔ (ھ۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر۔ خیمہ۔ رہنے کی جگہ۔ مکان ۲ مکان
مسکونہ سے ملا کر چھوٹا مکان بنا لیتے ہیں اُسکو بھی ڈیرا کہتے ہیں۔ ڈیرا ہونا۔
قیام ہونا۔ (اسیر) رخ پہ جو ہے خط و خال سیاہ کا۔ ڈیرا ہوا ہے روم
پہ زنگی سپاہ کا۔ ڈیڑھ۔ دیکھو ڈیڑھ۔

دیس۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ملک۔ ولایت۔ صوبہ ۲ وطن ۳ ایک راگ کا نام
جو آدھی رات کو گایا جاتا ہے۔ دیس بدیس پھرنا۔ سیر و سیاحت کرنا۔ شہر بشہر
پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ دیس چوری پردیس بھیک۔ مثل۔ یعنی ذلیل حرکت
کرنے سے کہیں شرم نہیں آتی۔ دیسی (ھ) صفت ۱ وطنی۔ وطن کا۔
ملک کا۔ شہر کا ۲ ولایتی کا نقیض ۳ وہ چیز جو وطن میں پیدا ہو۔ دیس
نکالا دینا۔ (دہلی) جلاوطن کرنا۔ شہر بدر کرنا۔

دیسنا۔ (ھ) مذکر۔ برسی۔ مُردے کا فاتحہ جو پہلے سال کے فاتحے کے بعد
سالانہ ہوتا ہے۔ پہلے سال کے فاتحے کو برسی کہتے ہیں۔ دریغ۔ ختم۔ دیکھو گیا۔

دیکھ۔ دیکھنا کا امر۔ کلمۂ تاکید و تنبیہ۔ مخاطب کو کسی امر کی طرف متوجہ
کرنے خبردار کرنے دھمکانے کیلئے۔ (ذوق) لے نگاہ مہر سے دل اپنے چشم مہر دیکھ

دیکھ

گڑ دئیے سے جدھر سے تو دے نہ اسکو زہر دیکھ۔ اس معنی میں دیکھ۔ دیکھو۔ دیکھنا مستعمل ہے۔ (حالی) کل کبک سے چمن میں یہ کہتا تھا ایک زاغ۔ دیکھ اس خرام ناز پہ اتنا نہ کر دماغ۔ (فریاد داغ) دیکھو نواب مرزا دیکھو۔ (فقرہ) دیکھنا کسی کو خبر نہ ہوئے دیکھنا کی جگہ لکھنؤ میں متروک ہے۔ (امیر ممنون) کہیں ہو دیکھ تجھے صورت آشنا سے ہو۔ ہزار جی سے ہوں ممنوں اس تجاہل کا۔ دیکھ آنا۔ کہیں جاکر کسی چیز یا شخص کو دیکھنا اور واپس آنا۔ دیکھ بھال۔ (ھ) مونث تلاش۔ جستجو۔ کسی چیز کو بغور دیکھنا۔ (صبا) حقیقت میں اُن کا آئینہ ہوا۔ خوب ہی دیکھ بھال کی ہوتی۔ تیمار داری۔ نگرانی (داغ) نہ دیکھی نبض نہ پوچھا مزاج بھی تم نے۔ مریض غم کی یونہی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ دیکھ بھال کر۔ واقف اور آگاہ ہوکر۔ جان بوجھکر۔ سوچ سمجھکر۔ (جلال) مزاج پرسی دلبر مری طرف سے کرے۔ مزاج کا بھی ذرا رنگ دیکھ بھال کے دل۔ دیکھ بھال لینا۔ اچھی طرح دیکھ لینا۔ غور کر لینا (رند) تمیز ہو تو کرے فرق دوست دشمن میں۔ خدا نے آنکھیں ہیں دیں دیکھ بھال لینے کو۔ (کنایتہً) برت لینا (اوج) وہ ان سے پہلے انکھیں دیکھ بھال لیتے تھے۔ یہ سن میں تھے جو بڑے مِنس کے ٹال دیتے تھے۔ دیکھ پانا۔ کسی چیز کو جو آنکھوں سے اوجھل رہتی ہو دیکھ لینا۔ (ناسخ) کوئے جاناں دیکھ پائے گُل تو گلشن چھوڑ دے۔ دیکھ داکھ (ع) دیکھکر۔ (فقرہ) گھنٹہ آدھ گھنٹہ بیٹھے دور سے دیکھ داکھ اِدھر اُدھر سے پوچھ پاچھ چلے گئے۔ داکھ تابع مہمل ہے۔ دیکھ ڈالے۔ دیکھ چکے۔ آزما چکے۔ بیاباں چھان چکے۔ (داغ) کہاں دل کا سا ویرانہ کہاں لیلیٰ کی سی وحشت۔ ہزاروں ہم نے جنگل دیکھ ڈالے چھان ڈالے ہیں۔ دیکھ سکنا۔ گوارا کرنا کسی کے جلوے کا۔ بغیر رشک و حسد کے گوارا کرنا۔ اکثر سلب کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (سحر) صبح کی کیکی دیکھ نہیں سکتا آسماں۔ ہم لوگ نوجواں ہیں فلک سن رسیدہ ہے۔ دیکھکر۔ تمیز کرکے (جلال) غیر ہو یا ہیں جفا منظور جیسے ہو مگر۔ او ستمگر بیوفا کو باوفا کو دیکھکر۔ سمجھ بوجھ کے۔ مناسب موقع پا کے۔ (سحر) جینے دیتا کسی کو داغ رو سیاہ

دیکھ

پر خدا نے دیکھکر پیدا کیا۔ ہوشیاری کے ساتھ (ناسخ) بچھ رہے ہیں برگ گل کوئی رگ گل چبھ نہ جائے۔ پاؤں رکھ گلشن میں اے سرو خراماں دیکھکر بچاکر۔ (جلیل) ہو بھلا بجلی کا اک تنکا نہ چھوڑا باغ میں۔ بس یہ کہتا ہی رہا میرا نشیمن دیکھکر۔ دیکھکر جینا۔ کسی کے دیدار کو اپنی زندگی کا باعث راحت سمجھنا (غالب) محبت میں نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا۔ اسیکو دیکھکر جیتے ہیں جس کافر پہ دم نکلے۔ دیکھ کیسا علاج کرتا ہوں۔ قرار واقعی سزا دینے کی جگہ کہتے ہیں (معروف) الٰہی ہے تنگ اسے دل بیمار تو مجھے۔ کرتا ہوں میں بھی دیکھ تو کیسا ترا علاج۔ دیکھ لینا۔ آزما لینا۔ (ناسخ) دیکھ لینا کہ ترا ہم کبھی وضو توڑینگے۔ محتسب تو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا۔ سمجھ لینا (جلیل) جو دل بچ کے نکلا تو غیرت سے بولے۔ وہ جاتا ہے اِدھر دیکھ لینا۔ دیکھا۔ آزمایا۔ (امیر) وہ جلوہ دیکھکر جب طور پر موسیٰ کو غش آیا۔ تو آئی غیب سے آواز دیکھا ہم نہ کہتے تھے۔ دیکھا آؤ نہ دیکھا تاؤ۔ موقع محل نہیں دیکھا۔ جا بیجا نہیں دیکھا (فقرہ) آگ سے دیکھا آؤ نہ دیکھا تاؤ وہ بھی ایک گھر جا لگی۔ دیکھا بھالا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ آزمودہ۔ تجربہ کیا ہوا۔ مونث کیلئے دیکھی بھالی۔ (داغ) گذری نظروں سے ہزاروں گوری کالی صورتیں۔ اِس مرقع کی ہیں اکثر دیکھی بھالی صورتیں۔ دیکھا بھالی۔ مونث۔ تلاش۔ جستجو۔ دیدہ بازی۔ نظارہ۔ کسی چیز کو غور سے دیکھنا۔ دیکھا جانا۔ دیکھنے کی برداشت ہونا۔ (غالب) دیکھنا قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آجائے ہے۔ میں اُسے دیکھوں بھلا کب مجھ سے دیکھا جائے ہے۔ دیکھا جائیگا۔ سمجھا جائیگا۔ سمجھ لینگے۔ پھر سہی۔ بدلہ لیا جائیگا۔ خیال رہے گا۔ خیال رکھینگے۔ دیکھا چاہئے ایسے امر کی نسبت کہتے ہیں جس کا وقوع مشتبہ ہو۔ (فقرہ) دیکھا چاہئے اُن کا تبادلہ کب ہوتا ہے۔ مرا چاہئے۔ قابل تعریف ہے۔ جیسے اُن کا حوصلہ دیکھا چاہئے جو کبھی نہیں مانگتے۔ انتظار کرنا چاہئے (داغ) ایک دل کھتا ہے کیجئے اُن سے سمجھو لڑ کے۔ ایک دل کہتا ہے کچھ دن اور

دیگ کی کھرچن بھی بہت ہے۔ مثل۔ بڑی مقدار میں سے تھوڑا سا حصّہ بھی بہت ہوتا ہے۔ دیگ میں سے ایک ہی چاول دیکھتے ہیں۔ دیگ میں ایک ہی دانہ ٹٹولتے ہیں۔ مثل۔ ایک سے سب کی جانچ ہو جاتی ہے۔

دیگر۔ (ف)۔ بالکسر یائے معروف فتح سوم) دوسرا۔ اور۔ دیگر بخود منازِ عصر کی تمام شد۔ (ف) اب کیا اتراتے ہو وہ وقت گزر گیا۔

دیمک۔ (ف)۔ بالکسر یائے معروف فتح سوم) مونث۔ ایک قسم کی سفید چیونٹی جو اکثر لکڑی کتاب وغیرہ کو چاٹ کر خاک کر دیتی ہے۔ دیمک لگنا۔ لازم کسی چیز میں دیمک کا پیدا ہو جانا۔ دیمک کا چاٹنا۔ دیمک کا کھا جانا

دین۔ (ع) مذکر (۱) مذہب۔ (۲)۔ (ا) مُرادف۔ ایمان کا۔ جیسے دین ایمان سے کہہ دو۔ عاقبت عقبیٰ۔ آخرت۔ دوسرا جہان۔ جیسے دین و دنیا میں بھلا ہو۔ مشرب (داغ) بتوں کے دین میں ہر لوٹنا ثواب ایسا۔ کہ جیسے راہ خدا مفلسوں کو مال دیا۔ دین اور ملت کا فرق۔ دین کی نسبت خدا تعالیٰ کی طرف اور ملت کی نسبت ہوتی ہے پیغمبر کی طرف۔ دین برباد کرنا۔ بیدین کرنا۔ دین برباد ہونا۔ لازم۔ ایمان نہ رہنا۔ دین پرست (ف) صفت۔ دیندار۔ دین پناہ۔ (ف) صفت۔ حامیٔ دین۔ وہ جو دین کا معاون ہو۔ دین جانا۔ بیدین ہونا۔ (نا سخ) ڈر نہ واعظ جو ہوا عشق بتوں سے جھکی۔ جائیگا دین نہ ایمان خدا حافظ ہے۔ دیندار۔ (ف) نون غنہ صفت فرائض مذہبی پورا کرنے والا۔ پابند شرع۔ دینداری۔ (ف) مونث۔ پابندی شریعت۔ دین دنیا بھول جانا۔ بالکل بے خبر ہو جانا۔ دین دنیا سے جانا۔ دونوں جہان کے فائدے سے محروم ہونا۔ (رشک) دین و دنیا دونوں سے جا تا رہا۔ تجھ پہ مر کر کوئی کس گھر کا رہا۔ دین دین پکارنا۔ لازم۔ مذہبی جنگ کا جھنڈا کھڑا کرنا۔ دین کا دعویٰ کرنا۔ دین کا جھنڈا۔ مذہبی جھنڈا۔ دین و دنیا کی خبر نہیں۔ بالکل بیہوش ہے۔ (شہرت) عشق میں رہتی نہیں کچھ دین و دنیا کی خبر۔ خود غلط ہشیار ہو جاتے ہیں غافل کی طرح۔ دین نہ دنیا کی فکر۔ دینی اور دنیاوی اُمور کی فکر سے۔ دین و دنیا کی عبث فکر ہے جھکو۔ (ناسخ) وہی ہو گا جو ارادہ ہے ترے مولا کا۔ دینی صفت۔ دین سے نسبت رکھنے والا۔ مذہبی۔ مذہب کا۔ جیسے دینی بھائی۔ دینی بہن وغیرہ

دینیات (ع) مونث۔ دینی کی جمع۔ وہ مسائل یا کتابیں جن کا دین سے تعلق ہو۔

دین (ھ)۔ یائے مجہول سے دینا کا حاصل مصدر) مونث بخشش۔ داد دہش۔ عنایت۔ دیکھو خدا کی دین۔ صدقے اس دین کے کیا دین ہے یا رب تیری۔ اپنے ہر بندے کو دو وقت برابر دینا۔ دیندار صفت۔ مقروض۔ دین لین۔ مذکر۔ داد و ستد۔ اس جگہ بیشتر لین دین مستعمل ہے۔

دَین۔ (ع۔ دیُون جمع) مذکر۔ قرض۔ دام۔ قرض۔ دین۔ کے فرق کے لئے دیکھو قرض۔ دَینِ مہر۔ (ف) مذکر۔ مہر کا قرضہ۔

دینا۔ (ھ) متعدی۔ دادن کا ترجمہ بخشنا۔ عطا کرنا۔ مرحمت کرنا۔ حوالہ کرنا۔ سونپنا۔ جدا کرنا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ (فقرہ) تم نے پانچ روپیہ میں یہ کس دیدیا۔ مقرر کرنا۔ معین کرنا۔ جیسے دو چار روپے ماہوار دیتے ہیں۔ نذر کرنا۔ پیش کرنا۔ ہدیہ دینا۔ جیسے چار اشرفیاں دیکر مجرا کیا۔ بچے نکالنا۔ جننا۔ جیسے بلی نے بچے دیئے۔ ادا کرنا۔ بیباق کرنا۔ چکانا۔ جیسے اُن کے روپے دیدیئے۔ مارنا (فقرہ) یہ سنتے ہی اُس نے ایک چانٹا دیا۔ لگانا۔ بعض اہل زبان دینا کی جگہ جب فاعل مونث ہوتا ہے دینی کہتے ہیں۔ (ناسخ) اگر وہ لبیر چھونے کی تجھے تقدیر دیتی ہے۔ بہا ہے ہاتھ بندھوا اپنے دروازے کے بازو سے۔ بند کرنا۔ جیسے زنجیر دینا۔ کواڑ دینا۔ (فقرہ) وہ دینے کے نام کواڑ بھی نہیں دیتا۔ امر کیا تا میں کسی کام کا مکمل کر دینا۔ مذکر۔ قرض (داغ) دل دیجئے ہم تو حضرت نا صحح ہزار بار دنیا نہیں ہے آپ کے کچھ قبلہ گاہ کا دینا۔

دینار

(دہلی) دینا پڑنا۔ (اجتہاد) نتیجہ یہ ہوا کہ سرکار کو رقم دینی آئی۔ دینا پانا۔ صفت۔ وہ رقم جو کسی کے ذمہ ہو۔ اور وہ رقم جو کسی کی بانتی ہو۔ دینا دلانا۔ داد و دہش۔ دینا دھرانا۔ مقروض ہونا۔ مغلوب ہونا۔ (منیر) دیتے نہیں ہیں ہیچ کوئی سے ترسے فقیر۔ دینا نہیں دھرا تھے کسی نادہند کا۔ دینا لینا۔ مذکر۔ داد و دہش۔ عطا بخشش۔ (فقرہ) آپکا دینا لینا کام آیا۔ داد و دہش کرنا۔ (ناسخ) دے لیے کیسکو بس اگر انسان کا چلے۔ پاؤں کے بدلے ہاتھ بیٹاوہ خدا چلے۔ دینا نہ لینا۔ ناحق۔ بیفائدہ۔ (فقرہ) دینا نہ لینا مفت کی ٹھائیں ٹھائیں۔ دینے کے نام پر کنڈی نہیں دیتے۔ (عو) بڑا بخیل ہے۔ (جانصاحب) نام پر دینے کے دروازے کی کنڈی کبھی نہ دی۔ دینے کے ہزاروں ہاتھ ہیں۔ مقولہ۔ خدا ہزاروں حیلوں سے دیتا ہے۔ (شاد) پائیگا ہر طرح سو سائل بڑا ہے ہاتھ۔ دینے کے (سے گدا ہیں) ہزاروں خدا کے ہاتھ۔

دینار۔ (ع) سنسکرت دینار تھا۔ اصل میں دنّار بکسر اول و تشدید دوم تھا۔ نون اول کو (ی) سے بدل دیا) مذکر۔ ایک سونے کے سکے کا نام جو ڈھائی روپیہ کا ہوتا ہے اور عرب میں چلتا ہے (جرأت) قسمت بھی جو نکلے گا تو بد قسمت کیا حاصل۔ کہ ہر دینار اُسکے ساتھ سچ پسکے نکلے گا۔ ایک دوا کا نام جس سے شربت دینار بناتے ہیں۔ دینارِ سرخ (ف) مذکر۔ اشرفی۔ سکۂ طلا۔

دَیْن جانا۔ دھس جانا۔ گر جانا۔ بیٹھ جانا۔ بنیر کھلی ہوئی سے گر جانا۔

دیو۔ (ف) سرکش۔ متمرد کو انسان ہو یا حیوان دیو کہتے ہیں جس طرح نیک کردار کو فرشتہ کہتے ہیں اُسی طرح بدکردار کو دیو۔ مذکر۔ جن۔ بھوت پریت۔ شیطان۔ خنّاس۔ پری۔ مرد (مجازاً) قوی ہیکل مرد۔ پہلوان نہایت لمبا تڑنگا موٹا تازہ آدمی۔ دیو بند۔ ایک قسم کا کشتی کا پیچ (رشک) کیا پہلوان چرخ سے سر بہ ہو آدمی۔ جو پیچ حادثات سے ہے دیو بند ہے۔

دیوار

دیودار۔ (پارسی میں دیو بزرگ۔ دار۔ درخت) مذکر۔ چیر کا درخت۔ دیوزاد (ف۔ قوی ہیکل اور تیز رفتار گھوڑے کو کہتے ہیں) مذکر۔ قوی ہیکل۔ دیو کا سایہ۔ عفریت کا آسیب۔ دیو کا دیو۔ صفت۔ نہایت بڑا۔ بہت بڑا۔

دیومن۔ (ھ) مونث۔ ایک بھونری کا نام جو گھوڑے کے دونوں اگلے پاؤں کے درمیان ہوتی ہے۔ یہ بہت مبارک سمجھی جاتی ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ دوسری بھونریوں کی نحوست اس سے دفع ہوتی ہے۔ دیونی۔ مونث دیو کی عورت۔

دیو۔ (ھ) مذکر۔ دیوتا۔ بزرگ۔ مقدس۔ پاک برہمنوں کا عرف۔ قابلِ پرستش۔ دیوناگری (ھ) مونث۔ ناگری زبان۔ ہندی حروف۔

دیوار۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف) مونث۔ مٹی یا اینٹوں کی دیوار ۲۔ اوٹ۔ پردہ۔ ٹٹی۔ (شعر) تیرے حجاب نے تو ہمیں فرش کر دیا۔ پردہ کیا تو ہوگئی دیوار چاندنی ۳۔ (کنایۃً) صفت۔ نابینا۔ (برق) بے نور تو نے آنکھوں کو اسے یار کر دیا۔ پردے کیو اسطے مجھے دیوار کر دیا ۴۔ (کنایۃً) متحیر (ناسخ) ششدر رہا ہو گیا ہوں در یار دیکھکر دیوار بنگیا ہوں میں دیوار دیکھکر۔ (کر دینا۔ بن جانا کے ساتھ) ۵۔ دیکھو اُنگیا کے پان۔ (رشک) رخنوں سے اتصال ہوا تنا کہ ایک ہے۔ دیوار سینہ بند کی دیوار آپ کی۔ دیوار اُٹھانا۔ دیوار بنانا۔ دیوار کھڑی کرنا۔ دیوار بلند کرنا۔ (ناسخ) چاہیے تعمیر دل جو سا تھ اُٹھا لیجا ئیگا۔ یوں خزانے کے لئے دیوار اُٹھا یا دُر اُٹھا۔ دیوار اُٹھنا۔ دیوار کا تعمیر ہونا۔ (ناسخ) روز بال ریختہ کی اُٹھتی ہے دیوار نئی ۲۔ (کنایۃً) حجاب ہونا۔ (امیر) واہ رے شوق تماشا وہ اُکھی کھڑکی میں ہمیا۔ اُٹھ گئی دیوار سو بچھیر ایسی لگ گئی ۳۔ جدائی ہوجانے کی جگہ (رشک) اڑ کر پہنچ دہ ہم خانہ خرابوں سے کشیدہ ہیں۔ دہاں گرد کدورت کی اُٹھی دیوار پہلے سے۔ دیوار بنانا۔ دیوار تعمیر کرنا۔ (ناسخ) اپنے گھر کی تو بنا شوق

دیوار بلند۔ دیوار بنجانا کنایتہً بےحس و حرکت ہوجانا۔ (ناسخ) ششدر سا ہو گیا ہوں
دریار دیکھکر۔ دیوار بنگیا ہوں میں دیوار دیکھکر۔ دیوار بہ دیوار۔ دیوار
سے دیوار ملی ہونا۔ متصل۔ (داغ) دیکھیں مسجد ہو کہ میخانہ ہو پہلے آباد۔
دونوں دیوار بہ دیوار بنا ہوتے ہیں۔ دیوار بیٹھ جانا۔ دیوار کا دھنس جانا۔
منہدم ہوجانا۔ (رشک) دیوار قلعہ ہو سے بیٹھی پر آگ ہیں۔ دیوار بیچ۔
(عو) صفت۔ بیچ میں دیوار حائل ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) دیوار بیچ گھر تھا
صاف آواز آرہی تھی۔ دیوار پھاندنا۔ دیوار پھاند کے نکل جانا۔ (داغ)
ہم تو وحشت میں چلے دیوار زنداں پھاند کر۔ جس کو رہنا ہو رہے وہ منتظر
میعاد کا۔ دیوار توڑنا۔ دیوار میں رخنہ کرنا۔ (آتش) بند نقاب عارض گلنار
توڑئیے۔ باغ مراد عشق کی دیوار توڑئیے۔ دیوار چُننا۔ دیوار بنانا۔ دیوار
درمیان۔ اُس مکان کی نسبت کہتے ہیں جس سے دوسرے مکان کی دیوار
حد فاصل ہو۔ (آتش) خراب پھرتے تھے عالم میں ڈنکو بھولے ہوئے۔
مکان یار کا دیوار درمیان نکلا۔ دیوار قہقہہ۔ مونث۔ ایک دیوار چین
کی سرحد پر بنی ہوئی ہے کہتے ہیں جو اُسکے اوپر سے نیچے کی طرف دیکھتا ہے بے اختیار
ہنستا ہے۔ (ذوق) ہنسنے جو وہ مرے رونے پہ توصیف مژگاں۔ نہ سمجھو
تم اسے دیوار قہقہہ سمجھو۔ دیوار کھڑی ہوجانا۔ دیوار تعمیر ہوجانا۔ آڑ ہوجانا
(داغ) ہیں حسن سے سکتہ میں وہ ہیں عشق سے حیراں۔ دیوار کھڑی ہوگئی
دیوار کے آگے۔ دیوار کھل جانا۔ آپ ہی آپ دیوار میں شگاف ہوجانا۔
(غالب) برشکال گریۂ عاشق ہے دیکھا چاہیئے۔ کھل گئی مانند گل سو
جا سے دیوار چمن۔ دیوار کھینچنا۔ کسی جگہ یا کسی مکان کے درمیان دیوار بننا۔
دیوار کھینچنا۔ کسی جگہ یا کسی مکان کے درمیان دیوار بنانا۔ پردہ حائل
کرنا۔ آڑ کرنا۔ (ناسخ) پھر رہا ہے کیا ہی ظالم تیری خاطر میں غبار۔
شوق سے اب میرے اپنے بیچ میں دیوار کھینچ۔ دیوار کے بھی کان ہوتے
ہیں۔ (دیوار ہم گوش دارد کا ترجمہ) مثل۔ بھید احتیاط سے گفتگو کرو۔
بھید کے چھپانے میں بہت کوشش کرنا چاہیے۔ غماز دیوار کی پشت سے
بھی کان لگا کر دوسروں کی باتیں سنتے ہیں۔ (ظفر) مثل سنی ہے کہ دیوار
بھی ہے رکھتی کان۔ نکال منہ سے سمجھ کر ہر اک مکان میں بات۔ دیوار کی
چھوٹی۔ دیوار کا سرا۔ دیوار گیری۔ مونث۔ ۱ وہ کپڑا جو دیواروں میں
خوشنمائی کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ ۲ دیوار میں لگانے کا لیمپ۔ دیوار کی
مسک جانا۔ (عو) دیوار شق ہوجانا (اسیر) میں کیا نہ میرے گھر سے
اٹھا سلطنت کا بوجھ۔ دیوار یار ظل ہما سے مسک گئی۔ دیوار میں
چُنا جانا۔ پُرانے زمانے میں مجرم کو زندہ دیوار میں چُن دیتے تھے۔
(ہجر) چھٹ گئے خانۂ زنجیر میں ایسے ویسے۔ ہم گنہگار چُنے جائینگے دیواروں میں۔
دیوار و در سے برسنا۔ کسی کیفیت غم یا خوشی کا ہر ہر گوشے سے ظاہر
ہونا۔ (فقرہ) دیوار و در سے حسرت برستی ہے۔ دیوار و در سے رونا برسنا۔
غم کی حالت ہر جگہ ظاہر ہوتی ہے۔ (رشک) دیوار و در سے ہجر میں رونا
برستا ہے۔ بدلی سیاہ خانۂ عاشق کی چھت ہوئی۔ دیواروں سے لڑنا
(کنایتہً) خودبخود بکے جانا۔ (شوق قدوائی) وہ لڑکے گئے ہم سے تو کچھ
نہ چلا قابو۔ بیٹھے ہوئے اب گھر میں دیواروں سے لڑتے ہیں۔ دیوار
ہم گوش دارد۔ (ف) مثل۔ دیکھو دیوار کے بھی کان۔ (شاد) بلبل نہ
راز دل کہو دیوار گوش دارد۔ نکلی جو منہ سے باہر چھپتی نہیں کوئی بات
دیواریں چاٹنا۔ (کنایتہً) بصد مشکل گزر کرنا۔ دیوال۔ (عم) دیوار۔
دیوالی۔ دیکھو دوالی۔

دیوان۔ (فارسی میں یائے مجہول عربی میں اسکا معرب یائے معروف
ہے عربی میں شعر کی کتاب۔ محاسبہ کی کتاب۔ دفتر کا مقام۔ فارسی
میں دارالعدالت۔ صاحب مسند) مذکر ۱ دربار شاہی۔ دارالعدالت
عدالت۔ کچہری ۲ وزیر۔ رکن سلطنت۔ وزیر مال۔ محکمہ مال کا بڑا
افسر ۳ مقام دربار۔ مقام اجلاس۔ آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ۔

دیوان پن

بادشاہوں کی نشست گاہ ۴ غزلوں کی کتاب۔ دیوانِ اعلیٰ۔ (ف) مذکر وزیرِ اعظم۔ دیوانِ خاص۔ مذکر۔ دربارِ خاص۔ اجلاس۔ خاص لوگوں کا دربار۔ شاہی خلوتخانہ۔ دیوانِ خالصہ۔ مذکر۔ سلطانی مُہر کا محافظ۔ وہ شخص جسکے پاس شاہی مُہر ہے۔ معتمد الدولہ۔ دیوانخانہ (ف معنی نمبر ۱ و ۲ میں) مذکر ۱ امیروں کی نشست گاہ ۲ بیٹھک۔ ملاقات کا کمرہ ۳ اپنی دفتر کی بیٹھنے کا مقام۔ دیوانِ عام۔ مذکر۔ دربار عام۔ بڑے دربار یا عام دربار کا مکان دیوان کہنا۔ دیوان تصنیف کرنا (رشک) کہا تھا میں نے جو تصنیف غالب میں دیوان۔ حروف میں لفظِ انتخاب کھتا تھا۔ دیوانِ محشر۔ دیوانِ جزا۔ دیوانِ قیامت (ف) مذکر۔ دار العدالت۔ وہ محکمہ جو قیامت کے دن واسطے حساب کتاب جزا سزا کے قائم ہوگا۔

دیوان پن۔ (ع) مذکر ۱ دیوانہ پن جنون۔ سودا۔ وحشت ۲ نادانی بیوقوفی۔ دیوانگی۔ (ف) جنون۔ سودا۔

دیوانہ۔ (ف۔ فرزانہ کی ضد دیو سے منسوب) مذکر ۱ مجنون۔ پاگل۔ سڑی ۲ وارفتہ۔ عاشق۔ (رشک) مست رہتا ہوں فقط یار کی نگاہِ مست خوب پیتا ہوں تری آنکھوں کا دیوانہ شراب ۳ خبطی ۵ تم تو اسکو پیچ میں سو سو طرح لائے مگر۔ مفت دیتا دل نہیں داغ ایسا دیوانہ تھا۔ عورتیں دوانہ بولتی ہیں۔ دیوانہ باش تا غمِ تو دیگراں خورند۔ (ف) مقولہ ہے کی نسبت کہتے ہیں جس کی فکر دوسروں کو کرنا پڑتی ہے۔ دیوانہ بکارِ خویش ہشیار (ف) مثل۔ دیوانہ کی دیوانگی پر نہ جاؤ اپنے معاملہ میں بات ہوشیاری کی کہتا ہے۔ مجنوں لیلیٰ کا ہو طلبگار۔ دیوانہ بکارِ خویش ہشیار۔ دیوانہ بنانا ۱ کسی کو اپنا مفتوں کرنا۔ (امیر) وحشت نہ ہوش میں آنے نہیں دیتی مجھکو۔ اِس پری نے مجھے دیوانہ بنا رکھا ہے ۲ پاگل بنانا۔ پریشان کرنا۔ (جان صاحب) میرے پیچھے پری خانم کو لگا دیتے ہو۔ کیوں نہ بگڑوں مجھے دیوانہ بنا دیتے ہو۔ دیوانہ پن۔ مذکر۔ دیکھو دیوان پن۔ دیوانہ

دہیم

ہوا ہے۔ بیوقوفی کی باتیں کرنیوالے یا کسی بُرے فعل کرنیوالے سے بطور تنبیہ کہتے ہیں۔ دیوانہ ہونا۔ لازم ۱ پاگل ہونا ۲ مجنون ہونا ۳ عاشق ہونا فریفتہ ہونا۔ دیوانے ہو۔ جس وقت کوئی شخص خلافِ عقل کوئی بات کہتا ہو اُس سے کہتے ہیں۔ دیوانی۔ مونث ۱ پگلی۔ سڑن۔ باؤلی خبطی ۲ وہ عدالت جس میں مقدمات جائداد فیصل ہوتے ہیں۔ (رشک) اِس قدر تحریر وحشت کی فراوانی ہوئی۔ فوجداری کی کچہری صاف دیوانی ہوئی ۳ (کنایۃً) عاشق۔ (داغ) اللہ اللہ رے پریشانی مری۔ زلفِ جاناں بھی ہو دیوانی مری۔ دیوانی ہانڈی۔ مونث۔ وہ ہانڈی جس میں مختلف ترکاریاں میل بےمیل ڈالکر پکائی ہیں۔ دیوانی باتیں کرنا آؤل فول بکنا۔ (داغ) نہ کرنا صحا ایسی دیوانی باتیں۔ یہ کیا کھینچ مارا جو پتھر کسی کو۔

دیوتا۔ (ھ) مذکر (ہندو) فرشتہ۔ اوتار۔ بزرگ مقدس ۲ صفت بھولا بھالا۔ سادہ لوح ۳ (طنزاً) مکار۔ شریر متفنی ۴ سانپ۔ ناگ۔

دیوٹ۔ (ھ بکسر اول وسکون دوم معروف و فتح سوم) مذکر ۱ چراغدان شمعدان ۲ (کنایۃً) کالا آدمی۔ کالا کلوٹا۔

دَیُّوث۔ (ع) مذکر ۱ بےحمیت۔ بےعزت۔ بےحیا۔ بےشرم ۲ وہ شخص جو اپنی عورت کے افعالِ قبیحہ سے واقف ہوکر چشم پوشی کرے۔ دیور۔ (ھ) بروزن زیور۔ دارسی میں بمعنی بھائی ہو) مذکر۔ خاوند کا چھوٹا بھائی۔ خاوند کا بھائی۔ دیورانی۔ مونث ۱ دیور کی بیوی۔ خاوند کے چھوٹے بھائی کی بیوی۔

دیول (ھ) مذکر (ہندو) چھوٹا مندر۔ دیولی۔ (س) مونث ۱ چھوٹا چراغ ۲ چراغ کے چاک اونچا اوپر کا کھڑ۔

دیوہرا۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ بتخانہ۔

دیہہ۔ دیہی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ جسم۔ تن۔ بدن۔

دیہہ۔ (اردو) دیکھو دِہ۔ دیہی۔ صفت۔ قریہ کا رہنے والا۔

دِہیم۔ (ف) بروزن تعظیم) مذکر۔ شاہی تاج۔

ڈ

مذکر۔ اسکو دال ہندی بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمل میں اسکے چار عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف آخر کلمات ہندی میں مصدریت کے معنی دیتا ہے جیسے ٹھنڈ۔ بھڑ۔ بھنڈ۔

ڈاب۔ (س۔ ڈبھ) مونث ۱ ایک قسم کی گھاس جسکا بان بٹا جاتا ہے۔ ۲ پتلا چمڑے کا کمربند جسکے حلقہ میں تلوار لٹکاتے ہیں۔ (تسلیم) کمر سے جو لپٹی ہوئی ڈاب بھی۔ پڑی اُس میں اک تیغ خوش آب بھی ۳ مذکر کچا ناریل۔

ڈابر۔ (ھ) مونث۔ جھیل۔ چھوٹا تالاب۔ نشیب جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہے ۲ (ہندو) ہاتھ دھونے کا برتن۔ سیلابچی۔

ڈابک۔ (ھ) مذکر۔ کنوئیں کا تازہ پانی۔ ڈابی۔ (ھ) مذکر۔ دسواں حصہ فصل کا جو فصل کاٹنے والوں کو دیا جاتا ہے۔

ڈاٹ۔ (ھ) مونث ۱ کاگ۔ وہ کاغذ یا لکڑی یا شیشہ کی چیز جس سے شیشے صراحی وغیرہ کا مُنھ بند کرتے ہیں ۲ وہ چیز جو بندوق میں بارود ڈالنے کے بعد ٹھونس دیتے ہیں تاکہ بارود نہ گرے ۳ محراب کے بیچ کا پتھر محراب کی گھڑکی۔ اس معنی میں بیشتر نون غنّہ کے ساتھ مستعمل ہے یعنی ڈانٹ۔ ڈاٹ لگانا۔ روکنا۔ بند کرنا۔ محراب بنانا۔ ڈاٹنا۔ (ھ) روکنا۔ بند کرنا۔ ڈاٹ بند کرنا۔ (فقرہ) معمار کو ابھی اندر ڈاٹنا باقی ہے ۲ ٹھونسنا۔ (فقرہ) خوب ڈاٹ ڈاٹ کے روئی بھر دو ۳ (دہلی) زیب بدن کرنا۔ (امامی) مزے سے اکڑ اکڑ کر ڈاٹے ہوئے بیٹھے ہیں۔

ڈار۔ (ھ) مونث۔ جانوروں کا جھنڈ۔ پرندوں کا پرا۔ (معروف) ڈار ہرنوں کی ہمارے آگے بھرائی ہوئی۔

ڈاڑھ۔ (ھ) مونث۔ پچھلے دانت کو کہتے ہیں جس سے غذا چبائی جاتی ہے۔ ڈاڑھ جھڑ جانا۔ ڈاڑھ گر پڑنا۔ (رنگین) جھرّیاں سارے بدن میں پڑ گئیں۔ دانت کیا ڈاڑھیں بھی ساری جھڑ گئیں۔ ڈاڑھ گرم کرنا۔ (کنایۃً) کچھ کھانا ۲ (مجازاً) رشوت لینا۔ ڈاڑھ گرم ہونا۔ لازم۔ ڈاڑھ نہ لگانا۔ بے چبائے نگل جانا۔ ڈاڑھیں مار کر رونا۔ ڈاڑھیں مارنا۔ بلند آواز سے رونا۔ (سحر) دوڑتے ہیں سنس موتی چھینے کو آواز پر۔ الفت و نداں میں جب روتا ہوں ڈاڑھیں مار کر۔ ڈاڑھا۔ مذکر۔ بڑی ڈاڑھی۔ ڈاڑھی۔ (ھ) مونث ۱ ٹھوڑی اور رخساروں کے بال ۲ برگد کے ریشے ۳ بھٹّے کے ریشے۔ ڈاڑھی بڑھانا۔ ڈاڑھی کو بڑھنے دینا۔ ڈاڑھی پر ہاتھ پھیرنا۔ اشارہ ہے مردوں کے مستعد ہو جانے کا کسی کام عظیم پر۔ ڈاڑھی پھٹکارنا۔ ڈاڑھی کے بالوں کا ہاتھ سے جھٹکنا۔ ڈاڑھی پیٹ میں ہونا۔ دیکھو پیٹ میں ڈاڑھی۔ ڈاڑھی پیشاب سے منڈوانا

ڈاک

(کنایۃً) ذلیل اور قائل ہونے سے۔ ڈاڑھی چڑھانا۔ ڈاڑھی کے دونوں طرف کے بالوں کو کنگھی سے اونچا کرنا۔ (رشاد) لیا جب نام شیطانِ خشک کا چڑھا کر ریش مشیخ زشت منکا۔ ڈاڑھی چھوڑنا۔ ڈاڑھی بڑھانا۔ ڈاڑھی خدا کا نور ہے۔ مقولہ۔ ڈاڑھی کی تعریف میں کہتے ہیں (صبا) کون پوچھے گا اسے زلفِ بتاں کو چھوڑ کر۔ زاہدا بالفرض ڈاڑھی پر خدا کا نور ہے۔ ڈاڑھی رکھنا۔ ڈاڑھی منڈوانا۔ ڈاڑھی نہ کتروانا۔ ڈاڑھی رنگنا۔ خضاب سے ڈاڑھی سیاہ کرنا (بحر) کبھی نہ بدلے گا رنگ پیری ہزار ڈاڑھی رنگا کرینگے۔ ڈاڑھی سفید ہونا۔ (کنایۃً) ڈاڑھی کے بال سفید ہونا۔ بڑھاپا آنا۔ ڈاڑھی کا ایک ایک بال کرنا۔ (عو) (دہلی) عزت بگاڑنا۔ ڈاڑھی نوچنا۔ ڈاڑھی منڈا۔ صفت مذکر جس کی ڈاڑھی منڈی ہوئی ہو۔ (جانصاحب) ڈاڑھی منڈوں سے ہیں لیتے ڈاڑھی والے ہیں سوا حق کو ناحق کرتی ہیں ناحق کو حق یہ بیبیاں۔ ڈاڑھی منڈوانا۔ ڈاڑھی منڈانا۔ متعدی المتعدی۔ (جانصاحب) اور کیا پھبتی کہوں بن آئے ہو لنگور سے۔ ڈاڑھی منڈوا دیں بار آئی خدا کے نور کی

ڈاڑھی مونڈنا۔ ڈاڑھی کا اُسترے سے صاف کرنا۔

ڈاک۔ (ھ) مونث ۱ پوسٹ آفس۔ چٹھی کا بکس۔ (فقرہ) یہ ڈاک میں ڈال دو ۲ خط، پمفلٹ وغیرہ جو ڈاکخانہ کے ذریعہ سے تقسیم ہوتے ہیں۔ (فقرہ) صبح کی ڈاک میں تمہارا خط آیا ۳ گھوڑوں کی چوکی۔ پالکی کی چوکی۔ جابجا سواری کا انتظام سفر کے لئے گھوڑے یا پالکی وغیرہ کا سلسلہ وار انتظام۔ (سحر) بہت جلدی لئے جاتے ہیں کیوں میرے جنازے کو۔ مسافر ڈاک میں جاتا ہے کیا شہرِ خموشاں کا ۴ لگاتار آمد و رفت کا سلسلہ آدمیوں کی علی الاتصال اور پیہم آمد و رفت جو کسی کی خبر لیجانے یا خبر لے آنے کے واسطے ہو۔ (ناسخ) روح ہی ہر جسم میں مشتاقِ اخبارِ اجل۔ اسلئے یہ آمد و رفت نفس کی ڈاک ہے ۵ قے۔ جو پیہم بغیر قصد آتی ہو۔ (لگنا کے ساتھ) (ناسخ) کیا پیوں میں بحر میں ساقی کہ لگجائیگی ڈاک۔ بس گلو میرا ابھی شیشے کا گلو ہو جائے گا۔

ڈاکا

ڈاک آنا۔ خطوط آنا۔ (فقرہ) بڑے انتظار کے بعد ڈاک آئی خط ملا ۲ کسی چیز کا مسلسل آنا۔ (ظفر) مرے اشکوں کی ڈاک لے پیغبر بہتیری آتی ہے تسلی ہو تمہو دل کی خبر بہتیری آتی ہے۔ ڈاک بٹھانا۔ (عو) (کنایۃً) قاصد پہ قاصد روانہ کرنا۔ تقاضے پر تقاضا بھیجنا۔ پے در پے پیام بھیجنا۔ (فقرہ) کیا کہوں میں تو ٹھہر جاتی سعیدہ نے آدمیوں کی ڈاک بٹھا دی ۲ چوکی بٹھانا۔ ڈاک بند کرنا۔ خبریں یا خطوط وغیرہ پہنچانیکا انتظام درہم برہم کرنا۔ ڈاک بنگلا۔ مذکر۔ سرکاری مسافر خانہ۔ ڈاک بولنا۔ نیلام میں بولی بولنا۔ ڈاک بیٹھنا۔ راستے میں سواری یا گھوڑے یا ہرکارے کا جابجا موجود رہنا۔ (کسی شخص یا چیز کو بعجلت خاص جگہ پہنچانے کے لئے) ۲ آمد نے دیر کی ہے جو خط کے جواب کی۔ بیٹھی ہوئی ہے ڈاک یہاں اضطراب کی۔ ڈاک چوکی۔ مونث۔ وہ جگہ جہاں چٹھیوں کا تھیلا ایک ہرکارہ دوسرے ہرکارے کو دے ۲ وہ جگہ جہاں گھوڑوں کی بدلی ہو۔ ڈاکخانہ۔ مذکر۔ پوسٹ آفس۔ ڈاک کا گھوڑا ۱ ڈاک لیجانیوالا گھوڑا ۲ (کنایۃً) تیز رفتار آدمی ۳ وہ گھوڑا جو بہت دوڑنے کی وجہ سے بیکار ہو گیا ہو۔ ڈاک کا ہرکارہ۔ وہ شخص جسکا کام پیہم خبر لانا اور خبر پہنچانا ہو۔ چٹھی رساں۔ ڈاک گاڑی۔ مونث میل ٹرین۔ ڈاک لگانا۔ ڈاک بٹھانا۔ (راسخ) فیضِ ساقی نے مرے ڈاک لگا رکھی ہے۔ قاصد دور چلا اب خط بغداد آیا۔ ڈاک لگنا ۱ خبر یا ہرکاروں کا لگاتار آنا جانا۔ آدمی پر آدمی آنا ۲ متواتر قے ہونا ۳ بار بار پیاس معلوم ہونا ۴ راستہ میں گھوڑوں بگھیوں وغیرہ کا پہلی سواری بدلنے کے لئے کھڑا رہنا تاکہ صاحب سواری جلد اپنے مقام پر پہنچ جائے۔ ڈاکیا۔ چٹھی رساں۔ ہرکارہ۔

ڈاکا۔ (ھ۔ ڈاکا۔ ڈانکا) مذکر۔ ڈاکوؤں کا حملہ ۲ وہ لوگ جو غارتگری کے لئے کسی کے گھر میں کود پڑیں۔ سحر نے ڈانکا کہا ہے لیکن اب بول چال میں ڈاکا ہی ہے۔ جلا کر ٹھوکروں سے نقد دل مردوں سے لیتے ہیں۔ سحر شہرِ خموشاں میں بھی اب پڑنے لگا ڈانکا۔ خموشاں شہیداں۔ قافیہ

ڈاکٹر — **ڈانڈ**

کا۔ ردیف۔ ڈاکا پڑنا۔ ڈاکوؤں کا حملہ کرنا۔ ڈاکا ڈالنا۔ ڈاکا مارنا۔ لوٹنا۔ غارتگری کرنا۔ ڈاکازنی۔ مونث۔ ڈاکا مارنا۔ ڈاکو۔ (ھ) لٹیرا۔

ڈاکٹر۔ (انگ) مذکر۔ ۱ حکیم۔ طبیب۔ جرّاح ۲ فاضل۔ علّامہ۔

ڈاکن۔ (دہلی) صفت مونث بہت سا کھانیوالی۔

ڈاکنا۔ (عو) لکھنؤ۔ استفراغ کرنا۔

ڈال۔ (ھ) مونث ۱ شاخ۔ ٹہنی۔ (شوق قدوائی) بدن کا کھا لرزہ کے مارے یہ حال۔ ہلے جیسے آندھی سے پھولوں کی ڈال ۲ آبپاشی کا ٹوکرا یا ڈول ۳ تلوار کا پھل (لکھنؤ) بے قبضہ کی تلوار ۴ دیکھو ایک ڈال ۵ جب نشیب سے پانی ٹوکری کے ذریعہ سے بلندی پر لیجاتے ہیں اسکو ڈال کہتے ہیں ۶ ڈالنا کا امر کا صیغہ۔ ڈالا۔ (ھ) مذکر۔ درخت کی بڑی اور موٹی شاخ۔ ڈال جانا۔ پھینک جانا۔ چھوڑ جانا۔ ڈال دینا۔ پھینکدینا۔ گرادینا۔ (فقرہ) کتاب گاڑی سے ڈال دی ۲ (کنایۃً) مبتلا کر دینا۔ جیسے بلامیں ڈال دینا ۳ بے پروائی سے رکھ دینا (فقرہ) تم نے کتاب تر زمین پر ڈال دی خراب ہو گئی۔ ڈال ڈال۔ پات پات۔ دیکھو تم ڈال ڈال۔ ڈال رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔ روک رکھنا۔ (فقرہ) تم نے خط ڈال رکھا جواب نہیں دیا۔ ڈال کا پکا۔ پھل جو درخت پر پک جائے۔ ڈال کا ٹوٹا ۱ تازہ پھل جو شاخ سے پک کر گرا ہو۔ اوّل درجے کا پھل۔ عمدہ پھل ۲ جس جگہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ یا تم کے ساتھ مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔ (فقرہ) تم تو ایسے ہی ڈال کے ٹوٹے ہو جو تمھیں کو انعام ملے ۳ انوکھا ۵ باغ کا میوہ اُسنے توڑ کے سب بھیج دیا۔ جا نصاحب ہی بڑا ڈال کا آیا ٹوٹا۔ ڈال کا چوکا بندر بانس کا چوکا نٹ۔ (مثل) موقع پر چوکنے سے آدمی خطا پاتا ہے۔ ڈالنا (ھ) ۱ گرانا۔ پھینکنا ۲ رکھنا۔ جیسے بنیا دڈالنا ۳ اندر ڈالنا۔ جیسے ڈول ڈالنا ۴ جمع کرنا۔ (فقرہ) پانچ روپے ماہوار ڈالتے جاؤ۔ ایک وقت بڑی رقم ہوجائیگی ۵ (حیوانات کیلئے) حمل گرانا ۶ قے کرنا ۷ اندر کرنا۔ داخل کرنا۔ جیسے جوتے میں پاؤں ڈالو ۸ شامل کرنا۔ (داغ) کیوں فکر اسقدر ہے رقیبوں کے باب میں۔ اُنکے گنہ بھی ڈالدو میرے حساب میں ۹ پرونا۔ جیسے ڈورا ڈالنا ۱۰ اوڑھنا۔ پہننا۔ جیسے چادر ڈال لو ۱۱ مدخولہ بنانا ۱۲ انڈیلنا ۱۳ ڈھانا ۱۴ لگانا ۱۵ یہ لفظ تکمیل فعل کے واسطے فعل کے آخر میں لگا دیتے ہیں چکنا کی جگہ۔ جیسے چھانٹ ڈالنا۔ کھا ڈالنا ۱۶ دیکھو ہاتھ ڈالنا۔ ڈال والا۔ (عو) (کنایۃً) بندر۔

ڈالی۔ (ھ) مونث ۱ درخت کی چھوٹی شاخ ۲ وہ شاخوں کی ٹوکری جسمیں پھول یا میوہ رکھکر امیروں یا حکّام کے نذر کرتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ) (امیر) مدینے میں دل پہ داغ اپنا لیکے جاتا ہوں۔ بڑی سرکار کے دربار کی ڈالی لگاتا ہوں ۳ وہ پھل جو پھلت کا خریدار علاوہ قیمتِ فصل کے بایع کو دیتا ہے۔

ڈالر۔ (انگ بفتح سوم) مذکر۔ امریکہ کا چاندی کا سکّہ جس کی قیمت ڈھائی تین روپے کے برابر ہوتی ہے۔

ڈاچا۔ (ھ) مذکر۔ وہ مچان جو کھیتوں کی رکھوالی کے واسطے بنائے جاتے ہیں۔

ڈانٹ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ دھمکی۔ جھڑکی۔ وہ آواز سخت جو کسی کو کسی کام سے باز رکھے۔ ڈانٹ بتانا۔ گھُرکنا۔ (فقرہ) میں نے ایسی ڈانٹ بتائی کہ وہ دہل گیا ۲ بلند آواز سے کہنا۔ (ابن الوقت) مسلمان فقیر یا علی کہکر جو ایک ڈانٹ بتاتا ہے تو سارا محلہ چونک پڑتا ہے۔ ڈانٹ دینا۔ گھُرک دینا۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ مونث۔ دھمکی۔ ڈراوا۔

ڈانٹنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) دھمکانا۔ ڈرانا۔ خفا ہونا۔ نعرہ مارنا۔ سخت آواز سے کسی کو کسی کام سے باز رکھنا۔ چشم نمائی کرنا۔

ڈانڈ۔ (ھ۔ نون غنّہ) ۱ تاوان (دینا۔ لینا کے ساتھ) اس جگہ ڈنڈ بھی کہتے ہیں ۲ ناؤ کھینے کا بانس (لگانا۔ مارنا کے ساتھ) ۳ مونث۔

بغیر چھیڑ کیا لگدکا۔ (اختر شاہ اودھ) لٹو ہوتے ہیں ترے حسن پہ لے شاہسوار ڈانڈ نیزے کی عجب شان سے لٹکائی ہے۔ انیس نے مذکر کہا ہے ؎ جھنجھلا کے چوب نیزے کو لایا وہ فرق پہ۔ قاسم نے ڈانڈ ڈانڈ پہ مارا بچا کے سر۔ ۴ ریڑھ کی ہڈی۔ ۵ کھیت کی حد۔ ۶ زمین خشک۔ ۷ پیمانہ طولانی۔ ۸ اونچا کھیت جس میں پانی نہ جا سکے۔ معانی نمبر ا و ۲ میں مذکر۔ اور بقیہ معانی میں مونث ہے۔ ڈانڈ بھرنا۔ تاوان ادا کرنا۔ جرمانہ دینا۔

ڈانڈا۔ (س۔ نون غنّہ) مذکر۔ ملک کی حد۔ سرحد۔ ڈانڈا دبانا۔ سرحد پر قبضہ کرنا۔ (شرف) چڑھائی ہو رہی ہے حسن عالمگیر کی مجھ پہ۔ پریزادوں نے میرے دل کے ڈانڈے کو دبایا ہے۔ ڈانڈا ملانا۔ سرحد ملا دینا۔ قریب کر دینا۔ ڈانڈا ملنا۔ لازم۔ سرحد کا پاس پاس ہونا۔ ڈانڈا مینڈ ملا ہوا ہے۔ سرحد ملی ہوئی ہے۔ زمین سے زمین ملی ہوئی ہے۔ ڈانڈا مینڈی۔ مونث۔ دشمنی اور عداوت جو دو ہمسروں میں ہوتی ہے۔ ڈانڈے مینڈے کی تکرار۔ سرحدی جھگڑا۔ ڈانڈنا۔ (ھ)۔ عو۔ عوض لینا۔ بدلا لینا۔

ڈانڈی۔ (ھ۔ نون غنّہ) ۱ مذکر۔ ملاح۔ کھینے والا ۲ مونث۔ ایک قسم کی پہاڑی سواری جس کے دونوں طرف لکڑی اور بیچ میں دری لگی ہوتی ہے۔

ڈانس۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا مچھر۔

ڈانک۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ سنہرا یا روپہلا ورق جو نگینہ کے نیچے چمک بڑھانے کے لئے رکھ دیتے ہیں۔ (امیر) ساقیا درد سے صاف نہیں بیٹھ گئی۔ شربتی ڈانک تھی یہ زیر نگیں بیٹھ گئی۔ آتش نے مذکر کہا ہے ؎ اُڑا دیا پان کی تحریر نے اور اُن کے دانتوں کو نگیں کا رنگ چمکانے مقرر ڈانک کندن کا۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ ڈانک جڑنا۔ ڈانک کا نگینہ میں لگانا سب لفظ رکھتے ہیں شاد شعروں میں۔ کہ نگینوں میں ڈانک جڑتے ہیں۔

ڈانگ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ پہاڑ کی اونچی چوٹی۔ ۲ بانس۔ ۳ اونچی پہاڑی

ڈانگر۔ (ھ۔ بر وزن بانگر) ۱ صفت۔ دبلا۔ لاغر۔ ضعیف ۲ مذکر۔ (عموماً) چوپایہ (مویشی)

ڈانواں ڈول۔ (ھ۔ ہر دو نون غنّہ) صفت ۱ آوارہ۔ خراب خستہ پریشان خاطر۔ جیسے پہلے تو مستعد تھے اب طبیعت ڈانواں ڈول ہوتی ہے (منیر) مجھے یہ فکر ہے اے چرخ کچھ تو منھ سے بول۔ کہ پھر رہا ہے زمانہ میں کیوں تو ڈانواں ڈول ۲ ڈگمگاتا ہوا۔ جیسے نیت ڈانواں ڈول ہو گئی۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ ڈانواں ڈولی۔ (لکھنؤ) مونث۔ سرگشتگی اور پریشانی۔

ڈاھ۔ (ھ۔ سنسکرت ڈھ۔ جلنا۔ دل کی جلن) مونث۔ حسد۔ رشک۔ دشمنی

ڈائجسٹ۔ (انگ) مذکر۔ خلاصہ۔ قانونی نظیروں کے خلاصہ کا مجموعہ۔

ڈائرکٹر۔ (انگ) مذکر۔ منتظم۔ سربراہ کار۔ اعلیٰ حاکم محکمہ تعلیمات یا زراعت وغیرہ کا۔

ڈائری (انگ) مونث۔ روزنامچہ۔ یادداشت۔ ڈائل (انگ) مذکر۔ گھڑی کا اگلا حصہ جس پر سوئیاں گھنٹے اور منٹ کی لگی ہوتی اور ہندسے لکھے ہوتے ہیں۔

ڈائن۔ (ھ) مونث ۱ جادوگرنی ۲ زن جگر خوار ۳ بدشکل عورت کو بھی کہتے ہیں ۴ بلا جو اپنے بچوں کو آپ کھا جائے۔ ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کے کھاتی ہے۔ مثل۔ ظالم کو بھی پڑوسیوں کا لحاظ ہوتا ہے۔ ہر جگہ طمع کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ ڈائن کو بچہ سونپنا۔ بچہ دشمن کے حوالے کرنا۔ ڈائن کھائے تو منھ لال نہ کھائے تو منھ لال۔ مثل۔ ظالم ظلم کرے یا نہ کرے ہر حالت میں بدنام رہتا ہے۔

ڈائننگ ہال۔ (انگ) مذکر۔ کھانا کھانے کا کمرہ۔

ڈب۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ جیب۔ (فقرہ) دس روپے اپنی ڈب میں رکھے اور سیر کو نکل گئے ۲ گردن۔ (فقرہ) ڈب پکڑ کے لیلوں گا ۳ مذکر۔ کپے بنانے کا چمڑا ۴ مذکر۔ قابو۔ قبضہ۔ (فقرہ) زید نے خالد کو اپنے ڈب میں لا کر نالش دائر کرا دی۔ ڈبا (ھ) مذکر۔ چمڑے کا ظرف جس میں تیل رکھتے ہیں

ڈبّا ۔ (ھ) مذکر ۱ بڑی ڈبیا ۲ پسلی کا عارضہ جو اکثر بچّوں کو ہوتا ہے۔

ڈباؤ ۔ (ھ ۔ بروزن پُلاؤ) مذکر ۔ آدمی کے قد سے زیادہ گہرا پانی

ڈباؤ ۔ (بروزن آتارُو) صفت ۔ ڈبو دینے کے قابل جیسے ڈباؤ پانی

ڈبڈبانا ۔ (ھ ۔ بالفتح) آنکھ میں آنسو بھر آنا۔

ڈبرا ۔ (ھ ۔ بالفتح) مذکر ۔ پانی جمع ہونے کی جگہ ۔ خون جمع ہونے کی جگہ ۔ چھوٹا گڑھا جس میں پانی بھر جاتا ہے۔ لہو کا تھکّا ۔ (رشک) رُلواتا ہے غم قد شمشاد قامتاں ۔ ڈبرے لہو کے گرتے ہیں نہالوں کے سامنے۔

ڈبکا ۔ (ھ ۔ بالفتح) مذکر ۱ تازہ پانی جو کنوئیں سے نکال کر اسی وقت پئیں ۲ خوف خطر ۔ اندیشہ ۔ (معروف) سب راز ہو گیا وا آنکھیں جب ڈبڈبائیں ۔ لو وہ ہی پیش آیا تھا دل میں جو کہ ڈبکا ۔ معنی نمبر ۲ میں قلیل الاستعمال ہے۔

ڈبکی ۔ (ھ ۔ بالضم) مونث ۔ غوطہ ۔ (دینا ۔ کھانا ۔ مارنا ۔ لگانا کیساتھ)۔

ڈبل ۔ (انگ ۔ بالفتح ہے ۔ اردو میں بفتح اول و دوم) مذکر ۱ دگنا ۔ دوچند ۔ دُہرا ۔ فربہ ۔ موٹا ۲ (اردو میں) پیسا ۔ اس معنی میں عوام بتشدید حرف دوم بولتے ہیں ۔ ڈبل دھیلا ۔ (لکھنؤ) مذکر ۔ آدھے ڈبل کا انگریزی سکّہ ۔ ڈبل روٹی ۔ مونث ۔ نان پاؤ ۔ ڈبل کوچ ۔ مذکر ۔ دگنی منزلیں طے کرنا ۔ جلد جلد جانا ۔

ڈبلو ۔ (ھ) مذکر ۔ لوہے کا بڑا چمچہ ۔

ڈبونا ۔ (ھ ۔ بضم اول) ۱ غوطہ دینا ۔ غرق کرنا ۔ بھگونا ۔ (فقرہ) پہلے رنگ میں ڈبویا پھر نچوڑ کر کلپ کر دیا ۲ (مجازاً) بگاڑنا ۔ خراب کرنا ۔ خاک میں ملانا ۔ (غالب) نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا ۔ ڈبویا مجھکو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا ۔ دیکھو پیسا ڈبونا ۔

ڈبّی ۔ (ھ ۔ بالکسر و تشدید دوم مکسور) مونث ۱ چھوٹی ڈبیا ۲ چھوٹی کپّی جس میں تیل ڈالتے اور چراغ کی طرح بتی لگا کر روشن کرتے ہیں ۔

ڈبیا ۔ (ھ ۔ بالکسر) مونث ۔ چھوٹا ڈبّا ۔

ڈپارٹمنٹ ۔ (انگ ۔ بکسر اول و سکون چہارم و پنجم و فتح ششم) مذکر ۔ محکمہ ۔ سررشتہ ۔

ڈپازٹ ۔ (انگ ۔ بکسر اول و چہارم) مونث ۔ امانت ۔ جمع ۔

ڈپٹ ۔ (ھ ۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱ گھوڑے کی دوڑ ۔ تیز رفتاری ۲ حملہ ۳ جست و خیز ۴ دھمکی ۔ ڈانٹ ۔ ڈپٹانا ۔ (ھ ۔ بالفتح) گھوڑے کو تیز دوڑانا ۔ ڈپٹنا ۔ (ھ ۔ بفتح اول و دوم) ۱ دوڑنا ۔ تیز جانا ۲ دھمکانا ۔ ملامت کرنا ۳ نعرہ مارنا ۴ کسی پر حملہ کرنا ۔

ڈپٹی ۔ (انگ میں ڈپوٹی ہے ۔ اردو ڈپٹی بالکسر ہو گیا ہے) مذکر ۔ نائب ۔

ڈپلوما (انگ میں بالکسر تھا اردو میں بالفتح ہے) مذکر ۔ لیاقت کی سند ۔ تمغہ ۔

ڈپلومیسی ۔ (انگ) مونث ۔ جوڑ توڑ ۔

ڈپوڑ ۔ (ھ) صفت ۔ بہت بڑا ۔ بہت موٹا ۔

ڈپو ۔ (انگ میں ڈیپاٹ لکھا جاتا ہے اور ڈپو بکسر اوّل پڑھا جاتا ہے) مذکر ۔ کارخانہ ۔ کوٹھی ۔ تجارت گاہ ۔ جیسے بک ڈپو ۔ یعنی کتابوں کے فروخت کی جگہ ۔ ڈپوٹیشن ۔ (انگ) واو غیر ملفوظ ۔ وہ جماعت جو کسی خاص کام کے لئے بھیجی جائے ۔ وفد ۲ وہ عہدہ دار جو کسی جگہ عارضۃً دیا جائے ۔

ڈٹ جانا ۱ جم کر بیٹھ جانا ۔ (فقرہ) وہ جہاں ڈٹ جاتے ہیں پھر نہیں اٹھتے ۲ مقابلے میں جم جانا ۔ حریف کے روبرو جم کر کھڑا ہو جانا (نکہت) سینہ سپر ہے خنجر و پیکاں کے سامنے ۔ دل ڈٹ گیا ہے اس صفِ مژگاں کے سامنے ۔ ڈٹ کر کھانا ۔ خوب سیر ہو کر کھانا ۔ ڈٹنا ۔ (ھ) ۱ جرأت اور دلاوری سے کسی جگہ ٹھہرنا ۔ رکنا ۔ مقابلہ کرنا ۔ اڑا رہنا ۔ دیر تک ٹھہرا رہنا ۔ ایک جگہ کھڑا رہنا ۲ دیر تک ۳ ڈاٹ لگنا ۔ بند ہونا ۔

(فقرہ) دالان ڈٹنے کو باقی ہے۔ ڈٹے رہنا۔ جمے رہنا۔ جگہ سے نہ ہٹنا۔ (فقرہ) وہ ہر وقت بیلی کوٹھی میں ڈٹے رہتے ہیں۔

ڈِٹکٹو پولیس۔ (انگ) مذکر۔ وہ محکمہ پولیس کا جس کا کام خفیہ سراغ رسانی ہے۔

ڈِکھ بند۔ دیکھو ڈیٹھ بند۔

ڈٹھون۔ (ہ) مذکر۔ دیوالی کے بعد بارہواں دن۔ ڈٹھیارا۔ (ہ) صفت مذکر۔ بینا۔ ڈٹھیاری۔ (ہ)۔ (عو) صفت مونث۔ وہ عورت جو آنکھیں رکھتی ہو یعنی بینا ہو۔ مونث۔ ایک قسم کی پہیلی جو بہت جلد بوجھ لی جاتی ہے۔

ڈر۔ (ہ) مذکر۔ خوف۔ اندیشہ۔ خطرہ۔ ڈرا دینا۔ ڈر پیدا کر دینا۔ (فقرہ) تم نے بچے کو ڈرا دیا۔ ڈرانا (ہ) دھمکانا۔ خوف دلانا۔ ڈرائی۔ (عو) (لکھنؤ) ڈراؤنی (رنگین) ایک ہی شکل ڈرانی ہوتری جیاسی۔ تیس پہ یاں بچھا کے دیو سے مجھے مست کیوں رو دا۔ ڈراوا۔ (ہ) (دہلی) مذکر۔ خوف (رسالہ) اسکو آئندہ کے واسطے دلیری ہو جائیگی اور آئے دن نالش کا ڈراوا دکھایا کریگا۔ ڈراوا۔ مذکر (دہلی) دھمکی۔ خوف۔ دہشت۔ (توبۃ النصوح) کھاتے کپڑے کا ڈراوا دکھا کر چاہتے ہیں کہ دین کا ٹوکرا سر پر سبزی ہم لوگوں کے سر پر لا دیں۔ ڈراوا دکھانا۔ دھمکی دینا۔ ڈراؤنا۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) صفت بھیانک۔ خوفناک۔ مونث کیلئے ڈراؤنی۔ ڈراؤنی آواز۔ وہ آواز جس کو سُنکر خوف معلوم ہو۔ ڈرپوک۔ ڈرپوکنا۔ (ہ) صفت۔ بزدل۔ بودا۔ مونث کیلئے ڈرپوک۔ ڈرپوکنی۔ ڈرتے ڈرتے۔ دہشت زدہ ہوکر۔ خائف ہوکر۔ (ناسخ) ڈرتے ڈرتے گر پڑے ہیں ایک دو آنسو مرے۔ نوح کے طوفان کا طوفان جوڑا چاہئے۔ ڈر ٹوٹ جانا۔ (عو) جھجھک جاتی رہنا۔ خوف مٹ جانا۔ ڈر کھو دینا۔ دل سے خوف نکال دینا۔ (ناسخ) ناتوانی سے نکل جانے کا ڈر تو کھو دیا۔ یار کو اب اپنے مرجانے سے دھمکاتا ہوں میں۔

ڈر کے مارے۔ خوف و خطر کے مارے۔ ڈر لگنا۔ خوف معلوم ہونا (فقرہ) نادرشاہ کے نام سے ڈر لگتا تھا۔ ڈرنا۔ (ہ) خوف کھانا۔ ڈر نکل جانا۔ خوف جاتا رہنا کسی کے دل سے (ناسخ) ڈر تھا ہجر کا اسکو سو وہ بھی نکل گیا۔ نادم ہوا ہوں منہ سے ہیں نالے نکال کے۔ ڈرونا۔ صفت مذکر۔ ڈراؤنا مونث کے لیے ڈرونی (انیس) اُجڑے ہوئے جنگل کی ڈرونی وہ صدائیں

ڈری۔ (عو) مونث۔ (دہلی) خوف۔ خطرہ۔ اندیشہ۔

ڈرافٹس مین۔ (انگ۔ ڈرافٹ۔ نقشہ) مذکر۔ نقشہ نویس۔

ڈرائنگ۔ (انگ) مونث۔ نقشہ کشی۔ ڈرائنگ روم۔ ڈرائنگ ہال۔ مذکر۔ ملاقات کا کمرہ۔

ڈرائیور۔ (انگ) مذکر۔ گاڑی چلانے والا۔ جیسے انجن ڈرائیور۔

ڈریا۔ (دہلی) دیکھو ڈربا۔ ڈرل۔ (انگ) مونث۔ ورزش۔ مشق۔

ڈرپسے۔ مذکر۔ زور کا مینہ (فقرہ) اتنے میں ڈرپسے پڑنے لگے۔

ڈریس۔ (انگ) مذکر۔ لباس۔ (فقرہ) تم نے آج فوجی ڈریس پہنا ہے۔

ڈریسنگ روم۔ (انگ) مذکر۔ کپڑے پہننے کا کمرہ۔

ڈڑھیچی۔ ڈڑھیچا۔ ڈیڑھ پاؤ کا باٹ۔ اول مونث دوم مذکر۔

ڈڑھیال۔ ڈڑھیل۔ (ہ۔ بروزن پرنالا و بروزن کھٹمل) صفت مذکر۔ بڑی داڑھی والا۔

ڈزائن۔ (انگ) مذکر۔ نقشہ۔ خاکہ۔

ڈس۔ (ہ۔ بالفتح) (دہلی) مونث۔ ترازو کی ڈوری جس میں پلڑے باندھے جاتے ہیں۔

ڈسپاٹک۔ (انگ) صفت۔ شخصی۔ خود مختار۔

ڈسپنسری۔ (انگ۔ ڈسپن سری) مونث۔ دواخانہ۔

ڈسٹرکٹ۔ (انگ۔ بالکسر دکسر سوم و چہارم) مذکر۔ ضلع۔

ڈسکاؤنٹ۔ (انگ) مذکر۔ کمیشن۔ کٹوتی۔ بٹہ۔

ڈِسمِس (انگ) بالکسر و کسر سوم) صفت۔ خارج۔ برطرف۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

ڈسنا۔ (ھ) سانپ کا کاٹنا۔ کہتے ہیں کہ بہت زہریلا سانپ کاٹ کے اُلٹ جاتا ہے۔ (رند) مارِ سیاہ زلف سے لے دل پناہ مانگ۔ یہ سانپ تجھکو ڈس کے نہ جائے کہیں اُلٹ۔

ڈف۔ (ھ) مذکر۔ دف۔ ڈفاچی۔ ڈفالی۔ ڈفلی بجانیوالا۔ ایک قوم کا نام۔ ڈفلی۔ مونث۔ چھوٹا دف۔

ڈِفینس۔ (انگ) مذکر۔ جواب کسی تحریری یا زبانی دعوی کا۔ حفاظت۔

ڈُک۔ (ھ) مذکر۔ مُکّا۔ گھونسا۔ ڈکیانا۔ مُکّے مارنا۔ گھونسے لگانا۔

ڈکار۔ (ھ) مونث۔ معدے کی ہوا جو مُنہ سے نکلتی ہے۔ (آنا۔ لینا کے ساتھ) (ذوق) پونچی ہے تفنیح کی نوبت کہ نوبت خانہ میں۔ لیتی ہے بھی کھولکر کیا کیا ڈکاریں کرنا۔ ڈکار جانا۔ ہضم کرجانا۔ خیانت کرجانا۔ مار لینا۔ (فقرہ) سارا مال ڈکار گئے۔ ڈکار لینا۔ (کنایۃً) مال مار لینا۔ (فقرہ) زید نے نواب کی ساری دولت ڈکار لی۔ ڈکارنا۔ (ھ) ا شیر کا بولنا ــــ مردِ فقیر حق حق کرتے ہیں بوریئے پر۔ شیر اپنے نیستاں میں آتش ڈکارتے ہیں ؛ معدے کی ہوا کو مُنہ سے نکالنا۔ (فقرہ) آج تم ڈکارتے بہت ہو ہیضہ ہضم کرجانا۔ (فقرہ) سارا بکرا ڈکار گئے۔ ڈکار نہ لینا۔ (کنایۃً) خبر نہ ہونا۔ پتا نہ لگنے دینا۔ (فقرہ) وہ ایسا اُستاد ہے کہ مال مار کر ڈکار تو لیتا ہی نہیں۔

ڈُکرا۔ (ھ) مذکر۔ بہت بوڑھا مرد۔ ڈکریا۔ (ھ) مونث۔ بہت بوڑھی عورت۔

ڈِکری۔ (انگ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ حکم۔ فرمان۔ فیصلہ۔ حکم حاصل کرنے روپے زمین یا جائداد یا کسی اور حق کا۔ ؛ (کنایۃً) کامیابی۔ کامیابی کی سند۔ (منیر) عدالت سے ملی ہے چند بوم و زاغ کو ڈگری۔ ہوئی ہے ضبط ملکِ بلبل و طاؤس بسلطانی۔ اُردو میں زبانوں پر کاف فارسی ہے (پانا کرنا۔ ملنا۔ ہونا کے ساتھ) ڈگری دار۔ صفت۔ وہ شخص جسکے حق میں ڈگری ہوئی ہو۔ عوام نے اس کا مونث ڈگریدار یہ بنا لیا ہے۔

ڈِکشنری۔ (انگ۔ بالکسر و فتح سوم و چہارم و کسر پنجم) مونث۔ کتاب لغت۔ ڈکوت (ھ) مذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام جو باپ کی طرف سے برہمن اور ماں کی طرف سے گوالے ہوتے ہیں۔

ڈکوسنا۔ (ھ) (عو) (تحقیر سے) پینا۔ نگلنا۔ (توبۃ النصوح) ماما نے البتہ انگریزی یونانی سب طرح کی دوائیں ڈکوسیں مگر اُس کی عمر ہو چکی تھی۔

ڈکیت۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ڈاکو۔ (مصحفی) کھانے کا اس سرا میں ہم نے مزہ نہ پایا۔ بلی ڈکیت دیکھی کُتّا اُٹھائی گیرا۔ ڈکیتی۔ (ھ) مونث۔ رہزنی۔ قزّاقی۔

ڈگ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ قدم۔ دو قدم کے بیچ کا فاصلہ جو چلنے میں ہوتا ہے ؛ (بضم اول) بازاریوں کی زبان میں گھونسے کو کہتے ہیں۔ صحیح ڈک کاف عربی سے ہے۔ ڈگ رسید کرنا۔ ڈگ مارنا۔ (فقرہ) اُس نے کھٹیر مارا تم نے ڈگ رسید کیا۔

ڈگگا۔ (ھ) صفت مذکر۔ دُبلے اور لانبے پاؤں کا گھوڑا۔

ڈگانا۔ (ھ) ڈگنا کا متعدی۔

ڈگڈگا کے پانی پینا۔ بڑے بڑے گھونٹوں سے پانی پینا۔ ایک دم میں بہت سا پانی پینا۔ (شاد) بادہ کش وہ ہوں کہ جبتک ساغر مے آئے آئے۔ ڈگڈگا کر مُنہ لگاتے ہی گیا بوتل چڑھا۔

ڈگڈگی۔ (ھ) مونث ؛ ایک خاص قسم کا چھوٹا سا باجا۔ جسکو بندر نچانے والے اور شعبدہ گر بجاتے ہیں۔ (بجانا کے ساتھ) ؛ (کنایۃً) ڈھنڈورا پیٹنا کے ساتھ)

ڈگر۔ (ھ) عم۔ مونث۔ راستہ۔ سڑک۔ راہ۔ ڈگر ڈگر کرنا۔ ڈگر (بفتح اول و دوم) کمزوری سے کانپنے لگنا۔ دیکھو آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا ڈگرا (ھ) مذکر۔ بانس کی ٹوکری۔

ڈگری - (انگ) مونث ! درجہ - مرحلہ - منزل ٢ دیکھو ڈکری -

ڈگمگ - (ھ) صفت - لرزاں - ڈگمگانا (ھ - بالفتح ونیز بالکسر) کانپنا ہلنا جنبش کرنا - لڑکھڑانا ضعف ناتوانی سے طاقت کھڑے رہنے کی اور زمین پر قیام کرنے کی باقی نہ رہنا - (فقرہ) دشمن کا نام سنتے ہی اسکے قدم ڈگمگائے - ڈگمگاہٹ - (ھ) مونث - ڈگمگانا -

ڈگن - (ھ) مونث - بانس کی پتلی اور لانبی چھڑ جسکے ایک سرے پر ایک سیر اڈورکا اور ڈورکے دوسرے سرے پر لوہے کا کانٹا باندھتے ہیں کانٹے سے کچھ دور ہٹ کر ڈور میں ایک چھوٹی سی نرکل کی (جسکو پیر کہتے ہیں) باندھ دیتے ہیں جو پانی پر پیرتی رہتی ہے اور اس سے مچھلی کا شکار کھیلتے ہیں - اس مجموعے کا نام ڈگن ہے - جب مچھلی کانٹے کا چارا منہ میں لیکر بھاگ جاتی ہے پیر کو احرکت کرتا ہے اور پانی میں ڈوبتا ہے جس سے شکاری مچھلی کا آنا سمجھ جاتا اور جھٹکا دیتا ہے مچھلی کانٹے میں پھنس جاتی ہے (لگانا لگنا کے ساتھ) (رشک) صید عاشق کیلئے یوں ہے ترا رشتہ عشق - جس طرح لوگ لگاتے ہیں ڈگن دریا میں - (بحر) دل مردمان آپ کے ہوجائینگے شکار - جس دن ترے مژہ کی ڈگن دلربا لگی -

ڈگنا - (ھ) ڈگ - قدم - بالکسر) جگہ سے بے جگہ ہونا - ہلنا - سرکنا - ہٹنا - لغزش کرنا - جیسے چلنے میں پاؤں ڈگتے ہیں -

ڈگی - (ھ) مونث ! (کنایتہ) ڈھنڈورا - اعلان - (پٹنا - پیٹنا کیساتھ) (رضا) کیوں نہ سب جان جائیں حال فراق - ڈگی پیٹی ہے نالۂ دل نے ٢ منادی کا چھوٹا نقارہ -

ڈل - (ھ - بالفتح) ! دستا - گروہ (نفیس) بودے ہیں دل ان سب کے جو اس فوج کے ڈل ہیں ٢ بہت روپیہ - دولت ٣ کشمیر کی ایک مشہور نہر کا نام - (منیر) آبرو قطرۂ شبنم جو گلستاں کی بڑھائے - آئینے فردوس سے تسنیم تو کشمیر سے ڈل -

ڈلا - (ھ) مذکر ! بڑا ٹکڑا - جیسے سونے کا ڈلا ٢ ڈھیلا ٣ وہ منجمد شے جو بڑا حجم رکھتی ہو ! بڑی ڈلیا -

ڈلانا - (ھ) (ہندو) جنبش دینا - ہلانا - جیسے پنکھا ڈلانا ٢ پھرانا - حیران کرنا ٣ ہچکولے دینا - (فقرہ) ہنڈولے کو نہ ڈلانا -

ڈلاؤ - (ھ) مذکر - میلا پھینکنے کی جگہ - ڈلاؤ کی گاڑی - وہ گاڑی جسمیں کوڑا کرکٹ بھرکے شہر کے باہر پھینکتے ہیں -

ڈلک - (ھ) مونث - چمک - دمک - بیشتر سونے اور کندن کی چمک کیلئے مستعمل ہے - (سودا) رنگ رخسار سے شرمندہ ہو کندن کی دمک - آگے عنغب کے خجالت زدہ سونے کی ڈلک ٢ ناہمواری جو صاف شفاف چیز میں ہو - (رشک) ڈبے نجف میں بال ہے الماس میں لک تیرے صفائے ساعد بازو کے سامنے -

ڈلنا - (ھ) (عو) پڑنا - (فقرہ) ابتک ہانڈی میں گوشت نہیں ڈلا - ڈلوانا - (ھ) ڈالنا کا متعدی المتعدی -

ڈلی - (ھ) مونث ! سپاری - چھالیا (کترنا کے ساتھ) ٢ مصری کا ٹکڑا - کسی مٹھائی کا ٹکڑا - ہر چیز منجمد کا ایک ٹکڑا (آتش) ہونٹ چٹواتی ہے اس شیریں دہن کی گفتگو - سن لیا مصری کی ڈلیوں کا مزہ آنے لگا -

ڈلیا - (ھ) مونث - چھوٹی ٹوکری -

ڈلیوری - (انگ) مونث - تقسیم - تفویض - (فقرہ) ڈاک کی پہلی ڈلیوری چار بجے ہوتی ہے -

ڈمرو - (ھ) مذکر - ایک قسم کی ڈگڈگی -

ڈنٹھل - (ھ) مذکر ! مولی کی وہ شاخ جس میں پھول آتا ہے ٢ ٹہنی -

ڈنڈ - (ھ - بالفتح) مذکر ! بازو - (ناسخ) عشق تعویذ تو سلے ونڈ پر اسے جان جان باندھا ٢ ایک قسم کی ورزش (کرنا کے ساتھ) اس معنی میں ڈنڈ فصیح ہے دیکھو ڈنڈ ٣ تاوان (بھرنا - دینا - لینا کے ساتھ)

(رشک) اے قاتل اسکے ڈنڈ میں لے نقدِ جانِ زار۔ بازو ترے دُکھے مری گردن کے واسطے۔ دیکھو ڈانڈ۔ ڈنڈ پر خاک چڑھانا۔ پہلوان بازو پہ خاک مَل لیتے ہیں۔ ڈنڈپیل صفت۔ ڈنڑ پیلنے والا۔ ڈنڈ پیلنا۔ ڈنڈ کرنا۔ ڈنڈ نکالنا۔ ڈنڈ کی ورزش کرنا۔ (انشا) شیروں نے بھی خوب ڈنڈ پیلے۔ ڈنڈ ڈالنا۔ تاوان ڈالنا۔ تاوان عاید کرنا۔ ڈنڈ کھلا صفت۔ مذکر (لکھنؤ) خیالی کبوتر جس کی دُم کے پر سفید ہوں۔ ڈنڈ لینا۔ ڈانڈ لینا۔ تاوان میں لینا۔

ڈنڈل۔ (ھ) مذکر۔ درخت کا تنہ جس میں شاخیں نہ ہوں۔

ڈنڈا۔ (ھ) مذکر ۱ سونٹا۔ ہاتھ میں رکھنے کا سونٹا ۲ زینے یا سیڑھی کی لکڑی ۳ گدکا ۴ جھنڈے کی لکڑی ۵ خیمہ کی چوب۔ مسہری کی چوب ۶ ایک ہاتھ کے برابر گول لکڑی کا ٹکڑا جس پر دوسری لکڑی مارکر بجاتے ہیں ۷ وہ لکڑی جو حد مقرر کرنے یا احاطہ بنانے کیلئے لگا دیتے ہیں ۸ چھوٹی چھوٹی گول لکڑی جس پر روغن کیا ہوتا ہو ایک قسم کے فقیر بازار میں کھڑے ہو کر بجاتے ہیں اور کچھ پڑھتے جاتے ہیں۔ ڈنڈا ڈولی کرنا۔ دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں باندھکر ڈولی کے ڈنڈوں کی طرح باندھکر اُٹھانا۔ ڈنڈا کھینچنا۔ دیوار کھینچنا۔ حد مقرر کرنا۔ ڈنڈے۔ چھوٹی چھوٹی رونغدار گول لکڑیاں کھیلنے کی۔ ڈنڈے بجاتے پھرنا۔ (کنایۃً) آوارہ پھرنا۔ اوقات ضایع کرنا۔ بیکار مارے مارے پھرنا۔

ڈنڈوت۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ سجدہ۔ آداب۔ تسلیم۔

ڈنڈوکا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ٹوٹی ہوئی تلوار جسکا کوئی ٹکڑا قبضہ میں لگا رہ گیا ہو۔

ڈنڈی۔ (ھ) مونث ۱ دستہ۔ قبضہ۔ جیسے پنکھے کی ڈنڈی ۲ ترازو کی لکڑی جس میں دونوں پلے باندھے جاتے ہیں ۳ ڈال۔ ناک ۴ ہر سنگھار کے پھول کا سُرخی مائل زرد حصہ جس سے زرد رنگ کے کپڑے رنگتے ہیں ۵ (کنایۃً) انسان کا آلہ تناسل ۶ وہ ہندو فقیر جو برہمن کے سوا اور کسی سے کچھ نہیں لیتے (کنایۃً) صفت۔ دغاباز۔ مفتری ۷ پھول کا ڈنٹھل۔ ڈنڈی مار صفت

ڈنڈی مارنے والا۔ کم تولنے والا۔ ڈنڈی مارنا۔ کم تولنا۔ چالاکی سے ترازو کی ڈنڈی جھکا دینا۔

ڈنڈیا۔ (ھ) صفت۔ بازار کی آمدنی وصول کرنیوالا۔

ڈنر۔ (انگ) مذکر۔ بڑا کھانا۔ رات کا کھانا۔ (دینا۔ ہونا کے ساتھ)

ڈنڑ۔ (ھ۔ بروزن بڑ) دیکھو ڈنڈ نمبر ۱ و ۲۔ (بحر) ڈنڑ بچھو نبرد کرے کوئی بد اطوار گھمنڈ۔ ڈنڑ بچھے گواہی دیتے ہیں۔ طنز سے کہتے ہیں یعنی تمھارے اعضا ایسے قوی نہیں جو یہ کام تم کر سکو۔

ڈنک۔ (ھ) مذکر۔ نیش۔ زہریلا کانٹا (لگانا۔ لگنا۔ چبھونا۔ مارنا کے ساتھ) ۲ نشان جو ڈنک کے کاٹنے سے پڑجاتا ہے۔ ڈنک مارنا ۱ بھڑ یا بچھو وغیرہ کا کاٹنا ۲ (کنایۃً) کسیکو آزار پہنچانا۔

ڈنکا۔ (ھ) مذکر ۱ نقارہ جو اُمرا و سلاطین کی سواری کے آگے رہتا ہے ۲ (مجازاً) شہرت۔ عروج۔ ڈنکا بجانا ۱ نقارہ بجانا ۲ وصول بجانا ۳ حکومت کرنا۔ رائج کرنا۔ رُعب بٹھانا۔ بلند آواز سے کہتا ہوں مجنوں کی گئی نوبت۔ جرأت آج ملکِ عشق میں ڈنکا بجاتا ہوں۔ (کنایۃً) شہرت دینا۔ (شوق قدوائی) چھپاؤں عشق کیا کروں کہ ہر دم شوق جگر کا آبلہ ڈنکا بجائے جاتا ہے۔ ڈنکا بجنا۔ شہرت پانا۔ (انیس) ڈنکا بجے جہاں میں نہ کیوں دبدبہ مرا۔ ہے معرکے میں رستمِ دستاں قلم مرا۔ ڈنکا دینا۔ نقارہ بجانا۔ کسی بات یا کسی کام کا اعلان کرنا۔ (وزیر) بادشاہوں کی طرح پھرتے ہیں ڈنکا دیتے۔ خار پا چوب ہیں اور آبلے نقارے ہیں۔ ڈنکا ڈالنا۔ (مُرغ باز) مُرغ سے مُرغ لڑانا۔ مرغ کی بازی بدنا۔ مرغ کا جو پیچ مارنا۔ (انشا) چاہیئے یوں ہی ڈالنا ڈنکا۔ جس سے راون کی کانپ اُٹھے لنکا۔ ڈنکا ہونا (لکھنؤ) ڈنکے کا بجنا آگے آگے بادشاہوں کی سواری کے۔ (اختر شاہ اودھ) ہوتا ہوا آگے آگے ڈنکا۔ آوازہ اُسکی رعد آسا۔ ڈنکے بجے ہیں۔

ڈنکنی

عام شہرت ہو۔ (جلال) مجنوں کے غل نہ شور رہ اب کوہکن کے ہیں۔ ڈنکے
بجے ہوئے مرے دیوانے پن کے ہیں۔ ڈنکے کی چوٹ۔ علی الاعلان۔
کھلم کھلا۔ (بحر) ڈنکے کی چوٹ عرش پہ شورِ فغاں گیا۔ ڈنکارنا۔ (ٹکھو)
(بر وزن ڈکارنا) ہنکارنا چیخنا خفا ہونا۔ (فقرہ) میں نے کچھ نہیں کیا مجھ پر
ناحق ڈنکار رہے ہو۔

ڈنکنی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم عورت کی ۱ (دہلی) ڈائن ۲ (کنایۃً) لڑاکا عورت۔

ڈنگیا۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا ڈونگا۔ چھوٹی ناؤ۔

ڈوا۔ (ھ) بضم اول بفتح اول اردو میں بفتح اول و تشدید دوم چمچہ مذکر لکڑی کا چمچا۔

ڈوب۔ (ھ۔ بر وزن شوب) مذکر ۱ ایک بار قلم کو سیاہی میں تر کرنا۔
غوطہ۔ (فقرہ) ایک ڈوب لیا اور دو سطریں لکھیں ۲ کپڑے کو رنگ
یا پانی میں ڈبونا۔ (فقرہ) رنگ میں پہلا ڈوب اچھا رہا ۳ لگاتار بدن سے
پسینہ آنا۔ (شوق) پڑ گئے لالے پھر تو جینے کے۔ ڈوب پر ڈوب آتے تھے
پسینے کے۔ ڈوبنا۔ ڈوب دینا ۱ قلم کو سیاہی میں ڈبونا۔ کپڑے کو
رنگ میں ڈبونا ۲ ڈور دوڑ سنجیہ کرنا۔ ڈوبا۔ (ھ) مذکر
(ہندو) قلم کو روشنائی میں ڈبونا۔ (بھرنا۔ لینا کے ساتھ)

ڈوبا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) نشیب کی زمین جو پانی میں ڈوبی رہے۔ ڈوبا
نام اچھالنا۔ گئی ہوئی آبرو کو از سر نو حاصل کرنا۔ (آشنا) تمہیں
سب دیکھ کر کہتے ہیں یوسف ہوگا ایسا ہی۔ یہ ڈوبا نام تم نے اسکا قسمت
میں اچھالا ہے۔ ڈوبا ہونا۔ نشہ میں بیخود ہونا۔ کچھ ہوش ہو تو داغ کو
سمجھائیں نیک و بد۔ ڈوبا ہوا ہے نشہ جام شراب میں ۲ کسی خیال
یا فکر میں محو ہونا۔ ڈوبتے اچھلتے۔ بمشکل۔ (عاشق) اب کیا ہے یہاں
تلک تو بارے۔ آپہنچے ہیں ڈوبتے اچھلتے۔ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا
بہت ہے۔ مثل۔ مصیبت میں تھوڑی مدد بھی بہت ہے۔ اسوقت بولتے
ہیں جب کوئی شخص کسی آفت میں پھنسکر نجات سے ناامید ہو اور

ڈوبا

اس حال میں اسکو تھوڑی سی قوت کسی کی حمایت سے پہنچے سہ تنکے کا
ڈوبتے کو سہارا بہت ہے شاد۔ رونے میں ناتواں جو لگا جی سنبھل گیا
ڈوبتی ہوئی ناؤ کو تِرا لینا۔ (کنایۃً) (عو) بگڑی ہوئی حالت کو سنبھال لینا
ڈوب جانا ۱ غرق ہو جانا۔ (فقرہ) وہ دریا میں ڈوب گیا ۲ چھپ جانا۔
جیسے سورج ڈوب گیا ۳ روپے کا ضائع ہو جانا۔ (فقرہ) مدیون مر گیا
سارا روپیہ ڈوب گیا ۴ برباد ہونا۔ ناموری میں فرق آنا۔ جیسے آبرو
ڈوب گئی ۵ کسی خیال یا فکر میں محو ہو جانا ۶ کھو جانا۔ (فقرہ) خدا جانے
کہاں ڈوب گیا۔ ڈوب مرنا۔ پانی میں غرق ہوکر مرنا ۲ غیرت دینا
سے یا زندگی سے تنگ آکر۔ (فقرہ) غیرت ہو تو چلو بھر پانی میں ڈوب
مرو۔ (جانصاحب) تم پانی پانی شرم سے ہوتے اجی فقط۔ میں ڈوب
مرتی اتنی بھی غیرت اگر مجھے۔ ڈوبنا۔ (ھ) ۱ غرق ہونا۔ دریا برد ہونا۔
جیسے جہاز ڈوب گیا ۲ چھپنا۔ غروب ہونا۔ جیسے سورج ڈوب گیا ۳ ضائع
ہو جانا ۴ نقصان ہونا۔ جیسے روپیا ڈوبنا ۵ نیست نابود ہو جانا۔ (جرأت)
رسم الفت ہی اٹھی یہ کہیں جائے ڈوب ۶ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ (ع)
ہم تو ڈوبے ہیں مگر یار کو لے ڈوبیں گے ۷ کسی چیز میں گھس جانا کامل
طور سے۔ (اوج بلوار) سینے میں گئی قلب و جگر کاٹ کے نکلی۔ ڈوبی
جو بغل میں تو کمر کاٹ کے نکلی ۸ کسی گروہ میں گھس کر چھپ جانا (عشق)
دیکھا جو شہ نے تیر چلے ہیں کمان سے۔ فوج ستم میں ڈوب کے لی
تیغ میان سے ۹ پسینے میں غرق ہونا بھیگنا۔ (فقرہ) گرمی شدت کی تھی
پسینے میں ڈوب گیا ۱۰ (عو) بڑی جگہ یا بڑے خاندان سے پالا پڑنا ۱۱ کسی خیال
میں محو ہونا۔ (بحر) جب آنکھ دیکھئے یہ اپنی آرائش میں ڈوبے ہیں۔ بتان
ہند کو آئینہ بھی گنگا کا تیرتھ ہے ۱۲ نشہ میں چور ہونا۔ ڈوبی ہوئی اسامی
مدیون جب ایسا نادار ہو جائے کہ اس سے قرض وصول کرنے کی مایوسی
ہو جائے۔ (غالب) حاصل سے ہاتھ دھو بیٹھ اے آرزو خرامی۔ دل

ڈوڈا

جوشِ گریہ میں ہی ڈوبی ہوئی آسامی۔ ڈوبتے کٹورا پیٹے گھڑیال۔ مثل خطا کوئی کرے سزا پائے کوئی۔ ڈوپٹا۔ دیکھو دوپٹا۔

ڈوڈا۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ وہ چیز جس کے اندر پھل کے بیج ہوتے ہیں۔ جیسے پوست کا ڈوڈا۔ روئی کا ڈوڈا۔ ۲۔ مُسَلَّم کوکنار۔

ڈور۔ (ھ) مونث۔ ۱۔ سوت کی باریک رسّی۔ سُتلی۔ ۲۔ بٹا ہوا تاگا جس پر پتنگ اُڑاتے ہیں (فقرہ) یہ ڈور چھ تار کی ہے "اسپر اتنا بڑا پتنگ نہیں اُڑیگا"۔ ۳۔ بٹا ہوا تاگا جس سے مچھلی کا شکار کرتے ہیں۔ ۴۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) غالب۔ زبردست فائق اور غالب ہونا۔ (بحر) خود بخود دلکو پہنچتی ہے خبر محبوب کی۔ تار برقی بھی یہ اُلفت کا رشتہ ڈور ہے۔ ۵۔ (لکھنؤ) طُرّہ۔ نئی بات۔ انوکھی بات۔ (سحر) لڑ چکیں آنکھیں اب اُس قاتل سے لڑتا ہے پتنگ۔ ڈور کی فرمائشیں ہیں یہ بھی سب پہ ڈور ہے۔ ڈور پر لگانا۔ ڈھب پر لگانا۔ ہلانا۔ سدھانا۔ ڈور پر مانجھا دینا۔ ڈور کو مانجھا دینا۔ کوٹا اور کپڑ چھان کیا ہوا شیشہ بختہ چاولوں کی لُبدی میں ملاکر اور کسی قسم کا پیسا ہوا رنگ شامل کرکے اُس سے ڈور کو سُوتنا (ناسخ) وے اُسی کو گر کرا مانجھا تو اپنی ڈور کو۔ شیشۂ دل میرے پہلو میں جو چکنا چور ہے۔ ڈور سلجھانا۔ اُلجھی ہوئی ڈور کی گرہیں اور پھندے نکال ڈالنا۔ (ناسخ) یار پُر نور اُنگلیوں سے ڈور سُلجھاتا نہیں۔ ڈور لگنا۔ لازم۔ لَو لگنا۔ خیال میں غرق ہونا۔ ڈور ہونا۔ ۱۔ عاشق ہونا۔ مائل ہونا۔ ۲۔ (لکھنؤ) غالب ہونا۔

ڈورا۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ دھاگا۔ بٹا ہوا دھاگا تاگا۔ خط۔ لکیر۔ (فقرہ) ڈورا ڈال کر مکان تقسیم کرلو۔ ۲۔ آنکھ کی رگیں۔ ۳۔ آنکھوں کی رگوں کی سُرخی جو حالت سرور یا خمار یا خواب سے بیدار ہونیکے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ اِس معنی میں جمع مستعمل ہے۔ دیکھو آنکھوں کے ڈورے ۵۔ تلوار کی باڑھ۔ (رشک) تلوار ڈھال تم کو بتائیں جو گلعذار۔ ڈورے میں تیغ تیز کے گوندھوں سپر کے پھول ۶۔ کٹورا جس میں ڈنڈی لگی ہوتی ہے۔ اور جس سے باورچی پانی نکالتے یا گھی ڈالتے ہیں۔ ۷۔ (باورچیوں کی اصطلاح) گرم گھی کو پکے ہوئے چاولوں میں ڈالنے کو بھی ڈورا کہتے ہیں۔ (فقرہ) چاول ڈورا دیکر اُتارلو۔

ڈورا

۸۔ (کنایۃً) کسی کو بنظر محبت دیکھکر اپنی طرف مائل کرنا۔ (برق) ثابت اسے رشکِ قمر ڈورا تمھارا ہوگیا۔ رشتۂ شمع تجلّی آشکارا ہوگیا۔ ۹۔ (لکھنؤ) مسلّم کوکنار۔ پوست۔ (بحر) عدن ہے پوستے کا کھیت افیونی کی آنکھوں میں۔ لآلی سیپیوں میں ہیں نہیں خشخاش ڈوروں میں۔ ۱۰۔ (کنایۃً) وہ خط جو سرمہ آلودہ سلائی سے آنکھوں میں کھینچتے ہیں۔ (بحر) خدا کے واسطے بیمار ہوں میری طرف دیکھو۔ تمھارے سرمہ کا ڈورا مجھے گنڈا ہے افسوں کا۔ ۱۱۔ گردن۔ بازو۔ ران اور کمر کی ناپ کا ڈورا۔ (آتش) یہ خوش اسلوب جسم اُس نوجوان کا ہے جو ناپیں تو۔ برابر نکلے ڈورا اس کمر کا اور گردن کا۔ ۱۲۔ (رقاصوں کی اصطلاح) رقص میں ناچنے والوں کی گردن کی جنبش کو ڈورا کہتے ہیں۔ (ناسخ) ڈورا مرے صنم کی جو گردن میں دیکھ لیں۔ زُنّار رکھیں صاحبِ اسلام دوش پر۔ ۱۳۔ کنایہ ہے معشوقوں کی نازک گردن کی جنبش سے۔ (جرأت) تری گردن کے ڈورے جو کہ دیکھے اسے بُت کافر۔ تو پہنچے کیوں نہ اُسکے رشتۂ زُنّار گردن تک۔ ۱۴۔ جال۔ دام۔ فریب۔ ۱۵۔ وہ ڈورا جس سے کڑاہی کے کبابوں یا کوفتوں کو باندھ دیتے ہیں۔ ڈورا بھانا۔ (دہلی) ڈورا مروڑنا۔ دیکھو بھانا۔ (داغ) شیخ ہیں پہروں وظیفے بھانتے۔ کام آجاتا جو ڈورا بھانتے۔ ڈورا ڈالنا۔ ۱۔ ڈورا پرونا۔ ۲۔ (کنایۃً) دامِ محبت میں پھنسانا۔ رجھانا۔ ڈورے چھوٹنا۔ آنکھوں کی رگوں کا گلابی ہونا۔ یہ کیفیت خمار کے وقت یا خواب سے بیدار ہونے کے بعد ہوتی ہے۔ (جرأت) نبضیں مری چھٹ جاتی ہیں یاد آتے ہیں جب آہ۔ چھوٹے وہ تری چشم غضبناک کے ڈورے۔ ڈورے چھوڑنا۔ ۱۔ تاگے ڈالنا۔ ۲۔ کاجل یا سرمہ کی لکیر آنکھ کے کویہ سے باہر تک کھینچنا۔ ڈورے ڈالنا۔ ۱۔ تاگے ڈالنا۔ روئی دار کپڑے میں تاکہ روئی اپنے مقام سے نہ ہٹے ۲۔ (کنایۃً) محبت آمیز باتیں یا اشارے کرکے اپنی طرف مائل کرنا۔ (بحر) کھُلا یہ راز جب اُن لگاوٹ کی نگاہوں سے۔ کہ آنکھوں نے بھی ڈورے

ڈالنا سیکھا ہے کاجل سے ۳ چڑیا یا مینا کا پے در پے چہچہانا ۴ (عو) (کنایتہً) سرگوندھنا ۵ فریب کا جال بچھانا۔ (شوق) اور جا کر کہیں یہ ڈورے ڈال۔ خوب رویوں کا کچھ نہیں ہے کال۔ ڈورے کترنا۔ (دہلی) ڈلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا سروتے سے۔ اس جگہ لکھنؤ میں ڈورے کاٹنا ہے۔

ڈورو۔ (ہ۔ بالفتح وضم سوم وسکون واو معروف) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔ ڈگڈگی۔ بیشتر بھنگیوں کے باجے کو کہتے ہیں۔

ڈوری ۔ (ہ) مونث ۱ پتلی رسّی ۲ پانی بھرنے کی رسّی ۳ خیمہ کی رسی طناب ۴ وہ بٹا ہوا ڈورا یا فیتہ یا فیطون جو عورتیں سینہ بند وغیرہ کے سرے پر ٹانکتی ہیں ۵ وہ ریشمی یا سوتی ڈوری جیسے پلنگ کے چاروں پاؤں میں چادر کے اوپر باندھ دیتے ہیں تاکہ چادر میں شکنیں نہ پڑیں۔ (کھینچنا۔ کھنچنا کے ساتھ) ۶ زمین ناپنے کی رسّی ۷ ملائی اُتارنے یا دودھ ڈالنے کا کٹورا ۸ وہ فیتہ جس سے کاغذات باندھتے ہیں۔ ڈوری ڈھیلی چھوڑنا (عو) کسی کی طرف سے غافل ہو جانا۔ نگرانی چھوڑ دینا۔ دباؤ نہ رکھنا۔ (فقرہ) سمجھدار لڑکی کا غیر عورتوں کی صحبت میں آزادی سے جانا اچھا نہیں اتنی ڈھیلی ڈوری ہرگز نہیں چھوٹنی چاہیئے۔

ڈوریا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا دھاریدار باریک کپڑا ۲ شکاری کتوں کا محافظ یا سدھانیوالا۔

ڈوک۔ (ہ) مونث۔ دیکھو آواز ڈوک میں آنا ۲ ایک بیماری ہے جو پھیپھڑے میں ہو جاتی ہے۔

ڈوکر۔ ڈوکرا۔ (ہ) مذکر۔ بہت بوڑھا۔ ڈوکری۔ مونث۔ بڑھیا۔

ڈوکنا۔ (ہ) ۱ قے کرنا۔ بیشتر کتوں کے واسطے بول چال میں ہے ۲ چوسنا۔ بہت سا پینا۔

ڈول۔ (ہ) مذکر۔ کنوئیں سے پانی نکالنے کا چرمی یا آہنی ظرف۔

ڈول پھانسنا۔ ڈول ڈالنا۔ (منیر) کنوئیں پہ دیکھے تو سقائے شوق زاہد بھی۔ نہ پھانسے چاہِ زنخدانِ حور میں پھر ڈول۔ ڈولچی۔ مونث چھوٹا ڈول۔

ڈول۔ (ہ) مذکر ۱ ڈھنگ۔ وضع۔ صورت۔ خصلت۔ لکھنؤ میں بیشتر آدمی کے انداز۔ طور کے لئے مستعمل ہے ۲ ڈھانچا ۳ طرح۔ (انشا) کیجئے اقرار کچھ ایسا کہ پھر انکار نہو۔ یعنی آپس میں کسی ڈول کی تکرار نہو۔ اب اِس معنی میں متروک ہے۔ ڈول پر لانا۔ راہ پر لانا۔ ڈھب پر لانا۔ ڈول ڈالنا ۱ بنیاد قایم کرنا۔ انتظام کرنا۔ (میر) اُٹھتی پلکوں سے گرے پڑتے ہیں لاکھوں آنسو۔ ڈول ڈالا ہے مری آنکھوں نے اب طوفان کا ۲ (کنایتہً) تعلّق پیدا کرنا۔ (قلق) کچھ نہ کچھ تو ہے ڈال میں کالا۔ شاید اپنا بھی ڈول کچھ ڈالا۔

ڈولا۔ (ہ) کھیت کی مینڈ۔ خراج کا تخمینہ۔

ڈولا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی زنانی سواری جسپر بیشتر عروس کو رخصت کرتے ہیں۔ ڈولا اُچھلنا۔ (عو) (لکھنؤ) (کنایتہً) ۱ کسی عورت کا دوسری عورت کے خاوند سے آشنائی یا شادی کر لینا۔ (جان صاحب) آنکھیں لڑائیں اُس نے کہاری نے بانس کھائے۔ اُسکا کبھی میرے چونڈے پہ ڈولا اُچھل گیا ۲ (تحقیر سے) ڈولی پر چڑھکر جانا۔ ڈولا جانا۔ لازم۔ (جان صاحب) ڈولا گئی سرکار میں ہمشیر تمھاری۔ ڈولا دینا۔ متعدی (لکھنؤ) (کنایتہً) اخذ زر کے واسطے امیر کو بیٹی دینا۔ بغیر عقد اور رسوم کتخدائی کے۔ ڈولا لینا۔ ڈولے کی رسم ادا کرکے کسی عورت کو زوجہ بنانا۔ (جان صاحب) وہ جسکو ڈولا اب اے نوبہار لیتے ہیں۔ اُسی نگوڑی کی خاطر یہ بار لیتے ہیں۔ ڈولا نکالنا۔ (لکھنؤ) دولھا کے گھر دولھن کا رخصت کرنا۔ (جان صاحب) خالی میں تو کیا نکلے گا مہتاب کا ڈولا جب عید ہی کے چاند کے اندر نہ نکالا۔ ڈولا نکلنا۔ لازم۔

ڈولنا - (ھ) (عو) چلنا - حرکت کرنا - لینا - (فقرہ) جہاز ڈولتا ہوا مارا مارا پھرنا -

ڈولی - (ھ) مونث - ایک قسم کی زنانی سواری جسکو دو کہار اُٹھاتے ہیں - (جانا کے ساتھ) ڈولی آنا - (کنایتہً) جب لڑکی والے لڑکی کو شوہر کے گھر لاکر شادی کرتے ہیں تو اُسکو دیہات میں ڈولی آنا کہتے ہیں - ڈولی اُترنا ڈولی کی سواری اُترنا - ڈولی اُلٹی پھیرنا - ڈولی کو مع سواری کے واپس کرنا - (فقرہ) پھوپھی اور چچی نے تو ڈولی ہی اُلٹی پھیری البتہ خالہ اور نانی وہ بھی سگی نہیں رشتہ کی آ پہنچی تھیں شام کو وہ بھی چلی گئیں - ڈولی لگانا - ڈولی کو سواری کے لئے ڈیوڑھی میں رکھنا - ڈولی لگی ہے - ڈولی لگی کھڑی ہے - سواری کے لئے ڈولی ڈیوڑھی میں تیار ہے - (فقرہ) بڑا خطرناک سفر ہے اور جانا ضرور راہ کٹھن - منزل کڑی - سنگ نہ ساتھی - اکیلی جان اللہ نگہبان ڈولیاں لگی کھڑی ہیں اور جانے والیاں صبح و شام چلی جارہی ہیں - ڈولی میں بیٹھکر اپنے چھپنے گئے ہیں - مثل - کوئی کام خلاف وضع و عادت کرنے کی جگہ بولی جاتی ہے - ڈولی نہ کہار بی بی بیٹھی ہیں تیار - مثل سامان کچھ نہیں ارادے بڑے بڑے -

ڈوم - (ھ) مذکر[۱] میراثی - گانے کا پیشہ کرنیوالا مرد[۲] ایک قوم کا نام جو گاتا بجاتا ہے اور ٹوکریاں بناتی ہے - ڈوم پنا - مذکر - ڈوم کا پیشہ - بیجا خوشامد - ڈوم کا تیر خدا جھوٹ کرے - مثل - (کہتے ہیں ایک ڈوم کی ران میں تیر لگا اور خون جاری ہوا تو بھی وہ یہی کہتا تھا کہ خدا جھوٹ کرے یعنی تیر لگنا جھوٹ ہو) کسی امر بیّن کے اخفا کرنے - ظاہری آفت اور مصیبت چھپانے کی جگہ - ڈوم کا گلا عطار کا شیشہ - مثل - دونوں یکساں ہیں - گلے میں سے ہر قسم کا نغمہ نکلتا ہے اور شیشہ میں سے ہر قسم کے شربت یا عرق نکلتے ہیں - ڈومنی ڈوم نمبر ۱ کا مونث -

ڈونڈ - (ھ - نون غنہ) مذکر[۱] ایک سینگ کا بیل - وہ بیل جسکے سینگ ٹوٹے یا مڑے ہوں - ڈونڈا - (ھ) صفت گائے یا بیل جس کا ایک سینگ ٹوٹا یا مڑا ہو - ڈونڈی - (ھ - نون غنہ) (ہندو) ڈھنڈورا - منادی - (پیٹنا - پٹنا - پھیرنا - پھرنا کے ساتھ)

ڈونگا - (ھ - نون غنہ) مذکر[۱] کسی ظرف سے پانی نکالنے کا ڈنڈی دار برتن[۲] وہ برتن جس میں شوربا وغیرہ دسترخوان پر چنتے ہیں - ایک خاص قسم کی رکابی[۳] ایک قسم کی چھوٹی کشتی - ڈونگی - (ھ) مونث[۱] ایک قسم کی چھوٹی ناؤ جو بڑی کشتی یا جہاز کے ساتھ بندھی رہتی ہے[۲] چھوٹا ڈونگا

ڈونگیا (واؤ غیر ملفوظ) مونث - دیکھو ڈنگیا -

ڈونگر - (ھ - نون غنہ) مذکر - اونچی زمین - پہاڑ - پہاڑی ملک -

ڈونگر پھل - (ھ) مذکر - ایک نہایت تلخ گھاس کے پھل کا نام جو گھوڑوں کو دی جاتی ہے -

ڈویژن - (انگ - بکسر اول و دوم و سکون سوم معروف و فتح چہارم) مذکر[۱] قسمت - حصہ - علاقہ[۲] فوج کا حصہ -

ڈھابا - (ھ - مذکر[۱] چال[۲] پرچھتی[۳] اولتی[۴] مرغوں کے بند کرنے کا ٹاپا - ڈھابلی - دیکھو ڈھابلی -

ڈھا بیٹھنا - ڈھا ڈالنا - مسمار کر دینا - (بحر) اپنا ہے آپ قاتل مٹی میں جیتے جی ل - ڈھا بیٹھ کعبہ دل حج کا ثواب ہوگا - ڈھا دینا - منہدم کر دینا - (فقرہ) اِس سال کی بارش نے مکانات ڈھا دیئے[۲] برپا کرنا - جیسے آفت ڈھا دینا - قیامت ڈھا دینا -

ڈھا پنا - (ھ) پوشیدہ کرنا کسی چیز سے - پوشش ڈال دینا کسی چیز پر چھپانے کی نیت سے - (غالب) ڈھانپا کفن نے داغ عیوب برہنگی - میں ورنہ ہر لباس میں ننگ وجود تھا - دیکھو ڈھانپنا -

ڈھاٹا - (ھ) مذکر - کپڑے کی پٹی جسے منہ کے گرد اگر د باندھکر داڑھی چڑھاتے ہیں[۲] وہ کپڑا جس سے مُردے کا منہہ باندھ دیتے ہیں -

ڈھائی۔ (ھ) مونث۔ وہ کپڑا جو گھوڑے کے منھ میں لگام کی جگہ دیتے ہیں (چڑھانا۔ لگانا۔ دینا کے ساتھ)

ڈھارس۔ (ھ۔ بروزن سارس) مونث۔ سہارا۔ ہمّت۔ استقلال آسرا۔ مدد کا۔ (بندھنا۔ ہونا۔ دلانا۔ دینا کے ساتھ)

ڈھاڑی۔ (ھ) مذکر۔ ڈوم۔ میراثی۔

ڈھاک۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت کا نام۔ ڈھاک کے تین پات۔ مثل۔ مفلس نادار کی نسبت بولتے ہیں۔ ۲ اُس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو اپنی ضد اور ہٹ کا پورا۔ اپنی بات پر اڑا رہے۔ دلیلوں سے قائل نہ ہو۔

ڈھاکا۔ مشہور شہر کا نام۔ یہاں کی ململ اور جامدانی مشہور ہے۔ ڈھاکا پاٹن۔ مونث۔ ایک قسم کا ڈھاکے کا بنا ہوا کپڑا۔

ڈھال۔ (ھ) ۱ مونث۔ سپر۔ (اسیر) سیاہ بخت کو ہوتا نہیں فروغ نصیب۔ وہ چاند چاند نہیں ہے جو ڈھال رکھتی ہے۔ ۲ مذکر۔ نشیب۔ پستی۔ (منیر) ڈھال کیا ہر طرف اس گھر کی ہے انگنائی کا ۳ صفت۔ ڈھالو (رشک) تیغ ضرر جو ہو تو سپر ہے فروتنی۔ پانی کا ڈر نہیں ہے جدھر صحن ڈھال ہے۔ ڈھال کا پھول۔ دیکھو پھول۔ ڈھال کا پھول سونگھنا۔ (کنایۃً) مارا جانا (جاں نثار) آرزو بندی کی خالق سے ہے اک دن میری سوت۔ کھائے پھل تلوار کا اور پھول سونگھے ڈھال کا۔ ڈھالنا۔ (ھ) ۱ دھات کو پگھلا کر سانچے میں ڈالنا سانچے میں بنانا۔ ۲ (لکھنؤ) فروخت کرنا۔ (شاد) دنداں جو دیکھنے دو دل بیچے ڈالتے ہیں۔ لو کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں۔ ۳ کسی پر طنز کرنا۔ (جرأت) وقت اظہار وفا محفل میں اُس کی جس سے آنکھ۔ مل گئی تو بس وہ سب باتیں اُسی پر ڈھالنا ۴ عاید کرنا۔ (داغ) میں نے اُن پر ڈھال دی جب بیوفا مجھکو کہا۔ اک مزہ ہے اس محل پر بات ٹھہرانے میں بھی۔ ڈھالوا (لکھنؤ) صفت۔ ایک طرف کو نشیب اور پستی رکھنے والا۔ سلامی۔ ڈھالو۔ صفت۔ ڈھالواں۔ ڈھال ہونا۔ پناہ ہونا۔ (صبا) آسماں نے مجھے محروم شہادت رکھا۔ تیغ قاتل کے لئے بخت سیہ ڈھال ہوا۔

ڈھانا۔ (ھ) ۱ گرانا۔ منہدم کرنا ۲ برباد کرنا۔ مٹانا جیسے غرور ڈھانا ۳ برپا کرنا۔ جیسے آفت ڈھانا۔ قیامت ڈھانا۔ (رشک نے نفس اللغہ میں لکھا ہے ڈھا ہنا۔ ریزانیدن۔ واطلاق ایں لغت بر دیوار و مکان کنند و بدون ہائے دوم غلط است۔ انکے شعر سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ ڈھاہ دے اسکو وصل جب چاہے۔ خاک محکم نہیں بنائے فراق۔ لیکن اب ڈھانا ہی مستعمل ہے۔ (اوج) فوج کے بیچ میں پہنچی تو وہ کیونکر نکلی۔ ڈھا کے دیوار صفِ لشکر خود سر نکلی۔

ڈھانپنا۔ (ھ) متعدی۔ ڈھانکنا۔ چھپانا۔ غم کے محل پر ڈھانپنا فصیح ہے فرق کے لئے دیکھو ڈھانکنا۔

ڈھانچ۔ ڈھانچا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر ۱ بغیر بُنا پلنگ۔ بے بُنی کرسی۔ ۲ خاکا۔ قالب

ڈھانڈا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ (گنوار) بوڑھا بیل۔

ڈھانڈنا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ جوان کبوتر۔

ڈھانک دینا۔ چھپا دینا۔ بند کر دینا۔ ڈھانک لینا۔ بند کر لینا۔ جیسے آنچل سے منھ ڈھانک لو۔ ڈھانکنا۔ (ھ) متعدی۔ کسی چیز کے بند کرنے کے لئے اُسپر کوئی دوسری چیز رکھ دینا۔ پوشش ڈالنا۔ (فقرہ) پتیلی پر سرپوش ڈھانکو ۲ اوڑھنا۔ جیسے سر ڈھانکو ۳ چھپانا۔ (فقرہ) اب حال کھل گیا عیب ڈھانکنے سے کیا فائدہ۔ ڈھانپنا۔ غم کے لئے مخصوص ہے اور ڈھانکنا چھپانے کے لئے۔

ڈھائی۔ (ھ۔ ہندی میں معنی ۲ میں داہی ہے) ۱ اڑھائی ۲ مونث (لکھنؤ بچوں کا کھیل) وہ جگہ جہاں کھیلنے والوں میں سے ایک بچہ آنکھیں بند کر کے کھڑا ہوتا ہے۔ اور لڑکے اس جگہ کو چھو کر بھاگتے ہیں اور جو آنکھیں بند کئے کھڑا ہوتا ہے وہ پکڑنے دوڑتا ہے جس کو پکڑ لیتا ہے وہ اسی طرح

آنکھیں بند کرکے کھڑا ہوتا ہے۔ ڈھائی پیڑ بکائن کے میاں باغ میں بنتل۔ ادنیٰ حالت پر بلند مرتبہ کی خواہش کرنا کی جگہ۔ ڈھائی چلّو لہو پی جاؤں۔ (عو) حالت غضب میں کہتی ہیں۔ ڈھائی چھُو لینا۔ (عو) (کنایۃً) عجلت کے ساتھ نتیجہ پر پہنچ جانا۔ جلدی سے کوئی کام کرنا بیدلی کے ساتھ۔ اِس جگہ ڈھیّا بھی مستعمل ہے۔ ڈھائی دن کی بادشاہت کرنا۔[۱] نوشہ بننا۔[۲] چند روزہ حکومت کرنا۔ ڈھائی گھڑی کی موت آئے۔ (عو) بد دعا۔ اچانک موت آئے۔ ڈھائی گھڑی کی آنا۔ (عو) جھٹ پٹ مرجانا کی جگہ۔ ڈھائی چھُونا (کنایۃً) آتے ہی چلا جانا۔ (فقرہ) تم کیا ڈھائی چھونے آئے تھے جو ذرا بھی نہیں ٹھہرے

ڈھائیں۔ (ھ) مونث۔ (عم) چند لکڑیوں کا ٹھاٹھر جس پر بیل چڑھاتے ہیں

ڈھب۔ (ھ۔ بروزنِ شب) مذکر۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریقہ۔ روش۔ پہلو (فقرہ) تم کو حکومت کا ڈھب نہیں آتا۔[۲] لپکا۔ عادت۔[۳] پسند۔ (امیر) ساقی نے مجھے آنکھ دکھا کر یہ کہی بات۔ دو جام مرے پاس ہیں یہ آپ کے ڈھب کے۔ ڈھب بننا۔ موقع ہاتھ آنا۔ (منیر) چپکے چپکے ہونٹوں کے بوسہ کا کوئی ڈھب بنے۔ مہر خاموشی کا نگ تیر اعقیق لب بنے۔ ڈھب پر چڑھانا۔ ڈھب پر لگانا دم میں لانا۔ قابو میں لانا۔ ڈھب پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ (ذوق) عشق کے ڈھب پہ نہ کوئی بجز انسان چڑھا۔ ڈھب ڈالنا۔[۱] عادت ڈالنا۔[۲] موقع نکالنا۔ ڈھب ڈھب قلیہ۔ ڈھب ڈھب شوربا صفت۔ پتلا رقیق۔ پتلے اور بہت سے شوربے کا بدمزہ سالن۔ ڈھب سے۔ مناسب طریقہ سے۔ (داغ) مے تو حلال ہے جو پیئے ڈھب سے بادہ نوش۔ میں توبہ کرکے اور پشیمان ہوگیا۔ ڈھب کڈھب۔ جا بیجا۔ پُرانی زبان ہے ؎ ڈھب کڈھب اُسکو لگانی تیغ ہر دم مصحفی۔ اِس میں سر مقتول کا تن سے جدا ہویا نہو۔ ڈھب کی چیز۔ پسند کے قابل۔ (آبحیات) میں نے کہا کہ کوئی ڈھب کی چیز ہو تو لے لیں۔ ڈھب لگ جانا (دہلی) موقع مل جانا۔ (مراۃ العروس) اسی طرح کبھی نہ کبھی ڈھب لگ جائیگا۔

ڈھبڈ بانا۔ (لکھنؤ) پیرنے میں ہاتھ پاؤں مارنا۔ (صبا) پیرے کوئی خاک بحرِ غم ہیں۔ آخر ہیں ڈوبا مِن ڈھبڈ باکر۔

ڈھبری۔ (ھ۔ بالکسر بروزن شبری) مونث۔ پیچ کے اوپر کا لوہا جسے لگا کر کس دیتے ہیں۔

ڈھبّس۔ (لکھنؤ) صفت۔ بدقطع جانور۔ دیوناگری میں ڈھبوس موٹا۔ بھدّا۔

ڈھبّلی۔ (لکھنؤ) مونث۔ لوہے کا سوراخ دار ٹکڑا جو اس غرض سے جڑ کے نیچے لگا دیتے ہیں کہ جڑ نہ بڑھے۔

ڈھپ۔ (ھ) مذکر۔ دف۔ ڈھپالی۔ (ھ۔ بروزن دفالی) ڈفالی۔

ڈھپڑ پانا۔ ڈھول پر ہاتھ مارنا۔

ڈھپنا۔ (ھ) (عم)[۱] ڈھکنا۔ چھپانا۔[۲] مذکر۔ ڈھکّن

ڈھپّو۔ (ھ) صفت۔ بڑا اور موٹا۔

ڈھٹ۔ (ھ۔ بالفتح) (عو)[۱] اکڑا۔ مضبوط۔[۲] (لکھنؤ) سنگین کپڑا۔

ڈھٹائی۔ (ھ۔ بروزنِ تپائی) مونث۔ بے شرمی۔ بیحیائی۔ شوخی۔

ڈھٹ بندی۔ مونث۔ نظربندی۔

ڈھٹینگڑا، ڈھٹینگڑا۔ (ھ) (عو) موٹا تازہ آدمی۔ سنڈا۔

ڈھچر۔ (بروزنِ اثر) مذکر۔[۱] ڈھانچ۔[۲] کسی چیز کی درستی کا سامان۔ (پھیلانا۔ ڈالنا کے ساتھ)

ڈھڈّو۔ (ھ) مونث۔[۱] بڑھیا عورت۔[۲] ایک قسم کی چڑیا۔[۳] بےشرم عورت

ڈھڈھر۔ (ھ) (مذکر) لکھنؤ۔ جانوروں کے دُم کے پر نکلنے کی جگہ۔

ڈہڈہا۔ (ھ) صفت۔[۱] تروتازہ۔ شاداب۔ سرسبز۔ (میر حسن) لگے ملنے اُس گلبدن کا بدن۔ ہوا ڈہڈہا آب سے وہ چمن۔[۲] شوخ رنگ۔ ڈہڈہانا (ھ) ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا۔ بیشتر زرد و مشجر کیلئے ڈہڈہانا سبزہ زار کیلئے لہلہانا اور سرخ کے لئے چہچہانا مستعمل ہے۔

ڈھڈی

ڈھڈّی۔ (ھ) مونث ۱ مقعد کے اوپر کی ہڈی ۲ (عم) ایک قسم کا حقہ
ڈھیر۔ (ھ۔ بروزن سحر) مذکر ۱ برساتی پانی کا تالاب ۲ نشیبی زمین ۳ جہاز یا کشتی کا پیندا ۴ کسم کا وہ زرد رنگ جو شہاب سے پیشتر نکلتا ہو۔
ڈھیرا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر کشتی میں وہ جگہ جہاں تختوں کی درزوں سے آکر پانی جمع ہو۔
ڈھرّا۔ (ھ) مذکر۔ شارع عام۔ مجازاً روش قدیم۔ ڈھنگ۔ (رضا) شب وعدہ وہ جب آتے ہیں دشمن ساتھ لاتے ہیں۔ ہمارے دل دکھانے کا نیا ڈھرّا نکالا ہے۔ **ڈھرّا لگا ہونا**۔ عام راستہ بنا ہونا۔ (شاد) پوچھو نہ کوئے یار عدم کے مسافرو۔ ڈھرّا ہے سوئے گور غریباں لگا ہوا۔ **ڈھرّے پر چلا جانا**۔ خاص روش پر چلا جانا۔ **ڈھرّے پر لگا لینا**۔ راہ پر لانا۔ ٹھیک رستے پر لگا لینا۔
ڈھڑ۔ (ھ) مذکر۔ کولا۔ پٹھا۔ (فقرہ) ڈھڑ پر اٹھا کر دے مارا۔
ڈھسنی۔ (لکھنؤ) (عم) صفت ۱ مہمل۔ بیہودہ ۲ سفلہ شخص۔
ڈھکا رہنا۔ چھپا رہنا۔ ڈھکا ہونا چھپا ہونا۔
ڈہکانا۔ (ھ۔ بالفتح) ترسانا۔ کوئی چیز کسی کے سامنے کرکے ہٹانا۔ دینے کا قصد ظاہر کرکے کسیکو کوئی چیز دکھانا پھر جب وہ لینے پر آمادہ ہو اسکو نہ دینا۔ (شعور) پلائی گر نہ ساقی نے مجھے مے۔ دکھا کر جام ڈہکایا تو ہوتا۔ **ڈھکنا** (ھ) (دہلی) ۱ چھپانا۔ دہلی میں ڈھک لینا اور لکھنؤ میں ڈھانک لینا ۲ مذکر۔ سرپوش۔ **ڈھکنی**۔ (ھ) مونث چھوٹا سرپوش۔
ڈھکوس۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) تشنگی۔ **ڈھکوسنا**۔ (ھ) متعدی۔ بہت کھانا۔ (رضا) ہمسے کہتے ہیں غیر کیا کھائیں۔ غم تو سب آپ نے ڈھکوس لیا
ڈھکوسلا۔ (ھ) مذکر۔ بے قرینہ بات۔ چوچلا۔ مہمل بات۔ لغو کام۔ (رند) جب سنو اک ڈھکوسلا ہے نیا۔ ایسے غمزوں سے مجھکو نفرت ہے۔
ڈھکّی۔ مونث۔ (لکھنؤ) شکار یا کسی اور کام کے لیے خمیدہ بیٹھنا تاکہ کوئی نہ دیکھے۔ **ڈھکّی مارنا**۔ اس طرح چھپکر بیٹھنا کہ کوئی نہ دیکھے۔ بیشتر درندوں اور بلی کے واسطے بول چال میں ہے۔

ڈھلکا

ڈھکیل دینا۔ ڈھکیلنا۔ (ھ) (لکھنؤ) ۱ پیچھے سے ریلنا۔ (دہلی والے دھکیلنا کہتے ہیں) ۲ کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔ (ناسخ) میرے ساغر نہ سختی سے ڈھکیل اے میفروش۔ شیشۂ دل ٹوٹ جاتا ہے ذرا سی ٹھیس میں۔ ۳ دھکا دینا۔
ڈھیک۔ (ھ۔ بالکسر) (عم) نزدیک۔ قریب۔
ڈھگّا۔ (ھ) دیکھو ڈگّا۔
ڈھلان۔ (ھ) (دہلی) مذکر۔ ڈھال۔ میلان خاطر۔ لکھنؤ میں ڈھال ہے۔ **ڈھلاؤ۔ کھنچاؤ**۔ اُتار چڑھاؤ ستار یا کمان کا۔ **ڈھلائی۔ ڈھلوائی**۔ (ھ۔ بالفتح) ڈھلوانے کی اُجرت۔ **ڈھلت**۔ (ھ) مونث۔ اُس چیز کی ساخت جسکو سانچے میں ڈھالا ہو۔ **ڈھلتی پھرتی چھاؤں**۔ مونث۔ اُس حالت کی نسبت کہتے ہیں جو یکساں نہ رہے یا ایک سے دوسرے کو منتقل ہوتی رہے جیسے دولت ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے۔ **ڈھلتی چھاؤں**۔ (کنایتہً) ہر لحظہ زائل ہونیوالی چیز۔ مثال کے لئے دیکھو چار دن کی چاندنی۔
ڈھلانا۔ (ھ) عم ڈھلوانا۔ **ڈھلائی۔ ڈھلوائی**۔ مونث۔ ڈھلوانے کی اُجرت۔
ڈھلا ہوا ۱ اس مضمون لطیف یا شعر کی صفت میں کہتے ہیں جو بیساختہ ہو اور اُس میں آورد نہو (آتش) کمال شہرۂ حسن حبیب سنتا ہوں۔ ڈھلا ہوا کوئی مضمون آبدار نہو ۲ پلپلا۔ جیسے ڈھلا ہوا آم ۳ سانچے میں ڈھلا ہوا۔
ڈھلمڈ۔ (ھ۔ بروزن کمر) صفت۔ ڈھیلا ڈھالا۔
ڈھلکا۔ (ھ) مذکر۔ آنکھوں سے پانی بہنے کی بیماری۔ (شاد) اسے چشم تر اک پل نہ تھمے اشک کا ڈھلکا۔ مرنے کے قریب بھی آنکھوں سے

پانی جاری ہوتا ہے۔ (رشک) موت کا ڈھلکا لگا مجھکو وہ سمجھا گریہ ناک
ابرِ مژدہ پرِ مژگانِ ابرِ تر ہونے لگا۔ ڈھلکا لگنا۔ آنکھ سے پانی جاری رہنا۔

ڈھلکانا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱۔ بہانا۔ (فقرہ) تم نے پانی ڈھلکا دیا۔ ۲۔ (ھ بالضم) لڑکانا۔ (فقرہ) پیپہ ڈھلکا کے لے آؤ۔

ڈھل کھرا۔ (لکھنؤ) صفت مذکر۔ نامرد۔ عنین۔

ڈھلکنا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) ۱۔ بہنا۔ ٹپکنا۔ دیکھو آنسو ڈھلکنا۔ ۲۔ نیچے سرک آنا۔ (رنگین) پونچی ہچک کر گود میں لو گود وڑ لیہ۔ کرتی تلک جو سرسے سرسے ڈھلکی اوڑھنی۔ ۳۔ (بالضم و فتح سوم) کسی گول چیز کا غلطاں ہونا۔ لڑھکنا۔ غلطاں ہونا۔ جھک جانا۔ مائل ہونا۔ (فقرہ) تمھارا کیا اعتبار ہے کبھی ادھر ڈھلکتے ہو کبھی اُدھر۔ ڈھلکی۔ عم۔ دیکھو ڈھولکی۔

ڈھلملانا۔ (ھ) لڑکھڑانا۔ جنبش کرنا۔ مذبذب ہونا۔ ڈِھلمِل یقین۔ (بالکسر و کسر سوم و نیز ضم سوم) صفت۔ مذبذب۔ ضعیف الاعتقاد۔ متلوّن المزاج۔

ڈُھلنا۔ (ھ۔ بالضم) ۱۔ ڈھویا جانا۔ جیسے سب اسباب ڈُھل گیا۔ اب کوئی چیز جانے کو باقی نہیں ہے۔ ۲۔ مائل ہونا۔ کسی طرف جھکنا۔ (فقرہ) جج کی رائے میری طرف ڈھلتی ہے (شاد) جان کو موت نے دل جذبِ چمن نے کھینچا۔ عاقبت گردنِ بلبل گئی ڈھل بر سرِ گل۔ گُل جُل قافیہ ہیں۔ ۳۔ (کنایۃً) کسی کا کسی کی طرف متوجہ ہوجانا۔ (حالی) نہیں کام کا تم کو انداز ہرگز۔ جدھر ڈھل گئے ہو رہے بس اُدھر کے۔

ڈَھلنا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱۔ سانچے میں ڈھلنا۔ سہ یہ اشک سیپ کے ڈھانچے میں گہر ڈھل جاتے۔ ۲۔ گزر جانا۔ جیسے دوپہر ڈھل گئی۔ ۳۔ پلپلے ہونا۔ گل جانا۔ جیسے آم ڈھل گئے۔ ۴۔ بہنا۔ رواں ہونا۔ (جلال) مدتوں ضبط نے اشک آنکھ سے ڈھلنے نہ دیا۔ ۵۔ گھٹنا۔ زوال ہونا۔ اُترنا۔ (بحر) جوبن سے اُن کے چاند سے رخسار ڈھل چلے۔ (جلال) چمکا یا تم کو حُسن نے ہم غم سے ڈھل گئے۔ تم بھی کچھ اور ہوگئے ہم بھی بدل گئے۔ (جرأت) ہجر کا دن کیا قیامت ہو کہ ڈھلتا ہی نہیں۔ ۶۔ ایامِ جوانی یا حُسن و جمال کا زوال پذیر ہونا۔ جیسے جوانی کا ڈھل جانا۔ ۷۔ لٹک پڑنا۔ تنا ہوا نہ رہنا۔ جیسے چھاتیاں ڈھلنا۔ ۸۔ مضمون یا شعر کا بے ساختگی سے نظم ہوجانا۔ (آتش) لعلِ لب کے جب مضمون ڈھل گئے فکر اسکی ہے۔ اِن نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا۔ ۹۔ شراب کا گلاس میں ڈالا جانا۔ شراب یا تاڑی کا پیا جانا۔ (جلال) یہاں اشک ڈھلتے رہے رات بھر۔ برانڈی وہاں رات ڈھلتی رہی۔ ۱۰۔ نیچے کی طرف سرک جانا۔ (جلیل) ڈھل کے شانے سے ڈوپٹا جو رُکا سینے پر۔ بولے وہ مجھ سے کہ گرتے کو سنبھلتے دیکھا۔ ۱۱۔ ختم کے قریب آنا۔ زوال پر آنا دن یا رات کا۔ دیکھو دن ڈھلنا۔ رات ڈھلنا۔ ۱۲۔ سِن سے اُتر جانا۔ (فقرہ) تم بہت جلد ڈھل گئے۔

ڈھلوال۔ (ھ۔ بالفتح) صفت۔ پھسلنے والا۔ سلامی۔ ترچھا۔

ڈَھلوانا۔ (ھ۔ بالفتح) سانچے میں بنوانا۔

ڈُھلوانا۔ (ھ۔ بالضم) اسباب اُٹھوانا۔ بوجھ ایک جگہ سے دوسری جگہ لوا جانا۔

ڈھلوانسی۔ (لکھنؤ) مونث۔ فلاخن

ڈھلیّا۔ (ھ) (عو) صفت۔ ڈھالنے والا۔

ڈھلیت۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم و سکون چارم مجہول) مذکر۔ ۱۔ ڈھال باندھنے والا۔ وہ شخص جو سلاح بند ہو۔ ۲۔ سانچے میں ڈھالنے والا۔ ۳۔ گاؤں کا چوکیدار۔

ڈھمڈھی۔ (لکھنؤ) مونث۔ خنجری۔ ڈفلی۔

ڈھمک۔ (لکھنؤ۔ بروزن فلک) آنک کے ساتھ آنک ڈھمک بمعنی اغیرہ۔ وغیرہ۔ ڈھمکا۔ فلانا۔ دیکھو امکا ڈھمکا۔

ڈہنا۔ ڈھ جانا۔ (ھ) ۱۔ منہدم ہونا۔ (شاد) ہزاروں قصرِ تن ٹیلے ہوئے تکیوں میں ڈھ ڈھ کر۔ ۲۔ غرور جاتا رہنا۔ دعویٰ باطل ہوجانا۔

(شاد) تو آسماں ناز قوت نہ کر۔ یہاں سام کا زور بل ڈھ گیا۔ (بحر) اک دن ڈھے جائیگا تیرا غرور اے باغباں۔ جڑ سے گل بوٹے اکھڑ جائینگے بے بنیاد ہیں۔

ڈھنڈار۔ ڈھنڈھار۔ (ھ) (عو) بہت بڑا اور ڈراؤنا گھر۔ غیر آباد مکان۔

ڈھنڈنا۔ (ھ۔ بالضم) عم۔ تلاش ہونا۔ ڈھنڈوانا۔ تلاش کرانا۔

ڈھنڈیا۔ (ھ) (عو) مونث۔ تلاش۔ جستجو۔ (مچنا۔ پڑنا کے ساتھ) (محصنات) تکیوں کے غلاف اور پلنگوں کی چادروں کی ڈھنڈیا پڑی۔

ڈھنڈورا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱۔ ڈھول منادی کا جو حکم حاکم سے کسی امر کے اعلان کے واسطے بجاتے ہیں تاکہ ہر شخص اُس امر سے آگاہ ہو جائے (جگر) پاؤں سے راز کھلا یا دیہ پیمائی کا۔ جو پھپھولا تھا ڈھنڈورا ہوا رسوائی کا۔ ۲ منادی۔ اعلان۔ تشہیر۔ ڈھنڈورا پٹنا۔ ڈھنڈورا پٹ جانا۔ لازم۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ۱۔ منادی کا ڈھول بجانا ۲ (کنایۃ) کسی امر کا اعلان کرنا۔ جا بجا کہتے پھرنا۔ (شوق قدوائی) ارے کوئی یہ ہونٹ کیونکر سئے۔ ڈھنڈورا نہ پیٹو خدا کے لئے۔ ڈھنڈورا پھرنا۔ منادی ہونا۔ (سحر) سلامی کی توپیں چلیں چار سو۔ ڈھنڈورا پھرا شہر میں کو بکو۔ ڈھنڈورا شہر میں لڑکا بغل میں۔ مثل۔ جب کوئی چیز پاس ہو اور دور ڈھونڈ ھیں۔ (بنات النعش) شاہ زمانی بیگم بولی او ئی بوا تمھاری بھی وہی کہاوت ہوئی ڈھنڈورا الخ۔ خود تمھارے مجلے میں مولوی محمد فاضل کی چھوٹی بہو لاکھ اُستانیوں کی ایک اُستانی ہے۔ ڈھنڈورچی

ڈھنڈوریا صفت۔ منادی کرنیوالا۔

ڈھنکنا۔ (ھ۔ نون غنہ) بند ہونا۔ (فقرہ) سب برتن ڈھنکے ہیں۔

ڈھنگ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱۔ روش۔ طریقہ ۲۔ چال۔ چلن۔ رویّہ ۳۔ طرز۔ قطع۔ وضع۔ انداز ۴۔ سیرت۔ عادت ۵۔ ہنر۔ سلیقہ۔ ڈھنگ اُڑانا انداز کی نقل کرنا سیکھنا۔ (جان صاحب) اُڑائے تم سے نہیں ہوتی تنقلو کے پیارے ڈھنگ۔ ڈھنگ ڈالنا۔ بنیاد ڈالنا۔ کسی کام کی ابتدا کرنا۔ ڈھنگ سیکھنا۔ کسی کی روش اختیار کرنا۔ ڈھنگ نکالنا۔ طرز نکالنا۔ (نا سخ) تم چھیڑ کھٹ میں ہم جنازے پہ۔ کیا نکالا ہے ڈھنگ سونیکا۔

ڈھنگرا۔ (لکھنؤ۔ عو) صفت۔ جوان۔ قوی بازو۔

ڈھو۔ (ھ۔ بالضم۔ و سکون واؤ معروف) صفت۔ تنومند۔ قوی۔ (فقرہ) رستم بڑا ڈھو جوان تھا ۲ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل جس کو کبڈی کہتے ہیں۔

ڈھوا۔ (ھ) لکھنؤ۔ دیکھو ڈھویا۔

ڈھوانا۔ (ھ۔ بفتح اول) ڈھانا کا متعدی المتعدی۔

ڈھوائی۔ (ھ۔ مونث۔ بضم اول) ڈھونیکی اُجرت۔

ڈھوبرا۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ (عو) ۱۔ مٹی کا پرانا برتن۔ ٹھیکرا ۲ (کنایۃ) پرانا کچا گھر۔

ڈھوڈا۔ (ھ) (عوم دہلی) ڈھانچ۔ قالب ۲ دکھاوا۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ (رویائے صادقہ) نہیں معلوم کس وقت بلا وا آ دے اور یہ سارا ڈھوڈا ادھر کا ادھر رہ جائے۔ ڈھوڈ ابنائے رکھنا۔ اپنی قدیمی حالت یا عزت بنائے رکھنا۔

ڈھور۔ (ھ۔ بالضم) مذکر (ہندو) مویشی۔

ڈھوسر۔ (ھ) مذکر۔ بنیوں کی ایک قوم۔

ڈھوکا۔ (ھ) مذکر۔ کنڈوں کی گنتی پانچ پانچ کرکے کرتے ہیں۔ ہر ایک پانچ کنڈوں کے مجموعے کو ڈھوکا کہتے ہیں۔

ڈھوکنا۔ (ھ) اس طرح چھپکر شکار کرنا کہ شکار کا جانور نہ دیکھے۔

ڈھول۔ (ھ) مذکر۔ طبل۔ (برق) ایسے کبھی نہ ہونگے فرشتے بھی نور کے حوروں کے شور ڈھول سمجھتے ہیں دور کے۔ (بجانا کے ساتھ) ڈھول بجانا۔ (کنایۃ) شہرت دینا۔ ڈھول ڈھمکا۔ مذکر۔ (دہلی)

۱ ڈھوم دھڑکا - باجا گاجا - (ایامی) نہ باجا نہ گاجا نہ ڈھول نہ ڈھمکا ۲ (لکھنؤ - دوسرا دال فارسی ہے) بہت سامان - بہت اسباب ۳ (بعض اطراف جنوب میں یہ دستور ہے کہ بسبب پانی دور ہونے کے جب ڈول کنوئیں سے باہر آتا ہے تو ڈھول بجاتے ہیں تاکہ ڈول کھینچنے والے کو معلوم ہو جائے کہ اب ڈھول کنوئیں سے باہر آگیا) پانی جو اس طرح کنوئیں سے نکلے - ڈھول کے اندر پول مثل - ظاہری نمائش بہت اور اصلیت کچھ نہیں -

ڈھولا - (ھ) مذکر ۱ وہ نشان جو کھیتوں اور زمین کی سرحد جتانے کے واسطے بنا دیتے ہیں ۲ (لکھنؤ) قالب طاق اور گنبد کا ۳ (لکھنؤ - عو) بیوقوف - احمق - ڈھولا بندی - مونث (عم) حدبندی

ڈھولک - ڈھولکی - (ھ) مونث - چھوٹا ڈھول - ڈھولکیا - (واو غیر ملفوظ) صفت - ڈھول بجانیوالا -

ڈھولنا - (ھ) مذکر ۱ گول اور لمبا سونے چاندی کا زیور جسکی صورت ڈھول سے مشابہ ہوتی ہے - عورتیں ریشم کے تاروں سے گندھوا کر گلے میں پہنتی ہیں ۲ چھوٹی تقطیع کا قرآن بھی ڈھولنے میں رکھتے ہیں - (شوق) دیدے پھوٹیں گے ایسی باتوں پہ - ہر گھڑی ڈھولنا ہے ہاتھونمیں -

ڈھولی - (ھ) مونث - دو سو پانوں کا مٹھا -

ڈھونا - (ھ) بوجھ اٹھانا - بوجھ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا - سر پر یا چوپائے پر یا گاڑی ٹھیلے پر لاد کر ۲ (عو) اٹھا لیجانا - چوری سے لیجانا -

ڈھونچا - (ھ) مذکر - ساڑھے چار کا پہاڑا -

ڈھونڈ - (ھ - واو مجہول - نون غنہ) صفت ۱ خراب خستہ ضعیف کمزور - جیسے بوڑھا ڈھونڈ ۲ پرانے مکان کی نسبت بھی بولتے ہیں -

ڈھونڈ - (ھ - واو معروف - نون غنہ) مونث - تلاش - ڈھونڈ پھرنا تلاش کرکے ناکام پھرنا - (ناسخ) چمن دہر کو ہم ڈھونڈ پھرے مثل نسیم غیر جام مئے گلگوں گل بیجار نہیں - ڈھونڈ ڈھانڈ - (ھ) مونث سراغ - کھوج - تلاش - ڈھونڈ ڈھانڈ کے - تلاش کرکے - سراغ لگاکے (انشا) محبوب اسے کہا تو مرقع سے ڈھونڈ ڈھانڈ - دی آپ نے مجھے میاں محبوب کی شبیہ - ڈھونڈ مارنا - بہت تلاش کرنا - (فقرہ) ساری کوٹھری ڈھونڈ ماری بکس کا کہیں پتا نہ چلا - ڈھونڈنا - ڈھونڈھنا - (ھ) سراغ لگانا - تلاش کرنا - کھوج لگانا - ڈھونڈ نکالنا - سراغ لگا لینا - (فقرہ) آخر تمہارا شعر میں نے ڈھونڈ نکالا - ڈھونڈے سے نہ پانا - باوصف تلاش کے نہ پانا - (آتش) گم ہونگے ایسے ڈھونڈے سے بھی پائے نہ جائینگے - کھوئیگی ہم کو فکر تمہارے سراغ کی -

ڈھونگ - (ھ - واو مجہول - نون غنہ - عو) مذکر - فریب - دغا - مصنوعی باتیں - (فقرہ) کیسا جن اور کیسا آسیب یہ مکاروں کے ڈھونگ ہیں - ڈھونگ باندھنا - (دہلی) ظاہری عزت یا ٹیپ ٹاپ بنانا -

ڈھویا - (ہندی میں ڈھوآ) مذکر - (عو) پھول یا ترکاری یا فصلی میوے کی ڈالی جو تقریب میں اہل حرفہ پیش کرتے ہیں -

ڈھوئی - مونث (لکھنؤ) اینٹوں کا بوجھ جو ایک بار لیجا سکیں - بیشتر ان اینٹوں کے بوجھ کو کہتے ہیں جو گدھے پر لیجاتے ہیں - ڈھوئی والا - وہ شخص جو اینٹیں گدھوں پر لاد کر کہیں پہنچاتا ہے -

ڈھہنا - (ھ) (لکھنؤ) دیوار و مکان کا گرنا - نفس اللغہ میں شک نے لکھا ہے کہ ازیں فعل ثبوت ہائے دوم شدہ - دیکھو ڈھانا -

ڈھئی - (ھ) مونث - ایک جگہ جم جانا - کسی جگہ بیٹھکر پھر وہاں سے نہ اٹھنا - بعض کے نزدیک اس لفظ میں ہمزہ کی جگہ ہائے ہوز ہے - (فقرہ) یہاں ڈھئی نہ دو - ڈھئی دینا - (عو) جمکر بیٹھنا - (آتش) گئی ہے دیر سے ابتک نہیں پھری شاید - در قبول پہ جاکر ڈھئی دہانے دی -

ڈھی

ڈِھی ۔ (ھ) ۱؎ دریا کا اونچا کنارا ۲؎ ڈھیر جو پرانے مکانات کے گرنے سے ہو جاتا ہے۔

ڈھیّا ۔ (ھ) مذکر ۱؎ اڑھائی سیر کا بانٹ ۲؎ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل (دہلی میں مونث ہے) دیکھو ڈھائی۔

ڈھے پڑنا ۔ گر پڑنا۔ زبردستی اتر پڑنا۔ رہ پڑنا۔ ڈھے پڑو۔ (لکھنؤ) بغیرتی سے رہ پڑنے والا۔ بیحیا۔ بغیرت۔ (سحر) تم کو نہیں ہے رنج تو ہم کو بھی غم نہیں۔ وہ ڈھے پڑو ہیں اور کوئی ان میں ہم نہیں۔ ڈھے جانا۔ منہدم ہو جانا عمارت کا۔ (آتش) رعشۂ پیری تھا تن کو گریۂ طفلی سے تھر۔ زلزلے سے ڈھے گیا بچ کر یہ گھر سیلاب سے۔

ڈھیٹ ۔ ڈھیٹھ ۔ (ھ) بروزن بیٹ۔ (دیٹھ) صفت ۱؎ بیباک۔ بے شرم۔ بیحیا۔ سرکش جو کسی کا کہا نہ مانے۔ خیرہ۔

ڈھیر ۔ (ھ) مذکر ۱؎ انبار۔ اٹالا۔ (ناسخ) ڈھیر جو ہے مری ٹوٹی ہوئی زنجیروں کا ۲؎ (عو) صفت۔ بکثرت۔ بافراط ۳؎ (کنایۃً) قبر۔ فقیر کا مزار (ناسخ) الفت ابرو میں کھنچا ہے یہ ماتھے پر الف۔ ڈھیر بھی ہو سرو کے سایہ میں مجھ آزاد کا ۴؎ تودہ۔ ڈھیر سا۔ (دہلی) صفت۔ بہت سا۔ ڈھیر کرنا ۱؎ جمع کرنا ۲؎ (کنایۃً) مار ڈالنا ۳؎ خاک کا تودہ بنانا۔ ڈھیر لگا دینا۔ انبار کرنا۔ ڈھیر ہو جانا ۱؎ (کنایۃً) تھک جانا ۲؎ عمارت کا ٹوٹ پھوٹ کے گر پڑنا ۳؎ مر جانا۔ (اوج) جب خرمن ہستی پہ گری برق چمک کر۔ ناری مع رہوار ہوا ڈھیر زمیں پر ۴؎ انبار لگ جانا۔ ڈھیروں مال اڑانا ۱؎ بیشمار دولت لٹانا ۲؎ بے شمار مال کا غبن کرنا۔

ڈھیرا ۔ (ھ) (لکھنؤ) صفت مذکر۔ جس کی آنکھ کج ہو اور ایک کو دو دیکھتا ہو۔ ڈھیرا دیدہ۔ مذکر۔ (عو) ڈھیری آنکھ۔ (جان صاحب) نرگس ڈھیرا دیدہ نہ دیکھو کہیں۔ آنکھیں بگاڑ دیتا نگوڑا اکھال ہے۔

ڈھیری ۔ (ھ) مونث ۱؎ چھوٹا سا انبار کسی چیز کا۔ روپے غلے وغیرہ کے چھوٹے انبار کو کہتے ہیں۔ (رشک) ہیں سے خط عمل پشت اس افراد سے ہیں ڈھیریاں حشر میں ہوں تا کمر کاغذ کی ۲؎ صفت مونث۔ دیکھو ڈھیرا۔

ڈھیل

ڈھینکلی (ھ) (لکھنؤ) ۱؎ دیکھو ڈھینکلی۔ نمبر ۱ ۲؎ وہ لوہا جس پر غلہ کوٹتے ہیں ۳؎ وہ پیچ جس سے سوئیاں بناتے ہیں۔

ڈھیل ۔ (ھ) مونث ۱؎ دیر۔ وقفہ۔ (محشر) جان منتظر ہے آنکھوں میں وقت رحیل ہے۔ جلدی پہنچ کہ تیرے ہی آنے کی ڈھیل ہے۔ اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے ۲؎ سستی۔ کاہلی۔ مہلت۔ فرصت (ناسخ) کھنچ رہا ہے وہ اگر کھنچے رہنے دو۔ اپنی جانب سے بھی اب تو ڈھیل ہے ۳؎ جھول ۴؎ پتنگ کی ڈور چھوڑنا تاکہ وہ زیادہ بڑھے۔ (پتنگ اڑانے میں ڈور چھوڑتے ہیں) ڈھیل دینا ۱؎ مہلت دینا ۲؎ انگوٹھے کو ڈور پلانا ۳؎ بے پروائی کرنا۔ ڈھیل کرنا۔ پہلو تہی کرنا۔ وقت گزارنا۔ (رشک) مثل ناقوس جو دل شق بھی ہو وہ نالاں ہوں۔ کبھی نالہ کشی سے میں کروں ڈھیل نہیں۔ ڈھیلا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے ڈھیلی ۱؎ تنگ اور چست کا ضد ۲؎ نامرد۔ کم شہوت ۳؎ (کنایۃً) سست۔ کاہل آدمی۔ ڈھیلا بنانا۔ کڑا پن دور کرنا۔ سیدھا بنانا۔ ڈھیلا پائنچا۔ مذکر بڑے عرض کا پائنچا۔ ڈھیلا پاجامہ۔ مذکر۔ غرارے دار پاجامہ۔ ڈھیلا پڑنا۔ ڈھیلا ہو جانا ۱؎ چست نہ رہنا۔ تنگ نہ رہنا ۲؎ نرم پڑ جانا۔ غصہ کم ہو جانا۔ کڑا پن نہ رہنا ۳؎ سست ہو جانا۔ کمزور ہو جانا ۴؎ نامرد ہو جانا۔ شہوت نہ رہنا۔ ڈھیلا پن۔ مذکر۔ فراخی۔ کشادگی۔ سستی۔ کاہلی۔ نامردی۔ ڈھیلا پیچ۔ مذکر ۱؎ سر کے بال ابرو کے اوپر گندھے ہوئے۔ (انشا) چوٹی وہ بلا قہر کہ جو ناگ کے جی لے۔ اس پر یہ غضب اور یہ چھٹے پیچ ہیں ڈھیلے ۲؎ پگڑی کا پیچ جو بھوؤں پر پڑا ہو۔ ڈھیلا ڈھالا۔ صفت مذکر۔ بہت ڈھیلا۔ جیسے ڈھیلا ڈھالا کرتا۔ ڈھیلا ڈھالا۔ کشادہ۔ تنگ اور چست کا ضد۔ ڈھیلا کرنا ۱؎ تنگی اور چستی دور کرنا ۲؎ سست کرنا ۳؎ مضمحل کرنا

ڈھیلا

۲(روپے کھیلئے) ادا کرنا ۔ دینا ۔ (فقرہ) میاں جاؤ پندرہ روپے ڈھیلے کرو نہیں ساری شیخی کرکری ہوجائیگی ۔ ڈھیلی صفت مونث ۔ ڈھیلی دینا ڈھیلی ڈالنا ۔ ڈھیلی چھوڑنا ۔ (عم ۔ عو) آزادی دینا مہلت ۔ توجّہ نہ کرنا ۔ اس جگہ ڈھیلی ڈوری چھوڑنا بھی مستعمل ہے ۔

ڈھیلا ۔ (ھ) مذکر ۱ مٹّی کا بڑا ٹکڑا ۔ (لگانا ۔ لگنا ۔ مارنا کے ساتھ) ۲ آنکھ کی ہیئت مجموعی (محسن) صدقے اے طالع بیدار ترے سونے کے ڈھیلے آنکھوں کے نہیں ڈھیلے ہیں یہ سونے کے ۳ سونے چاندی یا گڑ وغیرہ کا ڈلا ۔ ڈھیلا پھینکنا ۱ خفیہ طور پر آنے کا اشارہ کرنا ۔ (جان صاحب) نہ ڈھیلا پھینکا نہ کھنکارے چُپ چلے آئے ۔ کسی کے گھر میں کوئی بے خبر نہیں آتا ۲ کبھی چور بھی آزمایش کے واسطے کہ کوئی جاگتا ہے یا نہیں ڈھیلا پھینکتے ہیں ۔ ڈھیلے پتھرانا ۔ آنکھوں کے دیدوں کا بے حس و حرکت ہوجانا ۔ روشنی جاتی رہنا ۔ (سحر) پتلیاں آنکھوں کی بنجائیں گی بُت اسے حق ہیں ۔ ایک دن ڈھیلے نظر آئیں گے پتھرائے ہوئے ۔ ڈھیلا چلانا (یا ڈھیلے چلانا) ۔ ڈھیلوں سے مارنا ۔ ڈھیلا چلنا ۔ ڈھیلے چلنا ۔ لازم ۔ (بحر) باغ عالم میں نہیں بے ثمروں کو کھٹکا ۔ ڈھیلے چلتے ہیں انھیں پر جو پھلا کرتے ہیں ۔ ڈھیلا لینا (ڈھیلے لینا) استنجے کے لئے ڈھیلا لینا ۔ ڈھیلے لگانا ۔ ڈھیلے مارنا (آتش) سودائی جانکر تری چشم سیاہ کا ۔ ڈھیلے مجھے لگاتے ہیں دیدے غزال کے ۔ ڈھیلوں سے مقدّر پھوڑنا ۔ بدقسمتی کا گلہ کرنا (رشک) اب اُلفتِ بُتانِ رگی ہے خمیر میں ۔ ڈھیلوں سے پھوڑنے کو مقدّر بنا گئے ۔

ڈھیم ۔ (ھ ۔ یائے مجہول) مذکر ۔ بڑے بڑے ڈھیلوں کو اُردو میں ڈھیم کہتے ہیں ۔

ڈھینا ۔ (ھ) (دہلی) ڈھہنا ۔

ڈھینڈا ۔ (ھ) مذکر ۱ (عم) توند ۔ بڑا پیٹ ۲ (عو) عورتوں کا حمل ۔ ڈھینڈا اُچھالنا ۔ (عو) حمل رکھوانا ۔ حاملہ ہونا ۔ (جان صاحب) ڈھینڈا جو

ڈیڈیکیٹ

اُنگھ منڈی نے پھلایا حرام کا ۔ ہے باندی بچّی پیٹ بھی ہوگا غلام کا ۔ ڈھینڈا پھولنا ۔ حمل رہنا ۔ (راحت) ملتی ہے باغبانوں سے ہی شوق ہار کا گلزار پھول جائے نہ ڈھینڈا بہار کا ۔

ڈھینڈس ۔ (ھ ۔ بالکسر ۔ یائے مجہول) مذکر ۱ ایک قسم کا کدو جو گول ہوتا ہے ۲ (مجازاً) (عم) خصیہ ۔ خایہ ۔

ڈھینک ۔ (ھ ۔ بالکسر و سکون یائے مجہول و نون غنّہ) مذکر ۱ بڑا گِدھ ۔ سارس ۲ (کنایۃً) طویل القامتہ ۔

ڈھینکا ۔ (ھ ۔ نون غنّہ) مذکر ۱ کولھو کی لکڑی ۲ سارس ۔ ڈھینکا ڈھینگی (لکھنؤ) کسی کی ضد سے کوئی کام کرنا ۔

ڈھینکلی ۔ (ھ ۔ نون غنّہ) مونث ۱ پانی نکالنے کی لمبی لکڑی جسکے ایک طرف بھاری پتھر اور دوسری طرف ڈول کی رسّی باندھی جاتی ہے ۲ آڑھی سیون ۳ دھان کوٹنے کا آلہ ۴ قلابازی ۔ (کھانا کے ساتھ)

ڈھینکی ۔ (ھ ۔ نون غنّہ ۔ یائے اول مجہول) مونث ۱ دھن کُٹّی ۲ آڑھی سیون ۔

ڈھینگر ۔ (ھ) صفت ضعیف لاغر ۔

ڈی ۔ ایس ۔ پی ۔ (انگ) مذکر ۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ۔

ڈیٹھ ۔ (ھ ۔ بالکسر و سکون یائے معروف) مونث ۔ نظر ۔ نگاہ ۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے ۔ ڈیٹھ بند ۔ مذکر ۔ جادوگر ۔ کچھ کا کچھ کر دکھانیوالا ۔ اسجگہ بیشتر ڈِٹھ بند بول چال میں ہے ۔ ڈیٹھ بندی ۔ مونث ۔ جادوگری ۔ نظر بندی ۔ اسجگہ بیشتر ڈِٹھ بندی بول چال میں ہے ۔

ڈیڈ لیٹر آفس ۔ (انگ ۔ ڈِڈ ۔ بالکسر ۔ لیٹر ۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر ۔ ڈاک کا وہ دفتر جس میں لاوارثی چٹھیاں کھولکر کاتب کے پاس بھیجدی جاتی یا تلف کردیجاتی ہیں ۔

ڈیڈیکیٹ ۔ (انگ) کسی کتاب کو کسی کے نام پر نامزد کرنا ۔ معنون کرنا ۔

ڈیڈی کیشن ۔ (انگ) مذکر ۔ کوئی تالیف کسی کے نامزد کرنا ۔
ڈیئر ۔ (انگ) صفت ۔ پیارا ۔ ڈیئر سَر ۔ ایسے شخص کو بطور القاب لکھتے ہیں جس سے برابر کا برتاؤ ہو ۔

ڈیرا ۔ (ھ ۔ بالکسر و سکون یائے مجہول) مذکر ۱ خیمہ ۔ (کھڑا کرنا ۔ کھڑا ہونا کے ساتھ) ۲ عارضی مکان ۔ عارضی قیام گاہ ۳ گھر ۔ مکان ۔ وہ مختصر مکان جو بڑی حویلیوں میں علیحدہ بنا لیتے ہیں ۴ زمیندار کا مکان جو گاؤں میں ہو ۵ ٹھہرنا (شاد) دل وہ مرا خانۂ ماتم ہے شاد ۔ جس میں غم دردسے ڈیرا کیا ۔ ڈیرا ہونا ۔ ٹھہرنا ۔ قیام ہونا ۔ (ذوق) خزاں کا آسکے جو ڈیرا ہو آگاوں کے پڑوس ۔ ڈیرے پڑنا ۔ ڈیرے گرجانا ۔ ٹھہر جانا ۔ قیام ہونا ۔ ڈیرا کرنا ۔ (ھ) اُترنا ۔ ٹھہرنا ۔ فروکش ہونا ۔ ڈیرے دار ۔ ڈیرے دار ۔ صفت ۔ خوشحال کسبی ۔ ڈیرے ڈالنا ۔ کسی جگہ قیام کرنا ۔ ٹھہر جانا ۔ (رضا) مرنے جینے کی ہے جگہ اچھی ۔ ڈیرے ڈلیں گے کوئے جاناں میں ۔

ڈیڑھ ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک اور آدھا ۔ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا ۔ الگ ہو جانا ۔ سب سے الگ رہنا ۔ اتفاق نہ کرنا ۔ متفق الرائے نہ ہونا ۔ سب لوگوں سے الگ ہو کر چھوٹا سا کام کرکے دل کی حسرت نکالنا ۔ (امیر) دیر و حرم سے الگ جاتے ہیں ۔ وہ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بناتے ہیں ۔ ڈیڑھ انچ ۔ مجازاً جادو کے پتل ۔ (داغ) حال غم کہے پیے اس کی بھی شہادت ہے ضرور ۔ ڈیڑھ انچ دل سمندر کو پڑنا لوں تو کھوں ۔ ڈیڑھ بکائن میاں باغ میں ۔ مثل ۔ تھوڑی سی پونجی پر اترانا ۔ ڈیڑھ پا ۔ ڈیڑھ پاؤ ۔ ایک پاؤ اور آدھا پاؤ ۔ ڈیڑھ پہر کی توپ چلنا ۔ شاہی زمانے میں ڈیڑھ پہر کے بعد شب کو ایک توپ چلتی تھی ۔ (حافظ غلام رسول شوق) وعدہ کیا تھا شام کا مجھ سے شوق جنھوں نے کل دن کو ۔ آج وہ آئے پاس مرے جب ڈیڑھ پہر کی توپ چلی ۔ ڈیڑھ چلو ۔ (عو) تھوڑا سا ۔ (غالب) زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں ۔ کیا ڈیڑھ چلو پانی میں ایمان بہ گیا ۔ ڈیڑھ چلو لہو پینا ۔ (عو) دیکھو ڈھائی چلو ۔ ڈیڑھ حاشیہ کی جوتی ۔ وہ جوتی جس کے پنجے کا ڈیڑھ حاشیہ کا ابھار ہوتا ہے ۔ ڈیڑھ گرہ ۱ آدھی گرہ ۲ وہ گرہ جو آسانی سے کھل جائے

ڈیڑھ گز کی زبان ۔ کمال زباندرازی ۔ زباندرازی کا کنایہ ۔ (فقرہ) تربیت اچھی نہ ہونے سے لڑکی ہاتھ سے جاتی رہی ڈیڑھ گز کی زبان ساتویں آسمان پر مزاج لڑکی کیا فرعون بے سامان ہے ۔
ڈیسک ۔ (انگ) مؤنث ۔ ایک قسم کی چھوٹی الماری ۔ جو صندوقچہ نما ہوتی ہے ۔
ڈیگ ۔ (ھ ۔ بیائے معروف) مذکر ۔ آگ کا بڑا اونچا شعلہ ۔
ڈیل ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ (عو) ۱ جسم ۔ جُثّہ ۔ کاٹھی ۔ تمام قد ۔ (جان صاحب) یہ ڈیل سا جو ڈیل بڑھایا تو کیا کیا ۔ تم کو خدا نے احمقوں کا بادشا کیا ۲ ضخامت (اوج تلوار کی تعریف) وہ اُس کا پاٹ ہے قد اور وہ چھریرا ڈیل ۔ وہ آب و تاب کہ قطعی جواب برش کی دلیل ۳ وہ سختی جو پاؤں کی اُنگلیوں میں جوتے کی رگڑ سے ہو جاتی ہے ۔ ڈیل ڈول ۔ (ھ) مذکر ۔ جاندار کے قد و قامت کا انداز ۔ (رضا) جس نے دیکھا ہو ڈیل ڈول اُس کا ۔ سرو شمشاد کو وہ کیا دیکھے ۔
ڈیلی گیٹ ۔ (انگ) مذکر ۔ سفیر ۔ ایلچی ۔ مختار ۔ ڈیلی وری ۔ (انگ) مؤنث ۱ تقسیم خطوط ۲ وضع حمل ۔ ڈیمرج ۔ (انگ) مذکر ۔ ریل یا جہاز کے مدت کے اندر سے وقت مقررہ سے دیر میں مال لیجانے کا محصول ۔
ڈیمڑا ۔ (لکھنؤ) (عو) مذکر ۔ اندرونی پھوڑا ۔
ڈیم فول ۔ (انگ) صفت ۔ پاجی ۔ گدھا ۔ نالائق ۔ احمق ۔
ڈیمی آفیشل ۔ (انگ) صفت ۔ نیم سرکاری ۔ ڈینٹسٹ ۔ (انگ) صفت دانت بنانے والا ۔
ڈینگ ۔ (ھ ۔ بالکسر و سکون یائے معروف ۔ نون غنہ) مؤنث ۔ شیخی ۔ تعلّی لاف و گزاف ۔ ڈینگ کی اُڑانا ۔ ڈینگ کی لینا ۔ ڈینگ مارنا ۔ ڈینگ ہانکنا غرور کرنا ۔ اِترانا ۔ شیخی بگھارنا ۔ (قلق) تو میں کیوں اتنی ڈینگ کی لیتی ۔ کچھ نہ کچھ تو بہانہ کر دیتی ۔ (رضا) میرے گھر پھر وہ اگر آنے لگیں ۔ بھول جائیں غیر ڈینگیں مار کر ۔ ڈینگیا ۔ صفت ۔ شیخی مارنے والا ۔
ڈیوٹی ۔ (انگ) مؤنث ۔ فرض منصبی ۔ نوکری کا کام ۔ خدمت ۲ چنگی ۔ محصول

ڈیوڑھا۔ (ہ) مذکر ۱؎ ایک اور آدھا ۲؎ ریل کا انٹر کلاس جس کو ڈیوڑھا درجہ بھی کہتے ہیں ۳؎ (لکھنؤ) ڈیڑھ حصہ زیادہ کی جگہ۔ (فقرہ) تم زید سے ڈیوڑھے ہو ۴؎ ایک قسم کا سود جو پچاس فیصدی لیا جاتا ہے۔ ڈیوڑھا کرنا۔ حساب بند کرنا۔ دیکھو حساب ڈیوڑھا کرنا۔

ڈیوڑھی۔ (ہ) مؤنث ۱؎ پٹا ہوا دروازہ۔ دہلیز۔ آستانہ۔ درگاہ۔ بیرونی حصہ مکان کا جو بیرونی دروازے سے ملحق ہو۔ (اوج) رکھے ہوئے شانے پہ علم ہاتھ میں تلوار۔ دی رعب نے ڈیوڑھی پہ یہ آواز کئی بار ۲؎ بار یابی۔ رئیسوں یا امیروں کے یہاں کی آمد و رفت۔ (معنی نمبر ۲ میں کھلنا۔ بند ہونا کے ساتھ) ۳؎ ڈیوڑھا نمبر ۱ کا مونث جیسے ڈیوڑھی تنخواہ۔ ڈیوڑھی دار۔ مذکر۔ دربان۔ ڈیوڑھی دارنی۔ مونث ڈیوڑھی دار کا۔ (جان صاحب) ماما بھی اُنکی ہوگی روئی سی لے دوا۔ ہے ڈیوڑھی دارنی کا جو دربان آشنا۔

ڈیوک۔ (انگ) مذکر۔ انگلستان میں سب سے بڑے درجے کا امیر۔

ڈیہہ۔ (ہ) مذکر۔ بلند جگہ۔ جو مکانات منہدم ہو جانے سے ٹیلے کی صورت میں ہو گئی ہو۔

ذ

مذکر۔ اس حرف کو ذال معجمہ اور ذال منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ ذال معجمہ فارسی میں نہیں ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ قاعدہ اہل فارس کا یہ ہے کہ جب قبل اس حرف کے صحیح ساکن ہو تو مہملہ ہے ورنہ معجمہ۔ چنانچہ اس قاعدے کو خواجہ نصیر الدین محمد طوسی نے نظم کیا ہے۔ (رباعی) آنانکہ بپارسی سخن میرانند۔ درمعرض دال ذال را بنشانند۔ ماقبل وے ار ساکن وجز وائے (حرف علت) بود دال ست وگرنہ ذال معجم خوانند۔ تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ ماوراء النہر میں ذال معجمہ نہیں ہے ذال مہملہ ہی ہے۔ بحساب جمل اسکے عدد ۷۰۰ فرض کیے گئے ہیں۔

ذابح۔ (ع۔ مادّہ ذبح) صفت مذکر۔ ذبح کرنیوالا۔ حلال کرنیوالا۔

ذات۔ (ع اصل میں ذا۔ اسم اشارہ تھا جس کے آخر میں ہائے وقف بڑھا کر ذاہ اور ہائے وقف کو ت سے بدل کر ذات کر لیا۔ ذات کے لفظی معنی مشارٌالیہ تھے اسوجہ سے یعنی خدا دند وہستی ہر چیز مستعمل ہوا) مونث ۱؎ کسی چیز کی حقیقت ماہیت ۲؎ دم۔ (فقرہ) سب خرچہ تمہاری ذات پر ہے جا مراد سے کچھ تعلق نہیں۔ اُن کی ذات سے کچھ امید نہ رکھو ۳؎ قوم۔ اس معنے میں یہ لفظ ہندی جات بمعنے قوم سے بنایا گیا ہے ۴؎ حیثیت۔ وقعت۔ سہ چار دن زیست کے جو چاہے سو کھوا لے زند۔ پیش ازین خاک کے پُتلے کے کوئی ذات نہ تھی۔ اب اس معنے میں متروک ہے ۵؎ صفات کا مقابل ۶؎ عزت۔ آبرو۔ جیسے مال بیچا ہے ذات نہیں بیچی۔ ذاتُ الجَنْب (ع) مذکر۔ پسلی کا درد۔ ذاتُ الرِّقاع۔ (ع۔ رقاع بکسر اول رُقْعَہ کی جمع) مذکر۔ ایک قسم کا استخارہ۔ چھ یا نو پرزوں پر کاغذ کے جس پر افعل اور بعض پر لا تفعل لکھ کر جانماز کے نیچے رکھ دیتے ہیں۔ اور بعد نماز اور وظیفہ کے اُن پرزوں میں سے ایک کو اُٹھاتے ہیں اگر افعل نکلتا ہے تو سمجھتے ہیں کہ استخارے سے اس کام کی اجازت ہے اگر لا تفعل نکلتا ہے تو ممانعت سمجھتے ہیں (رشک) خون جگر کے آنسوؤں میں ہیں تو دیتے ہیں۔ دیکھو یہ استخارۂ ذات الرقاع دل۔ ذاتُ الصَّدر (ع)

ذات

مذکر۔ سینہ کا درد۔ ورم سینہ۔ ذات باہر۔ صفت ذات سے نکالا ہوا۔ ذات پات۔ (پات تابع مہمل ہے) ذات۔ قومیت۔ دہلی میں اس جگہ ذات جماعت ہے۔ ذات پات نہ پوچھے کوئے ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے۔ مقولہ۔ (پات کی جگہ بھانت بھی بول چال میں ہے) جو شخص محنت اور ریاضت کرتا ہے مقبول ہوتا ہے اور اُس کی ذات کوئی نہیں پوچھتا ہے۔ یعنے مقبولیت شرافت پر منحصر نہیں ہے۔ ذات پر جانا۔ جب کسی کمینے سے کوئی بُرا فعل سرزد ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ وہ ذات پر گیا یعنے کمینہ ہونے کے سبب سے اس سے یہ فعل سرزد ہوا۔ (شعور) اس نے اُسے خراب کیا جس کے مُنھ لگی۔ یہ ذات تھی جو دخترِ رز ذات پر گئی۔ ذات رات۔ (عو) مونث۔ حَسَب و نسب۔ (رشک) گیسو کو مُشکِ اذفر اگر کہیے کیا بعید۔ دونوں جُدا نہیں سرِمُو ذات رات میں۔ ذاتِ شریف (کنایۃً) بڑا اُستاد۔ چالاک۔ مُفسِد۔ (شوق) کی ہے جنا کی کہ آپ نے تعریف۔ وہ کوئی اور ہونگے ذات شریف۔ ذات کی بیٹی ذات ہی میں جاتی ہے۔ مثل۔ شریف کا پیوند شریف میں ہوتا ہے۔ ذات میں بٹا لگانا۔ ذات میں دھبّا لگانا متعدی۔ (شعور) ذات میں دھبّا لگائے گر بُرا پیوند ہو۔ جو بٹے گوٹے سے ہو اُس غار کی مٹی خراب۔ ذات میں بٹا لگنا۔ نسل میں عیب لگنا۔ ذات میں ملانا۔ برادری میں شامل کرنا۔ (شعور) ہے بعد مرگ حال شریف و رذیل ایک۔ مٹی نے کھا کے سب کو ملایا ہے ذات میں۔ ذات ونتا۔ ذات دنتی۔ (عو)۔ پہلا مذکر دوسرا مونث۔ اچھی نسل کا۔ اچھی ذات والا۔ ذاتو نیا۔ (عو) (لکھنؤ) صفت عجیب۔ ذاتی ۱ اصلی حقیقی۔ جیسے ذاتی جوہر ۲ اپنا۔ نج کا۔ جیسے ذاتی کام۔ ذاتی تعلق۔ ذاتی جوہر۔ وہ خوبی جو کسی شخص کی ذات میں خود موجود ہو اور کسی رشتہ یا تعلق کی وجہ سے نہ ہو۔

ذاکر۔ (ع۔ مادّہ ذِکر) صفت ۱ ذکر کرنے والا ۲ ذکرِ جلی یا خفی کرنے والا ۳ (اردو) وہ شخص جو منبر پر بیٹھکر بیانِ مصائبِ اہلِ بیت اظہار کرتا ہے۔

ذال۔ (ع) مذکر۔ حرف کا نام۔

ذائقہ۔ (ع۔ ذائقت) مذکر ۱ ایک حِس کا نام جو زبان سے معلوم ہوتی ہے۔ چکھنے کی قوت ۲ (اردو) مزہ۔ لذّت۔ (لینا کے ساتھ) ۳ (اردو) لُطف۔ چسکا۔ (پانا کے

ذرا

ساتھ) ذائقہ چکھانا۔ مزہ چکھانا۔ (کنایۃً) سزا دینا۔ ذائقہ چکھنا۔ لازم۔ (قلق) ذائقہ چکھیں گے اک مدّت سے اپنا دانت ہے۔ ہم دہانِ زخم سے کھائینگے پھل تلوار کا۔ ذائقہ دار۔ صفت۔ لذیذ۔ خوش مزہ۔

ذبح۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گلا کاٹنا۔ چُھری پھیرنا۔ شرعی طور پر حلال کرنا۔ ذبیحہ (ع۔ ذبیحت) مذکر۔ قربانی کا جانور۔ شرعی طور پر حلال کیا ہوا جانور۔ ذبیح۔ ذبیح اللہ (ع) مذکر۔ حضرت اسمٰعیلؑ کا لقب۔ ذبیحین۔ (ع) ذبیح کا تثنیہ۔ حضرت عبد اللہ والد آنحضرت صلعم۔ اور حضرت اسمٰعیل سے مراد ہوتی ہے (چراغ کعبہ) کعبہ کا سوادِ صفحۂ عین۔ شنگرفی نسخۂ ذبیحین۔

ذخّار۔ (اس کا املا زخّار صحیح ہے۔ عربی میں زخر۔ دریا کا پانی سے پُر ہونا) صفت۔ موجیں مارنے والا جیسے دریائے زخّار۔ بحرِ زخّار۔ ذخیرہ۔ (ع۔ ذخیرۃ۔ جو کسی اور وقت کام آنے کے لیے رکھ چھوڑی جائے۔ ذخائر جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر ۱ خزانہ ۲ گودام ۳ جمع۔ پونجی۔

ذرا۔ (عربی میں ذرۃ۔ بالفتح و تشدید دوم ۱ چھوٹی چیونٹی ۲ شعاعِ آفتاب کے چھوٹے چھوٹے اجزا جو روشندانوں میں لہراتے معلوم ہوتے ہیں ۳ وزن میں ایک جَو کا سواں حصہ ۴ ریت میں ابرک کے وہ ریزے جو چمکتے ہیں۔ فارسیوں نے ذرّہ کرلیا اردو شعرا نے بھی ذرّہ کہا۔ (امانت) ذرّہ رہتی نہیں حرارتِ عشق۔ حُسن پر جب زوال آتا ہے۔ پھر تشدید اُٹھا کر ہ کی جگہ الف کر دیا) مذکر ۱ تھوڑا۔ بہت کم۔ (نظرؔ) تم سے تو سب کھالیا اُس کے لیے ذرا بھی نہ رکھا ۲ تھوڑا وقت۔ جیسے ذرا ٹھہر کر آنا ۳ کچھ۔ کسیقدر۔ جیسے ذرا میری بھی سنو ۴ بالکل۔ اُس نے ذرا کام نہیں کیا ۵ تھوڑی دیر کے لیے جیسے ذرا ادھر آنا۔ ذرا ذرا۔ تھوڑا تھوڑا۔ رتّی رتّی۔ ذرا ذرا کرکے۔ تھوڑا تھوڑا کرکے۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ چھوٹا۔ (آتش) قدکشی آج وہ سروں سے ہیا کرتے جاتے۔ کل کی ہے بات ہوئے تھے جو ذرا سے پیدا۔ ذرا سا منھ نکل آیا۔ چہرہ اُتر گیا خوف یا بیماری سے۔ (داغ) مرگئے نام شفا سُن کے ترے خواہش مرگ۔ منھ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا۔ ذرا سی آبرو ہے۔ یہ جملہ وہاں بولا جاتا ہے جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے

ذرّہ

کہ تم اُن کے مقابل کے نہیں ہو تم کو ایسا نہ چاہیے۔ ذراسی بات ہے۔ آسان کام ہے۔
(داغ) وعدہ جھوٹا کر لیا چلیے تسلی ہو گئی ہے ذراسی بات خوش کرنا دل ناشاد کا۔ ذراسی
جان۔ چھوٹا سا۔ (امیر) ذراسی جان ہے یہ دل جگر ہے پروانے کا دیکھو کہ جلتی آگ
میں کس شوق سے گر کر کے جلتا ہے۔ ذرا سینک کر کھا بیٹھے گا۔ (کنایۃً) توقف سے
سمجھ بوجھ کر کام کرنے کی جگہ۔ (شوق) بولے چپ رہیے منہ کی کھائیے گا۔ اک ذرا سینک
کر کھائیے گا۔ ذرا ظہور۔ ذری ظہور۔ (ف) تھوڑا ایست۔ کسیقدر۔ کچھ۔ (داغ) ذرہ ہی کچھ
مہر یا ذرہ میں ہے جو رنگ نمود کسی میں تیز کسی میں ذرا ظہور آیا۔ ذرا عقل کے ناخن لو
بیہودہ پن کی باتیں نہ کرو۔ ذرا کی ذرا۔ ذری کی ذری۔ تھوڑی دیر کے واسطے۔ لمحہ بھر کے
واسطے۔ (فقرہ) ذرا کی ذرا بیٹھ جاؤ بات سن لو۔ (ایامی) مجھ کو اپنی نظر سے اوجھل
نہیں ہونے دیتیں ذری کی ذری ہمسائے میں جا کھڑی ہوتی ہوں تو تراہ تراہ مچ
جاتی ہے۔ ذرا منہ دھو رکھو۔ دیکھو "اپنا منہ کہہ دھیا میں"۔ ذرا منہ سنبھال کے۔ اُس
شخص سے بطور دھمکی کہتے ہیں جو سخت کلامی کرتا ہو۔ ذرا میں۔ ذراسی دیر میں۔ ذراسی
بات میں۔ لمحہ بھر میں۔ (فقرہ) متلون مزاج کی ہے ذرا میں کچھ ذرا میں کچھ۔ ذرا ہوش
میں آؤ۔ ذرا سمجھو۔ ہوش کی باتیں کرو۔ ذری۔ بعض زباندانوں نے مونث کے لیے ذرا کی
جگہ ذری لکھا ہے۔ لیکن اب لکھنؤ میں اس جگہ ذرا ہی مستعمل ہے۔ (شاد) سوکھکر خار ہو سب سے
چبھو ذری آنکھوں سے۔ نرگس لے گل تجھے دیکھے ہے بُری آنکھوں سے۔

ذرّہ۔ (ع۔ ذرّۃ۔ فارسیوں نے ذرہ کر لیا۔ ذرات جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ وہ
چھوٹے چھوٹے اجزا جو آفتاب کی شعاع کے ساتھ روشندان میں دکھائی دیتے ہیں
نا بالو کا ذرہ جو چمکتا ہے۔ (اردو) قلیل۔ تھوڑا۔ (صبا) ذرہ بھی نہیں یہ زرقا دل کی
یہاں قدر۔ دنیا کو سمجھتے ہیں ترے در کی گرد خاک۔ اب اس جگہ ذرہ بھر مستعمل ہے۔ (اردو)
وہ جُز جو قابل تقسیم نہ ہو۔ (اردو) ٹکڑا۔ ریزہ۔ ذرہ بھر۔ ذراسا۔ (فقرہ) اسمیں
ذرہ بھر جھوٹ نہیں۔ ذرہ بے مقدار۔ صفت۔ بیوقعت۔ (ایامی) جو آج باوقعت
با اعتبار ہے اور کل ذرہ بے مقدار۔ ذرہ پرور۔ (ف) صفت۔ ناچیز کی
قدر کرنے والا۔ آفتاب کی صفت میں بھی مستعمل ہے (آتش) حال پر اپنے توجہ کی

ذکر

نظر تھی جن دنوں۔ آفتاب ذرہ پرور جلوۂ جانانہ تھا۔ ذرہ ذرہ۔ تفصیل کے ساتھ
(فقرہ) جو کچھ ہوا ذرہ ذرہ ہو رہا ہے اور آئندہ ہو گا خدا کو ذرہ ذرہ معلوم ہے۔ ذرے
بھر کی چیز۔ چھوٹی سی چیز۔ (فقرہ) انسان کے بدن میں ایک ذرے بھر کی چیز
آنکھ ہے۔ ذرے کو آفتاب بنانا۔ ناچیز کو اعلےٰ مرتبہ پر پہنچانا۔

ذُرّیّت۔ (ع۔ بالضم وکسر دوم مشدد مکسور وتشدید سوم مفتوح۔ ذریات جمع
مذکر مستعمل ہے) مونث۔ نسل آدمی اور جن کی۔ بال بچے۔ آل اولاد۔

ذریعہ۔ (ع۔ ذریعۃ۔ وسیلہ۔ ذرائع جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ وسیلہ۔ طفیل

ذقن۔ (ع) مذکر۔ ٹھوڑی۔ (وزیر) ہے صفائی کے سبب عکس سوں کا اُسپر خط سے بہتر ہے ذقن
سُرخ ترا۔ ذکاوت۔ (ع)۔ (املا ذال سے صحیح اور زے سے غلط) مونث۔ ذہن کی تیزی۔

ذکاء۔ (ع۔ بفتح اول صحیح وبضم اول غلط) مونث۔ ذہانت۔ تیزی طبع۔ ذکاء
فہم کا فرق۔ فہم ایک عام قوت کا نام ہے جس میں صرف طبائع کے اعتبار سے
خصوصیت اور عمومیت ہوتی ہے۔ لیکن ذکا کا درجہ فہم سے زیادہ ہے۔

ذِکر۔ (ع۔ بالکسر) آوازہ۔ ثنا۔ زبان سے یاد کرنا۔ بیان (کرنا کے ساتھ) چرچا
تذکرہ۔ (آنا۔ جانا۔ کرنا۔ نکلنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (ذکر) جل گئے پروانے شمعیں
پانی پانی ہو گئیں۔ میرا تیرا ذکر چلکر انجمن میں رہ گیا۔ خدا کا نام لینا زبان دل سے
(کرنا کے ساتھ) دیکھو یا ذکر۔ ذکر (عربی۔ بفتح اول ودوم۔ ذکور جمع) مذکر۔ نر
یا آلۂ تناسل۔ ذکر آرہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا صوفیوں کا ذکر جس سے قلب کی
صفائی بہت جلد ہوتی ہے۔ ذکر جمیل۔ (ف) مذکر۔ تذکرہ جو نیکی کے ساتھ کیا
جائے۔ ذکر چھیڑنا۔ کسی بات کے بیان کی ابتدا کرنا۔ بات چیت شروع کرنا۔
(آتش) کہتے ہیں ذکر لیلے و مجنوں نہ چھیڑیے۔ چپ رہیے بس نہ گور سے
مُردے اُکھیڑیے۔ ذکر چھڑنا۔ لازم۔ ذکر خیر۔ بھلائی کے ساتھ کسی کا تذکرہ
یا یاد۔ ذکر۔ تذکرہ۔ (فقرہ) کھانے کے بعد آپ کا ذکر خیر چھڑا۔ ذکر مذکور
مذکر۔ تذکرہ۔ بات چیت۔ گفتگو۔ (مرأۃ العروس) ابھی بہت کچھ ذکر مذکور
مت کرو۔ ذکر آنا۔ ذکر جانا۔ ذکر نکلنا۔ ذکر ہونا۔ کسی کا تذکرہ ہونا۔ ذکر کرنا

ذکی

تذکرہ کرنا ۳ (کنایۃً) یاد آتی کرنا۔ ذکر العیش نصف العیش۔ (ع) مقولہ۔ عیش و عشرت کی بات چیت سے طبیعت خوش ہوتی ہے۔

ذکی۔ (ع۔ بروزن ذکی) صفت مذکر۔ ذہین۔ ہوشیار۔ تیز فہم۔

ذلالت۔ (ع۔ بضم اول صحیح و بفتح اول غلط) مونث۔ خوار کرنا۔ ذلیل کرنا۔

ذلت۔ (ع) مونث۔ خواری۔ رسوائی۔ ہتک۔ حقارت۔ توہین۔ ذلت اٹھانا۔ خوار ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ ذلت اٹھنا۔ ذلت کی برداشت ہونا۔ ذلت چھانا۔ نکبت برسنا۔ ذلت دینا۔ شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ ذلت ہونا۔ رسوائی ہونا۔ حقارت ہونا۔ شرمندگی ہونا۔ ذلیل۔ (معنے نمبر ۲ میں عربی) صفت۔ خوار ۲ کمینہ۔ سفلہ۔ پاجی ۳ بے عزت ۴ رسوا۔ بدنام ۵ سبک۔ خفیف۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ ذلیل ہونا۔ خفیف ہونا۔ رسوا ہونا۔

ذم۔ (بالفتح۔ عربی میں بتشدید دوم۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید کے) مونث۔ مذمت۔ برائی۔ ہجو۔

ذمہ۔ (ع۔ ذِمّۃ۔ بالکسر و تشدید میم مفتوح۔ عہد۔ امان) مذکر ۱ عہد۔ پیمان ۲ ضمانت۔ کفالت۔ (داغ) لگا دو تیر ذرا اے حضرت ناصح کہیں دل کو۔ میرا ذمہ محبت سے نہ ڈرنا بے خطر رہنا ۳ ذات پر کی جگہ۔ (داغ) جو بے صبر مشہور کرتے ہو تم۔ مرے ذمہ بہتان دھرتے ہو تم ۴ امانت۔ سپردگی ۵ جواب دہی۔ مواخذہ۔ ذمہ دار۔ صفت۔ جواب دہ۔ ضامن۔ کفیل۔ ذمہ داری۔ مونث۔ ضمانت۔ کفالت۔ جواب دہی۔ ذمہ وار۔ (دہلی) (عو) صفت۔ ذمہ دار کی جگہ واو سے مستعمل ہے۔

ذمی۔ (ع) صفت۔ وہ غیر مذہب کا آدمی جو اسلامی سلطنت کے ماتحت رہتا اور معین خراج ادا کرتا ہے۔ ذمیمہ۔ (ع) صفت مونث۔ بری۔ خراب۔ جیسے اخلاق ذمیمہ۔

ذنب۔ (ع۔ ذنوب جمع) مذکر۔ گناہ۔

ذو۔ (ع) خداوند۔ صاحب۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ ذو بحرین۔ (ع) صفت عبارت اس نظم سے ہے جو دو بحروں میں پڑھی جائے۔ ذوالاحترام۔ (ع) صفت

ذو

مرتبے والا۔ (تعشق) کہتے ہیں یہ نبی کے امام ذوالاحترام۔ ذوالجناح۔ (ع) مذکر حضرت امام حسینؑ کے گھوڑے کا نام۔ ذو اضعاف اقل۔ (ع) مذکر (ریاضی) جو عدد کئی عددوں پر پورا پورا تقسیم ہو اور اس سے چھوٹا کوئی عدد نہو کہ ان عددوں پر پورا پورا تقسیم ہوتا ہو تو اس عدد کو ان عددوں کا ذو اضعاف اقل کہتے ہیں۔ جیسے بارہ جو ۲۔۳۔۴۔۶ کا ذو اضعاف اقل ہے۔ ذو جہتین۔ دیکھو ثابت۔ ذوالجلال۔ (ع) صاحب جلال۔ عزت والا۔ دبدبے والا۔ یہ نام اسمائے الٰہی میں سے ہے۔ ذوالجلال والاکرام۔ (ع) صفت۔ خدا تعالے جو بزرگی اور عزت والا ہے۔ ذوالفقار۔ (ع۔ ذو۔ صاحب۔ فقار۔ بفتح اول پیٹھ کی ہڈیاں۔ اس تلوار کی پشت مہرہائے پشت کی طرح سیدھی تھی اسوجہ سے یہ نام ہوا۔ خان آرزو نے خیاباں میں لکھا ہے کہ بکسر فا غلط ہے) مونث ۱ یہ تلوار جنگ بدر میں رسول مقبولؐ کے ہاتھ آئی اور آپ نے حضرت علیؓ کو عطا فرمائی۔ بعض لوگوں نے غلطی سے سمجھ رکھا ہے کہ اس تلوار کی دو ترپا تیں تھیں۔ فارسی شعرا نے اسی خیال سے ذوالفقار کو دو سر لکھا ہے ۲ تلوار۔ (اسیر) ذقن کے بوسے پڑا ہاتھ اسکے ابرو پر۔ بجائے سیب مرے ہاتھ ذوالفقار آئی۔ ذوالقرنین۔ (ع۔ قرنین۔ تثنیہ قرن بمعنے گیسو و شاخ کا) مذکر۔ سکندر کا لقب جو مشرق سے مغرب تک گیا تھا۔ بعض کہتے ہیں اس کے سر پر دو گیسو تھے۔ بعض کہتے ہیں کہ ذوالقرنین جسکا ذکر قرآن شریف میں ہے وہ اور تھا نہ یہ سکندر جو مقدونیہ کا بادشاہ تھا۔ ذوالقرنین سد یاجوج و ماجوج کا بانی تھا۔ ذو معنی۔ (ع) صفت۔ با معنی۔ ضد مہمل کا۔ ذو معنیین۔ (تلفظ معنی یین) (ع۔ معنیین تثنیہ معنی کا) صاحب دو معانی کا۔ پہلو دار بات۔ (بحر) کبھی ہر بات لطیفہ کبھی ذو معنیین۔ بات چیت آپ کی حضرت کبھی ایسی تو نہ تھی۔ ذوالمن۔ ذو المنن۔ (ع۔ صاحب احسانات) صفت۔ احسان اور بخشش کرنے والا۔ خدا تعالے کے لیے مستعمل ہے (انیس) شہ نے کہا کہ رسیں نہیں جائے دم زدن۔ بیٹا یہی ہے مصلحت رب ذو المنن۔ ذوالنورین

ذوق

(ع۔ نور کا تثنیہ نورین ہے) مذکر۔ حضرت عثمانؓ کا لقب۔ اُن کے نکاح میں آنحضرتؐ کی دو بیٹیاں یکے بعد دیگرے رہیں۔ ذوالنّون۔ (ع۔ نون۔ مچھلی) حضرت یونسؑ کا لقب جو چالیس دن تک مچھلی کے پیٹ میں رہے۔ ذوفنون۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جو کئی فن جانتا ہو۔ ذَوِی الْاَرْحام۔ مذکر۔ وہ کل رشتہ دار جو ذوی الفروض اور عصبہ نہوں۔ اُن کی چار قسمیں ہیں۔ ۱۔ جو میت کی طرف منسوب ہوں یعنی لڑکیوں کی اولاد پوتیوں کی اولاد ۲۔ جن کی طرف میت منسوب ہو ۳۔ جو میت کے ماں باپ کی طرف منسوب ہوں۔ جیسے بھتیجا اور بہن کی اولاد ۴۔ جو دادا نانا یا دادی نانی کی طرف منسوب ہوں۔ ذَوِی الفَرائِض۔ (ع) مذکر۔ وہ وارثان شرعی جن کے حصے قرآن شریف میں مقرر ہیں۔ ذَوِی القُربٰی۔ (ع) مذکر۔ ایک خاندان کے ہیئتی لوگ۔ ذوجسدین۔ (ع) مذکر۔ (مجازاً) ستارہ عطارد۔ کیونکہ اسکا گھر جوزا ہے جسے جسدین اور دو پیکر کہتے ہیں۔

ذَوق۔ (ع۔ چکھنے کی قوت۔ چاشنی۔ فارسیوں نے مزہ۔ نشاط۔ خوشی کے معنے میں استعمال کیا ہے) مذکر۔ لطف۔ حظ۔ شوق۔ ذوق افزا۔ ذوق فزا۔ (ف) صفت۔ ذوق بڑھانے والا۔ ذوق چش۔ (ف) صفت۔ حظ حاصل کرنیوالا۔ (جلال) کہیں تھا ذوق چش تلخکامی فرہاد۔ کہیں تھا نازکش دلربائے شیریں۔ ذوق سے۔ شوق سے۔ مزے سے۔ ذوق میں شوق نقد میں لڑکا۔ ذوق میں شوق دستوری میں کچھ۔ مثل۔ مفت کی آمدنی کی نسبت کہتے ہیں۔

ذِہانت۔ مونث۔ ذہن کی تیزی۔

ذَہَب۔ (ع) مذکر۔ سونا۔

ذِہن۔ (ع) مذکر۔ زیرکی۔ دانائی۔ سمجھ کی قوت۔ ادراک کی قوت۔ ذہن سے اُترنا۔ دھیان سے اُترنا۔ ذہن کند ہونا۔ (دہلی) ذہن کند ہونا (مراۃ العروس) اُن کی طبیعتوں کو انقباض اُن کے ذہنوں کو کندی ہوتی ہے۔ ذہن کھلنا۔ عقل کا تیز ہو جانا۔ ذہن کند ہونا۔ غبی ہونا۔ اس جگہ کہتے ہیں جب کوئی موقع کی بات خیال میں آئے اور اسکو کہنا چاہیں۔ (فقرہ) جناب اب ذہن کند ہوتا ہے گستاخی معاف یہ وہی مثل ہے تیلی کا تیل جلے الخ۔ ذہن لڑانا۔ غور کرنا۔ ذہن لڑنا۔ خیال کی رسائی ہونا۔ ذہن میں بیٹھنا۔ کسی بات کا سمجھ میں آنا۔ (فقرہ) آپ کی بات اچھی طرح میرے ذہن میں نہیں بیٹھی۔ ذہن نشین کرنا۔ سمجھانا۔ تشفی کر دینا۔ ذہین۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جسکا ذہن تیز ہو۔

ذی

ذُہُول۔ (ع) مذکر۔ بھول جانا۔ غفلت۔

ذِی۔ (ع۔ بالکسر) صاحب۔ خداوند۔ ذی آبرو۔ صفت۔ آبرو والا۔ (رشک) مذکر ہر زہ گردی جو ذی آبرو ہے۔ نکلتا نہیں آئینہ گھر سے باہر۔ ذی اختیار۔ صفت۔ صاحب حکومت۔ حکومت والا۔ ذی استعداد۔ صفت۔ لائق۔ قابل۔ مالدار۔ ذی الحجہ۔ (ع۔ ذی حجہ۔ حجہ بالکسر و تشدید دوم مفتوح۔ ایک بار حج کرنا۔ عربی میں ذی الحجہ تھا فارسیوں نے الف لام حذف کر کے ذی حجہ کر لیا) مذکر۔ مسلمانوں کا بارھواں قمری مہینہ جس میں مسلمان حج کرتے ہیں۔ (منیر) اسی ذی حجہ تک مطلب مرے دل کے عنایت ہوں۔ (شعور) گلے کٹتے ہیں لاکھوں عید قرباں میں بھی غم ہے۔ دہم ذی الحجہ کی بھی عشرۂ ماہِ محرّم ہے۔ ذیجاہ۔ (ف) صفت۔ صاحب جاہ۔ ذی حرمت۔ صفت۔ عزت دار۔ ذی حق۔ صفت۔ حقدار۔ مستحق۔ ذی حس۔ صفت۔ جاندار جسکو حس باقی ہو۔ ذی حشم۔ صفت۔ صاحب حشمت۔ ذی حیات۔ (ع) صفت۔ جاندار۔ (قدر) سیراب اُسکے فیض سے ہیں جملہ ذی حیات۔ ذی رتبہ۔ صفت۔ صاحب منصب۔ عہدہ دار۔ رتبہ والا۔ (رشک) میرے مقدروں میں ہے ذی رتبہ کوہکن۔ ذی روح۔ صفت۔ جاندار۔ ذی عزت۔ صفت۔ عزت دار۔ معزز۔ ذیقعدہ۔ (ع۔ ذی القعدہ۔ قعدہ۔ بیٹھنا۔ چونکہ اہل عرب اس مہینہ میں لڑائی نہیں لڑتے تھے اسوجہ سے یہ نام ہوا۔ فارسیوں نے الف لام اور آخر کی ہ حذف کر کے ذی قعد کر لیا) مذکر۔ مسلمانوں کا گیارھواں قمری مہینہ۔ ذی کمال۔ صفت۔ صاحب کمال۔ ذی وجاہت۔ صفت۔ وجاہت والا۔ ذی وقار۔ صفت۔ معزز۔ صاحب عزت۔ ذی ہوش۔ صفت۔ ہوش دار۔ سمجھدار۔

ذیل

ذَیل - (ع - بالفتح - دامن اور ہر چیز کا نیچے کا حصہ) مذکر ۱ نیچے درج کیے گئے - (فقرہ) یہ روپیہ تفصیل ذیل تقسیم کرو ۲ علاقہ - تعلقہ - (فقرہ) تمھارے ذیل کے سب پٹواری برخاست ہوگئے ۳ گروہ - زمرہ (فقرہ) زید کا شمار بھی تمھارے ذیل میں ہے ۴ واسطہ - آڑ - (فقرہ) تمھارے ذیل میں اور لوگ بھی جرم سے بری ہوگئے -

ذیل دار - (دہلی) مذکر - وہ سرکاری عہدہ دار جس کے ماتحت چند گاؤں یا قصبے ہوں - ذیل میں - نیچے - تحت میں -

ر

مونث - عربی کا دسواں فارسی کا بارھواں اردو کا چودھواں حرف - اسکو رائے حملہ - رائے غیر منقوطہ - رائے قرشت بھی کہتے ہیں - حساب جمل میں اس کے دو سو عدد فرض کیے گئے ہیں - بعض کلمات ہندی میں یہ حرف مصدریت کے معنے دیتا ہے جیسے بھگدڑ - پھیر پھار -

را - (ف) اردو میں اسکے مرکبات قضارا - بمعنے اتفاقاً - ناگہانی - خدارا - بمعنے برائے خدا مستعمل ہیں -

راب - (ہ) مونث - پتلا گڑ -

رابڑی - ربڑی - (ہ) مونث - شکر ملا ہوا گاڑھا دودھ - لکھنؤ میں ابڑی دہلی میں ربڑی ہے -

رابطہ - (ع - رابطات - فارسیوں نے رابطہ کر لیا) ۱ مذکر - میل ملاپ - تعلق - (میر) ان دشمنوں میں اخلاص باہم ہوا - اس آشفتہ سے رابطہ کم ہوا ۲ قرابت - رشتہ -

رابع - (ع) صفت - چوتھا - رابعاً - چوتھی دفعہ - رابعہ - (ع) صفت مونث چوتھی - رابعہ بصری - بصرے کی ایک زاہدہ عورت کا نام جو اللہ والوں میں مشہور تھیں -

راپٹ - (ہ) صفت - بنجر -

راپی - (ہ) مونث - چمڑا کاٹنے اور چھیل کر صاف کرنے کا اوزار -

رات - (ہ) مونث - شب - رات - سحر - صبح کے بعد بعض شعرا رکو کا لفظ حذف

رات

کر دیتے ہیں - (جلال) کس بات پہ رات اس نے نہ تلوار نکالی - سو مرتبہ کی میان میں سو بار نکالی - رات آنکھوں میں کاٹنا - دیکھو آنکھیں میں - رات آنا - رات بہت آنا - رات گزرنا - (اسیر) کھول کر زلف کو کہتے ہیں وہ مجھ سے شب وصل رات آئی ہے بہت آپ اب آرام کریں - راتا رات - (ع) رات بھر - (فقرہ) راتا رات چلکر منزل تمام کر دی - رات بس کر - شب کو قیام کرکے - (میر) رات بس کر نہیں آتی ہے زمانے میں صبح - میر امرد کی خاطر جو ہے فرد ابیکل - رات بیسے کا رستہ - وہ رستہ جس کے طے کرنے میں ایک رات بیچ میں رہنا پڑے یعنے چار پہر کا رستہ - (انیس) رستہ ہے یاں سے رات بیسے کا نجف کو جا - رات بولنا - رات کے سناٹے کو کہتے ہیں - (عارف) کچھ شب وصل میں بھی چین نہ پایا ہم نے - رات بولے ہے پڑی مرغ سحر کے بدلے - رات بڑی آنا - اس جگہ بڑی رات آنا فصیح ہے دیکھو بڑی رات - رات بھاری ہونا - تکلیف اور مصیبت کی رات کا کاٹے نہ کٹنا - رات بھر - تمام شب - ساری رات - رات بھر جھنیائی اور ایک بچہ بیائی - مثل - (ع) اس جگہ بولتی ہیں جہاں محنت بہت اور فائدہ کم ہو - رات بھیگنا - رات کا سرد ہو جانا - ابتدائی حصہ شب کا گزر نیکے بعد خنکی ہو جاتی ہے اسکو رات کا بھیگنا کہتے ہیں - (شاد) عرق آیا جو زلفوں تک شب وصل - کہا اس مست نے اب بھیگی ذرا رات - (محسن) بھیگی ہوئی رات آبرو سے - داخل ہوئی کعبہ میں دغدوسے - رات پڑی ہے - بہت رات باقی ہے - مثال کیلیے دیکھو پڑی ہے - رات پکڑنا - دیکھو پکڑنا - رات پہاڑ ہونا - رات بڑی ہونا کاٹے نہ کٹے - رات تھوڑی سوانگ بہت - رات تھوڑی کہانی بڑی - مثل - وقت تھوڑا ہے اور کام بہت - (میر) یہ جو کچھ ہیں سکے جوانی ہیں - رات تھوڑی سی ہے بہت سے سوانگ - رات تیر کرنا - (ع) رات بسر کرنا - رات تیر ہونا - (ع) رات بسر ہونا - دونوں محاورے اس حالت میں مستعمل ہیں جب تکلیف یا کلفت میں رات بسر ہو - (اوج) المختصر ان باتوں میں کچھ رات ہوئی تیر - اول سے سوا آخر شب کیا اندھیر - رات جانا - رات گزرنا - رات چلنا - رات رخصت ہونا -

رات

رات گزرنا۔ (داغ) جب شب وصل اُن سے بات چلی۔ بات کی بات ہی میں رات
چلی۔ رات دن۔ مذکر۔ آٹھوں پہر۔ شب و روز۔ (ناسخ) رات دن غافل جو دن
سے بھی کیا کم نیکیاں۔ رات ڈھلنا۔ رات کا زوال پر آنا۔ آدھی رات کے
بعد رات ڈھل جاتی ہے ؎ شب ہجر آخر ہوئی ہے اتنی۔ نبی خضر کی عمر یہ رات
ڈھل کر۔ رات رہنا۔ رات باقی ہونا۔ (فقرہ) دو گھڑی رات رہے وہ اُٹھ کھڑے ہوئے
رات رہے۔ رات رہتے۔ ایسے وقت جب تھوڑی رات باقی ہو۔ (فقرہ) رات رہے
سے وہ اُٹھ کر چل دیا۔ دیکھو رات گئے۔ رات زیادہ آنا۔ رات کا بڑا حصہ گزر جانا۔ (فقرہ)
بس اب رات زیادہ آگئی سو رہو۔ بیشتر رات زیادہ آئی رات زیادہ آگئی مستعمل
ہیں۔ رات کاٹنا۔ رات بسر کرنا۔ (ذوق) دن کٹا جایئے اب رات کدھر کاٹنے
کو۔ جب سے تو پاس نہیں دوڑتے ہے گھر کاٹنے کو۔ یہ اور اُسکے بعد کا محاورہ کلفت اور
تکلیف سے رات بسر کرنے کے لیے مستعمل ہے۔ رات کٹنا۔ رات بسر ہونا۔ رات کی رات
صرف ایک رات۔ (فقرہ) وہ رات کی رات رہا صبح کو چلا گیا۔ رات کی نیت حرام۔
مثل۔ رات کو کوئی تجویز کرنا عورتوں کے خیال میں منحوس ہے۔ رات گزرنا۔
رات گزر جانا۔ رات کٹنا۔ رات کٹ جانا۔ (شعور) غصہ کو جانے دیجیے آرام کیجیے۔
حجت میں رات تین پہر تو گزر گئی۔ رات گئے۔ ایسے وقت جب زیادہ رات
گزر چکی ہو۔ (جلیل) ہم نے جانا نہ شب وصل کا آنا جانا۔ آئے وہ رات گئے چل دیے
کچھ رات رہے۔ رات گئی بات گئی۔ مثل۔ موقع نکل جانے کے بعد کچھ نہیں ہوتا ہے۔
رات ماں کا پیٹ۔ مثل۔ رات کے عیب مخفی رہتے ہیں یا رات کو سب آرام پاتے
ہیں۔ رات نہ پکڑنا۔ رات تک زندہ نہ رہنا۔ (فقرہ) یہ تکلیف اس بیمار کو رات
نہیں پکڑنے دیگی۔ رات والا۔ (عو) (کنایۃً) ۱ اُلو ۲ ہیضہ ۳ چاند۔ راتوں رات۔
رات بھر میں۔ تمام شب میں۔ شبا شب۔ رات ہو جانا۔ دن ختم ہو کر رات کا وقت آجانا۔
راتب۔ (ع۔ ثابت۔ ایک جگہ ٹھہرا ہوا) مذکر ۱ کتے بلی کی خوراک جو معمول مقرر
کر کے دیجائے ۲ معمول کے علاوہ گھوڑے کا دانہ۔ راتب باندھنا۔ کسی بات کا
معمول مقرر کر لینا۔ (ترجمۃ القرآن) اور تم نے اپنا راتب باندھ لیا ہے کہ جھٹلاتے ہی

راج

پھرو گے۔ راتب خور۔ (عم) صفت۔ وظیفہ خوار۔ راتب لگانا۔ کتے بلی کا راتب
مقرر کرنا۔
راٹھور۔ (ھ۔ مضبوط) مذکر۔ ایک قسم کے راجپوت۔
راج۔ (ھ۔ عربی میں راز بمعنی سردار معماراں ہے) مذکر ۱ ہندوؤں کی حکومت
بادشاہت ۲ ریاست ۳ معمار ۴ حکومت۔ دور دورہ۔ (ناسخ) اک جہاں ہے
بندۂ زلف بتاں۔ پھر ہوا کالوں کا راج اچھا ہوا۔ راج بنس۔ (ہندو) مذکر
شاہی خاندان۔ راج بنسی۔ (ہندو) صفت ۱ شاہی خاندان کا آدمی ۲ (کنایۃً)
مذکر سانپ ۳ ایک راجپوت قوم کا نام۔ راج بہا۔ رجبہا۔ (ھ) مذکر۔ چھوٹی
نہر جو بڑی نہر سے نکالی جائے۔ راج بھنگ ہونا۔ (ہندو) سلطنت پر
زوال آنا۔ راج پاٹ۔ (ھ) مذکر ۱ حکومت سلطنت ۲ عورت کا سہاگ۔
راجپوت۔ (ھ) مذکر ۱ شاہزادہ ۲ چھتری۔ مونث کیلیے راجپوتنی ہے۔
راج تلک۔ (ھ) مونث۔ گدی نشینی کی رسم۔ راج دُلارا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔
راج دُلاری۔ (ھ) صفت مونث۔ ناز پروردہ۔ نہایت پیاری۔ راجدھانی
(ھ) مونث۔ (ہندو) دارالسلطنت۔ راج رچانا۔ (عو) سکھ دینا۔ (منیر)
وہی اک دن کما کے لائیں گے۔ راج مجھ کو وہی رچائینگے۔ راج رچنا۔
(عو) حکومت کرنا۔ عیش سے امیرانہ زندگی بسر کرنا۔ راج روگ۔ (ھ)
(ہندو) ۱ مہلک بیماری۔ کوڑھ ۲ (کنایۃً) طول طویل مقدمہ۔ راج سہاگ
قائم رہے۔ (عو) دعا۔ جوان اور شوہر دار عورت کو دعا دیتی ہیں۔ (منیر)
تم سے بیاہا تو اُسکے جاگے بھاگ۔ رہے قائم ہمیشہ راج سہاگ۔ راج کرنا
بادشاہی کرنا ۲ (کنایۃً) خوش ہونا۔ عیش سے زندگی بسر کرنا۔ راج کرے
(عو) برباد ہو۔ تباہ ہو۔ بھاڑ میں جائے ؎ کر دیا تو نے خفا مجھ سے
ہر سے انشا کو۔ یہ تری راج کرے شوخ مزاجی باجی۔ راج گدی۔ مونث
شاہی تخت۔ راج گیری۔ مونث۔ معمار کا کام۔ راج لُٹ جانا۔ (کنایۃً)
شوہر کا مر جانا۔ (انیس) مرجاؤ ڈنگی ہیں ساتھ جو وارث کا چھٹ گیا۔ آگے

راجا

قدم بڑھا کہ مرا راج لُٹ گیا۔ راج مزدور۔ مذکر۔ معمار اور قُلی۔ راج ہنس۔ (ہ) مذکر۔ قاز۔

راجا۔ (ہ) مذکر۔ بہن۔ بادشاہ۔ فرمانروا۔ ۲ سخی۔ فیاض۔ ۳ بھولا بھالا۔ ۴ (کنایۃً) امیر۔ دولتمند۔ اسکی جمع راجے۔ راجاؤں ہے۔ راجا جوگی کس کے میت۔ مقولہ۔ بادشاہ اور بھکاری کسی کے دوست نہیں ہوتے۔ راجا راج پرجا سکھی مقولہ۔ جہاں کا حاکم اچھا ہوگا وہاں کی رعایا آرام سے رہیگی۔ راجا روٹھے رانی کھاٹ۔ مثل۔ کماتا کوئی ہے اُڑاتا کوئی ہے۔ راجا روٹھے گا اپنی نگری لیگا۔ مثل۔ یعنے آقا بہت، کریگا موقوف کردیگا۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ کسی کے روٹھ جانے کی پروا نہیں ہے۔ راجا روٹھے گا تو اپنی ریاست سے نکالدیگا اس کے سوا اور کیا کرلیگا۔ مثل۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ کوئی ناراض ہوکر ہمکو کیا نقصان پونہچائیگا۔ راجا کا پرچا نا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے۔ مثل۔ بادشاہوں کی صحبت میں بڑا خطرہ ہے۔ راجا کے گھر آئی رانی کہلائی۔ (عو) مثل۔ جب کسی غریب آدمی کی بیٹی کسی امیر کے گھر بیاہی جائے تو اُسکی نسبت بولتے ہیں۔ راجا کے گھر موتیوں کا کال۔ مثل۔ جس لیاقت کا آدمی ہو اُسکے پاس ویسا سامان نہو۔ افراط کی جگہ اُس چیز کا میسّر آنا کی جگہ۔ ؎ محروم وصل کو ہر دنداں سے ہے تمیز۔ راجا کے گھر میں موتیوں کا کال ہوگیا۔ راجا اندر کا اکھاڑا۔ مذکر (کنایۃً) خوبصورت عورتوں کا مجمع۔

رانج۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ فائق۔ غالب۔

راجِع۔ (ع) صفت۔ پھرنے والا۔ رجوع کرنے والا۔ (محسن) ہیں کس سے مضاف یہ عجائب۔ راجع ہے کدھر ضمیر غائب۔

راجی۔ (ع) صفت۔ امید دار۔

راچھ۔ (ہ) مذکر۔ جلاہوں کی دندانے دار کنگھی جس سے ایک ایک تار کپڑے کا نکال لیتے ہیں۔ ۲ بڑھئی اور راج وغیرہ کے اوزار۔ ۳ لکڑی یا شہتیر کے اندر کا

راز

پکا حقہ۔ راچھس۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے سرکش دیو کا نام۔

راحت۔ (ع۔ بفتح سوم) مونث۔ آسایش۔ آرام۔ (صبا) بغل گور میں بیتابی دل کے ہاتھوں۔ مرگئے پر بھی ہمیں خاک نہ راحت ہوگی۔ راحت پرست۔ (ف) صفت۔ خوشی اور آرام چاہنے والا۔ راحت جاں۔ (ف) صفت مذکر۔ دل خوش کرنے والا۔ بیشتر بیوی اور اولاد اور معشوق کے لیے مستعمل ہے۔ (امیر) (در موعظت) اپنے نزدیک تو ایسا نہیں وہ راحت جاں۔ نہیں آتا ہے کسیطرح یقین لیکن ہاں۔ راحت جان۔ (بغیر اضافت) (دہلی) مذکر۔ نگتروں کو چھیل کر شکر ملاتے اور اُس کو راحت جان کہتے ہیں۔ راحت طلب۔ (ف) صفت۔ آرام طلب۔ راحتکدہ۔ راحت گاہ۔ اول مذکر دوم مونث۔ تعظیم یا محبت سے دوسرے کے گھر کو کہتے ہیں۔ راحتی۔ (ف) مونث وضو کا طشت۔

راحل۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ کوچ کرنے والا۔ راحلہ۔ (ع۔ راحلۃ۔ آخر کی ت مبالغہ کے لیے ہے) مذکر۔ سواری کا جانور نر ہو یا مادہ۔

راحم۔ (ع۔ بکسر سوم) رحم کرنے والا۔

رادھا۔ (ہ) مونث۔ کرشن جی کی ایک گوپی کا نام۔ رادھا نگری۔ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو رادھا نگر میں بنا جاتا ہے۔ رادھا کو یاد کرو۔ جاؤ۔ ہوا کھاؤ۔ دیکھو "اپنی رادھا کو یاد کرو"

راڑ۔ (ہ) مونث۔ ۱ جھگڑا۔ فساد۔ ۲ بچوں کا کسی چیز کے لیے ضد کرنا۔ مچلنا۔ راڑ بڑھانا۔ (دہلی ہندو) قصہ بڑھانا۔ راڑیا۔ (لکھنؤ) صفت۔ ضدی بچہ۔ ۲ ضدی فقیر۔

راز۔ (ف) مذکر۔ پوشیدہ بات۔ بھید۔ (کھلنا۔ کھولنا کے ساتھ) راز دار۔ رازداں۔ (ف) صفت۔ محرم راز۔ رازداری۔ (ف) مونث۔ بھید چھپانا۔ راز روشن کرنا۔ راز فاش کرنا۔ (جلیل) ذکر کرتے ہیں روے روشن کا۔ راز کردیں نہ میرے لب روشن۔ راز سربستہ۔ (ف) مذکر۔ ایسا راز جو

رازق

ظاہر ہو۔ (ذوق) کیا ہوا داغ محبت سے ہوا دل سر بمہر۔ یہ نہیں ممکن کہ میرا راز دل سربستہ ہو۔ راز فاش کرنا۔ پوشیدہ بات ظاہر کرنا۔ راز فاش ہونا۔ لازم۔ (ذوق) کرتے ہیں اشک و آہ ہی تکلیف کیوں عبث۔ ہوجاتا راز دل تو نگاہوں میں فاش ہے۔ راز و نیاز۔ مذکر۔ لطف و محبت کے رمز و کنایے۔ (انشا) اُٹھ کہ وقت نماز جاتا ہے۔ وقتِ راز و نیاز جاتا ہے۔ (کرنا۔ ہونا کیسا تھ)

رازق۔ (ع) صفت۔ رزق دینے والا۔ پروردگار۔ روزی رساں۔ رازقہ۔ مذکر۔ رزق۔ روزی۔ (فقرہ) ٹیکس کا قانون بنا کر رازقہ بند کیا گیا۔

راس۔ (ع) مذکر۔ ۱ سر۔ سردار۔ ۲ اصل۔ (رشک) راس مطلب ہے کہ سر کبر سے رکھنا خالی۔ نہوں سرتاب وہ سودے لئے جہاں بھر دینا۔ (ایضاً) راس طاعت تھی عبادت حید رکرار کی ۳ (اصطلاح جغرافیہ) مذکر۔ خشکی کا وہ قطعہ جو دور تک پانی میں چلا گیا ہو۔ جیسے راس کماری ۴ (اُقلیدس) زاویہ کا سر۔ زاویہ کی نوک۔ راس الجدی۔ (ع) مذکر۔ وہ نقطہ جس پر سورج کے پہنچنے سے جاڑا شروع ہوجاتا ہے۔ راس الرئیس۔ (ع) مذکر۔ رئیسوں کا سردار۔ راس السرطان۔ (ع) مذکر۔ وہ نقطہ جس پر سورج کے پہنچنے سے گرمی شروع ہوتی ہے۔ راس المال۔ (ع) مذکر۔ سرمایۂ تجارت۔ اصل۔ پونجی۔ راس۔ (ف) مذکر۔ بوجھ اُٹھانے اور دودھ دینے والے جانوروں کی تعداد ظاہر کرنے کو استعمال کرتے ہیں۔ جیسے یک راس گاؤ ۲ (اردو۔ فارسی۔ راست بمعنے ٹھیک۔ موافق کا مخفف) صفت۔ مبارک۔ سازگار۔ مثال کیلئے دیکھو اردو میں میر حسن کا شعر ۳ (راست کا مخفف) دایاں۔ (محسن) رحمت کے لباس میں جیب و راس۔ شیث و ادریس و خضر و الیاس۔ راس۔ (ہ) سنسکرت۔ رشی۔ انبار۔ آسمان کے بارہ برجوں میں سے ہر ایک کو راس کہتے ہیں) مونث۔ طالع۔ (گلزار نسیم) آتیا تھی غرضکہ راس اُسکی۔ پوری یہ ہوئی نہ آس اُسکی ۲ باگ۔ ڈور۔ بڑی لگام ۳ صاف کیے ہوئے اناج کا ڈھیر۔ (اُٹھانا کے ساتھ) ۴ کھیل۔ ناچ۔ تماشا۔ جسکو راس لیلا بھی کہتے ہیں۔ راس آنا۔ سزاوار ہونا۔ موافق آنا۔ (داغ)

راست

دیا ہے زہر مرے چارہ گر نے تنگ آ کر۔ دوا تو خوب ملی ہے جو آئے راس مجھے۔ راس بٹھانا۔ (لکھنؤ) گود لینا۔ متبنے کرنا۔ راس دھاری۔ مذکر۔ وہ ناچنے والے لڑکے جو کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کے کھیل کی نقل کرتے ہیں۔ راس لانا۔ مبارک کرنا۔ پورا کرنا۔ (فقرہ) خدا راس لائے۔ راس لیلا۔ مونث۔ کرشن جی اور اُن کی گوپیوں کا کھیل۔ راس ملنا۔ دو شخصوں کے طالع کا یکساں ہونا۔ موافقت ہونا۔ راس نشین۔ صفت۔ (لکھنؤ) گود لیا ہوا لڑکا۔ راس نہ ہونا۔ سزاوار نہ ہونا۔ (یقین) جور و جفا میں یار بہت ہو گیا دلیر۔ کرنے کو کی یہ راس نہیں ہے وفا ہمیں۔ راس نہیں۔ موافق نہیں۔ نامبارک ہے۔ (فقرہ) یہ دوا راس نہیں ہے۔

راست۔ (ف۔ بروزن کاشت) ۱ درست۔ ٹھیک۔ سازگار ۲ سیدھا۔ ٹیڑھا کا مقابل ۳ جیب کا مقابل۔ راست آنا۔ (فارسی راست آمدن کا ترجمہ) سازگار ہونا۔ ٹھیک بننا۔ (محسن) سٹا ڈالیں بنا کر صورتیں آدم سے تا عیسےٰ۔ تب آیا راست نقشہ کلک قدرت سے ترے قد کا۔ راستباز۔ (ف) صفت۔ صادق۔ دیانتدار۔ راستبازی۔ (ف) مونث۔ ایمانداری۔ دیانتداری۔ راستی۔ سچائی۔ راست دروغ بہ گردن راوی۔ (ف) کسی بیان سے اپنی ذمہ داری برطرف کرنے کے لیے مستعمل ہے۔ راست کردار۔ صفت۔ سچ بولنے والا۔ (اختر شاہ اودھ) نپلا ہشکرو وہ راست کردار۔ یہ جھوٹ نہیں ہے اے دل افگار۔ راست گو۔ (ف) صفت۔ صاف گو۔ سچا۔ راست گوئی۔ (ف) مونث۔ صداقت۔ حق پسندی۔ راست لانا۔ سازگار کرنا۔ مبارک کرنا۔ حسب منشا کرنا۔ راست مزاج۔ (ف) صفت۔ نیک مزاج۔ راست معاملہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی معاملت صاف اور سچی ہو۔ راستی۔ (ف) مونث۔ سچائی۔ دیانتداری ۲ کجی کا مقابل۔ راستی پہ ہونا۔ سیدھا ہونا۔ موافق ہونا۔ (سحر) زلف پیچاں ہے کجی پہ تو نظر ٹیڑھی ہے۔ راستی پر ہے مگر ہم سے قدِ یار بہت۔ راستی سے۔

راستہ

(عو) نرمی سے۔

راستہ - (ف - بروزن خاستہ - فرہنگ ناصری میں ہے کہ رستہ بدون الف بمعنی صف و قطار ہے - بہار عجم میں ہے کہ راستہ الف کی زیادتی سے بمعنی صف و قطار ہے - یہ لفظ فارسی میں معانی ذیل رکھتا ہے (۱) بازار کی دُکانوں کی صف (۲) سیدھی اور ہموار راہ (۳) وہ شخص جو سب کام راستی سے کرے) مذکر (۱) راہ - سڑک (۲) رسم و قاعدہ (۳) طریقہ - ڈھنگ - دیکھو اپنا راستہ لو - اور دیکھو رستہ - **راستہ بچانا** - رستہ کترانا - (مشعور) ہمارے گھر کی طرف بھول کے جو آنکلے - وہ سر جھکا کے چلے رستہ بچا کے چلے - **راستہ پر آنا** - ٹھیک ہو جانا - درست ہو جانا - تابع میں آنا - **ٹھیک بنجانا** - (صفدر) مانگ سے نکل بہت اچھا ہوا - اب مرا دل راستہ پر آگیا - **راستہ دکھانا** - انتظار کرانا - (فقرہ) تم نے آج بہت راستہ دکھایا کہاں بیٹھ رہے تھے (۲) راہ بتانا - (داغ) ہم آیا راستہ گلی کا اسکی دکھا کے دل کو ہوے پشیماں - یہ حضرت خضر کو بتا دو کسی کی تم رہبری نہ کرنا - **راستہ بتانا** - راہ بتانا (۲) ٹال دینا - حیلہ حوالے کرنا - (رشاد) یہ حُسن خط نے انھیں رہنما بنایا ہے - جناب خضر کو بھی راستہ بتاتے ہیں - **راستہ دیکھنا** - (کنایۃً) انتظار کرنا - (آتش) نا معشوق سے غم سے میں بھی زیادہ نکلی - آئی جب راستہ ہمسوزہی قضا کا دیکھا - **راستہ سیدھا ہونا** - راستہ بیچ پھیر نہ ہونا - (جانثار حسب) خضر دل بھی ہے بھٹکتا آکے ہیری مانگ میں - دیکھنے میں راستہ سیدھا ہے ہے ظلمات کا - **راستہ لینا** - کسی طرف روانہ ہونا - (رشاد) پامال قدم با لائیے جو ہوں ادھر کو - میں بڑھ کے راستہ لوں سیدھا تری گلی کا - **راستہ ناپنا** - جب کوئی شخص تھوڑی دیر کے لیے آئے یا آکر فوراً ہی چلا جائے اُسکی نسبت کہتے ہیں کہ راستہ ناپنے آیا تھا - راستہ ناپو - جاؤ - چلے جاؤ - **راستہ نکالنا** - تدبیر نکالنا - تلاش کرنا - (رشک) مرے تلاش کے ہرکارے ہیں جہاں پیا - تمھارے گھر کا بھی راستہ نکالیں گے -

راسخ - (ع - بکسر سوم) صفت - مضبوط - پکّا - پائدار -

رافع

راشد - (ع) صفت - ہدایت پانے والا -

راشن - (انگ - بفتح سوم) مذکر - فوجی خوراک - رسد -

راشی - (ع - بکسر سوم) صفت - رشوت دینے والا - رشوت لینے والے کو راشی کہنا غلط ہے اُس کے واسطے مرتشی صحیح ہے -

راضی - (ع - بروزن قاضی) (۱) خوش - شاد (۲) رضامند (کرنا ہونا کے ساتھ) (۳) (اردو) متوکل - شاکر - جیسے راضی برضا (۴) متفق - مطمئن - (فقرہ) دو دل راضی تو کیا کرے گا قاضی (۵) آمادہ - خواہشمند - **راضی برضا** - خدا کے حکم پر رضامند - (ذہین) پرخیر سدھار دو کہ میں راضی برضا ہوں - **راضی نامہ** - (مجم) ٹھیک بنانا - مارنا پیٹنا - درست کرنا - **راضی راضی** - رضامندی سے خوشی سے - **راضی نامہ** - مذکر - باہمی فیصلہ کا نوشتہ -

راعی - (ع) صفت - نگہبان - چارپایوں کا چرانے والا - (کنایۃً) بادشاہ -

راغ - (ف) مذکر - سبزہ زار - پہاڑ کے نیچے کا میدان - (صبا) ملے جنوں تیرے واسطے سب ہیں - باغ کس کا ہے راغ کس کا ہے -

راغب - (ع - بکسر سوم) صفت - رغبت کرنے والا - خواہشمند - مائل - (کرنا - ہونا کے ساتھ)

رافت - (ع - بفتح سوم - رحمت کی شدت) مونث - مہربانی -

رافضی - (ع - بکسر سوم - روافض جمع اکثر مستعمل ہے) صفت - رافضہ کی طرف منسوب - رافضہ اُس گروہ کو کہتے ہیں جو اپنے سردار کو چھوڑ دے - شیعوں کے ایک فرقے کا نام - جس نے پہلے زید بن علی بن حسینؑ کے ہاتھ پر بیعت کی اور پھر اُن کو چھوڑ دیا -

رافع - (ع - بکسر سوم - نقیض ضد ہے رفع کی - خفض پست کرنا - رفع بلند کرنا - خدا کے خافض اور رافع ہونے کے یہ معنے ہیں کہ وہ اپنے فرمانبردار کو قرب کی دولت عطا فرما کر انھیں بلند کرتا - اور نافرمانوں کو بارگاہ عالی سے دور کر کے پستی میں ڈالتا ہے) صفت (۱) بلند کرنے والا (۲) حدث کو پیش دینے والا -

راقم

راقم ۔ (ع ۔ بکسر سوم) صفت ۔ لکھنے والا ۔ راقم الحروف ۔ صفت ۔ اس تحریر کا لکھنے والا ۔ اس مضمون کا لکھنے والا ۔

راکب ۔ (ع ۔ بکسر سوم) صفت ۔ عرب ۔ اونٹ کے سوار کو ۔ اور فارسی گھوڑے کے سوار کو کہتے ہیں ۔

راکڑ ۔ (ھ) مونث ۔ سب زمینوں سے کم درجہ کی زمین جو صرف خریف کے کام آتی ہے ۔

راکع ۔ (ع ۔ بکسر سوم) صفت ۔ رکوع کرنے والا ۔

راکھ ۔ (ھ) مونث ۔ مٹی ۔ خاک ۔ بھبوت ۔ کسی جلی ہوئی چیز کی خاک (اختر شاہ اودھ) موتی کی وہ راکھ چہرے پہ تھی ۔ یا گرد تیمی گھر تھی ۔ راکھ دا کھ ۔ (راکھ تابع مہمل ہے) مونث ۔ راکھ وغیرہ کی جگہ مستعمل ہے ۔ راکھ ہو جانا ۔ جل کر خاکستر ہو جانا ۔

راکھی ۔ (ھ) مونث ۔ رنگین ڈورا جو ہندو سلونوں میں کلائی پر باندھتے ہیں ۔ (محسن) راکھیاں مے کے سلونو کی برہمن نکلیں ۔ تار بارش کا تو ٹوٹے کوئی ساعت کوئی پل ۔

راگ ۔ (ھ) مذکر ۔ گانے کا طریقہ ۔ گیت ۔ نغمہ ۔ وہ آواز جو کئی سروں سے مرتب ہو کر نکلتی ہے ۔ ہندوستان میں چھ راگ ہیں ۔ ۱ بھیروں ۔ ۲ مالکوس ۔ ۳ سری راگ ۔ ۴ میگھ راگ ۔ ۵ ہنڈول راگ ۔ ۶ دیپک راگ ۔ راگ پڑنا ۔ (دہلی) لمبی چوڑی کہانی چھیڑنا ۔ راگ دینا ۔ جنوں اور آسیب کو راگ سنانا ۔ جب راگ سنایا جاتا ہے آسیب زدہ کھیلنے لگتا ہے ۔ (جرأت) نہ کیونکر شیخ کچھ کہیے شیخ سدو آج ۔ دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرارہ لیا ۔ راگ رنگ ۔ مذکر ۔ (کنایۃً) عیش و عشرت ۔ کھیل تماشا ۔ (قدر) مچی ہے چاروں طرف ایک راگ رنگ کی دھوم ۔ ہوا ہے سارا سماں بندہ کے باغ کی دیوار ۔ راگ گانا ۔ ۱ گیت گانا ۔ نغمہ شروع کرنا ۔ ۲ (کنایۃً) رام کہانی کہنا ۔ قصہ نا پڑھنا ۔ ۳ بلند آواز سے رونا ۔ بچوں کا راؤں راؤں کرنا ۔ راگ لانا ۔ جھگڑا نکالنا ۔ فیل لانا ۔ اکڑنا ۔ لڑنے کو تیار رہنا ۔ بے موقع بے محل آزردہ ہونا ۔ (رشک) لایا وہ منہ لگانے کے ساتھی ہزار راگ ۔ جو بات کی صدا سے مزامیر ہو گئی ۔ راگ مالا ۔ (ھ) مونث ۔ وہ کتاب جس میں راگ کے اصول درج ہوں ۔ ۲ (مجازاً) طول طویل داستان ۔ لوگوں کا مختلف حال جو کسی سے بیان کریں ۔ (فقرہ) تم نے کہاں کی راگ مالا چھیڑی ۔ راگنی ۔ (ھ) مونث ۔ ہر راگ کے مختلف شعبے قرار دیے ہیں ۔ ہر شعبہ کو راگنی کہتے ہیں ۔ ہندوستان میں چھتیس راگنیاں قرار دی گئی ہیں ۔ راگنی آگے کھڑی ہونا ۔ اچھا گانے کی تعریف میں کہتے ہیں ۔ (شعور) حسن آواز گلو کے صدقے ۔ راگنی آگے کھڑی ہوتی ہے ۔

رام

رال ۔ (ھ) مونث ۔ ۱ چیڑ کا گوند ۔ ۲ لعاب ۔ تھوک ۔ رال اڑانا ۔ رال کو آگ کے ذریعے مثل بارود اڑانا ۔ رال بہنا ۔ لعاب دہن کا منہ سے جاری ہونا ۔ رال ٹپکنا ۔ ۱ منہ سے رطوبت کا نکلنا ۔ ۲ (کنایۃً) منہ میں پانی بھر آنا ۔ جی چاہنا ۔ کمال راغب ہونا ۔ کسی چیز پر فریفتہ ہونا ۔ کمال خواہشمند ہونا (شوق قدوائی) اسی پہ قضا کی ٹپکتی ہے رال ۔ کہ کچھ ہڈیاں کچھ رگیں کچھ ہیں کھال ۔ رال ٹپکی پڑتی ہے ۔ کمال رغبت ہے ۔ شوق کے مارے بیتاب ہے (شوق) آنکھ اچھے سے سب کی لڑتی ہے ۔ تیری تو رال ٹپکی پڑتی ہے ۔ رال گرنا ۔ رال ٹپکنا ۔ (رشک) کیا شوق بوسہ لب شیریں کروں بیان ۔ اس پر تو میری رال ہی اے یار گر پڑی ۔

رام ۔ (ف) صفت ۔ مطیع ۔ فرمانبردار ۔ ۲ (ھ) پیغمبر ۔ پروردگار ۔ ۳ (ھ) پرسرام ۔ وشنو ۔ اور رام چندر جی کا خطاب ۔ رام بھجن ۔ (ھ) مذکر ۔ رام کی تعریف کے اشعار ۔ رام پھل ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کا شریفہ ۔ رام ترئی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کا کدو ۔ رام جنی ۔ صفت ۔ ہندو قوم کی کسبی ۔ رام دانہ ۔ مذکر ۔ (ہندو) ایک بیج کا نام جس کی مالا بناتے ہیں ۔ رام دُہائی ۔ (ہندو) خدا کی قسم ۔ خدا کی پناہ ۔ رام رام ۔ ۱ ہندوؤں کا باہمی سلام ۔ ۲ صاحب سلامت جان پہچان ۔ واقفیت ۔ (داغ) یہ سنا ہے کہ برہمن سے بھی شیخ کی رام رام ہوتی ہے ۔ ۳ توبہ توبہ کی جگہ ۔ رام رام جپنا پرایا مال اپنا ۔ مثل ۔ اپنے

رام

ظاہر میں یا بیابان میں خود غرض کی نسبت بولتے ہیں۔ رام رام کرنا۔ سلام کرنا
توبہ توبہ کرنا۔ (جان صاحب) کہوں جو اُنسے ملے محلے میں گلے سید کی۔ ابھی تو
ہندو ہوئے اب یہ رام رام کریں۔ رام رس۔ (ہندو) مذکر۔ نمک۔ رام رنگی۔
شراب۔ یہ نام جہانگیر بادشاہ نے رکھا تھا۔ رام رَولا۔ (ہندو) مذکر۔ شور و غل۔
رام کرنا۔ مطیع کرنا۔ وہ کافر عشق بھی بنا کمبخت۔ پھر نہ اُسکو جلال رام کیا۔
رام کلی۔ (ہ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ رام کہانی۔ (ہ) مونث۔ رام چندر
جی کی بڑی اور طولانی داستان۔ (کنایۃً) طولانی سرگزشت۔ مصیبت کا قصہ۔
مصیبت کا بیان۔ (جرأت) دردِ دل اُس بت بے رحم سے کہیے تو کہے۔ جا کے
یہ رام کہانی تو سُنا اور کہیں۔ رام لیلا۔ (ہ) مونث۔ دسہرے کا میلا۔ رامچندر
جی کی فتحیابی کی نقل جو ہندو کنوار کے مہینہ میں کیا کرتے ہیں۔ رام نومی۔ (ہ)
مونث۔ رامچندر جی کی پیدائش کا دن۔ ہندوؤں کا ایک تیوہار جو چیت کے
پچھلے پاکھ کی نویں تاریخ کو منایا جاتا ہے۔ رام ہونا۔ مطیع ہونا۔ (صبا) یقیں ہے
دل کو ہندو سے فلک بھی رام ہو جائے۔ جو پہنے اُس زلف کا اک تار زنار برہمن
میں۔ رامائن۔ (ہ) مونث۔ وہ رزمیہ نظم کی کتاب جو بالمیک نے سنسکرت میں
اور تلسی داس نے ہندی بھاشا میں رامچندر جی کے حالات میں لکھی ہے۔

رامشگر۔ (ف۔ بزن انگشتر۔ مرادف رامش گر۔ رامش بمعنے سماع) صفت۔ مطرب۔ گویّا۔ ڈوم۔

ران۔ (ف) مونث۔ جانگھ۔ زانو۔ ران اُکھڑنا۔ شہسوار کی ران کا گھوڑے کی
پیٹھ پر اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ ران جمنا۔ ران کا مضبوط جمنا۔ (شاد) اُکھڑ کے
ران کسی شہسوار کی نہ جمی۔ منانہ توسنِ عمرِ رواں جہاں بھڑکا۔ ران سے پھر جانا۔
گھوڑے کا ران کے اشارے سے پھر جانا۔ (قدر) جو بے لگام بھی پھیرو تو ران سے
پھر جائے۔ غریب ایسا کہ بچہ بھی اُس پہ ہو لے سوار۔ ران سے ران باندھنا۔
(کنایۃً) دور نہ ہونے دینا۔

رانا۔ (ہ) مذکر۔ راجہ۔ راجپوت کا خطاب جو راجہ کے بیٹے کو ملتا ہے۔
اودے پور کے راجوں کا لقب۔

رانی

رانجھا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک شخص کا نام ہے جو ہیر پر عاشق تھا۔

راندنا۔ (ہ۔ نون اول غنہ) نکال دینا۔ (چرخے کیلیے) چلانا۔ اس معنے میں
راندھنا بھی ہے۔

راندہ۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ مردود۔ نکالا ہوا۔ راندا جانا۔ (عو)
مردود ہونا۔ ذلیل کیا جانا۔ (جلال) دونوں آنکھیں تھیں گنہگار محبت دل
نہ تھا۔ مفت میں راندا گیا ہے ایک بے تقصیر بھی۔ راندۂ درگاہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو
درگاہ الٰہی یا دربار شاہی سے نکالا گیا ہو۔ مردود۔ (سحر) ناصح بکا کرے نہیں دینے کے ہم
جواب۔ کیا بات کیجیے راندۂ درگاہ عشق سے۔

راندھنا۔ (ہ۔ اول نون غنہ) پکانا۔ اُبالنا۔ اس جگہ بیشتر بول چال میں ریندھنا
ہے۔ (لکھنؤ) چلانا۔ چھیڑنا۔ (فقرہ) تم اپنا چرخا راندھتے ہو کسی کی نہیں سنتے۔

رانڈ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ بیوہ۔ کلمۂ طنز و تحقیر رانڈ کا سانڈ۔ صفت۔ (کنایۃً)
بے پروا۔ آزاد طبیعت۔ رانڈ کے سانڈ کی طرح پلا ہی جاتا ہے۔ بڑا بکی ہے جیسے نصیحت کیا ہی
رانڈوا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ بنجر زمین۔ افتادہ زمین۔ وہ مرد جسکی عورت مر گئی ہو۔ کنوارا
معنی نمبر ۲ میں رنڈوا ہی مستعمل ہے۔

رانگ۔ (ہ۔ بروزن دانگ) مذکر۔ (دہلی) رانگا۔ (لکھنؤ) سبز پتے کا عرق۔ رانگ
بھریا۔ (دہلی) صفت۔ وہ شخص جو رانگ کا زیور اور کھلونے بنا کر بیچتا ہے۔ بیشتر
رنگ بھریا مستعمل ہے۔ رانگ ہو جانا۔ (کنایۃً) نرم ہو جانا۔ پگھل جانا۔ غصہ دور
ہونا۔ راضی ہو جانا۔ کم قیمت ہو جانا۔ رانگا۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) قلعی۔

رانگھڑ۔ (ہ) مذکر۔ راجپوتوں کی ایک نو مسلم قوم۔ رانگھڑی۔ (ہ نون غنہ)
رانگھڑوں کی زبان۔

رانی۔ (ہ) مونث۔ ہندو عورتوں کا معزز خطاب۔ راجہ کی بیوی۔ رانی روٹھے گی
اپنا سہاگ لیگی یا کسی کا بھاگ لیگی۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ
کسی کے روٹھ جانے کی کچھ پروا نہیں ہے۔ عورت کی نسبت مستعمل ہے۔ رانی کو
رانا پیارا کانی کو کانا پیارا۔ مثل۔ یعنے ہر شخص کو اپنا ہمجنس پیارا ہوتا ہے ہر ایک

راؤ

کو اپنا بچہ پیارا ہوتا ہے اگرچہ وہ بدصورت ہو۔ راتی کھن۔ (ھ) مونث (عو) وہ خانگی لڑائی جو مدت تک گھر میں رہے۔ (بچانا کے ساتھ) (منیر) در دولت پہ آپ جاؤنگی۔ وہیں راتی کھن اب مچاؤں گی۔

راؤ۔ (ھ) مذکر ۱ راجہ کا بیٹا۔ ۲ ایک سرکاری خطاب۔ راؤ بہادر۔ رائے بہادر۔ ایک خطاب جو سرکار کی طرف سے ہندؤں کو عطا ہوتا ہے۔ راؤ چاؤ۔ (ھ) مذکر۔ اخلاص لاڈ پیار۔ ناز نخرا۔ خوشی۔ دل لگی۔ چاہ۔ (فقرہ) اپنے خاوند سے سب راؤ چاؤ کرتے ہیں۔

راوت۔ (ھ) مذکر ۱ بہادر۔ سورما۔ (آتش) کمر میں رکھتے ہیں تلوار راوت بیشتر سیدھی ۲ بھنگیوں کی ایک قوم جو دوسرے کا جھوٹا کھانا نہیں کھاتی۔

راوٹی۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کا چھوٹا خیمہ۔ چھولداری ۲ چھپر پڑا ہوا مکان جو بالاخانے پر بناتے ہیں۔ راوٹی کھڑی کرنا۔ راوٹی نصب کرنا۔ راوٹی کھڑی ہونا۔ لازم۔

راول۔ (ھ) مذکر ۱ سردار ۲ سپاہی ۳ (پنجاب) جوگی۔ راولیا۔ راول کی تصغیر

راولا۔ کر ولا۔ (ھ) مذکر۔ جھگڑا۔ بے اصل فساد۔ شور وغوغا۔ راولا لانا۔ تازہ فساد کھڑا کرنا۔

راون۔ (ھ) مذکر۔ لنکا کے ایک راجہ کا نام جو سیتا کو اٹھالے گیا تھا۔

راوی۔ (ع۔ بکسر و سوم) مذکر۔ روایت کرنے والا۔

راہ۔ (ف۔ قاعدہ۔ قانون۔ پردۂ موسیقی کا مقام۔ نوبت۔ مرتبہ) مونث ۱ روش۔ راستہ ۲ ڈھب۔ غرض۔ مطلب۔ سبیل۔ (اوج) اس راہ سے ہے یہ دل محزوں کا تقاضا۔ یاں گھر میں کہیں چھپ رہوں پہلے سے میں دکھیا۔ ۳ سازش۔ ربط۔ رسائی۔ میل جول۔ دوستی۔ آشنائی۔ (شوق) دل کو چاہ ذقن کی چاہ نہ تھی۔ کسی یوسف لقا سے راہ نہ تھی ۴ خبر۔ آگاہی۔ واقفیت (امیر) یہ حکایت جو کہی ہم نے تو وہ غیرت ماہ۔ ایک ہنستا تھا سمجھا یہ کچھ اور ہے راہ ۵ طریقہ۔ ڈھنگ (جلال) پیش آئیے کبھی تو محبت کی راہ سے۔ شکوے کرے نگاہ ہی ملکر نگاہ سے۔

راہ

۶ موقع۔ محل ۷ تدبیر۔ (جلال) دل میں گزر کرو مری آنکھوں میں گھر کرو۔ دو ایک راہیں اور بھی ہیں رسم و راہ کی ۸ راہ راست ۹ (عو۔ دہلی) سے ۱۰ جیسے گیت کی راہ ۱۱ (عو) (کنایۃً) حیلہ۔ بہانہ۔ (رشک) دیکھ لیا تجھکو اسی راہ سے۔ نامہ بروں کا تو میلا ہو گیا۔ دیکھو خدا کی راہ۔ راہ باریک ہونا۔ راہ تنگ ہونا۔ (شوق قدوائی) سر سے پاؤں تک نظر کیوں کمر سے بچ کے جائے۔ راہ ہے باریک۔ آخر یہ کدھر سے بچ کے جائے۔ راہ بائیں ہونا۔ دیکھو بائیں۔ راہ بتانا ۱ راستے کا پتا دینا۔ (آتش) نکہت گل نے بتائی مجھے گلزار کی راہ ۲ ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔ تدبیر بتانا (شرف) نجات کی ہیں راہیں بتاکے دم نکلا ۳ رخصت کرنا۔ ٹالنا۔ اپنے سامنے سے ہٹا دینا (صبا) کون سنتا ہے تری جوش جنوں میں ناصح۔ خضر بھی آئیں تو ہم راہ بتا دیتے ہیں ۴ نکال دینا۔ موقوف کر دینا ۵ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ (برق) تو نے آوارہ کیا خضر کو صحرا صحرا۔ نوح کو راہ بتاکر لب دریا مارا ۶ ڈھنگ سکھانا کسی بات کا (ذوق) قیس و فرہاد کو بتلاؤنگا کچھ عشق کی راہ۔ اب کی میں گر طرف دشت و جبل جاؤنگا۔ راہبر۔ (ف) صفت۔ ہدایت کرنے والا۔ رہنما۔ سرغنہ۔ سردار۔ راہبری۔ (ف) مونث۔ رہنمائی۔ راہ بند کرنا۔ راستہ روکنا۔ راہ بند ہونا۔ راستہ رکا ہونا۔ راہ بھٹکنا۔ ایک راہ بھول کر دوسری راہ چلا جانا۔ (آتش) راہ بھولے ہوئے حاجی ہے بھٹکتا ناحق۔ کعبۃ اللہ جو جاتا تو سوئے دل جاتا۔ راہ بھلانا۔ گمراہ کرنا۔ راہ بھولنا ۱ راہ گم کرنا۔ (فقرہ) تم راہ بھول کے کہاں سے کہاں پہنچے ۲ (کنایۃً) اتفاقاً بہت دن کے بعد کہیں چلا جانا۔ (آتش) کسی دن تو ہوا سے یوسف لقا تازہ دماغ اپنا۔ کبھی تو راہ ادھر بھی تیری بوئے پیرہن بھولے۔ راہ پانا۔ گنجایش پانا۔ موقع پانا۔ (ناسخ) راہ پائے ترے کوچے میں جو وہ آنکھیں۔ نہ رکھے باد صبا پاؤں گلستاں میں کبھی۔ راہ پر آنا ۱ سیدھے رستہ پر آنا ۲ (کنایۃً) ٹھیک ہونا۔ صلاح قبول کرنا۔ نیک بننا۔ ۵ آہی جاتا وہ راہ پر غالب۔ کوئی دن اور بھی جیے ہوتے ۳ (کنایۃً) گمراہ کا راہ راست پر آنا۔ بد افعال کا نیک کردار ہو جانا۔ (داغ) کہیں ایسے بگڑے سنورتے بھی دیکھے۔

راہ

نہ آئینگے وہ راہ پر دیکھ لینا۔ راہ پر لانا۔ راہ پر سے آنا یا ڈھب پر لانا۔ قابو میں لانا۔ (میر) ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر۔ اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا ۲۔ نیک بنانا۔ رہبری کرنا۔ (قلق) لائے خدا ہی اُس بُت ظالم کو راہ پہ چھائی ہوئی ہے بے اثری روئے آہ پر ۳۔ اپنے ڈھب کا بنانا۔ یار بنانا۔ (معروف) تیرے کہنے سے سر راہ بھی چل بیٹھیں گے۔ ہمنشیں پہلے اُسے راہ پہ تو لا تو سہی۔ (بحر) آخر کار اُس پری کو راہ پر لے آئیں گے۔ عشق اپنا خضر ہے کیا غم جو غول اغیار ہیں۔ راہ پر لگا لانا۔ اپنے موافق بنا لینا۔ (داغ) راہ پر اُن کو لگا لائے تو ہیں باتوں میں۔ اور کھل جائیں گے دو چار ملاقاتوں میں۔ راہ پر لگانا۔ (کنایۃً) موافق کرنا۔ راہ پر ہیں۔ دیکھو اپنی اپنی راہ پر ہیں۔ راہ پوچھنا۔ راستے کا پتا دریافت کرنا۔ (آتش) پوچھتا پھرتا ہوں اک ایک سے تاتار کی راہ۔ راہ پھرنا۔ راستہ کا مڑنا۔ (امیر) کر دیکھا بُت کی زیارت بھی اب تو حج کو چلوں۔ حرم سے دیر کی جانب بھی راہ پھرتی ہے۔ راہ پیدا کرنا۔ (کنایۃً) دوستی یا ملاقات بہم پہنچانا۔ ربط بڑھانا۔ کسی کام میں مہارت حاصل کرنا۔ (آتش) صدا یہ صید گاہِ عشق میں آتی ہے برسوں سے۔ نشانہ تیر کا ہو راہ کر نخچیر اک پیدا۔ راہ تکنا۔ (ف) صفت۔ راہرو۔ راہ تکنا۔ انتظار کرنا۔ (ناسخ) آیا نہیں پھر کے آہ قاصد۔ تکتا ہوں کب سے راہ قاصد۔ راہ جاری ہونا۔ رستے پر آمد و رفت ہونا (شعور) اس ستمگر کی یاد میں روئے ہم اسقدر۔ جاری ہمارے عہد میں راہِ عدم نہیں۔ راہ جانا۔ راستہ جانا۔ (امیر) کوئے قاتل کو چلیں ہم تو عدم کو پہنچیں۔ راہ جاتی ہے اُدھر ہو کے ہمارے گھر کو۔ راہ چلتا۔ صفت۔ راہگیر۔ راہرو۔ (کنایۃً) وہ شخص جس سے کچھ شناسائی اور تعارف نہ ہو۔ بس اپنا کچھ نہیں لے آہ چلتا۔ کہ دل کو لے گیا اک راہ چلتا۔ (داغ) خدا جانے کہا کس کو ستمگر راہ چلتوں سے۔ خفا کیوں ہو کوئی بازار کی گالی بھی گالی ہے۔ راہ چلتوں سے لڑنا۔ خواہ مخواہ ہر شخص سے لڑنا۔ بے سبب لڑنا۔ دہلی میں اس جگہ راہ چلتوں کا پلّہ پکڑنا ہے۔ راہ چلتے۔ راہ چلتے ہوئے۔ راہ میں۔ (شوق قدوائی) کھڑا راہ چلتے جو یہ گل نیا۔ میں گھر کھڑکے نیچے وہیں جم گیا۔ راہ چلنا۔ راستے پر چلنا۔ (آتش) پیار سے کہتے ہیں اُنکو جو مسیحا عاشق۔ ناز سے چلتے نہیں خانۂ بیمار کی راہ ۲۔ ڈھنگ اختیار کرنا۔ (فقرہ) بڑا بیٹا بُری راہ چلا تباہ ہوا۔ راہ چھوڑ کر گمراہ چلنا۔ بے راہ چلنا۔ بُرے ڈھنگ پر چلنا۔ راہِ خدا۔ یلتہ۔ (داغ) بتوں کے دین میں ہے لوٹنا ثواب ایسا۔ کہ جیسے راہِ خدا مفلسوں کو مال دیا ۲۔ خدا کے پانے کا ذریعہ۔ (شعور) رہِ خدا صنم بے وفا دکھائیگا۔ ہجر ہم رنج و بلا کر بلا دکھائیگا۔ راہ خدا میں دینا۔ فی سبیل اللہ دینا۔ راہ خرچ۔ مذکر۔ سفر خرچ۔ راہدار۔ (ف) صفت ۱۔ راہ کا نگہبان۔ راستے کا محصول لینے والا ۲۔ (اردو۔ لکھنؤ) اُس کپڑے کو کہتے ہیں جسپر خطوط اور نشان ہوں۔ راہداری۔ (ف) مونث۔ راہ کا محصول۔ راہداری کا پروانہ۔ مذکر۔ وہ تحریری اجازت جو کسی حاکم کی طرف سے راہ سے گزر جانے کے لیے لکھی جائے۔ راہ دکھانا ۱۔ راستہ بتانا ۲۔ (کنایۃً) انتظار کرانا۔ (آتش) حشر کے روز بھی دکھلائی مجھے یار کی راہ۔ راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ (فقرہ) دو چار گھنٹے سے تمھاری راہ دیکھتا تھا۔ راہ دینا۔ (ف۔ راہ دادن کا ترجمہ) رہگزر کا راستہ چھوڑنا۔ جانے دینا۔ آنے دینا۔ (آتش) کیا اپنی انجمن میں صبا کہیں راہ دوں۔ کلیوں میں بٹے خلعت خاص اُس کے عام کی ۲۔ (استخارے۔ فال کھیلنے) اجازت دینا کسی فعل کی۔ دیکھو استخارہ۔ راہ ڈالنا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ عادت اختیار کرنا۔ راہِ راست۔ (ف) مونث۔ صحیح راہ۔ راہ راہ راستے راستے۔ (شوق قدوائی) سستو خیر جاتا تھا میں راہ راہ۔ پڑی اُٹھکے زہرہ کے رخ پر نگاہ۔ راہ راہ چلنا۔ سیدھے راستہ پر چلنا۔ کسی شخص کے چال چلن کی پیروی کرنا۔ متوسط طریقہ اختیار کرنا۔ راہ راہ سے۔ درجی طور سے ٹھیک ٹھیک۔ معقول طریقے سے۔ راہ راہ کی۔ سیدھی سیدھی بات۔ ٹھیک ٹھیک بات۔ (قدر) راہِ وفا میں آپ ہیں ثابت قدم کہیں۔ اچھا حضور خود ہی کہیں راہ راہ کی۔ راہ راہ کی باتیں۔ معقول و درست باتیں۔ مناسب باتیں۔ راہ رکھنا۔ رسم رکھنا۔ ربط رکھنا۔ دوستی رکھنا۔ باہم معاملت رکھنا۔ راہرو۔ رہرو۔ (ف) صفت۔ مسافر۔ راہ چلتا۔ راہ روش۔ مونث۔ چال چلن۔ راہ روکنا۔ راستہ بند کرنا۔ مزاحم

راہ

ہونا۔ راہ ریت۔ مونث (ع) انداز۔ (منیر) صورت اچھی تھی بات چیت اچھی۔ ملنے
جلنے کی راہ ریت اچھی ٭ رسم و رواج۔ میل جول۔ راہزن۔ (ف) صفت۔
قزاق۔ لٹیرا۔ راہزنی۔ (ف) مونث۔ لوٹنا۔ گمراہ کرنا۔ ڈاکا۔ راہ سجھانا۔ تدبیر
بتانا۔ راہ دکھانا۔ (رشک) خود خط نے سجھائی ہے راہ روپوشی۔ و نور حسن اُسے
بے حجاب رکھتا تھا۔ راہ سوجھنا۔ تدبیر سمجھ میں آنا۔ (راسخ) غفلت میں گزرتی ہے
یہاں شام و پگاہ۔ کیا سوجھے اندھیرے میں ترقی کی راہ۔ راہ سے۔ رسم و رواج کے
مطابق۔ سیدھی طرح۔ قاعدے سے۔ (صبا) ڈھونڈ اُسکو لیکن اے دل راہ سے۔
بے طریقہ جستجو اچھی نہیں۔ راہ سے بے راہ ہونا۔ سیدھا راستہ چھوڑ کر ٹیڑھا
راستہ اختیار کرنا۔ بدوضع ہو جانا۔ اوباش ہو جانا۔ حد سے بڑھ جانا۔ راہ سے جا لگنا۔
ٹھکانے سے جا لگنا۔ راہ سے چلنا۔ وضعداری کی زندگی بسر کرنا۔ مناسب برتاؤ کرنا۔
راہ سیدھی لگی ہے۔ سیدھا رستہ چلا گیا۔ ے جانا اگر حرم کو ہے منظور اے امیر۔
تو میکدے سے راہ ہے سیدھی لگی ہوئی۔ راہ طے کرنا۔ راستہ پر چل کے مسافت
طے کرنا۔ (امیر) کرتے ہیں اس طریق سے طے ہم رہ سلوک۔ سر اُس کے آستان
پہ قدم رہگزر میں ہے۔ راہ غلط کرنا۔ غلط راہ پر چلنا۔ (شعور) کی غلط راہ عدم کیا
باعث۔ راہ فرار لینا۔ بھاگ جانا۔ (اوج) قبائے تنگ بدن پر سنواری سب نے۔
ازار چھوڑ کے راہ فرار لی سب نے۔ راہ قطع کرنا۔ راہ طے کرنا۔ (امیر) قطع رہ کرتا ہے
دریا میں بھی خضر اسطرح۔ راہ قطع ہونا۔ راہ طے ہونا۔ راہ کا پیچ۔ راہ کا پھیر۔ راہ کی
کجی۔ (ناسخ) آئیگا پیچ میں ہے خواہش رفعت جسکو۔ دیتے ہیں سخت اذیت رہ
کہسار کے پیچ۔ راہ کاٹنا ٭ ایک راہ چھوڑ کر دوسری راہ چلنا۔ (اسیر) کوئے قاتل
میں ملا جادۂ شمشیر مجھے۔ کاٹ کر راہ کدھر لے گئی تقدیر مجھے ٭ راہ چلنے میں مانع ہونا
کسی شخص کا یا کسی چیز کا۔ (آتش) زلف حائل ہے نگہ رخسار جاناں پر نہ ڈال۔
ہے شگون بد جب سانپ کاٹے راہ کو ٭ راہ چلتے کے آگے سے نکل جانا ٭
مسافت طے کرنا۔ دیکھو کاٹنا نمبر ۱۱۔ راہ کترا کے نکل جانا۔ ایک راستہ چھوڑ کر دوسرے
راستے سے نکل جانا۔ (ناسخ) میرے گھر کی راہ کترا کر نکلتا ہے وہ ماہ۔ رہتی ہے

راہ

فرقت کی شب باہر ہی باہر چاندنی۔ راہ کٹنا۔ راہ کی مسافت طے ہونا۔ راہ کرنا۔
راہ و رسم پیدا کرنا۔ ربط پیدا کرنا۔ (اسیر) خدا کا سجدہ جو رکھا ہے سنگ بت جائز
یہ اہل شرع بتوں سے بھی راہ کرتے ہیں ٭ رسائی پیدا کرنا۔ (وزیر) اُٹھا
اُٹھا کے جو پردہ نگاہ کرتے ہیں۔ ہمارے دل میں وہ در پردہ راہ کرتے ہیں۔
٭ ادائے قرض کی صورت نکالنا ٭ تدبیر کرنا۔ (شرف) رستے ہیں بند بھیڑ سی
ہے بھیڑ ہر طرف۔ محشر میں اُسکے ڈھونڈھنے کی راہ کیا کروں۔ راہ کڑی ہونا۔
راستہ دشوار گزار ہونا۔ (امیر) پہنچتے ہیں سب اس منزل پہ مر کر۔ عدم کی
راہ بھی کتنی کڑی ہے۔ راہ کھلنا۔ بندش موقوف ہونا۔ پابندی موقوف ہونا۔
(بحر) ابھی وہ کھل کے بلاتے نہیں مجھے گھر میں۔ کھلی ہے راہ ملاقات
چاک در کی طرح۔ راہ کھوٹی کرنا ٭ چلنے میں دیر لگانا۔ راستے میں روکنا۔
(جلال) راہ کھوٹی کیے عاشق کی چلے جاتے ہیں۔ سن تو لیتے وہ عدم کے
سفری کا شکوہ ٭ (عو۔ کنایۃً) ہوتے ہوئے کام کو روکنا۔ خلل انداز ہونا۔
(فقرہ) پرائی بیٹی کی کیوں راہ کھوٹی کرتے ہو۔ راہ کھوٹی ہونا۔ منزل
طے ہونے میں دیر لگنا۔ راہ چلنے اور سفر کرنے سے باز رہنا۔ (آتش)
کھینچ لی ہے تو لگانے میں تامل نہ کرو۔ کھوٹی ہوتی ہے عبث آپ کی
تلوار کی راہ۔ راہ کی بات۔ (کنایۃً) واجبی بات۔ سخن شائستہ۔ راہ کی
روٹی۔ وہ کھانا جو مسافر ساتھ لیتا ہے۔ راہگیر۔ رہگیرا۔ (ف) صفت۔
راہرو۔ اردو میں بیشتر رہگیرا مستعمل ہے۔ راہگزار۔ رہگزر۔ (ف) مونث۔
راستہ۔ سڑک۔ رند نے مذکر کہا ہے ے رونق افزا بام پر وہ بیشتر ہونے لگا۔
بند مارے بھیڑ کے اب رہگزر ہونے لگا۔ اب بالاتفاق مونث ہے۔ (سحر)
جو گرد بھولی غزالوں کو ہمارے دشت میں۔ غول ہر سو دوڑتے ہیں
رہگزر ملتی نہیں۔ (امیر) گرم خرام ناز ہو تم یہ تو دیکھ لو۔ کس کا پڑا ہوا ہے
سر رہگزار دل۔ راہ گیر۔ (ف) مذکر۔ مسافر۔ رستہ چلنے والے۔ راہ لگی ہیں ٭
راستے ہیں (سحر) کہیں ہو راہ گلی میں سلام ہو جائے۔ ملازمت کو نہ کیجیے مکان پہ

راہ

موقوف ۔ راہ لگ ۔ راہ سے ۔ دیکھو اپنی ۔ راہ لگانا ۔ رہنمائی کرنا ۔ ڈھنگ پر ڈالنا ۔
(ناسخ) دل نے جس راہ لگایا میں اُسی راہ چلا ۔ وادیِ عشق میں گمراہ کو رہبر سمجھا ۔
راہ لینا ۔ روانہ ہونا ۔ رستہ پکڑنا ۔ (ناسخ) وادیِ ہستی میں آتے ہی عدم کی راہ لی ۔
ساتھ اپنے توسنِ عمرِ رواں پیدا ہوا ۔ (اپنا کے ساتھ) اپنا کام کرنا ۔ صرف امر کے
صیغہ میں مستعمل ہے ۔ (فقرہ) چلو اپنی راہ لو تم کیوں اس معاملے میں دخل دیتے ہو ۔
دیکھو اپنی اپنی راہ لو ۔ راہ مار ۔ صفت ۔ راہزن ۔ راہ مارنا ۔ رہزنی کرنا ۔ راستہ
لوٹنا ۔ چلتے ہوئے کام میں رکاوٹ پیدا کرنا ۔ تباہ کرنا ۔ برباد کرنا ۔ (فقرہ)
جاہل رکھکر تم نے بچوں کی راہ ماری ۔ راہ ماری (دہلی) مونث ۔ غارتگری ۔ لوٹ ۔
راہِ ملکِ عدم لینا ۔ مرجانا ۔ (شعور) ہاے جنون ہم تو رہِ ملکِ عدم لیتے ہیں ۔ سیر
تربت پہ نہ دستار ہماری رکھنا ۔ راہ ملنا ۔ منزلِ مقصود نظر آنا ۔ (سوز) راہ
ملتی ہی نہیں دشت کے آوارہ کو ۔ راہ میں آنکھیں بچھانا ۔ (کنایۃً) کمال تواضع کرنا
(داغ) آنکھیں بچھائیں ہم تو عدو کی بھی راہ میں ۔ پر کیا کریں کہ تو ہے ہماری
نگاہ میں ۔ راہ میں بچھ جانا ۔ (کنایۃً) کمال عاجزی و خاکساری کی جگہ ۔ (امیر) کام
آیا ضعف ہی کوئے بُتِ دلخواہ میں ۔ سایے کے ہمراہ گر کر بچھ گیا میں راہ میں ۔
راہ میں پھیر ہونا ۔ راہ میں کجی ہونا ۔ راہ میں رہجانا ۔ ساتھ چھوڑ دینا ۔ (ناسخ) ساتھ
تیرا چھوڑ دیگا راہ میں رہجائیگا ۔ اے مسافر جسم تیرا نقشِ پا سے کم نہیں ۔ راہ میں
قدم مارنا ۔ راہ چلنا ؎ مشکل وادیِ دشوار ہو آسان شعور ۔ یا علی کہہ کے جو اِس
راہ میں تو مار قدم ۔ راہ میں کانٹے بچھانا ۔ (کنایۃً) راستہ دشوار گزار کر دینا کسی تدبیر
سے ۔ (ناسخ) جا سکیگا کیا کوئی قاتل کی جولانگاہ میں ۔ سایۂ مژگاں بچھا دیتا ہے
کانٹے راہ میں ۔ راہ میں لینا ۔ منزلِ مقصود پر پہنچنے سے پہلے کسی سے مل جانا ۔ کسی
سے ملاقات کرنا ۔ پیشوائی کرنا ۔ (داغ) راہ میں لیتا ہے تیرے تیر کو میرا جگر ۔
پیشوائی نام اسکا ہے یہ استقبال ہے ۔ راہ میں ہونا ۔ اثناے راہ میں ہونا ۔ (آتش)
شباب تک نہیں پہنچا ہے عالمِ طفلی ۔ ہنوز حسنِ جوانی ترا راہ میں ہے ۔ راہ ناپنا ۔
(کنایۃً) بکثرت گھر سے آنا جانا ۔ آکر چلے جانا کی جگہ ۔ راہِ نجات ۔ (ف) مونث ۔

راہ

بخشش کا ذریعہ ۔ نجات کا ذریعہ ۔ راہ نکالنا ۔ راستہ نکالنا ۔ سڑک نکالنا ۔ وسیلہ
پیدا کرنا ۔ حصولِ مقصد کا ذریعہ پیدا کرنا ۔ تجویز نکالنا ۔ صورت نکالنا ۔ (مومن)
چلی ہے جان نہیں تو نکالو کوئی راہ ۔ تم اپنے پاس تک اس مبتلا کے آنے کی
رسائی حاصل کرنا ۔ ربط پیدا کرنا ؎ رہتے نہیں ہوں گئے میر اس گلی میں
رات ۔ کچھ راہ بھی نکالو سگ و پاسباں سے تم ۔ راہ نکلنا ۔ لازم ۔ راہنما ۔ رہنما ۔
(ف) صفت ۔ ہادی ۔ رہبر ۔ راہنمائی ۔ رہنمائی ۔ (ف) مونث ۔ رہبری ۔ دیکھو
رَہ ۔ راہ نورد ۔ رہ نورد ۔ (ف) تیز رفتار گھوڑا ۔ مطلق تیز چلنے والا ۔ قاصد ۔
مسافر جو پیادہ چلے ۔ صفت ۔ تیز چلنے والا (اوج) سیاروں کی طرح سے ہیں
قطبین رہ نورد ۔ راہ نہیں ۔ چارہ نہیں ۔ تدبیر نہیں ۔ (اوج) کہا مناسب
وقت اس گھڑی طریقے ہیں کیا ۔ کہا کہ راہ نہیں کوئی بھاگنے کے سوا ۔ راہ وا
ہونا ۔ راہ کھُلنا ۔ (غالب) چاک جگر سے جب رہِ پرسش نہ وا ہوئی ۔ کیا فائدہ
کہ جیب کو رسوا کرے کوئی ۔ راہوار ۔ رہوار ۔ (ف) مذکر ۔ قدمباز گھوڑا ۔
(اردو) عموماً گھوڑے کو بھی کہتے ہیں ۔ راہوار اُٹھانا ۔ رہوار اُٹھانا ۔ گھوڑے
کو تیز چلانا ۔ (اختر شاہ اودھ) یہ جان لو جب اُٹھائیں راہوار ۔ اس پار سے
فوج کے ہیں اُس پار ۔ راہ و ربط ۔ راہ و رسم ۔ (اول مذکر ۔ دوسرا مونث)
صاحب سلامت ۔ میل جول ۔ ربط ضبط ۔ (ذوق) کی جس نے راہ و رسم
محبت اُسے مارا ۔ پیغام قضا ہے ترا پیغام محبت ۔ عورتوں کی زبان پر دونوں
مذکر ہیں ۔ راہ ہونا ۔ محبت ہونا ۔ صلح ہونا ۔ معاملت ہونا ۔ (نصیر) جاتا
ہے دل ہوئے کعبہ میں پھر پھر کے دیر سے ۔ اسواسطے کہ شیخ و برہمن سے راہ ہو
راہی ۔ (ف) صفت ۔ راہ چلنے والا ۔ مسافر (ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ)
رخصت ہوئے صبر و ہوش و طاقت ۔ راہی ہوئے نام و ننگ و راحت ۔
مثال گی ہے دیکھو دو ہاتھ جانا ۔ راہیں بتانا ۔ تدبیروں سے آگاہ کرنا ۔
(عاشق) راہیں وہی سب بتا گئے ہیں ۔ پہلے ہی سکھا پڑھا
گئے ہیں ۔

راہب۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ ترساؤں کا پادری۔ تارک الدنیا۔

راہن۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ رہن کرنے والا۔

رائے۔ (ع۔ اعتقاد۔ بینائی دل۔ آرا جمع) مونث۔ عقل۔ تدبیر۔ تجویز۔ قیاس۔ مشورہ۔ خیال۔ (مونس) جو رائے ہے بجا ہے شہ نامدار کی۔ سنچے ہو قدر کیا نہیں ماموں کے پیار کی۔ **رائے زن۔** (ف) صفت۔ وہ شخص جس سے مشورہ لیں۔ **رائے زنی۔** (ف) مونث۔ کسی امر کی نسبت خیال ظاہر کرنا۔ رائے دینا۔ صلاح دینا۔ مشورہ دینا۔ رائے لینا۔ صلاح لینا۔ مشورہ کرنا۔

رائے۔ (ہ) مذکر۔ ہندو۔ راجہ۔ سردار۔ خطاب جو گورنمنٹ کیطرف سے ہندوؤں کو دیا جاتا ہے۔ جیسے رائے بہادر۔ قنوج کے بادشاہوں کا لقب۔ **رائے بیلی۔** (ہ) مونث۔ ایک قسم کی چنبیلی کے پھول اور اس کے درخت کا نام۔ **رائے جامن۔** (ہ) مونث۔ ایک قسم کی بڑی جامن پھلینڈا **رائے رایاں** صوبہ کے دیوان کا ماتحت افسر جسکی سپرد شاہی اراضی ہوتی ہے۔ **رائے بیناکی چوڑیاں۔** (ہ) مونث (عو) ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں

رائی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی سرسوں۔ رائی برابر۔ بہت تھوڑی مقدار ظاہر کرنے کیلیے۔ (محسن) نہ باقی رہا ایک بھی مبتلا۔ جو رائی برابر بھی بیمار تھا۔ **رائی بھر۔** ذراسا۔ رائی بھر ناتا اور گاڑی بھر آشنائی۔ مثل۔ تھوڑا رشتہ بھی بہت سی ملاقات پر فوق رکھتا ہے۔ **رائی سے پربت ہوجانا۔** (پربت۔ پہاڑ) نہایت چھوٹے سے بہت بڑا ہوجانا۔ **رائی کائی کرنا۔** (عو) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ ؎ رنگین کی طبیعت جو ادھر کو آئی۔ تو کر دیا معرفت کو رائی کائی۔ **رائی کائی ہوجانا۔** نیست ونابود ہوجانا۔ (نکہت) لگتے ہی اس سنگدل سے رہ گیا دل ٹوٹ کر۔ رائی کائی ہوگیا پتھر پہ شیشہ چھوٹ کر۔ تتر بتر ہوجانا۔ (فقرہ) ایک حملہ میں دشمن کی فوج رائی کائی ہوگئی۔

رائی لون چوٹلے میں ڈالنا۔ نظر بد کے دفع کے لیے عورتیں چوٹلے میں رائی لون ڈالدیتی ہیں۔ (شعور) جو وصف کرتا ہوں محفل میں انکی سج دھج کا۔ تو رائی لون وہ چوٹلے میں ڈالدیتے ہیں۔ رائی نون تیرے دیدوں (آنکھوں) میں۔ (عو) جب کوئی شخص کسی کی تعریف کرتا ہے تو نظر بد سے بچانے کیلیے کہتی ہیں۔ اس معنے میں رائی لون کرنا بھی مستعمل ہے

رایت۔ (ع۔ بفتح سوم) مذکر لشکر کا علم۔ رایات۔ جمع۔ (غالب) مہر کانپا چرخ چکر کھا گیا۔ بادشہ کا رایت لشکر کھلا۔

رائتا۔ (ہ۔ بروزن رابطا) مذکر۔ ایک قسم کی خوراک کا نام جو دہی میں ابالے ہوئے کدو یا ککڑی وغیرہ ڈالکر بناتے ہیں۔ (لکھنؤ) جس پور انی میں رائی ملائی گئی ہو وہ رائتا ہے۔ (بنانا کرنا کے ساتھ) رائتا بنانا۔ رائتا کرنا۔ (کنایۃً) بھرتا کرنا۔ مار کر پتلا حال کرنا۔

رائج۔ (ع۔ بکسر سوم۔ روپیہ جو ٹکسال میں بنایا گیا ہو) صفت۔ رواں۔ جاری۔ عام۔ رسمی۔ دستور کے موافق۔ رائج الوقت۔ (سکہ کی نسبت کہتے ہیں)۔ جاری سکہ۔ رائج کرنا۔ رواج دینا۔ جاری کرنا۔ رائج ہونا۔ جاری ہونا۔ رواج پانا۔

رائحہ۔ (ع۔ رائحۃ۔ روائح۔ جمع)۔ مذکر۔ عربی میں بمعنے مطلق بو ہے۔ اردو میں بیشتر خوشبو کے لیے مستعمل ہے۔

رائگاں۔ (ف۔ اصل میں راہگاں تھا۔ گاں فائدہ معنے لیاقت کا دیتا ہی یعنی ایسی بے وقعت چیز جو اس قابل ہے کہ سر راہ پڑی رہے۔ معانی بمعنی بےقیمت)۔ صفت۔ ضائع۔ لاحاصل۔ (کرنا۔ جانا۔ ہونا کے ساتھ) ؎ کیا جانتا تھا میں کہ نہ دیگا وہ مصحفیؔ۔ کیسا سوال بوسہ مرا رائگاں گیا۔

رائفل۔ (انگ) ایک قسم کی انگریزی بندوق۔ دیکھو رفل۔

رائل۔ (انگ بکسر سوم) صفت۔ شاہی۔ بہت عمدہ۔ رائل فیملی۔ مونث شاہی خاندان۔

رَبّ۔ (ع۔ پروردگار) مذکر۔ خدائےتعالے کا نام۔ صاحب۔ آقا۔ **رَبُّ العالمین۔** (ع) مذکر۔ دنیا کا پالنے والا۔ کل عالم کا پالنے والا۔

رُب

رَبُّ النَّوْع۔ (ع) مذکر۔ مخلوقات کی پرورش اور حفاظت کے واسطے جو فرشتے مقرر ہیں انھیں سے ہر ایک کو ربُّ النَّوع کہتے ہیں۔ رَبُّ الْاَرْبَاب۔ (ع) مذکر۔ تمام پرورش کرنے والوں کا پروردگار۔ رَبّانی۔ (ع۔ بتشدید با) صفت۔ رب کی طرف منسوب۔ رَبِّ یَسِّرْ وَ تَمِّمْ بِالْخَیْر۔ (ع۔ اے رب آسان کر اور اچھی طرح ختم کو پہنچا) کتاب شروع کرتے وقت بچوں کو یہ دعا پڑھاتے ہیں ؎ ہر گام مری زباں پہ جاری (انشا)۔ ربِّ یسّر ہے اور تمِّم بالخیر۔

رُبّ۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ انار۔ بہی۔ انگور وغیرہ کا عرق پکا کر گاڑھا کر لیتے اور اسکو رُبّ کہتے ہیں۔ رُبُوب۔ (ع) جمع رُب کی۔ مذکر مستعمل ہے۔

رَبّا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا چھکڑا۔

رُبا۔ (ف) ربودن کا امر مرکبات میں صفتی معنے پیدا کرتا ہے۔ جیسے دلربا۔ کہربا

رِبا۔ (ع۔ لغوی معنے بیشی۔ افزونی) مذکر۔ سود۔ رباخوار۔ (ف) سود لینے والا۔

رَباب (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ ایک قسم کی سارنگی۔

رَباط۔ (ع۔ بفتح اول) مونث۔ مسافرخانہ۔

رُباعی۔ (ع۔ بضم اول) مونث۔ (علم عروض) وہ چار مصرعوں کی نظم جسکے پہلے دوسرے چوتھے مصرعوں کا ہم قافیہ ہونا لازم ہے۔ رباعی بحر ہزج میں ہوتی ہے۔ اور اسکے چوبیس اوزان ہیں۔ رباعیات جمع۔ مونث مستعمل ہے۔

رَبانا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی دف جسکو دفالی بجاتے ہیں۔

رَبْدَہ۔ (ہ) مذکر۔ وہ کیچڑ جو پانی کے بہاؤ سے ہو جاتی ہے۔

رَبَڑ۔ (ہ) مونث۔ مسافت بعیدہ کا بے فائدہ طے کرنا۔ بے ثمرہ محنت۔ (انشا) چلے آہ اگلوں کے قافلے رہے اب جنوں کے ہم اور تلے۔ پڑے اپنے پاؤں میں آبلے تو بھلا ہوا کہ ربڑ گئی ؎ (انگریزی ربر کا بگاڑا ہوا) مذکر۔ ایک درخت کا رس جس کو پکا کر جما لیتے ہیں۔ حروف مٹانے میں کام آتا ہے۔ ربڑ پڑنا۔ بے فائدہ تھکنا۔ چکر کھانا۔ ربڑ مارنا۔ (لکھنؤ) بے حصول مطلب کسی

ربیع

جگہ جا کر پھر آنا۔

رَبَڑ۔ (ہ) مذکر۔ قصاب۔ ربڑی۔ (دہلی) مونث۔ رابڑی۔

رَبْط۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ تعلق۔ بندش۔ لگاؤ۔ علاقہ۔ (چھوٹنا۔ چھٹنا کے ساتھ) ؎ (اردو) میل ملاپ۔ دوستی۔ (بڑھانا کے ساتھ) (برق) میسر ہے وصال آٹھوں پہر محبوب دلبر کا۔ تعجب کی جگہ ہے ربط شہباز و کبوتر کا ؎ (اردو) مشق۔ مہارت۔ (بڑھانا۔ ڈالنا کے ساتھ) ؎ تناسب۔ نسبت۔

ربط ضبط۔ مذکر۔ آمد رفت۔ میل ملاپ۔ راہ رسم۔ (داغ) ہاں ہاں ترے رقیب سے بیشک ہے ربط ضبط۔ ربط ہونا۔ تعلق ہونا۔ دوستی ہونا۔ عادت ہونا۔ مشق ہونا۔

رُبْع۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ چوتھائی۔ ۱/۴۔ رُبعِ مَسکوں۔ مذکر۔ چوتھائی حصہ دنیا کا جو آباد ہے بقیہ حصہ غیر آباد ہے۔ (بحر) بادشاہی یا گدائی جو بن آئی کر چلے۔ ربعِ مسکوں چار دن اپنا بھی مسکن ہو گیا۔

رَبُودگی۔ (ف) مونث۔ غفلت جو بیمار کو ہوتی ہے۔

رَبِیب۔ (ع۔ بروزن کریم) مذکر۔ سوتیلا بیٹا جو پہلے خاوند سے ہو۔

رَبیبہ۔ (ع) مونث۔ بیٹی جو پہلے خاوند سے ہو۔

رَبیع۔ (ع۔ بروزن وسیع) مونث۔ ؎ موسم بہار۔ ہندوستان میں چیت اور بیساکھ دیگر ولایتوں میں بیساکھ اور جیٹھ موسم بہار ہے ؎ (اردو) خریف کا نقیض۔ وہ فصل جو اکتوبر نومبر میں بوئی اور مارچ اور اپریل اور مئی میں کاٹی جائے۔ (فقرہ) اولے پڑنے سے ربیع خراب ہو گئی۔ ربیع الاوّل۔ (ع) مذکر۔ ہجری سال کا تیسرا مہینہ۔ ربیع الآخر۔ (ع۔ بفتح خاء معجمہ۔ عربی میں ربیع الآخر مہینے کے نام کے واسطے اور ربیع الثانی فصل کے واسطے مخصوص ہے استعمال ایک کا دوسری کی جگہ لغت عرب میں پایا نہیں جاتا) مذکر۔ ہجری سال کا چوتھا مہینہ۔ ہندوستان میں اس مہینے کا دوسرا نام ربیع الثانی ہے۔ (منیر) اسکے نالوں سے کسب نور ضیا۔ کرے ماہ ربیع ثانی اگر۔

رپ۔ (بالفتح) مونث۔ تیز چلنے میں پاؤں کی رفتار کی آواز ۲؎ آواز جو قینچی سے کسی شے کے جلد جلد کاٹنے سے نکلتی ہے۔ رپ رپ۔ مونث ۱؎ چلنے میں پاؤں کی آواز ۲؎ وہ آواز جو مقراض سے کوئی چیز جلدی اور بار بار کاٹنے سے ہوتی ہے۔

رپٹ (ہ) مونث ۱؎ پھسلن ۲؎ رپٹ ۳؎ (انگریزی رپورٹ کا بگاڑا ہوا) واقعہ یا جرم کی خبر جو پولس میں دی جائے۔ رپٹ پڑے کی ہر گنگا۔ مثل۔ (ہندو)۔ ہر گنگا ایک کلمہ ہے جو ہندو نہاتے وقت مکرر سہ کرر زبان پر لاتے ہیں۔ یہاں اُس شخص سے مراد ہے جو پیر پھسل جانے اور دریا میں گر پڑنے کیوجہ سے خواہ مخواہ ہر گنگا کہے۔ یہ مثل اتفاقی حصول مدعا کے لیے بولتے ہیں۔ رپٹانا۔ (ہ) ۱؎ پھسلانا ۲؎ دوڑانا۔ رپٹن۔ (ہ) مونث پھسلن۔ رپٹنا۔ (ہ) پھسلنا۔ (فقرہ) پاؤں کیچڑ میں رپٹ گیا دھم سے گر پڑے۔

رپورٹ۔ (انگ میں رپورٹ) مونث۔ اطلاع۔ خبر۔ وہ تحریر جس میں کارروائی درج ہو۔ (پڑھنا۔ کرنا۔ لکھنا کے ساتھ) (بحر) ممتاز ہیں وہ لکھیں نہ لکھیں جواب خط۔ صاحب کو روز اپنا عریضہ رپورٹ ہے۔ (روٹ۔ پورٹ قافیے ہیں) رپورٹر۔ (انگ۔ رپورٹر) صفت۔ اطلاع کرنے والا۔ نامہ نگار۔

رُت۔ (ہ) مونث۔ موسم۔ فصل۔ ہر چیز کا زمانہ۔ حکما ہند نے چھ فصلیں قرار دی ہیں ۱؎ موسم بہار۔ مارچ۔ اپریل۔ (چیت۔ بیساکھ) ۲؎ گرمی۔ مئی۔ جون (جیٹھ۔ اساڑھ) ۳؎ برسات۔ جولائی۔ اگست (ساون بھادوں) ۴؎ خزاں۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ (کنوار۔ کاتک) ۵؎ جاڑا۔ نومبر۔ دسمبر۔ (اگہن۔ پوس) کہرے کا موسم۔ جنوری۔ فروری۔ (ماگھ۔ پھاگن) رت آنا۔ فصل آنا۔ زمانہ آنا۔ (صبا) بھولا پھلوا پینگے پیا کے چمن میں تجھکو۔ رت کہیں آئے تو سلے جو ملتا ساون کی۔ رت بدلنا۔ رت پھرنا۔ موسم کا تبدیل ہونا۔ رت کڑی ہونا۔ موسم کا مضرت رساں ہونا۔ سہ ۵ رو بیٹھے سقف بام کو سلے تجر منہ کے ساتھ۔ اب کی یہ رت کڑی تھی ہمارے مکان پر۔

رَت۔ (ہ۔ بالفتح) رات کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ رتجگا۔ (ہ) مذکر ۱؎ خدائی رات۔ ایک قسم کی خوشی کی نیاز۔ عورتیں خوشی کے موقع پر رات بھر گلگلے وغیرہ پکا کر دن کو حضرت فاطمہؓ کی نیاز دلواتی اور مسجد کا طاق بھرتی ہیں ۲؎ شب بیداری۔ (بحر) ہے شب وصل خوشی میں ہو بسر آجکی رات۔ رتجگا کیجیے اے رشک قمر آجکی رات۔ رتجگا ماننا۔ منت ماننا کہ مراد پوری ہونے پر رتجگا کریں گے۔

رَتا۔ (ہ) مذکر کیڑا جو گیہوں اور جو کے پودوں کو لگ جاتا ہے۔

رَتالو۔ (ہ) مذکر۔ اروی کے مانند ایک جڑ۔

رِتائی۔ (ہ۔ بکسر اول) مونث۔ ریتنے کی اُجرت۔ ریتنا۔

رُتبہ۔ (ع) مذکر ۱؎ پایہ۔ منزلت ۲؎ درجہ۔ مرتبہ۔ عہدہ۔ عزت۔ حرمت (پانا۔ بڑھانا۔ گھٹانا کے ساتھ) (سالک) ہوں میں غلام ایسے فلک بارگاہ کا۔ جس کے گدا کو رتبہ ملا بادشاہ کا۔

رَتن۔ (ہ) مذکر۔ جواہر۔

رِتنا۔ (ہ۔ بالکسر) سوہن سے ریتا جانا ۲؎ (سارنگی کیلیے) بجنا۔ (فقرہ) دن رات سارنگی رتتی ہے۔ رتوانا۔ (ہ) سوہن سے صاف کرانا۔

رَتوندھا۔ (س۔ نون غنہ) مذکر۔ آنکھ کی ایک بیماری کا نام جس سے رات کو نہیں دکھائی دیتا۔ رتوندھی۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) رتوندھا۔ (آنا کے ساتھ)۔ رتوندھیا صفت۔ جسکو رتوندھی آتی ہو۔

رَتھ۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کی چار پہیے کی گاڑی جس کے اوپر گرجی سی بنی ہوتی ہے۔ رتھ بان۔ رتھ دان۔ صفت۔ رتھ ہانکنے والا۔

رَتی۔ (ہ) مونث ۱؎ ماشہ کا آٹھواں حصہ ۲؎ گھونگچی۔ ایک سرخ۔ مقدار قلیل ظاہر کرنے کے لیے استعمال میں ہے ۳؎ اس معنی میں سنسکرت میں رتی بغیر تشدید حرف دوم ہے) قسمت۔ تقدیر۔ (جان صاحب) ستارہ جان میری آجکل ہے زور پر رتی۔ رتی بھر۔ ذرا سا۔ (فقرہ) اس بات میں رتی بھر سچ نہیں ہے۔ رتی بھر نانا گاڑی بھر آشنائی۔ مثل۔ قرابت

دور دراز کی بہت سی دوستی سے بہتر ہے۔ رتی جاگنا۔ (عو) نصیبا جاگنا۔ (رنگین)
آپ سے رتی ہوں تیرے پاس میں بھاگی ہوئی۔ اندنوں رتی دُگانا ہے مری جاگی
ہوئی۔ رتی چمکنا۔ (عو) نصیبہ جاگنا۔ (اسیر) تشبیہ دی جو ہم نے لب لعل یار سے۔
یاقوت آبدار کی رتی چمک گئی۔ رتی رتی۔ ذرا ذرا۔ (فقرہ) بیٹی نے ماں سے
رتی رتی حال کہدیا۔ رتی ریزہ۔ (عو) (کنایۃً) مفصل۔ جیسے اُس نے رتی ریزہ
حال کہدیا۔ رتی سامنے آنا۔ (دہلی) (عو) اقبال سامنے آنا۔

رتیلا۔ (ھ۔ بکسر اول و دوم و سکون یاے معروف) صفت مذکر۔ ریت
ملا ہوا۔ مونث کے لیے رتیلی کہتے ہیں۔

رٹ۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ کسی بات کا بار بار کہے جانا۔ رٹنا۔ (ھ) ۱ دُھرانا
بار بار کہنا۔ (فقرہ) اُس نے سبق بہت رٹا پھر بھی یاد نہ ہوا ۲ کسی ذکر کا بار بار
کرنا کسی کا نام بار بار لینا ۳ مذکر۔ (عو) تکرار مسلسل طلب۔ (فقرہ) تمھیں تو
ایک نہ ایک چیز کا روز رٹنا لگا رہتا ہے۔ رٹ رہنا۔ جپتے رہنا۔ (فقرہ) تم کو
ہر وقت اُسی کی رٹ رہتی ہے۔ رٹ لگنا۔ بار بار کہے جانا۔ (اختر شاہ اودھ)
اُس نام کی لگ گئی رٹ اُسکو۔ لیکے وہ نام روتی تھی وہ۔ (فقرہ) دن
رات تمھارے نام کی رٹ لگی ہے۔ رٹ لگانا۔ جپا کرنا۔ (فقرہ) تم ایک
نام کی رٹ لگاتے ہو پھر کسی کی نہیں سنتے۔

رج۔ (س۔ رجس) مونث۔ (ہندو) ۱ دریا کا ریتا ۲ بالو۔ ریت ۳ حیض
ایام ۴ دلدل ۵ پھولوں کا زیرہ۔ رج بہا۔ دیکھو راج بہا۔

رجا۔ (عربی میں رجاء بفتح اول تھا۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا
اور بکسر اول بھی جائز کر لیا ہے) مونث ۱ امید۔ آس ۲ خوف۔

رجا بجا۔ (عو۔ کنڈ) صفت مذکر۔ آباد۔ بھرا پُرا۔

رجال۔ (بکسر اول رجُل کی جمع مذکر) لوگ جیسے قحط الرجال۔ رجال الغیب
(ع) مذکر۔ مردان غیب۔ جوگی۔ دساسول۔

رجالا۔ (رذالا کا بگاڑا ہوا) مذکر۔ کمینہ۔

رَجَب۔ (ع) مذکر۔ سال ہجری کا ساتواں قمری مہینہ۔ رجب کا چاند دیکھکر
قرآن شریف دیکھتے ہیں۔ (ذوق) وصل میں گر مجھکو ہوئے رؤیت ماہ رجب
رو سے جاناں ہی کو دیکھوں میں تو قرآن چھوڑ کر۔

رُجحان۔ (ع) مذکر۔ میلان۔ توجہ۔ (فقرہ) گورنمنٹ کا رجحان تعلیم کی طرف
زیادہ ہے۔

رَجَز۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱ لغوی معنی۔ اضطراب اور سرعت
۲ وہ شعر جو عرب معرکہ جنگ میں قومی شرافت اور بہادری پر فخر کرنے کیلیے
پڑھتے ہیں ۳ ایک بحر عروض کا نام۔

رجسٹر۔ (انگ۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم و فتح چہارم) مذکر۔
یادداشت کی کتاب حاضری کی کتاب۔ دفتر کی کتاب۔ رجسٹرار۔ (انگ)
مذکر۔ درج رجسٹر کرنے والا۔ رجسٹری کرنے والا۔ سررشتہ دار۔ رجسٹرڈ۔
(انگ) رجسٹری شدہ۔ رجسٹری۔ (انگ) مونث۔ ۱ داخلہ۔ محکمہ ڈاک کے
رجسٹر میں محصول دیکر درج کرانا۔ دستاویز کا قانوناً نافذ العمل ہونے کی رو
سے محکمہ رجسٹرار میں اندراج ہو کر مکمل ہونا۔ (کنایۃً) مکمل ہونا۔ (کرنا۔ کرانا
ہونا کے ساتھ) رجسٹری شدہ ۲ وہ لفافہ یا خط یا پیکٹ جس کی رجسٹری کرائی
گئی ہو ۳ (کنایۃً) مضبوط مستحکم۔

رجسٹریشن (انگ) مذکر۔ درج رجسٹر کرانا۔

رجعت۔ (ع) مونث ۱ واپسی۔ لوٹنا ۲ عورت کو طلاق کے بعد زوجیت
میں لانا ۳ چاند سورج کے سوا اور کسی ستارے کا اپنی معمولی گردش سے پھرنا
۴ (اردو) جنون۔ سودا۔ کسی جلالی عمل کے شرائط میں غلطی ہو جانے سے
پاگل ہو جانا۔ (ہونا کے ساتھ) ۵ (عو) فضول بکنا۔ بیہودہ بکنا۔ (فقرہ)
تجھے تو ایک بات کی رجعت ہو گئی۔ رجعت قہقری۔ (مونث) اُلٹے قدموں
پھرنا۔ اس طرح واپس ہونا کہ منھ تو اسی طرف رہے جدھر گئے تھے اور پیچھے
سرکتے آئیں۔ قہقری عربی میں اُلٹے پاؤں سے چلنا۔ (مومن) صبحدم آئینہ

وہ تھا کہ گواہی دی ہے۔ رجعت قہقری چرخ وقمر آخر شب۔

رجلے بجلے۔ (لکھنؤ) مذکر۔ کمینے۔ مثال کے لیے دیکھو ٹٹ پونجیا۔ رَجماً بالغیب۔ (ع۔ رجم۔ پتھر پھینکنا۔ غیب وہ چیز جو آدمی کی آنکھ سے اوجھل ہو) بغیر سوچے سمجھے۔ اٹکل سے۔

رجمنٹ۔ (انگ۔ بفتح اول وکسر دوم وفتح سوم۔ اردو میں بالفتح وفتح سوم ہے) مونث۔ پلٹن۔ آٹھ سو یا ہزار سواروں کا دستہ

رجھنا۔ (ھ) (عو) سیر ہونا۔ (فقرہ) رج کے کھاؤ۔

رجواڑا۔ (س) ہندو راجاؤں کا ملک۔ راجا کی عملداری۔

رُجوع۔ (ع۔ بضم اول و دوم وسکون سوم معروف) مونث۔ لوٹنا۔ جھکنا۔ مائل ہونا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ناسخ نے مذکر کہا ہے سہ ایسا طبیب کون ہے سلے گل کہ یار ہا۔ تجھ سے رجوع نرگس بیمار نے کیا۔ ترجیح تانیث کو ہے۔ (برق) دل اُس صنم سے دم نزع پھر گیا تو کیا۔ رجوع اور سے کی جب مرض کو طول ہوا۔ رُجوعِ قلب۔ دلی توجّہ سہ کرتی اُسکی پھر دیتی شرت دامن مراد دل سے۔ رجوع قلب سے جو بندہ عاجز دعا کرتا۔ رجوع کرنا ۱ علاج کرنا کسی طبیب سے ۲ مخاطب ہونا کسی طرف۔ پلٹ جانا کسی طرف۔ (فقرہ) روح نے اپنے مرجع کی طرف رجوع کی۔ اُنھوں نے اپنے پہلے عقیدے سے رجوع کی ۳ دائر کرنا۔ پیش کرنا۔ عدالت میں لانا۔ رجوع ہونا۔ متوجّہ ہونا۔ گرویدہ ہونا۔ سہ کیونکر نہوں رجوع امیر و وزیر دھر۔ رشک جزیں غلام ہے شاہِ حجاز کا۔

رجولت۔ رجولیت۔ (ع۔ بضم اول و دوم وسکون سوم معروف۔) مونث۔ مردی۔ قوت باہ۔

رُجوم۔ (ع) مذکر۔ وہ ستارے جن سے شیطان بھگائے جاتے ہیں۔

رجھانا۔ (ھ۔ بکسر اول) خوش کرنا۔ لبھانا۔ فریفتہ کرنا۔ ریجھنا۔ خوش ہونا۔ اس جگہ بیشتر ریجھنا استعمال میں ہے۔

رُچ۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) خواہش۔ رغبت۔ رُچنا۔ (س) لکھنؤ ۱ خواہشمند ہونا۔ لذت پانا ۲ (دل کے ساتھ) مالوف ہونا سہ دل کسی سے نہیں رُچتا رنگین۔ خوب یدانی سے ناراض ہوں میں ۳ شادیانہ۔ انعام جو شادی کے گیت گانے پر ڈومنیوں کو ملتا ہے۔

رَچانا۔ (ھ) ۱ مقرر کرنا۔ پھیلانا۔ جیسے شادی رچانا ۲ مہندی سے رنگین کرنا۔ خوشبودار کرنا۔ جیسے مہندی رچانا۔ رچاوٹ۔ (ھ) مونث۔ رَچنا۔ سہ اسکا اظہار کروں تجھ سے میں کیا کیا رنگیں۔ دست و پا تحفہ ہیں مہندی کی رچاوٹ خاصی۔ رَچتا پچتا۔ (ھ) صفت مذکر۔ خوشگوار اور ہضم ہونے والی چیز۔ مونث کیلیے رچتی پچتی۔ رَچ کر کھانا۔ رغبت سے کھانا۔ رچنا۔ (س۔ بالفتح) ۱ کھانا ہضم ہونا ۲ ایک شے کی بو کا دوسری شے میں سرایت کر جانا۔ (ناسخ) کوئی سر رکھ کے اسیر سو گیا تھا خواب میں اکدن۔ رچی ہے نکہت زلفِ معنبر میرے زانو میں ۳ کبوتر کا خانے میں جانا ۴ مہندی کا ہاتھ پاؤں میں رنگ لانا ۵ شادی کا پھیلنا۔ شادی بیاہ کا سامان مُہیّا ہونا ۶ جزو بدن ہونا (عاشق) رچ گیا سودا بدن میں اب دوا بیکار ہے۔ روز محشر تک رہیں گے داغ میرے تن کے ساتھ۔

رچنی مہندی۔ وہ حنا جو اچھا رنگ دے۔

رح۔ رحمۃ اللہ علیہ کا مخفف۔

رِحل۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ وہ لکڑی کی چیز جس پر قرآن رکھکر پڑھتے ہیں۔

رِحلت۔ (ع) مونث۔ کوچ۔ موت۔ انتقال۔ (کرنا کے ساتھ) (صبا) ہوا رنج وغم کا عدم قافلہ۔ ہماری بھی دنیا سے رحلت ہوئی۔

رحم۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ مہربانی۔ ترس۔ سہ دیکھنے کو رہے ترستے ہم۔ نہ کیا رحم تو نے پر نہ کیا۔ رحم کرنا کے ساتھ علامت مفعول (کو) مستعمل نہیں ہے۔ پر مستعمل ہے جیسے خدا اسپر رحم کرے ۲ (ع۔ بالکسر و بفتح اول و

رحم

کسر دوم و نیز بفتح اول و سکون دوم) مذکر۔ بچہ دان۔ (فقرہ) بیگم کے رحم سے کوئی اولاد نہیں ہوئی ٭ وہ چاولوں کا کچا حلوا جو اللہ کے واسطے عورتیں کسی خوشی کی تقریب میں بناتی ہیں۔ اور اُسکو لڑکوں کی شکل کا بھی بنالیتی ہیں۔ (جان صاحب) دائی کرسیا رحم کروں بے نیاز کا۔ رہجائے پیٹ مجھکو جو صدقہ رحیم کا۔ رحم آنا۔ ترس آنا۔ (ذوق) وہ عیادت کو مری آئے تو کیونکر آئے۔ مرہی جاؤں تو ذرا رحم نہ آوے اُسکو۔ رحمدل۔ صفت۔ مہربان۔ رقیق القلب۔ رحمدلی۔ مونث۔ مہربانی۔ دلسوزی۔ رحم کھانا۔ ترس کھانا۔ (تعشق) یا فاطمہ کہاں ہو غریبوں پہ رحم کھاؤ۔ رحمٰن۔ (ع۔ نہایت رحم والا) رحمت سے مشتق۔ رحمٰن۔ رحیم۔ دونوں مبالغے کے وزن ہیں مگر رحمٰن دنیا اور آخرت دونوں کی رحمت کو شامل اور صرف خدا کی مقدس ذات کے ساتھ مخصوص ہے) صفت۔ رحم کرنے والا۔ بڑا مہربان۔ بخشائندہ۔ اس لفظ کا املا بدون الف صحیح ہے۔ رحمت۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱ مہربانی۔ کرم ۲ (مجازاً) چونکہ بارش رحمت الٰہی ہے اسلیے اُسکو باران رحمت کہتے ہیں۔ (ذوق) جتنا خورشید تپے اُتنی ہی بارش ہو سوا۔ ہوئے کیونکر تپش عشق نہ رحمت کی دلیل ۳ درود و سلام ۴ کلمہ تحسین و آفریں۔ (فقرہ) تمکو صد رحمت تم نے ایسے بد زبان کیساتھ چار سال تک بسر کی۔ رحمت برسنا۔ کثرت سے رحمت کا نازل ہونا۔ (امیر) تری مسجد میں واعظ خاص ہیں اوقات رحمت کے۔ ہمارے میکدے میں رات دن رحمت برستی ہے۔ رحمت خدا کی۔ آفریں۔ شاباش۔ آپکا کیا کہنا۔ رحمۃ للعالمین۔ (ع۔ لفظی معنے رحمت واسطے جملہ عالموں کے) کنایۃً۔ رسولِ خدا ﷺ غم گناہوں کا نہ کھا شاد حزیں۔ رحمۃ للعالمیں پہ دھیان کر۔ رحیم۔ (ع) صفت۔ بہت مہربان۔ دیکھو رحمٰن۔

رحیق۔ (ع) مونث۔ شراب خالص۔ (رشک) رحیق ساغر توحید کا ہی نام شراب۔

رحیل۔ (ع) مذکر۔ کوچ کرنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔

رُخ۔ (ف) مذکر ۱ چہرہ۔ (فقرہ) پورب کی طرف رُخ کرکے دیکھو۔ فرق

رخت

کیلیے دیکھو رُخسار ۲ شطرنج کے ایک مہرے کا نام ۳ عنقا کی طرح کا ایک بڑا جانور ۴ (اردو) طرف۔ جانب۔ سمت۔ (فقرہ) یہ آلہ ہوا کا رُخ بتاتا ہے ۵ (اردو) میل۔ رجحان۔ توجہ ۶ سامنا۔ (فقرہ) قبلہ رُخ کھڑے ہو جاؤ۔ رُخ اُتارنا۔ دیکھو اُتارنا نمبر ۳۴۔ رُخ اُتر جانا۔ لازم۔ (امیر) تیوریاں ایسی چڑھیں اُترے رُخ شمس و قمر۔ نیچی آنکھیں ہوئیں تیغیں تو اُٹھائے خنجر۔ رُخ بدلنا ۱ بے مروت ہو جانا۔ رُکھائی کرنا۔ (جلیل) پھری جو نزع میں آنکھیں وہ بدگمان بولا۔ کہ آپ ہم سے کہاں رُخ بدل کے جاتے ہیں ۲ انداز تقریر بدلنا ۳ کم توجہی کرنا۔ کشیدہ ہونا ۴ سمت بدلنا۔ مُنہ پھیرنا۔ سو جدھر سے ہو تیرے نظارہ ہائے یار (ظفر) وہ رُخ بھی یار نے اپنے مکان کا بدلا۔ رُخ پانا۔ متوجہ پانا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ سو سفارش ہم تری کرتے پر اے داغ۔ کچھ اُنکا ہم سے رُخ اچھا نہ پایا۔ رُخ پھیرنا ۱ کشیدہ ہونا۔ بے اعتنائی ہونا۔ (آتش) پھرا ہے رُخ اُس بادشاہ خوباں کا۔ کچھ اعتماد نہیں ہے مزاج سلطاں کا ۲ سمت بدل جانا۔ رُخ چھوٹنا۔ ہمت پست ہونا۔ (شوق قدوائی) چھپا ہے مرے اشکوں سے جو رُخ چھوٹے ہیں۔ وہ دھمکے دانت ابھی شبنم کے نہیں ٹوٹے ہیں۔ رُخ دے کر بات نہ کرنا۔ (عو) توجہ سے بات نہ کرنا۔ رُخ دیکھنا۔ توجہ دیکھنا۔ (آتش) ذرہ کی طرح سے ہم نے بھی اٹھا لیں آنکھیں۔ رُخ پُر نور جب اُس ماہ لقا کا دیکھا۔ (فقرہ) میں نے اُس روز آپ کا رُخ اپنی طرف نہیں دیکھا اسلیے کوئی تذکرہ نہیں چھیڑا۔ رُخ کر جانا۔ تھم کر جانا۔ مثال کے لیے دیکھو آگ پر سیدھا کرنا۔ رُخ کرنا ۱ مُنہ کرنا۔ پھرنا ۲ توجہ کرنا۔ (ناسخ) ہٹ گیا ہے یہ کسی گیسو و رخسار سے دل۔ کہ کبھی رُخ نہ کروں گبر و مسلماں کیطرف۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے ۳ ارادہ کرنا۔ (فقرہ) سال بھر سے اُس نے کلکتہ کا رُخ نہیں کیا ۴ کسی طرف جانا۔ کسیطرف متوجہ ہونا۔ (اوج) رُخ کرتی ادھر تھا نہ یہ مُنہ فوج دغا کا۔ دشوار سوئے خیمہ گزرنا تھا ہوا کا۔

رَخت۔ (ف۔ بروزن سخت) مذکر۔ اسباب۔ اثاثہ۔ لباس۔ (قلق)

رخسار رخسارہ

اور اک درد کفن کا لیا کھٹکا ہمراہ ۔ منزلِ گور میں یہ رختِ سفر کیا ہوگا۔

رُخسار رخسارہ ۔ (ف) مذکر ۔ گال ۔ (نسیم) ظلمت میں مجھے نور کا پہلو نظر آیا۔ رخسار چراغ شب گیسو نظر آیا۔ رُخ ۔ رخسارہ کا فرق ۔ رُخ کا اطلاق تمام چہرے پر ہوتا ہے برخلاف رخسار جس کے معنے گال کے ہیں اور مجازاً بمعنے رخ مستعمل ہے۔

رخش ۔ (ف) ۔ بالفتح ۔ سپید اور سرخ ملا ہوا رنگ ۔ (رستم کے گھوڑے کا رنگ ایسا ہی تھا اس وجہ سے اسکو رخش کہتے تھے پھر ہر گھوڑے کو رخش کہنے لگے) مذکر ۔ گھوڑا ۔ (رند) پیدا ہو جس سے رخش کسی شہسوار کا ۔ آنکھوں کو انتظار رہا اُس غبار کا ۔ روشنی ۔

رخشان ۔ (ف) ۔ بالضم ۔ صفت ۔ چمکنے والا ۔ رخشندگی ۔ (ف) مونث ۔ چمک ۔

رخصت ۔ (ع ۔ بالضم و فتح دوم ۔ اجازت) مونث ۱ چھٹی ۔ مہلت ۔ (داغ) عدم سے سب آئے ہیں یاں چار دن کو ۔ نہیں ہوتی منظور رخصت زیادہ ۲ اجازت ۔ (اوج) بیٹوں کی طرح آپ نے پالا ہے بہ شفقت ۔ آفت ہے چھٹوں میں جو ملے مرنے کی رخصت ۳ روانہ ہونا ۴ برطرفی ۔ وداع ۵ جاؤ ۔ روانہ ہونے کی جگہ ۔ (داغ) وہ تشریف لاتے ہی بولے کہ رخصت ۔ نہیں ہمکو ملنے کی فرصت زیادہ ۶ خدا کی طرف سے بندے کو کسی کام میں تخفیف کی اجازت ہونا ۔ رخصت اتفاقی ۔ وہ چھٹی جو کسی ناگہانی واقعہ یا ضرورت کے وقت مل سکتی ہے اور تنخواہ نہیں وضع کی جاتی ۔ رخصتانہ ۔ مذکر ۔ وہ نقدی جو چلتے وقت کسی رئیس کے دربار سے عطا ہو ۔ انعام رخصت ۔ خلعت رخصت ۔ رخصت دینا ۔ اجازت دینا ۔ چھٹی دینا ۔ (جلال) ہجر میں صبر و تحمل کا تقاضا ہے یہی ۔ جلد رخصت نہیں دو کام تم اپنا لیکر ۔ رخصت رعایتی ۔ وہ رخصت جو ہر ایک ملازم کو سال بھر میں ایک ماہ کی مل سکتی ہے ۔ رخصت طلب ۔ (ف) صفت ۔ جانے کی اجازت چاہنے والا ۔ (شعور) وہ رخ پہ ہاتھ پھیر کے بولا پڑھا جو خط ۔ رخصت طلب یہ مشہر بھا سے ہوگیا ۔ رخصت کرنا ۱ مسافر کو روانہ کرنا ۲ لڑکی کو شوہر کے گھر بھیجنا ۳ برطرف کرنا ۔ (فقرہ) بدزبانی کی وجہ سے میں نے اُس ملازم کو رخصت

رخنہ

کر دیا ۴ (کنایۃً) ٹالنا ۔ (فقرہ) ساہوکار کو اسوقت کچھ تھوڑا سا دیکر رخصت کر دو ۔ رخصت لینا ۱ اجازت لینا ۔ (آتش) درِ فردوس پہ رضواں سے رخصت کون لیتا ہے ۔ سمجھتا ہوں میں کھیل اک پھاندنا دیوار گلشن کا ۲ چھٹی لینا ۔ رخصت مانگنا ۔ اجازت چاہنا ۔ چھٹی مانگنا ۔ رخصت ملنا ۱ اجازت ملنا ۲ چھٹی ملنا ۳ موقوف ہونا ۔ رخصت ہونا ۔ وداع ہونا ۔ (شعور) ہم سے رخصت ہو کے وہ خورشید رو جس دم چلا ۔ ظلمت شب ہوگئی بس صبح غم کی روشنی ۔ (کنایۃً) مر جانا ۔ رخصتی ۔ مونث ۔ (لکھنؤ) ۱ دُلھن کی روانگی ۲ وہ روپیہ جو وداع ہوتے وقت دیا جائے ۔ سلامی ۔

رخنہ ۔ (ف ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ سوراخ ۔ روزن ۔ (آتش) نہیں روزن جو قصرِ یار میں پروا نہیں ہمکو ۔ نگاہ شوق رخنہ کرتی ہے دیوار آہن میں ۲ (اردو) مزاحمت ۔ خلل ۔ فساد ۔ فتنہ ۔ (صبا) اے صنم تیری نگہ کے تیر سے ۔ شرع میں زاہد کی رخنہ ہوگیا ۔ رخنہ انداز (ف) صفت ۔ خلل ڈالنے والا ۔ رخنہ اندازی ۔ مونث ۔ خلل ڈالنا ۔ بھانجی مارنا ۔ رخنہ بندی ۔ (ف) مونث ۔ سوراخ بند کرنا ۔ فتنہ و فساد روکنا ۔ (اجتہاد) سیمبر صاحب نے سب کی اچھی طرح رخنہ بندی کر دی ۔ رخنہ پڑنا ۔ خلل پڑنا ۔ (شاد) رخنے ہزار محفل رنداں میں پڑ گئے ۔ زہاد و شیخ دو یہ جہاں سے کھڑے ہوئے ۔ رخنہ ڈالنا ۔ خلل انداز ہونا ۔ ؎ یہ کہہ کے رخنہ ڈالے ہیں اُنکے نقاب میں ۔ اچھے برے کا حال کھلے کیا حجاب میں ۔ رخنہ کرنا ۱ سوراخ کرنا ۲ فساد کرنا ۔ السیٹھ لگانا ۔ (آتش) میری نگہ کے رشک سے روزن کو جا نہ دی ۔ رخنہ یہ قصر یار کی دیوار نے کیا ۔ رخنہ کھلنا ۔ سوراخ کھلنا ۔ (مصحفی) موجِ نسیم صحرا ہے آج عنبر افشاں ۔ رخنہ نہ کھل گیا ہو دیوار بوستاں کا ۔ رخنہ نکالنا ۔ رخنے نکالنا ۔ (کنایۃً) عیب نکالنا ۔ نکتہ چینی کرنا ۔ حیلہ حوالہ کرنا ۔ عذر کرنا کسی کام میں ۔ رخنہ نکلنا ۔ نقص ظاہر ہونا ۔ (جلیل) کھچے جاتے ہیں دیواروں کے روزن بدگمانی سے ۔ ذرا سے وہم پہ کیا کیا وہاں رخنے نکلتے ہیں ۔

رد

رد ۔ (ع) ۔ بالفتح وتشدید دوم ۔ پلٹا دینا ۔ اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مونث ۔ دہلی میں مذکر ہے ۔ نہ ماننا ۔ پھیر دینا ۔ واپس کرنا ۔ (غالب) کیوں رد قدح کرے ہے زاہد ۔ مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے ٭ تردید ۔ (فقرہ) اس کتاب کی رد لکھی گئی ہے ٭ جھٹلانا ٭ باطل ۔ (انیس) قتل پر اُسکے ستمگار تو کد کرتے تھے ۔ پر یہ کس خوبی سے ہر وار کو رد کرتے تھے ٭ (حیاتی) تے ۔ (جملہ معانی میں کرنا کے ساتھ) ردِ خلق ۔ صفت ۔ مردود ۔ (صبا) وہ ردِ خلق ہو نہیں گر ڈوب کر مر جائیگا ۔ مردہ مرد بالی دوش حباب ہوگا ۔ ردِ دعوت ۔ مونث ۔ دعوت نامنظور کرنا ۔ (رشک) تری رد دعوت کا شکوہ [illegible] ۔ ردِ سلام ۔ سلام کا جواب دینا ۔ رد کر دینا ۔ ہرا دینا ۔ مات کر دینا ۔ (شعور) رد کر دیا ترے لب رنگیں نے لعل کو ۔ ٹھنڈا چراغ دامن کہسار ہوگیا ۔ ردّ و بدل ۔ (مونث ۔ دہلی میں مذکر ہے) ٭ الٹ پلٹ پھیرنا ۔ بدلنا ۔ واپس کرنا ۔ دفع کرنا ۔ (فقرہ) تاجر نے مال زمانے میں بھیجا گنموٹن رد و بدل ہوئی تب ایک چیز خریدی گئی ٭ تکرار ۔ حجت ۔ [illegible] اسقدر رچا ہے کیا رد و بدل عاشق سے ۔ ایک تیوری کے بدلے میں تو ہے کام تمام ٭ جنگ میں حملہ کرنا ۔ اور توڑ کرنا ۔ (انیس) ہاں بعد علی کم ہوئی جنگ و قتال ایسی ۔ قتل تھا کبھی دیکھی نہیں رد و بدل ایسی ٭ تبدیلی ۔ (اجتہاد) بعد کو نسالے وہیونے اسمیں رد و بدل کر دیا ۔ ردّ و قدح ۔ (قدح ۔ بالفتح طعنہ دینا ۔ عیب چینی کرنا) مونث ۔ وہ ٹیڑھی باتیں جو بحث اور تکرار میں ہوتی ہیں ۔ بحث ۔ تکرار ۔ حجت ۔ (اوج) پسند منکر ناداں سے ہے خطا جسکے ۔ ہے رد و قدح کی یاں عادت خراب کسے ۔ بول چال میں رد و قدح بفتح دال مذکر ہے ۔ (انشا) ہمیں کام مجھ سے ہے جنوں نہ کہوں کسی کو نہ کچھ سنوں ۔ نہ کسی کی رد و قدح میں ہوں نہ اکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں ۔ ردّ و کد ۔ مونث ۔ حجت ۔ مباحثہ ۔ (ذوق) دشنام دو کہ بوسہ خوشی پر ہے آپکی ۔ رکھتے فقیر کام

ردی

نہیں رد و کد سے ہیں ۔ رد ہونا ۔ غلط ثابت ہونا ۔ منسوخ ہونا ۔ ٹالا جانا ٭ دفع ہونا ۔ باطل ہونا ۔ (جلال) کس میں جرات ہے [illegible] عشق کی رد ٭ مقابلے میں پست ہو جانا ۔ (شعور) رنگ [illegible] رد ہوا [illegible] ۔ گویا گلی کبوتر اڑا ئے [illegible] ۔

ردّا ۔ (فارسی میں ردہ بفتح اول ودوم ۔ مطلق [illegible] دیوار کی اینٹوں کی ایک قطار ۔ اردو میں بروزن گدا بتشدید دوم ہے) مذکر ۔ [illegible] اینٹ رکھنا ۔ ہاتھی کی ایک تہ پر دوسری تہ رکھنا ۔ جو تہ پر تہ رکھی جاتی ہے اسکو ردا کہتے ہیں ۔ ردا جمانا ۔ الزام رکھنا ۔ (شوق قدوائی) ہوا آزاں تھا سے میں ردا گرا ۔ کہ بندہ جلسے تاری پہ آشکار ہوا ۔ ردا رکھنا ۔ ایک تہ کے بعد دوسری تہ رکھنا ۔ چنائی پر چنائی کرنا ٭ ایک دفعہ کھا کر دوسری دفعہ کھانا ٭ رکھنا ۔ بڑا الزام رکھنا ۔ (داغ) وہ کہنے سنے ردا اچھی کہی ۔ ہم پہ ردے رکھتے ہیں الزام کے ۔

رداء ۔ (ع) ۔ بکسر اول ہمزہ در آخر ۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مونث ۔ چادر ۔ (حجر) ہوا ہے عاشق گریاں عزیز [illegible] ۔ نیچے ردا سحاب اپنی ۔

رداءت ۔ (ع ۔ بفتح اول و ہمزہ) مونث ۔ فاسد ہونا ۔ خراب ہونا ۔

ردلا ۔ گھٹیا ۔ لا ۔ (لکھنؤ) صفت مذکر ۔ حقیر ۔ نکما ۔ خراب ۔ [illegible] (ہندی میں ردوا کہہ داسے ہے) صفت ۔ خراب ۔ [illegible] ۔ (فقرہ) ایسے ویسے ردوسے خدمتیے مارے پھرتے ہیں ۔

ردی ۔ (ع ۔ بروزن ولی بتشدید سوم حقیقہ ردی ۔ بروزن امیر تھا) صفت ۔ بگڑا ہوا ۔ ناقص ۔ خراب ۔ نکما ۔ ناکارہ ۔ (محسن) ردی جیب ہوا پرچہ آفتاب ۔ کھلا دفتر امتحان حساب ۔ (فقرہ) اب بیمار کی حالت ردی ہوگئی ہے ۔ رَدّی ۔ (اردو) بتشدید دال مکسور ۔ مونث ۔ ناقص کاغذ ٭ صفت ۔ نکما ۔ ردی کر دینا ۔ بیکار کر دینا ۔

ردیف

ردیف - (ع - بروزن امیر) ۱ وہ شخص جو ایک گھوڑے یا اونٹ پر پیچھے بیٹھے ۲ مونث - وہ لفظ جو غزل یا قصیدے یا ابیات کے آخر میں قافیے کے پیچھے بار بار آئے ۳ تہجی کی نوع - حروف تہجی کی ترتیب جب الفاظ یا اشعار کیے جائیں تو اُنکے واسطے بھی ردیف کا لفظ مستعمل ہے سہ جلد ملک جان کہیں ہم کی اب آپ ردیف - حُسن کا شعر میں وہ زیب کاہے وصیان عبث - ردیف باندھنا - ردیف کا موقع سے استعمال کرنا - ردیف بندھنا - لازم ہے اس زمین کا اتنا ہی تکلف ہے شعور - کہ ردیف اول طرح نہ بیکار بندھی - ردیف چمکنا - ردیف کا لطف دینا - (شعور) باعث فروغ حُسن کا ٹھہرا کمال عشق - چمکے ردیف خوب جو سے سنگ قافیہ - ردیف وار - ابجد کے حساب سے رکھا ہوا - حروف تہجی کی ترتیب سے -

رذالا - (ع - رذالت - بضم اول و فتح چہارم - و نیز بفتح اول - بکسر اول و تبدیل ہو کسی لغت میں نہیں ہے - ہندوستان میں آخر کی ت - ہ یا الف سے بدل لی ہے) مذکر - (محاورۃً) ناکس - کمینہ - کم ذات - رذالپن مذکر - کمینہ پن - سفلہ پن - رذالے کا لٹھ - (کنایۃً) منہ پھٹ - بے شرم بیباک - گستاخ - بیجا - رذالے کی جورو کو سدا طلاق - مثل - کم ظرف کی دوستی کا کبھی اعتبار نہیں کرنا چاہیے - کمینہ اور سفلہ کو اپنے عہد کا کچھ پاس نہیں ہوتا - رذالے کے ناخن ہوے - مثل - یعنے کمینہ صاحب اختیار ہو گیا - رذیل - (ع) صفت - سفلہ - کمینہ - کم ذات - رذیل کی دونہ اشراف کی سو - مثل - کمینہ کی دو گالیاں بھی اشراف کی سو گالیوں سے بڑھکر ہوتی ہیں - رذیلوں کی دوستی پانی کی لکیر - شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر - مثل - کمینوں کی بات کا بھروسہ نہیں کرنا چاہیے -

رڑیانا - (ہ - بالکسر) گڑگڑانا -

رڑکنا - (ہ) کھٹکنا - چبھنا - (فقرہ) آنکھ میں کچھ رڑک رہا ہے -

رس

رز - (ف - بالفتح) رنگ کرنے والا - جیسے رنگرز ۲ انگور - اردو میں دُختِ رز - دختر رز یعنے شراب انگوری و شراب مستعمل ہے -

رزّاق - (ع - رازق کا مبالغہ ہے - یعنے خدا تعالےٰ تمام مخلوق کو مناسب حال اور موافق حکمت روزی دیتا ہے) مذکر - رزق دینے والا - خدا تعالےٰ کا نام - رزّاقی - مونث - رزق رسانی - رزق - (ع - بالکسر - رزق کی دو قسمیں ہیں ایک محسوس جو جسموں کے واسطے ہے اور دوسرا معقول جو روحوں کے واسطے ہے) مذکر - روزی - خوراک - کھانا - (پہنچانا - دینا کے ساتھ) رزق اُتارنا - رزق پیدا کرنا - رزق اُترنا - از خود سامان رزق ہو جاتا یا غیب سے ملنے کی جگہ - (اسیر) مثل طفلی کے جوانی میں بھی پیٹ کے نہ رہے - شیر مادر کی طرح رزق مقدّر آ ترا - رزق پہنچنا - کھانا ملنا قدرت الٰہی سے - (آتش) رزق ہر صبح پہنچتا ہے مجھے بے منت - خون دل لخت جگر کی ہے نہاری تیار - رزق کا کیڑا - اناج کھانے والا - (کنایۃً) انسان - (حکایت) جو رزق کا کیڑا ہو سے کیوں نہ اسے رزق - رزّاق سے پاتا ہے غذا سنگ میں کیڑا - رزق نوش کرنا - رزق کھانا - (شعور) مہماں ہیں سب ہیں مہمانِ طفیلی - کیا کرتے ہیں رزقِ آسیہ نوش -

رِزَرْوْڈ - (انگ) صفت - مخصوص - جسکو اور لوگ استعمال میں نہ لاسکیں -

رِزَلْٹ - (انگ) مذکر - نتیجہ امتحان - نتیجہ -

رزم - (ف - بالفتح) مونث - جنگ - معرکہ - رزمگاہ - (ف) مونث - میدانِ جنگ -

رزمیہ - (ف) صفت - رزم سے نسبت رکھنے والا -

رِزُولیوشَن - (انگ - بکسر اول وضم دوم و سکون سوم مجہول) مذکر - تجویز -

رَزِیڈَنْٹ - (انگ) مذکر ۱ باشندہ ۲ شاہی وکیل جو غیر ریاست میں رہے - رَزِیڈنسی - (انگ) مونث - وہ جگہ جہاں رزیڈنٹ رہے -

رس - (ہ - بالفتح) مذکر ۱ شیرہ - عرق - دودھ ۲ گنے کا شیرہ ۳ جوہر -

ست ۲ لوچ۔ (شرف) پٹریاں میرے قفس کی شاخ گل سے کم نہیں۔ لوچ پہ دیکھا نہ دیکھی ایسے رس کی تیلیاں ۵ دھات کے کشتے کو بھی رس کہتے ہیں ۶ (ہندو) منی۔ نطفہ ۷ آواز کی نرمی۔ آواز کی شیرینی (فقرہ) اُسکی آواز میں ذرا رس نہیں ۸ نشیلا پن۔ دیکھو آنکھوں میں رس ہونا۔

رس اُترنا۔ گھوڑے کے سُم سے مواد کا پانی نکلنا۔ رس بٹنا۔ صفت مذکر رسّی بٹنے والا۔ رس سانہ۔ رس بھری۔ (ھ) ۱ صفت مونث۔ خمار آلودہ۔ نشیلی۔ آنکھ کی صفت میں مستعمل ہے۔ (جلیل) یہ کہتی ہیں مرے ساقی کی رس بھری آنکھیں۔ کہ کوئی جام یہاں خالی از شراب نہیں ۲ (انگ۔ راسپ بیری کا بگاڑا ہوا) مونث۔ مکوہ کی قسم کا ایک پھل اور اُسکا درخت۔ رس بھری آواز۔ دیکھو رسیلی۔ رس پڑنا۔ اناج میں دودھ پیدا ہونا۔ رس چوس لینا۔ جوہر نکال لینا۔ چوس لینا۔ (داغ) گلشن میں ترے لبوں نے گویا۔ رس چوس لیا کلی کلی کا۔ رس کی باتیں۔ (ہندو) میٹھی میٹھی باتیں۔ لگاوٹ کی باتیں۔ رس گھولنا۔ (کنایۃً) شیریں کلامی کرنا۔ رس لینا۔ رس چوسنا۔ (ناسخ) رس کس نے لیا تری مسی کا۔ نیلم کا ہے رنگ پھیکا پھیکا۔ رس میں بس ملا دیا۔ (ہندو) خوشی میں رنج پیدا کر دیا۔

رِس۔ (رس۔ بالکسر۔ فارسی میں بالضم بمعنے حریص) مونث۔ ہندو۔ غضب غصّہ۔ ہٹ۔ ضد۔ رِسانا۔ (ھ) (ہندو) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔

رس۔ (ف۔ بالفتح) رسیدن کا امر۔ مرکبات میں بمعنے کسی چیز پر پہنچنے والا مستعمل ہے۔ جیسے فریادرس۔ دادرس۔ رَسا۔ (ف) ۱ کسی چیز تک پہنچنے والا ۲ دور جانے والا جیسے آہ رسا ۳ کامل۔ واصل جیسے کاکل رسا۔ زلف رسا ۴ بیوں تو خوش فکر ہیں اس معرکہ میں جمع منیر۔ عرش رس دیکھیے اب فکر رسا کس کی ہے۔ رسائی۔ (ف۔ بفتح اول) مونث۔ پہنچ۔ باریابی۔ دخل۔ مہارت۔ رسائی پانا۔ باریاب ہونا۔ (ناسخ) رسائی غیر نے پائی کوئی قصہ نہ برپا ہو۔ رسائی پیدا کرنا۔ رسوخ حاصل کرنا۔ (آتش) ایسی بہائی کیجیے پیدا کہ کھینچکر۔ خلوت سے انجمن میں ہمیں یار سے چلے۔ رسائی پیدا ہونا لازم۔

رَسّا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی اور موٹی رسّی۔

رسالت۔ (ع۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث۔ پیغمبری۔ پیغامبری۔ سفارت۔ (اسیر) سوئے خلق قرآن ہے مکتوب خالق ہوئی ختم سب پر رسالت تمہاری۔ رسالتمآب۔ پیغمبر صاحب سے مراد ہوتی ہے۔ سے لے داغ بخشوائیں گے اُمت کے وہ گناہ۔ ہے آسرا جناب رسالتمآب کا۔

رسالدار۔ مذکر۔ صحیح رسالہ دار۔ رسالداری۔ مونث۔ صحیح رسالہ داری ہے۔ رسالہ۔ (ع۔ رسالت۔ کتاب۔ پیغام رسانی) مذکر ۱ چھوٹی کتاب پمفلٹ۔ (صبا) روز ازل کھلا جو گلستان بہار۔ سوسن نے دس ورق کا رسالہ اُٹھا لیا ۲ کئی سو سواروں کا دستہ۔ (داغ) کہتی ہیں یہ آنکھیں صفِ مژگاں کو بڑھا کر۔ ہے کون جو بڑھ کش ہو رسالوں سے ہمارے۔

رسالہ دار۔ مذکر۔ رسالے کا افسر۔ رسالہ داری۔ رسالے دار کا عہدہ۔ رسالے کی افسری۔

رَساں۔ (ف۔ بروزن کساں) صفت ۱ پہنچانے والا۔ جیسے مژدہ رساں۔ چٹھی رساں ۲ مونث۔ دیکھو رسائن نمبر ۲۔

رَساوَل۔ (ھ) مونث۔ گنّے کے رس کی کھیر۔

رسائل۔ (ع) مذکر۔ رسالہ نمبر ۱ کی جمع۔

رسائن۔ (س) مونث ۱ وہ دوا جو کوئی دھات کشتہ کرکے بنائی جائے ۲ (عو) آہستگی۔ دہلی میں اس جگہ رسان مستعمل ہے (فقرہ) رسان سے سمجھا یا تمہاری سمجھ میں نہیں آتا ۳ کیمیا۔

رِسپانڈنٹ۔ (انگ۔ بالفتح۔ انگریزی میں بکسر ڈال ہے) مذکر۔ اپیلانٹ کا فریق مخالف۔

رُستخیز۔ (ف۔ بالضم۔ حاصل مصدر رُستن خاستن کا۔ لفظی معنے اُگنا۔ اُٹھنا)

مونث۔ (کنایۃً) قیامت۔

رَستگار۔ (ف۔ بالفتح) صفت۔ نجات پانے والا۔ رہائی پانے والا۔

رستگاری۔ (ف) مونث۔ رہائی۔

رُستم۔ (ف۔ بالضم) ۱۔ ایران کا مشہور پہلوان جو زال بن سام کا بیٹا اور زابلستان کا حاکم تھا۔ زال کا لقب دستان یا داستان تھا اس سبب سے رستم کو رستم دستاں کہتے ہیں۔ (جلال) یقیں ہے رستم دستاں کا دم فنا ہو جائے۔ جو آپ دست بقبضہ ہوں آگے بر سرکیں۔ رستم کے بھائی نے ایک کنواں کھودا تھا جسکو قسم قسم کے ہتھیار ڈالکر خس پوش کر دیا تھا رستم اسی میں گر کر مرگیا۔ (ذوق) دلیران محبت کو خلش سے اسکی مژگاں کی پس مردن لحد میں بھی ہے عالم چاہ رستم کا ۲۔ اردو میں بڑے بہادر زبردست۔ شجاع کی جگہ مستعمل ہے۔ دیکھو چھپا رستم۔ رستم خاں۔ رستم کا سالا صفت۔ (طنزاً) بہادر۔ شیخی باز۔ اترانے والا۔ رستم کی دھاک۔ رستم کا رعب اور ہیبت۔ ؎ مرد سے بہتر ہے نام مرد بے پیتل۔ پہلوانی سے سوا ہے رستم کی آتش دھاک ہے۔ رستم کی گور پر لات مارنا۔ (کنایۃً) بہادری کا جھوٹا دعوے کرنا۔ (شعور) لازم ہے اُس سے جنگ کرے جو مقابلہ نادار سے لات مالے جو رستم کی گور پر۔ رستم ہونا۔ (مجازاً) بڑا بہادر ہونا۔ (آتش) ثابت قدم فقر کرے ہے نفس کُشی شرط۔ بے دیو کو مالے ہوئے رستم نہیں ہوتا۔ رستمی۔ (ف) مونث۔ بہادری۔ رستمی دکھانا۔ بہادری دکھانا۔

رستہ۔ (ف) مذکر۔ دیکھو راستہ۔ (ذوق) احاطے سے فلک کے ہم تو کب کے نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا۔ یہ لفظ بیشتر بمعنے تدبیر اور موقع مستعمل ہے۔ رستہ بتانا۔ ۱۔ راہ بتانا۔ (ناسخ) تیری مسجد میں بھٹک کر آئے ہم سے پرست۔ ہمارا رستہ بتا دے خانۂ خمار کا ۲۔ (کنایۃً) ٹالنا۔ رخصت کر دینا۔ (امانت) لگا کے راہ پہ لایا ہے وہ رقیبوں کو۔ یہ نہ سمجھے گھر مجھے رستہ بتانے کا پھر گیا۔ رستہ بند ہونا۔ راہ بند ہونا۔ رکاوٹ ہونا۔ (رشک) تو اُسے جو ڑا اچھے نہیں ہیں صلح کا رستہ ہے بند۔ میرے اپنے جھگڑے کا اے شوخ میں فن توڑ کر۔ رستہ بھٹکانا۔ رستہ بھلانا۔ گمراہ کرنا۔ رستہ بھول کے نکل آنا۔ جو شخص اتفاقیہ آجائے اُس سے بطور شکوہ کہتے ہیں کہ کیا تم رستہ بھول کے ادھر آ نکلے۔ (شوق قدوائی) کا ہیکو سمجھ بوجھ کے آتے مرے گھر تم۔ کیا بھول کے رستہ نکل آئے ہو ادھر تم۔ رستہ پانا۔ جانے کو راہ ملنا۔ (ذوق) فلک کے گنبد بے در سے ہم تو نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا ۲۔ (کنایۃً) تدبیر ہاتھ آنا۔ رستہ پر لگا دینا۔ صحیح راہ پر کر دینا۔ (انیس) جس سمت چاہوں اُسی رستہ پہ لگا دے۔ کیا دور ہے خالق ہمیں بچھڑوں سے ملا دے۔ رستہ پکڑو۔ راہ لو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ رستہ پہاڑ ہو جانا۔ دیکھو پہاڑ ہو جانا۔ رستہ پھٹنا۔ ایک راستے سے دوسرا راستہ نکل آنا۔ راستہ بدلنا۔ راستہ پھرنا۔ (معروف) اُدھر خود بخود دیکھنا جائے ہے دل۔ الٰہی کدھر کو یہ رستہ پھٹے ہے۔ رستہ پھیرنا۔ رستہ بدلنا۔ رستہ چھوڑنا۔ رستہ چلتا۔ صفت۔ مذکر۔ مسافر۔ راہگیر۔ رستہ چلتے۔ راہ چلتے۔ (شوق قدوائی) آتے جاتے لوگوں سے پلکوں کے اشارے ہوتے ہیں۔ آپ تو رستہ چلتے میرے حق میں کانٹے بوتے ہیں۔ رستہ چلنا۔ راہ طے کرنا۔ رستہ دکھانا۔ راہ دکھانا۔ تدبیر سمجھانا۔ (فقرہ) ابتدا میں دنیا کی شہرت اور ناموری اور تفریح طبع نے مجھے مختلف کمالوں کے رستے دکھائے۔ رستہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ (بحر) انتظار یار کرتا ہے یہی۔ زندگی جبتک ہے رستہ دیکھیے ۲۔ تدبیر سوجھنا۔ رستہ رُکنا۔ سد راہ ہونا۔ (شوق قدوائی) تو نہ ڈر آہ نہ پہنچیگی خدا تک ہرگز۔ راستہ عرش کا رُکے ہیں دعائیں میری۔ رستہ سمجھ میں آنا۔ رستہ یاد ہونا۔ رستہ ذہن پر چڑھنا ۲۔ تدبیر سمجھ میں آنا۔ ڈھنگ سمجھ میں آنا۔ (ذوق) نہ آیا خاک بھی رستہ سمجھ میں عمر رفتہ کا۔ مگر سمجھے تو داغ معصیت کو نقش پا سمجھے۔ رستہ سوجھنا۔ تدبیر سوجھنا۔ رستہ سے نکال دینا۔ (کنایۃً) شیخی کرکری کر دینا۔ کبھی ناک کے ساتھ اور کبھی منھ کے ساتھ مستعمل ہے (رشک) تم ناک رگڑوا تے رہے پیرمغاں سے۔ سب ناک کے رستے سے

رستہ

کرامات نکالی۔ رستہ کاٹ کے جانا۔ رستہ کاٹ کے چلنا۔ کترا کے جانا۔ رستہ بچا کے
چلنا۔ (داغ) وہ رستہ کاٹ کے چلتے ہیں اسلیے مجھ سے۔ کہ کچھ کہہ نہ بیٹھے خانہ
خراب رستے میں۔ (منیر) مانع نہیں ہو سے کے یہ آپ کی زُلفیں۔ یہ سانپ
مرا راستہ کاٹا نہیں کرتے۔ رستہ کترانا۔ رستہ کاٹ کر جانا۔ رستہ کٹنا ہونا۔ رستہ
پھیرا ہونا۔ رستہ کٹنا۔ راستہ طے ہونا۔ ایک راہ سے دوسری راہ نکلنا۔ رستہ
کھلنا۔ (کنایۃً) تدبیر ہاتھ آنا۔ (فقرہ) بارے پوچھ گچھ کا رستہ تو کھلا۔ رستہ
گھیر کر کھڑا ہونا۔ راہ روک کر کھڑا ہونا۔ (جرات) دیکھ مجھ کو اپنے در پر پڑیں
کہاں منہ پھیر کے۔ یہ دوانا کس لیے بیٹھا ہے رستہ گھیر کے۔ رستہ گھیرنا۔ سدِ راہ
ہونا۔ رستہ لو۔ رستہ لیجیے۔ وہ گھر دربان سے محروم ہے۔ ہو چکی راہ گھر
کا رستہ لو۔ رستہ لینا۔ رستہ اختیار کرنا۔ کسی طرف جانا۔ (امیر) مدینے کی طرف
جائیں کہ ہم لیں کعبہ کا رستہ۔ نظر آتا ہے ان دونوں گھروں میں ایک ہی
جلوہ۔ رستہ ناپنا۔ (کنایۃً) جلد واپس چلا جانا۔ رستہ نکالنا۔ (کنایۃً) تدبیر
نکالنا۔ راہ نکالنا۔ (رشک) مری تلاش کے ہرکارہ ہیں جہاں پہنچا۔ تمہارے
گھر کا ہی راستہ نکالیں گے۔ رستہ نکلنا۔ لازم۔ رستہ نہ ملنا۔ موقع نہ ملنا۔ جگہ
نہ ملنا۔ (امیر) آنے کا نکیرین کو رستہ نہیں ملتا۔ کیا حوروں کے جھرمٹ میں
مزارِ شہدا ہیں۔ رستے پر آنا۔ راہ راست پر آنا۔ سیدھی راہ پر آنا۔ گمراہ
نہ ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ قابو میں آنا۔ درست ہونا۔ نیک بننا۔ رستے سے
کٹ جانا۔ کچھ راہ چلکر دوسری راہ جانا۔ (بحر) ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ
عشق پر۔ فرہاد ایک تیشہ میں رستے سے کٹ گیا۔ رستے لگانا۔ رستے پر
ڈالنا۔ راہ سے لگانا۔ طریق بتانا۔ (داغ) ہے یہی راہِ منزلِ مقصود۔
خوب رستے لگا دیا تونے۔ رستے میں۔ بیچ میں۔ (داغ) پھرا کیا میرا اپنا
خراب رستے میں۔ دیا نصیب نے اچھا جواب رستے میں۔ رستے میں پڑا
پانا۔ (کنایۃً) بے زحمت کے پانا۔ (منیر) مرغوب تھی محنت سفرِ عشق میں
ایسی۔ رستے میں پڑا پاتے تو آرام میں رہتے۔ رستے میں ملنا۔ اثنا سے

رسم

راہ میں ملاقات ہونا۔ رُستنی۔ (ف) اُگنے والی چیز۔ سبزہ۔
رَسَد۔ (ف۔ بفتح اول و دوم۔ معانی نمبر ۱ و ۲ میں فارسی ہے) مونث۔ ۱۔
حصّہ۔ قسمت۔ (فقرہ) آم حصّہ رسد سب کو مل گئے۔ ۲۔ جنس۔ غلّہ۔ ۳۔ (اردو)
ذخیرہ اور آذوقہ جو قافلہ یا لشکر کے ہمراہ ہو۔ (انیس) موقوف اسی دن سے
ہوئی تھی رسد آنی۔ لشکر میں ہوئی شاہ کے قلّت کی گرانی۔ ۴۔ لائق۔ مناسب
(فقرہ) حصّہ رسد سب کو بانٹ دو۔ کاروانِ غلّہ۔ سامانِ لشکر۔ رسد
پہنچانا۔ سامان خوراک فوج یا لشکر میں پہنچانا۔ رسدی۔ صفت۔ حصّے کے مطابق۔
رسکوک۔ (بالفتح و ضم سوم و سکون چہارم معروف) مذکر۔ جوہریوں کی
اصطلاح میں چھوٹا مروارید۔ مرجان۔ رُسُل۔ (ع) مذکر۔ رسول کی جمع
رسم۔ (ع۔ بالفتح۔ آئین۔ نشان) مونث۔ بیگمات مذکر بولتی ہیں۔
(اختر شاہ اودھ) ایسے تو نہیں ہیں آپ ناداں۔ دُنیا کا یہ رسم ہے
مری جاں۔ ۱۔ دستور۔ رواج۔ (جان صاحب) رسم ہے یہ نگوڑا اڑ رشیا۔
اُلٹا دینا پڑا ہے خون بہا۔ میل جول۔ (مرزا محمد تقی) ۲۔ روش۔ عادت
طور۔ طریق۔ ۳۔ ایک کھیل کا نام جسمیں ایک شخص دوسرے سے پوچھتا ہے
کہ تم نے کیا کھایا۔ وہ جواب میں کسی ایسے طعام یا شیرینی یا میوے کا نام
لیتا ہے کہ اسمیں یا تو رسم کے تینوں حرف ہوں یا کوئی حرف نہ ہو دونوں
میں سے جو شخص ایسا لفظ نہیں بتا سکتا ہے ہارا جاتا ہے۔ (بحر) دلبروں
میں بیوفائی کی اگر ہوتی نہ رسم۔ بیٹھکر اغیار میں کیوں رسم دلبر لوٹتے۔
رسم اُٹھانا۔ عادت اور رواج کے خلاف کرنا۔ (فقرہ) ہم نے اپنے
یہاں سے یہ رسم ہی اُٹھا دی۔ رسم اُٹھنا۔ لازم۔ رسم الخط۔ (ع) مذکر
املا۔ رسم المہر۔ (ہندوستان کی دفتری اصطلاح تھی) مونث۔ وہ رقم
جو مہر کرتے وقت دفتر شاہی میں رعایا سے لی جاتی تھی۔ رسم و رواج
مذکر۔ دستور۔ قاعدہ۔ رسم و راہ۔ مونث۔ ڈھنگ۔ دستور۔ ربط۔ ضبط۔
میل جول۔ برتاؤ۔ (اُٹھ جانا۔ پڑ جانا۔ ہونا کے ساتھ) (ظفر) ہم اُن سے

لگتے ہو سر بھی نقد دل دیکر۔ جو لین دین کی کچھ رسم و راہ پڑجاتی۔ (آتش)
دنیا سے رسم و راہ محبت کی اُٹھ گئی۔ رسم و راہ پڑجانا۔ دہلی کا محاورہ ہے۔
لکھنؤ میں رسم و راہ ہوجانا ہے۔ رسمی۔ صفت۔ عام۔ معمولی۔ منسوب بطور دو رسم
کا۔ رواجی۔ جسکا رواج ہو۔ جیسے علوم رسمی۔ رسمیات۔ مونث۔ رسمیں
(فقرہ) عوام اگر اہل تہذیب کی رسمیات سے بیخبر ہوں تو مقام تعجب نہیں۔
لکھنؤ میں مذکر ہے۔

رسمسا۔ (ہ) صفت مذکر۔ تر۔ کسی قسم کے پانی سے ہو یا پسینہ سے۔
رسمسانا۔ (ہ) تر ہونا۔ رسمسی۔ صفت مونث۔

رسن۔ (ت۔ یہ لفظ فارسی اور عربی میں مشترک ہے) مونث۔ رسّی۔ (اسیر)
یوسف دل کو زنخداں سے نکالے گی وہ زلف۔ اس کنوئیں سے یہ کئی
ہاتھ رسن بڑھتی ہے۔ رسن باز۔ (ف) صفت۔ نٹ جو رسیوں پر
تماشا دکھاتا ہے۔ (رشک) رشتۂ عشق سے تا عرش رسائی پائی۔
کچھ رسن باز سے ہم لوگ سوا کھیل گئے۔

رسنا۔ (ہ۔ بالکسر) ۱ ٹپکنا۔ چونا۔ (فقرہ) گھڑا رستا ہے ۲ (ہندو) خفا
ہونا۔ ناراض ہونا۔

رسنا بسنا۔ (عو) رہنا سہنا۔ پھولنا پھلنا۔ فارغ البالی سے گزرنا۔
(فقرہ) نیا مکان خریدنا مبارک ہو خدا کرے خوب رسو بسو۔

رسوا۔ (ت۔ بالضم) صفت۔ ذلیل۔ خوار۔ بدنام۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)
رسوا کرنا۔ عیب کو فاش کرنا۔ رسوائی۔ (ت) مونث۔ فضیحت۔

رسوت۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم نیز بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ایک
تلخ دوا کا نام۔

رسوخ۔ (ع۔ استوار۔ مضبوطی۔ تالاب کے پانی کا زمین میں جذب
ہوجانا) مذکر ۱ رسائی۔ ربط ضبط ۲ اعتماد۔ اعتبار۔ (فقرہ) کلکٹر کے
یہاں پیشکار کا بڑا رسوخ ہے۔

رسول۔ (ع۔ بفتح اول وضم دوم و سکون سوم معروف۔ رُسُل۔ جمع)
مذکر ۱ خدا کی طرف سے بھیجا ہوا۔ وہ نبی جو خدا کی طرف سے کتاب لائے ۲
قاصد۔ نامہ بر۔ رسول نبی کا فرق۔ رسول۔ صاحب کتاب ہوتا ہے اور
اُسکو مستقل کتاب دیجاتی ہے۔ نبی۔ عام ہے اسمیں وہ پیغمبر بھی شامل ہیں
جنکو کتاب و شریعت ملی اور جنکو نہیں ملی۔ رسول اللہ۔ (ع) مذکر۔ خدا کا
رسول۔ رسول زادی۔ مونث۔ رسول کی بیٹی۔ رسول شاہی۔ مذکر۔
ایک قسم کے آزاد فقیر۔ رسولی ڈاڑھی۔ وہ ڈاڑھی جو رسول شاہی فقیر
رکھتے ہیں۔ اس ڈاڑھی میں صرف ٹھوڑی کے نیچے بال ہوتے ہیں۔
اسلیے ہر ایسی ڈاڑھی کو رسولی ڈاڑھی کہتے ہیں۔

رسولی۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و کسر سوم) مونث۔ (دہلی) ایک
قسم کی پھوڑی۔

رسوم۔ (ع) ۱ مذکر۔ رسم نمبر ۱ کی جمع ۱ شادی بیاہ کی رسمیں ۲ مونث۔
(اردو) سرکاری خرچ۔ سرکاری حق۔ کورٹ فیس کا خرچ۔ اسٹامپ کی
فیس۔ چندہ یا محصول جو کسی حصہ زمینداری سے موافق رواج کے
واجب الوصول ہو۔ سہ دے نقد جاں آسیر کہ قصہ تمام ہے۔ جلاد کی
کچہری میں داخل رسوم کی یعنی نمبر ۲ میں بطور مفرد مستعمل ہے ۳ مذکر۔
قاعدے۔ دستور۔ طریقے۔ (انیس) جاری تھے وہ جو اُنکی عبادت کے
تھے رسوم۔

رسوئی۔ (ہ) (ہندو) مونث ۱ کھانا۔ (پکانا کے ساتھ) ۲ کھانا کھانے
اور پکانے کی جگہ۔ رسوئیا۔ (ہ) صفت۔ کھانا پکانے والا۔

رسّی۔ (ہ) مونث ۱ سوتی ڈوری ۲ (عو) (کنایۃً) سانپ۔ عورتیں شب
کو سانپ کا نام نہیں لیتی ہیں اور رسّی کہتی ہیں۔ ڈسنا کے ساتھ) (رنگین)
رات کو لیتی ہو رسّی کا نام۔ تم کچھ اتنا جی بلّی سی ہو۔ (جان صاحب) یاد
ہے رسّی کے ڈسنے کا نہیں منتر مجھے ۳ سونٹ کا لمبا پیانہ ۴ (کنایۃً)

رسّی

عمر۔ زندگی۔ رسّی بٹنا۔ رسّی کو بل دینا۔ (کنایۃً) حیلہ بنانا۔ (داغ) دل کو پھنسا کے بل بھی ہیں دیتے کہ چھوٹ نہ جائے۔ رسّی بٹی ہے آپ نے زلفِ دراز کی۔ رسّی تڑانا۔ اس سرعت سے دوڑنے کے لیے مستعمل ہے کہ کوئی چیز روک اور آڑ نہ ہو سکے (ترجمۃ القرآن) اگر کہیں پناہ پائیں تو رسّی تڑا کر اسکی طرف دوڑ پڑیں۔ رسّی جلگئی بل نہیں کھلا۔ رسّی جلگئی اینٹھن نہیں گئی۔ رسّی جلگئی بل نہیں گیا۔ مثل۔ دولت اور عزت جاتی رہی غرور اور سرکشی نہ گئی۔ (جانصاحب) رسّی جلجاتی ہے رسّی کا نہیں بل جاتا۔ بات بد کہتے ہیں ہر وقت میں بدنام پسند۔ (شوق قدوائی) اللہ نے بھی پھیر لیا ہے لحد میں منھ۔ رسّی تو جلگئی مگر اینٹھن نہیں گئی۔ رسّی دراز کرنا۔ (کنایۃً) مہلت دینا۔ اغماض کرنا۔ عمر زیادہ کرنا۔ (رند) خلقِ خدا کو ہوتی ہیں اس سے اذیتیں۔ ظالم کی رسّی کر نہ تو او آسماں دراز۔ رسّی دراز ہونا۔ رسّی کا طویل ہونا۔ لانبا ہونا۔ (مجاز) مہلت ملنا۔ ڈھیل ہونا۔ عمر زیادہ ہونا زندگی بڑھ جانا۔ (ذوق) پونہچا ہے شب کمند لگا کر وہاں رقیب۔ سچ ہے حرامزادے کی رسّی دراز ہے۔ (مجاز) انتہا ہونا۔ (اسیر) تجھ کو نہیں زوال زمانے کو ہے زوال۔ رسّی ہے تیرے ظلم کی اے آسماں دراز۔ رسّی ڈھیلی چھوڑنا۔ لگام ڈھیلی چھوڑنا۔ آزادی دینا۔ نگرانی کم کرنا۔ رسّی کا سانپ بنانا۔ بے اصل بات کو بڑا کر کے دکھانا۔ (رعنا) خود ذکر زلف چھیڑ کے برہم کیا انھیں۔ رسّی کا سانپ ہم نے بنایا غضب کیا۔ رسّی کوتاہ ہونا۔ (عو) (کنایۃً) عمر کم ہونا۔ (جانصاحب) رسّی دراز عمر کی کوتاہ ہو چکی۔ درگور لمبدراز کا کس کا خیال ہے۔ رسّیاں تڑانا۔ (کنایۃً) آزادی کا خواہشمند ہونا۔ (بحر) گو رسّیاں تڑاؤں رہائی محال ہے۔ دُھری کمند ہو کے وہ زلفِ دوتا لگی۔ ۲ کمال بیزاری ظاہر کرنے کے لیے۔ (فقرہ) اب بیوی کا یہ حال ہے کہ سسرال کے نام سے رسّیاں تڑاتی ہیں۔

رشتہ

رسیا۔ (ھ) صفت۔ شوقین۔ رنگیلا۔ طرحدار۔

رسید۔ مونث۔ ۱ پونہچنا آدمی۔ خط یا کسی چیز کا۔ (فقرہ) آگرے پونہچکر رسید سے مطلع کرنا۔ ۲ نوشتہ جسمیں کسی چیز کے وصول ہونے کا مضمون ہو۔ ۳ گنجفہ کی بازی میں کسی کو سر پونہچنا۔ (داغ) تیرے بدخواہ تہیدست اتل ایسے ہیں۔ گنجفے میں بھی حریفوں کو نہ ہرگز ہو رسید۔ رسید کرنا۔ (کنایۃً) لگانا۔ مارنا۔ (جلیل) حسرت نے بڑھکے سینہ پہ برچھی رسید کی۔ ناوک نکل گیا جو ہمارے قریب ہے۔ رسید ہونا۔ گنجفہ کی بازی میں سر آنا۔ (فقرہ) رسید ہوچکے بعد فقیہ اکا ہوں سب کو کھیل جانا پڑتا ہے۔ رسیدہ۔ (ف) صفت ۱ میوے اور پھل کے لیے۔ پختگی کی حد پر پونہچا ہوا۔ ۲ کمال پر پونہچا ہوا۔ جیسے عمر رسیدہ ۳ مبتلا۔ جیسے اجل رسیدہ۔ آفت رسیدہ ۴ کامل۔ (قدر) کعبۂ مقصود رسیدہ فقیر۔ بیٹھ گیا آکے قریب امیر۔ رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت۔ (ف) مقولہ اسوقت کہتے ہیں جب کوئی انسان مصیبت ناگہانی سے بچ جائے۔

رسیلا۔ (س) صفت مذکر ۱ عرق دار۔ رس دار۔ شاداب ۲ بانکا۔ خوش وضع۔ خوش طبع۔ (امیر) نکیلے تم ہو سجیلے ہو تم رسیلے تم۔ پھر اور دل کو میں رکھ چھوڑوں کس جواں کے لیے۔ رسیلاپن۔ (ھ) مذکر رسیلا ہونا۔ رسیلی۔ (ھ) صفت مونث۔ رسیلی آنکھ۔ مونث۔ پیار کی آنکھ۔ مخمور آنکھ۔ لگاوٹ بھری آنکھ (مہر) نشہ کی چتون رسیلی آنکھ ہے۔ شب کی بدمستی چھپا کیا ضرور۔ رسیلی آواز۔ رسیلی بولی۔ مونث۔ دلوں پر تاثیر کرنے والی آواز۔ بچوں اور عورتوں کی آواز اکثر سُریلی اور رسیلی ہوتی ہے اور بعض گویوں کی آواز میں مشق سے رسیلا پن آجاتا ہے۔ (امیر) عجب عالم ہے اسکا وضع سادی شکل بھولی ہے۔ کھنچی جاتی ہے دل میں کیا رسیلی نرم بولی ہے۔

رسیوری۔ (ا) انگ۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم فتح چہارم وہ شخص جسکے سپرد بحکم عدالت دیہات کی تحصیل وصول کرنا اور حساب داخل کرنا ہو۔

رشتہ۔ (ف) بالکسر۔ مذکر ۱ تاگا ۲ قرابت۔ اس معنے میں مستند فارسیوں کے

کلام میں نہیں پایا گیا ۔ ؎ تار ایک ہی ہے سبحہ و زنار کا امیرؔ ۔ اسلام و کفر میں
بھی ہے رشتہ قریب کا ۔ ۳ ایک مرض کا نام جس میں ڈورے کی طرح کا ایک مادہ
جسم انسان سے نکلتا ہے ۔ (اردو) لڑی ۔ نظم ۔ رشتۂ آواز ۔ (ف) مذکر ۔
آواز کا رشتہ سے استعارہ کرتے ہیں مراد مسلسل آواز سے ہوتی ہے ۔ (امیر)
وہ مکیش ہوں برس بھی عمر کا بیری گو کرتا ہے گرہ دیتا ہے ساقی رشتۂ آواز
قلقل میں ۔ رشتہ بر پا ۔ (ف) صفت ۔ پاؤں میں ڈورا بندھا ہوا ۔ (امیر)
رشتہ بر پا ہے صبا نے آزاد کیا ۔ تا اُلجھ کسی کانٹے سے بیاباں میں رہوں ۔
رشتۂ تاک ۔ (ف) مذکر ۔ انگور کی رگیں ۔ رشتۂ جاں ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً)
سانس چلنے کا سلسلہ ۔ (رشک) آدمی دیکھا نہیں اس شکل وحشتناک کا ۔
رشتۂ جاں تک نہیں تیرے گریبانِ چاک کا ۔ رشتہ جوڑنا ۔ (عو) نکاح کرنا ۔
شادی کرنا ۔ نسب کا سلسلہ ملانا ۔ رشتہ دار ۔ (ف) صفت ۔ قرابتی ۔ ناتہ دار ۔
بھائی بند ۔ رشتہ داری ۔ (ف) مونث ۔ قرابت ۔ ناتہ ۔ رشتۂ شمع ۔ (ف)
مذکر ۔ وہ ڈورا جو شمع کے اندر رہتا ہے اور جلایا جاتا ہے ۔ رشتہ کرنا ۔ نسبت
کرنا ۔ تعلق پیدا کرنا ۔ بیاہ کرنا ۔ رشتہ ناتہ ۔ مذکر ۔ قرابت ۔ میل جول ۔

رشحہ ۔ (ع ۔ رشحت ۔ بالفتح و فتح سوم ۔ فارسیوں نے ت کو ہ سے بدل دیا ۔)
مذکر ۔ ٹپکنا ۔ پانی جو کسی جگہ سے ٹپکے ۔

رُشد ۔ (ع ۔ بالضم) مذکر ۔ ہوش سنبھالنا ۔ (فقرہ) وہ سنِ رشد پر پہنچکر
صاحب تمیز ہو گیا ۔ ہدایت پانا ۔ (امیر) دربارِ سید الشہدا میں جگہ ملی ۔ پہنچا صدر
کمال کو مرشد اس رشد کا ۔

رشک ۔ (ف ۔ بالفتح) مذکر ۔ غیرت ۔ جیسے رشکِ حور ۔ رشکِ یوسف ۔
رشکِ پری ۔ یعنی ایسا خوبصورت جس کے حسن و جمال پر حور و یوسف و پری
کو بھی رشک آئے ۔ حسد ۔ ڈاہ ۔ رشک آنا ۔ کسی کا عروج ترقی ۔ خوش نصیبی
دیکھکر کسی کو ملال ہونا ۔ ؎ رشک آتا ہے جو تاجِ بخت بلبل پر مجھے ۔
جب کھلا غنچہ مرا دل کٹ کے گریباں ہو گیا ۔ رشک سے جلنا ۔ کسی کا عروج
یا اعزاز دیکھکر رنج کرنا ۔ (فقرہ) مجھ سے ان سے کچھ مطلب نہیں لیکن وہ
رشک سے جلتے ہیں ۔ رشک کھانا ۔ رشک کرنا ۔ (رشور) جب سے دیکھی ہے شیشہ
لب پر سبزۂ خط کی بہار ۔ کھا رہا ہے رشک کھا یا دانۂ عناب پر ۔

رِشوَت ۔ (ع) مونث ۔ ناجائز نذرانہ ۔ (دینا ۔ لینا ۔ کھانا کے ساتھ)
رشوت خوار ۔ رشوت خور ۔ (ف) صفت ۔ رشوت لینے والا ۔ رشوت
ستانی ۔ (ف) مونث ۔ رشوت لینا ۔

رِشی ۔ (س) صفت ۔ خدا پرست ۔ عابد ۔

رَشید ۔ (ع ۔ بروزن امیر) صفت ۔ ہدایت یافتہ ۔ تعلیم یافتہ ۔ تربیت
یافتہ ۔ جیسے شاگرد رشید ۔ خدا تعالےٰ کا نام ۔

رَصاص ۔ (ع) مذکر ۔ رانگ ۔

رَصدگاہ ۔ (ف ۔ عربی میں رصد بالفتح و بفتح اول و دوم ۔ گھات ۔ آنکھ
لگا کر دیکھنا ۔ دیکھنے والے) مونث ۔ تاروں کے دیکھنے کا مینار ۔

رضؓ ۔ رضی اللہ عنہ کا مخفف ۔

رَضا ۔ (ع ۔ رضا ۔ بکسر اول ۔ خوشنودی ۔ و بفتح اول خوشنود ہونا ۔
فارسیوں نے بمعنے اجازت بھی استعمال کیا) مونث ۔ خوشنودی ۔ اجازت
رضامندی ۔ رخصت ۔ چھٹی ۔ فرق کے لیے دیکھو تسلیم ۔ رضا پانا ۔ (عو) ۔
اجازت پانا ۔ (ذوق) خدا کے فضل سے ہر ایک امید بر آئی ۔ علم نہ پایا تو
میدان کی رضا پائی ۔ رضاکار ۔ (اردو) صفت مذکر ۔ والنٹیر ۔ وہ شخص جو
رفاہِ عام کے لیے کوئی خدمت اپنے ذمے لے ۔ رضامند ۔ (ف) صفت ۔
خوشنود ۔ راضی ۔ رضامندی ۔ (ف) مونث ۔ منظوری ۔ خوشنودی ۔ رضا و
رغبت سے ۔ آپ سے ۔ اپنی خواہش سے ۔

رضاعت ۔ (ع ۔ بفتح اول و نیز بکسر اول) مونث ۔ دودھ پلانا بچوں کو ۔
رضاعی بھائی ۔ مذکر ۔ برادر رضاعی ۔ رضاعی بہن ۔ مونث ۔ وہ بہن جس کی
شرکت میں ماں یا دایہ کا دودھ پیا ہو ۔

رضائی

رضائی - مونث - رنگے ہوئے کپڑے کی روئی دار دولائی جو ہندوستان میں جاڑے کے فصل میں استعمال کی جاتی ہے - یہ لفظ ہندوستان میں بنا یا گیا ہے - ہندوستان کے فارسی شعرا نے بھی اشعار میں باندھا ہے ۔ ؎ نہ تشریف حکمت نہ کر دیم عُریاں - چو بیدل بود پوشش ما رضائی - ظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ چیز پہلے پہل رضا نے بنائی اور اسی کے نام سے اسکا نام رکھا گیا - (رشک) ردا تھی رداے شکیب و توکل - رضائے خدا تھی رضائی علیؑ کی -

رضوان - (ع - بالکسر) مذکر ۱ بہشت کے داروغہ کا نام ۲ رضامندی - خوشنودی جیسے رضوانُ اللہ علیہ - یعنے نمبر ۲ میں عربی ہے - رضوان اللہ علیہم - دیکھو رضی اللہ عنہ - رَضَوی - رَضَوِیّہ - (ع) صفت - امام علی موسیٰ رضا سے منسوب - رضی - (ع - بروزن غنی) صفت - خوشنود - رَضِیَ اللہُ عنہُ - (ع - خدا اُس مرد سے راضی ہو) پیغمبر صاحب کے اہل بیت اماموں اور اصحاب کے ناموں کے بعد تعظیماً کہتے ہیں - مرد کے لیے عنہ اور عورت کے لئے عنہ کی جگہ عنہا مستعمل ہے -

رضیع - (ع) صفت ۱ رضاعی بھائی ۲ طفل شیرخوار -

رَضِینا بِقَضا - (ع) ہم حکم خدا پر راضی ہوئے - (بحر) ہر ستم ہے یہی قولِ رضینا بقضا - حیف ہے شکوہ کرے چاہنے والا ہوکر -

رَطب - (ع - بالفتح) مذکر ۱ خشک کا ضد ۲ (ع - بضم اول و فتح دوم) مذکر - تر خُرما - ؎ لیتے ہی بوسہ میوۂ لب کا ہوا میں تجر - شاید کہ ہلدیے کی گرہ تھی رطب نہ تھا - رَطب و یابس - (ع) صفت - تر و خشک - بُرا بھلا - نیک و بد - (قدر) رطب و یابس ر نج جھیلا گردش افلاک کا - یا بھنو پانی کا ہوں میں یا بگولا خاک کا - رَطبُ اللّسان - (ع) صفت - تر زبان - تر اح - (رشک) مل کے مسّی سوسنستاں میں کسی دن مسکرا - ہر گل سوسن ترا رطب اللسان ہو جائیگا -

عب

رِطل - (ع - بالکسر و بالفتح پرتگالی زبان میں اری ٹل ہے) مذکر ۱ اٹھائیس تولے ساڑھے چار ماشے کا وزن - ایک رطل کا وزن چھتیس روپے کے برابر ہوتا ہے ۲ شراب کا پیمانہ - جام شراب - رطلِ گراں - (ف) مذکر - بڑا پیمانہ - (ظفر) ساقی ہے نشہ آنکھوں میں معمول سے ہلکا - نظر دیتیں ہے اب رطل گراں پھول سے ہلکا -

رُطوبت - (ع - بضم اول و سکون دوم معروف و فتح سوم) مونث - تری - رطوبتِ اَصلیہ - مونث - وہ تری جو خلقی طور پر عضو بدن میں ہوتی ہے -

رعایا - (ع - بفتح اول) مونث - رَعِیَّت کی جمع - اردو میں بطور مفرد و بکسر اول مستعمل ہے - (فقرہ) آپ کی رعایا بڑی سرکش ہے - (اختر شاہ اودھ) قبضہ ہے سب کا مملکتِ نظم بیت پر - بافیض بس رہی ہے رعایا جہان کی -

رِعایت - (ع - بکسر اول و فتح چہارم) ۱ کسی چیز کی نگہداشت کرنا - ۲ مونث لحاظ - خیال - (فقرہ) آپنے اسی رعایت سے آج کا قصد سفر ملتوی کر دیا ۳ مناسبت - (فقرہ) آپ شراب کی رعایت سے آفتاب کا لفظ شعر میں لائے ۴ مہربانی - توجہ - طرفداری - (فقرہ) انصاف میں کسی کی رعایت نہیں ہونا چاہیے - رعایتی - صفت - وہ جسکی طرفداری کیجائے - رعایتی رُخصت - مونث - وہ چھٹی جس میں تنخواہ نہ وضع کیجائے -

رُعب - (ع - بالضم - خوف) مذکر - خوف - دبدبہ - شان و شوکت - دھاک - (بٹھانا - بیٹھنا - جمانا - چھانا کے ساتھ) رعب باندھنا - رعب بٹھانا - دھاک بٹھانا - (بحر) تمھارے قد و قامت نے ایسا رُعب باندھا ہے قدم بھر بھی قدم آگے نہیں بڑھتا قیامت کا - رُعب داب - مذکر - دھاک - ہیبت - رُعب دار - صفت - خوفناک - ڈراونا - رُعب ماننا - خوف میں آجانا - دہشت میں آجانا - (ناسخ) قیس کوئی مانتا ہے

رعد

رُعب آواز جرس ۔ سُننے والا ہے مری زنجیر کی جھنکار کا ۔

رَعد ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ ایک ابر کے دوسرے ابر سے ٹکر کھانے کی آواز ۔ بادلوں کے چلانے والے فرشتے کی آواز ۔ (گرجنا ۔ کڑکنا کے ساتھ) (عادۂ تسخیر) بجلی کوندتی ہے رعد گرجتا ہے ۔

رَعشہ ۔ (ع ۔ رَعشَۃ ۔ بالفتح) مذکر ۔ تھرتھراہٹ ۔ کپکپی ۔ ایک بیماری کا نام جس میں ہاتھ پاؤں خود بخود کانپنے لگتے ہیں ۔ (پڑنا ۔ ہونا کے ساتھ)

رعشہ اندام ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جسکے بدن پر رعشہ پڑا ہو ۔ مثال کیلے دیکھ کلیجہ ہل جانا ۔ رعشہ دار ۔ (ف) صفت ۔ کانپنے والا ۔ (مصحفی) بیمار کا ترے جو بدن رعشہ دار تھا ۔ دیکھا تو بعد مرگ کفن رعشہ دار تھا ۔

رعشہ دار آواز ۔ مونث ۔ وہ آواز جو تھرتھرا کر منھ سے نکلے ۔ وہ رعشہ دار آواز ہیہات تجھ پہ پڑھنا شعر کا ۔ فعل بدا ایسا ہے جیسا ہے غنا تحریر میں ۔

رَعنا ۔ (ع ۔ رعنا ۔ بناؤ سنگار کرنے والی عورت ۔ فارسیوں نے رعنا بمعنے زیبا ۔ خوشنما ۔ چالاک ۔ متکبر استعمال کیا ۔ اور نیز ایک پھول کا نام جو باہر زرد اور اندر سرخ ہوتا ہے) صفت ۔ زیبا ۔ خوشنما ۔ رعنائی ۔ (ف) مونث ۱ خوش ادائی ۲ زیبائی ۔ رعنا زیبا ۔ (لکھنؤ) مذکر ۔ ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا نام ۔

رُعونت ۔ (ع ۔ اپنا سنگار کرنا ۔ فارسیوں نے بمعنے تکبر و غرور استعمال کیا) مونث ۔ تکبر ۔ غرور ۔ (جان صاحب) نوج ہو مجھ کو محبت اُس کی ۔ زہر لگتی ہے رعونت اسکی ۔

رعیّت ۔ (ع ۔ بفتح اول و کسر دوم و تشدید سوم مفتوح ۔ بفتح عین غلط ہے ۔ اصلی معنے وہ چیز جسکی نگہبانی چرواہا کرے ۔ رعایا ۔ جمع ۔) مونث ۱ وہ جو کسی حاکم کا ماتحت ہو ۲ اسامی ۔ کاشتکار ۔ وہ شخص جو بغیر کرایہ کسی کے مکان میں رہتا ہو ۔

رَغبت ۔ (ع) مونث ۔ خواہش ۔ میل ۔ رجحان ۔ رغبت آنا ۔ رجحان

رفتگی

ہونا ۔ میلان ہونا ۔ (راسخ) ظاہر ہے باغ کُن کی حوریں ہیں مشتاق کُہن ۔ ہائے واعظ تجھے کس چیز پہ رغبت آئی ۔ رغبت کی آنکھ سے دیکھنا ۔ پسند کرنا ۔ (آتش) طاقت ہے کس کی دیکھے جو رغبت کی آنکھ سے ۔ اس فتنۂ فساد کی بنیاد کی طرف ۔

رفاقت ۔ (ع ۔ بفتح اول و چہارم بکسر اول غلط ہے ۔ ہمراہی کرنا ۔) مونث ۱ ہمراہی ۲ میل جول ۔ اتحاد ۔ وفاداری ۔ خیر خواہی ۔ (فقرہ) مرتے دم تک رفاقت نہ چھوڑی ۔

رفاؤگر ۔ (رانگ) صفت ۔ اصلاح کرنے والا ۔

رفاہ ۔ (ع) مونث ۔ آرام ۔ تن آسانی ۔ نیکی ۔ بھلائی ۔ بہبودی ۔ (اسیر) رہے گا فاق میں جاری اگر آپ کا فیض ۔ شکستہ حال ہے خلقت رفاہ کیا ہوگی ۔ رفاہ عام ۔ رفاہ خلائق ۔ مونث ۔ عام لوگوں کی بہبودی ۔ رفاہیت (ع ۔ بفتح اول و کسر سوم و فتح چہارم) مونث ۔ رفاہ ۔ ظہوری نے بتشدید چہارم مفتوح کہا ہے ۔ (ع) کہ دارد رفاہیت کو چہ بند ۔

رُفت و روب ۔ (ف ۔ بروزن جستجو) مونث ۔ جھاڑو دینا ۔ (رشک) صاف کرتے کرتے ہم نے کھو دیا دل کا نشان ۔ مل گیا مٹی میں گھر افراط رُفت و روب سے ۔

رفتار ۔ (ف ۔ بالفتح) مونث ۱ چال ۲ روش ۔ جیسے رفتار زمانہ ۔ رفتار اُڑانا ۔ چال کی نقل کرنا ۔ وضع کی نقل کرنا ۔ (شعور) کیوں نکر اُڑائے کبک کی رفتار چاندنی ۔ رفتار و گفتار ۔ مونث ۔ طور طریق ۔ چال چلن ۔

رفت و آمد ۔ (ف) مونث ۔ آمد رفت ۔ رفت و گزشت ۔ صفت ۔ گیا گزرا ۔ (ہونا کے ساتھ) ۔ (شرف) رفت و گزشت بھی ہوا وحشت کا ولولہ ۔ سوزن بدلے چاک گریبان خریدے ۔

رَفتگی ۔ مونث ۔ بیخودی ۔ (رشک) چمن میں حیرتی ہے کبک مجنوں

رفرف

دشت وحشت میں ہماری رفتگی سے وحشیوں کی خوش خرامی ہے۔

رفتہ۔ (ف) صفت۔ بیخود۔ عاشق۔ (جلال) وہ چلیں کیونکر مری ہیئت کے ساتھ۔ جانتے ہیں تیز ترکم رفتار کا۔ رفتہ رفتہ۔ (ف) آہستہ آہستہ۔ بتدریج۔ (جلال) رفتہ رفتہ قید سے زلف دوتا آزاد ہوں۔ چھوٹ سے دو چار دل دو چار رہنے دیجیے۔ رفتگان (ف)۔ (رفتہ کی جمع) گزرے ہوئے۔ مرے ہوئے۔ (تعشق) اسواسطے کہ تم سے کریں ذکر رفتگاں۔

رفرف۔ (ع) مذکر۔ وہ سواری جس پر پیغمبر صاحب معراج میں سوار ہوئے تھے۔ (دبیر) رفرف بھی اس اندازسے فرفر نہیں جاتا۔ یوں تخت سلیمان بھی ہوا پر نہیں جاتا۔

رفض۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ سردار کو چھوڑنا۔ رافضی ہونا۔ اردو میں زبانوں پر بالکسر ہے۔

رفع۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ بلند کرنا ۲ نکالنا۔ دور کرنا جیسے رفع حاجت کرنا۔ پیشاب پاخانے جانا۔ رفع دفع کرنا۔ یہ اور اسکے بعد کے محاورے میں رفع دفع بفتح اول و دوم کی بول چال میں ہے) دور کرنا۔ ہٹانا۔ جانے دینا معاف کرنا۔ جھگڑا مٹانا۔ رفع دفع ہونا۔ لازم (ضیا) بس آؤ عید کا دن آج سے گلے مل لو۔ کل کی رات کے جھگڑے رفع دفع ہو جائیں۔ رفع شر۔ رفع فساد۔ مذکر۔ شر دور کرنا۔ فساد دور کرنا۔ رفع یدین۔ (ع) مذکر۔ نماز میں تکبیر کہتے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا۔

رفعت۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم بالفتح غلط ہے) مونث۔ بلندی۔ اونچائی۔ مرتبہ کی بلندی۔ (صبا) عاشق تو ہوں پس مرگ یہ رفعت ہوگی۔ ساقی پائے عرش کی شمع سر تربت ہوگی۔

رفق۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ نرمی۔ رُفقا۔ (ع۔ رُفقاء) مذکر۔ رفیق کی جمع۔

رفیع

رَفَل۔ (انگ۔ رائفل کا بگڑا ہوا) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۱ ایک قسم کی بندوق۔ (مضطر) موج ہوا کے ہاتھوں میں گرچہ ٹوپی ہوئی۔ غنچوں کی رفلیں لیکر پڑھ رہے تھے ہوئے۔ (اختر شاہ اودھ) بنی تھی وہ اک رفل دوناللا۔ منہ اسکا ہے جیسا پاٹا نالا ۲ مونث۔ ایک قسم کی بارک تیز بیب۔ رفل پڑنا۔ (کنایۃً) اچانک صدمہ ہونا۔ (صبا) بغیر یار رہیں گلگشت میں ہلاک ہوا۔ رفل پڑی جو کوئی غنچہ باغ میں چٹکا۔ رفل چلنا۔ رفل کا چھوٹنا۔ سر ہونا۔ (منیر) چمن لالہ حسرت میں جھلکتا ہے گلاب۔ لال کرتی میں تو اعدے کی چلتے ہیں رفل۔

رَفُو۔ (رفو۔ بالفتح اور آخر میں ہمزہ بشکل واو تھا۔ فارسیوں نے بفتح اول و ضم دوم و سکون واو معروف و بحذف ہمزہ استعمال کیا۔ اردو میں بھی اسیطرح ہے) مذکر۔ پھٹے ہوئے کپڑے میں تاگے بھر کر ایک قسم کی سلائی۔ تاگوں سے پیوند کرنا۔ رفو کرنا۔ ہونا کے ساتھ (ناسخ) چاک اگر غنچہ سوختہ کا ہے گریباں ناصحا۔ کیونکہ سے شمع سوزاں سے رفو ہو جائیگا۔ رفو چکر میں آجانا ۱ حیران ہو جانا ۲ ششدر ہو جانا ۳ مصیبت میں پھنس جانا۔ قرانی زبان ہے۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات۔ رفو چکر ہو جانا۔ چلدینا۔ بھاگ جانا۔ (عالم) جسطرف دیکھتی تھی کلبرے کے نظر ہوش ہو جاتے تھے رفو چکر سے سرگرداں ہونا حیران ہونا۔ رفوگاری۔ مونث۔ رفو کرنا۔ پھٹے ہوئے کو سینا۔ رفو کھلنا۔ رفو کے تاگے کا ٹوٹ جانا۔

رفوگر۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو شال دوشالے میں رفو کیا کرتا ہے۔

رفوگری۔ مونث۔ رفو کرنے کا پیشہ۔ رفو کا کام۔

رفیدہ۔ (ف۔ بروزن کشیدہ) مذکر ۱ وہ بھوسہ بھری ہوئی گول گدی جس پر روٹی رکھکر تنور میں لگاتے ہیں ۲ (اردو) گول اور بدوضع پگڑی۔

رَفیع۔ (ع۔ بروزن وسیع) صفت۔ بلند۔ رفیع الشان۔ صفت۔ بڑے مرتبہ والا۔

رفیق

رفیق - (ع - بروزن کریم - ہمسفر، ہمراہی - رُفقا - جمع) صفت - ساتھی - ہمسفر - مددگار - دوست - خیرخواہ - مصاحب - ہم نشین -

رقابت - (ع - بفتح اول وچہارم اور بکسر اول غلط ہے - انتظار کرنا - نگہبانی -) مونث - ایک معشوق کا دوسرا یار ہونا - محبت میں شریک ہونا - چشمک - دشمنی جو بوجہ کسی معاملت کی شرکت کے ہو - رقابت کی آگ - مونث جلن جو رقابت کی وجہ سے ہوتی ہے (جلیل) سچ تو یہ ہے آگ ہوتی ہے رقابت کی بُری - تجھ کو موسیٰ نے جو دیکھا طور جلکر رہگیا -

رَقّاص - (ع - بروزن شدّاد - زمین پر پاؤں مارنے والا - پاؤ یکہ -) مذکر - رقص کرنے والا - رقّاصہ - (ع - رقاصت - عرب کا ایک کھیل -) مونث - رقص کرنے والی - یہ لفظ اس معنے میں عربی یا فارسی نہیں ہے -
رقّاصِ فلک - (ف) کنایۃً - زہرہ سے مراد ہوتی ہے -

رقبہ - (ف - زمین متعلق دیہ) مذکر - زمین کے عرض اور طول کے ضرب دینے سے جو حاصل ہو -

رقّت - (ع - بالکسر و تشدید دوم مفتوح - پتلا ہونا - مہربان ہونا - اسیوں نے معنے نرمی و مجازاً معنے گریہ استعمال کیا) مونث - پتلا ہونا منی کا پتلا ہونا - (ہونا کے ساتھ) ۲ گریہ - (آنا ہونا کیساتھ) (بحر) نکل آتے ہیں آنسو اسکو رقّت آہی جاتی ہے -

رقص - (ع - بالفتح) مذکر - ناچ - اصول موسیقی کے موافق تھرکنا - (امیر) سجانے میں دو پہرے گلرنگ نہیں ہے - اِندر کے اکھاڑے میں ہے یہ رقص پری کا - **رقصِ بسمل** - (ف) مذکر - (کنایۃً) تڑپنا - ہاتھ پاؤں مارنا - ذبح کیے ہوئے جانور کا پھڑکنا - (بحر) رقص بسمل کا دکھاتا ہے تماشا اضطراب - **رقصِ درختاں** - (ف) مذکر - ہوا کے زور سے درختوں کی ٹہنیوں اور پتّیوں کا ہلنا - **رقصِ صنوبر** - (ف) مذکر - ہلنا اور جنبش کرنا صنوبر کا - **رقصِ طاؤس** - (ف) مذکر ۱ مور کا مست ہوکر ناچنا ۲ ایک قسم کا ناچ جسمیں پشواز کے دامن پھیلا کر مور کیطرح ناچتے ہیں - (آتش) موسم گل کی ہوا پلوا کے مے رکھتی ہے مست - رقص دکھلا دیتا ہے ابر کرم طاؤس کا - **رقصِ فانوس** - (ف) مذکر - فانوس کا گردش کرنا - **رقص کرنا** - ناچنا - (کنایۃً) خوشی ظاہر کرنا - خوشی منانا - (صبا) اللہ رے ترے کشتۂ بیداد کا رُتبہ - جنت میں ہیں دیکھ کے حوروں نے کیا رقص -
رقص و سرود - (ف) مذکر - ناچ رنگ - گانا بجانا - **رقص و غنا** - ناچ گانا (امیر) روز تجویز ہوئی رقص و غنا کی محفل - نام اس بزم کا رکھا گیا عشرت منزل - **رقصاں** - (ف) صفت - رقص کرنے والا -

رَقطا - (ع - بالفتح) مونث - ایک صفت کا نام کہ نثر یا نظم میں ایک حرف منقوط اور دوسرا غیر منقوط ہو جیسے (ع) غمزۂ شوخ آن صنم بکشاد -

رُقعہ - (ع) رُقعت - بالضم و فتح سوم - کپڑے کا ٹکڑا - کاغذ کا ٹکڑا جس پر کچھ لکھیں) مذکر ۱ چھوٹا خط - (اختر شاہ اودھ) ٹھہرا کے یہ دل میں اُس نے تدبیر - رقعے کیے سب کو اُس نے تحریر ۲ وہ کاغذ جو پیام نسبت کے واسطے حسب و نسب لکھ کر اُس لڑکی کے گھر بھیجتے ہیں جس سے نسبت کرنا ہوتی ہے - (آنا - جانا کے ساتھ) ۳ کسی تقریب یا شادی میں بُلانے کا اطلاعی رنگین پرچہ - (آنا کے ساتھ) ۴ پیوند - تھگلی - (منیر) مضمون خط میں رقعۂ دلق وگدا کے ہیں - بول چال میں بیشتر بتشدید دوم و حذف عین یعنے رُقّہ ہے - **رُقّعات** - (ع) مذکر - خطوط کا مجموعہ -

رقم

رقم - (ع - بفتح اول و دوم خط و نوشتہ - رقوم جمع و بالفتح لکھنا - مذکر مستعمل ہے - ایران میں بادشاہوں کے نوشتہ کو رقم کہتے ہیں) مونث ۱ روپے کے وہ نشان یا ہندسے جو الفاظ کا اختصار کرکے بنا لئے گئے ہیں -

رقم

لفظ جسکا اختصار کیا گیا	صورت جو قرار دیگئی
عَدَد	عصہ ر
عددان	[illegible] ر
ثَلاثَۃ	سے ر
اَربَعہ	للعہ ر
خَمسَہ	صہ ر صمہ ر
سِتَّہ	سے ر
سَبعَہ	معہ ر
ثَمانیہ	سے ر
تِسعَہ	للعہ ر
عَشرَہ	عہ ر

۲ ہندسہ (داغ) میری قسمت سے پڑے کچھ غلطی روز حساب۔ سب کہیں کاتب اعمال رقم بھول گئے ۳ (اصطلاح بادشاہان ہند) جواہر مرصع ۴ کل تعداد۔ (فقرہ) ہزار روپے کی رقم ماری گئی ۵ قسم جنس۔ ڈھنگ۔ طور۔ طرق ۶ مال دولت۔ قیمتی چیز۔ (داغ) سے کے دل آپ حسب گر چھوڑ گئے سینے میں۔ اک رقم یا درہی ایک رقم بھول گئے۔ ۷ سو نہیں نازہونہ کیونکر لیا ہے داغ کا دل۔ یہ رقم نہ ہاتھ لگتی نہ یہ اتنا رہوتا ۸ لکھنا۔ تذکیر و تانیث مفعول کی رعایت سے ہوتی ہے۔ جیسے اُس نے حال رقم کیا کیفیت رقم کی۔ رقم زن۔ رقم سنج۔ رقم طراز۔ (ف) صفت۔ لکھنے والا۔ محرر۔ رقم سایر۔ رقم سیوائے۔ مونث۔ ابواب۔ وہ آمدنی جو علاوہ لگان کے زمیندار کو وصول ہوتی ہے جیسے دریاؤں۔ نالوں۔ تالابوں سے مچھلی یا سنگھاڑے کی قیمت وصول ہوتی ہے۔ رقم کرنا۔ لکھنا۔ تحریر کرنا۔ رقم وار۔ تفصیلوار۔ رقم ہونا۔ لکھا جانا۔ (امیر) رقم ہوتا نام میرا دفتر خاصان داؤد میں۔

رقیب۔ (ع۔ بروزن امیر محافظ۔ نگہبان ۲) مذکر۔ دو شخص ایک

رکاب

معشوق رکھتے ہیں تو ہر ایک کو دوسرے کا رقیب کہتے ہیں۔ حریف۔ ہم پیشہ۔ دشمن۔ (غالب) شوق ہر رنگ رقیب سر و ساماں نکلا۔ قیس تصویر کے پردے میں بھی عُریاں نکلا۔

رقیق (ع۔ بروزن امیر) صفت ۱ پتلا ۲ نرم۔ ملائم۔ جیسے رقیق القلب۔

رقیمہ۔ (ع۔ رقیم۔ نوشتہ۔ رقیمت۔ زن عاقلہ جو پارسا اور صاحب عفت ہو) مذکر۔ خط۔ رقعہ۔ رقیمۂ نیاز۔ رقیمۂ وداد۔ اُردو خطوں میں اپنے نام سے پہلے بجائے نیاز مند یہ الفاظ لکھدیا کرتے ہیں۔

رکاب۔ (ع۔ بکسر اول۔ معنے نمبر ا میں عربی ہے فارسیوں نے معنے نمبر ۲ و ۳ میں بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱ وہ آہنی حلقہ جو گھوڑے کے زین میں دونوں طرف لٹکتا رہتا ہے۔ سوار اُسپر پاؤں رکھکر گھوڑے پر چڑھتا ہے۔ (بحر) سمند عشق جنازہ رواں سواری ہے۔ دلہن گور کو سمجھتے ہیں ہم رکاب اپنی ۲ بادشاہوں کی سواری کا گھوڑا ۳ لمبا سا ہشت پہل پیالہ ۴ اُس لفظ کو کہتے ہیں جو ورق کے دوسرے صفحے کے نیچے اور صفحہ اول کے ابتدا میں لکھا جاتا ہے تاکہ ترک مل جائے۔ رکاب پر پاؤں رکھے ہونا۔ سفر پر آمادہ ہونا۔ رخصت پر آمادہ ہونا۔ رکاب تھامنا۔ کوئی شخص گھوڑے پر سوار ہونے لگتا ہے تو اُسکا خادم رکاب تھامے رہتا ہے۔ (منیر) راکب اُسکا جب کرے قصد سواری روز جنگ۔ باگ قنبر پکڑے جبریل امیر تھامے رکاب۔ رکابدار۔ (ف۔ بیشتر اُس شخص کو کہتے ہیں جو ہر قسم کے مربے اور حلوے بناتا ہے) مذکر ۱ اعلیٰ درجے کا کھانا پکانے والا باورچی ۲ رکاب پکڑکر گھوڑے پر چڑھانے والا نوکر۔ بادشاہوں کی سواری کے ساتھ کھانا لیکر چلنے والا ملازم۔ رکاب کی ڈال۔ مونث۔ وہ چمڑا جسمیں رکاب لٹکتی رہتی ہے۔ رکاب سعادت۔ مونث۔ بادشاہ یا رئیس کے گھوڑے کے ہمراہ۔ (شعور) غرض رکاب سعادت میں جو کوئی دوڑے۔ دکھائے لطف ہوائے بہشت بے تاخیر۔ رکاب میں۔ ہمراہ۔ (انیس) حیدر نے دی صدا کہ ادھر دل حزیں

بھی ہے۔ زہرا بھی ہے رکاب میں روح الامیں بھی ہے۔ رکاب میں پاؤں رکھنا۔ (کنایۃً) سوار ہوتا گھوڑے پر۔

رکابی۔ (ف۔ بکسر اول) مونث۔ تھالی۔ تشتری۔ چھوٹا طباق۔ رکابی سا منھ۔ چوڑا چکلا منھ۔ بدہیئت گول منھ۔ رکابی مذہب۔ صفت۔ وہ شخص جو طمع سے کبھی ادھر کبھی اُدھر ہو جائے۔ ڈھلمل یقین۔

رکاکت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم) مونث۔ سستی۔ ضعیفی۔ بیعزّتی۔ سفلہ پن۔ (فقرہ) اُنکی ہر بات میں رکاکت ہوتی ہے۔

رُکاؤ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ روک۔ توقّف (ذوق) رُکاؤ خوب نہیں طبع کی روانی میں۔ کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں۔ ۲ تعرّض۔ مزاحمت۔ ۳ رنجش آزردگی۔ ان معانی میں رُکاوٹ فصیح ہے۔ رُکاوٹ۔ (ہ) مونث۔ دیکھو رُکاؤ۔

رکشا بندھن۔ (ہ) مونث۔ ۱ راکھی باندھنے کی رسم۔ ۲ وہ تہوار جسمیں ہندو اپنے ہاتھوں میں کلاوہ راکھی بندھواتے ہیں۔

رکعت۔ (ع۔ بروزن وقعت۔ رکعات۔ جمع مونث مستعمل ہے) مونث نماز کا اسقدر حصہ جسمیں ایک رکوع بھی آجائے۔ نماز میں دو یا تین یا چار رکعتیں ہوتی ہیں۔

رکن۔ (بالضم) کسی چیز کا جزوِ اعظم۔ مکان کی چھپّوت کی دیوار جس پر مکان کی بُنیاد رکھتے ہیں۔ ارکان جمع) مذکر۔ ۱ ستون ۲ سرپرا ہکارہ کا رند ۳ ضروری جزو۔ جیسے نماز کا رکن ۴ (اصطلاح عروض) کم سے کم دو اجزا ایسے اور زیادہ سے زیادہ تین کے مرکب ہونے سے جو لفظ بنے اُس کا نام رکن ہے۔ ارکان دس ہیں ۱ فعولن ۲ فاعلن ۳ مفاعیلن ۴ مستفعلن ۵ فاعلاتن ۶ فاع لاتن ۷ مفعولاتُ ۸ مستفعلن ۹ مفاعلتن ۱۰ متفاعلن۔ انکو اصول اور افاعیل بھی کہتے ہیں۔ (دبیر) کہتے ہیں جسکو یہی دبیج و تاب غم۔ یہ چار رکن مصرعۂ زلف رسا کے ہیں۔ رکن رکین۔ (ف) صفت۔

مضبوط رکن۔ بڑا رکن۔ رکن یمانی۔ (ف) مذکر۔ کعبہ شریف کے رکنوں میں سے ایک رکن کا نام ہے۔

رُکنا۔ (ہ) لازم ۱ ٹھہرنا۔ دم لینا۔ جیسے گھوڑا چلتے چلتے رُک گیا ۲ کسی امر سے باز رہنا۔ (فقرہ) زید برابر مار رہا تھا پولس کو دیکھکر رُک گیا ۳ کشیدہ ہونا۔ کھنچنا۔ (فقرہ) تم مجھ سے کیوں رُکے ہو ۴ کسی چیز کا آہستہ آہستہ کسی چیز سے نکلنا۔ (فقرہ) لوٹے سے رُک رُک کے پانی نکلتا ہے ۵ پس و پیش کرنا ۶ بند ہونا۔ مسدود ہونا ۷ ادھورا رہنا۔ ناتمام رہنا۔ (غالب) زخم گر تھم گیا لہو نہ تھما۔ کام گر رُک گیا روا نہوا۔ رُکوانا۔ (ہ) روکنا کا متعدی المتعدی۔ دیکھو روکنا۔

رُکوع۔ (ع) مذکر۔ (مسلمان) عاجزی سے گھٹنیوں پر ہاتھ رکھکر نماز میں جھکنا۔ (شفاعت ونجات) کرسیپارۂ دل کا ہر اک رکوع۔ گرا سجدہ میں باکمال خشوع۔

رکھا رکھایا۔ صفت ۱ باسی ۲ رکھا ہوا۔ (فقرہ) تر بتر پر اُٹھے بیٹوں کیواسطے اور بچا کھچا رکھا رکھایا ان بیچاروں کیواسطے۔ رکھا رہنا۔ کسی مقام سے رکھی ہوئی چیز کا نہ اُٹھایا جانا۔ (فقرہ) میز باہر رکھا رہا کسی نے نہ اُٹھایا ۲ بیکار رہجانا۔ بے اثر ہونا۔ کچھ کام نہ آنا۔ فاعل مونث ہو تو رکھی رہنا مستعمل ہے۔ (رشک) حسن اُس بُت کا جو دیکھو عشق کی نیت سے تم۔ زاہد و رکھی رہے یہ حسن نیت کی نماز۔ (عاشق) کچھ کام نہ آئی خود پسندی۔ رکھی ہی رہی وہ عقلمندی۔ رکھانا۔ (ہ) (دعم) رکھوانا۔ رُکھانی۔ (ہ) مونث۔ بڑھئی کا ایک آلہ۔

رُکھائی۔ (ہ) مونث۔ بے التفاتی۔ بے پروائی۔ بیمروّتی۔ رُکھائی کرنا۔ بیمروّتی کرنا۔ بدمزاجی ظاہر کرنا۔ رُکھائی کی لینا۔ (لکھنؤ) بدمزاجی ظاہر کرنا۔ بے پروائی کرنا۔

رکھب۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ ایک سُر کا نام۔

رکھ پٹ رکھا پٹ

رکھ پٹ رکھا پٹ۔ مثل۔ یعنے جو اوروں کی عزت کرتا ہے لوگ اسکی عزت کرتے ہیں۔ عزت کرو عزت پاؤ۔ **رکھ چھوڑنا**۔ جمع رکھنا۔ (فقرہ) میرا مال اپنے پاس رکھ چھوڑو۔ **رکھ دینا**۔ متعدی۔ ہار ماننا۔ ہتھیار ڈال دینا۔
رکھ رکھاؤ۔ (ھ) مذکر ۱ دیکھ بھال ۲ خاطرداری۔ خاطرداری کا برتاؤ۔ (رضا) اب نکلتے نہیں وہ سیر کو بھی۔ ہے یہ سب رکھ رکھاؤ دشمن کا ۳ خبرگیری۔ نگہداشت۔ (فقرہ) بچوں کا رکھ رکھاؤ مشکل ہے۔ **رکھ کے کہنا**۔ (پر کے ساتھ) کسی پر ڈھال کے کوئی بات کہنا۔ (منیر) دل بول اٹھا جو اس نے کہا رکھ کے غیر پر۔ غائب ضمیر پھی میں حاضر جواب تھا۔ **رکھ لینا**۔ ۱ لے لینا۔ (فقرہ) سفر میں کچھ کھانا ساتھ رکھ لو ۲ (پر کے ساتھ) زد پر رکھنا۔ متوار تم وار کرنا۔ (داغ) یوں تیر سی پڑتے ہیں کیا ایسے وفاداروں پر۔ رکھ لیا تو نے تو عشاق کو تلواروں پر۔ **رکھنا**۔ (ھ)۔ (اسکا ماضی رکھا بتشدید کاف فصیح ہے۔ بغیر تشدید عورتوں کی زبان پر ہے۔ (اوج) میں ہوں وہ عبد خاص خدا اہل فضل وجود۔ حیدر رکھا ہے ماں نے مرا نام او یہود) ۱ دھرنا۔ لٹکانا ۲ بچانا۔ خبرداری کرنا۔ جیسے خدا رکھے تو کون چکھے ۳ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ قبضہ میں رکھنا۔ پاس رکھنا۔ (ناسخ) بھا گئی کونسی وہ بات [illegible] کی ورنہ۔ نہ کم رکھتے ہیں کا خرنہ وہاں رکھتے ہیں ۴ عاید کرنا۔ جیسے الزام رکھنا ۵ (پر کے ساتھ) چھوڑنا۔ ملتوی کرنا۔ موقوف رکھنا۔ (فقرہ) یہ کام کل پر رکھو۔ (بحر) اتنا خدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا۔ تمہارا بھلا یہیں ہو جائے فیصلہ دل کا ۶ دفن کرنا۔ قبر میں اتارنا ۷ رہن رکھنا ۸ جنکو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سوائے ظفر۔ میکدہ کی کیچ تک عمامہ رکھ گئے ۹ لگا دینا۔ جیسے زخم پر پھایا رکھ دو ۱۰ لانا۔ پیش کرنا۔ جیسے کتاب آگے رکھو ۱۱ ڈالنا۔ مدخلہ بنانا۔ صحبت کرنا۔ (جان صاحب) مفت رکھا ایک کوڑی دی ۱۲ دبا لینا۔ قابض ہو جانا ۱۳ روکنا۔ ٹھہرانا۔ (فقرہ) زید نے چار ار دو نگھر پہ رکھا ۱۴ قیمت مقرر کرنا ۱۵ الزام پہ رکھنا ۱۶ لازم رکھنا۔

رگ

بھرتی کرنا ۱۷ بچے نکالنے کے لیے انڈوں کو قاعدے سے رکھنا ۱۸ بھینٹ چڑھانا۔ نذر کرنا ۱۹ ٹالنا ۲۰ سپرد کرنا ۲۱ شرط پر لگانا ۲۲ کسی ظرف میں کوئی چیز ڈالنا ۲۳ پرورش کرنا۔ پالنا۔ جیسے جانور رکھنا۔ کبوتر رکھنا ۲۴ قبول کرنا۔ (فقرہ) اس نے میرا تحفہ رکھ لیا ۲۵ کرنا۔ جیسے آرزو رکھنا۔ ضد رکھنا ۲۶ (کنایۃً) تصرف میں لانا۔ (درد) اگرچہ دختر رز کی ہے محتسب در پے۔ جو ہو سو ہو پر اسے ہتھیار رکھتے ہیں ۲۷ چرانا۔ خیانت کرنا ۲۸ (کنایۃً) ترک کرنا۔ (صبا) وہ مست ہیں ادھر تو رکھتے نہیں ہیں ساغر۔ مشرب ہاں نمایاں جب آفتاب ہوگا۔ **رکھوالا**۔ (ھ) مذکر (عو) محافظ۔ نگہبان۔ کھیت کی نگہبانی کرنے والا۔ **رکھوالی**۔ (ھ) مونث۔ (عو) ۱ محافظت ۲ محافظت کی اجرت۔ **رکھوالی کرنا**۔ محافظت کرنا۔ (فقرہ) تم تو پھینک پھانک بھی ہو ادھر میں بیٹھی رکھوالی کروں۔ **رکھوا لینا**۔ **رکھوانا**۔ (ھ) رکھنا کا متعدی المتعدی ۱ چھین لینا۔ (فقرہ) پچاس روپے اسیوقت رکھوا لیے۔ دیکھو رکھنا ۲ واپس لینا۔ (حالی) تھہ سکیں لیکن نہ آخر تک یہ خاطرداریاں۔ جو دیا تو نے وہ آخر ہم سے سب رکھوا لیا۔ **رکھ چڑھا**۔ دیکھو رکھ۔

رکھوشچا۔ مذکر۔ مونگ یا ماش کی دھوئی ہوئی دال پیس کر ابال لیتے اور ٹکڑے کر کے پکا کر کھاتے ہیں۔ **رکھی ہے**۔ (مرزا) موجود ہے۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ اب نہیں ہے۔

رکیک۔ (ع) بروزن امیر صفت۔ ناچیز۔ کمتیل۔ ادنے درجہ کا۔

رکین۔ (ع) بروزن امیر صفت۔ استوار۔ مستحکم۔ جیسے رکن رکین

رگ۔ (ف) بالفتح۔ معنے نمبر ۱ میں فارسی ہے) مونث ۱ جسم کی وہ نلی جسمیں خون رہتا ہے ۲ پٹھا ۳ پھول یا پتے کا ریشہ ۴ آنکھ کا ڈورا ۵ اصل۔ ذات۔ نسل ۶ تار۔ تاگا۔ [illegible] ۷ (کنایۃً) دودھ پلانے والی کا اثر۔ **رگ ابر**۔ (ف) مونث۔ بادل کی سیاہ دھاری۔ **رگ آ جانا** ۔

رگ

فصد دریہوتا ۔ غصہ فرو ہونا ۔ (دیکھو رگ چڑھی ہونا) ۔ آنت کا ٹوٹ کے یا اُتر آنا ۔ رگ پٹھے سے واقف ہونا ۔ اصل نسل اور عادت سے واقف ہونا ۔ ذات بنیاد سے آگاہ ہونا ۔ رگ پھڑکنا ۔ رگ میں حرکت ہونا ۔ (ہجر) جذب وحشت نے دکھایا اثرِ مقناطیس ۔ رگ پھڑکتے ہی لگی دیر کہ فصاد آیا ۔ (کنایۃً) ہونے والی بات سے آگاہ ہوجانا ۔ (منیر) حسرت جو بڑھی دل و جگر کی ۔ رگ پھڑکی ہر ایک نشتر کی ۔ رگ پھولنا ۔ جوشِ خون سے ایسا ہوتا ہے ۔ رگِ جاں ۔ (ف) مونث ۔ وہ بڑی رگ جس سے تمام رگوں میں خون پہنچتا ہے ۔ (ہجر) ہر رگ کو دست ہمارا دل ناداں سمجھا ۔ تیغ جلاد کے ڈورے کو رگِ جاں سمجھا ۔ رگ چڑھنا ۔ کسی رگ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔ (ظہیر) ناتوانی میں جو ترا یار تنگ کر بیٹھے گیا ۔ چڑھ گئی جو رگ رگِ ابر بہاری ہوگئی ۔ رگ چڑھی ہونا ۔ برہم ہونا ۔ (شوق قدوائی) آپ میں آئے تو وہ لطف ملاقات بھی ہو ۔ رگ چڑھی ہے جو اُتر جائے تو کچھ بات بھی ہو ۔ رگ دبنا ۔ (کنایۃً) قابو ہونا ۔ دباؤ ہونا ۔ (فقرہ) خالد سے زید کی رگ دبتی ہے وہ مقابلہ کیا کریگا ۔ رگ رگ سے واقف ہونا ۔ ہر ایک حیثیت سے واقف ہونا ۔ رگ رگ میں کوٹ کے بھرا ہونا ۔ کسی صفت کا کامل طور پر کسی میں ہونا ۔ ہ ہیں حرفتیں بھری تری رگ رگ میں کوٹ کے ۔ تیری طرح سے نکلیں رنگیلی نہیں ہوں میں ۔ رگ زن (ف) صفت ۔ فصد کھولنے والا ۔ رگِ طنبورہ ۔ (ف) مونث ۔ طنبورہ کے تار ۔ رگ کا منھ کھل جانا ۔ فصد کھلوانے میں خون زیادہ آتا ہے تو کہتے ہیں کہ رگ کا منھ کھل گیا ہے ۔ (شاد) شوقِ مژگاں یہ ہے جب ہم فصد کھلوانے لگے ۔ نوکِ نشتر دیکھتے ہی منھ رگوں کا کھل گیا ۔ رگ کھڑی ہونا ۔ رگ پر ورم آجانا ۔ رگ کھلنا ۔ جب نشتر رگ پر لگ جاتا ہے ۔ بہت خون نکلتا ہے ۔ (رشک) رگِ خلط دعوی نشترِ وحشت سے کھلی ۔ برچھیم و خوں موجزن آنکھوں سے دم چند رہا ۔ رگِ گردن ۔ (فارسی)

رگڑ

میں بمعنے غرور و سرکشی) مونث ۔ رگِ جان ۔ رگِ غیرت ۔ مونث (کنایۃً) حمیت کا جوش ۔ غیرت کا جوش ۔ رگ ملنا ۔ فصد کھولنے کیلیے فصاد رگ ڈھونڈھتا ہے جب رگ ملجاتی ہے اُس سے قریب نشتر دیتا ہے ۔ (شعور) عشق میں ہوسے کر کے مجھکو سودا ہوگیا ۔ کیا تعجب ہے جو رگ ملتی نہیں فصاد کو ۔ رگ و پے ۔ (ف ۔ پے ۔ پٹھا) مذکر ۔ رگ پٹھا ۔ (امیر) جوش اوصاف نبیؐ کا ہو رگ و پے میں اثر ۔ رگ و پے سے واقف ہونا ۔ رگ رگ سے واقف ہونا ۔ اصلیت سے واقف ہونا ۔ (راسخ) بال کی کھال نکالیں گے تمہارے پیکاں ۔ یہ تو واقف ہیں رگ و پے سے ایسے ۔ رگ و پے میں دوڑ جانا ۔ ہر ہر رگ میں اثر کر جانا ۔ سرایت کر جانا ۔ (دبیر) یہ آب دم تیغ نہ ٹھہر کسی شے میں ۔ تنتے کیطرح دوڑ گیا ہر رگ و پے میں ۔ رگ و ریشہ ۔ رگ و پٹھا ۔ اصل ۔ نسل ۔ خو بو ۔ (فقرہ) شرارت زید کے رگ و ریشہ میں پڑی ہوئی ہے ۔ (۲) (کنایۃً) حسب و نسب ۔ رگوں میں دوڑنا ۔ رگوں میں جلد جلد پہنچنا ۔ (شاد) ضیق النفس نہ کیوں ہو کثرت سے حسرتوں کی ۔ کیونکر رگوں میں دوڑے دم بند ہے لہو کا ۔ رگی ۔ رگیلا ۔ (یائے معروف) صفت مذکر ۔ (۱) ضدی ۔ ہٹیلا ۔ سرکش ۔ (۲) وہ کپڑا جسکے تار اوپر اُبھر آئے ہوں ۔ (۳) موٹی رگوں کا پان ۔ (۴) گوشت کو کہتے ہیں جو صاف نہو ۔ (۵) بدذات ۔ شریر ۔ معانی نمبر ۲ ۔ ۳ میں بیشتر رگیلا ہی مستعمل ہے ۔ رگیلی ۔ صفت مونث ۔ (عو) بدذات عورت ۔ رگیں مرنا ۔ رگوں کی قوت جاتی رہنا ۔ رگیں نکل آنا ۔ (کنایۃً) بہت دبلا ہونا ۔

رگڑ ۔ (ہ ۔ بفتح اول و دوم) مونث ۔ (۱) خفیف زخم ۔ وہ نشان جو دو چیزوں کے باہم ٹکرانے یا رگڑنے سے ہوجاتا ہے ۔ (امیر) کب گور میں خنجر کی رگڑ یاد نہ آئی ۔ کب روح شہادت کو جیہ میلاد نہ آئی ۔ (۲) خنجر یا چھری کا مذبوح کے گلے پر رگڑنا ۔ رگڑ دینا ۔ گھس دینا ۔ جیسے صندل رگڑ دو ۔ رگڑا کھانا ۔ رگڑ لگنا ۔ گھسا لگنا ۔ ٹکرانا ۔

رگڑا

رگڑا۔ (ہ) مذکر۔ خراش۔ کسی چیز سے کسی چیز کا لگ کر گھس جانا۔ (رشک) رگڑے خنجر کے ہیں البتہ علاج عشاق ٭ پتنگ کو گھسنا ٭ (کنایۃً) ایک پتنگ کی ڈور سے دوسرے پتنگ کے ڈور پر رگڑ پڑنے سے کٹنے کا نشان ہو جاتا ہے اسکو بھی رگڑا کہتے ہیں۔ (مثل) پتنگ لڑنے میں یہ سب سے جو آنکھ لڑتی ہے۔ جگر پہ دیتی ہے رگڑے نگاہ کی گردش ٭ پیسنا ٭ (کنایۃً) (لکھنؤ) سخت گیری۔ نزع

رگڑا دینا۔ زمین پر گرا کر گھسا دینا۔ (فقرہ) میں نے ایسا رگڑا دیا کہ عمر بھر نہ بھولیں گے۔ رگڑا (جھگڑا)۔ مذکر۔ فساد۔ نزاع۔ بحث۔ تکرار۔ لڑائی بھڑائی۔ (انشا) جھڑ میں اور آپس میں رہتے ہیں جو رگڑے جھگڑے۔ آپ ہی آکر نہیں پڑتے تو نبٹر سکتے ہیں۔ رگڑا دینا۔ کسی چیز کو دوسری چیز پر رگڑنا۔ (رشک) ہو گئے کٹ ہیں تو گردن میری کٹنے کی نہیں۔ لاکھ رگڑے دو کبھی جو خط پڑے تلوار کا۔

رگڑنا۔ (ہ) متعدی۔ گھسنا۔ (فقرہ) وہ زہر مہرہ رگڑتا ہے ٭ عبادت کرنا۔ ماتھا پیسنا۔ رندہ کرنا ٭ گھوٹنا۔ جیسے بھنگ رگڑنا ٭ حیران کرنا۔ ستانا ٭ آہستہ آہستہ ملنا۔ کسی چیز کا کسی چیز پر گھسنا۔ دیکھو ایڑیاں رگڑنا۔

رگید رگید کر۔ گھیر گھار کر۔ مار پیٹ کر۔ رگیدنا۔ (ہ) متعدی۔ گھیر کر بھگانا۔ پیچھا کرنا۔ (فقرہ) کتے نے ہرن کو رگیدا۔

رگیل۔ (بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول)۔ (لکھنؤ) ٭ وہ خانگی کبوتر جو صحرا کو دانہ کھانے کے لیے جاتے اور واپس آتے ہیں ٭ ہرجائی مرد ٭ چل چیز۔ رگیلا۔ دیکھو رنگ۔

رلا ملا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (دہلی) ملا جلا۔ رل مل جانا۔ مخلوط ہو جانا۔ کمال اتحاد ہو جانا۔

رلانا۔ (ہ) ٭ رونا کا متعدی۔ (فقرہ) تم نے بچے کو رلا دیا ٭ کسی کو کوئی صدمہ روحانی یا جسمانی اسطرح پہنچانا کہ وہ رو دے۔ (ذوق) آنا تو خفا آنا جانا تو رلا جانا۔ آنا ہے تو کیا آنا جانا ہے تو کیا جانا۔

رلنا۔ (ہ) رولنا کا لازم۔ خاک میں مل جانا۔ تباہ ہونا۔ (شاد) وہ

رم جھول رم جھولا

سید ہر موں جسکو کتوں نے بھی نہ پوچھا۔ گلی کوچوں میں مرے پھرتے گلیوں میں رلتے پھرا تک۔ رلنا۔ گھلنا۔ (عو) رل لنا۔ (کنایۃً) قریب مرگ ہونا۔ (فقرہ) دانت نکلنے کے زمانے تو موت ہی کا سامنا تھا رلنے گھلنے کا وقت آگیا تھا۔

رلوانا۔ (ہ) رلانا۔ (انیس) فرمایا کہ رلوا ٭ مجھ سوختہ جان کو ٭ تلوار درست کرنا۔

رم۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ وحشت۔ ڈر کر بھاگنا۔ نفرت۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (امیر) کیا کہوں میں مرج ترے اسپ کی لے شتاب ہوا۔ شیر کی آنکھ سے رم آہوئے صحرائی کا۔ رم بھول جانا۔ چوکڑی بھول جانا۔ رم خوردہ۔ رم زدہ۔ رم گزیدہ۔ رم دیدہ۔ (ف) صفت۔ بھاگا ہوا۔ وحشت زدہ۔

رم۔ (انگ۔ بالفتح) مونث۔ گڑ کی شراب۔ ٹھرا۔

ریم۔ (انگ۔ ریم۔ بالکسر و سکون یائے معروف) مذکر۔ کاغذ کے بیس دستوں کا بنڈل۔

رمال۔ (ع) مذکر۔ علم رمل کا جاننے والا۔ جوتشی۔ نجومی۔

رمان۔ (ع) مذکر۔ انار۔ رمانی۔ (ع) صفت۔ رمان سے منسوب ٭ انار کے رنگ کا۔

رمانا۔ (ہ) بسا دینا۔ (فقرہ) خدا نے تمہاری محبت میرے دل میں رما دی ٭ اختیار کرنا۔ جیسے اس نے جوگ رمایا ٭ دیکھو دھونی رمانا ٭ رمھ گھمانا ٭ پھرانا۔ گم کرنا۔ رمال۔ دیکھو رومال۔

رمبھانا۔ (ہ) (ہندو) گائے بھینس کا بولنا۔

رمتا۔ صفت۔ گھومنے والا۔ رمتا جوگی۔ رمتا فقیر۔ وہ ہندو فقیر جو مارا مارا پھرتا ہے اور کہیں ٹھیرتا نہیں۔

رم جھم۔ (ہ۔ ہر دو لفظ بالکسر) مونث۔ (عو) بارش کی خفیف آواز۔ رم جھم مینھ برسنا۔ زور سے مینھ کا برسنا۔

رم جھول۔ رم جھولا۔ (ہ) (ہندو) مذکر۔ پازیب۔

رمچیرا - (ھ) مذکر - (مثل غلام) مونث - کے لیے رمچیری ہے -

رَمَد - (ع) مذکر - آنکھ کی بیماری کا نام جس سے آنکھیں سُرخ رہتی ہیں -

رمز - (ع - بالفتح - رموز جمع - معنے معترا میں عربی ہے) مونث ۱ اشارہ لب - آنکھ - ابرو - مُنہ سے ہو یا کسی اور طرح ۲ ایما - اشارہ - کنایہ ۳ پیچدار بات (صبا) غوطے کھلواتی ہیں کیا رمزیں تری اے بحرِ حُسن - تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں ۴ راز ۵ نکتہ - باریکی ۶ نوک - جھوک ۷ طعنے ۸ علامت - نشان - جیسے لغات کے رموز ۹ مخفی بات - پوشیدہ بات - (میر حسن) ۱۰ آپس میں مردوں کی باتیں ہوئیں - اشاروں کی باہم جو گھاتیں ہوئیں ۱۱ معاملہ - بات ۱۲ پہلودار بات ۱۳ معز سخن - مراد - منشا - رمز پہچان جانا - اصلی منشا سمجھ جانا - (جان صاحب) ہیں یہ رمز آپ کی پہچان گئی - تم یہی کہتے ہو کہ مرد ہیں طرحدار ہوئیں - رمز پھینکنا - طعنہ دینا - اشارۃً کسی کو بُرا کہنا - رمز چلنا - اشارہ کنایہ ہوتا - آوازے کسے جانا - رمز شناس - (ف) صفت - اشارہ پہچاننے والا - رمز کی باتیں - بھید کی باتیں - طعنے - باریک باتیں - رمز مارنا - رمز پھینکنا - رموز - (ع - رمز کی جمع - لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث) رموز پھینکنا ۱ آوازہ کسنا - پردے پردے میں طعن کرنا - (شاد) رموز پھینک تو اس طرح دیکھ بھال کے پھینک - جو پھینک غیر پہ آوازہ مجھ پہ ڈھال کے پھینک - رموز تموز - آوازے توازے - رموزیں چھانٹنا - (ع و) نوک جھوک کی باتیں کرنا - (جان صاحب) شیخانی کی یہ پوتیاں آکر ہمارے پاس - چھانٹیں رموزیں بیٹھ کے دلبر ہمارے پاس -

رمضان - (ع - بفتح اول و دوم - بمعنی جلانا - زمین کی تپش سے پاؤں کا جلنا - یہ مہینہ مسلمانوں کے عقاید میں گناہوں کو جلا کر نیست و نابود کر دیتا ہے - یا اس مہینہ میں تشنگی کی شدت بہت تکلیف دیتی ہے - یا اس سبب سے کہ نام رکھنے کے وقت یہ مہینہ شدت گرما میں واقع ہوا تھا - رمضان نام رکھا گیا) مذکر - قمری سال کا نواں مہینہ جس میں مسلمان روزہ رکھتے ہیں (سالک)
دکان میفروش پہ سالک پڑا رہا - اچھا گزر گیا رمضان بادہ خوار کا - عوام بسکون دوم و اظہار نون بولتے ہیں - لیکن اسکے مرکبات یعنے رمضانی اور رمضان خاں میں فصحا کی زبان پر بھی بسکون دوم ہے - رمضان کے نمازی محرم کے سپاہی - مثل - اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو چند دنوں کوئی فعل بطور نمایش کرے -

رَمَق - (ع - بفتح اول و دوم - بقیہ جان - سسکتی جان) مونث - (مجازاً) ہر ایک تھوڑی سی چیز - بہت کم - ذرا سا - رمقے - صفت - تھوڑی سی - (ظفر) اپنے بیمار کی آئے وہ عیادت کیلیے - جب یہ جانا کہ ہو جان اسمیں تو شاید رمقے -

رمل - (ع - بالفتح) ۱ مذکر - ایک علم کا نام جسمیں ہندسوں اور خطوط وغیرہ کے ذریعے سے غیب کی بات دریافت کرتے ہیں - نجوم - جوتش ۲ (ع - بفتح اول و دوم - لفظی معنے بوریا بُننا) مونث - علم عروض کی بحروں میں سے ایک بحر کا نام جسکا وزن آٹھ دفعہ فاعلاتن ہے - اس بحر میں ہر ایک وتد درمیان دو سبب کے اور دو سبب درمیان دو وتد کے ہیں گویا اسباب اور اوتاد باہم ایک طرح سے بُنے ہوئے ہیں - رملا - (ھ) صفت مذکر - میلا کچیلا - مونث کیلیے رملی -

رمنا - (ھ - سنسکرت رم - گشت لگانا) لازم ۱ پھرنا - گھومنا - سیر کرنا ۲ بسنا - سمانا ۳ کہیں کا کہیں چلا جانا - بھٹک جانا ۴ رہ پڑنا - چھاؤنی چھانا - (فقرہ) وہ ایسے رم گئے کہ اٹھنے کا نام نہیں لیتے - (شاد) رم ایا دنیا سے جا کر خلد میں - رم گیا اس جا سے اُس جا رم رہا ۵ مذکر - چراگاہ - وہ جگہ جہاں جانوروں کی بہت آمد و رفت ہو - شکارگاہ - وہ جگہ جہاں بادشاہ وحشی جانوروں کو سیر و شکار کے واسطے چھوڑوا دیتے ہیں ۶ مذکر - وہ جگہ جہاں کسی کی آمد و رفت روزمرہ اور ہمیشہ رہتی ہے - (جلیل) شوخ چشموں کا ہے رمنا سبزہ زار دل مرا - روز دو دو چار چار آہو ادھر آنے لگے - رمنی چمار - (ع - چمار -

یکسر اوّل - جمرہ کی جمع - چھوٹی کنکریاں) مونث - حاجی منا میں پہنچکر ایک مقام پر کنکریاں مارتے ہیں اسکو رمی جمار کہتے ہیں - (محسن) گرتے ہوئے ٹوٹکر ستارے - ہیں رمی جمار کے اشارے -

رمیدگی - (ف) مونث - وحشت - تنفّر - رمیدہ - (ف) صفت - رم کیے ہوے - بھاگا ہوا - وحشی - (شاد) وہ رمیدہ ہوں کہ جسکے چھوڑ گئی میری ہوا - تیز تر برگ خزانی سے وہ پتّا ہو گیا -

رمیم - (ع - بروزن کریم) صفت - گلی ہوئی - بوسیدہ - کہنہ -

رن - (ھ - بالفتح) مذکر - جنگِ عظیم - میدانِ جنگ - مقتل - (عم) جنگل - ویرانہ - رن باس - (س) مذکر - (ہندو) راجا کا زنانخانہ - رَن بَن - (ہندو) مذکر - جنگل - بیابان - رَن بُولنا - میدانِ جنگ سے آواز نکلنا - (انیس) رونے کی چارسو تھی صدا بولتا تھا رَن - غل تھا خدا پرستوں کے لاشے ہیں بے کفن - رن پر چڑھنا - جنگ میں شریک ہونا - جنگ کرنا - (انیس) وہ چڑھا تھا ٹاپوں سے جو توسن پہ چڑھا تھا - اسوار تو اسوار فرس رن پہ چڑھا تھا - رن پڑنا - جنگ عظیم ہونا - بہت سے آدمیوں کا مارا جانا - (اسیر) گلستان میں جو تر اظل بدن پڑتا ہے - بلبلیں آپسمیں یہ لڑتے ہیں کہ رَن پڑتا ہے - **رن جیت** - (ھ - املا اردو میں رنجیت) صفت - (ہندو) فاتح - رَن گھن - (ھ) مذکر - قتل عام - (شرف) ارادہ بھی کبھی ہرگز نہ قتلِ عام کا کرنا - رہو تم نازنینوں میں تمھیں رن گھن سے کیا مطلب - رَن ہلا دینا - متعدی - رَن ہلنا - میدانِ جنگ میں لرزہ پڑجانا - (اوج) للکار اُٹھا دل دشمن کیطرح رن ہلکے - وہ زور شور سے دو آندھیاں اُٹھیں مل کے -

رن - (رانک - بالفتح) مذکر - دوڑ جھپٹ -

رنج - (ف - بالفتح - بیماری - آزردگی - قہر - محنت) مذکر - دُکھ - درد - ملال - سوگ - آزردگی - افسوس - پچھتاوا - رنج آنا - ملال ہونا -

(ذوق) اور تری خاطرِ اقدس پہ کبھی آئے نہ رنج - رنج اُٹھانا - صدمہ برداشت کرنا - (ناسخ) رنج اُٹھائے کسقدر یوسف نے کنعاں چھوڑ کر - رنج بھولنا - صدمہ و ملال و تکلیف کا دل سے محو ہونا - رنج پالنا - رنج مول لینا - دل میں جگہ چھوڑ دی ہے غم ہجر کو شرف - سخت جگر کھلا ہے اور جان پال رنج - رنج پہنچانا - اذیّت دینا - ملول کرنا - رنج پہنچنا - صدمہ ہونا - ملال ہونا - رنج دیکھنا - تکلیف برداشت کرنا - رنج سہنا - (رہانصاحب) جو حیوان رنڈی سے ہیں دل لگاتے - بُرا رنج وہ ہی بشر دیکھتے ہیں - رنج دینا - تکلیف دینا - آزردہ کرنا - ستانا - بیزار کرنا - رنج سہنا - رنج برداشت کرنا - رنج کرنا - غم کرنا - افسوس کرنا - کُڑھنا - رنج کھانا - (کنایۃً) رنج برداشت کرنا - (سحر) بالکل تپ فرقت میں غذا چھوٹ گئی ہے - کھانا تو کہاں رنج بھی کھایا نہیں جاتا - رنج کھینچا - (عو) (لکھنؤ) رنج برداشت کرنا - رنج کھینچنا - صدمہ برداشت کرنا (سحر) کوچہ گردی کیطرف رنج نے ایسا کھینچا - رنج کھینچے کبھی تلوے سے نہ کانٹا کھینچا - رنج لینا - تکلیف برداشت کرنا - (ناسخ) لیتے ہیں رنج مرشد کامل فقیر کا - مہتاب میں ہے داغ جلن آفتاب میں - رنج مٹنا - تکلیف دور ہونا - رنج مول لینا - خدا واسطے اپنے سر کوئی دُکھ لینا - (داغ) اپنے حق میں یہ زہر گھول لیا - طعنے دیدے کے رنج مول لیا - **رنج و محن** - (ف) مذکر - دُکھ - مصیبت - (امانت) چھپے بھول گئے رنج و محن یاد آیا - رو دیا میں نے قفس میں جو چمن یاد آیا - رنج ہلکا ہوجانا - رنج میں تخفیف ہوجانا - رنج ہونا - غم ہونا - افسوس ہونا - آزردگی ہونا - ان بن ہونا - (صبا) مانگئے بوسہ تو کہتا ہے وہ تُرک بد مزاج - منہ سنبھالو رنج ہوجائیگا اس تقریر میں - **رنجش** - (ف - آزردگی - رنج و اندوہ) مونث - اَن بَن - بگاڑ - ناخوشی - (داغ) اس شکایت نے یہ قباحت کی - کہ بڑھیں رنجشیں قیامت کی -

رنجور - (ف - اصل میں رنج وَر تھا - جیم کو ضمہ دیکر واؤ ساکن کر دیا -

رنجک

صفت۔ بیمار۔ افسردہ۔ رنجیدگی۔ (ف) مونث۔ غم۔ رنجش۔ رنجیدہ۔ (ف) صفت۔ غمگین۔ خفا۔ اُداس۔ بیزار۔ ناخوش۔ رنجیدہ خاطر۔ (ف) ناراض۔ ناخوش۔

رنجک۔ (س) مونث۔ ۱ بارود جو بندوق یا توپ کے پیالے میں آگ دینے کے واسطے رکھی جاتی ہے۔ (فقرہ) بندوق نہ چلی رنجک اُڑ گئی۔ رنجک اڑانا۔ بندوق یا توپ کے پیالے کی بارود میں آگ لگانا۔ (مشعور) لازم ہے کثرت آہ کی بندوق نالہ کو۔ رنجک کا پیشتر ہی سے اُڑانا ضرور رکھنا۔ رنجک اُڑنا۔ لازم۔ رنجک پلانا۔ رنجک رکھنا۔ رنجک ڈالنا۔ رنجک چاٹ جانا۔ بارود جب آگ پکڑتی اور بندوق یا توپ نہیں چلتی ہے تو کہتے ہیں کہ رنجک چاٹ کے رہگئی۔ رنجکدان۔ مذکر۔ رنجک رکھنے کا ظرف۔

رند۔ (ف۔ بالکسر) مذکر۔ آزاد۔ بے قید۔ رندانہ۔ (ف) صفت۔ رندوں کی طرح کا۔ رند مذہب۔ رند مشرب۔ (ف) صفت۔ آزاد وضع۔ بد وضع رندی۔ (ف) مونث۔ رندوں کا کام۔ لامذہبی۔ شہدپن۔ بدکاری۔

رندہ۔ (بالفتح س میں رندرہ۔ سوراخ) مذکر۔ وہ سوراخ جو قلعے کی دیوار میں اس غرض سے رکھتے ہیں کہ غنیم پر اندر سے بندوق کا فیر کریں (رشک) جھانکا اُس نے مجھے اس ڈھب سے کہ گولی ماری۔ آنکھ بندوق ہی رندہ بنا روزن کا۔

رندنا۔ (ہ) لازم ۱ پامال ہونا۔ روندا جانا۔ کچلا جانا۔

رندنا۔ (بالفتح) صاف کیا جانا۔ رندہ کیا جانا۔ رندہ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بڑھئی کا اوزار لکڑی صاف اور ہموار کرنے کا۔ (پھیرنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تختوں پر رندہ ہوگیا۔ رُندھنا۔ (ہ) ۱ پامال ہونا۔ پِسنا۔ (صبا) تری رفتار سے دل کا عجب احوال تھا۔ رُندھ گیا پس گیا مٹی ہوا پامال ہوا ۲ غمگین ہونا۔ (انیس) کیا ہے کہ رُندھی جاتی ہوں گھٹتا ہے مرا جی ۳ گھر آنا۔ جیسے بادل رُندھنا۔

رنگ

رندھیر۔ (ہ) (ہندی) صفت۔ بہادر۔ شجاع۔ دلیر

رنڈ۔ (س) ۱ ارنڈ کا درخت ۲ (س۔ بالضم) جسم بے سر ۳ (ہ۔ بالفتح) رانڈ کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ رنڈاپا۔ (ہ) مذکر۔ وہ زمانہ جو عورت پر بیوہ ہونے کے بعد گزرے۔ رنڈاپا کاٹنا۔ بیوگی کا زمانہ بسر کرنا۔ رنڈاپا کٹنا۔ لازم۔ رنڈسالا۔ (ہ) مذکر۔ وہ لباس جو عورت کو بیوہ ہونے پر شوہر کے ماتم میں پہناتے ہیں۔ ہندوستان کی رسم ہے کہ جب عورت بیوہ ہو جاتی ہے تمام کنبے کی عورتیں جمع ہو کر سفید جوڑا پہناتی ہیں۔ اور چوڑیاں وغیرہ جو سہاگ کی چیزیں کہلاتی ہیں توڑ ڈالتی ہیں (دینا۔ پہننا کے ساتھ) رنڈوا۔ (س) مذکر۔ وہ مرد جسکی بیوی مرگئی ہو۔ رنڈ منڈ۔ (ہ) ہندی) صفت ۱ چار ابرو کا صفایا کئے ہوئے ۲ وہ درخت جسکی شاخیں اور پتے نہوں صرف تنہ رہ گیا ہو۔ رنڈی۔ (س) مونث ۱ عورت۔ اس معنی میں عورتوں کی زبان پر ہے۔ (ظفر شاہ اودھ) بولی ہنسکر وہ عورت خود۔ کچھ خبر ہے رنڈی چلی چھوڑ کے کسبی۔ ۲ بازاری ۳ ناچنے کا پیشہ کرنے والی عورت۔ رنڈی باز۔ صفت۔ تماش بین۔ عیاش۔ رنڈی بازی۔ مونث ۱ تماش بینی ۲ زناکاری۔ عیاشی۔ رنڈی رکھنا۔ زنا کرنا۔ رنڈی کرنا۔ (دہلی) رنڈی رکھنا۔ (جان صاحب) تم نے رنڈی نہیں کی دل کیا پیرا پامال۔ رنڈیا۔ (ہ) بیوہ عورت (جان صاحب) تھی سہاگن ہو گئی اب ہاے رنڈیا بدنصیب۔

رُنکھا۔ رُنکھی۔ رُنگھا۔ رُنگی۔ (دہلی) صفت۔ روانسا۔ روانسی۔ (داغ) پھول ہنستے ہیں ہماری قبر پر۔ کیوں رُنگی شمع تربت ہو گئی۔

رِنگ۔ (انگ) مذکر ۱ چھلا ۲ حلقہ۔

رَنگ۔ (ف) ۱ سبز۔ سرخ۔ زرد۔ سیاہ وغیرہ ۲ مکر و حیلہ ۳ عیب ۴ روش۔ آئین ۵ خوشی و تندرستی ۶ رونق ۷ قارہ حاصل تھا۔ ہندی میں بیتے نمبر استعمل ہے) مذکر ۱ رنگت ۲ روپ۔ (فقرہ) زید کا رنگ کالا ہے۔

رنگ

چہرے پر تیرگی چھا جانا۔ (ناسخ) تو ہے وہ آفتاب جو پر تو پڑے ترا۔
جل جائے لالہ زار کالے گلِ عذار رنگ۔ رنگ جمانا: بنیاد ڈالنا۔ اثر ڈالنا۔
(رند) پان اُس شوخ کو کھلاتے ہیں۔ اپنا رنگ اس طرح جماتے ہیں:
رونق دینا۔ (آتش) مستیِ عشق کیفِ مئے لالہ گوں نہیں۔ اس رنگ پر
جما نہیں سکتا خمار رنگ: رسوخ پیدا کرنا۔ (رند) ہم نے جو رنگ جمایا
تھا کسی سے نہ ہٹا۔ غیر نے جوڑ جو ملائے تھے وہ بیکار پڑے۔ رنگ
جمنا: رنگ آنا۔ رنگ قائم ہونا: اعتبار پیدا ہونا۔ کسی کا کسی جگہ
کچھ فروغ ہونا۔ (امانت) یار کی مستی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں۔ کالا
مُنہ نیلم کرے اب جا کے رودِ نیل میں: نظروں میں بھلا معلوم ہونا۔
(امانت) رنگ جمتا نہیں لالے کا بھرے غیرتِ گل۔ وا چمن میں جو
ترے بندِ قبا ہوتے ہیں: بنیاد پڑنا۔ رسائی پیدا ہونا۔ (اسیر) جمے
تھا رنگ اُس در پہ سگِ درباں کا جاگ ٹوٹے کئی انداز کی چوپڑ
بچھایا چاہیے پہلے۔ رنگ چڑھانا: رنگین چڑھانا۔ رنگ نکالنے
کیواسطے کسوم کو بھگو کر چھوڑنا: رنگنا۔ رنگین کرنا: وارنش کرنا۔
روغن کرنا۔ رونق دار بنانا: مخمور کرنا: سماں باندھنا: اپنا سا بنانا
: معرفت یا خداشناسی کا مزہ ڈالنا۔ رنگ چڑھنا۔ لازم: رنگ دار
ہونا: با رونق ہونا۔ چمکدار ہونا۔ رنگ چمکانا۔ رنگ کی رونق اور
آب و تاب بڑھانا۔ جلا کرنا۔ صیقل کرنا۔ (ذوق) حسنِ گل مہتاب نے
جوشِ گل سیراب نے کیا باغ میں چمکا دیا نورِ سحر رنگِ شفق۔ رنگ
چمکنا: نکھرنا۔ رنگ کی آب و تاب بڑھ جانا: شہرت زیادہ ہونا۔
عزت زیادہ ہونا۔ (آتش) رنگ چمکا اسقدر اُس قاتلِ احباب کا۔
بند آخر کو نکلنا ہو گیا مہتاب کا۔ رنگ چھا آنا۔ گہرا رنگ آنا۔
رنگ چھڑنا۔ رنگ ٹپکنا۔ رنگ چھا جانا۔ رنگ کا کسی مقام پر محیط
ہو جانا۔ (ذوق) گلشن میں گویا چھا گیا نورِ سحر رنگِ شفق۔ رنگ

رنگ

چُھچھا ہونا۔ رنگ شوخ ہونا۔ (آتش) ہزار پنجۂ مرجاں کا چُھچھا ہو رنگ۔
وہ دلربائیِ دستِ حنائی مشکل ہے۔ رنگ چھڑکنا۔ رنگ کے چھینٹے دینا
رنگ دار۔ (ف) صفت۔ رنگین۔ رنگ دکھانا: کیفیت دکھانا۔ لطف
دکھانا۔ حالت دکھانا۔ (ناسخ) دکھلاتی ہے چمن میں جو فصلِ بہار رنگ۔
وحشت یہ مجھ سے کہتی ہے صحرا کے خار رنگ: طرز دکھانا۔ (آتش)
رگ بوٹے سے قد کا ہے زبس نقش جو بیٹھا۔ دل رنگ دکھاتا ہے
عقیقِ شجری کا: اثر ظاہر کرنا۔ (بحر) دورِ آخر میں کیفیت نہیں۔ رنگ
کیا دکھلائے تلچھٹ دیکھئے۔ رنگ دگرگوں کرنا: خراب کیفیت پیدا
کرنا۔ رنگ دگرگوں ہونا۔ خراب حالت ہونا۔ بُری کیفیت ہونا (شعور)
شاید پیام آیا گلزار میں خزاں کا۔ کچھ رنگ ہے دگرگوں گلچینِ باغباں کا
رنگ دیکھنا: کیفیت یا حالت کا مشاہدہ کرنا۔ ؎ کیا کیا دیکھا نہ
رنگ ہم نے لے ذوق۔ یوں بھی دیکھا جہاں کو دوں بھی دیکھا:
سَیر دیکھنا۔ بہار دیکھنا: نتیجے پر نظر ڈالنا: ہوا دیکھنا۔ رُخ دیکھنا۔
(فقرہ) جدھر کا رنگ دیکھا اُدھر ڈھل گئے: حال۔ احوال یا اثر
دیکھنا۔ جیسے دوا کا رنگ دیکھنا۔ رنگ دینا: رنگینی ظاہر کرنا۔
(ناسخ) تیرے آگے ابر میں پنجہ چھپائے آفتاب۔ اے پری کیا رنگ
دیتی ہے حنا برسات کی: لطف دینا۔ مزہ دینا۔ (اسیر) جب تلک
اُس گل عارض کے نہ باندھے مضموں۔ رنگ محفل میں کبھی اپنی غزل نے
نہ دیا: بات بنا دینا۔ جلا کر دینا۔ (فقرہ) تم نے جو کہا تھا اُسی کو رنگ
دے کر میں نے لکھدیا۔ رنگ ڈالنا۔ پانی میں گھولا ہوا رنگ کسی پر ڈالنا۔
رنگ ڈھنگ۔ مذکر: چال چلن۔ برتاؤ۔ عادت۔ (فقرہ) پہلے رنگ
ڈھنگ لڑکے کا دیکھ لو پھر نسبت کرنا: حالت کیفیت۔ (شگفتہ) جب سے
عطا ہوا ہمیں خلعتِ حیات کا۔ کچھ اور رنگ ڈھنگ ہوا کائنات کا۔
رنگ ڈھنگ ملنا۔ انداز اور وضع کا مشابہ ہونا کسی سے۔ (داغ)

رنگ

ملتے ہیں کچھ اُس بُت کمسن کے رنگ ڈھنگ۔ آتا ہے پیار اس دل ناکردہ کار پر۔ رنگ رچانا یا شادی رچانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان مہیا کرنا یا رنگین بنانا۔ رنگ رچنا۔ رنگ کا بخوبی اثر کر جانا۔ رنگت بیٹھنا۔ (سودا) ڈوبا ہے شفق بیچ صنم پنجۂ خورشید یا مہندی کا ہاتھوں میں ترے رنگ رچا ہے۔ رنگ رَسیا۔ (ہ) صفت۔ رنگیلا۔ عیاش۔ رنگ رلیاں۔ مونث۔ ہنسی چہل عیش و نشاط۔ مزہ۔ لطف۔ (ظفر) خون سے پھر اُنکے رنگیں ہم نے گلیاں دیکھیاں (دیکھیں)۔ رنگ محلوں میں جنہوں نے رنگ رلیاں دیکھیاں (دیکھیں) رنگ رنگ کا۔ طرح طرح کا۔ مختلف رنگ کا۔ مختلف وضع کا۔ (منیر) محفل میں شمع کان میں موتی چمن میں پھول۔ جلوہ دکھا رہا ہے وہ بُت رنگ رنگ کا۔ رنگ رنگنا۔ کسی رنگ میں کپڑا رنگین کرنا۔ مثال کے لیے دیکھو رنگریز۔ رنگ روپ۔ رنگ روغن۔ مذکر۔ چمک دمک (بحر) خدا کے فضل سے تم پر وہ رنگ روغن ہے۔ بدن پہ آج کو ہوتے جو دل پسل جاتے۔ (شرف) گلشن نہیں یہ رنگ روپ کہاں۔ لاجواب ہے نگار کیا کہنا یا چہرا مُہرا۔ رنگ روپ پانا۔ صورت دار ہونا۔ خوش وضع ہونا۔ (فقرہ) تم نے خوب رنگ روپ پایا ہے۔ رنگ روپ نکالنا۔ رنگ روغن نکالنا۔ بہار پر آنا۔ چمک دمک باہم پہنچانا۔ رنگ روپ نکلنا۔ رنگ روغن نکلنا۔ لازم رنگریز۔ (بروزن پرہیز) کپڑے رنگنے والا۔ (آتش) مضموں بندھے ہیں بوقلموں روئے یار کے۔ رنگریز ہیں فکر نے رنگے ہزار رنگ۔ اہل ایران اس جگہ رنگ رز بغیر تحتانی بولتے ہیں۔ یہ رز رزیدن کا اسم فاعل سماعی ہے۔ جسکے معنے رنگنا۔ رنگریز کو فارسی سمجھنا غلط ہے۔ کیونکہ ریختن کے معانی پھینکنا گرانا ہیں رنگنا نہیں ہیں۔ (تحفۃ الاحرار۔ جامی) رنگرز رباغ توئی باغ ما۔ کارگر صنعت صباغ ما۔ رنگ زرد ہونا۔ رنگ پیلا پڑجانا۔ بیماری خوف یا شرم سے یہ حالت ہوتی ہے (ناسخ) تیرے دانتوں کو جو دیکھا ہوگئے ہیرے سفید۔ زرد لے کان ملاحت رنگ سے کھراج کا۔ رنگ ساز۔ (ف) مصوّر۔ نقاش) مذکر۔ میز۔ کواڑ۔ کرسی وغیرہ پر رنگ کرنے والا۔ وارنش کرنے والا۔ رنگ سرخ و سفید ہونا۔ چہرے کا رنگ گلاب کی طرح سُرخی اور سفیدی مائل ہونا۔ (ناسخ) ہونٹ اودے سبز خط آنکھیں سیاہ۔ چہرے کا سُرخ و سفید ہے یار رنگ۔ رنگ سرخ ہونا۔ گلابی رنگ ہونا۔ (آتش) لکھا جو ہے جواب خط شوق یار نے۔ قاصد کا مثل رقعۂ شادی ہے رنگ سُرخ غصہ یا خوشی کی حالت میں چہرے کا رنگ سُرخ ہو جاتا ہے۔ رنگ سفید پڑنا چہرے کی سُرخی جاتی رہنا۔ فکر سے ہو یا خوف یا ضعف و نقاہت سے یا کسی صدمہ اور تکلیف سے۔ (امانت) دو قدم فرطِ نزاکت سے نہیں چل سکتا۔ رنگ ہو جاتا ہے اسکا دم رفتار سفید۔ رنگ سفید کرنا۔ رنگ کاٹ دینا۔ (ناسخ) ہوئے رونق سے مرے دیدۂ بیدار سفید۔ بلکہ اشکوں نے کیا رنگ شب تار سفید۔ رنگ سفید ہونا۔ چہرے کی سُرخی جاتی رہنا۔ رنگ شکستہ۔ (ف) اُڑا ہوا رنگ۔ مُنھ پر جب ہوائیاں اُڑنے لگتی ہیں اُس سے رنگ شکستہ مراد لیتے ہیں۔ رنگ شوخ ہونا۔ رنگ کا گہرا اور چمکدار ہونا۔ رنگ فق ہونا۔ رنگ اُڑنا۔ کسی صدمہ یا خوف حیرت یا شرم سے چہرے کا رنگ متغیر ہو جانا۔ (رشک) دیکھیے اگر یہ رنگ سخن فق ہو رنگ گل۔ بُلبل اگر سُنے مرے اشعار چپ رہے۔ پیشتر اس جگہ "رنگ فق سے ہونا" بھی تھا۔ اب عوام کی زبان ہے۔ (انیس) رنگ رُخ کُفار عرب ہو گیا فق سے۔ اک ضرب میں باطل کو جدا کر دیا حق سے۔ رنگ کاٹنا۔ کھار یا تُرشی سے رنگ اُڑانا۔ رنگ کٹنا یا رنگ اُڑنا۔ رنگ زائل ہونا تُرشی سے رنگین کپڑے کی رنگت زائل ہونا۔ (بحر) سلاح باندھ کے اتنا تُرش نہو دیکھو۔ کٹے کہیں نہ کھٹائی سے بانکپن کا رنگ یا شرم یا خیالات سے رنگ کا متغیر ہونا۔ (ناسخ) ہوتے ہیں تیرے آگے گل سرخ یاسمن۔ کٹتا ہے مارے شرم کے بے اختیار رنگ یا (چوسر بازوں کی اصطلاح) گوٹ کا مارا جانا۔ (ناسخ) رنگ تو کیا کٹ گئے ہیں دیکھنے والوں کے سر۔ تیغ سی ہے چال اس محبوب چوسر بازی۔ رنگ کچا ہونا۔ رنگ کا ناپائیدار ہونا۔ رنگ کا اُٹھ جانا۔ (برق) مہر

رنگ

۲۔ طرز۔ روش۔ انداز۔ (داغ) اس چمن میں گو برنگ سبزۂ بیگانہ ہوں۔ گل
سے رنگیں ہو میں اپنے رنگ کا دیوانہ ہوں۔ (جلیل) کوئی ایسا نہ ملا ہمکو
حسین جیسیں ہو۔ تیری رفتار کا جادو تری گفتار کا رنگ ۳۔ ناچ۔ راگ گانا۔
کھیل کود۔ جیسے ناچ رنگ ۴۔ وہ چیز جس سے رنگتے ہیں ۵۔ حال۔ احوال۔ کیفیت
(فقرہ) تمھاری طبیعت کا رنگ نہیں کھلتا ۶۔ بہار۔ رونق۔ خوبصورتی۔ (امانت)
سرمہ کھٹک رہا ہے نزاکت سے آنکھ میں۔ تیغ نگاہ یار میں بھی آج رنگ ہے ۷۔
سماں۔ (امانت) کس زہرہ وش کی باغ میں آمد ہے صبحدم۔ صحن چمن میں
راگ کا ہر سمت رنگ ہے ۸۔ مانند۔ نظیر۔ (امانت) منہدی رنگ کے خلق کو تم
نے کیا ہلاک۔ پامال کون کون برنگ حنا نہیں ۹۔ روغن۔ وارنش ۱۰۔
خوشی۔ خوشحالی۔ لطف۔ مزہ (شوق قدوائی) کہتے ہیں چمن کے پھول
بوٹے۔ سہو رنگ جو تو ہے آج لوٹے ۱۱۔ دستور۔ رسم۔ قاعدہ ۱۲۔ قسم۔ جیسے
گھوڑے کا رنگ۔ کبوتر کا رنگ۔ (رشک) بہار کیلئے بلبل کا حوصلہ دیکھو۔
ہزار رنگ کے گل کھائے چار دن کیلئے۔ (جان صاحب) نگوڑی مر کھسلی
آندھی میں کیوں کھڑی ہے تو۔ ہزار رنگ کی ہوتی ہے اس غبار میں ۱۳۔ ترنگ۔
ہوا۔ نشہ۔ سرور۔ (ع) عاشق کو دکھاتی ہے عجب رنگ جوانی ۱۴۔ ہنسی۔
مذاق۔ چہل ۱۵۔ گنجفہ کی آٹھوں بازیوں کا نام۔ چوسر کی آٹھوں نردوں
کا نام۔ (بحر) مقدر کا پانسا بدلتا نہیں۔ فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں ۱۶۔
ہمسر۔ جوڑ ۱۷۔ لطف۔ مزہ۔ شغل۔ (امانت) چھیڑتے ہیں مجھے در پردہ
شب وصل رقیب۔ راگ کے رنگ میں سب رات گنوا دیتے ہیں ۱۸۔ اختیار۔
نشہ۔ قوت۔ (فقرہ) اب اس معاملے نے رنگ پکڑا ہے ۱۹۔ مکر وحیلہ۔ جیسے
رنگ کا نشنا ۲۰۔ برتاؤ۔ (داغ) ایک ہی رنگ ہے سب میں یہ تماشا کیسا۔
کوئی کیسا ہے کوئی چاہنے والا کیسا۔ رنگ آور ہونا۔ چمکیلا ہونا۔ رنگ
آمیزی۔ (فارسی میں رنگ آمیز۔ نقاش) مونث۔ نقاشی۔ مصوری۔
عبارت آرائی۔ رنگ آنا۔ رنگ چڑھنا۔ رونق آنا۔ پھیکا پن جاتا رہنا۔

رنگ

(فقرہ) رنگریز کیا کرے میلے کپڑے پر کہیں اچھا رنگ آتا ہے۔ رنگ اُترنا
رنگ جاتا رہنا۔ روغن جاتا رہنا۔ چہرے کا متغیر ہو جانا۔ رنگ اُٹھانا
رنگ قبول کرنا کی جگہ۔ (صبا) خونباری فراق سے گل پوش ہو گئے۔
کپڑوں نے رنگ خون جگر کا اُٹھا لیا۔ رنگ اُٹھنا۔ چوسر کی گوٹ کا
سب خانے طے کرنے کے بعد کامیابی سے اُٹھنا۔ (مشہور) پانسے کی
بُرائی سے تو ہر جائیگی بازی۔ بدرنگ تو کیا رنگ بھی پامال نہ اُٹھیگا۔
رنگ اُچھالنا۔ رنگ پھینکنا۔ رنگ ڈالنا۔ (فقرہ) لوگ ہولی میں خوب
رنگ اُچھالتے ہیں۔ رنگ اُچھلنا۔ لازم۔ (جلال) خونفشاں آنکھوں
کو اُلوا کے جو تم دیکھتے سیر۔ خوب ان دونوں میں ہم رنگ اُچھلتے دیتے۔
رنگ اُداس ہونا۔ رنگ کا آبدار نہ ہونا۔ رنگ کا پھیکا ہونا۔ (ناسخ) رنگ
گل اسقدر اُداس نہیں۔ رنگ اُڑانا۔ رنگ زائل کرنا۔ اپنی فروغ یا
شوخی سے دوسرے کو بے رنگ کرنا۔ (ناسخ) تیری بہار نے یہ اُڑالئے
گلوں کے رنگ۔ دن رات جوش باغ میں ہے ماہتاب کا ۲۔ طرز اُڑانا۔
طرز سیکھ لینا۔ انداز اُڑانا۔ (فقرہ) شاد نے میر کا رنگ اُڑایا۔ رنگ
اُڑ جانا۔ رنگ اُڑنا۔ رنگ جاتا رہنا۔ رنگ پھیکا پڑنا ۲۔ (کنایۃً) چہرے
کا رنگ متغیر ہونا۔ (سحر) اُڑتا ہے عاشقوں کا تری اردلی میں رنگ۔
ہولی کا جیسے کھیلتے ہیں ہر گلی میں رنگ۔ رنگا رنگ۔ رنگ برنگ۔
مختلف رنگوں کا۔ طرح طرح کا۔ (ناسخ) دیکھے اس گلشن میں گورے
سانولے کالے سفید۔ خوب نظارہ کیا گلہائے رنگا رنگ کا۔ رنگا
رنگ ہونا۔ رنگیں ہونا۔ رنگا کے آنا۔ (ع) کوئی خصوصیت رکھنا کی
جگہ بولتی ہیں۔ رنگا ہوا۔ رنگ کیا ہوا ۲۔ (کنایۃً) عارفِ کامل۔ رنگا
ہوا سیار۔ (کنایۃً) وہ شخص جسکا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔ رنگائی۔
مونث۔ رنگنے کی اُجرت۔ رنگ اُکھڑنا ۱۔ بیرونقی ہونا۔ بیرونق ہو جانا
حال خراب ہو جانا۔ (ناسخ) اُف رے اُف رے تری شوخی کہ بنا کھیل

رنگ

بگڑ جائے۔ اللہ اللہ رے تلوّن کہ جما رنگ اُکھڑ جائے ۔ اُڑ جاتا رہنا ۔ کنایہ ہے کسی کی بے رنگی اور بے رونقی سے کسی انجمن یا محفل میں۔ رنگ دو ہونا۔ دوسرا انداز ہونا (مصحفی) بلبل کے ترانوں سے ہو رنگ دو چمن کا۔ انداز اُڑا اُسے وہ اگر میرے سخن کا۔ رنگ باندھنا سماں باندھنا۔ (منیر) ترانۂ سنجی بلبل نے رنگ باندھا ہے۔ عروسِ باغ کو ہے وجد جھومتی ہے نسیم۔ رنگ بدل جانا ۔ متغیر ہونا کسی چیز کے رنگ کا ۔ روش تبدیل ہوجانا۔ وضع بدل جانا ۔ انقلاب ہونا۔ رنگ بدلنا ۔ ایک رنگ سے دوسرا رنگ تبدیل کرنا ۔ طرز بدلنا۔ تبدیل وضع کرنا۔ (بحر) نقشہ کھینچنے نہ دیا یار نے بدلے سو رنگ۔ پھر گیا گھر کو خجل ہو کے جو بہزاد آیا ۔ انقلاب ہونا ایک رنگ سے دوسرا رنگ ہوجانا ۔ عالت بدلنا۔ (حالی) ہر اک سانچے میں ڈھل جاتے ہیں وہ۔ جہاں رنگ بدلا بدل جاتے ہیں وہ۔ رنگ برنگ کا (فارسی میں رنگ برنگ)۔ طرح طرح کا۔ مختلف رنگوں کا۔ رنگ بگڑنا ۔ رنگ کا خراب ہونا۔ بے رونقی ہونا۔ بدرنگ ہونا ۔ حالت متغیر ہونا۔ پتلا حال ہونا۔ (صبا) تیر رنگ آسماں سے جبکا قضا کا رنگ۔ بگڑے گا خاک و آتش و آب و ہوا کا رنگ۔ رنگ بنانا۔ دھج بنانا۔ سہ اسے مصحفی کہیاں سارا لہو سے ترہے۔ یہ رنگ اپنا ظالم تونے کہاں بنایا۔ رنگ بندھنا ۔ کسی جگہ رونق پکڑنا۔ تہیا ہونا۔ (بحر) ہمارے داغ چمک کر ابھی مٹا دیتے۔ بندھا ہوا ہے ترے ہاتھ نورتن کا رنگ ۔ سماں چھانا (منیر) جلنوں تک تو کسی کی ہے رسائی معلوم۔ رفتہ رفتہ یہ بندے رنگ کہ چکے مفہوم۔ رنگ بھرا ۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جو رنگ کا زیور بناتا ہے۔ رنگ بھرنا۔ نقشے یا تصویر میں موقع موقع سے رنگ آمیزی کرنا۔ رنگ بھریا۔ (ھ) مذکر۔ جست کے کھلونے بنانے ۔ الا۔ رنگ بھنگ کرنا۔ لطف بگاڑنا ۔ رنگ بے رنگ ہونا۔ لازم۔ رنگ بے رنگ ہونا ۔ کسی عالم یا حالت کا خراب ہوجانا۔ (آتش) دل بہت

رنگ

تنگ رہا کرتا ہے ۔ رنگ بے رنگ رہا کرتا ہے۔ رنگ پاشی۔ مونث۔ رنگ کھیلنے کی رسم جو ہولی کے دوسرے روز ہوتی ہے اور اُسمیں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں۔ رنگ پتلا ہونا۔ حال بے حال ہونا۔ (آتش) ہم جو میخانے میں نہیں آتے ۔ ہے گلرنگ کا ہے پتلا رنگ۔ رنگ پختہ ہونا۔ رنگ کا ایسا پکا ہونا کہ دھونے سے نہ چھوٹے۔ رنگ پر آنا ۔ رونق پر آنا ۔ بہار پر آنا۔ (اسیر) نشۂ بادہ ہوا غازۂ رُخِ گلگوں کا۔ رنگ پر اور ترا باغ جوانی آیا ۔ زوروں پر ہونا ۔ تیز ہونا۔ رونق پکڑنا۔ (اسیر) مضموں نئے بندھے گُلِ رخسارِ یار کے۔ آتی چلی ہے اپنی طبیعت بھی رنگ پر۔ رنگ پر ہونا۔ بہار پر ہونا۔ رونق پر ہونا۔ رنگ پکا ہونا۔ رنگ کا پختہ اور مستقل ہونا۔ رنگ پکڑنا ۔ رنگیں ہونا۔ رنگ چڑھنا۔ (کنایۃً) رونق پکڑنا یا رونق ہونا۔ (آتش) ترے شہیدوں کے آگے نہ رنگ پکڑیگا۔ ہزار رنگ سے ہو لالۂ گلستاں سُرخ۔ رنگ بھر جانا۔ رنگ کا لگایا جانا کسی چیز پر۔ رنگ پھوٹنا رنگ کا ایک طرف سے دوسری طرف ظاہر ہونا۔ (برق) دم میکشی پھوٹ نکلا یہ رنگ۔ صُراحی تمہارا گلا ہوگیا۔ رنگ پھیرنا۔ رنگین کرنا۔ وارنش کرنا۔ رنگ پھیکا پڑنا۔ رنگ مدھم ہونا۔ رونق کم ہونا۔ رنگ پھیکا ہونا۔ رنگ اُداس ہونا۔ بے لطف ہونا۔ (ناسخ) جو نمک تجھ میں ہے کہاں اُسمیں۔ کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا۔ رنگ پیدا کرنا۔ رنگینی طبیعت۔ یا رنگینی مزاج کے اعتبار سے کوئی ڈھنگ اختیار کرنا۔ سہ فکر رنگیں نے تیری اے آتش کیسے کیسے ہیں پیدا رنگ۔ رنگترا۔ مذکر۔ سنگترا۔ ایک قسم کی بڑی اور میٹھی نارنگی۔ یہ نام محمد شاہ بادشاہ رنگیلے کا رکھا ہوا ہے۔ رنگ ٹپکنا۔ رنگ کا تراوش کرنا کسی خاص حالت میں۔ خاص حالت ظاہر ہونا۔ (آتش) مثلِ شفقِ چرخ وہ بُت آئے لبِ بام۔ رنگ اُترا س نارِ شبگیر سے ٹپکے۔ رنگ ٹھہرنا۔ رنگ کا پایدار ہونا۔ نہ اُڑنا۔ رنگ جل جانا۔ رنگ کا سیاہ ہوجانا۔ تابشِ آفتاب غم و غصہ یا خون کے سیاہ ہوجانے

رنگ

تاباں ماہِ تاباں ہوگیا تیرے حضور ۔ رنگ کچا دھوپ لے جیسا اُڑ رہو گیا ۔ رنگ گرنا
یا رنگ چڑھانا ۔ رنگ پھیرنا ۔ رنگنا ۔ خوشی منانا ۔ رنگ کندن ہوجانا ۔ رنگ سنہرا
ہوجانا ۔ (سحر) دھوپ میں جب یار نکلا رنگ کندن ہوگیا ۔ جب عرق آیا اُسے
روغن کھینچا اکسیر کا ۔ رنگ کھلنا ۔ کسی چیز پر یا چہرے پر رنگ کا موزوں اور
نمایاں ہونا ۔ رنگ کا زیب دینا ۔ (صبا) کہتے ہیں لوگ غنچۂ مژگاں کی پیتیاں
کھاتا ہے دستِ یار میں کتنا حنا کا رنگ ۔ سیاہی مائل رنگ کا سفیدی مائل
ہونا ضعف یا نزاکت یا کسی دوا کے استعمال سے یا جوشِ جوانی سے ۔
(غالب) ہوکے عاشق وہ پری رُخ اور نازک بن گیا ۔ رنگ کھلتا جائے ہے
جتنا کہ اُڑتا جائے ہے ۔ رنگ کھیلنا ۔ آپس میں ایک دوسرے پر رنگ
ڈالنا ۔ (سحر) رندو چلو اُبھار کے زاہد کو لے چلیں ۔ نوروز ہیں وہ کھیل رہے
ہیں گلی میں رنگ ۔ رنگ لانا ۔ رنگ پکڑنا ۔ رنگین ہونا ۔ اچھا دکھائی دینا
(ناسخ) جس دن سے ہی گلال اُڑانے کا تجھ کو شوق ۔ تیرے شہید ناز کا لایا
غبار رنگ ۔ نیل لانا ۔ جھگڑا کرنا ۔ تکرار کرنا ۔ (ظفر) لگا دٹے لگاتا ہے
حنا غیر اُن کے ہاتھوں میں ۔ وہ مجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں میں نے کیا لگا مارا
بدی کرنا ۔ بُرائی کرنا ۔ (داغ) میری دلِ آشفتہ رنگ لا کے رہی تمام
طُرّۂ طرّار تار کیا ۔ تماشا دکھانا ۔ اثر دکھانا ۔ مزہ چکھانا ۔ (غالب) مفت کی
پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں ۔ رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایک دن
مختلف وضع سے اپنے تئیں ظاہر کرنا ۔ (میر) دیکھ صحرا میں سماں لالۂ
صحرائی کا ۔ رنگ لایا ہے لہو یہ ترے سودائی کا ۔ خبثِ باطن ظاہر
کرنا ۔ شورش برپا کرنا ۔ فساد پر آمادہ ہونا ۔ (میر) اشک پر سُرخی ابھی
سے ہے تو آگے ہمنشیں ۔ رنگ لاوے کیسے کیسے دیدۂ تر دیکھیے ۔ مکر
کیا لانا ۔ فریب کرنا ۔ (شوق) اے میاں کوئی چال کھیلو ۔ رنگ کچھ
اس سے اور بھی لاؤ ۔ رنگ لینا ۔ رنگنا ۔ کسی کو اپنے ڈھنگ پر بنا لینا ۔
رنگ مارنا ۔ نرد مارنا ۔ جیتنا ۔ بازی لینا ۔ (آبرو) کھیلی تھی رات چوسر

رنگ

گویا ہو اٹھا پیار ۔ ہائے رقیب سامنے ہم تھے ہی رنگ مارا ۔ رنگ ماند ہونا
رنگ پھیکا ہونا ۔ رنگ گھٹانا ۔ روپ کھونا ۔ (سحر) ملا ہوا ہے تعصب کا جس میں
پر روغن ۔ مٹا سکا نہ کوئی شیخ و برہمن کا رنگ ۔ رنگ ٹھنا ۔ کسی چیز کے رنگ کا
بیرونق ہوجانا ۔ (کنایۃً) اثر جاتا رہنا ۔ وقعت باقی رہنا ۔ رنگ مٹی ہونا
آب و تاب رہنا ۔ رنگ محل ۔ مذکر ۔ وہ مکان جس میں بادشاہ یا اُمرا عیش منایا کرتے
ہیں (سحر) وہ رند ہو تمیں دختر رز گھر میں پڑی ہے ۔ دل شیش محل ہو تو اسی
رنگ محل کا ۔ رنگ ملنا ۔ طرز ملنا ۔ رنگت کا مشابہ ہونا ۔ رنگ میں بھنگ ۔ خوشی
میں بے لطفی ۔ رنگ میں ڈوبنا ۔ رنگ میں شرابور ہونا ۔ عیش و نشاط کا جوش
ہونا ۔ کسی کے طرز پر ہونا ۔ (سحر) مرشدِ کامل ہی فنِ عشق میں ہے بے نظیر ۔
جو ہے اُسکے رنگ میں ڈوبا ہے قیصر باغ میں ۔ رنگنا ۔ (ہ) ۔ بروزن فعلن و
فاعلن ۔ جب اسکے مشتقات میں کاف ساکن ہو تو دونوں طرح بولنا اور
نظم کرنا درست ہے ۔ (ناسخ) میرے تن زار سے ہو زنّار ۔ رنگتے جو وہ
طفلِ برہمن زرد ۔ اور کاف متحرک ہو تو بروزن فعلن ہی بولنا صحیح ہے یعنے
نون کا مخلوط رکھنا واجب ہے) ۔ رنگ چڑھانا ۔ رنگین کرنا ۔ کسی چیز کو مجازاً
بنانا ۔ جیسے تم بات خوب رنگتے ہو ۔ (آتش) رنگریز نے فکر نے رنگے ہزار
رنگ ۔ اسمیں رنگے کا لفظ بسبب اظہار نون کے خلاف محاورہ سمجھا جاتا ہے ۔
رنگ نکالنا ۔ خوشنما ہوجانا ۔ خوبصورت ہوجانا ۔ (فقرہ) جوانی پر خوب رنگ
نکالا ۔ (ناسخ) تمہارے چہرۂ تاباں نے یہ نکالا رنگ ۔ کہ آفتاب ہے زرد اور
ماہتاب سفید ۔ طرز نکالنا ۔ کسی دوسری چیز سے رنگ پیدا کرنا ۔ (آتش) کالی
ہوئی شوخی سے ترے ہاتھ کی مہندی ۔ یہ رنگ نیا پنجۂ مرجاں سے نکالا ۔ رنگ
نکلنا ۔ کسی چیز میں رنگ جھلکنا ۔ نمایاں ہونا ۔ نکھرنا ۔ (شرف) یارب وہ
برق طور تجلاّتِ کلیم کو ایسا جگر جگر کرے اُسکا نکل کے رنگ ۔ رنگ نکھرنا ۔
رنگ کا صاف ہونا ۔ (منیر) رنگ نکھرا جو ہیں اُس کا فتنے برپا ہو چلے ۔ قابل
تعظیم ہے اُٹھتی جوانی آپ کی ۔ رنگوانا ۔ رنگنا کا متعدی المتعدی ۔ (ناسخ)

رُو

رُو بہوا۔ ہوا کی طرف۔ ہوا کی سمت۔ رُوپاک۔ (ف) مذکر۔ رومال۔ رُوپوش۔ (ف) مُنھ چھپائے ہوئے۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) رُوپوشی۔ (ف) مونث۔ مُنھ چھپانا۔ غائب رہنا۔ رُوداد۔ روئداد۔ (ف) مونث ۱۔ ماجرا۔ احوال۔ کیفیت۔ سرگزشت۔ (شرف) سر پھوڑنے کو ہم تھے جو فرہاد نے پھوڑا رُوداد ہماری ہوئی روداد کسی کی ۲ (اردو) عدالت کی کارروائی۔ رُودار۔ صفت۔ وجیہہ۔ شکیل۔ رُوداری۔ (ف) کسی کی موجودگی کی شرم)۔ مونث۔ وجاہت۔ لحاظ۔ پاس۔ (محسن) اُسکی رُوداری سے اللہ نے بخشا ہم کو۔ ہے شفاعت کی سندِ خطِ شفیعا ہمکو۔ رُو در رُو۔ (دہلی) مُنھ پر۔ علانیہ کسی کے روبرو۔ رُو رعایت۔ مونث۔ طرفداری۔ لحاظ۔ (فقرہ) انصاف کرنے میں رُو رعایت نہیں کی جاتی ہے۔ رُو سفید۔ (ف) صفت۔ گورے چہرے کا۔ (قدر) ظاہر میں رُو سفید ہوں باطن میں تیرہ دل۔ باہر تمام دن ہے تو اندر تمام رات۔ رُو سیاہ۔ روسیہ۔ (ف) صفت۔ کالے مُنھ کا۔ (کنایۃً) گنہگار۔ ذلیل۔ کمبخت۔ (جلال) احسان خوف پرسش روز جزا کے ہیں۔ رنگت سفید ہوگئی مجھ رُو سیاہ کی ۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (میر) آسکے جیسے ستارے ہیں مرے دکھے بیچ۔ بس کہ اس چرخِ سیہ رو سے رہا ہوں میں جل ۳ آفتاب کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (میر) شام شبِ وصال ہوئی یاں کہ اُس طرف۔ ہونے لگا طلوع ہی خورشید روسیاہ۔ رُوسیاہی۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) ذلت۔ رسوائی۔ بدنامی۔ (ناسخ) غم نہیں گر روسیاہی ہو خدا کے سامنے۔ سرخرو ہوں اُس بُتِ ناآشنا کے سامنے۔ رُوشناس۔ (ف) صفت۔ جان پہچان۔ واقف کار۔ (تعشق) شادی سے آگیا جو کبھی کوئی رُوشناس دن کٹ گیا تو شب کو پڑھا اور کبھی ہزار بس۔ رُوشناسی۔ (ف) مونث۔ واقف کاری۔ صاحب سلامت۔ رُوکار۔ مونث۔ اگلا حصہ۔ سامنے کا

رُو

حصہ۔ (فقرہ) کوٹھی کی رُوکار بہت اچھی ہے۔ رُوکش۔ (ف) صفت۔ مُقابل حریف۔ (داغ) رُوکش اُسکا ہوگیا گُلِ فردوس۔ وہ نزاکت وہ رنگ وبو ہی نہیں۔ رُوگرداں۔ (ف۔ اعراض کرنے والا) مذکر ۱۔ بے دماغ ۲ کپڑا جسکا رُو اور پُشت یکساں ہو ۳ مُنھ پھیرنے والا۔ ناراض۔ ناخوش۔ منحرف۔ (شرف) رُعبِ روئے آتشیں سے جب یہ رُوگرداں ہوا۔ نور تیرا ہوگیا پُشت و پناہ آفتاب۔ رُوگرداں کرنا۔ رُخ پلٹنا۔ نیچے کا رُخ اوپر کرنا۔ اُلٹ دینا۔ پلٹ دینا۔ رُوگردانی۔ (ف) مونث۔ مُنھ پھیرنا۔ انحراف کرنا۔ رُوئے زمین۔ زمین کی سطح۔ (ذوق) وہ ہوں میں گیسوئے موجِ محیطِ اعظمِ وحشت۔ کہ ہے گھیرے ہوئے رُوئے زمین کو پیچ و خم میرا۔ روئے سخن۔ (ف) مذکر۔ خطاب۔ اشارہ۔ (غالب) روئے سخن کسی کی طرف ہو تو رُوسیاہ۔ کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے۔ روئے کتابی۔ (ف) مذکر۔ کسیقدر لانبا چہرہ۔ (شعور) خالق خدا نے کردیا روئے کتابی کو صحیح۔ شک نہیں رہتا ہے باقی نقطۂ اعراب سے۔ رُومال۔ (ف میں دستِ پاک۔ رُوپاک)۔ مذکر ۱۔ مُنھ پونچھنے کا کپڑا ۲ وہ شالی اُونی یا سوتی کپڑا جو تکونا اوڑھا جاتا ہے۔ (صبا) دولتِ فقر ہو سلے سنمو اور کملی ہو۔ فخر کیا ہے جو دوشالہ ہوا رُومال ہوا ۳ دیکھو تلوار کا رُومال۔ رُومال اوڑھنا۔ شالی رومال کاندھے یا سر پر ڈالنا۔ (منیر) جلالت قدر کی حاصل ہوئی رومال جب اوڑھا۔ نہیں ہے اسکی جالی نقش ہے اسمیں جلالی کا۔ رُومال پر رُومال بھگونا۔ (کنایۃً) اسقدر رونا کہ رُومال تر ہو جائیں۔ رُومال جھلنا۔ مکھیاں اُڑانے یا ہوا دینے کے لیے رُومال ہلانا۔ (بحر) سیرِ محفل ارشاد ہوتا ہے مجھ کو۔ آ۔ بیٹھا ہے رُومال جھلتا نہیں ہے۔ رُومال سے رُومال بدل جانا۔ بھائی چارہ کرتے ہیں تو رُومال سے رُومال بدل لیتے ہیں۔ (کنایۃً) گاڑھی دوستی ہو جانا۔ (رشک) [illegible]

رومال۔ ایسا نہو رومال سے رومال بدل جائے۔ رومال ہونا - (کنایۃً) خلعت میں رومال عطا ہونا۔ (آتش) جب قتل کیا ہے کسی عاشق کو تو ویسا سے جلاد کی تلوار کو رومال ہوا ہے۔ رومالی - مونث - اوڑھنی - لڑکیوں کے اوڑھنے کا دوپٹا۔ سپاہی کا کپڑا۔ وہ تین گوشہ کا کپڑا جو پہلوان ورزش کرتے وقت باندھ لیتے ہیں۔ لنگوٹ بند۔ وہ رومال جو عورتیں سر سے باندھ لیتی ہیں۔ ایک قسم کا کبوتر۔ مگدر کی ایک قسم کی ورزش۔ رومالی چوڑیاں - مونث - وہ چوڑیاں جو بہت باریک ہوتی ہیں

رونمائی - (ف - میں رونما ہے) (اُردو) مونث۔ وہ نقدی جو خاوند کے رشتہ دار دلھن کا منھ دیکھ کر دیتے ہیں۔ (دینا کے ساتھ) (شعور) ہوتی شادی میں جب رسم آرسی مصحف کی رسم۔ رونمائی دے مجھے تصویر پشت آئینہ۔ نذر منھ دکھائی۔ (جلال) وہ مجھکو وصل میں کیا رونمائی میں دیتا۔ کہ جس کے دل سے اک ارمان تک نکل نہ سکا۔ رونمائی لینا۔ منھ دکھائی لینا۔ (اختر شاہ اودھ) لوٹ لیتے حسن کی صفائی۔ لی مجھ سے آرسی نے رونمائی۔ رونیش - پیش - دہال - [illegible] - (ف) مونث سے حال ظاہر ہے "صورت سوالی" کی جگہ مستعمل ہے۔ (رشک) رونیش ہیں وہ حال میں اپنی سے مثل ہو گیا ہے آدمی دم فرط حسن سفید۔

روا - (ف - بروزن صفا) مذکر۔ سوجی۔ یا رویہ کا دانہ (چاندی) یا سونے کا ذرہ۔ ریت کا ذرہ۔ مصری یا گھی وغیرہ کا دانہ۔ چھرا جو پازیب میں آواز کے واسطے ڈالتے ہیں۔ روے دار - صفت - دانہ دار۔ خستہ۔

روا - (ف - بروزن ہوا) جائز۔ مباح۔ (جاننا۔ سمجھنا۔ رکھنا۔ کرنا کے ساتھ) (در مرکبات ہیں) پورا کرنے والا۔ جیسے حاجت روا۔ جاری کرنے والا۔ نافذ کرنے والا۔ جیسے فرماں روا۔ روا دار - (ف) صفت - کسی فعل کا مباح اور جائز رکھنے والا۔ روا داری - مونث - کسی فعل کا رعایت جائز رکھنا۔ روا ہونا - کام چلنا۔ کام کا درست ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو

(کنایۃً) غالب کا شعر۔ روائی - (ف - بروزن جدائی - مرکبات میں مستعمل ہے) پورا کرنا جیسے حاجت روائی۔

رواج - (ع - بفتح اول - فارسی کسر اول بولتے ہیں) مذکر - عام دستور۔ معمول - (پانا - پڑنا - دینا کے ساتھ) (شعر) ساقی [illegible] مٹ جائے۔ رواج اچھا۔ رواجی - صفت - رسمی - معمولی۔ روا روی - (فارسی میں روارو) تیز جانا۔ چل چلاؤ۔ مونث - جلدی - بھاگا بھاگ۔ (شاد) روا روی یہ ہے ہر موج بحر عالم میں۔ جو دم بھر آئے حباب ذرا ٹھہر جانا یہ سرسری۔

رواسا - رواں سا۔ (نون غنہ) صفت مذکر - رونے پر آمادہ۔ ناراض رنجیدہ۔

رواق - (ع - بکسر اول و ضم اول) مذکر - مکان کا چھجا - سائبان - محل - ایوان۔

رواں - (ف) (عو) مذکر - رونگٹا۔ باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے ریشے جو پشمینے میں ہوتے ہیں۔ (ناسخ) [illegible] قریب ہے کہ یا یہ رواں مخمل کا۔ ترکاری یا پھل کے اوپر کا باریک غبار یا باریک بال جو بعض درختوں کے پتوں سے بغیر ظاہر ہوتے ہیں۔ رواں پڑنا - جانور کا پورا بال جھاڑ کر نئے بال نکالنا رواں رواں - ہر ایک رونگٹا۔ رواں رواں کا نپنا - نہایت خوف سے جسم کے ہر بال کا کانپنا۔ دیکھو رویاں۔

رواں - (ف - بفتح اول و دوم) جاری۔ بہتا ہوا۔ نفس ناطقہ۔ جان روح - یہ لفظ بضم اول بمعنے روح غلط ہے) صفت - جاری۔ چلنے والا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) جیسے آب رواں یا خنجر کا حلق پر رواں ہونا۔ تیز جیسے تیغ رواں۔ منجھا ہوا۔ مشق۔ چڑھا ہوا۔ (داغ) افکار [illegible] بھی ہوگا۔ یہ فقرہ تمھیں رواں بہت ہے۔ بے سمجھے بغیر کسی کتاب کا سبق پڑھنا۔ بغیر ہجے لگائے پڑھنا۔ موجودہ - فی الحال جیسے سال رواں۔

روان پڑھنا۔ بغیر جھجکے لگائے پڑھنا۔ بغیر معانی عبارت پڑھنا۔ رواں و دواں۔ صفت۔ دولتکدہ خراب خستہ۔ (رشک) اُسکے گھر کا پتہ نہیں لگتا۔ ہو رہے ہیں رواں دواں قاصد۔ رواں دواں پھرنا۔ (عو) مارا مارا پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ رواں کرنا۔ ۱ جاری کرنا۔ ۲ صاف کرنا۔ مشق کرنا۔ ۳ تیز کرنا۔ ہاتھ رکھنا۔ ۴ چلانا۔ پھیرنا۔ (فقرہ) گردن پہ خنجر رواں کیا۔
رواں ہونا۔ لازم۔ روانسا۔ دیکھو روانسا۔

روانگی۔ مونث۔ بھیجنا۔ روانہ ہونا۔ ارسال۔ چالان۔ روانہ۔ (ف رواں۔ چلا) جانے والا۔ روانہ کرنا۔ بھیجنا۔ رخصت کرنا۔ روانہ ہو چکنا۔ مرجانا۔ انتقال کرنا۔ (فقرہ) سنجیدہ نے آکر کہا تو بھائی کبھی کا رخصت ہو چکا تھا چیخ مار کر گر پڑی۔ روانہ ہونا۔ لازم۔ جانا۔

روانی۔ (ف) (اصول موسیقی کی ایک قسم) مونث۔ بہاؤ۔ تیزی۔ اے ظفر میں کیا کہوں عالم طبیعت کی روانی کا۔ (امیر) روانی سے چلتا نہیں عدو پہ۔ تری چال خنجر بھی چلنے لگا۔ روایات۔ روایت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ روایت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ کسی کی بات نقل کرنا۔ سرگذشت۔ (اسیر) کہیں تم کو ہم جو دیا رنج سمجھیں۔ بہت مختلف ہے روایت تمہاری۔

روباہ۔ روبہ۔ (ف) مونث۔ ۱ لومڑی۔ ۲ (کنایۃً) بزدل۔ (انیس) روباہ طرح دینے سے کیا شیر ہوئے ہیں۔ روباہ بازی۔ (ف) مونث۔ مکاری۔ فریب دہی۔ فطرت۔ (بحر) مرگیا میں عاشق چشم آہو دل کو دیکھکر تیرے کی روباہ بازی دشت وحشتناک نے۔

روبکار۔ (ف۔ سامنا) مذکر۔ تحریری حکم۔ پروانہ۔ روبکاری۔ مونث۔ مقدمہ کی پیشی۔ مقدمہ کی سماعت۔ (غالب) دل و مژگاں کا جو مقدمہ تھا۔ آج پھر اسکی روبکاری ہے۔

روبیل۔ مذکر۔ روس کا ایک سکہ جو امریکہ کے ڈالر کے برابر ہوتا ہے۔

روپ۔ (س) مذکر۔ ۱ صورت۔ شکل۔ بھیس۔ وضع۔ ڈھنگ۔ ۲ حسن۔ آب و تاب۔ رونق۔ ۳ جلوہ۔ تجلی۔ ۴ وہ شخص جو مرغوب و پسندیدہ ہو۔ ۵ تصویر۔ ۶ سوانگ۔ ۷ چاندی۔ روپا کا مخفف۔ ۸ ایک بات سے دوسری بات کی طرف پلٹا کھانا۔ ۹ طرز۔ (صبا) پیری میں جوانی کیلئے ہاتھ ملیگا اک روپ پہ غافل نہیں رہنے کی سدا خاک۔ روپ بدلنا۔ بھیس بدلنا۔ صورت بدلنا۔ (شاد) فلک پر روز لاتا ہے نیا روپ۔ بدلتا ہے یہ کیا بہروپیا روپ۔ روپ بگاڑنا۔ بدصورت کرنا۔ بے رونق کرنا۔ روپ بنانا۔ روپ بھرنا۔ اپنی اصلی صورت کے خلاف دوسری شکل میں نمایاں ہونا۔ صورت اور وضع کا بدلنا۔ (شاد) جگنوں کی لگی بھڑکی جو دل کی ستی کا شمع محفل نے بھرا روپ۔ روپ پانا۔ صورت نظر آنا۔ مشابہہ میں آنا وضع اور صورت کا۔ روپ پہ ہونا۔ رونق پہ ہونا۔ (صبا) روپ پہ ہے یار کا باغ جوانی دیکھیے۔ روپ چھانا۔ حسن پہ ہونا۔ آب و تاب ہونا۔ (شاد) حسینوں کے جوبن پہ چھایا ہے روپ۔ نہ ایسا سنا ہے نہ دیکھا سوانگ۔ روپ دکھانا۔ صورت دکھانا۔ روپ رس۔ مذکر۔ (بہار) چاندی کا کشتہ۔ روپ رکھنا۔ آب و تاب رکھنا۔ روپ لانا۔ مختلف وضع میں ظاہر ہونا۔ روپ نکالنا۔ نکھرنا۔ چمکنا۔ آب و تاب ظاہر کرنا۔ (بحر) باہر نکل کے روپ نکالا ہے آپ نے۔ پردے میں تو کچھ اور سے تھے عالم یہ عجب نہ تھا۔ روپ نکلنا۔ رنگ روغن آب و تاب چمک دمک ظاہر ہونا۔ (میرحسن) نہانے سے نکلا عجب اسکا روپ۔ نکل آتی ہے جیسے بدلی سے دھوپ۔

روپا۔ (س) (عو) مونث۔ ۱ چھچھوندر۔ ۲ چاندی۔

روپلی۔ (واو غیر ملفوظ) (عو) مونث۔ تحقیر ہے روپیہ کی کہتے ہیں۔ (ع) ارے تو جاؤ صاحب بک گیا کیا نو روپلی پہ۔ روپہلا۔ (س۔ واو غیر ملفوظ) صفت۔ مذکر۔ چاندی کے رنگ کا۔ جیسے روپہلا [illegible]۔ روپہلی۔ (س)

صفت مونث۔

روپے۔ (ہ۔ واؤ لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا) (مالہ) اور جمع روپیہ کی۔ (قدر) گھوڑوں کے بکنے سے وہ پایا روپے۔ باز کا پھنسنا وہ اڑانا روپے۔

روپے کو روپیہ نہ سمجھنا۔ روپے کی قدر نہ کرنا۔ روپے کی حقیقت نہ جاننا۔ روپے کے چار آنے کسی خرید و فروخت وغیرہ کے سلسلے میں ایسا گھاٹا ہوتا کہ اصل رقم بھی چہارم رہ جائے۔ (آتش) دے کے دلکو چار پیسوں پر دیا اک یار نے ہم نے سمجھا اک روپے کے ہاتھ چار آنے لگے۔ روپے گاڑنا۔ روپیہ جمع کرنا۔ (رشک) اہل نقصان و آہ روپے گاڑتے نہیں۔ بندوق کا کہاں ہو خزانہ زمین میں۔ روپے گز۔ ایک روپیہ کا ایک گز۔ (جانصاحب) گزی گا ٹھان سمجھ کچھ روپے گز لائی ہے ماما۔ یہ کچی ہے کہ پکی ہے ذرا دیکھوں گوٹ دھونا۔ روپے والا۔ صفت۔ مالدار۔ دولتمند۔ روپیہ۔ روپیا۔ (ہ۔ واؤ غیر مخلوط) مذکر۔ چاندی کا سکہ۔ اسکی جمع روپیوں بھی ہے۔ (قدر) مال کا آنا وہ روپیوں کا شمار۔ خلق میں ہر بات کا وہ اعتبار۔ روپیہ اٹھا دینا۔ روپیہ کسی کے ذمہ کر دینا۔ (فقرہ) تم سے نہیں ہو سکتا تو میرا روپیہ مہاجن پر اٹھا دو میں اس سے وصول کر لونگا۔ روپیہ اٹھانا۔ دولت خرچ کرنا۔ (فقرہ) بیجا روپیہ اٹھانے کا یہی نتیجہ ہے۔ روپیہ اٹھنا۔ دولت صرف ہونا۔ لازم۔ (فقرہ) تقریب میں بہت روپیہ اٹھا۔ روپیہ اڑانا۔ دولت ضائع کرنا۔ اسراف کرنا۔ روپیہ اڑنا۔ لازم۔ روپیہ بھنانا۔ روپیہ تڑوانا۔ روپیہ خردہ کرنا۔ روپے کو پیسوں یا ریزگاری سے بدلنا۔ روپیہ بھننا۔ لازم۔ (داغ) لگ گئی آگ ایسی دولت کو۔ کہ روپے بھنتے ہیں چنوں کیطرح۔ روپیہ پڑنا۔ روپیہ پایا جانا۔ (فقرہ) چار طرف سے روپیہ پڑ رہا ہے۔ روپیہ پیسا۔ مذکر۔ دھن دولت۔ روپیہ پیسا ہاتھ کا میل ہے۔ مثل۔ دیکھو روپیہ ہاتھ کا میل ہے۔ (فسانہ عجائب)

روپیہ پیسا ہاتھ کا میل ہے اسپر جو میل کرتے ہو کتنے دن کھاؤ گے۔

روپیہ ٹھیکری کرنا۔ روپیہ کنکری کر دینا۔ روپے کو ٹھیکری کے برابر سمجھکر بے پروائی سے اڑانا۔ بے دریغ روپیہ صرف کرنا۔ روپیہ جوڑنا۔ دولت جمع کرنا۔ روپیہ کو روپیہ نہ سمجھنا۔ (عو) روپیہ کی حقیقت نہ جاننا۔ روپیہ ہاتھ کا میل ہے۔ روپیہ قابل قدر چیز نہیں۔ روتی پیشانی۔ روتی صورت۔ دیکھو رو۔

روٹ۔ (ہ) مذکر۔ بڑی روٹی۔ موٹی روٹی۔ وہ روٹی جو ہاتھی کیلیے پکاتے ہیں۔ روٹ پوٹ۔ مذکر۔ بڑی روٹی اور پکے ہوئے گوشت کے ٹکڑے کرکر نیاز دلاتے ہیں۔

روئٹر۔ (انگ) انگلستان میں اخبارات کو تار کی خبریں دینے کی ایک ایجنسی کا نام ہے۔

روٹھا۔ (ہ) صفت مذکر۔ خفا۔ ناراض۔ روٹھا راٹھی۔ (ہ) مونث خفگی۔ رنجیدگی۔ شکر رنجی۔ روٹھنا۔ (ہ) ۱ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ آزردہ ہونا ۲ (لکھنؤ) [illegible] سے آزردہ ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا مجھ سے خفا ہو مری جان۔ کس بات پہ روٹھی ہو میں قربان۔ روٹھے پیچھے۔ (دہلی) روٹھنے پر۔ روٹھنے کے بعد۔

روٹی۔ (ہ) مونث ۱ نان ۲ (مسلمان) مردے کے چہلم کا کھانا ۳ غذا۔ رزق۔ (انیس) اب قید کی تکلیف اٹھائی نہیں جاتی۔ روٹی بھی کئی روز سے کھائی نہیں جاتی۔ (منیر) بھوکوں دیکھ کس نے کس کا ٹالا ہے۔ روٹی اللہ دینے والا ہے۔ روٹی اڑ جانا۔ رزق ناپید ہونا۔ (جانصاحب) اڑ گئی روٹی نصیبوں نے اڑا دی ہے یہ خاک۔ جن کے اب بدلے پہ تھے اچھی انگلے ہیں۔ روٹی بنانا۔ (ہندو) روٹی پکانا۔ رسوئی کرنا۔ روٹی پر روٹی رکھ کے کھانا۔ (کنایۃً) بے تکلف ہونا۔ (جانصاحبہ) سوا تمہارے کسی سے ہیں نہ رکھ کے روٹی پہ روٹی کھائی۔ اگر نہ مانو اٹھا لو ل

روٹی

تیسوں کلام صاحب ابھی منگا کر۔ روٹی پر روٹی رکھکر کھانا۔ (عو) (کنایۃً) اطمینان سے زندگی بسر کرنا۔ فارغ البالی سے زندگی بسر کرنا۔ روٹی چپڑنا۔ روٹی پر روغن لگانا۔ روٹی دال۔ (عو) (کنایۃً) نان نفقہ (جانصاحب) ایسا کھٹو پٹلے سے میرے پیدا ہوا۔ اُلٹا پڑا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا ٭ معمولی غذا۔ (منیر) اگر اشیا میسر ہیں تو خود محتاج ہیں قیدی۔ بڑی قیمت جو روٹی دال ملے اسے یہ آسانی۔ روٹی دال سے خوش۔ (کنایۃً) صفت آسودہ۔ (فقرہ) ایک بھائی روٹی دال سے خوش دوسرا ایک ایک ٹکڑے کو محتاج۔ روٹی دینا۔ (عو) ۱۔ برادری کو کسی تقریب پر کھانا کھلانا ۲۔ کھانا کھلانا۔ پرورش کرنا۔ (جانصاحب) میں جا بیٹھوں گی میکے میں کر دل کیوں روز کے فاقے۔ ابھی نام خدا دینے کو روٹی سارا کنبہ ہے۔ روٹی ڈالنا۔ (عو) روٹی پکانا۔ روٹی سے لگنا۔ کہیں سے کسی کا رزق روز مرہ کا مقرر ہو جانا۔ روٹی کا مارا۔ صفت مذکر۔ بھوکا۔ کنگال۔ فاقہ زدہ۔ روٹی کپڑا۔ نان و نفقہ۔ کھانے اور کپڑے کا خرچ۔ (جانصاحب) روٹی کپڑا مجھ کو لکھدیں عمر بھر کے واسطے۔ روٹی کپڑے کی خبر لینا۔ خوراک اور پوشاک کی خبر گیری کرنا۔ روٹی کرنا۔ (ہندو) ۱۔ روٹی پکانا ۲۔ (عم) روٹی دینا مہیز۔ روٹی کمانا۔ رزق حاصل کرنا۔ (فقرہ) ان کو کہیں نوکری نہیں کرنی۔ روٹی نہیں کمانی۔ روٹی کو رونا۔ رزق نہ ملنے کا افسوس ہونا۔ رزق کی تلاش میں پھرنا۔ روٹی والا۔ صفت۔ نانبائی روٹی پکانے والا۔ بیچنے والا۔ روٹی دہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو۔ جسقدر جلد ممکن ہو سکے چلے آؤ۔ بیشتر ہندوستانی غذا کے بیچ میں پانی پیتے ہیں۔ روٹیاں توڑنا۔ (کنایۃً) مفت کی روٹیاں کھانا۔ دوسرے کے سر کھانا۔ روٹیاں لگنا۔ تنور میں روٹیاں پکنا۔ (کنایۃً) شامت آنا۔ ادبار آنا۔ (شوق قدوائی) لگی ہیں ہوے کو بہت روٹیاں۔ میری توں سے نچے او لنگی بوٹیاں۔ روٹیوں پر پڑنا۔ دوسرے کی روٹیوں پر گزر کرنا۔

روح

روٹیوں کا مارا۔ صفت مذکر۔ بھوکا۔ کنگال۔ قحط زدہ۔

رُوْ ح۔ (ہ) مذکر۔ (عو) تیل گائے۔ روحی۔ روحیاں۔ مونث۔ وہ کیڑے جو پرندوں کے پروں میں پیدا ہو جاتے ہیں۔

رُوْح۔ (ع) مونث ۱۔ جان ۲۔ (علم طب) وہ لطیف بھاپ جو دل سے پیدا ہو کر انسان کی زندگی اور حس و حرکت کا باعث ہوتی ہے ۳۔ (اردو) ست۔ جوہر۔ (داغ) کدورت سے بری ہے جو محبت پاک ہوتی ہے۔ یہی وہ عطر ہے جو روح ٹھہرا ہے زمیں ہوکر ۴۔ (اردو) دل۔ اندرونی خواہش۔ نیت۔ روح آنا۔ روح پڑ جانا۔ (آتش) پری شیشے میں اُترے کہیے یا قالب میں روح آئی۔ عجب انداز سے آغوش میں وہ نازنیں آیا۔ روح اٹکنا۔ دم اٹکنا۔ روح افزا۔ روح پرور۔ (ف) صفت۔ فرحت بخشنے والا۔ تازگی بخشنے والا۔ (محسن) ریحان بہشت روح پرور۔ خُلق حسن شگفتہ منظر۔ روح القدس۔ (ع۔ قدس بضم اول و دوم و نیز بالضم) مذکر۔ جبرئیل۔ (غالب) پاتا ہوں اس سے داد کچھ اپنے کلام کی۔ روح القدس اگرچہ مرا ہمزباں نہیں۔ روح الامین۔ (ع) مذکر۔ جبرئیل کا لقب۔ روح اللہ۔ (ع) مذکر۔ لقب حضرت عیسیٰؑ۔ روحانی۔ (ع میں بتشدید تشم بمعنے صاحب روح ہے فرشتوں اور جنات پر اسکا اطلاق ہوتا ہے۔ اردو اور فارسی میں بغیر تش۔ یہی صفت روح سے نسبت رکھنے والا۔ غیر جسمانی۔ پاک صاف۔ مقدس۔ جیسے روحانی تعلیم۔ روحانیت۔ مونث۔ روحی قوت۔ روح بھاگنا۔ متنفر ہونا۔ (امیر) کہ پوچھے سے تنفر روح بھاگے جام مینا سے۔ روح بھٹکنا۔ روح کا مشتاق ہونا۔ کسی سے ملنے یا کسی چیز کے دیکھنے کو بہت جی چاہنا ۲۔ جان کا جسم سے نکلنے کے بعد گمراہ ہونا۔ (ناسخ) بعد مرنے کے جہاں روح پھر لگی بھٹکی۔ اے جنوں تونے دکھایا وہ بیاباں مجھ کو۔ روح پرواز کرنا۔ جان نکلنا۔ روح پڑنا۔ جسم میں جان پڑنا۔ روح پھڑکانا۔

روح

متعدی۔ روح پھڑکنا: روح کا بیتاب ہونا۔ کمال تفریح ہونا۔ (محسن) زندہ ہوئیں صورتیں رقم کی۔ اور روح پھڑک گئی قلم کی۔ روح پگھل جانا۔ روح تحلیل ہو جانا۔ قوت جاتی رہنا۔ (جان صاحب) پگھل گئی تری دوری کے نجار میں روح۔ (شعور) خاک تک ہو چونہ بے برگ و نوا کے گھر میں)۔ روح تحلیل ہو فاقوں سے غذا کے گھر میں۔ روح پھونکنا جان ڈالنا۔ (جلیل) پھول ہیں تازہ دم ایسے کہ ہنسے دیتے ہیں۔ روح پھونکی ہے صبا نے دم عیسیٰ بنکر۔ روح تازہ کرنا۔ خوش کر دینا۔ (جلال) قبر پر رکھ کے مری روح کو تازہ کر دے۔ جان صدقے ترے مرجھائے ہوئے ہاروں پر۔ روح تازہ ہونا۔ لازم۔ روح تحلیل کرنا۔ قوت سلب کرنا۔ (شرف) روح کو تحلیل کرتی ہے جدائی آپکی۔ روح تحلیل ہونا۔ لازم۔ روح ترسنا۔ روح کا خواہشمند ہونا۔ کسی چیز کیلیے کمال بیتابی ظاہر کرنے کو مستعمل ہے۔ (امیر) وطن کے دیکھنے کو روح مدت سے ترستی ہے۔ روح تڑپنا۔ روح کا بیقرار ہونا۔ (شرف) اسیر گور ہوکر کیسی کیسی روح تڑپی ہے۔ قیامت پر قیامت گزری ہے میعاد سے کیا کیا۔ روح تھرانا۔ خوف یا رعب سے جان نکلی جانا۔ سے بدبلا ہے کہتے ہیں تپ دلرزہ شعور۔ جسم تو ایک طرف چاہیے تھرائے روح۔ روح خوش ہونا۔ میت کی روح کا محظوظ ہونا۔ زندوں کی نذر نیاز اور کار خیر سے۔ (ناسخ) روح میری خوش ہوگی اور پھولوں سے کبھی۔ کوئی میری قبر پر کفش صنم کے لائے گل۔ روح دوڑنا۔ (کنایۃً) کسی چیز کا طلبگار ہونا۔ خواہشمند ہونا۔ (آتش) داغ کھانے نے مزہ ایسا دیا ہے عشق میں! دوڑتی ہے روح اسپر جس ثمر میں داغ ہے۔ روح ڈالنا۔ جان ڈالنا۔ (شرف) قدرت نے روح ڈالی ہے اک مشت خاک میں۔ روح رخصت ہونا۔ بدن سے جان نکل جانا۔ (ناسخ) میری قسمت میں نہ تھا داغ جدائی دیکھنا۔

روح

روح رخصت ہوگئی پہلے وداع یار سے۔ روح رواں۔ مونث۔ جانے والی روح۔ (شرف) آغوش میں جو آئے تو آرام جاں ہوے۔ جبدم ہوے روانہ تو روح رواں ہوے! اصل چیز۔ وہ شخص جسکی ذات پر دارومدار کسی کام کا ہو۔ (فقرہ) سکرٹری کلب کی روح رواں ہے۔ روح قبض کرنا۔ موت کے فرشتے کا انسان کے جسم سے روح نکالنا۔ روح قبض ہونا۔ (کنایۃً) بہت خوف ہونا۔ (فقرہ) سفر کا نام سنکر تمہاری روح قبض ہوتی ہے۔ روح کانپنا۔ جان کا لرزنا خوف سے۔ (آتش) چشم تر سے کانپتی ہے قالب خاکی میں روح۔ کسطرح کشتی نشیں کو ڈر نہ ہو گرداب کا۔ روح کو گھر سے نکالنا۔ جاہلوں کی ایک رسم۔ میت کے دفن کرنے کے بعد عوام یہ خیال کرکے کہ ابھی روح مکان میں موجود ہے اسکو گھر سے نکالتے ہیں۔ (شاد) جب چلتے جی نہ پوچھا پوچھیں گے کیا مرے پر۔ مردے کی روح کو بھی گھر سے نکالتے ہیں۔ روح کھنچنا۔ لازم۔ (داغ) ہمارا درد دیکھا جائے کس سے۔ ہمیشہ روح کھنچتی ہے دوا کی۔ جان نکلنا۔ روح کھینچنا: عطر کھینچنا۔ ست نکالنا۔ روح گھبرانا۔ کمال گھبراہٹ کیلیے مستعمل ہے۔ (شعور) ہجر کی رات مرے حق میں بلائے جاں ہے۔ دن کے ڈھلتے ہی نہ کسطرح سے گھبرائے روح۔ روح لگی ہونا۔ روح لگی رہنا۔ روح کا مشتاق ہونا۔ (جان صاحب) لگی ہو تو ج مرے دشمنوں کی یار میں روح۔ روح للچانا۔ کمال خواہشمندی کیلیے مستعمل ہے۔ (شعور) روح سے بھی ہے ترا نام خدا جسم لطیف۔ کیوں نہ انساں کی ترے حسن پہ للچائے روح۔ روح ملنا۔ دلی محبت ہونا سے منافقوں کی طرح جو ملے ہے دل معروف۔ نہیں ہے ایسے مسلماں سے اپنی ملتی روح۔ روح نکالنا۔ ست نکالنا۔ جوہر نکالنا: مار ڈالنا روح قبض کرنا۔ روح نکلنا۔ دیکھو روح پرواز کرنا۔ روح ہوا ہونا۔ (کنایۃً) خوف زدہ ہونا۔ (جلیل) قبر عاشق کی اداسی بھی بلا ہوتی ہے

رود

شمع کہتی ہے مری روح ہوا ہوتی ہے۔ روحی فداک۔ (ع) میری روح تجھ پر فدا ہو) عرب کا قاعدہ ہے کسی سے خوش ہوتے ہیں تو یہ کلمہ کہتے ہیں۔

رُود۔ (ف) مذکر۔ ندی۔ نہر۔ نالا۔ (میر) رونے کا جوش ایسا آنکھوں کو ہے بعینہ۔ جیسے ہو رُود کوئی برسات میں اُبلتا۔ رُودْبار۔ (ف) وہ مقام جہاں بہت سی نہریں جاری ہوں۔ بڑی نہر۔ رودہ۔ (ف) مذکر۔ آنت۔ انتڑی۔

روڈ۔ (انگ) مونث۔ سڑک۔

روڑا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا۔ ۲ قدیم باشندہ۔ (فقرہ) یہ بھی دہلی کا روڑا ہے۔ ۳ پنجاب کے کھتریوں کی ایک ذات۔ روڑا اٹکانا۔ روک پیدا کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔ رُوڑی۔ (ہ) مونث۔ کنکر پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو پکی سڑکوں میں کنکروں کے نیچے بچھائے جاتے یا عمارتوں کی بنیاد کے نیچے کوٹے جاتے ہیں۔ (کوٹنا۔ کٹنا کے ساتھ)

روڑھا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ کھردرا۔ وہ چیز جو ترماہٹ اور لوچ نہ رکھتی ہو۔ وہ بچہ جسکی صورت پر آثار بھولے پن کے نہ پائے جاتے ہوں۔ روڑھاپن۔ (ہ) مذکر۔ کھردراپن۔ روڑھی باتیں۔ خشک باتیں جنمیں شوخی نہو۔ (رند) روڑھی روڑھی یہ کیسی باتیں۔ ابھی تو بھولی بھولی صورت ہے۔

روز۔ (ف) مذکر۔ ۱ دن۔ وقت۔ زمانہ ۲ (اردو) ہر روز۔ آئے دن۔ ہمیشہ۔ (فقرہ) تم روز باز آجاتے ہو۔ ۳ (اردو) روزینہ۔ دیکھو روز بٹنا۔ روز آخر ہونا۔ دن کا ختم ہونا۔ روز افزوں۔ (ف) صفت۔ جو چیز روز بڑھے۔ جیسے حسن روز افزوں۔ (امیر) خدا کا فضل روز افزوں ہو جیسے ہیا کمی اُسکو۔ روز امید و بیم۔ (ف) مذکر۔ روز محشر۔ روزانہ۔ (ف) جو چیز کسی کو ہر روز دیجائے۔ ہر روز۔ ہمیشہ۔ ۲ روزینہ۔ روز بازار۔ (ف)

روز

مذکر۔ (کنایۃً) رونق۔ گرم بازاری۔ (راسخ) سارے محشر میں تمہیں تم نکلے۔ روز بازار تھا زیبائی کا۔ روز بد۔ (ف) مذکر۔ روز سیاہ۔ روز بد دکھانا۔ (کنایۃً) مصیبت میں ڈالنا۔ (اوج) دکھلایا اہل شام کو ہم خم نے روز بد۔ روز بٹنا۔ مزدوری تقسیم ہونا۔ روزینہ تقسیم ہونا۔ (ہجر) تنخواہ گالیوں کی نہ چڑھکر ملی کبھی۔ جب سو کے اُٹھے نوکروں میں روز بٹ گیا۔ روز بروز۔ (ف) مسلسل۔ پے در پے۔ روز پسیں۔ (ف) مذکر۔ عمر کا آخری دن۔ قیامت کا دن۔ روز جزا۔ (ف) مذکر۔ اعمال کے بدلا ملنے کا دن۔ روز قیامت۔ روز حساب۔ روز حشر۔ (ف) مذکر۔ روز قیامت۔ روز روز۔ ہر روز۔ روز روشن۔ (ف) مذکر۔ صبح۔ روز سیاہ۔ روز سیہ۔ (ف) مذکر۔ مصیبت کا دن۔ ادبار اور بداقبالی کا زمانہ۔ (دکھانا۔ دیکھنا کے ساتھ) (سحر) چشم نرگس کو نہ دکھلائے خدا روز سیاہ۔ روز سیہ لانا۔ آفت میں ڈالنا۔ مصیبت میں مبتلا کرنا۔ (رند) دل کو پھر کاکل میں اُلجھاتے ہیں ہم۔ سر پہ پھر روز سیہ لاتے ہیں ہم۔ روز شمار۔ (ف) مذکر۔ روز قیامت۔ روز قیام۔ روز قیامت۔ (ف) مذکر۔ قیامت کا دن۔ (محسن) ہوے دلفگاران روز قیام۔ قدمبوس آدم علیہ السلام۔ روز کا۔ ہر روز کا۔ ہر وقت کا۔ (داغ) چھیڑ معشوق سے کیجیے تو ذرا تھم تھم کر۔ روز کے نامہ و پیغام بُرے ہوتے ہیں۔ روز کا قصہ۔ ہر گھڑی کا جھگڑا۔ (داغ) میرے مرنے کی خبر سنکے کہا خوب ہوا۔ روز کا قصہ گیا روز کی تکرار گئی۔ روز کنواں کھودنا روز پانی پینا۔ (کنایۃً) روز کمانا روز کھانا۔ روزگار۔ (ف۔ جہان۔ دنیا۔ زمانہ۔ مدت۔ شغل) مذکر ۱ زمانہ۔ جیسے تیرہ روزگار۔ (مومن) اے چرخ چاہنے سے رہے روزگار کو۔ کیا چاہیے روزگار تمنا نہیں رہا ۲ (اردو) نوکری۔ چاکری۔ پیشہ۔ شغل۔ (داغ) کب میسر ہو روزگار ایسا۔ اور آقائے نامدار ایسا۔ روزگار اور دشمن یار نہیں کہتے۔ مثل۔ موقع کو غنیمت جاننا چاہیے۔ روزگار۔ پیشہ۔ صفت۔ نوکری پیشہ۔

روز

روزگار چمکنا۔ قسمت کا یاور ہونا۔ سہ کس روش پھولے نہ اپنے پیرہن میں سے نسیم۔ ان دنوں چمکا ہوا کچھ روزگار لالہ ہے۔ روزگار چھوٹنا۔ نوکری چھوٹنا۔ روزگار کرنا۔ کوئی پیشہ یا تجارت کرنا۔ نوکری کرنا۔ روزگار لگنا۔ نوکر ہونا۔ روزِ محشر۔ (ف) مذکر۔ روزِ قیامت۔ روز مرّہ۔ (یہ لفظ فارسی الاصل نہیں ہے۔ مرّہ۔ عربی۔ بار۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ہے) ۱ وجہ معاش ۲ محاورات والفاظ جو اہل زبان کے زبان پر ہوں) ۳ صفت۔ ہر روز۔ بلا ناغہ ۴ مذکر۔ دیکھو بول چال کا فٹ نوٹ۔ (سحر) یہ عاشق کو دیتا ہے بہت سے نئے۔ یہ سنواتا ہے روز مرے نئے۔ روزِ میدان۔ (ف) مذکر۔ روزِ جنگ۔ (امیر) سپاہی روزِ میدان جیسے لڑتا ہے سپاہی سے۔ روزنامہ۔ روزنامچہ۔ (ف) مذکر۔ وہ کاغذ جس میں ہر روز کا حال یا ہر روز کا حساب لکھا جائے (محسن) جنائے میں حسرت کا کاغذ ہے۔ ہر اک مرے کا روزنامہ لیے۔ ۲ وہ کاغذ جس میں پٹواری ہر روز کا کام لکھتا ہے ۳ پولس کی روز انہ کارروائی اور تحقیقات کی رپورٹ بمعنی نمبر ۲ میں روزنامچہ مستعمل ہے۔ روزِ نخست۔ (ف) مذکر مخلوقات کی پیدایش کا پہلا دن۔ (داغ) روزِ نخست لیں مری آہوں نے چٹکیاں۔ رنگ اسلیے فلک کا ازل سے کبود ہے۔ روز و شب (ف) مذکر۔ رات دن۔ ہمیشہ۔ روزینہ۔ (ف۔ ہر روز کا خرچ جو روز روز ملتا ہے) روز مرّہ کا خرچ۔ یومیہ۔ وظیفہ۔ پنشن۔ تنخواہ۔ جو رقم کسی کو ہر روز مزدوری یا اُجرت میں دیجائے۔ (آتش) شام کو ملتا ہے روزینہ ہر اک مزدور کا۔ (شعور) روزینہ بند کرنہ وضیع و شریف کا۔ اس ظلم سے نہ گردنِ ہر خاص و عام کاٹ۔ روزینہ دار۔ (ف) صفت۔ پنشن خوار۔ تنخواہ دار۔

روزن۔ (ف۔ بالضم وفتح سوم) مذکر ۱ روشندان ۲ سوراخ۔ چھید۔ شگاف۔ (مومن) زخم تو بھی مرہم زخم کہن ہے چارہ گر۔ بند تیر یار سے سینہ کا روزن ہوگیا۔

روزہ

روزہ۔ (ف۔ بالضم وفتح سوم) مذکر ۱ صبح صادق سے لیکر شام تک کھانے پینے اور جماع سے پرہیز کرنا ۲ (امیر) تیس دن سے پلائی ساقی نے۔ ایک روزہ مرا قضا نہ ہوا ۳ (اردو) فاقہ۔ جیسے آج تو روزی نہیں تو روزہ۔ روزہ اُچھلنا۔ (عو) (دہلی) روزے میں کوئی جھنجھلا کر باتیں کرتا ہے تو کہتی ہیں کہ روزہ اُچھلا ہے۔ لکھنؤ میں اس جگہ روزہ چڑھنا ہے۔ روزہ افطار کرنا۔ روزہ کھولنا۔ (منیر) دیتا نہیں ابر رحمت اک جرعۂ آب۔ افطار کرے زمین کیونکر روزہ۔ روزہ بہلانا۔ (عو) کسی مشغلے میں روزے کا وقت کاٹنا۔ روزہ بہلنا۔ لازم۔ روزہ پر روزہ رکھنا۔ فاقے پر فاقہ کرنا۔ روزہ تڑوانا۔ متعدی۔ روزہ توڑنا۔ کوئی ایسا فعل کرلینا جس سے روزہ فاسد ہو جائے۔ (ناسخ) شیشہ سے نہ جو نہیں روزہ ہمارا توڑتا۔ روزہ ٹوٹنا۔ لازم۔ روزہ چڑھنا۔ (لکھنؤ) روزہ اچھلنا۔ روزہ چمکنا۔ روزہ اُچھلنا۔ (فقرہ) کہیں روزہ چمکتا ہے یہاں عید جا رہی ہے خدا خیر کرے۔ روزے چھڑانے گئے تھے نماز گلے پڑی۔ مثل۔ جب ایک آفت سے بچنے کی فکر میں دوسری آفت سر پڑے اُس وقت بولتے ہیں۔ (قدر) گئے تھے روزے چھڑانے گلے پڑی ہے نماز۔ گھر سے ہیں مسجد میں بادہ خوار عید کے دن۔ روزہ خوار۔ (ف) صفت۔ روزہ نہ رکھنے والا۔ روزہ خور۔ صفت۔ روزہ خوار۔ روزہ دار۔ (ف) صفت۔ روزہ رکھنے والا۔ روزہ رکھنا۔ (فارسی میں روزہ داشتن) صبح صادق سے غروب آفتاب تک روزے کی نیت سے کھانے پینے اور جماع سے باز رہنا ۲ مسلسل فاقے کرنا۔ (غالب) افطار صوم کی جسے کچھ دستگاہ ہو۔ لازم ہے اُس بشر کو کہ روزے رکھا کرے۔ جس پاس روزہ کھول کے کھانے کو کچھ نہ ہو۔ روزے کو وہ نہ کھائے تو ناچار کیا کرے۔ روزہ مست ہونا۔ روزہ دار ہونا۔ (رشک) عید ہر روز منانے نہ بگڑتا جو فلک۔

اکی روزے سے ہیں ماہِ رمضاں میں ہم تم - روزہ کشائی - (دہلی) مونث ۱ افطاری - (داغ) قسمت ہی میں زاہد کے ہیں دن رات کے فاقے - کیا پیرِ مغاں روزہ کشائی نہیں دیتا ۲ روزہ کھلوانے کی تقریب (بحر) زاہد دعوتِ رنداں ہے شراب اور کباب - کبھی میخانے میں بھی روزہ کشائی ہو جائے - روزہ کھانا - ماہِ صیام میں کوئی روزہ چھوڑ دینا - دیکھو روزہ رکھنا - روزہ کھل جانا - روزہ افطار ہو جانا - روزہ کھولنا - روزہ افطار کرنا - (کنایۃً) عہد توڑنا - (فقرہ) آپ نے بڑی بڑی رقموں پر آنکھ نہیں ڈالی چار پیسے پر روزہ کھولا - روزہ کھلوانا - روزہ کھولنا کا متعدی - روزۂ مریم - (ف) وہ روزہ جو حضرت مریمؑ نے حضرت عیسٰیؑ کے پیدایش کے روز رکھا تھا - اور زبان سے کلام نہیں کرتی تھیں - (کنایۃً) خاموشی - روزے خور - رمضان میں روزے نہ رکھنے والا -

روزی - (ف - بالضم) مونث ۱ رزق - حصہ - نصیب ۲ (اردو) روزگار - ملازمت - (فقرہ) خدا سب کی روزی لگی رکھے - روزی پر گردش آنا - ملازمت چھوٹ جانا - روزی جاری رکھنا - رزق کا سلسلہ قایم رکھنا - (رشک) وہ متوحش ہوں کہ دن رات ہے رازق سے دعا - ایک سرکار سے روزی مری جاری رکھنا - روزی دینا - رزق بہم پہنچانا - روزی رساں (ف) صفت - رزق دینے والا - پروردگار - روزی کا ٹھیکرا - مذکر - رزق کا ذریعہ - (منیر) کاسۂ دل گم ہوا کیونکر پییں یارب شراب - آج روزی کا ہمارا ٹھیکرا ملتا نہیں - روزی کرنا - (مو) لکھنؤ - دینا - نصیب کرنا - (فقرہ) خدا اس سے زیادہ روزی کرے - روزی کھلنا - ذریعۂ رزق پیدا ہونا - (جان صاحب) اپنے اللہ سے ہر دم ہے یہ بندی کی دعا - روزی مردوں کی کھلے پھر کہیں تلوار بندے - روزی کی مار - رزق کی تکلیف -

رؤسا - (ہ) مذکر - ایک صحرائی جڑی بوٹی -

رُؤَسا - (ع - بضم اول و فتح ہمزہ کہ بصورت واؤ لکھا جاتا ہے - بروزن شرفا) مذکر - رئیس کی جمع - سردار - عمائد -

رُوستائی - (ف) مذکر - باشندۂ دیہہ - دہقان - جیسے سلام روستائی بے غرض نیست -

رَوسلی - (ہ) صفت - ہلکی اور کم فصلی زمین -

رَوِش - (ف - بفتح اول و کسرِ دوم) مونث ۱ طور - طریق - تراش - خراش - ڈھنگ - (امیر) اس روش سے وہ چلے گلشن میں - بچھ گئے پھول صبا لوٹ گئی ۲ باغ کی پٹڑی - روش بگڑنا - وضع بگڑنا - انداز بگڑنا - (داغ) سہرا کے سے ٹیڑھے کی چلتے ہیں بگڑی ہے روش اپنی - تمہاری چال سے ملتا چلا ہے کچھ چلن اپنا -

روشن - (ف - بضم و فتح سوم تاباں - عربی میں روشن بالفتح بمعنے روزن ہے) صفت - چمکتا ہوا - صاف ۲ کشادہ - جیسے روشن مکان ۳ ظاہر - عیاں - واضح - (منیر) کلیم کے یدِ بیضا سے ہو گیا روشن - چراغ لے کے جو ڈھونڈو خدا کی راہ ملے - روشن تاب - (ف) صفت - بہت چمکنے والا - روشن جبیں - (ف) کنایۃً - خوبصورت - (محسن) جلو میں غلامانِ روشن جبیں - روشن چوکی - مونث - ایک قسم کے باجے والوں کی چوکی - روشندان (ف - وہ روزن جو روشنی آنے کے واسطے مکان میں بناتے ہیں) مذکر - دھواں نکلنے یا روشنی آنے کا روزن - روشن دل - (ف) صفت - عقلمند - زود فہم - عارف - روشن دماغ - (ف) صفت ۱ عالی دماغ ۲ (اردو) مذکر - تاس - ہلاس - روشن سواد - (ف) صفت - خوشنویس - روشن ضمیر (ف) صفت - روشن دل - روشن ضمیری - (ف) مونث - عقلمندی - روشن کرنا ۱ جلانا - جیسے چراغ روشن کرنا ۲ چمکانا ۳ ظاہر کرنا - روشن گہر (ف) صفت - نیک طینت - روشن نگاہ - بادشاہوں کے سامنے کوئی شخص

روشنائی

حاضر ہوتا تھا تو نقیب یہ کلمہ کہتے تھے۔ (شعور) نقیب کہتے ہیں روشن نگاہ جنکے
حضور۔ خدانخواستہ اُنکی نظر ادھر سے پھرے۔ روشن نہاد۔ (ف) صفت۔
نیک اصل۔ نیک طینت۔ روشن ہونا۔ ظاہر ہو جانا۔ کھل جانا۔ نتیجہ نکل آنا۔
(شعور) روشن یہ خوبی دُرِ یکتا سے ہو گیا۔ قطرہ بزرگ قدر میں دریا سے ہو گیا۔
دیکھو راز۔ نام۔ مُنہ۔ مشعل۔ صبح۔

روشنائی۔ (ف۔ روشنی) مونث۔ لکھنے کی سیاہی۔ (محسن) روشنائی بھی
یہی مُہرِ نبوت کیلیے۔ روشنائی اُٹھانا۔ روشنائی جذب کرنا۔ (فقرہ) کیا خراب
جاذب ہے روشنائی نہیں اُٹھاتا۔

روشنی۔ (ف) تاب۔ فروغ۔ ضیا۔ مونث۔ ۱ نور۔ چمک۔ دمک۔ (پھیلنا۔
جاتی رہنا۔ وغیرہ کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) رونق۔ آبادی۔ (فقرہ) تمہارے
دم کی روشنی ہے ۳ نورِ چشم۔ (فقرہ) آنکھ کی روشنی جاتی رہی اب کچھ
سوجھتا نہیں۔ روشنی اُداس ہونا۔ دیکھو اُداس۔ روشنی پڑنا۔ چمک پڑنا۔
کسی چھپی ہوئی بات کا ظاہر ہو جانا۔ روشنی دکھانا۔ شمع دکھانا۔ (شرف)
تمہاری بزم کے پروانوں کو جو پاسِ چراغ۔ جلو میں ساتھ رہے روشنی دکھانے
چراغ۔ روشنی ڈالنا۔ چمک ڈالنا۔ کسی مخفی امر کو واضح کرنا۔ روشنیِ طبع۔ (ف)
مونث۔ ذہانت۔ طباعی۔ (رشک) ہیچ یہ ہے روشنیِ طبع بلا ہوتی ہے۔
چاند کامل جو ہوا نقص بھی دیکھا رہوا۔ روشنی گُل ہونا۔ چراغ یا شمع کا گُل ہونا۔

روضہ۔ عربی میں روضہ بالفتح و فتح سوم۔ باغ۔ باغیچہ۔ سبزہ زار۔ روض
و ریاض۔ جمع۔ مذکر۔ ۱ باغ جیسے روضۂ رضواں ۲ مقبرہ جسپر گنبد بنا ہوتا
ہے۔ ع گرچہ ہوں ہند میں لیکن مجھے ناسخ ہر دم۔ روضۂ حیدرِ کرار
نظر آتا ہے ۳ لکڑی کا بنا ہوا بکس جسکو عورتیں لیے پھرتی ہیں اور حضرت
بی بی کا روضہ کہتی ہیں۔ روضہ خواں۔ (ف) وہ شخص جو منبر پر بیٹھکر وہ
کتاب پڑھے جسمیں معرکہ کربلا اور مصائب اہلبیت اطہار کا ذکر ہو۔ پیشتر
صرف کتاب روضۃ الشہدا پڑھی جاتی تھی۔ اسوجہ سے روضہ خواں کہنے لگے۔

روغن

روضہ خوانی۔ مونث۔ مصائب اہلبیت پڑھنا۔ ع تمہاری گُل پہ عنادل کے
چہچہے تھے قدر۔ کہ روضہ خوان نے منبر پہ روضہ خوانی کی۔ روضۂ رضواں۔
(ف) مذکر۔ (کنایۃً) بہشت۔ روضہ کی جالی۔ اکثر روضوں کے تین جانب
یا دو جانب دروازہ کی جگہ روزن دار دیوار بناتے ہیں اسقدر رستے کو
جسمیں روزن ہوتے ہیں جالی کہتے ہیں۔ (ناسخ) اپنے روضہ کی جو جالی
ہمنے دیکھی بعد مرگ۔ یاد اسدم آگئے روزن تری دیوار کے۔

روغن۔ (ف) بالفتح۔ بروزن گردن۔ چکنائی) مذکر۔ ۱ تیل۔ گھی۔ (کھنچنا
کھنچوانا۔ نکلنا۔ نکالنا کے ساتھ) (وزیر) لطف سے میری کمر بہار اُنکی ہو گئی بیمار
آنکھیں۔ تصدق کیلیے کھنچواؤں روغن آنکھ کے تل کا ۲ (اردو) وارنش۔ کلک۔
(گویا) تیرے عکسِ رُخ سے ہے خوشبو سی ہے کے پھول ہیں۔ روغنِ گُل بنگیا ہی
صاف روغن ڈھال کا ۳ چمک۔ دمک۔ آب و تاب۔ جیسے رنگ و روغن۔
روغن اُڑ جانا۔ پالش جاتی رہنا۔ جو چمک روغن سے پیدا ہو جاتی ہے اسکا
جاتا رہنا۔ (رند) کیا ہوگی یہ نہیں تصویر کے چہرے پہ چمک۔ ہم بھی دیکھیں گے
اُڑیگا نہ یہ روغن کبتک ۲ چہرے پر جو چمک شباب کی ہوتی ہے اسکا جاتا
رہنا۔ روغن پانی میں ڈالنا۔ پانی میں تیل ڈالنا۔ ایک قسم کا ٹوٹکا ہے۔
مینہ کی جھڑی لگتی ہے تو پانی میں تیل ڈالتے ہیں تاکہ بارش بند ہو جائے
(ذوق) وعدہ ہے اُنکے آنے کا اُسکے ابر کھل جائے تو آئے۔ ڈالتا ہوں دمبدم
اُٹھ اُٹھ کے روغن آب میں۔ روغن پھرنا۔ لازم۔ روغن پھیرنا۔ متعدی۔
پالش کرنا۔ چمکانا۔ روغنِ تلخ۔ (اردو) مذکر۔ کڑوا تیل۔ روغن چڑھانا۔
چمکدار کرنا۔ جلا دینا۔ ظاہری حالت اُجلی کر دینا۔ روغن دار۔ صفت۔ روغن
چڑھا ہوا ظرف۔ روغن داغ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کُپّا جسمیں گھی وغیرہ داغ
کرتے ہیں۔ (فقرہ) ضرورت کے وقت روغن داغ پاکر چھپا نہ ملا۔ روغنِ زرد۔
(اردو) مذکر۔ گھی گائے کے دودھ کا۔ روغنِ سیاہ۔ (اردو) مذکر۔ چراغ کا تیل
کڑوا تیل۔ روغن فروش۔ (ف) صفت۔ تیلی۔ روغنِ قاز ملنا۔ (فارسی) روغنِ قاز

روگ

(دینا کے ساتھ) رُوکھا سُوکھا۔ صفت۔ خراب۔ بے سالن کا۔ رُوکھا سُوکھا کھا کر گزارا کرنا۔ تنگدستی کی حالت میں بسر کرنا۔ رُوکھا کھانا۔ صرف روٹی کھانا۔ رُوکھا ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ کج خلق ہونا۔ اکھڑ ہونا۔ بے رُخ ہونا۔ خفا ہونا۔ ؎ شیخی جو بگھاری میں سنے بھولے سے تقریر۔ رُوکھی ہونے لگیں اُبالی دال۔ رُوکھی۔ (۱) صفت مونث۔ رُوکھی روٹی۔ روٹی جسکے ساتھ کھانے کو کوئی اور چیز نہو۔ رُوکھی رُوکھی باتیں۔ وہ باتیں جن سے رنجش ظاہر ہو۔ ؎ پڑتی نہیں کانوں میں مزے کی باتیں۔ اب سُنتے ہیں تجھ سے رُوکھی رُوکھی باتیں۔ کہتا ہے تقریر لے لب ناں یہ پتا کیا ہوگئیں تیری چکنی چُپڑی باتیں۔ رُوکھی سُوکھی۔ صفت مونث۔ بُری اور خراب غذا۔ (میر) رُوکھی سُوکھی جو پائی کھاتے ہیں جو مصیبت پڑی اُٹھاتے ہیں۔ رُوکھے سُوکھے ٹکڑے۔ مفلسی کی غذا۔ (تجربہ) نعمت دنیا سے سیری نہ ہوا پیدا کرے۔ اپنے رُوکھے سُوکھے ٹکڑوں میں مزا پیدا کرے۔

روگ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ دُکھ درد۔ بیماری ۲ (کنایۃً) وبال۔ جنجال۔ خلاف طبع چیز ۳ جھگڑا۔ فتنہ۔ فساد ۴ مشکل۔ دقت۔ تکلیف ۵ عیب۔ نقص۔ (فقرہ) اس لڑکے میں بیہ بڑا روگ ہے کہ کسیکا کہا نہیں مانتا ۶ عذاب جان۔ سوہان روح۔ روگ آنا۔ جانوروں میں بیماری پھیلنا۔ روگ بسانا۔ (ہو) اپنے پیچھے جھگڑا لگا لینا ۲ دشمن بنالینا ۳ بُری عادت ڈال لینا۔ روگ پالنا۔ روگ بسانا ۱ کوئی مرض پیچھے لگا لینا (کنایۃً) جھگڑا اپنے پیچھے لگا لینا۔ ؎ علاج کرتے ہوا ب درد عشق کا اسے داغ۔ کہا تھا کس نے کہ یہ روگ پال لیتے جاؤ۔ روگ پیدا ہونا۔ آزار پیدا ہونا۔ روگ دُھوگ۔ (ہ) مذکر۔ جھگڑا۔ مصیبتیں۔ (شعر) رُونا چھٹے خدا کرے مشکل شفا کرے۔ سب روگ دھوگ ہوں ترے بیمار سے الگ۔ روگ راج۔ (ہ) مذکر۔ (مجازاً) تپ دق۔ روگ کاٹنا۔ جھگڑا چکانا۔ قضیہ پاک کرنا۔ دُکھ دینے والی چیز کو رفع کرنا۔ روگ کا گھر۔ روگ کی جڑ۔ بیماری کا سبب۔ روگ لانا۔ فیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ (صبا)

رولن

بدمزاجی دل بیمار کی لاحول ولا۔ روگ لایا تو بہت دق وہ مسیحا ہوگا۔ روگ لگانا ۱ کوئی مرض پیچھے لگا لینا ۲ کوئی ناپسندیدہ امر اختیار کرنا۔ ؎ لگایا روگ جوانی میں کیوں میاں جرأت۔ ابھی تو کھیل تماشے کے تمھارے یہ دن۔ روگ لگنا ۱ کسی بیماری کا سر ہو جانا ۲ جھگڑا پیچھے پڑنا ۳ لت پڑنا۔ عادت ہونا۔ روگ ہے۔ جھگڑا ہے۔ مصیبت ہے۔ (صبا) قید مذہب واقعی اک روگ ہے۔ آدمی کو چاہیے آزاد رہے۔ رُوگی۔ رُوگیلا۔ (ہ) صفت ۱ دایم المرض ۲ جھگڑالو ۳ کوڑھی۔ دوسرا لفظ دا وغیرہ ملفوظ سے بول چال میں ہے۔

رول۔ (انگ) مذکر۔ وہ فہرست جسمیں ترتیب وار نام لکھے ہوتے ہیں۔ رول۔ (انگ) مذکر ۱ قاعدہ۔ ضابطہ۔ دستور ۲ (انگریزی۔ رولر) کا بگاڑ (ہو) لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا۔ (فقرہ) رول تو پہلے ہے لکیریں تو کھینچی ہیں ۳ (انگ۔ رولنگ) سطروں کا نشان۔ (کرنا کے ساتھ)

رُولی۔ (ہ) مونث۔ کتری ہوئی چھالیا جو ناقص ہو۔

رَولا۔ (ہ) بالفتح) مذکر۔ (ہندی) ۱ غل شور۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ بغاوت۔ (ڈالنا۔ کرنا۔ مچانا کے ساتھ) ۲ آدمیوں کا مجمع جو بے ارادہ فساد کہیں جمع ہو۔

رُولن۔ (ہ) مونث۔ (ہو) وہ چیز جو رولنے کے بعد رہجائے۔ چھیچھن۔ رولنا۔ (ہ) ۱ پھٹکنا۔ جدا کرنا۔ چھانٹنا۔ (نفیس) اُس صفت سے گئی بیچ میں اُس غول کے آئی۔ ہٹ کر پُشت پھیرو جنہیں رولا ہے آئی ۲ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ گوہر دجواہر کو خاک سے اُٹھانا۔ (مثل) رولتا ہے تو جو کرتا کتنا گہری خبر کی پہنچ پرتا ہیں اگر پایا (ن) رحمت مانگنا ۳ کمانا۔ فائدہ حاصل کرنا۔ (فقرہ) آجکل وہ خوب روپیہ رول رہا ہے ۴ صاف کرنا۔ ہموار کرنا۔ ریزہ کرنا ۵ چُن لینا۔ رُولی۔ (ہ) مونث۔ ایک سرخ رنگ کی چیز جس سے ہندو تلک لگاتے ہیں۔

رومال

رُومال ۔ دیکھو رُو۔ رُونگٹا۔ (ع) ۔ دہلی ۔ مذکر ۔ رونگٹا بدن کا۔ رُومَن۔ رُومَن کیتھولک ۔ (انگ) پہلا مونث ۔ دوسرا مذکر ۔ انگریزی حروف میں اردو یا ہندی کا لکھنا ۔ رومن کیتھولک ۔ (انگ) مذکر ۔ عیسائیوں کا ایک فرقہ جو مسیحؑ اور مریمؑ کے بت یا تصویر کی پرستش کرتا ہے ۔

رَوَنّا ۔ (ہ) مذکر [1] (ع) وہ ملازم جو عورتوں کا کام کاج کرنے کو دروازے پر رہتا ہے ۔ (رنگین) خبر کو نانی کے بھیجا تھا میں نے گیا او رکے گھر دوانا رونّا [2] وہ کاغذ جس پر مال کی تعداد ۔ لانے والے کا نام ۔ چیز کا نام ۔ محصول درج ہو [3] پروانۂ راہداری ۔

رَوْنا ۔ (ہ) مذکر [1] گھنگرو یا جھانجھ کے اندر کے دانے جنکی حرکت سے آواز نکلتی ہے [2] (ہندو) گونے کے بعد جورو کو اپنے گھر لانا ۔ بیاہ کے بعد تیسری مرتبہ جورو کو گھر میں لانا ۔

رُونا ۔ (ہ) [1] آنسو بہانا [2] شکایت کرنا ۔ گلہ کرنا ۔ جھینکنا ۔ (جرأت) ترستے آستانِ یار پہ ہیں جبہ سائی کو ۔ کہاں تک روئیں ہم طالع کی اپنے نارسائی کو [3] غم کرنا ۔ سوگ کرنا ۔ (غالب) حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں ۔ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں [4] واویلا کرنا ۔ فریاد و فغاں کرنا ۔ (میر) راہ دورِ عشق میں ہوتا ہے کیا ۔ آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا [5] افسوس کرنا ۔ کڑھنا ۔ تلف شدہ چیز کا رنج کرنا ۔ (دبیر) ضبط و بکا محال ہے یعقوبؑ کیلیے ۔ آنکھوں کو روئیے جو مُقدّر نہ دکھلائے رنج [6] ذکر چھیڑنا ۔ افواہ ہونا ۔ (جرأت) بہا یا جب مری آنکھوں سے دریا ۔ تو اس رونے کا کیا رونا ہوگا [7] پچھتانا [8] صدمہ اٹھانا [9] دکھ بیان کرنا ۔ جیسے دکھڑا رونا [10] رونے کی شکل بنانا [11] (کنایۃً) بری طرح پڑھنا ۔ بدآوازی سے بولنا ۔ کلام کو بگاڑ کر پڑھنا [12] مذکر ۔ شکوہ ۔ گلہ ۔ صدمہ ۔ سو خشک آنکھیں روتے روتے خونِ عصیاں سے ہوئیں پھر بھی رونا ہے جلال اسکا کہ دامن تر رہا [13] مذکر ۔ گریہ و زاری ۔

رُونا

ماتم نوحہ یا افسوس ۔ رنج شکوہ ۔ (مومن) وہ ہنسے سن کے نالہ بلبل کا ۔ مجھ کو رونا ہے خندۂ گل کا [14] مذکر ۔ صدمہ [15] صفت مذکر ۔ بہت پڑا روتے والا ۔ وہ بچہ جو بہت روتا ہو ۔ مونث کیلیے رونی ہے ۔ دیکھو آنکھوں کا رونا ۔ رونا آنا ۔ دل بھر آنا ۔ افسوس ہونا ۔ (امانت) رونا آتا ہے مجھے دیکھ کے صورت تیری ۔ رونا بند کرنا ۔ اشکباری موقوف کرنا ۔ (ناسخ) دلا ہر چند ساحل کو اکثر بند کرتے ہیں ۔ مرا رونا بھلا دیکھوں تو کیونکر بند کرتے ہیں ۔ رونا پڑنا ۔ ماتم ہونا ۔ کہرام مچنا ۔ (فقرہ) انکے گھر میں کل سے رونا پڑا ہے ۔ رونا پیٹنا ۔ مذکر ۔ گریہ و زاری ۔ ماتم ۔ کہرام [1] ماتم کرنا ۔ رونا چلا آنا ۔ روتا آنا ۔ (ذہین) منہ دیکھ کے صغرا کا چلا آتا ہے رونا ۔ رونا دھونا ۔ مذکر ۔ بہت رونا ۔ سہ صبر کر اپنے مقدر کے لکھے پر اے سحر ۔ رونے دھونے سے بھلا ہو گی یہ تحریر سفید ۔ رونا رُلانا ۔ رونا دھونا ۔ خود رونا اور دوسرے کو رُلانا ۔ (داغ) کہاں ندیم شبِ ہجر میں رفیق کہاں ۔ سدھاریے اپنے گھر دن کو وہ رو رُلا کے مجھے ۔ رونا رونا ۔ دکھڑا بیان کرنا ۔ شکوہ کرنا ۔ (سودا) تیرے داسوخت سے خالی نہیں پایا کوئی ۔ شمع بھی آگے مرے اپنا ہی رونا روئی ۔ رونے پر آنا ۔ رونے پر آمادہ ہونا ۔ (رشک) میں وہ گریاں ہوں کہ برسوں ابر کی حاجت نہو ۔ رونے پر آؤں مہینہ بھر جو ساون کیطرح ۔ رونی صورت ۔ رونی شکل ۔ غمگین صورت ۔ (سحر) نکالو غیروں کو دورِ شراب سے باہر ۔ یہ رونی صورتیں بزم سرور کے لائق ۔ رونے کا تار باندھنا ۔ برابر روتے جانا ۔ (ذوق) قراہنسا جو یاد آیا برنگ قہقہہ مینا ۔ تو میں نے تار اک رونیکا لے لے ہچکیاں باندھا ۔ رونے کا تار توڑنا ۔ رونا موقوف کرنا ۔ (ناسخ) برسوں دہانِ زخم سے ہنستے رہے ہیں ہم ۔ اک عمر رونے کا بھی نہ اب تار توڑیے ۔ رونے کی جگہ ۔ رونے کا مقام ۔ افسوس کرنیکا مقام ۔ (انیس) میری غربت پہ یہ اسوقت جگہ رونے کی ۔ (امیر) پھولوں سے کہہ صبا یہ خوشی کی جگہ نہیں ۔ رونے کا ہے مقام ہنسی کی جگہ نہیں ۔ روئے دینا ۔ رو کر اظہارِ غم

رُوہُو۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی مچھلی۔ (میر) بہت نلے کھوسے کھپاسے گئے۔ بحیروں سے رُوہُو نکالے گئے۔

رُوئی۔ (ہ۔ بروزن بُری و نیز بروزن پُوری) مونث ۱ پنبہ۔ صاف کی ہوئی کپاس ۲ صفت۔ ملائم۔ نرم۔ (جانصاحب) گُدگُدا روئی سا دہ پیٹ ملایم شفاف۔ روئی تُومنا۔ روئی کو تار تار کرنا انگلیوں سے۔ روئی دار۔ صفت۔ وہ کپڑا جسکے اندر روئی پڑی ہو۔ روئی دُوئی۔ دو آدمیوں کے ساتھ لیٹنے کی گرمی اور روئی کی گرمی سے موسمی سردی میں تسکین ہوتی ہے۔ (بحر) یاد آتے ہیں مرنے روئی دوئی کے مجھکو۔ پھر بغل گرم ہو پھر موسم سرما آئے۔ روئی دُھنتا۔ روئی دُھنکنا۔ روئی کو تانت سے صاف کرنا۔ روئیں جُدا جُدا کرنا۔ روئی کا پہل۔ دُھنکی ہوئی روئی کا کسیقدر حصہ جو ہاتھ سے جوڑا کیا گیا ہو۔ (آتش) آتش قدم وہ ہوں مری ٹھوکر جو کھائے کوہ۔ پتھر ہوں نرم ہو کے روئی کے پہل تمام۔ روئی کا کبوتر۔ لڑکے کھیل میں روئی کے ٹکڑے اُڑاتے ہیں اور اسکو روئی کا کبوتر کہتے ہیں (رند) بڑی جان اُڑنے لگا میرے سینے۔ جو روئی کا تو نے کبوتر بنایا۔ روئی کا گالا ۱ دُھنکی ہوئی روئی کی مقدار جو جمع کی گئی ہو۔ سے اُڑتے پھرتے ہیں تحر روئی کے گالوں کیطرح۔ آہِ وارفتہ رفتار غضب ہوتی ہے ۲ نہایت سفید اور ملائم چیز سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (جانصاحب) سفید ہو گیا سر جیسے روئی کا گالا۔ کہیں شباب کا کوئی نشاں نہیں باقی ۳ نہایت ہلکی اور سُبک چیز کے واسطے کہتے ہیں (ناسخ) یار ہے سنگ مر مر روئی کے گالے ہو سے۔ روئی کیطرح توم ڈالنا۔ (عو) ایک ایک عیب ظاہر کرنا۔ دھجیاں اُڑا دینا (شوق) دیکھنا کیسی دھوم ڈالوں گی۔ روئی کیطرح توم ڈالوں گی۔ روئی کیطرح دُھننا۔ (کنایۃً) پُرزے پُرزے اُڑانا۔ خوب مارنا۔ خوب پیٹنا۔

رُویا۔ (ع۔ بضم اول و سکون واو معروف۔ یہ واؤ درحقیقت ہمزہ ہے۔ فارسی اور اردو میں بحذف ہمزہ آخر مستعمل ہے) مذکر۔ جو کچھ خواب میں دیکھا جائے۔ جیسے عالم رُؤیا۔ رویاے صادقہ۔ مذکر۔ سچا خواب۔

رَوِی۔ (ع۔ بتشدید یا۔ شعرائے عجم نے بہ تخفیف استعمال کیا ہے) مذکر۔ وہ حرف جو سب سے پیچھے قافیہ میں مکرر آئے۔ جیسے تنزیل اور تبدیل کے لیے لام۔ رویا کرنا۔ اکثر رونا۔ شکوہ کرنا۔

رُویاں۔ (لکھنؤ) مذکر۔ دیکھو روآں۔ (امیر) بدلے پانی کے اگر خاک چھٹے بدلی سے۔ ایک رُویاں نہو میلا مری یاد رانی کا۔ (رشک) روئیں کا کہیں نام نہیں تیرے بدن میں۔ رویاں میلا ہونا۔ صدمہ پہنچنا۔ رنج ہونا۔ ملال ہونا بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (امیر) کیا خوب ہے آندھی کیطرح آئے جو دولت۔ رویاں بھی نہ میلا ہو گلیم فقرا کا۔ روئیں۔ مذکر۔ رویاں۔ روآں کی جمع۔ روئیں دار۔ صفت۔ وہ چیز جسمیں روئیں ہوں۔ روئیں کھڑے ہونا۔ رونگٹے کھڑے ہونا۔ (جلال) اللہ رے خوفِ پرسشِ اعمال بعدِ مرگ۔ لرزاں ہے گور روئیں کھڑے سب کفن کے ہیں۔

رُؤیت۔ (ع۔ رؤیۃ۔ بضم اول و سکون ہمزہ و فتح سوم۔ دیکھنا۔ جاننا) مونث۔ دیدار۔ صورت نظر آنا۔ نظارہ۔ رویتِ ہلال۔ (ف) مونث۔ چاند نظر آنا۔ (امیر) ابرو پہ اُسکے آگئی اُڑ کر ہوا سے زُلف۔ کیا رویتِ ہلال سیاہی میں آگئی۔

روئیدگی۔ (ف) مونث۔ نمو۔ نباتات۔

رُوئیں تن۔ (ف) روئیں۔ دھات کا مس قلعی میں ملا ہوا۔ مذکر۔ اسفندیار پسر گشتاسپ کا لقب۔ کہتے ہیں اسکے جسم پر تیغ و تبر کارگر نہیں ہوتے تھے ۲ صفت۔ وہ جسکے جسم پر تیغ و تبر کارگر نہو۔ (اوج) عنقا شکوہ کوہ تواں سر بسر ہے یہ۔ روئیں تن و قوی دل و سنداں جگر ہے یہ۔

ریویو

ریویو۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم) مذکر۔ تقریظ۔ رسالہ زنی۔ نظر ثانی۔ تجویز ثانی

رَوِشْ۔ (ع۔ بروزن صَلِیبَۂ۔ عربی میں فکر و اندیشہ فارسی میں رویۂ۔ رُو۔ رُفتن سے امر کا صیغہ۔ یہ۔ امر کے آخر میں حاصل مصدر بنانے کی غرض سے) مذکر۔ طریقہ۔ دستور۔ وضع۔ چال چلن۔ (فقرہ) اس گھر کا رَوِیۂ اچھا نہیں ہے۔

رَہ۔ (ف) مونث۔ راہ کا مخفف۔ (ظفر) زخم سینہ کی مرے پٹی اگر کھل جائیگی۔ بند ہے جو وہ رہ خون جگر کھل جائیگی۔ رہگزری۔ صفت۔ راہ پر گزرنے والا۔ (شعور) وہ غیرت خورشید جو آتا ہے لب بام۔ دہشت سے اٹھا سکتے نہیں رہگزری آنکھ۔ رہنموں۔ (ف) صفت۔ ہادی۔ راہ دکھانے والا۔ رہنمونی۔ (ف) مونث۔ ہدایت۔ رہ نورد۔ دیکھو راہ نورد۔ رہوار۔ دیکھو راہوار۔

رہا۔ (ف۔ صحیح بفتح اول زبانوں پر بکسر اول ہے) صفت ا۔ چھوٹا ہوا۔ نجات پائے ہوئے ۲۔ (قانون) وہ ملزم جو بوجہ کافی ثبوت بہم نہ ہونے کے چھوڑ دیا جائے۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) رہائی۔ (ف) مونث۔ خلاصی۔ نجات۔ فراغت۔ معافی۔ (پانا۔ دینا۔ وغیرہ کے ساتھ) رہا جانا۔ برداشت ہونا۔ (فقرہ) یہ کہے بغیر نہیں رہا جاتا کہ آپ نے بڑا ظلم کیا۔ ؎ مصحفی اس گھڑی میں حیران ہوں۔ تجھ سے کیونکر رہ گیا ہوگا ۲ چھوٹا جانا۔ (فقرہ) اصلی بات لکھنے سے رہی جاتی ہے۔ رہا سہا۔ صفت مذکر۔ مونث کیلیے رہی سہی ا۔ بچا کھچا۔ (داغ) جنوں کے ہاتھ سے تار نفس بچائے خدا۔ رہا سہا یہی لے دیکے تار باقی ہے۔ (فقرہ) ہوا خوری نے رہی سہی پردہ دری کی ۲۔ رشتہ ناتہ کا۔ حامی۔ مددگار۔

رہانا۔ (ہ۔ بفتح اول) چکی یا سل میں خوب پسنے کے واسطے دانت تیز کرانا۔

رہاؤ۔ (ہ) (عم) مذکر۔ وقفہ۔ رہاؤ۔ (ہ۔ بروزن رتالو) صفت۔ (عم) پائدار۔

رہایش۔ (عم) مونث۔ قیام۔ بود باش۔ سکونت۔ گنجایش۔

رہجانا

۳ ضبط۔ برداشت۔

رُہبان۔ (ع۔ بالضم۔ راہب کی جمع۔ صاحب برہان نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد ہے۔ صاحب قاموس نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد و جمع دونوں طرح مستعمل ہے) مذکر۔ قوم نصاریٰ کا زاہد۔ رہبانیت۔ (ع۔ بالفتح و کسر نون و تشدید یائے تحتانی) مونث۔ نصاریٰ کے عابدوں کا ترک لذات کے ساتھ پرہیزگاری کرنا۔ ترک دنیا۔ رہ پڑنا۔ قیام پذیر ہونا۔ (جلیل) دل میں آگے تھے سیر کرنے کو۔ رہ پڑے وہ سمجھ کے گھر اپنا۔ دیکھو رہ جانا۔

رہٹ۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ا۔ وہ چرخ جسکے ذریعے سے کنوئیں کے اندر سے پانی نکالتے ہیں ۲۔ ہنڈولا۔ رہٹا۔ (رہٹا کھا) مذکر۔ چرخہ۔ رہٹی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا رہٹ ا۔ کچھ معمول باندھنا۔ رہٹی باندھنا۔ (ہندو۔ ستو) معمول مقرر کرنا۔ (رنگین) طبیعت جبکہ بندی کی ڈگا نا جان پر بیٹھی۔ تب اس کمبخت نے اس بات کی اک باندھ لی رہٹی۔ رہٹی چلانا ا۔ قسط پر دینا۔ ایک رقم بدفعات ادا کرنا ۲۔ چرخی چلانا۔

رہجانا۔ (تلفظ کیلیے دیکھو رہ کے تحت میں داغ کا شعر) ا۔ ٹھہر جانا۔ رہ پڑنا۔ (آتش) شب ہوئی جس کو چے میں بستر لگا کر رہ گیا ۲۔ رک جانا۔ تامل کرنا۔ (ناسخ) نہ کر پرواز ابھی اے طایر جاں ایکدم رہجا۔ وہ یا ہر آنے ہی پہ ہیں کبوتر بند کرتے ہیں ۳۔ کسی چیز کا چھوٹ جانا ۴۔ باقی رہنا۔ بچ رہنا۔ (ناسخ) عمر بھر وحشت میں گو صحرا نوردی کی تو کیا۔ سیر کے قابل جو تھا دل کا بیاباں رہ گیا ۵۔ باز رہنا کسی کام سے۔ (ع) ہاتھ قاتل کا مرے خنجر تک آکر رہ گیا ۶۔ ناتمام رہنا ۷۔ ناکامیاب ہونا۔ (فقرہ) زید اس سال امتحان میں رہ گیا۔ (جلیل) رہگئے ہم آنکھوں ہی آنکھوں میں زاہد لے اڑا۔ دخت رز کی ہم بھی نگہبانی ہوئی ۸۔ کسی ایک مقام سے دوسرے مقام کو نہ جا سکنا۔ (فقرہ) وہ سرا میں رہگئے ہم آگے چلے آئے

رہچولا

۹۔ نہ اُٹھایا جانا کسی چیز کا اُس جگہ سے جہاں وہ پڑی ہو۔ (ناسخ) قافلہ منزل میں جا اُترا جرس یاں رہ گیا ۱۰۔ چوکنا۔ خطا کرنا۔ کسی کام میں کمی کرنا۔ (برق) جس طرح چاہو مجھے پیس کے پامال کرو۔ نہیں ممکن کہ کسی چال میں بندہ رہ جائے ۱۱۔ ہار جانا۔ (درد) اُٹھا پھر آج دیدۂ گریاں کے سامنے۔ کس دن میں تجھ سے ابر گہربار رہ گیا ۱۲۔ عاجز ہونا۔ (ناسخ) تھک تھک کے ہر مقام پہ دو چار رہ گئے ۱۳۔ ہاتھ پاؤں یا عضو شل ہو جانا ۱۴۔ قرار پانا۔ رحم میں ٹھہرنا۔ جیسے پیٹ رہ جانا ۱۵۔ عالمِ حیرت میں اپنے مقام پر منجمد ہو جانا۔ (ناسخ) شب جو اُلٹی اُس نے روئے حیرت افزا سے نقاب۔ چاندنی مثل سفیدی رہ گئی دیوار پر۔ رہ تو سہی۔ ٹھہر جا۔ رہ۔ صبر کر۔ تھم جا۔ دھمکی دینے کو کہتے ہیں۔ (رنگین) بڑبڑاتی ہے تو کیا صبح کر کل رہ تو سہی۔ ہڈی ہڈی تری کرداتی ہوں میں چور چور۔ رہتی دنیا تک۔ دعوی تا قیام دنیا۔ (رہادو تسخیر) بلائیں لیکر کہا کہ سنیچے تو رہتی دنیا تک سلامت رہے۔ رہ رہ کر۔ ٹھہر ٹھہر کے بار بار۔ گھڑی گھڑی۔ جیسے رہ رہ کے اُسکی یاد آتی ہے۔ رہ رہ کے درد اُٹھتا ہے۔

رہچولا۔ (ہ) مذکر۔ خوشامد۔

رہٹھلکا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا چھکڑا۔ بہل ۲۔ بچوں کو کھڑا ہو کر چلنا سکھانے کی گاڑی۔

رہس۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایک قسم کا ناچ۔ کرشن جی اور گوپیوں کا ایک قسم کا ناچ۔ (اردو میں بالفتح مستعمل ہے) (رقص) وہ کٹھپتلیاں … نقل حکایات کرتی ہیں۔ … کے رہس کی پریوں کا تخت پر آنا۔

رہکلا۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱۔ چھوٹی توپ۔ توپ رکھنے کی گاڑی ۲۔ ایک قسم کی بہل۔

رہن۔ (ع۔ بالفتح۔ اردو میں زبانوں پر بالکسر ہے) مذکر۔ گرو۔ مال یا زمین کا گرو رکھنا۔ (رکھنا۔ چھڑانا کے ساتھ) رہن در رہن۔ مرتہن کا

رہنا

مال مرہونہ کو دوسرے کے پاس رہن کر دینا۔ رہن نامہ۔ مذکر۔ رہن کی دستاویز۔ رہین۔ (ع) صفت۔ گرو رکھی ہوئی شے۔ مرہون۔ (رشک) رہینِ منت برق بلا ہوں۔ کہ یہ شمع مزار بیکساں ہے۔

رہنا۔ (ہ۔ بالفتح) لازم ۱۔ ٹھہرنا۔ بسنا۔ قیام کرنا۔ (فقرہ) تم کس مکان میں رہتے ہو ۲۔ چھوٹنا۔ باقی بچنا۔ (رشک) اب کیا رہا ہے جس پہ رقیبوں کا ڈر کریں ۳۔ پائدار ہونا۔ دیرپا ہونا۔ (فقرہ) یہ کمل بہت دنوں رہیگا ۴۔ برقرار رہنا۔ یکساں زندگی بسر کرنا۔ (نصیر) چمن سے ہے اُنسے رہے یہ بات حیف۔ مجھ سے ایسی گفتگو رکھی نہیں ۵۔ کھڑا رہنا۔ قائم رہنا۔ جیسے مینار رہ گئے گنبد گر پڑا ۶۔ بے حس و حرکت ہو جانا۔ جیسے ہاتھ رہ گئے ۷۔ (سے کے ساتھ) باز رہنا۔ (رشک) دل ہی دل میں تجدا یا دبتاں رہتی ہے۔ حرکت سے [illegible] زباں اپنی یہاں رہتی ہے ۸۔ بسر ہونا۔ گزر ہونا۔ (فقرہ) کہو اچھی طرح رہتے ۹۔ گنا جانا۔ حساب میں آنا۔ (فقرہ) تم سے الگ ہو کر ہم کہیں کے نہ رہے ۱۰۔ ملتوی ہونا۔ (ناسخ) ملاقات باہم رہے حشر پر۔ کہاں میں کہاں تو کہاں لکھنؤ ۱۱۔ باقی رہنا۔ ادا ہونا۔ (فقرہ) تمھارے چار روپے رہ گئے ہیں ۱۲۔ عورت کا مرد کے پاس رہنا۔ (جانصاحب) رہی اٹھارہ مردوں سے جو اک رن اشرفی خانم ۱۳۔ طے پانا۔ (راسخ) وار قاتل کا خطا ہو یہ غلط ہے لے تیغ سخت جانی کے سبب میں ہی خطاوار رہا ۱۴۔ تھمنا۔ صبر کرنا۔ (داغ) گزاری میں نے ساری رات یہ کہکر وہ اب آئے۔ ذرا اے چشم تر تھمنا ذرا اے دل جگر رہنا ۱۵۔ کوئی کام لازمی طور پر کرنا کی جگہ۔ (داغ) ہماری سخت جانی اس نے ٹھہری کھیل ہی ٹھہرا۔ قسم ہے تمکو گردن پہ چھری تم پھیر کر رہنا ۱۶۔ (رہیں کے ساتھ) متبادل رہنا۔ (داغ) اُٹھانا ظلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری کہیں تو اس بھلاوے میں نہ اے بیداد گر رہنا ۱۷۔ الگ رہنا۔ ٹھہر جانا۔ (داغ) اپنے شہرت … طبیعت ذکی جانے والے ذکیں اس سے دل ناشاد رہتے ۱۸۔ نصیب ہونا۔ (شرف) لن ترانی کی صدا آنے لگی پڑتے ہی

کیا قیامت ہے ہوا آج بھی دیدار رہا۔ رہنا سہنا۔ گزر بسر کرنا۔ رہنے بھی دو۔ بات بنانے کی ضرورت نہیں۔ باتیں نہ بناؤ۔ (داغ) رہنے بھی دے یقین ہے مجھ کو۔ تو نے قاصد ادا پیام کیا۔ رہنے دینا! رکھ چھوڑنا۔ جیسے کتاب اپنے پاس رہنے دو۔ پیچھا چھوڑنا! ہاتھ نہ لگانا۔ جانے دینا۔ بس رہنے دو زیادہ باتیں نہ بناؤ۔ اس معنے میں رہنے دو۔ رہنے دیجئے بھی مستعمل ہے رہے نام اللہ کا۔ خدا کے سوا سب فانی ہیں۔ یہ مقولہ کسی کے مرنے یا کسی چیز یا اثر ہمہ کے زوال کے وقت بولتے ہیں (میر) گیا حسن خوبان دلخواہ کا۔ ہمیشہ رہے نام اللہ کا۔ رہی یہ بات۔ یہ بات باقی رہی۔ رہیں جھونپڑوں میں خواب دیکھیں محلوں کا۔ مثل۔ مفلسی میں تونگری کی امنگ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں (فقرے) بیوی۔ اسے دیکھا نخفی کے ابا ملکہ جو سر گئیں انکی جگہ تخت پر کون بیٹھا۔ میاں۔ خیر تو ہے رہیں جھونپڑے میں اتنج۔ اس سے ہمکو کیا مطلب۔ قاضی کیوں دبلے شہر کے اندیشے سے۔

رَؤُف۔ (ع۔ بہت شفقت کرنے والا۔ رافت سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔) مذکر۔ خدائے تعالیٰ کا نام۔

رَہْی۔ (ھ۔ بروزن کہی) مونث ! دودھ متھنے کا اوزار۔ (پھیرنا۔ چلانا کے ساتھ) یہ گرد و غبار جو آسمان پر ہو۔ (چھانا کے ساتھ)

رَئِیس۔ (ع۔ بروزن نفیس) مذکر۔ سردار۔ فرماں روا۔ رئیس البدن (ع) مذکر۔ تمام جسم کا سردار۔ (شعر) خالق نے رئیس البدن اعضا کا کیا ہے۔ کیونکر نہ کرے سجدۂ شکر ادا سر۔ رئیس با اختیار۔ وہ رئیس جسکو گورنمنٹ سے مالی اور ملکی اختیارات ملے ہوں۔ رئیس خود مختار۔ وہ رئیس جو ملکی انتظامات میں کسی کا ماتحت نہو۔ رئیس زادہ۔ مذکر۔ رئیس کا بیٹا۔ رئیس زادی۔ مونث۔ رئیس کی بیٹی۔ رئیسہ۔ مونث۔

رے۔ حرف ندا تنہا مستعمل نہیں ہے۔ اللہ رے۔ اف رے کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ رے واو زبر رو ہونا۔ دفع ہونا۔ روانہ ہونا۔ (انشا) ہوئے رے واو زبر رو جو ز کا وٹ رکھے۔ کیوں وہ دنیا میں رہے جس سے تجھے پیار نہو۔

رِی پبلک۔ (انگ) مونث۔ جمہوری سلطنت۔

رِیا۔ (عربی میں ریاء تھا۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مونث۔ دورنگی۔ ظاہر داری۔ دنیا سازی۔ (رشک) طاعت میں ریا جو تجھ سے ناشی ہوگی۔ پرستش میں غضب کی جاں خراشی ہوگی۔ ریا۔ نفاق کا فرق ریا۔ کہتے ہیں کسی چیز کی اظہار خوبی کے قصد کرنے کو باوجود یکہ اسکا باطن قبیح و بد ہو۔ اظہار طاعت جسکے پردے میں شیخی اور غرور کی معصیت ہو ریا ہے۔ اور اظہار ایمان جس میں در پردہ کفر ہو نفاق ہے۔ ریاکار۔ (ف) صفت۔ منافق۔ مکار۔ زمانہ ساز۔ ریاکاری۔ (ف) مونث۔ مکاری۔ فریب۔ ریائی۔ (ف) صفت۔ ریاکار۔

رِیاح۔ (ع) مذکر۔ دہلی میں مونث۔ ریح کی جمع۔ ریاحیں۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم و سکون یائے معروف۔ بکسر اول غلط ہے) مذکر۔ ریحان (بالفتح) کی جمع۔ مذکر۔ خوشبودار پھول۔ مجازاً مطلق پھولوں کے واسطے مستعمل ہے۔

رِیاست۔ (ع) مونث ! سرداری۔ افسری ! (اردو) راج۔ عملداری۔ ریاست بے سیاست نہیں ہوتی۔ مقولہ۔ حکومت کے لیے انتظام اور رعب ہونا ضروری ہے۔

رِیاض۔ (عربی میں روضہ کی جمع۔ فارسی میں مفرد استعمال کرتے ہیں) مذکر۔ باغ۔ (امیر) دل اپنا زیر سایۂ امید و بیم تھا۔ جس دن جہیم تھا نہ ریاض نعیم تھا ! (اردو) محنت۔ مشقت۔ (فقرہ) میں نے بڑا ریاض کر کے بچے کو تعلیم دی ہے۔ (انیس) کچھ تو ملے مجھے بھی ثمر اس نہال کا۔ صدقے گئی ریاض ہے اٹھارہ سال کا۔ ریاضت۔ (ع۔ رنج اٹھانا)

مونث ۱ زہد۔ نفس کشی ۲ محنت مشقت۔ (جان صاحب) بال بچے جو بہن کے ہوئے باغی میرے۔ ملکئی خاک میں بیکار ریاضت ٹھہری ۳ مشق۔ مہارت ۴ ورزش ۵ مزدوری۔ پیشہ دری۔ دیدہ ریزی۔ معانی نمبر ۳-۴ میں اردو ہے۔ ریاضی۔ (ع) مونث۔ ایک علم کا نام جسمیں علم ہندسہ۔ علم حساب۔ علم نجوم۔ علم موسیقی۔ علم جبر و مقابلہ۔ علم جرّ اثقال شامل ہیں ۲ ریاضت کرنے والا۔ (شرف) نو خیز ہی مرتا ہے تعشق کا ریاضی۔ کامل نہیں ہوتا ہے یہ مشکل ہے فن ایسا۔ ریاضی داں۔ (ف) صفت۔ علم ریاضی جاننے والا۔

رَیب۔ (ع) مذکر۔ شک و شبہ۔ جیسے لاریب۔

ریت۔ (س۔ بکسر اول وسکون دوم مجہول) مونث۔ بالو۔ ریگ۔ ریت آنا۔ پیشاب میں ریت نکلنا۔ ریت کے ذرّے گننا۔ (عو) (کنایۃً) فضول کام کرنا۔ ریت کی موجیں۔ ریت کے تودے جو تیز ہوا چلنے سے ہو جاتے ہیں۔ رِیتل۔ (س۔ رتیلی) صفت۔ وہ زمین جسمیں ریت زیادہ ہو۔ ریتا۔ (س) مذکر۔ ریت کی زمین۔ وہ ریگ جو دور سے مانند پانی کے نظر آتی ہے۔ رتیلا۔ (ھ) صفت۔ بھوڑکا۔ کرکرا۔

ریت۔ (س۔ بکسر اول وسکون دوم معروف) مونث۔ رسم و رواج۔ دستور۔ ریت رسم۔ ریت رسوم۔ (عو) مذکر۔ وہ خاص رسمیں جو نکاح کے بعد یا وداع کے وقت دولہا دولہن کے ساتھ برتی جاتی ہیں۔ (جان صاحب) ہو چکے جبکہ سلے ریت رسوم۔ پھر ہوئی چڑھنے والیوں کی دھوم۔

ریتنا۔ (ھ) ۱ ریتی سے گھسنا۔ ریزہ ریزہ کرنا ۲ صاف کرنا۔ رندہ کرنا ۳ ریگ مال کرنا ۴ رگڑنا۔ گھسنے لگانا ۵ سارنگی کیلیے بجانا۔ ریتی۔ (ھ۔ بکسر اول وسکون دوم مجہول وکسر سوم) مونث ۱ سوہن۔ ریتنے کا اوزار ۲ ریتلی زمین۔ ریگ۔ (انیس) وہ دھوپ وہ لو اور وہ جلتی ہوئی ریتی۔

ریٹھا۔ (انگ۔ یائے مجہول) مذکر۔ ترنج۔ ریٹھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے درخت اور اسکے پھل کا نام جس سے اونی ریشمی کپڑے اور بال وغیرہ صاف ہوتے ہیں۔

ریجھ۔ (ھ) مونث۔ طبیعت کی پسندیدگی۔ ریجھ بوجھ۔ (ھ) مونث۔ (عو) ریجھ۔ ریجھنا۔ (ھ۔ بکسر اول وسکون دوم معروف وسکون سوم وچہارم) لازم۔ مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ لٹو ہونا۔ نہایت پسند کرنا۔ خوش ہونا۔ (فقرہ) وہ یہ گھڑی دیکھتے ہی ریجھ گئے۔ ریجھیں گے تو تھپڑ ماریں گے۔ مثل۔ یعنے تکلیف دینے ہی کو محبت جانتے ہیں۔ اکثر معزز کی نسبت بولتے ہیں۔

ریچھ۔ (ھ۔ بکسر اول وسکون دوم معروف وسکون سوم وچہارم۔) مذکر۔ بھالو۔ ریچھ کا بال بہت ہے۔ مقولہ۔ ریچھ کا بال دفع نظر بد کیلیے بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔

ریح۔ (ع۔ بکسر اول وسکون دوم معروف) مونث ۱ ہوا۔ باد ۲ پاد۔ معنے نمبر ۱ میں ریاح جمع اور معنے نمبر ۱ میں ارواح جمع ہے اور دونوں جمعیں مذکر مستعمل ہیں۔ ریحی۔ (ع) صفت۔ ریح سے منسوب۔

ریحان۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ ایک خوشبودار پودے کا نام۔ تازہ پا اسکے بیج کو بھی ریحان کہتے ہیں ۲ سبزہ۔ ہر ایک خوشبودار گھاس۔ گل سرخ کے سوا سب پھول ۳ (مجازاً) شراب۔ اس معنے میں مونث ہے ۴ ایک قسم کے خط کا نام۔ معنے نمبر ۲ میں فارسی ہے۔ تخم ریحان زبانوں پہ تانیث کے ساتھ ہے۔

ریخ۔ (س۔ ریکھا۔ لکیر) مونث ۱ لکیر۔ مسّی منجن یا پانوں کے رنگ کا نشان جو دانتوں میں پڑ جاتا ہے۔ (جہنا کے ساتھ) ۲ (ف۔ بروزن بیخ)۔ جڑ۔ بنیاد۔ جڑ۔ طاقت۔ توانائی۔ ریخیں۔ مونث۔ مسّی۔ منجن اور پان کے رنگ کی سیاہ دھاریاں جو دانتوں کی جڑوں میں یا دانتوں کے بیچ میں پڑ جاتی ہیں۔ (ظفر) عجب آیا نظر عالم ہمیں اللہ اللہ۔

ریختہ

دکھیں ان دانتوں میں ریخیں جو مسی کے باعث۔ ریخیں ڈھیلی ہوجانا۔ دہشت اور خوف کے باعث بے طاقت اور بے حواس ہوجانا۔

ریختہ۔ (ف۔ بکسر اول وسکون دوم مجہول وسکون سوم وفتح چہارم ۱؎ وہ شے جو قالب میں ڈھال کر بنائی جائے ۲؎ دو یا زیادہ زبانوں سے مخلوط کلام۔ وہ معنے جو بے تکلف سمجھ میں آجائیں۔) مذکر ۱؎ زبان اردو کے اشعار۔ اب اس معنے میں متروک ہے۔ (جراُت) طبع کہہ اور غزل ہو جو نظیری کا جواب۔ ریختہ یہ جو پڑھا قابلِ اظہار نہ تھا۔ پہلے شعرا اردو کو ریختہ کہتے تھے۔ کیونکہ مختلف زبانوں نے اسے ریختہ کیا ہے جیسے دیوار کو اینٹ مٹی چونا سفیدی وغیرہ سے پختہ کرتے ہیں یا یہ کہ ریختہ کے معنے ہیں گری پڑی پریشان چیز۔ چونکہ اس زبان میں عربی فارسی ترکی وغیرہ کئی زبانوں کے الفاظ شامل ہیں اسلیے ریختہ نام رکھا ۲؎ استرکاری کا مسالا۔ پختہ عمارت۔ (ناسخ) سب زمینیں ہیں نئی بنتیں ہیں لے یار نئی۔ رود یاں ریختے کی اُٹھتی ہے دیوار نئی۔ **ریختی**۔ مونث۔ وہ نظم جو عورتوں کی بولی میں کہی جائے۔

ریداس۔ (ہ) مذکر۔ چماروں کے فرقے کا مؤجد جو بڑا اگیانی مشہور تھا۔

ریڈیکل۔ (انگ) صفت۔ مذکر۔ انگلستان کے مدبّروں کا ایک پولیٹکل فرقہ ہے جو نہایت آزاد ہے۔

ریڑھ۔ (ہ) مونث۔ کمر کی درمیانی ہڈی۔ ریڑھ پیٹنا۔ (عو) (دہلی) بُرائی وضع اختیار کرنا۔ لکیر پیٹنا۔ ریڑ میں نکلنا۔ (لکھنؤ) غریبوں کے جسم پر لباس کا ٹکڑے ٹکڑے ہوکر نکلنا۔

ریز۔ (ف ۱؎ ریختن کا امر ۲؎ ٹکڑا کسی چیز کا) مونث ۱؎ مرکبات میں اسکے پہلے اور اسما آتے ہیں تو معنے فاعلیت کے دیتا ہے۔ جیسے اشک ریز۔ آنسو بہانے والا۔ خونریز۔ خون بہانے والا ۲؎ پرند کا چہکنا۔ ریز کرنا۔

ریش

توتے یا مینا کے بچوں کا پڑھنے سے پیشتر چیں چیں کرنا۔ پرندوں کا چہچہانا۔ (بحر) اے غیرتِ گُل اٹھو ذرا غنچۂ دل کھول۔ آخر ہوئی شب مُرغِ سحر کرنے لگے ریز۔ **ریزش**۔ (ف۔ بکسر اول وسکون دوم مجہول وکسر سوم۔ کنایۃً۔ انعام بخشش) مونث۔ ناک سے پانی بہنے کا مرض زکام۔ نزلہ ۲؎ گرنا۔ جھڑنا۔ (امیر) ہیں وہ مُرغِ بے پر وبال ہوں جو ہے اپنی ریزشِ پر سے خوش۔ **ریزگاری**۔ مونث۔ خوردہ روپے کے حصّے۔ **ریزگی**۔ مونث ۱؎ ریزگاری ۲؎ چھٹن۔ کترن۔ کھُرچن۔ **ریزگی لڑکے**۔ (دہلی) ننھے لڑکے۔

ریزہ۔ (ف) مونث ۱؎ وہ چیز جو بہت چھوٹی ہو گودک۔ بچہ ۲؎ وہ چیز جو دوسری چیز سے ٹوٹ کر گرے۔) مذکر ۱؎ پرزہ۔ پارچہ ۲؎ ریشمی کپڑے کا تھان ۳؎ نوچی۔ نوعمر ۴؎ عمدہ اور بے داغ حصّہ دق ۵؎ ٹکڑا۔ (فقرہ) کنکر کا ریزہ آنکھ میں پڑ گیا۔ **ریزۂ قلم**۔ (ف) مذکر۔ قلم کا تراشہ۔ **ریزہ ریزہ کرنا**۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ **ریزہ ریزہ ہونا**۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

ریس۔ (ہ۔ ہم وزن فلیس) (دہلی) مونث۔ (عو) برابری۔ رشک۔ حرص۔ ہوس۔ (حالی) خلق کرتی تھی ہماری ریس رسم وراہ میں۔ کردیا تھا علم نے سب کے لیے ہمکو مثال۔ (فقرہ) تم اسکی کیا ریس کرسکتے ہو وہ تم سے ہر طرح اچھا ہے۔

ریسماں۔ (ف۔ بکسر اول وسکون دوم مجہول) مونث۔ رسّی۔ ڈوری۔

ریش۔ (ف۔ بکسر اول وسکون دوم معروف) مونث۔ ڈاڑھی ۲؎ (ف۔ بالکسر ویا ے مجہول بمعنے زخم وجراحت وزخمی ومجروح) اردو میں صرف مرکبات میں مستعمل ہے جیسے دلریش۔ **ریشائیل**۔ (ف) صفت۔ بڑی لمبی ڈاڑھی والا۔ **ریش بابا**۔ (ف) مذکر۔ انگور کی ایک قسم۔ **ریش بچہ**۔ (ف) مذکر۔ ٹھوڑی کے اوپر بال۔ **ریشخند**۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) تمسخر کرنا۔ ہنسی جو براہ تمسخر ہو۔ (فقرہ) بے غیرتی کو وصل نہ دو جسمیں ریشخند کی نوبت آئے۔ **ریشِ قاضی**۔ (ف)

ریشم

مونث۔ شراب چھاننے کا کپڑا جو صراحی کے منہ پر لگا رہتا ہے۔ شراب کی صافی۔ (ناسخ) نہ پائی ریش قاضی تو لیا عمامۂ مفتی۔ مزاج ان میفروشوں کا کیا ہی لاابالی ہے۔ ریشِ مُرسَل۔ (ف) مونث۔ لٹکنے والی ڈاڑھی۔ (محسن) ریشِ مُرسَل کو نبوت کا رسالہ کہیے۔

ریشَم۔ مذکر۔ ابریشم کا مخفف ۱؎ وہ تار جو ریشم کے کیڑے کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے ۲؎ نخ۔ ریشم کی گانٹھ۔ ریشم کی گرہ جو بڑی دشواری سے کھلتی ہے۔ (جرأت) اب کھلے کیا رشتۂ الفت پڑی ریشم کی گانٹھ۔ دیکھو کہتا ہوں نہ سمجھو سہل اُلجھا تا مرا۔ ریشمی۔ صفت۔ ریشم کا بُنا ہوا۔

ریشہ۔ (ف۔ بروزن پیشہ) مذکر ۱؎ رگیں درختوں کی ۲؎ پھونسڑا۔ سوت کا تار ۳؎ آم کے پھل میں جو تار ہوتے ہیں انکو بھی ریشہ کہتے ہیں۔ ریشہ دار۔ وہ چیز جسمیں پھونسڑے ہوں۔ ریشہ دوانی۔ (ف) مونث۔ شرارتیں کرنا۔ فساد ڈالنا۔ (قادر) مجنوں کے سوز غم نے ریشہ دوانیاں کی۔ دو لکڑیاں رگڑ کر لگتی ہے آگ بن میں۔ ریشہ خطمی۔ صفت۔ (کنایۃً) خوش۔ بہت ہنسنے والا۔ (فقرہ) کُتّا بڑی دور سے کُتیا کو سمجھکر بھاپتا اور جب نزدیک پونہچا۔ ریشہ خطمی ہوگیا۔

ریفَل۔ (بکسر اول وسکون دوم مجہول وفتح سوم) صفت۔ دُبلا پتلا۔

ریفریشمنٹ۔ (انگ) مذکر۔ وہ شے جو تفریح طبع کیلیے پی جائے یا کھائی جائے۔

ریفیوزڈ۔ (انگ) صفت۔ انکاری۔

ریکارڈ۔ (انگ) مذکر ۱؎ اندراج ۲؎ مونث۔ مسل۔ مقدمہ۔

ریکھا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱؎ لکیر۔ تحریر۔ نشان۔ خط ۲؎ قسمت کا لکھا۔ تقدیر۔ نصیب۔

ریلا

ریگ۔ (ف) مونث ۱؎ ریت۔ بالو ۲؎ وہ ریگ جو گُردہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔ ریگدان۔ (ف) مذکر۔ ریگ رکھنے کا ظرف۔ ریگستان۔ (ف) مذکر۔ ریتلا میدان۔ ریگِ گُردہ۔ (ف) مونث۔ وہ ریگ جو گردہ سے آتی ہے۔ ریگ مال۔ مذکر۔ وہ چیز جس سے دھات کو صاف کرتے ہیں۔ ایک قسم کا شیشے کا کاغذ۔ ریگ ماہی۔ (ف) مونث۔ سقنقور۔ ریگِ رَواں۔ (ف) مونث۔ چمکتی ہوئی ریت جو پانی کیطرح بہتی ہوئی نظر آتی ہے۔ (مصحفی) اگرم سفر سے پہ منزل کو ہم نہ پہنچے۔ آوارگی نے ہمکو ریگ رواں بنایا۔

ریگولیشن۔ (انگ) مذکر۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔

ریل۔ (انگ۔ بروزن تیل) مونث۔ پھرکی۔ جسپر سوت یا تاگے لپٹے ہوں۔ پیچک۔

ریل۔ (انگ۔ بروزن تیل) ۱؎ مذکر۔ لوہے کی پٹڑی جسپر ریل گاڑی چلتی ہے ۲؎ (اردو) ریل گاڑی ۳؎ (ھ) مونث۔ افراط۔ انبوہ۔ (قدر) طایروں کی ریل کی ریل اک طرف۔ اورچرندوں کی کلیل اک طرف۔ ۴؎ (انگ) مونث۔ لوہے کی شلاخ۔ ریلوے۔ (انگ) ریل کی سڑک۔ ریل کا محکمہ۔ ریلوے ریگولیٹر۔ (انگ) مونث۔ ریلوے کا وقت صحیح دینے والی گھڑی۔ ریلوے گائڈ۔ (انگ) مونث۔ ریلوے کے اوقات وکرایہ وغیرہ بتلانے والی کتاب۔

ریلا۔ (ھ) مذکر ۱؎ رَو۔ سیلاب ۲؎ دھکا ۳؎ دھار ۴؎ مجمع۔ جیسے میلے میں بڑا ریلا تھا۔ (قلق) شہروالوں کا ساتھ ریلا تھا۔ لب دریا میں ایک میلا تھا۔ ریل پیل۔ (ھ) مونث۔ دھکم دھکا ۲؎ بہتات۔ کثرت۔ جیسے آجکل آموں کی ریل پیل ہے۔ (رشاد) دل حزیں پہ مقرر ہے فوج غم اُمڈی۔ سیاہ اشک کی خالی یہ ریل پیل نہیں۔ ریلم ریلا۔ باہم ایک دوسرے کو ڈھکیلنا۔ کسی چیز کا افراط سے آنا۔ ریلنا۔ (ھ)۔

بکسر اول ویائے مجہول) ریلا دینا۔ دھکا دینا۔ پیچھے سے ہٹانا۔

ریم۔ (ف۔ بروزن بیم) مونث۔ پیپ۔

ریمارک۔ (انگ) کسی چیز پر رائے یا خیال ظاہر کرنا۔

ریمائنڈر۔ (انگ) مذکر۔ یادداشت۔ یاد دہانی۔

ریمیا۔ (ف۔ بروزن کیمیا) مونث۔ ایک علم ہے جسکے عمل سے آدمی جہاں چاہے جا سکتا ہے۔

رینٹ۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون دوم مجہول و سکون سوم مشدد) مذکر۔ گاڑھا پانی جو ناک سے نکلتا ہے۔ رینٹ بہا پھیلانا۔ (عو) جھگڑا برپا کرنا۔ (جادو تسخیر سے ہے یہ رینٹ بہا پھیلا کر کیسے خلطر غلطر سن رہے ہو۔ رینٹ بڑھنا۔ (ہ) پکانا۔ اُبالنا۔ کھانا تیار کرنا۔ رینٹری۔ (لکھنؤ) مونث ؛ بچوں کا گھونو جو خربوزے کے تراشنے سے نکلتا ہے ؛ خراب اور چھوٹا خربوزہ۔

رینڈی۔ (ہ۔ بروزن تیزی) مونث۔ ارنڈ کا بیج۔

رین ریں۔ مونث ؛ بچوں کے رونے کی آواز ؛ مسلسل آواز ؛ سارنگی کی آواز۔

رینکنا۔ (ہ۔ بروزن سینکنا) لازم۔ گدھے کا بولنا۔

رینگ۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔

رینگٹا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) گدھے کا بچہ ؛ (کنایۃً) جانوروں کا دُبلا پتلا چھوٹا بچہ۔

رینگنا۔ (ہ۔ بروزن سینکنا) لازم ؛ آہستہ آہستہ چلنا۔ جوں کی چال چلنا۔ (فقرہ) خدا خدا کر کے ریل رینگی تو کیا رہے۔ جوں۔ چیونٹی وغیرہ کے چلنے کیلیے مستعمل ہے۔ رینگنی۔ (ہ) مونث۔ ایک درد کا نام جسکو عرق النسا کہتے ہیں۔

رینی۔ (بالفتح۔ رین۔ (رات) سے بنایا ہے) صفت۔ (لکھنؤ) وہ سدھا ہوا پرند جو راتوں کو بولے جیسے رینی بلبل۔ رینی بلبل۔ وہ بلبل جو رات کو بولے۔

رینی۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سوم) مونث ؛ کسم کو کپڑے میں رکھ کر پانی کے ذریعے سے رنگ چھوانے کو رینی کہتے ہیں ؛ چھوٹی دیوار جو قلعے کے گرداگرد بناتے اور اسمیں چھوٹے چھوٹے سوراخ رکھتے ہیں۔ رینی ٹپکانا۔ متعدی۔ رینی ٹپکنا۔ لازم۔ کسوم سے رنگ ٹپکنا۔ رینی چڑھانا۔ بھیگے ہوئے کسوم کو رنگ نکالنے کیلیے کپڑے میں رکھکر لٹکانا۔ رینی چڑھنا۔ لازم۔

ریوڑ۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون دوم مجہول و فتح سوم) مذکر۔ بھیڑوں اور بکریوں کا غول۔

ریوڑی۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون دوم مجہول و ضم سوم جو بشکل اڑی و کسر چہارم) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو گڑ اور تل سے بنا کر بناتے ہیں۔ ریوڑی کے پھیر میں آجانا۔ (عو) کسی لالچ یا طمع کے سبب مصیبت میں گرفتار ہونا۔ (جان صاحب) ریوڑی کے پڑی پھیر میں گتنا سی مری جان۔ حلوائی نے ارمان تو دل بھر کے نکالا ؛ (دہلی) چند دوست ایک جگہ اکٹھا ہوتے ہیں تو باہم ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ تم کتنی ریوڑیاں کھاؤگے اسطرح کہ پہلے ایک پھر ایک کا دُگنا پھر اس سے دُگنے کا دُگنا چونکہ یہ صورت بظاہر آسان نظر آتی ہے اس سبب سے کوئی نہ کوئی ان میں سے بول اُٹھتا ہے کہ ہم اسطرح دس دفعہ کھا سکتے ہیں لیکن یا کھانے کی نوبت آتی ہی تو کھاتے کھاتے منہ دُکھنے لگتا ہے اور یار لوگ قہقہہ لگاتے اور چڑاتے جاتے ہیں کہ اب ریوڑی کے پھیر میں آگئے ؛ (لکھنؤ) حیرت میں آجانا۔ ریوڑیاں سی بٹ جانا۔ (کنایۃً) فوراً خرچ ہو جانا (فقرہ) مہینہ بھر تک قرض کا پھیر رہا تنخواہ آئی اور ریوڑیاں سی بٹ گئی پھر وہی بنیے کی منت اور خوشامد۔

ریول۔ (ہ) مذکر۔ خانگی کبوتروں کا صحرا میں جا کر چگنا۔ ریولیا۔ (ہ) صفت۔ کبوتر خانگی جو صحرا میں جا کر دانہ کھا کر واپس آئے۔

ریہہ۔ (بکسر اول و سکون دوم و سوم۔ فارسی میں یاے معروف سے ہندی میں یاے مجہول سے) مونث۔ ایک قسم کی کھاری مٹی۔ اردو میں یاے مجہول سے بول چال میں ہے۔

ریہہ کھیت۔ (ھ) مذکر۔ بنجر اراضی جسمیں ریہہ ہو۔

ریہوڑ۔ (ھ) مونث۔ (عو) رُوہڑ۔

ز

مونث۔ حساب جمل میں اسکے سات عدد ہیں۔

زا۔ (ف) زائیدن مصدر کا امر۔ الفاظ کے آخر میں ملکر کبھی فاعل کے معنے دیتا ہے۔ جیسے فتنہ زا۔ فتنہ پیدا کرنے والا۔ کبھی مفعول کے معنے دیتا ہے جیسے ہندوستان زا۔ ولایت زا۔ ہندوستان میں پیدا ہوا۔ ولایت میں پیدا شدہ۔

زاج۔ (ف) مونث۔ پھٹکری۔ زاج سفید۔ (ف) مونث۔ پھٹکری۔

زاچڑ۔ (ع) صفت مذکر۔ جھڑکنے والا۔

زاد۔ (ف) صفت ۱ زائیدہ۔ جیسے آدمی زاد ۲ (ع) مذکر۔ اس لفظ کے مرکبات میں تذکیر و تانیث مضاف الیہ کے اعتبار سے ہوتی ہے۔ راہ کا توشہ۔ (رشک) ہم سے عمل نیک جو دو چار بھی ہوتے ہنگام سفر زادِ سفر خوب نکلتا۔ زادبوم۔ (ف۔ اضافت مقلوب) مونث۔ جاے پیدائش۔ وطن۔ زادِ راہ۔ (ف) مونث۔ توشۂ راہ۔ راہ کا خرچ۔ بیشتر بغیر اضافت بول چال میں ہے۔ (تسلیم) دی دُعا یار نے جو وقت سفر یہی سمجھا کہ زاد راہ ملی۔ (زمیر) دم اخیر تو ظالم فراغ کا ملے کچھ اس غریب سا فر کو زاد راہ ملے۔ زادِ سفر۔ (ف) مذکر۔ دیکھو زادِ راہ۔ زادِ عقبےٰ۔ مذکر۔ وہ عمل نیک جو آخرت میں کام آئے۔

(اوج) خدا تو ہر طرح سے بخشدیگا رونے والوں کو۔ کہ ہرگز زادِ عقبےٰ کچھ مُہیا ہو نہیں سکتا۔ زادہ۔ (ف) صفت۔ جنا ہوا۔ زائیدہ۔ جیسے حرامزادہ۔ زادی۔ صفت مونث۔ جنی ہوئی۔ جیسے شہزادی۔

زار۔ (انگ) مذکر۔ شہنشاہِ روس کا لقب۔ زارینہ۔ (انگ) مونث۔ روس کی ملکہ کا خطاب۔ زار۔ (ف) صفت ۱ ضعیف۔ جیسے تن زار ۲ کامل جیسے عاشق زار ۳ کسی شے کی کثرت کے واسطے بھی اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے لالہ زار۔ زعفران زار ۴ یعنے رنج و غم ۵ (کنایتہً) فریفتہ (رقاق) رشتے کیطرح سے دُرِ دنداں کا تیرے زار۔ ساکن ہے کوچہ گُہر آبدار کا۔ زار زار رونا۔ زار و قطار رونا۔ بہت رونا۔ اسطرح رونا کہ آنسوؤں کی قطار بندھ جائے۔ ؎ غالب خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں۔ روئیے زار زار کیوں کیجیے ہاے ہاے کیوں۔ زار و نزار۔ (ف) صفت۔ دُبلا پتلا۔ ضعیف۔ ناتواں۔ زار و نزار رونا۔ دیکھو زار زار رونا۔ (جانصاحب) اوہ لیکر چلے وہاں سے کہار۔ روتی جاتی تھی میں تو زار و نزار۔ زارنالی۔ (ف) فریاد۔ (قدر) بیشک وہ ہوسنے راضی ناحق تھی زار نالی۔ کیوں بولے حضرت دل کیا تم مری زبان تھے۔

زاری۔ (ف) مونث ۱ گریہ۔ (عم) روناپیٹنا ۲ الحاح۔ اظہار عاجزی و بیکسی کے واسطے مستعمل ہے۔

زاغ۔ (ف) مذکر۔ کوّا۔ زاغِ کماں۔ (ف) مذکر۔ کمان کے گوشہ کی نوک۔ (ذوق) کہے مرغ دل لے کاش میں زاغِ کماں ہوتا۔ کہ تا شاخِ کماں پر اُسکی میرا آشیاں ہوتا۔

زال۔ (ف) صفت ۱ بوڑھا۔ سفید بالوں والا۔ بیشتر عورت کے واسطے بولتے ہیں۔ جیسے پیر زال ۲ مذکر۔ رستم کے باپ کا نام۔ اسکو زال زر بھی کہتے ہیں۔ (قدر) کہیں رستم کی لڑائی کہیں سہراب کی رزم۔ سام کا حال کہیں واقعۂ زالِ زر۔ زالِ دُنیا۔ مونث۔ (کنایۃً) دُنیا جسکی صحیح عُمر

کسی کو نہیں معلوم۔ (ذوق) زال دُنیا دے رہی ہے نوجوانوں کو فریب۔ حیلہ سازی پر ہے کیا دل شیر اس روباہ کا۔

زانو۔ (ف) مذکر۔ جانگہ۔ گھٹنا۔ ران۔ پہلو۔ زانو بدلنا۔ نشست میں زانو کا بدلنا۔ زانو بہ زانو۔ زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا۔ (شرت) لاکھ معشوقوں کے ہے زانو بہ زانو کا مزا۔ ڈھونڈتا تھا ساتھ بیٹھنے پہلو تری اولاد کا۔ زانو پوش۔ وہ کپڑا جو کھانا کھاتے وقت گھٹنوں پر ڈال لیتے ہیں۔

زانو پہ سر جھکانا۔ کنایہ ہے فکر و غور میں مبتلا ہونے سے۔ زانو پہ سر جھکنا۔ لازم۔ (ناسخ) نام روشن ہے زمانے میں مرا اشعار سے۔ سر جھکا جب کہ میں زانو پہ میں خاتم ہوا۔ زانو پر سر رکھنا۔ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ متفکر ہونا۔ (شعور) ہیں منفعل جو عشق کی بازی کو ہارکے۔ زانو پہ سر کو رکھتے ہیں ہم چال چوک کے۔ زانو پہ سر ہونا۔ (کنایۃً) فکرمند ہونا۔ (ناسخ) فکر سے میں نہیں خالی غم جاناں میں کبھی۔ کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی۔ زانو پہ ہاتھ مارنا۔ (کنایۃً) تعجب کرنا کی جگہ۔ (سودا) دیوانے پن ہماری کا گر ذکر چل پڑے۔ زانو پہ ہاتھ مار کے مجنوں اُچھل پڑے۔ زانو پیٹنا۔ افسوس یا حالت رنج و الم کا ظاہر کرنا۔ زانو تہ کرنا۔ (فارسی زانو تہ کردن کا ترجمہ) با ادب بیٹھنا۔ مؤدب بیٹھنا۔ زانو جانا۔ پڑی جانا۔ گھوٹے پر جھک کر بیٹھنا۔ زانو توڑنا۔ (دہلی) ادب سے بیٹھنا۔ زانو تولنا۔ (دہلی) زانو بدلنا۔ زانو ٹیک کے نذر دینا۔ دربار شاہِ دکن میں یہ طریقہ ہے کہ جب بادشاہ کرسی پر رونق افروز ہوتا ہے اہل دربار جو قواعد سے واقف ہیں سیدھا زانو زمین پر ٹیک کر نذر پیش کرتے ہیں۔ زانو دابکے۔ (کنایۃً) پاس بیٹھ کے۔ بہت قریب۔ (اختر شاہ اودھ) جا بیٹھی پری دابکے زانو اک شوخی غمزہ کر کے پہلو۔ زانو سے سر اُٹھانا۔ فکر سے فراغت پانا۔ ؎ کیا سخن سنجی سے حاصل جو سخنداں ہی نہیں۔ زانوئے فکر سے اے ناسخ بس اُٹھا سر اُٹھا۔

زانو کے تلے دابنا۔ کسی کی چھاتی پر زانو رکھکر سامنے بدن کا زور دینا تا کہ جنبش نہ کرے۔ (ذوق) میں نہ تڑپا جو دمِ ذبح تو باعث یہ تھا کہ رہا مد نظر عشق کا آداب مجھے۔ ورنہ وہ شوخ کہ جو گُل سے بھی نازک ہو سوا لیوے اس طرح سے زانو کے تلے داب مجھے۔

زانی۔ (ع) صفت مذکر۔ زناکار مرد۔ زانیہ۔ (ع۔ زانیۃ) صفت مونث۔ زناکار عورت۔

زاویہ۔ (ع۔ زاویۃ) مذکر۔ کونا۔ گوشہ۔ (اقلیدس) دو خط مستقیم کے ایک نقطہ پر ملنے سے جو کونا پیدا ہو اُسے زاویہ کہتے ہیں۔

زاہد۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جو رغبت دُنیا اور مال و جاہ نہ رکھے۔ زُہّاد جمع۔ مذکر مستعمل ہے۔ زاہد خشک۔ (ف) مذکر۔ وہ عابد جو عشق الٰہی کی دولت سے بے بہرہ ہو۔ (منیر) کوئی بھی نہ خرچ کی بنے زاہد خشک۔ کیا مفت میں ہم تارک لذات ہوئے ہیں۔

زائچہ۔ (ف) مذکر۔ وہ کاغذ جو نجومی بچّے کی پیدایش کے وقت بناتے ہیں۔ رمل کی شکلیں جو رمّال قرعہ ڈال کر لکھتے ہیں۔ (بنانا۔ کھینچنا کے ساتھ) (داغ) کھینچ یوں رمّال میرا زائچہ۔ شکل کی جانا کی تصویر کھینچ۔

زائد۔ (ع) صفت۔ زیادہ۔ فضول۔ بڑھا ہوا۔ بچا ہوا۔

زائر۔ (ع) صفت۔ زیارت کرنے والا۔ زیارت کو جانے والا۔

زائل۔ (ع) صفت۔ دُور ہونیوالا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

زائیدہ۔ (ف) صفت۔ پیدا کیا ہوا۔ جنا ہوا۔

زبان۔ (ف۔ بفتح اول و نیز بضم دوم۔ پہلوی میں زفان تھا۔) مونث۔ جیبھ۔ بول چال۔ روزمرّہ۔ (ذوق) شہرت ہر ایک شہر میں اس گفتگو کی ہے۔ دلی کا ہے مذاق زبان لکھنؤ کی ہے۔ وہ بولی جسکے ذریعہ سے انسان اپنے دل کی بات ظاہر کر سکے۔ ہر زبانی (کہیں مُنہ کی کُھلوائیگی یہ زبان)۔ اقرار۔ وعدہ۔ دیکھو زبان دینا۔

زبان

یہ کبھی استعارہ کرکے زبانِ تیغ اور زبانِ خنجر سے تیغ اور خنجر مراد لیتے ہیں۔ بیان کرنے کا انداز (امیر) شمع کی آتش زبانی پر نہ جا۔ اور ہوتی ہے زبان گفتار کی۔ قلم کا وہ حصہ جس سے لکھتے ہیں۔ زبان آب کوثر سے دھوئی ہونا۔ (کنایۃً) زبان کا پاکیزہ ہونا۔ (شرف) ہوئے لاریب اپنے وقت کے آتش بھی فردوسی۔ خدا بخشے زباں دھوئی ہوئی تھی آب کوثر سے۔ اس محاورہ میں دھوئی ہوئی کی جگہ دُھلی ہوئی کہنا ٹکسال باہر ہے۔ زبان آشنا ہونا۔ زبان کا خوگر ہونا کسی بات کا۔ (ذوق) کب وہ گزرتے ہیں سر لاف و گزاف سے جنکی کہ آشنا ہے زباں لام کاف سے۔ زبان آلودہ ہونا۔ (ف۔ زبان آلودن بہ چیزے۔ کنایۃً بات کرنا)۔ زبان پر کسی بات کا آنا۔ (محسن) شلتے دوسرے کی منہ آلودہ زباں میری۔ زبان آنا۔ بولی آنا۔ انداز بیان سیکھنا۔ (امیر) ہزار طوطی و بلبل نے مشق پیدا کی۔ نہ اسکو آئی نہ اسکو مری زباں آئی۔ زبان آور۔ (ف) صفت (کنایۃً) شاعر فصیح خوش بیان۔ (رشک) بات منہ سے پھر نکلنے کی نہیں۔ تجھکو ہمدم لے زباں آور نہ چھیڑ۔ زبان اُلٹنا۔ زبان کا مقصود کے موافق گردش کرنا۔ بولنے پر قادر ہونا۔ (بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے) سے بیان حالِ دل پیش یار ہو نہ سکی۔ زباں کبھی نہ دمِ عرضِ مدعا اُلٹی۔ زبان بدلنا۔ کہے سے مکر جانا۔ زبان اُلجھنا۔ زبان لڑکھڑانا۔ ادائے مطلب پر زبان کا قادر نہ ہونا۔ (غافل) گفتگو زلف کی اُسکی جو کبھی آتی ہے۔ بات کرنے میں زباں میری اُلجھ جاتی ہے۔ زبان اُولا ہونا۔ زبان اکڑ جانا۔ (سودا) آگے جاتا نہیں ہے اب بولا۔ ہوگئی ہے زبان بھی اُولا۔ زبان بدلنا۔ زبان پلٹنا۔ زبان پھیرنا۔ مکرنا۔ اقرار سے پھرنا۔ عہد توڑنا۔ کوئی بات کہکے اُس بات کا انکار کرنا۔ (اشک) اُنکا مزاج غیر جو آکر بدل گئے۔ کچھ کہکے وہ زبان برابر بدل گئے۔ زبان بڑھنا۔ بدزبانی بڑھنا۔ (فقرہ) مرض ہوا لاحق دوا کی نہیں۔ ہر وہ کھلتا گیا زبان بڑھتی گئی۔ زبان بگاڑنا۔ (کنایۃً) زبان خراب کرنا۔ بیہودہ الفاظ زبان پر لانا۔ زبان بگڑنا۔ زبان خراب ہونا۔ (کنایۃً) گالی گلوج کی

زبان

عادت ہونا۔ (آتش) لگے منہ بھی چڑاتے دیتے دیتے گالیاں صاحب۔ زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا۔ زبان بند۔ (ف) صفت۔ وہ تعویذ جو دشمنوں کی زبان روکنے کے واسطے لکھا جائے۔ زبان بند رہنا۔ کچھ نہ بولنا۔ (شعور) محال ہے کہ رہے بند شاعروں کی زباں۔ فرشتوں کو بھی جواب سوال دیتے ہیں۔ زبان بند کرنا۔ بات نہ کرنے دینا۔ خاموش کردینا۔ (ناسخ) زباں یوں میری دزدانِ سخن نے بند کردی ہے۔ کہ رستے بند ہو جاتے ہیں جیسے خوفِ رہزن سے۔ جادو یا تعویذ کے زور سے اپنے خلاف کہنے پر کسی کی زبان نہ چلنے دینا۔ خاموش ہو جانا۔ (فقرہ) زبان بند کرو فضول نہ بکو۔ زبان بند کرو۔ چپ رہو۔ بیہودہ نہ بکو۔ زبان بند ہونا۔ بولنے بات کرنے سے عاجز ہونا۔ خاموش ہونا۔ (ناسخ) شبِ فرقت میں ہم بھرتے ہیں نالاں۔ زباں ہوتی نہیں مثلِ جرس بند۔ زبان کا یاری نہ دینا۔ قوتِ گویائی کا سلب ہو جانا۔ زبان اینٹھ جانا۔ جادو یا تعویذ کے زور سے کسی کے خلاف نہ کہہ سکنا۔ زبان بندی۔ (ف) مونث۔ (قانون) اظہار اور بیان گواہاں کا قلمبند کرنا۔ حلف۔ خاموشی۔ سکوت۔ خاموش کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) زبان پر۔ اقرار پر۔ وعدے پر۔ (طلیل) کسکو خبر یہ تھی کہ نہ پوچھو گے بات بھی۔ ہم نے تو دل دیا تھا تمھاری زبان پر۔ زبان پر آسکنا۔ بیان ہو سکنا۔ زبان پر آنا۔ بات کہی جانا۔ (ناسخ) غیر حق آتی نہیں ہرگز زباں پر کوئی بات۔ بے سمجھے بوجھے کچھ کہنا۔ (داغ) سُنتا ہے کون اُنکی بھلا شوقِ وصل میں۔ آتا ہے جو زبان پہ فرمائے جاتے ہیں۔ زبان پر آئی ہوئی بات کاٹ دینا۔ ناتمام بات کو کاٹ دینا۔ (اوج) دہان زخم کو جو بہتے سے داب دیتی تھی۔ زباں پہ آئی ہوئی بات کاٹ دیتی تھی۔ زبان پر انگارا رکھ دینا۔ بدزبانی اور بیہودگی کی سزا۔ (جگر) میں نے کبھی جو داغِ جگر کا کیا ہے ذکر۔ انگارا رکھ دیا ہی کسی نے زبان پر۔ زبان پر جاری ہونا۔ بولا جانا۔ (ناسخ) جو کچھ کہ دل میں ہے وہ ہے جاری زبان پر۔ زبان پر چڑھنا۔ حفظ ہونا۔ ازبر ہونا۔ وردِ زباں ہونا۔

زبان

بولنے کی مشق ہونا۔ (آو بہجات) رنگین استعارات اور مبالغے کے خیالات گویا
مثل تکیہ کلام کے زبانوں پہ چڑھ گئے ہیں۔ زبان پر چھالے پڑنا۔ زبان پر
آبلے پڑنا۔ (ناسخ) بندھ گیا مضمون جو اُس کے روئے آتشناک کا۔
پڑ گئے چھالے زبانِ کلک گوہربار پر۔ زبان پر چھٹی کا دودھ آنا۔ (کنایۃً)
پچھتانا۔ (شرف) مرجائے گا زباں پر دودھ آئے گا چھٹی کا۔ تو چوٹ شیر
لاکر قہرہا دکیا کرے گا۔ دیکھو چھٹی کا دودھ یاد آنا۔ زبان پر حرف نہ لانا۔
زبان سے شکوہ نہ کرنا۔ (امیر) کوئی سختی ہو کوئی ہو تجھ بن کبھی حرفِ گلہ کا
زبان پہ نہ لا۔ نہیں درست طریق۔ وسلیٔ رضا نہ قدرت سے بگڑ نہ قضا سے بگڑ
زبان پر دھرا ہونا۔ زبان پر موجود ہونا کسی بات کا بغیر فکر و تامل کے یاد ہونا
سے معروف نشا اس طرح سے کبھی تو نے یہ غزل۔ تھی یہ غزل دھری ہوئی گویا زباں
پہ۔ زبان پر دھرنا۔ زبان پر رکھنا۔ مزہ چکھنا۔ زبان پر زبان بدلنا۔ ایک
بات پر قائم نہ رہنا۔ (معروف) خنجر مجھے لگاتے ہی انکار کر گیا۔ قاتل نے
کیا زبان کو بدلا زبان پر۔ زبان پر سر دیتے ہیں۔ عہد کے پورا کرنے
میں دریغ نہیں کرتے۔ (عظیم) پاس سخن نہیں ہے یہاں اُسکی شان
پر۔ مانند خامہ دے جو سر اپنا زبان پر۔ زبان پر فیصلہ ہونا۔ دیکھو
فیصلہ۔ زبان پر کانٹے پڑنا۔ زبان خشک ہوجانا۔ (ذوق) تپ
محبت میں سخت جانی کا یہ اثر ہے دلِ تپاں پہ کہ مشکل سے ہاں پڑ گئے
ہیں ہزاروں کانٹے مری زبان پر۔ زبان پر لانا۔ مُنہ سے کہنا۔ بیان
کرنا۔ (عارف) لاؤں زباں پہ مطلب دل کیا مجال ہے۔ میں کیا کہوں
قصوروں کی صورت سوال ہے۔ زبان پر مُہر ہونا۔ زبان بند ہونا۔ کچھ
نہ بولنا۔ بیشتر زبان پر مُہر لگی ہے بول چال میں ہے۔ زبان پر نام آنا۔
کسی کا اتنا خیال آنا کہ اُسکا نام زبان پر آجائے۔ (امیر) ہو گو سنے
سے اُنکے جو صدمہ ہو جان پر۔ خوش ہوں کہ میرا نام تو آیا زبان پر۔
زبان پر ہونا۔ ازبر ہونا۔ خوب یاد ہونا۔ (رشید) دلمیں مرے

زبان

جگہ ہے زباں پہ مرا کلام۔ شاعر کہیں مقیم ہیں نظم سخن کہیں۔ زبان پکڑنا۔
بات کہنے سے روکنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ میں بول پڑنا۔ (صبا) کیونکر نکالوں
مُنہ سے میں حرفِ وصالِ یار۔ جو دانت سے زبان پکڑتا ہے ہجر میں
بات کی گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (ناسخ) تاب کیا حاسد کی جو پکڑے
کبھی میری زبان۔ تیغ ہے لیکن اُسے گلگیر کی حاجت نہیں۔ زبان پلٹنا
دیکھو زبان بدلنا۔ (رقم) صریحاً تم نے کہا لیکن اب زبان پلٹتے ہو۔ زبان
پھوٹنا۔ (کنایۃً) بولنا۔ (قدر) کیا تعجب ہے کہ شیشے کی بھی پھوٹے جو زبان۔
باتیں کرنے لگے تو تے کی طرح ہر بوتل۔ زبان پھرنا۔ زبان کا حرکت کرنا۔
(داغ) اُسکے آگے زبان مشکل سے۔ دہن نامہ بر میں پھرتی ہے۔ اس جگہ
بیشتر زبان کُھلنا مستعمل ہے۔ زبان پھیرنا۔ دیکھو زبان بدلنا۔ زبان پیدا
کرنا۔ زبان حاصل کرنا۔ (جانصاحب) پہاڑی دیسی مُوے سے کوتے، قاذن
تاذن کریں۔ نہ منہ دکھاؤں جو پیدا کریں زباں میری۔ زبان تالو سے
لگانا۔ دیکھو تالو سے۔ زبان تتلانا۔ زبان کا لکنت کرنا۔ دیکھو تُتلانا۔
زبان تراشنا۔ (لکھنؤ) کسی زبان کو آراستہ کرنا۔ (مہر) نقشے کوئی نہ
کچھ داستان۔ تراشی ہے کیا لکھنؤ کی زبان۔ زبان تر ہونا۔ زبان کا بیان
کرنے پر قادر ہونا۔ (صبا) خدا کے واسطے کلمہ بتوں کا پڑھ واعظ۔ زبان
تر ہے ابھی اختیار باقی ہے۔ زبان تڑاق پڑاق چلانا۔ زبان تڑ تڑ چلانا
متعدی۔ زبان تڑاق پڑاق چلنا۔ زبان تڑ تڑ چلنا۔ جلد جلد بولنا طرّاری
اور بیباکی سے کچھ کہے جانا۔ مثال کیلیے دیکھو تڑاق پڑاق۔ زبان تک
آنا۔ کہا جانا۔ (ناسخ) اُس زُلف کے اوصاف زبان تک نہیں آتے۔
زبان تک لانا۔ کچھ کہنا۔ (آتش) سرگزشت اپنی زبان تک اپنی لاکر رہ گیا۔
زبان تلے زبان ہونا۔ زبان کے نیچے زبان ہونا۔ (رعد) ایک بات پر قائم
نہ رہنا۔ کسی بات پر قیام نہ ہونا۔ (نکہت) نہیں سخن کا ترے مجھکو اعتبار
مثلِ گل۔ برنگِ غنچہ زبان ہے زبان کے نیچے۔ زبان تھامنا۔ چپ رہنا۔

زبان

بات نہ کرو۔ (معروف) کرو مجھ سے نہ اتنی بدزبانی بس زباں تھامو۔ وگرنہ میں بھی گویا ہوں نہیں کچھ بے زباں گونگا۔ زبان تھکنا۔ (کنایۃً) زیادہ باتیں کرکے چپ ہوجانا۔ (داغ) آخر تھکی زبان گھسیں اپنی انگلیاں۔ اک اک گھڑی گنی جو ترے انتظار میں۔ زبان تیز ہونا۔ زبان کے جلد جلد چلنے کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (منیر) موذیان دہر بھی مدّاح اُس موذی کے ہیں۔ وصف گیسوئے سیہ میں ہے زبانِ مار تیز۔ زبانِ تیغ سے جواب دینا۔ تلوار مارنا۔ (قدر) بوسہ ابرو کا جو مانگا چپ ہو کھینچی نہ تیغ۔ کاش مجھکو وہ زبانِ تیغ سے دیتا جواب۔ زبان ٹوٹنا۔ بچے کی زبان کا صاف ہونا۔ صحیح بولنے کا ربط پڑنا۔ (شعور) جیجا پلا کرے وعدۂ وصل تا دراں۔ نہ اُسکی زبان وقت تقریر ٹوٹی۔ زبان ٹیڑھی۔ دیکھو ٹیڑھی زباں۔ زبان جلانا۔ گرم گرم چیز کھا لینا جسکو زبان نہ سہ سکے۔ اُسوقت طنزاً کہتے ہیں جب زبان پہ کلمۂ سخت آتا ہے یا بے تاثیر بات کہی جاتی ہے یعنے ایسی زبان جلا دینا چاہیے۔ (آتش) اپنی زبان کو بُلبُلِ اندو گیں جلا۔ یا برقِ نالہ سے قفسِ آہنیں جلا۔ زبان جلجائے۔ بددعا۔ ؎ زباں جلجائے گر لب پے تمہارا کچھ گلہ نکلے۔ مگر یہ تو کہو کیا تمکو کیا سمجھا تھا کیا نکلے۔ زبان جلنا۔ گرم گرم چیز کا کھایا جانا۔ (ناسخ) سوزِ غم سے اسقدر جلتا ہوں میں ہنگامِ قتل۔ پڑ گئے چھالے جلی خوں سے زبانِ شمشیر کی۔ زبان جل مرے۔ (عو) کوسنا۔ زبان چاٹنا۔ مزیدار چیز کھاکر دیر تک مزا لیتے رہنا۔ (امیر) زبانِ تیغ نہ چاٹے دہانِ زخم کو کیوں۔ ٹپک رہا ہے مزا خون سے شہیدوں کے۔ زبان چار ہاتھ کی ہونا۔ دیکھو چار ہاتھ کی زبان۔ زبان چرب ہونا۔ زبان تیز ہونا۔ (جانصاحب) گو ولایت شیراز کی ہے تم بلبل۔ میں طوطی ہند کی پر چرب ہے زباں میری۔ زبان چلانا۔ زبان کو حرکت دینا۔ (کنایۃً) بدزبانی کرنا۔ بدتمیزی کے کلمات کہنا۔ زبان چلنا۔ زبان کا جلد جلد

زبان

حرکت کرنا۔ جلد جلد باتیں کرنا۔ (ذوق) کیا زبان چلتی ہے اُس بزم میں بدگویوں کی۔ منھ میں اُنکے یہ زباں ہے کہ الٰہی مقراض۔ ٭ کھانا نوش کرنا۔ اس معنے میں صرف یہ مقولہ سُنا گیا ہے۔ زبان چلے ستّر بلا ٹلے ٭ بیہودہ گوئی کرنا۔ گالیاں بکنا۔ (امانت) اب چٹکیاں جو لوگے تو ہم دینگے گالیاں۔ پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زباں چلے ٭ سلیقے کے ساتھ۔ بولنا۔ بات کرنا۔ (ظفر) حال دل کیونکر کریں اپنا بیاں اچھی طرح۔ رو برو اُنکے نہیں چلتی زباں اچھی طرح۔ زبانِ حال سے کہنا۔ حالت موجودہ سے ظاہر کرنا۔ حالت سے بے کہے ظاہر کرنا۔ (ناسخ) کہہ رہا ہے باغ میں ہر گُل زبانِ حال سے۔ مبتلائے خارِ غم رہتا ہے جو زردار ہے۔ زبانِ خامہ۔ (ف) مونث۔ قلم کا وہ حصہ جسمیں شگاف دیتے ہیں۔ (محسن) اسرار نہاں کے لکھنے میں آئیں گو دونوں زبانِ خامہ ملجائیں۔ زبان خراب کرنا۔ زبان سے بیہودہ الفاظ نکالنا۔ زبان خراب ہونا۔ بدزبان ہونا۔ (جانصاحب) کریگی اُجڑی جیٹھوری خصم کا گھر کیونکر۔ ابھی سے کلموہی سوسن کی ہے زبان خراب۔ زبان خشک ہونا۔ شدّت تشنگی کی علامت ہے ٭ (کنایۃً) بہت باتیں کرنے یا کچھ کہنے کا کنایہ ہے۔ (داغ) خشک ہوتی ہے زباں زاہد کی استغفار سے۔ منھ میں بھر آتا ہے پانی دامن تر دیکھکر۔ زبانِ خلق نقّارۂ خدا۔ (ف) مثل۔ جو بات خلقت کی زبان پر جاری ہوتی ہے وہ اکثر سچ نکلتی ہے۔ (ذوق) بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو۔ زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو۔ زبان دابنا ٭ بولنے یا بات کرنے سے روکنا منع کرنا ٭ کہتے کہتے رُک جانا۔ زبان دابکے کہنا۔ زبان دباکے کہنا۔ جھجکے سے کہنا۔ دبی زبان سے کہنا۔ آہستگی سے کہنا۔ زبان خنجر کی طرح چلنا۔ دیکھو زبان قینچی کیطرح چلنا۔ (امیر) وقت انکار زبان چلتی ہے خنجر کیطرح۔ خون اقرار کا کرتے ہیں مکرنے والے۔ زباندان (ف) صفت۔ کسی زبان کا ماہر۔ زباندانی۔ (ف) علم زبان۔ کسی

زبان

زبان کی بخوبی واقفیت اور اُسکے کمال تک رسائی۔ (فقرہ) اہل زبان ہونا اور چیز ہے اور زباندانی شئے دیگر۔ زبان دانتوں تلے دابنا۔ زبان دانتوں میں دابنا۔ (کنایۃً) ۱۔ حیرت کرنا۔ ۲۔ افسوس کرنا۔ ۳۔ کچھ کہہ کے پچھتانا۔ (ناسخ) زباں دانتوں تلے دابی جو اُسنے یہ نظر آیا۔ کہ ہے اک پارۂ یاقوت بھی اس سلکِ گوہر میں۔ (قدر) سُنیگا باغ میں میری اگر فغاں صیاد۔ دبا کے دانتوں میں رہجائیگا زباں صیاد۔ زبان دانتوں سے کاٹنا۔ کٹنا یہ ہے انتہائی دیوانگی کا۔ (آتش) فصدوں سے تو سودا شہ گیا حسنِ بتاں کا۔ دانتوں سے مگر کاٹنا باقی ہے زباں کا۔ زباں دبا جانا۔ کہتے کہتے رُک رُک جانا۔ (شوق قدوائی) یا تو مجھ سے بدگماں ہو یا تو شرماتے ہو تم۔ کہتے کہتے کچھ زباں کو جو دبا جاتے ہو تم۔ زباندراز۔ (ف) نون غنہ۔ صفت۔ گستاخ۔ منہ پھٹ۔ زبان دراز کرنا۔ زبان کھولنا۔ بات بڑھا کر بیان کرنا۔ (اسیر) گلشن میں کیا کروں میں زبانِ فغاں دراز۔ غنچہ دہن دریدہ ہے سوسن زباندراز۔ زبان دراز ہونا۔ لازم۔ (رشک) کبتک زبانِ شکوہ نہوگی زباندراز۔ اپنی زبان دیکھ ذرا او زباندراز۔ زباندرازی۔ (ف۔ نون غنہ) مونث۔ گستاخی۔ بدزبانی۔ (کرنا کے ساتھ) زبان درست ہونا۔ صحیح زبان بولنا۔ مہذب بول چال ہونا۔ (داغ) اسکو درستیٔ دلِ عاشق سے کیا غرض۔ جس بدزبان کی نہیں ابتک زبان درست۔ زبان دیکے پلٹنا۔ کہہ کے پلٹنا۔ اقرار کرکے بعد کو انکار کر جانا۔ (امیر) تھا ابھی وصل کا اقرار ابھی ہے انکار۔ بارک اللہ زباں دیکے پلٹنے والے۔ زبان دکھانا۔ بدزبانی دکھانا۔ مثال کیلیے دیکھو زباندراز ہونا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدہ کرنا۔ (سحر) یہ مال مال ہے کیا جان تک۔ تو حاضر ہے۔ زبان دیجئے اب قول تم سے ہارتے ہیں۔ زبان رکھنا۔ بدزبان ہونا۔ بولنے اور جواب دینے کی طاقت رکھنا۔ (صبا) گالیاں چُپکا سنوں کیوں سائلِ وصلت نہوں۔ تم زباں رکھتے ہو

زبان

کیا بندہ زباں رکھتا نہیں۔ زبان رنگین ہونا۔ دیکھو رنگین زبان۔ زبان رُکنا۔ ۱۔ متعدی۔ بُرا کہنے سے منع کرنا۔ ۲۔ لازم۔ کہتے کہتے رُک جانا۔ بُرا بھلا کہنے سے باز رہنا۔ زبان زد۔ (ف۔ نون غنہ۔ روزمرہ۔ محاورہ۔) صفت۔ مشہور۔ معروف۔ (امیر) ہر شہر میں ہوئی ہے یہ داستاں زباں زد۔ زبان زد ہونا۔ مشہور ہونا۔ ہر ایک کی زبان پر ہونا۔ زبان سادی ہونا۔ دیکھو سادی زبان۔ زبان سمجھنا۔ بولی سمجھنا۔ زبان سنبھالو۔ بیہودہ نہ بکو۔ بدزبانی نہ کرو۔ اُسوقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بدزبانی کرنے پر آمادہ ہو۔ زبان سنبھالنا۔ ۱۔ خاموش رہنا زبان کو قابو میں رکھنا۔ ؎ چھیڑے رند کریگا تو یہ ہوجائیگا بند۔ کہدے گلچیں کہ زباں اپنی سنبھالے بلبل ۲۔ بیہودہ گفتگو سے باز رہنا۔ (امانت) اک بوسہ پہ یہ گالیاں اللہ کی پناہ۔ کچھ میں بھی اب کہونگا زباں کو سنبھالیے۔ زبان سنسی سے کھینچ لینا۔ دیکھو سنسی سے زبان کھینچ لینا۔ زبان سوکھنا۔ ۱۔ پیاس سے زبان کا خشک ہوجانا ۲۔ زبان کا عاجز ہوجانا (فقرہ) شیخ صاحب کی تعریف کرتے ہوئے زبان سوکھتی ہے۔ زبان سے اقرار دینا۔ قول کرنا۔ عہد کرنا۔ (صبا) عجیب بات ہے بوسہ بھی تم نہیں دیتے دیا تھا وصل کا اقرار کس زباں سے ہیں۔ زبان سے بیٹا بیٹی پرائے ہوتے ہیں۔ (مثل) انسان کو زبان کا بڑا پاس رکھنا چاہیے۔ زبان سے پھول جھڑنا۔ (ع) طنزاً۔ غیر مناسب کلام یا تعلّی کے کلموں کے واسطے مستعمل ہے۔ زبان سے خندق پار۔ مثل۔ شیخی ہی شیخی ہے کہ کچھ نہیں سکتے زبان سے زبان لڑنا۔ ایک قسم مساس کی ہے جو اثنائے مباشرت میں کرتے ہیں۔ (ناسخ) جب لڑیں باہم زبانیں وصل میں بولا صنم۔ ناتواں ہے تو گر تیری زباں میں زور ہے۔ زبان سے نکالنا۔ ۱۔ بیان کرنا۔ کہنا۔ ۲۔ تلفظ کرنا۔ زبان سے نکلنا۔ ۱۔ کہا جانا۔ کہنے میں آنا۔ (فقرہ) بات زبان سے نکلی پرائی ہوئی۔ ۲۔ بلا ارادہ منہ سے کوئی بات نکل جانا۔ ۳۔ تلفظ ادا ہونا

زبان

زبان سیکھنا ۔ بولی سیکھنا ۔ (امیر) عدو کیونکر تری زباں سیکھیں۔ یہ تو لہجہ کہیں بدلتا ہے ۔ زبان سینا ۔ منھ سے نہ بولنا ۔ چپ رہنا ۔ زبانِ شمع ۔ (رف) مذکر ۔ شمع کا گل ۔ (رشک) زبانِ شمع کٹوائی مکرر سرفرازی نے ۔

زبانِ شیریں ۔ (رف) مونث ۔ میٹھی بولی ۔ زبانِ شیریں ملک گیری ۔ زبان ٹیڑھی ملک بانکا ۔ مثل ۔ (اصل میں مُلک بالضم ہے لیکن اس مثل میں زبان و ٹیڑھی مُلک بضم اول و فتح دوم ہے) شیریں زبانی سے دنیا مطیع و مسخر ہو جاتی ہے ۔ اور بدزبانی سے سب بیزار ہو جاتے ہیں ۔ ؎ مثل شاہد ہے یہ اے شاد ہم کج مج زبانوں کی ۔ زبان شیریں ملک گیری زباں ٹیڑھی ملک بانکا ۔ زبانِ شیشہ ۔ (ف) مونث ۔ شیشہ کے منھ سے عرق یا شربت وغیرہ نکلتے وقت جو دھار بندھتی ہے اُسے فارسی میں زبانِ شیشہ کہتے ہیں ۔ (ذوق) شیشے کی یہ دراز زبان ۔ اُس پہ ہے یہ ستم کہ پنبہ دہاں ۔

زبان فرفر چلنا ۔ جلد جلد زبان کا چلنا ۔ (عالم) صاف چلنے لگی زباں فرفر ۔ کر دیا اک جہاں کو زیر و زبر ۔ زبان قاصر ہونا ۔ زبان کا عاجز ہونا ۔ (سحر) ارسطو اگر دیکھتا اُسکی شان ۔ تو کہتا کہ قاصر ہے میری زبان ۔ زبان قلم ہونا ۔ زبان کٹ جانا ۔ (ذوق) سو بار جوں قلم ہو زباں شمع کی قلم ۔ اک حرف ہو نہ ۔ مثل زبانِ قلم نصیب ۔ زبان قینچی سی چلنا ۔ زبان قینچی کیطرح چلنا ۔ (کنایۃً) تیزی سے گفتگو کرنا ۔ فرفر زبان چلنا ۔ لگاتار بولے جانا ۔ (رشک) سب پہ تری زبان تو قینچی سی چل چکی ۔ چاقو نکال کر سر اہل قلم تراش ۔ (معروف) قطعِ سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف ۔ قینچی کیطرح جسکی چلے ہے زبان صاف ۔ زبان کا پلٹے کھانا ۔ مکرنا ۔ (داغ) وہ جب اد پری دل سے کرتے ہیں وعدہ ۔ تو کھاتی ہے پلٹے زباں کیسے کیسے ۔ زبان کا پھوہڑ ۔ (دہلی) صفت ۔ بدزبان ۔ زباندراز ۔ زبان کا ٹانکا ٹوٹ جانا ۔ (عو) کنایۃً ۔ بدزبان ہو جانا ۔ (فقرہ) جوتیاں مارنے کی کیا بات ہے ہاتھ چلے ہے ذات نہیں بھی زبان کا ٹانکا ہی ٹوٹ گیا ۔

زبان

زبان کا چٹخا ۔ زبان کا چسکا ۔ زبان کا مزہ ۔ چٹورپن ۔ مزیدار چیزیں کھانے کی عادت ۔ (آتش) علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا ۔ چھڑائے سے نہیں چھٹتا زبان کا چٹخا ۔ زبان کا چٹورا ۔ زبان کی چٹوری ۔ وہ شخص جو لذیذ کھانوں کا عادی ہو ۔ (رنگین) مجھے بھاتا ہے چٹخارے کا سالن ۔ یہ البتہ چٹوری ہوں زباں کی ۔ زبان کاٹ کے پھینک دینا ۔ (محاورہ) بدعہدی نہ کرنا کی جگہ مستعمل ہے ۔ (امیر) آئے جو زباں پہ شکوۂ یار ۔ ہم کاٹ کے پھینکدیں زباں کو ۔ زبان کاٹنا ۔ ایک قسم کی سزا جو اب متروک ہے ۔ جو کچھ زبان سے نکل گیا ہے اُسپر چھپانے کے موقع پر بولتے ہیں ۔ (جلیل) میں سوز دل چھپانے میں کم شمع سے نہیں ۔ کاٹو زبان آہ جو آئے زبان پہ ۔ زبان کا گل افشانی کرنا ۔ (کنایۃً) شیریں سخنی کرنا ۔ (شاد) کرتی ہے زباں گل افشانی ۔ بات کہنے پہ پھول جھڑتے ہیں ۔ زبان کا میٹھا ۔ صفت ۔ شیریں کلام ۔ منافق ۔ کھوٹا ۔ زبان کاٹو ۔ زبان کاٹیے ۔ بولنے کی سزا دینا کی جگہ پر بولتے ہیں ۔ (بحر) وہ اور ہیں جو تمھارے ستم سے نالاں ہیں ۔ زبان کاٹیے آئے جو تا زباں فریاد ۔ زبان کٹ جائے ۔ ایک طریقہ کی قسم ہے ۔ ؎ کٹ جائے زباں نام محبت جو لیا ہو ۔ تحقیق تو فرمائیں جب ارشاد کریں آپ ۔ زبان کٹ کرے ۔ (عو) بددعا ۔ (شوق قدوائی) یہ منھ اور یہ باتیں یہ تو اور یہ دھیان ۔ سڑے منھ گرے کٹ کے تیری زبان ۔ زبان کٹنا ۔ لازم ۔ دیکھو زبان کاٹنا ۔ (غالب) بات پر واں زبان کٹتی ہے ۔ وہ کہیں اور سنا کرے کوئی ۔ زبان کتر لینا ۔ زبان کاٹ لینا ۔ ؎ وہ بوسے کے بہانے سے زباں اُسنے کتر لی ۔ کیا تم نے شرت منھ سے نکالا سخن ایسا ۔ زبان کرنا ۔ (فارسی زبان کردن کا ترجمہ) سخت کلامی کرنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ (داغ) تعریف غیر سن کے جو میں نے دیا جواب ۔ اس بات پر خفا ہیں کہ ہم سے زبان کی ۔ زبان کند ہو جاتی ہے ۔ اسوقت کہتے ہیں جب انسان کو کچھ کہنے کا موقع نہ ملے ۔ زبان کو گو لیگئی ۔ (عو) جو شخص بات کا جواب نہ دے اُسکی نسبت

زبان

کہتی ہیں پینے کو نگا ہو گیا۔ (گونگا۔ گونا) زبان کو بس میں رکھنا۔ زبان کو
روکے رہنا۔ زبان کھلنا۔ ۱۔ زبان سے الفاظ کا نکلنا۔ گویائی آنا۔ بچے
کا بولنے لگنا۔ (رند) کھلی ہے کنج قفس میں مری زباں صیاد۔ میں ماجرائے
چمن کیا کروں بیاں صیاد ۲۔ بدزبانی پر آجانا۔ (شوق) کیا کھلی ہے
زبان جم جم سے صاف صاف اتو کہتے ہو ہم سے ۳۔ منہ سے بات
نکلنا۔ (جرأت) شور و افغاں ہی پہ بس اپنی زباں کھلتی ہے۔ آنکھ
کمبخت پہ ترستے ہیں کہاں کھلتی ہے ۴۔ انسانی کی طاقت پیدا ہو جانا۔
زبان کھلوانا۔ متعدی المتعدی۔ بدزبانی میں دلیر کرنا۔ چھپی ہوئی بات
ظاہر کرانا۔ زبان کھولنا۔ برا بھلا کہنا۔ (رشک) رکھوں زبان بند کہاں تک
جواب ہیں۔ اتنی نہ کھول لے بت بیداد گر زباں ۲۔ کچھ کہنا۔ (قدر) سننے
پہ مرغابیوں نے صورت کباب دری۔ مارکر اک قہقہہ اس رنگ سے کھولی
زباں ۳۔ گویائی عطا کرنا۔ (ناسخ) کھول دیتا ہے زباں وہ گنگ مادرزاد کی
۴۔ گویائی کی قوت حاصل ہونا۔ (آتش) بزم آتش شمع ہم دل سوختوں نے
بزم عالی میں۔ زباں کھولی نہ لیکن بات کرنیکا محل پایا ۵۔ عیب نکالنا۔
زباں درازی کرنا۔ ع۔ زباں کھولینگے مجھ پہ بدزباں کیا بدشعاری سے۔
کہ میں نے خاک بھر دی انکے منہ میں خاکساری سے ۶۔ گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔
اف کرنا۔ (امانت) تو نے پھول ہمکو دیں ہزاروں گالیاں۔ ڈر سے
تیرا کوئی کب کھول سکتا ہے زباں ۷۔ کلام کو طول دینا۔ زبان کھینچنا۔ (فارسی
زبان از قفا بدر کردن) گدی کے پیچھے سے زبان نکالنا۔ (رشک) زبانیں
کھینچی جائینگی گلے بھی ریتے جائینگے۔ قلمدان سے جو آئینگے گنج کے چاقو
نکلتے ہیں۔ زبان کے آگے خندق نہیں۔ مثل۔ کوئی کسی کی زبان نہیں
بند کر سکتا۔ زبان کے آگے کھائی خندق برابر ہے۔ (مثل) جو منہ میں آیا
سو بک دیا۔ زبان کی بات۔ کسی خاص شخص کی کہی ہوئی بات۔ (داغ) پیغام کو
کی بات پر آپ نہیں رنج کیا۔ میری زبان کی نہ تمھاری زباں کی ہے۔

زبان

زبان کے چٹخارے لینا۔ خوش ذائقہ چیزیں کھا کر زبان کو چٹکارنا۔ زبان کی
نوک۔ لب و لہجہ۔ عوام اس جگہ زبان کی سچک کہتے ہیں۔ زبان کے نیچے زبان
دیکھو زبان تلے۔ زبان کیلنا۔ افسوں یا منتر سے کسیکا منہ بند کرنا۔ (آتش)
زبان کیلنے کا نقش منہ بھر رہی ہے۔ دہان غنچہ کو کہتی ہے مشت زر خاموش
دیکھو کیلنا۔ زبان گدی سے کھینچنا۔ برا زبانی کی سزا۔ (رشک) گدی سے
کھینچنا ہے وہ بیداد گر زبان۔ زبان گھس جانا۔ کچھ کہتے کہتے زبان کا تھک
جانا۔ (برق) زبان گھس گئی اپنی خدا خدا کرتے۔ زبانگیر۔ (ف) نون غنہ۔ جاسوس
وہ شخص غنیم کی طرف کا جس سے لشکر کی کیفیت معلوم کریں ۲۔ صفت۔ اعتراض
کرنے والا۔ زبانگیری۔ (ف) نون غنہ۔ جاسوس کا کام۔ مونث۔ گرفت
کرنا۔ اعتراض کرنا۔ (رشک) بات تصنیف آپکی زبانگیری کا۔ غنیمت ہے
کہیں اہل زباں ہیں ہم تم۔ زبان لال ہونا۔ (کنایۃً) [illegible]
ہونا کی جگہ۔ ع۔ زبان ناطقہ ہے لال غنچہ و گل کی۔ کہاں سے شکوہ بلبل
ہزار بار کریں۔ زبان لڑانا۔ (کنایۃً) زبان کرنا۔ (جلیل) تم ہے غیر کی
چاہت کا ہو لبے بیاں ہم سے۔ جو کچھ کہیں تو کہتے ہیں لڑاتے ہو زبان
ہم سے ۲۔ زبان سے زبان لڑانا۔ زبان لڑنا۔ لازم۔ (قدر) ہے زبانوں
سے جب زبان لڑنے۔ سخن سے میرا دھیان ٹوٹے۔ زبان لڑکھڑانا۔
زبان کا لغزش کرنا یا لکنت کرنا۔ زبان لینا۔ اقرار لینا۔ عہد لینا۔ (داغ)
پھر نہ آنا اگر کوئی بھیجے۔ نامہ بر سے زبان لیتے ہیں۔ زبان مڑوڑنا۔ (دہلی)
زبان کٹنا۔ زبان مقال۔ (ف) مونث۔ زبان کی گفتگو۔ زبان ملانا۔ گستاخی
سے بات چیت کرنا۔ (رشک) سلے رشک گل سیاہ زبانوں سے کر حذر۔
سوسن سے بار بار ملا یا نہ کر زبان۔ زبان ملنا۔ بولی کا مشابہ ہونا۔ انداز
بیان کا مشابہ ہونا۔ (جلیل) حشر میں اپنے کیوں نہ مضمون فراق کا۔
ملتی بھی ہے کسی سے ہماری زبان کہیں۔ زبان منہ سے باہر نکالنا۔ متعدی
زبان منہ سے باہر نکلنا۔ پیاس کی شدت میں ایسا ہوتا ہے۔ (امیر)

زبان

پی کے آپ دم شمشیر ہے اب تک وہی پیاس ۔ منہ سے باہر ترے کشتہ کی زباں نکلی ہے ۔ **زبان منہ میں رکھنا** ۔ گویائی کی قدرت رکھنا ۔ (فقرہ) کچھ کہو گے تو آخر ہم بھی زبان منہ میں رکھتے ہیں کچھ نہ کچھ ضرور جواب دینگے ۔ **زبان منہ میں نہ رکھنا** ۔ کچھ نہ کہنا ۔ (صبا) پاس رسوائی سے میں منہ میں زباں رکھتا نہیں ۔ چشم تر رکھتا نہیں لب پر فغاں رکھتا نہیں ۔ **زبان منہ میں نہ ہونا** ۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو سخت بات کا جواب نہ دے اور سکوت کرے ۔ (ذوق) ہم ادائی کے لہو ترے تیر کا سوفار ۔ یہ چپ ہوا ہے کہ گویا نہیں زباں منہ میں ۔ **زبان موٹی پڑ جانا** ۔ زبان موٹی ہو جاتی ہے تو گفتگو کرنے میں تکلف ہوتا ہے ۔ **زبان میں بعد رک نہ ہونا** ۔ (عو) کبھی کچھ کہنا کبھی کچھ کہنا ۔ ایک بات پر قایم نہ رہنا ۔ **زبان میں روانی ہونا** ۔ زبان میں تیزی ہونا ۔ (شعور) وہ روانی زبان تیغ میں ہے ۔ دہن زخم لاجواب ہوئے ۔ **زبان میں سانپ کاٹے** ۔ (عو) کوسنا ۔ **زبان میں فرق ہونا** ۔ قول و قرار پر قایم نہ رہنا ۔ (ناسخ) راستگو کون ہے ایسا کہ زباں میں ہو نہ فرق ۔ شمع کیطرح مراسر ہو جو ہر بار جدا ۔ **زبان میں قفل لگانا** ۔ (کنایۃً) کچھ نہ کہنا ۔ خاموشی اختیار کرنا ۔ ؎ آتش سخن کی قدر زمانے سے اٹھ گئی ۔ مقدور ہو تو قفل لگائیں زباں میں ہم ۔ **زبان میں کانٹے پڑنا** ۔ پیاس کی زیادتی سے زبان کا خشک ہو کر کھردرا ہو جانا ۔ (ناسخ) مثل ماہی پڑ گئے کانٹے زباں میں پیاس سے ۔ پر نہ ہمت نے کیا منت کش دریا مجھے ۔ **زبان میں کھجلی ہونا** ۔ (عو) تکرار کرنے کو جی چاہنا ۔ کچھ کہنے کو جی چاہنا ۔ **زبان میں کیڑے پڑ جائیں** ۔ (عو) بددعا ۔ (داغ) کیڑے پڑ جائیں زباں میں یا خدا ۔ ناصح بدمغز بھیجا کھا گیا ۔ **زبان میں لکنت آنا** ۔ زبان تتلانا ۔ (ناسخ) رک گئی لکنت زباں میں سنتے ہی تقریر کو ۔ **زبان میں لگام نہیں** ۔ جب کوئی شخص بد تمیزی کی باتیں کرتا اور بغیر پاس ادب جو منہ میں آئے کہ جاتا ہے تو کہتے ہیں اسکی زبان میں لگام نہیں ۔ (شوق) نہ بیہودہ بک اسطرح کے

زبان

کلام ۔ زباں میں نہیں تیری مطلق لگام ۔ **زبان میں لوچ ہونا** ۔ (عو) بولنے میں چھوٹے بڑے کا لحاظ ہونا ۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے ۔ **زبان واقفہ** ۔ (ت) مونث ۔ بولنے والی زبان ۔ مثال کے لیے دیکھو زبان لال ہے ۔ **زبان نکالنا** ۔ ۱ ۔ دیکھو زبان کھینچنا ۔ ۲ ۔ زبان منہ سے باہر کرنا ۔ (رع) وہ دھوپ ہے زبان چکار انکال دے ۔ ۳ ۔ (عو) زباندرازی کرنا ۔ بیہودہ باتیں منہ سے نکالنا ۔ (محشر) دم میں چھڑکی ہے دم میں گالی ہے ۔ تو نے یہ کیا زباں نکالی ہے ۔ **زبان نکل پڑنا** ۔ زبان کا منہ سے باہر نکل آنا ۔ **زبان نکلنا** ۱ ۔ زبان کا منہ سے باہر آجانا ۔ زیادہ پیاس سے اکثر ایسا ہوتا ہے ۔ **زبان نکلوانا** ۔ زبان نکالنا کا متعدی المتعدی ۔ (رشک) چوسے مجھے ترے ہونٹھ نکلوا مری زباں ۔ **زبان نہیں رہتی ہے** ۔ کہے جاتا ہے ۔ بے کہے نہیں مانتا ۔ ؎ آہ و فغاں ہی کرتا رہا تو تو مصحفی ۔ تیری زباں نہ ایکدم رہے تو حد کرہی ۔ **زبان نہ کھلنا** ۔ منہ سے بات نہ نکلنا ۔ ؎ کہاں تلک نہ پہنچتی دعا اجابت کو ۔ امیر ہائے ہماری زبان ہی نہ کھلی ۔ **زبان ہارنا** ۔ وعدہ کرنا ۔ عہد کرنا ۔ ؎ نہ منہ موڑینگے راہ عشق میں سر دینے سے ہرگز ۔ صنم ہم روز اول ہی زباں کو تجھ سے ہارے ہیں ۔ **زبان ہکلانا** ۔ زبان کا بولنے میں لکنت کرنا ۔ **زبان ہلانا** ۔ ۱ ۔ کہنا ۔ بولنا ۔ بات کرنا ۔ (امانت) خاموش ہجر یار میں جلتا ہوں رات دن ۔ میں شمع ساں زبان ہلاؤں مجال کیا ۔ ۲ ۔ اشارہ کرنا ۔ حکم کرنا ۔ مانگنا ۔ (جرات) اک دم میں نالۂ دل ہفت آسماں ہلادے ۔ فرمایش فغاں پر گر وہ زباں ہلادے ۔ (نظیر) اے دل کہیں تو جاکے نہ اپنی زباں ہلا ۔ مانگ اس سے جسکے ہاتھ سے تو پیٹ بھر کے کھا ۔ **زبان ہلانے سے کام نکلتا ہے** ۔ بے گفتگو صرف اشارہ کرنے سے مقصد حاصل ہوتا ہے (مصحفی) کیسی تو ہنس کے لیا کر تو نام عاشق کا ۔ زبان ہلانے سے نکلے ہے کام عاشق کا ۔ **زبان ہلنا** ۔ زبان کا حرکت کرنا ۔ (بحر) مجال کیا جو کہے گل سے حال دل بلبل ۔ ہلی زبان کہ چلا یا باغباں خاموش ۔ زبانی ۔

زبانہ

صفت۔ منہ کی کہی ہوئی جیسے زبانی پیغام۔ ۲ سنی سنائی۔ ۳ ظاہری۔ منہ دیکھے کی بناوٹ کی۔ (داغ) کہو تو ابھی چیر کر دل دکھائیں۔ محبت ہماری زبانی نہیں ہے۔ ۴ حفظ۔ از بر۔ (فقرہ) پوری کتاب زبانی سنائی۔ (قدر) قصہ ہمارے سوز کا ہے یاد شمع کو۔ تمکو سنائیگی وہ زبانی تمام رات۔ زبانی امتحان۔ مذکر۔ وہ امتحان جو تقریر کرا کے لیا جائے اور تحریری نہ ہو۔ زبانی باتیں۔ وہ باتیں جو زبان سے کہی جائیں اور اُس پر عمل نہ کیا جائے زبانی پڑھنا۔ حفظ پڑھنا۔ بے کتاب دیکھے پڑھنا۔ زبانی تکے۔ اوپری باتیں۔ زبانی جمع خرچ۔ زبانی جمع خرچ۔ خیالی پلاؤ۔ خالی باتیں بنانا کچھ کر کے نہ دکھانا۔ ذکر نا۔ ہونا کے ساتھ۔ داغ نے زبانی خرچ بھی کہا ہے (داغ) کھلا کب مرنا اُسکے بیمار سے۔ زبانی خرچ تھا خالی زبان سے۔ زبانی کہنا۔ بذریعہ تقریر مکالمہ کرنا۔ (ذوق) خط دیکے ملیں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے۔ پر اُسنے رکھدیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ۔ زبانی وعدہ۔ وہ وعدہ جو زبان سے کیا جائے۔

زبانہ۔ (ف) مذکر۔ شعلہ۔ لَو۔ آگ کی لپٹ۔ (رشک) زبانہ ہے زباں اپنی لگی ہے آگ تالو میں۔ ۲ (اردو) وہ چھوٹا سا زبان کی شکل کا حصہ جو کسی کے بیچ میں ہوتا ہے۔ زبانہ کش۔ (ف) صفت۔ شعلہ نکالنے والی۔ شعلہ پیدا کرنے والی۔ (مومن) میں آہ زبانہ کش جو کھینچوں۔ بانرے ہے ابھی حصار آتش۔

زبدہ۔ (ع۔ زبدۃ۔ بالضم و فتح سوم مسکہ۔ خلاصہ) صفت۔ چیدہ۔ برگزیدہ۔ منتخب۔

زبر۔ (ف۔ بفتح اول و دوم ۱ اوپر ۲ بالا ۳ فتحہ) مذکر۔ فتحہ۔ پیش ۴ صفت طاقتور۔ زور آور۔ پوقل۔ گراں۔ زبر ہونا۔ غالب ہونا۔ طاقت یا وزن میں زیادہ ہونا۔ زبردست۔ (ف) صفت۔ غالب۔ طاقتور۔ قوی۔ جابر۔ ظالم۔ زبردستی۔ مونث۔ جبر۔ ظلم۔ زیادتی۔ (کرنا کے ساتھ)

زجر

۲ بالجبر۔ ۳ ناحق۔ زبردست کا ٹھینگا سر پر۔ مثل۔ غالب ہے زور نہیں چلتا اُسکی ماننا پڑتی ہے۔ (شوق قدوائی) روز وہ حیرطدے کے برس جاتے ہیں میرے گھر پر۔ سچ ہے مثل سچ کہ زبردست کا ٹھینگا سر پر۔ زبردست کے بیسوں بسوے۔ مثل۔ قوی ہمیشہ غالب رہتا ہے۔ زبردست مارے اور رونے نہ دے۔ مثل۔ اُسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص زیادتی کرکے شکوہ نہ کرنے دے۔

زبرجد۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا زمرد۔ پنّا۔

زبس۔ بہت۔ (آتش) اک بوٹے سے قد کا ہے زبس نقش جو بیٹھا۔ دل رنگ دکھاتا ہے عقیق شجری کا۔ دیکھو از بس۔

زبور۔ (ع۔ بفتح اول۔ اصلی معنے لکھا ہوا۔ نوشتہ) مونث۔ آسمانی کتاب جو حضرت داؤد پر نازل ہوئی۔

زبون۔ (ف۔ عاجز۔ ضعیف۔ خوار) صفت ۱ خراب۔ تباہ ۲ (عو) نحس۔ منحوس ۳ (لکھنؤ) مادہ کبوتر جو بدرنگ اور لاغر ہو ۴ وہ عورت جو ضعیف اور بدقطع ہو۔

زٹل۔ مونث۔ لغو اور بیہودہ بات۔ بیہودہ بات۔ بڑ۔ بکواس۔ بے اصل مبالغہ۔ (مارنا۔ ہانکنا کے ساتھ) زٹل قافیے۔ بے تکی باتیں۔ بے اصل باتیں۔ (اُڑانا کے ساتھ) (صفدر) باتیں واعظ بہت بناتا ہے۔ کیسا زٹل قافیے اُڑاتا ہے۔ زٹلی۔ صفت۔ گپ ہانکنے والا۔ (صبا) کیا عقد کو واعظ کی کریں گوش ہم اے شاد۔ بیفائدہ سننا ہے زٹلی کی زٹل کا ۲ جعفر زٹلی جو مشہور مسخرہ تھا (تمثیلا) (لکھنؤ) بیچ بیچ باتیں کرنیوالا۔ بے معنی طول طویل قصے بیان کرنیوالا۔

زجاج۔ (ع) مذکر۔ کانچ۔ آبگینہ۔

زجر۔ (ع۔ باز رکھنا) مونث۔ سرزنش۔ جھڑکی۔ دھمکی۔ زجر و توبیخ۔ مونث۔ ڈانٹ ڈپٹ۔

زچ

زِچ ۔ (بالکسر) صفت ۔ عاجز ۔ تنگ ۔ (ق) ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۲ مونث ۔ شطرنج کے بادشاہ کو بغیر شہ کے کوئی گھر نہ رہے اور کوئی مُہرہ بھی نہ چل سکتا ہو اُس وقت کہتے ہیں کہ بازی زچ ہو گئی ۔ بادشاہ زچ ہو گیا۔

زچہ ۔ (ف ۔ بفتح اول و دوم ۔ اردو میں زچہ بتشدید دوم مفتوح بھی ہے) مونث ۔ وہ عورت جسنے بچہ جنا ہو چالیس دن تک زچہ کہلاتی ہے اسکی جمع زچاؤں زچائیں ہیں ۔ مثل ۔ زچہ کی جان کا رہتا ہے ڈر ۔ لے جان جنتے ہیں ۔ خدا ہی کام ہے رنڈی کے آتا ایسی مشکل میں ۔ زچہ خانہ ۔ وہ مقام جہاں بچہ پیدا ہوتا ہے ۔ (ناسخ) نال گڑتا ہے کبھی اور لاش گڑتی ہے کبھی ۔ جو زچہ خانہ ہے وہ ایک روز ماتم خانہ ہے ۔ زچہ گیریاں ۔ مونث ۔ زچہ خانہ کے گیت ۔

زِحاف ۔ (ع ۔ بگڑ جانا ۔ زحافات ۔ جمع ۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر ۔ (اصطلاح عروض) وہ تغیر جو اصول میں ہو گیا ہو خواہ کمی سے یا زیادتی سے ۔

زُحَل ۔ (ع) مذکر ۔ ایک ستارے کا نام جو نحس سمجھا جاتا ہے ۔ سنیچر ۔ (دبیر) اتنا بلند پہ تو تیغ اجل ہوا ۔ مریخ آتشی ہوا آبی زحل ہوا ۔

زَحمت ۔ (ع ۔ رنج ۔ اندوہ) مونث ۔ کلفت ۔ تکلیف ۔ محنت مشقت (اٹھانا کے ساتھ)

زَحیر ۔ (ع ۔ بڑا زور) مونث ۔ پیچش کا مرض ۔

زَخّار ۔ (ع ۔ بہت بھرا ہوا پانی سے ۔ فارسی میں بہت شور کرنیوالا) صفت ۔ موجیں مارتا ہوا ۔ لہریں لیتا ہوا ۔ سمندر دریا وغیرہ کیلیے مستعمل ہے ۔ دیکھو ذخار ۔

زَخْم ۔ (ف) مذکر ۔ گھاؤ ۔ (پڑنا ۔ کھانا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) نقصان خسارہ ۔ زخم آلا ہونا ۔ دیکھو آلا نمبر ۲ ۔ زخم اٹھانا ۔ زخم کی تکلیف برداشت کرنا ۔ (اسیر) ہزار زخم جگر پر اٹھائے بلبل نے ۔ دیا ہزار

زخم

دہن سے جواب خندہ گل ۔ زخم اچھا ہونا ۔ زخم کا انگور بندھکر کھرنڈ اکھڑ جانا اور درد و تکلیف کچھ باقی نہ رہنا ۔ زخم باندھنا ۔ زخم کو کپڑے کی پٹی سے باندھنا ۔ (ناسخ) نہ نکلی بات منہ سے کھا کے اک تلوار قاتل کی ۔ دہان زخم نے گویا مرا زخم دہاں باندھا ۔ زخم پٹنا ۔ زخم کے ٹانکے ٹوٹنا ۔ (قدر) ٹانکے ٹوٹینگے تو آئیگی صدائے الفراق ۔ زخم پٹنے لگا تو شور الامان ہو جائیگا ۔ زخم بھر جانا ۔ زخم کے کھرنڈ بندھنے کا آغاز ہونا ۔ (ناسخ) حسرت کی نظر قاتل نے جو غفلت کے بعد ۔ زخم جتنے تھے ہمارے خود بخود وہ بھر چلے ۔ زخم بھرنا ۔ گھاؤ کا اچھا ہو کر برابر ہو جانا ۔ (ناسخ) زخم دل کے بھر گئے ابرو سے قاتل دیکھکر ۔ بخت نے میرے لیے خنجر کو مرہم کر دیا ۔ زخم پر نمک چھڑکنا ۔ نمک چھڑکنے سے زخم تازہ ہو جاتا ہے ۔ (کنایۃً) ایذا دینا ۔ (ناسخ) چھڑک کر مرے زخم پر نمک بولا گل ۔ زخم میں واہ کیا رنگ و بو ہے ۔ زخم پہ نمک چھڑکنا ۔ (کنایۃً) دکھ میں دکھ دینا ۔ ستائے ہوئے کو ستانا ۔ رنج زیادہ کرنا ۔ (آتش) شب فرقت میں اُس کان ملاحت کے تصور نے ۔ نمک چھڑکا ہے زخم دیدۂ بیدار پر کیا کیا ۔ زخم پڑ جانا ۔ زخم پیدا ہو جانا ۔ زخم پکنا ۔ زخم میں پیپ پڑ جانا ۔ زخم تازہ ہونا ۔ نیا صدمہ ہونا ۔ نیا زخم لگنا ۔ (ذوق) روز آفتیں نئی ہیں دل پر محن کے ساتھ ۔ جب دیکھو زخم تازہ ہے زخم کہن کے ساتھ ۔ زخم جھیلنا ۔ زخم کھانا ۔ پرانا محاورہ ہے ۔ (میر) زخم جھیلے داغ بھی کھائے بہت ۔ دل لگاکر ہم تو پچھتائے بہت ۔ زخم چرانا ۔ زخم میں خشکی کے سبب درد ہونا ۔ (شرف) ملے دل پہ تیغ ناز کے چرا رہے ہیں زخم ۔ راحت کی شکل کیا ہے اس ابرو کے سامنے ۔ زخم خشک ہونا ۔ زخم کا کھرنڈ بندھنے پر ہونا ۔ (آتش) مندمل ہوا جاتا ہے دل کیا دیدۂ تر خشک ہوا ۔ روز ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو ۔ زخم خفیف ۔ (ف) مذکر ۔ ہلکا زخم ۔ زخم خنداں ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) کھلا ہوا زخم جو سیا نہ گیا ہو ۔ (رشک) یہ دنیا وہ بیت الحزن ہے کہ جہاں ۔ مہر کے زخم خنداں لہو رو گیا ۔ زخم خوردہ ۔ (ف) صفت ۔ مجروح ۔ (ع

زرنیخ

شان و شوکت۔ (امیر) زرق برق آپکی ہے وجہ نہیں۔ دردِ دل کو مرے چمکائیگا۔ بھڑکیلا۔ چمکدار۔ (فقرہ) دولھا زرق برق کپڑے پہنکر آیا

زرنیخ۔ (ف۔ بالکسر و کسر سوم و سکون یاے معروف) مذکر۔ ہڑتال۔

زرہ۔ (ف۔ بکسرِ اول و دوم و اعلان ہاے ہوّز۔ (فیضی) در معرکہ کہ جلوہ دہ شد۔ جوشن زرہ خدنگ از زرہ شد) مونث۔ فولاد کا حلقہ دار کرتا جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔ (برق) رہتی ہیں آنکھیں لگی دلچسپ ہے ایسا بدن۔ یار کے بر میں زرہ ہے دیدۂ ہاے حور کی۔ زرہ پوش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو زرہ پہنے ہو

زڑ۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ دیوانوں کی سی باتیں۔ واہی تباہی باتیں۔ (مارنا یا بکنا کے ساتھ) زڑ۔ (عاشق) کچھہ کہیئے وہی بس ایک زڑ ہے۔ نفرت ہے مجھے یہ میری چڑ ہے۔ زڑی۔ صفت۔ بیہودہ گو۔ بکواسی۔

زشت۔ (ف۔ بالکسر) صفت۔ برا۔ بدشکل۔ بدنما۔ زشت خو۔ (ف) صفت۔ بدخصلت۔ (اوج) عرب میں دھوم تھی ایسا تھا خلجو بیباک۔ سلاح تو ر تنومند زشت خو بیباک۔ زشت خوئی۔ (ف) مونث خصلت کا خراب ہونا۔ زشت رو۔ (ف) صفت۔ بدصورت۔ زشت روئی۔ (ف) مونث۔ صورت خراب ہونا۔

زعفران۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم۔ اٹالین۔ زعفرانو۔ انگریزی (سفرن) مونث۔ ایک قسم کا نہایت خوشبودار زرد رنگ کا پھول جس کے کھیت کی نسبت لوگوں کا خیال ہے کہ اسمیں جاکر آدمی بغیر ہنسے نہیں رہتا (آتش) زردی نے میرے رنگ کے مجھکو رلا دیا ہنسوائے جو کسیکو یہ وہ زعفران نہ تھی۔ زعفران زار۔ (ف) صفت وہ مقام جہاں زعفران کثرت سے ہو۔ وہ مقام جہاں زرد رنگ کثرت سے ہو۔ (محسن) رخ حوریں زردی نمودار ہو۔ زمیں حشر کی زعفران زار ہو۔ زعفرانی۔ صفت۔ زعفران کے رنگ کا۔ زرد۔ (اختر شاہ اودھ) جوڑے تھے گلوں کے زعفرانی۔ اپنا بھی لباس ارغوانی۔ زعفران کا کھیت۔ کہتے ہیں زعفران کا کھیت دیکھکر بے اختیار ہنسی آجاتی ہے۔ (کنایۃً) ایسا مقام جہاں خود بخود جوش مسرت سے ہنسی آئے۔ (فقرہ) آج تو بات بات پر ہنسی چلی آتی ہے کیا زعفران کا کھیت دیکھ آئے ہو یا قہقہہ دیوار۔

زقوم

زعم۔ (ع۔ بالضم و نیز بالفتح) مذکر۔ گمان۔ ظن۔ (برق) رہتا ہے اب خیال جو پہلو سے یار کا۔ بازو ہوا ہے زعم و بازو سے یار کا۔ (اردو) غرور۔ (زنگین) ہے جیسے زعم تو جوانی کا۔ اسکو کیا غم ہے ناتوانی کا۔

زغال۔ (ف) مذکر۔ سیاہ کوئلا۔ آگ کا جو روشن نہو۔

زغن۔ (ف) مذکر۔ بروزن چمن) مونث چیل۔ (امیر) زغن ان بتوں کی بلا پائی گئی۔ نہ مقتول کی لاش اٹھائی گئی۔ زغن زغن کا مخفف۔ (استاد) ہوں وہ سرگرداں نہ گردش سے کبھی فرصت ملی۔ سر لگا پھرنے اگر پاؤں زغن میں لگ گیا۔

زغند۔ (ف۔ بروزن سمند) مونث۔ چوکڑی۔ کود۔ پھاند۔ بھونرا کی سا (اوج) اترا زغند بھر کے میدان اور وہاں اڑا۔ کیسی زمین رنگ سرخ آسمان اڑا۔

زفاف۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ عروس و داماد کو ہمبستر کرنا۔ جیسے شب زفاف۔

زفیل۔ (بروزن کفیل عربی میں زفیر۔ ادہر کا دم کھینچکر منہہ سے زور کے ساتھ آواز نکالنا) مونث سیٹی۔ وہ آواز جو کبوتر باز منہہ میں انگلی رکھکر نکالتے ہیں۔ (دبیر) موذن کو زفیل اپنی جو وہ صیاد دکھلادے۔ تکبیر ایسی مرغ بسم اللہ بسمل ہو۔ زفیل دینا۔ سیٹی دینا۔ سیٹی بجا کر بلانا۔ زفیلنا۔ سیٹی بجانا۔ سیٹی دینا۔ (انشا) اپنے کوٹھے پر کچھہ اس ڈھب سے زفیلا کہ مری۔ لیگیا جان اڑا ایک کبوتر والا۔

زقند۔ (زغند سے بگڑا ہوا ہے) مونث۔ جست۔

زقوم۔ (ع۔ بروزن تنور۔ فارسی میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے) مذکر۔ تھوہڑ۔

زخم

زخم دامندار (ف) مذکر۔ بڑا زخم۔ (قدر) بھر نہیں سکتے سلیماں بھی تر سایل کا منہ۔ کیا رفو آساں ہے اس زخم دامندار کا۔ زخم دھونا۔ زخم کا مواد پانی سے صاف کرنا۔ زخم دینا۔ گھائل کرنا۔ صدمہ پونچانا۔ ضرر پونچانا۔ آزار دینا۔ (جلیل) زخم پر جو زخم قاتل نے دیا مرہم ہوا۔ زخم زباں۔ (ف) بدزبانی کا اثر (جلیل) بھر جاتے ہیں سب زخم سناں و تبر و تیر۔ اک زخم زباں ہے جسے بھرتا نہیں آتا۔ زخم سینا۔ زخم کو ٹانکے دینا۔ زخم کا انگور۔ دیکھو انگور۔ زخم کا پانی۔ رطوبت جو زخم میں ہوتی ہے۔ (شاد) شہید تیغ رندیدہ نگہ ہوں۔ نہ کیونکر زخم دل پانی چرائے۔ زخم کا چور۔ زخم کا باہر سے خشک ہونا اور اندر سے خراب ہونا۔ (آتش) جنبش مژگاں لبوں پہ کھینچ لائی جانکو۔ زخم دل کے چور کو نشتر سے پیدا کر دیا۔ زخم کا رونا۔ (کنایتہً) زخم سے پانی نکلنا۔ زخم کاری (ف) مہلک زخم۔ (ناسخ) کوئی اے سفاک ایسا ناتواں ہوتا نہیں۔ زخم کاری سے لہو اپنا رواں ہوتا نہیں۔ زخم کا مسکرانا۔ زخم کا ہنسنا۔ (کنایتہً) زخم کے ٹانکے ٹوٹ جانے سے زخم کا بڑھ جانا۔ ہو گیا بیداد سے ہر ایک زخم امیر لہو۔ زخم کوئی جو مسکرایا ہے۔ (ذوق) سینہ و دل پر ہیں زخم جگر ہنستے ہیں۔ ہنستے دو چارہ گرو ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔ زخم کا منہ۔ دہان زخم۔ (آتش) زخموں کے منہ کھلے نہیں جنت کے در کھلے۔ زخم کا ہوا دینا۔ زخم بہت بڑھ جاتا ہے تو ہوا دینے لگتا ہے۔ (آ[illegible]) جسوقت ہوا دینے لگا زخم جگر کا۔ سینے میں رکا آکے دم اس رشک قمر کا۔ زخم کو ٹانکے لگانا۔ زخم سینا۔ (ناسخ) میرے زخموں کو اگر ٹانکے لگانا ہے تجھے۔ پہلے لا جراح ڈورا یار کی تلوار کا۔ زخم کھانا۔ مجروح ہونا۔ (برق) تیغ ابرو کے سامنے جاکر۔ زخم منہ پر جوان کھاتے ہیں۔ صدمہ اٹھانا۔ (غالب) عشرت پارۂ دل زخم تمکداں کھانا۔ لذت ریش جگر غرق نمکداں ہونا۔ زخم کھلنا۔ زخم کا پھٹ جانا۔ (آتش) کھل ملا ہے ہر تری تیغ سے جھکو اے ترک۔ پھوٹ کی طرح سے ہر زخم ہے کھل کھل جاتا۔

زد

زخم کے ٹانکے۔ زخم کا بخیہ۔ (ناسخ) میرے زخموں کے اگر ٹانکے تجھے منظور ہیں۔ اے بت خونریز اپنے پیرہن کے تار کھینچ۔ زخم کے ٹانکے کاٹنا۔ زخم مندمل ہونے کے بعد جرّاح زخم کے ٹانکے کاٹ ڈالتے ہیں۔ (داغ) جرّاح میرے زخم کے ٹانکے نہ کاٹ ڈال۔ رہ رہ کے کچھ ادھیڑ کہ ایذا ابھی کم رہے۔ زخم لگانا۔ متعدی۔ زخم لگنا۔ لازم۔ تیغ۔ تبر۔ برچھی وغیرہ کسی حربے سے مجروح ہونا۔ زخم میں صوف بھرنا۔ اندمال کے واسطے زخم میں کپڑا یا روئی رکھدیتے ہیں۔ زخم میں نمک بھرنا۔ زخم میں نمک بھرنے سے زیادہ ایذا ہوتی ہے۔ (امیر) مزہ ملا ہے مجھے دل کی بیقراری میں۔ کہ بھر رہا ہوں نمک اپنے زخم کاری میں۔ زخم ہرا کرنا۔ گھاؤ کو تازہ کرنا۔ صدمہ پونچانا۔ گزشتہ رنج یاد دلانا۔ (وزیر) مرہم سبز لگاتے ہیں جو وہ۔ میرے زخموں کو ہرا کرتے ہیں۔ زخم ہرا ہو جانا۔ (قدر) زخم گل باغ میں یک لخت ہرے ہو جائیں۔ زخموں کی بدھی۔ زخموں کا نشان۔ (آتش) جوش وحشت میں کیا ہے گریباں چاک چاک۔ بدھیاں زخموں کی پہنائیں گلے کے ہار کو۔ زخمی۔ (ف) صفت ۱ خستہ۔ مجروح۔ چوٹ کھایا ہوا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ شعرا بمعنے عاشق استعمال کرتے ہیں۔ ضمائر کے ساتھ۔ (شرف) قیامت آئی ہے مرتے تھر تا ہے۔ تمہارے زخمی نے کیا جانے کیا خدا سے کہا۔ زخود رفتگی۔ آپے سے باہر ہونا۔ (جلال) کھو دیتی ہے دنیا سے زخود رفتگی عشق۔ اس راہ میں گم ہو کے پھر انسان نہیں ملتا۔ زخود رفتہ۔ دیکھو از خود رفتہ۔ زخود فراموش (صحیح از خود فراموش ہے) صفت۔ آپے سے باہر جو اپنے حواس میں نہو (اختر شاہ اودھ) بیخود ہوئے کتنے کتنے بیہوش۔ کتنے ہیں زخود فراموش۔ زخمہ۔ (ف) مذکر۔ ہر وہ چیز جس سے ساز بجاتے ہیں۔ مضراب۔ نقارہ کی چوب۔

زد۔ (ف ۱ مارا ۲ چوٹ) مونث ۱ نشانہ۔ ضرب ۲ چوٹ صدمہ ۳ نشانے کا سامنا ۴ نقصان۔ ضرر۔ (فقرہ) منفت میں سو روپے کی زد پڑی۔

زر

زد پر چڑھنا۔ نشانہ پر ہونا۔ (ناظم) دل سے اسے جان کہ دشمن نہ اُتارا ہوتا۔
چڑھ گئے تھے ہم اگر زد پہ تو مارا ہوتا۔ زد پر ہونا۔ ٹھیک نشانہ پر ہونا۔ زد پڑنا
نقصان ہونا۔ خسارہ ہونا۔ زد و کوب۔ (ف) مونث۔ مار پیٹ۔ زدہ۔ (ف)
۱۔ مارا ہوا۔ ضرب رسیدہ ۲۔ اصطلاح علم لغت) وہ حرف جو ساکن ہو۔
زر۔ (ف) مذکر ۱۔ سونا۔ طلا۔ روپیہ۔ پیسا۔ دولت ۲۔ پھول کے اندر کا زرد
زیرہ۔ زر اصل۔ مذکر۔ مایہ۔ وہ رقم جو اول سے کام میں لگائی جائے
یعنی جسمیں سود اور منافع شامل نہو۔ زر افشاں۔ زر فشاں۔ (ف) بخشش۔
عطا۔ سخاوت۔ زر نثار کرنا) صفت ۱۔ اس کاغذ کو کہتے ہیں جسپر سونے کے
ورق ریزہ ریزہ کرکے چھڑکے ہوتے ہیں اور جو تقریبات کے خطوط میں
استعمال کیا جاتا ہے ۲۔ چمکدار۔ (قدر) زر فشاں تاج ہے خورشید کے سر پر جبتک۔
جب تلک تیغ ہلالی ہے گلے میں ہیکل ۳۔ روپیہ عطا کرنا۔ زر افشانی مونث
روپیہ عطا کرنا۔ زر احمر۔ (ف) سونے کی اکسیر۔ (رشک) اللہ رے آپ کی
نظر کیمیا اثر۔ تانبے کو بار بار زر احمر بنا دیا۔ زر اندود۔ (ف) صفت سونے کی
ملمع کی ہوئی۔ جیسے سقف زر اندود۔ زر باف۔ (ف) صفت۔ زربفت
بنانے والا ۲۔ (اردو) مذکر۔ تاروں کا بنا ہوا کمخواب۔ زر بافی (ف) صفت
سنہرا بنا ہو۔ زر بافت۔ زر بافتہ۔ (ف) مذکر۔ زربفت۔ زری کا کپڑا۔
زر بالائی۔ مذکر۔ وہ رقم جو علاوہ تنخواہ کے ملے۔ زر بر سر فولاد۔ (پولاد)
نہی نرم شود۔ (ف) مثل۔ یعنی روپیہ دینے سے سنگدل بھی مہربان ہو
جاتا ہے۔ زربفت۔ (ف) زر بافت کا مخفف۔ مونث۔ وہ کپڑا جو بادلہ اور
ریشم سے تیار کیا جاتا ہے۔ (منیر) دھوکا چمک کا نالۂ اغیار پہ کھاؤ۔
زربفت جھوٹی بیچتے ہیں برق آہ کی۔ زر بکل نہ زور بکل۔ مقولہ۔
نہ روپیہ ہے نہ بدن میں طاقت۔ زر بیعانہ۔ مذکر۔ وہ روپیہ جو بطور
بیعانہ دیا جائے۔ زر پاک عیار۔ (ف) مذکر۔ زر خالص۔ زر پرست
صفت۔ لالچی۔ بخیل۔ زر تار۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جو سونے کے

زر

تاروں سے بنائی گئی ہو۔ جیسے طرۂ زرتار۔ زر توفیر۔ (ف) مذکر۔ بچت
فاضل روپیہ۔ زر جعفری۔ (ف) مذکر۔ خالص سونا۔ جعفر برمکی وزیر ہارون رشید
کیطرف منسوب ہے جس سے صاف سونے کا استعمال کیا گیا تھا۔ زر چھنکنا۔ (لکھنؤ)
روپیہ کا چھن چھن بولنا۔ (منیر) کیسۂ تن میں چھنکتا ہے زر داغ جنوں۔
مال بولا اضطراب دل جو افزوں ہو گیا۔ زر خالص۔ (ف) مذکر۔ خالص
سونا۔ زر خرید۔ (ف) خریدا ہوا غلام یا لونڈی) صفت۔ روپیہ دیکر خریدا ہوا۔ زرخیز
(ف۔ بکسر خا) صفت۔ وہ زمین جو منافع دینے والی ہو۔ شاداب۔ سیراب۔
زردار۔ (ف) صفت۔ مالدار۔ زر دوز۔ (ف) صفت ۱۔ وہ شخص جو زری کا
کام کرے ۲۔ وہ چیز جسپر زری کا کام ہو جیسے کفش زردوز۔ زردوزی۔ (ف)
صفت۔ مونث۔ سلمے۔ ستارے۔ اور کلابتوں سے کام کرنا۔ سلمے ستارے کا کام
زر دوست۔ (ف) صفت۔ بخیل۔ لالچی۔ زر ڈگری۔ مذکر۔ ڈگری کا روپیہ۔
زر رہن۔ مذکر۔ وہ روپیہ جسکے عوض جائداد مکفول ہو۔ زر ریز۔ (ف) صفت۔
زرخیز۔ زر سرخ۔ (ف) مذکر۔ اشرفی۔ طلا۔ زر سفید۔ (ف) مذکر۔ روپیہ۔
چاندی۔ زر سے تول کرلینا۔ کسی چیز کے ہموزن سونا چاندی دیکر اُس
چیز کو لے لینا۔ (آتش) دوست رکھتے ہیں جوانمرد اہل جوہر یار کو۔ تولکر
زر سے سپاہی لیتے ہیں تلوار کو۔ زر ثمن۔ مذکر۔ وہ روپیہ جو قیمت میں ملے
زر ضمانتی۔ مذکر۔ ضمانت کا روپیہ۔ زر طلا۔ (ف) مذکر۔ زر خالص۔ زر عیار
(ف) مذکر۔ زر طلا۔ زر قلب۔ (ف) مذکر۔ کھوٹا سونا۔ کھوٹا روپیہ۔ (منیر) سنگ
در پر نہیں رکھتے ہیں رقیب اپنا سر۔ اس کسوٹی سے زر قلب کسا کرتے ہیں۔
زر کا جوتا۔ رشوت جو کسی کو دیکر کام نکالا جائے۔ زر کامل عیار۔ (ف) مذکر۔ زر خالص
زر گلتا ہے۔ روپیہ برستا ہے۔ (نکہت) سیمبر کیوں مرے ملنے سے بگڑتا ہے
زردی رنگ رخ زرد سے زر گلتا ہے۔ زرکش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو
سونے چاندی کے تاروں سے کلابتوں بناتا ہے ۲۔ وہ کپڑا جسکو تار ہائے
نقرہ سے بنا ہو۔ زر کوب۔ (ف) صفت ۱۔ سونے چاندی کے ورق بنانے والا

۲۔ (اردو) وہ چیز جسپر سونے کے پتر لگائے گئے ہوں۔ (رشک) جوہر جو تلوار
آرایش سے بڑھ سکتے نہیں۔ کاٹ ہو تلوار میں کیا قبضہ زرکوب ہے۔ زرکوبی
(ف) مونث۔ چاندی سونے کے ورق بنانا۔ زرگر۔ (ف) مذکر۔ سُنار۔
زرگری۔ (ف) مونث ۱۔ سُنار کا پیشہ ۲۔ (اردو) وہ ساختہ زبان جس میں ایک حرف
یا دو حرفوں کے بعد بیچ میں ز لاکر بولتے ہیں۔ (نکہت) حرف زر سخن سے
ہے حاصل تونگری سکتا نہیں کلام کوئی غیر زرگری ۳۔ (جنگ کے ساتھ)
نمایشی جھوٹ موٹھ کی لڑائی۔ زرگل۔ (ف) مذکر۔ پھول کے اندر کا زیرہ۔
زر لٹنا۔ دولت لٹنا۔ زر مالگزاری۔ مذکر۔ سرکاری خراج کا روپیہ۔
زر مطالبہ۔ مذکر۔ مطالبہ کا روپیہ۔ زر نقد۔ مذکر۔ نقد روپیہ۔ زر ناب۔ (ف)
مذکر ۱۔ خالص سونا ۲۔ (کنایۃً) آفتاب۔ زرنگار۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسپر سنہرا
کام کیا ہو۔ زر نیست عشق ٹیں ٹیں۔ مثل۔ مفلسی میں کوئی نمود کا کام نہیں
ہو سکتا۔ زری۔ مونث۔ سونے کے تار چاندی کے تار جسپر سنہرا ملمع کیا ہو کلابتون کا
بنا ہوا کپڑا۔ گوٹا۔ کناری وغیرہ۔ زری باف۔ صفت۔ سونے کے تار سے بنا ہوا
سنہری کپڑا بنانے والا۔ زری کوبا۔ مونث۔ کہنہ زری۔ پرانی زری۔ زریافتی
مذکر۔ وہ روپیہ جو کسی کو پانا ہو۔ زریں۔ (ف۔ بتخفیف و تشدید را) صفت ۱۔
وہ چیز جسپر سنہرے ستاروں کا کام ہو۔ سنہرا ۲۔ (کنایۃً) بیش قیمت۔ وہ بار خاطر
ہے سبک طبعوں سے رسم اختلاط۔ رشک کو اقرار ہے رائے زریں یار کا۔
زریں کلاہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکے سر پر سنہری ٹوپی ہو ۲۔ (مجازاً) آفتاب
زرّا۔ دیکھو ذرا۔

زراعت۔ (عربی زرع۔ بالفتح کھیتی کرنا۔ فارسیوں نے زراعت بفتح اول و چہارم بنالیا ہے) مونث۔ کھیتی۔ کھیتی کرنا۔ کاشتکاری۔ (کرنا کے ساتھ)
زراعت پیشہ۔ صفت۔ وہ جسکا پیشہ کاشتکاری ہو۔
زرد۔ (ف) صفت ۱۔ پیلا۔ سنہرا ۲۔ آفتاب کی صفت میں مستعمل ہے۔ (رشک)
شاید گیا فلک تک اثر تیرے عشق کا۔ ہے جرم آفتاب جو اسے رشک ماہ زرد۔

زرد آلو۔ (ف) مذکر۔ خوبانی۔ زرد آندھی۔ مونث۔ ایک قسم کی آندھی جس کے
گرد و غبار میں زردی محسوس ہوتی ہے۔ (آنا کے ساتھ) زرداب۔ (ف۔
بروزن غرقاب) مذکر ۱۔ ایک خلط کا نام جسکو صفرا کہتے ہیں ۲۔ پیپ۔ زرد
پڑ جانا۔ پیلا پڑ جانا۔ زرد چوب۔ (ف) مونث ۱۔ ہلدی۔ زرد رُو۔ صفت ۱۔
ہراساں۔ ترساں۔ (کبر) اشرفی کے پیڑ کی جڑ ہے بشر کی احتیاج۔
زرد رو انسان کو کرتی ہے زر کی احتیاج ۲۔ شرمندہ۔ (رشک) ہر کلی چنبا کی
بوئے عطر سے ہے زرد رو۔ بوئے تن کے بارے چنبا کلی میں لطف ہے ۳۔ (اردو)
بیحیا۔ شامتی۔ زرد روئی۔ (ف) مونث۔ شرمندگی۔ خجالت۔ زردہ۔ (ف)
مذکر ۱۔ زرد رنگ کا گھوڑا ۲۔ میٹھے چاول زرد رنگ کے مزعفر ۳۔ (دہلی)
پان کے ساتھ کھانے کا تمباکو دیکھو تمباکو ۴۔ زرد کوڑی ۵۔ کبوتر جسکی آنکھیں زرد
ہوتی ہیں۔ زردہ بھسکنا۔ (دہلی) دمبدم خشک تمباکو کھانا۔ (رنگین) گلوری کو
ترستی میں ہوں تم زردہ بھسکتی ہو۔ دگانا کس تپاک پن سے تم میرے منھ
کو تکتی ہو۔ زردہ لگانا۔ دیکھو پردہ میں زردہ لگانا۔ زرد ہو جانا۔ پیلا پڑ جانا
طول مرض سے ہو یا کسی صدمہ سے یا شرم اور خوف سے۔ وہ ہو گیا کیوں
زرد نا سنج کیا کہوں۔ ہے زمانہ کا عجب ہے یار رنگ۔ زردی۔ مونث ۱۔
پیلا پن۔ پیلا رنگ۔ (چھانا کے ساتھ) (محسن) زردی چھائی ہوئی رخسار پر
سرسوں پھولی ہوئی انگار و نیر ۲۔ انڈے کی زردی ۳۔ پھول کے اندر کا
زیرہ ۴۔ (عو) اشرفی۔
زردشت۔ زردُشت۔ (ف۔ بروزن انگشت) مذکر۔ فیثاغورث کا
شاگرد منوچہر کی نسل سے شاہ گشتاسپ کے زمانہ میں ایک حکیم تھا جس نے
نبوت کا دعوےٰ کیا اور دین آتش پرستی نکالا۔ مجوس اسکو پیغمبر جانتے
ہیں اور اسکی کتاب ژند کو الہامی کتاب خیال کرتے ہیں۔
زرغل۔ (بالکسر و فتح سوم) صفت۔ لاغر حقیر۔ ناکارہ چیز۔
زرق برق۔ (ف) ۔ زرق و برق۔ (کنایۃً) طمطراق۔ کرّ و فر ۲۔ صفت ۱۔

زک

زک۔ (بروزن شک۔ عربی میں بالفتح وتشدید کاف ناتوانی سے آہستہ آہستہ قدم رکھنا) مونث۱ سُبکی۔ خفت۔ ذلّت۔ شرمندگی ۲ ہار۔ ہزیمت۔ شکست ۳ نقصان۔ خسارہ۔ زک اُٹھانا۔ زک پانا۔ زک کھانا۔ خفت کھانا ہارماننا نقصان اُٹھانا۔ (صابر) اب دِلکو لگاتے ہیں ذرا سوچ سمجھ کر۔ دوچار جگہ پہلے جو زک پائے ہوئے ہیں۔ (نصیر) چمن میں اُسکی کمر نے یہ کل لچک کھائی۔ کہ شاخ گل نے سہری سے زک کھائی۔ زک دینا۔ ہرانا۔ شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ نقصان پہنچانا۔ زکاوت۔ دیکھو ذکاوت۔

زکار۔ (ع۔ بفتح اول) مونث۔ بڑھنا۔ افزوں ہونا۔

زکام۔ (ع) مذکر۔ بیماری جسمیں ناک سے پانی بہتاہے۔ (ہونا کے ساتھ) زکام بگڑنا۔ نزلہ بند ہوجانا۔

زکریا۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو آرہ سے چیر ڈالے گئے۔

زکوٰۃ۔ (ع۔ تلفّظ زکات۔ اس لفظ کا الف واو کی صورت میں اور ت گول لکھی جاتی ہے) مونث ۱ کسی شخص کے پاس کوئی مال بڑھنے والا۔ ضرورت اصلیہ سے فاضل سال بھر تک رہے تو اُسکو چالیسواں حصہ مال کا راہ خدا میں دینا چاہیے۔ اور اس چالیسویں حصے کے راہ خدا میں دینے کا نام زکوٰۃ ہے ۲ (اردو۔ عاملوں کی اصطلاح) کسی اسم یا دُعا کا معیّنہ تعداد میں اُن قیود کے ساتھ پڑھنا جو عاملوں نے مقرر کیے ہیں۔ نقش کی بھی زکوٰۃ دیتے ہیں۔ (جگر) تسخیر وہ پری ہوگئی رندو رہی۔ اس نقش تُسب ہے جان مری لی زکوٰۃ ہیں ۳ صدقہ۔ خیرات۔

زکی۔ (ع۔ بتشدید یا۔ بروزن غنی) صفت۔ فسادات سے پاک۔ نیک۔

زُلال۔ (ع۔ زلال۔ ایک کیڑا ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے۔ اُس جگہ کا پانی صاف ہوتا ہے عرب اُس برف کو نچوڑ کر صاف ٹھنڈا پانی پیتے ہیں۔ مجازاً۔ آب سرد وشیریں وصاف) مذکر۔ صاف پانی۔ شیریں پانی۔ سرد پانی نتھرا ہوا صاف پانی۔ دیکھو آب زلال۔ زلال نوش۔ (ف) صفت۔

زلہ

صاف پانی پینے والا۔ (صبا) شراب صاف مبارک زلال نوشوں کو۔ فقیر مست ہوں میں مستحق ہوں تلچھٹ کا۔

زلزلہ۔ (ع۔ زلزلت۔ بالفتح وفتح سوم وچہارم) مذکر ۱ زمین کا کانپنا۔ زلزلہ آنا۔ بھونچال آنا۔ (آتش) زمیں کو زلزلہ آیا جو میری بیقراری سے زلزلہ بپا ہونا۔ ہلچل ہونا۔ (شعور) نالوں سے مرے گھر میں جو برپا ہے زلزلہ کیا دیکھے بیل پائے ہیں کم پائے بیل سے۔ زلزلہ پڑجانا۔ ہلچل پڑجانا کھلبلی پڑجانا۔ زلزلہ چڑھنا۔ زلزلہ آجانا۔ (ذوق) دیوانہ ترا قید ہستی کے جو چھوٹا۔ چڑھ جائیگا اک زلزلہ صحرائے عدم کو۔

زُلف۔ (ف۔ بالضم۔ عربی میں زُلُف بضم اول ودوم رات کا حصہ) مونث۔ کاکل۔ گیسو۔ گُندھے ہوئے سر کے بال۔ (بننا۔ بنانا۔ سنوارنا۔ سنورنا وغیرہ کے ساتھ) (آتش) آئینہ نہیں دیکھتے زلفیں نہیں بنتیں۔ کمسن ہیں وہ عالم ہے ابھی بے خبری کا۔ زلف لہرانا۔ زلف کے بالوں کا ہوا میں لہرانا۔ (امیر) جھجک جاتے ہیں وہ سایہ سے اپنے روز روشن میں۔ اندھیری رات میں زلفوں کے لہرانے سے ڈرتے ہیں۔

زُلفین۔ (ع) عربی داں فارسیوں نے زلف کا تثنیہ بنالیاہے۔ (خواجہ نظامی) گرد و بختے ز زر برآرد بردوش۔ دو تحت ست زلفین ہیں گرد گوش۔ اردو میں زلف کی جمع نون غنہ سے ہے۔ زلفیں چھوڑنا۔ ایسی زلفیں بڑھانا کہ لٹکتی رہیں۔ (صبا) زلفوں کو نہ چھوڑ تو بڑھا کر۔ نازک ہے کمر ریگا جو بک کر زلفیں رکھنا۔ دراز کرنے کی نیت سے زلفوں کا نہ کٹوانا۔ زلفیں لٹکنا۔ زلفوں کا دراز ہوکر پاؤں کیطرف آویزاں ہونا۔

زَلّہ۔ (ع۔ زلت بالفتح) مذکر۔ آسنے کا بچا ہوا کھانا جسکو کمینے اُٹھالیتے ہیں۔ بالضم غلط ہے۔ زلہ رُبا۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) خوشہ چیں۔ فایدہ اُٹھانے والا۔ فیض حاصل کرنے والا۔ زلہ رُبائی۔ (ف) مونث۔ خوشہ چیں۔

زلیخا

زلیخا۔ (ع۔ بروزن سُوَیدا۔ بضم اول و فتح لام صحیح و بفتح اول و کسر دوم بروزن چلیپا غلط) مونث۔ عزیز مصر کی بیوی جو حضرت یوسفؑ پر عاشق ہو گئی تھی۔

زِمام۔ (ع۔ بکسر اول۔ مُہارِ شتر خصوصاً و عنانِ (اسپ عموماً) مونث۔ باگ۔ نکیل۔

زَمان۔ (ف۔ ع۔ بروزن اَمان۔ اَزمِنہ۔ جمع) مذکر۔ روزگار۔ وقت۔ جیسے رُستم زماں۔

زمانہ۔ (ف۔ روزگار۔ زماں میں ہ زیادہ ہے) مذکر۔ روزگار۔ وقت۔ (فقرہ) اب بےفکری کا زمانہ نہیں رہا تمکو چونکنا چاہیے ۲ عرصہ۔ مدّت۔ میعاد۔ (بحر) وہ بندوبست ہمارا اب اُنکے گھر میں نہیں۔ زمانہ تھا کبھی اپنا اُسے زمانہ ہوا ۳ رُت۔ موسم۔ فصل۔ (فقرہ) دیکھیے جاڑے کا زمانہ کسطرح بسر ہو ۴ عہد۔ راج۔ حکومت۔ (فقرہ) سکندر کے زمانہ میں ایسی نا انصافی حیرت انگیز ہے ۵ دَور۔ دَورا۔ (داغ) کیا سکھا سکیگا زمانہ کو فلک طرز جفا۔ اُنکا انداز ہی زمانہ کوئی تمسے سیکھ جائے ۶ جُگ۔ قرن ۷ دَور۔ گردش ۸ دُنیا۔ عالم۔ (فقرہ) سارا زمانہ اُنکو مانتا ہے ۹ خلایق۔ مخلوق۔ دُنیا کے لوگ۔ (اسیر) دیکھا ہمیشہ مورد۔ نگس کو شکر کے گرد۔ دولت ہے جسکے پاس اُسیکا زمانہ ہے۔ زمانہ آنکھوں سے گزر چکا ہے۔ بہت تجربہ ہو چکا ہے۔ زمانہ اُلٹ پلٹ ہونا۔ زمانہ زیروزبر ہونا۔ (رشاد) بدلے جو وہ متلوّن مزاج تو۔ ہو منقلب جہان۔ زمانہ اُلٹ پلٹ۔ زمانہ اُلٹ جانا۔ انقلاب عظیم ہو جانا۔ (انیس) آسماں نہیں کچھ منہ پہ جو اُتر دوں کے آنا۔ تلوار جو کھینچیں تو اُلٹ جائے زمانہ۔ زمانہ اُمڈنا۔ مخلوق کا کسی جگہ جمع ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) دروازہ پہ شور شادیانہ۔ اُمڈا ہوا سیر کو زمانہ۔ زمانہ ایک رنگ پر نہیں رہتا۔ کسیکی حالت یکساں نہیں رہتی۔ (شعور) رہتا نہیں زمانہ کبھی ایک رنگ پر۔ معزول جانیے منصوب دیکھیے۔ زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ بساز۔

زمانہ

(ف) مقولہ۔ اسوقت بولتے ہیں جب کسیکو اپنی وضع یا مرتبے کے خلاف اپنا مقصد حاصل کرنے کیلیے کسی شخص کی خوشامد درامد یا کسی ادنے شخص سے معاملت کرنا پڑے۔ زمانہ بدلنا۔ انقلاب ہونے کی جگہ۔ (داغ) آسمان وقت ہو گیا تیرا۔ اب زمانہ بدل نہیں سکتا۔ زمانہ برتا ہے۔ (کنایۃً) تجربہ کار ہونا کی جگہ۔ (داغ) زمانہ ہم نے دیکھا ہے زمانہ ہم نے برتا ہے۔ ہمیں دیتے ہیں وہ دھوکے ہمیں بالا بتاتے ہیں۔ زمانہ بسر ہونا۔ وقت گزرنا۔ (رشک) خاک سر پہ ڈالتا ہوں عشق زلف یار میں۔ یوں زمانہ زندگی کا اب بسر ہونے لگا۔ زمانہ بھر۔ تمام دُنیا۔ زمانہ بھر کا دشمن۔ تمام دنیا کا دشمن سب سے بڑا دشمن۔ (امیر) لگا کر تجھسے دل حاصل ہوا یہ اے وفا دشمن۔ زمانہ بھر کا میں دشمن زمانہ بھر مرا دشمن۔ زمانہ بھر کے کی کل زمانہ کی۔ ساری دنیا کی۔ (رشاد) میں فنا بھی مکدر دل نہ دُور ہوئی۔ جنوں میں خاک زمانہ بھر کی چھان ہوا۔ زمانہ پلٹنا۔ انقلاب ہونا۔ (داغ) زمانہ کو پلٹتے دیر کیا لگتی ہے یہ سمجھو۔ بھروسا ہم کریں تم پر جو دنیا کا بھروسہ ہو۔ زمانہ پھر جانا۔ لوگوں کا مخالف ہو جانا۔ (انیس) پھر جائے زمانہ نہ وہ حضرت سے پھرینگے۔ زمانہ تہ و بالا ہونا۔ دیکھو زمانہ زیروزبر ہونا۔ زمانہ جاہلیت۔ مذکر۔ شروع اسلام سے پیشتر کا وقت زمانہ جاہلیت کہلاتا ہے۔ اُن دنوں عرب کے لوگ دین و مذہب کچھ نہیں جانتے تھے۔ زمانہ چَرے ہونا۔ (کنایۃً) تجربہ کار ہونا۔ (رشاد) طوطی خط دکھا کے ہمیں کیا چرائینگے۔ مثل خضر ہیں ہم بھی زمانہ چرے ہوئے۔ زمانہ چھاننا۔ کمال جستجو کرنا۔ (رشاد) اے دُر یکتا جناب خضر نے اک تجھے پایا زمانہ چھان کر۔ زمانہ دیکھ ڈالا ہے۔ بہت تجربہ کار ہے۔ (داغ) کہوں کیونکر کہ دنیا میں تمھیں بےمثل دیکھا ہے۔ زمانہ دیکھ ڈالا ہے مری آنکھوں نے تم کیا ہو۔ زمانہ دیکھنا۔ (کنایۃً) تجربہ کار ہونا۔ (امیر) کنائے جانتے ہیں آپ کی گھاتیں سمجھتے ہیں۔ زمانہ ہم نے دیکھا ہے یہ سب باتیں سمجھتے ہیں۔ زمانہ دیکھے بیٹھے ہیں۔ بہت تجربہ کار

زمانہ

(داغ) دوست دشمن کو وہ کیا جانتے ابھی کمسن ہیں۔ ہم سے پوچھے کوئی بیٹھے ہیں زمانہ دیکھے۔ زمانہ زیروزبر ہونا۔ زمانہ تہ و بالا ہونا۔ (کنایۃً) انقلاب عظیم ہونا۔ (شرف) دُنیا تمام ہوگی قیامت وہ ڈھائینگے۔ ہوگا زمانہ زیروزبر دو گھڑی کے بعد۔ (صبا) دیکھ پچتائیگا تو کیوں مجھے تڑپاتا ہے۔ آفت آئیگی زمانہ تہ و بالا ہوگا۔ زمانہ ساز۔ (ف) صفت۔ خود غرض۔ ظاہرداری برتنے والا۔ زمانہ سازی۔ (ف) مونث۔ خوشامد۔ ظاہرداری۔ بناوٹ۔ مکاری۔ (کرنا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) کہتا نہیں ہیں زمانہ سازی کی۔ آپ نے کمتریں نوازی کی۔ زمانہ سے اُٹھنا۔ ناپید ہوجانا۔ نیست و نابود ہوجانا ؎ باقی نہ مصحفی کا رہا خاک بھی نشاں۔ نقش قدم کسطرح زمانہ سے اُٹھ گیا۔ زمانہ سے اُٹھ جانا۔ ناپید ہوجانا۔ (داغ) اُٹھ گئی یوں وفا زمانے سے۔ کبھی گویا کسی میں تھی ہی نہیں۔ زمانہ سے برکت اُٹھ جانا۔ دیکھو برکت اُٹھ جانا۔ زمانہ کی گردش۔ انقلاب زمانہ۔ (نسیم) اپنے ہی اعمالوں سے گردش ہے زمانہ کی۔ رواں کشتی پہ آتا ہے نظر ہر نخل ساحل کا۔ زمانہ کا گر پڑنا۔ زمانہ کا متوجہ ہوجانا۔ راغب ہونا۔ (امیر) ٹوٹ کر کس کان سے موتی کا دانہ گر پڑا۔ ڈھونڈھنے آنکھوں سے جو سارا زمانہ گر پڑا۔ زمانہ گزرنا۔ عرصہ ہونا۔ (جلیل) کیا قیامت تھا وہ جلوہ کہ زمانہ گزرا۔ وہی ہنگامہ سرِ راہگزر ہے کہ جو تھا۔ زمانہ موافق ہونا۔ طالع یاور ہونا۔ اقبال سازگار ہونا۔ (انیس) باندھے ہیں کمر ظلم و تعدی پہ منافق ؎ نے دوست ہے دنیا نہ زمانہ ہے موافق۔ زمانہ نازک ہے۔ ایسا زمانہ آیا ہے کہ عزت آبرو سنبھالنا دشوار ہے۔ ؎ میر صاحب زمانہ نازک ہے۔ دونوں ہاتھوں سے تھامیے دستار۔ زمانہ نظر میں اندھیر ہونا۔ پریشانی میں کچھ نہ سوجھنا (انیس) اندھیر زمانہ ہوا بانو کی نظر میں۔ زمانہ ہوا۔ عرصہ ہوا۔ مدت ہوئی۔ ؎ نہ چونکا مرا بخت خفتہ امیر۔ پھنکا صور محشر زمانہ ہوا۔ زمانے سے کھونا۔ نکما کر دینا۔ بیکار کر دینا۔ (شرف) رسائی شاہ خوباں تک نہ ہونے دی

زمانہ

نہ ہونے دی۔ زمانے سے ہمیں کھویا خدا اچھے مقدر سے۔ زمانے کا پلٹا کھانا۔ زمانے کا رنگ بدلنا۔ زمانے کا کروٹ بدلنا۔ دِگرگوں ہونا زمانے کی حالت کا۔ (ناسخ) رنگ بدلا ہے زمانے نے عجب کیا ہے اگر۔ مشک ہوجائے سفید اور ہو کافور سیاہ۔ (جلیل) دن جو دشمن کے پھرے میرے بھی پھرنا چاہیے۔ کیا زمانہ ایک ہی کروٹ بدل کر رہ گیا۔ (آبحیات) ایک زبان کو دوسری زبان سے ایسا ہی معلوم ہونے لگتا ہے کہ آجتک زمانے نے کئی پلٹے کھائے ہیں مگر یہ پیوند میں جنبش نہیں آئی۔ زمانے کا حال دیکھنا۔ زمانے کا رنگ دیکھنا۔ ؎ ہر حال میں ضروری ہے ملے رشک شکر حق۔ اپنا مزاج دیکھو زمانے کا حال دیکھو۔ زمانے کا رخ دیکھنا۔ زمانے کا میلان دیکھنا۔ (فقرہ) میں نہیں چاہتی کہ لڑکیاں پرانی لکیر کی فقیر بنی رہیں زمانہ کا رخ دیکھکر کام کرو۔ زمانے کا رونا۔ ہر شخص کا غم کرنا۔ (رشک) حال ایسا ہے کہ روئیگا زمانہ مجھ پہ۔ مرثیہ میری مصیبت کا کہا جائیگا۔ زمانے کا زمانہ۔ کل لوگ۔ سب لوگ۔ (رشک) ایک میں ہوں تو زمانے میں رہوں ضرب مثل۔ تجھکو دل دیجیے زمانے کا زمانہ چاہیگا۔ زمانے کا فرصت دینا۔ کروہات دنیا سے نجات پانا کی جگہ (غالب) دکھاؤنگا تماشا دی اگر فرصت زمانے نے۔ مرا ہر داغ دل اک تخم ہے سرو چراغاں کا۔ زمانے کا کروٹ لینا۔ انقلاب زمانہ ہونا۔ (قلق) ہمارے ساتھ کسی شب وہ بے کہے سوتا کبھی زمانے نے ایسی کوئی نہ لی کروٹ۔ زمانے کا رنگ سفید ہونا۔ آپس میں محبت نہ رہنا۔ زمانے کا ورق اُلٹ جانا۔ زمانہ بدل جانا۔ زمانہ کا درہم و برہم ہونا۔ (فقرہ) مجھے کیا معلوم تھا کہ اسطرح یکایک زمانے کا ورق اُلٹ جائیگا۔ زمانے کی آب و ہوا بدلجانا۔ انقلاب زمانہ سے مراد ہے۔ (ناسخ) آب و ہوا زمانے کی کیسی بدل گئی۔ جب ہوا تو دور متقی جناب کا۔ زمانے کی راہ۔ زمانے کا دستور۔ زمانے کا چلن۔ (شعور) وہ اختیار کر جو زمانے کی راہ ہو۔ ٹکڑی سے پھر جدا نہ کبھو تم تباہ ہو۔ زمانے کے موافق۔ موجودہ زمانے کی وضع کے مطابق۔ زمانے کی ہوا پر خلاف ہونا۔

زمرد

زمانے کا ناموافق ہونا۔ (آتش) اسقدر مجھ سے زمانے کی ہوا ہے برخلاف۔ کیا عجب بوئے حنا ڈالے بدن میں آبلے۔ زمانے کی ہوا پھر جانا۔ زمانے کا ناموافق ہونا۔ زمانے کی ہوا دیکھنا۔ لوگوں کا رجحان طبیعت دیکھنا۔ (مصحفی) ہنستا ہے پریشانیٔ عاشق پہ جو ہر دم۔ اس گل نے زمانے کی ہوا کو نہیں دیکھا۔ زمانے کی ہوا کھانا۔ (کنایۃً) زندہ رہنا۔ (شعور) نقش عاشق جو اٹھائے کوئی وہ کہتے ہیں۔ اور کھائے یہ زمانے کی ہوا رہنے دے۔ زمانیاں۔ (ف) زمانے کے لوگ۔ (اوج) مگر یہ جوش دل اور جانفشانیاں کب تک۔ یہ شکوہ ہائے زمان و زمانیاں کب تک۔

زمرد۔ (ف۔ بضم اول و دوم و سکون ثالث و مفتوح۔ اردو میں بفتح اول بضم دوم و تشدید سوم مفتوح مستعمل ہے) مذکر۔ ایک سبز رنگ قیمتی پتھر کا نام۔ کہتے ہیں زمرد دیکھ کر سانپ اندھا ہو جاتا ہے۔ دیکھو آب زمرد۔ (محسن) عیاں ہے کہکشاں یا نقش قدر پہ منقش ہے۔ فلک کے پاکلس رکھا ہے چھوٹا سا زمرد کا۔ قدر، مقصد۔ وغیرہ قافیے ہیں۔ زمردیں۔ (ف۔ فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا ہے (خاقانی) کامرد زنگیں خاتم ماست۔ این خاتم زمردین کہ بالاست) صفت۔ سبز۔ ہرا۔

زمرہ۔ (ع۔ زمرت) مذکر۔ آدمیوں کی جماعت۔ گروہ۔ (فقرہ) یہ بھی تو باغیوں کے زمرے میں تھے۔

زمزم۔ (ع) مذکر۔ بیت اللہ کے کنوئیں کا نام۔ ۲ (اردو) اس کنوئیں کے پانی کو بھی زمزم کہتے ہیں۔ (رع) سلام لکھتا ہوں میں حرم میں قلم سے زمزم ٹپک رہا ہے۔ زمزمی۔ مونث۔ ۱۔ آب زمزم رکھنے کا ظرف۔ ۲۔ مذکر۔ وہ شخص جو حاجیوں کو آب زمزم دیتا ہے۔

زمزمہ۔ (ع میں زمزمت۔ جو آواز دور سے آئے۔ فارسیوں نے بمعنی نغمہ و سرود استعمال کیا ہے) مذکر۔ نغمہ۔ (مومن) ہو گیا سکر تو ید وصل شادی مرگ ہیں۔ لب تلک یہ زمزمہ آیا کہ شیون ہو گیا۔ زمزمہ پرداز۔ زمزمہ پیرا۔

زمی

زمزمہ خواں۔ زمزمہ سنج۔ (ف) صفت۔ راگ گانے والا۔ زمزمہ پردازی۔ زمزمہ پیرائی۔ زمزمہ خوانی۔ زمزمہ سنجی۔ (ف) مونث۔ راگ گانا۔ (اوج) وہ اُنکی زمزمہ پردازیاں وہ چہکاریں۔ زمیں پہ کیوں نہ عنادل سر اپنا دے ماریں۔ زمزمہ کا چھلا۔ (موسیقی) پیچدار آواز جو گویے نغمے میں نکالتے ہیں۔ (منیر) وہ ٹھٹکری کی چمک زمزمہ کا وہ چھلا۔ اڑاتے ہیں سب سہ میں کتر کتر کے کمر (ن)۔

زمستاں۔ (ف۔ بفتح اول و کسر دوم۔ زم۔ سردی۔ ستاں۔ کثرت اور ظرفیت کے معنی دیتا ہے) مذکر۔ موسم سرما۔

زمن۔ (ع۔ بروزن چمن۔ ازمان جمع) روزگار۔ وقت۔

زمہریر۔ (ع۔ زم۔ سرما۔ سخت۔ ہریر کرنے والا) مذکر۔ کرۂ ہوا کا وہ طبقہ جو نہایت سرد ہے۔

زمی۔ (ف) مونث۔ زمین۔ (اوج) چاہا کہ ذرہ مہر ہو اور آسماں زمی۔ اسلام کے حدیث میں پڑھا ہے یہی۔ زمین۔ (ف۔ زم۔ سردی۔ ین۔ نسبت کا۔ کرۂ خاک کا نام رکھا) مونث۔ ۱۔ وہ خاکی کرہ جس پر ہم لوگ رہتے ہیں۔ ۲۔ غزل کی ردیف قافیہ اور وزن۔ (اسیر) گلشن کسی نے مول لیا ہے کسی نے گھر۔ جیتے زمین شعر ہم اپنی خرید لی۔ ۳ (اردو) سطح زمین۔ ۴ (اردو) خاک۔ مٹی۔ دھول۔ ۵ (اردو) ہر عطر کا مادہ جیسے صندل کی زمین (سحر) صحن گلزار ہے پھولوں سے معطر ایسا۔ شرم سے عطر میں ڈوبی ہے زمیں صندل کی۔ ۶ کاغذ یا کپڑے کی اصل سطح۔ (فقرہ) اس چھینٹ کی زمین سرخ ہے اور سفید بوٹیاں بنی ہوئی ہیں۔ ۷ زمین کا ٹکڑا۔ ۸ ایوان آسماں پہ بندی کا ہو دماغ۔ خالق حسین اباد میں گر دے زمیں مجھے۔ زمین آسمان ایک کرنا۔ (کنایۃً) چھان مارنا۔ کمال کوشش کرنا۔ (قدر) میں کیا ہوں طائر سدرہ کو پھانس لائیگا۔ کریگا ایک زمیں اور آسمان صیاد۔ زمین آسمان پہ ٹھکانا ہونا۔ (بات کی نسبت) بے تکی بات کہنا کی نسبت استعمال میں ہے۔

زمین

(ذوق) لگاکے باتوں میں اُنکو لائیں جو حرفِ مطلب کا کچھ زباں پر۔ تو ایسی کہہ دیں
ٹھکانا جسکا لگے زمیں پر نہ آسماں پر۔ زمین آسمان ٹھکانا۔ دربدر پھرانا ۔
(کنایۃً) دیوانہ بنانا۔ (فقرہ) حسینوں کا جھول جھول کرکے نا پینگوں کا گھٹانا
بڑھانا عاشقوں کو زمین آسمان جھکاتا تھا۔ زمین آسمان چھاننا۔ کمال تلاش
کرنا۔ (قدر) نہ تھا ذرّہ پر درہے نہ تھا مہر پر درہے۔ بہت چھانے ہیں
تمنے بھی زمین و آسماں برسوں۔ زمین آسمان کا فرق۔ بڑا فرق۔ (منیر)
خوبی کو اُسکے چہرے کے کیا پوچھے آفتاب ۔ ہے اسمیں اُسمیں فرق زمین
آسمان کا۔ زمین آسمان کے قلابے ملانا۔ نہایت مبالغہ کرنا۔ لاف زنی
کرنا۔ (ذوق) قلابے آسمان و زمیں کے ملانہ تو۔ اُس مہروش کے
ملنے کی ناصح بتا صلاح۔ زمین آسمان ملانا۔ کمال مبالغہ کرنا۔ (داغ) نشیب
فراز اُنکو سمجھائے کیا کیا۔ ملائے زمیں آسماں کیسے کیسے۔ زمین آسمان میں پتا
نہیں۔ کہیں پتا نہیں۔ (امیر) راحت کو ڈھونڈھتا ہے عبث تو جہان
میں۔ اسکا زمیں میں ہے نہ پتا آسمان میں۔ زمین اُٹھانا۔ کاشت کیلیے
اراضی دینا۔ اراضی کا لگان پر دینا۔ زمین اُٹھنا۔ اراضی کا ٹھیکہ یا کرایہ
پر دیا جانا۔ زمین کا پُڑیا چھوتا جانا۔ (آتش) آسماں سے کیے اُمّیدِ
سرسبزی کی۔ ہوں وہ افتادہ زمیں جو نہ اُٹھی دہقاں سے۔ زمین اُفتادہ۔
(ف) اُگری پڑی زمین۔ بن بوئی زمین۔ زمین بلند ہونا۔ غزل کی بحر کا
سخت ہونا۔ دشوار ہونا۔ زمیں بوس۔ (ف) (کنایۃً) حاضر ہو کر آداب
بجالانا بصفت۔ وہ شخص جو زمین چومے (ہونا کے ساتھ) زمین بیٹھنا۔
زمین کا دھنس جانا۔ زمین پامال ہے۔ جس ردیف بحر اور قافیہ میں کثرت سے
غزلیں ہوتی ہیں تو کہتے ہیں کہ زمین پامال ہے۔ زمین پاؤں سے لگ رہی
ہے۔ بسبب آمد و رفت کے راہ دور دراز نزدیک معلوم ہوتی ہے (جرأت)
لگ رہی تھی اپنے پاؤں سے زمیں جس در کی آہ ۔ سر پہ سایہ کو نہیں پاتے
ہیں اب اُس در کے ہم۔ زمیں پاؤں کے نیچے سے نکلی جاتی ہے۔ زمیں پاؤں کے

زمین

نیچے نہیں ٹھہرتی۔ زمیں پاؤں کے نیچے نہیں ٹھہرتی۔ بُرا وقت ہے۔ بُرا زمانہ ہے
کوئی ساتھی نہیں ہے (محسن) یہ سوچے کہ کچھ فکر جمتی نہیں۔ زمیں پاؤں کے
نیچے جمتی نہیں۔ (شرف) معاذ اللہ جسدم تیرہ پرپر حشر ڈھائیگا۔ زمیں اُس وقت
ٹھہر گئی نہ دم بھر پاؤں کے نیچے۔ زمین پر پاؤں رکھکے نہ چلنا۔ (کنایۃً)
غرور کرنا۔ نازاں ہونا۔ (آتش) اب پاؤں رکھکے وہ نہیں چلتے زمین
پر۔ اک اک کڑے کے ساتھ ہیں دو دو چھڑے ہوئے۔ زمین پر پاؤں
رکھنا۔ کھڑا ہونا۔ پیادہ پا چلنے کا ارادہ کرنا۔ (ناسخ) زمیں پر پاؤں کس
انداز سے رکھتا ہے اے ظالم۔ رواں ہے ساتھ ہر نقشِ قدم تک بیقراری
سے۔ زمیں پر پاؤں نہ رکھنا۔ دیکھو پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ زمین پر
چڑھنا۔ دیکھو زمین چڑھنا۔ زمین پر ڈھیر ہو جانا۔ زمین پر گر پڑنا۔
زمین پر قدم نہ رکھنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ (امیر) کس توقع پہ زیرِ خاک گڑیں۔
وہ زمیں پر قدم نہیں رکھتے۔ زمین پست ہونا۔ غزل میں بحر ردیف قافیہ کا مبتذل
ہونا (سحر) پست ہو کیسی زمیں عالی طبیعت چاہیے۔ شاعر اچھا ہو نکل ہی آتے
ہیں اشعار خوب۔ زمین پکڑنا۔ مستقل ہو کر کوئی جگہ اختیار کرنا۔ جمکر بیٹھنا۔
(نصیر) اُٹھاؤں خاک تجھے طفلِ اشک آنکھوں سے۔ کہ تو نے دیدہ و دانستہ
اب زمیں پکڑی۔ زمین پھٹ جائے اور میں سما جاؤں۔ (عو) نہایت شرمندگی اور
زندگی سے بیزار ہو جانے کی جگہ بولتے ہیں۔ ناگہانی موت آجائے۔ (سودا)
دیکھے ہے مُنھ ترا تو یہ کہتا ہے رشک سے۔ یارب زمیں پھٹے تو سما جائے آفتاب
میں کی جگہ وہ بھی مستعمل ہے۔ زمین پھٹنا۔ شق ہونا زمین کا۔ زمین تلے اوپر
ہونا۔ ہلچل پڑنا۔ فتنۂ عظیم برپا ہونا۔ زمین ٹل جائے اور یہ نہ ٹلے۔ (کنایۃً)
ایسی مصیبت کے وقت کہتے ہیں جو کسیطرح نہ رکے ۲ اُس شخص کی نسبت
کہتے ہیں جو اپنی جگہ سے جنبش نہ کرے ۳ اُس حکم کی نسبت کہتے ہیں جسکی
تعمیل لازمی ہو۔ زمین ٹھنڈی ہونا۔ ردیف قافیہ کا چست ہونا۔ (آزاد)
پھر فرمایا ہم نے بھی غزل لکھ دیں بھلا یاد تو ہے کہ یوں نشست دیتے ہیں۔

زمین

زمیں ٹھنڈی سے کہو کلام بے اصول تو نہو۔ زمین جھکانا۔ آوارہ پھرانا۔ (صبا) گردِ غم نے زمیں جھکائی۔ چھوڑا مجھے خاک میں ملاکر۔ زمین چڑھا ہوا گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو چلنے میں مشّاق ہو۔ (قدر) زمیں چڑھا ہوا گھوڑا اسی کو کہتے ہیں۔ فلک کسطرح زمیں گردہے اُسیکا غبار۔ زمین چڑھنا۔ گھوڑے کا مسافت طے کرنے میں مشّاق ہونا۔ گھوڑے کا مسافت زمین کی اسطرح طے کرنا کہ مثلاً روز اوّل ایک کوس دوسرے روز دو کوس جائے اور اسیطرح آہستہ آہستہ اور بتدریج مشق اُسکی ہروی کی بڑھتی جائے اور مسافت بعیدہ کا طے کرنا سکیھے۔ (جلال) بچپن سے ہے اسپ نازو ادا تازہ مشق ہیں۔ اسے چرخ ابھی زمین پہ گھوڑے چڑھے نہیں۔ زمیندار (ف۔ نون غنہ۔ حاکم بمیر دار) مذکر۔ مالک اراضی۔ زمیندارا۔ مذکر ۱ دیہات ۲ حق زمینداری۔ زمیندارنی۔ مونث۔ زمیندار کی عورت۔ زمینداری۔ مونث۔ جاگیرداری۔ پٹی داری۔ زمینداری دوُب کی جڑ ہے۔ مثل۔ زمینداری بہت پایدار ہوتی ہے۔ زمین دکھانا ۱ پٹکنا۔ گرادینا۔ دے مارنا۔ (امیر) کیا عجب مجھ کو جو اسپِ عمر دکھلائے زمیں۔ بیہت مُنھ زور ہے پرشہ سواروں میں نہیں ۲ نیچا دکھانا۔ پچھاڑنا۔ زمین دوز (ف۔ نون غنہ) ۱ ایک قسم کا خیمہ ۲ محکم۔ مضبوط) صفت۔ زمین میں دھنسا ہوا۔ زمین میں چھپا ہوا۔ جیسے زمیں دوز قلعہ۔ زمین دیکھنا۔ (کنایۃً) ۱ (عو) تقے کرنا۔ استفراغ کرنا۔ (تاسخ) کثیف جانتے ہے دیکھو نہ آسماں کیطرف۔ مجھے یہ ڈر ہے سیا واکہیں زمیں دیکھو ۲ نیچا دیکھنا۔ شرمندگی اُٹھانا۔ سہ۔ امیر ایسی ہے ابلق ایام میں شوخی۔ زمیں دیکھینگے وہ دعوے ہے جنکو شہسواری کا ۳ (کنایۃً) زمین میں دفن ہونا۔ (ذوق) خوش خوش وہ مقبروں کی جاکر زمین دیکھے ۴ کسی مقام کی زمین کا نظارہ کرنا۔ زمیں سخت آسماں دور۔ (ت) مثل۔ بے بسی کے مقام پر بولتے ہیں۔ (میر حسن) جدائی تو ہی کسکو منظور ہے۔ زمیں سخت ہے آسماں دور ہے۔

زمین

زمیں سر پر اُٹھا لینا۔ بہت شور و غل کرنا۔ (محسن) سر کے بل جاؤں جو نقشِ قدمِ سروِ درپر۔ سارے محشر کی زمیں صاف اُٹھالوں سر پر۔ زمین سُست ہونا۔ ردیف۔ قافیہ۔ اور وزن کا شگفتہ نہونا۔ سہ۔ ہے زمین سُست ہیں برباد کاوش اے امیر۔ جیسے ریگستان میں چاہ اکثر بنے اور ٹوٹ جائے۔ زمین سہل ہونا۔ ردیف قافیہ کا آسان ہونا۔ سہ۔ ہو زمیں لاکھ سہل لیکن امیر۔ ہوتے ہیں اچھے شعر مشکل سے۔ زمین سے آنکھ لگنا۔ (کنایۃً) راہ تکنا۔ (نصیر) جوں نقشِ پا زمیں سے آنکھ اپنی لگ رہی ہے۔ شاید سُراغ پاؤں یارانِ رفتگاں کا۔ زمین سے پیٹھ لگنا۔ (کنایۃً) قرار پانا۔ بیقراری دفع ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (ذوق) لگی بھی گر زمیں سے پیٹھ تیرے تفتہ جانوں کی۔ تو مثلِ برق اُٹھ بھاگیں گے پھر وہ بیقراری سے۔ زمینِ شعر (ف) مونث۔ ردیف۔ بحر۔ قافیہ غزل کا۔ زمین شگفتہ ہونا۔ ردیف۔ بحر اور قافیہ کا ایسا موزوں و مناسب ہونا کہ اچھے شعر نکلیں یا کہے جائیں۔ زمین طرح کرنا۔ ردیف۔ بحر اور قافیہ کا مُعیّن کرنا۔ زمین طرح ہونا۔ لازم۔ زمین غیر مزروعہ۔ مونث۔ اُفتادہ زمین۔ وہ زمین جسمیں کاشت نہ کی جائے۔ زمیں قند۔ مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔ زمین کا پاؤں پکڑنا۔ کسی مقام سے جانے نہ پانا۔ قصداً یا اتفاقاً قیام ہو جانا۔ (آتش) پاؤں پکڑے ہیں زمیں نے یہ ترے کوچے کے۔ روِ صد سالہ سمجھتے ہیں اب اس کام کو ہم۔ زمین کا پاؤں تلے سے سرک جانا۔ زمین کا پاؤں تلے سے نکل جانا ۱ کسی حادثے یا صدمے کی خبر دفعتہً سنکر حواس ٹھکانے نہ رہنا ۲ کنایہ ہے۔ کسیکے ساتھ نہ دینے سے وقت پر۔ (رشک) میدانِ عشق میں نہ کوئی ساتھ دے سکا۔ طبقہ زمیں کا پاؤں تلے سے سرک گیا۔ اس جگہ زمین کا پاؤں کے نیچے نہ ٹھہرنا بھی کہتے ہیں۔ (ناسخ) سرو دیکھیں گے جو اس سروِ خراماں کا خرام۔ پھر نہ ٹھہریگی زمینِ صحنِ گلشن زیرِ پا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ فنا کر دینا۔ دفنانا۔ زمین کا پیوند ہو۔

زمین

بددعا۔ دعو) ناپید ہو۔ زمین میں گڑ جائے۔ زمین کا پیوند ہونا۔ نیست و نابود
ہو جانا۔ مرجانا۔ دفن ہونا۔ ؎ پیوند ہو زمیں کا جس روز کہ یہ جاں۔ مٹی تم
اپنے ہاتھ سے یا بوتراب دو۔ زمین کا تختہ اُلٹ جانا۔ زمین کا طبق اُلٹ
جانا۔ (کنایۃً) انقلاب عظیم ہو جانا۔ (بحر) خدا کرے مغفرت ہماری لحد
میں بھی تین دن ہیں بھاری۔ غضب ہے اس دل کی بیقراری اُلٹ نہ جائے
طبق زمیں کا۔ زمین کا کھا جانا۔ زمین کا بوسیدہ کر دینا کسی چیز کو جو اس میں
دفن ہو۔ نیست و نابود کر دینا۔ (امیر) ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے۔ زمیں
کھا گئی آسماں کیسے کیسے۔ زمین کا کھا لینا۔ کوئی چیز زمین کے اندر رہنے سے
بوسیدہ ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں زمین نے کھا لیا۔ (ناسخ) کھا لیتی ہے زمیں
بھی مری پُشتِ استخواں۔ کیا شکایت آسمانِ تفرقہ پرداز کی۔ زمین کا گز۔
(کنایۃً) صفت۔ مارا مارا پھرنے والا۔ ہمیشہ سیر و سیاحت میں رہنے والا۔
زمین کا گز بننا۔ زمین کا گز ہو جانا۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا۔ خوب سیاحی
کرنا۔ (امیر) ناپی یہ حسینوں نے تری راہ محبت۔ گز بن گیا ہے غیرتِ شمشاد
زمیں کا۔ زمین کا مالک۔ زمیندار۔ زمین کا نہ آسمان کا۔ نہ ادھر کا نہ اُدھر
کا۔ نہ دین کا نہ دُنیا کا۔ (نصیر) بیٹھے نہ وہ زمیں کی نہ ہے آسماں کی بات۔
سمجھے ہے قیس گو نہ شترسارباں کی بات۔ زمین کو آسماں کر دینا۔ پست
زمین کو بلند کر دینا۔ ؎ دکھا شعور یہ شستہ بلند پروازی۔ زمین شعر کو کر
آسمان مُرغِ کباب۔ زمین کھا گئی کہ آسمان۔ کوئی چیز دفعۃً غائب
ہو جاتی ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ (نکہت) ہم تو نشانِ دلِ ناتواں
نہیں معلوم۔ زمین کھا گئی یا آسمان نہیں معلوم۔ زمین کے برابر ہو جانا۔
خاک ہو جانا۔ خاکساری کی راہ سے اپنے آپ کو زمین کیطرح پست
اور بے قیمت سمجھنا۔ (آتش) گوشِ عارف میں یہ گورستاں سے آتی ہے
صدا۔ آسماں ہے وہ زمیں کے جو برابر ہو گیا۔ زمین کی پوچھنا آسمان کی
کہنا۔ سوال کچھ جواب کچھ۔ (وزیر) اگر زمین کی پوچھی فلک کی اُسنے

زمین

کہی۔ یہ اُنکا آدمی اچھا فرشتہ خو آیا۔ زمین کی طنابیں کھنچ جانا۔ مسافت
کم ہو جانا کی جگہ۔ زمین کی طنابیں کھینچ دینا۔ بُعد مسافت کم کر دینا۔ (امیر)
طنابیں کھینچ دے یارب زمینِ کوئے جاناں کی۔ کہ میں ہوں ناتواں
اور دن ہے آخر دُور منزل ہے۔ زمین کی کہنا آسمان کی کہنا۔ (کنایۃً)
بے تُکی بات کہنا۔ (شوق قدوائی) وہ آئے تو بے خبر کہاں کی کہی۔ زمیں کی
کہی آسماں کی کہی۔ زمین کے نیچے بھی اسقدر ہے جتنا زمین پر ہے۔ بڑا
عیار چالاک فتنہ گر ہے۔ (رشاد) جہاں ہو زیر و زبر کیونکر فلک وہ گردش
میں فتنہ گر ہے۔ زمیں کے نیچے بھی اسقدر ہے کہ جتنا اونچا زمین پر ہے۔
زمین گرم ہونا۔ بحر ردیف قافیہ کا چُست ہونا۔ (آزاد) ہم نے کہا زمین
تو گرم ہے مگر تاثیر ٹھنڈی ہے۔ زمین گھس جانا۔ زمین کو خفیف نقصان پہنچ
جانا کی جگہ۔ طنز سے کہتے ہیں یعنے چلنے یا کھڑے رہنے سے کچھ نقصان نہیں ہوگا۔
(شعور) اتنی نفرت ہے عبث اپنے تماشائی سے۔ گھس نہ جائیگی زمیں مجھکو
کھڑا رہنے دے۔ زمین گیر۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) وہ چیز جو اپنی جگہ سے
جنبش نہ کر سکے۔ (اوج) اُن موجوں سے پابستۂ زنجیر ہیں دونوں۔
کسطرح خراماں ہوں زمیں گیر ہیں دونوں۔ زمین مزروعہ۔ مونث۔ بوئی
ہوئی زمین۔ زمین میں ٹھکانا نہ آسمان میں۔ کہیں ٹھکانا نہیں ہے۔ خانماں
برباد ہے۔ (رشاد) ہوا کسطرح مُعلّق ہوں خانماں برباد۔ زمیں میں ہے ٹھکانا
نہ آسماں میں ہے۔ زمین میں سمانا۔ زمین میں گڑنا۔ شرم یا غیرت کے مارے
زمین میں سما جانے کی آرزو کرنا۔ زمین میں گاڑنا۔ زمین میں دفن کرنا۔ زمین
میں گڑ جانا۔ زمین میں دھس جانا۔ زمین میں دفن ہونا۔ (اسیر) ہوا ہے
بے روح جب سے پیکر ہمیں ہے سیر جہاں میسر۔ زمیں میں گڑ کر گئے فلک پر
چڑھاؤ اپنا اُتار ہے یہ۔ (مجازاً) نہایت شرمندہ ہونا۔ (جرأت) بعد مرگ اعمال
سے اپنے جو کھینچا انفعال۔ آخر اس شرمندگی سے ہم زمیں میں گڑ گئے
زمین ناپنا۔ راہ نوردی کرنا۔ (بحر) ہفت کشور کی زمیں ناپتے پھرتے ہیں ہم۔

زن

پاؤں گڑ بنگلے ہیں یا دبیہا ہو کر۔ زمین نکالنا۔ غزل کیلیے ردیف۔ قافیہ
وزن تلاش کرنا۔ ؎ اے رشک یہ زمین نکالی ہے برق نے۔ تب تو چمک
دکھاتے تو اپنی بلا کے ہیں۔ زمین و زماں۔ تمام زمانہ۔ (اوج) یہ رونق آج
زمین و زماں سے اُٹھتی ہے۔ تربت کی زیارت جہاں سے اُٹھتی ہے۔

زن۔ (ف) مونث ۱ عورت۔ (جانصاحب) مکّار زنوں سے بُرا اللہ بچائے ۲
زوجہ۔ جیسے زن مرید ۳ مرکبات میں۔ (الف) مارنیوالا۔ کرنیوالا۔ جیسے راہزن
(ب) وہ چیز جسپر ضرب پہنچائی جائے۔ جیسے قطزن۔ زن۔ زر۔ زمین۔
مشہور ہے کہ یہ زے کے تین لفظ فتنہ انگیز اور شرارت خیز ہیں۔ (معروف)
ہر جگہ ان تین زا کا ہو جہاں میں سب فساد۔ یعنے یہ ہیں تین چیزیں فتنہ
زن۔ زر۔ زمیں۔ زنِ خانہ۔ مونث۔ گھر میں ڈالی ہوئی عورت۔
زن مرید۔ (ف) مذکر۔ جورو کا مطیع۔ زنِ منکوحہ۔ مونث۔ وہ عورت
جسکے ساتھ نکاح ہوا ہو۔

زن زن۔ تیزی سے چلنے کے واسطے۔ (فقرہ) گاڑی زن زن نکل گئی
زن سے۔ تیزی سے۔ (نفیس۔ تلوار کی صفت)۔ ع۔ زن سے کبھی اس
سمت کبھی سن سے اُدھر تھی۔

زنا۔ (ع) مذکر۔ حرام۔ بدکاری۔ زنا بالجبر۔ مذکر۔ زبردستی حرام کرنا۔
زناکار۔ (ف) صفت۔ زنا کرنیوالا۔ بدکار۔ زناکاری۔ مونث۔
زنا۔ بدکاری۔

زنّاٹا۔ (ہ) مذکر ۱ سنّاہٹ۔ سائیں سائیں۔ کسی تیز چیز کے زور سے
پھینکنے کی آواز ۲ بہت تیزی ظاہر کرنے کیلیے۔ (فقرہ) اس طالب علم نے
زناٹے سے سبق سنایا ہے (شوق قدوائی) زناٹے سے جا رہے تھے
رہگیر۔ جسطرح کڑی کمان کے تیر۔

زناخ۔ مونث ۱ مرغ یا کبوتر وغیرہ کے سینے کی ہڈی جو دو شاخ ہوتی
ہے۔ زناخ توڑنا۔ (بیگماتی) سینۂ مرغ کو باہم مل کر توڑنا ۲ (کنایتہً)

زنانہ

سہیلی بنانا۔ ہمراز بنانا۔ (رنگین) شاید کہ اُسنے اور سے توڑی کہیں زناخ۔
دریافت ہو گیا مجھے اُس نازنیں کا بھید۔ زناخی۔ مونث۔ (عو) اوباش
عورتوں کی اصطلاح میں اُس عورت کو کہتے ہیں جو دوسری عورت کے ساتھ
زناخ توڑکر اُسکی ہمدم و ہمراز بنے۔ سہیلی۔ گوئیاں۔ (رنگین) ہے زناخی
مری وہ لال پری۔ ہو جسے دیکھکر نڈھال پری ۲ (عو) نگوڑی۔ (جانصاحب)
کرتی ہے کنگھی چوٹی بڑھاپے میں ہیگا۔ رتی زناخی جلکٹی لیکن نہ بل گیا۔

زُنّار۔ (ع) دھاگا جو مجوس اور ترسا گلے میں ڈالتے ہیں یہ لفظ یونانی زبان
میں بھی اسی معنے میں ہے) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ وہ تاگا جو ہندو گلے میں
ڈالے رہتے ہیں۔ ؎ کافر ہوا ہوں پی کے مے عشق لے وزیر۔ زنار
مجھکو چاہیے سوت سترا سکا۔ (رشک) بخدا یہ تیری راہ میں مجھے شیخ و برہمن۔
تسبیح گر پڑی کہیں زُنار گر پڑی۔ مولف کی رائے میں تانیث کو ترجیح ہے
زُنار بند۔ زُنار دار۔ (ف) صفت۔ برہمن۔ جو زُنار باندھے۔

زنا زن۔ تیزی سے۔ (فقرہ) تیغیں زنا زن کھنچ گئیں۔

زنا شوئی۔ (ف) مونث۔ مباشرت۔ زن و شو کے تعلقات۔

زنانہ۔ مذکر ۱ وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے۔ زنخا۔ ہیجڑا ۲ پردہ
نشین عورتوں کے رہنے کا مکان۔ (فقرہ) مردانہ مکان تیار ہو گیا زنانہ
باقی ہے ۳ پردہ دار عورتیں۔ جیسے یہاں زنانہ ہے کوئی غیر مرد نہ آئے
۴ پردہ ۵ صفت۔ نامرد۔ ڈھیلا۔ زنانہ کرانا۔ پردہ کرانا۔ زنانہ کرنا ۱
مردوں کو ہٹا دینا۔ (شوق) ہٹ گئے سب زنانہ کروایا۔ باغ میں اُنکو
لا اُتروایا ۲ عضو تناسل کٹوا کر ہیجڑا بنا دینا۔ زنانہ مدرسہ۔ مذکر۔ لڑکیوں کا
مدرسہ۔ زنانہ مکان۔ عورتوں کے رہنے کا مکان۔ زنانِ مُنتری۔ وہ مرد
جو عورتوں کی سی حرکتیں کریں۔ زنانی ۱ عورت۔ جیسے زنانی سواریاں
اُتری ہیں ۲ زن سے منسوب۔ جیسے زنانی پوشاک۔ زنانی بولی۔ مونث۔
عورتوں کی زبان۔ زنانی پوشاک۔ مونث۔ عورتوں کی پوشاک۔

زنبق

زنبق۔ (ع۔ تلفظ زُنبق بروزن ابلق) مذکر ۱ ایک قسم کا سفید پھول ۲ ایک قسم کا مرہم۔

زنبور۔ (تلفظ زَنبور۔ فارسی میں بالفتح۔ عربی میں بالضم۔ شہد کی مکھی) مذکر ۱ بھڑ۔ شہد کی مکھی۔ (انشا) بسکہ زنبوروار چپ سے ہوئے۔ زرد شالی لحاف سارے ہوئے ۲ سنسی کی طرح کا ایک آلہ جسکا منھ آگے سے گول ہوتا ہے ۳ (فارسی میں زنبورہ۔ زنبورک) مونث۔ چھوٹی توپ جو اکثر اونٹوں پر لدی ہوتی اور بادشاہ کی سواری کے ساتھ چھوٹی جاتی ہے۔ **زنبورچی**۔ صفت۔ زنبور چلانے والا۔ توپچی۔ **زنبورک**۔ (ف) مونث۔ دیکھو زنبور نمبر ۳۔ **زنبور کا چھتا**۔ وہ چھتا جو زنبور بناتی ہیں۔ **زنبورہ**۔ (ف) مذکر ۱ دیکھو زنبور نمبر ۳ ۲ ایک قسم کا باجا۔

زنبیل۔ (ف۔ تلفظ زنبیل۔ بروزن قندیل) مونث۔ ٹوکری۔ جھولی۔ کاسہ گدائی۔

زنجبیل۔ (ع) مونث۔ سونٹھ ۲ بہشت کی ایک نہر کا نام۔

زنجیر۔ (ف۔ بروزن قندیل) مونث ۱ کنڈی۔ (کھٹکھٹانا۔ کھڑکھڑانا کے ساتھ) ۲ بیڑی۔ (ڈالنا کے ساتھ) ۳ لڑی۔ سلسلہ۔ (لوہے کا) (ڈالنا کے ساتھ) (شعر) وہاں چاند سورج ترے سر کا ٹوٹا۔ جو یاں مرے اشکوں کی زنجیر ٹوٹی ۴ گلے کی زنجیر ۵ مہتاں کی زنجیر ۶ چنبر کی زنجیر ۷ بٹنوں کی زنجیر ۸ فیل کے ساتھ تعداد کے واسطے مخصوص ہے ۹ (اردو) گھڑی کی زنجیر۔ **زنجیر تڑانا**۔ (کنایۃً) آزادی یا رہائی کی خواہش میں بیتاب ہونا۔ (شعر) میانِ ابر سیہ ہے یہ حالِ برقِ تپاں۔ کہ پیل مست تڑاتا ہے جسطرح زنجیر ۲ کمال جوش میں بھرا ہونا۔ کمال غصہ میں بھرا ہونا۔ **زنجیر توڑنا**۔ دیوانگی کا جوش یہاں تک بڑھ جانا کہ زنجیر آہنی توڑ ڈالنے میں بھی کوئی تکلیف نہ ہو۔ (آتش) توڑتے زنجیر ہستی مثلِ تارِ عنکبوت۔ آجکل جوشِ جنوں کا اپنا لوہا تیز ہے۔ **زنجیر دینا**۔

زنجیر

کنڈی چڑھانا۔ (شعر) دست نازک سے جو کھلنے میں ہوئی اب تاخیر۔ دی ہے یہ کس نے درِ یار کی زنجیر الٹی۔ **زنجیر ڈالدینا**۔ **زنجیر پہنانا**۔ دیوانے کے ہاتھ پاؤں میں۔ (ناسخ) ڈالدی معبود نے زنجیر بہرِ انتقام۔ جب ہمارا ہاتھ سوئے زلفِ پیچاں بڑھ گیا۔ **زنجیر سے باندھنا**۔ زیادہ مضبوطی کے خیال سے رسی کی جگہ زنجیر کی بندش کرنا۔ (ناسخ) بن سکے مضمون نہ میری وحشتِ سرزور کا۔ مثل سودائی کوئی باندھے اگر زنجیر سے۔ **زنجیر عرش کھڑکانا**۔ (کنایۃً) دعا کی قبولیت حاصل کرنا۔ مراد حاصل کرنا خدا تعالیٰ سے۔ (شرف) خیالِ زلف میں زنجیرِ عرش کھڑکا دی۔ ترے کرم سے یہ قسمت ہوئی رسا میری۔ **زنجیر کرنا**۔ (فارسی میں زنجیر کردن) گرفتار کرنا۔ اسیر کرنا۔ (لکھنؤ) پابہ زنجیر کرنا کسی کا۔ (جرأت) کوئی کہتا ہے مرنا ہی اب اُسکے حق میں بہتر ہے۔ کوئی کہتا ہے دیوانہ ہے یہ زنجیر کر دیکھو۔ **زنجیر کھڑکانا**۔ زنجیر کو دے دے مارنا تاکہ زنجیر سے آواز نکلے۔ (ذوق) رخصت اے جوشِ جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے۔ مژدہ خارِ دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے۔ کوئی شخص دروازہ بند پاتا ہے تو زنجیر کھڑکاتا ہے اس غرض سے کہ آنے والے کی اطلاع ہو جائے۔ **زنجیر کھولنا**۔ چڑھائی ہوئی زنجیر اتار دینا۔ بندش موقوف کرنا۔ (ذوق) کر سے ہے وا لبِ غنچہ درِ ہزار سخن۔ چمن میں موجِ تبسم کی کھول کر زنجیر۔ **زنجیر کی جھنکار**۔ زنجیر کی آواز۔ (ناسخ) قیس کوئی مانتا ہے رعبِ وا دیر ہیں۔ سننے والا ہے مری زنجیر کی آواز کا۔ **زنجیر کی کڑی**۔ حلقۂ زنجیر۔ **زنجیر لگانا**۔ زنجیر کا نصب کرنا ۲ زنجیر چڑھانا۔ **زنجیر لگنا**۔ لازم۔ **زنجیر چڑھنا**۔ **زنجیر بند ہونا**۔ (صبا) گھر کے دروازے میں زنجیر لگی رہتی ہے۔ میری وحشت سے انھیں خفقان یہی رہتا ہے۔ **زنجیرہ**۔ (ف) مذکر ۱ بیٹھا ہوا ڈورا جو زنجیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے ۲ کپڑے یا کسی اور چیز پر حلقہ وار سلسلہ بناتے ہیں اور اس سلسلہ کو زنجیرہ کہتے ہیں۔ لہریا۔ کنٹھا۔ **زنجیرہ بندی**۔ مونث۔

زنخا

(کنایۃً) ایک چیز کا دوسری چیز کے واسطے لازم ہونا۔

زنخا۔ (ف) میں زنخہ۔ (زن) مذکر۔ وہ شخص جسکی عورتوں کی سی بات چیت اور حرکات ہوں۔ زنانہ۔ نامرد۔ بزدل۔

زنخدان۔ (ف) مونث۔ ٹھوڑی۔

زندان۔ (ف) مذکر۔ قیدخانہ۔ (امیر) قالب بے روح کی کیا خاک ہو عالم میں قدر۔ کوچ یوسف نے کیا خالی یہ زندان ہوگیا۔ زندان خانہ۔ (ف) مذکر۔ زندان۔ زندانی۔ (ف) صفت۔ قیدی۔ (مصحفی) اب تلک جیتے رہے ہیں جو ترے زندانی۔ وہاں انھیں مژدہ دیدار پہنچتا ہوگا۔

زندگانی۔ زندگی۔ (ف۔ بالکسر و فتح سوم) مونث۔ حیات۔ عمر۔ زندگی آخر ہونا۔ موت کا وقت قریب آنا۔ (ناسخ) ہوگئی آخر شب فرقت میں ساری زندگی۔ عہد پیری میں کیا میں نے نظارہ صبح کا۔ زندگی بسر کرنا۔ عمر گزارنا۔ زندگی بھاری ہونا۔ زندگی دوبھر ہونا۔ (رشک) زندگی قید جنوں میں ہمیں بھاری ہے اے عشق۔ کہ ملا مجھکو گلا طوق گرانبار لپیٹا۔ زندگی بھر۔ عمر بھر۔ زندگی پہ خاک۔ زندگانی پہ خاک۔ ایسی زندگی پہ لعنت۔ (اوج) ہوئے ہیں قلب و جگر چاک چاک تیرے بعد۔ ہے زندگانی دنیا پہ خاک تیرے بعد۔ زندگی تلخ کرنا۔ ایسی تکلیف دینا کہ جینے کا مزہ نہ رہے۔ (آتش) کرتا ہے زندگی کو تمھارا حجاب تلخ۔ زندگانی تلخ ہونا۔ زندگی تلخ ہونا۔ لازم۔ (داغ) تیری چاہت نے زہر ملی خدایا اثر کیا ہو۔ ابھی سے زندگی ہے تلخ آگے کیا خبر کیا ہو۔ زندگی حرام ہونا۔ زندگی تلخ ہونا۔ دیکھو حرام ہونا۔ زندگی دوبھر ہونا۔ زندگی وبال ہونا۔ (رشاد) زندگی ہوتی جو دوبھر بھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا۔ زندگی سے بیزار ہونا۔ زندگی سے تنگ آجانا یا تنگ ہونا۔ زندگی سے سیر ہونا۔ زندگی سے دل سیر ہونا۔ جینے سے بیزار ہونا۔ (غالب) زندگی سے بھی مرا جی ان دنوں بیزار ہے۔ (راقم) سیر جناں کے شوق میں تھا زندگی سے سیر۔ (ناسخ) دل ہمارا زندگی سے سیر ہے۔ زندگی سے خفا ہونا۔ جینے سے بیزار ہونا۔

زندہ

(رشک) وہ خفا رہتے ہیں ہر دم گنہ الفت پہ۔ زندگی سے یہ گنہگار خفا ہو کہ نہو۔ زندگی سے ہاتھ اٹھانا۔ زندگی سے مایوس ہونا۔ مرگ پر آمادہ ہونے کی جگہ۔ سر کوچۂ قاتل میں بیٹھا رشک کیا بے فائدہ۔ پاؤں رکھا زندگی سے ہاتھ اٹھانے کیلیے۔ زندگی سے ہاتھ دھونا۔ مرگ پر آمادہ ہونا۔ سہ پاؤں رکھتا ہے جو آتش کو چِتا جلا دیں۔ زندگی سے ہاتھ دھوکر مرگ کا آمادہ ہے۔ زندگی شرط ہے۔ اگر زندہ رہے۔ کی جگہ مستعمل ہے۔ (شرف) زندگی شرط ہے اے دل وہ کہاں جاتے ہیں۔ مجھ تلک بھی انھیں لے آئینگے لانیوالے۔ زندگی کاٹنا۔ زندگی بسر کرنا۔ زندگی کا جواب دینا۔ موت کے آثار نظر آنا۔ (ذوق) ایسا نہو کہ آتے ہی آلے جواب خط۔ قاصد جواب زندگی مستعار دے۔ زندگی کا مزہ۔ لطف زندگی۔ زندگی کے دن بھاری ہونا۔ زندگی دوبھر ہونا۔ (بحر) ہوئے ہیں ایسے مجھے زندگی کے دن بھاری۔ کسی سے لاش بھی اٹھے یہ احتمال نہیں۔ زندگی کے دن بھرنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ زندگی بسر کرنا تکلیف و رنج میں۔ (ناسخ) آتا نہیں پیام جسے ہم مرتے ہیں۔ فرقت ہی میں زندگی کے دن بھرتے ہیں۔ زندگی گزرنا۔ عمر بسر ہونا۔ (ذوق) گزرتی ہوگی بآرام زندگی میری۔ زندگی مستعار۔ چند دن کی زندگی۔ مثال کیلیے دیکھو زندگی کا جواب دینا۔ زندگی موت کسی کے ہاتھ ہونا۔ (کنایۃً) کامل اختیار ہونا۔ (امیر) طائر رنگ حنا ہوں چمن ہستی میں۔ زندگی موت ہے میری مرے صیاد کے ہاتھ۔ زندگی میں۔ حیات میں۔ جیتے جی۔ زندگی وبال ہونا۔ جینا دوبھر ہونا۔ سہ نمود خط رخ یار سے ہے خوف امیر۔ کہ خضر کو بھی کہیں زندگی وبال نہ ہو۔

زندہ۔ (ف۔ بالکسر) صفت۔ جیتا۔ ذی حس۔ (فقرہ) نائی نے زندہ ناخون کاٹ لیا۔ (آگ کیلیے) مشتعل۔ سلگنے والی۔ تر و تازہ۔ سرسبز۔ شاداب۔ زندہ باد۔ (ف) دعا۔ (جلال) ملا جو مرحلۂ شوق کو میں طے کرتے۔ پکارتا خضر شوق زندہ باد آیا۔ زندہ باش۔ (ف) دعا۔ سلامت رہو۔ شاباش۔

زندہ

مرحبا کی جگہ بھی کہتے ہیں۔ **زندہ پیر**۔ مذکر۔ وہ شخص جو زندگی میں تعظیم و تکریم کا مستحق ہو۔ (شرف) لکھی جاتی ہے طاعت جو اطاعت اُنکی کرتے ہیں۔ وہ زندہ پیر ہو جاتے ہیں جو لوگ اُنپہ مرتے ہیں۔ **زندہ درگور**۔ (ف) صفت۔ کمال ایذا اور تکلیف میں مبتلا۔ (اختر شاہ اودھ) شہ خانے میں ہوں میں زندہ درگور۔ باقی نہیں ایک روزن نور۔ **زندہ دِل**۔ (ف) صفت۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ ظریف۔ (امیر) یہ آرزو ہے کہ اُنکے شہید کہلائیں۔ وہ زندہ دل ہیں کہ مرتے ہیں اعتبار پہ ہم۔ **زندہ دِلی**۔ (ف) مونث۔ خوش طبعی۔ ظرافت۔ سہ زندگی زندہ دلی کا ہے نام۔ مُردہ دل خاک جیا کرتے ہیں۔ **زندہ کرنا**۔ زندگی بخشنا۔ فرحت دینا۔ (شرف) بیدم تھے دردمند اُنھیں زندہ کرلیا۔ **زندہ نہ چھوڑنا**۔ مار ڈالنا۔ **زندہ ہونا**۔ کسی دھات کے کشتے کا اپنی اصلی حالت پر آجانا۔ (ذوق) ذکر دنیا نفس مردہ کو ہوا آب حیات۔ مرکے یہ سیماب پھر زندہ دوبارا ہوگیا۔ **زندے**۔ مذکر۔ زندہ لوگ۔ (رشک) زندے آتے ہیں یہاں مُردے ہیں مردود جہاں۔ سمجھے گھر باغ جنان دھوئے بجا ہے یہی۔

زِندِیق۔ (بالکسر۔ زندی کا معرب۔ زند۔ نام زردشت کی کتاب کا۔ ی۔ نسبت کی۔ زنادِقہ۔ جمع) صفت۔ بیدین۔ کافر۔ وہ شخص جو خدا کی وحدت کا قائل نہو۔

زَنگ۔ (ف۔ بروزن رنگ) مذکر۔ لوہے کا میل (فقرہ) چاقو میں زنگ لگ گیا ہے۔ (بیٹھنا کے ساتھ) (ذوق) صفائی دل کی یہی ہے صورت کہ دل میں آنے نہ دے کدورت۔ کہ بیٹھ جائیگی بالضرورت اس آئینہ میں یہ زنگ ہوکر (گھٹنی ہے۔ (ناسخ) میری لیلی کو یاں اگر لے آئے باندھوں ناقے میں زنگ سونے کا ٭ افریقہ کے ایک ملک کا نام ٭ کدورت۔ **زنگ آلود۔ زنگ آلودہ۔ زنگ خوردہ**۔ (ف) صفت۔ مورچہ لگا ہوا۔ **زنگ آنا۔ زنگ لگنا**۔ زنگ کا کھا جانا۔ مورچے سے لوہے کا بوسیدہ اور ناکارہ ہو جانا۔ (ناسخ) زنگ کھا جائیگا سب چکنا پھر اگر تلوار کو۔ **زنگ لگنا**۔ مورچہ لگنا۔ **زنگ نکلنا**۔ مورچہ دور ہونا۔ (آتش) زنگ شمشیر نہ نکلے جو جگر تک پہونچے۔ **زنگی**۔ (ف) صفت۔ ملک زنگ کا باشندہ۔ حبشی۔ **زنگی ہڑ**۔ مونث۔ کالی ہڑ۔ چھوٹی ہڑ۔

زوج

زَنگار۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ تانبے کا کساو۔ نیلا تھوتھا۔ **زنگار خوردہ**۔ (ف) صفت۔ زنگ خوردہ۔ **زنگار کا پھاہا**۔ اس پھاہے سے زخم کی آلایش کٹ کر نکلجاتی ہے (شرف) سخت دل بہنے لگے کٹ کٹ کے چھوڑے کیطرح۔ داغ ہجر آخر کو پھاہا ہوگیا زنگار کا۔ **زنگاری**۔ (ف) صفت۔ زنگار کے رنگ کا۔ سبز۔ ہرا ٭ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (آتش) وہی نشو و نمائے سبز ہے گور غریباں پہ۔ ہوسلے چرخ زنگاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے۔

زَنگولہ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ جرس۔ گھنٹا۔ (قلق) انساں کا دم نزع نہیں بولتا گھنگرو۔ زنگولہ بھی ہے کہ رہیگا جل کا۔

زِنہار۔ زِنہار۔ (ف۔ امان۔ پناہ) کلمہ تاکید اور تنبیہ کا۔ ہرگز ٭ نفی کی تاکید کیلیے آتا ہے (دبیر) صغرا نے کہا کوئی کسی کا نہیں زنہار ٭ کبھی اثبات کی تاکید کیلیے بھی آتا ہے۔ (غالب) اے تازہ واردانِ بساطِ ہوائے دل۔ زنہار اگر تمھیں ہوسِ نائے و نوش ہے۔

زُوّار۔ (ع۔ بالضم۔ بروزن گُفّار) صفت۔ زائر کی جمع۔ زیارت کرنیوالے۔

زَوال۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ کمی۔ گھٹاو۔ اُتار۔ تنزل ٭ ہر کمال کو زوال ہے ٭ ترقی اور عروج کا جاتا رہنا۔ **زوال کا وقت**۔ وہ وقت جب آفتاب خط نصف النہار سے ہٹے۔ دوپہر کے بعد کا وقت۔ **زوال پذیر**۔ (ف) صفت۔ فنا ہونیوالا۔ تغیر پذیر۔ **زوائد**۔ (ع۔ زائد کی جمع) مذکر۔ فضول۔ خارج از بحث باتیں۔

زَوج۔ (ع۔ بالفتح۔ اَزواج جمع) مذکر۔ جفت۔ جوڑا۔ عورت اور

زَوْد

مرد کے جوڑے سے ہر ایک کو زوج کہتے ہیں۔ اہل لغت کی رائے میں جو لوگ شوہر کو زوج اور بیوی کو زوجہ کہتے ہیں خطا کرتے ہیں۔ کیونکہ عربی میں دونوں کے واسطے فرداً فرداً زوج مستعمل ہے۔ لیکن اُردو میں زبانوں پر زوج بمعنے شوہر اور زوجہ بمعنی بیوی ہے ؛ وہ عدد جسکی تنصیف بغیر کسی کسر کے ہو سکے جیسے چار کا عدد۔ زوجہ۔ مونث۔ جورو۔ بیوی۔ زوجہ مُطلّقہ۔ مونث۔ طلاق دی ہوئی عورت۔ زوجہ منکوحہ۔ مونث۔ بیاہی ہوئی عورت۔ زوجیت۔ مونث۔ زوج سے مصدر بنا لیا ہے۔ جورو بننا۔ شوہر بننا۔ زوجیت میں لانا۔ عقد کرنا۔ نکاح کرنا۔ زوجین۔ (زوج کا تثنیہ) مذکر۔ زن و شوہر۔

زُود۔ (ف) صفت۔ شتاب۔ جلد۔ زُود آشنا۔ (ف) صفت۔ بہت جلد گھل مل جانیوالا۔ جلد یار بنجانے والا۔ زُود پشیمان۔ (ف) صفت بہت جلد پچھتانے والا۔ زُود رس۔ زُود فہم۔ (ف) صفت۔ تیز فہم۔ زُود رنج (ف) صفت۔ جلد خفا ہو جانیوالا۔ (امیر) جھکتے ہیں سر کے دیر تہ تیغ کیں نہو۔ وہ شوخ زُود رنج ہے جیں بجبیں نہو۔ زُود رنجی۔ (ف) (مونث) ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا۔ (شعور) زود رنجی اسقدر بیجا ہے اے آئینہ رو۔ کیوں مکدّر ہے سوالِ بوسہ کچھ گالی نہیں۔ زُود فریب زُود لاغر۔ مثل۔ وہ شخص جو اپنی رائے جلد جلد بدل دے۔ اور ایک رائے پر قائم نہ رہے۔ (شعور) زُود فریب نہیں کوئی ہمسا مست تعبیر عیش خواب ہوئے۔ زُود فہمی۔ (ف) مونث۔ تیز فہمی۔ زُود نویس۔ (ف) صفت۔ جلد لکھنے والا۔

زَوْر۔ (ع۔ بروزن ثَور) مذکر۔ دغا۔ فریب۔ مکر۔ (نظیر) شیطان بھی آدمی ہے جو کرتا ہے مکر و زَور۔ اور ہادی رہنما ہے سو ہے وہ بھی آدمی۔

زُور۔ (ف۔ بروزن گُور) مذکر ۱ قوت۔ توانائی ؛ قابو۔ اختیار۔ بس

زُور

؎ عشق پر زور نہیں ہے یہ وہ آتش غالب۔ کہ لگائے نہ لگے اور بجھائے نہ بجھے ؛ بہت۔ (آتش) یہ زور آتش رنگ حنا نے گرمی کی۔ تری ہتھیلی کا تل صورت سپند ہوا ؛ بیڈھب۔ عجیب و غریب۔ انوکھا۔ (ناسخ) غیر کو نامہ ہے سرنامہ ہے میرے نام کا۔ مہرباں زور یہ تمنے ستم ایجاد کیا۔ (ناسخ) ہیکشی مجھ سے چھُٹرتا ہے بزور۔ ساقیا زاہد بھی کوئی زور ہے ؛ خوب۔ اچھا۔ عمدہ۔ (جرأت) یار کا آستان پایا ہے۔ زور دل نے مکان پایا ہے ؛ زبردستی۔ (فقرہ) یہاں زور نہیں ظلم نہیں انصاف کی عدالت ہے ؛ کوشش۔ سعی۔ جد و جہد۔ (فقرہ) اس جگہ کیلیے آپنے بڑا زور لگایا ؛ (شطرنج) وہ سہارا جو ایک مُہرے یا پیادے کو دوسرے مُہرے یا پیادے سے ہوتا ہے۔ (صبا) دُنیا تمام بازیٔ شطرنج باز ہے۔ مُہروں کیطرح ایک سے ہے ایک زور پر ؛ سہارا۔ حمایت (قلق) ہے ابر رند پیتے نہیں واعظو شراب۔ کرتے ہیں یہ گناہ بھی رحمت کے زور پر۔ نمبر ۳-۴-۵-۶-۷ میں اردو اور نمبر ان ۳۔ لغایت ۵ میں متروک ہے۔ زور آزمانا۔ طاقت آزمانا۔ طاقت دکھانا۔ زور دکھانا۔ ؎ یہ ایسا کونسا اندازِ گفتگو ہے ذوق۔ کہ جسپہ زورِ طبیعت تم آزماتے ہو۔ زور آزمائی۔ (ف) مونث۔ طاقت آزمانا۔ قوّت دکھانا۔ (فقرہ) مجھسے ناتوانوں سے کیا زور آزمائی کرتے ہو کسی پہلوان زور آور سے لڑو تو جانیں۔ زور آنا طاقت آنا۔ توانا ہونا۔ زور آور۔ (ف) صفت۔ قوی۔ زور آوری۔ (ف) مونث ۱ طاقت۔ توانائی ؛ زبردستی۔ (امیر) بکھیۂ شوق کی زور آوریاں کو دیکھا۔ آنچل آیا ہے کہاں ڈھل کے ترے شانے سے۔ زور از زوری۔ (ع) مونث۔ زبردستی۔ زور بازو۔ (ف) مذکر۔ اپنی ذاتی قوت ؎ کبھی شیریں نہ دل سے کوہکن نے کوہ کو کاٹا۔ محبّت یہ نہیں ہے زورِ بازو اسکو کہتے ہیں۔ زور باندھنا۔ (دہلی) قوّت پکڑنا۔ (ظفر) اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھا ہے زور۔ پہلے تو دُک اُنکی میرے دلمیں یوں اٹکی نہ تھی۔

زور

زور بل۔ (ع و، مذکر) قوت۔ مثال کیلیے دیکھو زور ڈھ جانا۔ زور پر۔ کمال پر۔ انتہا پر۔ ترقی پر۔ دیکھو زور نمبر ۹۔ زور پڑنا ۱ بوجھ پڑنا۔ دباؤ پڑنا ۲ طاقت صرف ہونا۔ زیادہ محنت پڑنا ۳ مجبور کیا جانا۔ دبایا جانا۔ زور پکڑنا۔ قوت حاصل کرنا۔ زور پہنچنا۔ مدد پہنچنا۔ (ذوق) پہنچا کمک لشکر یاراں سے ہے یہ زور۔ ہر نالے کی ہے دشت میں دریا پہ چڑھائی۔ زور پیدا کرنا۔ طاقت بڑھانا۔ (آتش) اپنی آنکھوں میں وہی تو نازنیں ہے اے صنم۔ نعل اٹھا اب زور پیدا کرکے یا مگدر اٹھا۔ زور توڑنا۔ زور مٹانا۔ گھمنڈ مٹانا۔ قوت زائل کرنا۔ (انیس) زور اُنکے ہر اک ضرب میں اللہ نے توڑے۔ ٹوٹیں جو صفیں بت اسرار اللہ نے توڑے۔ زور جتانا ۱ حکومت دکھانا۔ دباؤ ڈالنا ۲ طاقت ظاہر کرنا۔ (آتش) فراق یار کو اے صبر زور تو نہ جتا۔ پچھاڑتا ہے یہ جسکو ہے پہلوان سنتا۔ زور چلانا۔ زبردستی یا رعب سے کوئی کام لینا۔ زور چلنا۔ بس چلنا۔ قابو چلنا۔ (مومن) جو پھر جائے اس بیوفا سے تو جانوں۔ کہ دل پہ نہیں زور چلتا کسیکا۔ زوردار (ف) صفت ۱ قوی ۲ جوش میں بھرا ہوا۔ جیسے زوردار تقریر ۳ وہ پتنگ جسکے اڑنے میں ڈور خوب تنی رہے اور جھول نہ پڑے۔ زور دکھانا۔ غلبہ دکھانا۔ قوت دکھانا۔ (رشک) زنجیر اُسے چاہیے جو زور دکھائے۔ کافی ہے ترے زار کو زنجیر کی تصویر۔ زور دینا ۱ شطرنج کے پیادے یا مہرے کو کسی دوسرے مہرے یا پیادے کا سہارا دینا ۲ قوت دینا۔ زور بڑھانا۔ (ذوق) نالوں کو جو ہے زور حمایت تیری ۳ کسی لفظ کے تلفظ کو خاص لہجے سے ادا کرنا جس سے یہ ظاہر ہو کہ یہ لفظ قابل توجہ ہے۔ زور ڈالنا ۱ دبانا۔ مجبور کرنا۔ تنگ کرنا۔ دباؤ ڈالنا ۲ کسیطرف زیادہ طاقت دکھانا۔ جیسے فوج کا کسی خاص مقام پر زور ڈالنا۔ زور ڈھ جانا۔ غرور جاتا رہنا۔ (شاد) تھا آسماں ناز و قوت نہ کر۔ یہاں سام کا زور بل ڈھ گیا۔ (کہہ گیا سہہ گیا۔ ردیف قافیہ

زور

زور آور۔ زور سے۔ زور زور سے ۱ طاقت سے۔ تیزی سے۔ جیسے مینہ زور زور برسا ۲ سختی سے۔ جیسے زور سے تھپڑ مارا۔ (فقرہ) زور زور پاؤں دابو۔ زور شور۔ تیزی و تندی۔ چڑھاؤ۔ شدت۔ جوش خروش۔ جیسے دریا کا زور شور آجکل بڑھا ہوا ہے۔ (شرف) در کسیطرف نگاہ سے آنکھوں میں رفرح ہے۔ کس زور شور پہ ہے ترا انتظار آج۔ زور شور سے ۱ بڑی طاقت سے۔ جوش و خروش سے ۲ شان و شوکت سے۔ زور شور کا۔ بھاری۔ جوش و خروش کا۔ نہایت شدت کا۔ (امیر) ساقی صدائے قلقل مینا کا وقت ہے۔ اٹھا ہے ابر باغ میں کس زور شور کا۔ زور ضابطہ۔ (ع و) مذکر جبر۔ زبردستی۔ اس ترکیب میں ضابطہ کی ب ساکن ہی بول چال میں ہے۔ زور طبع۔ زور طبیعت۔ (ف) مذکر۔ مضمون پیدا کرنے کی قوت۔ (رشک) ناتوانی میں مرا زور طبیعت دیکھکر۔ تیری آنکھوں کی قسم غنچے کی نبضیں چھٹ گئیں۔ زور ظلم۔ (ع و) مذکر۔ سختی۔ زیادتی۔ زور قلم۔ مذکر۔ تحریر کا زور۔ (داغ) قاصد مگر اغیار کا لکھا ہے جہاں حال۔ پاتا ہوں وہاں زور قلم اور زیادہ۔ زور کا۔ صفت ۱ پر جوش ۲ بلند۔ جیسے زور کی آواز۔ زور کرنا ۱ طاقت آزمانا ۲ کوشش کرنا ۳ دو پہلوانوں کا باہم لڑنا ۴ بڑھنا۔ ترقی پر ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) کی دردِ جگر نے مہربانی۔ کرنے لگی زور ناتوانی۔ زور گھٹانا۔ طاقت کم کرنا۔ زور گھٹنا۔ طاقت کم ہونا۔ زور لگانا ۱ طاقت صرف کرنا ۲ دھکیلنا۔ ٹھیلنا۔ آگے بڑھانا۔ ہاتھ لگانا ۳ مدد کرنا ۴ سعی کرنا۔ کوشش کرنا۔ (رضا) نبض مریض ڈوبتے ابھری نہ شام غم۔ اُمید دل نے زور لگایا تو کیا ہوا ۵ ہمت کرنا۔ زور مارنا۔ کمال کوشش کرکے اپنی ساری قوت صرف کر دینا۔ سے نہوا پر نہوا میر کا انداز نصیب۔ ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا۔ زور مند (ف) صفت۔ طاقتور۔ زور میں آنا۔ زور میں بھرنا۔ طاقت میں بھرنا۔ کمال قوت پر ہونا۔ زور نکال دینا۔ قوت گھٹا دینا۔ کمزور کر دینا۔

زور

غرور مٹا دینا۔ زور نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ (اوج) کی عرض ہاں آپکی
تو ہے فکر میں غلام چلتا نہیں ہے زور مقدر سے یا امام۔ زوروں پہ
چڑھنا۔ نہایت زور آور اور تیار ہونا۔ طاقت میں بھرنا۔ (ذوق) دکھا
نہ جوش و خروش اپنا زور پر چڑھ کر گئے جہاں نہیں دریا بہت اُتر چڑھ کر ۲
طغیانی پر آنا۔ جوش و خروش ہونا جیسے پانی زوروں پر چڑھا ہے ۳ حدِ
کمال کو پہنچنا۔ سانس بھی سینہ میں اب کھٹکے ہے میری سانس ہے۔
کیا ہی زوروں پر جوش ہی ہے ناتوانی اندنوں ۴ جوانی میں بھرنا۔ موٹا تازہ
ہونا۔ توانا اور قوی ہونا۔ (ناسخ) وہ سہی قد کمر کے ورزش خوب زوروں پر
چڑھا۔ کہہ رہا ہے سرکو ... اکھاڑا چاہیے ۵ گھمنڈ میں ہونا۔ اترانا۔
(اختر شاہ اودھ) زوروں پہ چڑھے ہوئے تھے وہ سُور۔ رستم سے بڑھے ہوئے
تھے وہ سُور۔ زوروں پر ہونا۔ ترقی پر ہونا۔ جوش میں ہونا۔ (جلیل) ہے
شام سے زوروں پہ بیاں ہجر وحشت۔ اے چرخ خبردار گریباں ہے سحر۔
زَورَق۔ (ف) مونث۔ چھوٹی کشتی (ناظم) آہ طوفان پہ اُٹھا زورقِ
دیں بیٹھ گئی کشتی تا توپی۔ اس معنے میں زورقی بھی مستعمل ہے۔
زُوف۔ تُف۔ لعنت۔ یہ کلمہ طعن کیلیے مستعمل ہے۔ (رشک) یاد
ہو کہ سب ... دین کی۔ زوف ہے ارے حرص دنیا زوف ہے۔ زوف
زان کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (نکہت) جو ہم نظارہ رخسار صاف کرتے
ہیں۔ تو آئینہ کو بہت زوف زاں کرتے ہیں۔
زِہ۔ (ف) بالکسر ... جیسے دور زِہ ۲ ڈوری۔ فیتہ جو دامن آستین
اور گریبان کے کنارے ٹانکتے ہیں۔ (رشک) حشر میں ہاتھ
ہمارا ہے گریباں اُسکا۔ ہمکو مارا ہے دکھا کر زہِ داماں جسنے ۳ مونث۔
کمان کا چلہ۔ (انیس) ترکش کٹا کمان کیا ہی سے زہ گری۔ سر آ گیا وہ
... زہ گری۔ زہ گیر۔ (ف۔ بروزن دلگیر) مذکر۔ ... یا
ہڈی کی بنی ہوئی انگوٹھی کی شکل ایک شے ہوتی ہے جسکو انگوٹھے

زہر

میں پہنتے اور کمان کی زہ کو پکڑ کر کھینچتے ہیں۔ (مونس) زندہ کوئی
سرکش تہ شمشیر نہ چھوٹا۔ ثابت کوئی ترکش کوئی زہ گیر نہ چھوٹا۔
زِہار۔ (ف۔ بروزن اِزار) مونث۔ شرمگاہ۔ جیسے موئے زہار۔
زُہد۔ (ع) مذکر۔ تقوے۔ پرہیزگاری۔ دنیاوی چیزوں سے بے رغبت
ہونا۔ (انیس) اب روئیں محبان خوش اقبال علیؑ کے۔ ہوتا ہے
بیاں زہد کا احوال علیؑ کے۔
زَہر۔ (ف۔ بروزن قہر۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں فارسی ہے) مذکر ۱ سم ۲
(کنایۃً) خشم۔ غضب۔ صفت۔ (مجازاً) تلخ۔ کڑوا ۳ صفت۔ ناگوار۔
بُرا۔ (فقرہ) اُسکا بولنا مجھکو زہر معلوم ہوتا ہے۔ (ناسخ) فراقِ یار
میں سیرِ چمن ہے زہر مجھے۔ کھلائیگی ابھی افیون کو کنار کی شاخ ۴
صفت۔ مہلک۔ قاتل۔ مضر۔ (فقرہ) بیمار کے حق میں گھی زہر ہے ۵
آزار رساں۔ (ناسخ) ہیں جو صاحب درد اُنکو زہر ہے سامانِ عیش۔
موت کا سامان زخمی گنتے ہیں مہتاب کو۔ زہر آلود۔ زہر آلودہ۔ (ف)
صفت۔ زہریلا۔ زہر کا بجھا ہوا۔ زہر آب (ف)۔ وہ پانی جس میں دوائیں
ڈالکر شوریت اور تلخی دفع کیگئی ہو ۲ (کنایۃً) غم و غصہ ۳ (کنایۃً)
پیشاب) مذکر ۱ زہر آلود پانی۔ (ظفر) ترے بھیگے ہوئے گیسو سے
یہ بوندیں نہیں جھڑتیں۔ دہلے مارے زہر آب جا بجا ٹپکتا ہے ۲
(کنایۃً) غم و غصہ۔ (غالب) جوہر تیغ بسر چشمہ دیگر معلوم۔ ہوں میں
وہ سبزہ کہ زہر آب اُگاتا ہے مجھے۔ زہر اتارنا۔ زہر کا اثر دفع کرنا۔
زہر اُترنا۔ زہر کا اثر دفع ہونا۔ (انیس) زہر اُسکا جب چڑھا تو اُترتا
نہیں کبھی۔ زہر اُگلنا۔ (کنایۃً) فتنہ اُٹھانا۔ فتنہ انگیز باتیں کہنا۔ چغلی
کھائی کرنا۔ اظہار قہر و غضب کرنا۔ (آتش) خط یادگار چھوڑ کے چلے گیسوانِ
یار۔ یہ سانپ چلتے چلتے بلا زہر اُگل چلے۔ (ظفر) کیا کیا غضب ہے زہر
اُگلتے ہو تم دسے۔ اک حرف سُنو سے کہتا نہیں یہ غلام ... زہر ... نکالنا

زہر

(اسیر) گماں خط سبز کا ہے بیجا تمام ہے سبزۂ جلد عارض۔ یہ رنگ افعی تمہارے گیسو بلا کا کچھ زہر اُگل رہے ہیں۔ دشمنی نکالنا۔ بدلہ لینا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ (داغ) دیکھیے کیا ہوا آگہی مرے نامہ کا جواب۔ پاس اُنکے ہیں بہت زہر اُگلنے والے۔ زہر باتیں۔ بیجا باتیں۔ (رشک) کیا مزہ ہے جو محبت کی حلاوت نہ رہے۔ زہر باتیں نہ سُنا ہو کے ترشرو ہمکو۔ زہر باد۔ (ف۔ خُناق) مذکر۔ ایک مرض کا نام۔ بیشتر گھوڑے اور ہاتھیوں کے خُصیوں میں ورم ہوجاتا ہے اُسکو زہر باد کہتے ہیں۔ انسان کے کسی حصۂ جسم میں پُھنسی یا پھوڑا نکلتا اور اُسکا زہر پھیل کر مُہلک ثابت ہوتا ہے اُسکو بھی زہر باد کہتے ہیں۔ زہر بونا۔ (کنایۃً) بُرائی کرنا۔ بُرائی یا فساد کی بنیاد ڈالنا۔ (قدر) ہندیوں کا یہ زہر بویا ہے۔ اسمیں اک تہ کی بات گویا ہے۔ زہر بھرا ہونا۔ دیکھو دلمیں زہر بھرا ہونا۔ زہر بھری آنکھ۔ شوخ آنکھ۔ غُصّہ بھری ہوئی نظر۔ (ذوق) دیتی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ تری۔ عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے۔ زہر بھری باتیں۔ فتنہ و فساد کی باتیں۔ زہر پھیلنا۔ زہر پھیلنا۔ زہر کا اثر جسم میں پھیل جانا۔ سرایت کر جانا۔ (بحر) پھر یاد آگئی مجھے ناگن سی زُلفِ یار۔ پھر زہر عشق سارے بدن میں پھیل گیا۔ (ناسخ) سانپ لہراتے ہیں فرقت میں نہیں آتا ہے ہوش۔ کف نہیں دریا میں پھیلا ہے یہ زہر مارِ موج۔ زہر تلیا۔ مذکر۔ سمِ قاتل۔ زہر چڑھنا۔ زہر کا اثر ہو جانا۔ مثال کیلیے دیکھو زہر اُترنا۔ زہر خند۔ (ف) مذکر۔ وہ ہنسی جو غُصّے ناگواری اور شرمندگی سے ہو۔ زہر دار۔ صفت۔ زہریلا۔ زہر دینا۔ زہر کھلانا یا پلانا۔ زہر سے مارنا۔ زہر قاتل۔ (ف) مذکر۔ مُہلک زہر۔ زہر کا پُتلا۔ صفت۔ مذکر۔ سراپا زہر۔ بڑا مُفسد۔ شریر۔ (رشک) گو ہوا شیریں سخن پر زہر کا پُتلا ہے تو۔ زندہ سیرت جان کر ہوں مُردہ صورت دیکھکر۔

زہر

زہر کر دینا۔ زہر کرنا۔ (حق کے ساتھ) بُرا کرنا۔ (شوق) سلے لو افیون کھائی تھر گیا۔ اور یہ اپنے حق میں زہر کیا۔ ناگوار کر دینا۔ بدمزہ کر دینا۔ ہضم نہ ہونے دینا۔ تلخ کرنا۔ دال میں نمک زہر کر دیا۔ (مثل)۔ (غُصّہ اور نفرت سے) کھا لینا کی جگہ۔ زہر کھانا۔ بس کھانا۔ مرنا۔ (کنایۃً) رشک کرنا۔ حسد سے جلنا۔ (نظیر) یہ عالم اُسکے خط سبز نے دکھایا ہے۔ کہ جسکو دیکھکے عالم نے زہر کھایا ہے۔ دشمنی کرنا۔ بُغض نکالنا۔ سو سیمیوں کو جتے ہیں خوننا بِ دل پلاتا تھا۔ فلک کہیں یہ تجھے کیا یہ زہر کھانا تھا۔ زہر کے ساتھ دانت رکھنا۔ (محسن) یہ کہیے کہ آنکھیں چھپائے ہوئے۔ اسی دن پہ تھے زہر کھائے ہوئے۔ زہر کی پُڑیا۔ (کنایۃً) مفسد۔ شریر۔ فتنہ انگیز۔ (شعور) چشم مخمور نے دیکھا جسے جی سے کھویا۔ بند ہونے پہ بھی یہ زہر کی پُڑیا نکلی۔ زہر کی چھری۔ صفت۔ (کنایۃً) فتنہ انگیز۔ زہر کی گانٹھ۔ صفت۔ (کنایۃً) فتنہ انگیز۔ (ذوق) عدوئے نیش زن ہر دم ہے میرے درپئے ایذا۔ یہ موذی زہر کی ہے گانٹھ بچھو اسکو کہتے ہیں۔ زہر کے گھونٹ۔ بہت ناگوار۔ تلخ۔ (امانت) سخت جانی سے غم ہجر میں تنگ آیا ہوں۔ زہر کے گھونٹ مجھے آب بقا ہوتے ہیں۔ زہر کے گھونٹ پینا۔ زہر کے گھونٹ نگلنا۔ مجبور ہو کر غصہ ضبط کرنا۔ دل ہی دلمیں پیچ و تاب کھانا۔ (ذوق) عوض کس بادہ نوشی کے مجھے آج۔ پڑے یہ زہر کے سے گھونٹ پینے۔ (رشک) نگلنا زہر کے گھونٹ اُلفت ابرو سے بہتر تھا۔ جو اُگلی پڑتی ایسی آپ کی تلوار پہلے سے۔ زہر گھولنا۔ زہر ملانا۔ بدزبانی یا فتنہ و فساد کی باتوں سے۔ (رشک) شیریں زبانیوں میں سُنیں تلخ گوئیاں۔ وہ زہر گھول دیتے ہیں باتوں میں قند سے۔ زہر گیا۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جو زہریلی ہے۔ زہر لگنا۔ بُرا لگنا۔ بیحد ناگوار گزرنا۔ (صبا) زہر لگتی ہے

زہر

فضا برسات کی ساقی بغیر۔ زہرناک۔ صفت۔ زہر کا اثر دور کرنیوالی
چیز۔ زہر مار کرنا۔ (فارسی میں زہر مار کردن۔ غیر مرغوب چیز کھانا)
مجبوراً کھانا کسی چیز کے کھانے یا پینے کی نسبت اپنے حق میں یا غیر کے
حق میں حقارت یا آزردگی ظاہر کرنے کیلیے مستعمل ہے۔ (امانت) ڈستی
ہے سانپ بن کے مرے دلکو وہ غذا۔ کرتا ہوں عشق زلف میں گر
زہر مار کچھ۔ (فقرہ) دو چار نوالے زہر مار کرکے کھڑا ہو گیا۔ زہر معلوم
ہونا۔ ناگوار ہونا۔ (فقرہ) مگر خدا معلوم مجھکو تمہارا یہ چھپنا کا زہر معلوم
ہوتا ہے۔ زہر ملا دینا۔ زہر گھول دینا۔ فتنہ و فساد کی باتوں سے
کسی بات کو ناگوار کر دینا۔ زہر ملجانا۔ لازم۔ (کنایتہً) برائی ہو جانا
(داغ) جب وہ سنتے ہیں بنا لیتے ہیں منھ۔ ملگیا کیا زہر میرے
نام میں۔ زہر مہرہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے پتھر کا نام جو زہر جذب
کر لیتا ہے۔ زہر مہرہ خطائی۔ (ف) مذکر۔ شہر خطا کا زہر مہرہ جو
نہایت عمدہ اور خوشرنگ ہوتا ہے۔ زہر میں بجھانا۔ تلوار یا چھری کی
دھار کو زہر آلود پانی میں خاص ترکیب سے بجھاتے ہیں۔ زہر بجھے
ہوئے ہتھیار کا زخم اچھا نہیں ہوتا۔ (نصیر) تونے کیا زہر میں قاتل
یہ بجھائی ہے تیغ۔ ہر گل زخم شہیداں جو ہرا لگتا ہے۔ زہر میں
بجھا ہوا۔ صفت۔ مذکر۔ جلد اثر کرنیوالا۔ زہر کی آب دیا ہوا۔
زہر میں بجھنا۔ لازم۔ زہر نوش۔ (ف) صفت۔ بلا نوش۔ سہ کوئی
زہر نوش بجھا نہیں پونچھا (ذوق) ورنہ۔ شجر زقوم دوزخ میں بھی
خشک ہو رہا ہوتا۔ زہر ہلاہل۔ (ف) مذکر۔ قاتل زہر۔ مہلک زہر
زہریلا۔ صفت مذکر۔ زہر دار۔ فتنہ انگیز۔ زہریلی۔ صفت مونث۔
زُہرہ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ پتا۔ ایک اندرونی عضو کا نام
(کنایتہً) دلیری۔ شجاعت۔ لقب حضرت فاطمہؓ کا۔ زہرہ آب ہونا۔
زہرہ پانی ہونا۔ (کنایتہً) خوف سے دہ ہونا۔ حوصلہ پست ہونا۔ (غالب)

زیاد

گھر سے بازار میں نکلتے ہوئے۔ زہرہ ہوتا ہے آب پانی کا۔ (رشک) وہ مُغنّی
فصل بارش میں جہاں گا یا ملار۔ پانی پانی زُہرۂ گردوں کا زہرہ ہو گیا۔
زہرہ پھٹنا۔ (کنایتہً) جی دھڑکنا۔ حسد سے جلنا۔
زُہرہ۔ (ع۔ زُہرۃ۔ بالضم و فتح سوم۔ سپیدی۔ خوبی۔ ستارۂ ناہید۔)
مونث۔ ایک ستارے کا نام جو تیسرے آسمان پر ہے۔ (صبا) دم رقص اُسنے
جو کی زُلف وا۔ تو زُہرہ اسیر سلاسل ہوئی۔ زُہرہ جبیں۔ (ف) صفت۔
معشوقوں کی صفت میں کہتے ہیں۔ ماہ پیکر۔
زِہے۔ (ف۔ بکسر اول و دوم) مذکر۔ کلمۂ تحسین و آفرین۔ (جلیل) اسے
زہے قسمت کہ لیلی ملنے آئی قیس سے۔ کسکو یہ امید تھی کہ صحرا چمن ہو جائیگا
زہے نصیب۔ خوش اقبالی۔ اچھے نصیب کے لیے کہتے ہیں۔ (داغ) یہ اور
کوئے یار کا چکر زہے نصیب۔ لیتے ہیں اپنے پاؤں کی اکثر بلائیں ہم۔
زیاد۔ (ف۔ بکسر اول) زیادہ کا مخفف۔ (تعشق) شہ بولے عین یہ مرے
دل کی مراد ہے۔ جینا ہے شاق مرگ کی حسرت زیاد ہے۔ زیادت (ع)
مونث۔ (اصطلاح) کلمہ میں ایک یا زیادہ حرفوں کا زیادہ کرنا۔ جیسے
بھیڑ چال سے بھیڑیا چال۔ زیادتی۔ بڑھانا۔ اضافہ کرنا۔ زیادتی۔
(ف۔ زیادت کا مزید علیہ) مونث۔ کثرت۔ افراط۔ (اردو) جبر۔
ظلم۔ زبردستی۔ (کرنا کے ساتھ) زیادہ۔ (فارسیوں نے عربی زیادت سے
بنایا ہے) صفت۔ افزوں۔ فاضل۔ زیادہ تر۔ بہت زیادہ۔ بیشتر۔
زیادہ بریں نیست۔ (ف) اس سے زیادہ کیا ہوگا۔ زیادہ حدِ ادب۔ یہ
فقرہ عرضی یا عریضے کے آخر میں لکھتے ہیں یعنی زیادہ لکھنے سے ادب
مانع ہے۔ (منیر) ہو چکا ختم اب تو ہر مطلب۔ اے قلم لکھ زیادہ حدِ ادب
زیادہ ستانی۔ (ف) مونث۔ اپنے حق سے زیادہ لینا۔ زیادہ سے زیادہ
حد درجے کا۔ زیادہ طلبی۔ مونث۔ معمول سے زیادہ کسی چیز کا چاہنا۔
زیادہ کرنا۔ بڑھانا۔ بیشتر کی حالت سے زیادہ کرنا۔ (کنایتہً)

دسترخوان بڑھنا۔ زیادہ گو۔ (ف) صفت۔ بات کو بڑھا کر کہنے والا۔ یاوہ گو۔ زیادہ گوئی۔ (ف) مونث۔ مبالغہ۔ فضول باتیں۔ (کرنا کے ساتھ) زیادہ ہونا۔ فاضل ہونا۔ بڑھنا۔ باقی بچنا۔ ختم ہونا۔ تمام ہونا۔ اُٹھایا جانا۔ (فقرہ) دسترخوان زیادہ ہوگیا تب آپ آئے۔ زیادہ ہے۔ (عو) برکت ہے۔ نہیں ہے۔ کسی فقیر کو جواب دینا ہوتا ہے تو ردِ سوال کے واسطے یہ فقرہ کہتی ہیں۔

زیارت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ کسی متبرک مقام یا چیز یا آدمی کا دیکھنا۔ (اوج) ؏ رونق آج زمین و زماں سے اُٹھتی ہے۔ ترے نبی کی زیارت جہاں سے اُٹھتی ہے۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ (اردو) کسی بزرگ کا مقبرہ ۳ (اردو) سلام۔ (پڑھنا کے ساتھ) (سحر) بعد مرنے کے خط آیا ہے طلب کا میری۔ قبر پر پڑھتے ہیں سب جائے زیارت نامہ۔ زیارت گاہ۔ (ف) مونث۔ درگاہ۔ آستانہ۔ متبرک مقام۔

زیاں۔ (ف) مذکر۔ نقصان۔ خسارہ۔ (غالب) فایدہ کیا سوچ آخر تو بھی دانا ہے اسد۔ دوستی ناداں کی ہے جی کا زیاں ہو جائیگا۔

زیب۔ (ف۔ بروزن سیب) مونث۔ زینت۔ آرایش۔ خوشنائی رونق۔ (اسیر) تجھ سے اے رشکِ چمن زیبِ چمن بڑھتی ہے۔ سرو کیطرح ہر اک شاخِ سمن بڑھتی ہے۔ زیب تن کرنا۔ کسی چیز کو پہننا۔ جسم پر لگانا۔ جیسے تمغہ زیب تن کرنا۔ پوشاک زیب تن کرنا۔ زیب دینا۔ موزوں ہونا۔ خوشنما ہونا۔ رونق کا باعث ہونا۔ (غالب) ہے جو صاحب کے کف دست پہ یہ چکنی ڈلی۔ زیب دیتا ہے اسے جسقدر اچھا کہیے۔ زیب گوش کرنا۔ کوئی بات سُنانا۔ زیب و زینت۔ مونث۔ آراستگی۔ بناؤ سنگار۔ زیبا و زیبن (ف) مونث۔ آراستگی۔ زیبا۔ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول) صفت ۱ زیب دینے والا۔ موزوں۔ خوشنما۔ (فقرہ) تمکو ایسی کچھ ادائی زیبا نہیں۔ زیبایش۔ (ف) مونث۔ آرائش۔ زینت۔ خوشنائی۔ زیبائی۔ (ف) خوبی۔ خوشنائی۔

زیبق۔ (ع۔ بالکسر و یائے معروف و فتح سوم) مذکر۔ سیماب۔

زیتون۔ (ع۔ بروزن میمون) مذکر۔ ایک مشہور درخت کا نام جسکے روغن کو زیت کہتے ہیں۔

زیٹ۔ (بروزن بیٹ) مونث یاوہ گوئی۔ (اُڑانا کے ساتھ)

زیٹک۔ (بروزن دیپک) لکھنؤ۔ صفت ۱ بے حمیت ۲ کوتاہ قد۔

زید۔ عربی نام ہے۔ عمرو۔ بکر کیطرح فلاں شخص کی جگہ مستعمل ہے۔ مثال کیلیے دیکھو عمرو۔

زیر۔ (ف۔ بالکسر و یائے معروف) مونث۔ مدّھم آواز۔ دھیمی آواز۔ نیچا سُر۔ زیر و بم۔ (ف) مذکر۔ نیچا اونچا سُر۔

زیر۔ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول) مذکر ۱ کسرہ ۲ صفت۔ نیچے ۳ صفت۔ کمزور کم طاقت۔ زیر انداز۔ (ف) مذکر۔ وہ کپڑا یا چمڑا جو حقّے کے نیچے حفاظت کیواسطے بچھا دیتے ہیں۔ زیر بار۔ (اردو) صفت۔ بوجھ میں دبا ہوا۔ مقروض۔ مدیون۔ (ہونا کے ساتھ) زیر بار کرنا۔ کسی قسم کا بار کسیکی ذات پر عاید کرنا۔ یہ بار زر نقد صرف کرانے سے ہو یا اپنے احسان اُٹھوانے سے۔ (غالب) پھر جی میں ہے کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں۔ سر زیر بارِ منّت درباں کیے ہوے۔ زیر باری۔ مونث ۱ قرضے میں مبتلا ہونا ۲ پریشانی جو زیادہ مصارف کیوجہ سے ہو۔ زیر بند۔ (ف) مذکر گھوڑے کا تنگ۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی پیٹھ کے نیچے باندھا جاتا ہے۔ زیر پائی۔ (اردو) مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی زنانی جوتی۔ سلیپر۔ (ناسخ) ؏ ترقی پر ہے ہر دم حُسن اُس محبوب کا۔ ماہِ کامل زیر پائی کا ستارہ ہوگیا۔ زیر تجویز۔ (اردو) صفت۔ تجویز کے دوران میں ہونا۔ کسی معاملے کا غور میں ہونا۔ (فقرہ) مقدمہ میں بحث ہو چکی ہے اب زیر تجویز ہے۔ زیر جامہ۔ (ف۔ پاجامہ) مذکر۔ وہ کپڑا جو گھوڑے کی

زیر

پیٹھ پر ڈ التے ہیں اور اُس پر چار جامہ رکھتے ہیں۔ زیر حراست۔ صفت۔ جو حوالات میں ہو۔ زیر حکومت۔ ماتحت۔ زیر فرمان۔ زیر دست۔ (ف) صفت۔ ماتحت۔ عاجز۔ مغلوب۔ کمزور۔ کم طاقت۔ زیر ران۔ صفت۔ قابو میں ہو جاتا جانور کا۔ زیر سایہ۔ (ف) حمایت میں۔ پناہ میں ہمسایہ میں ۲ قریب۔ پاس۔ (غالب) مسجد کے زیرِ سایہ خرابات چاہیے بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیے۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا۔ فتح کرنا پچھاڑنا۔ سے مجھ سے دبتا نہیں کمبخت کہ سفر ورہے شوق۔ اے خدا تو ہی جو چاہے تو اُسے زیر کرے۔ زیر لب۔ (ف) (کنایۃً) آہستہ۔ پوشیدہ تبسم۔ جیسے سخن زیر لب و تبسم زیر لب۔ (شوق قدوائی) وصل ممکن ہے کہ اُمید و نا کہتی رہے کچھ۔ زیرِ لب اُسکے تبسم کی ادا کہتی ہے کچھ۔ زیر لب کہنا۔ (فارسی برلب گفتن کا ترجمہ) آہستہ کہنا۔ زیر مشق۔ (ف) مذکر ۱۔ وہ چھپرا یا وصلی جسے لکھنے کی مشق کرتے وقت کاغذ کے نیچے رکھ لیتے ہیں ۲ صفت۔ (اردو) ہاتھ پر چڑھا ہوا۔ رواں۔ مثال کیلیے دیکھو زیر نظر رکھنا۔ زیرِ نظر رکھنا ۱ حراست میں رکھنا ۲ نگاہ کے نیچے رکھنا۔ بار بار دیکھتے رہنا۔ (آزاد) تم دیکھتے ہو کہ میں ہمیشہ اپنے کلام کو زیر نظر رکھتا ہوں۔ (امیر) کہتے ہیں سنگ در پہ مرے سجدے تا کجا۔ کچھ زیر مشق یہ پئے خطِ جبیں نہیں۔ زیرِ نگیں۔ (ف) تصرّف میں۔ حکومت میں۔ مطیع و مسخّر۔ اسکا اطلاق مُلک یا کشور کیلیے ہوتا ہے۔ زیر و بالا۔ (ف) مذکر ۱ نیچے اوپر۔ زیر و زبر۔ (ف) ۱ کسرہ و فتحہ ۲ صفت۔ تہ و بالا۔ اُلٹ پلٹ۔ تباہ۔ درہم برہم۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (آتش) آفت ہے کوئی فکر نقیرانہ ہمارا۔ اک نعرہ ہو میں دو جہاں زیر و زبر ہے۔ زیروں سے شیر ہوتے ہیں۔ مثل۔ بچوں ہی سے بڑے ہوتے ہیں۔ ادنیٰ سے اعلیٰ ہوتے ہیں۔ زیریں۔ (ف) صفت۔ نیچے کا۔ پائیں۔

زین

زیرک۔ (ف۔ بالکسر و یائے معروف و فتح سوم) صفت۔ دانا۔ دانشمند (اجتہاد) پیغمبر صاحب جیسا زیرک آدمی جس نے حقانیت کے بل پر صرف باتوں سے ایک عالم کو اپنا ہم خیال بنا لیا۔ زیرکی۔ (ف) مونث۔ عقلمندی۔ دانائی۔

زیرہ۔ (ف۔ بروزن کھیرا) مذکر ۱ ایک خوشبودار باریک بیج کا نام۔ ۲ (اردو) زیرِ گل۔ (بحر) بحر و بر میں سب کو تیری ذات سے اُمید ہے۔ دُر صدف میں قطرہ زیرہ غنچہ میں زر ہو گیا۔

زیست۔ (ف۔ بالکسر و یائے معروف و سکون سوم و چہارم) مونث زندگی۔ حیات۔ زیست بھاری ہونا۔ زندگی تلخ ہونا۔ (منیر) سخت جانی ہو گئی نازک مزاجی کو مضر۔ شیشۂ دل پس گیا جب زیست بھاری ہو گئی۔ زیست بھر۔ زندگی بھر۔ عمر بھر۔ (اختر شاہ اودھ) ساتھ آپ کا کیا میں چھوڑ دنگی۔ ہمراہ میں زیست بھر رہونگی۔ زیست حرام ہونا۔ زندگی حرام ہونا۔ زندگی ناگوار ہونا۔ (غالب) ہے ہی بھر کیوں نہ میں پیے جاؤں غم سے جب ہو گئی ہو زیست حرام۔ زیست سے خفا۔ زیست سے بیزار۔ صفت۔ وہ جسکو زندگی دوبھر ہو۔ سے بے خطا کون دل زار خفا تھا تجھ سے۔ عمر بھر تو جو قلق زیست سے بیزار رہا۔ (شعور) اخلاص یہ نیلے ہے کہ طوقِ گلو ہیں ہاتھ۔ ہم زیست سے خفا ہیں مناتے ہو ہمکو کیا۔ زیست کے دن بھرنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ موت کا زمانہ قریب ہونیکی جگہ۔ (اوج) اک مثل ہے کہ دن زیست کے بھرتا ہے یہ گھوڑا۔ پانی کیطرف رُخ نہیں کرتا ہے یہ گھوڑا۔

زیل۔ (بروزن چیل۔ فارسی زیر کا بگڑا ہوا) مونث۔ وہ آواز جو لڑکوں کی آواز سے مشابہ ہو۔ جھینی آواز۔ (رشک) گھنگھرو کا خطِ وصف کیونکر چڑھے اُڑا۔ خالی پہ دکھیں کم نہیں آواز زیل سے۔

زین۔ (ف۔ بالکسر و یائے معروف) مذکر ۱ چار جامہ۔ (رکھنا۔ کسنا کے ساتھ) ۲ (ع۔ بالفتح) مونث۔ آراستہ کرنا۔ دیکھو زیب و زین۔ زین پوش۔

(ف) مذکر - زین کے اوپر ڈالنے کا کپڑا - زین ساز - صفت - چارجامہ بنانیوالا - زین سواری - گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہونا - زین کسنا - زین کھینچنا گھوڑے کی پیٹھ پر چارجامہ کسنا - زین ہونا - کَسا جانا زین کا گھوڑے کی پیٹھ پر - (آتش) دم بھی اس جہانسرائے دہر میں لینے نہ پائے - آتے ہی یاں توسنِ عمرِ رواں پر زیں ہوا -

زینت - (ع - بالکسر و یائے معروف و فتح سوم) مونث - زیب - زیب زینت کا فرق - زینت کا اطلاق بیشتر اُن چیزوں پر ہوتا ہے جنسے آدمی اپنی آراستگی کرتا ہے - جیسے لباس فاخرہ یا زیور وغیرہ -

زَیْن خاں - مذکر - عورتوں کا ایک فرضی جِن (انشا) کیا ترے سر آ چڑھے چاروں کے چاروں الاماں - شاہ دریا شاہ مسُدو - زین خاں ننھے میاں - زین زَٹَّ - مونث - (کنایۃً) یاوہ گوئی -

زینہ - (ف) مذکر - سیڑھی - زینے کے ڈنڈے - وہ ڈنڈے جنپر قدم رکھکر سیڑھی پر چڑھتے ہیں - زینہ لگانا - سیڑھی لگانا - (شعور) ملگئی عشق مجازی سے حقیقت کی راہ - چڑھ گئے بام پہ ہم زینہ لگا کے گھر میں - زنہار (ف) دیکھو زنہار -

زیور - (ف - بالکسر و یائے مجہول و فتح سوم مرکب ہے زیب + ور کلمۂ نسبت سے) مذکر - گہنا - پاتا - (پہننا - پہنانا کے ساتھ) پھولوں کا زیور - (کنایۃً) زیب زینت - زیور بڑھانا - زیور اُتار ڈالنا - (بحر) بڑھا زیور گُل آکے میرے پھولوں میں - زیورات - مذکر - زیور کی جمع - زیور توڑنا عورتیں شوہر کی لاش پر زیور توڑ ڈالتی ہیں - (صبا) یار نے آکے مری لاش پہ زیور توڑا - باندھا تار آنسوؤں کا رشتۂ گوہر توڑا - زیور میں لدا رہنا - بہت سا زیور پہنے رہنا - (آتش) عروسِ فکر ان روزوں لدی رہتی ہے زیور میں -

ژ

ف - مونث اسکو زائے فارسی اور زائے عجمی کہتے ہیں - ہندی اور عربی میں یہ حرف نہیں ہے - حساب جمل میں اسکے سات عدد فرض کیے گئے ہیں -

ژاژ - (ف) صفت - بیہودہ گو - ژاژ خائی - (ف) مونث - بیہودہ گوئی -

ژالہ - (ف) مذکر - اَولا - کُہرا - ژالہ باری - (ف) مونث - اَولے پڑنا - ژالہ زدگی - (اردو) ژالہ باری -

ژَرف - (ف) صفت - گہرا اور عمیق -

ژَند - (ف - بروزن چند) بہت پرانی فارسی - زرتشت کے زمانے کی زبان - زرتشت کی ایک کتاب کا نام جسے آتش پرست آسمانی کتاب خیال کرتے ہیں -

ژولیدہ - (ف) صفت - درہم برہم پریشان - ژولیدہ مو - (ف) بکھرے ہوئے بال -

سا　　　　سات

س

مذکر۔ عربی کا بارھواں فارسی کا پندرھواں اُردو کا اٹھارواں حرف۔ اسکو سین مہملہ اور سین غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمّل میں اسکے ساٹھ عدد فرض کیے گئے ہیں۔ یہ حرف ہندی الفاظ کے اول میں خوب اور نیک کے معنے دیتاہے اور ہمیشہ مضموم ہوتاہے۔ جیسے سُڈول۔ سُگندھ۔ اور آخر میں معنے مصدری دیتاہے جیسے مٹھاس۔ کھٹاس۔

سا۔ (ف) حرف تشبیہ۔ ساں۔ اور آسا کا مخفف۔ بمعنے مثل۔ مانند ۲ سائیدن کا امر ۱ حرف تشبیہ ۱ مثل۔ مانند۔ جیسے تم سا۔ (ناسخ) دیکھکر خورشید سا چہرہ جو ہم غش ہوگئے ۲ افراط اور کثرت ظاہر کرنے کیلیے۔ (ناسخ) فرقتِ محبوب میں اندھیر سا اندھیر ہے ۳ گویا (فقرہ) نالہ سا ایک سوے بیاباں بہہ گیا ۲ سائیدن کا امر۔ جیسے سُرمہ سا ۵ زاید حسن کلام کیلیے۔ (محسن) چھوٹا سا فرس فرشتہ ہیکل۔ کھیت اسکا بہشت قلعہ جنگل ۲ (ھ) مذکر۔ اُس آواز کا نام جو پہلے سُر سے نکلتی ہے۔ ساتوں سُروں کی آوازوں کے نام یہ ہیں۔

۱ سا ۲ رے ۳ گا ۴ ما ۵ پا ۶ دھا ۷ نی۔

سابَر۔ (ھ۔ بفتح سوم) مذکر ۱ بارہ سنگا ۲ وہ سفید یا زرد رنگ چمڑا جو ہرن یا بارہ سنگے کی کھال سے تیار کیا جاتاہے ۳ نقب زنی کا آلہ

سابِع۔ (ع) صفت مذکر۔ ساتواں۔ ساتواں حصہ۔ ہے۔ مونث کیلیے سابعہ

سابِق۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ اگلا۔ پہلا۔ سبقت لیجانے والا۔

سابِق الذکر۔ (ع) صفت۔ متذکرہ بالا۔ مذکورہ بالا جسکا ذکر پہلے ہو چکا۔ **سابِقاً**۔ (ع) پہلے۔ اول دفعہ۔ قبل ازیں۔ سابق دستور۔ قدیم دستور کے مطابق۔ سابق میں۔ زمانہ گزشتہ میں۔ **سابِقہ**۔ (ع) سابِقہ۔ سابق کا مونث۔ فارسی میں سابقہ بمعنے پیشی ہے سوابق جمع ۲ مذکر ۱ واسطہ۔ معاملہ ۲ جان پہچان۔ (ڈالنا کے ساتھ) (مونس) تُربت میں نکیرین سے کیا بنتی ہے دیکھیں۔ جلسہ ہے نیا سابقہ ہے پہلے پہل کا۔ سو پڑا ہے سابقہ کس کو جہ گرد سے کیوں رند ہیں دیکھتا ہوں تھیں دربدر کئی دن سے۔ (فقرہ) خدا اُنسے سابقہ نہ ڈالے۔ سابقہ پڑنا۔ معاملہ پڑنا۔ کام پڑنا۔ واقفیت ہونا۔ **سابِقین**۔ (ع) مذکر۔ اگلے زمانے کے لوگ۔ پُرانے آدمی۔

سابُو دانہ۔ مذکر۔ ساگودانہ۔ ایک قسم کی خوراک۔

سات۔ (ھ) صفت۔ ۷۔ ہفت۔ ساتا ۲ وہنی۔ (س۔ ساتھ بکسر) مونث۔ (کنایۃً) چند شریر آدمی جو کسی کی آزار دہی کیواسطے متفق ہو جائیں (فقرہ) سب کی سب اُسی باورچی خانہ میں اکٹھا تھیں میرا ذکر نکالا اور بُرا بھلا کہنا شروع کیا۔ نواب صاحب میرے ساتا ردہن میں پھنسنے کی کیفیت سُنا کیے۔ سات اقلیم۔ ہفت اقلیم۔ (غالب) سات اقلیم کا حاصل جو فراہم کیجے۔ تو وہ لشکر کا ترے نعل بہا ہوتاہے۔ سات بھائی ایک قسم کی چھوٹی چڑیاں جو اکثر ساتھ ساتھ رہتی ہیں۔ سات پارچے کا خلعت۔ بادشاہوں کیطرف سے دیا جاتاہے۔ (محسن) قلم ادریس کا مدحت نگارِ خلعت قدسی۔ کہ ساتوں پارچے ٹھیک آئے اُسکے جسم اطہر میں۔ دیکھو خلعت۔ سات پانچ۔ مونث۔ (کنایۃً) چالاکی۔ حیلہ بہانہ۔ مکر و فریب۔ (فقرہ) وہ سیدھے آدمی ہیں اُنکو سات پانچ نہیں آتی۔ (صبا) رندوں کو کچھ غرض نہیں اس سات پانچ سے۔ زاہد رہیں شمار میں روز حساب کے۔ سات پانچ کرنا ۱ جھگڑا اُٹھانا۔ حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ (داغ) روز حساب کیا نہیں کرنیکا سات پانچ۔ عیار ہو نہیں وہ بُت پُرفن تو پانچ ہے ۲ مکر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ (احسان) آٹھ تو شما پھر کہہ سات و پانچ احسان نہ کر۔ اس سے بہتر سُن چکا ہوں شعر تم دو چار کے۔ سات پانچ کی لاٹھی ایک جنے کا بوجھ۔ (مو) مثل۔ کئی

سات

آدمیوں کی مدد سے کام پورا ہو جاتا ہے۔ سات پانچ لانا۔ اُلجھنا۔ حجّت
کرنا۔ سات پانچ مل کیجے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج۔ مثل۔ صلاح و
مشورہ سے کام کرنے میں خفّت نہیں اُٹھانا پڑتی ہے۔ سات پانچ
نہ جاننا۔ (کنایۃً) سیدھا ہونا۔ سات پردے۔ ۱۔ آنکھ میں سات پردے
ہوتے ہیں۔ (رشک) سات پردوں میں بھی کرتیں تجھے رسوائے جہاں۔
آٹھواں پردہ نہ پائیں جو حیا کا آنکھیں ۲۔ سات آسمان ۳۔ ساز کے
سات پردے۔ سات پردے لگنا۔ (عو) طنزاً۔ اُس عورت کی نسبت
کہتے ہیں جو بے پردہ پھرا کرتی ہو اور مقدور والی ہو جائے تو پردہ
کرنے لگے۔ سات پردوں (یا سات قفلوں) میں رکھنا۔ کمال حفاظت
کرنا۔ بہت احتیاط سے رکھنا۔ ع سات پردوں میں رکھوں اُسکو چھپا۔
آسکے گر آنکھوں میں وہ نورِ نظر۔ سات پردوں میں چھپ کر بیٹھنا۔ ایسی جگہ
چھپ کر بیٹھنا کہ پتہ چلنا دشوار ہو۔ (صبا) سات پردوں میں نہ جبتک کہ وہ
چھپ کر بیٹھے۔ آنکھ پھیرے ہوے خورشید سے ذرات رہے۔ سات پشت۔
مونث۔ سات پیڑھی۔ (کنایۃً) تمام خاندان۔ تمام نسل۔ (منیر) جنس
شباب کا یہ کبھی قدرداں نہ تھا۔ گردوں کی سات پشت میں اک نوجواں
نہ تھا۔ سات پشت کی ناک کٹنا۔ خاندان کی آبرو جانا۔ (منیر) ایسے
تن پیٹ کے مرنے پہ خاک۔ جس سے کٹ جائے سات پشت کی ناک۔
سات پھیرے۔ مذکر (ہندو) سات طواف جو آگ کے گرد کیے جاتے
ہیں۔ وہ سات چکر جو دولہا دُولھن بوقت شادی کرتے ہیں اور اُس سے
عقد کا بندھنا مُراد ہوتا ہے۔ سات پیڑھی۔ مونث۔ سات پشت۔
(جان صاحب) یہ سات پیڑھی سے نکلے ہوا بعد اتفاق۔ کنبہ میں بیگما کے
دولہا جو نظر پڑا۔ سات توؤں سے منہ کالا کرنا۔ سات توؤں کی سیاہی سے
منہ کالا کرنا۔ (عو) نہایت نفرت کے موقع پر بولتی ہیں۔ کمال ذلیل
کرنا۔ (فقرہ) اب وہ یہاں آنیکا نام لے تو سات توؤں سے منہ کالا

سات

کریکے نکال دوں۔ سات توؤں کی کالک منہ کو لگ جانا۔ کمال
رسوائی ہونا۔ (جان صاحب) سوت کے منہ کو لگی سات توؤں کی کالک۔
میرے چوٹلے میں اُسی نے بُرا گاڑا تعویذ۔ سات جہنم۔ جہنم کے سات
طبقے ہیں۔ (منیر) نہ سمجھو سے حقیقت اگر ہو عشقِ مجازی کو۔ یہی ہے وہ
شرر ساتوں جہنم جس سے جلتے ہیں۔ سات خط۔ (فارسی میں ہفت خط
کنایہ ساتوں اقلیموں اور اُن ساتوں خطوط سے جو جام جمشید میں
تھے) مذکر۔ خوشنویسوں کے سات خط مشہور ہیں اس معنی میں فارسی
میں ہفت قلم ہے۔ مراد حسب ذیل خطوط ہیں ۱۔ ثلث ۲۔ محقق ۳۔ توقیع
۴۔ ریحان ۵۔ رقاع ۶۔ نسخ ۷۔ تعلیق۔ (امیر) سے رو سے کتابی پر کیا خوب
تھا را خط۔ کچھ سات خطوں سے نہیں ہے بڑھکے یہ پیارا خط۔ سات
دریا۔ یعنی بحر اخضر۔ بحر عمان۔ بحر قلزم۔ بحر بربر۔ بحر ظلمات۔ بحر روم۔
بحر اسود۔ (ناسخ) یہ جوش پر یاں ہے اشک کا یم۔ کہ ساتوں دریا ہیں
قطرے سے کم۔ سات دریا درمیان۔ (عو) فوج۔ خدا نہ کرے کی جگہ۔
(منیر) میرے رونے کی خبر کیونکر نہ پہنچے نوح سے۔ سات دریا
درمیاں وہ عین طوفاں میں نہ تھا۔ سات دفعہ صدقے اتارنا۔ بیشتر
صدقہ اُتارتے وقت صدقے کی چیز سات دفعہ سر کے گرد پھیرتے ہیں
سات دھار ہو کر نکلنا۔ (عو) غذا کا ہضم ہونا اور دستوں کے ذریعہ سے
نکل جانا۔ (راحت) لگ گئی تیری نظر وہ ہو کے نکلا سات دھار۔ اسے
نصیبوں کل مرے بچے کا سب کھایا پیا۔ سات دھار ہو کے نکلے۔ (عو)
بددعا کوسنا۔ سات سُر۔ مذکر۔ علم موسیقی کے ساتوں سُر یعنی کھرج۔
رکھب۔ گندھار۔ مدھم۔ پنچم۔ دھیوت۔ نکھاد۔ سات سُکھی کا پی۔
ایک نر چڑیا کا نام جسکے ساتھ سات مادہ رہتی ہیں۔ مثال کیلیے دیکھو
سات سہیلیاں۔ سات سمندر۔ مذکر۔ (مجازاً) ۱۔ دنیا کے کل بحر اعظم ۲۔
ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل۔ سات سمندر پار۔ بہت دور۔ (شوق قدوائی)

سات

سات سمندر پار ہے کعبہ سو چوسلے مسجد والو۔ آؤ چلیں ہم بھی جانبِ قدم ہر
دروازہ بتخانے کا۔ سات سنگار۔ مذکر۔ عورتوں کی سات آرائشیں۔
۱ مہندی ملنا ۲ سرمہ لگانا ۳ پان کھانا ۴ مسّی کی دھڑی جمانا ۵ سر گوندھنا
۶ چوڑی پہننا ۷ افشاں چننا۔ زیور پہننا۔ لیکن ہندو میں سولہ سنگار
مشہور ہیں۔ سات سو چوہے کھاکے بلّی حج کو چلی۔ مثل۔ کثرت سے
گناہ کرکے توبہ پر آمادہ ہونے کی جگہ۔ سات سہاگنوں کا ہاتھ لگوانا۔
سات سہاگنوں کو کھلانا۔ (عو) سات زندہ خاوند والیوں سے شگون
نیک کی غرض سے بیاہ کا جوڑا سلوانا یا انھیں منت کا کھانا کھلانا
سات سہیلیاں۔ سات مادہ چڑیاں جو ایک نر کے ساتھ رہتی ہیں۔
(شاد) ہمنے تو عاشقوں کو جہاں نوازیا یا۔ چھوڑیں نہ ساتھ ہی کا ساتویں
سہیلیاں تک۔ سات سہیلیوں کا جھمکا۔ مذکر۔ پروین۔ عقد ثریا۔ سات
قرآن درمیان۔ (عو) توبہ۔ خدا نہ کرے۔ (فقرہ) میں کم نصیب بخیر کے
خاندان کی بدنام کرنیوالی ہوں جن سے آپ سے سات قرآن درمیان
بہت ملاقات تھی۔ سات گھر بھیک مانگنا۔ (کنایۃً) دربدر بھیک مانگنا۔
(داغ) ہفت افلاک سے تاثیر دعا مانگتی ہے۔ سات گھر بھیک یہ مانند
گدا مانگتی ہے۔ سات ماموؤں کا بھانجا۔ (کنایۃً) کنبے کا لاڈلا۔ سات
ماموؤں کا بھانجا بھوک بھوک پکارے۔ مثل ۱ اُس شخص کی نسبت
بولتے ہیں جو باوجود بہت سے رشتہ دار ہونیکے بیکس ہے ۲ اُسکی نسبت بھی
بولتے ہیں جو باوجود خوشحالی کے ناشکر گزار ہو۔ ساتواں۔ صفت۔
۱ ہفتم۔ سات سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے ساتواں گھوڑا۔ ساتویں۔
۲ بیسویں سات۔ ساتویں صفت۔ ساتویں تاریخ۔ ساتویں آسمان
پر مزاج ہونا۔ (عو) (کنایۃً) بہت اترانا۔ بڑا گھمنڈ کرنا۔
ساتر۔ (ع) صفت مذکر۔ چھپانے والا۔
ساتگین۔ (ف۔ مجہول) مذکر۔ (مجازاً) شراب کا پیالہ۔

ساتھ

ساتھ۔ (ہ) مذکر ۱ ہمراہ ۲ ہمراہی۔ رفاقت۔ شرکت۔ ساجھا۔ میل ملاپ ۳
(لکھنؤ) کبوتروں کی ٹکڑی۔ (برق) اسی صورت سے ہم ہر دم جو خطِ شوق بھیجیں گے
اُڑیگا ساتھ دروازے پر اُس گل کے کبوتر کا۔ ساتھ اسکے۔ مزید براں۔ علاوہ
اسکے۔ ساتھ چھوٹنا۔ ہمراہی اور رفاقت سے کسیکا جدا ہونا۔ (ناسخ) دم بھر
میں چھوٹ جاتے ہیں سو سو برس کے ساتھ۔ ساتھ چھوڑنا۔ متعدی۔ (امیر)
ساتھ والوں نے ساتھ چھوڑ دیا۔ رہ گیا کے مجھکو منزل سے۔ ساتھ دینا۔
۱ رفاقت کرنا۔ نباہنا۔ حمایت کرنا۔ شریکِ رنج و راحت رہنا۔ (فقرہ)
مصیبت میں کوئی کسیکا ساتھ نہیں دیتا۔ (قدر) ساتھ دیتا ہی شبِ تارِ جدائی
میں کون۔ یہ وہ ہے وقت کہ سایہ بھی جدا ہوتا ہے ۲ ہمراہی کرنا۔ (بحر) وحشت
میں ساتھ یک صبا بھی نہ دے سکا۔ سو بار بڑھ گیا میں وہ سو بار رہگیا۔
ساتھ رکھنا۔ رفاقت میں رکھنا۔ (غالب) مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر
کو میں۔ ساتھ رہنا ۱ ایک جگہ رہنا ۲ ہمراہ رہنا ۳ عورت کا مرد سے آشنائی
رکھنا۔ ہمصحبت رہنا۔ ساتھ ساتھ۔ ہمراہ۔ (آتش) پھرتے ہیں اس بہار
میں مستوں کے ساتھ ساتھ۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ پاس پاس چلنا۔
ساتھ ساتھ رہنا۔ ہمراہ رہنا۔ ساتھ سُلانا۔ ہمبستر کرنا۔ (شعور) اُنکو تصور یہ
خیالی سے حیا آتی ہے۔ طالبِ وصل کو بھی ساتھ سُلانا کیسا۔ ساتھ کا کھیلا۔
صفت مذکر۔ بچپن کا دوست۔ مونث کھیلی ساتھ کی کھیلی۔ (شاد) ہاتھ پاؤں کا
دم نکلتا ہے۔ ساتھ کھیلے ہوئے بچھڑتے ہیں۔ ساتھ کیلیے بھات چھوڑا جاتا
ہے۔ مثل۔ اچھے رفیق کیلیے اپنے نفع کی پروا نہیں کیجاتی۔ ساتھ گھسیٹنا۔
جبراً ساتھ لینا۔ شریک کرنا۔ (جلیل) مجھکو بھی ساتھ گھسیٹا طرفِ کوچۂ زلف۔
دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو۔ ساتھ لگ لینا۔ ہمراہ ہو لینا۔ شریک
ہو جانا۔ ساتھ لگا پھرنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ ساتھ پھرنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔
(منیر) شگفتہ طبع و شگفتہ دل و شگفتہ مزاج۔ ہر اک کے ساتھ لگی پھرتی ہے
بہارِ چمن۔ ساتھ لگا کے لانا۔ ہمراہ لانا۔ (سحر) باغ میں بہار نہیں لایا کہاں سے لگا کے ساتھ

ساتھ لیکر ڈوبنا۔ (کنایۃً) کسیکو تباہی میں اپنے ساتھ شریک کرنا۔ (داغ)
غیر کو ساتھ لیکے ہم ڈوبے۔ آپنے ضد دل کے دیکھ لیا۔ ساتھ لینا۔ ہمراہ لینا۔
ساتھ نبھنا۔ نباہ ہونا۔ ساتھ والا۔ ہمراہی ۲ سازندہ۔ ساتھ والی۔ کسیکی
ساتھی۔ ساتھ ہولینا۔ ہمراہ ہولینا۔ شریک ہوجانا۔ ساتھ ہونا۔ ہمراہ ہونا۔
ہمراہی ہونا۔ شریک ہونا۔ ساتھ ہی ساتھ۔ ایک ساتھ۔ ایک ہی سلسلے میں
ساتھ کے ساتھ۔ ساتھی۔ ۱ ہمراہی۔ مددگار۔ رفیق۔ (جلال) امید صبر و
تحمل سے دل کو بچا بھی۔ نہ ساتھ دے سکے فرقت میں چل دیے ساتھی۔
مونث کیلیے ساتھن ہے ۲ ایک ساتھ۔ (رشک) دن رات نہ رکھ گا یونہیں
اے غیرت مہ زلف۔ ساتھی نہیں آتے مہ و خورشید گہن میں۔ ساتھی سنگتی۔
مذکر۔ (ع) ہمراہی۔ رفیق۔ (فقرہ) شاید آپ انکے ساتھی سنگتی اور کچھ رنگ لائیں

ساٹا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ عوض معاوضہ ۲ ہنڈی کا باہمی لین دین۔

ساٹن۔ (انگ میں بکسر سوم ہے۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے) مذکر۔ اطلس

ساٹھ۔ (ھ) صفت۔ ۶۰۔ ساٹھا۔ (ھ) مذکر۔ ساٹھ برس کا آدمی۔
ساٹھا پاٹھا۔ (پاٹھا۔ جوان ہاتھی) وہ شخص جسکے ساٹھ برس کی عمر میں
قوے اچھے رہیں۔ ساٹھا پاٹھا بیسی کھیسی۔ مقولہ۔ ساٹھ برس تک مرد جوان
رہتا ہے اور بیس سال کی عورت عمر کے ڈھل جاتی ہے۔ ساٹھی۔ (ھ)
(لکھنؤ) ایک قسم کا موٹا چاول جو ساٹھ دن میں تیار ہوجاتا ہے۔ دہلی میں
سٹھی ہے۔

ساج۔ (معرب سال کا) مذکر ۱ ایک مشہور لکڑی جسکی کشتیاں بناتے
ہیں ۲ ایک قسم کا پتھر جس سے تلواروں کو صیقل کرتے ہیں۔

ساجد۔ (ع) صفت مذکر۔ سر جھکانے والا۔ سجدہ کرنے والا۔

ساجنا۔ (ھ) (ہندو) سجنا۔ سجانا۔

ساجھا۔ (ھ) مذکر۔ کسی کام میں شریک ہونا۔ شرکت۔ ساجھا ٹوٹ جانا۔
شرکت نہ رہنا۔ ساجھا کرنا۔ شرکت کرنا۔ ساجھا لڑنا۔ (دہلی) ڈھب ہوجانا

کوئی تدبیر ہاتھ آجانا۔ ساجھا لگانا۔ حصہ لگانا۔ شرکت کرنا۔ ساجھی۔ (ھ) صفت
شریک۔ حصہ دار۔ ساجھے کا کام برا۔ مقولہ۔ شرکت کے کام میں اکثر فساد ہوجاتا ہے
(جانصاحب) چونں کی سوت بری ساجھے کا ہے کام برا۔ اسکا آغاز برا اسکا
ہے انجام برا۔ ساجھے کی ہانڈی چوراہے پر پھوٹتی ہے۔ مثل۔ حصہ داری کے
کاموں میں نزاع ضرور ہوتی ہے جب ساجھے کی نسبت باہم تکرار ہوا ہو تو
بولتے ہیں۔

ساچق۔ (ت۔ بکسر سوم۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے) مونث۔ بری۔
رسم حنا بندی۔ شادی سے ایک دن پہلے کچھ ٹھلیاں اور شیرینی اور دلھن کا
لباس و نقل دولھا کے گھر سے دلھن کے گھر لیجاتے ہیں اسکو ساچق کہتے ہیں
ساچق میں اشیائے ذیل ہوتی ہیں۔ چوگھڑے۔ آرایش کے تخت۔ مٹکے
جنمیں گنگا جمنی سات مچھلیاں ناڑے سے بندھی ہوتی ہیں۔ مسند و تکیہ۔
سہاگ پڑا۔ گیارہ کشتیوں میں ریت کا جوڑا۔ چوتھی کا جوڑا۔ ریشمی کپڑوں کے
تھان۔ کاغذی کشتیوں میں کیوڑا گلاب۔ چمپا چندن۔ تیل پھلیل۔

ساحر۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ جادوگر۔ ساحرہ۔ (ع) مونث۔ جادوگرنی۔
ساحری۔ مونث۔ جادوگری۔

ساحل۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ دریا کا کنارہ۔

ساخت۔ (ف)۔ (دال۔ گھوڑے کا زین او زیور) مونث ۱ بناوٹ۔
ترکیب۔ (فقرہ) اس بکس کی ساخت اچھی ہے ۲ بنائی ہوئی بات۔ فریب
ساختگی۔ (ف) بناوٹ۔ بیشتر مرکب مستعمل ہے جیسے بیساختگی۔ ساختہ۔ (ف)
آراستہ۔ آمادہ۔ مستعد) صفت۔ مصنوعی۔ جھوٹا۔ نقلی۔ بنایا ہوا۔ ساختہ
پرداختہ۔ صفت۔ بنایا ہوا سنوارا ہوا۔ (مصرع) وقت پر دشمن ہیں اپنے
ساختہ پرداختہ۔

سادات۔ (ع۔ سائد بمعنے سید کی جمع سادۃ۔ سادت کی جمع سادات
یعنے سادات جمع الجمع سائد کی ہے۔ سید کی جمع الجمع نہیں ہے) مذکر ۱

سیدکی قوم۔ وہ قوم جو حضرت علیؓ کی اولاد بطن حضرت فاطمہؓ سے ہو۔

سادس۔ (ع) صفت مذکر۔ چھٹا۔ ششم۔ مونث کیلیے سادسہ۔

سادگی۔ (ف) مونث ۱ صفائی۔ سادہ دلی ۲ بے تکلفی۔ راست بازی۔ صاف دلی ۳ وہ حالت جو بغیر نمائش اور تکلف ہو ۴ سادہ لوحی۔ بھولاپن بے ہنری۔ **سادہ**۔ (ف) ۔ بے نقش ونگار۔ صاف۔ بے گیاہ۔ بے ریش نادان (صفت مذکر) ۱ بے ریش ۲ صاف بغیر لکھا ہوا ۳ وہ چیز جسمیں آرایش زیبایش نہو ۴ بے ہنر۔ بے سلیقہ۔ بھولا بھالا ۵ خالص۔ بے میل ۶ صاف دل۔ بے تکلف ۷ بغیر ترکاری کا گوشت ۸ وہ جسمیں نقش ونگار نہوں ۹ وہ جسمیں گوٹے کناری کا کام نہوا ہو جیسے تو سے ترک کرواتا ہے عشق سادہ روتا سخ۔ زاہد بید میں بھی کتنا سادہ ہے نا خالی مذہب) چھپ رہے خوف سے شب فرقت سے کیا شمع وچراغ۔ مثل اطلس ہر ننک تار دل سے سادہ ہو گیا۔ **سادہ پُرکار**۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) شوخ وعیار معشوق۔ **سادہ پن۔ سادہ پنا**۔ مذکر۔ سادگی بھولاپن۔ **سادہ دل**۔ (ف) صفت۔ صاف دل۔ بھولا۔ (داغ) وہ سادہ دل ہوں کہ تا وقت واپسیں مجھکو۔ یہی ہوئی ہے بیت بیوفا کے آنے کی۔ **سادہ دلی**۔ (ف) مونث۔ بھولاپن بیوقوفی۔ صاف دلی۔ **سادہ رُخ**۔ **سادہ رُو۔ سادہ عذار**۔ (ف) صفت (کنایۃً) جوان بے ریش بیشتر معشوق کیلیے مستعمل ہے۔ (شاد) کسطرح سادہ رُو نہ کہیں ہم یہ صاف صاف دُنیامیں سب پُوچھ کوئی آرستیں نہیں۔ **سادہ سالن**۔ وہ سادہ گوشت جو گھی میں بھونکر پکائیں اور اسمیں ہلدی ہو نہ ترکاری۔ اسی کو قصبات میں قورمہ کہتے ہیں۔ **سادہ طور**۔ (ف) صفت (کنایۃً) بے تکلف آدمی **سادہ کار**۔ صفت۔ وہ سُنار جو سونے چاندی پر عمدہ اور نفیس کام بنائے۔ **سادہ کاری**۔ مونث۔ سادہ کار کا کام۔ **سادہ کاغذ**۔ مذکر ۱ کاغذ جسپر کچھ لکھا نہو۔ (محسن) سادہ کاغذ ورق مہر درخشاں ہے آج ۲ وہ کاغذ جسپر اسٹامپ نہ لگا ہو۔ **سادہ لوح**۔ (ف) صفت۔ بیوقوف۔ بھولا بھالا۔

سادہ لوحی۔ (ف) مونث۔ بیوقوفی۔ بھولاپن سے ہماری سادہ لوحی کام آئی۔ حساب روز محشر پاک نکلا۔ **سادہ مزاج**۔ صفت۔ وہ جسکے مزاج میں تکلف اور بناوٹ نہو۔ **سادہ مزاجی**۔ مونث۔ صاف دلی۔ سادگی۔ **سادہ وضع**۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی وضع میں تکلف نہو ۲ سادہ طور۔ **سادہ وضعی**۔ مونث۔ سادگی۔ **سادی**۔ مونث ۱ وہ پتنگ کی ڈور جسپر مانجھا نہو ۲ (صفت مونث) بھولی بھالی۔ بے تکلف۔ نادان۔ کوری۔ صاف جسپر نقش ونگار نہ بنے ہوں یا جسمیں تکلف وبناوٹ نہو۔ **سادی جگہ**۔ وہ جگہ کاغذ کی جہاں کچھ لکھا نہو۔ (ناسخ) دیوان میں سادی ہی جگہ چھوڑ دی میں نے۔ **سادی خو**۔ (کنایۃً) معمولی عادت۔ (مومن) جو ہے اُٹھیں دل کُسے بلائیں ڈالیں۔ ان سادہ رخوں کی یہ تو سادہ خو ہے۔ **سادی زبان**۔ بے بناوٹ کی زبان۔ (جانصاحب) خصم ہے آپکا سعدی تو اپنا رنگین ہے۔ تمھاری سادی پہ رنگین ہے زبان میری۔ **سادی وضع**۔ ایسی وضع جسمیں تکلف نہو۔ **سادے دن**۔ وہ زمانہ جب برسات نہو۔ وہ زمانہ جب کوئی تقریب یا تہوار نہو۔ (فقرہ) صبح ہی بھائی اقبال کو ٹال پہ بھیجا تھا کہ ایندھن اکٹھا پڑ جائے اول تو سادے ہی دنوں میں اُنکی عادت ہمیشہ یہی رہی اور پھر آجکل تو سر پر برسات آرہی ہے۔ **سادے کپڑے**۔ وہ کپڑے جسمیں گوٹا کناری نہ لگا ہو اور جنکی رنگت میں شوخی نہو۔ (منیر) چپک پڑھجاتی سے ہے سیتے ہی سیتے سادے کپڑوں کی۔ تری زردی نے پائی ہے عجب تنو یہ چپکی ہیں۔

سادھ۔ (ہ) صفت مذکر۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ **سادھنی**۔ (ہ) مونث ۱ سادھ کا مونث ۲ وہ آلہ جو معماروں اور نجاروں کے پاس رہتا ہے۔ گُنیا۔ **سادھنا**۔ (ہ) ۱ سنبھالنا۔ روکنا۔ تھامنا۔ (فقرہ) میں رومال پھینکتا ہوں تم سادھ لینا ۲ اختیار کرنا۔ جیسے چُپ سادھنا ۳ مشق کرنا۔ مزاولت کرنا جیسے یہ منتر تم نے سادھ لیا ہے ۴ ہلانا۔ مانوس کرنا ۵ ایسا روکنا کہ ادھر ادھر

سار

جھکے نہیں۔ جیسے بالکل پہ جسم سادھنا ضروری ہے۔ سادھنی۔ (ھ)
دیکھو سادھو۔ سادھوؤ۔ (ھ) صفت۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ صاف دل
۲ مذکر۔ جوگی۔ بیراگی۔ سادھو بچہ۔ (ھ) کنایۃً۔ مکار۔ فریبی۔
سار۔ (ف) ۱ اونٹ۔ جیسے ساربان ۲ سر جیسے نگونسار۔
(سر جھکائے ہوئے) ۳ مثل۔ مانند۔ جیسے خاکسار ۴ جگہ۔ جیسے
نمک سار ۵ کثرت کے معنے میں جیسے کوہسار۔ شاخسار ۶ صاحب
خداوند۔ جیسے شرمسار۔ ساربان۔ (ف) مذکر۔ شتربان۔
سار۔ (ھ) (ہندی) وزن۔ قیمت۔ گن۔ سار جاننا۔ (ہندی)
گن جاننا۔ قدر پہچاننا
سارا۔ (ف) خالص۔ یہ لفظ زر عنبر اور مشک کے صفات میں
(آتا ہے) ۱ صفت۔ خالص ۲ (ھ) آدھے کا ضد۔ پورا ۳ (ھ) کل
تمام۔ سب۔ میاں بحر مرحوم اس معنے میں استعمال نہیں کرتے
تھے۔ (عالم) حکم کی دیر تھی وہاں آگیا۔ سارا اسامان ہو گیا
تیار ۴ (گنوار) سالا کے معنے میں بھی بولتے ہیں۔ مونث کیلئے
ساری۔ سارا پھرا۔ (ع) کل۔ (فقرہ) آن کا بس نہ تھا کہ تراب ہی
کو سارا پیر انگل جائیں۔ سارا جہان سر پر اٹھا لینا۔ بہت شور و
غل کرنے کی جگہ۔ بہت خفا ہونا۔ سارا دھن جاتا دیکھیے تو آدھا
دیجیے بانٹ۔ (ھ) جب کل اسباب کا نقصان ہوتا دیکھیے تو کل کا
خیال چھوڑ کر جتنا ہاتھ لگے اسی پر قناعت کرنے کے محل پر بولتے
ہیں۔ سارا زمانہ۔ سب لوگ۔ (مصحفی) ملنا جو مرا چھوڑ دیا تو نے
تو مجھ سے خاطر سے تری سارا زمانہ نہیں ملتا۔ سارا کھیل تقدیر
کا ہے۔ نوشتہ تقدیر پورا ہو کر رہتا ہے۔ سارا گاؤں جلا گیا کانے
منکھے پانی دے۔ مثل۔ سب کچھ برباد ہو گیا اقبال کی تمنا باقی ہے
سارا گھر سر پر اٹھا لینا۔ کمال شور و غل مچانا۔ ساری خدائی۔ کل مخلوقات۔

سارا

(جرأت) خدا نا کردہ جو اس بت سے اور مجھ سے لڑائی ہو۔ ہوئے
صلح پھر گر درمیاں ساری خدائی ہو۔ ساری خدائی ایک طرف
جورو کا بھائی ایک طرف۔ یہ مثل زن مریدوں کی نسبت بولی
جاتی ہے۔ ساری خدائی کا جھوٹا۔ بہت جھوٹ بولنے والا۔ (ذوق)
ہر اک سے ہی قول آشنائی کا جھوٹا۔ وہ کافر ہے ساری خدائی کا
جھوٹا۔ ساری خدائی کا دماغ گھس رہا۔ کمال غرور ہونا کی جگہ
(انشا) کر دن پستا ر کیا اپنی دوگانا کی رکھائی کا۔ دماغ آکر
انکھیوں میں گھس رہا ساری خدائی کا۔ ساری خدائی کا کام۔ کام کی
کثرت کیلئے مستعمل ہے۔ (ریاض صاحب) رسول خاں ہی کو بھیجو
اماں جان کے گھر۔ انہیں تو ساری خدائی کا کام رہتا ہے۔ ساری
خدائی کی باتیں آنا۔ سب باتوں میں سلیقہ ہونا۔ (مصحفی) جو ان کو
آتی ہیں ساری خدائی کی باتیں۔ یہ راہ و رسم محبت مگر نہیں معلوم
ساری دیگ میں ایک ہی چاول ٹٹولتے ہیں۔ مثل۔ جزو سے کل کا
حال معلوم ہو جاتا ہے۔ ساری رات ممیائی اور ایک بچہ بیائی۔ دیکھو
رات بھر ممیائی۔ ساری زلیخا پڑھی اور یہ نہ معلوم ہوا کہ زلیخا عورت
تھی یا مرد۔ مثل۔ جو کہ مطلب نہ سمجھنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔
عورت تھی یا مرد کی جگہ زن بود یا مرد بھی مستعمل ہے۔ ساری عمر بیاہ
ہی جھونکا۔ ساری عمر ایسے کاموں میں ضائع کی جن سے کچھ فائدہ نہیں ہوا
سارے۔ کل۔ تمام۔ (رشک) سارے امراض ہول سے شافی مطلق
اچھے۔ سارے جہان کا ٹھوکنا۔ سب لوگوں کا برا بھلا کہنا۔ سارے
جہان کا چھٹا ہوا۔ صفت مذکر۔ بڑا چالاک۔ عیار۔ سو ہر چند دل غ ایک
ہی عیار ہے مگر دشمن بھی تو چھٹے ہوئے سارے جہاں کے ہیں۔ مونث
کیلئے سارے جہان کی چھٹی ہوئی۔ سارے دن اونی اونی رات کو چرخا
پونی۔ مثل۔ (ہندی) اس شخص کی نسبت بولتی ہیں جو وقت پر کام

سارٹیفکٹ

نہ کرے اور بے وقت کام کرے۔ سارے دھڑ کی سوئی نکالے تو کوئی نہیں آنکھ کی سوئی نکالے تو سب کوئی۔ دیکھو آنکھوں کی سوئیاں نکالنی رہ گئی ہیں۔ سارے زمانے کی بلا سر لینا۔ سب جھگڑے اپنے ذمے لینا۔ (بحر) جو طلبگار ہیں دنیا کے بڑے اُنکے دماغ۔ اپنے سر سارے زمانے کی بلا لیتے ہیں۔ سارے شہر میں ڈنٹ بدنام۔ مثل۔ جو شخص بدنام ہو جاتا ہے سب الزام اُسی کے سر آتے ہیں۔

سارٹیفکٹ۔ (انگ۔ سرٹیفکیٹ) مذکر۔ سند۔ خوشنودی یا کارگزاری کی چٹھی۔ سارجنٹ۔ (انگ) جمعدار۔ داروغہ فوج کا۔

سارس۔ (ہ) بفتح سوم، مذکر۔ قاز۔ کہتے ہیں کہ یہ پرند ہمیشہ اپنے جوڑے کے ساتھ رہتا ہے ایک مر جائے تو دوسرا بھی اپنی جان دیدیتا ہے۔ سارس کی سی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی۔ مثل۔ ایسے دونوں نکمّے ہیں۔

سارستری۔ مونث۔ ایک زیور کا نام۔

سارق۔ ع۔ بکسر سوم، مذکر۔ چور۔

سارنگ۔ (ہ) مذکر ۱ راگ کی ایک اگنی کا نام ۲ (لکھنؤ) شہد کی بڑی مکھی۔ سارنگ کا چھتا چھیڑنا۔ (کنایۃً) کسی کو چھیڑ کر اپنے سر بلا لینا۔ جو شخص چھتے کو چھیڑتا ہے یہ مکھیاں اُسکے چمٹ جاتی اور ڈنک مار کر ایذا پہنچاتی ہیں۔ (بحر) دل اُسکی زلف میں اُلجھا ہے میرے سر کھیڑا ہے۔ الٰہی الاماں سارنگ چھتے کو چھیڑا ہے۔

سارنگی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کے باجے کا نام۔ سارنگی کا لہرا۔ سارنگی کی ایک گت۔ (بحر) جان قالب میں نہ ٹھہری رقص جانان دیکھکر۔ مجھکو گھنگھرو اسکی سارنگی کا لہرا ہو گیا۔ سارنگی کے بول۔ دیکھو بول۔ سارنگیا۔ صفت۔ سارنگی بجانیوالا۔

ساری ۱ (ع) صفت۔ سرایت کرنیوالا۔ اثر کرنیوالا۔ (رشک)

ساز

سارے امراض ہوں لے شافی مطلق اچھے۔ مرض عشق دلِ شیدا پہ نہیں سارے رکھنا ۲ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی لمبی دھوتی جسے اکثر ہندو عورتیں آدھی باندھتی آدھی اوڑھتی ہیں۔ فارسی میں سارہ ہے ۳ سارا کا مونث۔

ساڑھو۔ (ہ) مذکر۔ سالی کا خاوند۔ ہمزلف۔

ساڑھی۔ (ہ) ۱ ساڑھی کا مخفف، فصل ربیع جسمیں گیہوں، چنا، مٹر، مسور، ارہر وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں۔

ساڑھے۔ (ہ) نصف، آدھا۔ جیسے ساڑھے تین۔ ایک کے ساتھ ساڑھے نہیں کہتے ڈیڑھ کہتے ہیں اور دو کے ساتھ ساڑھے نہیں کہتے ڈھائی کہتے ہیں۔ دیگر تمام اعداد کے ساتھ ساڑھے کہتے ہیں جیسے ساڑھے تین ساڑھے چار۔

ساڑی۔ (دہلی) دیکھو ساری نمبر ۲۔

ساز۔ (ف) مذکر ۱ سامان۔ اسباب۔ (بحر) زینت ہے حسن ناز و ادا اور بڑھ گیا۔ زیور نہیں یہ ساز ہے تیری کمند کا ۲ مزامیر جو مطرب سرود کیوقت بجاتے ہیں جیسے سارنگی طبلہ ڈھولک وغیرہ۔ (بحر) فرقت میں مفتی نے چھیڑا دل نالاں کو نا ساز ہوا ہمکو محفل میں جو ساز آیا ۳ جنگ کے ہتھیار۔ سامان جنگ ۴ امر کا صیغہ۔ الفاظ کے ساتھ مرکب ہو کر کبھی فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے کارساز کام بنانیوالا۔ زنجیر ساز زنجیر بنانیوالا کبھی مفعول کے معنی دیتا ہے جیسے خداساز یعنے خدا کا بنایا ہوا۔ دست ساز۔ ہاتھ کا بنایا ہوا ۵ میل جول ساز ش۔ ربط ضبط۔ وہ میل جول جو کسی کی مخالفت میں ہو۔ (ذوق) ناساز کا جو ہم سے اُسی سے ساز ہے۔ کیا خوب دل ہے واہ ہمیں جس سے ناز ہے ۲ درستی۔ سرانجام (نسیم) مرہم نمے جسطرح کے انداز۔ شادی کا خوشی خوشی کیا ساز۔ اب اس معنے میں قلیل الاستعمال ہے ۷ صفت۔ سازگار۔ موافق۔ جیسے طبیعت ناساز ہے۔ مثل۔ مانند۔ متناسب۔ تال میل ۷ دار (ہ) موافقت۔ میل ملاپ۔ (داغ) ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں۔ ناز والے نیاز کیا جانیں ۸ (اردو)

ساز

ناچنے کا سامان جیسے پشواز وغیرہ۔" (اردو) صدری کے اوپر کا تکمہ۔ گھنڈیاں وغیرہ" (اردو) بندوق کا سامان (رشک) بول دکو لگتے ہیں یا دست گولی کمبخت۔ ساز کیا بندوق کا رکھتے ہو اپنے ساز میں" (اردو) گھوڑے کا ساز یعنے لگام۔ زین زیر بند۔ کاٹھی وغیرہ (رنگانا کے ساتھ)" (اردو) گاڑی اور اسکے کا ساز یعنے وہ چیزیں جنکی ضرورت گھوڑا جوتنے میں ہوتی ہے" وہ زیور جس سے کوتل گھوڑے کو آراستہ کرتے ہیں۔ ساز باز۔ مذکر۔ سازش میل ملاپ۔ کرنا ہونا کے ساتھ (فقرہ) دونوں میں ساز باز ہو کر یہ چال چلی گئی ہے۔ ساز چھیڑنا۔ ساز بجانا شروع کرنا۔ (آتش) چھیڑے سے جواب نہ ساز تو مطرب کو چھیڑئیے۔ ساز سفر۔ (ف) مذکر۔ سامان سفر۔ سے بے سر و سامان روانہ ہوگئے کیا تیار اُر فکر کوچ ہے اور فرصت ساز سفر ملتی نہیں۔ سازش۔ (ف) مونث۔ کسیکے خلاف میل جول۔ لگاؤ۔ (فقرہ) دربان کی سازش سے چوری ہوئی۔ سازش کرنا۔ میل کرنا۔ سازشی۔ صفت۔ میل کرنے والا۔ فریبی۔ ساز کا پردہ۔ ساز کی ترکیب مجموعی کا کوئی جزو جو معین آواز دیتا ہے۔ (ناسخ) گر کوئی پڑھنے لگے بزم میں میری نظم۔ کان کا پردہ وہیں بنجائے پردہ ساز کا۔ ساز کرنا۔ میل کرنا۔ سازش کرنا۔ (مصحفی) آساں نہیں ہے تنہا در اُسکا باز کرنا۔ لازم ہے پاسباں سے اب ہمکو ساز کرنا۔ سازگار۔ (ف) صفت۔ مبارک۔ موافق۔ لائق۔ یہ گھر ہمارا اُسکو سازگار نہیں۔ سازگاری۔ (ف) مونث۔ موافقت۔ نباہ۔ ساز ملانا۔ ساز چھیڑنا۔ ساز کا راگنی یا راگ کے مطابق کرنا سے پڑھ چکے ہیں دعائے توبہ سحر۔ ساز مطرب اُٹھا بیاں شلا۔ ساز ملنا۔ لازم۔ سازندہ۔ (ف) (موافق) مذکر۔ سارنگیا۔ طبلچی۔ سازوار۔ (ف) صفت۔ سازگار۔ مبارک مسعود۔ (جانصاحب) بنی ہے جان پہ میری تو دل لگاتے ہیں۔ یہ عشق لوگو کسے سازوار ہوتا ہے۔ سازواری۔ (ف) مونث۔ سازگاری۔ ساز و برگ (ف۔ کنایۃً) اسباب و سامان۔ (بحر) ساز و برگ آشیہ کار اپنی گرہ باری کے دیکھ کر گل کر شاخ کو پشتارے ہیں۔ ساز و سامان۔ (ف) مذکر۔ درستی۔

ساعت

ترتیب۔ لوازم۔ تیاری۔ مستعدی۔ (رشک) ساز و سامان طرب کچھ نہ اگر پاتھ آیا جیا بچہ ہو کر کیف افسوس ہی مل جائیگا۔ ساز ہونا۔ سازش ہونا۔ میل ہونا۔ (درد) گو گھلا دے یا جلا دے مثل شمع۔ سوز سے بے یار مجھکو ساز ہے۔

ساس۔ (اتگ) مذکر۔ اشوریا۔ جلیبی" (ہ) مونث۔ شوہر یا خاوند کی ماں

ساس پان۔ (اتگ) مذکر۔ ایک قسم کی دیگچی۔ ساس کے آگے بہو کی برائی۔ مثل۔ کسیکی تعریف اُسکے دشمن کے سامنے کوئی قدر نہیں رکھتی۔ دوست کی برائی دوست کے آگے بیجا ہے۔

ساسانی۔ (ف) مذکر۔ شاہان ایران کا ایک خاندان جو سلطان بن بہمن کی اولاد تھا

سائن لیٹ۔ ساٹن لیٹ۔ (اتگ) ساٹن نٹ کا بگاڑا ہوا مونث۔ ایک قسم کا عمدہ بار یک ریشمی کپڑا جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے۔

ساسنا۔ (ہ) سنسکرت۔ شاسنا۔ (ہند) جرمانہ کرنا۔ دھمکی دینا۔

ساطع۔ (ع) صفت۔ بلند۔ سواطع۔ جمع۔

ساطور۔ (ع۔ بروزن کافور) مذکر۔ بڑی چھری۔ خنجر۔

ساعت۔ (ع۔ بفتح سوم۔ ساعات۔ جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مونث۔ گھنٹہ۔ ڈھائی گھڑی۔ لحظہ۔ لمحہ۔ پل۔ (منیر) تجھکو بلا ہی ہے شب دراز زلف یار۔ جا جلد لے دعا ہی ساعت اثر کی ہے" گھڑی۔ جو وقت باقی ہے سو ناتوانی سے جو ہر سپہر کے وہیں آتا ہوں۔ پاؤں سے سوزن ساعت کی ہے پائی گردش" معین وقت۔ ساعت ٹلنا۔ وقت مقررہ کا ٹلنا موت کے وقت کا ٹلنا سے ملے قدر عیب موت تجھے کھلتی ہے۔ ساعت بھی حساب کہیں ٹلتی ہے۔ ساعت ٹھہرانا۔ وقت متعین کرنا۔ تقریب یا سفر یا کسی اور امر کا۔ ساعت دیکھنا۔ کوئی کام کرنیکے لیے اچھا یا برا وقت دیکھنا سعد و نحس دیکھنا۔ (منیر) ہر گھڑی آتی ہے کا نوں میں یہ آواز جرس۔ کون بنا ہے سفر کرتا ہے ساعت دیکھکر۔ ساعت نیک پوچھنا۔ کسی کام کیلیے اچھی ساعت دریافت کرنا۔ (شعور) بدگمانی کو ہوا طفل برہمن کہیں گم۔ ساعت نیک جو پوچھی تو قیامت کی لی

ہندو عموماً کسی طرح کا گوشت نہیں کھاتے اور ساگ پات پر قناعت کیے ہوئے ہیں۔

ساگر۔ (س۔ بفتح سوم) مذکر۔ سمندر۔

ساگو۔ (انگ) ایک درخت کا نام۔ ساگو دانہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا دانہ جو ساگو سے بناتے ہیں۔

ساگون۔ (ہ۔ بضم سوم و سکون چہارم معروف و نیز بفتح سوم و سکون چہارم) مونث۔ ایک قسم کی مضبوط لکڑی۔

سال۔ (ہ) مذکر (دہلی) ۱ ایک درخت کا نام۔ لکھنؤ میں ساکھو کہتے ہیں۔ ۲ تختے کا پہیہ۔ سوراخ ۳ کانٹا ۴ ایک قسم کی مچھلی ۵ گینڈا۔ سیارہ معنی نمبر ۲ میں مونث ہے۔

سال۔ (ف) مذکر۔ برس۔ سالِ آئندہ۔ آئندہ سال۔ سالِ الٰہی۔ یہ سال اکبر بادشاہ کے جلوس کی یادگار میں تاریخ جلوس یعنے ۲ ربیع الثانی ۹۶۳ھ سے شروع ہوا۔ ۱۳۴۳ھ مطابق ۱۳۷۰ الٰہی کے ہے۔ سالانہ۔ (ف) ہر سال۔ سال بسال کا (اردو) وہ وظیفہ یا مشاہرہ یا جاگیر کی آمدنی جو سال تمام پہ ملے۔ سالانہ رپورٹ۔ برس دن کے تمام احوال اور کارگزاری کی رپورٹ جو ہر ایک سررشتہ کا حاکم اپنے افسر اعلےٰ کے پاس بھیجتا ہے۔ سال بسال۔ (ف) ہر سال۔ سالانہ۔ سال بھاری ہونا۔ (اہل نجوم کی اصطلاح) سال کا منحوس ہونا۔ سال کا تکلیف سے بسر ہونا کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) رمالوں نے سچ کہا تھا واری۔ یہ چودھواں سال تجھ پہ بھاری۔ سال بھر۔ تمام سال۔ سال پھر ہیں کبھی ہنگام برابر ہو جاتے ہیں۔ سنی کا سال پچھلا اور سوم کا پہلا ختم ہو جاتا سے دونوں سال میں برابر ہو جاتے ہیں۔ سال پلٹنا۔ سال پورا ہونا دوسرا سال شروع ہونا۔ (فقرہ) لیکن سال نہ پلٹنے پایا تھا کہ گل کھلا اور لاد کھلا۔ سالِ پیوستہ۔ پچھلے برس۔ سالِ تمام۔ اخیر سال۔ سالِ جلالی۔ (ف) سالِ شمسی جو جلال الدین ملک شاہ سلجوقی کی طرف منسوب ہے

۳۶۵ دن کا ہوتا ہے۔ اسمیں ہر مہینے کے تیس دن شمار کرتے اسفندار کے اخیر میں پانچ دن بڑھا دیتے اور چوتھے برس چھ دن زیادہ کرتے ہیں دیکھو جلالی۔ اسی کو فارسی یزدجردی بھی کہتے ہیں ۱۹۲۵ء مطابق ۸۵۱ جلالی کے ہے۔ سالِ حال۔ اس سال۔ سالخوردہ۔ (ف) صفت پرانا۔ کہنہ ۲ تجربہ کار۔ سالِ رومی۔ یہ سال سکندر کے عہد سے شروع ہوا ۱۹۲۵ء میں سال رومی ۲۲۴۰ تھا۔ مہینے حسب ذیل ہیں۔ تشرین اول۔ تشرین آخر۔ کانون اول۔ کانون آخر۔ شباط۔ اذار۔ نیسان۔ ایار۔ حزیران۔ تموز۔ آب۔ ایلول۔ سالِ شمسی۔ مذکر۔ وہ سال جسکا حساب سورج کی چال پر کیا جاتا ہے۔ اسکا حساب حضرت عیسےٰ کی پیدائش سے شروع ہوتا ہے۔ تین سو پینسٹھ دن پانچ گھنٹے اڑتالیس منٹ۔ ساڑھے سینتالیس سکنڈ کا ہوتا ہے عموماً تین سو پینسٹھ دن کا سال شمار کیا جاتا ہے۔ جو سن چار پر تقسیم ہو جائے اسمیں ایک دن بڑھا کر فروری کو انتیس دن کا شمار کرتے ہیں۔ مہینے حسب ذیل ہیں۔ جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔ سالِ عیسوی۔ سالِ شمسی۔ سالِ فصلی (ہ) مذکر۔ وہ سال جو فصلوں کے اعتبار سے حساب کیا جاتا ہے۔ ۱۹۲۵ء مطابق پہلی بھادوں ۱۳۳۳ ف ہے۔ مہینے حسب ذیل ہیں۔ چیت۔ بیساکھ۔ جیٹھ۔ اساڑھ۔ ساون۔ بھادوں۔ کنوار۔ کاتک۔ اگہن۔ پوس۔ ماگھ۔ پھاگن۔ سالِ قمری۔ مذکر۔ وہ سال جو چاند کی چال پر شمار کیا جاتا ہے۔ یہ سال تین سو چوّن دن آٹھ گھنٹے اڑتالیس منٹ کا ہوتا ہے۔ یہ سال پیغمبر صاحب کے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کرنیکی تاریخ سے شروع ہوا۔ اسی سبب سے اسکو سالِ ہجری بھی کہتے ہیں۔ مہینوں کے نام حسب ذیل ہیں۔ محرم۔ صفر۔ ربیع الاول۔ ربیع الآخر۔ جمادی الاولیٰ۔ جمادی الآخرے (یا جمادی الثانی)، رجب

سال

شعبان۔ رمضان۔ شوال۔ ذیقعدہ۔ ذی الحج۔ سال کبیسہ۔ مذکر۔ وہ تیرہ مہینوں کا برس جو تین سال کے بعد آتا ہے جسے لوند کا برس کہتے ہیں۔ سال ساکا۔ جب راجہ سالباہن نے راجہ بکرماجیت پر فتح پائی اپنا سال جاری کیا ۱۹۲۵ء مطابق ۱۸۵۱ ساکا کے ہے۔ سال سمبت۔ ہن۔ یہ سال راجہ بکرماجیت سے منسوب ہے ۱۹۲۵ء مطابق ۱۹۸۲ سمبت کے ہے۔ سالگرہ۔ (ف) مونث۔ عمر طبعی کے ہر نئے سال شروع ہونیکی تاریخ۔ سلاطین و امرا اُس دن جشن کیا کرتے ہیں۔ ہندوستان میں سالگرہ کے دن ہر سال ایک کلاوے میں بچے کی عمر یاد رکھنے کیلیے گرہ لگا دیتے اور نذر و نیاز و فاتحہ کے بعد شیرینی تقسیم کرتے ہیں (دوہیر) تیرے نخی بیہ ہوگا تری ماں نہ دیکھی۔ اسکی دنیا میں یہی سالگرہ ہونگی۔ سالگزشتہ۔ پچھلا سال۔ گزرا ہوا سال۔ سال ہجری۔ دیکھو سال قمری۔ سالہ۔ (ف) صفت۔ سال سے نسبت رکھنے والا جیسے دوسالہ سہ سالہ۔ سالہا سال۔ برسوں۔ مدتوں۔ سالہاسال۔ فارسی سالانہ کا بگاڑا ہوا ہے۔ دیکھو سالانہ نمبر ۲۔ (بحر) ہمیشہ ملک جنوں اپنے پائنام رہا۔ خوارج عمر ہوا سالیانہ زنجیر۔ سالینہ۔ سالانہ کا بگڑا ہوا۔ (ع) وہ رقم جو سالانہ کسیکو ملے۔ وظیفہ۔ سالیکہ نکوست ازبہارش پیداست (ف) مثل۔ ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کسی لڑکے سے کوئی اچھا فعل سرزد ہوتا ہو یا جب کسی کام کے اچھے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔

سالا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ جورو کا بھائی ۲ بطور گالی استعمال میں ہے۔

سالار۔ (ف) مذکر۔ سردار۔ افسر۔ سالار بیت الحرام۔ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے مراد ہے۔ سالار جنگ۔ فوجی افسروں کا خطاب۔

سالک۔ (ع) راہ چلنے والا ۲ (اصطلاح صوفیہ) وہ شخص جو قرب الٰہی کا طالب ہو اور عقل معاش بھی رکھتا ہو۔

سامان

سالگرام۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ایک کالے رنگ کا پتھر جو دریائے گنڈک سے ملتا ہے ۲ ایک مورتی جو ہندو پوجتے ہیں۔

سالم۔ (ع۔ آفت اور عیب سے نجات پانیوالا) صفت ۱ صحیح سلامت تندرست ۲ محفوظ ۳ (اردو) کامل۔ ثابت پورا ۴ (اصطلاح عروض) رکن اور بحر کا نام۔ اسلیے کہ زیادت و نقصان اور زحاف اور فروع سے انکو چھٹکارا ہے۔ سالما و غانما۔ (ع) آ ۱ صحیح و سالم اور مال غنیمت لیے ہوئے ۲ خوشی اور تعظیم کے اظہار کیو اسطے مسافر یا مہمان کے گھر میں داخل ہونیکے وقت استعمال میں ہے۔

سالن۔ (ہ۔ بفتح سوم) مذکر۔ پکا ہوا گوشت ۲ روٹی کے ساتھ کھانیکی نمکین ترکاری۔

سالنا۔ (ہ۔ بسکون سوم) لکڑی میں چھید کرنا۔ کاٹنا۔ چول کھودنا ۲ (ہندو) (کنایۃً) تکلیف دینا۔

سالو۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کا سرخ کپڑا۔

سالوہن۔ ایک مشہور راجہ کا نام جو حضرت مسیح سے سات سو برس ہوا اور دکن میں اسکا سمبت ابتک جاری ہے۔

سالوتری۔ (س۔ بفتح پنجم) مذکر۔ چوپایوں کا علاج معالجہ کرنیوالا

سالوس۔ (ف۔ بروزن ناموس) صفت۔ وہ شخص جو اپنی ظاہری وضع سے لوگوں کو دھوکا دے ۲ مکر و فریب۔ دھوکا۔

سالی۔ (ہ) مونث۔ جورو کی بہن۔ سالی آدھی بنالی سلہج پوری جھوٹے۔ مثل (عو) جورو کی بہن سے بے تکلفی ہو جاتی ہے۔

سام۔ (ع) مذکر ۱ نام نوح علیہ السلام کے بڑے بیٹے کا ۲ نام رستم پہلوان کے دادا کا ۳ ورم جو بیشتر پڑجاتا ہے جیسے برسام۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے

سامان۔ (ف) مذکر ۱ اسباب چیز بست۔ (فقرہ) جنگل سے میرا سامان ظاہر ہو ۲ (اردو) ہتھیار اور زیور ۳ سامان جنگ کا سامان۔ فارسی میں تلوار وغیرہ آلات جنگ

سامدرک

کرنیکا آلہ ۲ (اردو) بندوبست۔ درستی۔ اصلاح۔ (فقرہ) آج آپ بدانگی کے سامان میں مصروف ہیں ۳ (دہلی) ۴ ہوش ۵ آثار۔ علامت۔ (شعر) گر کبھی وصل کا سامان نظر آیا ہمکو۔ خواب میں یار نے ٹھوکر سے جگایا ہمکو۔

سامان بندھنا۔ بندوبست ہونا تیاری ہونا کسی چیز کے مہیا ہونیکے آثار ظاہر ہونا۔ (جرأت) بس توانائی و طاقت کی دلیری گئی کھل عشق و حسن میں جب جنگ کا سامان بندھا۔ سامان بننا۔ سامان ہونا۔ بندوبست ہونا۔ (رشک) ہجر میں جب دم بنے سامان آہ و گریہ کا آبروے ابر لٹے بگڑے ہوا برسات کی۔ سامان کرنا۔ کسی چیز کی درستی اسباب مہیا کرنا۔ تیاری کرنا۔ (ناسخ) وحشت دل حشر کا کرتی ہے سامان ہر برس۔ صبح محشر چاک کرتی ہے گریباں ہر برس۔ سامان میں آنا۔ (دہلی) آپے میں آنا۔ ہوش میں آنا۔ عقدہ فرد ہونا ۲ قبضہ میں آنا۔

سامدرک۔ (س۔ بضم سوم و سکون چہارم و کسر پنجم) مونث۔ وہ علم جسکے ذریعے سے ہاتھ یا پاؤں کی لکیریں دیکھکر انسان کے برے بھلے طالع کا حال دریافت کرتے ہیں۔

سامری۔ (ع۔ میں بتشدید تھا فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا) مذکر۔ اُس شخص کا نام جسنے حضرت موسیٰ کے زمانے میں بچھڑا بنا کر بنی اسرائیل سے اسکی پرستش کرائی۔ سامری فن۔ مذکر (کنایۃً) جادوگر۔ (ذوق) ہے ملا کر ساقیان سامری فن آب میں کرتے ہیں جادو سے اپنی آگ دشمن آب میں

سامع۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ سننے والا۔ سامعہ۔ (ع سامعت) مونث سننے کی قوت۔ سامعین۔ (ع) مذکر۔ سننے والے۔

سامنا۔ (ہ) مذکر ۱ مقابلہ۔ لڑائی۔ جنگ۔ (بحر) آپ ہے آئینہ سنگین بھی جسکے روبرو۔ سامنا ہے آج میرے دل کو اس سفاک کا ۲ آگا ۳ روبرو۔ روبرو پیش ہونا کی جگہ۔ (امیر) آج تو ہے اسکی فرقت میں بلا کا سامنا۔ آگیا قاتل تو کل ہوگا خدا کا سامنا ۴ ملاقات۔ برابری۔ گستاخی۔

سامنا

سامنا بندھنا۔ خیال جمنا۔ خیال میں سامنا ہونا۔ (رشک) سامنا محراب ابرو کا بندھا مینحانہ میں۔ عمر بھر میں آج پینے ۲ طہارت کی نماز۔

سامنا پڑنا۔ مقابلہ ہو جانا۔ روبرو آ جانا۔ (آتش) سامنا جو پڑ گیا ہوش اُڑ گئے بجھ گیا جام چشم یار سے ساغر ہوگیا۔ سامنا روکنا۔ سامنے آکر کھڑے ہو جانا۔ بیچ میں آ جانا۔ (آتش) سامنا رخ کا نہ وہ زلف پریشاں روکے۔ سامنا کرانا۔ کسی امر کی تصدیق کیلیے ایک کو دوسرے کے سامنے پیش کرنا۔ سامنا کرنا ۱ کسیکے روبرو ہونا ۲ (کنایۃً) مقابلہ کرنا۔ مقابلے پر آنا۔ لڑنا۔ (بحر) رشک آئینہ کا کبھی چوٹی کی چوٹ پر انہی نے سامنا نہ کیا ایک بال کا ۳ تکرار کرنا مباحثہ کرنا۔ (داغ) دل انکا کر چکا ہے کہ روکوں کب رکے طفل سرشک۔ آجکل کرتے ہیں لڑکے سامنا استاد کا۔ سامنا ہونا ۱ دوچار آنکھیں ہونا۔ ملاقات ہونا۔ (شعور) ملے پر پردہ منھ چھپا مجھ سے۔ ہوگیا جو سامنا میرا ۲ مقابلہ ہونا۔ (ناسخ) کیا فروغ حسن ہے ہوتا ہی دھوکا صبح کا۔ سامنا جس روز ہوتا ہے تمہارا شام کا ۳ بے پردگی ہونا۔ (فقرہ) کوٹھے سے اُنکے مکان کا سامنا ہوتا ہے۔ (راسخ) روز محشر ہوگیا ہے سامنا۔ دیکھیے وہ ہوکے برہم کیا کریں۔ سامنے ۱ روبرو۔ مقابل (فقرہ) کوٹھی کے سامنے باغ ہے ۲ ہوتے ہوئے۔ موجودگی میں (فقرہ) باپ کے سامنے تمہاری بات کوئی نہیں پوچھتا ۳ سیدھے میں۔ (فقرہ) راہ کیا پوچھتے ہو سامنے چلے جاؤ ۴ بالموجہ۔ (فقرہ) انکے سامنے سنبھل کہا یا دیکھو آمنے سامنے آنا ۱ مقابل ہونا۔ (فقرہ) لڑکوں سے کیا بولتے ہو برابر والے کے سامنے آؤ۔ (امیر) اُس چشم مست کا ہے اشارہ ہر ایک سے آئے تو سامنے کوئی ہشیار ہی سہی ۲ روبرو ہونا۔ منھ دکھانا۔ (فقرہ) بھاوج آج پہلی مرتبہ میرے سامنے آئیں ۳ پیش آنا۔ کیے کا عوض ملنا۔ (فقرہ) تمہارا کیا سامنے آیا۔ اس جگہ بیشتر آگے آنا بولتے ہیں ۵ انتقا زمانہ دلبر میں راز سچ کیا کہوں۔ سامنے آیا مرے میرے مقدر کا جواب سامنے پڑنا۔

سامنا

اتفاقیہ سامنے آجانا۔ مزاحم ہونا۔ روکنے کھڑا ہو جانا۔ سامنے ٹھہرنا۔
مقابل ہونا۔ مقابلہ کی برداشت کرنا۔ (شرف) ٹھہرے نہ کوئی تیر سے
تلوؤں کے سامنے۔ جب سامنا کیا مری تقدیر نے کیا۔ سامنے جا جانا۔ روبرو
جانا۔ (امیر) مدتوں کھینچا ہے تشنہ اُن بتوں کے عشق میں۔ شرم آتی ہے
خدا کے سامنے جاتے ہوئے۔ سامنے دھر لینا۔ آگے دھر لینا۔ سامنے سے
اُٹھ جانا۔ روبرو نہ رہنا۔ (مجازاً) مر جانا کسیکی زندگی میں۔ (آتش) سامنے
سے اُٹھ گئی ہیں کیسی کیسی صورتیں۔ روئیے کس کیلیے کس کس کا ماتم کیجیے۔ سامنے
سے ٹلنا۔ سامنے سے ہٹنا۔ روبرو نہ رہنا۔ (ذوق) سامنے سے مرے ٹلتا
نہیں تا صبح ہیہات۔ بیٹھ کہتا ہے مرا دو چار گھڑی خوب نہیں۔ سامنے سے
سرکانا۔ متعدی۔ سامنے سے سرک جانا۔ سامنے سے ہٹ جانا۔ (شعور) یار
پھنسو نہ کسی باغ میں اندر آئے گھٹا۔ سامنے سے مرے اس وقت سرک جائے
گھٹا۔ سامنے کا۔ آنکھ کا۔ موجودگی کا۔ جیسے زید کی عمر ہی کیا ہے وہ مرے
سامنے کا بچہ ہے۔ سامنے کرنا۔ روبرو کرنا۔ پیش کرنا۔ دکھانا۔ مقابل کرنا۔
سامنے کی آنکھیں پھوٹیں۔ دیکھو آنکھیں پھوٹیں۔ (مومن) سب قہر خدا
رسی پھوٹیں۔ آنکھیں مرے سامنے کی پھوٹیں۔ سامنے کی بات۔ روبرو
کا ذکر۔ موجودگی کا حال۔ جیتے جی کی بات۔ (داغ) بات کرنی کبھی آتی
تھی تمھیں۔ یہ ہمارے سامنے کی بات ہے۔ سامنے کی چوٹ۔ آگے کی
چوٹ۔ کھلی ہوئی چوٹ۔ وہ الزام یا طنز جو کھلم کھلا ہو۔ (داغ) مزہ
تو جب ہے کہ ہوں سامنے کی چوٹیں بھی۔ نہ ہو حجاب ہیں دلبر نہ حجاب سب
ہیں دل۔ سامنے نکلنا۔ سامنے آنا۔ سہ رہا سالہا سال جنگل میں
(آتش) ... سامنے ہو مجنوں نہ نکلا۔ سامنے والا۔ (صفت) روبرو۔
مقابل آمنے سامنے۔ (فقرہ) مسند پر نواب صاحب بیٹھے اور اُنکے برابر
نائبان سامنے والا تھا جان۔ سامنے ہونا۔ روبرو ہونا۔ مستورات کا کسی سے
پردہ نہ کرنا۔ (شرف) مجھے تو جھانک لیا میرے سامنے نہوئے۔ حجاب اُٹھ گئے بھی

سانپ

پردہ نہ جاننا۔ اُٹھا۔ گستاخی سے پیش آنا۔ دعوت جنگ دینا۔ لڑنے کو
تیار ہونا۔ (فقرہ) اُسکے حریف بہت ہیں مگر کوئی سامنے نہو سکا۔
سامی۔ (ع) صفت۔ بلند۔ عالی۔ (رشک) کہاں آزاد ہو کر جائیے
سرکار سامی سے۔ (۲) مونث۔ زرخیز اور قابل زراعت زمین۔
سان۔ (ف) مخفف فسان کا۔ (۱) مانند۔ مثل۔ طرز۔ روش۔ مونث۔ (۲)
باڑھ رکھنے کا پتھر۔ (ناسخ) اُس بت کی آفتاب پرستی بہانہ ہے۔ تیغ نگہ کو
چاہیے سان آفتاب کی۔ (۱) مانند۔ مثل۔ اس معنے میں نون غنہ ہے۔
(ناسخ) ہوں وہ سودائی اگر قتل مجھے کر کے چلے۔ سایہ سان خون سے بھی
چلے جلاد کے ساتھ۔ اب اس معنے میں اردو میں قلیل الاستعمال ہے۔ (۳) (ہ)
بالسہ۔ جنگلی بطخ کی ایک قسم جو ذبح کیے ہوئے جانور کھاتی ہے۔ وہ ... جس کے
کباب بناتے ہیں۔ (۴) (ع) مذکر۔ (دہلی) سناٹا۔ (فقرہ) سارے شہر میں
سان ہو گیا۔ صفت۔ تیز کرنیوالا۔ زنگ دور کرنیوالا۔ (دابیع) اتفاقاً
زنگ لگ گیا تھا اُسکے لیے سان ہی ہوا رنج۔ سان پر چڑھانا۔ (۱) دھار
تیز کرنا سان سے۔ بیت ... (رشک) تونے رکھی سان پر تلوار اگر۔ شہر کو
سُن لیتے سنسان ہے۔ سان پر لگنا۔ سان پر چڑھنا۔ (۲) کسی مجھی پر اُسکے ہاتھوں کی
صفائی منظور۔ سان پر آگئے نہ پھر تیغ صفاہاں آئی۔ سان چڑھانا۔
باڑھ دینا۔ ذکر تیز کرنا۔ سان چڑھنا لازم۔ (لکھنؤ) سان پر چڑھنا۔
(رنجبر) سان چڑھا کے کسی چلیگی ... رہیگی ٹوٹے ہوئے
پانڈو ...۔
سانبھر۔ (ہ) نون غنہ مذکر۔ ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل سے نکلتا ہے۔
سانپ۔ (ہ) نون غنہ مذکر۔ مار۔ ناگ۔ سانپ کے پانچ دانت
ہوتے ہیں۔ (رنجبر) چپ چپ وہ دانتوں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا۔ سانپ اُتارنا
سانپ کا زہر دفع کرنا۔ (فقرہ) تم سانپ اُتارنا جانتے ہو۔ سانپ اور
چھچھوندر کے بیچ ... میں۔ مقولہ۔ یعنی دونوں بالکل مایوسی کی حالت میں

سانپ

حملہ کرتے ہیں۔ (ذوق) زیر دستی پہ بھی ہے موذی سے لازم احتراز۔ جب
دبیگا سانپ کاٹے گا مقرر زیر پا۔ سانپ سمجھنا۔ (کنایۃً) موذی سمجھنا۔
باعث ایذا سمجھنا۔ (جان صاحب) سانپ سمجھو اسکو بھیجد و صاحب مجھے
میرے میکے کا تمہارے گھر میں جو اسباب ہو۔ سانپ چھاتی پر پھرنا۔ دیکھو
چھاتی پر سانپ۔ سانپ ڈسے۔ بددعا۔ (شوق قدوائی) ڈھٹائی تو
دیکھو کہ آئی نہ لاج۔ ڈسیں سانپ اسکو گرے اسپہ گاج۔ سانپ سا لوٹنا۔
کمال بیتابی ظاہر کرنیکے لیے۔ (داغ) سانپ سا لوٹ رہا ہوں شب ہجراں
کیا کیا۔ لہریں لیتا ہے خیال خم گیسو دلمیں۔ سانپ سا لہرانا۔ سانپ کیطرح جنبش
کرنا۔ (کنایۃً) صدمہ ہونا۔ رشک ہونا۔ مضطرب ہونا۔ سانپ سب جگہ ٹیڑھا
چلتا ہے اپنی بانبی میں سیدھا چلتا ہے۔ (مثل) اُسکی نسبت بولتے ہیں جو
اپنوں سے بُرا سلوک کرے۔ (جان صاحب) لاکھ ٹیڑھا ہی گو سانپ ہے
باہر چلتا۔ ہے مثل سیدھا وہ ہی بانبی کے اندر چلتا۔ سانپ سے کھیلنا۔ (سپیرے کی
سانپ سے کھیلکر تماشا دکھاتے ہیں جو خطرہ سے خالی نہیں) (کنایۃً)
خطرناک انسان سے ربط ضبط پیدا کرنا۔ (رشک) زلف کی مدحت میں کیوں
برہم کرو دل کالا سے جاں۔ سانپ سے کھیلا کرو دل ذرات سودائی نہیں
سانپ کا بچہ سنپولیا۔ کم عمر بہت خطرناک ہے۔ سانپ کا پاؤں دیکھنا۔
جب کوئی شخص ناممکن باتیں کرتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ کیا تم نے سانپ کا
پاؤں دیکھا ہے۔ سانپ کا پٹارا۔ وہ پٹارا جسمیں سانپ والے سانپ
رکھتے ہیں۔ (شعور) جو حباب اُسمیں آ نسکا رہا تھا۔ واقعی سانپ کا پٹارا تھا۔
سانپ کا پھپھولا۔ سانپ کا چھالا۔ سانپ کے منہ کا آبلہ جسمیں زہر ہوتا ہے ع
خوش ہوئے ناسخ پھپھولا ہمنے توڑا سانپ کا۔ سانپ کا پھوڑا۔ ایک
قسم کا دنبل جو کچھوے کی صورت ابھرا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں یہ دُنبل ضحاک
بادشاہ ملک تازی کے دونوں شانوں پر ہوا تھا۔ (ناسخ) عنبر کہے ہے مضحکہ مجھ کو
جو ہے سو والے زلف۔ مثل ضحاک اُسکے شانو نہیں ہے پھوڑا سانپ کا

سانپ

سانپ کا تماشا۔ وہ تماشا جو سپیرے کرتے ہیں۔ سانپ کا رستہ کاٹنا۔
شگون بد ہے۔ (شوق قدوائی) برے شگون خیر نہیں عشق زلف میں۔
اک ناگن آج کاٹکے رستہ نکل گئی۔ سانپ کا سونگھ جانا۔ (عو) سانپ کا
ڈس جانا۔ (ناسخ) شمیم کاکل پیچاں سے میں جو اونگھ گیا۔ تو آپ کہنے لگے اسکو
سانپ سونگھ گیا۔ (کنایۃً) دم بخود ہو جانا۔ خاموش ہو جانا۔ (فقرہ) یہ حال
سنتے ہی اُسے سانپ سونگھ گیا۔ سانپ کا کاٹا۔ سانپ کا ڈسا ہوا۔
(نصیر) چھیڑ مت لٹ کے مارے کو کہ دریا میں ہمدم۔ سانپ کے کاٹے کو دیتے
ہیں بہا تیسرے دن۔ سانپ کا کاٹا پانی نہیں مانگتا ہے۔ سانپ کا کاٹا
بہت جلد مرجاتا ہے۔ سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔ مثل۔ سخت مصیبت زدہ
اُسی قسم کی ادنی تکلیف سے بھی ڈرتا ہے۔ (جرأت) حیرت ہے دیکھوں کیا
سنبل کو ہوں اُس زلف کا مارا۔ مثل ہے سانپ کا کاٹا ہوا رسی سے ڈرتا
ہے۔ سانپ کا کھیلنا۔ سانپ کا کاٹا ہوا منتر کے زور سے باتیں کرتا ہے اُسکو
سانپ کا کھیلنا کہتے ہیں۔ (محسن) سرزلف پہ ہائے ہائے گناہ۔ لگے
کھیلنے مثل مار سیاہ۔ سانپ کا لہرانا۔ سانپ کا خمیدہ ہو کر رینگنا۔ (آتش)
گیسوئے مشکیں رخ محبوب تک آنے لگے۔ چشمہ خورشید میں بھی سانپ
لہرانے لگے۔ سانپ کا من۔ سانپ کا دل۔ عوام کا خیال ہے کہ رات کو
من اُگلتا ہے جو چاند کی مانند چمکتا ہے اور جسکے ہاتھ آتا ہے اسکو بادشاہ
بنادیتا ہے اور تمام آفات سے محفوظ رکھتا ہے۔ (اُگلنا کے ساتھ) (نصیر)
تمہارا خال رخ زلفوں میں جب سے نہاں چمکا۔ تعجب ہے کہ دو مار سیہ میں
ایک من چمکا۔ (شاد) زلف شبگوں ہیں چاہیے درگوش۔ رات کو سانپ
من اُگلتے ہیں۔ سانپ کا منتر۔ وہ منتر جو مار گزیدہ پر دم کرتے ہیں۔
(ناسخ) پڑھوں اُس زلف کا مضمون جو میں سحر بیاں۔ ہے یقیں شعر پہ اپنا
سانپ کا منتر ہو جائے۔ سانپ کھلانا۔ سانپ کو جادو یا منتر کے زور سے
تسخیر کرنا اسکے سر پر منتر کے زور سے سانپ کی روح بلوانا۔ سـ

سانپ

زلف کو شانہ صفت ہاتھ لگا مت معروف۔ سانپ کالا ہے یہ ہاں اُسکو تدبیر کھلائے (کنایۃً) خطرناک کام کرنا۔ ایسے شخص سے میل جول کرنا جس سے ہر وقت خطرہ نقصان کا ہو۔ سانپ کی چھتری۔ مونث۔ کُکرمُتّا۔ سانپ کے پاؤں پیٹ میں ہوتے ہیں۔ مثل۔ بدذات کی بدی ظاہر نہیں ہوتی۔ سانپ کی سی کینچلی جھاڑنا۔ نکھرنا۔ صاف اور ستھرا بننا۔ بیماری سے صحت پانا کی جگہ۔ (شوق قدوائی) کھل گیا سو بات تو عاشق چلے دل وارنے۔ سانپ کی سی کینچلی جھاڑی ہے تو زلف یار نے۔ سانپ کیطرح پھن مار کر رہجانا۔ (سانپ اپنے من کیلیے پھن مارتا ہے اور پھر حاصل نہیں کرسکتا) (کنایۃً) کوشش کرکے نا امید رہجانا۔ قابو نہ چلنا۔ سانپ کیطرح زمین پکڑنا۔ سانپ زمین پکڑ لیتا ہے تو پھر جنبش نہیں کرتا۔ (شوق قدوائی) تہ ظالم ہلا لاکھ میں نے کہا۔ زمیں سانپ کی شکل پکڑے رہا۔ سانپ کی کاٹنے کی لہر۔ مارگزیدہ کبھی کبھی جنبش میں آتا ہے اُسکو لہر کہتے ہیں۔ ؎ فرقت ساقی میں ہے موج شراب۔ سانپ کے کاٹنے کی تاسخ لہریے۔ سانپ کی لکیر۔ سانپ کے چلنے کا نشان جو زمین پر پڑتا ہے۔ (ناسخ) مانگ سب کہتے ہیں جسکو سانپ کی ہے وہ لکیر۔ سانپ کیلنا۔ بزور فسوں سانپ کو کاٹنے سے باز رکھنا۔ (آتش) چھوا جو گیسوئے عنبر میں کو تو سانپ گویا فسوں سے کیلا۔ لیا جو چشم سیہ کا بوسہ شکار میں نے کیا ہرن کا۔ سانپ کے منھ میں۔ (کنایۃً) معرض ہلاکت میں۔ خطرناک جگہ میں۔ (داغ) باندھکر مشکیں خیال زلف دلبر لیچلا۔ سانپ کے منھ میں ہرا مجھکو مقدر لیچلا۔ سانپ کے منھ میں چھچھوندر۔ نگلے تو اندھا اُگلے تو کوڑھی۔ مثل۔ عو۔ ایسا فعل جسکو کرکے چھوڑنا دشوار ہو۔ (فقرہ) امیر کو انگلینڈ کا سفر گنڈ بھرا ہنسیا ہے یا سانپ کے منھ کی چھچھوندر انکو۔ سانپ کے نیچے کا بچھو۔ (کنایۃً) موذی۔ ظالم۔ (ناسخ) سانپ کالا ہے اگر وہ گیسوئے عنبر فشاں۔ سانپ کے نیچے کا بچھو زیر ابرو خال ہے۔ سانپ مرے

سانٹھنا

نہ لاٹھی ٹوٹے۔ (مثل) دفع شر بھی ہوجائے اور کوئی نقصان بھی نہ پہنچے حکمت اور چالاکی سے کام نکالنے کی جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) سمجھدار وہی ہے جو اس کام کو خوبی اور خوش اسلوبی سے انجام کو پہنچائے سانپ مرے نہ لاٹھی۔ الخ۔ سانپن۔ (ھ) مونث۔ ۱ ناگن ۲ ایک لانبی بالوں کی لکیر یا بھونری جو بعض آدمیوں کی پشت پر اور گھوڑے کی بال کے نیچے ہوتی ہے۔ یہ منحوس سمجھی جاتی ہے۔ (شعور) ابلق چرخ کی بھونری نہیں رکھتی ہے جواب۔ کہکشاں عیب میں سانپن سے بھی بالا نکلی۔ سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو۔ (مثل) کسی بات کا علاج بے محل کرنے میں غفلت کرنے اور جب وقت گزر جائے اُسکی تدبیر میں فضول سعی کرنیکے محل پر بولتے ہیں۔ یعنے مطلب ہاتھ سے جاتا رہا اب افسوس سے کیا فائدہ۔ ؎ خیال زلف دوتا میں تصویر پیٹا کر۔ گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر۔ سانپ نے نہیں کاٹا۔ (کنایۃً) نشہ نہیں ہے۔ (شعور) کھولا ہوں یاد زلف کو رُخ کے خیال میں۔ دن کاٹتا ہوں سانپ نے کاٹا نہیں مجھے۔ سانپ والا۔ مذکر۔ سپیرا۔

سانپا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) سوگ۔ ماتم۔

سانٹ۔ سانٹھ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (ہندو) رسی جسمیں گرہ پڑی ہوئی ہو۔ گرہ۔ گتھی ۲ سازش۔ سانٹ گانٹھ۔ مونث۔ سازش دہلی میں اس جگہ آنٹ سانٹ مستعمل ہے۔ سانٹ لینا۔ کسی شخص کو اپنی طرف کرلینا۔ مخالف کے آدمی کو توڑ لینا۔ سانٹھ مار۔ صفت۔ ہاتھی لپٹانیوالا۔ سانٹھ ملانا۔ سازش کرنا۔ (انجم) ماں جو اس جورکی تھی برسوں کی گانٹھ۔ گھر میں سب سے ملا رہی تھی سانٹھ۔

سانٹا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ چابک۔ چمڑے کی تسمہ بندھی ہوئی لکڑی جس سے بیل ہانکتے ہیں ۲ آنکس۔

سانٹھنا۔ (ھ۔ نون غنہ) ۱ دھاگے میں جوڑ لگانا ۲ موافق کرلینا۔

(فقرہ) کسی اہلکار کو سانٹھو تو کام چلے۔

سانجھ۔ (ھ۔ نون غنہ) (ہندی) مونث۔ سورج ڈوبنے کا وقت۔ سانجھی (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (ہندو) دسہرے کے دنوں میں مندروں میں زمین پر نقش و نگار بناتے اور اسکو سانجھی کہتے ہیں۔

سانچ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ (ہندی) سچ۔ صحیح۔ سانچ کو آنچ نہیں سانچ کو آنچ کیا۔ مثل۔ سچ بولنے میں ضرر نہیں۔ (مصحفی) جلنے سے شوق دل کے سبب بچگیا خلیل۔ وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ۔ سانچی بات سعد اللہ کہے سب کے من سے اُترا رہے۔ مثل۔ (عو) سچی بات کہنے والے سے سب ناخوش ہوتے ہیں۔

سانچا۔ (ھ۔ بروزن بانکا) مذکر۔ قالب۔ ڈھانچا۔ وہ ڈھانچا جسمیں گولی وغیرہ ڈھالتے ہیں۔ سانچے میں ڈھالنا۔ قالب میں ڈھال کر بنانا۔ کسی چیز کے قوام یا مادے کو قالب میں ڈھالکر منجمد کرنا۔ بعدہ قالب دور کرنے سے جو شکل تیار ہو اُسے سانچے میں ڈھالا ہوا کہتے ہیں۔ (کنایۃً) سڈول اور خوبصورت بنانا۔ (داغ) تمھیں کہو کہ کہاں تھی یہ وضع یہ ترکیب۔ ہمارے عشق نے سانچے میں تمکو ڈھال دیا۔ سانچے میں ڈھلا ہونا۔ سانچے میں ڈھلنا۔ لازم۔ (ناسخ) شعلے عارض دو دو زلفیں قد ہیں سانچے میں ڈھلے۔ کیا تفاوت ہے میان دلبران شنگ و شوخ۔ سانچے میں ڈھل جانا۔ (کنایۃً) ہر وضع کے مطابق ہو جانا۔ (حالی) ہر اک سانچے میں جا کے ڈھل جاتے ہیں۔ جہاں رنگ بدلا بدلجاتے ہیں وہ۔

سانحہ۔ (ع۔ سانحہ۔ بکسر سوم و فتح چہارم) مذکر۔ ظاہر ہونیوالا۔ پیش آنیوالا۔ حادثہ۔ واقعہ۔ اردو میں بُری بات کی نسبت مخصوص ہے۔ (میر) مصائب اور تھے پر دل کا جانا۔ عجب اک سانحہ سا ہو گیا ہے۔

سانداا۔ (ھ) مذکر۔ وہ رسّی جو گائے اور بھینس دوہنے کے وقت لاتوں میں باندھ دیتے ہیں تاکہ دو لتی نہ مارے۔

سانڈ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ بیل یا گھوڑا جو گابھن کرنیکے لیے رکھا جائے۔ وہ بیل جسے کسی دیوتا کے نام پر آزاد کر دیتے ہیں اور وہ بے روک ٹوک پھرا کرتا ہے۔ خصی کی ضد۔ خصیہ دار۔ صفت۔ موٹا تازہ۔ (کنایۃً) عیاش۔

سانڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ گوہ کی قسم کا ایک جانور اسکی چربی گٹھیا کے مرض میں مالش کرتے ہیں اور بطور طلا استعمال کرتے ہیں۔ سانڈے کی اولاد۔ (عو) اُسکی نسبت کہتی ہیں جو بہت کم خوراک ہے۔ (فقرہ) اُنکی اماں دلی ہیں کچھ کھاتی پیتی تھوڑی ہیں ہوا پھانک کر جیتی ہیں سانڈے کی اولاد ہیں۔ سانڈے کا تیل بیچتے ہیں۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ایسی باتیں کرے جنسے قوت حیوانیہ کا اشتعال ہو۔

سانڈنی۔ (ھ۔ نون اول غنہ) مونث۔ سواری کی اونٹنی جو تیز رفتار ہوتی ہے۔ سانڈنی سوار۔ صفت۔ ناقہ سوار۔

سانڈیا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ اونٹ کا بچہ۔ گوٹا بننے کا بیلن۔

سانس۔ (ھ۔ بروزن بانس) مونث۔ اہل دہلی مذکر بھی بولتے ہیں۔ نفس۔ پھونک۔ وہ ہوا جو جاندار کے منہ سے نکلتی ہے۔ (امیر) بڑھا ہجر میں اسقدر ضعف دل۔ مجھے سانس لینی بھی مشکل ہوئی۔ (ظفر) ٹھنڈی ٹھنڈی جو کوئی سانس ہر آتی جاتی۔ دلمیں ہے آگ مرے اور لگاتی جاتی۔ (داغ) دیکھ لینے کو ترے سانس لگا رکھا ہے۔ ورنہ بیمار غم ہجر میں کیا رکھا ہے۔ بھاپ۔ ہوا نکلنے کی جگہ۔ شگاف (فقرہ) حقے کی نے میں سانس پڑ گئی۔ سانس اڑنا۔ دم رکنا۔ دم اٹکنا۔ سانس رُک رُک کر نکلنا۔ کیا آئے تم جو آئے گھڑی دو گھڑی کے بعد۔ سینے میں ہو گی سانس اڑی دو گھڑی کے بعد۔ سانس اُکھڑنا۔ سانس کی آمد و رفت کا سلسلہ ٹوٹ جانا۔ یہ حالت ہانپنے سے اور نزع کی حالت میں ہوتی ہے۔ (دبیر) زین العبا کے پاؤں میں زنجیر پڑ گئی۔

پیدل جو چند گام چلے سانس اُکھڑ گئی۔ (انیس) سانس اُکھڑ گئی
جسوقت تو فریاد کرونگی۔ میں ہچکیاں لے لیکے تمھیں یاد کرونگی۔
سانس اوپر کو چڑھنا۔ سانس کا اوپر کیطرف کھنچنا۔ (کنایۃً) نزع کا
عالم ہونا۔ (مصحفی) سانس سینہ سے کچھ اوپر کو چڑھی جاتی ہے۔ وقت
آیا ہے مگر آج برابر اپنا۔ سانس بھرنا: ۱ اوپر کا دم لینا۔ ۲ ہانپنا۔ اس جگہ
سانس بھر جانا استعمال میں ہے۔ سانس پانا۔ (کنایۃً) موقع پانا۔ آسرا
پانا۔ سانس پھولنا۔ ہانپنے لگنا جلدی جلدی چلنے اوپر چڑھنے خواہ بوجھ
اُٹھانے سے۔ سانس ٹوٹنا۔ سانس کے چلنے میں فرق آنا۔ سانس ٹھہرانا
سانس روکنا۔ ع سنبھالو دلکو ذرا اپنی سانس ٹھہراؤ۔ (شرف) وہ آنے
ہنوز دیر ابھی تھفا نہ کرو۔ سانس چڑھنا۔ سانس چھوٹنا۔ سانس چلنا۔ سانس
کا آنا جانا۔ ع سانس چلتی نہیں سینہ میں شبِ غم جسطرح بند گھڑی ہوتی ہے
سانس چُرانا۔ سانس کھینچکر روک لینا۔ مردہ بنجانا۔ سانس دیکھنا۔ بیمار کی
حالت ردی ہوتی ہے تو اسکی سانس دیکھتے ہیں کہ مسلسل جاری ہے یا اُکھڑ
گئی یا نہیں آتی۔ (شرف) منہ ڈھانکتا تھا کوئی کوئی دیکھتا تھا سانس
شب بھر یہ حال سنکے مری داستاں رہا۔ سانس ڈکار نہ لینا۔ مال ہضم کر جانیکے
آثار ظاہر نہونے دینا۔ (فقرہ) وہ دن دہاڑے کملی ڈالکے لوٹ لیں اور
سانس ڈکار لینا کیسے معنے دارد۔ سانس رُکنا۔ دم بند ہونا۔ سانس لینے میں
سانس کا تنگی کرنا۔ سانس روکنا۔ متعدی۔ دم روکنا۔ سانس سینہ میں
اَڑنا۔ (کنایۃً) جانکنی ہونا۔ دیکھو سانس اڑنا۔ سانس کا روگ۔ دمہ۔
سانس کا شمار ہونا۔ نزع کا وہ وقت ہونا جب سانسیں گنی جاتی ہیں (اوج)
ہے سانس کا شمار بس اب وقت ہے اخیر۔ گر شدت عطش سے ہوا جان بحق
صغیر۔ سانس کھینچنا۔ زور سے سانس لینا۔ عذر کرنا۔ شکوہ کرنا۔ اس معنی
میں سے کے ساتھ مستعمل ہے۔ (رند) سر نہ سرکا تو جو دم بھرتا ہے یاں نیازی کا
سانس بھی بلکہ نہ خنجر خونخوار نہ کھینچ۔ سانس گننا۔ دم شماری کرنا۔ نزع
کیوقت سانس کی آمد و رفت دیکھنا۔ (راسخ) میں سانس گن رہا ہوں عدد
بوسہائے یار۔ واں کچھ کا کچھ حساب ہے یاں کچھ شمار ہے۔ سانس لینا۔ سانس
اوپر کیطرف کھینچنا اور چھوڑنا۔ (جرات) درد دل سے جو دم لگا رُکنے
سانس لینا مجھے محال ہوا۔ سانس لینے کی فرصت۔ (کنایۃً) تھوڑی سی
فرصت۔ ع آدمی درد محبت سے کبھی بچتا نہیں۔ سانس لینے کی بھی فرصت
بشر ملتی نہیں۔ سانس نہ لینا۔ (کنایۃً) ۱ اف نہ کرنا۔ خاموش رہنا۔
(شوق قدوائی) شام سے تا صبح وہ سوئیں تو آہیں کھینچ لوں۔ سانس بھی میں
صبح سے تا شام لے سکتا نہیں۔ ۲ (کنایۃً) جلد مر جانا۔ ۳ دم نہ لینا۔ نہ ٹھہرنا
(راسخ) سانس تک لیں گے نہ باہر کہیں منجانے سے۔ عہد اس رشتے سے
اب باندھینگے پیمانے سے۔ سانس نہ نکالنا۔ (دہلی) سانس نہ لینا نمبر ۱
اُف نہ کرنا۔ برداشت کرنا۔ (دیکھو الٹی سانس ٹھنڈی سانس)

سانسا۔ (ہ۔ نون غنہ۔ بروزن بانسا) مذکر۔ (عو) ۱ فکر۔ اندیشہ۔ خوف
خطرہ۔ (امیر) مر گئے دم کب تلک رُکتے رہیں۔ بارے جی کے ساتھ
سب سانسے گئے۔ ۲ سوچ بچار۔ (فقرہ) ذرا ذرا سی بات پر گرفت
کبھی دانتا کلکل کبھی سانسا کبھی چھیڑ چھاڑ۔ سانسا چڑھنا۔ (دہلی) فکر
دامنگیر ہونا۔ (فقرہ) جہاں بیٹی جوان ہوئی ماں باپ کو سانسا چڑھا۔

سانسی۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ مشہور خانہ بدوش قوم جو جرائم پیشہ ہے۔

سانک۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ برچھی۔ نیزہ۔ بھالا۔ آنکس۔

سانکر۔ سانکری۔ (س۔ نون غنہ) ہندو۔ مونث ۱ زنجیر۔ ۲ ایک قسم کا
عورتوں کا زیور۔ ۳ صفت۔ مضبوط۔ چست۔

سانگ۔ (س۔ شنکو۔ نون غنہ) مذکر ۱ ایک نوکدار آلہ جس سے
کنواں کھودتے ہیں۔ ۲ ہاتھی کا آنکس۔

سانگ۔ (ہ) مذکر ۱ بھیس۔ کسیکی نقل بنانا۔ بھیس بدلنا۔ ۲ کھیل
تماشا۔ راس لیلا۔ ۳ مضحکہ۔ تمسخر۔ مزاح۔ (حالی) گردین کی صورت

سانگ

پہ سیرت نہیں اصلی۔ یہ دین ہے یا دین کا ہے سانگ بناتے کرتے ہیں۔
(صبا) جاتے میلے میں وہ ہمراہ رندوں کے ساتھ۔ سانگ دیکھو گردش افلاک
کے غریب شعبدہ (ہجر) معشوق کیا ہے گا بناوٹ سے خشک نظر
اک سوانگ ہے جو کاٹھ کی پتلی سنور گئی۔ بیشتر معانی نمبر ۱ و ۵ میں
سوانگ اور بقیہ معانی میں سانگ مستعمل ہے۔ سانگ بنانا۔ ۱۔ روپ
بھرنا۔ نقل کرنا۔ مسخری کرنا۔ بھیس اُڑانا۔ سانگ بننا۔ روپ بھرنا۔
نقل کرنا۔ تماشا بننا۔ کوئی روپ بھر آجانا۔ بھیس بدل کر کوئی تماشا
دکھانا۔ سانگ بھرنا۔ روپ بھرنا۔ نقل بنانا۔ بھگل گانٹھنا۔ ڈھکوسلا بنانا
سانگ کرنا۔ تماشا کرنا۔ کھیل کرنا۔ روپ بھرنا۔ (شعر [illegible]) نہ در نقد ہے
یہ نہیں چلتا۔ سانگ ہم لاکھ لاکھ کرتے ہیں۔ مسخرا پن کرنا۔ رانگ
لانا۔ بھگل گانٹھنا۔ سانگ لانا۔ [illegible] کرنا۔ [illegible] لانا۔ [illegible] لینا۔
(جرأت) [illegible] آئے وہ کس صورت تماشا دیکھئے۔ اتنی خاطر چاہیے
کیا کیا سانگ وہ لاتا ہے نہیں۔ روپ بھرنا۔ (آتش) گہ تیر بنتی
ہے کبھی خنجر کبھی سناں۔ لاتی ہے سوانگ یار کی مژگاں نئے نئے
سانگ نچانا۔ کھیل تماشا کرنا۔ مسخرا پن پھیلانا۔ **سانگی**۔ (ھ) مذکر
سوانگ بھرنیوالا۔ ۲ مونث۔ بیل گاڑی کے آگے کا وہ حصہ جس کے
دونوں طرف لکڑیاں باندھکر جالی سی بُن دیتے ہیں تاکہ اسباب
نہ گرنے پائے۔ گاڑیبان کے بیٹھنے کی جگہ۔ گاڑی کا جُوا۔

سان گمان۔ (ھ) (ع ف) مذکر۔ وہم و خیال۔ سان نہ گمان۔ ناگاہ
دفعتاً۔ یکایک۔ (فقرہ) اُنکے آنیکا سان گمان نہ تھا آج کیونکر آگئے۔
(شاد) یونہیں اشک کی ہے جھڑی لگی مری چشم تر سے ہر آن ہے۔ یہ عجیب
لطف ہے ابر کا کہیں سان ہے نہ گمان ہے۔

ساننا۔ (ھ) گوندھنا۔ ملنا۔ ملانا جیسے آٹا ساننا۔ گارا ساننا ۲
بھر لینا۔ آلودہ کرلینا۔ (فقرہ) تمنے بیفائدہ مٹی میں ہاتھ سان لیے ۳

ساون

شریک کرلینا۔ ہم پیالہ کرنا۔ شریک حال کرنا۔ شریک جرم کرنا۔ (امیر) ساتھ
مستوں کے مفت میں قاضی دختر رز کو سان لیتے ہیں۔ اس معنی میں
سان لینا فصیح ہے۔

سانوال۔ (نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا چاول۔

سانولا۔ (ھ) نون غنہ۔ واو لکھا جاتا ہے اور ہمزہ و فتحہ سے بھی پڑھا جاتا
ہے) صفت مذکر۔ سیاہی مائل رنگ۔ نمکین۔ ۲ سبزہ رنگ آدمی۔ مونث
کیلیے سانولی۔ سانولا سلونا۔ رنگ کا تیز۔ سلونا۔ سانولا ہوجانا۔ رنگ
کالا پڑجانا۔ سانولی صورت۔ نمکین صورت۔ (رابخ) [illegible] لیلے
[illegible] سانولی صورت پہ مرتے ہیں

سانی۔ (ھ) مونث۔ کھلی ملا ہوا بھُس۔ ۲ (دہلی) کھیتی باڑی اور
باغ کا کام کرنیوالا۔ کاشتکار۔

ساورن۔ (انگ) مذکر۔ گنی۔ اشرفی۔

ساوڑی۔ (ھ) مونث۔ غلے کی مٹھی جو کھلیان میں سے فقیروں
جوگیوں اور برہمنوں کو دیتے ہیں۔

ساون۔ (ھ) مذکر۔ ہندی کا چوتھا مہینہ (اختر [illegible] ۱۵ [illegible])۔
اسوقت عجیب ایک مزہ تھا۔ ساون کیا [illegible] رہا تھا۔ ساون بھادوں
مذکر۔ وہ مکان جسمیں چاروں طرف باریک باریک جالیاں لگی ہوئی ہوں
اور اُنمیں نل کے ٹکرانے سے بارش کی سی کیفیت نظر پڑے۔
(صبا) دونوں آنکھیں مری رونے میں ہیں ساون بھادوں۔ ۲ ایک
بھادوں کی گھٹا ایک گھٹا ساون کی۔ ۳ ایک قسم کی آتشبازی ہے
(دہلی) دھوپ چھاؤں۔ ساون بھادوں ملنا۔ ساون سے بھادوں ملنا
ساون کے مہینہ کا تمام ہوکر بھادوں کا شروع ہونا۔ اُسروز بیشتر بارش
ہوتی ہے مجازاً بہت بارش ہونا۔ (جلال) ہوئیں اشکبار آنکھ لگتے ہی آنکھیں
لگے ملنے ساون سے بھادوں ابھی سے۔ ساون کی جھڑی۔ وہ [illegible] کی بارش

ساون

جو ساون میں پیدا ہوتی ہے۔ (داغ) داغ فرقت سے مرے دلمیں جلن پڑتی ہے
چھوٹ گرمیہ ہے کہ ساون کی جھڑی پڑتی ہے۔ ساون کے اندھے کو ہرا ہرا
سوجھے۔ مثل۔ ہر شخص اپنے حال کے موافق سب کی حالت خیال کرتا ہے
(قلق) جوکہ ہوتا ہے اندھا ساون کا۔ سوجھتا ہے اُسے ہرا ہی ہرا۔ ساون کی
جھڑی۔ ماہ ساون کی بارش کا علے الاتصال ہونا۔ (رشک) بے آتش مے
بزم میں سلسلۂ بارش ہے۔ ساون کی جھڑی لگ گئی چلتی ہے ہوا سرد۔
ساون کے جھولے۔ دیکھو جھالا۔ (شوق قدوائی) یہ ساون کے پہلے
پہلی کالی گھٹا۔ جوان سے ہٹا کر مرد ل بٹا۔ ساون ہرے نہ بھادوں
سوکھے۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکا حال ہمیشہ یکساں
رہتا ہو۔ ساونی۔ (ھ) مونث ۱ فصل خریف ۲ ایک قسم کا پھول جو
ساون کے مہینہ میں کھلتا ہے (رجب) جب دیتا سرخ رنگ لاتا ہے
ساون میں وہ شوخ۔ ساونی پہلے [illegible] بٹتا ہے ہے برسات میں ۳
وہ مٹھائی۔ آم۔ ترکاریاں میوہ وغیرہ جو ساون کے مہینہ میں جھولے کے
سامان کے ساتھ دولہا کے گھر سے دلھن کے گھر بھیجا جاتا ہے۔ (رشک)
میرے اپنوں کو مبارک ساونی کا بھیجنا۔ لذت دنیا تو پائے اسکے
ساون کیطرح ۴ (ہندو) ساون کی پورنماشی ۵ ساون کے گیت۔
(امیر) جب چمن میں آگیا مستوں کو ساون کا خیال۔ ساونی گاتی ہوئی
آئی گھٹا برسات کی۔

ساوَنت۔ (ھ) مذکر۔ دلیر۔ بہادر۔ شجاع۔ (انیس) ساونتوں کو
پسپا کیا جراروں کو مارا۔

ساوُنٹا۔ ساونٹھا۔ (ھ) نون غنہ۔ واو لکھا جاتا اور ہمزہ مضموم کیطرح
پڑھا جاتا ہے صفت۔ مستعد۔ آمادہ۔ ایک جگہ پر جمع۔ (ترجمۃ القرآن)
ستر آدمی مسلمانوں پر سپاہ مارنیکے ارادے سے جبل تنعیم کی راہ اُتر آئے۔
مسلمان ساونٹے تو تھے ہی انھوں نے انکو گرفتار کر لیا۔

سائی

ساہ۔ (ھ) مذکر ۱ تاجر۔ مہاجن۔ ساہوکار ۲ دکاندار ۳ صراف
۴ مالدار ۵ عزت دار ۶ بھلا مانس۔ شریف ۷ عزت کا خطاب یا لقب جو
مہاجنوں اور بنیوں کو دیا جاتا ہے ۸ صفت۔ کھرا۔ دیانتدار۔ ساہ مجگ
ہنڈی۔ وہ ہنڈی جسکا روپیہ حامل کو ملجائے۔ ساہا۔ (ھ) مذکر۔ (مہورت)
(دہلی) ہندوؤں کے شادی کے دن۔ سہاگ لگن ۲ وقت۔ سماں ۳
کھیتی کاٹنے کا وقت۔ ساہا چکنیجی بچتا ہے۔ بہت سے بیاہ شادی ہونا۔

ساہل۔ ساہول۔ (ھ) لنا ئیگم اف نزل۔ ساقل) مذکر۔ پنسال
جس سے معمار جگہ کی کجی معلوم کرتے ہیں تو آہن کھینچ لا

ساہو۔ (ھ) صفت۔ خیر خواہ ۲ نائیک حلبر مرجا تا ہے ۳ [illegible]۔ ساہو کتا۔
وہ کتا جسکی پیٹھ پر بال نہیں ہوتے ہیں متیا نے سے۔ (ھ) مذکر ۱ دیکھو
ساہ ۲ روپے کا قرض دینے والا نکلنا۔ (دہلی) ہارے۔ (فقرہ) چوری
کرکے ساہوکار بنتے ہیں۔ ساہوکارا۔ (ھ) [illegible] بڑی تجارت کی جگہ۔ صرافہ
ساہوکاری۔ (ھ) مونث۔ سوداگری۔ لین دین۔ دیانتداری۔
صراف۔ کھراپن۔ ساہول۔ دیکھو ساہل۔

ساہی۔ (ھ۔ بروزن ماہی) مونث۔ ایک جانور کا نام جسکے تمام جسم
پر کانٹے ہوتے ہیں۔ (منیر) وادی وحشت میں وحشی آنکھوں کے
بل چلتے ہیں۔ خار مژگاں ہیں اسی جنگل کی ساہی کیلیے۔ (رتبا ہی)
راہی قافیہ؛ عورتوں کا خیال ہے جس گھر میں ساہی کا کانٹا ہوتا ہے
وہاں خانہ جنگی ہوتی رہتی ہے۔ (شاد) یار و تمہارے ہر وقت لڑائی ہی
رہی۔ بدن ہمارا ساہی کا کانٹا ٹھہرا۔ دیکھو سیہ۔ عورتوں کے خیال
میں جو شخص ساہی کا کانٹا ناکھ کر رکھتا ہے وہ بھی لڑا کرتا ہے۔ (شاد) بچاکر ہم
نحیفوں کو رقیبوں سے گبڑتے ہیں۔ کہیں ساہی کا کانٹا ناکھ کر
آئے ہیں لڑتے ہیں۔

سائی۔ (ھ) مونث ۱ بیعانہ۔ وہ نقدی جو کسی معاملے کے طے ہونیکے بعد اصل

سائبان

قیمت سے پیشتر دیجائے۔ وہ روپیہ پیسا جو کسی چیز کے ٹھہرانے کیلیے پیشگی دیدیا جائے۔ وہ روپیہ جو ناچنے گانے سے پہلے مُطربوں کو بطور پیشگی دیا جائے۔ (ف) سائیدن گھسنا سے بنا ہوا۔ گھسنا۔ گھسانا۔ جیسے جبیں سائی۔

سائبان۔ (ف) مذکر۔ وہ چیز جو چھپر کے مشابہ مکان خیمہ وغیرہ کے آگے دھوپ کی شعاع یا مینہ کی بوچھار سے بچنے کیواسطے ڈال لیتے ہیں۔ مکان کے آگے جو کپڑے یا بانات کا لنگر لکڑی لگا کر تے ہیں اسکو بھی سائبان کہتے ہیں۔ (ذوق) وہ سیکڑوں ایوان ترا وہ سائبان نگیں کھنچا۔ لیں وام اب جس سے صفا روئے سحر رنگ شفق۔

سائر۔ (ع) باقی۔ تمام۔ سیر کرنیوالا۔ صفت۔ پھرنیوالا۔ گردش کرنیوالا۔ (فقرہ) جب دیکھیے میر صاحب ارباب نشاط میں وار سائر ہیں۔ تمام گشت۔ (فقرہ) سائر مخلوقات آپ کی مطیع ہے۔ (اردو۔ املا ہمزہ کی جگہ ی سے ہے) مونث۔ چنگی

سائر خرچ۔ مذکر۔ متفرقات خرچ۔ عارضی اور غیر معمولی خرچ۔ دفتر کا متفرق خرچ۔ سائر دائر۔ (ع) صفت۔ پھرنیوالا اور گردش کرنیوالا۔ مجازاً جاری مشہور

سائیس۔ سئیس بروزن کیس۔ (ع) سائس بروزن باعث۔ سیاست کرنیوالا۔ گھوڑے کا نگہبان۔ مذکر۔ گھوڑے کی خدمت کرنیوالا۔ سائیسی۔ مونث گھوڑے کی خدمت کا کام یا پیشہ۔ سائیسی علم دریاؤ۔ مثل (اس مثل میں علم کا عین لام بکسر ہی زبانوں پر ہے) ہر علم و ہنر میں خاص [illegible]

سائیکل۔ (انگ) مونث۔ وہ دو پہیوں کی گاڑی جسپر بیٹھتے ہیں اور جس کو پاؤں کی حرکت سے چلاتے ہیں۔

سائل۔ (ع۔ بکسر سوم۔ معانی نمبر ۱ لغایت ۳ میں عربی ہے) ۱ پوچھنے والا سوال کرنیوالا۔ ۲ چاہنے والا۔ (فقرہ) میں آپ کی امداد کا سائل نہیں ہوں۔ ۳ جاری ہونیوالا۔ جیسے خون سائل۔ ۴ فقیر بھکاری۔ (فقرہ) سائل دیر سے کھڑا ہے تم کچھ نہیں دیتے۔ ۵ امیدوار۔ ۶ التماس کرنیوالا۔ ۷ عرضی دینے والا۔ درخواست کرنیوالا۔

سائیں۔ (ہ۔ سنسکرت سوامی۔ ہندی میں تلفظ سائیں ہے) مذکر۔ ۱ درویش

سایہ

خدا شناس۔ ۲ گدا۔ بھکاری۔ ۳ درویش بعض اس کلمے سے دوسروں کیطرف خطاب کرتے ہیں۔ ۴ ہندی میں خدا۔ مالک۔ ۵ آقا۔ شوہر کے معانی میں مستعمل ہے۔ ۶ (مسلمان) ایک قسم کے کمل پوش فقیر کو کہتے ہیں۔ (ناسخ) کیا ملیں تکیہ سے سائیں کونڈی سونٹا۔ چھوڑ کر پاس ہی اکسیر کی بوٹی نہیں پہ ولے در۔

سائن بورڈ۔ (انگ۔ بکسر سوم) مذکر۔ وہ تختہ جسپر نام لکھتے یا اشتہارات چسپاں کرتے ہیں۔ وہ تختہ جسپر اسکول میں طالب علموں کو تعلیم دیتے ہیں۔

سائنس۔ (انگ) مونث۔ علم و فن۔

سائیں سائیں۔ (ہ۔ یائے مجہول۔ تلفظ میں سا کے بعد نون غنہ کی آواز ہے) مونث۔ ہوا چلنے کی آواز۔ (فقرہ) آج تو سائیں سائیں ہوا چل رہی ہے۔ سائیں سائیں کرنا۔ ۱ جسم میں سنسناہٹ ہونا۔ ضعف سے جسم کا گرا پڑنا۔ (میر) مرا جی ہی کرنے لگا سائیں سائیں۔ ۲ جنگل میں جب ہوا چلتی ہے پتوں کی حرکت سے آواز نکلتی ہے اسکو سائیں سائیں کرنا کہتے ہیں۔ (انیس) وہ دشت ہولناک جو کرتا تھا سائیں سائیں۔ ۳ عموماً ویرانی برسنا۔ وحشت برسنا کیجگہ استعمال ہوتا ہے۔ (انجم) ایکاں سائیں سائیں کرتا ہے۔

ساپا۔ (پرتگالی) مذکر۔ میموں کی گھیردار پوشاک۔

سایہ۔ (ف۔ معانی نمبر ۱۔۳ میں فارسی ہے) مذکر۔ ۱ چھاؤں۔ ۲ پرچھائیں۔ پرتو۔ ۳ (مجازاً) حمایت۔ ۴ دیو۔ جن۔ بھوت پریت۔ (حافظ صاحب) بخار سایہ کا ہے تیکے لیے پیچانم کبھی ہے آتا کبھی پیشتر نہیں آتا ہے مصیبت کا اثر ظلی عالم غفلت۔ (انیس) وہ دونوں پسر ماموں کے سایہ میں جوان ہوں ۶ وہ تیرگی اور سیاہی جو تصویر میں مصور جابجا بنا دیتے ہیں یا فوٹو میں قدرتی طور پر آجاتی ہے (جرأت) تجرا رنگ جہاں کا تماشائی ہے۔ جیکا سایہ ہے بلا اسمیں وہ تصویر ہیں ہیں۔ ۷ (فوٹو سوں کی اصطلاح) وہ ہلکی سیاہی جو سفید کیے ہوئے تانبے میں ناقص رہ جاتی ہے جسکے روشنی یا سیل یا تیزاب پہنچنے یا امتداد زمانہ سے آجاتی ہے۔ سایہ اتارنا۔ آسیب دفع کرنا۔ (رشک)

سایہ

نگاہ قہر کے آسیب نے وحشی کیا مجھکو۔ مرا سایہ اُتار و دامنِ چشمِ ستمگر سے۔
سایہ اُترنا۔ (کنایۃً) جن پری کا اثر زائل ہونا۔ مثال کیلیے دیکھو سایہ سَر
سایہ اُترنا۔ سایہ کا اوپر سے نیچے آنا۔ (ناسخ) دوپہر سے ترے کوچے میں
ہم آکر بیٹھے۔ ہوگئی شام نہ دیوار کا سایہ اُترا۔ سایہ اُٹھنا۔ مربی سرپرست کا
مرجانا۔ (انیس) میرے صوبہ پہ ہوں جب سے اٹھا آپ کا سایہ۔ سایہ افگن
(ف) صفت۔ سایہ ڈالنے والا۔ سایۂ بالِ ہما۔ (ف) مذکر۔ کہتے ہیں جس شخص پر
سایہ ہما کا پڑجاتا ہے وہ بادشاہ ہو جاتا ہے۔ سایۂ بالِ ہما کیسا
ڈھونڈھتا ہے (امیر) بیٹھنے پہ سایۂ دیوار قیصر باغ میں۔ سایہ بنکر
ساتھ رہنا۔ (کنایۃً) کبھی جدا نہ ہونا۔ (جلیل) عشق کا کل سے نہ چھوٹنے کی
کبھی جان تک بھی۔ پھر پھر ساتھ رہیگا ترے سایہ بنکر۔ سایہ پروردہ۔ (فارسی میں
سایہ پرور بسایہ پرورد) صفت۔ لاڈلا۔ خانہ زاد غلام۔ سایہ پڑنا۔
کسی چیز کا سایہ نیز سایہ پڑنا۔ (کنایۃً) پرچھاواں پڑنا۔ صحبت کا
اثر ہونا۔ کسیکی خو بو حاصل کرنے کے معنی میں مستعمل ہے۔ (ناسخ) سرو پر سایہ پڑا
تیرا جو موزوں ہوگیا۔ میرے سایے کے اثر سے بید مجنوں ہوگیا۔ سایہ
پیا جاتا ہے۔ کنایہ ہے کمال تیج اور تیز ہونیکا۔ (شاد) پیا جاتا ہے
سایہ سے پہچ کوئے قاتل میں۔ سر دلدار پہ پھرتی ہے قضا کی کھو سے
لوگوں کے چلتے ہیں۔ سایہ پھیکا رہنا۔ دور دور رہنا کی جگہ۔ (صبا) کبھی
سر عشق میں نہ ساتھ دیا ہمارا سایہ رہا ہم سے تیر پھیکا۔ سایہ تیغ میں
نیند آنا۔ خطرہ کی حالت میں نیند آنا۔ (امیر) کشتہ آرام طلب ہیں ہم بھی۔
سایہ تیغ میں نیند آتی ہے۔ سایہ چڑھنا۔ سایہ کا بلند چیزوں پر پہنچ جانا۔
(قدر) کچھ میں سایہ ہوں کہ چڑھ جاؤنگا۔ زینۂ دیوار مکاں آنے دو۔
سایہ خدا۔ (ف) (کنایۃً) بادشاہ۔ سایہ دار۔ (ف) صفت۔ اس چیز کی نسبت
کہتے ہیں جسکا سایہ پڑے جیسے درخت سایہ دار۔ وہ شخص جسکو آسیب ہو۔
سایہ ڈالنا۔ (کنایۃً) اثر ڈالنا نیز [illegible] کرنا۔ (داغ) ناتوان [illegible]

سایہ

رسا قیس ہو کیا لیلیٰ تک۔ دیئے ہے سایہ اگر ڈالدے محمل اپنا۔ سایہ ڈھلنا۔
جھٹ پٹے کا وقت ہونا۔ سایہ اُتر جانا۔ زوال کے وقت سایہ ڈھلتا ہے۔ (ناسخ)
ترے پاسباں کے تیور جو ہوے تھے کھنچے خنجر۔ ترے در کا سایہ ڈھلکر ہر سے
حرم میں ڈھال ہوتا۔ سایہ رہنا۔ چھاؤں رہنا۔ سر پر کسی بزرگ کا قائم رہنا۔ سایہ زدہ
(ف) صفت۔ آسیب زدہ۔ سایہ کرنا۔ چھاؤں کرنا۔ سایہ گستر۔ (ف) صفت
التفات کرنیوالا۔ متوجہ۔ مہربان۔ سایہ ہونا۔ (کنایۃً) کسی شے کا مطلق نشان
ہونا۔ (قدر) کہو چکا پھر کہیں سایہ نہ تھا۔ عقل کہتی تھی کہ آیا نہ تھا
سایہ ہونا۔ صحبت کا اثر ہونا۔ حمایت ہونا۔ مہربان ہونا۔
آسیب زدہ ہونا۔ (رند) گزرتی ہے اکثر گلی سے تمہاری۔
پری کو بھی سایہ ہوا چاہتا ہے۔ سایہ تلے آنا۔ کسیکی حمایت میں
آنا۔ حفاظت میں ہونا۔ سایہ سے بچکے چلنا۔ کمال احتراز کرنا
(دبیر) سایے سے تھا اسے بچکے چلنے۔ دیوانہ بنا سنے کو بلا ہو۔
سایہ سے بھاگنا۔ سایہ سے بھڑکنا۔ کسی چیز سے انتہا کی وحشت
ہونا۔ ڈر ہونا۔ (آتش) جو دیوانے ہیں صحرا میں وہ بھاگے میرے
سایے سے۔ سوا یہ شہر میں مجنوں ہوں اتنی تازیانہ ہے۔ سایہ
سے جلنا۔ نفرت کرنا۔ (داغ) ملے محشر میں گر مجھ کو
یہ کافی ہے سزا اسکو۔ کہ یارب وہ بت کافر سے سایہ
سے جلتا ہے۔ سایہ سے دور دور رہنا۔ کسیکی صحبت سے متنفر رہنا کی جگہ
(ناسخ) ہوئی ہے میرے جنوں کی ڈراؤنی صورت۔ کہ سایہ ساتھ بھی آیا
تو دور دور رہا۔ سایہ سے وحشت ہونا۔ سایہ دیکھکر بھڑکنا۔ (ناسخ) وہ
جنوں تھا جو ہنگ سایہ تیرے ساتھ تھے۔ اسے پری اب تو ترے
سایہ سے بھی وحشت ہیں۔ سایہ کیطرح ساتھ پھرنا۔
سایہ کیطرح ساتھ ساتھ پھرنا۔ ہر وقت ساتھ
پھرنا۔ (آتش) سایہ کیطرح سے مرے پھرتا ہے ساتھ ساتھ

سب

عشق اُس پری جمال کا ہمزاد ہوگیا۔ (صبا) زلف جانان کے جو
سودے سے ہوا سرگشتہ ÷ سائے کی طرح مرے ساتھ شب تار پھری ÷ سائے
کی طرح ساتھ ہونا۔ کسی وقت جدا نہ ہونا۔ (ذوق) ساتھ اُنکے ہیں ہم سائے کے
مانند ولیکن ÷ اُس پر بھی جدا ہیں کہ لپٹنا نہیں آتا ÷ سائے میں آجانا۔ آسیب
کا خلل ہو جانا۔ سائے میں بیٹھنا۔ چھاؤں میں بیٹھنا۔ (کنایۃً) حمایت میں آنا۔
سب (ہ) سارا۔ کل۔ تمام ÷ ہر ایک۔ ہر طرح کا۔ ہر قسم کا ÷ پورا۔
کامل ÷ عام ÷ مشترک ÷ بالکل۔ سراسر ÷ عام لوگ۔ سب ایک ہی تھیلی کے
چٹے بٹے ہیں۔ دیکھو ایک آوے کے برتن۔ سب جگہ۔ ہر جگہ۔ سب جھوٹا
بالکل غلط ہے (داغ) ناتوان کی گلوگیر قضا ہو سب جھوٹ ÷ ہم نے جب تار نکالا
تو گریبان نکلا ÷ سب چیز کی اُتر ہے (ع) کسی چیز کی کمی نہیں۔ سب چیزیں موجود
ہیں۔ سب دن چنگے تہوار کے دن ننگے۔ (ع) مثل جو شخص وقت پر عمدہ پوشاک
اور زیور نہ ہونے سے شرمندگی اُٹھائے۔ سب دن خدا کے ہیں اُس موقع پر کہتے
ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہو کہ سعادت و نحوست کسی دن پر موقوف نہیں
خدا کی مرضی پر موقوف ہے (ذوق) نیک و بد سب دن خدا کے ہیں لکھی جس دن
کی سوچ کچھ کر ولیکن غور اُس کا جو فقط وہ دن کرے۔ سب جہان بائیس پسیری (مثل)
سب یکسان برتاؤ ہونا کی جگہ جہاں برے بھلے اچھے برے کی تمیز نہ کی جائے
سب اسمیت۔ سب کے ساتھ۔ کُل ملا کر۔ سب سے بھلی چپ (مثل) خاموشی
خوب چیز ہے۔ سب سے ٹوٹ کر اُسی کے ہو رہنا۔ سب سے جدا ہو کر ایک ہی کا ہو جانا کی جگہ
سب طرح سے حاضر ہونا۔ سب طرح سے موجود ہونا۔ سب طرح سے تیار۔ سب
طرح سے موجود لڑنے مرنے پر تیار۔ (اختر شاہ اودھ) گر قصد فساد و کرینگے موجود
ہوں سب طرح سے میں بھی (ایضاً) جب تم نے نہ کی ہماری خاطر۔ پھر میں بھی ہوں
سب طرح سے حاضر ÷ جان و مال سے مدد کرنیکو تیار۔ سب کا۔ عام لوگوں کا۔
ہر ایک کا۔ سب کا بھلا ہوئیگا۔ ؎ شکر ہے داغ کامیاب ہوا عشق تھا ÷
بھلا کرے سب کا۔ سب کا سب۔ کُل۔ تمام۔ سرتاپا۔ (فقرہ) وہ سب کا سب

سب

نکل گیا (ناسخ) دوست دشمن سب کے سب ہیں نقشی مثلِ نسیم۔ سب کچھ۔
سب چیز ÷ ہر ایک چیز سب (ذوق) ہم تو تمھاری یاد میں سب کچھ بھلا چکے
÷ کل حال (فقرہ) سب کچھ کہا مگر ایک بات کہنا بھول گیا۔ سب کچھ
کیا میاں کی تاریخ نہ گئی (مثل) کنگال ہو گئے۔ پھر بھی غصہ [illegible]
سب کچھ ہو ہو اکر۔ سب اعمال اچھے ہو لیکن لاوانی ختم ہونے کے بعد [illegible]
سب کو ایک آنکھ دیکھنا۔ سب کو ایک نظر دیکھنا۔ سب کو یکسان سمجھنا۔ کسی
کے ساتھ خصوصیت یا طرفداری نہ کرنا (ذوق) خورشید وار دیکھتے ہیں سب کو
ایک آنکھ ÷ روشن ضمیر ملتے ہیں ہر ایک نیک و بد سے ہیں۔ سب کو ایک لاٹھی ہانکنا
ہر ایک سے یکسان برتاؤ کرنا۔ بغیر تمیز درجے اور مرتبے یا حیثیت کے۔ سب کوئی
ہر شخص ہر ایک۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔ ؎ مرتے ہیں زندگی میں سب کوئی
قبر پر کیون نہ آئے اب کوئی ÷ سب کہنے کی باتیں ہیں۔ فضول باتیں ہیں
بناوٹ کی باتیں ہیں۔ اصلیت کچھ نہیں ہے (جلیل) سنا کرتے ہیں معشوقون لگانا
ستمگر کا دل کا ÷ آتے ہیں مزے لیکن یہ سب کہنے کی باتیں ہیں۔ سب
کہیں ہر جگہ۔ سب کے داتا رام (مثل) (ہندو) خدا سب کا رازق ہے۔ سب
گنون پورا۔ صفت لائق۔ ہوشیار۔ (فقرہ) لڑکا اللہ رکھے سب گنون پورا ہے
انگریزی فارسی سب پڑھا ہوا ہے۔ سب گنون پوری کوئی نہ کوئی لنڈوری
(مثل) چالاک اور عیار عورت کی نسبت بولتے ہیں (فقرہ) اٹھتی اور بیٹھتی
منہ میں بڑبڑاتی ہوئی کہ سیدھی ہوئی۔ سب گنون پوری انھیں اتنا کچھ اللہ
نے دیا تھا مگر سنتی کہاں جاتی وہ تو نقل ہی میں تھی۔ سب ہاتھ لیے بیٹھے
ہیں (سودہلی) تمھارے بغیر کسی نے کھانے میں ہاتھ نہیں ڈالا۔ سب
انتظار کر رہے ہیں۔ سبھون۔ سب۔ اب متروک ہے۔ سبھی۔ سب ہی کا
مخفف (داغ) کہون حال دل تو کہیں اس سے حاصل ÷ سبھی کو خبر
ہے سبھی جانتے ہیں۔ سبھی کچھ۔ سب کچھ (امیر) تجھ سے
مانگوں میں بھی تو کہ سبھی کچھ مل جائے ÷ سو سوالوں سے

سب

ہیں ایک سوال اچھا ہے۔

سب (انگ) بالفتح۔ نائب۔ پیشکار۔ ماتحت۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ سب آفس (انگ) مذکر۔ دفتر ماتحت۔ مفصلات کا ڈاک خانہ۔ سب انجینیر (انگ) مذکر۔ مہتمم عمارت کا نائب۔ سب آرڈینیٹ جج۔ سب جج مذکر۔ وہ حاکم دیوانی جو جج کا ماتحت ہوتا ہے۔ سب انسپکٹر (انگ) مذکر۔ انسپکٹر کا نائب۔ تھانہ دار۔ کوتوال۔ سب اوورسیر (انگ) مذکر۔ اوورسیر کا نائب۔ سب پوسٹ ماسٹر (انگ) مذکر۔ وہ افسر جس کے تحت ڈاک کا سب آفس ہو۔ سب ڈویژن (انگ) مذکر۔ ضلع کا ایک حصہ۔ سب رجسٹرار (انگ) مذکر۔ رجسٹرار کا نائب۔

سبّ (ع) مذکر۔ گالی۔ اردو میں سب و شتم کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ سب و شتم (ع) مذکر۔ گالی۔ برا کہنا۔ شتم گالی) مذکر۔ گالی دینا۔ برا بھلا کہنا۔

سبا۔ بلقیس کے شہر کا نام جس کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے مع تخت طلب کیا اور اس کو اپنے نکاح میں لیا۔ یہ شہر یمن کے ملک میں ہے۔

سبابہ (ع۔ سبابت) مؤنث۔ کلمہ کی انگلی۔ وہ انگلی جو انگوٹھے کے پاس ہے۔ سباس۔ (ف) سپاس۔ سواس (ہندی) مؤنث۔ خوشبو۔

سیاق (ع) دوڑنے میں سبقت لیجانا۔ فارسی اردو میں سیاق کا مترادف ہے۔ مذکر۔ علم حساب کی مہارت (فقرہ) ابھی صاحبزادے صاحب سیاق و سباق سے واقف نہیں سرکاری ملازمت کیونکر کرینگے۔ دیکھو سیاق۔

سبب (ع) بفتح اول و دوم رسّی۔ وہ چیز جو رسّی سے پیوستہ ہو۔ پیوند۔ دوستی (اسباب جمع) مذکر۔ ۱ (اصطلاح علم عروض) کلمہ دو حرفی۔ اگر دوسرا حرف ساکن ہو تو سبب خفیف اور اگر متحرک ہو تو سبب ثقیل ہے۔ ۲ (اصطلاح منطق) وسیلہ و چیز جس سے دوسری چیز کا وجود حاصل ہوتا۔ ۳ (اردو) ۱۔ باعث۔ وجہ۔ (فقرہ) اسی سبب سے آج تک آپ نہیں آئے (امیر) دل تو میں نذر کر چکا ہوں جان + اب سبب کیا ہے مہربانی کا + ۲ محبت۔ دلیل ۳ ذریعہ۔ وسیلہ۔ واسطہ۔ (فقرہ)

سبد

تمہارے سبب سے نوکری ملی۔ فرق کے لیے دیکھو دلیل۔

سبت (ع۔ بالفتح) مذکر۔ سنیچر کا دن۔

سبحان (ع) سبحان اللہ (ع) سبحان مصدر ہے تسبیح سے مشتق ہے۔ خدا کو پاکی سے یاد کرنا۔ پاک۔ سبحان اللہ منصوب ہے فعل محذوف کی وجہ سے۔ پاک ہے اللہ۔ پاکی سے یاد کرتا ہوں میں خدا کو۔ تعجب کا کلمہ (فقرہ) سبحان اللہ باغ ہستی کی عجب بہار ہے۔ تحسین آفرین کا کلمہ (الف) کوئی خوشنما چیز یا پاکیزہ شکل دیکھ کر یہ کلمہ کہتے ہیں (ذوق) وہ کہے صل علیٰ یہ کہے سبحان اللہ + دیکھیں مکھڑے پہ تیرے جو سہرا تیرا شاعر (ب) اچھا شعر سنکر داد دینے کے لیے بھی مستعمل ہے۔ نثر سے بھی مستعمل ہے (امیر) پڑھتا ہے کہ دادا آپ کی سبحان اللہ صفت الٰہی ہے جو سجدے میں جناب آتے ہیں (فقرہ) آپ نے مطلب خوب سمجھا سبحان اللہ۔ ۲ کمال فرط الفت یا خوشی میں بھی یہ کلمہ زبان پر آتا ہے۔ (فقرہ) سبحان اللہ باغ کیا ہے جنت ہے۔ تعجب دو طرح ہوتا ہے ایک اچھی جگہ ایک بری جگہ عرب دونوں جگہ سبحان اللہ بولتے ہیں۔ اردو میں تعجب کے مقام پر اچھی جگہ سبحان اللہ۔ اور بری جگہ حاشا و کلا مستعمل ہے۔ سبحان تیری قدرت۔ ۱ کمال تحیر کی بولی (نظیر) سب مست ہو رہے ہیں سبحان تیری قدرت + تیتر پکارتے ہیں سبحان تیری قدرت۔ ۲ مقام تعجب اور تضحیک پر بھی بولتے ہیں (سحر) سبحان تیری قدرت سراپا ہیں تجھ صنعت + معشوق بے دہن کو کیا خوش بیان بنایا۔ سبحانی۔ صفت۔ خدائے تعالیٰ سے منسوب ہے۔ جیسے ظل سبحانی۔

سبحہ (ع۔ سبحت۔ بالضم و فتح سوم) مؤنث۔ تسبیح کے دانے۔ تسبیح (ناسخ) فصل گل میں اس قدر ہے میکشوں کا دور دورہ + سبحہ زاہد نے بنائی دانہ انگور کی + آتش نے مذکر کہا ہے۔ سبحہ میرے ہاتھ میں ہے دانہ انگور کا۔ تذکیر کو ترجیح ہے۔ سبحہ گرداں (ف) صفت۔ تسبیح پڑھنے والا۔

سبد (ف) بفتح اول و دوم۔ مؤنث۔ ٹوکرا۔ ٹوکری۔ ڈالی۔ نذر کی۔

سبز

سبز (ف - بالفتح) صفت - ہرا - کچا - تازہ - شاداب - خشک کے خلاف + نیلا - جیسے
خطِ سبز - چمن سبز - سبزہ زار - چمن - (ف) مذکر - باغ کے درخت - سبز باغ دکھانا (کنایۃً)
فریب دینا - دھوکا دینا (قدر) ہم کو یوں سبز باغ دکھلا کر اپنے شہر سے ہو شہر بدر
جا کر - سبز بخت (ف) صفت - (کنایۃً) خوش نصیب - نیک بخت - سبز بختی
(ف) مونث - خوش اقبالی - (بحر) جب تک ساقیا دور اپنا ساغر سے لب بہ لب تھے
جب تک تھی سبز بختی رہتے تھے ہم چمن میں - سبز پا (ف) صفت - بدبخت - سبز
پری - ایک پری کا نام - (کنایۃً) شراب - سبز خوب صورت - سبز چہرہ -
سبز پوش - (ف) صفت - سبز لباس والا (کنایۃً) زاہد - ماتمی - سبز پھوڑا -
مذکر - ایک قسم کا کبوتر جس کے سبز پروں کے بیچ میں سفید پر ہوتے ہیں - سبز
پیشانی - صفت - جو بیٹا ہر اچھا معلوم ہو - سبز شیرازی (لکھنؤ) مذکر - ایک
قسم کا شیرازی کبوتر - سبز فام (ف) صفت - سبز رنگ - (کنایۃً) معشوق
(رشک) خزاں میں بھی نہیں اُڑتا جو مرغِ حسن بہار + اسیر دام خط سبز فام
ہوتا ہے - سبز قدم - (ف) صفت - بدبخت - منحوس - وہ شخص جس کا کہیں آنا جانا
منحوس ہو (نگین) آگے وہ پھر بھی گئے دیکھا اب تک نہ پھری - لینے بازار
جو وہ سبز قدم پان گئی + سبز قدمی - (ف) مونث - نحوست - بدبختی - آمد کی
نحوست (شاد) یہاں بستے ہیں مثل نو بہاری سبز قدمی سے + بہار آنے
نہیں پاتی کہ وہ گلشن اُٹھتے ہیں + سبز گھوڑا - مذکر - (کنایۃً) بھنگ
سبز مکھی - مونث - ایک طرح کی سبز رنگ کی مکھی - سبز مکھی - سبز رنگ کا
مکھی کو نہ دیکھو مکھی - سبز وار - مونث - مرغی کی قسم جس کے سر پر چوٹی ہوتی
ہے اور وہ مقبر ہوتے ہیں - سبز ہونا - ہرا ہونا - سر سبز ہونا - پھلنا پھولنا
(میر) سبز ہوتی ہی نہیں یہ سر زمین + تخم خواہش دل میں تو بوتا ہے کیوں
سبزہ - (ف - معانی نمبر ۱ - ۲ میں فارسی ہے) مذکر - روئیدگی - نباتات -
ہریالی - گھاس - ۲ - سبز رنگ کا ہونا - ۳ - ایک قسم کا نام - ایک قسم کا خربوزہ - ۵ - گان کا
ایک سبز رنگ کا ٹکڑا - (مصحفی) اشک ہے جو آنکھوں سے نکلا دانہ انگور ہے + یاد

سبز

آتا ہے کسی کے کان کا سبزہ چھپے + (کنایۃً) پلکوں کے لیے بھی مستعمل ہے
(بحر) تراوت آتی ہے آنکھوں میں دیکھ کر یاران + ہرا ہرا نظر آتا ہے جو
سبزۂ مژگان ہے - وہ گھوڑا جس کی سفیدی مائل بسیاہی ہو (بحر) اپنا لیا
کبھی چھلا دو اڑیلا چوبن + چال یار کے سبزہ کو تازیانہ ہوا + ۳ - (اردو)
وہ سبزی یا چھوٹے داڑھی مونچھوں کے نئے بال نکلنے سے چہرہ پر نمایاں ہوتی
ہے (قدر) یہ تہ پانی کی نہیں چاہِ ذقن میں موجود + سبزہ کیونکر ترے عارض پہ
ہرا ہوتا ہے - سبزہ آغاز (ف) صفت - نوخیز - نوجوان (جان صاحب)
اٹھتی کونپل ہے جوانی کا نیا ہے انداز + ہو نہ پنپنے میں سبز جھلکتی سبزہ آغاز +
سبزہ آنا - سبزہ آغاز ہونا (بحر) کس کے گلگیر لب شیریں پہ سبزہ آگیا جو طوطیو
نے پر کا کیے لب لبان گنہ لب + سبزہ اُگنا - گھاس جمنا - سبزہ کا پیدا ہونا -
نکلنا - سبزۂ بیگانہ (ف) مذکر - خودرو سبزہ - وہ سبزہ جو بے موقع اُگتا ہے
سبزہ چگانا - گھوڑے کو سبزہ دلانا - (محسن) چہرہ پر بجلی کی چمک
نظر آتا ہے - سبزہ چگانا ہلانا ہوا ہے جیسا بادل + سبزۂ خط - (ف) مذکر
رخساروں پر بالوں کے اُگنے سے جو سبزی نمودار ہوتی ہے اس کو سبزۂ
خط کہتے ہیں (محسن) سبزۂ خط سے ہوا ہوگئے گل سرخی لب چمن حسن کے
لال اُڑ گئے سنگ ہر دل + سبزۂ خط نکلنا - خط نکلنے کا آغاز ہونا (شرار)
سبز (ناسخ) مانند دانۂ خال پہ ہم خاک میں ملے + نکلا اسی کا سبزۂ خط
دیکھتے اب رہے - سبزۂ خوابیدہ - (ف) مذکر - وہ سبزہ جو کسی قدر
نکل کر خمیدہ ہو جائے - (شعور) دم گلگشت قیامت ہے صدائے
خلخال - باغ میں سبزۂ خوابیدہ کو بیدار نہ کر + سبزہ رنگ (ف) صفت
گندمی رنگ (کنایۃً) معشوق (امیر) تو تا چشتی سبز رنگوں پہ ہے ختم +
بہ صورت ہو قافیہ ذات ہے + سبزہ روندنا - (دہلی) سبز گھاس
پر پھرنا - نباتات کو پامال کرنا - (مقرر ۵) آخری
چار شنبہ کو سبزہ روندنا اچھا ہوتا ہے - سبزہ زار - (ف) مذکر - وہ جگہ جہاں

سبزی

سبز و کثرت سے ہو۔ سبزۂ شمشیر۔ (ف) مذکر۔ وہ رنگت جو اصیل تلوار کے جوہر میں ہوتی ہے (بحر) خضر کو بھی ہو تمنا گل جراحت کی + جو اُس کے سبزۂ شمشیر کی لہک دیکھیں۔ سبز رنگ ہونا۔ سبزہ اُگنا۔ سبزہ پیدا ہونا۔ سبزہ لہکنا۔ سبزہ کا سرسبز ہونا۔ (شاد) سدا رنگ بینا چلتا رہا ہمیشہ یہ سبزہ لہکتا رہا۔ سبزہ لہلہانا۔ سبزہ کا سرسبز ہونا دیکھو لہلہانا (قدر) لہلہاتا ہے وہ سبزہ کہ ٹھہرتی نہیں آنکھ + مخمل سبز ہے جس طرح ہو خواب مخمل + سبزۂ نوخیز۔ (ف) مذکر۔ وہ سبزہ جو نیا اُگا ہو (قدر) چرخ اول ہے ستاروں سے زمین گلشن + ہے زمین سبزۂ نوخیز سے چرخ اول + سبزے کا آغاز خط نکلنے کا آغاز رخساروں پر۔

سبزی۔ (ف) مؤنث ۱ سبز سے منسوب۔ سبز رنگت ۲ ساگ پات ترکاریاں۔ ۳ (اردو) بھنگ (پینا۔ گھوٹنا۔ رگڑنا) کے ساتھ (صبا) فقیر مست ہیں سبز رقت کیفیت میں رہتے ہیں + کبھی ٹکڑا ہے سبزی کا کبھی گھونگا ہے افیون کا (انیس) مستانہ سیر سے پاک سبزی سبز کو نکلے اگر کیوں نہ نظر آئے دھیر بازار کی بازار سبز ۴ وہ رنگت جو اصیل تلوار کے جوہر میں ہوتی ہے (بحر) کربلا میں ہوں مرنے پہ تیار شہادت ہو تمنا شمشیر یار کی سبزی سے گل پھولے تو جنت ہے + سبزی چھاننا۔ متعدی۔ (امیر) فاقہ میں سے جاکے دار فنا میں کوئی کہے + سبزی قلندر ان کی ذرا چھان جائیے۔ سبزی پینا (کنایتہً) بھنگ پینا۔ بھنگ کا پینے کے واسطے چھانا جاتا ہے جو سبز رنگ ساقی کرین مانع اُس کے خط کی + قدر آج سبزی ہے جہاں تھوڑی ہوئی ہے + سبزی فروش۔ (ف) صفت ترکاری بیچنے والا۔ ساگ پات بیچنے والا ۲ (اردو) بھنگ بیچنے والا۔

سبزی منڈی۔ مؤنث۔ وہ جگہ جہاں سبز ترکاریاں اور تازے میوے بکتے ہیں۔

سبط (ع۔ بالکسر) اولاد بیٹے یا بیٹی کی سبطین (ع۔ سبط کا تثنیہ)

سبق

حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ سے مراد لیتے ہیں۔ سبط اکبر امام حسنؑ سے مراد ہوتی ہے۔ سبط اصغر۔ امام حسینؑ سے مراد ہوتی ہے۔

سبع (ع۔ بالفتح) صفت۔ سات۔ سبع سیارہ سبعہ سیارہ (ع) مذکر۔ سات سہیلیوں کا جھمکا۔ سات سیارے یعنی گردش کرنے والے ستارے حسب ذیل ہیں۔ قمر۔ عطارد۔ زہرہ۔ شمس۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل (رشک) ہے یہ روشن سبعہ سیارہ تک گردش میں ہیں + اور نشاں کیا کر دوں چرخ ستم ایجاد کا + سبع المثانی۔ سبع مثانی (مثانی جمع مثنی بالفتح و فتح سوم کی مثنی معدول اثنان کا ہے) مؤنث (کنایتہً) سورۂ فاتحہ جس میں مع بسم اللہ سات آیتیں ہیں۔ اس سورت کو سبع مثانی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ ہر دوگانہ میں دو بار پڑھی جاتی ہیں۔ یا اس وجہ سے کہ دو بار نازل ہوئی ایک مرتبہ مکے میں اور دوسری مرتبہ مدینے میں۔

سبق (ع۔ بالفتح اول و دوم گھوڑ دوڑ اور تیر اندازی میں شرط و شہود بینا اسباق جمع۔ فارسیوں نے معنی ثمرا میں بالفتح و فتح اول و دوم استعمال کیا ہے۔ اردو میں بفتح اول و دوم زبان پر) مذکر۔ کتاب کا وہ حصہ جو ہر روز آگے پڑھا یا جائے۔ (برق) آئی جان جب کہ عشق میں اُستاد ہو گیا + بھولی سبق جو پیچھے یاد ہو گیا ۲ (پڑھنا۔ پڑھانا کے ساتھ) ۳ (اردو) پند نصیحت۔ سزا۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ) (جلیل) تمہاری بیوفائی ہم نہ بھولے ہیں نہ بھولیں گے + وہ یاد ہے وہ سبق ہم نے کہ اب تک یاد کرتے ہیں۔ (غالب) لیتا ہوں مکتب غم دل میں سبق ہنوز + سبق بر زبان ہونا۔ دیکھو بر زبان۔ سبق بھول جانا۔ سبق فراموش ہو جانا۔ سے تو اگر قیس کا اُستاد ہے وحشت میں شعور + بھول جا میں سبق نالہ تو اک بار بتا +

سبقت

سبق پڑھانا۔ تعلیم دینا۔ درس دینا (ذوق) طرارے بھر کے یہ عمرِ بگٹ
ہوش اڑ جاتے ہیں + ٹھہر کے عمرِ رواں کو سبق پڑھاتے ہیں ۔ ۲ (کنایۃً) پٹی
پڑھانا۔ بہکانا۔ دم دینا۔ (فقرہ) کسی نے اُسکو سبق پڑھا دیا ہے۔ وہ میری ایک
بات نہیں مانتا۔ سبق پڑھنا۔ (کنایۃً) کسی سے کچھ سیکھنا۔ (امیر) وفا نظر
اسکو کبھی نہیں ہے اس کی فرقت میں + سبق پڑھنے چلی ہے عمر اُس سے بیوفائی کا
سبق پڑھے نہیں۔ قطعاً ناواقف ہونے کی جگہ (شعر) متحیر بیان بھی ہو
تو نہ کیوں ہلائیں وہ + تحسین آفریں کا سبق جو پڑھے نہیں + سبق دیکھنا
مطالعہ کرنا۔ سبق رواں ہونا۔ سبق ایسا یاد ہونا کہ بے تکلف سُنا دیں (منیر)
اُس بحرِ حسن نے جو کیا آج امتحان + اطفالِ اشک کو سبق اپنا رواں نہ تھا +
سبق لینا۔ ۱ سبق پڑھنا (ذوق) کتابِ محبت میں اے حضرتِ دل۔ بتاؤ تو
کس قدر تم کتنا لیتے سبق ہو + کہ جب آنکر تم کو دیکھا تو دو ہی + لیئے دستِ افسوس کے
دو ورق ہو ۲ کچھ سیکھنا۔ عبرت حاصل کرنا۔ (فقرہ) آپ کو اِس کارروائی
سے سبق لینا چاہیئے۔ سبق ہونا۔ عبرت ہونا۔ پڑھایا جانا۔

سبقت ۔ (ع) ۔ بفتح اول ودوم فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا
مؤنث کسی سے آگے بڑھنا۔ بڑائی۔ بزرگی۔ ترجیح (امیر) یہ روئے وصل میں
منہ رکھ کے رُو دیئے یار سے ہم + کر لیگئے سبقت ابرِ نو بہار سے ہم + ۲ برتری۔
پیش قدمی۔ فوقیت (مومن) جلدی دعا میں شیوہ آلِ نبی نہیں + سبقت
کبھی ہمارے بزرگوں نے کی نہیں + سبقت کرنا۔ پہل کرنا۔ ابتدا کرنا۔
(آتش) ہلالِ عید میں تو گو بازی میں سبقت کون کرتا ہے + ادھر ہم بھی [illegible]
تو سن پہ اُدھر وہ بھی ہیں توسن پر + سبقت لیجانا۔ آگے بڑھ جانا [illegible]
حاصل کرنا۔ فوقیت لیجانا۔ غالب آجانا۔ (ناسخ) جگر ہوتا ہے ٹکڑے سے کشتی
تیری ہی فرقت میں۔ شے گار زنگ سبقت لے گئی ہے آبِ آہن پر۔

سبک (ف) اہلِ ایران بفتح اول و ضم دوم اور عوام بضم اول
و دوم بولتے ہیں صفت۔ ہلکا خفیف ۲ نازک ۳ تیز چست چالاک جیسے سبکدست

سبک

۴ (کنایۃً) بے عزت (غالب) بے اعتدالیوں سے سبک سب میں ہم ہوئے [illegible]
[illegible] بے تعلق۔ سبکبار۔ (ف) صفت۔ ہلکے بوجھ والا۔ (کنایۃً)
فارغ البال۔ مجرّد۔ اکیلا۔ ہلکا پھلکا۔ سبکبال۔ (ف) سبکبار (محسن)
براق کی نسبت ؎ اس تیزی سے آئے وہ سبکبال + پیچھے ہیں کا نہال اعمال
سبک جان۔ (ف) (دہلی) صفت۔ سبکبار (نسیم دہلوی) لو فرقت ہوگئی
کیسا سبک جان ہو گیا + چاک دامن ہو گیا ٹانکے ٹوٹ گئے [illegible]
سبک خیز۔ (ف) صفت چست وچالاک۔ تیز رفتار۔
سبکدست۔ (ف) صفت۔ ہاتھ سے کام کرنے میں جلدی کرنیوالا۔ تیز دست
سبکدستی۔ (ف) مؤنث۔ ہاتھ کی پھرتی۔ سبکدوش۔ (ف) صفت
جسکے پاس کچھ بوجھ نہ ہو۔ آزاد۔ مجرد۔ بے تعلق۔ فارغ۔ بری الذمہ
فرصت پانیوالا۔ ذکر ناہونا کے ساتھ (امیر) کاندھا بھی جنازے کو دینا ہے
جانِ من۔ کیا کاٹ کے سر آپ سبکدوش ہو گئے۔ (توبۃ النصوح) خیر بارے
اُن سے تو سبکدوش کیا۔ سبکدوشی۔ (ف) مؤنث۔ آزادی [illegible]
سبک رو۔ سبک رفتار۔ (ف) صفت۔ تیز رفتار۔ سبک روح (ف) صفت
وہ شخص جسکا جسم لطافت میں مثل روح کے ہو۔ سبک روحی۔ (ف) مؤنث
طبیعت کی لطافت (محسن) سبک روحی یاروں کو دکھلاؤں جب + کہ [illegible]
کھنچے سے اُڑ جاؤں میں + سبک روی۔ (ف) مؤنث۔ رفتار کی تیزی۔
سبکسار۔ (ف) صفت بے وقار۔ کم قیمت۔ سبکساری۔ (ف) مؤنث۔
ہلکاپن چھچھوراپن خفت۔ ذلت۔ سبک سر۔ (ف) صفت کمینہ
اوچھا۔ کم حوصلہ۔ احمق (غالب) وہ اپنی خُو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع
کیوں چھوڑیں + سبک سر بنکے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو +
سبک سری۔ (ف) مؤنث کمینہ پن۔ حماقت۔
سبک سیر۔ (ف) صفت تیز رفتار۔ سبک عنان۔ (ف) صفت
تیز چلنیوالا۔ ہرکارہ یا گھوڑا۔ سبک کرنا۔ ہلکا کرنا ۲ شرمندہ کرنا۔ ذلیل کرنا

سپا

بیشتر حضرتِ امام حسینؑ کے نام پر سبیل پلاتے ہیں۔ سبیل رکھنا۔ کسی جگہ پانی اور آبخورے وغیرہ اس لیے رکھنا کہ مسافر پانی پییں۔

سپا۔ (ہ) مذکر۔ ٹپّس۔ ڈھب۔ ڈھنگ۔ سپا لڑانا۔ متعدی ٹپّس جمانا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ سپا لڑنا۔ لازم۔ موقع ملنا۔ رسائی ہونا۔ سپا لگانا۔ سپا مارنا۔ (دہلی) پھندا لگانا۔ جال ڈالنا۔ نشانہ لگانا۔

سپاٹ۔ (ہ) صفت۔ ۱۔ برابر۔ ہموار۔ وہ چیز جو گھس کر یکساں ہو جائے۔ ۲۔ صاف۔ سادہ۔

سپاٹا (ہ) مذکر۔ دوڑ۔ جھپٹ (شوق) گیا اِک سپاٹے میں کوسوں نکل + ۲۔ سیر تماشہ۔ سپاٹا بھرنا۔ اچھلا تک مارنا۔ اڑ جانا۔ چھلانگ لگانا۔ سپاٹا لگانا سپاٹا مارنا۔ دوڑ لگانا دور تک۔ دھاوا مارنا ۔۔۔ کا اڑ جانا۔

سپارش۔ (ف) مؤنث۔ سفارش۔

سپارہ۔ (ف) سیپارہ کا مخفف

سپاری سپاری۔ (ہ) مؤنث۔ ڈلی۔ چھالیا۔ اس معنی میں لکھنؤ ۔۔۔ الاستعمال ہے ۲۔ مذکر۔ اس معنی میں لکھنؤ میں سپارا ہے۔

سپاس۔ (ف) مذکر۔ تعریف۔ شکر گزاری۔ سپاس گزاری۔ (ف) مؤنث۔ اظہارِ احسان مندی کرنا۔ شکریہ ادا کرنا۔ سپاس نامہ (ف) مذکر ۔۔۔ تحریری شکریہ۔

سپاہ۔ (ف) مؤنث۔ فوج۔ لشکر۔ امیر۔ پڑے ہیں کشتے تری تیغ آبدار کے ۔۔۔ کنارے نہر کے جیسے سپاہ پڑتی ہے + سپاہگری (ف) مؤنث۔ سپاہی کا کام یا پیشہ۔ سپاہی۔ (ف) لشکری) مذکر۔ فوجی آدمی پیادہ۔ چپراسی۔

سپر۔ بکسرِ اوّل وفتحِ دوم) مؤنث ۱۔ ڈھال۔ پھری (صبا) تیغِ حسنِ یار کی کیا تاب لائے آفتاب منہ پہ لینے کے لیے کس دن

سپستان

سپر ملتی نہیں ۲ (اردو) (مجازاً) آڑ۔ پناہ۔ حفاظت۔ روک۔ (امانت) قتل بھی ہونے نہ دیں گے رشک سے اغیار کو تیغ جب کھینچ گے اُن پر ہم سپر ہو جائیں گے۔ سپر انداختہ (ف) (کنایتہً) عاجز (ذہین) گردوں سپر انداختہ تھا سامنے اُسکے + سپر اندازی (ف) مؤنث ہتھیار ڈال دینا۔ سپر پھینکنا۔ سپر ڈال دینا۔ (فارسی سپر افگندن و سپر انداختن کا ترجمہ) ہتھیار ڈالنا خوف سے یا ہار مانکر (کنایتہً) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔

سپرد (ف بکسرِ اوّل وضمِ دوم وسکونِ سوم) صفت۔ کسی کے قبضہ میں دیا ہوا۔ سونپنا۔ سپرد کرنا۔ سونپنا۔ حفاظت میں دینا (فقرہ) جاؤ بیٹا خدا کے سپرد کیا ۲۔ قبضہ میں دینا۔ امانت رکھنا۔ حوالے کرنا (فقرہ) کل مال تمہارے سپرد کیا ۳۔ حراست میں دینا (فقرہ) مجرم کو پولیس کے سپرد کر دیا۔ سپردگی۔ (ف) مؤنث۔ تحویل۔ تفویض۔ حوالات۔ حراست۔ سپردگی میں لینا۔ حراست میں لینا۔ قبضہ میں لینا۔ سپردم بتو مایۂ خویش را تو دانی حساب کم و بیش را + (ف) مقولہ۔ دوسرے کو سیاہ سفید کا مالک کر دینے کی جگہ مستعمل ہے۔ سپرد نامہ۔ (ف) سپردگی کی تحریر

سپرداسپردائی۔ (س بفتحِ اوّل ودوم) ناچنے والی کے ساتھ والے جو طبلہ یا سارنگی بجاتے ہیں۔ لکھنؤ میں سازندے ہندی سے بولتے ہیں

سپرنٹ (انگ۔ سپرنٹنڈنٹ) مذکر۔ ناظر۔ داروغہ۔ مہتمم سربراہکار۔ سپرداؤ (ر۔ انگ) صفت۔ داروغہ۔ مہتمم۔ نگران۔

سپریم کورٹ (انگ) مؤنث۔ صدر عدالت۔ شاہی عدالت جسمیں مقدمات کا فیصلہ قانونِ انگلستان کے موافق ہوتا ہے۔ سپڑ سپڑ (ہ) مؤنث۔ بے تمیزی کی کھانے کی آواز کتے کے کھانے کی آواز جوتیاں چٹخانے ہونٹ چاٹنے کی آواز۔ سپڑ سپڑ کر کے کھانا۔ کتے کی طرح کھانا۔

سپڑنا۔ (ہ) (لازم) تمام ہو جانا۔

سپستان۔ (ف) بفتحِ اوّل وکسرِ دوم وسکونِ سوم نیز بکسرِ اوّل

سپیرا

سپیرا (ہ) مذکر۔ سانپ پالنے والا۔ سانپ کھلانے والا۔
سَت (ہ بالفتح) مذکر ۱ زور۔ بل۔ طاقت ۲ دوا کا جوہر۔ روح جیسے
لوبان کا ست۔ (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ) سات کا مخفف ہے (ہند) ایمان دھرم
سچ ہے لُبِ لُباب۔ ست بچن (مذکر) ہندو۔ سچا مقولہ۔ سچی بات۔
ست بچن کا نوکر (ہندو) خوشامدی۔ ہاں میں ہاں ملانے والا۔ ست
بیجھڑا (ہ) مذکر ۱ میل جول ۲ دوغلا۔ مخلوط النسل ۳ وہ سالن جس میں مختلف
ترکاریاں پڑی ہوں۔ ست پُتی (ع) مؤنث۔ سات بیٹوں کی ماں
کثیر الاولاد عورت۔ ست پر رہنا (ہندو) سچ پر قائم رہنا۔ قول نہ ہارنا۔
عصمت قائم رکھنا۔ ست جگ (ہ) مذکر۔ دُنیا کے ہندوؤں کے چار مقررہ قرنوں
میں سے پہلا قرن جس میں سچ اور ایمانداری کے سوا دوسری بات نہ تھی۔
۲ اُوپر کی ساتویں دُنیا ۳ اعلیٰ۔ ست چڑھنا ۱ ستی ہونیکو جی چاہنا
مرنے پر مستعد ہونا ۲ ولولہ پیدا ہونا (فقرہ) اُن کو اس بلا کا ست چڑھا
کہ بے تحاشا اپنی پرانی تہذیب چھوڑ کر کبیر کبیر پکارنے لگے۔ ست چھوڑ دینا
ہمت ہار دینا۔ ست خصمی۔ مؤنث (ع) وہ عورت جو بہت سے خصم کر چکی ہو
(کنایۃً) وہ جایداد جو کسی کی ملکیت نہ ہو اور اس پہ ہر شخص کو اختیار ہو۔
ست کھنڈا (ہ) صفت۔ سات منزل کا مکان (شاد) الٰہی جیسے کیے
اس نے قصرِ تن مٹی + فلک کا خاک میں یونہی ست کھنڈا مل جائے
ست گت (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل۔ ست گت۔ مؤنث۔ سچی گت۔
ست لڑا (ہ) مذکر۔ سات لڑی کا رسّا ۲ ایک زیور کا نام جس میں
سات لڑیاں ہوتی ہیں۔ ست ماسا۔ ست وانسا۔ (ہ نون غنہ) صفت
وہ بچہ جو ساتویں مہینے پیدا ہوا ہو ۲ ایک رسم کا نام جو پہلے حمل کے
ساتویں مہینے برتی جاتی ہے۔ دیکھو گود بھرنا۔ ست منزلا صفت۔ سات
درجوں کا اونچا مکان۔ ستمی (ہ) ہندو۔ مؤنث۔ چاند کی ساتویں
تاریخ۔ ست نجا (ہ) فارسی میں ست رنج (ہفت رنج) ہے۔ مذکر۔ سات قسم کا

ستارہ

بُھنا ہوا غلہ ۲ سات قسم کا ملا ہوا اناج ۔ وہ نشاستہ جو سات اناج ملا کر پکایا
جاتا ہے ۲ صفت (مجازاً) ملا جلا۔ گڈمڈ۔ وہ غلہ مخلوط النسل۔ ست
نکل جانا ۱۔ طاقت جاتی رہنا ۲ کنگال ہو جانا ۔ اصل جوہر
نکل جانا۔ بست ہی ست پہ جان ہونا (ع) کمال کمزور ہونا۔
ستونتی (ہ) صفت مؤنث۔ پاک دامن۔
ستّا (ہ) مذکر گنجفے یا تاش کا وہ پتا جس پر سات نقطے یا نشان
علامتیں ہوں ۲ پچیسی کی سات کوڑیاں جو چت گریں۔
ستّار (ع) صفت۔ مذکر ۱ خدا تعالیٰ کا نام ۲ پردہ پوش عیب
ڈھانکنے والا۔
ستار (ف اصل میں سہ تار تھا) مذکر ایک باجے کا نام (بجانا بجنا
چھیڑنا کے ساتھ) (رند) چھیڑ در پردہ جان عاشق سے + اُس پری کا
ستار کرتا ہے۔ ستار اُتارنا۔ ستار کا کھینچا ڈھیلا کر دینا۔ ستار باز (ف) صفت
ستار بجانے والا۔ ستار بازی (ف) مؤنث۔ ستار بجانے کا شوق۔
ستار بجانا۔ ستاری (اردو) مؤنث۔ چھوٹا ستار۔
ستاری بولنا۔ ستاری کا بجنا۔ (قلق صاحب) اچھی کھولے الغوجواری
دوگانا۔ نہ کیوں بولے اچھی ستاری دوگانا
ستاری کے بول۔ مذکر۔ وہ بول جو ستاری سے نکلتے ہیں۔ (رنجر)
باتوں سے کب اچھے ہیں ستاری کے بول + تیرے ہونٹوں سے
منہ سے بھی خوش آواز نہیں۔ ستار پا صفت۔ ستار بانہ۔
ستارہ (ف) (اصل شرارہ معانی شیرا) ۲ میں فارسی کا
اردو میں کیا اول ہی مذکر۔ تارا ۲ طالع۔ قسمت
تقدیر۔ اقبال (میر) آسمان کی کسی کی خاک ہوا ۔ آسماں کا بھی
کیا ستارہ تھا ۲ سفید نشان جو گھوڑوں کی پیشانی پہ ہوتا ہے ۳ وہ گول
گول سنہرے رُپہلے ٹکڑے جو ٹوپیوں جوتیوں چوڑیوں وغیرہ پہ

ستّرہ

انگلی کے برابر موٹی ایک گز یا اس سے زیادہ اونچی جو بعض صورتوں میں نماز پڑھنے والا اپنے سامنے رکھ لیتا ہے۔ مسجد میں اور ایسی جگہ جہاں لوگوں کا نماز کے سامنے سے گزر نہ ہوتا ہو۔ ستّرہ کی ضرورت نہیں۔

ستّرہ (ہ) صفت۔ ۱۷ عدد۔ دہلی میں تلفظ بغیر تشدید دوم ہے۔

ستّرھواں صفت۔ مذکر۔ سترہ سے نسبت رکھنے والا۔ دہلی میں ستّرھواں ہے۔ ستّرھویں۔ صفت۔ مؤنث۔ ۱۷ تاریخ ۲ وہ جس کا نمبر سترہ ہو ۳ (ہندو) میت کی وہ رسم جو سترہ روز بعد کی جاتی ہے ۴ حضرت نظام الدین اولیا کا عرس جو سترہ شوال کو ہوتا ہے ۵ حضرت امیر خسرو کا عرس جو سترہ ربیع الآخر کو ہوتا ہے

ستّری (ہ) مؤنث۔ صرافوں کی اصطلاح میں دو روپیہ کو کہتے ہیں۔ **ستّلی**۔ (ہ) مؤنث۔ سن کی باریک ڈوری۔ صرافوں کی اصطلاح میں بیس روپیہ کو کہتے ہیں

سِتم۔ (ف) بر وزن شکم) مذکر ۱ ظلم بے انصافی (مصحفی) کوئی ہمیشہ گرفتار غم نہیں ہوتا + ستم تو ہوتے ہیں پر یہ ستم نہیں ہوتا ۲ غضب قیامت۔ ۳ بڑا (غافل) نالاں بھلا یوں ہی ایک جہاں جس کے ہاتھ سے + باندھی جفا پہ اس نے کمر اب ستم ہوا ۴ (اردو) اندھیر بیجا (اسیر) سامنا کیا دل شکستہ سے ہو جیسے تیغ پیر کا + ٹوٹ جاتا ہے لڑائی میں ستم شمشیر کا + ستم اٹھانا۔ ظلم برداشت ہونا (ذوق) لکھیے اسے خط میں کہ ستم اٹھ نہیں سکتا + پر ضعف سے ہاتھوں میں قلم اٹھ نہیں سکتا۔ ستم ایجاد۔ صفت۔ ایسا ظالم جس کی ذات سے ظلم کی بنیاد پڑی ہو بڑا ظالم (کنایۃً) معشوق۔ ستم برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ آفت ڈھانا۔ ستم پرور۔ (ف) صفت۔ ظالم۔ بے انصاف ستم توڑنا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔ فتنہ اٹھانا۔ ظلم کرنا۔ کمال سختی کرنا۔ بہت خفا ہونا۔ (رند) ستم کیا کیا شب فرقت میں تو نے مجھ پہ توڑا ہے۔ سزا ہے تیری اول تجھ پہ جو کچھ ہو سو تھوڑا ہے + ستم ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ کمال مصیبت پڑنا۔ (ظفر)

ستم

جب اکبر مغموم کا دم ٹوٹتا ہے + سب کہتے تھے سرور پہ ستم ٹوٹتا ہے۔ ستم ٹوٹے۔ (عو) دعائے بد۔ آفت آئے مصیبت میں گرفتار ہو (شوق) چھوٹے کی جان پہ ستم ٹوٹے + شاہ عباس کا علم ٹوٹے + ستم جوتنا۔ (عو) ستم برپا کرنا۔ (جان صاحب) ان خاصوں کے دو دو ہاگیڑن نے پھر جوتا ستم + پھر اسی صورت سے ڈھیلے رات بھر آنے لگے + ستم جھیلنا۔ (عو) جور و جفا کی برداشت کرنا۔ (جان صاحب) مری پتھر کی چھاتی تھی ستم میں نے جو یہ جھیلا + ستم دیدہ۔ ستم رسیدہ۔ ستم زدہ۔ ستم کش۔ (ف) صفت۔ مظلوم (جلیل) تیری بیداد جس پہ تھی اے چرخ + ہم ستمکش تھے وہ ستمگر تھا + ستم ڈھانا۔ ۱ ظلم کرنا۔ نہایت تشدد کرنا۔ (جلیل) نہال شمع میں کیا خوشنما اک پھول آیا تھا + ستم ڈھایا نسیم صبح نے باد خزاں ہو کر۔ ۲ غضب کرنا۔ کوئی عجیب کام کرنا (جلیل) ادھر صبا نے یہ گل کھلایا چمن میں کلیوں کو گدگدا کر۔ ادھر ہنسی نے ستم یہ ڈھایا کہ ہنس لیا چوم اس حسین کا۔ ستم شعار۔ (ف) صفت۔ وہ جس کو ظلم کرنے کی عادت پڑ گئی ہو ۲ (ضمائر اور اشارے کے ساتھ) معشوق۔ (داغ) کیوں اے ستم شعار وہ کہنا بھی یاد ہے + تجھ سے دغا کرے تو خدا سے دغا کرے + ستم ظریف۔ (ف) صفت ظرافت کے پردے میں ظلم کرنے والا۔ وہ ظریف جس کی ظرافت کے ساتھ شوخی اور شرارت بھی ملی ہو۔ (غالب) میں نے کہا کہ بزم ناز چاہیے غیر سے تہی ... سن کے ستم ظریف نے مجھ کو اٹھا دیا کہ یوں۔ ستم ظریفی (ف) مؤنث۔ پردہ ظرافت میں ستمگری۔ ستم کرنا ۱ ظلم کرنا۔ غضب ڈھانا۔ برا کرنا۔ ۲ جس کے قابل کوئی کام کرنا ۳ کوئی نئی بات کرنا۔ تعجب کا فعل کرنا (جلیل) اس ترک سے ہوں ترک جفا کا متوقع۔ واللہ ستم کرتی ہے امید وفا بھی۔ ستم کش۔ (ف) صفت۔ مظلوم۔ ستم گستر۔ (ف) صفت۔ بڑا ظالم ستم کش۔ ستمگار۔ ستمگر۔ (ف) صفت۔ ظالم۔ مردم آزار دیکھو ستم دیدہ ۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (ناسخ) چرخ اسی

نہ تھی آگے مرے یار کی رفتار + سیکھا ہے مگر چرخ ستمگار کی رفتار (اسیر) گلبدن خاک میں کیا کیا ہی ملائے تو نے + عقل پر تیری پڑیں چرخ ستمگر پتھر۔

ستم ہونا۔ ۱ ظلم ہونا۔ تشدد ہونا۔ سختی ہونا۔ غضب ہونا۔ بُرا ہونا۔ ۲ آفت نازل ہونا۔ (میر) کیا کہوں کیسا ستم غفلت سے مجھ پر ہو گیا + قافلہ جاتا رہا میں صبح ہوتے سو رہا + ۵ افسوس ہونا۔ غم ہونا۔ (جرأت) ہے ستم جس سے کہ دل اپنا ملا۔ وہ کبھی آنکھ ملاتا ہی نہیں ۶ انوکھا آدمی ہونا۔ نہایت چالاک ہونا۔ کسی فن میں یکتا ہونا۔ کسی فن یا چالاکی میں یکتائے روزگار ہونا۔

ستمبر (انگ۔ سپٹمبر) مذکر۔ انگریزی کا نواں مہینہ جو تیس دن کا ہوتا ہے۔ اس مہینہ کی ۲۳ تاریخ سے ابتدا موسم سرما کی ہوتی ہے۔

سُتنا۔ (ہ) لازم ۱ صاف ہونا۔ کھنچنا۔ سمٹنا۔ (کنایۃً) ۲ پتلا پڑنا۔ دُبلا ہو جانا۔ جیسے پیٹ ست گیا۔ گال ست گئے ۳ نچوا جانا۔ (فقرہ) جیسے سب پتے سُت گئے۔

ستو (ہ) بُھنے ہوئے اناج کا آٹا۔ بیشتر بُھنے ہوئے جو کے آٹے کے واسطے مستعمل ہے۔ فعل جمع میں آتا ہے (فقرہ) ستو کھائے۔ ستو باندھ کے پیچھے پڑنا (کنایۃً) کسی کام میں دل لگا کے مسلسل محنت کرنا۔ پوری تیاری سے کسی کام کے درپے ہونا۔ سر ہو جانا۔ (اودھ پنچ) ہاں میاں نکار صاحب البتہ ستو باندھ کر پیچھے پڑے ہیں۔ ہر ہفتہ سینکڑوں کو عدم آباد پہنچاتے ہیں۔ ستو گھولنا۔ ستوؤں میں پانی ملانا (دہلی) بیفائدہ اور فضول گفتگو کرنا۔

سُتواں (ہ) صفت۔ ستی ہوئی۔ پتلی۔ نازک۔ جیسے ستواں ناک۔

سُتوانا۔ ہ۔ متعدی ۱ صاف کرانا۔ جیسے دری ستوانا ۲ ملوانا۔ جیسے پیٹ ستوانا ۳ نچوانا۔ جیسے پتے ستوانا۔

ستُودہ۔ (ف) بکسر اول بروزن فرزودہ) صفت۔ سراہا ہوا۔ تعریف کیا گیا۔ نیک۔ جیسے ستودہ صفات۔ ستودہ کار۔ (ف) صفت۔ نیک۔ نیک خصلت۔ (اوج) تبلایا سب نے نام شبیب کا ایک بار + یعنی یہ ہوا میر ہمارا ستودہ کار۔

ستور (ف) بروزن حضور (بکسر اول و فتح دوم غلط ہے) مذکر۔ چارپایہ خصوصاً گھوڑا۔ خچر۔ بیل۔

سُتون (ف بضم اول و دوم) مذکر۔ بیل پایہ۔ رُکن۔ منارہ (منیر) سر پہ اٹھایا فلک بے ثبات کو + قدر بشر ستون ہے قصر حباب کا +

ستہ۔ (ع) مذکر۔ حساب کا ایک عمل۔

ستھرا (ہ) (ف) صفت۔ مذکر۔ پاک۔ صاف نفیس۔ ستھری صفت۔ مؤنث۔ ستھری آواز۔ صاف آواز۔ ستھری زبان۔ صاف زبان۔ پاک زبان (جانصاحب) ستھری زبان نظم میں کر دیئے اس کی ہم + عیاش مرد رہا ہے ہمارے پاس + ستھرا شاہی۔ مذکر۔ ستھرا شاہ فقیر کا پیرو گروہ۔

ستھرائی۔ (ہ) مؤنث (دہلی) صفائی۔ نفاست۔ خوش سلیقگی۔ طبیعت کی صفائی۔ (ع) جھاڑو۔ (دنیا کے ساتھ) (نکہت) فلک کرتا ہے سنگ آستاں پر جبہ فرسائی + فلک تار خطوط چہرے سے کرتا ہے ستھرائی + ستھرائی پھیرنا۔ (ع) ۱ جھاڑو دینا ۲ (کنایۃً) برباد کرنا۔ لوٹ کر لے جانا۔

ستھراؤ (ہ) مذکر۔ مقتولوں کا ڈھیر۔ قتل عام (رند) ستھراؤ تیغ ابروئے جمدار نے کیا + میدان صاف یار کی تلوار نے کیا + ۲ بہت سے مکانوں اور عمارتوں کا گر پڑنا۔ ستھراؤ پڑنا۔ مُردوں کا بچھونا بچھ جانا۔ طبیعت پڑنا (ظفر) انداز سے جدھر وہ قدم پاؤں پڑ گیا + کوسوں اُدھر دلوں ہی کا ستھراؤ پڑ گیا + ستھراؤ کرنا۔ مُردوں کا ڈھیر لگا دینا (امیر) ابرو ہی کی جنبش نے یہ ستھراؤ کیے ہیں + مارا نہیں اُسنے کوئی تلوار سے اب تک + ۲ منہدم کرنا۔ ستھراؤ ہو جانا۔ لازم ۱ کشتوں کا ڈھیر لگ جانا ۲ بہت سی عمارتوں کا ڈھے جانا۔

ستہ۔ (ع) مذکر۔ چھ۔ ستہ مثناسیہ (ع) مذکر۔ حساب کا ایک عمل۔

سُتھنا (ہ) مذکر (ہندو) پائجامہ ۲ (مجو) گوشت کے ساتھ شکار۔ تند۔

ستھیا

پکا تی اور اسکو ستھا کہتی ہیں

ستھیا۔ ستیا (ھ) مذکر۔ آنکھوں کا حکیم کحّال۔

ستی (ھ) ۱۔ صفت وہ عورت جو کمال محبت کے ساتھ اپنے خاوند کے ہمراہ جل مرے ۲۔ بکسر اول و تشدید دوم مکسور) مؤنث۔ زن جلنتی۔
ستی ہونا عورت کا اپنے شوہر کے فراق میں جل کر مرجانا۔

ستیا ناس۔ (ھ) ستیا۔ ایمان۔ سچ۔ طاقت۔ زور) مذکر۔ (ع) ناس۔ تباہی۔ (شوق) دھیان اک اک سے بدگمانی کا + ستیا ناس ہو جوانی کا + ستیا ناس جانا۔ ستیا ناس ہونا (ع) پھوٹنا پھوٹنا۔ خراب ہوجانا۔ ستیا ناس جائے (ع) کوسنا۔ تباہ ہو برباد ہو (فقرہ) موئے تیرا ستیا ناس جائے۔ یہاں آج ستیا ناس کرنا۔ ستیا ناس کھونا۔ (ع) خراب کرنا۔ برباد کرنا۔ ستیا ناسی (ھ) مؤنث ۱۔ ایک درخت کا نام جس میں بہت سے کانٹے ہوتے ہیں ۲۔ صفت ۱۔ تباہ کرنیوالا۔ برباد کرنیوالا

ستیز۔ ستیزہ۔ (ف) مذکر۔ لڑائی جھگڑا۔ ستیزہ کار۔ (ف) صفت۔ لڑنیوالا۔ جنگی۔ جنگجو

سٹ سے (ھ) فوراً۔ جلدی سے اُردو میں سے کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) تلوار الوار چھوڑو۔ بندوق لیجاؤ آڑ میں بیٹھکر سٹ سے مار دو۔

سٹ (انگ) مذکر ۱۔ مجموعہ۔ ۲۔ دانتوں کی بتیسی ۳۔ بٹن کا مجموعہ۔ چاء کی چینی پیالیوں کا مجموعہ۔

سٹ۔ (ھ) دہلی۔ (مؤنث) ۱۔ سازش ۲۔ تدبیر ۳۔ ڈھب۔ سٹ لڑانا۔ ربط پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا۔ لکھنؤ میں سیر لڑانا ہے

سٹا (ھ) مذکر۔ جوار کا خوشہ۔ بھٹا،

سٹا (ھ) ۱۔ اقرار نامہ جو زراعت کے متعلق لکھا جائے جس کی ذریعہ سے پیداوار میں شرکت ہوتی ہے ۲۔ دوستی محبت۔

سٹا بٹا (ھ) مذکر ۱۔ سازش۔ مکر۔ فریب۔ سٹے بٹے لڑانا۔ سازشی کارروائی کرنا۔ سازش کرنا۔ سٹا ہی۔ دہ بھی جس میں سٹے لکھے جاتے ہیں۔

سٹاسٹ

سٹاسٹ (ھ) مؤنث۔ لگاتار کوڑے یا قمچی مارنے کی آواز۔
(امیر حسن) گلے میں پہنا وہ نہیں نہ کے ہار ٭ سٹاسٹ وہ پھولوں کی چھڑیوں کی مار ٭

سٹاک۔ (ھ) مؤنث۔ چھڑی سے مارنے کی آواز۔ سٹاکا۔ (ھ) مذکر۔ آواز جو چھڑی مارنے سے نکلتی ہے یہ دونوں لفظ لچکدار چھڑی کی آواز کے لیے مستعمل ہیں

سٹانا۔ (ھ) لازم۔ ملانا۔ جھڑانا۔ جوڑنا۔ چسپاں کرنا۔ سٹاؤ۔ مذکر۔ عمل چسپیدگی۔ سٹپٹا جانا۔ سٹپٹانا۔ (ھ) حیران ہونا۔ کسی امر میں گھبرانا۔ چھکے چھوٹنا۔ اوسان جاتے رہنا (ظفر) دیکھتے ہی عشق کو گئی عقل سٹ پٹا ٭ دل کو میرے آفریں یہ جو ڈٹا سو ڈٹا ہے جواب نہ میں پڑنا۔ سٹر پٹر۔ (ھ) مؤنث۔ خفیف کام۔ چھوٹا موٹا کام۔ متفرق کام۔ واہی تباہی (فقرہ) اسی سٹر پٹر میں دن پورا ہوجاتا ہے۔ سٹر پٹر کرنا۔ (ع) چھوٹا موٹا کام کرنا۔ بیکار پھرنا۔

سٹ سٹ۔ مؤنث۔ سٹاسٹ۔ جلد جلد۔

سٹک۔ (ھ) مؤنث ۱۔ پتلی لچکدار چھڑی۔ جو ایک طرف موٹی دوسری طرف پتلی ہوتی ہے ۲۔ پتلا سانپ ۳۔ چھوٹا پیچوان (رشک) اسے مُغنی لطف سے خالی نہیں قلیاں کشی + تیرے ہونٹوں تک جو پہونچے گی سٹک ہوجائے گی + سٹکانا۔ (ھ) متعدی۔ چھپا کر غائب کردینا۔ (کنایۃً) مارنا۔ (فقرہ) اُس نے چار کوڑے سٹکائے سٹک جانا۔ سٹکنا۔ (ھ) کھسک جانا۔ بھاگ جانا۔ چپکے سے چلا جانا۔ روپوش ہوجانا (فقرہ) وہ اس خبر کی بھنک پاتے ہی اندھیرے میں چپکے سے سٹک گئے۔
سٹکنی۔ چٹکنی۔ مؤنث۔ دروازے کی بلّی۔

سٹکا۔ (ھ) مذکر۔ چھوٹی بندوق جو گلے میں لٹکاتے ہیں۔ سٹلا۔ سٹلی۔ (ھ) بیہودہ بک بک) پہلا مذکر۔ دوسرا مؤنث۔ صفت۔ بیہودہ

کم حیثیت۔

سٹلو۔(ہ) مؤنث۔ بیہودہ عورت۔ بے سلیقہ عورت۔

سٹنا۔(ہ) لازم ہند۔ گٹھنا۔ سازش کرنا۔ ۲ مل جانا۔ چپکنا۔ جڑنا۔

سٹھ۔(ہ) صفت۔ ساٹھ کا مخفف۔ ۲۔ صفت (ہندی) جاہل۔ بیوقوف

سٹھ جانا۔ (دہلی) سٹھیا جانا۔ سٹھیا جانا۔ سٹھیانا۔ (دہلی میں اس جگہ سٹھیانا ہے) ساٹھ برس کے اوپر کا ہو جانا۔ عقل جاتی رہنا۔ جب آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے اور حواس بجا نہیں رہتے تو کہتے ہیں سٹھیا گیا ہے۔ (راسخ) کچھ خیر ہے بڑے میاں سٹھیا گئے ہو کیا + لڑکوں کے ساتھ کھیلنے تم گیڑیاں چلے +

سٹھانی۔(ہ) مؤنث۔ سیٹھ کی عورت۔

سٹھی۔ (ہ) مؤنث۔ بازار۔ آدمیوں کا مجمع (جان صاحب) جہاں پڑھتی ہوں مردوں کی سٹھی سی ہے لگ جاتی + یہ سمجھ بڑھیا کا کاتا ہے جوانوں کا تماشا ہے +

سٹھنی۔ (ہ پنجابی سیٹھنا کسیلا) مؤنث۔ وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھنوں کو دی جاتی ہیں (انشا) سٹھنی کے عوض تو نے جو تیار کی گالی + گالی ہے وہ پچھا اور یہی اسرار کی گالی +

سٹھورا (ہ) مذکر۔ پنجیری جو زچہ کو کھلاتے ہیں اس میں سونٹھ ہوتی ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا۔

سٹھی۔ (ہ) (دہلی) مؤنث۔ دیکھو ساٹھی۔

سٹی۔(ہ) مؤنث۔ حواس۔ اوسان۔ سٹی بھولنا۔ سٹی گم ہونا۔ اوسان جاتے رہنا۔ سٹپٹا جانا۔ (رند) سن آئے خوش الحانیاں کسی غنچہ دہن کی + سٹی ہے جو بھولی ہوئی مرغان چمن کی +

سٹی۔(انگ) مذکر۔ شہر۔

سج۔ (ہ۔ بالفتح) مؤنث۔ آرائش۔ نمائش۔ انداز (انیس) لاکھوں ہیں پر اس سج کا جوان ہم میں نہیں ہے + سج دھج۔ مؤنث۔ بناؤ سنگار آراستگی۔ انداز (ظفر) کٹ جائے اچھی آرائش عورت سے تین ہیں + سج دھج یہ اگر دیکھے شمشاد تمہاری + (داغ) دیکھے جو تیرے قد کو قیامت تو کہے یہ + سج دھج ہی اور ہے یہ سراپا ہی اور ہے +

سجادہ۔(ع۔ سجادۃ۔ جائے نماز۔ پیشانی پر سجدہ کا نشان) ا مصلے ۲ (اردو) درویشوں یا بزرگان دین کی مسند۔ سجادہ نشین۔ (ف) صفت کسی بزرگ کی گدی پر بیٹھنے والا۔ کسی بزرگ کا خلیفہ۔ سجا سجایا۔ سجی سجائی پہلا مذکر کے لیے دوسرا مؤنث کے لیے۔ صفت۔ آراستہ۔ مہیا۔

سجانا۔(ہ) پھلانا۔ آماس کر دینا (فقرہ) یہ دوا زیادہ سجاتی ہے۔

سجانا۔(ہ) (دہلی) ترتیب سے لگانا ۲ آراستہ کرنا۔ لکھنؤ میں سجنا ہے۔

سجاوٹ۔(ہ) مؤنث۔ آراستگی۔ بناؤ۔ زیبائش۔ (رنگین) ہے آج میری یگانہ کی سجاوٹ خاصی + چمپئی رنگ غضب تس پہ سجاوٹ خاصی

سجدہ۔(ع۔ سجدۃ بالکسر فتح سوم) مذکر۔ زمیں پر سر رکھنا۔ خدا کے سامنے سر جھکانا۔ سجدۂ سہو۔ (ف) مذکر۔ اہل اسلام کے نزدیک نماز میں بعض ارکان کی کمی یا زیادتی سے نماز کے بعد دو سجدے کیے جاتے ہیں جن سے نماز پوری ہو جاتی ہے۔ سجدۂ شکر۔ (ف) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا شکریہ بذریعہ سجدہ ادا کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) سجدۂ شکرانہ یا شکرانہ کا سجدہ (رشک) سر جو کاٹا تو شکرانے زمیں پر پھینکو + سجدۂ واجب شکرانہ قضا ہوتا ہے + سجدۂ شکر بجا لانا۔ سجدۂ شکر ادا کرنا۔ خدا کے لیے شکر گزاری کا اظہار کرنا۔ سجدہ گاہ۔ (ف) مؤنث۔ سجدہ کرنے کی جگہ (اردو) خاک شفا یا لکڑی وغیرہ کی گول ٹکیا جس پر اہل تشیع نماز کے وقت سجدہ کرتے ہیں (ذوق) نہیں اٹھتا ہے سر سجدہ سے میرا + مگر ہے سجدہ گہ اس خاک پا کی + سجدہ گزار۔ (ف) صفت۔ سجدہ کرنے والا۔

سجع۔(ع۔ بالفتح) مذکر (لغوی معنی) کبوتر اور قمری کی آواز

سجل

۲- (اصطلاح علم بدیع) وہ عبارت جس کے فقروں کے آخری کلمات ہم قافیہ رکھتے ہوں یا بصورت قافیہ واقع ہوں ۳- وہ فقرہ نظم یا نثر کا جس میں کسی انسان کا نام کچھ معانی ظاہر کرے (آبحیات) ایک شخص نے آکر کہا کہ میرے دوست کا نام غلام ہے اور باپ کا نام غلام محمد آپ سجع کر دیجئے۔ ذوق نے یہ سجع کہا ۶- پدر غلام محمد پسر غلام علی +
سجع گو- (ف) صفت- نثر میں ہموزن اور ہم قافیہ کلمے بولنے والا-

سجل ۱- سنسکرت- سجّت- اچھا- ہندی میں بکسر اول و فتح دوم ہے۔ فصحا کی زبانوں پر۔ اردو میں بکسر دوم ہے- صفت- عمدہ نفیس- درست- (صبا) کھلی جو روح خانۂ تن ہو گیا خراب + ممکن نہیں مکان سجل بے مکیں رہے + ۲- بکسر اول و دوم و تشدید سوم- فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے- مؤنث- مُہر کیا ہوا کاغذ یا سند- دستاویز-

سجنا - (ھ) لازم- زیب دینا- موزوں ہونا- آراستہ ہونا- مرتب ہونا ۲ متعدی موزوں کرنا- زیب تن کرنا- آراستہ کرنا- (ناسخ) کیا اہلِ مکتب ہے ساقی بدلیاں جو شیشے نے سجی ہے- (انیس) پوشاک پہن شہ نے سجے جنگ کے ہتھیار + سر کھولے ہوئے گرد تھے سب یا غیرت گلزار +
سجوانا - (ھ) متعدی- درست کرانا- آراستہ کرانا- (تعشق) قصر یا قوت تراشے واسطے سجوائے ہیں- سجی سجائی- صفت- مؤنث- آراستہ پیراستہ

سجنجل - (رومی زبان کا لفظ ہے) مذکر- آئینہ- منتہی الارب میں سجنجل بروزن سفرجل معانی ذیل میں لکھا ہے آئینہ ۲ پگھلا ہوا سونا چاندی تا زعفران-

سجود - (ع) بضم اول و دوم مصدر یعنی عاجزی کرنا- بہار عجم میں بکسر اول و فتح اول لکھا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ بعض ایرانی بضم اول بولتے ہیں- مذکر- سجدہ کرنا- سجدہ (محسن) کیا شوق دل سے وہ پیارا سجود +

سچ

کرتھا ورد سبحان ربی در و د +

سجھانا - (ھ) متعدی- آگاہ کرنا- جتانا- کھولنا- ظاہر کرنا- دکھانا- (رند) خاکساری نے یہ ترکیب سجھائی ہے مجھے + چوم لے نقش قدم اُس کے کفِ پا ہو کر + سجھائی دینا- متعدی- نظر آنا- ثابت ہونا خیال میں گزرنا-

سجی - (ھ) مؤنث- ایک قسم کے کھار کا نام جس سے کپڑے دھوتے ہیں-

سجیلا - (ھ) صفت- مذکر- آراستہ پیراستہ بنا ٹھنا- بانکا- مؤنث کے واسطے سجیلی ہے- مثال کے لیے دیکھو رسیلا-

سچ - (ھ) صفت- مذکر ۱ راست حق- درست ۲ مذکر- راستی- صدق ۳- (تابع فعل) بجا- درست- البتہ- واقعی- (کلمۂ تصدیق) ہاں سچ بولنا- سچ کہنا- واقعی بات کہنا- جھوٹ نہ بولنا- سچ پوچھو- سچ پوچھئے واقعی بات یہ ہے (رشک) سچ پوچھئے تو لفظ انا الحق تو کفر ہے + منصور ہے وہی جو سر دار چپ رہے + سچ ٹھہرانا- سچ قرار دینا- سچ سچ بولو- ٹھیک کہو- جھوٹ نہ بولو- سچی بات کہو- سچ کا زمانہ نہیں صداقت کی قدر نہیں ہے- (مصحفی) کہئے جو جھوٹ تو ہم ہوتے ہیں کہ کے رسوا + سچ کہئے تو زمانہ یارو نہیں ہے سچ کا + سچ کہئے- ٹھیک ٹھیک کہئے- (شعور) توڑ جوڑ آپ کو ہیں یاد بہت سچ کہئے + توڑا کیا کیا صنم اس عمر میں جوڑا کیا کیا + ۲- طنزاً بھی مستعمل ہے- سچ ماننا صحیح باور کرنا- سچ مچ علی الحقیقت- واقعی- (محسن) کہاں تھیں بنا کی پھلواریاں + یہ سچ مچ بہشت اور وہ گلکاریاں + ۳- ہو بہو- (میر حسن) وہ جگ مگ جو سچ مچ تھی زہرہ جبیں + سو جلوے ہیں آئی لیے ہاتھ میں + سچ ہے- بجا ہے- درست ہے- بیشک- (ذوق) سچ ہے حرام زادے کی رسی دراز ہے + سچا- (ھ) صفت- مذکر- راستگو- صادق

سخت

سخت گھڑی۔ منحوس وقت۔ مشکل کا وقت (ذوق) کیوں ہم نے دیا دل تجھے او سنگدل اپنا کہ سہا ہم اس سخت گھڑی کو نہیں پالتے
سخت گیر (ف) صفت۔ ظالم۔ سخت گیری۔ سختی کرنا تو نہ الطف بیچ سخت گیری خود ہماری عادت نہیں ہے سختیا انگام۔ (ف) صفت (کنایۃً) سرکش گھوڑا۔ سخت مشکل۔ صفت۔ نہایت دشوار (داغ) نکل جانا بدن سے جان کا آسان ہے مجھکو۔ نکلنا کوچہ قاتل سے لیکن سخت مشکل ہے
سختی۔ (ف) مؤنث۔ ۱۔ نرمی کی ضد۔ کڑا پن (فقرہ) اس کے پیٹ میں سختی ہے ۲ مضبوطی ۳ استقلال ۴ دشواری۔ دقت ۵ بیرحمی۔ سنگدلی ۶ بدمزاجی۔ اکھڑپن ۷ ظلم۔ زیادتی۔ سخت گیری۔ ۸ کمال تاکید (فقرہ) حاکم نے مسل کی طلبی میں سختی کی ۹ تندی۔ تیزی۔ ۱۰ تنبیہ۔ ڈانٹ ۱۱ عسرت۔ تنگی۔ افلاس (فقرہ) اس نے سختی میں زندگی بسر کی ۱۲ مصیبت سختی اٹھانا۔ ظلم کی برداشت کرنا۔ مصیبت جھیلنا (امیر) عجب کیا گر اٹھا کر سختی فرقت ہو اکڑ سے + کوئی لوہا نہیں پتھر نہیں انسان کا دل ہے
سختی ایام۔ مؤنث دنوں کی گردش (امیر) محفوظ کوئی گردش ایام سے نہیں + عشاق سخت جان ہیں تو معشوق سنگدل
سختی سے۔ بمشکل۔ دشواری سے ۲ تندی اور بدمزاجی سے (فقرہ) حاکم کی سختی سے سب تنگ آ گئے ہیں ۳ درشتی سے بیرحمی سے۔ دیکھو سختی سے پیش آنا ۴ تکلیف تنگی اور عسرت سے
سختی سے پیش آنا۔ درشتی سے پیش آنا۔ بیرحمی کا برتاؤ کرنا۔ (فقرہ) استاد کو اپنے شاگردوں کے ساتھ ایسی سختی سے پیش آنا زیبا نہیں۔ سختی سے دن گزرنا۔ تکلیف سے بسر ہونا۔ (قدر) مجھ پہ سختی سے دن گذرتے ہیں۔ اور وہ لوگ چین کرتے ہیں +
سختی کرنا۔ درشتی کرنا۔ زیادتی کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ تاکید کرنا

سخن

سختی کی گرہ آنا۔ مصیبت کا زمانہ آنا۔ (داغ) میری قسمت کی طرح رہتا ہے بل کھائی ہوئی + زلف پر بھی کیا ہے سختی کی گرہ آئی ہوئی
سختیاں کھینچنا۔ سختی برداشت کرنا۔ سختیاں جھیلنا (صبا) سختیاں پھر روز مرنے کی ہوس میں کھینچ لیں + اور آہیں آمد و رفت نفس میں کھینچ لیں +
سخن (ف بضم اول و دوم و نیز بضم اول و فتح ثانی و فتح اول و ضم ثانی) مذکر۔ کلام۔ بات چیت۔ (شعور) بے دماغی سے ہے یہ اس کے خوبی کا سخن + ہو فرشتہ بھی تو آئے نہ یہاں جو در تک ۲ (اردو) قول۔ عہد (رند) بات سے اپنی پھریں قول یہ مردوں کا نہیں + ہو سو ہو اب تو ہم اس سے سخن ہارے ہیں + ۳۔ اعتراض جیسے سخن در این است ۴ شعر۔ نظم ۵ مقولہ (فقرہ) ہیں ان کا سخن یا ہے
سخن آرا۔ (ف) صفت۔ کنایۃً ۱ سخنور (سخن آرا تو نہیں طالب زر + نہ کر دیں صاحب کو جدا رہنے دو + سخن آفریں۔ (ف) (کنایۃً) شاعر کامل ۔ شعور کیوں نہ کریں آفریں سخن تحسیں + کہ اس زمیں میں یہ غزلیں انتخاب کہیں +
سخن پرداز۔ (ف) صفت (کنایۃً) شاعر۔ سخن پرور۔ (ف) صفت ۱ گفتگو کرنے والا ۲ اپنی بات کی پچ کرنے والا۔ سخن پروری۔ (ف) بات کی پچ کرنا کے ساتھ) (داغ) اسے دیکھ کر دل میں قائل ہے ناصح مگر بات کیا ہے سخن پروری ہے + سخن تکیہ۔ مذکر لکھنؤ تکیہ کلام (ناسخ) ہر سخن کے ساتھ لب پر نالہ جانکاہ ہے + تیری فرقت میں سخن تکیہ ہمارا آہ ہے + سخن تلخ۔ ف۔ مذکر۔ ناگوار کلام۔ سخن چیں۔ (ف) مذکر ۱ ادھر کی ادھر کہنے والا ۲ لُتُرا ۳ عیب نکالنے والا۔ سخن چینی (ف)۔ مؤنث۔ عیب نکالنا۔ چغلی۔ سخن داں۔ سخن سرا۔ سخن سنج۔ سخنور۔ (ف) مذکر۔ شاعر۔ فصیح۔ سخن دانی۔ سخن سرائی۔ سخن سنجی

سخن

سخنوری ۔ (ف) مؤنث ۔ شاعری ۔ خوش بیانی ۔ سخن درمیاں میں لانا ۔ گفتگو کے بیچ میں کچھ کہنا (اختر شاد داددھر) شکووں کا سخن نہ درمیان میں لاؤ + کہنا مانو ہمارا باز آؤ + سخن درین ست ۔ (ف) اس میں کلام ہے اس میں شبہ ہے ۔ سخن دینا ۔ قول دینا ۔ اقرار کرنا ۔ سخن رس ۔ (ف) بات کی تہ کو پہونچنے والا ۔ (کنایۃً) شاعر ۔ سخن زن ۔ (ف) شاعر ۔ صاحب فہم ۔ مثال کے لیے دیکھو دختر عنب ۔ سخن ساز ۔ (ف) صفت ۔ چرب زباں ۔ باتیں بنانے والا ۔ سخن سازی ۔ (ف) مؤنث چرب زبانی ۔ جوڑ توڑ ۔ باتوں کی چالاکی ۔ سخن سرسبز ہونا ۔ گفتگو میں غلبہ پانا ۔ (شعور) خدا کے فضل سے ہوں اختر زادۂ مضموں + نہ ہو حالی سخن کا کبھی سخن سرسبز + سخن شناس (ف) صفت ۔ بات کی تہ کو پہونچنے والا ۔ قدر دان سخن ۔ سخن نیوش ۔ (ف) صفت ۔ نصیحت ماننے والا (محسن) سخن نیوش ہیں ہیرے کان اثر پذیر ہے دل + ہزار شکر نصیحت ہوں خود پسند نہیں ۔ سخن طراز ۔ (ف) صفت (کنایۃً) شاعر ۔ سخن طرازی (ف) مؤنث ۔ شاعری ۔ سخن فہم (ف) صفت ۔ دانا ۔ عاقل ۔ (کنایۃً) شاعر ۔ سخن فہمی ۔ (ف) مؤنث شعر کا سمجھنا ۔ سخن کا پورا (ف) صفت ۔ بات کا پکا ۔ قول کا سچا ۔ سخن کرنا ۔ بات کرنا ۔ نصیحت کرنا ۔ (شعور) مداح علی ہوں جو میاں تم پہ آنکھیں + ہوں گل کے کٹورے کان کریں وہ سخن آنکھیں + سخن کوتاہ (ف) القصہ ۔ قصہ کوتاہ ۔ (حالی) سخن کوتاہ اہل علم پہ ہو قوم کے نازاں + جو آگرا سکا ایک الف [illegible] مکنوں مرن سخن دیکھے + سخن گرم (ف) مذکر ۔ رنگین بات (رشک) جب سنے سب گرمیٔ بازار سخن سرد ہوئی + سخن گرم تمام اہل سخن بھول گئے + سخن گستر ۔ (ف) صفت (کنایۃً) شاعر ۔ سخن گستری (ف) مؤنث شعر کہنا ۔ سخن گو ۔ (ف) صفت ۔ شاعر ۔ خوش بیان ۔ سخن گوئی (ف) مؤنث ۔ شاعری ۔ سخن گوئی مشکل نہیں سخن فہمی مشکل ہے (مقولہ) شعر کہنا آسان ہے شعر سمجھنا مشکل ہے ۔ سخن لب پہ لانا ۔ کچھ کہنا (انیس) جو دل میں ہے وہ لب پہ سخن لا نہیں سکتے + سخن مرداں جان دارد ۔ (ف) مقولہ ۔ مردوں کا قول پکا ہوتا ہے ۔

سد

سخی ۔ (ع ۔ بتشدید یا ۔ جوانمرد) صفت ۔ فیاض ۔ فارسی و اردو میں تنہا بغیر تشدید یا ہے ۔ سخی داتا صفت ۔ بڑا فیاض (امیر) زاہدوں کو چھپ کے دے آتے ہو تم پیر مغاں + اور یہی کچھ اب تھا لاؤ سخی داتا ہو رنگ + سخی بن جانا ۔ فیاض بن جانا ۔ (توبۃ النصوح) لوگوں کا دستور بھی ہے کہ دوسرے کی آمدنی جانچنے میں سخی بن جاتے ہیں ۔ سخی سوم سال بھر میں برابر ہو جاتے ہیں (مثل) سخی اور سوم کا حساب کتاب سال بھر میں یکساں ہو جاتا ہے یعنی سخی کا مال بجا صرف ہوتا ہے اور سوم کا بیجا ۔ سخی سے سوم بھلا جو ترت دے جواب ۔ مثل ۔ انتظار میں رکھنے سے انکار بہتر ہے ۔ سخی کا بیڑا پار ہے ۔ مقولہ ۔ سخی کی مشکل آسان ہے ۔ سخی کا سر بلند ہے ۔ سخاوت سے بڑی عزت ہے ۔ سخی کے مال پر پڑے اور سوم کی جان پر (مثل) یعنی سخی کی بلا مال سے ٹل جاتی ہے اور سوم کی بلا جان پر بنا دیتی ہے

سخیف ۔ (ع) صفت ۔ بیہودہ ۔ (فقرہ) تم خواہ مخواہ سخیف باتیں کرتے ہو ۔

سد ۔ (ع ۔ بالفتح و تشدید دوم ۔ فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا) مذکر ۔ روک ۔ آڑ (برق) ہے عہد دولت ساقی میں سد باب رہا + کہ محتسب بھی یہاں پر خراب رہا + ۲ ۔ مؤنث ۔ دیوار ۔ (محسن) چھپتے تم مجھ سے کیوں سب ہنستے ہیں شاخیں نکلتی ہیں + تمہارے پردے میں عالم ہے ذوالقرنین کی سد کا (ناظم) میرے شیشوں سے فقط قصر فریدوں نہ گرا سد اسکندر اور رنگ شکستہ بھی گری + سد باب (ف) مذکر کسی بات کی قطعی روک ٹوک کرنا ہونا کے ساتھ (ناکام) یہاں جو قصہ تمام اضطراب ہوا

سد

در قبول بکا اک سدِ باب ہوا سدِّ راہ۔ سدِّ رہ۔ (ف) صفت۔ مُزاحم۔ سدِّ راہ ہونا۔ مزاحم ہونا۔ روک ہونا۔ (مصحفی) سدِّ راہ اتنا ہوا ضعف کہ ہم آخر کار۔ آنے جانے سے بھی اُس کو چیکے معذور ہوئے۔ سدِّ رمق۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) تھوڑی سی چیز۔ تھوڑی۔ (داغ) نزع میں آؤ تو اُسکو بھی تصدق کر دیں۔ جان اک سدِّ رمق ہم نے بچا رکھی ہے۔

سدِّ سکندر۔ سدِّ سکندر۔ سدِّ یاجوج۔ (ف) مونث۔ کا ننے کی دیوار جو سکندر نے شمالی وحشیوں کے روکنے کے واسطے علاقۂ ترکستان یعنی تاتار اور چین کے بیچ میں بنائی تھی ۲ (کنایۃً) کمال مضبوط اور پائدار (نظیر) پہ کسی صورت سے درِ یار بند ہو سکتی نہیں۔ سدِّ اسکندر ہی یاں تعمیر پشت آئینہ۔ (رشک) صفت کھنچی رہتی ہے ایسی ترے چہرا نو کی۔ کہ ابھی بیچ سدِّ سکندر یا ہے حائل۔ (شعور) وصل کی شب ہمیں ہوا بیشتر ہوا۔ آئینہ بیچ میں کب سکندر نہوا۔

سدا۔ (س) (ہ) ہمیشہ۔ سدا دیدہ بازی میں لے شاد گزری۔ تماشا ان آنکھوں نے کیا کیا نہ دیکھا۔ سدا برت۔ (ہ) برت بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و دوم) مذکر۔ لنگر۔ دائمی خیرات۔ سدا بہار۔ صفت ۱ ہمیشہ سرسبز رہنے والا۔ (ذوق) ایسی سدا بہار حسینوں کی ہے بہار۔ کس باغ کے نہال ہیں یہ کس چمن کے پھول ۲ ایک گھاس کا نام جو ہمیشہ سبز رہتی ہے ۳ صفت۔ پھول جو کسی فصل سے مخصوص نہو اور ہر فصل میں پھولے۔ سدا پھل۔ (ہ) صفت۔ وہ درخت جسمیں ہمیشہ پھل رہیں یا وہ درخت جسمیں ہر سال پھل آئیں۔ سدا رہے نام اللہ کا۔ اس عالم کی سب چیزیں فانی ہیں۔ سدا سہاگ۔ (ہ) ۱ ایک قسم کے فقیر جو شوہر دار عورتوں کی طرح رنگین لباس اور چوڑیاں پہنتے ہیں اور ہیں ملتے ہیں ۲ ایک قسم کا پھول۔ سدا سہاگن۔ مونث۔ ایک قسم کی چڑیا کا نام ۲ (کنایۃً) کسبی۔ قحبہ ۳ (دہلی) سدا سہاگ نہار۔ سدا انکا رہے گی۔

سدھ

صفت۔ وہ جو ہمیشہ بیمار رہے۔ سدا کسی کی نہیں رہی۔ (مثل) ہمیشہ کسی کا زمانہ موافق نہیں رہا۔ سدا گلاب۔ مذکر۔ ایک قسم کا سرخ گلاب جو بارہ مہینے پھولا کرتا ہے۔ (رجز) بہار حسن سدا دائم و زوال نہیں۔ سدا گلاب ہے دو پھول ہیں یہ گال نہیں۔ سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں۔ (مثل) فریب ہمیشہ نہیں چلتا۔

سُدبُد۔ دیکھو سُدھ بُدھ۔

سِدرۃُ المُنتہیٰ۔ (ع) سِدرۃ۔ بیری کا درخت۔ مُنتہیٰ۔ انتہائی) مذکر ساتویں آسمان پر بیری کا بہت بلند درخت ۲ جبرئیل کا وہی مقام ہے پیغمبر صاحب کے سوا اور کوئی انسان اُس سے آگے نہیں گیا۔

سُدس۔ (ع) مذکر۔ چھٹا حصہ۔ ⅙

سُدّہ (ع) سُدّۃ) وہ مواد غلیظ جو سخت ہو کر آنتوں میں گرہ کی شکل کا ہو جاتا ہے

سِدھ۔ (ہ) (ہندو) صفت ۱ ٹھیک۔ بجا ۲ مکمل۔ سدھ کرنا۔ (ہ) منتر یا جادو میں کمال حاصل کرنا ۲ پورا کرنا ۳ پاک کرنا ۴ بنیاد ڈالنا ۵ کامیابی حاصل کرنا ۶ سدھ ہونا۔ لازم۔ مُراد حاصل کرنا۔

سُدھ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ۱ یاد داشت ۲ خبر۔ آگاہی۔ ہوش۔ (داغ) ادھر کی سُدھ بھی ذرا لے پیام بر لینا۔ خدا کے واسطے جلدی کی مرے خبر لینا ۳ علم۔ ذہنیت۔ دھیان ۴ ہوشیاری۔ چوکسی ۵ توجہ۔ نور اللغات ۶ فکر۔ تدبیر۔ سُدھ بُدھ۔ (ہ) مونث۔ عقل و شعور۔ تمیز۔ ہوش۔ ہم دونوں کو کچھ اُس میں سُدھ بُدھ نہیں ہے جرأت۔ دل ہم سے بے خبر ہے ہم دل سے بے خبر ہیں۔ سُدھ بُدھ لینا۔ خبر گیری کرنا۔ سُدھ بُدھ نہ رہنا۔ کچھ خبر نہ رہنا۔ سُدھ بُدھ بھول جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ سُدھ بُدھ رکھنا۔ خیال رکھنا۔ یاد رکھنا۔ نگرانی رکھنا۔ سُدھ لینا۔ (ہندو) خبر لینا۔ خبر گیری رکھنا۔ (شعر) کیا غم جو میری سُدھ بُت نازک کرنے لے۔ غفلت ہے تو نا انصافی اپنے خبر سے لے۔ سُدھ نہ ہونا۔ خیال نہونا۔ دھیان نہونا۔

سَدھا۔ مذکر صفت۔ مانوس کیا گیا۔ سدھا سدھایا۔ صفت مذکر۔ سدھا۔ (راسخ) شبِ وصال موذن ہوا یا ہو مرغِ سحر۔ سدھے سدھائے ہیں یہ جانور اذاں کیلیے۔

سُدھارنا۔ (ھ) (ہندو) ۱۔ سنوارنا۔ درست کرنا۔ ٹھیک بنانا۔ سزا دینا ۳۔ آراستہ بنانا۔ (فقرہ) مولویصاحب نے شاگرد کو خوب سدھارا۔

سِدھارنا۔ (ھ) (عو) ۱۔ رخصت ہونا۔ روانہ ہونا۔ محبت اور تعظیم کے موقع پر جانا کی جگہ کہتے ہیں۔ (داغ) وہ سدھارے اپنے گھر مجھکو رہی کشمکش۔ ضبط نے کھینچا ادھر دل سوئے دلبر لیچلا ۲۔ دکنایۃً) دنیا سے رخصت ہونا۔ مر جانا۔ (میر) جو یہ ہے یونہیں غم کے مارے ہم۔ تو یہی آجکل سدھارے ہم۔ سدھارو (عو) چلو۔ رخصت ہو۔ (انشا) کہا اب خیر سے گھر کو سدھارو۔ کسی کا منت میں تم جی نہ مارو۔

سدھانا۔ (ھ) (جانوروں کیلیے) سکھانا۔ تعلیم کرنا۔ مانوس کرنا۔ ہلانا۔ گھوڑے کو قدمباز بنانا۔ (نظیر) مدت میں اب اس بچے کو سے ہنسنے سدھایا۔ لڑنے کے سوا ناچ بھی ہے اسکو سکھایا۔

سُدھرنا۔ (ھ) (ہندو) سنورنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ راستی پر آنا۔ مرتب ہونا۔ تیار ہونا۔ (فقرہ) یہ کام مجھ سے نہیں سدھرتا۔

سدھنا۔ (ھ) سادھنا کا لازم۔ مانوس ہونا۔ شایستہ ہونا۔ (فقرہ) مجھے ایک سدھا ہوا کتا درکار ہے۔ سدھوانا۔ سادھنا کا متعدی۔ درست کرانا۔ سِوانا۔ نکلوانا۔ جانور کو درست کرانا۔

سُدھنا۔ (ھ) لازم۔ (ہندو) صاف ہونا۔ میل دور ہونا ۲۔ (سونے چاندی وغیرہ دھات کیلیے) سدھوانا۔ (ھ) متعدی۔ سدھوری (ہندی میں سدھورا اور سادھ اس معنی میں ہے) قصبات۔ لکھنؤ۔ مونث ۱۔ وہ سات طرح کا پکوان جو ستواسے میں دلھن کے میکے سے میوے اور چند قسم کی ترکاریوں کے ساتھ آتا ہے ۲۔ دلھن کی گود ترکاریوں وغیرہ سے بھری جاتی ہے ۳۔ حمل کے ساتویں مہینے حاملہ کا میکے سے سسرال آنا۔ لکھنؤ میں اس معنی میں بیگمات کی زبان پر سدھوڑ ز دہلی میں سدھوڑ۔ سدھوڑا ہیں۔

سُدی۔ (س) مونث۔ ہندی مہینے کا دوسرا پکھ۔ اترتے چاند کا وقت۔

سَدیسَہ۔ تعزیے کا علم۔ دیکھو شدہ۔

سَدُیا۔ (ھ) مونث۔ لال کی مادہ۔

سُدیش۔ (س) مذکر۔ ملک۔ وطن۔ سُدیشی۔ (ھ) صفت۔ ملک کا وطن کا۔

سُڈَول۔ (ھ) خوب۔ اچھا۔ ڈھال صورت شکل) صفت۔ خوش وضع زیبا۔ سڈھال۔ (ھ) (دہلی) سڈول۔

سَر۔ (انگ) اخطاب کرنیکا کلمہ۔ حضور۔ جناب کی جگہ ۲۔ ایک معزز انگریزی خطاب۔

سُر۔ (ھ) مذکر ۱۔ بڑی نرکلی ۲۔ (ہندو) حروف علت جو سنسکرت یا ہندی میں آتے ہیں ۳۔ وہ آواز جو ناک سے سانس نکلنے میں ہوتی ہے ۴۔ (دہلی) گنجفہ بازوں کی اصطلاح میں بازی کے آغاز کو سُر کہتے ہیں ۵۔ آواز۔ تال۔ موسیقی والوں نے آواز کی بلندی و پستی کے سات درجے مقرر کیے ہیں ہر ایک کو سُر کہتے ہیں۔ (درد) بلند اور پست سب ہموار ہیں یاں اپنی نظروں میں برابر سات میں ہوتا ہے جوں سُر زیر اور بم کا۔ سُر جانا۔ (دہلی) سُر ملانا۔ سُر گھٹنا بڑھنا۔ سُر کی آواز کا گھٹنا بڑھنا۔ (شعر) آہنگ [illegible] سے کیا سوزِ عشق بھی ہم بھی سُروں کیطرح گھٹے اور بڑھے نہیں۔ سُر ملانا۔ (لکھنؤ) آواز ملانا۔ ساز کا سُر کے موافق کرنا۔ دہلی میں سُر جانا ہے۔ سُر [illegible] آواز ملنا۔ تال ملنا۔ تال میل ہونا۔ سُر بیلا۔ دیکھو سُر بلا۔

سِر	سَر

سِر (ع) سِرّ۔ اسرار جمع۔ فارسی اور اُردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ بھید۔ راز۔ (رشک) کمرے میں جاکے کہوئے یا پہ سر کیسے سمجھاؤں اس اُفتاد کا۔ سِرِّ اَلَست۔ (ف) دیکھو الست۔ (داغ) صوفی کہاں سے واقفِ سِرِّ الست ہیں ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں۔ سِرِّ خفی۔ پوشیدہ راز۔ (ذوق) معلوم نہیں ہوسکے دہن ہے کہ نہیں ہے۔ اے ذوق ہم اس سِرِّ خفی کو نہیں پاتے۔ سِرّ و عَلَن۔ (ف) صفت۔ پوشیدہ۔ اور کھلم کھلا۔ (رشک) گفتگوئے عشق بے سِرّ و عَلَن درکار ہے۔ بے زبانی ہے تقریر و سخن درکار ہے۔ سَر۔ (ف) بالفتح۔ سنسکرت میں شِر بالکسر سختی پڑنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ فارسی معانی اور فارسی ترکیبوں میں سَر بالفتح ہے اُردو محاورات میں بالکسر ہی فصیح ہے۔ دیکھو سر ہونا معنی نمبر اول میں بھی بیگمات کی زبان پر بالکسر ہے۔ (انیس) بالائے زمیں تیغ سے کٹ کٹ کے گرے سر۔ اک چشم زدن میں صفِ اول ہوئی آخر۔ دیکھو سر کرنا) مذکر۔ ۱ کھوپڑی جیسے سر پھٹ جانا ۲ گردن تک سر کا حصہ۔ جیسے سر کاٹ ڈالا ۳ فی کس۔ (فقرہ) سرِ اسم ہر ایک کو انعام دیا ۴ کسی چیز کا بالائی حصہ۔ چوٹی۔ جیسے سرِ کوہ۔ سرِ دیوار ۵ عنوان۔ پیشانی۔ (محسن) سرِ فرمان خدا کا خطِ طغرا کہیے۔ کلکِ تقدیر کا یا خطِ شفیعا کہیے ۶ کسی چیز کی جانب۔ جیسے سرِ آغاز۔ سرِ انجام ۷ میل۔ خواہش جیسے سر دکھانا ۸ اوّل۔ شروع۔ ابتدا۔ جیسے از سر تا پا ۹ مرادف سامان کا۔ جیسے سر و سامان ۱۰ (اردو) ذمہ۔ جیسے مکان کی مرمت کرانا میرے سر رہا۔ (جلیل) فلک کے سر کبھی الزام تھا خونِ شہیداں کا۔ تمہاری جان سے دور اب تمہارا نام لیتے ہیں ۱۱ (اردو) بالفتح تاش یا گنجفہ کا پتا جو اس غرض سے کھیلا جاتا ہے کہ اپنا دوسرا پتا کھیل سکیں ۱۲ (اردو) مرتبہ میں بڑھ کر پتا۔ جیسے اکّا۔ بادشاہ۔ بیبیاں ۱۳ کسی چیز کا کنارہ جیسے سرِ بازار۔ سرِ دریا۔ (امیر) گرم خرام ناز ہو تم یہ تو دیکھ لو۔ کس کا پڑا ہوا ہے سرِ رہگزار دل ۱۴ مذکر۔ خیال۔ دُھن۔ (ذوق) جھپکتی آنکھ شب جوں حلقۂ زنجیر کیا میری۔ طلسمِ خواب بندی تھا

سَر زلف الم ہیر ۱۵ (لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح) دیکھو پالسٹ ۱۶ دیکھو اپنا سر۔ (اپنا ۲ نکا دخیرہ کے ساتھ) (جانفشاں صاحب) میرے ان کو چاندنی خانم کا سر اور ڈھول کیا خاک ہے۔ تمام رات بھر میں میری شبنم کر دُولائی کو ۱۷ (سوز خوانوں کی اصطلاح) صاحب ابتر۔ وہ شخص جو سوز خوانوں کا سردار ہو ۱۸ سودا۔ دُھن۔ عشق۔ (صبا) زاہد کو سرِ زلف سیہ فام نہیں ہے۔ مومن کی توجہ طرفِ شام نہیں ہے ۱۹ دماغ۔ (ابن الوقت) ایسے خیالات اور خیر خواہی دو چیزیں ایک سر میں کیونکر جمع ہوسکتی ہیں ۲۰ سردار۔ جیسے سرفوج۔ سر آبنا۔ الزام ذمہ آنا۔ سر پہ مصیبت آنا۔ آفت آنا۔ (شوق) جو عزت کے سر آ بنے تو کہو ابھی یا اُسے مار دیا مر رہو۔ سَر آدمی۔ (ف) فی کس۔ سر آغاز۔ (ف) سر انجام کا مقابل) مذکر۔ عنوان۔ پیشانی۔ جو جلی قلم سے لکھی جاتی ہے۔ سر آمد۔ (ف) صفت۔ سردار۔ برگزیدہ۔ (رشک) پاگیا جو تجھے شمشاد قدوں کا سردار۔ وہ سمجھے راست نگاہوں کا سر آ سمجھا۔ سر آنا۔ لازم۔ بھوت، پریت کا اثر سر پر ظاہر ہوتا ہے۔ سر کٹے آ نا۔ خدا ہے قدر پہ پھیرا ہوا ہی وہ قاتل۔ یہ حکم ہے کہ سر آئے اگر ادھر آئے ۲ (عو) سر پہ وار کرنا۔ سر کی چوٹ چلنا۔ سر آنکھوں پر۔ بسر و چشم منظور۔ شوق سے۔ (داغ) بزمِ اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پہ۔ مہرباں آپ کی خفت مرے سر آنکھوں پہ۔ سر آنکھوں پر بٹھانا۔ کمال عزت اور قدر دانی کرنا۔ (ذکی) کوئی ہو سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پر بہانے اُٹھ گئے دنیا سے قدرداں کیا کیا۔ سر آنکھوں پر بیٹھنا۔ کمال محبت کسی کے متعلق کہتے ہیں یعنی میری عین خوشی ہے (شاد) میری سر آنکھوں پہ بیٹھیں حضرتِ ناصح جو آئیں۔ پر جو میں سمجھا ہوں وہ پھر مجھکو سمجھائینگے کیا۔ سر آنکھوں پر رکھنا۔ کمال تعظیم کرنا کی جگہ (ابن الوقت) چیف صاحب کا حکم میں نے سر آنکھوں پر رکھا۔ سر آنکھوں سے۔

سر

اُوپر کا حصہ۔ (جلال) ملتے ہیں جبیں اور کبھی مہندی گر اسے شوخ ۔
جوبن پہ سرِ انگشت حنائی نہیں دیتا۔ سر اونچا کرنا۔ عزت بخشنا۔
سرخرو کرنا۔ (غافل) دار کو کیونکر نہ جانے پایۂ معراج وہ۔ لاکھ
میں اونچا کیا اُس نے سرِ منصور کو۔ سر اوندھانا۔ سر نیچا کرنا۔ سرباز
(ف) صفت۔ جان پر کھیلنے والا۔ بہادر (داغ) دیکھیں تری طاقت
تری تلوار کی پُرسش۔ دو چار اگر اور ہوں سرباز یہیں سے ۔
سربازی۔ (ف) مونث۔ بےخوف ہو کر بہادری کا کام کرنا۔ (راسخ)
سربازیاں شباب کی پیری میں ہو چکیں۔ جو تھا کبھی ہتھیلی پہ وہ
سر بغل میں ہے۔ سرِ بازار۔ (ف) (کنایۃً) علی الاعلان۔ مجمع میں۔
(امیر) فی الحقیقت یہ بھی کم گلزارِ جنت سے نہیں۔ حوریں پھرتی
ہیں سرِ بازار قیصر باغ میں۔ سرِ بازار بیچ لینا۔ کنایہ ہے کسی کے
کمال مطیع ہونے اور دوسرے کے مختارِ کل ہونے کا۔ (قدر) حسن
کے بندے ہوتے ہیں آزما لو اسے تم۔ بیچ لو چاہو ہمیں چلکر
سرِ بازارِ عشق۔ سرِ بالیں۔ (ف) مذکر۔ سرہانے۔ سرِ بام۔
(ف) مذکر۔ لبِ بام۔ سر باندھنا۔ (پیچ بازوں کی اصطلاح)
سر کا نشانہ باندھنا (۲) سر گوندھنا (۳) گھوڑے کی باگ اس طرح
ہاتھ میں لینا کہ گھوڑے کا چلتے وقت سیدھا رہے۔ داہنے بائیں
مائل نہ ہو۔ سربر۔ (ف، م) بروزن دلبر۔ سر بالشتی یا سر کا [illegible]
صفت۔ غالب۔ فوقیت رکھنے والا (ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ
اودھ) گر تم سے ہوا وہ عازمِ شہر بیداد تم اُس سے ہو گے سربر۔
سربرآوردہ۔ صفت۔ افسر۔ سردار۔ سربراہ۔ (ف) صفت۔
منتظم۔ مہتمم۔ سربراہکار۔ مذکر۔ منتظم۔ مہتمم۔ سربراہی۔ (ف) مونث۔
اہتمام۔ انتظام۔ سربرہنہ (ف) دیکھو برہنہ سر۔ سر بڑا
سردار کا پیر بڑا گنوار کا۔ علم قیافہ کا قاعدہ ہے۔ سر بزانو فارسی

سر

سر بزانو نشستن۔ منہ جھکا کر بیٹھنا (۲) مراقبہ میں سر جھکا کر بیٹھنا۔
(۳) کنایۃً غم یا فکر کی حالت میں سر جھکا کر بیٹھنا) زانو پر سر رکھے
(کنایۃً) نادم۔ متفکر (شعور) ہر پری پیکر کو خود بینی سے نفرت آج کل
سر بزانو کیوں نہ ہو تصویر پشت آئینہ۔ سربزیر۔ (ف) صفت۔ سر
جھکائے ہوئے۔ (محسن) وصف پیشانی میں ہوتا ہے قلم سر بزیر۔
سربستہ۔ (ف) صفت۔ مخفی۔ پوشیدہ چھپا ہوا (۲) (سخن یا مضمون یعنی
نکتہ کے لیے) مشکل۔ دشوار (۳) (نامہ کے لیے) ملفوف۔ پیچیدہ۔ (حکم)
کوزہ شیشہ خانہ کیلئے ناکشادہ (۴) (حال۔ راز کے لیے) مخفی۔ پوشیدہ۔
سر بسر۔ (ف) برابر۔ مساوی۔ یکساں (کنایۃً) تمام (راسخ) [illegible]
بخت بد کا میکہ ہوں سر بسر گردش مقدر ہوں۔ سر بصحرا۔ (ف)
صفت۔ دیوانہ وار۔ سر بہوا بک سے کہا جانا۔ دیکھو بکتے بکتے سر
کھا جانا۔ جبکہ رنگین کے یہاں آنے کی سنتی ہے خبر۔ اپنا سر
بک بک کے کھا جاتی ہے اردا بیگنی۔ سربکف۔ (ف) صفت جان
دینے پر تیار۔ مثال کے لیے دیکھو سر گذار۔ سربگریبان (ف) صفت
فکر اور اندیشے میں مبتلا۔ نادم۔ شرمندہ (محسن) ناطقہ سر بگریباں کہ
اسے کیا کہیے۔ سربلند۔ (ف) صفت معزز۔ ممتاز۔ عالی مرتبہ
(کرنا ہونا کے ساتھ) سربلندی۔ (ف) مونث۔ عزت۔ فخر۔ سربمہر
(ف) (۱) مہر بند (۲) راز کی واقفیت (۳) بیچی جو عورتیں سر پہ باندھتی ہیں (صفت)
سربمہر (ابن الوقت) جزدان کا توڑا نول صاحب کا دیا ہوا سر بمہر
رکھا ہوا تھا۔ سربمہر۔ (ف) صفت بھرا ہوا۔ بند۔ (بحر) کھلنے کا یاں کا
جوڑا اسے لگی جنس جنوں۔ نہ سر بمہر رہے گا خزانہ زنجیر۔ سر بھاری
ہونا۔ سر کا نزلے یا زکام کے باعث بھاری معلوم ہونا۔ سر بیچنا۔ کنایۃً
جان خطرے میں ڈالنا۔ (آتش) وہ سودا ہے تری زلفوں کا جس کو سیاہی
لیتے ہیں سر بیچ کے مول (۲) کنایۃً فوجی نوکری کرنا۔ سر بیگار ہونا

سر

ذبح کر) کوئی ایسا کام نہ کرنا جو اُسکو ناگوار ہو۔ (جلیل) یہ کس کلیم کا نشتارہ پھینکا
رُوح نے آخر۔ میرے سر پُھنت کی آنکھوں پہ بیگار کیسی ہے۔ سر پاؤں۔
ابتدا۔ انتہا۔ ٹھکانا۔ آغاز و انجام کسی امر کا۔ (معروف) آج بھی اُس کی
ملاقات کا سر پاؤں نہیں۔ اب تلک بھی کسی بات کا سر پاؤں نہیں۔
دیکھو سر پیر۔ سر پاؤں پہ دھرنا۔ دیکھو پاؤں پہ سر رکھنا۔ (جرأت)
ہاتھ سینے پہ دھر کر پھرتے ہیں بے سروپا۔ ٹک جو سر کو بھی تیرے پاؤں پہ
دھر جاتے ہم۔ سر پاؤں نہ ہونا۔ ٹھور ٹھکانا نہ ہونا۔ مہمل ہونا۔
ابتر ہونا (معروف) آج اُس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں۔ اب تلک اپنی
کسی بات کا سر پاؤں نہیں۔ سر پٹخنا۔ سر پٹکنا۔ اوّل دہلی میں دوسرا
لکھنؤ میں مستعمل ہے) ۱ سر دے دے مارنا۔ تلملانا۔ (اسیر) کرتے گلگشت
کیا کون گل اپنے گھر کو۔ سر پٹکتی ہے صبا باغ کی دیواروں سے۔ ۲ واپس
کرنا۔ اُلٹا پھینکنا (اسیر) شام فراق لے گئی تھی جنسِ جاں قضا۔ دیکھا جو صبح
کو تو میرے سر پٹک گئی۔ ۳ بے سود کوشش کرنا۔ کسی کام میں بہت کوشش
کرنا۔ (امانت) عدم میں خاک اُڑائی کہاں کہاں بھٹکا۔ بندھا کر کا نہ مضمون
ہزار سر پٹکا۔ ۴ منت سماجت کرنا۔ (مومن) چارہ گر زنداں میں اُسکے
آستاں سے لے گئے۔ ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیا۔ ۵ افسوس
کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ (جرأت) تو گیا اور ہم تری صورت کو تکتے رہ گئے۔ غم سے
روتے تڑپتے سر پٹکتے رہ گئے۔ ۶ جھنجھلانا۔ خفا ہونا۔ (توبۃ النصوح) مس نے
آکر دیکھا تو بہتیرا سر پٹکا کہ کیا ہوتا تھا۔ سر پر۔ بہت قریب (فقرہ) امتحان
سر پر ہے اور تم نے ابتک ایک کتاب بھی نہیں پڑھی ہے۔ ذمے (فقرہ)
میرے سر پر بڑا بار قرض کا ہے۔ سر پر آپڑنا۔ ذمّے پڑنا۔ (داغ) منظور
کسکا ہے جو اُٹھائے بلائے عشق۔ جب سر پہ آپڑے تو کوئی کیا کرے۔
سر پر آپہونچنا۔ نہایت قریب آجانا۔ نزدیک آجانا۔ اجلک گرم
بغل کرنے کی کچھ فکر نہ کی۔ اور آپہونچی تھی فصلِ زمستاں سر پر۔

سر

سر پر آچڑھنا۔ چھاتی پر آموجود ہونا۔ پیچھے پڑجانا۔ (عارف) شامت ہے
کس کی منھ جو تیرے ناصحا چڑھے + جو شخص یوں بلا کی طرح سر پہ آچڑھے +
سر پر آرے چلنا۔ دیکھو آرا چلنا۔ سر پر آنا۔ قریب آنا۔ نزدیک
آنا (شعور) کوئی ساعت میں گزر جائیگا آنسوں پانی + سر پہ آئی ہے
یہ برسات کہ رقت آئی + سر پر آفت۔ دیکھو آفت۔ سر پر آنکھیں
نہ ہونا (عو) کنایۃً بے عقل ہونا۔ (فقرہ) سچ پوچھتے ہو تو بیچاری
ماما کا کیا قصور۔ سر پر آنکھیں ہی نہیں تو کیا کرے۔ سر پر اُٹھانا۔
سر پر اُٹھالینا جب کوئی بہت شور و غل کرتا ہے تو کہتے ہیں تم نے
مکان سر پر اُٹھالیا۔ گھر۔ بیابان۔ زمین وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے)
(جرأت) تمہارے کہتے ہیں ہاں گھبرا کے غل سے میرے + اس نے
تو سارا محلہ سر پہ اُٹھالیا ہے + (مراۃ العروس) غرض حسن آرا سارے
گھر کو سر پہ اُٹھائے رہتی تھی۔ سر پہ اُٹھا لیجانا۔ سر پر دھکیل لیجانا۔ مرکر
ساتھ لیجانا۔ (ناسخ) اس عمارت کو نہ تو سر پہ اُٹھا لیجائیگا + دیکھ اے
غافل ذرا مسکن ہے تیرا زیر پا۔ سر پر اجل یا موت کا ہنسنا۔ (موت
کے آثار نمایاں ہونا۔ (شعور) وجہ رونے کی نہ ہم سے پوچھو + سر پہ
ہنستی ہے اجل کیا کہیے + سر پر اجل کھیلنا۔ (اجل کی جگہ قضا یا موت بھی
کہتے ہیں) موت سر پر سوار ہونا۔ شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ (جرأت)
گئے جب اُسکے گھر تو جا بیٹھے کیا قتل ہونے کو + اجل یاں کھیلتی ہے
سر پہ واں تیغ آزمائی ہے + (شوق قدوائی) خدا کی قسم ہے بلا کا ڈر
آج + قضا کھیلتی ہے مرے سر پہ آج + سر پر احسان دھرجانا۔ کسی کو
احسان مند بنانا۔ سر پہ احسان کرنا۔ (داغ) شب وعدہ آجاؤ ورنہ
قضا + مرے سر پہ احسان دھر جائیگی + سر پر احسان رہجانا۔ احسان
کا بدلا نہ ہوسکنا۔ (حسرت) پا بوسِ قاتل دل سے نکلی وقتِ قتل +
تیغ کا ناسخ مرے سر پہ احسان رہ گیا + سر پر احسان کرنا۔ کسی کو

سر

احسان مند بنانا (منشار) روٹھا ہوا اٹھا تھا کب مجھ سے وہ ملتا تھا۔ احسان کیا سر پر بجلی کے چمکنے نے + سر پر احسان ہونا۔ لازم۔ (رند) لطف فرمایا قدم رنجہ کیا شاد کیا + مہرباں آپ کا احسان ہمارے سر پر + سر پہ اللہ کا کلام لینا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ (رند) بات تم نے نہیں کی غیر سے کل + سر پہ اللہ کا کلام تو لو۔ سر پہ بار لینا۔ ذمہ داری لینا (راسخ) فرشتے جس سے دب جائیں فلک ہو پشت خم جس سے۔ وہ بارِ عشق سر پہ حضرتِ انسان لیتے ہیں + سر پہ بال ہونا۔ (کنایۃً) مجال ہونا۔ سہنے کی طاقت ہونا۔ (فقرہ) کس کے سر پہ اتنے بال تھے کہ اُف کرتا۔ سر پہ بٹھانا۔ کمال تعظیم و تکریم سے پاس بٹھانا۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا۔ (داغ) مرید اے شیخ صاحب آپ کو سر پہ بٹھا لینگے۔ بٹھاتے ہیں بھلا ایسوں کو کب میخوار پہلو میں + سر پہ بلا آنا۔ سر پہ مصیبت آنا۔ سر پہ بلا لانا۔ متعدی (شعور) سر عاشق پہ بلا لائے جو دستار بندھے + باندھئے یونہی نئے رنگ کے اے یار بندھے + سر پہ بلا نازل ہونا۔ سر پہ مصیبت نازل ہونا۔ سر پہ مصیبت آنا (امیر) بولا فلک کا مہر جو زلف اس کی وا ہوئی + نازل ہمارے سر پہ یہ کالی بلا ہوئی + سر پہ بننا۔ مصیبت میں پھنسنا (نصیر) جاناں خط پشت لب شیریں کو تمہارے دیکھ + کیا بن گئی طوطی شکر خوار کے سر پہ + سر پہ بوجھ پڑنا۔ کسی کا ممنون ہونا۔ فکرمند ہونا۔ ذمہ داری پڑنا۔ بار پڑنا۔ سر پہ بوجھ لینا۔ ذمہ داری لینا۔ بار لینا۔ (جگر) کون دنیا میں بٹاتا ہے کسی کا درد و دکھ۔ کون سر پہ بوجھ لیتا ہے کسی مزدور کا + سر پہ بولنا۔ منتر کے زور سے سانپ کے کاٹے ہوئے کا باتیں کرنا۔ (جگر) پوچھنا تھا کشتۂ گیسو کا حال اے عاملو۔ ڈس گئے تھے اس کو جو کالے وہ سر پہ بولتے۔ سر پہ بھوت سوار ہونا۔ (کنایۃً) کمال غصہ ہونا۔ پاگل ہونا۔ بدحواس ہونا۔ (شوق قدوائی) نہ لینا نہ دینا فقط چل چل پکار۔ یہ سڑی ہے کہ ہے بھوت سر پہ سوار + سر پہ بیٹھنا۔ کنایۃً

سر

کمال عزت و تعظیم کا برتاؤ کیا جانا کی جگہ۔ (جلال) آپ محفل میں قدم رنجہ تو فرماتے کبھی + دیکھیں کون آنکھیں بچھاتا کس کے سر پہ بیٹھے + سر پہ پاؤں رکھکر اُڑ جانا۔ سر پہ پاؤں رکھکر بھاگ جانا۔ (کنایۃً) بہت جلد بھاگ جانا۔ (ظفر) دھوپ میں جلتے جنوں جوں جوں زمیں پہ پاؤں تھے + جوں بگولا بھاگتے ہم سر پہ رکھکر پاؤں تھے + (مومن) بیخودی ہائے نہ بات کا سر پاؤں + اُڑ گئے ہوش رکھکے سر پہ پاؤں + سر پہ پاؤں رکھنا۔ (کنایۃً) بہت جلد بھاگ جانا۔ سر پہ پاؤں کا جوتا ٹوٹنا۔ خوب پیٹا جانا۔ اتنا پیٹا جانا کہ مارتے مارتے جوتیاں ٹوٹ جائیں (جانصاحب) کھا گئی بوٹ جو اک تو بہانک مارا + سر پہ باندی کے مرے پاؤں کا جوتا ٹوٹا۔ سر پہ پتھر ڈھونا۔ (کنایۃً) کمال زحمت برداشت کرنا۔ بڑی تکلیف سے زندگی بسر کرنا۔ (جگر) سر کی پگڑی کو سمجھے تھے جو بار سنگیں + ہم نے دیکھا انھیں ڈھوتے ہو سر پہ پتھر + سر پہ پڑنا۔ (دہلی) ذمے ہونا۔ (فقرہ) یہ نقصان بھی ہمارے سر پہ پڑے گا۔ اس جگہ لکھنؤ میں سر پڑنا بولتے ہیں۔ ۲ گزرنا۔ بیتنا۔ (فقرہ) جس کے سر پہ پڑتی ہے وہی جانتا ہے۔ ۳ مصیبت آنا۔ بلا نازل ہونا۔ سر پہ پہاڑ گرانا۔ (فقرہ) مصیبت ڈالنا۔ (ناسخ) سر پہ پہاڑ اُنکے نہ اے آسماں گرا۔ جو برگِ گل کو سمجھے کہ سنگِ گراں گرا۔ سر پہ پہاڑ گرنا۔ لازم۔ سر پہ پیچ پڑنا۔ سر پہ مصیبت آنا (برق) پڑے عشقِ گیسو میں سر پہ پیچ۔ کہ بل کھانے میں سلسلا ہو گیا۔ سر پہ تھالی پھرنا۔ (کنایۃً) مجمع رہنا۔ بھیڑ بھاڑ ہونا (داغ) ذرا دیکھو تو مشتاقوں کا مجمع روزنِ در سے + ہوئی ہے بھیڑ بھاڑ ایسی کہ پھرتی سر پہ تھالی ہے + سر پہ ٹوٹنا۔ سر پر مار کر توڑا جانا۔ (راسخ) جام ٹوٹے تمہارے سر پہ بلاسے واعظا + میکدے سے تری توبہ تو سلامت آئی + سر پہ ٹیکا ہونا۔ کسی قسم کی ناموری کا تاج ہونا۔ ۲ عزت پانا۔ ۳ کسی کام کا کسی شخص پہ منحصر ہونا۔ سر پہ چڑھنا۔ بھوت پریت کا سر پہ آنا۔ (کنایۃً) سر پہ غصہ سوار ہونا۔ ضد

سر

یا پہنچا پر قائم ہونا۔ (کنایۃً) خبط ہونا۔ (آتش) موسم گل ہے جنوں ہے شور وشر پہ
اندلیوں + جن چڑھا رہتا ہے دیوانوں کے سر پہ اندلیوں + سر پر جن سوار ہونا۔
(کنایۃً) سر پر جن چڑھنا۔ (محسنات) مبتلا کے سر پہ اندلیوں ایسا جن سوار تھا
کہ اُس کی عقل ہی ٹھکانے نہ تھی۔ سر پر جن کھیلنا۔ آسیب کا سر پر کھیلنا۔
(مشہور) ہوتا ہے اُس پری کو گمانِ شہید ناز جن کھیلتا ہے سر پہ اگر حاضرات
میں۔ سر پر جنون چڑھنا۔ سر پر جنون سوار ہونا۔ (کنایۃً) مجنون ہونا۔ دیوانہ ہونا
(آتش) پیادہ پا ہوں پری کی تلاش میں پھرتا + جنوں کو رکھتی ہے سر پر مرے
سوار بہار۔ ۲ کمال غصہ ہونا۔ سر پر جہان بھر کا جھگڑا اُٹھا لینا۔ جھگڑا
جھگڑا مول لینا۔ (رشک) خالی تھی جس نے پیار کیا تیری زلف کو۔ سر پہ
جہان بھر کا جھگڑا اُٹھا لیا۔ سر پر چڑھا رہنا۔ مسلط رہنا۔ غالب رہنا۔
(انیس) ہر معرکہ میں دین کے آگے بڑھی رہے۔ مرکب کی طرح کفر کے
سر پر چڑھی رہے + سر پر چڑھانا۔ سر پر اٹھانا۔ سر پر عزت کے ساتھ رکھنا
کمال عزت کرنا۔ (قدر) مانند زلف کیوں نہ پریشاں رہا کروں۔ سر پر چڑھا کے
تو نے گرایا ہزار حیف۔ منھ لگانا۔ یار بنانا۔ (امانت) چڑھانا صنم نے اِس کا
کب سر پر گوارا ہے + یہ تم نے ترس یار کا چہرہ اُتارا ہے۔ ۳ گستاخ بنا
لینا۔ بے ادب بنانا (جرأت) ہنستا دلِ صد چاک پہ کیوں ہے گل آہ لیتا
نہ وہ گلگو جو اُسے سر پہ چڑھاتا۔ سر پر چڑھنا۔ منھ آنا (امانت) بل لیا
کرتی ہے عشاق سے جاناں سر پہ + چڑھ گئی ہے بہت اب زلف پریشاں
سر پہ۔ ۲ گستاخ ہونا۔ نہایت بے ادب ہونا۔ (صابر) نہ منھ لگا
وہ منھ لگی کی طرح دشمن کو + مثال زلف چڑھا سر پہ ذوالاکتاف۔ ۳ سوار ہونا
اوپر چڑھنا۔ مسلط ہونا۔ (امانت) شیشے میں اُس پری کو اُتارا ہے پڑھ کے
پاؤں۔ سر پر چڑھا رقیب کے شیطان لیجئے۔ اِترانا۔ گھمنڈ کرنا (غالب)
سر پہ چڑھنا تجھے پھبتا ہے پر اے طرف کلاہ + مجھ کو ڈر ہے کہ نہ چھینے ترا لمبر ا
سر پر چکیاں چلنا۔ سرہانے کرخت آواز کا شور بلند ہونا۔ (آتش)

سر

تا صبح نیند آئی نہ دم بھر تمام رات + تو چکیاں چلیں مرے سر پر تمام
رات۔ سر پر چلّانا۔ پاس آکر شور کرنا۔ (جان صاحب) سر پہ باندی
جو مرے آگے تو چلاتی ہے + میں نے جانا ری چندیا تری کھجلاتی ہے۔
سر پر چھپّر رکھنا۔ (کنایۃً) ۱ بارِ گراں سر پر رکھنا۔ کسی قسم کا بوجھ
ڈالنا۔ ذمّے ڈالنا۔ (معروف) عکس مژگاں کا پڑا امیری تو وہ نازک
بدن + ہنس کے بولا آپ نے تو سر پہ چھپّر رکھ دیا۔ ۲ مرہونِ منّت
بنانا۔ ۳ الزام لگانا۔ (منیر) قدم نہ مارا تیروں کی بوچھاڑ میں نے
مگر + میرے سر پہ اُس نے بے صبری کا چھپّر رکھ دیا۔ سر پر چھپّر اُٹھا لینا
(کنایۃً) بہت شور و غل کرنے کے لیے مستعمل ہے (جان صاحب)
چھت اُٹھالی سر پہ ٹھٹھے مار کے + مر دوسے ہیں قہقہہ دیوار کے۔
سر پر خاک اُڑانا۔ سر پر خاک ڈالنا۔ (کنایۃً) ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا۔
(میر) کوئی سر پہ ڈالے ہے اِس غم سے خاک + کسی نے کیا ہے گریباں کو
چاک۔ (معروف) یاد کر صبح چمن میں نفسِ سرد بھری + سر پہ خاک
اپنے اُڑاتی ہے صبا میرے بعد۔ خاک کی جگہ مٹّی بھی مستعمل ہے۔ سر پر خون
چڑھنا۔ سر پر خون سوار ہونا۔ کبھی قاتل کے چہرے سے آثار
خون کرنے کے ظاہر ہونے لگتے ہیں اور کبھی قاتل سے ایسے
افعال سرزد ہوتے ہیں جن سے اُس پر شبہ ہونے لگتا ہے اور کبھی
وہ خود لوگوں سے قتل کا حال کہتا پھرتا ہے۔ ان سب صورتوں
میں کہتے ہیں کہ سر پر خون چڑھا ہے یا سر پر خون سوار ہے (امیر) ستار سرخ
کیوں سر پہ چتا و دے پر بہ ہو + بلبل کا خون سر پہ ہے اُس کے سوار آج۔
دیکھو خون کا سر پر چڑھنا۔ سر پر خون لینا۔ دیکھو خون۔ سر پر خون ہونا۔
کسی کا قتل ذمّے پڑنا۔ (ناسخ) خون لاکھوں بے گناہوں کے ترے
سر پہ ہوئے + اے بُت سفاک تو کچھ کم نہیں مرزود سے۔ سر پہ دستِ
شفقت رکھنا (کنایۃً) پناہ میں لینا (شرف) مُفت برباد ہوا

سر

چاہ کے معشوقوں کو + دستِ شفقت کسی نے میرے سر پر رکھا + سر پر دھرنا
توتے ڈالنا سہ حاسدوں نے ظفر میرے سر پہ + پوچھو بہتان دھر کے کیا پایا +
سر پر دھمال ہونا۔ سر پر شور و غل ہونا۔ ہنگامہ ہونا۔ کسی پر بہت سا بوجھ پڑنا۔
بہت قیامتیں سر پر ہونا۔ (نکہت) الفت ہے ازبسکہ جاں پامال ہے + گردش
گردوں سے سر پر روز و شب دھمال ہے۔ دیکھو دھمال۔ سر پر ڈھول بجانا۔ (کنایۃً) شور و
غل کرنا۔ (توبۃ النصوح) اب نصوح کے سر پر ڈھول بجا تو کچھ خبر نہیں۔
سر پر رکھ لینا۔ دیکھو سر پر اٹھانا۔ (ذوق) دل شوریدہ سر نے خاک اڑا کر +
بیابان رکھ لیا سر پر اٹھا کر + سر پر رکھنا۔ سر پر اٹھانا۔ تعظیماً کوئی چیز اٹھا کر
سر پر رکھنا۔ (کنایۃً) کمال تعظیم کرنا سہ ہاتھ جرأت کے جو کل سنگ در یار لگا
کبھی چھاتی سے لگایا کبھی سر پر رکھا + ۲ تہمت ڈالنا۔ سر پر روزِ سیہ لانا۔
(کنایۃً) تہمت لانا۔ شامت لانا۔ (میر) سر پہ عشاق کے کیا روزِ سیہ لاؤ گے +
بال کھولے جو چلے آتے ہو اکثر باہر + سر پر رہنا۔ ہر وقت پاس رہنا۔ نگراں
رہنا۔ (راسخ) میرے سر پہ رہتی ہے تیغ اجل بھی + پہل کر کہیں تیغ قاتل
پہل کر + سر پر زمین اٹھا لینا۔ دیکھو زمین سر پر اٹھا لینا۔ سر پر سایہ رکھنا۔
سرپرست کا صحیح و سلامت رکھنا (انیس) عباس نے پکارا کے شہ کو نہیں میں
آیا + اللہ میرے سر پہ رکھے آپ کا سایہ + سر پر سایہ رہنا۔ لازم (محسن)
سایہ نہ تھا جسکے تن اطہر کے لیے + ہے میرے سر پہ اُسی کا سایہ + سر پر
سایہ ہونا۔ (کنایۃً) والی وارث کا زندہ ہونا۔ کسی سرپرست کا زندہ ہونا۔
کسی بزرگ کا زندہ ہونا۔ سرپرست (ف) مہاندار۔ خادم۔ بیمار دار۔ صفت۔
مُربّی۔ مددگار۔ سرپرستی (ف) مہانداری۔ بیمارداری۔ مونث۔ ولایت۔
نگرانی۔ سر پر سفیدی آجانا۔ بڑھاپے سے بالوں کا سفید ہو جانا (بحر) سر پہ
سفیدی آگئی ساقی معاف رکھ + اس صبح کی بہار نہ کھو شام سے
سر پر سنیچر سوار ہونا۔ (کنایۃً) شامت آنا۔ دیکھو سنیچر سر پر سوار رہنا۔
مسلط رہنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا (صبا) سودا جو تھا دماغ میں گیسوئے یار کا +

سر

کالی بلا رہی میرے سر پہ سوار روز + سر پر سوار کرنا۔ مسلط کرنا۔ (داغ)
زبانِ یار سے نکلی صدائے بسم اللہ + جنوں کو حسب سر شوریدہ پہ سوار کیا +
سر پر سوار ہونا۔ لازم۔ سایہ ہونا کسی آسیب کا ۲ کسی بات کی دُھن ہونا
(آتش) سودائے زلف میں ہے جو کچھ حال کیا کہوں + رہتا ہے رات دن سر پر
سوار سانپ + ۳ جنون کا غلبہ ہونا ۴ مسلط ہونا۔ (فقرہ) کوتوال سر پر قضا
سر پر سوار ہے۔ سر پر سودا چڑھنا۔ کسی چیز کی دُھن ہونا۔ خبط ہونا (مہ لقا [illegible])
دیوانی ہو گئی پری تا خاتم ہے آجکل + سر پر چڑھا ہے رنڈی کے سودا شراب کا +
سر پر سہنا۔ برداشت کرنا۔ سر پر سے صدقے اتارنا۔ سر پر سے وارنا۔ دیکھو صدقہ
اتارنا۔ (انیس) صدقے ترے سر پر سے اتارے نہیں کوئی + تل دکھاتی ہوئی
زلفوں پہ وارے نہیں کوئی + اب اس جگہ سر سے صدقے اتارنا۔ سر سے
وارنا بیشتر مستعمل ہے۔ سر پر سے نکلنا۔ سر چھانے سے نکلنا۔ (کنایۃً) بہت
قریب سے نکلنا۔ (داغ) محفل میں بٹھایا آنکھیں پھیر کھینچ کے دامن بڑھ کے
چلے تھے میرے سر پر سے نکلکر + سر پر شیطان چڑھنا۔ سر پر شیطان سوار ہونا۔
(کنایۃً) غصہ چڑھنا ہٹ ہونا (ذوق) نشہ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا
سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا + ۲ برے کام کی طرف رغبت ہونا
۳ کمال شرارت پر آمادہ ہونا۔ (شوق قدوائی) جو چلا نہیں وہ تو کیا اتنا
کہ شیطان ہے اُسکے سر پہ سوار + سر پر عذاب لینا۔ دیکھو سر عذاب لینا۔ سر پر
علم ہونا۔ دیکھو سر پر چلانا۔ سر پر قدم۔ تواضع و تکریم سے مہمان کے ہاتھوں
ہاتھ لینا کی جگہ (آتش) میرے دل میں خیال یار اگر تشریف فرما ہو + قدم
آنکھوں کے اوپر سر کے اوپر اپنے مہماں کا + سر پر قدم لینا۔ (کنایۃً) کمال
تعظیم کرنا۔ (راسخ) وہ چلے ناز سے محشر نے لیے سر پہ قدم + پاؤں پڑنے کو
سرِ راہ قیامت آئی۔ سر پر قرآن اٹھانا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ (ناسخ)
مصحفِ رخ کا جو بوسہ لیکے میں منکر ہوا + مجھ سے کہتا ہے کہ اب قرآن تو سر پہ
اٹھا + سر پر قرآن رکھنا۔ قرآن کی قسم لینا۔ (نصیر) بوسہ نہیں ہو لیتے ہیں کے

سر

رخ کالیا ہے + قرآن نہ رکھ عاشق و دلگیر کے سر پہ۔ سر پر قیامت آنا۔ سر پہ
قیامت ٹوٹنا۔ سر پر آفت آنا۔ مصیبت آنا۔ (قدر) بیٹھے بٹھلائے ہوئی
اُلفت قامت کسی + سر پہ ٹوٹی مرے اللہ قیامت کسی + (مصحفی)۔
کس کس کے سر پہ دیکھیں آتی ہے اب قیامت + نکلا ہے پاؤں باہر اُس فتنۂ زمانہ کا
سر پر قیامت برپا کرنا۔ سر پر آفت لانا۔ سر پہ ہنگامہ برپا کرنا۔ (ذوق) پھر چلا
مقتلِ عشّاق کو قاتل ہے ذوق + سر پہ برپا کہیں کشتوں کے قیامت نہ کرے
سر پر قیامت ہونا۔ سر پہ ہنگامہ و شور ہونا۔ کمال ظلم ہونا۔ (غالب)
اُس فتنہ خو کے در سے اب اُٹھتے نہیں اسد + اس میں ہمارے سر پہ قیامت
ہی کیوں نہ ہو + سر پر کالی ہانڈی رکھنا (ہند و عو) (کنایۃً) رسوا ہونا۔
شرمندہ ہونا۔ سر پہ کفن باندھنا۔ (کنایۃً) ہر وقت مرنے پہ مستعد رہنا۔
(میر) مشتاقِ مرگ کون ہے مجھ سا جہان میں + باندھے ہوئے ہیں سر پہ
ہمیشہ کفن رہا + سر پہ کوئی نہیں ہے کوئی مددگار اور مربّی نہیں ہے (انیس) ان بچّوں کے
سر اک گلشن جنّت کا مکیں ہے + مظلوم ہوں اب سر پہ مرے کوئی نہیں ہے +
سر پہ کھڑا ہونا۔ سامنے موجود ہونا۔ نہایت قریب آجانا۔ بہت پاس ہونا۔
(جلال) کہوں درد نہاں طبیب سے کیونکر + اجل ہٹتی نہیں سر پہ کھڑی ہے
سر پہ کھیلنا۔ سر پر آنا۔ قریب ہونا۔ (میر) کیونکہ بساطِ عشق میں جی ہار
بیٹھیے + سر پہ بلا سے کھیل رہی ہے بلائے ریخ + جان پر کھیلنا (داغ)
محبت میں اے دل نہ ڈر سر پہ کھیل + وہ بازی نہیں ہے کہ ہر جائیگی + پر کو
یا بھوت جن کا سر پر آ کر باتیں کرنا۔ نیر۔ دیکھ لینا صورت اگر اس طفل
بازی کوش کی + جان کیسی اپنے سر پہ کھیلیں پریاں تو سہی + دیکھو سانپ کا کھیلنا
سر پہ گٹھڑی رکھنا۔ سر پہ بوجھ رکھنا۔ (منیر) سر پہ رکھے شرم کی گٹھڑی کو
راتا پھر + رشتۂ حیا اُٹھائیے گردن اُٹھائیے + سر پر لاد کر لیجانا۔
مرتے وقت سر پہ گٹھڑی کا بار لیجانا (مصحفات) لاکھوں مطلب جن کو بندگان
خدا مرتے وقت اپنے سر پہ لاد لیجاتے ہیں۔ سر پہ لادنا۔ کسی کے ذمّے ڈالنا۔

سر

(توبۃ النصوح) وہ چاہتے ہیں کہ دین کا ٹھوکرا زبردستی ہم لوگوں کے
سر پر لاد دیں۔ سر پر لگانا۔ (کنایۃً) سر پہ دھول یا جوتی مارنا (اکبر)
واعظ کے سر پہ لگائی تڑاق سے + چپت ہاتھ مل رہے ہیں کہ اچھی پڑی
نہیں + سر پر لیے پھرنا۔ سر پر رکھ کر گشت کرنا۔ (ذوق) ہم تبرک
ہیں لیا کریں زیارتِ مجنوں + سر پہ پھرتا ہے لیے آبلۂ پا ہم کو +
سر پر لیجا کر کھڑا کر دینا۔ سامنے کھڑا کر دینا۔ رُو برو کھڑا کر دینا۔
(ابن الوقت) جان نثار نے سب کو نوبل صاحب کے سر پر لیجا کر
کھڑا کر دیا۔ سر پر لیجانا۔ کوئی بار اپنے ساتھ لیجانا۔ (رند) سر پہ لیجاتا
نہیں ہم کو اٹھا کر زیرِ خاک + جمع کر کے مال کو کیا مثلِ قارون کیجیے +
کسی کے قریب لیجانا۔ سرہانے لیجانا۔ سر پر لینا۔ سر پر اُٹھانا۔ اپنے
ذمّہ لینا۔ (جرأت) کیا سُنا قصہ فرہاد نہ تھا اے بخت + ایسی آفت
بھی کوئی سر پہ لیا کرتا ہے۔ سر پر موت کا کھیلنا۔ دیکھو سر پہ اجل (شاد)
سختِ جانی کی حقیقت کیا ہے تیغ رواں + کھیلتی گر موت سر پہ پھر تو کیا
تھا کچھ نہ تھا + سر پہ محشر بپا رہنا۔ سر پر غل شور ہوتا رہنا۔ (صبا)
سونے دیا نہ قامتِ جاناں کی یاد نے + محشر بپا رہا مرے سر پہ تمام
رات + سر پہ نہ رہنا۔ (کنایۃً) کسی مربّی یا بڑے بوڑھے کا نہ رہنا کسی مددگار
کا نہ رہنا (جان صاحب) کُھلی ہے جب ہی ٹھوکریں کھانے کی حقیقت + سر پہ
جو کوئی چاہنے والا نہیں رہتا + سامنے موجود نہ رہنا۔ (فقرہ) جب تک
سر پہ رہو کیا مقدور جو راج مزدور کام کریں۔ سر پر نقارہ بجنا۔
شور و غل ہونا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ (نکہت) سر پہ نقارہ بجے گو فتنۂ محشر
اُٹھے + تکیۂ زانوئے دلبر سے نہ اپنا سر اُٹھے + سر پر وارنا۔ سر پہ سے
وارنا۔ نچھاور کرنا۔ سر پر نثار یا صدقہ کرنا۔ سر پہ وبال لینا۔ اپنے ذمّے
عذاب لینا۔ سر پر ہاتھ پھیرنا۔ (کنایۃً) دلاسا دینا۔ شفقت اور مہربانی
سے پیش آنا۔ (نصیر) مجنوں کے نہیں چاٹتا تلوے سگِ لیلیٰ + پھیرکے تھا

سر

سدا ہاتھ وہ چھچکار کے سر پہ +۲- (کنایۃً) لوٹنا (فقرہ) اُس ظالم نے اُس کے
سر پر خوب ہی ہاتھ پھیرا۔ سر پہ ہاتھ دھر کے (رکھ کے) رونا۔ کمال پشیمانی۔
اور افسوس کے ساتھ گریہ و بکا کرنا۔ پچھتانا ــ۵ اہ ذوق وقت نالے
کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ + ورنہ جگر کو روئیگا تو دھر کے سر پہ ہاتھ + سر پہ ہاتھ
دھرنا (رکھنا) سرپرست بننا۔ اپنی حمایت میں لینا۔ (محسن) درماندہ ہوں خستہ حال
ہوں بیکس ہوں + سر پہ مرے ہاتھ رکھ مجھے بر پا کر ۲ (کنایۃً) کسی کے سر
کی قسم کھانا۔ (جلال) کل نہ تھا شکوہ تمہارا بخت کے شاکی تھے ہم + اب تو
باور آئیگا تو ہاتھ سر پہ رکھ دیا ۳ کسی کی دلجوئی کرنا ۴ (کنایۃً) سلام کرنا۔
سر پہ ہونا ۱ چڑھے چڑھنا۔ سر ہونا ۲ حامی اور مددگار ہونا۔ مربی ہونا (انیس)
اس قافلے میں ہلکی کا حاجت روا تو ہے + اچھا جو کوئی سر پہ نہ ہوگا خدا تو ہے
۳ قریب ہونا۔ سر پہ آن پڑنا۔ (داغ) وہ لو تھیں غیر سے تو ہم منائیں + پرائی
آفت اپنے سر پڑی ہے +۲ حصہ میں آنا ۳ پیچھے پڑنا۔ (دریائے صادقہ)
ہم جیسے لوگ جنکو انگریزی نہیں آتی پڑے عہدوں پہ ہیں تو ایسے سر پڑ کر
نوکری کرنی کیا ضرور۔ سر پڑے کا سودا۔ مجبوری کا سودا۔ ذمے پڑے کا
معاملہ۔ ــ۵ بلائی دیدہ و دانستہ اے شوق اپنے سر کس نے + یہ سودا سر
پڑے کا ہے محبت زلف پیچاں کی + سر پکڑ کر بیٹھنا مغموم اور رنجور ہو کر
بیٹھنا۔ رنج والم کی صورت ظاہر کرنا۔ (ناسخ) بیٹھے رہیں گے خادمیں سر پکڑ
کب تلک + ساقی ہمارے ہاتھ میں دست سبو نہیں + سر پکڑ کے رونا۔
سر پہ ہاتھ دھر کے رونا۔ (ظہیر) بیٹھے ہیں ٹھوکروں میں کاسہ سر بادشاہ ہو
الٹی روئے کے کاسہ سر پکڑ کر تاج سلطانی + سر پکڑ کے رہ جانا۔ کمال افسوس
کرنے اور تعجب کرنے کی جگہ۔ سر پکڑنا۔ (دہلی) تسلی دینا۔ مدد دینا سہارا
دینا ۲ (دعی) سر کو پھل بنانا۔ سر کو جکڑ لینا (فقرہ) دوا نے حلق سے اُترتے
ہی سر پکڑ لیا۔ سرپنچ۔ مذکر۔ پنچوں کا سردار۔ سرپوش (ف) مذکر۔
ڈھکنا۔ ڈھکن ــ۵ یہ ہرا جو ہوا ان پر ڈالتے ہیں (قدر) جب اُٹھے گا

سر

جوش کچھ بخشیگا وہ آفتاب + جب اُڑیگا غم سرپوش آسماں ہو جائیگا +
سرپوش کھل گیا۔ (کنایۃً) راز پوشیدہ ظاہر ہو گیا۔ (فرحت) اے
کاوش خیال تر جوش کھل گیا + ٹوٹا جو دل کا آبلہ سرپوش کھل گیا +
سر پھٹ جانا۔ سر پھوٹنا۔ سر پھٹا پڑتا ہے۔ سر پھٹا جاتا ہے۔ سر اور
آنکھوں میں شدت سے درد ہونے کی جگہ مستعمل ہے۔ سر پھٹول ہونا
۱ سر پھوڑنا (شاد) کرنے کو سر پھٹول جس کو ... میں جیب میں
پکارتا ہوں فریاد بولتا ہے ۲ (کنایۃً) لڑائی جھگڑا ۳ (سو) صاحب سلامت
کی جگہ مستعمل ہے۔ سر پھرانا۔ زیادہ بکو اس سے اپنے سر میں اپنے سننے
والے کے سر میں دوران پیدا کرنا۔ (آتش) پھرتا ہے عبث واعظ
سر اپنا یک رندوں سے + تکلف برطرف یاں لا ابالی کا زمانہ ہے
۲ (کنایۃً) سمجھانے کی کوشش کرنا۔ سر پھرا ہے۔ خبط ہوا ہے۔ جنون ہوا ہے
(مومن) کون سی بات ہے جس بات پہ جائیگا کوئی + سر پھرا ہے کہ ترے
پاس پھر آئیگا کوئی + سر پھر جانا۔ دوران شروع ہو جانا۔ دماغ پریشان ہونا
کہوں میں اپنے جو سرگشتہ طالعوں کی بدی + تو ساعتوں کا نہ پھر کیونکر
سر بھلا پھر جائے + سر پھرنا۔ دوران سر ہونا (افسر شاہ) ہم کو کچھ بھی کو
مرض نہیں ہوا ہے + سر جھوٹے پیر اچھو گیا ہے + ۳ دماغ میں فتور آنا۔ عقل
نہ رہنا کی جگہ۔ دیکھو سر پھرا ہے۔ سر پھوٹنا۔ سر کا زخمی ہو جانا۔ پتھر یا اینٹ
یا لکڑی وغیرہ کی چوٹ سے (رشک) سر پھوٹیں تیری راہ میں یا ٹوٹیں
ہاتھ پاؤں + رکھتے نہیں خیال سر و پا و دست مست + ۲ (کنایۃً)
مار کٹائی ہونا۔ مار پیٹ ہونا۔ سر پھوڑنا ۱ سر دے دے مارنا۔ (مصحفی)
اسیر مر گئے لاکھوں قفس میں پھوڑ کے سر + کہا جو آ کے کسی نے بہار آئی ہے
۲ پتھر یا اینٹ یا اور کسی سخت چیز پر اس طرح سر مارنا کہ زخمی ہو جائے
ــ۵ سر پھوڑنا وہ غالب شوریدہ حال کا + یاد آ گیا مجھے تری دیوار دیکھ کر
۳ (کنایۃً) (رشک) ہاتھ کے باعث اپنے آپ کو ہلاک کرنا (امانت)

سر

(انیس) ابرو ہیں کہ سر تیز سر دو ہی کا ہے مالا۔ (کنایۃً) معشوق کی مژگاں۔ مذکر۔ نیزہ۔
سر ٹکرا کے مرجانا۔ (کنایۃً) بہ حسرت مرجانا۔ (بحر) نوبت نہ پہنچی تہ صبح شب وصل یار کی۔
ٹکرا کے سر میں مر گیا پہلی ہی ٹکر پر۔ سر ٹکرانا۔ سر میں ٹکر لگانا۔ کسی سخت چیز پر سر کو پٹک
(آتش) اٹھکے دیوار لحد سے مرتے ٹکراتے ہیں سر۔ اک قیامت ہے صنم عالم تری رفتار کا
بکمال جستجو کرنا۔ (نثر) تمنے تو کچھ اسکے واسطے ہر ضلع میں سر ٹکرا دیا لیکن کامیابی نہوئی۔
(بحر) راحت نصیب ہوگی ہمیں بعد [illegible] ٹکرائے سر بہشت میں داخل ہوئے تو کیا۔
سر ٹوٹنا۔ سر کا پارہ پارہ ہونا۔ سر کا زخمی ہونا۔ سر ٹیکا ہونا۔ کسی کام کا کسی پر موقوف
ہونا۔ سر جانا۔ سر کٹنا۔ (داغ) سر اسر گیا ایک ہی وار میں۔ ہوس جھولے جنگجو رہ گئی گنجفہ کی
بازی میں سر کرنا۔ کسی کے ذمے پڑنا۔ (شوق قدوائی) ہم بھی کچھ سمجھے جو وہ کھولکے زلفیں
آیا کسکے سر جاتی ہیں دیکھیں یہ بلائیں تیری۔ معنے نمبر میں سر بافتح ہے۔ سر جائے بات
میں فرق نہ آئے۔ مقولہ۔ قول پورا کرنا چاہئے اگرچہ جان پر بن جائے۔ (اختر شاہ اودھ)
جیتے جی تم پہ نہ آئے گی۔ سر جائے مگر بات نہ جائے۔ سر جوڑ کے بیٹھنا۔ صلاح مشورہ کیلئے
پاس پاس بیٹھنا۔ سر جوڑنا۔ سر ملانا۔ (کنایۃً) جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ اتفاق ہونا
ایکا ہونا (حالی) دو چار کے دس پانچ کے بس کا نہیں یہ کام۔ سر جوڑ کے اس کام میں
سب تو لگا تو باہم سازش کرنا۔ کسی کے خلاف صلاح و مشورہ کرنا۔ سر جوش (ف)
شوربا جو اول جوش کھاتا ہے۔ خلاصہ۔ صفت۔ منتخب۔ عمدہ۔ جیسے مے سر جوش
بادۂ سر جوش (اختر شاہ اودھ) تھی کیا شراب عشق سر جوش۔ یہ کہتے ہی ہوگئی وہ
بیہوش۔ سر جھاڑ منہ پہاڑ۔ صفت۔ دیوانہ وار۔ وحشیانہ۔ (نکہت) شام شب فراق
ہے یا دودِ آہ ہے۔ سر جھاڑ منہ پہاڑ بلا ہے سیاہ ہے۔ سر جھاڑنا۔ (عو) کنایۃً کنگھی کرنا
سر جھکانا۔ سر نیچا کرنا۔ سجدہ کرنا۔ انکسار کرنا۔ ؎ پوچھو جناب داغ کی ہے شرارتیں
کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے ۔ سر جھکاتا ہی نہیں تو آج خدا کے سامنے۔
ہے یہی اسکی سزا سجدہ کرے بت نام کو۔ شرم یا غیرت سے گردن نیچی کرنا۔ (وزیر) سر جھکائے
رہا سدا گردوں۔ کیا کیا تھا جو شرمسار رہا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ اطاعت کرنا۔ حکم ماننا۔
پشیمان ہونا۔ سر جھکنا۔ سر نیچا ہونا۔ کنایہ ہے شرمندگی یا عجز سے۔ (امیر) جھکے کیوں کر

سر

نفخت سے مرا سر اہل محشر میں۔ مرا اعمال بد یا کہ میزان ہلاتی ہے۔ (ناسخ) عاشق کی
سعادت ہے جو سر اسکا جھکا دے قاتل تری تلوار نہیں بال ہما ہے۔ کنایہ ہے کسی کے کچھ
ممنون ہونے سے بھی۔ سر جیب خجالت سے نکالنا۔ (تنویری) سر جیب خجالت سے نکلنا۔
شرمندگی اور انفعال دور ہونا۔ (داغ) کبھی جیب خجالت سے یہاں سر نکلا قیس لیلا نہ
تھا جامہ سے جو باہر نکلا۔ سر چپکنا۔ (دہلی) سر پھٹنا۔ فتنہ ڈالنا۔ (جیسا) اگر بندہ پرور کی
کوئی بات ہائے سر چکیا تو ہمنے اسکی گردن اڑا دی ہوتی۔ سر چڑھا۔ صفت [illegible] منہ لگا
گستاخ مغرور۔ مونث کیلئے سر چڑھی۔ سر چڑھا کر تیلنا۔ عزت دینے کے بعد ذلیل کرنا (بحر)
خدا کرے کہ ہمیشہ یونہی سیاہ رہیں۔ چڑھا کے سر میں زلفوں کو بنا کے پٹکنا۔ سر چڑھانا
دیکھو سر پر چڑھانا۔ سر پر عزت کے ساتھ رکھنا۔ (امیر) رکھو مست سر چڑھائے دوپٹہ کے
گوندھے بالوں کو۔ کھیلنا کھیلنا مشکل ہے ایسے کالوں [illegible] نا۔ سب پیار منہ لگانا
یار بنانا۔ (وزیر) تم اگر بہت بلبل کر رہا ہے [illegible] تو نے خدا [illegible] سر چڑھا کر [illegible] بنانا
بے ادب بنانا۔ (امیر) منہ لگایا تھا ہمیں نے یہ اسکی ہے سزا۔ سر چڑھا [illegible]
ہماری ہی خطا ہے۔ سر قربان کرنا۔ سر نذر کرنا۔ (امیر) [illegible]
سر چڑھا دو لگا۔ سر چڑھکر۔ سر چڑھ کے۔ سر پر آکر۔ سر [illegible]
بغیر کسی اشتعال کے۔ خود بخود چھیڑ خانی کرکے۔ سر چڑھ کے بولنا۔ صورت پریت کی شکل میں
نمایاں ہونا۔ آپ ظاہر ہو جانا۔ چھپائے نہ چھپنا۔ (نسیم) کیا لطف جو غیر
پردہ کھولے۔ جادو وہ جو سر پہ چڑھکے بولے۔ (شوق قدوائی) تلوار سے تو لاکھ ملے [illegible]
خون ہی بولے سر چڑھکے۔ آج تلے پڑ جائے لیکن ناگ کسی دن [illegible] سر چڑھ کر لڑنا
خواہ مخواہ چھیڑ خانی کرکے لڑنا۔ (قصہ منصور) جناب خاب کی قسم ہرگز میں نے پہلے
نہیں کی وہ سر چڑھکر مجھ سے لڑا۔ سر چڑھ کر مرنا۔ دیکھو سر پر چڑھ کر مرنا۔ مصاحب
بننا۔ یار بننا۔ منہ لگنا۔ (مصحفی) تھیں رات بہت چڑھی تھی جو سر آئے [illegible]
کھا آپ زخم تیشہ ہوا کوہکن تمام۔ گستاخ ہونا۔ نظر ہونا۔ (امیر) گرد
اڑی عاشق کی تربت سے تو جھنجھلا کر کہا۔ واہ سر چڑھنے لگی پاؤں کی
ٹھکرائی ہوئی۔ سر چڑھ کے بیٹھنا۔ مقابلہ کرنا۔ (بحر) سر چڑھ نالہ کشو نکلے نہ کہیں [illegible]

س

سر دھرنا کسی کے ذمہ لگانا۔ (داغ) مفت الزام میرے سر دھرنا۔ بے خطا
بے قصور سے مرنا۔ سر دھننا۔ ۱ (کنایۃً) بہت افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ تلملانا۔
ماتم کرنا۔ (اسیر) غرور نہ سلے ابلق ایام مجھکو میں وہ بیکس ہوں کہ ساتوں
چرخ سر دھنتے ہیں میری پائمالی پہ ۲۔ سر ملنا قہر و غضب میں یا حسرت
افسوس میں۔ (امیر) سر کو دھننے نہ دیا ہاتھوں کو ملنے نہ دیا۔ ضعف نے
ایک بھی ارمان نکلنے نہ دیا ۳۔ (کنایۃً) کمال فکر کرنا۔ (قدر) شام غربت
کسے اُس زلف نے دکھلائی ہے۔ اپنا سر دھنتے ہیں یاران وطن کیا باشیا
سر دھونا۔ سر کے بالوں کو کھلی یا مٹی وغیرہ ڈالکر پانی سے دھونا تاکہ
صاف ہو جائیں اور دُھنیت اور میل نہ رہے۔ عورتیں اپنے نہانے کو سر
دھونا کہا کرتی ہیں۔ (توبۃ النصوح) اب بھی اتنا تھا کہ جسدن سر دھویا
دو چار وقت کی نماز ضرور پڑھ لیا کرتی تھی۔ سر دے مارنا۔ سر دے مارنا۔
سر پٹکنا۔ (رشک) شانہ ساں سو جا گہ سے استخوان سر کٹے۔ اپنا سر اتوں کو
بہر زلف دے مارکر۔ سر دینا۔ (فارسی میں سر دادن) ۱ سر قربان کرنا۔
جان پر کھیلنا۔ (اختر شاہ اودھ) کام آئیگی کب ہے فوج آخر۔ سر دینے کو
سب کے سب ہیں حاضر ۲ سر اندر کرنا۔ (مثل) اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں
کا کیا ڈر ۳ تاش یا گنجفہ کی بازی میں پتا چلنا۔ یعنی نمبر ۱-۲ میں بالکسر اور یعنی
نمبر ۳ میں بالفتح ہے۔ سر دیوار دل سے لگانا۔ گھبراہٹ ظاہر کرنے کے
واسطے۔ (رند) جب تری فرقت میں گھبراتے ہیں ہم۔ سر کو دیواروں سے
ٹکراتے ہیں ہم۔ سر ڈالنا۔ ذمے ڈالنا۔ (ظفر) ۱ نان کا انتظام وہ سر دے
سر ڈالکر ہیں تماشا دیکھا کیا۔ سر ڈوب۔ صفت۔ ۱ سر تا پا غرق۔ شرابور
(امیر) تلوار کے خون میں سر ڈوب ہے تری۔ ۲ کسی اجل رسیدہ کے
سر پہ ہم ہوا ۲ سر سے اونچا پانی ۳ وہ شخص جو کسی کیفیت میں محو
ہو۔ ۴ وہ چیز جو کسی رنگ میں ڈوبی ہو۔ سر ڈھانکنا۔ کوئی کپڑا
سر پر ڈالنا۔ ۱ (عو) ازالۂ بکر کرنا۔ (رشاد) چھپاؤں نہ اظہر کیا سر پڑی ہے

س

میری گھٹی میں۔ وہ بیخود ادا دل ہوں وحشت نے نکا جسنے سر ڈھانکا۔ سر ڈھنکنا
لازم۔ (جانصاحب) سیر دل مکر بدن لہولہان نکل گیا۔ سر کیا ڈھنکا کہ نزد ر
ہی جنیاں نکل گیا۔ سر ڈھکی۔ (لکھنؤ) (عو) مونث۔ شب زفاف۔
(کنایۃً) بیاہ۔ (انشا) بن سر ڈھکی ہوئے تجھے کیا چاہیے بھلا۔
لُٹاتا ہے ہے اس بڑے آنچل کی اوڑھنی۔ سر راہ۔ (ف)
راہ کے سرے پر راستے میں۔ سر رشتہ۔ (ف۔ کنایۃً) مقصود۔
اردو میں زیادہ تر سر رشتہ ہی مذکر ۱ دفتر۔ محکمہ۔ کچہری ۲ دستور
رواج۔ معمول ۳ تدبیر۔ چارہ۔ (درد) کسطرح کاٹیں نہ تاسف سے
نہ سرِ دم پشت دست۔ ہاتھ سے کھو بیٹھے ہیں سر رشتہ تدبیر ہم
سر رشتۂ آواز۔ (ف) مذکر۔ آواز کا رشتہ استعارہ کرتے ہیں۔
وہ آہ موزوں تجھے گلشن میں نہ کرنی تھی امیر مفت سر رشتۂ آواز
عنادل توڑا۔ سر رشتہ دار۔ مذکر۔ سر دفتر۔ سر رشتہ داری۔ مونث۔ سر دفتر کا عہدہ
سر دفتر کا کام۔ سر رنگنا۔ سر لال کرنا۔ (عم) سر کو لہولہان کر دینا۔ سر رگ۔ (فارسی
میں سر اور رگ) بروزن شناگوشت۔ مونث۔ ایک رگ کا نام جسکی فصد لینے سے سر
چہرہ کا خون آتا ہے۔ مثال کیلیے دیکھو سر لیۓ۔ سر رہنا۔ سر سلامت رہنا۔ جان
سلامت رہنا۔ (درد) جان پہ کھیلا ہوں میرا جگر دیکھنا۔ سر ہے یا نہ رہے
مجھکو ادھر دیکھنا ۲ بڑی کوشش کرنا۔ پیچھے پڑ جانا ۳ ذمہ رہنا۔ (منیر)
تاج یاقوت کے مشتاق ہیں شیریں پرویز کے سر دیکھیے خون سر فرہاد
رہا۔ سر زانو پہ جھکانا۔ دیکھو زانو۔ سر زدنی۔ صفت۔ جان سے مار
ڈالنے کے لائق۔ سر زمین۔ (ف) مونث۔ ملک۔ ولایت۔ اقلیم۔
سر زندگانی۔ زندگی کی ہوس۔ (رانج) وفا سے جدائی تھی بیشتر عیش
سر زندگانی عبث تھا عبث۔ سر زنش۔ (ف) مونث۔ ملامت۔ برا بھلا
کہنا۔ (انشا) یہی یا در جائیں ہم اے دشت غربت۔ کواں ساتھ تھا رول
کیا سر زنش کی۔ سر زنی۔ مونث۔ سرزنش۔ سر زدہ۔ (ف) صفت

سر

سرکش ۔ نافرمان ۔ بگڑا ۔ سرزوری ۔ (ت) مونث ۔ سرکشی ۔ گمراہپن ۔ دھینگا دھینگی ۔ سرسبز ۔ (ت) ۔ کنایۃً ۔ زندہ ۔ تروتازہ ۔ عیش میں مصروف ۔ مالدار ۔ کامیاب ۔ صفت ۔ لہلہاتا ۔ ہرا بھرا ۔ کامیاب ۔ (فقرہ) حیف کو رٹے سے آپکا مقدمہ سرسبز ہوا ۔ خوش و خرم ۔ بھرا پُرا ۔ آباد ۔ (منیر) دوست سرسبز ہیں آپکے دشمن پامال ۔ ذکر بہبوت سے تھوہر نج و غم و محنت کا ۔ غالب (ناسخ) حضور پھولا ہے برگ و شجر ہمیں کیا سرسبز ۔ کیلا ہو سنگ کی کیا قدر ردبرد شراب ۔

سرسبزی ۔ (ت) مونث ۔ تازگی ۔ طراوت ۔ (اردو) کامیابی ۔ (رشک) سرکشی دشمن سرسبزی ہے ۔ سرتن تنکے بکھرا جاتا ہے ۔ فارغ البالی ۔ خوشحالی ۔

سرسفید ہونا ۔ سر کے بالوں کا پک جانا ۔ بڈھا ہونا ۔ (بحر) بحر میں گرے جب ہوا سرسفید ۔ پڑی صورت ایسی کہ تیور اگئے ۔ سرسکھانا ۔ بالوں کی نمی دور کرنا ۔ سرسلامت ہے ۔ (کنایۃً) زندہ ہے ۔ صحیح و سالم ہے ۔ سرسلامت ہے ۔ زندہ ہے صحیح و سالم ہے ۔ (زبان) نہیں پروا ہمارے قتل سے گر تمکو نفرت ہے ۔ بہت ملجائینگے قاتل جو اپنا سر سلامت ہے ۔ سرسبز رہنا ۔ باعزت ہونا ۔ سرداری حاصل ہونا (داغ) بتا کسدن تری زلفوں میں یہ نشتر رگ جان کا ۔ جنوں تیرے ہی سر سہرا رہا تارگیبان کا ۔ سرسہرا ہونا ۔ کسی کام کی درستی اور سرانجام کا کسی شخص پر موقوف ہونا ۔ کسی پر کسی کام کا دارومدار ہونا ۔ (ذوق) سلے جوان بخت مبارک تجھے سر پہ سہرا ۔ آج ہی یمن و سعادت کا ترے سر سہرا ۔ کسی کے سر سہرا ہونا دارومدار ہونا کے معنوں میں اسوجہ سے ہے کہ دولہا کے سر پہ سہرا ہوتا ہے اور برات کا دارومدار دولہا ہی پر ہے ۔ سرسہلانا ۔ سر پہ ہاتھ پھیرنا ۔ (مصنات) امام کا عمامہ اُتار دس بیس تھڑ اتھڑ رسید کیے امام سرسہلاتا ہوا بھاگا ۔ پیار یا خوشامد سے بھی سر سہلاتے ہیں ۔ ٹلّو تپّو کرنا ۔ تعریف کرنا ۔ خوشامد کرنا ۔ سر سہلائے بھیجا کھائے ۔ مثل ۔ دوست بنکر نقصان پہنچانا ۔ دوستی کے پردے میں دشمنی کرنا ۔ اُس مقام پر بولتے ہیں جب کوئی بظاہر کسی پر شفقت کرے اور بباطن کچھ ضرر پہنچائے ۔ (قدر) گلے مل مل کے

سر

ہے اُسکے عدو کی دشمن جانی ۔ کہ سر سہلائے بھیجا کھائے وہ تیغ صفاہانی ۔ بعض اساتذہ نے اس مثل میں تھوڑا سا تصرف بھی کیا ہے ۔ (مصحفی) وہ گرچہ عاشقوں کا ہے کلیجا ۔ پہ سر سہلا ہی کے کھاتا ہے بھیجا ۔ سرسے ۔ (کنایۃً) کمال تعظیم سے (رشاد) پاؤں کیا دہشتی ہوں جادۂ مقتل سے میں ۔ طے کروں جو سر سے یہ میدان کیا ہی کچھ نہیں ۔ سرسے آسیب اُتارنا ۔ (کنایۃً) خوف و وہم دور کرنا ۔ غصہ دور کرنا ۔ سرسے آسیب اُترنا ۔ لازم ۔ (منیر) سر سے آسیب نکلے اُترا خوف ۔ روز حشر کا نقش پائے یار جو چالاک دھو کر پی گئے ۔ سرسے اُتارنا ۔ سرسے وارنا ۔ (بحر) تکتا ہے پہاڑ پہاڑ کے آنکھیں وہ رات کو ۔ چاندی کا اپنے سر سے مرجان اُتار چاند ۔ جن پری یا بھوت کا اثر سر سے دفع کرنا ۔ سرسے اُتروانا ۔ متعدی ۔ سو پریاں بھی میں نے سر سے اُتروائیں بار ہا ۔ اُترا نہ سر سے زلف کا سایہ کسیطرح ۔ سرسے بلا ٹلنا ۔ دیکھو بلا سر سے ۔ سرسے بوجھ اُتارنا ۔ سرسے بوجھ ٹالنا ۔ کسی بار اور ذمہ داری سے سبکدوشی حاصل کرنا ۔ دفع الوقتی کرنا ۔ لا یار نگین کو ساتھ اپنے کہ آیا پیام ۔ سر سے ایک بوجھ سا یہ تو نے اُتارا ہوگا ۔ سرسے بوجھ اُترنا ۔ لازم ۔ سرسے بوجھ باندھنا ۔ (دہلی) ناحق کا خرچ اپنے ذمے لینا ۔ سرسے بیگار ٹالنا ۔ (کنایۃً) بیدلی سے کام کرنا ۔ سرسے بیگار ٹلنا ۔ سرسے عذاب ٹلنا ۔ سرسے پانی ۔ دیکھو پانی سر سے ۔ سرسے پاؤں تک ابتدا سے انتہا تک ۔ بالکل ۔ تمام ۔ (فقرہ) مضمون سر سے پاؤں تک غلط ہی (امیر) غم نے ترے نچوڑ لیا سر سے پاؤں تک ۔ رگ رگ پکارتی ہے کہ نشتر سے کیا کہیں ۔ سرسے پاؤں تک آگ لگنا ۔ سرسے پاؤں تک لگنا ۔ ہمہ تن غصہ سے بھر جانا ۔ سرسے پاؤں تک بلائیں لینا ۔ تمام جسم کی بلائیں لینا ۔ (ذوق) جو کھلا کر اُنکی زلفیں بال آئینہ سر سے پاؤں تک ۔ بلائیں آکے لیں سو سو بلائیں سر سے پاؤں تک ۔ سرسے پٹک جانا ۔ زبردستی کسی کے ذمے ڈالنا ۔ واپس کر دینا ۔ (بحر) دل میرا لیکے پھر مرے سر سے پٹک گیا ۔

سر

کیا کہہ دیا رقیب نے کیا جی میں شک گیا۔ سر سے پہاڑ ٹالنا۔ (کنایۃً) سر سے مصیبت ٹالنا۔ (منیر) آدابِ بزمِ یار کا اُٹھتا نہیں ہے بوجھ۔ سر سے پہاڑ ٹالیے گردن اُٹھائیے۔ سر سے پھرنا۔ سر پر نثار ہونا۔ سر کے گرد پھرنا۔ (شعور) ہما کے حق میں بھی یہ حکم شاہِ حُسن کا ہے۔ بشکلِ چترِ فلک دُور دُور سر سے پھرے۔ سر سے پیدا ہونا۔ سر کی طرف سے بچّہ کا پیدا ہونا۔ ؎ تا رہی سجدۂ معبود میں ناسخ مصروف۔ سر سے ہواسطے ہوتے ہیں سب انساں پیدا۔ سر سے تنکا اُتارنا۔ (کنایۃً) خفیف احسان کرنا۔ (شعور) بارِ احساں سے سبکدوش ہو گئے ہم۔ سر سے تنکا بھی کسی نے جو اُتارا ہوگا۔ سر سے تنکا اُتارنے کا احسان ماننا۔ تھوڑے سے احسان کا شکرگزار ہونا۔ (ذوق) اُتارا تو نے تو سر تن سے اس شامت کے مارے کا۔ ارے احسان مانوں سر سے میں تنکا اُتارے کا۔ سر سے توڑنا۔ سر پر مار کے توڑنا۔ (صبا) لائے اگر فراق میں اُس آفتاب کے۔ ساقی کے سر سے توڑیے شیشے شراب کے۔ سر سے ٹالنا متعدی۔ سر سے ٹلنا۔ پیچھا چھوڑنا۔ دفع ہونا۔ (رشاد) فرہاد سے پوچھے کوئی الفت کی بلا کو۔ جب بھینٹ میں لی جان ہے تب سر سے ٹلی ہے۔ سر سے جانا۔ کمال تعظیم سے جانا۔ سر کے بل جانا۔ ؎ یارب وہ دن دکھا کہ یہ چرچا ہو شہر میں۔ سر سے منیر روضۂ شبیر تک گیا۔ سر سے جن اُتارنا۔ (کنایۃً) وحشت دُور کرنا۔ غصہ دھیما کرنا۔ (بحر) ہم اپنے سر سے یہ وحشت کا جن اُتاریں گے۔ کسی کے سر کا اگر ہاتھ آ گیا تعویذ۔ سر سے چلنا۔ (کنایۃً) کمال اشتیاق سے چلنا۔ تعظیم کیلیے۔ (ناسخ) نقشِ پائے یار پر رکھیے بھلا کیونکر قدم۔ سر سے کوئے یار میں چلنے کی ہے عادت ہمیں۔ سر سے حاضر۔ مؤدب و بخوشی کسی جگہ جانے کیواسطے مستعمل ہے (ہونا کے ساتھ) (آتش) سر سے حاضر منقبت میں ہے نائل ہو گیا۔ مدحِ حیدر سے کمیتِ خامہ دُلدل ہو گیا۔ سر سے سایہ اُترنا۔ جن وغیرہ) دیکھو [illegible] کا [illegible] دُور ہونا۔ مثال کیلیے دیکھو سر سے اُتروانا۔ سر سے سایہ اُٹھنا۔ کسی بزر[illegible]

سر

یا مددگار کا فوت ہو جانا۔ (فقرہ) کچھ میرے ہی سر سے باپ کا سایہ نہیں اُٹھا دُنیا جہان میں یہی ہوتا آیا ہے۔ سر سے سر جوڑنا۔ سر سے سر ملانا۔ سر سے سر رلا ہے۔ (مع) سر کے ساتھ پگڑی ہے۔ سردار کے ساتھ فوج ہے۔ سر سے صدقے اُتارنا۔ دیکھو سر پر سے۔ ؎ بعد کشتن نعش ناسخ کی اگر پامال ہو۔ سر سے صدقے لے بُتِ سفاک تارے ہاتھ پاؤں۔ سر سے قدم تک بلائیں لینا۔ (مع) کُل بدن کی بلائیں لینا۔ (انیس) بردار کے جو ہم پاؤں پہ سر اُن کے جھکائیں۔ کیا پیار سے لیں سر سے قدم تک وہ بلائیں۔ سر سے کفن باندھنا۔ دیکھو کفن سر سے باندھنا۔ سر سے کنارہ کرنا۔ جان دے دینا۔ (رشاد) عشقِ ابرو میں کیا سر سے کنارہ ہم نے۔ تیغ کے گھاٹ اُتارا ہوا تھا سو ہوا۔ سر سے کنواں کھودنا۔ (مع) (دہلی) نہایت مشقت سے کام کرنا۔ ناممکن کام کرنا۔ (فقرہ) میں کیسی ہی جان ماروں سر سے کنواں کھود دوں تمھارے بھاویں ہی نہیں۔ سر سے کھیل جانا۔ زیست سے دست بردار ہو جانا۔ مرنے پر کمربستہ ہو جانا (شوکت) میں ہاتھ اس مارِ کاکل کو بتاں کے کب لگاتا ہوں۔ نہ جب تک ہمدمو میں اپنے سر سے کھیل جاتا ہوں۔ سر سے کھیلنا۔ جن پری یا بھوت کے اثر سے سر کو جنبش دینا۔ آسیب زدہ کا سر ہلا ہلا کر کچھ کہنا۔ (ذوق) ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے۔ دل ان زلفِ گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ سر سے گزرنا۔ جان سے گزرنا۔ ہلاک ہو جانا۔ زندگی سے دست بردار ہونا۔ (نصیر) شمع سے زیرِ قدم ہے منزلِ اقلیمِ عشق۔ سر سے جو گزرے اُسے کیا ہے سفر یہ دور کا۔ سر سے اوپر ہو جانا۔ ڈبائو پانی ہو جانا۔ (داغ) حشر میں سر سے گزر جائیگا طوفاں جیسکا۔ وہ ہماری ہی خجالت کا پسینا ہوگا۔ (کنایۃً) کسی معاملہ کا انتہا پر پہنچ جانا۔ سر سے لگانا۔ تعظیم اور محبت سے پیار کرنا۔ (فقرہ) میں نے تو کا تو جانتے کہ بی خالہ آپ کا [illegible] کو [illegible] بھائے سے لگانا [illegible] تو یہ پروا بھی نہ کی

سر

سرسے لگنا۔ سر ہو لگی ہونا۔ کمال براقروختگی ہونا۔ بجید ناگوار گزرنا۔ (میر) سرسے ایسی لگی ہے اب کہ جلے جاتے ہیں۔ متصل شمع سے روتے ہیں سگلے جاتے ہیں۔ سرسے مارنا۔ ناخوش ہوکر کوئی چیز کسیکو واپس کرنا (انشا)، بی بی مغلانی جو سی لائی تھیں آئی نہ پسند۔ بیگیا جی نے وہ سر انکے سے ماری انگیا۔ سر پہ مارنا۔ اٹھاکر پھینک دینا۔ (معروف) میں گنجفہ مار دنگا ابھی غیر کے سر سے۔ پھیر فرد اودھر پھینکی اگر آنکھ بچاکر۔ کراہت کے ساتھ سپرد کرنا۔ بیدلی سے کوئی چیز دینا۔ بیفائدہ ذمّے ڈالنا۔ (امانت) پریشاں تھا جو رکھنا تیج سے منظور دنیا میں۔ تری زلفوں کو صانع نے ہمارے سر مارا ہی۔ سرسے لگانا۔ سرسے ٹکرانا۔ (میر) کہانتک اُسے سرسے مارا کروں نہیں نہ پونہچا مرا ہاتھ اُسکی کمر تک۔ سر سینگ ہونا۔ سر میں سینگ ہونا۔ کوئی خاص علامت ہونا۔ (فقرہ) ہیہ تو نے کیا سر سینگ ہوتے ہیں۔ (بنات النعش) محتاج کے سر میں کیا سینگ ہوتے ہیں۔ سرسے وارنا۔ سر پہ سے نثار کرنا۔ (رشک) تھے تشنگان زخم اُتارا چھری سے سر۔ پانی ہمارے سر ہماری وار کر دیا۔ سرسے وبال اُترنا۔ کسی جھگڑے سے سبکدوشی ہونا (امیر) کرم سے سبیل ایسی کوئی نکال۔ کہ یہ شل ہو سر سے اُترے وبال۔ سرسے ہوش جانا۔ عقل نہ رہنا۔ (راسخ) ہوئی وذلّت کے رشک سے پئے ناصح۔ کہ سرسے ہوش گئے عقل میں فتور آیا۔ سرشار۔ (ف)۔ وہ چیز جو سر سے چھلکے۔ (کنایۃً) بہت۔ جیسے خندۂ سرشار۔ نشۂ سرشار۔ صفت۔ لبریز۔ لبالب۔ نشہ میں چور۔ مست۔ بیخود۔ اس معنے میں شعرائے عجم کے کلام میں پایا جاتا ہے۔ (صائب) تحمور را نگاہ تو سرشار میکند۔ پیوست اعتاب تو ہشیار میکند۔ (شہیدی) میکشو سُرخ ہیں آنکھیں جو تمہاری شاید۔ شب تمہیں ساقی سرشار نے سونے نہ دیا۔ سرِ شام (فارسی میں سرِ شب بمعنے اول شب ہے) شام کی ابتدا میں۔ (رشک) کب زِلف کے غم میں سینہ کوبی۔ نوبت سرِ شام کی نہیں ہے۔

سر

سرِ شام سے۔ (عو) شام کی ابتدا سے۔ (منیر) زلفوں کو ہٹا کر رُخِ انور سے شبِ وصل۔ کہتے ہیں سرِ شام سے اب رات نہیں ہے۔ سر صدقے۔ (عو) بلا سے۔ کچھ پروا نہیں کی جگہ خوشامد سے کہتی ہیں۔ (معروف) جو گم ہوا ہی مرا تم سے دل تو سر صدقے۔ نہ کیجے ذکر سے آپ اُسکے بار بار خفیف۔ سرِ عذاب لینا۔ ذمّے جھگڑا لینا۔ کسی مشکل کام یا ایسے امر کو اپنے ذمّے لے لینا۔ جسکے انجام میں مصیبت اور خرابی ہو۔ (اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) (امیر) پروانوں کے جلانے کا انجام سے جُدا۔ لیتی ہے اپنے سر پہ عبث یہ عذاب شمع۔ سرِ غزل۔ (ف) مذکر۔ غزل کا مطلع۔ وہ غزل جو دیوان میں عمدہ اور اعلیٰ ہو۔ سرِ غنہ۔ (ف) عظیم۔ بزرگ۔ مذکر۔ سرگروہ۔ سر فدا کرنا۔ جان دینا۔ کسی کی حمایت میں جان دینا (دبیر) کیا یہی ہے کہ غصہ نہیں آتا ہی ذرا۔ کیا کریں ہے کہ سر کرتے ہیں امت پہ فدا۔ سرفراز۔ (ف) صفت۔ سربلند۔ ممتاز۔ سرفراز کرنا۔ سرفراز فرمانا۔ عزّت دینا۔ درجہ بڑھانا۔ ترقی دینا۔ کسیکے مکان پہ کسی عزّت کا جانا۔ تشریف لانا کی جگہ۔ (آتش) فرش گل کو بھی قدم سے اپنے کیجئے سرفراز۔ گل بھی سبزے کیطرح پامال ہو رفتار سے۔ اِزالۂ بکر کرنا۔ سرفراز نا۔ (لکھنؤ) عزت دینا۔ رونق دینا۔ (شرف) کرینگے دفعۃً تصویرِ خانہ اپنی رحمت کا۔ وہ جسدم سرفراز ینگے گنہگاروں کی محفل کو۔ سرفرازی۔ (ف) مونث۔ جاہ کی بلندی۔ مرتبہ کی بلندی۔ (عو) اِزالۂ بکر۔ (جانصاحب) خاک کی اپنی جوانی کیا نہیں میں جانتی۔ پا سے والی سرفرازی کیلیے بیتاب ہو۔ سرفروشی۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) جانبازی۔ دلیری۔ شجاعت۔ سرقفلی۔ (ف) مونث۔ وہ رقم جو کرایہ دار سے علاوہ کرایہ کے لیتے ہیں اور وہ گویا قفل کھولنے کی اُجرت ہوتی ہے داخل کرایہ نہیں ہے۔ (مرآۃ العروس) ایک مکان خالی تھا ایک روپیہ ماہوار کرایہ پہ اُسکو ٹھہرالیا بلکہ سرقفلی دیکر سرخط لکھدیا۔

س

سر قلم کرنا۔ سر کاٹنا۔ سر جدا کرنا۔ سر قلم ہونا۔ لازم۔ (رند) زیادہ تر ہو
فروغ انجمن میں مردوں کو۔ مثالِ شمع جو سر ہو ہنر ارباب قلم۔ سر قلیان
(ف) مونث۔ چلم۔ سر کا بوجھ اتارنا۔ (کنایۃً) بری الذمہ ہونا۔ کسی
کام کا بے پروائی سے کرنا۔ (امیر) گڑھے میں گور کے پھینک آئے اقربا جھک۔
سلوک خاک کیا سر کا بوجھ اتار آئے۔ سر کا بوجھ اترنا۔ کسی امر سے
فارغ ہونا۔ سبکدوش ہونا۔ (کنایۃً) کسی کے تقاضے سے سبکبار ہونا۔
وعدہ ایفا کر کے سبکبار ہونا۔ (ناسخ) ہم تو حاضر ہوئے لیکن نہ کیا
تو نے قتل۔ تن سے اترا جو نہ سر بوجھ تو سر کا اترا۔ سر کا بوجھ ٹالنا۔
سر کا بوجھ ڈالنا۔ بیدلی سے کوئی کام کرنا۔ (میر) شیخ کی تو نماز ہے بیت جا۔
بوجھ سر کا سا ڈال آتا ہے۔ اب سر کا بوجھ ٹالنا زیادہ استعمال میں ہے۔
سر کا پسینا پاؤں کو آنا۔ سر کا پسینا پاؤں پر آنا۔ دیکھو پاؤں کو سر کا
پسینا آنا۔ (رشاد) وہ مجرم ہوں جو مثلِ شمع شرم آتی ہے رہ رہ کر۔
مرے سر کا پسینا پاؤں پر آتا ہے بہ بہ کر۔ سر کاٹنا۔ سر قلم کرنا۔
سر کا چھپڑا اتارنا۔ (عو) دیکھو چھپڑا اتارنا۔ (ابن الوقت) صرف متھا
بھٹول وہ بھی اپنے سر کا چھپڑا اتارنے کیلیے۔ سر کا نہ پاؤں کا۔ صفت
بے سروپا۔ سر کا وبال۔ (کنایۃً) (مذکر) (رشک) کیا جانتا تھا قاروں
نو بخل کی بدولت۔ سر کا وبال ہوگا جی کا عذاب ہوگا۔ سرکٹ۔ (انگ
سرکیٹ۔ چکر۔ دورہ) مذکر۔ تبدیلی کی رضامندی۔ اردو میں بفتح سوم زیادہ تر
ہے۔ (ملنا۔ ملانا کے ساتھ) ۲ دفتر جہاں ملازموں کے چہرے لکھے جاتے
تھے اور جہاں انکی داد فریاد سنی جاتی تھی۔ (رشک) میر ابھی کاٹے سر
نہیں سرکٹ میں جاؤنگا۔ فریاد قتلِ غیر مرے سر کے ساتھ ہے۔ سرکٹ ملانا۔
جب کوئی سرکاری ملازم کسی دوسرے مقام کے سرکاری ملازم سے
تبادلہ کرنا چاہتا ہے تو اول کو دوسرے کی رضامندی حاصل کرنا پڑتی
ہے اور اسکو سرکٹ ملانا کہتے ہیں۔ سرکٹا۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جسکا سر

س

کٹا ہو۔ مونث کیلیے سرکٹی۔ سر کٹانا۔ اس جگہ سر کٹوانا فصیح ہے۔ دیکھو سر کٹوانا
سر کٹنا۔ ۱ سر میں زخم آجانا ۲ سر قلم ہونا۔ ہلاک ہونا۔ سر کٹوانا۔ مقتول ہونا
(آتش) کٹواتی ہے سر شمع جو ثابت قدمی سے۔ آنسو بھی نہ اندیشۂ گلگیر سے
ٹپکے۔ سر کچلنا۔ ۱ سر کسی چیز سے مل ڈالنا ۲ (کنایۃً) اصلی قوت زائل کر دینا
سرکردگی۔ (ف) مونث۔ سرداری۔ سرکردہ۔ (ف) صفت۔ سرگروہ۔
افسر۔ منتخب۔ (رشک) مجھکو سرکردۂ عشاق کیا الفت نے۔ یار بھی کوئی
حسینوں کا سرآمد ملجائے۔ سر کرنا۔ (فارسی میں سر کردن) شروع کرنا۔
توپ بندوق چھوڑنا۔ انجام کو پہنچانا ۲ فتح کرنا۔ (منیر) سرکرگئی سپہ شوق اگر
ملکِ وصال۔ مرے لوٹنگی زبانو نکی لڑائی کیا کیا۔ ۳ شروع کرنا۔ (غالب) جبکہ
میں کرتا ہوں اپنا شکوۂ ضعفِ دماغ۔ سر کرے ہے وہ حدیث زلف عنبر بار دوست
۴ چھوڑنا۔ چلانا۔ فیر کرنا۔ جیسے بندوق یا توپ سر کرنا ۵ زبردست یا زیردست
کو گنجفہ کا ورق پہنچانا کہ بازی کا سلسلہ قائم رہے کیونکہ جبتک ایک دوسرے
کو سر نہیں کرتا گنجفہ نہیں کھیلا جاتا۔ تینوں کھلاڑیوں میں سے ایک کا پہلے
پتا ڈالنا جسپر دوسرا پھر تیسرا پتا ڈالتا ہے۔ (نکہت) بازی میں قتل کا
ایسا مجھے پیرکا۔ سر کیا جو گنجفہ میں بازی شمشیر کا ۶ سراندر گھسیڑنا۔ جیسے
دیوار میں سر کر دونگا۔ (دہلی) گلے مڑھنا۔ زبردستی دینا ۷ (دہلی)۔
ذمے کرنا۔ ذمہ دار بنانا۔ جیسے آج بھی دو بازیاں انکے سر کیں ۸ جھگڑا
لڑوا دینا۔ (فقرہ) تمنے اسے ناحق مرے سر کر دیا ۹ (ہندو۔ عو) چوٹی گوندھنا
سرگوندھنا۔ سرکس۔ (انگ۔ اکھاڑہ۔ دائرہ) مذکر۔ وہ تماشا جسمیں
زور آزمائی کے مختلف طریقے دکھلائے جاتے ہیں۔ سرکش۔ (ف)
صفت۔ باغی۔ نافرمان۔ کترا۔ جو کسی سے نہ دبے۔ سرکشی۔ (ف)
مونث۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ سر کرآنا۔ (دہلی) پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔
سرکوب۔ (ف۔ بمعنے سرشکن) صفت۔ گوشمالی کرنے والا۔
سر کو بتانا۔ (پتنگ بازوں کی اصطلاح) سر کی طرف اشارہ کرنا۔

سر

(اوج) پرکار۔ صفت رخش کو کاٹے پہ لگا کر۔ اک ادا سے شانہ کیا سر کو بنا کر۔ **سرکوبی**۔ (اردو) مونث۔ سرکچلنا۔ تادیب۔ گوشمالی۔ سزا۔ **سر کوسے استرے سے مونڈوانا**۔ متعدی (المتعدی)۔ **سر کو استرے سے مونڈنا**۔ زنانو نیر کو ہے استرے سے سر مونڈنا ہے۔ دیکھو کورا۔ **سر کہاں پھوڑوں** (کنایۃً) کہاں تلاش کروں۔ کس سے فریاد کروں۔ (بحر) خاک پا اُسکی بہ از صندل ہی پہ ملتی نہیں۔ سر کہاں پھوڑوں دوا ئے دردِ سر ملتی نہیں۔ **سر کھانا**۔ (کنایۃً) غل مچانا۔ ستانا۔ بک بک کرکے۔ (جلیل) اسے تو جائز نہیں یہ جائز ہے۔ رو دکھا تا ہی میرا سر واعظ۔ **سر کھاؤ**۔ (عو) دیکھو اپنا سر کھاؤ۔ اس معنے میں غالب کیلئے دمسر کھائے، ہے۔ **سر کھپ** صفت (کنایۃً) ہمہ تن کسی کام میں مصروف۔ (انشا) سے ہم سے ہی ہو سکتا جو کچھ نہ کیا ہو گا۔ مجنوں سے جفاکش نے فرہاد سے سر کھپے۔ **سر کھپانا** **سر کھپی کرنا**۔ کسی کام میں بہت فکر کرنا۔ (غالب) فکر دنیا میں سر کھپاتا ہوں۔ میں کہاں اور یہ وبال کہاں۔ بک بک کرنا۔ (توبۃ النصوح) اتنا اصرار کر رہی ہوں اور اتنی دیر سے تمہارے پیچھے سر کھپا رہی ہوں۔ **سر کھپی**۔ مونث۔ کمال فکر و کوشش۔ (شاد) چھٹا غم سے سر پھٹکر کوہکن۔ بڑی سر کھپی سے کڑی سہہ گیا۔ **سر کھجانا**۔ (کنایۃً) شامت آنا۔ مار کھانے کو جی چاہنا۔ (جرأت) بزم رنداں میں شیخ آیا ہے۔ اب تو اسکا بھی سر کھجایا ہے۔ **سر کھجانیکی مہلت نہیں**۔ (عو) مطلق مہلت نہیں۔ (فقرہ) تم دیکھتے ہو کہ چار پہر مجھے سر کھجانیکی مہلت نہیں ملتی۔ **سر کھلا**۔ صفت مذکر۔ برہنہ سر۔ مونث کیلئے سر کھلی۔ (غالب) صبح آیا جانب مشرق نظر۔ اک نگار آتشیں رخ سر کھلا۔ **سر کھولنا**۔ سر ننگا کرنا۔ (توبۃ النصوح) لڑکی سر کھولے ہوئے بیٹھی ہے تکو ایسی کیا جلدی ہے چوٹی کھولنا۔ سر کے بال پھیلانا۔ **سر کھینچنا**۔ سرکشی کرنا۔ طول پکڑنا۔ (درد) محبت نے تمہارے دل میں

بھی اتنا تو سر کھینچا۔ قسم کھانے لگے تب ہاتھ میرے سر پہ دھر بیٹھے۔ **سر کی آفت ٹلنا**۔ اپنی مصیبت دور ہونا۔ (بحر) ٹل گئی غیر کے سر پہ مرے سر کی آفت۔ میرے آٹھے بخدا میری قضائیں آئیں۔ **سر کی ٹلی جان پر آئی**۔ کسی کی آفت دوسرے کی جان پر آنا کی جگہ۔ (بحر) مجھ پہ بجا ر نکلا ہوئے غیر پہ وہ گرم۔ آئی کسکے سر کی ٹلی میری جان پہ۔ **سر کی سوں**۔ (عو) سر کی قسم۔ اب متروک ہے۔ **سر کی قسم**۔ مونث۔ (دینا۔ کھانا کیساتھ مستعمل ہے) اُنکے۔ تمہارے۔ میرے۔ تیرے کیساتھ۔ دیکھو تمہارے سر کی قسم۔ (رشک) لفظ غائب سے قسم کھاؤں تو مصحف کی قسم۔ اب سخن تکیہ ترے سر کی قسم ہو جائیگا۔ **سر کی کھانا**۔ سر کی مار کھانا۔ (شاد) غم نہیں خسرو کی صورت جان پہ کھیلے ہیں ہم۔ کوہکن نے لی جو تیشہ کی تو سر کی کھائیگا۔ **سر کے بل**۔ سر کے سہارے۔ (فقرہ) وہ سر کے بل گرے۔ ادب اور تعظیم کیساتھ۔ (جانا۔ چلنا وغیرہ کے ساتھ) (محسن) سر کے بل جاؤں جو نقش قدم سرور پہ۔ سایہ محشر کی زمیں رکھ لوں اُٹھاکے سر پہ (رشک) کوئے جاناں میں اگر پاؤں دھرے ہوں تھک جائیں۔ سر کے بھل راہ چلا آنکھوں کے بھل بیٹھ گیا۔ **سر کے ساتھ ہے**۔ دم سے وابستہ ہے (معروف) میرے سر کے ساتھ ہے یہ درد سر جبتک ہے سر۔ سر جو کوئی کاٹ ڈالے تب یہ درد سر مٹے۔ **سر گالا منہ بالا**۔ مثل۔ (سر سفید ہو گیا مگر منہ پہ جوانی برستی ہے) بڑھاپے میں جوانوں کی سی حرص کرنیوالے کیواسطے بولتے ہیں۔ **سرگراں**۔ (ف) صفت۔ خفا۔ غصہ ور۔ متکبر۔ مست۔ مخمور۔ **سر گرانا**۔ سر تن سے جدا کرنا۔ (اوج) چک کے ناوں سے راہ عدم دکھاتی تھی۔ اُٹھا کے قہر کا طوفان سر گراتی تھی۔ **سرگرانی** (ف) مونث۔ خمار۔ سر کا بھاری ہونا۔ (برق) پاؤں پہ رنگ تو حنا پا ہے۔ سرگرانی کہیں حنا نہ کرے۔ کشیدگی۔ خفگی۔ (دھیانا) افسوس۔ افسردگی۔ **سرگرداں**۔ (ف) صفت۔ اسراسیمہ۔ حیران۔ پریشان۔ قربان

سر | سر

صدقے۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (مومن) آزبے صرفہ میں افلاک ہیں کیوں سرگرداں۔ کب ہوا ایسے شریروں کو تری بزم میں بار۔ سرگردانی (ف) مونث۔ پریشانی۔ حیرانی۔ تشویش۔ فکر۔ جھگڑا۔ سرگرم۔ (ف) صفت۔ مستعد۔ چالاک۔ محنتی۔ (ہونا کے ساتھ) (توبۃ النصوح) ہر شخص اپنے فرائض منصبی کے ادا کرنے میں سرگرم تھا۔ سرگرمی۔ (ف) مونث۔ تیزی۔ گرمجوشی۔ مستعدی۔ چالاکی۔ کوشش بلیغ۔ سرگرنا۔ سر کا زمین کیطرف جھکنا۔ ~ پہلے کیوں لے داغ اتنی پی گئے فرمائیے سر پکڑ کر اب جو ہے فریاد میرا سر گرا۔ (قافیے تیغ شہیر ہیں) سرگروہ۔ (ف) مذکر۔ سردار۔ رئیس جماعت۔ سرگریبان میں ڈالنا۔ (کنایۃً) متفکر ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ (ریاض) جوبن لٹا تمیز نہیں جب آئی کچھ تو شرم سے بیٹھے ہیں آج سر وہ گریباں میں ڈال کے۔ اب گریباں میں منہ ڈالنا بیشتر استعمال میں ہے۔ سرگریبان میں ہونا۔ (کنایۃً) متفکر ہونا۔ (ناسخ) فکر سے میں نہیں خالی غم جاناں میں کبھی۔ کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی۔ سرگزار۔ (ف) صفت۔ جانباز۔ (اوج) جو سرگزار ہو میدان میں سر بکف آئے۔ سنبھل کے خیمۂ شبیر کیطرف آئے۔ سرگزشت۔ (ف) مونث۔ گزرا ہوا حال۔ واقعہ۔ حادثہ۔ ماجرا۔ (مومن) کہا جو میں نے کہ مت پوچھو سرگزشت مری۔ جب آپ جانیں کہ ہوتی ہے کیسی دل لگی۔ سرگشتگی۔ (ف) مونث۔ حیرانی۔ پریشانی۔ آوارگی۔ (اردو) آفت۔ مصیبت۔ نحوست۔ سرگشتہ۔ (ف) صفت۔ حیران۔ بھٹکا ہوا۔ سر گنجا کرنا۔ اسقدر مارنا کہ سر پر بال نہ رہیں۔ (کنایۃً) مفلس کرنا۔ سرگوشی۔ (ف) مونث۔ کانا پھوسی۔ کان میں آہستہ آہستہ باتیں کہنا۔ (کنایۃً) غیبت۔ چغلی۔ بدی۔ (مصحفی) عاشق سے بیدماغی اُس گل کا ہو و تیز سرگوشی صبا پھر ہونے لگی پذیرا۔ (کرنا کے ساتھ) سر گوندھنا۔ عورتوں کا سر کے بالوں کا گوندھنا۔ چوٹی کرنا۔ سر گھٹنوں میں دینا۔ (عو) (کنایۃً)

رنجیدہ ہونا۔ فکرمند ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ سر لڑانا۔ سر سے سر کو ٹکرانا۔ سر لڑنا۔ سر سے سر کا ٹکرا جانا۔ (اوج) جھپٹ فوج میں ڈٹ کے جب کبھی اُبھر کے لڑے۔ صفیں اُلٹ گئیں باہم سر اہل شر کے لڑے۔ سرلشکر (ف) صفت۔ فوج کا سردار۔ سر لگانا۔ کسی کے ذمے کرنا۔ (شرف) مجھ سے لگاوٹ آپ کی شمشیر کرتی ہے۔ مرتا ہوں اسپہ اسکو مرے سر لگائیے۔ سر قریب لیجانا۔ سر بھڑا دینا۔ (شرف) برسوں سے بیقرار ہے تسکین کیلیے۔ جھکیے ذرا جگر سے مرے سر لگائیے۔ سر لگنا۔ الزام آنا۔ سرلوح۔ (ف) مذکر۔ کتاب کے پہلے صفحہ پر بسم اللہ کی جگہ جو نقش و نگار کرتے ہیں اُنکو سرلوح کہتے ہیں۔ سر لینا۔ ذمہ لینا۔ اپنا کے ساتھ مستعمل ہے دیکھو اپنے سر لینا۔ سر مارتے پھرنا۔ سر ٹکراتے پھرنا۔ سرگرداں رہنا۔ سر مارنا۔ سر مغزن کرنا۔ سمجھانا۔ (فقرہ) اُستاد سر مار کر تھک گیا تمہاری سمجھ میں کچھ نہیں آیا۔ جھینا۔ چلانا۔ دق ہونا۔ حیران ہونا۔ (مصحفی) وا نہیں ہوتا کسی کے منہ پہ سر گود در ترا۔ یاں جو آتے ہیں چلے جاتے ہیں وہ سر مار کے۔ سر سے مارنا۔ (کنایۃً) کمال کوشش کرنا۔ (ذوق) گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے پر۔ اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا۔ خفگی سے واپس کرنا۔ (اسیر) کیے قاتل میں اگر جاتا نہیں۔ پھیر دے قاتل مرے سر مار کر۔ (کنایۃً) کسی کام میں بہت سی تدبیریں کرنا۔ کمال کوشش کرنا۔ جان لڑانا۔ (رنگین) مارا پتھر پہ سر اور سینے پہ پتھر مارا۔ پر ترا دل نہ ملا ہمنے بہت سر مارا۔ ذمے ڈالنا۔ (داغ) ملے محبت دل آشفتہ کا سودا دیکھا۔ اُسکی زلفوں سے لیا اور مرے سر مارا۔ سرمایہ۔ (ف) مذکر۔ پونجی۔ (اسیر) کیا ہے آنسوؤں نے نعمت دنیا سے مستغنی۔ سمجھتا ہوں میں ان دانوں کو سرمایہ توکل کا۔ سرمایہ دار۔ (ف) صفت۔ صاحب ثروت۔ مالدار۔ سر مٹکانا۔ طعن و طنز سے سر ہلانا۔ سر مڑھنا۔ زبردستی کسی کے ذمے لگا دینا۔ (فقرہ) انھوں نے یہ خرابے وشا لمیرے سر مڑھا۔ سرمست

سر

(ف) صفت۔ متوالا۔ وہ جو نشہ میں چور ہو۔ سرمشق۔ (ف۔ بغیر اضافت) مذکر
استاد کا لکھا ہوا۔ قطعہ ہو یا کوئی اور عبارت یا حرف جسکو روبرو رکھکر مشق
کرتے ہیں۔ سر معرکہ۔ عین معرکہ میں۔ (شعور) توپ چلتی ہے سر معرکہ کمتر
خالی۔ سرمغزن۔ (لکھنؤ) مونث۔ (عو) بیفائدہ بک بک۔ (فقرہ) دن
بھر کی سرمغزن میں ذاکر کی آواز بیٹھ گئی۔ سرمغزن کرنا۔ (لکھنؤ) ذکر
اور تذکرہ کرنا کسی کام میں۔ سرکھ سنانا۔ روبرو برا بھلا کہنا۔ (جانصاحب)
نکلن آئی کٹنے کو نگوڑی تالیوں سے جی۔ سرکھ سنائیں سوت کو بیٹھکر
ہمارے پاس۔ سرکھ ہونا۔ (لکھنؤ) مقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ روبرو
ہونا۔ (بحر) اُسکی ابرو سے جو سرکھ ہو ہلال۔ پھینک دے تلوار لوہا مانکر
ہندی ہیں سنکھ ہے۔ سرمنڈاتے ہی اولے پڑے۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے
ہیں جب کسی کام کے شروع ہوتے ہی خرابی واقع ہو۔ (انشا) سرمنڈاتے
ہی پڑے یہ اولے کہ گلا نہ بھری بکنے لگی شال کے مول۔ سرمنڈانا۔
(ف) اول غفلہ) سر کے بال منڈوانا۔ (فقرا و جوگی سرمنڈاتے
ہیں) جوگی بننا۔ فقیر بننا۔ (طپش) نہیں ممکن رہائی قید سے اُن زلف
مشکیں کی۔ قلندر ہو سکے میں بھی اُسکے پیچھے سرمنڈاتا ہوں۔ ۲ دھوکے
میں آکر لٹ جانا۔ سرمنڈوا دینا۔ سرمنڈا۔ بد عورت کا سرمنڈوا دیتے
ہیں۔ ایک قسم کی سزا ہے۔ (جانصاحب) ناک کٹوا کے میں منڈوا دی تھی
بی سوت کا سر۔ دشمنوں کا مری ٹیڑھا اگر اک بال ہوا۔ سرمو۔ (ف)
صفت۔ بال کی نوک کے برابر۔ رتی بھر۔ حبہ بھر۔ (فقرہ) دونوں
خطوں میں سرمو فرق نہیں ہے۔ (امیر) آنکھ چلمن کیطرف سے نہ ہٹی
ہٹ سرمو۔ خوب دیکھا تو ہوئی نخل تمنا کی نمو۔ سرمونڈا۔ (دا و غیرہ)
(عو) مذکر۔ نگوڑا۔ وہ شخص جسکے سر کے بال منڈے ہوئے ہوں۔ سر
مونڈا جانا۔ ایک قسم کی تعزیر ہے۔ (رشک) کوئے جاناں میں نہ
پہنچے کیوں نہ مونڈا جائے سر۔ حاجیو تم پر طواف کعبہ کی تقصیر ہے

سر

سرمونڈنا۔ سر کے بال اُتارنا۔ (کنایۃً) ٹھگنا۔ لوٹنا۔ سرمونڈی۔ مونث۔
(عو) نگوڑی۔ سرمیدان۔ مقابلہ میں۔ معرکہ میں۔ (صبا) پاؤں پڑتا ہوں
ذرا کھینچ لے خنجر قاتل۔ امتحان غیر کا میرا سرمیدان ہو جائے۔ سر میں کھیلا
ہونا۔ (عو) حیض سے ہونا۔ سر میں آگ لگی تلووں میں بجھی۔ کمال
طیش آنا کی جگہ۔ (قدر) سر میں آگ اپنے لگی جاکے بجھی تلووں میں
جسم و جاں شمع صفت تا بہ سحر کچھ بھی نہیں۔ سر میں بال ہونا (عو)
مار کھانیکی طاقت ہونا۔ جھیلنے کی طاقت ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ
استعمال میں ہے۔ (فقرہ) کس کے سر میں اتنے بال ہیں جو مقدمہ کا
خرچ برداشت کرے۔ سر میں تیل پڑنا۔ سنگار کیلیے سر میں تیل ڈالتے
ہیں۔ (داغ) شب وعدہ گزر چکی آدھی۔ اب سُنا ہے کہ سر میں تیل
پڑا۔ سر میں خاک ڈالنا۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ سر میں خناس سمانا۔
کنایہ ہے کمال غرور سے۔ (اجتہاد) بعض کے سر میں ایسا خناس سمایا
کہ خدائی کا دعوے کرنے لگے۔ سر میں درد اُٹھنا۔ دیکھو درد اُٹھنا۔
سر میں دھمک ہونا۔ دیکھو دھمک۔ (داغ) اس نزاکت پہ سُنے کیا
وہ ہماری فریاد۔ غنچہ چٹکے تو کہے سر میں دھمک ہوتی ہے۔ سر میں
سفیدی آنا۔ (کنایۃً) بال سفید ہوجانا۔ (ذوق) صبح صادق کے
ہے گو سر میں سفیدی آگئی۔ لیکن اس پیری میں بھی صادق ہے ایسی
اشتہا۔ سر میں سودا ہونا۔ کسی بات کی دُھن بندھنا۔ خبط ہونا۔ (قدر)
ہے خانہ داری جنون کامل بہار کا رنگ دیکھ لے دل۔ چمن میں تنکے
چنیں عنادل جو سر میں سودا ہو آشیاں کا۔ سر میں ہوا بھرنا۔ دُھن سمانا
(امیر) شریعت کا تابع فدائے رسول۔ بھری سر میں اُسکے ہوائے رسول
سرنام۔ صفت۔ مشہور۔ نامی۔ ممتاز۔ سرنام کرنا۔ مشہور کرنا۔ ڈھنڈورا
پیٹنا۔ سرنامہ۔ (ف) مذکر۔ مکتوب الیہ کا پتا اور نشان جو خط کے
لفافے پر یا چٹھی کے شروع میں لکھتے ہیں (جلال) قاصد مرے نامہ کا جواب

سر

اردو لکھتے۔ خط میرا ہی بھیجا مجھے سرنامہ بدل کر۔ سرنائے (ف) مونث
نفیری۔ بگل۔ سر نکالنا۔ (کنایتہً) نمودار ہونا۔ ظاہر ہونا۔ (انیس) تھا شور
تا بہ عالم بالا زمین سے۔ دیکھو سر آسماں نے نکالا زمین سے۔ سرنگوں
(ف) صفت۔ اوندھے منھ۔ سر کے بل ۲ شرمندہ۔ خجل۔ سر ننگا کرنا۔ سر
برہنہ کرنا۔ سر ننگے۔ برہنہ سر۔ (ناسخ) سر ننگے بے سبب نہیں دشت
جنوں میں ہم۔ باندھی ہے پھاڑ پھاڑ کے دستار پاؤں میں۔ سر نو، سر نوکر
(ف) نئے سرے سے۔ (رشک) سر نو یار نے گھر غیر کی آنکھوں نہیں کیا۔
منظر چشم ہمارا یہ پرانا ٹھہرا۔ سر نوانا۔ سر جھکانا۔ عاجزی کرنا۔ سر تسلیم
خم کرنا۔ سر نوشت۔ (ف) مونث۔ خط پیشانی۔ تقدیر۔ حکم ازلی۔ سر
نوشت میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (رند) پھرتا نہ کس طرح سے محبت
میں دربدر۔ یہ ٹھوکریں لکھی تھیں مری سرنوشت میں۔ سر نہ اٹھانے دینا
۱ دم بھر کی مہلت نہ دینا۔ (مصحفی) دمبدم سینے میں نالہ یہ دم سرد یہ آہ۔
سر اٹھانے نہیں دیتا ہے یہ کچھ درد یہ آہ ۲ سرکشی کا موقع نہ دینا ۳ بھرنے
نہ دینا ۴ بولنے بات کرنے کی فرصت نہ دینا۔ سر نہ پاؤں۔ سر نہ پیر۔
آغاز نہ انجام۔ بے ترتیب۔ سر نہوڑانا۔ سر نیچا کرنا۔ حجاب یا شرمندگی
سے۔ دہلی میں اس جگہ سر نیوڑانا ہے۔ (رشاد) لے جواں تن کر نہ چل
جسدم بڑھاپا آئیگا۔ ہر کس و ناکس کے آگے جھکتے سر نہوڑائیگا۔
سر نہیں اٹھ سکتا۔ (کنایتہً) بار احساں سے سبکدوشی نہیں ہو سکتی۔
آنکھیں چار نہیں ہو سکتیں۔ (ذوق) اتنا ہوں تری تیغ کا شرمندۂ
احساں۔ سر میرا ترے سر کی قسم اٹھ نہیں سکتا۔ سر نہیں یا سر ہی
نہیں۔ حتی الامکان اپنے حق کو ضائع نہ ہونے دینگے۔ سرنی۔ (ف)
مونث۔ چھنال۔ سر نیچا کرنا ۱ شرمندہ کرنا ۲ (کنایتہً) اداس ہونا ۳
سر خم کرنا۔ بھولے پن سے یا ندامت یا شرمندگی یا حجاب سے۔ (جلیل)
یہ جو سر نیچا کیے بیٹھے ہیں۔ جان کتنوں کی لیے بیٹھے ہیں۔ سر نیچا ہونا ۱

سر

شرمندہ ہونا ۲ مغلوب ہونا۔ غرور ڈھا جانا۔ سر و بال دوش ہونا۔
سر دینے پر آمادہ ہونا۔ سر کا جسم پر رکھنا ناگوار ہونا کی جگہ۔ (ذوق)
وبال دوش ہے اس ناتواں کو سر لیکن۔ لگا رکھا ہے ترے خنجر و سناں کیلیے
سر و پا۔ (ف) مذکر ۱ پاؤں سے سر تک۔ سر و پا کی خبر نہیں۔ بالکل بیہوش اور
بدحواس ہے۔ (قدر) کچھ سر و پا کی خبر مجھکو نہیں مانند قیس۔ آشیاں سر پر
بنا لیں طائران کوئے دوست۔ سر و تن کی خبر ہونا۔ خبردار ہونا ؎ سر
بار تن زار ہے تن عار سر لے رشک۔ البتہ مجھے اتنی خبر ہے سر و تن کی۔
سر و چشم پر۔ کمال فرمانبرداری سے منظور ہے کی جگہ۔ (توبۃ النصوح)۔
حضور کا عتاب غلاموں کے سر و چشم پر۔ سر ورق۔ (ف) مذکر۔ کتاب کا
پہلا ورق۔ سر و ساماں۔ (ف) مذکر۔ اسباب۔ سامان ؎ بے سیاہی
نہ چلا کام قلم کا اے ذوق۔ روسیاہی سر و ساماں ہے سبھ کاموں کا۔
سر و کار۔ (ف) سر۔ میل۔ کار۔ کام) مذکر۔ علاقہ۔ لگاؤ۔ غرض مطلب
(امیر) صاف دو ہاتھ سر وہی کے اگر چل جاتے۔ پھر مجھے تم سے
تمھیں مجھ سے سروکار نہ تھا۔ سروکار رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔ (شعور) رکھیں
نہ بعد مرگ سروکار آشنا کب ہو۔ سر بریدہ سے دستار آشنا۔ سر ہاتھ پر
رکھنا۔ سر ہتھیلی پر دھرنا۔ سر ہتھیلی پر رکھنا۔ قتل ہونے پر آمادہ ہونیکا
کنایہ ہے ؎ سر فروشوں نے جو نذر سلے شاد دی۔ ہاتھ پر رکھے ہوئے
ہیں سر گیا۔ (رشاد) قتل ہونے پہ مرے بیٹھے ہیں۔ سر ہتھیلی پہ دھرے
بیٹھے ہیں۔ (اختر) سر شمع کی مانند ہتھیلی پہ دھرا ہے۔ کب ہم مرے
حال پہ جلاد کرینگے۔ سر ہتھیلی پر رہنا۔ لازم۔ (شرف) معشوق کہتے
ہیں مجھے جانباز و سرفروش۔ لازم ہے مجھکو بھی کہ ہتھیلی پہ سر رہے۔
سر ہتھیلی پر لیے بیٹھنا۔ سر ہتھیلی پہ لیے پھرنا۔ جان دینے پر آمادہ ہونا
(جلیل) اس توقع پہ کہ لیں وہ تلوار۔ سر ہتھیلی پہ لیے بیٹھے ہیں۔
(امیر) ہائے قاتل نہیں ملتا کہیں شمشیر بکف۔ سر ہتھیلی پہ لیے پھرتے ہیں

سر | سراپا

مرتے ہوئے۔ سر ہتھیلی پہ لینا۔ جان دینے پر تیار ہونا۔ (شاد) دست بھی ہوں تو ہتھیلی پہ لیے ہوں سر کو۔ امتحان کھینچ کے شمشیر نگہ کر دیکھیں۔ سر ہتھیلی پر ہونا۔ جان دینے پر تیار ہونا۔ جان سے بے پروا ہونا۔ (راسخ) سربازیاں شباب کی پیری میں ہو چکیں۔ تھا جو کبھی ہتھیلی پہ وہ سر بغل میں ہے۔

سر ہلانا۔ متعدی۔ سر کو جنبش دینا۔ انکار کی غرض سے ہو یا تعریف کیلیے یا بھوت پریت سر پہ آنے سے۔ سر ہلنا۔ لازم۔ سر کا جنبش کرنا۔ پیرانہ سری سے ہو یا کسی کی تعریف کرنے کیلیے یا کسی امر کے انکار کیواسطے۔

سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ درپے ہونا۔ (داغ) دیکھتے ہی شکل راز دل سے ماہر ہو گئے۔ پھر وہ ٹالے ٹلے جس بات کے سر ہو گئے۔ چمٹنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ (داغ) شکوہ کرتا تو خدا جانے وہ کیا کرتے غضب۔ ہم نے کی تعریف وہ اُس پہ مرے سر ہو گئے۔ نہایت مصروف ہونا۔ جیسے کسی کام کے سر ہو جانا۔ ذمے پڑنا۔ تھپنا۔ گلے پڑنا۔ حجت کرنا۔ لڑنا جھگڑنا۔ تہمت لگنا۔ الزام لگنا۔ (مہم کیلیے) فتح ہونا۔ اس معنے میں سر بالفتح ہے۔ کھلنا۔ دل کھلنا۔ (غالب) کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک۔ آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک۔ اب اس معنے میں متروک ہے۔ شروع ہونا جیسے ناچ سر ہونا۔ گیت سر ہونا۔ اب اس معنے میں قلیل الاستعمال ہے۔ ناچ کا یا دوسرے کی گردن پر پڑنا یا بندوق۔ توپ۔ گولے وغیرہ کا چھوٹنا۔ گیت کا یا گیت کا سر ہونا۔ سر دل پہ تالی پھرنا۔ (کنایۃً) بڑا مجمع ہونا۔ بھیڑ ہونا۔ (شاد) پسا جاتا ہے سایہ ہے یہ مجمع کوئے قاتل میں۔ سر دل پہ پھرتی ہے تالی کھوے لوگوں کے چھلتے ہیں۔ سری۔ دیکھو بعد سری کے۔

سرا۔ (ص) مذکر۔ ایک درخت کا نام جو بہت اونچا ہوتا ہے۔

سرا۔ (ف) سرا۔ سرائیدن کا امر۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے نغمہ سرا۔ خانہ۔ جیسے مہمانسرا۔ مونث۔ مسافر خانہ۔ (اسیر) دل ہو نہ کہیں ہمارے نہ قدم رکھ لے غم۔ کوچ کر جلد مسافر یہ سرا جلتی ہے۔ عوام سرائے بولتے ہیں۔ سراپردہ۔ (ف۔ سراپردہ) مذکر۔ بارگاہ شاہی۔ وہ اونچی قنات جو خیمہ کے گرداگرد لگا دیتے ہیں۔ خیمہ۔ شاہی خیمہ۔ (امیر) گرد باد اُٹھکے سراپردۂ در کسکا ہے۔ اے جنوں خانہ بدوشی میں یہ گھر کسکا ہے۔

سراچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا خیمہ۔ چھوٹا مکان۔ محلسرا۔ قنات۔ (انیس) خیمے کیسے استادہ سراچے بھی لگائے۔ سرارو۔ (ف۔ بروزن ثناگوی) مونث۔ ایک رگ کا نام جسکی فصد امراض چشم کیلیے مفید ہے۔ اردو میں سیر رگ ہے۔ (رشک) خود مرض کرتا رہا اس بے سروپا کا علاج۔ آپ سودائی نے فصد سرارو ہو گیا۔ سرا کا کتا۔ (کنایۃً) بڑا حریص۔ (شعور) سے بھاگیں الغرض دست امیر و غریب سے۔ یہ بے ادب حریص بھی کتے سرا کے ہیں۔ سرا کا کتا ہر مسافر کا یار۔ مثل۔ مطلبی لوگ ہر ایک کے ساتھ گٹھ جاتے ہیں۔

سرا۔ (ص) مذکر۔ کنارہ۔ ابتدا۔ آغاز۔ انتہا۔ اول۔ آخر۔ سرے پر۔ کنارے پر۔ سرے سے۔ شروع سے۔ کنارے سے۔ سرے سے دہرانا۔ ابتدا سے سب باتیں ذکر کرنا۔ (بحر) بس اب جا نیند جو گزری سو گزری۔ سرے سے حاصل۔ جوڑ ہر اوں سرے سے پھر لڑائی کا سرا نکلے۔ سرے کا۔ شروع کا۔ کنارے کا۔ سرے والا۔ آخری۔

سراب۔ (ف۔ بروزن شراب۔ بضم اول غلط ہے۔ صاحب بہار عجم کہتا ہے کہ یہ لغت عربی ہے) تذکیر تانیث مختلف فیہ ترجیح تانیث کو ہے۔ ریتلی زمین جو چاند سورج کی چمک سے پانی کا دھوکا دیتی ہے۔ دھوکا ہی دھوکا۔ (منیر) دھوکا ہے سامنے خشک و تر روزگار ہیں۔ دریا اگر حباب ہے صحرا سراب ہے۔

سراپ۔ (س) مذکر۔ (ہندی) لعنت۔ بددعا۔ (دینا کے ساتھ)

سراپا۔ (ف) مذکر۔ اُس نظم کو کہتے ہیں جسمیں سر سے پاؤں تک ہر عضو کی تعریف ہوتی ہے۔ صفت۔ (اُستاد) تمام سب۔ بالکل۔ (رشک)

تیری وصافت سے سوسن تری بینا نرگس۔ وہ سراپا ہے زباں یہ سراپا آنکھیں۔ (جان صاحب، صدر پیر) پونچھی میں بھنڈے سے چڑھی اتری عزت۔ آپ کے ہاتھوں سراپا مری توقیر ہوئی۔ مذکر۔ پورا خلعت۔

سراٹا۔ (ھ) مذکر۔ تیز ہوا کی آواز۔

سِراج۔ (ع) مذکر۔ چراغ۔ آفتاب۔

سَرّاج۔ (ع۔ عربی میں پیشہ کے تعلق سے جو لقب پیشہ وروں کو دیے جاتے ہیں وہ اکثر اسم مبالغہ کے وزن پر آتے ہیں) مذکر۔ زین ساز۔ (حالی) حکومت ملی انکو صفار تھے جو۔ امامت کو پہنچے وہ قصار تھے جو۔ وہ قطب زماں ٹھہرے عطار تھے جو۔ بنے مرجع خلق تجار تھے جو۔ ابوالفضل یاں اٹھے سراج کتنے۔ ابوالوقت ہو گزرے حلاج کتنے۔

سرادھ۔ (ہ۔ سنسکرت میں شرادھ) مذکر۔ (ہندو) مرے ہوئے بزرگوں کی یادگار میں کھانا دینے کی رسم۔

سراسر۔ (ف) صفت۔ اس سرے سے اس سرے تک۔ تمام۔ بالکل (فقرہ) تمہارا بیاں سراسر غلط ہے۔ سراسری۔ سرسری۔ صفت۔ روا روی کوئی کام بے توجہی سے کرنا۔ روا روی میں کوئی کام کرنا۔ لکھنؤ میں سراسری دہلی میں سرسری ہے۔ (امانت) پڑے وہ پیچ نہ مجھ پر کہ اک بلا میں پھنسوں۔ تمہاری زلف کا سودا سراسری ہو جائے۔ دیکھو سرسری۔

سراسری۔ (اردو) مونث۔ ایک قسم کا زیور جو عورتیں پیشانی پر پہنتی ہیں۔

سراسیمگی۔ (ف) مونث۔ پریشانی۔ اضطراب۔ سراسیمہ۔ (ف۔ سر + آسیمہ۔ پریشان) صفت۔ حیران۔ پریشان۔ مضطرب۔ گھبرایا ہوا۔

سُراغ۔ (ت۔ پاؤں کا نشان) مذکر۔ کھوج۔ نشان۔ ٹھکانا۔ (پانا۔ لگانا۔ لینا۔ ملنا کے ساتھ) (داغ) چرا کے دل کوئی چلتا ہوا ہے لے ہم۔ سراغ چور کا ہر اک مقام پر لینا۔ (صبا) عرش اعلےٰ پہ فکر عالی ہے۔ ہم نے پایا سراغ کسکا ہے۔ سراغ چلنا۔ کھوج ملنا۔ پتا ملنا۔ سراغرساں

مذکر۔ پتا لگانیوالا۔ تلاش کرنیوالا۔ سراغرسانی۔ مونث۔ تلاش۔ جستجو۔ پتا معلوم کرنا۔ سُراغی۔ مذکر۔ جاسوس۔ مخبر۔ سرافیل۔ دیکھو اسرافیل۔

سُراگائے۔ (ھ۔ س۔ سُربھی گئو) مونث۔ ایک قسم کی گائے جو تبت۔ تاتار۔ کوہ ہمالیہ میں پائی جاتی ہے اسکی دم کے چنور بنائے جاتے ہیں۔

سِرانا۔ (ھ۔ لکھنؤ) متبرک چیزوں کو دریا میں بہانا یا دفن کرنا۔ تعزیہ ضریح۔ قرآن شریف اور نذر و نیاز کی چیزوں کے واسطے مستعمل ہے۔ اس جگہ دہلی میں ٹھنڈا کرنا ہے۔

سَراوَن۔ (ھ) مذکر۔ وہ آڑا چوبی جس سے کھیت کیلیے زمین کی مٹی ہموار کرتے ہیں۔

سراوگی۔ (ھ) مذکر۔ جینی مت کا پیرو۔

سراہنا۔ (ھ) تعریف کرنا۔ (رند) ستم شعار جفا پیشہ بیمروت ہے۔ سراہے جگر انکے جو تجھکو پیار کریں۔

سِرایت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ گھسنا۔ پیٹھنا۔ رچنا۔ تاثیر کرنا۔ جذب ہونا۔ نفوذ۔ (کرنا کے ساتھ) (ذوق) سرایت کچھ جو خون کوہکن کر جائے پتھر میں۔ نکالے لعل ہی پتھر کی جا کہسار دامن سے۔

سُرب۔ (ف۔ بالضم) مذکر۔ سیسہ۔

سَربھنگی۔ (ھ) مذکر۔ ہندو فقیروں کا ایک فرقہ جو حلال حرام اور ذات پات میں تمیز نہیں کرتا۔

سرپتّا۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کی گھاس۔ پتا ور۔ (جلال) جیسے سر کی لگائی کھیل میں نیزہ اسے مارا۔ سر وہی بنگی جب ہاتھ میں قاتل نے سرپت لی۔ سرپتا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) سرپت۔

سرپٹ۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے کی ایک قسم کی تیز دوڑ۔ (کنایۃً) تیز پڑھنا۔ تیز لکھنا۔ (پھینکنا۔ دوڑانا۔ دوڑنا کے ساتھ) (منیر) خاک اڑانے کو مری جان ہوا ہوتی ہے۔ پھینکتا ہے کبھی گھوڑے کو جو سرپٹ کوئی۔ (ایامی) قرآن پڑھنے والا ٹپا رنگ سے راہی اور اردو خوان سرپٹ چلا جاتا ہے۔

سرپھوکا | سُرخاب

سرپھوکا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس جو مُصفّی خون ہے۔
سُرت۔ (ہ) مونث۔ خبر۔ خیال۔ یاد۔ ہوش۔ (فقرہ) بیٹی ذات اور ایسی بدتمیز کسی چیز کی سرت ہی نہیں۔ **سُرتا**۔ (ہ) صفت مذکر۔ (ہندو) ۱ ہوشیار۔ چالاک۔ عقلمند۔ چوکنّا۔ (نصیر) جیسے سرتا کسی صید کا کبوتر تہ پر۔ لاگ سے دانے کی سو بار اُٹھے اور بیٹھے ۲ ذہین ۳ مذکر۔ وہ گول پتھر جس پر ہندو صندل گھسکر لگاتے ہیں۔ **سُرتا پُرتا**۔ (ہ) (عو) مذکر۔ سرانجام دینا کسی کام کا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **سُرتی**۔ (ہ) (ہندو) صفت مونث۔ دیکھو سُرتا ۲ مونث۔ تماکو کا بُرادہ ۳ مونث۔ دانائی۔ ذہانت ۴ مونث۔ دید۔

سُرتھری۔ (دانگ) مونث۔ جرّاحی۔ **سُرجَن**۔ (دانگ) مذکر۔ وہ ڈاکٹر جو جرّاحی بھی کرے۔

سُرخ۔ (ف۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) صفت ۱ لال۔ چہچہا ۲ مونث۔ گنگچی۔ رتی۔ ماشہ کا آٹھواں حصہ ۳ (بقالوں کی اصطلاح) تیز گراں۔ (فقرہ) آجکل تیل کا بھاؤ سُرخ ہے ۴ مونث۔ گنجفہ کی ایک بازی کا نام مثال کیلیے دیکھو سفید۔ **سُرخ بادہ**۔ (فارسی میں سُرخ باد) مذکر۔ ایک مرض کا نام۔ **سُرخ پٹی باندھنا**۔ سُرخ رنگ کی باریک دستار باندھنا سپاہیوں اور بانکوں کا۔ (آتش) میل آرایش چراغ حسن کو دیگا فروغ۔ سُرخ پٹی باندھیگا وہ دلستاں بالائے سر۔ **سُرخرو**۔ (ف) صفت ۱ لال چہرے والا ۲ کامیاب۔ خوش۔ عزت۔ آبرو حاصل کرنیوالا ۳ باآبرو۔ (توبۃ النصوح) خدا تمکو دنیا اور دین دونوں میں سرخرو رکھے۔ **سرخرو کرنا**۔ عزت دینا۔ (شرف) سرخرو ہمنے کیا حشر میں بھی قاتل کو۔ خوں بھرا جاکے شہدا کو نہ کفن دکھلایا۔ **سرخرو ہونا**۔ کسیکے یہاں عزت پانا۔ (ناسخ) غم نہیں گر روسیاہی ہو خدا کے سامنے۔ سرخرو ہوں اُس بُتِ ناآشنا کے سامنے۔ **سرخروئی**۔ (ف) مونث۔ عزت۔ آبرو۔ حرمت۔ اعتبار۔ کامیابی۔ **سُرخ و سفید** ۱ (کنایۃً) سونا چاندی۔ (قدر) لوٹ ہو دیکھکر یہ سُرخ و سفید۔ اے بچوں کا یہ گھروندا ہے ۲ (کنایۃً) وہ چہرے کی رنگت جسمیں سفیدی کے ساتھ سُرخی ملی ہوئی ہو۔ (آتش) سُرخ و سفید رنگ سے ہوتا ہے آشکار۔ وہ جسم نازنیں ہے عبیر اور گلال کا۔ **سُرخ و سفید ہونا**۔ گوری رنگت پر سُرخی نمایاں ہونا۔ تندرستی اور جوانی کی علامت ہے۔ **سُرخا**۔ مذکر ۱ ایک قسم کا گھوڑے کا رنگ ۲ ایک قسم کا کبوتر ۳ (عم) شراب۔ (فقرہ) آج تو سُرخے پر سوار ہو ۴ ایک قسم کا آم جسکا چھلکا سُرخ ہوتا ہے۔ **سُرخ ہونا** ۱ لال ہونا ۲ میوے کا پک جانا ۳ غصّے میں لال ہونا۔ (صفدر) سُرخ ہوتے تو ہو لیکن یہ ہے آنچل رُخ پہ۔ سینکتا ہو نہ کوئی طالب دیدار آنکھیں۔

سُرخی۔ (ف۔ معنی نمبر ۱) مونث ۱ لال رنگت ۲ سُرخ روشنائی ۳ کٹی ہوئی اینٹیں۔ نیم پختہ اینٹ کی راکھ۔ (محسن) سُرخی گُنا کے خون شہید ان عشق کی۔ اے آسماں زمین کی مٹی خراب کی۔ (کٹنا۔ کوٹنا۔ کٹنا۔ کیساتھ) (اختر شاہ اودھ) سُرخی روشنوں پہ وہ کُٹی تھی۔ گویا جدول کھچی ہوئی تھی ۴ قلمی کتابوں میں وہ عبارت جو جلی قلم یا سُرخ روشنائی سے ہر باب یا فصل پر لکھدیتے ہیں۔ (کنایۃً) عنوان۔ (محسن) یا ایہا النبی علیٰ وجہک السلام۔ سُرخی کتاب دیں میں ہے ہر ایک باب کی۔ **سُرخی قایم کرنا**۔ عنوان قایم کرنا۔

سُرخاب۔ (ف) مذکر۔ ایک آبی پرند کا نام جو رات بھر اپنی مادہ سے جدا رہتا ہے اور ایک دوسرے کو پکارتا اور نہایت بےچین رہتا ہے۔ اسکی محبت مشہور ہے جب نر مادہ سے کوئی بچھڑتا یا مرجاتا ہے تو پھر جوڑا نہیں لگتا۔ (ناسخ) شام سے تا صبح دیتے ہو مجھے رنج فراق۔ کیا الٰہی آپ دن ہیں فرق اور سُرخاب ہیں۔ (دبیر) آئی خزاں ہزار کا دل آب ہوگیا۔ روزِ وصال گل شب سُرخاب ہوگیا۔ **سُرخاب کا پر لگنا** ہے کسی شخص میں کوئی نئی یا انوکھی بات ہو تو اُسکے متعلق کہتے ہیں سُرخاب کا پر ہونا

انوکھی بات ہونا۔ خاص جوہر ہونا۔ فوقیت ہونا۔ ترجیح ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ یا سوال کے طور پر استعمال میں ہے۔ (محسن) کوئی شاخ آہوؤں کی جلوہ گری میں تو نہیں۔ کوئی سرخاب کا پر کبک دری میں تو نہیں۔ (عاشق) ایسا سرخاب کا پر آپ میں کیا ہے بلبل۔ گل تو کانٹو نہیں تمھیں خار نہو کیا باعث۔

سرد۔ (ف) بالفتح، صفت ۱ ٹھنڈا۔ بیجان۔ ناخوش۔ بے مزہ ۲ بے رونق۔ جیسے بازار سرد ہونا ۳ (کلام کیلیے) پھیکا۔ سہ غزل کا ہر شعر گرم تر ہے کلام رشک آتش و شرر ہے۔ یہ صحبت مہر کا اثر ہے کہ سرد اسکا سخن نہ دیکھا ۵ (کنایۃً) ٹھنڈی آہ کیلیے بھی مستعمل ہے۔ (آتش) رفع حجاب یار کیا آہ سرد نے۔ کھولے نسیم صبح نے بند قبائے گل۔ سرد آنا۔ (اردو)۔ (دہلی) ۱ ٹھنڈا پڑنا ۲ سست ہوجانا۔ سرد بازاری۔ مونث۔ بازار سرد ہونا۔ کسی چیز کی مانگ نہ رہنا۔ کسی چیز کی پرسش نہ ہونا۔ (ناسخ) بنا یا جنّتی کو دم کے دم میں ہجر نے ناری۔ دعائے بے اثر کی جب ہوئی کچھ سرد بازاری۔ سرد گرم۔ مذکر۔ نشیب و فراز۔ اونچ نیچ۔ (فقرہ) شیخ صاحب بڑے تجربہ کار سرد گرم دیکھے ہوئے ہیں۔ سرد گرم جھیلنا۔ انقلاب زمانہ کا تجربہ کرنا۔ (شعور) سرد و گرم زمانہ جھیل کے ہم۔ طالع ماہ و آفتاب ہوئے۔ سرد مہر۔ (ف) صفت۔ بیرحم۔ بیمروت۔ سرد مہری۔ (ف) مونث۔ بیرحمی۔ بیمروتی (داغ) سرد مہری سے زمانہ کی ہوا ہے دل سرد۔ رکھکر اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی۔ سرد ہوجانا ۱ ٹھنڈا ہوجانا۔ گرمی دفع ہوجانا ۲ مرجانا۔ (ناسخ) جب یار ہوا گرم تڑپ کر میں ہوا سرد ۳ دم بخود ہوجانا۔ متحیّر ہوجانا۔ (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں بیٹے کی جدائی کا حال سنکر سرد ہوگئی۔ سردی۔ (ف) ۱ مقابل گرمی کا ۲ بیمہری ۳ بیرحمی، مونث ۱ ٹھنڈ ۔ خنکی۔ (لگنا کے ساتھ) ۲ جاڑے کا موسم۔ ۳ (دہلی) زکام ۴ (لکھنؤ۔ عو) سردی کی تپ۔ وہ تپ جو لرزے کے ساتھ ہو۔ سرد پانا۔ (لکھنؤ) سردی کھا جانا۔ (فقرہ) پڑا سوتے سرد پا گئے ۲ (کنایۃً) سست پڑنا۔ مضمحل ہوجانا۔ (فقرہ) اب معاملہ سرد پا گیا۔ دیکھو سرد آنا۔ سردی پڑنا۔ جاڑا پڑنا۔ ٹھنڈا ہونا۔ سردی پہنچنا۔ سردی کا اثر ہونا۔ (ذوق) سردی حنا پہنچی ہے عاشق کے جگر تک۔ معشوق کا گر ہاتھ میں ہے دست حنائی۔ سردی چڑھنا۔ جوڑی چڑھنا۔ سردی دینا۔ ٹھنڈک پہنچانا۔ (انیس) دھوتا تھا دل کے داغ چمن لالہ زار کا۔ سردی جگر کو دیتا تھا سبزہ کچھار کا۔ سردی کا موسم۔ جاڑے کا موسم۔ سردی کھانا۔ جاڑے کا اثر ہونا۔ جاڑے کی تکلیف برداشت کرنا۔ سردی گرمی سے بچانا۔ گرم و سرد موسم یا ہوا یا مکان سے محفوظ رکھنا۔ سردی ہونا ۱ زکام ہونا ۲ ہوا زدگی ہونا۔

سرداب۔ سرد آبہ۔ سردادہ۔ (ف) اسکا معرب صرداب بالکسر ہے، مذکر ۱ تہ خانہ ۲ (اردو) قبر جو بیشتر سے کھود کر خالی پاٹ دیتے ہیں۔

سردار۔ (ف) مذکر۔ سرغنہ۔ افسر ۲ (اردو) بیرا۔ سردارن۔ سردارنی (عو) مونث۔ سردار کی عورت۔ گھر کے مالک کی عورت۔ خانساماں کی عورت۔ سرداری۔ (ف) مونث۔ افسری۔ حکومت۔

سردل۔ (ھ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ چوکھٹ کے اوپر کا پاٹ جو چوکھٹے کے اوپر کی لکڑی جسمیں کواڑ کی بالائی چول رہتی ہے۔ سردال۔ دیکھو سرد۔

سردہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا نہایت شیریں خربزہ جسکا مغز سبز رنگ کا ہوتا ہے۔

سردئی۔ (اردو) صفت۔ نہایت گہرا سبز رنگ۔ سروہ۔ دیکھو سرد۔

سرزد ہونا۔ واقع ہونا۔ ظہور میں آنا۔ بیشتر خطا یا کسی ناپسندیدہ فعل کے وقوع پر مستعمل ہے۔ جیسے گناہ سرزد ہوا۔ جرم سرزد ہوا۔ سرزدہ۔ (ف) صفت۔ بےخبر۔

سرس۔ سرسا۔ (ہ) مذکر۔ ایک درخت کا نام۔ (ذوق) ہے دوائی اس شجر کے واسطے تازہ خزاں۔ پتے تھکر رہ گئیں خالی سرس کی تیلیاں

سرسام۔ (ف۔ بالفتح۔ سر+سام۔ یونانی زبان میں ورم۔ آ۔ا۔س۔) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس سے انسان کے دماغ میں ورم ہوجاتا ہے (وزیر) ہذیاں تپ فراق سے بکنے لگا رقیب۔ نکلا مرا بخار اُسے سرسام ہوگیا۔ سرسامی۔ (ف) صفت۔ وہ جو سرسام میں مبتلا ہو۔

سرستی۔ (ہ۔ س۔ سرسوتی) مونث ۱ ایک دریا کا نام ۲ زبان۔ راگ۔ علم و ہنر کی دیبی کا نام ۳ ایک اگنی کا نام۔ سرسبز۔ دیکھو سبز۔

سرسر۔ (ہ) مونث۔ سائیں سائیں کی آواز ۲ صفت۔ تیز چلتی ہوئی چیز کے واسطے مستعمل ہے (بنات النعش) دیکھتی کیا ہوں کہ سرسر میں پاؤں کے نیچے سے نکلتی جاتی ہے۔ سرسرانا۔ (ہ۔ بالفتح) ۱ چوہے یا چیونٹی وغیرہ کا بدن پر آہستہ آہستہ چلتے معلوم ہونا ۲ ہوا کا لہرانا ہوا کا سائیں سائیں کرنا ۳ کسی رقیق چیز کے جوش ہوتے وقت پانی کا آواز دینا۔ پکنے کی آواز دینا۔ (فقرہ) اب دال میں پانی سرسرانے لگا ۴ پودوں یا درختوں میں جان پڑنا۔ رونق آنا۔ روپ آنا ۵ ہلکی ہلکی سانس آنا۔ ہلکی ہلکی ہوا آنا۔ (فقرہ) رات کو حبس رہا ہوا بند رہی صبح ہوتے کچھ سرسرائی ۶ ہوا کی وجہ سے درخت کے پتوں کا کھڑکھڑا کے آواز دینا۔ سرسراہٹ۔ (ہ) مونث۔ سانپ کے چلنے یا کسی کیڑے کے رینگنے کی آواز۔ رسی کے گھسٹنے کی آواز ۲ پکتے میں پانی بولنے کی آواز ۳ پتوں کے کھڑکھڑانے کی آواز۔

۷ جنبش۔ خیزی۔ نعوظ ۸ (عو۔ لکھنؤ) وہ رطوبت جو گوشت یا کھچڑی پکنے میں مقدار سے زیادہ رہ جائے۔

سُرسُرانا۔ (ہ) سردی سے کانپنا۔

سَرسَری۔ (ف۔ کمینہ۔ بے سوچے سمجھے کام کرنا) دیکھو سراسری ۱ مجمل طور پر۔ جلدی سے۔ بے سوچے سمجھے۔ بے پروائی سے۔ بے فکر و تامل۔ جیسے سرسری تحقیقات۔ (برق) رتھ جو وصف رُخ یار سرسری ہوجائے۔ ضیا سے مطلع خورشید خاوری ہوجائے ۲ مونث۔ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے ۳ عدالت خفیفہ ۴ (اردو۔ عو) عورتیں اس غرض سے کہ دوسرا شخص اُنکی باہمی بات چیت نہ سمجھے۔ عبارت کی ہر لفظ کے اول حرف کی جگہ سین بولتی ہیں اور اسکو سرسری کہتی ہیں سرسری اختیارات۔ مذکر۔ اختیارات۔ حکم نافذ کرنے کے بغیر کامل تحقیقات کے۔ سرسری بات۔ آسان کام۔ (توبۃ النصوح) میرا آنا وہ چلا جانا ایک سرسری بات ہے۔ سرسری سا کام۔ آسان کام۔ غیر ضروری کام۔ سرسری طور پر۔ آسان طریقہ پر۔ (توبۃ النصوح) اور عزیز و اقارب جتنے وہ ایسے سرسری طور پر جدا ہوتا ہے جیتے جی اُنکو نہ دیکھ سکیگا۔ سرسری نالش۔ وہ نالش جو عدالت خفیفہ میں ہو۔ سرسری نظر کرنا کسی چیز کو مجملاً دیکھنا۔

سُرسُری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا سرخ کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے ۲ ایک کیڑا جسکے کاٹنے سے جلن ہوتی ہے ۳ آتشبازی کی چھچھوندر ۴ معمولی خیزی۔ نعوظ۔ سُرسنگار۔ مذکر۔ ایک باجے کا نام۔ (منیر) ہے ایک گھر میں ہے بزم نشاط و محفل عیش۔ کہیں رباب کہیں ہے سرسنگار و ارگن۔ سرسوتی۔ دیکھو سرستی۔

سرسوں۔ (ہ۔ ف۔ سرشف) مونث۔ رائی کی قسم کے ایک تخم کا نام دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ سرسوں پھولنا۔

(کنایۃً) زردی کا عالم نظر آنا۔ (محسن) زردی چھائی ہوئی رخساروں پر۔ سرسوں پھولی ہوئی انگاروں پر۔

سرشت۔ (ف) بکسر اول و دوم و سکون سوم مونث۔ خمیر۔ طبیعت۔ خو۔ مزاج

سررشتہ۔ (صحیح سر رشتہ ہے) مذکر ۱ دفتر۔ محکمہ۔ کچہری۔ جیسے عدالت مال کا سررشتہ ۲ دستور۔ رواج۔ طریقہ۔ (فقرہ) یہاں کا سررشتہ اور ہی کچھ ہے ۳ اہلکار۔ (فقرہ) سب سررشتہ خراب ہو رہا ہے۔ سررشتہ دار۔ صفت۔ سر دفتر۔ سرمنشی۔ (منیر) کم نہیں ہے طلاسے زردی رُخ۔ مانگے رشوت سررشتہ دار اگر۔ سررشتہ داری۔ مونث۔ سررشتہ دار کا عہدہ۔

سرشک۔ (ف) بکسر اول و دوم و نیز بفتح اول۔ اصل میں سرِ اشک یعنی آنسو کا قطرہ تھا) مذکر۔ قطرہ۔ آنسو۔ (نسیم) سرشک دیدہ استقبال کو تا آستیں آیا۔ سرشک باراں۔ (ف) مینہ کے قطرے۔

سرطان۔ (ع) بفتح اول و دوم و سوم۔ فارسی اور اردو میں بسکون دوم بھی ہے) مذکر ۱ ایک بیکیڑی کا نام جو بیہڈک سے چھوٹا مکڑی یا کچھوے سے مشابہ ہوتا ہے ۲ آسمان کے چوتھے برج کا نام۔ (محسن) اُڑ جائے شہ سطح ارض لگی۔ سرطان پہ کرے نہ چوٹ ماہی ۳ ایک پھوڑے کا نام جو نہایت سخت ہوتا ہے اور اُس میں سرخ اور سبز رگیں سرطان کے مانند نظر آتی ہیں

سرعت۔ (ع) بالضم۔ مونث۔ جلدی۔ تیزی۔ پھرتی۔ (مونس) سرعت تو اُس سمند کی ہے جا بجا بندھی۔ یارتا زہ رنگ نے صفت باد پا بندھی۔ سرعت۔ عجلت کا فرق۔ سرعت کسی کام کا جلد کرنا تھوڑے وقت میں۔ جو مجبوری ہے۔ عجلت کسی کام کا جلد کرنا قبل از وقت۔ جو مذموم ہے

سرف۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بیہودہ خرچ۔ فضول خرچ۔ زائد خرچ۔

سرفہ۔ (ف۔ بالضم و فتح سوم) مذکر۔ کھانسی۔

سرقہ۔ (ع۔ سرقۃ بالفتح و بفتح اول و کسر دوم) مذکر ۱ چوری ۲ دوسرے کا مضمون یا شعر اپنے کلام میں شامل کر لینا۔ سرقہ بالجبر۔ مذکر۔ جبر سے مال لے لینا

سرکار۔ (ف) کارخانہ۔ بادشاہی کچہری۔ گورنمنٹ۔ مجازاً حاکم۔ ہندوستان کے اہل دفتر کی اصطلاح میں وہ آبادی جس میں کئی پرگنے شامل ہوں ۲ مونث ۱ دربار شاہی۔ عدالت ۲ وہ محکمہ جہاں چند آدمی برسرکار ہوں ۳ (کنایۃً) کسی رئیس کی ریاست۔ سردار۔ آقا۔ (ناسخ) خوش رہو تم کو اگر قدر پُرانوں کی نہیں۔ ڈھونڈ لینگے رجی ہم بھی کوئی سرکار نئی ۴ حکومت۔ سلطنت۔ گورنمنٹ۔ (داغ) بھیجے دیتا ہے انھیں عشق متاع دل و جاں۔ ایک سرکار لٹی جاتی ہے سوغاتوں میں۔ اب برٹش گورنمنٹ کے معنی میں بھی مستعمل ہے ۵ حضور۔ جناب عالی۔ معشوق کو بھی کنایۃً سرکار کہتے ہیں۔ (وزیر) باغ کو جائیے گا ابر بہت اُٹھا۔ بیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج ۶ صوبہ کا ایک حصہ (بنگال) ۷ کسی کام کا اہتمام کرنے والا۔ سربراہ کار ۸ (کنایۃً تعظیم سے) گھر۔ گھر کا مالک۔ (مراۃ العروس) سلوا نے کہا مجھ سے تو تم نے کسی گھر کا نام نہیں لیا اس سرکار کے نام لائی ہو۔ سرکار چمکنا۔ دربار کا رونق پر ہونا۔ (بحر) چمکی ہوئی ہے آج وہ سرکار تمہاری۔ پریوں نے کیا ترک سلیماں کا دربار۔ سرکار دربار۔ بادشاہ کی کچہری۔ سرکار دربار چڑھنا۔ سرکار دربار کرنا۔ کچہری میں نالش کرنا۔ دعویدار ہونا۔ سرکار دکھانا۔ عدالت دکھانا۔ (کنایۃً) نالش دائر کرنا۔ (جانصاحب) کسدن نکیلے ہمی ہوس دل کی نکالو۔ تنبولنے سے پہ چڑھاؤ مجھے سرکار دکھاؤ۔ سرکاری۔ (ف۔ داروغگی سربراہی۔ مختاری ۲ صفت۔ سرکار سے منسوب ۱ سرکار کا منصبی۔ جیسے سرکاری کام ۲ شاہی۔ حاکمانہ۔ جیسے سرکاری حکم ہے ۳ آقا کا سرکاری آمدنی۔ مونث۔ گورنمنٹ کا خراج۔ سرکاری اہلکار۔ سرکاری ملازم۔ مذکر۔ گورنمنٹ کا ملازم۔ سرکاری عملداری۔ مونث گورنمنٹ برطانیہ کی حکومت۔ سرکاری کاغذ۔ مذکر۔ اسٹامپ کا کاغذ۔ پرامسری نوٹ۔ سرکاری کام۔ مذکر۔ آفس کا نظام

دفتر کا کام۔ سرکاری مال۔ مذکر۔ سلطنت کے متعلق مال۔ سرکاری وظیفہ۔ مذکر۔ (۱) وظیفہ جو سلطنت کی طرف سے دیا جائے۔

سرکانا۔ (ہ۔ بالفتح) ۱۔ ہٹانا۔ ایک طرف کرنا۔ الگ کرنا۔ کھسکانا۔ ۲۔ کسی کام کی تاریخ بدلنا۔ ملتوی کرنا۔ ۳۔ غائب کر دینا۔ چھپا دینا۔ (فقرہ) پولیس کی آمد سنکر مال سرکا دیا۔ ۴۔ اڑا دینا۔ چپکے سے دوسرے کا مال کسی کو دے دینا۔ ۵۔ (عم) رشوت میں دینا۔ (فقرہ) دو روپے سرکا دیے اور کام بنگیا۔

سرکل۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ حلقہ۔ احاطہ۔ صوبہ۔ دائرہ۔

سرکلر۔ (انگ۔ بالفتح وضم سوم وفتح چہارم) مذکر۔ گشتی پروانہ۔

سرکنا۔ سرک جانا۔ (ہ) لازم۔ دیکھو سرکانا نمبر ۱ و ۲۔ پیچھے ہٹنا۔ ایک طرف ہو جانا۔ سرکوانا۔ (ہ) سرکنا کا متعدی المتعدی۔ (شرف) ہم ایسے پامردی ہیں نہ اسکو بھی سرکوائیں۔ گو کہ دشمن بھی رکھو لے جو نشتر پاؤں کے نیچے۔

سرکنڈا۔ (ہ) مذکر۔ سینٹھا۔

سرکنگبین۔ (ف۔ بالکسر وفتح سوم سکون چہارم وپنجم وکسر ششم و سکون ہفتم۔ سرکہ + انگبین۔ شہد۔ اسکا معرب سکنجبین ہے) مونث۔ سرکے کا شربت۔ (ظفر) میری دوا تو شربت دیدار یار ہے۔ نسخے میں کیوں طبیب نے سرکنگبیں لکھی۔

سرکہ۔ سرکا۔ (ف) مذکر۔ گنے یا انگور کا شیرہ جسے سڑا کر خمیر اٹھا لیتے ہیں سرکہ کہلاتا ہے۔ اسکا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے (اٹھنا اٹھانا کے ساتھ) دیکھو اٹھنا۔ اٹھانا۔ (منیر) رہزن شب وصال ہوئی شورش سرشک۔ سرکہ مخل صحبت شیر و شکر ہوا۔

سرکہ پیشانی۔ سرکہ جبیں۔ (ف) صفت (کنایۃً) بد دماغ۔ ترش رو۔ تیوری چڑھائے ہوئے۔ (شعور) تمھاری سرکہ پیشانی سے دانت

اپنے ہوئے کھٹے۔ نہ جرأت پائی کچھ کہنے کی جب چین جبیں دیکھی۔ (منیر) سرکہ جبیں شراب کے پینے سے ہو گئے ہو جاری کیا ہے خوب طریقہ جواز کا۔

سرکی۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ ایک قسم کی گھاس کی لکڑی جس سے سوپ۔ چک اور پال بناتے ہیں۔

سرگباشی۔ (ہ۔ س۔ سرگ۔ بہشت) صفت۔ (ہندو) جنت میں رہنے والا۔ مرحوم۔ مغفور۔ یہ لفظ ہندو مُردے کیواسطے مستعمل ہے۔

سرگم۔ (ہ۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ راگ کے ساتوں سروں کا مجموعہ۔

سرگہی۔ (عو) دیکھو سحرگہی۔

سرگین۔ (ف۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گوبر۔

سرما۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ جاڑا۔ سردی کا موسم۔ سرمائی۔ مونث۔ ۱۔ جاڑا اولی۔ ۲۔ صفت۔ جاڑے کا۔

سرمہ۔ (ف۔ بالضم) مذکر۔ ۱۔ انجن۔ (دینا۔ کھینچنا۔ کھلانا۔ لگانا کے ساتھ) مثال اور معنی کیلیے دیکھو آنکھ نمبر ۔ سرمہ۔ سرمہ کھانے سے انسان گونگا ہو جاتا ہے ۲۔ صفت۔ نہایت باریک۔ سرمہ آلود۔ (ف) صفت۔ سرمہ لگی ہوئی۔ (۱) آنکھیں جنہیں سرمہ لگا ہو۔ سرمہ آواز۔ (ف) ۔ سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) صفت (کنایۃً) آواز بند کر دینے والا۔ (شعور) مہر خاموشی سے ہے لب پر بند ہیں آنکھیں مری کسکی کاجل کا تصور سرمہ آواز ہے۔ سرمہ بنانا۔ سرمہ بنا کرنا (کنایۃً) بہت باریک کرنا۔ (ناسخ) فکر ہے بیتابی عاشق کی چشم دوست کو۔ بھر ہوئے برق نے سرمہ بنا یا طور کا۔ سرمہ بھری آنکھیں۔ آنکھیں جنہیں سرمہ خوب لگا ہوا ہو۔ (امیر) وہ سرمہ بھری آنکھیں فتنہ ہیں کہ جادو ہیں۔ کتنوں کو لگا رکھا کتنوں کو سلا رکھا۔ سرمہ پھیلنا۔ گاتے ہوئے سرمہ کا رطوبت کیوجہ سے

سرمہ

اپنی جگہ سے بڑھ جانا۔ (داغ) مضمون سے نیا تمردی زلفوں کا سرمے پری۔ پھیلا ہوا ہے گالوں پہ سرمہ شباب کا۔ **سرمۂ چشم**۔ (ف) (کنایۃً) پیارا۔ عزیز۔ (ذوق) سرمۂ چشم عزیزاں نہ بنا ہیں اسے چرخ۔ کیا بنا خاک غبار دل احباب بنا۔ **سرمہ دانی**۔ (فارسی ہیں سرمہ داں تھا) مونث۔ سرمہ رکھنے کا ظرف۔ **سرمہ درگلو**۔ (ف۔ سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) صفت۔ خاموش۔ چپ۔ (درد) ہوں رو برو ئے چشم تو ہیں سرمہ درگلو۔ پھر کیو زلف سے نہ پریشان کر مجھے۔ **سرمہ دلوانا**۔ سرمہ دینا کا متعدی المتعدی۔ (صبا) سرمہ آنکھوں میں رقیبوں سے وہ دلوانے لگے۔ ہیں ڈال لے گردش لیل و نہار ایکے برس۔ **سرمۂ دنبالہ دار**۔ (ف) مذکر۔ اُس سرمہ کو کہتے ہیں جسکا خط آنکھ کے کونے سے کچھ باہر کی طرف بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ **سرمہ دینا**۔ دیکھو آنکھوں میں سرمہ۔ **سرمہ ڈالنا**۔ (ہندو) سرمہ لگانا۔ **سرمہ ڈھلکنا**۔ سرمہ بہنا۔ سرمہ پھیلنا۔ سرمہ بہکر پھیل جانا۔ **سرمہ سا**۔ (ف) سا مخفف آسا بمعنی مانند صفت۔ سرمہ کے مانند باریک۔ ۲۔ آنکھ کی صفت میں مستعمل ہے یعنی وہ آنکھ جسمیں سرمہ لگا ہو۔ (داغ) وہ چشم سرمہ سا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں۔ خرام فتنہ زا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں۔ **سرمۂ سلیماں**۔ سرمۂ سلیمانی۔ وہ سرمہ جسے آنکھوں میں ڈالنے سے دنیا کی مخفی چیزیں نظر آنے لگیں۔ **سرمہ کرنا**۔ نہایت باریک کرنا۔ (جلیل) دل سرمہ کرتی ہے گردش اُس آنکھ کی اور دل ہے اسپہ لوٹ کہ تو نظر ہو نہیں۔ **سرمہ کھانا**۔ (سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے) کنایۃً۔ خاموشی اختیار کرنا۔ (؟) دیکھکر آنکھوں کو اُسکی مصحفی۔ اندنوں سرمہ سا کھا بیٹھے ہیں ہم۔ **سرمہ کھلانا**۔ (کنایۃً) خاموش کر دینا۔ (امیر) سرمہ لے گرد گستہ تو ہی کھلا دے اُسکو۔ جلو رنے شور قیامت کا مچا رکھا ہے۔

سرنگ

سرمگیں۔ (ف) اردو میں بلا سرمگیں ہی) صفت۔ سرمہ آلود۔ (امیر) سرمگیں آنکھ دکھا کر وہ جلا دیتے ہیں۔ سحر کے پردہ میں اعجاز مسیحائی ہے۔ **سرمہ گھالنا**۔ (ہندو) سرمہ ڈالنا۔ **سرمہ ہونا**۔ نہایت باریک ہونا۔ **سرمہ کا ڈورا**۔ سرمہ کی تحریر۔ سرمہ کی لکیر جو آنکھوں کے اندر کھینچتے ہیں۔ (داغ) سیرہ بختوں کا خط تقدیر یہ دیکھ۔ آنکھ میں اُس سرمہ کی تحریر کھینچ۔ دیکھو ڈورا میں بحر کا شعر۔ **سرمہ کا قلم**۔ مذکر۔ پنسل۔ (ذوق) اُسنے جو خط قلم سرمہ سے لکھا ہمکو۔ کیا ایسے خموشی ہے یہ گویا ہمکو۔ **سرمئی**۔ سرمہ کے رنگ کا۔

سَرَن۔ (س) ہندو۔ مونث۔ پناہ۔

سُرنا۔ (ف) مخفف سورنائے کا) مونث۔ نفیری۔

سُرَنگ۔ (ف) مونث ۱۔ نقب۔ زمین دوز راستہ۔ وہ زمین کے اندر کی نالی جسمیں بارود بھر کر دشمنوں کو یا پہاڑ کو اڑاتے ہیں۔ (لگانا۔ کھودنا۔ کھودنا کے ساتھ) (امیر) نہیں ہے غم جو مرے ہاتھ قبر تنگ لگی۔ کہ باغ خلد میں اس جا سے ہی سرنگ لگی۔ ۲۔ صفت۔ لال۔ سُرخ۔ ۳۔ مذکر۔ لال خواہ تیلیا خواہ لاکھی رنگ کا گھوڑا۔ (پھینکنا کے ساتھ) مثال کیلیے دیکھو پھینکنا۔ فارسی میں کرنگ سرخ رنگ کا گھوڑا۔ اکبر بادشاہ نے کرنگ کی جگہ سرنگ نام رکھا۔ کیونکہ ہندی میں کُر بدی کی علامت ہے اور سُ اچھائی کی۔ ۴۔ صفت۔ اچھے رنگ کا۔ خوش رنگ۔ **سرنگ اُڑانا**۔ کسی سوراخ یا کسی زمین دوز نالی میں بارود بھر کر اُڑانا۔ ۲۔ سرنگ گھوڑا تیز دوڑانا۔ **سرنگ لگانا**۔ سوراخ کرنا۔ نقب لگانا۔ ۲۔ (کنایۃً) خبر لگانا۔ اندر ہی اندر کھوج لگانا۔ ۳۔ (کنایۃً) جڑ کھود دینا۔ نیبا دکھو کھلی کرنا۔ بیخکنی کرنا۔ **سُرنگی**۔ **سُرنگیا**۔ صفت

سرو

سرنگ لگانیوالا - سراغ رساں -

سرو - (ف - بالفتح) مذکر - ایک مشہور درخت کا نام - قد کی تشبیہ بھی دیتے ہیں - شعرا قمری کو سرو کا عاشق باندھتے ہیں - (امیر) عشق قمری کو ہوا ہے سرو گلستاں کیونکر - اہر پیدا نہیں طاؤس ہو رقصاں کیونکر - **سرو آزاد** (ف) سرو کی ایک قسم جو سیدھا اور اونچا چلا جاتا ہے - اسمیں پھل نہیں آتا اور کبھی بھی نہیں آتی اسوجہ سے آزاد کہتے ہیں - (ناسخ) سرو آزاد سے ہیں شرمندہ - سرنگوں ہیں جو بار دار درخت - سرو بالا - (ف) سرو قامت - (کنایۃً) محبوب - (امیر) صفات اُس سرو بالا کے بہت بڑھکر بیاں کیجے - بلند ایسے بندھیں مضموں زمیں کو آسماں کیجے - سرو چمن - سرو خراماں - سرو رواں - سرو سمن اندام - سرو قامت - سرو گل اندام - (ف) کنایۃً محبوب معشوق - (صبا) صبحدم گلگشت کو آیا ہے وہ سرو رواں - سبزہ خوابیدہ ہو بیدار قیصر باغ میں - سرو رعنا - (ف) سرو خوشنما و آراستہ - (کنایۃً) معشوق - سرو چراغاں - (فارسی میں صد چراغ و چل چراغ ہے یہ لفظ فارسی دانان ہند کی ایجاد ہے) مذکر - لکڑی کے ٹکڑوں سے سرو کی شکل بناتے اور اسکی شاخوں پر چراغ روشن کرتے ہیں - (آتش) کیا بیاں عالم زوال حسن خوباں کا کروں - روشنی جاتی رہی سرو چراغاں ہوگیا - سرو سہی (ف - سہی - بکسر اول و دوم - سیدھا) وہ سرو جسکی دونوں شاخیں سیدھی اوپر کو چلی گئی ہوں - مجازاً - محبوب - سرو قد - (ف) جب کوئی شخص سیدھا کھڑا ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ سرو قد اُٹھا - (منیر) مرد فصل سے دیوار کی حاجت نہ رہی - سرو قد سایہ کھڑا ہونے لگا اپنے بھل یہ (کنایۃً) معشوق - (صبا) سرو قدوں سے اگر پالا پڑے - خوب سیدھا باغ میں تماشا ہو - سرو قد اُٹھنا - تعظیم کیلیے کھڑا ہوجاتا - (مشرف) قفس میں دیکھی یہ تاثیر آہ بلبل کی - کہ سرو قد پئے تعظیم باغباں اُٹھا -

سرور

سرو قد تعظیم دینا - سیدھا کھڑا ہوکر تعظیم دینا - (رند) سبب یہ قدر و منزلت دیوانے کی تیرے پری - سرو قد تعظیم دیتا ہے سلیماں دیکھکر - سرو مینا (ف) سرو کا شیشۂ شراب سے استعارہ کرتے ہیں - (منیر) سکیدہ کو شانِ عالی سایۂ قد سے ملی - سرو مینا آج بڑھتے بڑھتے طوبےٰ ہوگیا - سرو ناز - (ف) مذکر - وہ سرو جسکی شاخیں ہر طرف مایل ہوں - (کنایۃً) محبوب -

سِروا - (ہ - دیکھو سیروا) مذکر - سرہانے اور پائنتی کی پٹیوں کو کہتے ہیں جو پلنگ میں ہوتی ہیں - **سُروا** - (ہ) مذکر ۱ (ہندو) پیالہ ۲ (عم) سالا ۳ (لکھنو - عو) طرفداری - (کرنا کے ساتھ) ۴ (ہ - بالضم) مذکر - (ہندو) پوجے کیلیے آگ میں گھی ڈالنے کا چمچا -

سَرواہا - (ہ) مذکر - (عو) ۱ سرو ساماں ۲ وارث -

سَرُوپ - (ہ) مذکر - روپ - شکل و شباہت - خوبصورتی -

سَرُوتا - (ہ) مذکر - چھالیا کترنے کا اوزار - گنڈیریاں کاٹنے کا اوزار - سروتی - چھوٹا سروتا -

سرود - (ف - بضم اول و دوم و سکون و او مجہول) مذکر ۱ گیت - نغمہ - راگ ۲ (بفتح اول) ایک قسم کا باجہ - سرود بستاں یاد دادن - سرود بستاں یاد دہانیدن - (ف) مثل - اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی ایسے امر کو بھول جائے جسمیں پہلے مصروف ہو اور کوئی دوسرا شخص کسی تقریب سے اُسکو یاد دلاکر باعث تحریک و ترغیب ہو -

سَرْوَر - (ف - بالفتح و فتح سوم) مذکر - سردار - افسر - سرور کائنات (لفظی معنی سردار عالم) مذکر - آنحضرت صلعم سے مراد ہوتی ہے - سروری - (ف) مونث - سرداری -

سُرُور - (ع) مذکر ۱ خوشی - فرحت ۲ (اردو) خفیف سا نشہ - (داغ) عدو کو دیکھکے آنکھوں میں اپنی خوں اُترا - وہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا - سرور جمنا - سرور گھٹنا - سرور ہونا - خمار چڑھنا - آنکھوں میں سرخی جھلکنا -

سُریلا

سَرِیعُ الاِلتِہاب - (ع) صفت - جلد آگ پکڑ لینے والا - سریعُ التاثیر - (ع) صفت - زُود اثر - سریعُ الزّوال - (ع) صفت - جلد زایل ہونیوالا
سریعُ السَّیر - (ع) صفت - تیز چلنے والا - مثال کیلیے دیکھو قطب -
سریعُ الفہم - (ع) صفت - زود فہم - سریعُ الہَضم - (ع) صفت - جلد ہضم ہو جانیوالا -

سُرِیلا - (ہ) بضم اول وکسر دوم وسکون سوم معروف) صفت مذکر - خوش گلو - خوش آواز - سے والا - سریلا گلا - مذکر - وہ گلا جو نغمہ سرائی سے مناسبت رکھتا ہو اور جسکے سب سُر ٹھیک ٹھیک ادا ہوتے ہوں
سُریلی - (ہ) صفت مونث - سُریلی آواز - وہ آواز جسمیں سب سُر ٹھیک ٹھیک پورے پورے ادا ہوں اور گانا پورا ہو کہیں بہکے نہیں -

سُرینج - (ف) مذکر - چوتڑ - پُٹھا -

سِڑ - (ہ) بالکسر) مونث - جنون - دیوانگی - باؤلا پن - سِڑ بِلا - سِڑ بِلا - (ہ) صفت مذکر - مونث کیلیے سِڑ بِلی - (لکھنؤ میں سِڑ بِلا ہی زبانوں پر ہے)
(اوّل جلول - سِڑ پَن - سِڑ پنا - (ہ) مذکر - دیوانگی - خبط - سِڑ چھوٹنا -
سِڑ لگنا - (دہلی) سودا اُچھلنا - خبط ہونا - سِڑا - (ہ) صفت مذکر - دیوانہ پاگل - احمق - سِڑا باؤلا - یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے ہیں - اور دیوانے اور مجنوں کے معنے میں مستعمل ہیں - سِڑان - (ہ) مذکر - دیوانہ مجنوں - سِڑا ہوا - (ہ) صفت - ادنیٰ - بےحیثیت - (فقرہ) جسکی دادی گھر بیٹھے آدھے رسول آباد پر حکومت کرتی تھیں اور سارے حسین آباد پر راج تھا آج اُسی دادی کی پوتی موے سِڑے ہوے ٹوپی والے کے آگے اوڑھنی پر ہاتھ پھیلاتی ہے خدا جانتا ہے میرے تو آنسو نکل پڑے - سِڑن - (ہ) مونث - دیوانی عورت - بیوقوف عورت - سِڑی - صفت - پاگل - احمق - دیوانہ مرد وعورت دونوں کیلیے مستعمل ہے - سِڑی سلطان - دیوانہ اور

سڑپ

مجنوں - (جانصاحب) زرد جوڑا تم جو پہنو گی ہنسنگی زعفران - دم کریگی ناک میں رنڈی سِڑی سلطان روز - سِڑی سودائی - صفت - دیوانہ مجنوں -

سَڑا - (ہ) صفت مذکر - گلا ہوا - بوسیدہ - سڑا گلا - صفت مذکر - جسمیں بو پیدا ہو گئی ہو - مونث کیلیے سڑی گلی - سڑانا - (ہ) خمیر اٹھانا گلانا - بوسیدہ کرنا - ڈال رکھنا - رکھ چھوڑنا - سڑاند - سڑاہند - (ہ) مونث - بدبو - تعفّن - (آ) یہ تعفّنا کے ساتھ اول دہلی میں دوم لکھنؤ میں مستعمل ہے - سڑاندا - سڑاہندہ - (ہ) صفت - بدبودار - سڑا ہوا - (کنایۃً) خراب - نکما - (نکہت) سے صبا کہدے عروسان چمن سے کہ رہیں - سڑا نہ غنچۂ گل اُس دہن سے کہ رہیں - سڑنا - (ہ) بالفتح) بدبودار ہونا - گل جانا - خمیر اُٹھنا - (کنایۃً) مدتوں تک پڑا رہنا - (فقرہ) برمعاش سال بھر جیلخانہ میں سڑا کیا - گندا - خراب ہونا - کام کا نہ رہنا - (جو سرباز کی اصطلاح) جانبین سے کسیکا بازی نہ جیتنا - سڑی باتیں - (ہ) نکمی باتیں - ناگوار باتیں - سڑی بسڑی باتیں - بیہودہ فحش گالیاں - (فقرہ) وہ وہ سڑی باتیں سنائینگے کہ تمکو اُن باتوں سے مرجانا بھر اچھا معلوم ہوگا - سڑی کیچڑ - مونث - بدبودار کیچڑ جو سڑ کر سیاہ ہو جاتی ہے -

سَڑاسَڑ - (ہ) برابر - لگاتار - سٹاسٹ - کوڑے یا چھڑی کے متواتر مارنیکی آواز - کسی لچکدار چیز کی مارنے کی آواز -

سَڑاک - (ہ) مونث - جلد - فوراً - تیزی سے چھڑی یا چابک مارنیکی آواز - سڑاک سے - جلدی سے آواز کے ساتھ - (فقرہ) سڑاک سے ایک چھڑی ماری - سڑاکا - (ہ) مذکر - (لکھنؤ) دوڑنے میں تیزی کرنا کی جگہ مستعمل ہے -

سُڑپ - (ہ) بفتح اول و دوم ونیز بضم اول و دوم) مونث -

کسی رقیق چیز کے پینے یا جلد جلد کھانے کی آواز۔ **سڑپّا**۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک ہی دفعہ میں پی جانے کی آواز۔ (لگانا۔ مارنا کے ساتھ) ۲ **سڑپنا**۔ (ھ) بفتح اول و نیز بضم اول) کش کھینچنا۔ چوسنا۔ پینا۔

سُڑ سُڑ۔ سُڑ سُڑ۔ (ھ) مونث۔ حقہ پینے کی آواز۔ حقہ کی آواز۔ **سڑسڑ** (ھ) مونث۔ دیکھو سڑاسڑ۔ **سُڑ سُڑی**۔ (ھ) مونث۔ ایک چھوٹا سا مٹی کا حقہ پینے وقت اسمیں سے سُڑ سُڑ کی آواز نکلتی ہے۔ **سڑسے**۔ جلدی سے۔ (محاورات) اگر کوئی چیز مانع ہو تو کمانی سڑسے دم کی دم میں ڈھیلی پڑجاتی۔

سڑک۔ (ع) میں شرک بفتح اول و دوم۔ شارع عام۔ سنسکرت میں سڑک۔ عربی سے) مونث۔ شارع عام۔ شاہراہ۔ (ظفر) زلف کے کوچہ سے بہتر ہے ولا مانگ کی راہ۔ اسمیں مو خم ہیں یہ اک سیدھی سڑک جاتی ہے۔ **سڑک آ ہنی**۔ (ع م) لوہے کی سڑک۔ ریل کی سڑک۔ **سڑک بند ہونا** کسی چیز سے سڑک بند ہونا۔ (شعور) تازگی رخصت گل گشت اسے دے شاید۔ برگ گل سے جو سڑک باغ میں تہوار بند ہے۔ **سڑک چھڑکنا**۔ گرد بیٹھنے کے واسطے سڑک پر پانی چھڑکنا۔ (بحر) ہم بھی چھڑکنے سر دہی کی سڑک اوقاتل۔ سر تو ہی کو کہ سبو اپنے سر دوش تہیں۔ **سڑک نکالنا**۔ نئی سڑک بنانا۔ رستہ جاری کرنا۔ **سڑک نکلنا**۔ لازم۔

سِڑکنا۔ (ھ) ۱ نگل جانا۔ سپ کر جانا ۲ ناک کی غلاظت اوپر کیطرف کھینچکر نگل جانے کیلیے مستعمل ہے ۳ ناس لینا۔ ناک میں پانی یا دوا یا ناس پہنچانا ۴ تلوار میان سے سونتنا (کنایۃً) پانی کیطرح پی جانا۔

سُڑکی۔ (ھ) مونث۔ کنکوے کے ڈورے کا دفعۃً چھوڑ کر ڈھیل دینا۔

سڑن۔ (ھ) مونث۔ دیکھو سڑاند۔

سزا۔ (ف) مونث۔ ۱ لایق۔ سزادار۔ موافق ۲ عوض۔ بدلا۔ جزا۔ اردو میں برائی کے بدلے کیلیے مستعمل ہے ۳ (اردو) تاوان۔ جرمانہ۔ **سزا پانا**۔ بدی کا عوض پانا۔ دکھ پانا۔ جرمانہ یا قید بھگتنا۔ **سزا دلوانا**۔ قید کروانا۔ جرمانہ کرانا۔ بدی کا عوض دلوانا۔ **سزا دینا**۔ سیاست کرنا۔ مارنا پیٹنا۔ گوشمالی کرنا۔ کیفر کردار کو پہنچانا۔ **سزا کا مزہ چکھنا**۔ سزا کی تکلیف سہنا۔ **سزا کو پہنچنا**۔ کیے کی سزا پانا۔ (شوق قدوائی) کیا ہی حسن نے قید آنے کی گھر میں آنکھیں۔ سزا کو خوب وہ پہنچے ہیں خود تماشا ہو کر۔ **سزا ملنا**۔ پاداش ملنا۔ **سزاوار**۔ (ف) صفت۔ لائق۔ مناسب۔ مستحق۔ قابل۔ زیبا۔ مبارک۔ مسعود۔ **سزاوار ہونا**۔ موافق ہونا۔ مبارک ہونا۔ مسعود ہونا۔ (معروف) جسطرح کہ مجھکو نہ بھلا چاہا تھا کرنا۔ ہو دل کا لگانا نہ سزاوار تجھے بھی۔ **سزایاب**۔ (ف) صفت۔ سزا پانیکے لائق۔ سزا پانیوالا۔ **سزایافتہ**۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو سزا پاچکا ہو۔

سَزاوَل۔ (ت) مذکر۔ ۱ سرکاری روپیہ وصول کرنیوالا ۲ داروغہ۔ **سزاولی**۔ مونث۔ سزاول کا کام۔

سِستاند۔ سِستاہند۔ (ھ) سساند۔ نون غنہ) مونث۔ مچھلی کی سی بدبو۔

سُست۔ (ف۔ چست کا مقابل) ۱ ناتوان۔ کمزور ۲ کاہل۔ مجہول ۳ (اردو) کم شہوت ۴ (اردو) اداس۔ آزردہ۔ افسردہ ۵ (اردو) دھیما ۶ (اردو) مضمحل۔ نڈھال ۷ (اردو) کند ذہن۔ **سست اعتقاد**۔ ضعیف الاعتقاد۔ **سست پیماں**۔ (ف) صفت۔ عہد شکن وعدے کا کچا۔ **سست رائے**۔ بے عقل۔ بیوقوف۔ نادان۔ **سست زمین**۔ دیکھو زمین سست۔ **سست قدم**۔ صفت۔ دھیما چلنے والا۔ **سست کرنا** ۱ طاقت کم کرنا۔ زور گھٹانا ۲ کاہل بنانا۔ مجہول بنانا۔ **سست ہونا** ۱ کاہل ہونا۔ مجہول ہونا۔ اداس ہونا۔ غمگین ہونا۔ کم شہوت ہونا۔ کم رفتار ہونا۔ **سستی**۔ (ف) مونث۔ ۱ کاہلی۔ ڈھیلا پن۔ الکسی۔ کسل۔ چستی کا نقیض ۲ نامردی۔ **سستی اتارنا**۔ **سستی توڑنا**۔ (کنایۃً) انگڑائی لینا۔

سستا

سستی کرنا۔ دیر کرنا۔ کاہلی کرنا۔
سَستا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ارزاں۔ کم قیمت۔ سستا چکنا۔ کم قیمت
پڑے ہونا۔ (محصنات) ماشاء اللہ قسمت تمھاری بڑی زبردست ہے
کرایہ نکل سستا چک گیا۔ سستا چھوٹنا۔ کم قیمت پر بکنا۔
(امیر) دل نہ بازار میں مہنگا ہی نہ سستا چھوٹے۔ کھو ہی جائے
کہیں کمبخت کہ جھگڑا چھوٹے۔ سستا سما۔ سستا سماں۔
مذکر۔ ارزانی کا وقت۔ (راسخ) دل ایک بوسے پر بھی گراں
ہے تو پھیر دو۔ کچھ ایسی ویسی شے نہیں سستا سماں نہیں۔ سستا
لگا دینا۔ کم قیمت پر فروخت کرنا۔ سستا بیچنا۔ سستا مال۔
ارزاں مال۔ سست مولا۔ (عو) صفت مذکر۔ گھٹیا۔ کم قدر۔ سستا
کم قیمت۔ کم قیمت پر بیچنے والا۔ مونث۔ کیلے سست مولی ہے۔
سستے چھوٹے۔ کم خرچ میں کام چل گیا۔ تھوڑے مواخذے
یا خفیف زحمت میں رہائی پائی۔ آسانی سے بلا دفع ہوئی۔ (امیر)
صبح شب وصال وہ بولے کہ واہ وا۔ کیا سستے چھوٹے کہ کے
کہ امیر قصور تھا۔ سستے میں۔ ارزانی کے موسم میں۔ سو یاد آسکے
عیش وصل سے اپنے روز ہجر۔ سستے میں بھولتا ہے گراں کا
سال کب۔ سستی۔ (ہ) صفت مونث۔ سستی دکان۔ وہ دکان
جہاں چیز ارزاں ملے۔
سستانا۔ ستالینا۔ (ہ) بالفتح۔ آرام لینا۔ دم لینا۔
تازہ دم ہونا۔
سُسر، سُسرا۔ (ہ) فارسی میں خُسر، سنسکرت میں شُسُر۔ مذکر۔
بیوی کا باپ۔ خاوند کا باپ۔ (انیس) سسرا وہ کہ جس شیر کے
قبضہ میں خدائی۔ کی جسنے رسولوں کی صدا عقدہ کشائی۔ (امراؤ القرو)
بابا ہنری تم کو میرے سر کی قسم جب تمھارے سسرے

سسکارنا

آئیں اور یہ سب معاملہ مقدمہ پیش ہو مجھکو ضرور بلوانا۔ (حالی)
ہوسے نہ شوہر کی نظر سسرے کا دل میلا نہ ہو۔ آنکھوں میں
ساس اور نند کی کھٹکو نہ مثل خار تم۔ ۲ ایک قسم کی گالی ہے۔
لکھنؤ میں سسرا دونوں معانی میں مستعمل ہے۔ قصبات اور
میں بیشتر معنی نمبر ایک سسر معنی نمبر ۲ میں سسرا بول چال
میں ہے۔ سسرال۔ (ہ) مونث۔ ۱ ساس یا سسرے کا
گھر۔ خاوند یا جورو کے باپ کا کنبہ۔ ۲ (عم) قیدخانہ۔ سسرال کا
کتا۔ صفت۔ (کنایۃً) وہ داماد جو سسر کی روٹیوں پر پڑا رہے
(جان صاحب) بی خانم پھونک کر نہالی نہ کر اپنا داغ۔ سے
ادب لڑکا تھا کتا بنگیا سسرال کا۔ سسرالیا۔
(ہ) سسرال کا۔ سسری۔ (ہ) مونث۔ ۱ ساس۔ ۲ ایک
قسم کی گالی۔
سُسکارنا۔ (ہ) ۱ (عو) بچے کو منہ کی آواز سے پیشاب کرانا
بچے کو پیشاب کرانا۔ (فقرہ) بچے کو سسکار لو کپڑے نہ بگاڑ دے
۲ کتے کو کسی پر دوڑانا۔ اس معنی میں بالکسر بھی ہے۔ سِسکاری۔
(ہ) بالکسر، مونث۔ ۱ سسکی۔ ۲ کتے کو چھپٹانے یا لپکانے کی آواز
اس معنی میں بالضم بھی ہے۔ سسکاری بھرنا۔ سسکی بھرنا۔ سسکا
کرنا۔ (عو) لکھنؤ۔ کنجوسی کرنا۔ (فقرہ) وہ ایک ایک پیسے کیلئے سسکا کرتا
ہے۔ سسکانا۔ (کنایۃً) تھوڑی تھوڑی چیز دینے کیواسطے مستعمل ہے
(فقرہ) ماں سسکا سسکا کر چیز دیتی ہے۔ سسکا سسکا کے مارنا۔
(عو) لکھنؤ۔ (کنایۃً) ستانا۔ دق کرنا۔ (فقرہ) اسنے کیا کیا ہے جو تم بیفائدہ
سسکا سسکا کے مارتے ہو۔ سسکی۔ (ہ) صفت مونث۔ رونی۔
بسورتی، منہ بنانی۔ سسکی بھنکی۔ (ہ) مونث۔ (عو) کنجوس
عورت۔ ۲ لکسنت۔ (عو) مقدار قلیل۔ اب کم کی جگہ استعمال میں ہے۔

سسکی

(فقرہ) بیگم ایسی سسکتی بھنکتی چیز لیکر کیا کرینگی۔ سسک سسک کے دم نکلنا۔ تھوڑا تھوڑا کرکے بڑی ایذا کیساتھ دم نکلنا۔ (غافل) کیوں نہ نکلے سسک سسک کر دم۔ بسمل خنجر ادا ہیں ہم۔ سسکنا۔ (ھ) ذرا ذرا سانس لینا۔ مرنیکے قریب ہونا۔ (فقرہ) بچہ سسک رہا ہے کوئی دم کا مہمان ہے۔

سسکی۔ (ھ) بالکسر۔ مونث۔ آہ سرد۔ کسی درد یا تکلیف کے باعث زبان بھینچکر آواز نکالتے اور اسکو سسکی کہتے ہیں ۲ بہم سانس لیکر لڑکوں اور دردمندوں کے رونے پر بھی یہ لفظ بولتے ہیں۔ سسکی بھرنا۔ سسکی لینا۔ سسکیاں بھرنا۔ چپکے چپکے آہ آہ کرنا عورتوں کا۔ بہم سانس لے لیکر رونا لڑکوں اور دردمندوں کا (رنگین) دیکھو چسکی تھی مری ایسی کیا ایس کی جھڑی جب کہ گویا سسنے جیا اتنی بڑی سسکی بھری سینا ہنکا۔ دیکھو سسنانا۔

سشن۔ (انگ۔ سیشن) مذکر۔ نشست۔ اجلاس ۲ عدالت فوجداری ۳ عدالت فوجداری کے اجلاس کا زمانہ۔ سشن جج۔ (انگ۔ سیشنس جج) مذکر۔ وہ جج جو اسیسر یا جوری کے ذریعے سنگین مقدمات فوجداری کا فیصلہ کرتا ہے۔

سطح۔ (ع) بالفتح ۱ چھت ۲ ہر چیز کا بالائی حصہ ۳ زمین پر بچھانا (ذریں) مذکر کہا ہے سطح ۵۰۰ دونوں میں فلک سے ملے سطح آب کا۔ پونچا دوں آسماں پہ ستارہ حباب کا۔ لیکن بالاتفاق مونث ہے ۴ ہر چیز کا بالائی حصہ۔ (محسن) سطح افلاک نظر آتی ہے گنگا جمنی۔ رکیب بجلی کا سنہرا ہے روپہلا بادل ۵ (علم ہندسہ کی اصطلاح)۔ وہ چیز جسمیں عرض و طول ہو مگر عمق مطلقاً نہو۔ سطح آب۔ (ف) مونث۔ پانی کا بالائی حصہ۔ پانی کی چادر۔ سطح زمین۔ (ف) مونث روے زمین۔ سطح مستوی (علم ہندسہ کی اصطلاح) مونث۔ ہموار سطح۔

سعی

سطحہ۔ مذکر۔ سطح۔ طبقہ۔ (امیر) اگر ترک تعلق ہو سکے آساں ہے ہر مشکل نہیں کشتی سے کم مرشے کو سطحہ آب جیحوں کا۔

سطر۔ (ع) بالفتح۔ خط کھینچنا۔ لکھنا کسی چیز کی صف۔ قطار۔ کتاب کی سطر (سطور جمع) مونث۔ لکیر۔ حرفوں اور لفظوں کی قطار جو ایک صف میں ہو۔ (برق) ما جرائے گریۂ فرقت اگر لکھنے لگوں موج دریا سطر خط دلربا ہو جائیگی۔ سطر بندی۔ (ف) مونث اسطرح لکھنا کہ اگر اوپر یا نیچے خط کھینچیں تو حرفوں کے دائرے یا مرکز یا کششیں وغیرہ نہ کٹیں۔

سطوت۔ (ع) بالفتح و فتح سوم۔ قہر سخت پکڑنا ۲ مونث۔ دبدبہ۔ قہر۔

سعادت۔ (ع) مونث۔ خوش قسمتی۔ اقبالمندی۔ نیکی۔ بھلائی۔ شقاوت کے خلاف۔ (وزیر) وہ مشق امتحاں ہوں لیے سگ یار اگر کھائے سعادت ہے ہما کی۔ سعادتمند۔ سعادت ور۔ (ف) صفت۔ نیک بخت۔ مطیع۔ وفادار۔ خدمتگذار۔ سعادتمندی۔ (ف) مونث۔ نیک بختی۔ اطاعت۔

سعد۔ (ع) بالفتح۔ صفت۔ نیک۔ مبارک۔ نحس کا نقیض ۲ چاند کی بائیسویں منزل کا نام ہے۔ سعد اکبر۔ (ع) مذکر۔ ستارۂ مشتری۔

سعدین۔ (ع) بفتح اول و سوم۔ سعد کا تثنیہ) مذکر۔ زہرہ و مشتری (چراغ کعبہ) وہ واسطۂ قدیم سعادت۔ سعدین فلک نشیں کا ثالث۔

سعی۔ (ع) بالفتح۔ بحرکت حرف دوم غلط ہے) مونث ۱ صفا مروہ پہاڑوں کے درمیان دوڑنا۔ (چراغ کعبہ) کیا سعی صفا سے زکاۃ ہی ہے پاتک عرق عرق ہے ۲ کوشش۔ دوڑ دھوپ ۳ (اردو) سفارش۔ سعی اٹھانا۔ سعی اٹھوانا۔ کسیکی سفارش لانا۔ (میر)

سفارت

خونِ شہید ناز کی اُٹھوا رہے ہیں سعی۔ شاید ہوئے ہیں رنگ حنا سے نفور
پاؤں سعی سفارش۔ مونث۔ کوشش۔ کہنا سننا۔ سعی کرنا۔ سفارش
کرنا۔ کوشش کرنا۔ (مصحفی) ایک نے آکے مری سعی نہ کی قاتل سے۔
کیا کوئی دوست مرا گبر و مسلماں میں نہ تھا۔ سعیِ لاحاصل۔ سعیِ نامشکور۔
(ف) مونث۔ بے نتیجہ کوشش۔

سَعِید۔ (ع) صفت۔ نیک۔ نیکبخت۔ مبارک جیسے روزِ سعید۔ ساعتِ سعید۔

سَعِیر۔ (ع) مذکر۔ دوزخ کا بھڑکتا ہوا طبقہ۔

سِفارت۔ (ع) مونث۔ ایلچی گری۔ پیغامبری۔ ۲ (اردو) وہ گروہ
جو صلح یا دوستی یا کسی امر کے فیصلے کے واسطے ایک سلطنت سے دوسری
سلطنت کی طرف بھیجا جائے۔

سِفارِش۔ (ف) مونث۔ بھلائی کا کلمہ کہنا۔ (منیر) وساطت دی ہے
جام بادہ کو چشمِ مرقت نے۔ لگاوٹ نے سفارش دخترِ رز کی اُٹھائی
ہے۔ سفارش نامہ۔ (ف) مذکر۔ سفارشی خط۔ سفارشی۔ صفت
وہ شخص جسکی سفارش کیگئی ہو۔ سفارشی ٹٹّو۔ مذکر۔ وہ شخص جو
لیاقت نہ رکھتا ہو مگر سعی سفارش سے نوکر ہو گیا ہو۔ (نقرہ)
نہ لیاقت دیکھی نہ وجاہت سفارشی ٹٹّوؤں کو آنکھیں بند
کرکے بھرتی کر لیا۔ سفارشی چٹھی۔ سفارشی خط۔ پہلا مونث۔
دوسرا مذکر۔ وہ خط جو کسیکی سفارش کیلیے لکھا جائے۔

سَفّاک۔ (ع) صفت۔ خونریز۔ بیرحم۔ سفّاکی۔ مونث۔
خونریزی۔ بیرحمی۔

سَفال۔ (ع) پستی۔ فارسی میں کوزۂ شکستہ۔ ٹھیکری۔ عربی
میں بضمِ اول ہے۔ سراج میں لکھا ہے کہ بضمِ اول و کسرِ اول
دونوں طرح صحیح ہے اردو میں زبانوں پر بکسرِ اول ہے) مذکر
مٹی کا برتن۔ ٹھیکری۔ سفالہ۔ (عربی میں سُفالَت۔ بضمِ اول۔

سفر

پستی۔ فارسیوں نے سفالہ بروزن پیالہ بمعنے کوزہ شکستہ۔ ٹھیکری استعمال
کیا) مذکر۔ مٹی کا برتن۔ سِفالی۔ سفالیں۔ (ف) صفت۔ گلی۔ (صبا)
قتل فرقت میں ہیں رند لاابالی ہو گیا۔ مُنھ سرِ وہی کا لب جاں میں
سفالی ہو گیا۔

سَفاہت۔ (ع) مونث۔ کمینہ پن۔ بیوقوفی۔

سِفت۔ (ف) بالکسر۔ صفت۔ غلیظ۔ گاڑھا کپڑا۔ موٹا کپڑا۔ سِفت
بھی ہو گمفت بھی ہو بڑے پنّے کا بھی ہو۔ مثل۔ مالِ مفت کی نسبت
بولتے ہیں۔

سَفَر۔ (ع) بفتحِ اول و دوم) مذکر۔ مسافرت۔ شہر سے باہر جانا ۲
روانگی۔ کوچ۔ سفرِ آخرت۔ (ف) مذکر۔ مرجانا۔ سفر تو شہ کچھ سفر
آخرت میں کام نہ آئے۔ دعائے خیر جو ممکن ہو یار لیتا جا۔ سفر اندر
وطن۔ (ف) اصطلاح تصوف۔ دیکھو غربت اندر وطن۔ (جلیل)
کر چلی ہے آپ سے باہر مجھے اُسکی تلاش۔ یہ سفر اپنا سفر اندر وطن
ہو جائیگا۔ سَفَر اور سَقَر میں ایک نقطہ کا فرق ہے۔ (ف) پہ اگر
ایک نقطہ دیا جاے تو قاف ہو جائیگا۔ مثل۔ یعنے سفر میں بڑی
تکلیف ہوتی ہے۔ سفر خرچ۔ مذکر۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ
جانے کا خرچ۔ سفر کردہ۔ صفت۔ سیاح۔ تجربہ کار۔ سفر کرنا۔ سیاحت
کرنا ۲ روانہ ہونا۔ کوچ کرنا۔ (ذوق) آخر چمن سے نکہتِ گل کر گئی
سفر۔ خانہ بدوش کو نہیں الفت وطن کے ساتھ ۳ مرنا۔ رحلت کرنا (میر)
کیا جانوں بزمِ عیش کہ ساقی کی چشم دیکھ۔ میں صحبتِ شراب سے آگے
سفر کیا۔ سفر نامہ۔ (ف) مذکر۔ سفر کے حالات اور سرگزشت۔ سفر
وسیلۂ ظفر۔ مقولہ۔ سفر کرنے سے فلاح حاصل ہوتی ہے۔ (انیس) یہ
سفر مجھکو وسیلہ ہے ظفر کا۔ سَفَری۔ (ف) صفت۔ مسافر (ہجر) روشن
اعمالِ سیہ راہِ عدم میں ہونگے۔ سفری ساز شبِ تار لیے جاتا ہے۔

سفروائی

۲ (اردو) سفر سے منسوب جیسے سفری کپڑے

سفروائی۔ دیکھو سپروائی۔ سفرمینا۔ (انگریزی سیپرس اینڈ مائنرس کا بگاڑا ہوا۔ سیپرس۔ سُرنگ لگانیوالے۔ اینڈ۔ اور۔ مائنرس۔ سُرنگ کھودنے والے) مونث۔ سُرنگ لگانے اور کھودنے کا کام کرنے والی پلٹن کا نام۔

سفرہ۔ (ع۔ سفرۃ۔ بالضم و فتح سوم۔ دسترخوان۔ چونکہ سفرہ بالضم فارسی میں بمعنی مقعد تھا اسلیے دسترخوان کے معنے میں سفرہ بالفتح و فتح سوم کر لیا۔) مذکر۔ دسترخوان۔ توشہ دان۔ سُفرہ بندی۔ (لکھنو۔ عو) مونث۔ مالدار کے چالیسویں میں دو تھیلیاں ایک میں نُقل دوسری میں میوہ ایک بکرے یا بکری کے ساتھ بھیجتی اور اسکو سفرہ بندی کہتی ہیں۔ یہ حصہ دوشنبہ یا جمعہ کو بھیجا جاتا ہے۔

سَفُری۔ مونث۔ (عم) امرود۔

سفل۔ (ع۔ بالضم و بالکسر پستی) مذکر۔ پھوک۔ فضلہ۔ اردو میں اس معنے میں بالضم و بضم اول و دوم تربا نوں پر ہے۔ سُفلدان۔ مذکر۔ وہ ظرف جو امیروں کے دسترخوان پر اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ کھاتے وقت ہڈیاں یا کسی چیز کا پھوک اس میں ڈالتے جائیں۔

سِفلہ۔ (عربی میں سِفلت بکسر اول و سکون دوم بمعنے جمع ہے۔ یعنے کمینے۔ فارسیوں نے بمعنے مفرد استعمال کیا۔ سفلگاں۔ جمع) صفت کمینہ۔ ناکس۔ سفلہ پرور۔ صفت۔ کمینوں کو منہ لگانے والا ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (اسیر) کبھی راحت نہ پائی ددد چرخ سفلہ پرور میں۔ نکلکر شیر کے منہ سے گرا میں کام اژدر میں۔

سفلہ پن۔ مذکر۔ کمینگی۔ نالائقی۔ سفلہ نوازی۔ کمینہ پر مہربانی کرنا (منیر) طفلی ہے آتشِ حسن اندنوں سفلہ نوازی پر۔ کمیں سلہ سدہ کو

سفید

دلو سب خس و خاشاک ہوتا تھا۔ سِفلی۔ (ع) صفت۔ پستی سے منسوب نیچے کا حصہ ۲ (اردو) وہ منتر یا جادو جسمیں شیطان یا روحانیات ارضی سے استعانت کیجائے۔ اسکو سفلی عمل کہتے ہیں۔

سِفنا۔ (ع۔ میں سَفَن تھا) مذکر۔ مچھلی یا نہنگ کی کھال پر جو سخت ٹکڑے گول گول ہوتے ہیں انہیں سے ہر ایک کو سفنا کہتے ہیں۔

سفوف۔ (ع۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم معروف) مذکر۔ پسی کُٹی ہوئی چیز۔ پھنکی۔

سفید۔ (ف۔ بفتح اول و کسر دوم صحیح اور بضم اول غلط ہے) صفت دیکھو سپید۔ سپیدہ۔ سپیدی ۲ مونث۔ گنجفہ کی آٹھ بازیوں میں سے ایک کا نام۔ (رشک) جو کھیل میں لب و دنداں دکھائے گنجفہ کے سفید و سُرخ کی بازی کو بھی غلام کرے۔ سفید پڑجانا۔ چہرے کا رنگ زرد پڑجانا خوف یا غم یا بیماری سے۔ خون خشک ہو جانا۔ سفید پلکا۔ مذکر۔ وہ کبوتر جسکا رنگ سفید ٹوپٹا کالا دُم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوں۔ سفید پوش۔ صفت۔ سفید کپڑے پہننے والا۔ بھلامانس۔ سفید داغ۔ مذکر۔ وہ سفید دھبا جو جسم انسان پر خون کی خرابی سے ہوجاتا ہے۔ سفید کاغذ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جسپر کچھ لکھا نہو۔ سفید کرنا ۱ اُجلا کرنا۔ تانبے کو سنکھیا کی مدد سے جوڑا بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں لانا۔ سفید مٹی۔ مونث۔ کھریا مٹی۔ سفید و سیاہ۔ کُل انتظامات کا اختیار۔ تقرر اور برطرفی کا اختیار۔ (آزاد) سفید سیاہ موتوفی بحالی سب ایک خوجہ کی زبان پر تھی۔ سفید و سیاہ دہر۔ (ف) مذکر۔ زمانے کا نشیب و فراز۔ سفید و سیاہ عالم۔ (کنایۃً) بُرائی بھلائی۔ (دبیر) کہاں نجات سفید و سیاہ عالم سے۔ نہ صبح دیکھی یہ شام دیگاہ کی گردش۔ سفید و سیاہ کا اختیار ہونا۔ (کنایۃً) اختیار کامل ہونا۔ (شعور) حاصل ہے اختیار سفید و سیاہ کا کیا دل نے چشم یار کو مختار کردیا۔ سفید سیاہ کرنا۔ مختار کل ہونا کی جگہ۔

سفیر

(معروف) میں نے اپنے کشورِ دل کا تمھیں کیا مختار۔ تم اب سفید کرو آگے یا سیاہ کرو۔ سفید ہونا: گورا ہونا۔ (کنایۃً) خوف یا غم سے چہرے کی رنگت سفید ہو جانا۔ (ناسخ) گلعذاروں کی جو محفل میں گیا وہ گلِ تر ہو گئی زرد جو دو چار تو دو چار سفید۔ بالوں کا سفید ہونا: بڑھاپا آجانا۔ سفید ہو کر نہ بیر کلیں بچپن جو کھائی نیند جو ہمیشہ پڑی سحر ہوتی۔ سفیدہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا خربزہ۔ ایک قسم کا آم۔ سفیدی۔ دیکھو سفید۔

سفیر۔ (ع۔ بروزن امیر۔ سفرا جمع مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ ایلچی۔ قاصد۔

سفینہ۔ (ع۔ سفینۃ۔ سفائن جمع مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ کشتی۔ (امیر) دیدۂ تر سے جو دامن میں گرا دل ٹھہرا۔ بہتے بہتے یہ سفینہ لبِ ساحل ٹھہرا۔ وہ بیاض جو طولانی ہو۔ یادداشت کی بیاض۔ (فقرہ) علم در سینہ با یدنہ در سفینہ۔ (اردو) (انگریزی سَب پینا۔ (حکم طلب) کا بگاڑا ہوا) سرکاری اطلاع کا کاغذ جو مدعا علیہ یا گواہوں کے پاس جاتا ہے۔ اطلاع نامہ۔ (فقرہ) میرے نام ابتک کوئی سمن سفینہ نہیں آیا۔

سفیہ۔ (ع۔ سفہاء جمع مذکر مستعمل نہیں) صفت۔ کم عقل۔ بیوقوف۔

سقا۔ (ع۔ سقّاء۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا) مذکر۔ پانی پلانے کا پیشہ کرنے والا۔ سقائی کرنا۔ (کنایۃً) پانی دینا۔ سقے کا پیشہ کرنا۔ (رند) گھر پہ کون تھا پانی کا چھڑکنے والا۔ ابرِ رحمت نے مری خاک پہ سقائی کی۔ سقے کی بادشاہی۔ (کنایۃً) تھوڑے دن کی حکومت (نظام سقے نے ہمایوں بادشاہ کو ڈوبتے دیکھکر نکالا اور صلہ میں ڈھائی دن کی بادشاہی پاکر چمڑے کا سکہ جاری کیا تھا۔

سقابہ۔ سقاوہ۔ (عربی میں سقایۃ بکسر اول و فتح چہارم) مذکر۔ خزانۂ آب۔ پانی رہنے کا مقام۔ پانی کا چھوٹا سا حوض۔

سقر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ دوزخ۔

سقیفہ

سقراط۔ (بروزن بقراط۔ یونانی ہے۔ اسکا معرب سقراط ہے) مذکر۔ ایک مشہور حکیم کا نام۔ جو حضرت مسیح سے ۴۶۹ سال پیشتر یونان میں پیدا ہوا۔

سقط۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ چوپایہ کی موت۔ سقط ہونا۔ چوپایہ کا مرجانا۔ سقطی نامہ۔ مذکر۔ وہ سرکاری فہرست یا رجسٹر جسمیں سالے کے مرے ہوئے گھوڑے درج کیے جاتے ہیں۔

سقف۔ (ع۔ بالفتح۔ سقوف۔ جمع) مونث۔ مکان کی چھت (ناسخ) اثر درکار ہے تو جا پہونچے عرش معلے تک۔ نہیں سقفِ فلک اسے نالۂ شبگیر لوہے کی۔ سقفِ کج مدار۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) آسمان۔ (صبا) اس سقفِ کج مدار کا کیا اعتبار ہے۔ یارب نکل کے جائیں کہاں آسمان سے ہم۔ سقفِ لاجورد۔ سقفِ مینا۔ (ف) مونث۔ کنایۃً آسمان۔

سقم۔ (ع۔ بالضم و بضم اول و دوم۔ بیماری) مذکر۔ عیب۔ نقص۔ خرابی۔ (ناسخ) نہ رہے شائبہ معائب کا۔ نہ رہے سقم سہو کاتب کا۔ سقم نکالنا: عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ سقیم۔ (ع) صفت۔ بیمار۔ (اردو) خراب۔ سقیم الحال۔ (ع) صفت۔ ناتواں۔ کمزور۔ مریض۔ (توبۃ النصوح) رعیت کو بھی ایسا سقیم الحال کردیا کہ اب اُسکے پنپنے کی امید نہیں۔ سقمونیا۔ (یونانی۔ بالضم و ضم سوم و سکون چہارم معروف و کسر پنجم) مونث۔ ایک قسم کا گوند۔

سقن۔ سقنی۔ مونث۔ پانی بھرنے والی عورت۔

سقنقور۔ (رومی۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم و ضم چہارم و سکون پنجم معروف) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ ریگ ماہی۔

سقوط۔ (ع) مذکر۔ ۱ گر پڑنا۔ ۲ خطا کرنا۔ ۳ کسی حرف کا وزن یا بحر کے خلاف ہونا۔ ۴ چوک جاتی رہنا۔ جیسے سقوط اشتہا۔

سقیفہ بندی۔ (سقیفہ۔ بفتح اول و کسر دوم۔ سقیفہ ایک پوشیدہ

سکّا

مکان تھا جس میں عرب کے لوگ بیہودہ مشوروں کے واسطے جمع ہوتے تھے۔ (کنایۃً) بیہودہ بات۔ نکمی بات۔ فارسی میں سقیفہ بستن یعنے بہتان باندھنا ہے) مونث۔ بیہودہ مشورہ۔ بہتان۔ (رشک) حکم خدا سے حق ہو اُدھر ہے جدھر علی۔ کیا غم سقیفہ بندیِ جمِ غفیر کا۔ سقیم۔ دیکھو سُقم۔

سُکّا۔ (ہ) مذکر۔ کشتی کے پیچھے کی چوب۔

سَکار۔ (س) (ہن، د) مذکر۔ صبح تڑکا۔ بل کا وصول ہونا۔ سکارا (ہ) مذکر۔ وہ فیس جو ہنڈی سکارنے پر لیتے ہیں۔ سکارنا۔ (ہ)۔ ہنڈی کا روپیہ ادا کرنا۔

سُکّان۔ (ع) مذکر۔ ساکن کی جمع۔ باشندے۔ کشتی کا دُنبالہ۔

سُکّانِ سَموات۔ (ف) مذکر۔ فرشتے۔

سَکَت۔ (ہ) بفتح اول و دوم۔ مونث۔ (عو) دم۔ طاقت۔ قوت۔ (رشک) انگشت آرزو سے وہ آج لت ہوئی۔ بیمارِ درد چشم کو اتنی سکت ہوئی۔

سِکتر۔ (انگریزی سکریٹری کا بگڑا ہوا ہے) مذکر۔ میر منشی۔ جس کو کوئی کام سپرد کیا جائے۔

سَکتہ۔ (عربی سکت) مذکر۔ ایک بیماری کا نام جس میں حس و حرکت آدمی کی زائل ہو جاتی اور بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ (ف) وہ ہائے ہوز جو ساکن پڑھی جائے اور کسی لفظ کے آخر میں واقع ہو۔ جیسے آمدہ رفتہ خوردہ کی ہائے ہوز۔ (ف) (شعرا کی اصطلاح میں) وزن کا پورا نہ ہونا۔ شعر کا ناموزوں ہونا۔ (رشک) جب لکھا حال کمر سکتہ نہ نکلا شعر سے۔ جب کیا وصف دہن عقدہ سخن میں رکھا۔ سکتہ پڑنا۔ شعر کے وزن میں فرق آنا۔ کسی لفظ کا بے محل ہونا۔ سکتہ ڈالنا متعدی۔ (راسخ) پڑھا کیے تو ری سکتہ [illegible] احب کہ الہامی مطلع تمہارے ابرو کا سکتہ ہو (سکتہ) [illegible] ہوتا۔ شعر کا کسی لفظ کی کمی

سکنا

بیشی سے ناموزوں ہونا۔ حیرت ہونا۔ (فقرہ) اس عجیب واقعے کو سُن کر سب کو سکتہ ہوگیا۔ سکتے کا عالم۔ حیرت۔ حیرت کا مقام۔ خاموشی کا عالم۔ (توبۃ النصوح) نصوح اس ساز و سامان کو تھوڑی دیر ایک سکتے کے عالم میں دیکھتا رہا۔

سُکّڑا۔ (س) صفت مذکر۔ خشک۔ سکڑا ہوا۔ مونث کیلیے سُکّڑی۔

سُکر۔ (ع) مذکر۔ نشہ۔ مستی اور شراب کا۔ سُکر۔ (س۔ بالضم) (ہندو) مذکر۔ زہرہ۔ ایک ستارے کا نام۔ جمعہ۔ سکڑ۔ سکڑ (ہ) لفظی معنے دور کا۔ یہ لفظ سکڑ دادا سکڑ نانا وغیرہ کی ترتیب سے اردو میں مستعمل ہے۔ سکڑ دادا مذکر۔ دادا کا دادا۔ مونث کیلیے سکڑ دادی۔ سکڑ نانا۔ نانا کا دادا۔ مونث کیلیے سکڑ نانی۔

سَکَرات۔ (ع۔ سکرت۔ کی بالفتح و فتح سوم یعنے بیہوشی نزع کی تکلیف) کی جمع بفتح اول و دوم ہے۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ جانکنی کی تکلیف۔ (فقرہ) زید کو کئی روز سکرات ہے۔ (ہجر) دیکھ لی مرگ کی سختی سکرات۔ صدمہ ہجر سے شدید نہیں۔

سِکریٹری۔ (انگ) صفت۔ میر منشی۔ سکریٹری آف سٹیٹ۔ مذکر ہندوستان کے معاملات کا میر منشی۔

سُکڑ یا سُکیڑ کرنا۔ خرچ کرنے میں بخل کرنا۔ سُکڑنا۔ (ہ) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم۔ اسمٹنا۔ کھنچنا۔ سکڑنا۔ اینٹھنا۔ (فقرہ) زید جاڑے سے سکڑ جاتا ہے۔ شکن پڑنا۔ جھنجھے پڑنا۔

سکینہ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے کالے سستے۔

سِیک مان۔ (انگ۔ سیک مین۔ بیمار کا بگاڑا ہوا) صفت روگی۔ بیمار۔

سُکُن۔ (ع) ساکن کی جمع۔ سُکنی۔ مونث۔ مکانات کی جائداد۔

سکنا۔ (ہ) فعل (ناقص ہر کیات میں مستعمل ہے) لائق ہونا۔ قابل ہونا۔

سکنات

ممکن ہونا۔ جیسے آسکنا۔ کھا سکنا۔

سکنات۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و سوم۔ سکنۃ۔ (بالفتح و فتح سوم بمعنے سکون واستقامت) کی جمع) مذکر۔ سکون۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) آپکے حرکات و سکنات سے سب حال ظاہر ہوگیا۔

سکنجبین۔ دیکھو سرکنگبین۔

سکندر (۱) یونان کے بادشاہ کا نام جو فیلقوس کا بیٹا تھا۔ اُسنے یونان سے ہندوستان بلکہ چین تک کے ممالک فتح کرلیے تھے۔ ۳۲۳ سال قبل مسیح کے فوت ہوا۔ بعض اسی کو سکندر ذوالقرنین بھی کہتے ہیں لیکن محققین کی راے ہے کہ سکندر ذوالقرنین اور ہے ۲ (کنایۃً) خوش نصیب ۳ (سگنل کا بگڑا ہوا) دیکھو سگنل۔

سکندری۔ (ت) مونث۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھاکر سر کے بل گرنا۔ سکندری کھاتا۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا۔ (انیس) طاقت یہ کس میں ہے جو رکھے زور حیدری۔ دوڑے کمیت خامہ تو کھاے سکندری۔

سکنڈ۔ (انگ) دیکھو سیکنڈ۔

سکنہ۔ (ع۔ سَکَنَۃ۔ بفتح اول و دوم و سوم) مذکر۔ ساکن کی جمع۔

سکنی۔ (ع۔ بروزن طغرٰی۔ سکنیٰ۔ بفتح اول و دوم و سوم) سکونت کی جگہ۔ گھر۔ سکوانا۔ دیکھو سنکوانا۔

سکوت۔ (ع) مذکر۔ خاموشی۔ چپ رہنا۔ (فقرہ) ہر شخص سکوت کے عالم میں دم بخود بیٹھا تھا۔ سکوت کرنا۔ ٹھہرنا۔ خاموش ہوجانا (تسلیم) آپ مجھکو کہا کیے کیا کیا۔ میں نے ہر بات پہ سکوت کیا۔

سکورہ۔ (ف۔ بضم اول و دوم و فتح سوم۔ اردو میں بکسر اول زبانوں پہ ہے) مذکر۔ مٹی کا پیالہ۔ سکوری۔ (ارد) مونث۔ مٹی کی پیالی۔

سکوڑ۔ (ھ) مونث۔ سمٹ کر کچھ ہونا جسم کی کھال کا یا کپڑے وغیرہ کا اکڑنا یہ ہے کسی سے کسی علاحدگی کا دیکھو سکیڑ۔ سکوڑنا۔ (ھ) ہاتھ یا پاؤں سمیٹ لینا۔ اس جگہ سکیڑنا فصیح ہے۔

سکہ

سکون۔ (ع) مذکر۔ آرام۔ قیام۔ ٹھہراؤ۔ (فقرہ) اب کسیقدر سکون ہے پہلی سی بے چینی نہیں ہے ۲ جزم۔ حرف ساکن کی مقررہ علامت۔ سکونت (یہ لفظ ہندوستان میں سکون سے بنالیا ہے) مونث۔ بودوباش۔ قیام۔ سکونت پذیر ہونا۔ بودوباش اختیار کرنا۔ رہ پڑنا۔

سکھ۔ (ھ) مذکر۔ گرونانک کا مرید۔

سکہ۔ (ف) مذکر۔ ٹھپّا۔ وہ منقش لوہا جس سے روپے اشرفی پیسے وغیرہ پر مہر کرتے ہیں ۲ ڈھلا ہوا زر جو ملک میں چلے ۳ طرز۔ روش قاعدہ۔ دستورالعمل ۴ مہر شاہی ۵ (اردو) حکم۔ حکومت۔ تحکم۔ رعب داب۔ (ہجر) ہماے داغ کا سکہ ہے ہفت کشور میں۔ گڑا ہی عرش پہ جھنڈا ہماے نالوں کا۔ سکہ بٹھانا۔ سکے بٹھلانا۔ متعدی۔ حکومت جمانا۔ رعب داب قائم کرنا۔ (صبا) سکہ بٹھلائینگے بازار قیامت میں ضرور۔ درہم داغ محبت کے بھنانے والے۔ (ہجر) ہم سا نکلا نہ کوئی کوے وفاداری میں۔ سکے بٹھلا دیے ہیں نقش کف پا ہوکر۔

سکہ بنانا۔ متعدی ۱ سکہ ڈھالنا ۲ چوری سے کوئی سکہ تیار کرنا۔

سکہ بیٹھنا۔ لازم۔ رعب بیٹھنا۔ حکومت قائم ہونا۔ (داغ) اس دل کا کوئی نقش وفا میں نہیں جواب۔ بیٹھا ہوا ہے سکہ ترے زرخرید کا۔

سکہ پڑنا ۱ سکہ پر نام کھدوا جانا۔ ۲ (کنایۃً) رعب بیٹھنا۔ (قدر) سلطان عاشقی کا سکہ اگر نہ پڑتا۔ دینار داغ غم کا اتنا چلن ہوتا۔ سکہ جاری ہونا۔ کسی والی ملک کا روپیہ ملک میں رائج ہونا۔ (آتش) دل جگر داغوں سے دونوں ہیں دو کان صرافت کی۔ کشور دل میں ہے جاری سکۂ سلطان عشق ۲ رعب داب بیٹھنا۔ (راسخ) بھول کو نہ تاتو کہ کمسن ہو تم۔ نہ ہو سکۂ تیغ جاری ابھی۔ سکہ چلانا۔ سکہ جاری کرنا۔ سکے کا رواج دینا۔ سکہ چلنا۔ لازم۔ (محسن) قلمرو میں حشر کی نام خدا۔ چلے گا تو سکہ اسی نام کا۔ سکہ حالی۔ (دکن) مذکر۔

(ریاست نظام کا سکہ)۔ سکہ رائج الوقت۔ (شعور) وہ تہی قسمت ہوں نہیں نقش نگیں کی طرح سے۔ سکہ حالی مری مٹّی میں خالی ہو گیا۔ سکہ رائج الوقت۔ مذکر۔ وہ سکہ جو چال میں چلتا ہو۔ سکہ رائج کرنا۔ سکہ جاری کرنا۔ سے سکے اشعار اپنے سب ہوئے رائج نہ شاد۔ جو ہوا ٹکسال باہر وہ چلن میں رہ گیا۔ سکہ رواں ہونا۔ سکہ چلنا۔ (منیر) رائج دیارِ عشق میں تھا حکم چشمِ مست۔ سکہ تمہاری ہتھیلیوں کا کب رواں نہ تھا۔ سکہ زن (ف) صفت۔ سکہ ڈھالنے والا۔ سکہ زنی۔ (ف) مونث۔ سکہ ڈھالنا۔ سکۂ قلب۔ (ف) مذکر۔ مصنوعی سکہ۔ جھوٹا سکہ۔ سکہ لگانا۔ متعدی سکہ لگنا۔ چاندی یا سونے یا تانبے کی مقررہ وزن کے قرصوں پر بادشاہ وقت کا نام نقش کیا جانا۔ (آتش) بے کمال عشق ہو دل پر نہ نقش روئے دوست۔ سکہ لگنا غیر ممکن ہے طلائے خام کا۔ سکے پڑے ہونا۔ رعب ہونا۔ حکومت ہونا۔ (صبا) بازار سرد ہے مہ کنعاں کا اندنوں۔ سکے پڑے ہوئے ہیں مرے آفتاب کے۔

سُکھ۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ راحت۔ آرام۔ چین۔ تندرستی۔ (شوق) ہی یہی لطف زندگانی کا۔ دیکھ سکھ اپنی نوجوانی کا۔ سُکھپال۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی پالکی جس میں امیروں کی عورتیں سوار ہوتی ہیں۔ سکھ پانا۔ (عو) آرام پانا۔ سُکھ تلا۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ چمڑے کا وہ ٹکڑا جو جوتی کے اندر رکھتے ہیں۔ سُکھ درشن۔ (ھ) مونث۔ ایک بوٹی کا نام۔ سُکھ دُکھ۔ آرام تکلیف۔ سُکھ دیکھنا۔ آرام پانا۔ (شرف) کروں نہیں ترک دنیا یا جوانی کا میں سُکھ دیکھوں۔ خدائی کا مزہ بھی دیکھو ہے خوف خدا بھی ہے۔ سُکھ فرمانا۔ سکھ کرنا۔ (عو) آرام کرنا۔ امیر سکے سونے کے واسطے مستعمل ہے۔ سکھ نیند۔ آرام کی نیند۔ وہ نیند جس میں انسان غافل ہو جائے۔ (راسخ) چین کا گھر کوئی آرام کا کوتا نہ ملا۔ ہائے سکھ نیند ہمیں قبر میں سونا نہ ملا۔ سُکھائی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو)

دُکھی کا ضد۔ آسودہ۔

سِکھا شاہی۔ مونث۔ سکھوں کی عملداری جو بے انصافی اور ظلم غارت کا زمانہ تھا۔

سُکھانا۔ سُکھلانا۔ (ھ۔ بضم اول) ۱ خشک کرنا۔ تری دور کرنا۔ رطوبت جذب کرنا۔ (صبا) یا رکیسی اوس برج سنبلہ پر پڑ گئی۔ جو بھیگے کوٹھے پہ تم جو بال سکھلاتے ہوئے ۲ (کنایۃً) کسی کو دیر تک بٹھائے رکھنا۔ سکھلانا کی جگہ سکھانا فصیح ہے۔ (رشک) چمن میں سنبل تر کا مزہ ہے سلے گُل تر۔ نہا کے بال سکھانے کو کون کہتا ہے۔

سِکھانا۔ سِکھلانا۔ (ھ) ۱ تعلیم دینا۔ پڑھانا۔ (انجم) کبھی غیروں کے پنجوں میں مرے آٹے نہ آیا وہ۔ جوانی لاکھ سکھلاتی رہی سینہ سپر ہونا ۲ سدھانا۔ ڈھب پر لگا دینا۔ ہلانا۔ سکھانا فصیح ہے۔ سکھانا پڑھانا ۱ تعلیم اور تربیت دینا ۲ (عو) ورغلانا۔ بہکانا۔ (فقرہ) دشمنوں نے سکھا پڑھا کر بچے کو بے راہ کر دیا۔ سکھائے پُوت دربار نہیں جاتے۔ (مثل) ایک وزیر ایک روز کسلمندی مزاج کا بہانہ کر کے خود دربار نہیں گیا۔ مگر صاحبزادے کو بھیج دیا چلتے وقت امور ذیل بطور ہدایت نامہ پڑھا دیے ۱ پہلے بادشاہ پھر ولیعہد کو نہایت ادب اور محبت سے سلام کرنا۔ کیونکہ وہ بڑے خواجہ اور یہ چھوٹے خواجہ ہیں ۲ تم وزیر کے بیٹے ہو کسی ایسے ویسے مقام پر نہ بیٹھ جانا جب بادشاہ اشارہ کریں تو کسی اونچی جگہ پر بیٹھنا ۳ اگر کوئی بات بادشاہ پوچھیں تو نہایت نرم اور میٹھی باتیں کرنا۔ صاحبزادے جاتے کے ساتھ ہی پکارے بڑے کھجنیا تجھ ہو کا (تجھکو) سلام چھوٹے کھجنیا تو ہو کا (تجھکو) سلام۔ (بڑے خواجہ تم کو سلام اور چھوٹے خواجہ تم کو بھی سلام) بیٹھنے کا اشارہ پاتے ہی آپ نے بلند مقام ڈھونڈنے شروع کیے آخر ایک گوشہ میں سامان روشنی کے واسطے کوئی پیر ڈیوٹ کی قسم کی رکھی ہوئی تھی آپ لپک کر اسی

سکھانا

بیٹھ گئے۔ بادشاہ نے محض اپنے لائق وزیر کی قدر افزائی کیو جسے مزاج پوچھا۔ جواب ملا روئی ریشم یعنے سمور قاقم۔ دریافت کیا کیا مشغلہ رہتا ہے ارشاد ہوا یہی لڈو پیڑا برفی۔ اب تو بادشاہ سے نہ رہا گیا۔ حکم دیا اس مردود مجنون کو دربار سے نکالدو۔ گھر پہنچکر والد بزرگوار نے پوچھا کہیے کیسی گذری تو آپ فرماتے ہیں اجی بھئی جانیے ابا آپنے کس دیوانے کے پاس مجھے بھیجا تھا جو آپنے سکھایا تھا سب پر کمال احتیاط سے عمل کیا مگر بادشاہ ہیں کہ کسیطرح خوش نہیں ہوتے۔ پہلے تو ہم نے دونوں کو سلام کیا آپنے خواجہ کہا تھا ہمنے مارے محبت کے کھجیا کہا۔ بیٹھنے کی کوئی جگہ اونچی نہ تھی ایک کونے میں ڈیوٹ سب سے بلند رکھی تھی میں اسپر اچک کر بیٹھ گیا۔ مزاج پوچھا میں نے کہا روئی ریشم سمور قاقم ان سے بڑھکر کون چیز نرم ہوگی وہی میں نے بتایا مشغلہ پوچھا لڈو پیڑا برفی کہا اسپر بادشاہ بہت خفا ہوے آپ ہی فرمایئے اس سے میٹھی کون شے ہوسکتی ہے۔ وزیر نے سر پیٹ لیا اور کہا واقعی سکھائے پوت الخ۔ دوسرے کے بھروسہ کوئی کام کرنا اعتبار کے لائق نہیں ہے۔ سکھائے میں آنا۔ کسی کے کہنے میں آنا۔ سکھایا پڑھایا صفت مذکر۔ مونث کیلیے سکھائی پڑھائی ۱ تعلیم اور تربیت دیا ہوا ۲ بہکایا ہوا (شرف) ملائکہ میں کہاں مادہ تھا پرستش کا۔ یہ سب سکھائی پڑھائی ہے گفتگو تیری۔

سِکَّھَر - (س) مذکر۔ وہ جالی یا لٹکن جو کھانا وغیرہ رکھنے کے واسطے چھت میں لٹکا دیتے ہیں۔

سِکھَرن - (س۔ بالکسر و فتح چہارم) مذکر۔ شکر ملا ہوا دہی۔

سِکھی - (ھ) مونث ۱ سہیلی ۲ سدا سہاگ فقیروں کا گروہ جو زنانہ لباس پہنتا ہے ۳ ایک قسم کی پہیلی جسمیں ایک بات کہکر مکر جاتے ہیں۔ کہہ مکری مثلاً سکھی ری ترین چھتیوں پہ رکھا۔ (تمام رات سینے پر رکھا) رنگ رس

سَگّا

سب نچوڑ کا چاکھا۔ (اسکا رنگ روپ لیا) بھور بھئی جب دیا اتار۔ (صبح کو اتار ڈالا) اے سکھی ساجن نا سکھی ہار۔ اسکے موجد امیر خسرو ہیں

سُکَیڑ - (ھ) مونث۔ سکڑ جانا۔ وہ حالت جو کسی چیز کے سکڑ جانیسے پیدا ہوتی ہے۔ سکیڑنا۔ (ھ۔ بضم اول و کسر دوم و سکون سوم مجہول) چست کرنا۔ بھینچنا ۲ سمیٹنا۔ (ذوق) پہ تنگنائے دہر نہیں منزل فراغ غافل نہ پاؤں حرص کے پھیلا سکیڑ تو۔

سَکیلا - (ھ) مذکر۔ فولاد بے جوہر جس سے تلوار بناتے ہیں ۲ ایک قسم کی تلوار۔

سِکّین - (ع) مونث۔ چھری۔

سَگ - (ف) مذکر ۱ کتا ۲ (ھ) ساگ کا مخفف۔ سگِ اصحاب کہف مذکر۔ دیکھو اصحاب کہف (امیر) سگ اصحاب کہف انساں کے زمرے میں داخل ہے۔ برا بھی ہے تو اچھا ہے اگر اچھوں میں شامل ہے۔ سگ باش برادر خورد مباش۔ (ف) چھوٹے کو بڑے کی اطاعت فرمانبرداری کرنا چاہیے۔ سگ بان۔ (ف) مذکر۔ کتوں کی خبر گیری کرنیوالا۔ سگ بھتّا۔ (ھ) مذکر۔ ساگ کے ساتھ پکی ہوئی دال۔ سگِ تازی۔ (ف) مذکر۔ شکاری کتا جو عربی نسل سے ہو۔ سگِ دنیا۔ (ف) مذکر (کنایۃً) دنیا کا طالب۔ لالچی۔ (ذوق) جس انساں کو سگِ دنیا نہ پایا۔ فرشتہ اسکا ہمپایہ نہ پایا۔ سگِ دیوانہ (ف) مذکر۔ باؤلا کتا ۲ (کنایۃً) بدمزاج آدمی۔ سگِ زرد برادر شغال۔ (ف) مثل۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو خرابی میں دوسروں کی مثل ہو۔ سگ نشینہ بجائے گیپائی۔ (ف) مثل (گیپائی پلاؤ بیچنے والا) کمینہ کے اعلےٰ درجہ پر پہنچ جانیکی جگہ مستعمل ہے۔ سگِ حضور بہ از برادرِ دور۔ (ف) مثل۔ جو شخص روبرو رہتا ہو وہ کیسا ہی ادنیٰ کیوں نہو اسکی رعایت کرنا پڑتی ہے۔

سَگّا - (ھ) صفت مذکر ۱ حقیقی۔ ایک ماں باپ کا ۲ خویش و برادر و قریب کی

بلکہ مستعمل ہے۔ سگا بھائی۔ حقیقی بھائی۔ سگی۔ (ھ) صفت مونث۔

سِگار۔ (انگ) مذکر۔ چرٹ۔ سگار کیٹ۔ (انگ) مذکر۔ لمبا چرٹ۔

سِگال۔ (ف) بر وزن خیال۔ پیچ۔ اندیشہ۔ فکر۔ گفتگو۔ سگالیدن پیچ اندیشہ کرنا۔ دشمنی کرنا۔ بُرا چیتنا سے بنایا ہے) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بد سگال۔

سگائی۔ (ھ) مونث (ہندو) منگنی۔ نسبت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

سگرط۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی۔

سگند۔ (ھ) سگندھ (ھ) صفت۔ (ہندو) خوشبو۔ مہک۔

سگنل۔ (انگ) مذکر۔ وہ نشان جس سے ریل گاڑی آنے کا پتہ ملتا ہے۔ (گرانا۔ گرنا کے ساتھ) ۲ اشارہ۔ (دینا کے ساتھ)

سگوتر۔ سگوترا۔ (ھ) صفت مذکر (ہندو) قریبی رشتہ دار۔ یک جدی۔ مونث کیلیے سگوترنی۔

سگھڑ۔ (ھ) صفت۔ خوش سلیقہ۔ ہنر مند۔ اسکا املا سُگھڑ بھی اور غیر ملفوظ سے بھی ہے۔ مذکر و مونث دونوں کیلیے مستعمل ہے۔ سگھڑاپا سگھڑائی۔ (ھ) مذکر۔ سلیقہ۔ (رنگین) لائی انگیا جو مرے واسطے سی مغلانی۔ اپنے سگھڑاپے پہ اترا کے ہنسی مغلانی۔ سگھڑ بھلائی (ھ) مونث۔ (عو) ۱ دانشمندانہ خیر خواہی دلسوزی ۲ (طنزاً) مفت کی بھلائی ۲ خوشامد۔ چاپلوسی۔ سگھڑپن۔ (ھ) مذکر۔ ہنر مندی۔ ہوشیاری۔

سِل۔ (ع) بالکسر۔ پھیپھڑے کا زخم۔ مونث۔ ایک بیماری کا نام جسمیں منہ سے خون آنے لگتا ہے۔ (ذوق) طبیعت بھر آئی بت پہ مائل ہوئی۔ وہی دق ہوئی پھر وہی سل ہوئی۔

سِل۔ (ھ) بالکسر۔ مونث۔ مسالا پیسنے کا پتھر۔ (اسیر) کیسے پڑا ہے چھکے دست و بازو سے۔ تاثل۔ ٹلی نہ سل مری جاتی سخت جانی کی سل بتا۔

مذکر۔ سل کا باٹ۔

سِلا۔ (ھ) (عو) مذکر۔ وہ اناج کی بالیں جو از خود گر پڑتی یا کھیت کٹ جانیکے بعد پڑی رہجاتی ہیں۔ (بینا۔ چگنا کے ساتھ) اردو میں بیشتر سیلا زبانوں پہ ہے دیکھو سیلا نمبر ۳۔

سلاجیت۔ (ھ) سنسکرت شلاجیتو۔ بکسر اول شِلا۔ پتھر۔ جیتو۔ رس۔ مذکر۔ ایک سیاہ رنگ قیمتی مادے کا نام جو پتھر سے نکلتا ہے۔

سِلاح۔ (ع) بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط ہے (اسلحہ جمع) مذکر۔ ہتھیار اوزار۔ آلات جنگ۔ (ناسخ) دیے انکو سلاح بہر شکار۔ کہ سے آنکی سلاح بہر شکار۔ سلاح بند صفت۔ مسلح۔ سلاح خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جہاں ہتھیار رہتے ہیں۔ سلاح ساز صفت۔ ہتھیار بنانیوالا۔ سلاح شور۔ سلاح دار۔ (ف) بہادر سپاہی۔ ہتھیار بند۔ میگزین کا دار وغیرہ۔

سَلاخ۔ (سنسکرت میں شلاک۔ سلائی۔ تیر۔ قلم۔ فارسی میں سلاک بروزن ہلاک۔ پگھلا ہوا سونا چاندی جو لوہے کے ظرف میں ڈالا جائے) مونث ۱ لوہے۔ چاندی۔ سونے کا پتلا گول ٹکڑا۔ (ظفر) بھری ہے آہ کی خونِ دل و جگر میں سلاخ۔ کہ لال کی ہے کوئی آتش ستم میں سلاخ۔ ۲ لکیر۔ خط۔ (محاورہ) جو سرکہ شراب یا کسی تیز چیز کے کھانے سے پڑجاتی ہے۔ جتنی نمبر ۲ میں۔ پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ سلاخ کھنا۔ (کرنا) مار ڈالنا۔ مثال کیلیے دیکھو سرمہ بھری آنکھیں۔

سَلاسَت۔ (ع) نرم ہونا۔ ہموار ہونا۔ مونث ۱ روانی۔ ہمواری نرمی۔ ملائمت ۲ کلام کا ثقیل لفظوں سے پاک ہونا۔ آسانی سے پڑھا جانا۔ سادگی۔ صفائی۔ سلاستِ زبان۔ (ف) مونث۔ نرم کلامی شیریں گفتاری۔

سَلاسِل۔ (ع) سلسلہ کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے ۱ مونث۔

سلاطین

زنجیر بڑی۔ (امیر) بڑھ کے آئی ہے ادھر کاکل لیلیٰ شاید۔ پاے مجنوں میں سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی۔

سَلاطِین۔ (ع) مذکر۔ سلطان کی جمع۔ (اردو) شہزادے۔ پہلے بادشاہوں کی اولاد۔ شاہی خاندان کے بھائی بند۔

سلام۔ (ع) ۱ فرمانبرداری ۲ گردن جھکانا ۳ بے عیب ہونا ۴ بے آزار ہونا ۵ دعا ۶ خدا تعالیٰ کا نام ۷ سلامتی۔ اصل میں مصدر ہے بمعنے سلامت لیکن خدا تعالیٰ کے نام میں بمعنے سالم ہے۔ یعنے وہ جسکی ذات ہر طرح کے عیب اور نقصان سے سالم اور محفوظ ہے) مذکر ۱ تسلیم۔ بندگی۔ کورنش۔ (کرنا کرنا کے ساتھ) ۲ رخصت۔ خدا حافظ کی جگہ۔ (داغ) لے عشق رخصت لے ہوس وہ آرزو سلام۔ اپنا سلام آج سے دارالبقا ہوا ۳ معاف رکھیے۔ باز آیا کی جگہ۔ (جان نثار) لڑکیں ہیں تو ہیں فقط گنتی گنانے کیلیے۔ ایسے تو بیٹے کو سلام آئے ہیں ۴ نوخوان جبست ۵ فاتحہ نماز کا سلام۔ (صبا) مستور موذن نا بتا ابن حسین ہے حرام ہے۔ موقوف بیٹھنا ونہیں ہے سلام پر ۶ نا امیدی ورمایوسی کے موقع پر بھی آتا ہے۔ (مصحفی) دربار ہو یا خو غرض کیا۔ اپنا تو سلام ہوچکا اب ۷ ایک قسم کی مدحیہ نظم جو غزل کے انداز پر ہوتی ہے اور جسمیں معرکۂ کربلا کا ذکر ہوتا ہے۔ (کہنا کے ساتھ) (مومن) زمانہ مہدی موعود کا پایا اگر مومن۔ تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک حضرت کا ۸ (کنایۃً) الزام دینے کیلیے بھی سلام کہتے ہیں۔ (مومن) بسکی کام آگئی آخر۔ میں نہ کہتا تھا کیوں سلام مرا ۹ بیٹے کا سلام۔ (رشک) سلام لیتا ہے اس ٹھاٹھ سے وہ قاتل خلق۔ بیٹے کا بانک بانکا جب سلام ہوتا ہے۔ سلام پہنچنا۔ سلام کا پیغام پہنچنا (داغ) دیا پیوں کو تم سے پیام نام بنام۔ ہی طرف بھی بھیجے سلام نام بنام۔ سلام پھیرنا۔ نماز ختم کرنا۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہکے نماز ختم

سلام

کرتے ہیں۔ (منیر) پڑھیے سلام پھیر کے تسبیح فاطمہ۔ سبحہ نظر میں عقد ثریا ہے نور کا۔ سلام پیام۔ سلام پیغام۔ (ع و) مذکر ۱ گفت و شنید۔ بات چیت ۲ منگنی کی نسبت ذکر اذکار۔ سلام جھک کر کرنا۔ دیکھو جھک کر۔ سلام دینا ۱ رخصت کرنا۔ دور کرنا۔ (آزردہ) ہے روز عید رنجش خاطر کو دو سلام۔ آؤ گلے لگو مرے کیسی نہیں نہیں اب اس معنی میں متروک ہے ۲ انگریزوں اور انکی تقلید میں بعض انگریزی وضع کے لوگ جب کسی کو ملاقات کیلیے اندر بلاتے ہیں تو کہتے ہیں سلام دو۔ اور کبھی کسی چیز کے پہنچ جانیکا شکریہ ادا کرنے کیلیے سلام دو کہتے ہیں۔ سلام روستائی بے طمع نیست۔ سلام روستائی بے غرض نیست۔ (ف) (روستائی۔ دیہاتی) مثل۔ اسکی نسبت بولتے ہیں جو کسی غرض سے بار بار آئے۔ سلامٌ علیک۔ (ع) تجھکو سلام۔ تو سلامت رہے) مونث ۱ بندگی۔ تسلیم۔ کورنش ۲ صاحب سلامت۔ شناسائی۔ (فقرہ) میری انکی دور کی سلام علیک ہے۔ سَلامٌ علیکم۔ سلام علیکم۔ (ع۔ تمپر سلامتی ہو۔ تم سلامت رہو۔) جب کوئی شخص کسی مجلس میں آتا ہے یا کسی شخص سے ملتا یا رخصت ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے۔ جواب میں دوسرا شخص وعلیکم السلام کہتا ہے۔ سلام قبول ہونا۔ سلام منظور ہونا۔ حاضری کی اجازت ہونا۔ (قدر) مزاج پوچھا جو کرتے تھے صبح و شام ہمارا۔ قبول ہوتا نہیں اب وہاں سلام ہمارا۔ سلام کرائی۔ مونث۔ وہ نقدی یا زیور جو دلھن کی طرف کے رشتہ دار دولھا کو رخصتی کیوقت دیتے ہیں۔ سلام کرنا ۱ آداب بجالانا ۲ (کنایۃً) ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ (داغ) تھی نہ تاب ستم تو حضرت دل۔ عاشقی کو سلام کرنا تھا ۳ استادی۔ بڑائی۔ چالاکی یا ہنرمندی کا قایل ہوجانا۔ (امیر) پردہ اٹھا کے جب وہ دیدار عام کرتے۔ ایوب صبر کرتے تو ہم سلام کرتے ۴ رخصت ہونا۔ خیر باد کرنا۔ (داغ) ہمپر

سلام

ٹھہرانے کب ٹھہرتا ہے۔ سب سے پہلے سلام کرتا ہے ۵ (ظفر، ست) الزام
دینے کیلیے سلام کرتے ہیں۔ (جلیل) پیام اُنکا جو آیا کہ ہم نہیں آتے۔
تو اُٹھ کے در در جگہ نے مجھے سلام کیا۔ سلام کرنیوالا۔ امیدوار (غالب)
ہم تم سے بنے سلام کرنے والے۔ کرتے ہیں درنگ کام کرنیوالے۔
سلام کہنا۔ بندگی عرض کرنا کسی متوسط کے ذریعے سے (غالب) تجھ سے
تو کچھ کلام نہیں لیکن اے ندیم۔ میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے۔ دیکھو سلام
نمبر ۲۔ سلام لینا۔ سلام کا جواب دینا اشارے یا زبان سے۔ (نصیر) خدا کو
کرتے رعونت سے جو نہیں سجدہ۔ ہمارا وہ بُت کافر سلام لیتے ہیں ۲ (کنایۃً)
ملاقات ترک کرنا کی جگہ۔ رخصت ہونا کی جگہ۔ (نصیر) وہ غیرت سے ملیں تو ہمارا
سلام لیں۔ ایسوں پہ ہوں نثار اب ایسے بھی ہم نہیں۔ سلام نیاز۔
عاجزی کا سلام۔ (رشک) جھکتا نہیں کسی سے سر اس سرو ناز کا۔
دیتا نہیں جواب سلام نیاز کا۔ سلام ہونا۔ (کنایۃً) ملاقات ہونا (فقرہ)
نواب صاحب کا سلام ہونے تو پھر آپ کی باری آئے۔ سلام ہے۔
باز آئے۔ چھوڑا۔ معاف کیجیے۔ (ذوق) جاتے ہیں اب تو کوسے
بت لالہ فام کو دیتا تو بس سلام ہے واں سے سلام کو ۲۔ خدا محفوظ رکھے۔
خدا کا سونڈا اسلے۔ (شوق) ہیں تو نسبت خدا ہوئی بدنام۔ اس بت کو
آپ کی ہے سلام۔ سلامی۔ (ف۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مونث ۱ے
روپیہ جو دولہا اور دلہن کو سلام کرنیکی بابت دیتے ہیں ہندوستان
میں زیور بھی سلامی میں دیا جاتا ہے۔ (دینا کے ساتھ) ۲۔ ہتھیاروں کو
اُٹھا کر سلام کرنا۔ (فقرہ) بادشاہ کی سلامی کیلیے فوج کھڑی ہے ۳۔
بادشاہوں یا اُمرا کی تعظیم کیلیے چند بار توپوں کا چھوٹنا۔ (دینا۔ لینا۔
ہونا کے ساتھ) (منیر) شکر صد شکر خندۂ گل باغ میں کہا۔ بس بس کوئی
توپ سلامی کی نہ ہو۔ (سحر) سلامی توپ کی اہل فرنگ لیتے ہیں۔ بہادری
شجاعت کا ہے یہ آوازہ ۴۔ نذرانہ ۵۔ ڈھال۔ ڈھلوان۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

سلامت

(فقرہ) کارنس کو سلامی کر دو ۶۔ مُجرئی۔ سلام کہنے والا۔ (داغ) آستانہ
انبیا کے درکا ہوں میں سلامی۔ آیا سلام جسکو پہنچا پیام تیرا ۷۔ جھکنے والا
(نفیس) ہیں آپ دو رانی پہ سلامی ہیں سب نشاں۔ تیر سے ہیں
خم جھکے ہوئے ہیں باادب نشان۔ سلامی اُتارنا۔ متعدی کسی بادشاہ
یا رئیس با اختیار یا حاکم اعلیٰ کی تشریف آوری کا توپوں یا بندوقوں کے
ذریعے سے اظہار تعظیم کرنا۔ (فقرہ) سپاہیوں نے سلامی اُتاری امیر
اُمرا جھروکوں کے نیچے آ کھڑے ہوئے۔ سلامی اُترنا۔ لازم۔ دیکھو
ترم کی سلامی۔

سلامت۔ (ع۔ بےگزند ہونا۔ بے عیب ہونا۔ رہائی پانا۔
فارسی میں یہ مصدر بمعنے مفعول یعنی مسلّم مستعمل ہے) ۱۔ محفوظ۔ آفت اور
صدمات سے محفوظ۔ صحیح۔ تندرست۔ زندہ ۲۔ پورا۔ کامل۔ ثابت۔ صحیح
سالم۔ (فقرہ) شیشوں کا پارسل بحفاظت یہاں سے روانہ کیا گیا ہے خدا
کرے تمہارے پاس سلامت پہنچے ۳۔ خیر و عافیت۔ تندرستی کے
ساتھ۔ (فقرہ) ہم جہاز پر صحیح سلامت کنارے پہنچے ۴۔ مبارک کی
جگہ۔ (فقرے) ناک کٹی مبارک۔ سر منڈا سلامت۔ ہر طرف سے
مبارک سلامت ہونے لگی۔ اس معنے میں مبارک کے ساتھ مستعمل ہے۔
سلامت رَو۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) اعتدال کے ساتھ انتظام
کرنیوالا۔ کفایت شعار۔ سلامت رَوی۔ (ف) مونث۔ میانہ روی۔
کفایت سے گزارہ کرنا۔ سلامت روی اختیار کرنا۔ کفایت سے بسر کرنا۔
میانہ چال چلنا۔ سلامت رہنا۔ ۱۔ صحیح سالم رہنا۔ (غالب) تم سلامت
رہو ہزار برس۔ ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار ۲۔ برقرار رہنا
ثابت رہنا۔ کمی یا نقصان نہ ہونا۔ محفوظ رہنا۔ (ناسخ) ہو گئی گرمِ صحبت
مبلغوں کی خاک سا، دل سے سلامت رہ نہیں سکتی ہے دم بھر
آگ پانی میں۔ سلامتی۔ (منتخب اللغات میں ہے کہ سلامتی

سلامت

صحیح نہیں ہے۔ سلامت خود مصدر ہے۔ اسمیں یاے مصدری اضافہ کرنا بے ضرورت ہے۔ بہار عجم اور خیابان میں ہے کہ فارسی والے بعض کلمات میں جو عربی ہوں یا مشتق عربی ہوں خواہ فارسی یاے زائدہ استعمال کرتے ہیں جیسے خلاص۔ خلاصی۔ فضول۔ فضولی۔ سلامت۔ سلامتی) مونث ۱ حفاظت۔ بچاؤ۔ اس معنے میں فارسی میں مستعمل ہے۔ (ملا شانی تکلو)۔ چہ فراغ یابی آنزا کہ تو سردہی نہ بندش۔ چہ سلامتی کسے راکہ تو نشتوی سلامتش ۲ خیریت۔ عافیت ۳ صحت۔ تندرستی ۴ آرام ۵ (عو) زندگی حیات۔ موجودگی۔ (فقرہ) تمھاری سلامتی میں سب کچھ دیکھ لیا۔

سلامتی پڑھنا۔ (عو) وہ کلمات دعا پڑھنا جنمیں خدا کے ازل سے ابد تک ہونیکا اقرار ہو۔ (فقرہ) اللہ میاں کی سلامتی پڑھکر نیا زدو۔

سلامتی سے۔ (عو) اللہ کے فضل سے۔ (اختر شاہ اودھ) تم عقل میں کم نہیں کسی سے۔ ہوشیار ہو اب سلامتی سے۔ عورتوں کا قاعدہ ہے جب کوئی اچھی بات کہتی ہیں تو پہلے یہ لفظ شگون نیک خیال کر کے زبان پر لاتی ہیں۔ (فقرے) سلامتی سے کہاں گئے تھے۔ اُسکے تو سلامتی سے چار بچے ہیں ۲ (طنزاً) ماشاء اللہ کی جگہ۔ (فقرہ) سلامتی سے ابھی تک آپکو خط لکھنا نہیں آتا۔ (منیر) عادت افیون کی ابھی ہے۔ پھر مرگ بھی سلامتی سے ہے۔ سلامتی کا جام پینا۔ جام صحت پینا

سلامتی میں۔ (عو) صدقے میں۔ موجودگی میں۔ طفیل میں۔ (جلال) دنیا ہو تم ہو حضرت دل اور وصل دوست۔ اک ہم سلامتی میں تمھاری نہیں نہیں۔

سُلانا۔ سُلا دینا۔ (ھ) سونا کا متعدی۔ نیند میں ڈالنا ۲ تھپک تھپک کر سُلانا ۳ زہر کھلا کر مار ڈالنا ۴ گلا گھونٹ دینا۔ اس معنے میں بیشتر سُلا دینا ہی مستعمل ہے۔ (فقرہ) زہر دے کر تم کو ہمیشہ کیلیے سُلا دیا ۵ (عو) (دہلی) دفن کرنا۔ (فقرہ) اُسکا دل نہ دھڑکے تو اُس کا

سلیپٹ

دھڑکے بیچاری کئی بچے تو اسی مرض میں سُلا چکی۔

سِلانا۔ (س) سینا کا متعدی۔ بعض فصحاے متاخرین اس جگہ سلوانا ہی بولتے ہیں ۱ سلوانا۔ درخت کرانا۔ (شاد) نہیں محتاج رفو سینہ فگاری میری۔ زخم دل چاک قفس تھا جو سلا یا نہ گیا ۲ (ہندو) ٹھنڈا کرانا ۳ (ہندو) پوجا کے پانی کو گھر کے دروازے کے دونوں کونوں پر ڈالنا ۴ تعزیہ دفن کرنا۔ اس معنے میں بیشتر سیرانا مستعمل ہے۔ سِلائی۔ (ھ) مونث ۱ سینے کی اُجرت۔ سینے کا کام ۲ ٹانکا۔ سیون ۳ ایک کیڑے کا نام جو اکثر ایکھ۔ مکئی یا جوار میں پیدا ہوتا ہے

سلائی۔ (ھ)۔ بفتح اول۔ س۔ شلاکا۔ مونث ۱ سُرمہ لگانیکی کھل پتلی سلاخ ۲ ایک جراحی آلہ کا نام جسکے ذریعے سے پیشاب لاتے یا کسی زخم میں دوا پہنچاتے ہیں ۳ پتلی سلاخ۔ گوٹا بُننے کا کانٹا۔ ککڑی کے اندر رکھنے کی پتلی سینک جو اکثر لوہے کی ہوتی ہے ۴ موٹا سُوا۔ ٹاٹ سینے کا سُوا ۵ دیا سلائی ۶ وہ آلہ جس سے مشاطہ زلف بناتی ہے۔ سلائی پھرنا۔ لازم۔ سلائی پھیرنا۔ متعدی۔ (پہلے دستور تھا جب کسی مجرم کو اندھا کرنا منظور ہوتا سونے کی سلائی تندرے پر خوب رگڑتے جب وہ گرم ہو کر جلنے لگتی تو اُسکو آنکھوں میں پھیر دیتے جس سے بصارت زائل ہو جاتی تھی) گرم سلائی کے ذریعے سے اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ (نکہت) کیا نظر اُس سے دم چشم نمائی پھیری۔ شاخ نے دیدہ نرگس میں سلائی پھیری ۲ کسی زخم میں سلائی گھسانا۔ آنکھ میں سلائی گھسانا۔ سُرمہ لگانا۔

سَلب۔ (ع)۔ بالفتح۔ لیجانا ۲ معدوم کرنا۔ نفی) مذکر ۱ دور کرنا۔ جذب کرنا۔ جیسے سلب مرض کرنا۔ طاقت سلب کرنا ۲ چھین لینا۔ جیسے سلب اختیارات ۳ الٹی کرنا۔ سلبی صفت۔ سلب سے نسبت رکھنے والا۔

سلسبیل۔ (ع) بالکسر و فتح سوم۔ صفت ۱ صاف ۲ ہموار ۳ وہ سیکہ

سلجھانا

جسکے نقوش مٹ گئے ہوں (امیر) در قصیدے جو سنے مصحفی و انشا کے۔
وہ قلمی سکے رائج ہیں ولیکن سلیپٹ ہیں بے نور۔ اندھا ۳ (انگریزی سلیپر
کا بگاڑا ہوا) مونث۔ بے ایڑی کی جوتی ۴ (انگریزی سلی پر کا بگاڑا
ہوا) مذکر۔ (علم) وہ لکڑی کا تختہ جو ریل کی سڑک پر بچھاتے ہیں۔ معانی
نمبر ۲۔ ۵ میں بیشتر سلی پٹ زبانو پر ہے۔

سلجھانا۔ (ہ۔ بالضم) اُلجھانا کا ضد ۱ کھولنا۔ وا کرنا۔ جدا کرنا ۲
باریک در پیچیدہ معاملات کا فیصل کرنا۔ توضیح کرنا۔ تصریح کرنا۔ سلجھاؤ
سلجھاوا۔ (ہ) مذکر۔ فیصلہ۔ عقدہ کشائی۔ توضیح۔ وضاحت۔ سلجھنا۔ (ہ)
لازم ۱ اُلجھی ہوئی ڈور تاگے یا بالوں کا کھلجانا ۲ (کنایۃ) جھگڑے کا فیصل
ہونا۔ (توبۃ النصوح) ۳ بعد ترکہ و میراث کے ایسے جھگڑے پڑ گئے کہ آج تک
نہیں سلجھے ۳ حل ہونا۔ گول بات کی تصریح ہونا۔ (فقرہ) یہ گتھی سلجھنا
مشکل ہے۔ سلجھی ہوئی تقریر۔ صاف تقریر۔

سلح۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ آلۂ حرب۔ اوزار۔ سلح پوش
(اردو) صفت۔ ہتھیار بند۔ مسلح۔ سلح خانہ۔ (ف) مذکر۔ سلاح خانہ۔
سلح شور۔ دیکھو سلاح شور۔ (اوج) پھر ایک سلح شور بڑھا مائل پیکار
کیش و جفا کار و ستم پیشہ و مکار۔

سلخ۔ (ع) لغوی معنے پوست اُتارنا۔ کھال کھینچنا۔ (۲) وہ روز جسکی شام کو چاند
نظر پڑے۔ قمری مہینے کا آخری دن) مونث۔ چاند رات۔

سلسبیل۔ (ع۔ بروزن زنجبیل) مونث۔ بہشت کی ایک نہر کا نام۔

سلسلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ۱ جب گوشت پلاؤ وغیرہ یا کسی اور پکی
ہوئی چیز میں پکنے کے بعد پانی رہجاتا ہے تو اسکو سلسلا کہتی ہیں۔ مونث
کیلیے سلسلی ۲ جب بدن پر تھوڑا پسینا آجاتا ہے تو کہتی ہیں بدن سلسلا
ہوگیا۔ سلسلانا۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) ۱ خفیف کھجلی ہونا۔ جیسے ہتھیلی کا
سلسلانا۔ پھوڑے کا سلسلانا ۲ رینگنا۔ کیڑوں کا پیٹ کے بل چلنا ۳

سلسلہ

خفیف پسینا آنا ۴ پکی ہوئی چیز میں رطوبت نمایاں ہونا۔ سلسلاہٹ۔
(ہ) مونث ۱ خارش۔ کھجلی ۲ تھوڑا پسینا نکلنا۔ زخم سے رطوبت نکلنا ۳ پکے
ہوئے گوشت یا ترکاری وغیرہ کی رطوبت۔

سلس البول۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم و ضم سوم و سکون پنجم و فتح ششم
سلس۔ بفتح اول و کسر دوم۔ نرم۔ اردو میں بالفتح و ضم سوم زبانو پر ہے)
مذکر۔ ایک قسم کی مثانہ کی بیماری جس میں پیشاب قطرہ قطرہ ہو کر
نکلتا ہے۔

سلسلہ۔ (ع سِلسِلَۃ۔ معنی نمبر ۱ میں عربی۔ معانی نمبر ۲۔ ۳۔ ۴ میں فارسی
سلاسل۔ جمع) مذکر۔ ۱ زنجیر۔ بیڑی ۲ قطار۔ لڑی۔ جیسے پہاڑ کا سلسلہ
۳ خاندان۔ نسل۔ پیران طریقت کا شجرہ۔ کرسی نامہ ۴ ترتیب۔ درستی۔
(فقرہ) اب سلسلہ فہرست کا ٹھیک ہوگیا ۵ تعلق۔ واسطہ۔ ملازمت کا
تعلق۔ (ملنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) دو مہینے سے میرا سلسلہ ایک ریاست
میں ہوگیا ہے۔ سلسلہ بندی۔ مونث۔ صف بندی۔ قطار بندی۔ ترتیب
سلسلہ بندی کی تقریر۔ وہ تقریر جو مسلسل ہو۔ (شعور) آتی ہے سلسلہ بندی کی
یہ تقریر کیسے۔ نہ کیا تمنے مجھے بستۂ زنجیر کیسے۔ سلسلہ توڑ دینا۔ ترک تعلق
کر لینا۔ (داغ) ہم عزیزوں کو چھوڑ دیں کیونکر۔ سلسلہ آن سے
توڑ دیں کیونکر۔ سلسلہ ٹوٹنا۔ جو کام مسلسل ہو رہا ہو اُسمیں فرق
پڑنا۔ (آتش) اُڑ چکے پرزے جو اُٹھتے تھے گریباں سکے بھی۔
بس نہ اب سلسلۂ جنبش دامن ٹوٹے۔ سلسلہ جاری کرنا۔ کوئی کام
چھیڑنا۔ سلسلہ جاری ہونا۔ کسی کام کا لگاتار ہونا۔ سلسلہ جنبان۔
(ف) صفت۔ تحریک کرنیوالا۔ سلسلہ جنبانی۔ (ف) مونث۔ تحریک۔
سلسلہ چلنا۔ نسل چلنا۔ (گلزار نسیم) اگر ہوتی مسلسل رہ زُلف عمر دراز۔
جبڑوں کے ناموروں کا نہ سلسلہ چلتا ۲ کسی بات کا مسلسل ہوتے رہنا۔
سلسلہ دار۔ جو شخص کسی سے ملازمت وغیرہ کا تعلق رکھتا ہے۔ سلسلۂ سخن۔

سلطان

رت، مذکر۔ بیان کا سلسلہ۔ (توبۃ النصوح) پادری صاحب کا سلسلۂ سخن
منقطع ہو تو کتاب ہاتھوں سے۔ سلسلۂ کوہ۔ (ف) مذکر۔ پہاڑوں کا سلسلہ۔
سلسلہ ملانا۔ تعلق ظاہر ہونا۔ واسطہ ظاہر ہونا۔ (شعور) تو ڈھونڈ کر تلوار ہیں
ہوا سے ہی رہ زنجیر دل بھی۔ سلسلہ ملتا ہے یعنی موج گنگا کر داب سے۔
خاندانی تعلق ہونا۔ بیعت کا شجرہ ملنا۔ سلسلہ منقطع ہونا۔ سلسلہ ٹوٹنا۔
سلسلہ نکالنا۔ تعلق پیدا کرنا کسی سے۔ (آتش) لٹکا یا ہے زلفوں کو
انکھوں نے بھی تری طرح۔ پیدا دل نے بھی ہے سلسلہ انساں سے
نکالا۔ سلسلہ نکلنا۔ آغاز ہونا۔ راہ نکلنا۔ (سحر) اگر گیسو ہو یار کے
گرہ گیر۔ بیقراری کا سلسلہ نکلا۔ سلسلہ وار۔ صفت۔ ترتیب وار۔ مرتب کے
مطابق۔ درجے کے موافق۔ مسلسل۔ سلسلہ ہونا۔ لاحق ہونا۔ (درد)
دیوانہ عشق زلف گرہ گیر سے ہوا۔ دلبستگی کا سلسلہ زنجیر سے ہوا۔
سلطان۔ (ع) بالضم۔ والی۔ حجت۔ قدرت (مذکر) بادشاہ۔ سلطان جی
سلطان نظام الدین اولیاء مراد لیتے ہیں۔ سلطانہ۔ مؤنث۔ ملکہ۔
شہزادی۔ سلطانی۔ صفت۔ شاہی۔ سلطانی باغات۔ مؤنث۔ ایک
قسم کی۔ دونوں نہایت عمدہ سبز باغات۔ سلطانی بلبل۔ ایک خاص
رنگ کی بلبل جسکی چھوٹی سیاہ دم پر سرخی مائل ہوتی ہیں۔ **سلطنت**
(ع) عربی میں سلطنت۔ تسلط۔ سلاطہ۔ زبان دراز مرد۔ سلاطت۔ درازدستی
زبان درازی۔ اسی سے سلطان جیسے فرمان پانا۔ [illegible] سے
سلطنت۔ بالفتح و بفتح سوم و چہارم۔ مؤنث۔ درازدستی۔ زبان درازی
قہر و غلبہ۔ استعمال کیا۔ مؤنث۔ بادشاہت۔ حکومت۔ راج دوراں
عملداری۔ سلطنت جیتنا۔ عملداری ہونا۔ (بنات النعش) تم
لوگ اپنی جانیں لے کر نکل جاؤ جب سلطنت جیتے گی دیکھا
جائیگا۔ سلطنت جمہوری۔ دیکھو جمہوری سلطنت۔ سلطنت متحدہ
مؤنث۔ امریکہ کے وہ صوبے جنہیں جنگل کاٹ کاٹ کر آباد ہونے پر

سِلک

نیا صوبہ بنکر شامل ہو جاتا ہے۔
سلف۔ (ع) بفتح اول و دوم۔ اسلاف (جمع) صفت۔ گزشتہ
اگلا۔ پہلے کا۔ (اوج) جن ممالک میں ضمیر حسینی کی دھوم ہو۔ مقبل
ہیں انبیائے سلف کا ہجوم ہے۔ اگلے زمانے والے۔ باپ دادا۔ اجداد
(ع) سلف انکے وہ تھے خلف انکے یہ ہیں۔ سلف سے۔ ابتدا سے
اول زمانے سے۔ سابق سے۔ سلف سے ہوتی آئی ہے۔ سابق سے
ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔ سلف نہیں سلف داغ نرالے نہیں اٹھاسکے
ستم۔ یہ نئی سلف سے برابر ہوتی آئی ہے۔
سَلَف۔ (بضم اول و دوم) عربی میں سَلَف۔ بفتح اول و دوم۔
ایک قسم کی بیع جس میں پیشگی قیمت دیتے ہیں۔ سُلفہ۔ بالضم و فتح سوم
ناشتہ۔ سودا سلف۔ اردو میں یہ لفظ تنہا مستعمل نہیں سودا کے ساتھ
بولتے ہیں۔ (نظیر) بازار میں کچھ سودا سلف لیتا تھا۔
سلفا۔ سلفہ عربی میں وہ پشم جو ٹھوس ٹھوس کر موزے کے استر
میں بھرتے ہیں۔ فارسی میں سلفہ بھنگ کا نام ہے۔ (اردو) بھنگ کا قوام کر
جسکو ریزہ ریزہ کرکے چلم میں رکھتے اور اس پر آگ رکھکر حقہ پیتے ہیں
دھوئیں کے ساتھ دم لیتے ہیں۔ [illegible] حقہ کو بھی سلفا کہتے ہیں (شعور)
امیدوار ہیں ہم اٹھ گئے دو دم دیکھ کر گڑگڑی ہے یہ سلفا جو چلایا
[illegible] (چرس) سلفا کھودنا۔ سلفا بھرکے پینا۔ دم لگانا۔ کش
لگانا۔ (دہلی) خاک سیاہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ چرس پینا۔ چرس
کا دم لگانا۔ سلفا کرنا۔ سلفا کر ڈالنا۔ جلا کر راکھ کر دینا۔ (دہلی)
صرف کر ڈالنا۔ اڑا دینا۔ سلفا ہونا۔ جلکر خاک ہونا۔ (دہلی)
برباد ہونا۔
سلفچی۔ مؤنث۔ چلمچی۔ بلشت
سِلک۔ (ف) بالکسر۔ رشتہ۔ دھاگا۔ فارسیوں نے ہی اس جنسے لڑی

سلک

استعمال کیا ہے ۔ ؎ گوہر نظم ولا رلے تراقا آنی ۔ درستی گرچہ بہ سلک گہر آمیختہ اند ۔ مونث ۱ ہار ۔ موتیوں کی لڑی ۔ (۲) تاج، تجلیت، دندان یاراں سے گہر ہیں آب آب ۔ رشتہ سلک اپنی مژگاں کی طرح ترچھ گیا ۲ رشتہ ۔ دھاگا ۔ رشتہ مروارید ۳ ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ پرونا ۔ نظم ۔ سلسلہ ۔ قطار ۔ (رند) عشق دنداں نے پھرایا جوہری بازار میں آبدار ایسی کوئی سلک گہر ملتی نہیں ۔ ؎ شعور بخنداں دم فکر دنداں ۔ نہیں لطف گر سلک تقریر ٹوٹے ۔ سلک لآلی ۔ (ف) مونث ۔ مروارید کی لڑی ۔ (کنایۃً) دانتوں کی لڑی ۔

سلگ ۔ (ہ) صفت ۔ (عو ۔ دہلی) لگاتار ۔ برابر ۔ اس سرے سے اس سرے تک ۔ (فقرہ) ایک سلگ بھی آتا ہو تو پورا کا پورا سالم ۔

سلگانا ۔ (ہ) متعدی ۱ آگ روشن کرنا ۔ جلانا ۔ آگ پھونکنا ۔ آگ بھڑکانا ۲ (کنایۃً) ترغیب دینا ۔ فساد کی بنیاد ڈالنا ۳ (کنایۃً) رنج دینا ۴ (حقہ کیلیے) اس قابل کرنا کہ پی سکیں ۔ (فقرہ) حقہ جلدی سلگا دو ۔ سلگنا ۔ (ہ) لازم ۔ جلنا ۔ دھواں نکلنا ۲ (کنایۃً) رشک کے سبب سے جلنا ۔

سلم ۔ (ع) بفتح اول و دوم ۔ مونث کسی چیز کی قیمت پیشگی دیدینا ۔ اردو میں بیع سلم کی ترکیب مستعمل ہے ۔

سلما ۔ (ہ) بالفتح ۔ مذکر ۔ چاندی سونے کا تار جنکو چمکدار بنا کر لباس اور پاپوش وغیرہ میں لگاتے ہیں ۔ سلمے ستارے والا ۔ وہ شخص جو سلمہ ستارے فروخت کرے ۔ کامدار ۔ سلمنا ۔ (ع) ہم نے تسلیم کیا ہم نے مان لیا ۔ ؎ ہم ہیں یہ شوق عشق اپنا بلا دی ۔ جو عشق کہے ذوق کہو سلمنا ۔

سلنا ۔ (ہ) لازم ۔ سیا جانا ۔ لکھنؤ میں یہ لفظ متروک ہے اور اس جگہ مشتقات میں بھی سیا جانا اور اسکے مشتقات مستعمل ہیں ۔

سلونا

سلنیا ۔ (ہ) لازم ۔ سالنا کا ۔

سلو ۔ (انگ) بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول ۔ صفت ۔ سست ۔ معمولی رفتار سے کم چلنے والا ۔ (فقرہ) یہ گھڑی آج سلو ہو گئی ہے ۔

سلو ۔ (ہ) مذکر ۔ کتا ہوا چمڑا جو ڈوری کی جگہ جوتی اور دوسرے میں استعمال کیا جاتا ہے ۔ سلو کی سلائی ۔ چمڑے کی سلائی ۔

سلو ۔ (ہ) سلو کا مخفف ۔ صفت مونث ۔ [illegible] عورت ۔

سلوانا ۔ (ہ) ۱ بالکسر ۔ متعدی ۔ درخت کٹوانا ۔ سلانا ۲ (ہ) بالفتح ۔ چھید کرانا ۔ سوراخ کرانا ۔ سلوائی ۔ (ہ) بالکسر ۔ مونث ۱ سلوانے کی اجرت ۲ (ہ) بالفتح ۔ سوراخ کرانے کی اجرت ۔

سلوی ۔ (ع) مذکر ۔ بٹیر کی ایک قسم ۔

سلوتری ۔ (ہ) مذکر ۔ گھوڑوں کا ڈاکٹر ۔

سلوٹ ۔ (ہ) مونث ۔ شکن ۔ بل ۔ کپڑے کی شکن ۔ جھری ۔ (پڑنا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) دل شیشہ کی سلوٹوں پہ نقش ۔

سلوک ۔ (ع) راستہ چلنا ۔ اچھا برتاؤ کرنا ۔ مذکر ۔ (اصطلاح تصوف) حق تعالیٰ کا قرب چاہنا ۔ تلاش حق ۲ برتاؤ ۔ عمل ۔ مدد ۔ بھلائی ۔ نیکی خیرخواہی ۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) مصنف آپنے ڈگری کا روپیہ ادا کرا کے قرقی سے مال چھڑا دیا بڑا سلوک کیا ۳ خبرگیری روپے پیسے کی سلوک سے پیش آنا ۔ (دہلی) محبت ۔ پیار اخلاص کا برتاؤ کرنا ۔ پرسان حال ہونا ۔ سلوک سے رہنا ۔ (دہلی) ملکر رہنا ۔ ملاپ رکھنا ۔ سلوک کرنا بھلائی کا برتاؤ کرنا ۔ نیکی کرنا ۲ روپے پیسے سے خبرگیری کرنا ۳ (دہلی) ملنا ۔ ملاپ کرنا ۔ صلح کرنا ۔

سلونا ۔ (ہ) صفت مذکر ۱ نمکین ۔ نمک آلودہ ۲ سانولا ۔ نمک چہرے کا کیا بنمک کہتے ہیں لب شیریں ۔ نہ ہمیں آنکا دیکھنے سے نہ ہم واقف سلونے سے

خوشرنگ۔ سانولا۔ گندمی رنگ۔ سَلُونی۔ (ھ) صفت مونث۔

سلونو۔ (ھ۔ دونوں واو مجہول سے اور نیز واو اول معروف اور واو دوم مجہول ہے) مونث۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ساون میں ہوتا ہے اور اسمیں راکھی باندھتے ہیں۔ دیکھو راکھی۔

سِلْہَٹ۔ (بنگال کے ایک مقام کا نام جہاں کی نارنگی مشہور ہے) مونث۔ ایک قسم کی نارنگی۔ سلہچ۔ (دیکھو سرہچ)۔

سِلی۔ (ھ۔ س۔ بشلام) مونث ١ پتھر کا چھوٹا ٹکڑا جسپر اُسترا چاقو وغیرہ تیز کرتے ہیں ٢ درخت کے تنے کا تختہ۔ موٹا تختہ ٣ بھونسا ملا ہوا اناج۔ اس معنے میں بغیر تشدید لام ہے ٤ مرغابی۔ ایک آبی پرند۔ سِلی پِٹ دیکھو سلیپٹ۔

سلیپر۔ (انگ۔ سلیپ پر۔ کا بگاڑا ہوا) مونث ١ آرام پائی۔ بے ایڑی کی جوتی ٢ (انگ۔ سلی پر۔) مذکر۔ وہ تختہ جو ریل کی سڑک پر لوہے کی پٹڑی جڑنے کے واسطے یا مکان کی چھتوں پر کڑیوں کے نیچے بچھاتے ہیں۔

سلیپٹ۔ (انگ) مونث۔ پتھر کی تختی۔

سَلِیس۔ (ع۔ بروزن انیس) آسان۔ رواں۔ ہموار۔ وہ عبارت جسمیں ثقیل الفاظ نہوں اور بآسانی پڑھی جائے۔ سلیس اردو۔ مونث وہ اردو جسمیں عام فہم الفاظ ہوں۔ سلیس گوئی۔ (ف) مونث۔ ایسے شعر کہنا جنمیں مشکل الفاظ نہوں سب کو پسند ہے شوکت کی وضع گرچہ (شعر) سلیس گوئی میں واقف سے کم نہیں واقف۔

سَلِیقہ۔ (ع۔ سلیقۃ۔ بروزن طریقت۔ سرشت۔ طبیعت) مذکر ١ تمیز۔ شعور۔ ہر ایک چیز کو اپنے اپنے اندازے اور جگہ پر رکھنے کی عقل ٢ ہنر۔ دستکاری۔ جوہر۔ لیاقت ٣ سنجیدگی۔ تہذیب۔ سلیقہ بتانا۔ تمیز سکھانا۔ (راسخ) سلیقہ ہم نے بتایا ستمگری کا تمھیں۔ تمیز ہمنے

سکھائی شعور ہمسے ہوا۔ سلیقہ دار۔ سلیقہ شعار۔ سلیقہ مند۔ (ف) صفت تمیزدار۔ نیک سرشت۔ سلیقہ کی گفتگو۔ محبت کی گفتگو۔ اخلاق کی گفتگو۔ سلیقۂ مجلس۔ مذکر۔ نشست و برخاست کا طریقہ۔ لوگوں کے ساتھ برتاؤ کی قابلیت۔ (مصنف) اُسکا سلیقۂ مجلس بھی بہت ہی دلکش تھا۔

سَلِیم۔ (ع۔ بروزن کریم۔ سادہ۔ درست) صفت ١ حلیم۔ بُردبار ٢ صحیح درست۔ جیسے عقل سلیم۔ سلیم الطبع۔ (ع) صفت۔ نرم دل۔ دانشمند۔ دُوراندیش۔ سلیم شاہی۔ ایک قسم کی دلّی والی خوبصورت اور کمزور جوتیاں۔ (فقرہ) دلّی کی سلیم شاہی پندرہ بیس دن کی پہنی اور سیدھا پاؤں الگ اُلٹا الگ۔ تم ہی نے آج انوکھی نہیں پہنی۔

سُلَیمان۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ حضرت داؤد کے بیٹے اور قوم بنی اسرائیل کے بادشاہ تھے۔ تمام جن وانس اُنکے تابع تھے۔ یہ بھی روایت ہے کہ کسی چیونٹی نے اُنکی اور اُنکے تمام لشکر کی دعوت کی تھی۔ (شعور) سلیمانِ زماں کو بھی جو سمجھے مُور سے کمتر۔ مُسخّر وہ پری ہو کسطرح زور و تحکم سے۔ سُلیمانی ١ حضرت سُلیمان کیطرف منسوب ٢ مذکر۔ ایک قسم کے دو رنگے پتھر کا نام ٣ ایک قسم کا چورن جسکو سلیمانی نمک کہتے ہیں ٤ ایک قسم کا سفید خرما۔

سَم۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ١ آواز۔ تال۔ سُر۔ موسیقی میں ضرب ہاسے معیّنہ پر آواز کے موزوں ہونے کو تال اور آخر ضرب کے وزن کے ساتھ برابر ہونے کو سَم کہتے ہیں۔ (دینا کے ساتھ) (شاد) ناچنے میں بھی یہ ہے بس کی گرہ۔ نہ ہرشے کو یہ دینا سَم رہا۔ سم ہو کے رہجانا۔ (آخر ضرب کو تال سے ظاہر نہیں کرتے ہیں) (کنایۃً) کچھ نہ پوچھ لینا۔ گم صم ہو جانا۔ (داغ) نکلی پیامبر کی زباں سے نہ کوئی بات۔ کمبخت اُسکے سامنے سَم ہو کے رہگیا۔

سُم

سُم ۔(ف) مذکر۔ گھوڑے یا چوپائے کا کھر۔ (میر) کچلے کہیں بدن کہیں پامال سر کیے۔ کشتوں کو روند روند کے سُم خوں میں تر کیے۔ سُم لینا۔ گھوڑے کا ٹھوکر لینا۔ ع وہ اکھڑ گھٹ راہ ہی ہے (مصحفی) دشتِ محبت کی۔ کہ سم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر یکہ تازوں کی۔

سَم ۔(ع۔ بالفتح و تشدید دوم فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید اور مرکبات میں بتشدید مستعمل ہے) مذکر۔ زہر قاتل۔ (آتش) دنیا میں نیک سے ہی فرزند بد ہوا۔ انتہا۔ کیا کیا گہر نہ شہد سے قیمت میں سم ہوا۔ سَمُّ الفار۔ (ع۔ سم۔ زہر۔ فار۔ چوہا) مونث۔ سنکھیا۔ سمِ قاتل۔ (ف) مذکر۔ زہر قاتل۔ سَمّی۔ سم سے منسوب۔ زہریلا۔ سمّیات۔ مذکر۔ زہر کی چیزیں۔ زہریلی چیزیں۔ سمّیت۔ (اردو) مونث۔ زہریلا پن۔ زہر کا اثر۔

سَما ۔(ع سماء۔ فارسی اردو میں تنہا بغیر ہمزہ مستعمل ہے۔ سماوات۔ جمع) مذکر۔ آسمان۔ سما سے تا بہ سمک۔ اوپر کے طبقہ سے نیچے کے طبقہ تک۔ (برق)۔ فراق میں جو کبھی مائلِ فغاں ہوتا۔ سما سے تا بہ سمک شورِ الاماں ہوتا۔ دیکھو سمک۔ سماوی۔ (ع۔ یائے مشدد سے فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ آسمان کی طرف منسوب۔ بالائی۔ اوپر کی۔ غیبی جیسے آفتِ ارضی و سماوی۔

سما۔ سماں ۔(ھ۔ س۔ سمے) دہلی میں سما۔ لکھنؤ میں سماں ہے۔ مذکر۔ وقت۔ زمانہ۔ دور۔ (میر حسن) عجب وقت ہے اور عجب ہے سماں۔ کرے دو گھڑی آکے مجرا یہاں۔ موقع۔ محل۔ (میر) نہ میر سے باعث اب شور و فغاں ہو۔ ابھی کیا جانیے یاں کیا سماں ہو۔ اب سما سنتے ہیں متروک ہے۔ رُت۔ موسم۔ فصل۔ سال۔ جیسے سمے سا سماں۔ جتنا سماں۔ سال۔ برس۔ صحبت۔ کیفیت۔ عالم۔ حالت۔ بہار۔ رونق۔ آرائش۔ زیبائش۔ (میر) خط میں کیا ہے سماں پسینے پر۔ موتی گویا ہیں بیٹھے پہ۔ تماشا۔ نظارہ۔ میر۔ (سحر) جب تمہارے کان کی بجلی چمک کر رہ گئی۔ میری آنکھوں نے سماں

سماع

دکھلا دیا برسات کا۔ راگ رنگ کا مزہ۔ سماں باندھنا۔ متعدی۔ رنگ جمانا۔ لطف پیدا کرنا۔ پورا پورا نقشہ کھینچ دینا۔ ع سب جو کس نے اسے ہوشنگ پری ایسا سماں باندھا۔ کہ تو نے دو ترانے گائے اور آپ نے ال باندھا۔ سماں بدلجانا۔ کیفیت بدلجانا۔ (راسخ) کیا عجب ہے سماں بدلجائے۔ تجھ سے میں مجھ سے تو بہل جائے۔ سماں بندھنا۔ راگ یا ناچ کی کیفیت سے اہلِ محفل کا محو ہو جانا۔ رنگ جمنا۔ دیکھو آنکھوں میں سماں بندھنا۔ سماں چھانا۔ کسی کیفیت کا طاری ہونا۔ (میر حسن) سماں شب کا آنکھوں میں چھایا ہوا۔ مزہ دل میں سارا سمایا ہوا۔ سماں دکھانا۔ عالم دکھانا۔ (بحر) نہا کے یار نے بالوں کو جب نچوڑا ہے۔ دکھا دیا ہے سماں موتیوں کے جھالوں کا۔

سَماج ۔(س) مونث۔ سبھا۔ انجمن۔

سَماجت ۔(ع۔ زشتی۔ عیب دار ہونا۔ فارسیوں نے بمعنے خوشامد استعمال کیا) مونث۔ خوشامد۔

سمادھ ۔(س) مونث۔ ہندو سنیاسی جوگی کی قبر۔ مزار۔ راجاؤں کا مقبرہ۔

سَماع ۔(ع۔ سُننا۔ سرود جس کا سننا اچھا معلوم ہو) مذکر۔ راگ سننا۔ جیسے محفلِ سماع۔ سماعت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ سننا۔ سننے کی قوت۔ (فقرہ) اُنکی سماعت میں فرق آگیا ہے۔ سماعت کرنا۔ سننا۔ توجہ کرنا۔ التفات کرنا۔ (شرف) کسی جگہ بھی نہ بیرحم نے سماعت کی۔ کہاں کہاں مری فریاد اُسے پکار آئی۔ حاکم کا کسی مقدمہ میں کارروائی کرنا۔ سماعت کے قابل۔ جب کوئی مقدمہ کسی حاکم کے اختیارِ سماعت میں ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ مقدمہ اُس حاکم کے سماعت کے قابل ہے۔ سماعت میں فرق آنا۔ سماعت میں فرق ہونا۔ کم سُنائی دینا۔ (سحر) بیکار نالے صورتِ بلبل کیے تو کیا۔ کس سے کہیں گلوں کی سماعت میں فرق ہے۔ سماعتِ یکطرفہ۔ ایک فریق کی حاضری پر مقدمہ کی سماعت۔ یکطرفہ ڈگری۔ سماعی۔

سماق

(ع۔ بتشدید یا۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ سُنا ہوا۔ جو سننے پر موقوف ہو۔ (اصطلاح علم صرف) وہ لفظ جو کسی قاعدے کے بموجب نہ بنا ہو۔ اہل زبان اُسکو بولتے ہوں اور اُنسے سُنا گیا ہو۔

سُماق۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جو سفید اور نرم ہوتا ہے۔ سماں۔ دیکھو سما۔

سمانا۔ (ہ) اگنجایش پانا کسیکا یا کسی چیز کا کسی چیز میں۔ پورا آنا ٹھیک آنا۔ (فقرہ) لفافے میں خط نہیں سماتا۔ اندر بیٹھنا۔ (فقرہ) تیر ہڈی میں سما گیا۔ ٹھہرنا۔ بسنا۔ ٹھنا۔ مدنظر ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے تمہارے دل میں آج کیا سمائی جو ادھر آ نکلے۔ رچنا۔ بسنا۔ جیسے بو سمانا۔ نظر نگاہ۔ آنکھ کے ساتھ۔ پسند آنا۔ (جرأت) شام خوبی کی نہ خوبی رہی کچھ پیش نگاہ۔ ایسی کافر تری نظروں میں سمائی ہے تی۔

سماور۔ سماوار۔ (ف) مذکر۔ وہ آہنی یا برنجی یا مسی چولھا جسمیں پانی گرم کرتے ہیں۔ سماوی۔ دیکھو سما۔

سمائی۔ (ہ) مونث۔ گنجایش۔ وسعت۔ (رشک) تنگی سے سمائی نہیں جو حرف دہن کی چُپ سنتے ہیں تعریف لب کام و دہن کی۔ حوصلہ۔ طاقت۔ برداشت۔ تحمل۔ (داغ) کیا غیر چھپائے گا تراراز محبت۔ اوچھے کو خدا اتنی سمائی نہیں دیتا۔ کھپت۔ (برق) دونوں عالم میں کہاں میری سمائی ہوگی۔ رسائی۔ پہنچ۔ داخلہ۔ شرکت (جانصاحب) سید آکمل گھرے ہیں تو اکائنات میں لیکن سمائی سب کی ہے شیخوں کی ذات میں۔

سمبت۔ (ہ) مذکر۔ ہندی سال۔ راجہ بکرماجیت کا جاری کیا ہوا سال جو سنہ عیسوی سے ۵۷ برس سال بیشتر قائم ہوا تھا۔ یہ سال چیت سے شروع ہو کر پھاگن میں ختم ہوتا ہے۔ سا کا بچوہا۔ جب شالباہن نے اسوقت جاری کیا جب اُسنے بکرماجیت کو شکست دی۔

سمٹی

ساکا ہندی میں لڑائی کو کہتے ہیں۔ یہ سال بھی چیت سے شروع ہوتا ہے۔ یہ سنہ عیسوی سے ۷۸ برس بعد قائم ہوا۔

سمپُٹ۔ (س۔ بالفتح و فتح سوم۔ دولت۔ و بالفتح و ضم سوم۔ صندوق جسکا ڈھکنا بند ہو۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم زبان پر ہے) مذکر۔ وہ ظرف جسمیں دوائیں رکھکر اور مُنھ بند کرکے ہوں نرم نرم آنچ پر رکھتے ہیں (بحر) وہ مُنتر س ہوں جو نکلے درج بھی سمجھوں ہی۔ میرے سمپٹ سے کوئی پائے کا جوہر اُڑ گیا۔ سمپُٹی۔ (ہ) مونث۔ تانبے کی کٹوری جسمیں ہندو پوجا کرنے کیلیے چندن رکھتے ہیں۔

سَمت۔ (ع۔ بالفتح۔ راہ راست۔ فارسیوں نے بمعنے جانب۔ طرف بھی استعمال کیا) مونث۔ طرف۔ جانب کسی مکان یا شہر وغیرہ کی۔ اردو میں بالکسر ہی زبان پر ہے۔ (محسن) سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل۔ فصحا عام طور پر طرف کے معنے میں استعمال نہیں کرتے یعنے یہ نہیں کہینگے کہ میری سمت سے سلام کہدینا۔ سمتُ الرّاس۔ (ع) جانب سر۔ مذکر۔ وہ طرف جو سر کے اوپر ہے۔

سِمٹ۔ سِمٹن۔ (ہ) مونث۔ شکن۔ سمٹ آنا۔ اکٹھا ہو جانا۔ یکجا ہو جانا سکڑ جانا۔ سمٹانا۔ (ہ) متعدی۔ غیر فصیح ہے۔ اس جگہ سمیٹنا فصیح ہے۔

سمٹنا۔ (ہ) ا۔ سکڑنا۔ (فقرہ) فرش سمٹ گیا ہے برابر کردو۔ کام کا گٹھ جانا۔ ترتیب میں آجانا۔ ٹھیک ہو جانا۔ (فقرہ) اتنے دنوں کی محنت میں کام سمٹ گیا۔ اکٹھا ہو جانا۔ بکھرنا کا نقیض۔ (فقرہ) فوج نے سمٹ کر دوسری طرف سے حملہ کردیا۔ چند چیزوں یا چند آدمیوں کا یکجا ہونا۔ سرک جانا۔ سکڑ کر۔ (شوق قدوائی) دامن جو چھوا سمٹ گئی وہ۔ آنکھیں دکھلا کے ہٹ گئی وہ۔

سمٹی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا کپڑا جسکی بناوٹ کھیس کی سی ہوتی ہے۔ (رشک) جہاں وہ جاتے ہیں پوشاک بنوانے کو۔ حیا لیے ہوئے

سمجھ

سمٹی کے تھان جاتی ہے۔
سمجھ۔ (ھ) مونث۔ عقل۔ رسائی۔ دانست۔ سمجھ آنا۔ لازم۔ ۱ ہوشیار ہونا۔ سیانا ہونا ۲ عقل آنا۔ آنکھیں کھلنا۔ (فقرہ) ساری جایداد گنوا کر سمجھ آئی تو کیا۔ سمجھ الٹ جانا۔ عقل جاتی رہنا۔ (شوق قدوائی) سمجھ اُڑ گئی میری مت کھو گئی۔ میں اس گھر میں آکر سٹرن ہو گئی۔ سمجھ اُلٹی ہونا۔ دیکھو اُلٹی سمجھ۔ سمجھ اوندھی ہونا۔ اُلٹی سمجھ ہونا۔ (ابن الوقت) اس معاملہ میں اُسکی سمجھ بھی اوندھی تھی۔ سمجھ بوجھ۔ (ھ) مونث۔ فہم و فراست۔ سمجھ بوجھکر ۱ دیدہ و دانستہ۔ (فقرہ) تم نے سمجھ بوجھکر میرے نقصان کیلیے یہ فعل کیا ۲ سوچ سمجھکر۔ (فقرہ) اس معاملے میں ذرا سمجھ بوجھکر ہاتھ ڈالیے سمجھ بوجھ لینا۔ (کنایۃً) حساب کتاب کر لینا کمی بیشی پوری کر لینا۔ (مراۃ العروس) عظمت نے نیچی نگاہیں کرکے کہا میرے پاس بیٹی کا زیور ہے اسی میں یہ لوگ بنا اپنا سمجھ بوجھ لیں۔ سمجھ پر پتھر پڑنا۔ عقل خبط ہو جانا۔ جب کوئی بیوقوفی کا کام کرتا یا ناسمجھی کی بات کہتا یا مطلب نہیں سمجھتا ہے اس سے یا اسکی نسبت کہتے ہیں تمہاری سمجھ پر پتھر پڑے ہیں۔ اسکی یہ سمجھ پر پتھر پڑے ہیں۔ تمہاری سمجھ پر پتھر پڑیں۔ اُسکی سمجھ پر پتھر پڑیں (ذوق) سمجھے اے سنگدل آرام جاں مبتلا سمجھے۔ پڑیں پتھر سمجھ پر ایسی ہم سمجھے تو کیا سمجھے۔ سمجھدار (صفت) ۱ سیانا۔ ہوشیار ۲ عقلمند۔ تجربہ کار۔ سمجھ کا پھیر۔ ناسمجھی۔ (بنات النعش) یہ آپ کی سمجھ کا پھیر ہے۔ سمجھکر۔ دیکھو سمجھ بوجھکر۔ سمجھ میں آنا۔ خیال میں آنا۔ ذہن نشیں ہونا (ذوق) نہ آیا خاک بھی رستہ سمجھ میں عمر رفتہ کا۔ اگر سمجھے تو دفع معصیت کو نقش پا سمجھے۔ سمجھا اور ٹھہرا ہوا۔ اُس ضدی کی نسبت بول چال میں ہے جو اپنی بات پر اڑا رہے۔ سمجھا بجھا کر۔ فہمایش کر کے۔ (توبۃ النصوح) اسکو بلا بھیجو کر وہ سمجھا بجھا کر لے آئیگی۔ سمجھانا۔ (ھ) متعدی ۱ ذہن نشیں کرنا۔ (فقرہ) تم نے خوب مطلب سمجھایا ۲ منطبق کرنا۔ آگاہ کرنا

سمجھ

یہ فہمایش کرنا نصیحت کرنا۔ (غالب) حضرت ناصح جو آئیں دیدہ و دل فرش راہ۔ کوئی مجھکو یہ تو سمجھا دو کہ سمجھائینگے کیا ۳ شرح کرنا۔ تصریح کرنا حل کرنا ۴ حساب کتاب رکھانا۔ حساب دینا ۵ خبر لینا۔ ٹھیک بنانا (فقرہ) یہ لڑکا شریر ہے جوتیوں سے سمجھاؤ گے تو سمجھے گا۔ (ریاض) نہ سمجھایا کریں رندوں کو ناصح۔ ملیں موقع سے تو سمجھا دیے جائیں ۶ منوانا تسلیم کرانا ۷ کان کھولنا۔ تنبیہ کرنا۔ دھمکانے ڈرانے کے محل پر مستعمل ہے۔ (فقرہ) ذرا اُنکو سمجھا دینا دشمن اُنکی فکر میں ہیں۔ سمجھانا بجھانا۔ نشیب و فراز سمجھانا۔ فہمایش کرنا۔ (عالم) خوب سمجھا بجھا کے آخر کار۔ لے اُڑیں اُسکو دونوں وہ طرار۔ سمجھکر۔ سمجھکے ۱ دیدہ و دانستہ۔ جان بوجھکے ۲ غور و تامل سے۔ (نصیر) کیا لال جڑے ہیں لب نوشیں میں تمہارے۔ قیمت کہو بوسہ کی مری جان سمجھکر ۳ ہوشیاری کے ساتھ۔ (فقرہ) اس معاملے میں ذرا سمجھکر قدم رکھنا۔ (ہجر) اُس پری کی راہ میں لے آگاہ ہو کر پاؤں رکھ۔ دیدہ عفریت ہر نقش قدم ہو جائیگا۔ سمجھنا (ھ) [illegible] بعض مشتقات میں نے علامت فاعل لانا درست ہے۔ (آتش) عشق اُس چاہ زنخداں کا ہوا جب دل سے۔ میں نے سمجھا کہ سحر میں دل بیتاب اُترا۔ لیکن بحذف نے فصیح ہے۔ ۱ ہول وہ غلمش بجھ گیا جوں نخل آندھی سے اسیر۔ میں یہ سمجھا باغ میں فرش مشجر ہو گیا) لازم ۱ جاننا۔ واقف ہونا۔ عقل میں آنا۔ (فقرہ) میں تمہاری باتیں خوب سمجھتا ہوں ۲ لازم۔ سیکھنا۔ حاصل کرنا۔ معلوم کرنا (فقرہ) مطلب اُستاد سے سمجھو ۳ متعدی۔ خیال کرنا۔ کوئی بات ذہن میں لانا۔ (داغ) غم کو میں عشق میں غمخوار دل و جاں سمجھا۔ رنج کو راحت اور آزار کو درماں سمجھا۔ (ناسخ) میں خوب سمجھتا ہوں مگر دل سے ہوں ناچار۔ لے ناصح بیفائدہ سمجھاتے ہو

سمجھ

مجھکو ۳ متعدی۔ دلمیں ٹھہرانا۔ ٹھانا۔ قرار دینا۔ (امیر) بخشا مجھے خالق نے فرشتوں سے یہ کہکر۔ جرم اُسنے کیے ہیں مجھے عقبا سمجھکر ۴ متعدی۔ بھگتنا۔ لینا۔ (فقرہ) اسکے دام میرے بھائی سے سمجھ لینا ۵ عوض لینا۔ بدلہ لینا۔ (سے کے ساتھ) ؎ سمجھینگے اُس بُت ناآشنا سے داغ۔ گرا یکبار اور خدا نے ملا دیا ۶ لازم۔ ذہن نشین ہونا۔ ذہن میں جمنا ۷ متعدی۔ مارنا۔ پیٹنا۔ سزا دینا۔ بازپرس کرنا۔ (فقرہ) اُسکو آنے دو میں ایسا سمجھونگا کہ عمر بھر یاد کریگا۔ (ذوق) ہوا سنے تو لات کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے۔ کہیں ایسا نہو وے ہم سے وہ کافر ادا سمجھے ۸ لازم۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ (فقرہ) ہم سب سمجھا کر تھک گئے وہ کسیطرح نہیں سمجھتا۔ (داغ) کچھ تو تھی بات کہ ناصح کی نہ مانی کچھ بات۔ کچھ تو سمجھا جو نہ کچھ یہ دل ناداں سمجھا ۹ لازم۔ ہوشیار ہونا۔ مستعد ہونا۔ (جرأت) سمجھکے گھر سے نکلیو تو اسے بُت گمراہ۔ کہ راہ دیکھتے ہیں کب سے دادخواہ تری ۱۰ لازم۔ سوچنا۔ فکر کرنا۔ (اسیر) خبر مرگ بہاراں مجھے ہی ہیں نہیں کچھ۔ رکھنا قدم اے خضر خبردار سمجھکر ۱۱ معنے سمجھنا۔ مطلب سمجھنا۔ ؎ نازک ہے فن شعر شعور سخن آرا۔ کہنے سے سمجھنا مجھے مشکل نظر آیا۔ سمجھنا بوجھنا۔ سمجھنا۔ سمجھنے والا صفت۔ دانشمند۔ عقلمند۔ سمجھنے والے کی موت ہے۔ (مقولہ) دانشمند کو بڑی دقتوں کا سامنا ہوتا ہے۔ سمجھوتا۔ (ہ) مذکر۔ تصفیہ۔ آپسمیں سمجھکر کوئی فیصلہ کرنا۔ سمجھے ۲ خیال میں آیا۔ دیکھا۔ ہوش آیا۔ سمجھے تو پتھر کا ہوجائے۔ (عو) اُس شخص کی نسبت کہتی ہیں جو نہایت ناسمجھ ہو۔

سمدھن۔ (ہ۔ بروزن گرہن۔ س۔ سمبندھن۔ تعلق۔ رشتہ) مونث۔ دولھا اور دلھن کی ماں آپسمیں ایک دوسرے کی سمدھن کہلاتی ہیں۔ سمدھی۔ (ہ) مذکر۔ دولھا یا دلھن کا باپ۔ سمدھیانہ۔ (ہ) مذکر۔

سمن

بیٹے یا بیٹی کی سسرال۔

سُمرن۔ (ہ۔ بروزن گلشن) مونث ۱ (کنایۃً) ورد۔ وظیفہ۔ یاد ۲ مالا وہ بلور کانچ وغیرہ کے دانے جو بطور تسبیح ہندو استعمال کرتے ہیں جسمیں ۳۲ دانے ہوتے ہیں۔ (میرحسن) زمرد کی سمرن کو ہاتھو نمیں ڈال۔ اور اک ہن کاندھے پہ اپنے سنبھال ۳ ایک قسم کا ہاتھ کا زیور سمرن جپنا۔ مالا پھیرنا۔ باربار کسی کا نام رٹنا۔ (راسخ) چشم دانا میں نہیں سہرے کی کلیاں ہرگز۔ بلکہ جپتا ہے ترے حسن کا سمرن سہرا۔ سمرنی (ہ۔ بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وکسر چہارم) مونث۔ چھوٹی سی مالا جسکو بعض ہاتھ میں رکھتے ہیں اور بعض خوبصورتی کے واسطے ہاتھو نمیں پہنتے ہیں۔ رند نے بالضم وفتح سوم کہا ہے۔ ؎ نہ دلا یاد او تسلسل اشک۔ سمرنی یار کی کلائی کا۔

سمع۔ (ع۔ بالفتح۔ سننا۔ سننے کی قوت۔ کان) مونث۔ کان۔ سماعت ملی میں مذکر ہے۔ سمع خراشی۔ مونث۔ بک بک کے دماغ پریشان کرنا (ہ) آپ کی بہت سمع خراشی ہوئی معاف کیجیے۔ سمع مبارک۔ مونث۔ (فقرہ) یہ بات سمع مبارک تک کس نے پہنچائی۔

سَمَک۔ (ع۔ مچھلی۔ فارسی میں وہ مچھلی جو زیر زمیں ہے۔ پہلے یہ خیال تھا کہ زمین ایک گائے کی پشت پر ہے اور گائے ایک مچھلی کی پشت پر ہے) مونث۔ وہ مچھلی جو زیر زمیں ہے۔ (کنایۃً) سب سے نیچا طبقہ۔ دیکھو سما عربی۔ (اوج) جہاں میں آگ لگی تھی سمک سے تا بہ سما۔ جلا ہوا نظر آتا تھا دامن صحرا۔

سمن۔ (ع۔ بروزن چمن) مونث۔ چنبیلی۔ سمن اندام۔ سمن بر۔ سمن رُو۔ سمن سیما۔ سمن عذار۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) معشوق کے صفات میں مستعمل ہیں۔ سمن سائے۔ (ف۔ سائیدن۔ پیسنا) زلف کی صفت میں مستعمل ہے جو عارض پر رہتی ہے۔

سموم

ڈالنے کو بھی سمو سا کہتے ہیں۔

سَمُوم۔ (ع۔ بفتح اول و ضم دوم) مونث۔ ۱ گرم ہوا جو قاتل ہو (سالک) نسیم خلد سے بہتر سموم تھی یاں کی۔ یہ وہ چمن ہے کہ دنیا میں وہ سموم تھی یاں کی۔ ۲ (بضم اول و دوم) مذکر۔ سم کی جمع۔ زہر۔

سمونا۔ (ہ۔ س تمن) ملانا۔ ٹھنڈے اور گرم پانی کو ملا کر معتدل کرنا (مصحفی) حمام کیطرح جو گیا ہر غسل تو۔ یاں اشک گرم نے مرے دریا سمو دیا ۲ دو مختلف چیزوں کو ملا کر اعتدال پر لانا۔ (درد) آیا نہ اعتدال پہ ہرگز مزاج دہر۔ میں گرچہ گرم و سرد زمانہ سمو گیا۔ سمویا ہوا۔ صفت ۱ گرم۔ شیر گرم ۲ دو غلا۔ مخلوط النسل۔

سمی۔ (ع) صفت۔ ہمنام۔ مثل۔

سمیت۔ (ہ) (ع) ساتھ۔ ہمراہ۔ اکٹھا۔ ۲ انتہا عشق حقیقی کی یہی ہے اے رشک۔ تم جہاں آئے ہو دیکھا ہے تمہیں یا سمیت۔

سمیٹ۔ (ہ۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول) مونث۔ (عو) ایک دوا کا نام جو فرج کی کشادگی تنگ کرتی ہے۔ سمیٹ لینا ۱ سمیٹنا ۲ الزام میں شریک کر لینا۔ الزام لگانا۔ (دایمی) انکو یہ شبہ ہوگا کہ تم سے محنت نہیں ہو سکتی بلکہ تمہارے ساتھ مجھکو بھی سمیٹ لیں تو تعجب نہیں۔ سمیٹنا۔ (ہ) ۱ فراہم کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ اس جگہ سمٹنا غیر فصیح ہے ۲ تنگ کرنا۔ سکیڑنا۔ سنبھالنا۔ جیسے دامن سمیٹنا ۳ انجام کو پہنچانا (فقرہ) سارا کام سمیٹ دیا ۴ الزام لگانا۔

سمیع۔ (ع) صفت مذکر۔ بہت سننے والا۔ خدا تعالے کا نام۔

سَنْ۔ (ع) مذکر۔ سال۔ اسکا املا سنہ ہے۔ دبیر۔ سبق میں نے پڑھا استاد سے جس وقت ابجد کا۔ کھلا یہ مجھ سے سن مبعوث احمد کا۔ دیکھو سنہ۔

سِن۔ (ع) سِن۔ بالکسر و تشدید نون۔ فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید

سن

مستعمل ہے) مذکر۔ عمر۔ عمر کی مقدار۔ (جلال) خو بروؤں نہیں کیا ہمنے بسر سن اپنا۔ رات اپنی تھی کبھی اور کبھی دن اپنا۔ سنِ بلوغ۔ سنِ تمیز۔ سنِ شعور مذکر۔ سمجھ کی عمر۔ جوانی کی عمر۔ سنِ تمیز کو پہنچنا۔ بالغ ہونا۔ سیانا ہونا (توبۃ النصوح) افسوس سنِ تمیز کو پہنچنے سے پہلے یہ یتیم کیوں نہ ہو گئے

سن رسیدہ۔ (ف) صفت۔ بڈھا۔ (توبۃ النصوح) طرہ یہ ہے کہ جسقدر یہ حضرت سن رسیدہ ہوتے جاتے ہیں مزاج جوان ہوتا جاتا ہے

سنِ رشد۔ (ف) مذکر۔ سنِ تمیز۔ سن ڈھل جانا۔ سن سے اتر جانا۔ شباب کے زمانہ کا زوال پر آجانا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا سن سے اترا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

سَن۔ (ہ۔ بالفتح۔ س۔ شنز) مونث۔ ۱ ایک چھال جسکی رسی بناتے ہیں ۲ کسی چیز کے زور سے جانیکی آواز۔ (فقرہ) سن سے گولی نکل گئی۔

سن سن۔ (ہ) مونث ۱ ہوا کی آواز۔ سنسناہٹ۔ (محشر) ہائے کیا یہ ہے کیا باغ ہے کیا سبزہ ہے۔ بدلیاں پڑتی ہیں چلتی ہیں ہوائیں سن سن ۲ تلوار چلنے کی آواز۔ (نفیس) (تلوار کی تعریف) سن ہو گئے چلتی ہوئی سن سن جدھر آئی۔ سن سے۔ جلدی سے۔ زناٹے سے۔ (شرف) اڑ گئی اے قدر انداز مری سہم کے رنگ۔ سن سے آئی جو ترے تیر کے پر کی آواز۔ سن سے جی ہو جانا۔ سن سے طبیعت ہو جانا (عو) ناگہانی بات سے صدمہ روحی پہنچنا کی جگہ۔ (قدر) ہوتی ہے سن سے طبیعت جو حسیں جھوڑتے ہیں۔ خیر سے کاٹے یہ فصل خدا ساون کی۔ سن سے نکلجانا۔ جلدی سے نکلجانا۔ زناٹے سے جانا۔ آواز کے ساتھ نکلنا۔ (ناسخ) دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا۔ جھونکا نسیم کا جو ہیں سن سے نکل گیا۔

سُن۔ (ہ) صفت ۱ بےحس و حرکت بلاشعور۔ (فقرہ) بیٹھے بیٹھے پاؤں سن ہو گئے۔ ۲ کرنا۔ ہونا کے ساتھ ۲ خاموش چپ چاپ۔ حیران

۔ گیہوں یا جَو کی بال ۲ آسمان کے چھٹے بُرج کا نام جو خوشہ کی شکل کا ہے۔ دیکھو ستارہ سنبلہ میں ہونا۔ سنبوسہ۔ (ف) دیکھو سموسا

سنبیدہ۔ (ف) سنبیدن سوراخ کرنا) مذکر ۱ برما۔ سوراخ کرنیکا اوزار ۲ (اردو) توپ میں بارود یا گولہ ڈالکر اوپر سے ٹھوسنے کا چوبی گز۔

سنبھالا۔ (ہ) مذکر۔ وہ افاقہ جو اکثر مریض کو موت سے پیشتر ہو جاتا ہو سنبھالا لینا۔ مرتے آدمی کا کسیقدر ہوش میں آجانا۔ بعض دفعہ بیمار قریب مرگ ہوتا ہے تو مرنے سے کچھ پہلے ایسا سنبھل جاتا ہے گویا اچھا ہو گیا سب کو صحت کی امید ہو جاتی ہے پھر دفعۃً حالت بگڑ کر کام تمام ہو جاتا ہے۔ اسوقت کہتے ہیں کہ جو صحت معلوم ہوئی تھی وہ سنبھالا لیا تھا۔ (ذوق) بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا۔ لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا۔ سنبھالنا۔ (ہ) ۱ تھامنا۔ پکڑنا۔ روکنا۔ سہارا دینا۔ دستگیری کرنا۔ (فقرے) ٹوپی سنبھال لو نہیں تو گر پڑیگی میں نے دیکھی سنبھالی اُسنے رکابی۔ وہ ڈوب چکا تھا تم نے عین وقت پر سنبھال لیا ۲ نادرست چیز کو درست کرنا۔ (فقرہ) بس کرو طبیعت کو سنبھالو۔ جی کو مضبوط رکھو ۳ گرنے نہ دینا ۴ باز رکھنا۔ قابو میں رکھنا۔ (فقرہ) زبان سنبھال کر بولو ۵ اٹھانا۔ سمیٹنا۔ جیسے دامن سنبھالنا ۶ مرض بڑھنے نہ دینا۔ (فقرہ) حکیم صاحب نے سنبھالے رکھا ۸ تولنا۔ وار کرنیکو اٹھانا۔ جیسے تلوار سنبھالنا۔ لٹھ سنبھالنا ۹ اُٹھانا۔ ہاتھ میں اُٹھانا۔ (فقرہ) زید لکڑی سنبھال کر چلتا ہوا۔ (قدر) لاکھ بیتوں نے سنبھالی چھتریاں۔ پر ہوا رخصت تمہال یا تخ تر ۱۰ گننا۔ شمار کرنا۔ (فقرہ) روپیہ سنبھال لو ۱۱ اہتمام کرنا۔ (فقرہ) جیسے گھر سنبھالنا۔ سنبھل سنبھل کر۔ بن بنکے تنکلتے۔ ٹھیر ٹھیر کے۔ دم لیکے۔ (داغ) سنبھل سنبھل کے بگڑتا ہے کچھ دل بیتاب۔ الٰہی آج یہ صدمہ ہے جان پر کیسا۔ سنبھل کر ۱ ہوشیار ہو کر۔ ہوشیاری کے خبردار ہو کر۔ (چراغ کعبہ) سنبھل کر

ذرا خامۂ تیز دم۔ ادب سے ٹھہرتے ہوئے ہر قدم ۲ اصلاح قبول کر کے درست ہو کر۔ (فقرہ) طبیعت سنبھل کر پھر بگڑ گئی۔ سنبھلنا۔ (ہ) لازم ۱ تھمنا۔ رکنا گرنے سے بچنا۔ ٹھہرنا ٹکنا۔ ۲ خبردار ہونا۔ چوکس ہونا ۳ افاقہ ہونا۔ آرام ہونا۔ (داغ) سنبھلا ہے یہ اب آپ کا بیمار محبت۔ سب کہتے ہیں مُردے کو جلایا ہے خدا نے ۴ پنپنا۔ تازہ ہونا رونق پکڑنا۔ (فقرہ) بیماری سے زید بہت ضعیف ہو گیا تھا حکیم صاحب کے علاج سے سنبھلا ۵ درست ہونا۔ بگڑنے خراب ہونے سے بچنا ۶ چلن درست ہونا ۷ پھسلنے سے بچنا۔ گرنے سے بچنا۔ خراب حالت سے افاقہ ہونا ۸ دم لینا سستانا۔ ہوش میں آنا ۹ اصلاح قبول کرنا جیسے گھر سنبھلنا ۱۰ بگڑی ہوئی حالت یا چیز کا درست ہو جانا ۱۱ برداشت ہونا۔ اٹھنا جیسے بوجھ سنبھلنا ۱۲ ہوشیار رہنا۔ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ دیکھو سنبھل کر ۱۳ عبرت پکڑنا۔ متنبہ ہونا۔ (درد) اتنا نہ اپنے جامہ سے باہر نکل کے چل۔ دنیا ہے چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل ۱۴ بچنا۔ محفوظ ہونا۔ سنبھلنے نہ دینا فرصت نہ دینا۔ مہلت نہ دینا۔ دم نہ لینے دینا۔

سنبھالو۔ (ہ) مذکر۔ ایک درخت کا نام۔

سنپولا۔ سنپولیا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ دیکھو سپولا۔ سپولیا۔

سنپیڑا دیکھو سپیڑا۔

سُنّت۔ (ع) بالضم و تشدید دوم مفتوح۔ لغوی معنے طور۔ طریق (اصطلاح محدثین) قول فعل تقریر پیغمبر صاحب کی یا اُن کے اصحاب اور تابعین کی) مونث ۱ راہ۔ روش۔ دستور۔ جیسے سُنّتِ آبائی ۲ (فقہ) وہ طریقہ جسپر پیغمبر اسلام (صلی اللہ علیہ وسلم) نے عمل کیا ہو ۳ (اردو) ختنہ۔ ذکرنا۔ ہونا کے ساتھ۔ (ذوق) مبارک ہو یہ سنت اور بسم اللہ کی شادی ہوئی ہے آج بدرالدین رشک ماہ کی شادی ۴ وہ نماز کی رکعتیں جو فرض نہیں ہیں اور جنکو پیغمبر صاحب نے اکثر پڑھا ہے۔

(فقرہ) غرض تو پڑھ لیئے سنتیں باقی ہیں۔

سَنتھا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک گیڑی جو گیڑی کھیلنے والے کو سب گیڑیاں ہار جانیکے بعد جیتنے والا دیتا ہے تاکہ پھر کھیل شروع ہو۔

سنترا ۔ مذکر۔ دیکھو سنگترا۔

سنتری ۔ (انگ۔ سینٹی نل کا بگڑا ہوا) مذکر۔ پہرا دینے والا سپاہی۔ پاسبان۔ چوکیدار۔ (سحر) بے سہی بالا چمن میں دل کو ہے قید فرنگ۔ سرو گلشن سنتری کا مجھکو پہرا ہو گیا۔

سنتوکھ ۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ صبر۔ تسلی۔ سنتوکھی۔ صفت صابر۔ قانع۔ خوشحال۔ دولتمند۔

سینٹر ۔ (انگ) مذکر۔ مرکز سنٹرل۔ (انگ) صفت مرکزی درمیانی۔ متوسط۔

سنٹی ۔ (ھ۔ بالفتح وکسر سوم) مونث (عو) پتلی شاخ۔ قمچی چھڑی۔ (مارنا کے ساتھ۔

سَنج ۔ (ف۔ بالفتح سنجیدن کا امر) مرکبات میں وزن کرنیوالا کے معنے ہو جاتے ہیں۔ جیسے سخن سنج۔ قافیہ سنج۔

سنجاب ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ایک جانور کا نام جو چوہے سے بڑا ہوتا ہے۔ اُسکی کھال کی پوستین بناتے ہیں۔

سنجاف ۔ (بالفتح۔ فارسی میں سنجاف۔ بکسر اول)۔ حاشیہ۔ گوٹ جو کپڑوں کے کنارے زیبائش کیلیئے لگاتے ہیں۔ مونث۔ چوڑی اور آڑی گوٹ۔ حاشیہ۔ ایک قسم کا کم عرض کپڑا جسکی گوٹ لگاتے ہیں (لگنا کے ساتھ) (معروف) سبزہ رنگ اس تیرے خط رکھنے سے نادانی کھلی۔ پستئی پادر پہ کب سنجاف ہے دھانی کھلی۔ سنجافی صفت۔ کنارے دار۔ حاشیہ دار وہ کپڑا جسکے گرداگرد چوڑی گوٹ لگی ہو۔

سنجوگ ۔ (ھ۔ بالفتح وضم سوم وسکون چہارم مجہول) مذکر۔ ۱ دوستی ملاقات۔ میل ملاپ۔ (رنگین) لوگوں نے بہت چاہا کہ میں تو نہ ملیں پھر۔ ہونا تھا یہ میرا ترا سنجوگ زناخی ۲ قران السعدین۔ دو آدمیوں کی ملاقات۔ (جانصاحب) وہ اگرہے پانچ تو میں بھی ہوں چھتیسی بُوا۔ کیا ملا سنجوگ ہے مکار کا مکار سے۔

سنجھا ۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ شام۔ سنجھا بتی کرنا۔ (ہندو) شام کا چراغ جلانا۔ سنجھا پھولنا۔ (ہندو) شفق پھولنا۔

سنجھلا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ منجھلے سے چھوٹا۔ تیسرا بیٹا۔ مونث کیلیئے سنجھلی۔ (جانصاحب) چھوٹی مری کھائیگی ہرے پان کا بیڑا منجھلی کا نہ سنجھلی کا نہ ہے بیاہ بڑی کا۔

سنجیدگی ۔ (ف) مونث۔ وقعت۔ متانت وزن دار ہونا۔ باوقعت ہونا۔ سنجیدہ۔ (ف) صفت ۱ موزوں جچا ہوا تُلا ہوا۔ جیسے سخن سنجیدہ ۲ فہمیدہ۔ متین۔ مہذب ۳ جانچ کر نشانہ لگانیوالا۔ قادر انداز (داغ) تیر جب بیٹھا مرے دل میں ترازو ہو گیا۔ اس سے یہ ظاہر ہوا قاتل بہت سنجیدہ ہے (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سنجیدہ گفتار (ف) صفت جسکی باتیں خوش اور شیریں کلام ہو۔

سینچائی (ھ۔ بروزن رہائی) مونث ۱ سینچنا ۲ سینچنے کی اُجرت

سَنَد ۔ (ع۔ بفتح اول ودوم۔ تکیہ گاہ۔ اَسناد جمع مذکر مستعمل ہے مونث ۱ ثبوت۔ نظیر۔ دلیل۔ تمثیل۔ دینا۔ لانا۔ مانگنا کے ساتھ ۲ کارگزاری کا پروانہ۔ سرٹیفکٹ۔ جیسے کارگزاری کی سند۔ وکالت کی سند ۳ وثوق۔ اعتبار۔ (رویا کے صادقہ) اسوقت منہ سے اقرار کر لینے کی سند نہیں۔ (داغ) یہ کیا کہا کہ غیر کو تجھ سے حسد نہیں۔ سچا ہو تم گواہ تو اسکی سند نہیں ۴ تمسک۔ قبالہ ۵ امانت نامہ (انیس) سیر یں کریں گے گلشن عنبر سرشت کی۔ یہ مرثیہ نہیں ہے سند ہے بہشت کی

۲ قابلِ اعتماد۔ معتمد۔ معتبر۔ ۳ سند ہے جو کہ ہم کہدیویں عارف زبان ریختہ اپنی زبان ہے۔ سند پکڑنا۔ دلیل میں پیش کرنا۔ (ابن الوقت) علمائے قرآن کی آیتوں سے حدیثوں سے سند پکڑ پکڑ بالاجماع ابن الوقت کے کفر کے فتوے لکھدیئے۔ سند جاننا۔ صحیح جاننا۔ قابلِ اعتماد جاننا۔ سند دینا۔ ثبوت دینا۔ نظیر دینا۔ سند کارگزاری۔ (اردو) کارگزاری کا سرٹیفکٹ۔ سند گرداننا۔ بھروسا کرنا۔ نظیر میں پیش کرنا (توبۃ النصوح) چھوٹے بڑے سب تمکو سند گردانیں گے سند لانا۔ مثال لانا۔ ثبوت میں پیش کرنا دوسرے کا قول یا فعل تائید میں پیش کرنا۔ سند مانگنا۔ ثبوت چاہنا۔ نظیر طلب کرنا۔ سند یافتہ۔ صفت۔ وہ شخص جس کے پاس کسی امر کا سرٹیفکٹ ہو۔ سندًا۔ سند کی بنا پر۔ تمثیل کی غرض سے۔

سِنْدان۔ (ف۔ بروزن زندان) وہ آہنی مربع پٹّا جس پر ہتوڑے سے لوہا کوٹتے ہیں۔

سُنْدَر۔ (ھ۔ بالضم وفتح سوم) (ہندو) صفت۔ خوبصورت۔ حسین سُندرس۔ (بالضم اول وسکون دوم وسوم وفتح چہارم فارسی سندروس۔ بالفتح وفتح سوم وضم چہارم وسکون پنجم مجہول سے بگاڑا ہو) مذکر ایک قسم کا گوند۔

سُنْدَرِی (ھ) مونث ۱ ستار کا ایک پرزہ جس سے سُر ملاتے اور اتار چڑھاؤ کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی لکڑی جسکے جہاز بنتے ہیں۔

سُنْدُس۔ (ع) مذکر ایک قسم کی بیش قیمت دیبا۔ سندور (ھ) دیکھو سیندور۔ بیشتر زبانوں پر سیندور ہی ہے۔ سندوریا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سرخ رنگ آم۔

سَنْدْلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کہگل کی جو پختہ عمارت پر کرتے ہیں (پھیرنا۔ کرنا کے ساتھ۔

سِنْدھ۔ (ھ) مذکر ۱ (ہندو) سمندر۔ دریا ۲ ہندوستان کے ایک صوبے کا نام ۳ بھیرول راگ کی ایک راگنی کا نام ۴ دریائے انڈس ۵ (ہندو) ہاتھی کا نُد۔

سَنْدھِلی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی سیڑھی جسکے چاروں طرف سے چڑھ سکتے ہیں۔

سَنْدیسا۔ (ھ) (ہندو۔ عو) مذکر۔ پیغام۔ خبر۔ (داغ) سنکے وہ حال مرا غیر سے فرماتے ہیں۔ آئے ہیں آپ محبت کا سندیسا لیکر

سَنْدیھ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) شک۔ گھبراہٹ۔ غم۔

سَنْڈ۔ (ھ۔ بالفتح) سانڈ کا مخفف۔ صفت۔ فربہ۔ موٹا۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں سنڈ مسنڈ بولتے ہیں۔ سنڈ مُسنڈ۔ سنڈ مُسنڈا۔ (ھ) اول صفت مذکر ومونث۔ دوسرا صفت مذکر۔ بہت موٹا بوٹا تازہ سنڈا صفت مذکر۔ قوی ہیکل۔ زورآور۔ (انشا) چاہیے گر چو پیچ سے تو وہ سنڈا۔ توڑ ڈالے سپہر کا انڈا۔ سنڈی۔ (ھ) صفت مونث۔

سنڈاس۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ وہ پیخانہ جو کوٹھے پر ہو اور اُسکا بول و براز نیچے آکر گرے اور مہتر مکان کے باہر سے کمائے۔ وہ پیخانہ جسکے صاف کرنیکا دہانہ گھر کے باہر دیوار کے اندر ہو۔ سنڈاسی۔ (ھ) مونث آگ کے اوپر سے گرم ظرف اتارنیکا دستپنا۔ گرم لوہا پکڑنے کا آلہ۔ سنڈی کیٹ (انگ بالکسر وکسر سوم وسکون پنجم مجہول) مذکر۔ منتظمان مدارس کی جماعت

سنٹڑی (ھ۔ نون غنہ بروزن سٹربی) دیکھو سنسی۔

سنسار۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ عالم۔

سُنْسان۔ (ھ) صفت۔ ویران۔ اُجاڑ۔ ویرانہ غیر آباد جگہ۔ (داغ) یہ خانۂ دل جیسا سنسان نظر آیا۔ بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہو ۲ مہیب۔ خوفناک۔ بھیانک (انشا) یہ گھر سنسان یوں اُس بن لگے ہے کہ جسکو جس طرح سے جن لگے ہے ۳ وہ جگہ جہاں اُداسی چھائی ہوئی ہو اور کہیں کوئی بولتا چالتا نہ ہو۔ سنسان ہو گیا بھرا گھر سیما کا تماشا کا شیخ۔

بولا ندرقی میں نے کئی بار کی آواز ۔

سنسکرت ۔ (س ۔ بالفتح و سکون دوم و سوم و کسر چہارم و پنجم ۔ سنس مقدس ۔ کریت ۔ زبان ۔ بولی ۔) مونث ۔ آریا لوگوں کی اصلی زبان

سنسنانا ۔ (ھ ۔ بالفتح و فتح سوم) ا جھنجھنانا ۔ ضعف اور سستی کی کیفیت کا انسان کے ہاتھ پاؤں میں پیدا ہو جانا ۔ (آتش) کبھی سو جاتے ہیں گھبراتے کا دھڑاتے ۔ تیرے کوچے میں پاے رہرواں کیا کیا پسرتے ہیں ۲ (کنایۃً) خوف زدہ ہونا ۔ سناٹے میں آ جانا ۔ (شوق قدوائی) سمجھانے جو آئیں سمجھیں مطلب ۔ سُن ہو گئیں سنسنا گئیں سب ۳ کسی چیز کا زنّاٹے سے جانا ۴ وہ آواز نکلنا جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ پکنے یا پانی کے کھولنے سے ہوتی ہے ۔

سنسناہٹ ۔ (ھ) مونث ا سرسراہٹ ۔ وہ آواز جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ پکنے خواہ پانی کھولنے میں ہوتی ہے ۲ ضعف اور سستی کی کیفیت جو ہاتھ پاؤں میں پیدا ہوتی ہے (میر) بدن میں صبح سے تھی سنسناہٹ ۔ انھیں سناہٹوں میں جی چلا تھا ۳ وہ آواز جو ہوا کے تیز چلنے سے پیدا ہوتی ہے ۔ سنسنی (ھ ۔ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) مونث ۔ دیکھو سنسناہٹ نمبر ۲ ۔

سنسنی چھوٹنا ۔ ضعف کی کیفیت طاری ہونا ۔ بدن میں سنسناہٹ ہونا

سنسی ۔ (ھ ۔ بالفتح و کسر سوم) مونث ۔ ایک اوزار کا نام جس سے لوہار یا سنار گرم چیز پکڑ کر آگ کے باہر لاتے اور اُس سے تھام کر چوٹ لگاتے ہیں ۔ سنسی سے زبان کھینچ لینا ۔ ایک ظالمانہ سزا ۔ (صبا) اک کانٹا سا نکلجائے ہمارے دل سے سنبھل سے کوئی کھینچے جو زبان واعظ ۔

سنک ۔ (ھ) لکھنؤ ۔ مونث ۔ خبط ۔ جنون ۲ خفیف ہوا چلنا (شرف) سانس تھی میری سنک باد بہاری کی نہ تھی تھام لی تھی جگر لالۂ کہسار

میں نہ تھا ۔ دیکھو سنکنا ۔ سنک آنا ۔ جنون اُچھلنا ۔ سنک لینا ۔ کوئی جنون کا کام اختیار کرنا ۔ (شاد) وہ مجنوں ہوں جو لیتا ہوں سنک صحرا نوردی کی ۔ قدم لیتا ہے ہر کانٹا پھپھولے پاؤں پڑتے ہیں ۔

سِنَک ۔ (ھ) مذکر ۔ رینٹ ۔ ناک کی غلاظت ۔

سنکار دینا ۔ سنکارنا ۔ (ھ ۔ بالفتح) ا آنکھ مارنا ۔ اشارہ کرنا ۔ (امانت) شاید چمن میں آتا ہے ہنستا ہوا وہ گُل سنکارتی ہو غنچوں کو باد بہار کچھ ۲ اُکسانا ۔ پیچھے لگا دینا ۔ (میر) مست آنکھیں ہیں دیکھیے یوں مار دیا کرے ۔ غمزے ہیں بلا انکو نہ سنکار دیا کر ۔ سنکانا ۔ (ھ) سنکارنا ۔ (قدر) نرگسوں نے باد کو پھر آنکھ دی ۔ باد نے بادل کو سنکایا اُدھر ۔

سَنکَر ۔ (ھ ۔ بالفتح و فتح سوم) (ہندو) (لکھنؤ) مذکر ۔ میوہ فروش

سنکرن ۔ (ھ) سنکر کی جورو ۔

سنکرانت ۔ (ھ ۔ بالفتح ۔ دوسرا نون غنہ ہے) مونث ا سورج کے ایک بُرج سے دوسرے بُرج میں جانیکا دن ۔ پہلی تاریخ ۲ ہندوں کا وہ تہوار جو ماگھ بیساکھ ساون وغیرہ کی سنکرانت کو ہوتا ہے ۔

سنکلپ ۔ (س ۔ بالفتح و فتح سوم و سکون چہارم) مذکر ۔ خیر خیرات وقف ۔

سنکنا ۔ (ھ ۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم ۔) لازم ۔ ہوا کا سرسرانا خفیف ہوا چلنا ۔ (فقرہ) اتو ہوا سنکی ہے ۔

سِنکنا ۔ (ھ ۔ بکسر اول) ناک صاف کرنا ۔ ناک سے رینٹ نکالنا ۔

سِنکنا ۔ (ھ ۔ نون اول غنہ ۔ بوزن بکنا ۔) سینکنا کا لازم ۔ سِنکوانا (ھ) سینکنا کا متعدی المتعدی ۔ (شرف) درد دل روئی سے سنکوانا آگ ہے اس طرف کے پہلو میں ۔

سِنکونا ۔ (انگ) مونث ۔ ایک قسم کی کونین ۔

سنکھ ۔ (ھ بالفتح) مذکر ا ناقوس ۔ بڑی کوڑی جسے ہندو اکثر

دیوتاؤں کے آگے بجاتے ہیں۔ (بجانا کے ساتھ) ۲ سوکڑا ور۔ سنکھ پھکنا۔ لازم۔ سنکھ پھونکنا۔ سنکھ بجانا۔

سنکھنی۔ (ہ) مؤنث۔ وہ عورت جسکا قد اور بال لمبے اور جسم اوسط درجے کا ہو۔ دیکھو پدمنی۔

سنکھیا۔ (ہ) مؤنث ۱ سَمّ الفار ۲ (کنایۃً) ہر وہ چیز جو قاتل ہو

سنگ۔ (ف۔ بالفتح پتھر۔ (مجازاً) تمکین۔ وقار۔ وزن۔ گرانی) مذکر۔ پتھر۔ (دوزبر) طوق آہن غوں سے سلکِ حلقۂ زرہ ہو گیا۔ سنگ طفلاں تجھکو پارس کے برابر ہو گیا۔ سنگِ آستاں۔ سنگِ آستانہ (ف) مذکر۔ گھر کی دہلیز۔ ایران میں عموماً دہلیز پتھر کی ہوتی ہے (غالب) وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھیرا۔ تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو۔ سنگ آمد و سخت آمد۔ (ف لفظی معنی) تقدیر سے پتھر بھی گرا تو کمبخت بھاری بھجل کہ اٹھائے نہ اٹھے) مثل قیت بولتے ہیں جب کوئی کام چار و ناچار کرنا ہی پڑے (میر) سینہ پہ نہ کیوں روکوں میں سنگ فلاخن کو یاں اے پسر دہقاں سنگ آمد و سخت آمد۔ سنگِ آہن رُبا۔ (ف۔ یں سنگ آہن کش ہو) مذکر۔ مقناطیس۔ سنگِ اسوَد۔ (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو کعبۃ اللہ کی دیوار میں نصب ہے اور جسکو مسلمان مقدس سمجھکر چومتے ہیں۔ (عارف) در جاناں کا کیا پتھر ہے سنگ اسود اے زاہد۔ جو ہم بھی چوم کر اُسکو لگاتے اپنی آنکھوں سے۔ سنگِ بصری۔ مذکر۔ ایک قسم کا سفید پتھر جو شہر بصرہ میں پیدا ہوتا ہے۔ سنگِ بے نُون۔ صفت (کنایۃً) سنگ سنگ پُشت۔ (ف) مذکر کچھوا۔ سنگ ترازو۔ (ف) مذکر۔ ترازو کا باٹ۔ سنگتراش۔ (ف) مذکر۔ پتھر کاٹنے والا۔ پتھر کا کام بنانیوالا سنگتراشی۔ (ف) مؤنث۔ پتھر کا کام بنانے کا پیشہ۔ بت سازی سنگِ تُربت (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو قبر پر لگایا گیا ہو۔ سنگِ جراحت (ف۔ بکسر جیم و فتح حائے حطی۔ اردو میں اخیر اضافت اور بفتح جیم ہاؤ) مؤنث ایک قسم کا پتھر جسکو پیسکر زخم پر چھڑکنے سے خون بند ہو جاتا ہے سنگ چٹانا۔ پتھر پر رگڑنا دھار تیز کرنے کو۔ (صبا) وہ سخت جان ہیں کہیں کم کری نہ ہولے ترک۔ چٹائے سنگ فراپا ڑہ دردری ہو جائے۔ سنگ حوادث۔ (ف) حادثہ کا سنگ سے استعارہ کرتے ہیں (رشک) وصل بُت سنگ حوادث سے کہیں بہتر تھا۔ شیشۂ دل مرا ٹوٹا بھی تو بیجا ٹوٹا۔ سنگ خارا۔ سنگ خارہ (ف) ایک قسم کا سخت پتھر جو نیلگوں ہوتا ہے۔ سنگدانہ (ف) مذکر پرند کا معدہ جسمیں اکثر کنکر بھی نکلا کرتے ہیں سنگدل (ف) صفت کنایۃً۔ بیرحم۔ جفاکار۔ سنگِ راہ (ف) مذکر۔ وہ پتھر جو راستے میں پڑا ہو اور آنے جانیوالوں کو اُسکی وجہ سے تکلیف ہو ۲ (کنایۃً) صفت سدّ راہ۔ مانع۔ مزاحم۔ (میر) بے لطف تیرے کیونکر تجھ تک پونہچ سکیں ہم۔ ہیں سنگ راہ اپنے کتنے یہاں سے واں تک سنگریزہ (ف) مذکر۔ کنکر۔ (رند) یا وری طالع کرے تو کیمیا کیا مال ہے سنگریزہ ہاتھ میں لونگا تو زر ہو جائیگا۔ سنگسار (ف) مذکر پتھراؤ کرنا۔ پتھر مارکر مار ڈالنا۔ ایک قسم کی شرعی سزا تھی جسمیں آدمی کو کمر تک زمین میں گاڑکر پتھر مارتے اور اسیطرح اسکا کام تمام کر دیتے تھے (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سنگساری (ف) مؤنث وہ سزا جو آدمی کو کمر تک زمین میں دباکر پتھراؤ سے دیجاتی تھی۔ سنگساز۔ مذکر وہ شخص جو چھاپے کے پتھر کو درست کرتا اور اُسکی غلطیاں بناتا ہے مُصلح سنگ سنگ ستارہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جسمیں چھوٹے چھوٹے تارے چمکتے ہیں۔ (رشک) گناہ الفت افشاں کی ہے سزا تو یہ ہے کہ ہمکو سنگ ستارے سے سنگسار کریں۔ سنگِ سرخ (ف) مذکر ایک قسم کا پتھر جو نرم ہوتا ہے سنگِ سُرمہ (ف) مذکر۔ وہ پتھر جسکا سرمہ بناتے ہیں۔ سنگ سلیمانی مذکر۔ سلیمانی نگ جو اکثر دو رنگا یا تین دھارا ہوتا ہے۔ سیاہ و سفید پتھر۔

سنگ

جسکی درویش لوگ اکثر تسبیح بنا کر گلے میں ڈالا کرتے ہیں۔ سنگِ شجری (ف۔ فارسی لغات میں لکھا ہے کہ یہ ایک قسم کا مرجان ہے جو دریا سے نکالنے کے بعد ہوا لگ کر پتھر ہو جاتا ہے) مذکر۔ عقیق شجری جس میں درختوں کے نقش بنے ہوتے ہیں۔ سنگِ طفلاں۔ (ف) مذکر۔ پتھر جو اطفال دیوانوں پر مارتے ہیں۔ سنگِ فساں۔ (ف) مذکر۔ ۱۔ وہ پتھر جس پر تلوار چاقو وغیرہ تیز کرتے ہیں ۲۔ سان۔ اس معنے میں عوام بولتے ہیں سنگِ فلاخن۔ (ف) وہ پتھر جو فلاخن میں رکھکے ہوا میں چھوڑتے ہیں۔ سنگلاخ۔ (ف) لاخ۔ وہ جگہ جہاں کوئی چیز کثرت سے پائی جائے (سخت پتھر) مونث ۱۔ پہاڑی زمین۔ پتھریلی زمین ۲۔ (اردو) صفت مشکل و دشوار ۔ زمین شعر ہو ہر چند سنگلاخ شعور۔ قدم جو رکھتے ہیں مشاق چل نکلتے ہیں۔ سنگِ لرزاں۔ (ف) مذکر ایک قسم کا پتھر جو ہلانے سے اسطرح لرزتا ہے جیسے کوئی لچکدار چیز۔ سنگِ لوح۔ مذکر۔ وہ پتھر جو مزار کے سرہانے مُردے کا حال یا کوئی متبرک عبارت خواہ تاریخ وفات لکھکر لگاتے ہیں۔ بعض لوگ قبر کے تعویز کو بھی سنگِ لوح کہتے ہیں۔ (رند) لرزا یہ اضطراب میرے ہر مزار۔ جو سنگِ لوح اپنی جگہ سے سرک گیا سنگِ ماہی (ف) مذکر۔ وہ سخت اور سفید پتھر جو مچھلی کے سر میں سے نکلتا ہے۔ سنگِ مثانہ۔ مذکر۔ پتھری جو آدمی کی پیشاب گاہ میں ہوتی ہے سنگِ مرمر۔ (عربی میں مرمر ہے) مذکر۔ ایک قسم کا سفید پتھر۔ سنگِ مزار۔ (ف) مذکر۔ سنگِ لوح۔ سنگِ مقصود۔ ایک قسم کا پتھر (شعور) چوٹ کھائی مری قسمت میں یہ کھانا کیسا۔ سنگِ مقصود سے روزی مری دانا کیسا۔ (محسن) سے انگوری الفقر فخری کی حلال اُسنے۔ لڑا ہے جام جم سے سنگِ مقصود اسکے مقصد کا۔ سنگِ موسیٰ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا سیاہ پتھر۔ سنگِ نشاں۔ (ف) وہ پتھر جو راستوں پر منزل کا فاصلہ سمجھنے کیلئے نصب کرتے ہیں (صبا) راہ حق میں ہر

سنگار

قدم پر کعبۂ مقصود ہے۔ سنگ اسود رتبۂ سنگ نشان رکھتا نہیں سنگ یشب۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے سبزی مائل قیمتی پتھر کا نام جسے کھنکر اکثر ہول دل کیواسطے پیتے یا تختی بنا کر گلے میں ڈالتے ہیں۔ سنگین۔ (ف) صفت ۱۔ پتھر کا بنا ہوا۔ پتھر کی عمارت ۲۔ بھاری مضبوط۔ سخت دیرپا۔ جیسے سنگین کام۔ سنگین سزا۔ سنگین توپ ۲۔ (اردو) مونث ایک قسم کا ہتھیار جو اکثر بندوق پر چڑھایا جاتا ہے۔ (ترکی زبان میں سنگو۔ برچھی۔ نیزہ۔) ۳۔ (اردو) صفت۔ دبیز۔ جیسے سنگین کپڑا سنگین جُرم۔ مذکر۔ وہ جُرم جو سخت سزا کے قابل ہو (توبۃ النصوح) اچھا اب رات کو کیا ہو سکتا ہے جُرم سنگین ہے انکو حوالات میں رکھو۔ سنگین دل۔ (ف) صفت۔ سنگدل سنگین دلی۔ مونث۔ سنگدلی۔ بیرحمی (رشک) سخت جانی مجھ میں ہے سنگیں دلی ہے یار میں۔ صحبت ایسی ہے کہ پتھر جیسے ہو پتھر کے پاس۔ سنگینی۔ مونث مضبوطی۔ سختی۔ گرانی۔ ٹھوس پن۔ گاڑھا پن۔

سنگ۔ (ھ۔ بالفتح) (ہندو) ساتھ۔ رفاقت ۲۔ ہمراہ۔ سنگ ساتھ (ہندو) رفاقت صحبت۔ (نقرہ) اگر اب بھی یہ سنگ ساتھ موجود رہا تو تعلیم و تربیت کا اثر ہونا معلوم۔ سنگاتی (ھ) صفت۔ رفیق۔ ساتھی سنگار۔ (ھ۔ بروزن نگار) مذکر۔ آرائش۔ جو زیور لباس کنگھی چوٹی سے ہو۔ زیب و زینت آراستگی۔ (دبیر) کھٹک ہے آنکھوں میں میری ابتک دل اُسکا بھی ہو رہا ہے۔ دھک دھک۔ نہ دید مجھکو ہوئی مبارک نہ راس اُسکو سنگار آیا۔ سنگاردان۔ مذکر۔ وہ ظرف جسمیں عورتیں سامانِ آرائش رکھتی ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) آتے ہی سنگاردان مانگا۔ نکھری کیا کیا وہ شوخ زیبا۔ سنگار میز۔ مونث۔ انگریزوں کی وہ میز جس پر سامان آرائش رہتا ہے۔ سنگار کرنا۔ بننا۔ سنورنا۔ کنگھی چوٹی کرنا۔ سنگاسن۔ دیکھو سنگھاسن۔

سنگت - (ھ - بالفتح وفتح سوم) مونث ۱ رنڈی کے ساتھ کے لوگ سازندے - (میر حسن) ادھر اور ادھر رکھکے کاندھے پہ ہاتھ چلی ناچتی گاتی سنگت کے ساتھ ۲ مرثیہ خواں اور گویئے کے ساتھ آواز ملانیوالا ۳ گویئے کے سازندے ۴ ہم صحبت - ہم جلیس - جیسے اچھی سنگت بُری سنگت - سنگت ہونا میل جول ہونا (گلزار نسیم) جوڑی جو ملی سبنے بنی کی - سنگت ہوئی راگ راگنی کی - **سنگتی** - (ھ) مذکر - (ہندو) رفیق - ساتھی -

سنگترا - (پُرتگالی لفظ ہے بالفتح وفتح چہارم) مذکر ایک قسم کی بڑی اور میٹھی نارنگی - محمد شاہ نے خوش رنگ ہونیکی وجہ سے اسکا نام رنگترا رکھدیا تھا - **سنگتیا** - (ھ) مذکر - سنگت - رنڈیوں کا ساتھی -

سنگر - (ف - بروزن لنگر) مذکر - دیوار جو لڑائی کے موقع پر بنالیتے ہیں - کانٹوں کی باڑھ جو باغ یا کھیت وغیرہ کے گرد حفاظت کیلئے بنالیتے ہیں - دمدمہ - مورچہ - کھائی - خندق - (بحر) خط جو نکلا تو اُٹھی آئینۂ رُخ سے نقاب - زنگیوں نے حلبی فوج کا سنگر توڑا -

سنگرہنی - (ھ) مونث (ہندو) بدہضمی - دستوں کا آنا -

سنگل - (انگ - سگنل کا بگڑا ہوا) دیکھو سگنل - سن گن دیکھو سن

سنگم - (ف - بروزن ہمدم) ہمراہ - رفیق - دو چیزوں یا دو آدمیوں کا میل - یہ لفظ سنسکرت میں بھی اسیطرح مستعمل ہے) مذکر - وہ جگہ جہاں دو مختلف درخت یا دریا ملیں -

سنگوٹی - (ھ نون غنہ) مونث ۱ وہ غلاف یا پیتل وغیرہ کا خول جو بیلوں کے سینگوں پر خوبصورتی کیواسطے چڑھاتے ہیں ۲ چھوٹا سا سینگ گائے یا ہرن کا - (فقرہ) اس بیل کی چھوٹی چھوٹی سنگوٹیاں ہیں ۳ ہرن کے سینگوں کا بنا ہوا ہتھیار جس سے اکثر پٹے باز کھیلتے ہیں ۴ حیوانات کے فروخت کرنیکا محصول -

سنگوڑی - (ھ نون غنہ) مونث - وہ تمام جو سینگ پر چڑھاتے ہیں -

سنگھ - (ھ بالکسر - شیر ۲ آسمان کا پانچواں بُرج) مذکر سکھوں یا چھتریوں - راجپوتوں کا عام خطاب -

سنگھاڑا - (ھ نون غنہ) مذکر ۱ ایک کانٹے دار پھل جو سیسے کیطرح لپٹا ہوا رہتا ہے ۲ (صرافوں کی اصطلاح) تین روپے بہ مثلث کی شکل جو عورتیں ریشم یا دھاگے سے بطور نقش و نگار بناتی ہیں - **سنگھاڑا مچھلی** - مونث - ایک قسم کی مچھلی -

سنگھاسن - (ھ سنگھ - بہادر - آسن - گدی) مذکر - (ہندو) شاہی تخت - **سنگھانا** - (ھ) سونگھنا کا متعدی المتعدی -

سنگی - (ھ - بالفتح) مونث ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسمیں سوت ملا ہوتا ہے ۲ (بالکسر) (عو) دیکھو سینگی -

سنمکھ - (ھ - بالفتح وضم سوم) متقدمین سنمکھ کہتے تھے اب اس جگہ سمکھ ہے - صفت - روبرو - مقابل - (درد) گل اگر سنمکھ ہوئے بھید کچھ کہکر گئے - بلبلو کتنے ہی غنچے راز دل تر کر گئے -

سُنَن - (ع) مذکر - سنت کی جمع -

سُننا - (ھ) متعدی ۱ کانوں سے آواز معلوم کرنا ۲ توجہ کرنا بغور کرنا - فریاد کو پوچھنا - (اسیر) خواب آرام میں ہمسائے ہیں کوچے سنسان - کون سنتا ہے پکاروں شب یلدا کس کو ۳ بُرا بھلا سننا - (فقرہ) ایک کہو گے دس سنو گے ۴ مقدمہ کی سماعت کرنا ۵ کسی کا گانا سننا - (اختر شاہ اودھ) شاگرد ہوئے ہیں ہم بھی اُسکے - کچھ سیکھو کچھ اُسکا حل کے سننے ۶ ماننا - (امیر) واعظو وعظ کی مجلس میں تو تھا بدمست کچھ اگر ہوش میں ہوتا تو تمہاری سُنتا - **سننے کے ساتھ** - سنتے ہی - فوراً - خشک ہوجاتا ہو جاسے کا لہو سننے کے ساتھ - کوئی ناسخ کا جو مجھکو شعر تر آتا ہے یاد - **سننے میں آنا** - گوش گزار ہونا (ناسخ)

شور ایسا ہو کیطرے کا کہ سننے میں نہ آئے۔ ساتیا اب نالۂ مرغ سحر کا وقت ہے۔ دیکھو سن۔ سُنانا۔

سَنْنا۔ (ھ) ساننا کا لازم۔ آلودہ ہونا۔ دھبّا لگنا۔ (فقرہ) تمھارے ہاتھ بھی سنے۔ **سنوات**۔ مذکر۔ دیکھو سنہ۔

سَنْوار۔ (ھ۔ بروزن گنوار) مونث ۱ بگاڑ کی نقیض۔ سجاوٹ درستی اصلاح۔ (توبۃ النصوح) ماں باپ کی مار مار نہیں سنوار ہے ۲ دعو) پھٹکار۔ لعنت۔ (رنگین) بیبری چھو چھو کوہے علی رضا کی سنوار۔ تھرہی وہ آئے بنی کی مار۔ **سنوارنا**۔ (ھ) ۱ درست کرنا۔ اصلاح دینا ۲ ترتیب سے لگانا۔ سلیقہ سے لگانا ۳ آراستہ کرنا ۴ مہذب بنانا راہ پر لانا۔ **سنورنا**۔ (ھ) لازم سجنا۔ درست ہونا۔

سُنْوانا۔ (ھ) سنانا کا متعدی المتعدی (داغ) آگئی اُس بُت سے روز یہ سنوا دے۔ نیاز مند ہوا میں نیاز مند ہوا۔

سَنُون۔ (ع بفتح اول وضم دوم) مذکر۔ دوا دانتوں پر ملنے کی منجن۔

سَنَہ (ع۔ اصل میں سَنَہَۃ۔ بفتح اول ودوم وسوم یا سَنَوَۃ بفتح اول ودوم وسوم تھا۔ سَنَۃ۔ سال۔ **سنوات**۔ بفتح اول ودوم جمع) مذکر۔ سال۔ دیکھو سال۔ **سنہ جلوس**۔ مذکر کسی بادشاہ کی تخت نشینی کا سال۔ **سنہ رواں**۔ مذکر۔ موجودہ سال۔

سُنْہرا۔ (ھ۔ بضم اول وفتح دوم وسکون سوم) صفت مذکر سونے کے رنگ کا۔ زریں۔ **سنہری**۔ (ھ) صفت مونث ۱ وہ چیز جو سونے کے رنگ کی ہو ۲ نام ایک رنگ کا جسکو طلائی بھی کہتے ہیں (ناسخ) وصف جب میں نے کئے تیرے سنہرے رنگ کے۔ خود بخود ہر صفحۂ دیوان سنہری ہو گیا۔ جلال نے سرمایۂ زبان اردو میں لکھا ہے کہ یہاں لفظ سنہری کو یائے مجہول کے ساتھ یعنے امالہ سنہرا پڑھنا خطا ہے اسواسطے کہ سنہری نام ایک رنگ کا ہو پس اُس رنگ کیطرف خواہ شے مونث منسوب ہو خواہ شے مذکر بہر طور اُسکو یائے معروف کیساتھ پڑھینگے قیاس پر رنگ اگری۔ بسنتی۔ چمپئی۔ دھانی وغیرہ کے۔ **سنہری رنگت**۔ سونے کی سی رنگت۔

سَنّی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا باریک اور ملائم سن جسے اکثر گدوں میں بھر دیتے ہیں۔

سُنّی۔ (ع یائے مشدد۔ فارسی اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر اہل سنت والجماعۃ۔ **سنی آن سنی کرنا**۔ (عو) سنکر ٹال دینا۔ **سنی سنائی**۔ سنی ہوئی بات۔ بادہوائی بات۔ (داغ) سُنی سنائی پہ ہرگز کبھی عمل نہ کرو۔ ہمارے حال کے اخبار دیکھتے جاؤ۔ **سنیے** ۱ سنو۔ تعظیم کے لئے ۲ سنئے پھر افسانۂ زلف دراز۔ نیند کے جھونکے بلا سے آئینگے ۳ کہا مانو۔ (میر) سنیے مری نہ دیجئے بوسہ رقیب کو۔ ایسا نہو گلے کہیں سیب ذقن میں داغ۔ **سنیاسی** (س۔ سنیاس۔ جوگ۔ فقیری) مذکر تارک الدنیا۔ ہندو فقیروں کا ایک گروہ۔

سنیچر۔ (ھ) س شنیش۔ سست۔ چر۔ رفتار۔ مذکر ۱ ایک نہایت سست رفتار منحوس ستارے کا نام۔ زحل ۲ شنبہ۔ ہفتہ ۳ (کنایۃً) نحوست۔ ادبار۔ بدنصیبی (محسن) ڈوبنے جاتے ہیں گنگا میں بنارس والے نوجوانوں کا سنیچر ہے یہ بڑھوا منگل۔ **سنیچر آنا**۔ ۱ کے ساتھ نحوست آنا۔ ادبار آنا۔ ۲ زحل ستارے کا طالع میں آنا ۳ غیر ہفتہ کے دن آیا جو سفر سے معروف ہیں نے جانا کہ بس اب مجھ پہ سنیچر آیا۔ **سنیچر اترنا**۔ (کنایۃً) نحوست دور ہونا۔ (شور) بیبری وادی میں پری زاد کا لشکر اُترا۔ اب تو جنگل میں بھی منگل ہے سنیچر اُترا۔ دیکھو پاؤں میں سنیچر سوار ہونا۔

سِنِین۔ (ع) سَنَۃ۔ بفتح اول ودوم کی جمع سنین بفتح اول وکسر دوم

سنین

(بتشدید یا بجزم اول و دوم دونوں طرح صحیح ہے) مذکر۔ سال۔

سِنِیْنَن۔ (ف) تصغیر سنان کی) مونث۔ نیزہ کے اوپر کا حصہ (داغ) پھر گیا تھا وار چلنے لگے جانبین سے۔ آخر مقابلہ ہوا تیر و سنینن سے۔

سُو۔ (ف) مونث۔ سمت۔ طرف۔ جانب۔ (امیر) تیزیوں دل ترے کوچے کی طرف جاتا ہو جسطرح تیر کوئی سوئے ہدف جاتا ہے (امیر) کب گورہیں خنجر کی رگڑ یاد نہ آئی۔ کب روح سوکوچۂ جلاد نہ آئی۔

سُو۔ (ہ) کبھی اسم اشارہ کبھی ضمیر کبھی خبر کیواسطے اسکو۔ وہ کی جگہ۔ (انشا) جو کچھ کہ عرض کی ہو سوکر دکھاؤنگا میں۔ واہی نہ آپ سمجھیں یونہیں کلام میرا۔ (امیر) سنگ ہملے کیا ہوکہ ہم تو عذر ہے کیا جلی بجھی ہوئی ہیں ہڈیاں سوحاضر ہیں ۲ حرف علت۔ اسلیے کیونکہ (درد) ہم یہ کہتے تھے کہ ناداں ہیں جو دل دیتے ہیں۔ دیکھیں تو چھین لے دل ہم سے وہ کون ایسا ہے۔ سواب اکسا مفتی کے سبب ریر قدم سر اپنا سچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے ۳ کبھی کلام مابعد کو کلام ماسبق سے مسلسل اور مربوط کرنے کیلیے بھی یہ لفظ استعمال میں آتا ہے ۴ مجو کی جزا میں استعمال ہوتا ہے۔ (داغ) ہم اپنے دل کے ہاتھوں مورد صد رنج و راحت ہیں۔ یہ سب حضرت کی خوبی ہے جو یہ کچھ ہیں سو حضرت ہیں ۵ سونا سے امر کا صیغہ۔ **سو اُٹھکے منہ دیکھنا**۔ پہلے پہل صبح اٹھکر سخی کا منہ دیکھنا مبارک اور کنجوس کا منہ دیکھنا منحوس خیال کیا جاتا ہے (جان صاحب) کٹا ہے صبح سے رو رو کے یہ دن شام تک شبتن۔ اُٹھے جو سوکے منہ دیکھا عجب کمبخت راحت کا۔ **سو اُٹھنا**۔ جاگ پڑنا۔

سُو اُلگ۔ مزید براں۔ سوا رہنا۔ سونا۔

سَو۔ (ہ) پانچ بیسی۔ قبل اس لفظ کے جب کوئی اور عدد دالتے ہیں تو کبھی کبھی واؤ کو ی سے بدل لیتے ہیں۔ (میر حسن) سخاوت یہ دی سی

سَو

اُس شہ کی ہو کہ اکدن دو شالے دیے سات سے ۲ کثرت کے معنے دیتا ہے۔ (ہجر) دشمن کو بھی نہو یہ بڑا روگ ہجر کا۔ سَو دن کے ہم علیل ہوے ایک رات میں۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات نمبر ۱۲ ۳ **سو باتیں**۔ بہت باتیں۔ (محسن) سو کہیں ایک نہ مانی آخر۔ مٹ گئی تیری جوانی آخر۔ **سو بات کی ایک بات**۔ عمدہ بات۔ قول فیصل (گلزار نسیم) کاوش تری بے ثبات تو یہ سو بات کی ایک بات ہے یہ **سو باتیں سُنانا**۔ (کنایۃً) لعنت ملامت کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ کثرت سے لعنت ملامت کرنا۔ ع پھر تو نے امیر اُس سے کی بات۔ سو باتیں ابھی سُنا چکا ہے **سو بِسوے**۔ غالباً۔ یقیناً۔ (عاشق) فرقت کے الم سے کیا ہوا ہو۔ سو بسوے یقین ہو یہ مجھکو سو سچا ہے۔ متعدد کی جگہ (راسخ) آئینہ خانہ ہے دل عشاق اے بت تم سے دکھائیں آ تمھیں سو سچا میں ہم۔ **سو جان سے**۔ کمال رغبت سے جیسے سو جان سے عاشق ہونا۔ سو قربان۔ سو جان سے فدا۔ سو جان سے نثار۔ (رشک) ہزار بار ہو سو جان سے فدا بلبل۔ جو دیکھ لے گل رخسار یار کی صورت۔ (امیر) جو لوگ مصطفے پہ ہیں سو جان سے نثار۔ پیارے ہیں نبی کے وہ انھیں کرتے ہیں ہم بھی پیار۔ **سو حیلے ہزار بہانے**۔ (کنایۃً) تدبیریں بہت ہیں (ابن الوقت) تمکو اگر اپنی جان دو بھر ہے تو مرنیکے سو حیلے ہزار بہانے ہاتھ غریبوں کو زبردستی اپنی آنچ میں کیوں ڈھکیلتے ہو۔ **سو دُرے**۔ زیادتی یا ظلم کی جگہ استعمال میں ہے (امیر) زلف چھپ نہ ارکو دکھائی داد۔ اُسپہ سو دُرے جسیں جان نہو۔ **سو دن چور کے ایک دن شاہ کا** مثل۔ چور اگر سو دن چوری کرکے سلامت رہے تاہم ایک نہ ایک دن پکڑا جائیگا۔ جھوٹے کا جھوٹ۔ فریبی کا فریب اور چور کی چوری پکڑے جانیکے موقع پہ بولتے ہیں۔ (مراۃ العروس) آں اسی لوٹ تو مت مچاؤ سو دن چور کے تو ایک دن شاہ کا ایسا نہ ہو۔

سَو

کسیدن پکڑی جاؤ۔ سَو دو سَو میں کثرت تعداد ظاہر کرنے کیلئے (داغ) سخت جانی سے تیے کیا داغ دیکھا چاہیئے۔ آج لائے ہیں وہ سَو دو سَو میں خنجر شیکھکر۔ سو رستے ہیں۔ سو راہیں ہیں۔ سو تدبیریں ہیں یا کثرت سے موقع اور تدبیر یا ہونیکی جگہ۔ (ذوق) نکہت گل کے نکلجانے کے سو رستے ہیں سو سنار کی ایک لہار کی۔ سو دن سنار کی ایک دن لہار کی مثل زیر دست کی کوشش زبردست کے آگے محض بیفائدہ ہو یعنے کمزور کی سو ضربیں زبردست کی ایک ضرب کے برابر ہوتی ہے (نصیر) کہا جو میں نے ذکر میرے دل کے وہ ٹکڑے۔ لگا کے ضرب یہاں تیغ آبدار کی ایک۔ توکیا کہوں کہ وہ بولا سنی نہیں یہ مثل۔ کہ سو سنار کی ہوتی ہے اور لہار کی ایک۔ سَو سنانا کثرت سے برا بھلا کہنا۔ (راسخ) بے دہانی پہ بھی عشاق کو تم سو سناتے ہو غضب کرتے ہو۔ سو سننا۔ بہت سی گالیاں سننا بہت برا بھلا سننا۔ (فقرہ) تم ایک کہوگے سو سنوگے۔ سَو سَو۔ بہت بہت کثرت۔ جیسے سو سو کوس بھاگنا۔ سو سو گھڑوں پانی پڑنا۔ سو سو طرح مختلف طریقے سے۔ (فقرہ) سو سو طرح سمجھایا مگر کچھ سمجھ میں نہیں آیا۔ سو سو طرح کا مختلف طریقہ کا۔ سو سو نام دھرنا (عو) بہت برا بھلا کہنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (معروف) کیا غرور حسن ہے سو سو دھرے ہیں روز نام۔ وہ شبیہہ شاہد کنعاں کو دھر کے سامنے۔ سو طرح کا مختلف انداز کا۔ (امیر) اسم اعظم پہ سلیماں کو تفاخر ہے عبث۔ سو طرح کا اثر اللہ کے نام میں ہو۔ سو کی ایک بات (کنایۃً) منتخب بات۔ (داغ) مختصر داردات کہتا ہوں۔ سو کی میں ایک بات کہتا ہوں۔ سو کے سوا کرنا۔ پچیس فیصدی کا نفع حاصل کرنا۔ سو مارے ننانوے سے بھول جائے۔ سو مارے ایک نہ گنے۔ مثل۔ یعنے اس قابل ہو کہ برابر مار پڑتی ہے۔ سو من کا۔ (کنایۃً) بہت بھاری۔ سو من کے سے نکلتے ہیں یہ پتھر ہوئے بھاری۔ بت تنگئے بت من کے ترے گھر سے نکل کر۔

سَوا

سو میں ایک۔ سو میں ایک آدھ۔ تعداد قلیل کیلئے یعنے بہت کم۔ (داغ) شکوہ سے اسکے ہوئے بدنام سب۔ سو میں اگر ایک نے ایسا کیا (جلیل) حسینوں کے مرقعے یوں تو نظروں سے بہت گزرے۔ مگر سو میں کہیں اک آدھ صورت دلنشین نکلی۔ سو میں کہنا۔ علی الاعلان کہنے میں نہ جھجھکنا۔ (شعور) لیکے تجھے کنار میں لطف اٹھاؤں پیار میں سو میں کہوں ہزار میں مثل ترے حسین نہیں۔ سو نکٹوں میں ایک ناک والا نکّو۔ مثل۔ بہت سے بد وضع لوگوں میں ایک بے عیب پر بھی ضرور کچھ نہ کچھ عیب لگایا جاتا ہے۔ سو نیزے پانی چڑھانا۔ طوفان باندھنا۔ بہتان کرنا۔ تھوڑی سی بات کو مبالغہ سے بیان کرنا۔ بے اصل بات کو اصلی کے پیرایے میں ثابت کرنا۔ (ذوق) اشک آئے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی۔ پانی سو نیزے دیا باندھ کے طوفان چڑھا۔ سو ہاتھ کا کلیجا۔ خوشی میں حوصلہ بڑھ جانیکی جگہ مستعمل ہے۔ (راسخ) عالی دماغ ہوں تری زلفیں ہیں ہاتھ میں۔ سو ہاتھ کا کلیجا ہے سو ہاتھ کا خیال۔ سو ہاتھ کی زبان۔ کنایہ ہے زبان درازی سے۔ (راسخ) سو ہاتھ کی زباں ہو تری گو دہاں نہیں۔ ہیں وہ غریب ہوں مرے منھ میں زباں نہیں سو ہزار کثرت تعداد ظاہر کرنیکے لئے مستعمل ہو۔

سَوَا۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت۔ ایک اور اسکا چوتھائی حصہ۔ جیسے سوا گز۔ سوا روپیہ یعنے ایک چوتھائی زیادہ۔ جیسے سوا سو۔ (فقرہ) منہ بے وقت سے پڑکر سوؤ اور سوا پہر دن چڑھے سوکر اٹھو۔ سوا گز کی زبان (عو) بدزبانی کیلئے مستعمل ہو (توبۃ النصوح) کنوار پنے ہی میں سوا گز کی زبان تھی۔ سوا نیزے پر آفتاب آنا مسلمانوں کے عقیدے میں قیامت کے دن آفتاب کی گرمی بہت تیز ہوگی۔ ایسا معلوم ہوگا کہ آفتاب زمین سے سوا نیزے کے فاصلے پر آگیا ہے (کنایۃً) شدت کی گرمی پڑنا۔ نہایت مصیبت کا وقت آنا (شفاعت و نجات) کہ تن پر نہ کپڑا نہ منھ پر نقاب سوا نیزے پر آگیا آفتاب۔ سوائی (ھ) صفت مونث۔ سوا حصہ زیادہ

سُوا

سوایا (ھ) صفت ۱۔ ایک چوتھائی زیادہ ۲۔ زیادہ ۳۔ اپکا پہاڑا

سُوا ۔(ھ ۔سُوآ) مذکر ۱۔ بڑی سوئی ۲۔ (ہندو۔عو) توتا ۔

سِوا ۔(ع ۔بکسر اول) حرف استثنا ۱۔ علاوہ ۔ بجز ۔ بغیر ۔ (فقرہ) وہ خدا کے سوا کسی کو نہیں مانتا ۔ اسکی اضافت ہندی الفاظ کیساتھ خلاف فصاحت ہی عربی فارسی الفاظ کیساتھ جائز ہے ۔ اضافت کیحالت میں ی زیادہ کر دیتے ہیں ۔ جیسے سوائے صبر کچھ چارہ نہیں ۲۔ زیادہ بڑھکر (برق) کسی معشوق کو پایا نہ کبھی سرو سے کم ۔ انہیں جو ہوتا ہو دو ہاتھ سوا ہوتا ہے ۔ سواحِل (ع) مذکر ۔ ساحل کی جمع ۔

سَواد ۔(ع) مذکر ۱۔ سیاہی ۔ رنگ کی سیاہی ۔ جیسے سوادِ شب ۲۔ سیاہ نقطہ جو دل پر ہوتا ہے ۳۔ جب مسافر کسی شہر کے قریب پہنچتا ہو دور سے ایک قسم کی سیاہی فضا میں نظر آتی ہو اسکو بھی سواد کہتے ہیں حوالی شہر (امیر) ہوا ہے زلف میں اک حور کی سودا یہ چمکا ہو بیاض صبح جنت ہو سواد اپنے بیاباں کا ۴۔ پڑھنے لکھنے کا ملکہ جیسے سوادِ خط ۔ سوادِ اعظم ۔ (ت) مذکر ۔ ہر بڑا شہر عموماً اور مکہ معظمہ خصوصاً ۔ سوادِ کفر (ت) کفر کی سرحد ۔ (شعور) سوادِ کفر سے ہیں تیرہ بخت کب نکلا ۔ کہ فکر زلف مجھے ہے خیال خام مجھے ۔

سُواد ۔(سَواد ۔ سُوآد) مذکر ۔ (ہندو) ذائقہ ۔ مزہ ۔ لطف (شعور) اُٹھی نہ جھکر نگیں خال سرمہ بھی ۔ وہ خطِ پُشتِ لب میں مزے کا سواد ہے ۔ سواد پڑنا ۔ مزہ پڑنا ۔ عادت پڑنا ۔ سواد لگنا ۔ اچھا لگنا ۔ خوش مزہ معلوم ہونا ۔

سوار ۔(ف ۔ اصل میں اسوار تھا ۔ اسُو ۔ بروزن سَرو اسپ کا مُبدّل آر کلمہ نسبت) مذکر ۔ گھوڑے کا سوار ۔ فارسی میں صرف حیوانات کے سوار کو سوار کہتے ہیں جیسے شتر سوار ۔ فیل سوار ۔ اسپ سوار ۔ ہندوستان کے فارسی دانوں نے ہر سواری پر بیٹھنے والے پر سوار کا لفظ بولا ہے جیسے

سوار

پالکی سوار ۲۔ چڑھنے والا ۔ سواری پر بیٹھا ہوا ۳۔ گھوڑے کا سوار ۔ رسالہ کا ملازم ۴۔ (کنایۃً) مست نشہ میں چُور ۔ سوار بنانا ۔ سواری سکھانا ۔ سوار کرانا ۔ سواری میں بٹھانا ۔ روانہ کرنا ۔ رخصت کرنا ۔ سوار کرنا ۔ کسی سواری میں بٹھانا ۔ سوار ہونا ۱۔ چڑھنا ۔ اوپر بیٹھنا ۲۔ جانا ۔ رخصت ہونا ۔ کسی کیفیت کا طاری ہونا جیسے خبط سوار ہونا ۔ جنون سوار ہونا ۔ (شاد) عشق بتاں سوار جو ہو سنگ اچھالیے ۔ پتھر تلے سے ہاتھ کو اپنے نکالیے ۔ سواری (ف) (فارسی میں حیوانات کیواسطے اسکا استعمال ہی) ۱۔ گھوڑے پر چڑھنے کا کام ۲۔ مرکب ۔ سوار ہونے کی چیز ۔ یکہ ۔ گاڑی ۔ بہنیں ۔ پالکی وغیرہ کیلیئے مستعمل ہی (داغ) چشم عاشق میں پھیر دیا دل شیدا میں پھرو ۔ کیا ضرورت ہے کبھی تم نہ سواری رکھنا ۳۔ بہر کیف (بحر) بس لگی ہی کہاں جائیے گا نجیر تو ہے جو حکم ہو تو سواری میں خیر خواہ چلے ۴۔ جلوس ۔ (شرف) سواری جاتی ہو دنیا سے کس خدا رس کی پکارتے ہیں فرشتے قدم بڑھائے ہوئے ۵۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام ۶۔ وہ شخص جو سوار ہو (فقرہ) یکے پر تین سواریاں بیٹھتی ہیں ۷۔ جمع میں بیشتر زنانی سواریوں کیلیے مستعمل ہی (فقرہ) یہاں سے سواریاں روانہ ہوئیں ۸۔ (عو) تعزیہ کا جلوس ۔ سواری آنا کسی شخص کا سواری پر تشریف لانا ۔ (فقرہ) آپ کی سواری بہت دیر میں آئی (جان صاحب) کیا ہی خوش ہو کے بلائیں لیں ہیں ہر یکہ نام نے آپ کی ڈیوڑھی پہ جب آئی سواری مرزا ۲۔ سوار ہونے میں مشتاق ہونا ۔ سواری اُتروانا ۔ جو عورت ڈولی گاڑی وغیرہ میں ہو اُسے جا کر لانا ۔ سواری باندھنا ۔ کشتی کا داؤں کرنا ۔ سواری دینا ۔ سواری کا کام دینا ۔ سواری کرنا ۔ چڑھنا ۔ سوار ہونا ۔ سواری کسنا ۔ سواری گانٹھنا ۔ کشتی میں جا بیٹھنا آسن تلے دبانا ۔ سواری لگانا ۔ ڈیوڑھی میں ڈولی پالکی وغیرہ کا سوار ہونیکے لیئے رکھنا ۔ سواری لگنا ۔ لازم ۔ سواری لینا ۔ سوار ہونا ۔ چڑھنا ۔ سواری نکلنا ۔ کسی شخص کا کسی قسم کی سواری پر سوار ہو کر نکلنا (شعور)

سوارت | سوال

مذکر کو لیکے گہر مردم آبی دوڑے ـ جب پری رو کی سواری لب دریا نکلی.
سواری ہونا ـ کسی بادشاہ یا سردار یا امیر کا جلوس کے ساتھ سوار ہوکر نکلنا ـ (نصیر) علم سے آہ اور آنکھوں سے فوج اشک جاری ہوئے عاشق کی جس جانب کو لے ظالم سواری ہو ۲ عورت کا پردے کی سواری میں بیٹھنا ـ سوار ہونا ـ گھوڑے پر پہلے پہل سواری ہونا ـ سواریاں مونث پردہ نشین عورتیں ۲ سوار ہونے والے ـ جیسے ریل سے سواریاں اُتریں ـ اِکّے سے سواریاں اُتریں ـ

سیوار ـ (س بالکسر) مونث ـ گھاس جو تالاب میں اُگتی ہے ـ

سُوارَت ـ (س ـ سُو آرتھ ـ سو ـ اپنا ـ آرتھ ـ مقصد ـ غرض) (عو) اچھے کام میں آنا ـ سوارت کرنا ـ استعمال میں لانا ۲ کامیاب کرنا سود مند کرنا ـ (فقرہ) خدا سب کی محنت سوارت کرتا ہے ـ سوارت لگانا ـ صحیح طور سے استعمال کرنا ـ سوارت لگنا ـ لازم ـ

سوال ـ (ع ـ بضم اول و فتح ہمزہ کہ بصورت واو ہے ـ چاہنا ـ مانگنا پوچھنا) مذکر ۱ درخواست ـ التماس ـ طلب ۲ استفسار ـ پرسش ۳ (اردو) التجا ـ آرزو ۴ (اردو) عرض ـ معروض ۵ (اردو) استغاثہ (برق) تم نے نہ لکھا ابھی پرزہ رقم کیا ـ دونگا سوال حشر کے دن میں جواب کیا ۶ (اردو) گزارش ـ یادداشت ـ درخواست ۷ (اردو) بھیک کی درخواست ـ (ذکی) یا مانگوں خدا سے عشق بشیر و نذیر کا ـ روک بڑے کریم سوال اک فقیر کا ۸ استفہام کوئی بات پوچھنا ۹ مسئلہ ـ سوال از آسمان جواب از ریسماں (ف) مثل ـ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی اُلٹا سیدھا جواب دے ـ (قدر) تکا تھا کو ٹھا جو اس جوان کا میں چڑھکے پھانسی پہ گور رچھا نکا ـ کیا سوال اُس سے آسمان کا دیا جواب اُس نے ریسماں کا ـ سوال بنانا ـ امتحان کے واسطے سوالات تیار کرنا ـ سوال پورا ہونا ـ مانگی ہوئی چیز کا ملنا (مراۃ العروس) جبتک میرا سوال پورا نہوگا خدا کی قسم جانے نہ دونگی ـ سوال جرح دیکھو سوالات ـ سوال جواب ـ دیکھو جواب سوال ـ سوال حل کرنا ـ مسئلہ حل کرنا ـ کسی مشکل امر کی تشریح کرنا ـ سوال خوانی ـ مونث عدالت میں درخواستیں پڑھنا ـ سوال دیگر جواب دیگر ـ جب کوئی شخص سوال کے جواب میں ایسی بات کہے جو سوال سے تعلق نہ رکھتی ہو تو یہ فقرہ کہتے ہیں ـ (نصیر) اگر کہوں میں سنوار و زلفیں تو وہ بگڑتے ہیں دیکے گالی ـ عجب نصیبوں کی کچھ ہے شامت سوال دیگر جواب دیگر ـ سوال دینا ۱ عرضی دینا ـ استغاثہ کرنا ـ (داغ) سیر عدالت محشر جواب کیا دوگے جو داد خواہوں نے تمپر کوئی سوال دیا ۲ حل کیواسطے کوئی مسئلہ دینا ـ سوال ڈالنا ـ (عم) مانگنا ـ التجا کرنا ـ درخواست کرنا ۲ سوال رد کرنا ـ منظور نہ کرنا ـ سوال رد کرنا ـ سوال نامنظور کرنا ـ نہ دینا مانگی ہوئی چیز کا بھیک نہ دینا (راسخ) رد نہ کیجئے سوال بوسے کا ـ مکرمت انتساب ہو عارض ـ سوال کچھ جواب کچھ ـ سوال دیگر جواب دیگر ـ (شور) کرتا ہوں کچھ سوال نہ دیتا ہے کچھ جواب ـ افسوس دل کہیں ہے مراد لرباکہیں ـ سوال کرنا ۱ مانگنا ـ طلب کرنا ـ چاہنا ـ (ناسخ) ہم صورتوں سے عیب ہو کرنا سوال کا ـ زلفوں سے مانگتی ہے کمر پیچ و تاب کو ۲ درخواست کرنا ـ پوچھنا ۳ استفسار کرنا ـ دریافت کرنا ۴ جانچ کی غرض سے کوئی بات پوچھنا ۵ التجا کرنا منت کرنا ـ سوال کی صورت ـ ایسی وضع کہ دیکھکر دوسرا شخص سمجھ جائے کہ کچھ مانگتا ہے ـ سمجھیگا لباس فقر ہو عار اسلئے ـ ناسخ نہ تانیے کہیں صورت سوال کی ـ سوال لگنا (فقرہ) مدت سے کسی چیز یا روپے پیسے کا سوال ہونا ـ مدت ہوئی سوال لگا ہے منیر کا ـ مانتا ہے دیکھئے در دولت سے کیا جواب ـ سوال موصل الی المطلوب ـ (ع) مذکر مطلب تک پونچا ـ نیوالا سوال ـ ایسا سوال جس سے وہ مطلب نکلتا ہو جو پوچھنے والا چاہتا یا جسکی امید رکھتا ہو ـ سوالات (ع) مذکر ـ

شوامی

سوال کی جمع۔ سوالات جرح۔ وہ سوال جو مقدمہ کا ایک فریق باجازت حاکم عدالت مقابل کے فریق یا اسکے گواہوں پر کرتا ہے۔

سُوامی۔ (ھ) مذکر۔ آقا۔ مالک۔ گرو۔ جوگی۔ حضرت۔

سِوانا یا سِوانہ۔ (ھ) مذکر۔ سرحد۔ کنارہ۔ میڈ۔ کھیت یا گاؤں کی حد۔ سوانا بندی کرنا۔ حد بندی کرنا۔

سَوانح۔ (ع)۔ بفتح اول وکسر چہارم لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث سانحہ کی جمع۔ روداد۔ واقعات۔ حادثات۔ سوانحعمری تذکیر وتانیث میں اختلاف ہے۔ سرگزشت۔ کسی شخص کی زندگی کا حال۔ سوانح نگار۔ (ف) صفت۔ واقعہ نگار۔ اخبار نویس۔

سوانگ (بروزن مانگ) دیکھو سانگ۔ سوانگیا۔ صفت شعبدہ گر

سِوائے (ع) ۱ حرف استثنا۔ دیکھو سوا ۲ (اردو) مونث وہ رقم منافع کی جو زمیندار کو لگان کے علاوہ وصول ہو۔ مثلاً مچھلی یا جنگل کی پیداوار کا محصول۔

سَوائی۔ (ھ) مونث ۱ وہ غلہ جو کاشتکاروں کو بیج کیواسطے اس شرط پر دیا جائے کہ غلہ کٹنے پر من کا سوا من دینا ہوگا ۲ مٹی اور ریت ملی ہوئی زمین جو سوا چاول کے اور غلوں کے قابل ہو ۳ جب ایک پورا آدمی اور کمسن بچہ سواری میں بیٹھتا ہے تو اسکو سوائی سواری کہتے ہیں (جان صاحب) کہار و کیا کہاری لوگے تم بن بیاہی بیٹی کی۔ سوائی ہے نہ ڈیوڑھی ہے سواری یہ اکہری ہے۔ سَوایا (ھ) صفت مذکر۔ ایک اور اسکا چوتھائی الخ۔ ایک چوتھائی زیادہ۔ مونث کیلیے سوائی ۲ زیادہ۔ سوایا ڈیوڑھا کرنا۔ اصل رقم پر چوتھائی یا نصف اضافہ کرنا۔ (فقرہ) مجھے تو اچھی طرح یاد بھی نہیں سوائے ڈیوڑھے کرکرا نالش دائر دی۔

سَوبَرٹا۔ (ھ) مذکر۔ چاندی یا سونا جسمیں میل ہو اور جو خالص نہو

سوت

سَو بڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ سوبڑ ملا ہوا سونا یا چاندی۔

سُوبھا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) آرایش۔ آراستگی۔ (فقرہ) سنجیدہ جھکی ہوئی بھی اسی طرف تھی کہ تھوڑی بہت برات کی سوبھا ہوجائے۔

سُوپ۔ (دانگ) مذکر ۱ شوربا ۲ (ھ) اناج پھٹکنے کا آلہ ۳ (ھ) پانی سینچنے کا ٹوکرا۔ سوپ تو سوپ چھلنی کیا بولے جسمیں بہتر سو چھید ہیں (مثل) (عو) کسی تبدل آدمی کے دخل در معقولات دینے کے موقع پر بولتی ہیں

سُوپ سی داڑھی۔ داڑھی جو سوپ کی شکل کی ہو بڑی داڑھی۔

سُوت۔ (ھ) مونث ۱ وہ پانی جو دریا سے نکلکر کسی اور طرف جائے ۲ وہ پانی جو کنویں اور تالاب سے جوش مار کر باہر نکل آئے۔ پانی نکلنے کی جگہ۔ پانی کا چشمہ۔ (ناسخ) رہتے ہیں عشق (؟) تن میں اشک آنکھوں سے رواں۔ دیکھنا پھوٹی ہے سوت آکر کہاں اس چاہ کی ۳ نکاس۔ نکلنے کی جگہ۔ سوت پھوٹنا۔ سوت نکلنا۔ چشمہ پھوٹنا۔ پانی کا چشمہ جاری ہونا مثال کیلیے دیکھو سوت نمبر ۱۔ سوت جاری ہونا۔ پانی کی آمد قایم ہونا چشمہ جاری ہونا۔ سوتی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی سوت۔ سوتیں بہا دینا چشمے جاری کردینا۔

سُوت۔ (ھ) مذکر ۱ تاگا کچے دھاگے کا تار ۲ (معماروں کی اصطلاح) سیدھ دیکھنے کا ڈورا۔ وہ خط جو شہتیر پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ اس خط کے مطابق لکڑی چھانٹیں ۳ تسو کا سولھواں حصہ ۴ ریشہ۔ وہ باریک تاگا جو اکثر ان ترکاریوں میں ہوتا ہے جنکی بیل چلتی ہے ۵ وہ خط جو لُسنیا پر ہوتا ہے۔ لُسنیا کا اندرونی جوہر۔ (منیر) زمرد کی چھری ہو سبزۂ عارض سے ہر تیلی۔ بنا ہے سوت لُسنیا کا ڈوری تیری چلمن کی۔

سوت اٹیرنا۔ چرخی یا اٹیرن پر سوت چڑھانا۔ **سوت باندھنا** (عم) سیدھا خط ڈالنا۔ سیدھ باندھنا۔ شست باندھنا۔ **سوت بوٹی**۔ مونث۔ ایک قسم کا سوئی کا کام۔ مثال کیلیے دیکھو تارتوڑ۔ سوت کی انٹی

یوسف کی خریداری۔ مثل۔ (عو) تھوڑی سی بساط پر اپنے بڑے حوصلے کی جگہ بولتی ہیں۔ سوت کے بنولے ہو جانا۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔ سوت کپاس کولی سی لٹھم لٹھا۔ مثل۔ جب امر کا سامان گمان بھی نہو انہیں خواہ مخواہ کج بحثی اور جھگڑا کرنا۔ سوتی (ھ) ۱ صفت۔ سوت کا بنا ہوا ۲ (دہلی) چھوٹے بچوں کا کھیل جن بچوں سے آپس میں شرط ہوتی ہو وہ ہر وقت ذرا سا تاگا منھ میں رکھتے ہیں تاکہ جب وقت کوئی شرط والا لڑکا کہے کہ "دو سوتی آوے" تو فوراً زبان نکالکر وہ تاگا دکھا دیں اور شرط پوری ہو جائے

سَوت۔ سَوتن۔ (س۔ سا۔ ساتھی۔ پتنی۔ زوجہ۔ سنسکرت میں شتپتنی یعنے دشمن ہے۔ ممکن ہے کہ سپتنی سے ہندی میں ستنی اور ستنی کو ستن اور ستن سے سوتن ہو گیا ہو) مونث۔ وہ بیوی جو پہلی بیوی پر لائی جائے۔ ایک خاوند کی دو عورتیں باہم سوتن یا سوکن کہلاتی ہیں۔ سوت بھلی سوتیلا برا۔ مثل۔ سوت کی بہ نسبت اسکی اولاد زیادہ دشمنی کرتی ہے۔ سوت چون کی بھی بری (کہتے ہیں جادوگر چون سے پتلا بنا کر جادو کرتے ہیں) مثل۔ سوکن کیسی ہی ناچیز ہو تاہم بری۔ سوتاپا (ھ) مذکر۔ وہ دشمنی جو دو سوکنوں میں ہوتی ہے۔ سوتاپا دینا۔ سوتاپے کی تکلیف دینا (جان صاحب) مجھے تو دینے کو سوتاپا لائے تھے باندی۔ ملاؤں خاک میں اس نوبہار کی صورت۔ سوتیا ڈاہ (ھ) مونث۔ وہ رشک و حسد جو ایک سوت کو دوسری سوت کے ساتھ ہوتا ہو۔ دیکھو سوتیلا

سُوتا۔ (ھ) مذکر۔ سوت۔ پانی کی وہ شاخ جو کسی دریا یا تالاب سے کٹ کر بہتی چلی جائے۔ سوتے بہانا۔ کنایہ ہے کثرت سے پانی یا آنسو بہانے کا (منیر) مانند موج تیرتے ہی پھریں خفتگان خاک۔ مجھکو رلا کے خواب میں سوتے بہائے نیند۔ سوتا جاگنا۔ سوت کا تیزی سے جاری ہونا۔ سوت کا بند ہونے کے بعد پھر جاری ہونا (رشک) طوفان ہوگا آنکھ کے سوتے جو جاگ اٹھے۔ دریا دکھا رہے ہیں روانی عبث عبث۔ سوتا

سنسار جاگتا پروردگار۔ رات کے سنسان ہونے سے مراد ہوتی ہے یعنی داستان گو رات کے سنسان ہونے کو ان الفاظ سے ظاہر کرتے ہیں۔

سُوتک۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) بچے کے پیدا ہونے سے جو ناپاکی ہوتی ہے اسے سوتک کہتے ہیں۔

سُوتنا۔ سُونتنا۔ (ھ) ۱ ہاتھ کو کسی چیز یا عضو پر اسطرح پھیرنا کہ ہاتھ اوپر سے ہر بار نیچے آئے جیسے پیٹ سونتنا ۲ مانجھا چڑھانا۔ کلپ چڑھانا۔ جیسے ڈور سونتنا ۳ گھسوٹنا۔ جیسے شاخ کے پتے سونتنا ۴ (عم) الیچنا۔ صاف کرنا۔ جیسے موری سونتنا ۵ میان سے کھینچنا۔ جیسے تلوار سونتنا ۶ چوسنا۔ جذب کرنا۔ کھینچ لینا۔ جیسے پسینا سونتنا۔

سُوتواں۔ سُتواں۔ (ھ) صفت۔ سُتی ہوئی پتلی۔ نازک۔ سوتواں ناک۔ پتلی اور خوبصورت ناک۔ (رنگین) بینی تری جوں الف عیاں ہو۔ تو میری بھی ناک سوتواں ہے۔

سُوتی بھڑیں جگانا۔ سُوتی بھڑ جگانا۔ پرانے جھگڑے تازہ کرنا (ذوق) جو سوتی بھڑ باعث غوغا جگائے پھر۔ دروازہ گھر کا اس سگ دنیا سے بھیڑ تو۔ سوتے جاگتے۔ ہر وقت۔ ہر حالت میں (شور) فکر شعر و شاعری ہے جسکو سوتے جاگتے۔ تکیہ پہلو سے مضموں کا پہلو ہو گیا۔ سوتے جاگتے منھ دیکھنا۔ ہر وقت توقع رکھنا (جلیل) منھ ترا دیکھے جو سوتے جاگتے۔ صبح اسکی ہے اسی کی شام ہے۔ سوتے فتنے جگانا۔ سوتی بھڑ جگانا (داغ) وصل کی شب چشم خواب آلودہ کو ملتے اٹھے۔ سوتے فتنے کو جگانا کوئی تم سے سیکھ جائے۔ سوتے کا منھ کتا چاٹے۔ مثل۔ سوتے آدمی کو کسی بات کی خبر نہیں ہوتی۔ سوتے لڑکے کا منھ چوما نہ ماں خوش نہ باپ خوش۔ مثل۔ بغیر اطلاع نیکی کرنا رائگاں ہے۔ چھپا کر محبت کرنا بیکار ہے۔ سوتے مردے جگانا۔ [illegible] کرنا۔ شور و شر کرنا ہنگامہ کرنا (مومن) گر خواب میں آن کر جگایا۔ سوتے مردے جگائیں گے ہم

سوتیلا

(حشر کے روز صُور پھُنکنے سے مُردے جاگ اُٹھیں گے۔ اسوجھت، یہ محاورہ شورِ حشر و ہنگامہ محشر کی جگہ مستعمل ہوگیا۔) سُوتے نصیب جاگنا اقبال یاور ہونا۔ بخت خفتہ بیدار ہونا کی جگہ۔ (انشا) چھوڑا ہاتھی کو اپنے آگے پنجھنی کے نصیب سوتے جاگے۔

سَوتیلا۔ (ہہ۔ یائے مجہول) صفت مذکر ۱ وہ بیٹا جو سوت سے پیدا ہو۔ وہ بھائی جو سگی ماں سے پیدا نہو۔ وہ باپ جو غیر حقیقی ہو۔

سَوتیلی۔ (ہہ) صفت مؤنث۔ وہ بیٹی جو سوت سے پیدا ہو وہ بہن جو سگی ماں سے پیدا نہو۔ وہ ماں جو سگی نہو۔

سُوٹ۔ (انگ) مذکر۔ جوڑا۔ جسمیں ایک ہی رنگ کا پاجامہ اور اچکن ہاتھ

سُوجا۔ (ہہ) مذکر ۱ بڑی سوئی ۲ برما ۳ صفت مذکر سُوجا ہوا ورم کیا ہوا مؤنث کیلئے سُوجی۔ سُوجا پھُولا صفت مذکر (کنایۃً) منھ پھُلائے۔ خفا خفا۔ مؤنث کیلئے سُوجی پھُولی (میر حسن) حال میراں اُسے جو پوچھا کسی نے تو کہا۔ وہ ہی ہیں جو آکے کل یاں بیقراری کر گئے۔ ہٹے کٹے اور بھلے چنگے ہیں اُنکو کیا ہوا۔ سوجے پھُولے آئے تھے گلہ گزاری کر گئے۔ سُوج آنا۔ سُوج جانا۔ ورم ہو جانا۔ سُوج کر کپّا ہونا۔ سُوج کر کُھم ہونا۔ بہت سُوج جانا (صابر) منزل مقصود کیا راہ صعوبت ناک ہی۔ رفتہ رفتہ سُوج کر پائے تجسّس تھم ہوا۔ سُوجن (ہہ) مؤنث۔ ورم۔ آماس۔ سوجن اُترنا۔ ورم کم ہو جانا سوجن چڑھنا ورم پھیلنا۔ سُوجنا۔ (ہہ) ۱ ورم ہو جانا ۲ (کنایۃً) مُنھ کے ساتھ غصّے یا بدمزاجی سے مُنھ پھُولنا۔ (فقرہ) بات بات پر اُسکا مُنھ سُوجا رہتا ہے۔ سُوجنا پھُولنا ۱ جسم کا سٹر کر سوج جانا (رشک) سُوجنے پھُولنے کی گور میں تیاری ہے۔ صحبتیں رہنے لگیں کاہش تن سے ہمکو ۲ (کنایۃً) غصے سے رنجیدہ ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو سُوجا پھُولا۔ سُوجا! ۱ نیند آجانا ۲ (کنایۃً) سُن ہو جانا۔ خون کی حرکت بند ہو جانا۔ (آتش)

سوجی

کوئے مقصود سے یوں رکھتی ہے غفلت مجھے دُور۔ جیسے سو جانے سے ہو جاتے ہیں بیکار قدم۔

سُوجھ۔ (ہہ) مؤنث ۱ نظر۔ بینائی ۲ سمجھ بُوجھ۔ سُوجھ بُوجھ۔ (ہہ) مؤنث عقل و فہم و دور اندیشی سُوجھ پڑنا۔ دکھائی دینا۔ سمجھ میں آنا۔ (امامی) اماں جان کو اتنی بات نہ سُوجھ پڑی اور نتیجے کہاں جا کھپنا یا سُوجھتا کرنا۔ دیکھو اپنا سُوجھتا کرنا۔ سوجھتا نہیں ۱ نظر نہیں آتا۔ دکھائی نہیں دیتا ۲ (کنایۃً) سمجھ میں نہیں آتا۔ سُوجھ بُوجھ مؤنث عقل و بصیرت۔ سُوجھنا۔ (ہہ) ۱ نظر آنا۔ دکھائی دینا (امیر) تمھیں حور اے شیخ جی سوجھتی ہے مجھے رشک حور اک پری سوجھتی ہے ۲ کوئی بات خیال میں آنا۔ ذہن میں آنا سمجھ میں آنا۔ (امیر) دولت لُٹا رہے ہیں وہ حسن شباب کی۔ کیا جانے کیا سمجھ کے یہ سوجھی تو اُسکی اس معنے میں بیشتر سوجھی یا سوجھتی ہے مستعمل ہے (فقرہ) ایک شخص تو مچھلی کیطرح پھڑک رہا ہے تمھیں ہنسی سوجھی ہے ۳ تمیز ہونا (داغ) بدمستی شباب میں فکر مآل کیا ایسے میں سوجھتا ہے حرام و حلال کیا ۴ دُھن ہونا۔ (قدر) ٹھوکر لگا کے تیر کو کہتا ہے وہ مسیح تمکو تو خوب سُوجھا ہے آرام آجکل ۵ آثار معلوم ہونا (نصیر) اب سوجھتا ہے ہمکو وصل یار کا ہونا۔ خوشی نے مُنھ دکھایا ہے جو آنکھ اپنی پھڑکتی ہے ۶ مشغلہ ہونا۔ (امیر) یہاں تو ہے آنکھوں میں اندھیر دنیا۔ وہاں اُن کو سرمستی سوجھتی ہے ۷ معلوم ہونا (امیر) بُرا دخت رز کو کہے کیوں نہ واعظ۔ بُرے کو بھلی بھی بُری سوجھتی ہے ۸ فکر پڑنا۔ (امیر) جو کہتا ہوں سُنتے کہ آنکھیں ملاؤ تو کہتے ہیں تمکو یہی سوجھتی ہے۔ سوجھی دُھن پیدا ہوئی۔ جی میں خیال سمایا۔ دور کی بات سمجھ میں آئی (امیر) چل کے دیکھو آئینہ خانہ میں ہیں کتنے تجھسے۔ تجھکو سوجھی ہے کہ میرا ہی جمال اچھا ہے۔

سُوجی۔ (ہہ) مؤنث۔ گیہوں کے مغز کا بُرادہ ۲ صفت مؤنث دیکھو سُوجا۔

سوچ

سُوچ ۔ (ھ) مذکر۔ فکر۔ خیال۔ (قدر) وہ مرے خیال میں بہ گیب
شجرِ طوبےٰ ہے۔ مرے سُوچ میں ہے بیتِ مقدس کا در ۔ ۲۔ تردُّد۔
تذبذب ۔ ترکِ دنیا میں سُوچ کیا ناسخ۔ کچھ بڑی ایسی کائنات
نہیں۔ سُوچ آنا ۔ تردد پیدا ہونا (امیر) ذکرِ حشر آتا ہے قاتل تو یہ
سوچ آتا ہے۔ ہائے اُس روز تجھے کیسی ندامت ہوگی۔ سوچ بچار (ھ)
مذکر۔ فکر و تامل ۔ سوچ بچار کے دیکھ بھال کے ۔ سوچ سمجھ کے
سوچ ساچ ۔ سوچ ۔ سوچ ساچ کے سمجھ کے (رضا) دیکھا جو اُس
مسیح کو بالیں پہ وقتِ نزع ۔ کچھ سوچ ساچ کر ملکُ الموت ٹل گیا۔
سوچ سمجھ کے ۔ سوچ بچار کے سوچ کرنا ۔ فکر کرنا (فقرہ) تم اُس کا
سوچ نہ کرو روٹی خدا کے ہاتھ ہے ۔ سوچ لگا ہونا ۔ فکر ہونا ۔
(مرأۃ العروس) مجھکو اسکا نہایت سوچ لگا ہے ۔ سوچ لینا سمجھ لینا
غور کر لینا ۔ سوچ میں رہنا ۔ فکر مند رہنا ۔ فکر میں ڈوبا ہونا ۔ (فقرہ)
جو کچھ ہونا ہے ہو گا سوچ میں رہنے سے کیا فائدہ ۔ سوچنا (ھ) غور کرنا
دھیان کرنا ۔ خیال کرنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا ۔ اسکا املا نون کے
ساتھ یعنے سونچنا ناجائز ہے ۔
سَوچنا ۔ (ھ۔ س ۔ سوچ ۔ طہارت) طہارت کرنا ۔ اجابت کے بعد آبدست
لینا کے معنے میں مستعمل ہے اس معنے میں نون غنہ کے ساتھ فصیح ہے ۔
سَوخت ۔ (ف ۔ سوختن سے ماضی کا صیغہ) (اردو) مونث ۱۔ جلن
سے آپ کو سوخت غیر کو لذت ۔ یہ مزہ بس کباب میں دیکھا ۲۔ گنجفے میں
جب کوئی پتّا سر ہو اور اسکو کھیلنے والا وقت پر نہ کھیلے وہ پتّا بیکار
ہو جاتا ہے اور کہتے ہیں کہ سوخت ہو گیا ۔ (منیر) جل کے اُٹھتے
گنجفہ میں وہ تو ٹھتا رنگ بزم ۔ سوخت ہوتا آفتاب اپنا تو کیوں کر
کھیلتے ۔ سوخت کرنا ۔ جلانا ۔ ضبط کرنا ۔ ندارد کرنا ۔ جیسے بازی سوخت
کرنا ۔ سر سوخت کرنا ۔ سوخت ہونا ۔ ضبط ہونا ۔ ضایع ہونا (فقرہ)

سُود

اس قصور میں ایک مہینہ کی تنخواہ سوخت ہو گئی ۔ سوختگی (ف) مونث
جلن ۔ تکلیف ۔ کلفت ۔ سوختنی (ف) صفت ۔ جلانے کے قابل ۔
جلنے کے قابل ۔ سوختہ (ف) صفت ۱۔ جلا ہوا ۔ جُھلسا ہوا (ذوق)
جل کر اگر بجھا بھی دل سوختہ مگر ۔ تو پھر جلے گا جیسا کہ کوئلا
بجھا ہوا ۲۔ (کنایۃً) عاشق ۔ افسردہ ۔ پژمردہ ۔
(درد) جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا ۔ آگ لینے
مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا ۳۔ وہ بجھا ہوا کوئلا یا اُپلا جسمیں جلد آگ لگ جاتی
ہے ۴۔ (اردو) مذکر ۔ وہ بارود میں بنگا ہوا کپڑا جسمیں چقماق سے جلد
آگ لگ جاتی ہے ۵۔ (اردو) مذکر (عم) جاذب ۔ بلاٹنگ پیپر ۔ سوختہ
بال سوختہ جاں (ف) صفت (کنایۃً) عاشق ۔ افسردہ (رشک)
رتبہ میں کم ہے بال سمندر سے اے تبو ۔ دوزخ تمہارے سوختہ بالوں
کے سامنے ۔ (امیر) کوہ پر جا کے ہم سوختہ جاں بیٹھ گئے ۔ گرمیاں کرنیکو
پتھر سے شرارے نکلے ۔ سوختہ بخت ۔ سوختہ قسمت ۔ (ف) صفت
بدنصیب ۔ بدبخت ۔ (شعور) اس چمن میں سوختہ قسمت وہ ہیں دانہ
جل جاتا ہے جو بوتے ہیں ہم ۔ سوختہ جگر ۔ (ف) صفت (کنایۃً)
عاشق ۔ سوختی ۔ مونث ۔ (لکھنؤ) خفّت ۔ سُبکی ۔ رنج ۔ ملال ۔
سُود ۔ (ف) مذکر ۱۔ بیاج ۲۔ نفع ۔ فایدہ ۔ (غالب) تھا خواب میں
خیال کو تجھ سے معاملہ ۔ جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سُود تھا ۳۔
(اردو) بہتری ۔ بھلائی ۔ نتیجہ ۔ ثمرہ ۔ (فقرہ) آپ کی کوشش بے سُود
ثابت ہوئی ۔ سود بٹّا ۔ (ھ) مذکر ۔ نفع نقصان ۔ سُود پر دینا ۔ سُود ی
چلانا ۔ روپیہ منافع پر قرض دینا ۔ بیاج روپیہ دینا ۔ سُود پر لینا ۔
بیاجو روپیہ لینا ۔ سُود خور ۔ صفت ۔ سود لینے والا ۔ سُود خوار (ا
صفت) سود خور ۔ سود خوری ۔ مونث ۔ سود لینا ۔ سُود در سُود
جب سود نہ ادا ہو اور سود کی رقم اصل میں شامل ہو کر اسپر بھی سود

سودا

نرخ معین سے لیا جائے اُسکو سود در سود کہتے ہین - سود کھانا - بیاج لینا - (جان صاحب) ہے منافع پیسکے سوا سود کھانا بھی اب حلال ہوا - سود لگانا - بیاج لگانا - سود پھیلانا - سود مند (ف) صفت - فایدہ دینے والا - مفید - سودی صفت - سود سے نسبت رکھنے والا -

سودا - (بالفتح - عربی مین ۱؎ سیاہ ۲؎ ایک خلط کا نام - فارسی مین دیوانگی اور جو کچھ خریدین) مذکر ۱؎ چارون اخلاط مین سے ایک سیاہ خلط کا نام - (امیر) چار اخلاط ہین اندوہ وغم و رنج و الم - خون بلغم ہے مرے تن مین نہ صفرا سودا ۲؎ خبط - جنون - دیوانگی - (داغ) جو کرتے پیروی مجنون کی ہم کیا ہمکو سودا تھا - مگر وہ دل مین بیٹھا لیلی محمل نشین ہوکر ۳؎ (کنایۃً) عشق - فریفتگی - (داغ) سر جاتا ہے سر سے ترا سودا نہین جاتا - دل جاتا ہے دل سے تری الفت نہین جاتی ۴؎ خرید و فروخت کا معاملہ - معاملہ - بیوپار - (ظفر) دل کا زلفوں مین مری سہل ہوا یون سودا - جیسے سستی کوئی بک جائے ہے نیلام کی چیز - (امیر) بوسہ مانگا لب شیرین کا وہ بہت تلخ ہوا - سچ ہے کڑوا ہے بہت راہ خدا کا سودا ۵؎ وہ چیز جو بازار سے خریدی جائے - (امیر) لیکے دل یار نے بوسہ جو دیا سمجھا مین سستے داموں مجھے ہاتھ آ گیا مہنگا سودا ۶؎ خیال - دھن - (غالب) دل تو دل وہ دماغ بھی نہ رہا شوق سودائے خط و خال کہاں - سودا اُچھلنا - خبط سوار ہونا - جنون ہونا - (داغ) جب اُس کوچے مین جاتا ہون اُچھلتا ہے یہی سودا - ذرا سر پھوڑکر دیکھون تو یہ دیوار کیسی ہے - سودا اُچھلنا - جنون بڑھ جانا - (بحر) جس روز لے پردہ تو بے نقاب ہوگا - چمکیگا اپنا سودا اوج آفتاب ہوگا - سودا بنانا - بھاؤ ٹھہرانا - نرخ یا قیمت طے کرنا - سودا بننا - سودا ہو جانا - خرید و فروخت کا معاملہ طے ہونا - (امیر) حسن کی جنس گران نقد دو عالم کم وزن - نہ بنیگا نہ بنیگا نہ بنیگا سودا - سودا پٹنا - خرید و فروخت کا معاملہ طے ہونا - سودا پھرنا - لیے ہوئے مال کا واپس ہونا - (داغ) کچھ گرہ مین بھی ہے سمجھو دل کے خریدار بنے - یہ سمجھ لو کہ یہ سودا نہین لیکر پھرتا - سودا ٹھیرنا - بھاؤ چکنا - نرخ قرار پانا - (نصیر) دل کا کیا مول بھلا زلف چلیپا ٹھیرے - تیری کچھ گانٹھ گرہ مین ہو تو سودا ٹھیرے - سودا چکنا - سودا پٹنا - سودا دلانا - کھانے پینے کی چیز دلانا - کوئی چیز دلوانا - (معروف) سنگ ہین جھولیوں مین لڑکوں کی - انکو سودا دلا دیا کسنے - سودا دست بدست ہونا - کسی چیز کا فروخت ہو جانا اور نقد قیمت وصول ہو جانا - سودا زدہ - (ف) صفت - سودائی - دیوانہ - (صبا) دل سودا زدہ میرا نہ چھوٹے گا نہ چھوٹے گا - ہر اک حلقہ ہے کالا جیلخانہ زلف شبگون کا - سودا سر پر چڑھنا - دیکھو سر پر سودا - سودا سلف - (دیکھو سلف) مذکر کھانے پینے کی چیز - وہ چیز جو بازار سے خریدی جائے - (مراۃ العروس) کل کامون کا مدار اِسی ماما پر تھا سودا سلف کپڑا اناج جو کچھ بازار سے آتا سب ماما کے ہاتھوں آتا - سودا کرنا - (فارسی مین سودا کردن سودا نمودن) خرید و فروخت کا معاملہ کرنا - مول تول کرنا قیمت ٹھیرانا - (ظفر) دل کا سودا ہم کبھی کرتے نہ زلف یار سے - پر یہ شامت ہے نہ تھے واقف ضرر سے پیشتر - سوداگر - (ف - یہ لفظ فارسی مین بضم اول و سکون دوم معروف ہے - سود - منافع - گر - صاحب - زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر - تاجر - بیوپاری - سوداگر بچہ - مذکر - تاجر کا بیٹا - سوداگر بچی - مونث - تاجر کی بیٹی - سوداگری ۱؎ (ف) مونث - تجارت - بیوپار - (کرنا کے ساتھ) ۲؎ (اردو) صفت تجارتی جیسے سوداگری مال - سودا لینا - کوئی چیز خریدنا - کوئی اسباب مول لینا - سودا ملنا - بکتی ہوئی چیز ملنا - سودا مول لینا - کوئی چیز خریدنا -

سودا

مدّ کبھیر۔ سودا مول لینا۔ (ناسخ) نقد دل دیتے ہیں اک محبوب بازاری کو آج۔ روز سودا مول لیتے ہیں سر بازار ہم۔ سودا ہو جانا۔ معاملہ طے ہو جانا۔ قیمت چُک جانا۔ جنون ہو جانا۔ سودا ہونا۔ خرید و فروخت کا معاملہ طے ہونا۔ قیمت چُکتے ہونا۔ (ناسخ) دیکھو پاسے ہیں خریداروں نے تیرے نقش پا کیا ہوا بازار میں اسے رشک گل سودے گل۔ جنون ہونا۔ خبط ہونا۔ (داغ) دل میں نے دیا تھا آسے کچھ سوچ کے اپنا۔ سودا تو بھی ناسخ نادان نہ ہوا تھا۔ کنایۃً عشق ہونا۔ فریفتگی ہونا۔ ہے تمام عمر ظفر ہم سے پریشاں حال کیسی زلف کا سودا ہوا ایسا ہوا۔ سودا دی۔ (ع) منسوب یا سودا سے منسوب۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید یا مستعمل ہے۔ صفت۔ سودے سے منسوب۔ جیسے امراض سودادی۔ وہ جسمیں خلط سودا غالب ہو۔ جیسے سودا دی مزاج۔ سودائی۔ (ف) صفت۔ باؤلا۔ دیوانہ۔ خبطی۔ کنایۃً عاشق۔ جیسے آپکا سودائی تمھارا سودائی۔ سودائی بنانا۔ دیوانہ بنانا۔ عاشق بنانا۔ (ناسخ) مجھکو سودائی بنایا ہے دکھا کر آنکھیں۔ تم دستور سے کام لیا کرتے ہو بادام سے کام۔ سودائے خام۔ (ف) مذکر۔ خیال خام۔ (رشک) پختہ کاران عشق روئے زمیں۔ تیرا سودائے خام رکھتے ہیں۔ سودادی مزاج۔ (ف) وہ شخص جسکے مزاج میں خلط سودا اور خلطوں سے زیادہ ہو۔ سودائی ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ (آتش) سودائی ہے جو تیرے خط سبز رنگ کا۔ رہتا ہے اسکا آنکھ پہ رشتہ بنگ کا۔

سودہ۔ (ف) مذکر کسی چیز کا برادہ۔ وہ چیز جو گھسنے سے حاصل ہو۔ جیسے سودۂ الماس۔ سودۂ صندل۔ سود ہنا۔ (ف) متعدی۔ (ہندی) صاف کرنا۔ پاک کرنا۔ دھات کا میل کچیل نکالنا۔ کسی

سوراخ

چیز میں بھاؤ دیکھ۔

سوڈا۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی سجی کا کھار۔ سوڈا واٹر۔ (انگ) مذکر۔ وہ کل کا پانی جو سوڈے کی لاگ سے بنایا جائے۔

سُور۔ (ہ) مذکر۔ بہادر آدمی۔ دلیر۔ (ناسخ) گو مقتسب آیا ہے مگر شیشے ہیں سرکش۔ ہوتی نہیں خم معرکے میں سور کی گردن۔ نابینا کو بھی کہتے ہیں۔ سورداس۔ ایک اندھے ہندی شاعر اور گویّے کا نام۔ اب ہر اندھے کو سورداس کہتے ہیں۔ سورما۔ سوربان۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ بہادر۔ جری۔ سورما چنا بھاڑ نہیں پھوڑتا۔ مثل۔ ایک شجاع جماعت کثیر پر غالب نہیں ہو سکتا۔ اس محل پر کہتے ہیں جب ایک آدمی پر چند آدمیوں کا ہجوم لڑائی میں ہو یا ایک شخص کو چند کار دشوار درپیش ہو گئے ہوں۔

سُور۔ (ہ) مذکر۔ خوک۔ بد جانور۔ (اردو) (مجازاً) ایک کلمۂ عتاب قہر و غضب کا کہ کسی کے حق میں غصہ کے وقت کہتے ہیں۔ حرامزادہ۔ شریر۔ سور کے برابر ہے۔ حرام ہے۔ سورنی۔ مونث۔ مادۂ خوک۔ کنایۃً بہت بچوں کی ماں۔

سُور۔ (ف) مذکر۔ جشن۔ شادی۔ سرخ رنگ۔ اسپ جسے لالہ اور گل گلاب کو سوری کہتے ہیں۔ سیاہی مائل خاکی رنگ جو گھوڑے یا خچر یا اونٹ کا ہو۔ اسپ جسے خود رنگ گھوڑے کو سور کہتے ہیں۔

سوتْر۔ (ہ) مونث۔ زچہ خانہ۔ بچہ جننے کے بعد سے غسل کرنے تک کا زمانہ۔ ایک قسم کی مچھلی۔ دہلی میں معانی نمبر ۱ میں را سے ہندی سے ہے۔

سوراخ۔ (ف) مذکر۔ چھید۔ رخنہ۔ (اسیر) تا سحر کاٹیں گے سے ترک ہے گمان۔ سوراخ ہے جگر میں ترے تیر سے ہوا

سوارہ

سوراخدار (ف) صفت۔ سوراخ رکھنے والا۔ سوراخ کرنا۔ چھیدنا۔

سُوَرَت ۔ (ع۔ سُوَر۔ بضم اول و فتح دوم جمع) مونث۔ قرآن مجید کے ایک سو چودہ بابوں میں سے ہر ایک کو سورت کہتے ہیں۔ (راسخ) ہے کمال مصحف رخ چشم و ابروئے بتاں ایک سورت لن کی ہے ایک سورہ صاد کا

سُورتی ۔ سورت کا باشندہ۔ مونث۔ سورت کا تماکو جو نہایت کڑوا ہوتا ہے اور پان میں ڈالکر کھایا جاتا ہے۔ سورت۔ ہندوستان کے ایک بڑے شہر کا نام جو احاطہ بمبئی میں ہے۔

سُورٹھ ۔ (ھ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔

سورج ۔ (ھ) مذکر۔ آفتاب۔ سورج بنسی۔ مذکر۔ راجپوتوں کا ایک فرقہ۔ سورج چھپنا۔ آفتاب کا پنہاں ہونا خواہ بوجہ ابر کے یا بوجہ تاریکی شام کے۔ (ناسخ) اب یہ خورشید جو چھپ جائے تو دن رات کہاں۔ تو ہی پنہاں ہو تو پھر کون بھلا پیدا ہو۔ سورج خاک ڈالنے سے چھپ نہیں سکتا۔ مثل۔ ظاہر بات کو چھپانا عبث ہے۔ سورج ڈوبتے۔ سورج ڈوبے۔ آفتاب کے غروب کے وقت۔ سورج ڈوبنا۔ آفتاب کا غروب ہونا۔ سورج کو چراغ دکھانا۔ دانا کو دانائی کی بات بتانا۔ فضول عبث کرنا۔ (گلزار نسیم) آگے اُنکے فروغ پانا۔ سورج کو چراغ ہے دکھانا۔ سورج کی کرن۔ شعاع آفتاب۔ سورج گرہن۔ سورج گہن۔ مذکر۔ جب چاند زمین اور آفتاب کے درمیان حائل ہو جاتا ہے جس سے آفتاب کی روشنی زمین تک نہیں پہونچ سکتی اسکو سورج گہن کہتے ہیں۔ (اسیر) رخصت ہوا وہ مہر تو تاشام صبح سے۔ اپنے سیاہ خانہ میں سورج گہن رہا۔ سورج مکھی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کے زرد رنگ پھول کا نام جو آفتاب کے ساتھ اپنا رخ بدلتا جاتا ہے۔ (بحر) حسن یکرنگی کہاں سے عاشق و معشوق میں۔ کب ہوا سورج مکھی پر اعتدال آفتاب۔ ایک قسم کی چھوٹی سی پنکھیا طاؤس کی

سوز

کھلی ہوئی دم سے مشابہ جس سے چہرے کی دھوپ بچاتے اور کبھی پنکھے کی طرح جھلتے ہیں۔ (آتش) کھینچا ہے آپ کو کیوں اسقدر دور آفتاب۔ سایہ کیا سورج مکھی کا ہے کسی رخسار پر۔ ایک قسم کی آتشبازی جس میں پانخے لگے ہوتے ہیں۔ سورج نکلنا۔ آفتاب کا طلوع ہونا

سورنجان ۔ (ف) مونث۔ ایک دوا کا نام ہے۔

سورہ ۔ (فارسیوں نے سورۃ سے بنایا ہے) مذکر۔ سورت۔ مثال کیلئے دیکھو سورت۔ سورۂ اخلاص۔ مذکر۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ عورتیں اس سورت کو محبت کے واسطے مخصوص خیال کرکے نکاح کی تقریب میں دولہا سے آرسی مصحف کے وقت پڑھواتی اور قرآن شریف میں سے اُسکے ہاتھ سے نکلواتی ہیں۔ (ذوق) تابنی اور بنے میں رہے اخلاص بہم۔ سگو ند جیسے سورۂ اخلاص کو پڑھکر سہرا۔ سورۂ تبارک۔ مذکر۔ قرآن شریف کی ایک متبرک سورت کا نام جس کو مانع عذاب قبر سمجھتے ہیں۔ سورۂ نور۔ مذکر۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ سورۂ یٰسین۔ (یاسین) قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ یہ سورت اکثر حل مشکلات کیلئے پڑھتے ہیں اور بالخصوص سختی موت کے دفع ہونے کیلئے حالت نزع میں بیمار کو سناتے ہیں۔ (امانت) مرگیا بس سن کے اُس رو سے کتابی کا بیان۔ مجھکو بہر مصحف رخ سورۂ یٰسیں ہوا۔

سوز ۔ ف۔ بالضم بر وزن۔ روز) مذکر۔ سوزش۔ جلن۔ کوفت۔ درد۔ دکھ۔ (آتش) فغان و آہ سے ہے سوز دل عیاں ہوتا۔ دلیل آگ کے ہونیکی ہے دھواں ہوتا۔ (اردو) وہ اشعار جو مرثیہ خواں لے کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ مرثیہ خوانی کا ایک طرز۔ (ع) پچھ ہیں شاعر تو نہیں مقصحفی ہوں مرثیہ خواں۔ سوز پڑھ پڑھ کے مجنوں کو

سوز

سوفار

رُلا جاتا ہوں۔ سوزاں۔ سوزناک۔ سوزندہ۔ (ف) صفت۔ جلانے والا۔ (رشک) اب فلک پر کہیں نہ پہنچے آہ سوزاں کا دماغ۔ ساکنانِ عرش گھبرائے مری فریاد سے۔ (تسلیم) دل میں داغ نامرادی لب پر آہِ سوزناک۔ وہ رفیقِ بیکسی رکھتے ہیں تنہائی میں ہم۔ (میر) کہیں آگ آہِ سوزندہ نہ چھاتی میں لگا دیوے۔ خبر ہوتے ہی ہوتے دل جگر دونوں جلا دیوے۔ سوزخواں۔ صفت۔ ایک خاص طرز پر مرثیہ پڑھنے والا۔ سوزخوانی۔ مونث۔ ایک خاص طرز کی مرثیہ خوانی۔

سوزش۔ (ف) مونث۔ جلن۔ (ظفر) بہایا آنسوؤں نے چشم سے دریا تو کیا حاصل۔ فرو کب اس سے میرے دل کی سوزش ہونے والی ہے۔

سوز و گداز۔ مذکر۔ وہ کیفیت جس سے متاثر ہو کر رقت طاری ہو۔ (داغ) شمع و آپ گو ہوے لیکن۔ لطفِ سوز و گداز کیا جانیں۔ (اختر) کا حال سنکے ہوے موم سنگدل۔ اس قہر کا بیان میں سوز و گداز تھا۔

سوزاک۔ (ف۔ سوز۔ جلن۔ آک۔ کلمۂ نسبت) مذکر۔ ایک بیماری جسمیں پیشاب سوزش کے ساتھ آتا ہے۔

سوزن۔ (ف۔ بالضم و فتح سوم۔ صاحب لوامع النور نے بالفتح و فتح سوم لکھا ہے) مونث۔ سوئی۔ کپڑا سینے کا آلہ۔ (برق) کا وشِ مژگان سے چھلنی ہو گئے پائے نظر۔ سوزنِ عیسیٰ زبانِ خارِ صحرا ہو گئی۔ سوزنِ ساعت۔ (ف) مونث۔ گھڑی کی سوئی۔ (رشاد) پاؤں نے سوزنِ ساعت کی ہے پائی گردش۔ سوزنِ عیسیٰ (ف) مونث۔ وہ سوئی جو حضرت عیسیٰ کے دامن میں اُلجھی ہوئی آسمانِ چہارم پر چلی گئی تھی۔ (ذوق) سیے جاتے ہیں کس سے زخم اس تیغِ تبسم کے کہ یاں کھلتا ہے بخیہ سوزنِ عیسیٰ مریم کا۔ سوزن کاری۔ مونث۔ سوئی کا کام۔ سوزنی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا

دُھرا یا روئی بھرا ہوا کپڑا جس پر سوئی کا باریک کام کیا ہوا ہو ایسے کپڑے کا لباس ہو یا فرش دونوں کو سوزنی کہتے ہیں۔ (ناسخ) عاشق ہیں جو سوزنِ مژہ کے۔ اپنی اچکن بھی سوزنی ہے ۲ ایک قسم کا فرش جس پر سوئی کا باریک کام ہوتا ہے اور اسکو بچھا کر بیٹھتے ہیں۔ (ذوق) تکلف منزلِ محبت نہ کر چلا چل تو بے تکلف۔ کہ جا بجا خارزارِ وحشت سے زیر پا فرش سوزنی ہے۔

سُوس۔ (ع) مونث ۱ گھنی ۲ (ف) سوسمار کا مخفف۔ گوہ۔

سوسمار۔ (ف) مونث۔ ایک صحرائی جانور کا نام۔

سوسائٹی۔ (انگ) مونث ۱ انجمن ۲ صحبت۔ میل جول۔

سوسن۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ایک قسم کا پھول جو نیلا ہوتا ہے۔ شعرا اسکے پھول کو زبان سے تشبیہ دیتے ہیں (اختر) مسّی لگا کے سیرِ چمن کو جو آئے ہو۔ سوسن تمہارے ہونٹوں سے شرمائی جاتی ہے۔ سوسنِ آزاد۔ (ف) ایک قسم کی سوسن۔ (آتش) مسّی سے اُن لبوں کی تعلق جنھوں کو ہے۔ بھولیں کبھی نہ سوسنِ آزاد کی طرف۔ سوسنستاں۔ (ف) مذکر۔ وہ مقام جہاں سوسن کے درخت کثرت سے ہوں۔ سوسنی۔ (ف) ۱ آسمانی رنگ کا گھوڑا ۲ صفت نیلگوں۔ آسمانی۔ سوسو کرنا۔ (عو) جاڑے کے مارے کانپنا۔

سوسی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا رنگین دھاری دار کپڑا۔

سوغات۔ (ف۔ عربی میں سوغ۔ تحفہ بھیجنا۔ بعض لغات میں یہ لفظ ترکی لکھا ہے) مونث ۱ تحفہ۔ ہدیہ۔ (آتش) اے نسیمِ سحری بہرِ اسیرانِ قفس۔ تحفۂ نکہتِ گل سے کوئی سوغات نہ تھی ۲ (اردو) انوکھی چیز۔

سوف۔ صحیح صوف ہے۔ دیکھو صوف۔

سوفار۔ (ف) مذکر۔ تیر کا وہ سوراخ یا شگاف جو تیر کی گز میں

سوکھا

(مثل) شیخی خورے کی نسبت بولتے ہیں یا غریبی اور مفلسی میں شادی رچانا کی جگہ۔ سوکھے ٹکڑوں پر کوے اڑانا۔ تھوڑے سے دریا ہے پر ذلیل کام اختیار کرنا۔ سوکھے ٹکڑے۔ روٹی کے خشک ٹکڑے۔ (کنایۃً) غریبوں کی غذا۔ سہ راسخ کی فاقہ مستی سے اللہ کی پناہ۔ کھاتا ہے سوکھے ٹکڑے بھگو کر شراب میں۔ سوکھے دھانوں پر پانی پڑنا۔ سوکھے دھانوں پانی پڑنا۔ مایوسی کی حالت میں مراد حاصل ہونا۔ مراد بر آنا۔ (اسیر) سوکھے دھانوں میں ہمارے کبھی پانی نہ پڑا۔ کبھی پوشاک بہنکر نہ وہ دھانی آیا۔ (قدر) ہوئی سرسبز کشت امیدی۔ سوکھے دھانوں پہ پڑگیا پانی۔ (جان صاحب) اُنکے ملنے سے ہوئی زیست دوبارہ میری۔ ہے مثل پانی پڑا سوکھے ہوئے دھانوں میں۔ سوکھے ساون برسے بھادوں۔ مثل۔ بے فیض کی نسبت بولتے ہیں۔ (دایم) (زیر) سوکھے کا آزار۔ دیکھو سوکھا نمبر ۲۔ سوکھے گھاٹ اتارنا۔ سوکھے گھاٹوں اُتارنا۔ محروم رکھنا۔ باز نہیں مانتا۔ سہ اُس بت نے تجھ دولت دیدار دان کی۔ پھر مجھکو سوکھے گھاٹ اُتارا انہان ہیں۔ (قدر) دُرد نداں نے اُتارا مجھے سوکھے گھاٹوں۔ ایک قطرہ بھی دم نزع میسر نہ ہوا۔ سوکھے گھاٹ اُترنا۔ سوکھے گھاٹوں اُتارا ہونا۔ لازم۔ محروم رہنا۔ (ہجر) واے محرومی نہ پونچے چشمۂ مقصود تک۔ سوکھے گھاٹوں تشنہ کا مونکا اُتار اپڑ گیا۔ سوکھی صفت مونث۔ سوکھی اُلفت۔ مونث۔ (کنایۃً) دُبلی پتلی عورت۔ سوکھی تنخواہ۔ خشک تنخواہ۔ جسمیں اور کوئی بالائی آمدنی نہ ہو۔ سوکھی روٹی۔ مونث۔ خشک روٹی۔ سوکھی زبان۔ خشک زبان (امیر) سارے بدن میں اب تو لہو بوند بھر نہیں۔ سوکھی زبان کھائے تو خنجر سے کیا کہیں۔ سوکھی سنانا۔ انکار کرنا۔ (شعور) مجھکو سوکھی جو

سوگ

سناتا ہے بُری لگتی ہے۔ یہ تو اچھی نہیں کچھ سارے گل تر تیری بات۔ سوکھی سنائی جواب صاف دیا۔ (فقرہ) بارش نے اس دفعہ بالکل سوکھی تو نہیں سنائی ہاں بھادوں تک آنا کافی ضرور دی۔ سوکھی کھانسی۔ مونث۔ وہ کھانسی جسمیں بلغم نہ نکلے۔ سوکھی کھجلی مونث۔ خشک خارش۔

سوکھنا۔ (ہ۔ واو مجہول) جذب کرنا جوڑنا۔

سوکی (س) صفت۔ شاہی۔ (سحر) لایم یہ ہے کہ موئی درخت۔ جیسے راجہ اندر کی سوکی کا تخت۔

سوگ۔ (ف) سنسکرت میں شوک۔ ہندی میں بھی یہ لفظ سوگ ہے۔ مذکر۔ غم۔ ماتم۔ مردے کا ماتم۔ سوگ اُتارنا۔ ماتم کا دور کرنا۔ عورتیں اپنے مردوں کے ماتم میں چالیس روز تک پان کھانا۔ مسّی ملنا۔ مہندی لگانا۔ رنگین لباس اور چوڑیاں پہننا ترک کر دیتی ہیں (شرف) شہید ناز کا اپنے وہ شاید سوگ اُتارینگے۔ طلب ہے آئنہ سرمہ بھی کھاتا ہے حنا بھی ہے۔ سوگ اُتروانا۔ متعدی المتعدی۔ سوگ اُٹھانا۔ (عو) سوگ اُتارنا۔ سوگ بڑھانا۔ سوگ اُتارنا۔ سوگ رکھنا۔ غم اور ماتم کی حالت قایم رکھنا۔ (مومن) کچھ غم نہ کریں یہ تو کب اُس کا دو دن بھی۔ رکھیں نہ سوگ اُس کا۔ سوگ کرنا۔ سوگ منانا۔ ماتم کرنا۔ رنج و غم کی حالت میں رہنا۔ سوگ میں بیٹھنا۔ عورتوں کا اپنے مردوں کے ماتم میں ماتم کی صف پہ بیٹھا رہنا۔ (امیر) حسن مرنے کا یہ سمجھے حسن میرے غم میں رہے۔ سوگ میں بیٹھے ادا ناز بھی ماتم میں ہے سوگ نشیں۔ (اردو) صفت۔ ماتم میں بیٹھنے والا (انیس) جن جن کے بسر ہوگئے تھے دشت میں بچاں۔ اُن سوگ نشینوں سے یہ بولے شہ ذیشان۔ سوگن (ہ۔ بفتح سوم) صفت مونث۔ غم زدہ عورت جو کسیکا سوگ کرتی ہو۔ سوگوار۔ (ف) صفت۔ غمگین۔ مغموم۔ ماتمی۔ ماتم کرنیوالا۔

سوگند

مصیبت زدہ۔ آفت زدہ۔ (داغ) اجل کا نام لیں تقدیر کو روئیں سجھے کو بیں۔ مرے قاتل کا پھر جاکیوں ہے میرے سوگواروں ہیں۔
سوگواری۔ (ف) مونث۔ ماتمداری۔ سوگی۔ (ف) صفت۔ غمگین۔ ماتم میں مبتلا۔

سوگند۔ (یہ لفظ فارسی اور ہندی میں مشترک ہے) مونث۔ قسم۔ (دلانا۔ دینا۔ کھانا۔ کے ساتھ) (محسن) داؤد کے نغمہائے دلبند کھائی دم عیسیٰ کی سوگند۔

سول۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) [1] کانٹا [2] پیٹ کا درد [3] مونث۔ برچھی کی نوک۔

سول۔ (انگ) صفت [1] فوجی کا نقیض۔ ملکی۔ مالی۔ انتظامی [2] سنجیدہ۔ مہذب۔ سول جج۔ (انگ) مذکر۔ دیوانی مقدمات کا فیصلہ کرنیوالا حاکم۔ سول لیشن۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم و سوم و چہارم و سکون پنجم مجہول فتح ششم) مذکر۔ شائستگی۔ تہذیب۔ سول سرجن۔ (انگ) مذکر۔ اعلےٰ درجہ کا ملکی ڈاکٹر۔ سول سروس (انگ) مونث [1] ملازمت کا وہ بڑا درجہ جسمیں بڑے بڑے عہدہ دار شامل ہوتے ہیں [2] مذکر۔ وہ امتحان جسے پاس کرکے بڑے عہدے پانے کا استحقاق ہوتا ہے۔ سول کورٹ۔ (انگ) مونث۔ عدالت دیوانی۔ سول لا۔ (انگ) مذکر۔ دیوانی قانون۔ سول لسٹ۔ (انگ) مونث۔ ملازمان ملکی کی فہرست۔

سولہ۔ (ہ) صفت۔ ۱۶۔ سولہ گٹی۔ مونث۔ لڑکوں کا کھیل زمین پر خطوط کھینچکر سولہ ٹھیکریاں رکھکر کھیلتے ہیں۔ سولہ سنگار۔ دیکھو بارہ ابرن سولہ سنگار۔ سہ صفت۔ سولھواں۔ سولہ سے نسبت رکھنے والا۔

سوطی۔ ایک قسم کا کھیل جو سولہ کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے (رشک) کھیل چھٹے رشتۂ الفت کی بدولت۔ سوطی ہے کسی سے نہ کہیں یاد فراموش۔ جلال نے سولہی بسکون لام لکھا ہے زبانوں پر بیشتر سولہی بروزن بولتی ہے۔

سولی

سولی۔ (ہ) مونث [1] پھانسی [2] (عو) مجازاً مصیبت۔ ہلاکت۔ (فقرہ) مجھے تو اس گھر میں ہر وقت سولی ہے۔ سولی پانا۔ سولی کی سزا پانا۔ سولی پر بسر ہونا۔ (کنایۃً) کمال اضطراب و بیچینی میں بسر ہونا (داغ) قد جاناں کے تصور میں سحر ہوتی ہے۔ شب فرقت مری سولی پہ بسر ہوتی ہے۔ سولی پر بھی نیند آتی ہے۔ مثل۔ نیند مصیبت کی جگہ بھی آئے بغیر نہیں رہتی۔ (وزیر) یاد مژگاں میں مری آنکھ لگی جاتی ہے۔ لوگ سچ کہتے ہیں سولی پہ بھی نیند آتی ہے۔ سولی پر جان ہونا۔ (عو) عذاب میں جان ہونا۔ سخت مصیبت میں مبتلا ہونا۔ سولی پہ چڑھانا۔ (عو) پھانسی پر چڑھانا [2] نہایت تکلیف دینا۔ اذیت پہنچانا۔ (شاہ نصیر) آپکے قد کو کہاں سرو سے دی ہے تشبیہ۔ اس گنہگار کو سولی پہ چڑھاتے کیوں ہو۔ سولی پہ چڑھنا۔ لازم۔ سولی پر رکھنا۔ (کنایۃً) بیتاب کرنا۔ بیچین کرنا۔ (رشک) کرکے کچھ قدر نہ کرنا راستی۔ عاشقوں کو رکھ کے سولی پہ بیٹھ۔ سولی پر کاٹنا۔ (کنایۃً) کمال تشویش سے بسر کرنا۔ سولی پر کٹنا۔ لازم۔ (معروف) شمع کو رشک سے سولی پہ کٹے ساری رات۔ شب وہ محفل میں اگر شاہد محفل آئے۔ سولی پر کھینچنا۔ سولی پہ چڑھانا۔ کمال سزا دینا۔ (داغ) قامت دکھاکے آج صنوبر کو کر قلم۔ سولی پہ سرو باغ کو لے نونہال کھینچ۔ سولی کھنچوانا۔ سولی پر کھینچنا کا متعدی المتعدی۔ سولی پر نیند آنا۔ کمال اضطراب و بیچینی میں نیند آنا۔ (منیر) اُس سرو قد کی یاد نکالی ہے رات بھر سولی پر آئے نیند یہ کہنے کی بات ہے۔ سولی پر ہونا۔ (کنایۃً) کمال بیتاب ہونا (داغ) دل بیتاب سولی پر ہے عشق قد خوباں سے۔ ذرا سی جان پر

سوم

صدمے قیامت کے گزرتے ہیں۔ سولی چڑھانا۔ پھانسی دینا۔ دار پر کھینچنا۔ سولی پر چڑھنا۔ پھانسی پانا۔ سولی دینا۔ سولی چڑھانا۔ سولی کھڑی ہونا۔ (کنایۃً) موت کا سامان ہونا۔ (رند) تقصیر دار ہوگا کہے گا جو حرف شوق۔ سولی کھڑی ہوئی ہے گنہگار کے لیے۔

سولی ملنا۔ سولی کی سزا ملنا۔ کمال ایذا ہونا۔ (راسخ) لے اجل مژدہ کہ ارماں کو ملے گی سولی۔ لمبیاں لینے لگا ہے قد دلجو دل میں۔ سولی ہونا۔ پھانسی پانا۔ عذاب جان ہونا۔ (اسیر) سولی ہوا ہے مجھکو مرا ہنس کے بولنا۔ منصور وار کشتہ ہوں حرف بلند کا۔

سوم۔ (ف) صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔

سوم۔ (ف) بکسر اول و ضم ہمزہ بشکل واؤ و سکون میم۔ مرکب ہے سہ اور میم سے۔ یہ میم الفاظ عدد میں نسبت کیلیے آتا ہے) صفت مذکر۔ تیسرا۔ (۲) (اردو) مرنے کا تیجا۔ (اسیر) عاشق کا سوگ چاہیئے زینت نہ کیجئے۔ چالیسواں تو کیا سوم بھی ابھی تو ہوا نہیں۔ معنی ہنر رہیں زبانوں پر سوم ہے۔ (منیر) بلبلوں کا سوم نہیں اے گل کیوں ترے منہ سے پھول جھڑتے ہیں۔

سومنات۔ (ف) مذکر۔ ملک گجرات میں ایک بتخانہ تھا۔ اب وہاں ایک شہر ہے یہ لفظ ہندی میں سومناتھ ہے جو سوم (بمعنی قمر) اور ناتھ (بمعنی خداوند) سے مرکب ہے۔ کیونکہ وہ بت قمر کی شکل کا بنا ہوا تھا بعض کے نزدیک وہاں کے ایک بت کا نام ہے۔ (محسن) [illegible] ہے قبلہ کا سومنات۔ ترکیب میں مستعمل۔ سومنات۔ سوموار۔ (ہ) (ہ۔ سوم۔ چاند) مذکر۔ (ہندو) دوشنبہ۔

سوں۔ (ہ) (ہندی۔ سوگند) قسم کی جگہ۔ (ع) خدا کی سوں کوئی کہتا بھی بدلگام نہیں۔

سون۔ (ہ) (ف) مونث۔ [illegible]۔ نفس۔ دم۔

سونا

سون کھینچنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ خبر نہ ہونا۔ ٹال دینا۔ (انشا) یہ کارخانہ دیکھیے تک آپ دھیان سے۔ بس سون کھینچے چاہیے یاں دم نہ مارئیے۔ سون کی لینا۔ (دہلی) دم نہ مارنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔

سونا۔ (ہ) مذکر۔ طلا۔ سونا اچھالتے چلے جاؤ۔ نہایت امن اور خوش انتظامی کی تعریف میں بولتے ہیں۔ (انشا) پوچھی حقیقت اس نے اگر امن راہ کی۔ تو بولے سر جھکا کے وہ بچہ مدارئیے خطرہ نہ آپ کیجئے بس خیر شوق سے۔ سونا اچھالتے ہوئے گھر کو سدھاریے۔ سونا چھونا۔ (ع) (چھونا تابع مہمل ہے) مذکر۔ سونا (فقرہ) لونڈیاں باندیاں تک سونے چھونے میں لدی پھندی اتراتی پھرتی ہیں۔ سونا جانئے کسے آدمی جانئے بسے۔ مقولہ جبتک سونے کو کسوٹی پر نہ لگائیں اور آدمی کے ساتھ صحبت نہ رکھیں دونوں کی صحیح حالت معلوم نہیں ہوتی۔ سونا چاندی۔ مال و دولت روپیہ پیسا۔ سونا چڑھانا۔ سونے کا ملمع کرنا۔ (ضیا) زیبا ہے ان نگاہوں سے کشتوں کا رتبہ۔ مزاروں پہ سونا چڑھاتی ہے بجلی۔ سونا چڑھنا۔ لازم۔ سونا چڑھوانا۔ سونا چڑھانا کا متعدی المتعدی (شعور) ہمت ہے تو مجھکو زر نقد عنایت۔ سونا مری تقدیر پہ چڑھوا کے ہونا حق۔ سونا چھوئے مٹی ہو۔ سونے میں ہاتھ ڈالوں تو مٹی ہو۔ مثل۔ (ع) کسیکی بدنصیبی کی نسبت بولتی ہیں یعنے ہر کام میں ناکامیابی ہوتی ہے۔ (رشاد) اگر سونا چھوئیں ہو جائے مٹی بدنصیبی سے۔ جنہیں اکسیر پارس خاک بھر دل لیتے ہیں۔ (ناسخ) سونے میں ہاتھ ڈالوں تو مٹی ہو ہے مثل۔ ہو جائے خاک ان کو جو ہیں اکسیر ہاتھ میں۔ سونا چاندی (کنایۃً) مال و دولت۔ روپیہ پیسا۔ سونا [illegible]۔ (ف) صفت۔ [illegible]۔ صاف کیا ہوا ہونا۔ (ناسخ) لنگ آگئی جو

سونا

بازو پر کوئی لٹ زلف بچاں کی۔ کیا سونا سگندا سنتے ترے سونے کے جوشن کو ۲۔ (مجازاً) اچھی نسل کا۔ اچھے خاندان کا۔ سونا کسانا۔ متعدی المتعدی (منیر) سونا کساؤں اشرفی داغِ سجدہ کا۔ سنگ محک لگاؤں بنا گنت ہیں۔ سونا کسنا۔ سونے کی جانچ کرنا۔ (بحر) کھوٹے ہیں طلائی رنگ والے اس سونے کو بارہا کسا ہے۔ سونا لیکے مٹی نہ دینا۔ کمال نادہند ہونیکی جگہ۔ سونا مکھی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا پتھر۔ ایک قسم کی دوا۔ سونے جھمونے میں لدا پھندا رہنا۔ (عو) بہت ساز یور سونے کا پہنے رہنا سونے روپے کے چھلے۔ سونے اور چاندی کے چھلے۔ (غالب) بٹتے ہیں سونے روپے چھلے حضور میں۔ ہے جنکے آگے سیم وزرِ مہر و ماہ ماند۔ سونے سے گھڑاون (گھڑائی) مہنگی۔ مثل۔ اصل قیمت سے لاگت زیادہ یعنے اتنے کا مال نہیں جتنا اُسکے اوپر صرف ہوگیا۔ سونے کا پانی ۱۔ وہ پانی جسمیں سونا گلایا گیا ہو ۲۔ وہ پانی جسمیں سونے سے بجھا کر دیا گیا ہو ۳۔ سونے کا ملمع۔ (صبا) مرگیا ہوں دیکھکر رنگ طلائی یار کا چاہیئے سونے کا پانی قبر کی تعمیر میں۔ سونے کا توڑا۔ زنجیر طلائی (ناسخ) دھوئے ہیں پائے حنائی آبجوے باغ میں۔ پاؤں میں شمشاد کے سونے کا توڑا چاہیئے۔ سونے کا ڈلا۔ دیکھو ڈلا۔ (بحر) جب دکھا دیتے ہیں وہ اپنی طلائی رنگت۔ آنکھ کے ڈھیلے کو سونے کا ڈلا کرتے ہیں۔ سونے کا گھر مٹی ہوجانا۔ بنا بنایا گھر تباہ ہوجانا۔ (بحر) آبکاری میں رہا یہ صرف زر برسات میں۔ ہوگیا مٹی مرا سونے کا گھر برسات میں۔ سونے کا نوالا۔ (کنایۃً) عمدہ۔ قیمتی غذا۔ نعمت۔ (کھلانا۔ کھانا کے ساتھ) (ورق) کہتے ہیں دیکے بوسہ طلائی جبیں کا۔ سونے کا میں نے تجھکو نوالہ کھلا دیا۔ سونے کا ورق۔ ورق طلا۔ سونے کی اینٹ۔ سونیکو لانبی اینٹ کی صورت میں ڈھال دیتے ہیں اور اُسکو سونیکی اینٹ کہتے ہیں (ناسخ) ہوا ہے حسرت زر میں تمہیں کیا مناسب ہے جو ہے حسرت کا جیسا انشیں

سونا

قبر میں دو چار سونے کی۔ سونے کی چڑیا ۱۔ (کنایۃً) مالدار۔ دولتمند آدمی (قدر) کف افسوس ملکے کہتا تھا۔ اُڑگئی ہائے سونیکی چڑیا ۲۔ بیش قیمت چیز۔ نایاب نادر چیز۔ (وزیر) سیمبر مُرغ نگہ سونے کی چڑیا ہو جائے۔ آنکھ اُٹھا کر جو طلائی تن سے جوشن دیکھے۔ سونے کی چڑیا اُڑ جانا۔ دیکھو سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا۔ سونے کی چڑیا ہاتھ آنا۔ سونیکی چڑیا ہاتھ لگنا۔ سونیکی چڑیا ملنا۔ کسی مالدار احمق کا قابو میں آنا قیمتی شے حاصل ہونا۔ (شوق قدوائی) خوشی اوا اُچھل ہوگی کیا کیا تجھے ملی آج سونیکی چڑیا تجھے۔ سونے کی چڑیا ہاتھ سے اُڑ جانا۔ سونیکی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا۔ مطلب فوت ہوجانے اور۔ مالدار کے قابو سے نکل جانیکی موقع پر مستعمل ہے۔ سونیکے برابر تولنا۔ استعارۃً قیمت لینا کہ اگر شے فروخت شدہ کے برابر سونا تولا جائے تو اُس قیمت کا ہے (ناسخ) نامۂ یار کے لکھنے کو مجھے ارزاں ہے۔ تول دے گر کوئی سونیکے برابر کاغذ۔ سونیکے سہرے بیاہ ہو۔ (عو) دعا۔ ایسے دولتمند گھر میں بیاہ ہو کہ پھولوں کی جگہ سونے کا سہرا بندھے۔ مثال کیلئے دیکھو دودھوں نہاؤ پوتوں پھلو۔ سونیکے کانٹے میں تلنا۔ ٹھیک ٹھیک وزن کیا جانا۔ کمال مرغوب ہونا (راسخ) میری آنکھوں میں ہے عکس رُخِ روشن اُنکا۔ سونیکے کانٹے میں تلنے لگا جوبن اُنکا۔ سونیکی کٹاری کوئی پیٹ میں نہیں مارتا۔ فائدے کے لالچ سے کوئی جان جوکھوں میں نہیں ڈالتا۔ لالچ کیلئے جان نہیں دیتے۔ سونے کی مار دینا۔ دولت دیکر سرکش کو ٹھنڈا کرنا۔ روپیہ دیکر زیر کرنا۔ مطیع کرنا۔ (ناسخ) نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اُسے زردے زیادہ ہوتی ہے اوس سے اے دل مار سونے کی۔ سونے کے محل اُٹھانا۔ کنایہ ہے دولتمند کی۔ (قدر) دیکھنا آج وہ دلہن بہت گا اُتنا۔ الٰہی یا ہندکے سونے کے اُٹھائیں گے محل۔ سونے کے مول (عو) کنایۃً

سونا

گران ۔قیمتی ۔(جان صاحب) دیوانے یہ ہوئے پری خانم پہ مرد وے سونے کے مول لوہے کی زنجیر ہو گئی ۔ سونے میں پیلی موتیوں میں سفید صفت ۔کثرت سے زر و جواہر پہنے ہوئے ۔ سونے میں سہاگہ (سونے کی رنگت سہاگے سے کھلتی ہے) (کنایۃً) زینت اور جلا کا باعث (فقرہ) ایک تو کمسنی اس پر نشہ سونے میں سہاگا ۔ اس جگہ سونے میں سہاگا موتیوں دھاگا بھی مستعمل ہے ۔ سونے میں ہاتھ ڈالوں تو مٹی ہو (مثل ۔ دیکھو سونا چھوئے ۔

سونا ۔(ھ) ۱ جاگنے کا نقیض ۔آرام کرنا ۔قیلولہ کرنا ۲ ہمبستر ہونا سونا حرام کرنا ۔ نیند اڑا دینا ۔سونا حرام ہونا ۔ لازم ۔(راسخ) یاد پری رخاں نے اڑائی سحر میں نیند ۔میں مرد عشق تھا مجھے سونا حرام تھا سویا ہوا نصیب ۔بخت خفتہ ۔(داغ) ہمسائے جاگتے رہے نالوں سے رات بھر ۔سوئے ہوئے نصیب کو کیونکر جگائیں ہم ۔

سُونا ۔(ھ) صفت مذکر ۔ اجاڑ ۔ ویران ۔سنسان ۔خالی (ہونا ۔ کرنا کے ساتھ) (جلیل) یہ میخانہ ہے جو دم بھر کو بھی سُونا نہیں ہوتا ادھر دو چار بیٹھے ہیں اُدھر دو چار بیٹھے ہیں ۔سُونا پڑا ہے اُجاڑ ہے سُونا گھر چوروں کا راج ۔مثل ۔لایق نہیں ہوتے تو نالایقوں کا زور ہوتا ہے ۔سُونی ۔ (ھ) صفت مونث ۔

سَونپ سانپ دینا ۔(عو) کوئی چیز کسی کے حوالے کرنا ۔سونپنا (ھ ۔بالفتح و سکون سوم و چہارم و نون اول غنہ) ۱ سپرد کرنا ۔حوالے کرنا ۔(داغ) کر دل جو داور محشر کے سامنے فریاد تجھی کو سونپ نہ دے وہ معاملہ دل کا ۲ امانت کی طرح رکھنا ۳ مردے کو ایک مدت معینہ تک زمین میں دفن کرنے کو سونپنا کہتے ہیں یعنے امانت رکھنا تا کہ نعش پھر کہیں منتقل کر سکیں ۔سونتنا ۔(ھ) دیکھو سوتنا ۔لکھنؤ میں نون غنہ کے ساتھ بول چال میں ہے ۔

سوندھا

سُونٹا ۔(ھ بالضم و سکون دوم مجہول و سکون سوم غنہ) مذکر ۔ڈنڈا ۔ بلم ۔جریب ۔عصا ۔ سونٹا سے ہاتھ (عو) خالی ہاتھ ۔ہاتھ جس میں چوڑیاں وغیرہ کچھ نہ ہوں جب ہاتھ میں چوڑیاں نہیں رہتیں یا زیور سے ہاتھ ننگے ہوتے ہیں عورتیں تشبیہاً سونٹا سے ہاتھ کہتی ہیں ۔(فقرہ) ساری چوڑیاں ٹھنڈی ہو گئیں میرے سونٹا سے ہاتھ ہو گئے چوڑی والی آئے تو او چوڑیاں پہنوں ۔سونٹے پڑنا ۔ لاٹھیاں پڑنا ۔ ڈنڈوں سے پٹنا ۔سونٹے سے ۔(عم) بلا سے ۔کچھ پروا نہیں کی جگہ ۔

سُونٹھ ۔(ھ ۔ نون غنہ) مونث ۔سوکھی ادرک ۔سونٹھ لبانا (عو) (کنایۃً) حاملہ کے کھانے کا کوئی سامان لینا ۔سونٹھ کی ناس لینا (کنایۃً) بے خبر ہونا ۔خاموشی اختیار کرنا ۔برداشت کرنا ۔تحمل کرنا ۔(مقصود) وہ خبر ہی نہیں لیتے میری ۔سونٹھ کی ناس لیے بیٹھے ہیں ۔سونٹیا ۔(لکھنؤ) (کنایۃً) بخیل ۔سونچنا ۔ دیکھو سوچنا ۔سونچنا ۔دیکھو سوچنا ۔سوندھاہٹ (ھ ۔واو غیر ملفوظ ۔نون غنہ) مونث (لکھنؤ) سوندھی بو مٹی کے تازہ ظرف کی ۔سوندھا پن ۔

سَوندنا ۔(ھ) (عو) لازم ۔کوئی چیز بھر جانا ۲ متعدی ۔تر مٹی یا کیچڑ وغیرہ کا کسی چیز میں بھر لینا ۳ (کنایۃً) شامل کر لینا ۴ گوشت میں مسالا اچھی طرح ملانا ۔ دیکھو سوندھنا ۔

سَوندھا ۔(ھ نون غنہ) صفت مذکر ۱ کوری مٹی یا کورے برتن کی خوشبو رکھنے والا ۔ وہ خوشبو رکھنے والا جو مٹی کے کورے برتن میں پانی بھرنے سے نکلتی ہے ۲ بھوبھل میں بھنا ہوا پھل بھی سوندھا ہوتا ہے ۳ ایک مرکب خوشبو کا مسالا جس سے بال دھوتے ہیں (انشا) پہنچے مہک نہ اسکی پرستان میں کبھی ۔سوندھا لگا کے کھول نہ یوں سر کے بال تو سوندھا پن ۔مذکر ۔سوندھی سوندھی خوشبو ۔(توبۃ النصوح) صبر قد کے کباب میں یہ خشکی اور یہ سوندھا پن کہاں ۔سوندھاوٹ سوندھاہٹ

ھ - واؤ غیر ملفوظ) مونث ۔ بو باس ۔ خوشبو ۔ سوندھا ورثہ فصیح ہو۔

سوندھی ۔ (ھ) صفت مونث ۱ دیکھو سوندھا نمبر ۱ - ۳ ۲ مونث ۔ ریہ جسمیں دھوبی کپڑے بھگو کر ان کا میل کاٹتے ہیں ۳ مونث بکّی کچری ۔ چھوٹی قسم کی پھوٹ ۴ مونث ۔ وہ بڑی ناند جسمیں دھوبی کپڑے بھگوتے ہیں ۔ سوندھنا ۔ (ھ ۔ بالضم و بالفتح ۔ س شودھنا) ۱ کپڑے کو دھونے کیواسطے ملنا ر گڑنا ۲ کسی مٹی کے ظرف کو ریہ یا آٹے سے ملنا ۔ (فقرہ) پہلے کونڈے کو دھو دھلا کر صاف کیا پھر آٹا ڈال کر سوندھا ۳ سوندنا ۔

سونڈ ۔ (ھ) مونث ۔ ہاتھی کی لانبی ناک ۔

سوں سوں ۔ (ھ) مونث ۔ سانس کی آواز جو ناک سے زور سے نکلے ۔ سوں سوں کرنا ناک سے سانس نکالنا ۔ ناک سے ہوا لینا ۔

سونف (بالفتح و سکون سوم غنہ ۔ ہندی میں سونپ تھا) مونث بادیان ۔

سونگھا ۔ (ھ ۔ بضم و سکون دوم معروف و سکون سوم غنہ) ۱ شکاری کتا جو شکار کی بو پہچانتا ہے ۲ (کنایۃً) مخبر ۔ سراغ رساں ۳ (ہندو) وہ شخص جو قوت شامہ کے وسیلے سے زمین کے اندر کا حال یعنے خزانہ اور میٹھا پانی وغیرہ دریافت کر لیتا ہے ۔ سونگھانا (ھ واؤ غیر ملفوظ) متعدی المتعدی ۔ سونگھنا (ھ) ناک سے بو باس معلوم کرنا مہک معلوم کرنا ۔ سونگھنے کو بھی نہیں ۔ بالکل ناپید ہے بالکل نہیں ہے (داغ) محتسب بانیٔ علت ہو گمان ہے سے ۔ سونگھنے کو بھی میسر نہیں انگور نہیں ۔ سونگھنی ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندو) ۱ ہلاس ۲ ہلاس کی ڈبیہ ۔

سونلانا ۔ (ھ ۔ بالفتح و سکون نون غنہ) (لکھنؤ) چہرے کا رنگ سیاہ ہو جانا دھوپ میں ۔ سانولا ہو جانا ۔ کالا ہو جانا (انیس) ہر بس متصل تھے نہ گرمی کی تعب سے ۔ سونلا گئے تھے رنگ جوانان عرب کے

سوہا ۔ (ھ) صفت مذکر ۱ لال ۔ سرخ ۔ (تیز سرخ رنگ کیلئے بولتے ہیں) ۲ مذکر بھیرول راگ کی ایک قسم ۔

سوہا ۔ (ھ ۔ سوہا) وہ چیز جو جلا کر خاک کردیگئی ہو ۔ سوہا کرنا (ہندو) جلا کر خاک کرنا ۔ نیست نابود کرنا ۔

سوہان ۔ (ف ۔ بروزن کوہان ؛ اصل میں سوہان بروزن جویان تھا) مذکر ۔ ریتی ۔ لکڑی یا لوہا صاف کرنیکا خاردار آلہ (ظفر) ٹوٹتی دست جنوں سے گر نہیں زنجیر پا ۔ تو مری قسمت سے کیا سوہان بھی جاتا رہا ۔ سوہانِ روح (ف) جان کو آزار دینے والا ۔ ناگوار خاطر ۔

سوہلا (ھ) مذکر تعریف کا گیت ۔ سوہلے سُہلے ۔ سوہلا کی جمع ۔ وہ گیت جو عورتیں بیاہ ہول یا زچہ خانوں میں یا جن و پری کی تعریف میں گاتی ہیں (رنگین) کوئی گواتی ہے سُہلے بلا کے چھیلپ دار ۔ وہ چہل تن ہی کا بھرتی ہے بہت اور دل دم ۔

سوہن ۔ (ف) مذکر ۔ سوہان کا مخفف ۔ ریتی ۲ (اردو) ایک قسم کی مٹھائی جسکو حلوا سوہن کہتے ہیں ۔ سوہن کرنا ۔ رتوانا ۔ سوہن کے ذریعے دھاردار کرانا ۔ (فقرہ) افریقہ کی عورتیں دانتوں کو سوہن کراکے آرے کا سا شکل بناتی ہیں ۔ سوہن کرنا ۔ ریتنا ۔ سوہنا ۔ (ھ ۔ عو ۔ ہندو) زیب دینا ۔ بھلا معلوم ہونا ۔ زیب تن ہونا ۔ سوہنی ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندو) ۱ جھاڑو ۲ ایک راگنی کا نام ۳ صفت ۔ خوبصورت

سوء ۔ (ع) مذکر ۱ بدی ۔ مزاج کی تبدیلی خرابی کیطرف ۔ بیماری ۲ مونث خرابی ۔ ابتری ۔ سوء اتفاق ۔ مذکر ۔ موقع کی خرابی ۔ (ابن الوقت) سوء اتفاق سے آج ہی شام کو ابن الوقت کی صاحب کلکٹر سے مڈبھیڑ ہو گئی ۔ سوءِ ادب ۔ مذکر ۔ بے ادبی ۔ سوء المزاج (ع) مذکر ۔ مرض ۔ بیماری ۔ سوءِ تدبیر ۔ مونث ۔ تدبیر کی خرابی اور نقص ۔ (فقرہ) یہ تو چند دنیاوی تباہیں ہیں جو تمہاری سوء تدبیر سے

سوئی

سم

ہوئیں۔ سوء تنفس۔ مذکر۔ سانس کا بے قاعدہ جلدی جلدی چلنا۔ اسے شرف سوء تنفس میں خدا کا دم بھر۔ چونک غفلت سے یہی وقت ہے ہشیاری کا۔ سوء خلق (ع) مذکر۔ بدخلقی۔ سوء دماغ۔ مذکر۔ دماغ کی بیماری۔ سوء ظن۔ مذکر۔ بدگمانی۔ سوء ہضم۔ (ع) مذکر۔ بدہضمی۔

سوئی۔ (ھ۔ بروزن فعلن و بروزن فعل) مونث۔ وہ چیز جس سے کپڑا سیتے ہیں۔ (چبھونا چبھنا کے ساتھ) (شاد) کس دن خلش ہوئی نہ کلیجے میں پھانس کی۔ مژگان نے کب جگر میں چبھوئی سوئی نہیں (ہجر) تار بخیہ کیوں ہمارے زخم تک آتا نہیں۔ سوئی کے ناکے کو روکا کس گرہ نے۔ ۲ ترازو کا کانٹا ۳ گھڑی۔ کمپاس اور قبلہ نما کی سوئی جو حرکت کرتی یا نشان بتاتی ہے ۴ اناج یا کسی اور چیز کا ریشہ جو اول ہی اول نکلتا ہے (پھوٹنا۔ نکلنا کے ساتھ) (سحر) آن پہنچی فصل گل سبزے کی پھوٹیں سوئیاں۔ رشک سے کانٹوں پہ لوٹے گا یقیں ہے آسماں۔ سوئی پرونا۔ سوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا۔ سوئی کا بھالا ہو جانا۔ سوئی کا پھاوڑا ہو جانا۔ (کنایۃً) ع۔ ذرا سی بات کا طوالت پکڑ جانا۔ سوئی کا کام۔ مذکر۔ سوزن کاری۔ سوئی کا ناکا۔ دیکھو ناکا۔ سوئی کے ناکے سے اونٹ نکالنا۔ (کنایۃً) ناممکن بات کر دکھانا۔ سوئیاں۔ بروزن فاعلان ونیز بروزن فعلات۔ (شاد) دکھا کے غیر کو مژگاں کی سوئیاں کیا کیا۔ مرے جگر میں وہ لیتا ہے چٹکیاں کیا کیا (جان صاحب) مجھکو وہ چاہ نگوڑی نے جھکائیں کوئیاں۔ تن بدن میں مرا ہیں مرے چبھ رہیں غم کی سوئیاں (مستیاں) سوئیوں ناچ پر ناچنا۔ (ھ) دہلی۔ (کنایۃً) کنجوسی کرنا۔ بخل کرنا۔ (فقرہ) ایسی کنگنک اور وہ اندر بھی نہ ہو کہ سوئیوں ناچ پر ناچ اور کہو کی صبح اٹھ کر تمہارا انام بھی نہ لے۔

سوئیا۔ (ہندی میں سوآ) مذکر۔ ایک ذوشعبو دار ساگ کا نام۔

سوّیا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ سوا کا پہاڑا ۲ سوا سیر کا باٹ۔

سوّیاں۔ سوئیں۔ (ھ) گیہوں کے میدے کو گوندھ کر تار نکالتے ہیں اور خشک کر کے بھون کر دودھ شکر وغیرہ ملا کے کھاتے ہیں یہ لفظ بطور جمع مستعمل ہے۔ مفرد اسکا مستعمل نہیں۔ سویاں بٹنا۔ سویاں توڑنا۔ سویّاں بنانا۔

سویدا۔ (ع) بضم اول وفتح دوم۔ اسود کا مونث سودا۔ اسکی تصغیر سویدا ہے) مذکر۔ وہ نقطۂ سیاہ جو دل پر ہے (اسیر) ہو گیا جزو بدن جائیگا اب کیا سودا۔ مردمک آنکھوں میں ہو دل میں سویدا سودا۔

سویر۔ (ھ۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول) اول۔ پہلے (فقرہ) تقریبات میں کھانا اوپر سویر ہی جاتا ہو (اجتہاد) اسکا نتیجہ لازمی ضرور ہو کر رہیگا سویر ہو تو بدیر ہو تو۔ سویرا۔ (ھ) میں سویلا صبح تڑکا) مذکر ۱ صبح تڑکا۔ (محسن) اجالے میں پیدا اندھیرا ہوا شب آپ کا سویرا ہوا ۲ اول وقت۔ اُس جگہ بھی استعمال میں ہے جب کہنا ہو کہ ابھی وقت نہیں گیا موقع باقی ہے (فقرہ) ابھی سویرا ہے جو کچھ تیاری کرنا ہو کر لو امتحان کے قریب کچھ نہ ہو سکیگا۔ سویرے۔ اول وقت صبح تڑکے۔ (عاشق) سویرے اذاں دی شب وصل میں مؤذن کو کیونکر خبر ہو گئی۔

سوئمبر (ھ) (س۔ شوئم۔ خود۔ بر۔ خاوند) مذکر۔ (ہندو) ہندو کی اگلے زمانے کی وہ رسم جس میں لڑکی اپنے شوہر کا خود انتخاب کرتی تھی

سم۔ (ف۔ فارسی میں ہائے مخفی سے ہے۔ ہائے ملفوظی سے بروزن سہ و کہہ بولنا غلط ہے۔ (لیلی مجنوں۔ جامی) چوں یک دو سہ روز جستجو کرد۔ وز ہر طرف سے سراغ او کرد۔ تقطیع میں بھی اسے ملفوظ نہیں رہتی مثلاً اے مہرو نیا مہ طبع سیم ہیں سر) صفت۔ تین۔ یہ لفظ کسی کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو اسکی ہ۔ ی سے بدل جاتی ہے اور سی ہو جاتا ہے۔

سہ صد یعنے تین سو ہوتا ہے تیس سو کے معنے نہیں دیتا۔ فارسیوں کے
یہاں سہ ہزار یعنے تیس سو یا تین ہزار ہے۔ سہ بندی۔ مذکر۔ اوہ سپاہی
جو ہر سال خراج وصول کرنے کو رکھا جائے ۲ مونث۔ وہ قسط یا تنخواہ
جو تیسرے مہینے ادا کی جائے (فقرہ) کہو تمہارے یہاں کی سہ بندی
بٹ گئی۔ سہ بندی کے پیادے کا آگا پیچھا برابر ہے۔ مثل۔ چند روزہ
عالم کا ہونا نہ ہونا یکساں ہے۔ سہ برگہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پھول
چراغ کعبہ) ہیں اسکی بہار رخ کی تمہید۔ اوراق سہ برگہ ہوا لیہ
سہ پہر۔ مونث۔ تیسرے پہر کا وقت۔ عورتوں کی زبانوں پر اس جگہ
سہ پہری ہے (جانصاحب) نہیں دیکھا جو کل سے دل ہوا بے چین ہے
لوگو بلاؤ جانصاحب ہو گئی اب تو سہ پہری ہے۔ سہ پہلو۔ (ف) صفت
تین پہلو کا۔ سہ پہلو صفت۔ تین پہلو کا ۲ مذکر۔ ایک قسم کا تیر۔
سہ چند۔ (ف) صفت۔ تگنا۔ سہ حرفی۔ (ف) صفت۔ تین حرف کا
سہ خدہ۔ مذکر۔ جہاں دو سے زیادہ محالوں کا اتصال ہو پتھر یا
چونے وغیرہ سے مربع چبوترہ یا ستون تیار کیا جاتا ہے اُسے
سہ خدہ کہتے ہیں۔ سہ در۔ مذکر۔ تین دروازوں کا دالان۔
تین محراب دار دروازے۔ سہ دری۔ مونث۔ تین دروازوں کا چھوٹا
کمرہ۔ سہ سالہ۔ (ف) صفت۔ تین سال کا۔ سہ شنبہ۔ (ف) مذکر۔
منگل۔ دیکھو شنبہ۔ سہ فصلہ۔ صفت۔ سال میں تین بار پھل دینے
والا درخت۔ سہ کرتہ۔ (ف) تبارا۔ تیسری دفعہ۔ سہ گانہ۔ (ف)
مذکر۔ تین پیالے شراب کے جو علی الصباح پیتے ہیں۔ سہ گوشہ (ف)
صفت۔ تین کونے کا۔ سہ ماہی۔ (ف) صفت۔ سال کا چوتھا حصہ
ہر تیسرا مہینہ ۲ مونث۔ وہ رقم جو تیسرے مہینے ملے۔ سہ منزلہ
صفت۔ اوپر نیچے تین درجوں کا مکان۔
سُہا۔ (ف) مذکر۔ ایک چھوٹے ستارہ کا نام جو بنات النعش کے

تین ستاروں میں سے دوسرے ستارے کے ساتھ ہے۔
سُہاتا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (ہندو) مرغوب۔ دلپسند۔ پیارا ۲
(ہندو) سہتا۔ نیم گرم۔ مونث کیلئے سُہاتی۔
سہار۔ (ہ) مونث (عو) برداشت۔ تحمل۔ سہنا (فقرہ) تمہیں بیلوں کی
سہار مشکل ہے۔ سہارنا۔ (ہ) (عو) رنج اور تکلیف برداشت کرنا۔ سہنا
برداشت کرنا۔ (مجبر) شراب عشق کی حدت سہار سکے کیونکر۔ یہ حال نشہ
کا ہے کہ گو پری چمکتی ہے (نبات النعش) بہنا کانوں کا گوشت
خدا نے ایسا بنایا ہے کہ مطلق زیور نہیں سہار سکتے ۲ (عو) تھامنا۔
روکنا۔ سہار ہونا۔ برداشت ہونا۔ (توبۃ النصوح) تم سے
بھوک کی سہار ہونی مشکل معلوم ہوتی ہے۔
سہارا۔ (ہ) مذکر۔ مدد۔ آسرا۔ بھروسہ۔ تکیہ۔ ٹیک (فقرہ)
ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے ۲ امید۔ توقع (تعلق) ابھی اسی
دم کا اب سہارا ہے۔ فاتحہ خواں بھی ہمارا ہے ۳ اطمینان۔ تقویت
توانائی۔ قوت ۴ اثر و اثر۔ سہارا پانا۔ تقویت پانا۔ مدد پانا۔ قوت
پانا۔ سہارا تکنا۔ آسرا ڈھونڈنا۔ مدد چاہنا۔ سہارا ڈھونڈنا۔ آس لگانا
سہارا دینا۔ ۱ مدد دینا۔ تقویت دینا ۲ امید دلانا ۳ تھامنا۔
ٹیک لگانا۔ سہارا ڈھونڈنا۔ آسرا تکنا۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ قوت ڈھونڈنا
مدد ڈھونڈنا۔ (آتش) قلزم عشق میں تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈا
آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں۔ سہارا کرنا ۱ وسیلہ کرنا۔ ذریعہ
کرنا ۲ (کنایۃً) نوکر رکھوانا ۳ گزر اوقات کا اطمینان کر لینا (فقرہ)
اتنے دنوں کی ملازمت میں انھوں نے جائداد خرید لی اور اپنا سہارا
کر لیا۔ سہارا لگانا۔ سہارا دینا۔ سہارا لینا۔ پناہ لینا۔ (رند)
بیٹھے تکیہ بھی لگا کر نہ کبھی اس دن سے۔ ہم فقیروں نے لیا جب سے
سہارا تیرا۔ سہارا ہو جانا۔ تقویت ہو جانا۔ (جلیل) اشک سے

سُہاگ

قطرے غنیمت ہیں قفس میں بلبلو۔ آب ودانہ بند تھا کچھ تو سہارا ہو گیا

سُہاگ۔ (ہ) مذکر۔ اچھا بھاگ۔ قسمت۔ خوشی۔ خوش قسمتی ۲ عورت کے خاوند کی حیات کا زمانہ۔ جیسے تیرا سہاگ بنا رہے یعنی خاوند زندہ رہے ۳ ایک قسم کے خاص گیت جو عورتیں شادی میں گایا کرتی ہیں (جرأت) ادھر کا تو یہ رنگ تھا اور یہ راگ۔ محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سہاگ ۴ پیار محبت۔ ناز و نیاز۔ جو عاشق معشوق یا جورو خاوند میں ہو۔ (رشک) اُگالی نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا۔ جو چاہیئے سنایئے ہمکو سہاگ میں ۵ وہ تمام خوشی کے زیور اور چیزیں جو سہاگن ہونے کی حالت میں عورتیں پہنتی اور استعمال کرتی ہیں۔ جیسے نتھ مہندی۔ مسی ۶ ایک مشہور عطر کا نام ۷ ہمبستری کی پہلی رات۔ سہاگ اتارنا۔ جب عورت رانڈ ہو جائے اسکی نتھ اُتار کر چوڑیاں توڑنا۔ رنڈسالہ پہنانا۔ سہاگ اُترنا۔ سہاگ کی چیزیں اُترنا۔ بیوہ ہونا۔ سہاگ بھاگ ارزانی چولھے آگ نہ گھڑے پانی۔ مثل۔ خاطر داری بہت اور لینا دینا کچھ نہیں۔ سہاگ بھری۔ (عو) مونث۔ خوش و خرم۔ سہاگ پٹارا۔ (ہندو۔ عو) مذکر۔ وہ زیور کا ڈبا جو دولہا کیطرف سے دلھن کو دیا جاتا ہے۔ اسمیں کنگھی۔ سُرمہ۔ مسی۔ اُبٹنا وغیرہ ہوتا ہے۔ پنجاب میں سہاگ پٹاری کہتے ہیں۔ سہاگ پُڑا۔ مذکر۔ کاغذ کا وہ خوشنما پُڑا جسمیں خوشبو کی چیزیں رکھکر دُلھن کیلئے بھیجتے ہیں۔ ساچق کے سامان میں سہاگ پُڑا بھی ہے۔ (ذوق) دولہا دُلھن کی ہے یہ علامت سہاگ کی۔ آیا ہے اک سہاگ پُڑا بنکے آسماں۔ سہاگ رات۔ مونث۔ دولہا دُلھن کے ساتھ سونے کی اول شب۔ سہاگ سیج۔ مونث۔ برات کا پلنگ جسپر دولہا دُلھن سوتے ہیں۔ سہاگ کا عطر۔ ایک قسم کا عطر جو شادی میں کام آتا ہے۔ (ذوق) جائے عجب نہیں ہے کہ عطرِ سہاگ کے۔ شیشے کے شیشے بھر کے لنڈھائے گر آسماں

سُہانا

سہاگ کرنا۔ وہ محبت کرنا جو جورو خاوند میں ہوتی ہو (کنایتہً) شوخی کرنا معشوق کا۔ (جرأت) پاؤں پہ ہاتھ ٹک (میں نے) رکھا تو کہا۔ کچھ بہت کرنے تم سہاگ لگے۔ سہاگ کی رات۔ شب زفاف یعنی تخت کی رات۔ سہاگ گھوڑی۔ مونث۔ وہ شادی کے گیت جو دولہا کے گھر میں دُلھن کی تعریف میں دولہا کی توجہ اور شوق بڑھانے کے واسطے گائے جاتے ہیں۔ سہاگن (ہ۔ بالفتح چہارم) مونث۔ وہ عورت جسکا خاوند زندہ ہو (جانصاحب) رانڈ ہوگور کا یا منھ اسے کمتن دیکھے۔ تو جو تم سوت کا دنیا میں سہاگن دیکھے۔ سہاگن رہو (عو) دعا۔ سہاگ قائم رہے۔ سہاگا۔ (ہ) مذکر۔ ایک دوا کا نام جس سے سونا گلاتے ہیں ۲ لکڑی کا آلہ جس سے کسان کھیت کے مٹی کے ڈھیلے توڑتے ہیں۔

سُہال۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی خستہ اور روغنی تلی ہوئی روٹی۔

سُہالی (ہ) مونث۔ پوری۔ کچوری۔ چپاتی۔

سُہالگ۔ (ہ۔ بفتح اول و چہارم۔ ساہ۔ ساتھ۔ لگن۔ ستاروں کا جمع ہونا۔) مونث۔ ہندوؤں کے بیاہ کا زمانہ۔

سِہام۔ (ع۔ بکسر اول۔ سہم۔ (تیر حصہ) کی جمع) مذکر ۱ حصے ٹکڑے ۲ کئی تیر۔ ناوک۔

سُہانا (ہ۔ سُہاؤنا۔) صفت مذکر۔ مونث کیلیئے سُہانی ہے ۱ مرغوب دل پسند۔ موزوں۔ مناسب۔ معقول۔ اچھا معلوم ہونا خوبصورت لایق (انشاء) سُہانا تھا کچھ ایسا روپ اُسکا۔ کہ سایہ چاہتی تھی دھوپ اُسکا۔ (جانصاحب) جان بلب دیکھا دیا تو لبوں کا بوسہ یار سے چھاؤں کیا خوش آئی سنبل کو سُہانی وقت نہ تھا دیکھ کر بہن تو فصل زمستاں بہت خوش آتی ہے وہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اور وہ سُہانی دھوپ ۲ لازم (ہندو) بھانا۔ پسند آنا ۳ زیب دینا۔ موزوں ہونا

ٹ (ہندو) نیم گرم ہونا ۔ سُہانا وقت ۔ دل کو خوش کرنیوالا ۔ اور طبیعت میں تازگی پیدا کرنیوالا وقت ۔ سُہانی سائیں ڈھلنا (لکھنؤ) کنایہ ہے اُس وقت سے جو قریب غروب آفتاب کے ہوتا ہے۔ سُہاونی (ھ) مونث ۔ سُہرول

سَہاوَل ۔ (ھ) مذکر ۔ معماروں کا آلہ جس سے دیوار و عمارت کی راستی دریافت کرتے ہیں ۔

سہاے ۔ (سنسکرت ۔ مددگار) اکثر ہندو کایستھوں کے ناموں کا جزو ہوتا ہے ۔ جیسے گنگا سہاے ۔ دیبی سہاے ۔

سَہتا سہتا ۔ صفت مذکر ۔ مونث کیلیے سہتی سہتی قابل برداشت نیم گرم پانی اور دودھ وغیرہ جو نیم گرم ہو ۔

سہج ۔ (ھ فتح اول و دوم) مذکر (عو) سہل ۔ آسان ۔ آہستہ ۔ سہج سا آسان ۔ (بنات النعش) مانا کہ کوئی سہج ساکھانا مگر کر پکا بھی لیا تو کون سا کمال کیا ۔ سہج سہج سہج سے آہستہ آہستہ سہولت سے سہج میں نرمی سے ۔ آسانی سے ۔

سِہرا ۔ (ھ ۔ بالکسر) مذکر ۔ ۱ وہ پھولوں کی لڑیاں جو دولھا دلھن کے سر پہ سے مُنھ پہ لٹکائی جاتی ہیں ۔ عروس کے سونے کا بھی باندھتے ہیں (گوندھنا کے ساتھ) (ناسخ) حور و غلمان کا اگر بزم طرب میں ہو گزر ۔ سہرا دولھا کا یہ گوندھیں وہ دلھن کا سہرا ۲ وہ نظم جو سہرا باندھنے کی تقریب پر شعر اکہتے ہیں (کہنا ۔ لکھنا ۔ گانا کے ساتھ) (ریاض) دھوم مچ جائے بزم نوشہ میں شور اُٹھے خوب ہی کہا سہرا ۔ (غالب) سہرا لکھوا گیا زرہ امتثال امر ۔ دیکھا کہ چارہ غیر اطاعت نہیں مجھے (ذوق) دھوم ہے گلشن آفاق میں اس سہرے کی گائیں مرغان نواسنج نہ کیونکر سہرا ۳ وہ پھولوں کے ہار جو مزار کے طاقچوں پہ لٹکا دیتے ہیں (راسخ) جنوں میں موت آئی ہے مجھے پھولوں سے کیا مطلب ۔ مری تربت پہ سہرا ہو مرے تار گریباں کا ۔ سہرا باندھنا ۔

سہرا سر پر رکھنا ۔ دولھا بننا (بحر) رات گزری ہیں دولھا کیطرح فرقت میں صبح کو آنسوؤں کے تار نے سہرا باندھا ۔ سہرا بنانا ۔ موتیوں یا پھولوں کی مسلسل لڑیاں بنانا کہ سہرے کی صورت ہو جائے (ذوق) وہ خوش آب مضامین سے بنا کر لایا ۔ واسطے تیرے ترا ذوق ثناگر سہرا ۔ سہرا بندھائی ۔ مونث ۔ سہرا باندھنے کا نیگ جو بہنوئی کو ملتا ہے ۔ سہرا بندھنا ۔ لازم ۔ سہرا چڑھانا ۔ لوح مزار پہ سہرا لٹکانا ۔ فوج کے نشان پہ یا تعزیوں کے علم پر سہرا لٹکانا ۔ (صبا) نالے کے ساتھ منھ سے نکالیں گے لخت دل ۔ فوج الم چڑھائیگی سہرا نشان پہ ۔ سہرا دکھانا ۔ شادی دیکھنے کا موقع نصیب کرنا ۔ (فقرہ) خدا کا شکر ہے جسنے آج ہکو دونوں لڑکیوں کا سہرا دکھایا ۔ سہرا دیکھنا ۔ (عو) بیاہ دیکھنا ۔ بیاہ رچانا (فقرہ) خدا تمھیں بیٹے کا سہرا دیکھنا نصیب کرے ۔ سہرا سر بندھنا ۔ دیکھو سر سہرا ہونا (فقرہ) سب سے پہلے اسلام نے غلامی کی روک ٹوک شروع کی اور ابتدا اسکا سہرا انگریزوں کے سر ہے ۔ سہرا گوندھنا ۔ سہرا بنانا ۔ (ذوق) تانبے اور نبی ہیں رہو اخلاص بہم ۔ گوندھیے سورۂ اخلاص کو پڑھکر سہرا ۔ سہرے جلوے کی بیاہتا بیوی ۔ دیکھو جلوہ ۔ (جان صاحب) کیوں سوت کی ہیں آگ سے جل جلکے مرونگی ۔ ہوں سہرے نہ جلوے کی جو جھونٹیاں بھرونگی ۔ سہرے کے پھول کھلنا (کنایۃً) بیاہ کا وقت آنا (منیر) دولھا دولھن خوشی سے ملیں ۔ کہیں سہرے کے پھول جلد کھلیں ۔ سہرے کی لڑی عورتیں اُسکا ٹوٹنا منحوس سمجھتی ہیں (جان صاحب) ہو خیر دلھن دولھا کی ماتھا مرا ٹھنکا ۔ اچھا نہیں بی ٹوٹنا سہرے کی لڑی کا ۔

سِہرانا ۔ (ھ) مقدس چیز کو دریا میں بہانا ۔ (فقرہ) تم نے مہندی کس دن سہرائی ۔ اس جگہ سرانا مستعمل ہے دیکھو سرانا ۔

سُہرَوَردِیَہ ۔ (ف) صفت ۔ فقرا کا ایک گروہ جو حضرت شیخ

شہاب الدین سہروردیؒ کیطرف منسوب ہے۔
سہری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔
سہل۔ (ع) بالفتح۔ زمین نرم۔ ہر چیز نرم۔ فارسی میں بمعنی آسان
صفت۔ آسان۔ سادہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سہل الوصول۔ (ع)
صفت۔ آسانی سے وصول ہونیوالا۔ سہل انگار۔ صفت۔ کاہل۔
سست حیلہ جو۔ سہل انگاری۔ مونث۔ تن آسانی۔ کاہلی۔
سستی حیلہ جوئی۔ سہل ممتنع۔ صفت۔ ایسا سہل اور آسان
کہنا جس سے زیادہ آسان کہنا دشوار ہو۔ (سحر) مصرعے بچاتے
ہیں یہ ہیں سہل ممتنع۔ آسان کیا ہے مسلک دشوار شاعری۔
سہلانا۔ (۱) جسم پر آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرنا۔ گدگدانا (۲) خوشامد کرنا
چاپلوسی کرنا (۳) پچکارنا۔ تھپکنا۔
سہم۔ (ف) مذکر۔ خوف۔ ترس۔ ڈر۔ انسان کیواسطے مستعمل ہے
(تیر) سہم جانا۔ ڈر جانا۔ ہیبت چھا جانا (برق) سہم جاتا ہوں جو
ابرو وہ چڑھا لیتے ہیں۔ تیر پھرے دل بیتاب کماں ہوتی ہے۔
سہم چڑھنا۔ خوف چھانا (فقرہ) ابتک کل کے واقعے کا سہم چڑھا ہوا ہے
سہما۔ صفت مذکر۔ خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ چپ۔ مونث کیلئے سہمی۔
سہما سہما۔ صفت مذکر۔ خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ چپ چپ۔ سہمے سہمے
نظر آتے ہیں تیر اسکے اطوار سے ڈرے کچھ تو۔ مونث کیلئے سہمی سہمی
سہمانا۔ ڈرانا۔ خوف دلانا۔ سہمناک۔ (ف) صفت ڈراؤنا
خوفناک۔ سہمنا۔ ڈرنا۔ ہیبت زدہ ہونا۔ خوف کھانا۔ (فقرہ)
بادل دیکھکر تم سہمے ہوئے معلوم ہوتے ہو۔
سہنا۔ (ہ) بالفتح (۱) صبر کرنا۔ برداشت کرنا۔ جھیلنا۔ اس معنی
میں سہہ جانا۔ سہہ لینا بھی مستعمل ہے (۲) مذکر۔ ایک قسم کی تلوار جو تیغ زنی
کی مشق کرنے کے واسطے رکھتے ہیں۔

سہو۔ (ع) بالفتح۔ فراموش کرنا۔ مذکر۔ بھول چوک۔ خطا۔ غلطی
فراموشی غفلت (رند) لکھدیا تھا وصل ہجر کی جا سرنوشت میں اتنا نہ
سہو کاتب تقدیر سے ہوا۔ سہو فرمانا۔ بھول جانا (امیر) حضرت جو سونا
سفر پائیو ہی۔ سمجھ لیں کو سہو نہ فرمائیو ہی۔ سہو قلم۔ مذکر۔ قلم سے
کچھ کا کچھ نکل جانا۔ سہو کتابت۔ مذکر۔ لکھنے کی غلطی۔ سہواً۔ (ع) بھول کر
سے۔ غفلت سے۔ بلا ارادہ (رشک) قسمیں لکھی ہوئی ہیں ہمارے
نصیب میں۔ سہواً خط شکست کسی سے پڑھے نہیں۔ سہواً عمداً کا
فرق سہواً میں فعل بیجا ہوتا ہے لیکن جرأت اور ارادہ نہیں ہوتا عمداً
اس جگہ مستعمل ہے جہاں فعل بیجا جرأت اور ارادے سے کیا جائے
سہولت۔ (ع) بضم اول و دوم و سکون سوم معروف و فتح چہارم
مونث۔ نرمی۔ آسانی۔ عوام اس جگہ سہولیت بولتے ہیں۔
سہی۔ یہ لفظ کبھی فعل کا کام دیتا ہے کبھی فعل کے ساتھ زائد آتا ہے
اسکی تمیز ہے تذکیر و تانیث (یہ لفظ وہ سہی نہیں ہے جو سہنا کا ماضی
ہے) (۱) صحیح ہے۔ درست ہے۔ بجا۔ جو تم سمجھتے ہو یا جو تم کہتے ہو وہی
ہوگا کی جگہ۔ (مع) عشق مجھکو نہیں وحشت ہی سہی (۲) فرض کر لو۔
تسلیم کر لو۔ مان لو۔ (غالب) ہم بھی دشمن تو نہیں ہیں اپنے۔ غیر کو
تجھ سے محبت ہی سہی (۳) شرط کیلئے۔ جیسے آؤ تو سہی۔ جاؤ تو سہی (۴) تکمیل
فعل کیلئے (فقرہ) میاں کھاؤ تو سہی۔ تیجے تکلف کر لینا (۵) تسلی خاطر
کیلئے (غالب) ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے۔ بے نیازی تری عادت
ہی سہی (۶) غنیمت ہے سو یار سے چھیڑ چلی جائے اسد۔ گر نہیں وصل
تو حسرت ہی سہی (۷) تاکید کیواسطے۔ (غالب) کچھ تو دے اے
فلک ناانصاف۔ آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی (۸) سلسلہ قائم رکھنے
کیلئے (غالب) قطع کیجے نہ تعلق ہم سے۔ کچھ نہیں ہے تو عداوت
ہی سہی (۹) بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے جیسے ہم فقیر ہی سہی

سہی

(ع) تم نہیں اور سہی اور نہیں اور سہی وہ ایسا ہی ہوگا (ع) تم ہی سچے سہی اس بات کا جھگڑا کیا ہے۔ سہی نہیں۔ سند نہیں (فقرہ) بولو یہ بھی ہاں نا کا کچھ تو جواب دو چُپ رہنے کی سہی نہیں۔

سَہی (ف۔ بفتح اول وکسر دوم صحیح۔ بکسر اول وکسر دوم غلط) صفت راست۔ سیدھا۔ سوزوں۔ جیسے سرو سہی۔ سہی بالا۔ سہی قامت سہی قد (ف) صفت۔ (کنایۃً) معشوق۔ (صبا) فقیر اک سہی قد کا ہمکو جو پایا۔ ہوا سرو آزاد چیلا ہمارا۔

سُہَیل۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم۔ بکسر ثانی غلط ہے) مذکر۔ ایک تارے کا نام جسکی تاثیر سے ملک یمن میں چمڑا نہایت عمدہ تیار ہوتا ہے۔

سَہیلی۔ (ہ۔ س۔ سَہ۔ ساتھ۔ آلی۔ سکھی) مونث۔ ساتھ رہنے والی۔ مصاحب۔ ہمجولی لڑکی خواص۔ سکھی۔ وہ عورت جو عورت کی مصاحب ہو۔

سَہیم۔ (ع۔ بروزن کریم) صفت۔ شریک۔ حصہ دار۔ سہی (ہ) مونث۔ ساہی۔

سئیس۔ (ع۔ بروزن رئیس) مذکر۔ سائیس۔

سی۔ (ہ) مونث۔ اچکی لے لینے یا کسی چیز کے کاٹ کھانے یا تکلیف یا مرچ کی جلن سے آدمی سی کا لفظ کہتا ہے۔ ۲ حرف تشبیہ مونث کیلئے۔ مانند۔ مثل۔ دیکھو سا نمبر ا۔ ۲۔ ۳۔ ۴ ہمارا دی میں سی جگہ (منیر) رات پھیلانے لگی دامن سیاہی کیلئے۔ اکثر مختصر جو مجھکو تیری سی کہنے لگی۔ اس معنے میں میری آپکی تیری وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے۔ سی سی۔ (ہ) مونث دیکھو سی (ا) [illegible] لیتے چٹکیاں مجھے پھر بھی۔ یا [illegible] کرو وہ تیری سی سی [illegible] کرنا۔ جاڑے سے شور کرنا۔ مرچوں کی تیزی یا تکلیف کے [illegible]

سے

آواز نکالنا۔

سی۔ (ف) صفت۔ تیس۔ سیپارہ (ف) مذکر۔ قرآن شریف کا ہر آیا یا تیسواں حصہ۔ سی دانہ (ف) مونث۔ ایک قسم کی تسبیح جسمیں ۳۳ دانے ہوتے ہیں۔ سی پہر (ف) دیکھو سہ۔ سیمرغ (ف) مذکر۔ ایک پرندہ کا نام جسمیں بقول بعض تیس پرندوں کا رنگ اور بقول بعض تیس پرندوں کے برابر قد ہوتا ہے۔

سے۔ (ہ) حرف جر۔ ۱ ابتدا کیلئے جیسے کل سے پرسوں تک۔ گھر سے بازار تک ۲ ربط کلام کیلئے (ناسخ) بیت خدا سے مجھکو ہے بہوا سطہ نصیب دست خدا ہے نام مرے دستگیر کا ۳ کی کی جگہ (فقرہ) اُسے کھانے پینے کپڑے پیسے سے کیا کمی ہے۔ بیشتر اس جگہ کی ہی مستعمل ہے ۴ میں کے ساتھ منجملہ کے معنے دیتا ہے (فقرہ) زید شریف قوم میں سے ہے ۵ سبب یا علت کیلئے (فقرہ) غل سے کان پھٹے جاتے ہیں ۶ مدد سے وسیلے سے۔ ذریعے سے۔ (فقرہ) سو سواروں سے قلعہ لیلیا۔ ہاتھ سے قلم پھینکدو ۷ علامت مفعول کیلئے۔ (فقرہ) میں نے زید سے کہا خالد سے پوچھا۔ کہنا۔ صحبت کرنا۔ دعا کرنا۔ عرض کرنا۔ درگزرنا۔ درگزر کرنا وغیرہ کے مفعولوں کے ساتھ سے علامت مفعول آتی ہے ۸ ساتھ ہمراہ (فقرہ) سالن سے روٹی کھالو۔ حامد نے محمود سے بہت اچھا سلوک کیا ۹ مقابلہ کیلئے۔ (فقرہ) زید خالد سے اچھا ہے ۱۰ پھر یا بعد کی جگہ۔ (فقرہ) اب سے جھوٹ مت بولنا ۱۱ اوپر سے۔ جیسے کوٹھے سے گر پڑا ۱۲ طرف جانب (فقرہ) مغرب سے ابر اُٹھا ۱۳ اندر سے (فقرہ) بکس سے [illegible] نکال لو ۱۴ کثرت [illegible] افراط کیلئے [illegible] مراد لیتے [illegible] نور آفتاب [illegible] کیا گیا ہے۔ [illegible] دور آفتاب [illegible] اور [illegible] کیلئے (ع) [illegible] جہاں سے [illegible] چیزوں پر

سئے

آتے اور شمول کا فائدہ دیتے ہیں۔ جیسے عالم سے لیکر جاہل تک اور بادشاہ سے لیکر فقیر تک ۲ کبھی محاورہ میں یہ لفظ محذوف ہوتا ہے۔ لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے۔ اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے ۳ کبھی کسی چیز کے استعمال کرنے کے لئے لیکر کی جگہ بولتے ہیں (غالب) سایہ کی طرح ساتھ پھریں سرو صنوبر۔ تو اس قد دلکش سے جو گلزار میں آوے ۴ کی طرح۔ کی مانند کی جگہ۔ (ناسخ) ہزاروں داغ مرے آفتاب سے چمکے۔ نہ فرق ظلمت روز فراق میں آیا ۵ حالت میں کی جگہ۔ (ذوق) چل میکدے میں شیخ بسر کر مہ صیام۔ تنگ بیٹھا ہے کیوں اعتکاف سے۔

سئے۔ (ف۔ س۔ ثت) عدد۔ مرکبات میں اعداد کے بعد آتا ہے۔ (میر حسن) سخاوت یہ دونے سی اس شہ کی ہے کہ آکر دوشالے دیئے ساٹھ سے۔

سیّئات۔ (ع۔ سیّئہ کی جمع) مذکر۔ برائیاں۔ گناہ۔ معاصی۔

سیّاح۔ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم) صفت۔ سیاحت کرنیوالا مسافر۔ سفر کرنیوالا۔ سیاحت (ع۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث سیر کرنا۔ سفر کرنا۔ سیاحی۔ مونث۔ مسافرت۔ سفر۔

سیادت۔ (ع۔ بکسر اول وفتح چہارم معنے نمبر ا میں عربی ہے) مونث ا بزرگی۔ سرداری (امیر) خدام نے آداب سیادت نہ بھلایا۔ پردے کیلئے گرد قناتوں کو لگایا ۲ امامت۔ سلطنت حکومت ۳ قوم سادات۔

سیار۔ (ھ) مذکر۔ ایک جانور کا نام جو لومڑی سے بڑا اور بھیڑیے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ گیدڑ۔ سیارنگی۔ مونث ا سیار کی گرہیا۔ ۲ سیار کی ہڈیوں کا ڈھانچا۔ (جان صاحب) سیار سنگی جو اجی باندھ دول میں بکرے کے نہ تہا ورگے برابر پڑے تلوار کا خطرہ شہود ہو

سیاق

جس شخص کے پاس سیار کی ہڈی ہوتی ہے اسپر کوئی حربہ کارگر نہیں ہوتا (کنایتہً) ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جس پر مار کا اثر نہ ہو۔ سیار کی لاٹھی۔ (کنایتہً) التباس۔

سیّارہ۔ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم) صفت۔ گردش کرنیوالا ستارہ۔

سیّارات۔ (ع) مذکر۔ سیارے۔ ستارے جو حرکت کیا کرتے ہیں بخلاف ثوابت کے۔ سیّارہ (ع۔ سیّارۃ) مذکر۔ وہ ستارہ جو اپنی حرکت سے گردش کرے۔ دیکھو سبع سیارہ۔

سیاست۔ (ع۔ بکسر اول وفتح چہارم۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے قتل کرنا۔ مارنا باندھنا بھی استعمال کیا) مونث ا ملک کی حفاظت اور نگہبانی۔ تنبیہ جو جزا اور سزا دینے سے ہو۔ انتظام (امیر) ظالم ہے آپ ہی مظلوم سیاست ایسی۔ سارے عالم میں ہے اک دھوم ریاست ایسی ۲ رعب داب۔ قہر وغضب۔ سختی۔ خوف۔ دہشت۔ سخت گیری (صبا) عوض اللہ اسکا محکمہ میں حشر کے لیگا۔ کریگا جو سیاست حاکم ظالم رعیت پر ۳ دھمکی۔ مار پیٹ۔ گوشمالی۔ سیاست مدن (ف) مونث شہر کا انتظام۔ سیاست کردن (ف) صفت خونریز۔ سفاک۔ سیاسی صفت ملکی معاملات کے متعلق۔ ملکی انتظام کے متعلق۔

سیاق۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ لغوی معنے ا رواں کرنا چلانا ۲ وہ ڈوری جو بازکے پاؤں میں باندھتے ہیں۔ علم حساب میں زبان قلم دونوں کو زیادہ مرتبہ اور سرعت کے ساتھ حرکت ہوتی ہے اسوجہ سے یا اس باعث سے کہ حساب کی یادداشت باز کی ڈوری کیطرح حساب کو بھولنے سے روک دیتی ہے حساب لکھنے کے قواعد کو سیاق کہنے لگے۔ (ذوق) فاضل انھیں پہ رکھتے ہیں اپنے دم شمار۔ سب سے الگ سیاق ہے اپنے حساب کا ۳ مضمون کا ربط۔ طرز۔ ڈھنگ۔ قرینہ۔ (فقرہ) سیاق عبارت سے ظاہر ہے کہ آپکو دوسری طرف رجحان ہے۔

سَیّال

سَیّال ۔ (ع) صفت ۱۔ رواں ۔ بہنے والا ۔ ۲۔ رقیق ۔ پتلا ۔ بہنے والی چیز ۔ ۳۔ (علم طبعی) ہر وہ شے جو اپنی شکل بدل سکے جیسے پانی ۔ پارہ
سَیّاں ۔ (ھ) مذکر (ہندو ۔ عو) شوہر ۔ مالک ۔ سیاں بھئے کوتوال اب ڈر کاہے کا ۔ مثل ۔ جان پہچان یا دوست کے صاحب اختیار ہونے سے ڈر جاتا رہتا ہے ۔
سِیان ۔ (ھ بکسر اول) مذکر ۱۔ دانائی ۔ ہوشیاری ۔ چالاکی ۔ سیان پت سیان پن ۔ سیان پنا (ھ) اول مونث ۔ دوم و سوم مذکر ۱۔ دانائی ۔ چالاکی ۔ زیرکی (ابن الوقت) انگریزی عملداری سے پہلے نہ کوئی رقبہ کی پیمائش کرتا تھا اور نہ اقسام زمین دیکھتا تھا پچھلی جمع پر نظر کرکے یا بہت سیان پت کی تو سرسری طور پر صورت حال دیکھکر گاؤں پیچھے اٹکل پچو ایک جمع ٹھہرا دی ۔ **سیانا** (ھ) صفت مذکر ۔ مونث کیلئے سیانی ۱۔ دانا ۔ ۲۔ سمجھدار ۔ ۳۔ ہوشیار ۔ عیار ۔ چالاک (بحر) جب بات بناتا ہوں تو کہتا ہے مراد دل ہے یار سیانا کوئی فقرہ نہ چلے گا ۔ ۴۔ بالغ ۔ سن تمیز کو پہنچا ہوا ۔ (میر) کر رکھا تعویذ طفلی میں جیسے اب تو وہ لڑکا سیانا ہو گیا ۔ ۴۔ تحییل ۵۔ مذکر ۔ عامل ۔ بھوت پر بہت آثار نیوالا ۔ گنڈا تعویذ کرنیوالا ۔ (ظفر) ہزار کوئی سیانے لائے کوئی ہلائے کوئی کھلائے ۔ جسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے ۔ **سیانا کوا** ۔ (کنایۃً) بڑا ہوشیار ۔ سیانا کوا اگوہ کھاتا ہے ۔ مثل ۔ زیادہ ہوشیار سے اکثر خطا ہوتی ہے
سیاؤش ۔ (ف) سیاوُش ۔ سیاوَش دونوں طرح تلفظ ہے (حافظ) شاہ ترکاں سخن مدعیاں میشنود ۔ شرمے از مظلمۂ خون سیاؤشش باد ۔ (فردوسی) چو جنگ یلان سخت بیوستہ شد سیاوش بجنگ اندراں خستہ شد) مذکر کیکاؤس کے بیٹے کا نام جسپر سوداابہ اسکی سوتیلی ماں عاشق ہو گئی اور وہ اسی وجہ سے

سیاہ ۔ سیہ

افراسیاب کے مقابلہ کیلئے دار السلطنت سے دور چلا گیا باپ نے اسکی خدمات کی قدر دانی نہ کی لہذا وہ افراسیاب سے ملگیا ۔ جسنے اپنی لڑکی کی شادی اسکے ساتھ کردی لیکن آخرکار افراسیاب نے بڑے ظلم سے سیاؤش کو مروا ڈالا ۔ دیکھو افراسیاب (صبا) خون سیاوش اکدن دکھلائیگا خرابی ۔ اس ظلم کا عوض اے افراسیاب ہوگا ۔
سیاہ ۔ سیہ ۔ (ف) ۱۔ کالا ۔ ۲۔ افادہ معنے کثرت کا دیتا ہے ۔ جیسے سیہ مست ۔ ۳۔ شوم ۔ نحس ۔ جیسے سیاہ بخت ۔ سیاہ بادام (کنایۃً) محبوب کی آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں ۔ سیاہ باطن (ف) صفت ۔ بدباطن ۔ مکار ۔ منافق ۔ سیاہ بخت (ف) صفت ۔ بدنصیب ۔ سیاہ بختی (ف) مونث ۔ کم نصیبی ۔ سیاہ پوش (ف) صفت (کنایۃً) ماتمی ۔ سوگوار ۔ سیاہ پوش ہونا ۔ سوگ کرنا ۔ ماتمی لباس پہننا ۔ سیاہ تاب ۔ سیہ تاب ۔ (ف) ۔ صیقل کئے ہوئے لوہے کو لیموں کے پانی اور آگ کی تپش سے سیاہ بنفشی رنگ کا کرتے اور اسکو سیہ تاب کہتے ہیں ، صفت وہ چیز جسکی سیاہی میں چمک ہو ۔ سیہ پہنے ہوئے جامۂ سیہ تاب پھرتا تھا وہ جیسے شب ہیں مہتاب سیاہ تالو ۔ صفت ۔ وہ گھوڑا جسکا منہ کالا ہو سیاہ چشم ۔ (ف) صفت ۔ (کنایۃً) بیمروت ۔ بیوفا ۔ سیاہ خانہ ۔ سیہ خانہ (ف) مذکر ۔ خانۂ ویراں ۔ سیاہ دانہ ۔ سیہ دانہ (ف) مذکر ۔ کالے تل ۔ نظر بد کے واسطے جلاتے ہیں (بحر) خدا کی مہر ہے تیرے جمال پر اوبت سیاہ دانہ ہے تل حاجت سپند نہیں ۔ سیاہ درون ۔ سیاہ دل ۔ سیہ دل (ف) صفت (کنایۃً) بیمروت ۔ بیوفا ۔ سنگدل سیاہ رو ۔ سیہ رو ۔ (ف) صفت ۱۔ کالا کلوٹا ۲۔ (کنایۃً) ذلیل ۔ رسوا ۔ خوار ۔ سیاہ روئی ۔ (ف) مونث ۔ رسوائی ۔ ذلت ۔ شرمندگی سیاہ روز ۔ سیہ روز ۔ (ف) صفت مصیبت زدہ سیاہ روزگار (ف)

سیاہ

صفت۔ مفلس۔ بدنصیب۔ سیاہ زبان (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی بددعا جلد اثر کرجائے (قدر) سیہ زبان ہے خامہ بچے گا کب دشمن۔ دعائے بد سے نکالا ہے اُس نے دل کا بخار۔ سیاہ سفید کرنا۔ (فارسی میں سیاہ سپید۔ بُرائی بھلائی) مختار کل ہونا۔ جو چاہنا کرنا۔ سیاہ طالع۔ سیہ طالع (ف) صفت۔ بدقسمت۔ سیاہ فام۔ سیہ فام (ف) صفت سیاہ رنگ۔ سیاہ کار۔ سیہ کار (ف) صفت۔ فاسق۔ بدکار۔ ظالم گنہگار۔ سیاہ کاری (ف) مونث۔ بدکاری ظلم۔ شوخی سیاہ کرنا کالا کرنا۔ کاغذ پر بہت لکھنا۔ سیاہ گوش (ف) مذکر۔ ایک درندے کا نام۔ سیاہ مست۔ سیہ مست (ف) صفت۔ بدمست نشے میں چور (ذوق) کشتہ ہوں میں کس چشم سیہ مست کا یارب ٹپکے ہے جو مستی مری تربت کے شجر سے۔ سیاہ مستی۔ سیہ مستی (ف) مونث۔ بدمستی مدہوشی۔ (غالب) پوچھ مت وجہ سیہ مستی ارباب چمن۔ سیاہ و سفید (ف) مشرق و مغرب۔ رات دن۔ روپ اور رنگ بھلائی بُرائی۔ کفر و اسلام۔ سیاہ ہونا۔ بہت لکھا جانا۔ کالا ہونا۔

سیاہہ۔ (ف) مذکر۔ (اہل دفتر کی اصطلاح) وہ کچا روزنامچہ جس میں نقدی یا اجناس ہر روز بطریق اجمال درج کر لیتے ہیں سیاہہ بھی مونث۔ روزنامچہ جسمیں روزمرہ کا خرچ اور آمدنی درج ہو۔ سیاہہ دکھانا۔ فوج کی کثرت ظاہر کرنا۔ فوج کی تعداد ظاہر کرنا جائز (دیا) سے ہمارا دل وہ رستم ہے کہ آنکھ اُسکی نہ جھپکے گی۔ دکھائیں گر ترک چشم اُسکے سیاہہ فوج مژگاں کا۔ سیاہہ موجودات۔ مذکر۔ موجودہ اشیا یا ریکارڈ کا رجسٹر۔ سیاہہ کرنا۔ رجسٹر میں درج کرنا۔ کھاتے پر چڑھانا۔ سیاہہ نویس۔ صفت۔ رجسٹر میں درج کرنے والا سیاہہ پر درج ہونا رجسٹر میں (توبۃ النصوح) خدا نے سرکاری میں ملازمی کا تمہارے نام سیاہہ ہوتی ہے۔

سیب

سیاہی۔ (ف) بروزن آگہی۔ مونث ۱ کالک ۲ روشنائی جس سے لکھتے ہیں ۳ تاریکی۔ اندھیرا۔ تیرگی (مصحفی) کہو کوئی نہ کرے دہشت سیاہی گور۔ ہوئے ہیں چاند کے ٹکڑے نہاں زمیں کے تلے ۴ (اردو) کاجل ۵ داغ دھبا۔ (کنایتہً) عیب۔ نقص (امیر) عیب ایک اشک ندامت سے مٹ گئے۔ ساری سیاہی دھو گئی روئے سیاہ کی سیاہی چٹ سیاہی سوکھ (عم) مذکر۔ جاذب کاغذ۔ سیاہی چڑھنا۔ تاریکی کا افق میں نمودار ہونا (جلیل) یہ رات اتنی جو بڑھ گئی ہے سیاہی اتنی جو چڑھ گئی ہے کہیں کھلا ہے ضرور جوڑا کسیکی گیسوے عنبریں کا۔ سیاہی دوڑنا۔ سیاہی پھیل جانا۔ سیاہی چھا جانا (داغ) ابھی آئی ابھی چھائی شب ہجراں اے چرخ دوڑتی ہے ترے منہ پر یہ سیاہی کیسی۔ سیاہی دھو جانا سیاہی دور ہو جانا (کنایتہً) بدنصیبی دور ہو جانا۔ عیب دور ہو جانا (برق) دخل کیا پانی سے بختوں کی سیاہی دھو جائے۔ بارش اشک علاج شب دیجور نہیں۔ سیاہی ڈالنا۔ دوات میں روشنائی ڈالنا۔ سیاہی رواں ہونا روشنائی کا دوات میں ایسا رقیق ہونا کہ قلم کو لکھنے میں تکلف نہ ہو (آتش) طول شب فراق کا قصہ بیاں نہ ہو۔ خط یار کو لکھوں تو سیاہی رواں نہ ہو۔ سیاہی فالیز۔ (لکھنؤ) (کنایتہً) نکما۔ بیکار آدمی۔ سیاہی کا دبانا (کنایتہً) ہیبت ناک خواب دیکھکر بیدار ہونا اور حالت بیداری میں بھی خواب ہی کی سی حرکتیں کرنا۔ (ذوق) لگ گئی آنکھ جو سوتے میں تری زلفوں کے۔ شب سیاہی نے کئی بار دبایا مجھکو۔ سیاہی گرانا متعدی۔ سیاہی گرنا۔ لازم۔ روشنائی کا ٹپک پڑنا۔

سیب۔ سیو۔ (ف) بالکسر و سکون دوم مجہول) مذکر۔ ایک مشہور میوے کا نام۔ شعرا معشوق کی ٹھوڑی (؟) سے تشبیہ دیتے ہیں اور سیب زنخداں کہتے ہیں (فارسی) ... پہنچتا آسیب پاس انکے جو تیرا سیب ... (ف) مذکر

سیپ

داغدار سیپیا۔

سیپا۔ (ھ۔ بروزن پیپ) مونث۔ صدف۔ ایک قسم کا دریائی کیڑا جسکے اندر سے موتی نکلتے ہیں۔ اور جسکو جلا کر چونا بھی بناتے ہیں۔ ۲ پرندوں کے ایک خاص مرض کا نام جس سے وہ دُبلے ہو جاتے ہیں۔ (لگنا کے ساتھ) ۳ ایک قسم کا پتلی گٹھلی کا آم۔ وہ آم کا پھل جو سب سے پہلے ٹپکتا ہے۔ **سیپی**۔ (اردو) مونث۔ دیکھو سیپ نمبر ا۔ **سیپی سا مُنہ نکل آیا**۔ (عو) چہرے کا بالکل دُبلا اور پتلا ہو جانا۔ چہرے کی ہڈیاں نمایاں ہو جانا۔ کمال لاغری کیلیے مستعمل ہے۔ (فقرہ) دو ہی دن کے بخار میں سیپی سا مُنہ نکل آیا۔

سیپیت۔ (ھ) مونث۔ پسینہ جو گرمی کے موسم میں انسان کی ہتیلی اور کف پا سے نکلتا ہے۔ (بحر) سیت ہاتھوں سے جو ٹپکی تو یہ خوشبو پھیلی۔ عطر گویا کف رنگیں نے حنا کا کھینچا۔

سیتا۔ (س) مونث۔ راجہ رام چندر جی کی بیوی کا نام۔ **سیتا پھل**۔ (ھ) مذکر۔ ۱ شریفہ ۲ گول کدو۔ **سیتل پاٹی**۔ (ھ۔ سیتل، ٹھنڈا) مونث۔ ایک قسم کی چٹائی جو چکنی ہوتی ہے۔

سیتلا۔ (ھ۔ بالکسر۔ یائے معروف۔ وسکون سوم) مونث۔ (ہندو) چیچک۔ **سیتلا کا کھاجا**۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ (کنایۃً) شیر خوار بچے جو اکثر مرض چیچک سے فوت ہو جاتے ہیں اور اُنکی زندگی پر کم بھروسہ کیا جاتا ہے۔ (جرأت) ہوا لڑکا جو کھاجا سیتلا کا۔ عجب احوال ہے ماتا پتا کا۔ **سیتلا مُنہ داغ**۔ صفت۔ (ہندو) وہ شخص جسکے مُنہ پر چیچک کے نشان ہوں۔ مسلمان چیچک مُنہ داغ بولتے ہیں۔ **سیتھ**۔ (ھ) (ہندو) اُبلے ہوے چاول۔ بھات۔

سیٹ۔ (انگ۔ بالکسر وسکون یائے معروف) مونث۔ نشست بیٹھک۔ ایک آدمی کے بیٹھنے کے قابل جگہ۔

سیج

سیٹن۔ سیٹھن۔ (بالکسر وفتح سوم۔ امریکہ کے لفظ شٹینگ بالکسر وکسر سوم وسکون چہارم وپنجم کا بگاڑا ہوا) مونث۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔

سیٹھ۔ (ھ۔ بالکسر ویائے مجہول) مذکر۔ ۱ دولتمند۔ مہاجن۔ کوٹھی وال صراف۔ تھوک فروش ۲ ایک عزت کا خطاب یا کلمہ جو بنیے بقال کے حق میں بولا جاتا ہے۔ **سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ**۔ مثل۔ اس جگہ بیشتر شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ زبانوں پر ہے۔ دیکھو شیخ۔

سیٹھا۔ (ھ۔ بالکسر وسکون یائے معروف) صفت مذکر۔ بیمزہ۔ پھیکا۔ بے نمک مرچ کا۔ **سیٹھی**۔ صفت مونث۔ **سیٹھاپن**۔ (ھ) مذکر۔ پھیکا پن۔

سیٹھن۔ دیکھو سیٹن۔

سیٹی۔ (ھ۔ بالکسر ویائے معروف) مونث۔ ۱ مُنہ کی مہین آواز ۲ وہ آواز جو کبوتر اُڑاتے وقت مُنہ کے اندر دو اُنگلیاں رکھکر نکالتے ہیں (بجانا یا دینا کیساتھ) ۳ وہ چھوٹا آلہ جسکو مُنہ میں رکھکر بجاتے ہیں۔ (بجانا کے ساتھ) **سیٹی باز**۔ مذکر۔ سیٹی بجانے والا۔

سیج۔ (ھ۔ بالکسر ویائے مجہول) مونث۔ بستر۔ بچھونا۔ پلنگ۔ چارپائی۔ (رنگین) اور کی سیج پہ نہیں سوتی۔ میں ہوں اپنی ہی خوابگاہ سے خوش ۲ تازہ پھولوں کا فرش جسکو فرش خواب پر بچھاتے ہیں۔ (بحر) بچھا یا کرے ہیں فرش جھٹ پٹ درست کی سیج کی سجاوٹ۔ سُنی جو میں نے کسی کی آہٹ گمان گزرا کہ یار آیا۔ **سیج بچھانا**۔ پلنگ درست کرکے بچھانا۔ بستر درست کرنا۔ **سیج بند**۔ مذکر۔ وہ ڈوری جس سے پلنگ کے فرش کو چاروں پایوں پر کسکر باندھتے ہیں۔ پلنگ کی ڈوریاں۔ (بحر) مجال کیا جو ہم اُنکے پلنگ پر بیٹھیں۔ ہمارے واسطے دُرست ہیں سیج بند نہیں۔ **سیج چڑھنا**۔ (کنایۃً) مرد اور عورت کا ہمبستر ہونا۔ **سیج سجانا**۔ پلنگ درست کرنا۔ بستر بچھانا۔ **سیج سجنا**۔ پلنگ آراستہ ہونا۔ **سیج سنوارنا**۔

سیج سجانا۔ سیج گاڑی۔ مونث۔ پالکی گاڑی۔
سیجنا۔ (ھ۔ بالکسر و یائے معروف) (ہندو) ۱؎ پسینہ نکلنا۔ رِسنا ۲؎ جاڑا لگنا۔

سیحوں۔ (ف) مذکر۔ ملک تاتار میں ایک دریا کا نام۔
سیخ۔ (ف۔ بالکسر و یائے معروف) مونث۔ لوہے کی وہ لانبی و گول سلاخ جس پر کباب لگاتے ہیں۔ سیخ اُتارنا۔ سیخ نکالنا۔ (ظفر) تنور چرخ سے لیتے کرسنہ کب کے اُتار۔ ذرا بھی لگتی اگر قرص آفتاب میں سیخ۔ سیخ پا ہونا۔ گھوڑے کا الف ہونا۔ سیخچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی سیخ۔ لوہے کی چھوٹی سلاخ۔ صاف کرنیکی لوہے کی چھڑ۔ سیخ کے کباب۔ قیمہ کو پیسکر اُسکے کباب سیخ پر بناتے ہیں۔ سیخیا کباب۔ (دہلی) سیخ کے کباب۔ وہ کباب جو سیخ پر بھونے جائیں۔
سیّد۔ (ع۔ بالفتح و یائے مشدد مکسور معنے نمبر ا۔ میں عربی ہے) مذکر ۱؎ امام۔ پیشوا۔ سردار ۲؎ حضرت فاطمہؓ کی اولاد جو حضرت علیؓ سے ہے ۳؎ سیّد کی روح۔ (فقرہ) اُسکے سر سیّد آتے ہیں۔ سیّد الشہدا۔ (ع) (کنایتہً) حضرت امام حسینؑ۔ سیّد زادہ۔ مذکر۔ سیّد کی اولاد۔ مونث کیلیے سیّدزادی سیّدانی۔ (بالفتح و بغیر تشدید یا) مونث۔ قوم سادات کی عورت۔ سیّد کی گائے۔ وہ گائے جو سید سالار کے نام پر ذبح کرتے ہیں۔ (کرنا کے ساتھ) (جانصاحب) سید کی جہاں گائے ہو یا شیخ کا بکرا۔ ٹھنڈا سا سمجھنا اُسے تم پیر نہ کہنا۔ (جانصاحب) کروں جو اُجڑے محلے میں گائے سیّد کی۔ ابھی تو ہندو ہوے اب یہ رام رام کریں۔
سیدھ۔ (ھ۔ بالکسر و یائے معروف) مونث۔ راستی۔ سیدھا پن۔ سادگی۔ (داغ) بھدی عجب ادائیں اُس شوخ سیم تن میں۔ اک ٹیڑھ سادگی میں اک سیدھ بانکپن میں ۲؎ شست۔ نشانہ۔ سامنے کیطرف۔ (فقرہ) ناک کی سیدھ چلے جاؤ۔ سیدھ باندھنا ۱؎ نشانہ

باندھنا۔ شست لگانا ۲؎ کسیطرف جانے کا مستقل ارادہ کرنا۔ (فقرہ) زید نے کلکتہ کی سیدھ باندھی۔ سیدھ میں۔ سامنے۔ مقابل میں۔ خط مستقیم میں۔ سیدھا۔ (ھ۔ بالکسر و یائے معروف۔ س۔ شُدھ) صفت مذکر ۱؎ براہ راست۔ بخط مستقیم۔ جیسے سیدھا بہشت میں گیا۔ (ذوق) وہ سیدھے گھر کو سدھارے اور اُنکے کھوج میں ہم۔ پھرے بھٹکتے ہوے کوئے بدگمانی میں ۲؎ بھولا۔ (فقرہ) وہ سیدھا آدمی ہے تین پانچ نہیں جانتا۔ (شوق قدوائی) بے تُکے سرو پہ قد کی پھبتی۔ تو بھی اسے شوق ہے کتنا سیدھا ۳؎ غریب۔ مسکین۔ (فقرہ) یہ گھوڑی بڑی سیدھی ہے کبھی شرارت نہیں کرتی ۴؎ سیدھی طرف کا ہاتھ۔ سیدھی طرف کا پاؤں ۵؎ ٹھیک۔ درست۔ باقاعدہ۔ (فقرہ) اب تم نے سیدھی بات کہی ۶؎ آسان۔ سہل۔ (فقرہ) یہ تو سیدھا سوال ہے اسمیں مشکل کیا ہے ۷؎ (عو) موافق۔ مہربان۔ (فقرہ) خاوند بیوی سے سیدھا ہے ۸؎ مبارک (فقرہ) سیدھے دن آتے ہیں تو سب کام بنجاتے ہیں ۹؎ سامنے۔ مقابل (فقرہ) سیدھے چلے جاؤ بنگلہ مل جائیگا ۱۰؎ (س۔ آ۔ نہیں۔ سیدھ۔ پختہ) مذکر۔ کچی خوراک جسمیں آٹا دال گھی نمک مرچ وغیرہ شامل ہیں۔ سیدھا اُلٹا۔ دیکھو اُلٹا سیدھا۔ سیدھا آنا ۱؎ براہ راست آنا۔ سامنے سے آنا۔ ادھر اُدھر نہ بھٹکنا ۲؎ (دہلی) سامنا کرنا۔ مقابلے سے پیش آنا۔ (فقرہ) وہ تو بات کرنے سے سیدھا آتا ہے۔ سیدھا بنانا ۱؎ راست بنانا۔ بغیر کجی کے بنانا۔ ٹیڑھ نکالنا۔ درست کرنا ۲؎ تربیت کرنا۔ راہ پر لانا۔ (فقرہ) اس شریر لڑکے کو کسی اچھے اُستاد کے سپرد کرو وہ چند روز میں سیدھا بنا دیگا ۳؎ گوشمالی کرنا۔ سرکش کو سزا دینا۔ (مومن) اے آہ ذرا بنادے سیدھا۔ ہے چرخ میں سخت کج ادائی۔ سیدھا بننا ۱؎ درست ہونا۔ کجی نکلنا ۲؎ راہ پر آجانا۔ ٹھیک ہوجانا۔ (جانصاحب) سچ کہتی ہوں اسد خاں مجھ لومڑی سے بھاگو

سیدھے ہوگے مجھ سے تم اپنے بانکپن میں ۔ جان بوجھکر اپنے آپ کو نا واقف ظاہر کرنا۔ سیدھا تیر سا۔ بالکل سیدھا۔ (راسخ) سادگی پر دل میں آ بیٹھے ہو سیدھے تیر سے۔ کچھ اور کس درجہ ہو تنگے بانکپن کے توڑ جوڑ۔ سیدھا جنت میں جانا۔ بغیر حساب کتاب جنت میں جانا۔ (کنایۃً) یقینی بہشتی ہونا۔ (راسخ) یاد میں ساقی کوثر کے موے ہم پی کر سیدھے جنت میں گئے خاصے مسلمان نہ ہے۔ سیدھا جواب۔ وہ جواب جو پیچیدہ الفاظ میں نہو۔ (آتش) باتوں میں بند ہوگیا غماز پیچ گو۔ ٹیڑھے سوال پر ہوے سیدھے جواب سے۔ سیدھا جواب دینا۔ (کنایۃً) انکار کرنا۔ (رویاے صادقہ) جسکے گھر میں بیری ہوتی ہے پتھر آیا ہی کرتے ہیں ہنیں کرنا منظور سیدھا جواب دیدیا۔ ایسا جواب دینا جسمیں پیچیدگی نہو۔ سیدھا رستہ۔ آسان طریقہ۔ آسان رستہ۔ (داغ) رہِ الفت کو اک سیدھا سا رستہ ہم نے جانا تھا۔ مگر دیکھا تو اس رستہ میں صدہا پیچ وخم نکلے۔ سیدھا رہنا۔ (سے کے ساتھ)۔ موافق رہنا۔ مہربان رہنا۔ (نذر) اے صنم مجھ سے خدا سیدھا رہے۔ خیر اگر تو پھر گیا تو پھر گیا۔ سیدھا سا۔ صفت۔ غریب مسکین۔ سیدھا بھولا۔ سیدھا سادا۔ سیدھا سادھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ بھولا بھالا۔ وہ شخص جو سادہ مزاج اور بے فساد ہو۔ (داغ) چل گئی چال آپ کی ہم پر۔ سیدھے سادے تھے آگئے دم میں۔ سیدھا کرنا۔ راہ راست پر لانا۔ کجی دور کرنا۔ (جلیل) کیا ہزاروں کو سیدھا فلک کی گردش نے۔ مرا نصیب مگر راہ پر نہیں آتا۔ (رند) کون لیں شانہ سے ہر وقت کریگا سیدھا۔ خوب بل کھائیگی وہ زلف دوتا میرے بعد۔ وار کرنے کیلیے بندوق چھتیانا۔ نشانہ لگانے کیلیے تیر یا بندوق کو مقابل کرنا ہدف کے۔ (داغ) آتشیں آہ نے بل خاک نکالے دیکھو۔ سیدھے کرتا ہے ادھر ناوک مژگاں کوئی ۔ (کنایۃً) مار کوٹ کر ٹھیک کرنا۔ (جان صاحب) سیدھا کرو نگی آج روٹھنے کو خوب سا۔ آٹو امنگا نے پہ ہوا ترچھا کمال سے ہے۔ سیدھا گھر خدا کا۔ مثل۔ بے غیرت آدمی کی نسبت بولا کرتے ہیں۔ یا اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی با اختیار کے پاس بار بار دوڑ دوڑ کر جائے۔ یا کسی کو بار بار تکلیف دے۔ یا جو ناکامیابی کی حالت میں خدا کی یاد کرے۔ (شاد) بتوں سے جو پھر الکعبہ کو تاکا۔ مثل سچ ہے کہ سیدھا گھر خدا کا۔ سیدھا گھر کا راستہ لینا۔ فوراً چلا جانا۔ (ظفر) کچھ جواب اُسنے دیا خط کا جو اُلٹا سیدھا۔ نامہ بر نے مرے رستہ لیا گھر کا سیدھا۔ سیدھا مسلمان۔ (کنایۃً) بھولا بھالا۔ (منیر) بتوں کے قدر ہمت پر غش ہے ناصح۔ یہ بیچارہ سیدھا مسلمان نکلا۔ سیدھا ہاتھ۔ داہنا ہاتھ۔ سیدھا ہونا۔ کجی دور ہونا۔ کجی نہونا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ سزا پانا۔ (صبا) ہمرو قدوں سے اگر پالا پڑے۔ خوب سیدھا باغ میں شمشاد ہو۔ اس جگہ بیشتر سیدھا ہو جاتا ہے۔ مونث کیلیے سیدھی ہونا۔ (راسخ) یہ ٹیڑھی ٹوپی یہ ہے بانکڑی ستم پہ ستم۔ تمھیں سے سیدھی ہوئی ہے تمھاری بانکی طرح ۲ راہ پر آنا۔ نیک وضع اختیار کرنا۔ سے ہوے تم نہ سیدھے جوانی میں خاکی۔ مگر اب مری جان ہونا پڑیگا ۳ (کنایۃً) آمادہ ہوجانا۔ (فقرہ) وہ لاٹھیاں لیکر فوجداری کرنے کو سیدھے ہوگئے ۴ (سے کے ساتھ) موافق ہونا۔ مرعوب ہونا۔ دبا ہوا ہونا۔ (داغ) دل جلوں سے آپ بل بھرتے ہیں یہ اچھا نہیں۔ چرخ کج رفتار بھی گرہے تو سیدھا ہم سے ہے۔ سیدھی۔ (ھ) صفت مونث سیدھی آنکھ ۱ داہنی آنکھ ۲ عنایت کی نظر۔ مہربانی کی نظر۔ (ناسخ) وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی۔ جب نہ تب پاتا ہوں نگاہِ یار کج۔ سیدھی آنکھوں۔ (دہلی) خوشی خوشی۔

سیدھ

سا اِک سے۔ بغیر بگڑے۔ (فقرہ) اُنسے سیدھی آنکھوں دو پیسہ نہیں نکل سکتا
سیدھی آنکھوں بات نہ کرنا۔ (دہلی) بگڑ کر بات کرنا۔ لکھنؤ میں اس
جگہ سیدھے منھ بات نہ کرنا ہے۔ سیدھی الحمد بھی پڑھنی نہیں آتی
(دہلی) راہ و طریقے سے الحمد نہیں پڑھ سکتا۔ (ایاظی) پیغمبر کی
امت میں بہت سے ناخواندہ ہیں جنکو سیدھی الحمد بھی پڑھنی نہیں آتی
سیدھی انگلیوں گھی نہیں نکلتا۔ مثل۔ ملایمت اور نرمی سے
ہر ایک کام نہیں نکلتا۔ اُس شخص کیلیے بولتے ہیں جس سے لطف و
نرمی سے کام نہ نکلے جبتک اُسپر کچھ سختی نہ کریں۔ پوری مثل یوں
ہے یہ سیدھی اُنگلیوں گھی نہیں نکلتا جبتک ٹیڑھی نہ کیجیے۔ سیدھی
بات۔ بغیر غصے کی بات۔ سہل بات۔ صاف بات۔ (ناسخ) کوئی
سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہیں۔ آپ کی پوشاک کو کپڑا
بھی آڑا چاہیے۔ (شوق قدوائی) ٹیڑھے نہو سیدھی بات ہے یہ۔
میں جس سے دیوں وہ گھات ہے یہ۔ (داغ) نہ سیدھی چال چلتے
ہیں نہ سیدھی بات کرتے ہیں۔ دکھاتے ہیں وہ کمزوروں کو تمکم
بانکپن اپنا۔ سیدھی باتوں کا اُلٹا جواب۔ ملایمت کی باتوں کا
ٹیڑھا جواب۔ (رشک) اُنسے سیدھی باتوں کے اُلٹے دیے
جواب۔ پیغمبر خدا کے نور کے عکس پر۔ سیدھی چال۔ نیک راہ۔
نیک طریق۔ سیدھی چال چلنا۔ سلامت روی اختیار کرنا۔ اچھا
طریق اختیار کرنا۔ مثال کیلیے دیکھو سیدھی بات نہ کرنا۔ سیدھی راہ
راہ راست۔ (آتش) نہ پستی و بلندی ہے نہ ایسے پھیر کے رستے
عدم کی راہ سب راہوں سے ہے بے پیچ سیدھی۔ نیک راہ۔
سیدھی راہ لینا۔ (کنایۃً) جلد آنے جانے کے واسطے مستعمل ہے۔
(عاشق) سوغات حکیم کی وہ دینا۔ پھر واں سے وہ سیدھی راہ
لینا۔ سیدھی زبان۔ ملایمت سے گفتگو کرنے کیواسطے مستعمل ہے۔

سیدھ

جیسے سیدھی زبان سے بولو۔ سیدھی سادھی۔ سیدھی سادی۔ صفت
۱۔ بھولی بھالی۔ صاف دل۔ ۲۔ صاف سلیس جیسے سیدھی سادھی
عبارت۔ سیدھی سادھی چال۔ سلامت روی کا طریقہ۔ سیدھی سنانا۔
کھری کھری کہنا۔ برملا کہنا۔ بیدھڑک بُرا بھلا کہنا۔ صاف گالیاں
دینا۔ (عاشق) سیدھی سنائیں میں نے بھی ناصح کو برملا۔ اُس نے
جو اُلٹی اُلٹی سنائی تمام رات۔ اس جگہ سیدھیاں سنانا بھی مستعمل ہے
(داغ) ادھر ملامت احباب کی ہے اک بوچھار۔ اُدھر وہ چلتے
ہوے سیدھیاں سُنا کے مجھے۔ سیدھی سی بات۔ معمولی سی بات
جسمیں پیچ نہو۔ (رشک) تم نہ ٹیڑھے ہو تو ہم بھی پوچھیں اک سیدھی
سی بات۔ راستبازی خوب ہے یا کج ادائی خوب ہے۔ سیدھی سیدھی
زبان۔ وہ بولی جسمیں اینچ پیچ اور گنجلک نہو۔ (منیر) سیدھی سیدھی
زبان ہے اسمیں۔ سادہ سادہ بیان ہے اسمیں۔ سیدھی سیف۔
ایک قسم کی سیدھی تلوار۔ ایک قسم کی تلوار جسمیں خم نہیں ہوتا۔ (قدر)
وہ سیدھی سیف نچاتے ہیں جب کمر کو اُٹھاتے ہیں۔ خم شمشیر ہیں جسم
جُھکا یا اپنی گردن کو۔ سیدھی طرح۔ آہستگی سے نرمی سے۔ ملایمت سے
ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ شرافت سے۔ تہذیب سے۔ (فقرہ) سیدھی طرح
بات کرو۔ (ظفر) آنکھ کیوں کرتا ہے ٹیڑھی کر نظر سیدھی طرح۔
ہم سے ملتا ہے تو مل اے عشوہ گر سیدھی طرح۔ سیدھی کہنا۔ صاف
کہنا۔ کھری کہنا۔ بے لاگ کہنا۔ ۲۔ نرمی سے کہنا۔ (امیر) ہیں رند
پارسا و ضد ہو گئی ہے باہم۔ سیدھی کہوں تو اُلٹی مجھکو سنائے
واعظ۔ سیدھی گالی۔ صاف گالی جو پردہ میں نہو۔ (ناسخ) سیدھی
سیدھی گالیاں دیں آپنے۔ کج ادائی کا مزہ جاتا رہا۔ سیدھی لکیر۔
خط مستقیم۔ سیدھی نظر۔ مہربانی کی نظر۔ (ذوق) فلک تو ٹیڑھا ہی
کی صبح سے تا شام چلتا ہے۔ مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے۔

سیدی

سیدھی نگاہ۔ نگاہِ لطف۔ (ذوق) دشمن کی نہ جا سیدھی نگاہوں پہ کہ جوں تیغ۔ سیدھی ہے تو اک اسمیں ہے خم اور زیادہ۔ سیدھے دن ہونا۔ اقبال کا زمانہ ہونا۔ (فقرہ) سیدھے دن تھے جو کچی بیر مل گئی۔ سیدھے سبھاؤ۔ (عو) سیدھی طرح۔ سادگی سے۔ (فقرہ) مجھے مردوں کی ایسی پیچ پانچ کی باتیں زہر لگتی ہیں آدمی سیدھے سبھاؤ بات کرے خیر جانے دو نہ بتاؤ۔ سیدھے منہ بات نہ کرنا۔ بےرخی سے کلام کرنا۔ (فقرہ) دوسرے کا کام آکر اٹکا تو سیدھے منہ بات نہیں کرتے۔

سیدی۔ (بروزن گیدی) مذکر۔ حبشی۔

سیر۔ (ع۔ بالفتح۔ چلنا۔ پھرنا۔ روانگی۔ فارسیوں نے دیکھنا کے معنے میں استعمال کیا۔) مونث ۱ تفریح۔ پھرنا۔ گشت۔ ہواخوری۔ (فقرہ) شام کو کمپنی باغ سیر کرنے چلے جایا کرو ۲ تماشا۔ کیفیت۔ نظارہ۔ سو مومن آؤ تمھیں بھی دکھلادوں۔ سیر بتخانہ میں خدائی کی ۳ مزہ۔ لطف بہار۔ (داغ) حور کے واسطے زاہد نے عبادت کی ہے۔ سیر تو جب ہے کہ جنت میں نہ جانے پائے ۴ دیکھنا کتاب کا ۵ ہنسی۔ مذاق۔ (فقرہ) اسکے چھیڑنے سے عجب سیر ہوئی ۶ پھرنا۔ گردش کرنا۔ (مصحفی) عروج ماہ عرب دیکھکر شب معراج۔ قمر بھی سیر منازل سے رہ گیا ہوگا ۷ (دہلی) ایک میلا جو برسات میں ہوتا ہے اور جسمیں کثرت سے پھول بیچنے والے جمع ہوتے ہیں۔ سیر دکھانا۔ سیر دکھلانا۔ تماشا دکھانا۔ (شعور) دکھلائیں خوب نشۂ مردانگی کی سیر۔ انگور رز خم دل کی جو کھینچیں شراب ہم ۲ (کنایۃً) مزہ چکھانا۔ (قلق) سیر میاں آپ کو دکھا دیتا۔ سب گھمنڈ آپ کا بھلا دیتا۔ سیر دیکھنا۔ تماشا دیکھنا۔ بہار دیکھنا۔ لطف حاصل کرنا ۲ مزہ چکھنا۔ سیر سپاٹا۔ مذکر۔ سیر کرتے پھرنا۔ سیر کرنا۔ ہواخوری کرنا۔ باغ میں پھرنا۔ (شعور) دل پُر داغ ہے جگر میں مدام۔ سیر کرتا ہے گلستاں میرا ۲ تماشا دیکھنا۔ کیفیت دیکھنا۔ تماشا دیکھنے کسی مقام پر جانا۔ (غالب)

سیر

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی ۳ مطالعہ کرنا۔ کسی کتاب کا پڑھنا۔ سو لیتے آنا جو کچھ ہو ذکر و فکر کی سیر میں۔ جانصاحب کا چھپا ہے دوسرا دیوان اب۔ سیرگاہ۔ (ف) دیکھنے کی جگہ) مونث۔ تماشاگاہ۔ سیر دیکھنے کی جگہ۔ مقام تفریح ۲ وہ مقام جہاں سے لڑائی کے ہاتھی گھوڑے چلتے نظر آتے ہیں۔ سیر و شکار۔ مذکر۔ جا بجا پھرنا اور شکار کھیلنا۔

سیر۔ (ف۔ بالکسر و یائے مجہول) صفت ۱ آسودہ۔ چھکا ہوا۔ گرسنہ کا نقیض۔ پیٹ بھرا ۲ مستغنی۔ بے نیاز ۳ بیزار۔ متنفر۔ (فقرہ) ان باتوں سے دل سیر ہو گیا ۴ کثیر۔ بہت۔ جیسے سیر حاصل۔ سیر چشم۔ (ف) صفت ۱ بے پروا۔ قانع۔ صابر ۲ سخی۔ حوصلے والا۔ فیاض۔ (رند) بنایا صانع عالم نے سیر چشم مجھے۔ مری نظر میں تو قاروں کا گنج مال نہیں۔ سیر چشمی۔ (ف) مونث۔ آسودگی۔ استغنا۔ (بنات النعش) استغنا اور سیر چشمی جیسی علم سے حاصل ہوتی ہے نہ دولت سے ہوتی ہے نہ حکومت سے۔ سیر حاصل۔ (ف) صفت۔ زرخیز۔ اچھی پیدا وار کی اراضی جیسے سیر حاصل زمین۔ سیر غزل۔ مونث۔ وہ غزل جسمیں اشعار کثرت سے ہوں۔ سیر ہونا لازم۔ چھکنا۔ آسودہ ہونا۔ پیٹ بھرنا۔ نیت بھرنا۔ (برق) مستی سے سیر نشۂ دیدار کیوں نہو۔ فنجان لعل یار عقیق یمن کی ہے ۲ بیزار ہونا۔ دل پھر جانا ۳ مستغنی ہونا۔ بے پروا ہونا۔ سیری۔ (ف) مونث۔ جی بھرنا۔ پیٹ بھرنا۔ نیت بھرنا۔ بیزاری۔ (ہونا کے ساتھ) (بنات النعش) کسی طرح سے مجھکو سونے سے سیری نہیں ہوتی ہے۔

سیر۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم۔ سیرت کی جمع) مونث ۱ خصلتیں۔ عادتیں جیسے نیک سیر ۲ علم تاریخ۔ گزرے ہوئے لوگوں کے حال کا بیان۔

سیر۔ (ف) مذکر۔ لہسن۔

سیر۔ (ھ) مذکر ۱ سولہ چھٹانک یا اسی روپے بھر کا وزن ۲ ایک سیر

سیر

وزن کا بانٹ۔ عوام کی زبانوں پر سیری ہے۔ سیر بھر۔ پورا ایک سیر۔ سیر کے وزن کی مقدار۔ سیر کی ہانڈی میں جہاں سوا سیر پڑا اور ابلی۔ مثل۔ کم ظرف کو جہاں ذراسی بھی آمدنی ہوئی اور وہ آپے سے باہر ہوا۔ سیر کیواسطے سوا سیر موجود ہے۔ مثل۔ زبردست کی سرکوبی کیلیے اُس سے زیادہ زبردست موجود ہے۔ سیر میں پنسیری کا دھوکا۔ مثل۔ چھوٹی رقم میں سے بڑے حصہ کا غبن۔ (جانصاحب) یہ اُلٹا دھڑا سیر میں پنسیری کا دھوکا۔ بھاتی نہیں باتیں مجھے ہرگز یہ غبن کی۔ سیر میں پونی بھی نہیں۔ مثل۔ جتنی مقدار درکار ہے اُسکا قلیل سے قلیل حصہ بھی نہ ہونا کی جگہ۔ سیروں۔ سیر کی جمع۔ کثرت کے واسطے استعمال میں ہے۔ (داغ) بڑھ گیا سیروں لہو اُنکو جو آتے دیکھا۔ خود نہ پہچان سکا میں کہ مرا دل ہے وہی۔

سیر۔ (ہ۔ بالکسر یائے معروف) مونث۔ وہ اراضی جو زمیندار کی خود کاشت میں ہو۔

سیراب۔ (ف۔ بالکسر ویائے مجہول۔ تشنہ کا ضد۔) صفت۔ پانی سے بھرا ہوا۔ تروتازہ۔ شاداب۔ لبریز۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سیرابی۔ (ف) مونث۔ شادابی۔ تروتازگی۔

سیرت۔ (ع) مونث۔ خصلت۔ عادت۔ طریقہ۔ ہیئت۔ سیرۃ۔ (ع) صفت۔ سیرت کے اعتبار سے۔

سیروا۔ (ہ۔ سنسکرت میں شر۔ سر۔ پاٹ۔ قدم) دیکھو سیرُدا۔

سیزدہ۔ (ف۔ بالکسر یائے مجہول۔ وسکون دوم وسوم) صفت۔ ۱۳۔ تیرہ۔ سیزدہم۔ (ف) صفت۔ تیرھواں۔

سیڑھی۔ (ہ۔ بالکسر۔ یائے معروف۔ وکسر سوم) مونث۔ زینہ۔ درجہ۔ سیڑھی سیڑھی چڑھنا۔ (کنایۃً) درجہ بدرجہ ترقی کرنا۔ سیڑھی کا ڈنڈا۔ لکڑی کی سیڑھی کا ہر پایہ جسپر پاؤں رکھکر چڑھتے ہیں۔ سیڑھی لگانا۔ کسی چیز سے ملاکر سیڑھی کھڑی کرنا۔ سیڑھی لگنا۔ لازم۔ سیس۔ (ف۔ بروزن انیس) دیکھو سائیس۔

سیس پھول۔ (ہ۔ سیس۔ بروزن بیس بمعنے سر۔) مذکر۔ سر کے ایک زیور کا نام۔ سیس ناگ۔ (ہ) مذکر۔ ناگوں کا بادشاہ۔

سیسا۔ (ہ۔ بالکسر وفتح سوم) مذکر۔ ایک دھات کا نام۔ سیسا پلانا۔ (کنایۃً) کسی چیز کو مضبوط کر دینا۔ کسی چیز کو وزنی کر دینا۔ (ذوق) لگے سیسہ پلانے مجھکو آنسو۔ کہ ہو بنیاد غم محکم ابھی سے۔

سیسر۔ (ہ) مذکر۔ زہ۔ کمان کا وہ فیتہ جسمیں تیر رکھکر پھینکتے ہیں۔

سیف

سیف۔ (ع۔ بالفتح۔ اسیاف۔ سیوف۔ جمع) مونث۔ تلوار۔ (منیر) ابرو کی تیرے ضرب دودستی چلی گئی۔ جتنی کسائی سیف یکستی چلی گئی۔ سیف ٹوٹ پڑی تھی مگر نیمچہ کام کر گیا۔ مثل۔ جب کسی بڑے سے کام نہو سکے اور اُس سے چھوٹا وہی کام کر دے تو اُس موقع پر بولتے ہیں۔ سیف زباں۔ (ف) صفت۔ تیز زبان۔ وہ شخص جسکے کلام میں اثر ہو۔ جسکی دعا اکثر قبول ہوتی ہو۔ (ذوق) دنبالہ سے سرمہ کے دھواں ہیں تری آنکھیں۔ کہہ بیٹھیں نہ کچھ سیف زباں ہیں تری آنکھیں۔ سیف زبانی۔ (ف) مونث۔ سیف زباں ہونا۔ (تعشق) دریائے غضب تیغ کے پانی نے دکھایا۔ خنجر کا مزہ سیف زبانی نے دکھایا۔ سیفہ۔ (ف) مذکر۔ جلد سازوں کا اوزار جس سے کاغذ کاٹتے ہیں۔ سیفی۔ مونث۔ وہ اسم جلالی جو کسی دشمن کے دفعیہ کیواسطے خاص ترکیب سے پڑھتے ہیں جب یہ اسم اُلٹا اپنی ہی تباہی اور بربادی کا باعث ہوتا ہے اُسے سیفی کا اُلٹ جانا کہتے ہیں۔ (انیس) خونِ عدو سے کھیت کبھی یوں سینچا نہ تھا۔ سیفی اُلٹ پڑی ابھی چلہ کھنچا نہ تھا۔ ایک دعا کا نام جسمیں نہایت جلال کا مضمون ہے۔ (پڑھنا کے ساتھ) (صبا)۔ ہوگیا میں قتل اُنکا نام لیکر پیار سے۔ مجھکو سیفی یار کا اسم جلالی ہوگیا۔

سیک

سیک۔ سینک۔ (ھ۔ بالکسر یائے مجہول۔ بیشتر فصحا کی زبان پر سینک نون غنہ کے ساتھ ہے) مونث ۱ گرمی۔ تپش۔ نطول۔ وہ دوا جس سے درد اور ورم کی تکمید کرتے ہیں ۲ سینکنے کا فعل۔ **سینک پہنچنا**۔ گرمی کا اثر سینکنے سے پہنچنا۔ **سینکتے پھرنا**۔ رفع تکلیف کے واسطے مددگار یا معاون ڈھونڈتے پھرنا۔ (فقرہ) ہمارا کوئی دار چل گیا تو پھر سینکتے پھروگے۔ **سیکنا۔ سینکنا**۔ (ھ) ۱ آگ پر گرم کرنا۔ گرم پانی کا تریڑا دینا ۲ روٹی پکانا۔ (فقرہ) دو روٹیاں ہماری بھی سینک دو یا کمرو ۳ بھوننا۔ جیسے کباب سینکنا ۴ انگاروں پر لال کرنا۔

سیکڑا۔ (ھ۔ بالفتح وسکون سوم) مذکر ۱ ایک سو ۲ صفت۔ فی صدی جیسے آم دو روپے سیکڑا بکتے ہیں۔ **سیکڑوں**۔ سیکڑا کی جمع۔ کثرت ظاہر کرنے کیواسطے جیسے سیکڑوں گھڑے پانی پڑ گیا۔ دیکھو دیباچہ نوراللغات۔ دہلی میں کاف سے پہلے سیکڑا اور سیکڑوں میں نون غنہ کی آواز نکالتے ہیں۔ **سیکڑوں سُنانا**۔ کثرت سے برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (راسخ) بلبل ہو تیرے سامنے کر مدح سنج گل۔ میں سیکڑوں سُناؤں چمن میں ہزار کو۔ **سیکڑوں سُننا**۔ لازم۔ (داغ) آخر انسان ہوں نہیں صبر وتحمل کبتک۔ سیکڑوں سُنکے بھی دو چار کہوں یا نہ کہوں۔ **سیکڑوں گھڑے پانی پڑجانا**۔ (کنایۃً) کمال ندامت ہونا۔ شرم سے آب آب ہونا۔ (جرأت) چند اُس زلف سے قطرے جو گرے پانی کے۔ پڑ گئے سیکڑوں سنبل پہ گھڑے پانی کے۔

سیکمان۔ (انگ۔ سِک مَیْن۔ بیمار۔ نحیف کا بگڑا ہوا) صفت ضعیف کمزور۔ لاغر۔ روگی۔ (شاد) نحیف زار ہوں ایسا میں ناتوانی سے۔ اُٹھالیا کوئی تنکا تو سیکمان ہوا۔

سیکنڈ۔ (انگ۔ بالفتح وفتح سوم) صفت۔ دوسرا۔ دوسرے درجے کا جیسے سیکنڈ کلاس۔ سیکنڈ ماسٹر ۲ مذکر۔ ایک منٹ کا ساٹھواں

سیل

حصہ۔ (کنایۃً) پَل۔ لمحہ۔

سیکھا پڑھا۔ صفت مذکر۔ تعلیم یافتہ۔ ہوشیار۔ (شعور) آغاز خط سبز ہے وجہ سکوتِ لب۔ توتے ہنوز بچے ہیں سیکھے پڑھے نہیں۔ مونث کیلیے سیکھی پڑھی۔ **سیکھا سکھایا**۔ صفت مذکر۔ (مونث کیلیے سیکھی سکھائی) تعلیم یافتہ۔ ہوشیار۔ چالاک۔ ؎ جھنجھلا کے ناصحوں سے کہا یہ شعور نے۔ سیکھے سکھائے ہم ہیں سکھاتے ہو ہمکو کیا۔ **سیکھ لینا**۔ عبرت حاصل کرنا۔ **سیکھنا**۔ (ھ) تعلیم پانا۔ حاصل کرنا۔ پڑھنا۔ (فقرے) وہ انگریزی سیکھتا ہے۔ اُسنے تمھارے ڈھنگ سیکھے ہیں ۲ تجربہ حاصل کرنا۔ عبرت پکڑنا۔ (فقرہ) آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہے۔

سَیل۔ (ع۔ تذکیر وتانیث مختلف فیہ۔ ترجیح تانیث کو ہے)۔ پانی کی رَو۔ طغیانی۔ (ناسخ) تہی میخواری کرے جسدم وہ محبوب خدا۔ سیل ہے ہو کیوں نہ ہادم خانۂ خمار کا۔ (سالک) کہتے تو کہتا ہیں اُنھیں حاتم پہ کیا کہوں۔ اک سیل بہ گئی عرق انفعال کی۔ **سیل دوڑنا**۔ پانی کی رو کا تیزی سے کسیطرف جانا۔ (شاد) جو جھکا تجھ سے فیض کو پہنچا۔ سیل دوڑی جدھر کو ڈھال ہوا۔

سِیل۔ (ھ۔ بروزن کِیل) مونث ۱ تری۔ رطوبت۔ (فقرہ) دریا کے قُرب سے اس مکان میں سیل رہتی ہے۔ عورتیں اس جگہ سِیلَن بولتی ہیں ۲ شرم۔ حیا۔ مروّت۔ حجاب۔ لحاظ۔ دیکھو آنکھوں میں سیل ہونا ۳ ایک قسم کی مچھلی ۴ (بھاکا زبان میں) مذکر۔ چھوٹا نیزہ ۵ مونث۔ اطفال کے مونچھوں کے بال۔ **سیل کا کونڈا**۔ (عو۔ نون غنہ) مذکر۔ مونچھوں کا کونڈا۔ جب بچوں کی مسیں بھیگنے لگتی ہیں تو عورتیں اس خوشی میں سوئیاں دودھ شکر ڈالکر پکاتی اور کونڈے میں رکھکر اللہ میاں کی نیاز دلواتی اور سب کو کھلاتی ہیں۔ (انشا)۔ سیل کے کونڈے اُسی کے آج ہیں کیا لے دوا۔ وہ چھوٹا سا جو لڑکا

سیل

تیری گُدڑی میں پلا۔ سیلا۔ (ھ) صفت مذکر ۱۔ تر۔ گیلا۔ بھیگا ہوا ۲۔ (ہندو) ٹھنڈا۔ خنک ۳۔ مذکر۔ اناج جو کھیت کٹنے کے بعد رہجاتا ہے
سیلن۔ (ھ)۔ (ع)۔ دیکھو سیل نمبر ا سیل جانا۔ سیلنا۔ (ھ) نم ہونا گیلا ہونا۔ نمناک ہونا کسی چیز کا۔ (فقرہ) برسات میں شکر سیل جاتی ہے۔
سیل کا گولا۔ مذکر۔ ایک قسم کا آہنی گولا جسکے اندر بارود یا چھوٹے چھوٹے ہتھیار بارود کے ساتھ بھر کر توپ کے ذریعے سے چلاتے ہیں جب یہ گولا سرخ ہو جاتا ہے تو دفعۃً اندر کی بارود میں آگ لگ کے پھٹ جاتا ہے۔ بم کے گولے کو بھی سیل کا گولا کہتے ہیں۔ یہ سیل انگریزی شیل کا بگڑا ہوا ہے۔
سیلا۔ (ھ۔ بالکسر۔ یائے مجہول) مذکر ۱۔ ریشمی چادر جسکا دکن میں زیادہ رواج ہے۔ (جانصاحب) فتح خاں نام ہے اُسکا وہ ہے دکھنی سوار دکھیں۔ اُسی پہ میں ہوں مرتی لے بوا باندھے جو یہ سیلا ۲۔ سر سے باندھنے کا ریشمی عمامہ۔ (سحر) وہاں سب کی پگڑی اُچھلتی رہی۔ سروں پہ نہ بانکوں کے سیلے رہے ۳۔ ایک قسم کا اُبلا ہوا چاول۔
سیلاب۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ پانی کی رَو۔ طغیانی۔ پانی کا چڑھاؤ (ناسخ) میرے اشکوں کا فلک پہ جو جزن سیلاب تھا۔ تالۂ مہ کی جگہ شب حلقۂ گرداب تھا۔ سیلابچی۔ (لکھنؤ) مونث۔ ہاتھ منہ دھونیکا طشت۔ (ناسخ) ماہ کامل تیرے منہ دھونیکی ہے سیلابچی آفتاب اے ماہ تاباں آفتابہ ہو گیا۔ سیلابی۔ صفت ۱۔ تری۔ رطوبت ۲۔ زمین جو دریا کی طغیانی سے سیراب ہوتی ہے ۳۔ طغیانی۔ طوفان
سَیَلان (ع) مذکر۔ جاری ہونا پانی یا خون کا۔
سیلانی۔ (اردو) صفت۔ سیر کا شوقین۔ مارا مارا پھرنیوالا۔ وہ شخص جو ایک جگہ نہ ٹکے اور سیر تماشے میں مصروف رہے۔

سیماب

سے کل سیل سا جو شاں جو ادھر آیا تیر۔ سب پوچھے کہ یہ فقیر سیلانی ہے اس جگہ عورتیں سیلانی چھوڑا کرتی ہیں)۔
سیل کھڑی۔ (ھ۔ بالکسر۔ یائے مجہول) مونث۔ سنگ جراحت۔
سیلی۔ (ف۔ بالکسر۔ اصل میں ہاتھ کی اُنگلیوں کو سیدھا کر کے اور باہم ملا کر تلوار کیطرح گردن پہ مارنا) مونث۔ (مجازاً) ضرب دست گردن پہ ہو یا کسی اور حصہ بدن پہ۔
سیلی۔ (ھ۔ بالکسر۔ یائے اول مجہول) مونث ۱۔ وہ بالوں کی ڈوری یا سیاہ ریشم خواہ تاگوں کی لڑی جو اکثر ہندو فقیر گلے میں ڈالے رہتے ہیں اور حسین بھی آرایش کیواسطے ہاتھوں میں پہنتے اور گلے میں ڈالتے ہیں۔ (بحر) سازِ دیرنگ بیچوائی حسرت دا ندوہ ہیں۔ ہم فقیروں کیلیے سیلی ہے دھاگا آہ کا ۲۔ انسان کے پیٹ اور سینے کے بالوں کی سیدھی لکیر جو طول میں ہوتی ہے۔ (آتش) موج عنبر ہے کہ سیلی ہے شکم پہ یار کے۔ نافہ ہے یا چشمۂ کافور پیراہن میں ہے۔
سیم۔ (ھ۔ بالکسر۔ یائے مجہول) مونث۔ ایک قسم کی ترکاری۔
سیم۔ (ف۔ بالکسر۔ یائے معروف) مونث۔ چاندی۔ (قدر) بہت کھری ہے تری سیم حسن کیا کہنا۔ ہرن کھری ہی ملی ابر وجبیں کے عوض سیم اندام۔ سیمبر۔ سیمتن۔ سیم ذقن۔ (ف) صفت ۱۔ گورا۔ چٹا۔ حسین خوبصورت ۲۔ (کنایۃً) معشوق۔ سیمیں۔ (ف) سیم سے منسوب۔ سیمیں بدن۔ سیمیں تن۔ سیمیں رُخ۔ سیمیں عذار۔ سیمیں عارض۔ (ف) صفت معشوق کے صفات میں مستعمل ہیں۔
سیماب۔ (ف۔ سیم۔ آب) مذکر۔ پارہ۔ (فقرہ) سیماب آگ پر نہیں ٹھہرتا اور جلد تڑپ کر اُڑ جاتا ہے ۲۔ (کنایۃً) بیقرار۔ مضطرب (ذوق) دل بیتاب کہ ہم سینے میں ٹھہرا نہ سکے۔ شعلہ خو دیکھتے ہی تجھکو وہ سیماب بنا۔ سیماب آگ پر ہونا۔ (کنایۃً) سیماب کیطرح بیقرار ہونا۔

بیتاب ہونا۔ (ناسخ) رات ایسا انتظار یار میں بیتاب تھا۔ بستر گل پر نہ تھا میں آگ پر سیماب تھا۔ **سیماب قائم ہونا**۔ پارے کا قائم النار ہونا۔ (بحر) سیماب ہر طرح سے ہوا قائم آگ پر۔ دل عشق کی جلن سے نہ ٹھہرا کسی طرح۔ سیماب کی خاصیت رکھنا۔ ایک جگہ قرار نہ پکڑنا کی جگہ۔ **سیماب مارنا**۔ پارہ کو کشتہ کرنا۔ **سیماب مرنا**۔ لازم۔ (ذوق) ذکر دنیا نفس مردہ کو ہوا آب حیات۔ مر کے یہ سیماب پھر زندہ دوبارا ہو گیا۔ **سیابی**۔ **سیما بیا**۔ صفت۔ کبوتر کے ایک رنگ کا نام۔ (ناسخ) ہیں یہ بیتابی کے مضموں [illegible] رنگ کا ہو۔ نامے کے بندھتے ہی سیابی کبوتر ہو جائے۔

سیمرغ۔ دیکھو سی۔

سیمیا۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ علم طلسم جسکے ذریعے سے روح کو ایک جسم [illegible] جسم میں منتقل کر سکتے ہیں اور اشیا موہوم جنکا حقیقت میں [illegible] لوگوں کو دکھا سکتے ہیں۔

سین۔ (انگ۔ بروزن تین) مذکر ۱ تھیٹر کا پردہ جس پر جنگل۔ پہاڑ وغیرہ کے نقشے بنے ہوتے ہیں ۲ موقع واردات۔ (فقرہ) ماں بیٹی کی لڑائی کا سین دیکھنے کے قابل تھا ۳ منظر ۴ تماشا ۵ (ع) مذکر۔ حرف کا نام دیکھو س۔ **سینری**۔ (انگ۔ بالکسر و سکون سوم و کسر چہارم) مونث ۱ تماشا گاہ کی تصویر۔ موقع ۲ فضا۔ منظر۔ بہار۔

سَین۔ (ہ) مونث۔ آنکھ مارنا۔ (ترجمۃ القرآن) بیشک مجرم دنیا میں ایمان والوں کے ساتھ ہنسی کیا کرتے تھے اور جب اُن کے پاس سے ہو کر گزرتے سینیں چلاتے۔

سینا۔ (ع۔ بالفتح و بالکسر ہمزہ در آخر و نیز بغیر ہمزہ) مذکر ۱ شام کے ملک میں ایک پہاڑ ہے جسکو طور سینا اور طور سینیں کہتے ہیں۔ اسی پہاڑ پر حضرت موسیٰؑ کو تجلی ربانی ہوئی تھی۔ اور خدا تعالےٰ سے ہم کلامی کا شرف بھی یہیں حاصل ہوا۔ اور دس احکام شرعی یہودیوں کی

ہدایت کیواسطے ملے۔

سینا۔ (ہ۔ بالکسر یاے معروف) ۱ دوخت کرنا۔ ٹانکا بھرنا۔ رفو کرنا ۲ مذکر (عو) سیون۔ سلائی۔ دوخت۔ (فقرہ) اُنکا سینا مجھکو پسند نہیں۔ **سینا پرونا** ۱ مذکر۔ (عو) سلائی کا کام۔ سینے سلانے کی چیز۔ (فقرہ) میں بچے کو سنبھالوں یا سینے پرونے کو دیکھوں۔

سینا۔ (ہ۔ بالکسر یاے مجہول) ۱ انڈوں پر بیٹھنا پرندوں کا بچے نکلنے کیلیے ۲ (سنسکرت) مونث۔ فوج۔ لشکر۔

سینبھل۔ (ہ) مذکر۔ ایک بڑے کانٹے دار درخت کا نام جس سے ایک قسم کی نرم روئی نکلتی ہے۔

سینت۔ (ہ۔ بالکسر و یاے مجہول۔ بسکون دوم و سوم چہارم نون غنہ) (ہندو) ۱ مفت۔ بلا قیمت ۲ بیوجہ۔ (رشک) اے رشک چمن سینت اسے میں نہ کھونگا۔ برگ گل تر تیرے کف پا کو بنایا۔ **سینت میشت** (عو) مُفت۔

سینتالیس۔ (ہ۔ بالفتح و سکون دوم سوم نون غنہ) صفت۔ ۴۷۔ معدود۔ **سینت رکھنا** ۱ حفاظت سے رکھنا ۲ ملتوی رکھنا کسی دوسرے وقت کے واسطے۔ (شاد) دل کا قصہ مرے پہ طے ہوگا۔ سینت رکھا ہے ہم نے عقبےٰ پر۔ **سینتنا**۔ (ہ۔ بالفتح و سکون دوم و سوم و چہارم) حفاظت سے رکھنا۔ جوڑنا۔ جمع کرنا۔ علیحدہ کر کے رکھنا۔ ملتوی رکھنا ۲ (عم) مار ڈالنا ۳ (عو) پاخانہ صاف کرنا۔ **سینت کے رکھنا** ۱ بڑی حفاظت سے رکھنا۔

سینتیس۔ (ہ۔ بالفتح و سکون دوم و سوم و کسر چہارم و سکون پنجم معروف) صفت۔ ۳۷۔ معدود۔

سینٹر (انگ تلفظ۔ سین ٹر) مذکر۔ مرکز۔ **سینٹرل**۔ (انگ) صفت۔ مرکزی۔ درمیانی۔ متوسط۔

سینٹھا

سینٹھا ۔ (ھ ۔ بالکسر و سکون دوم و سوم ۔ یائے مجہول نون غنہ) مذکر ۔ ایک قسم کی بناوٹ ۔

سینچنا ۔ (ھ ۔ نون غنہ) کھیت میں پانی دینا ۔ درختوں باغوں میں پانی دینا ۔

سیندور ۔ (ھ ۔ بالکسر ۔ یائے مجہول ۔ بسکون دوم و سوم غنہ ۔ س ۔ سندور) مذکر ۔ ایک سرخ رنگ کی دھات کا نام جسے اکثر ہندو عورتیں مانگ میں بھرتی ہیں اُسکے کھانے سے آدمی کی آواز بیٹھ جاتی ہے ۔ (ذوق) کیوں نہیں بولتے سحر کے طیور ۔ کیا شفق نے کھلا دیا سیندور ۔ (منیر) غصہ میں بوسہ لوں دہن لاجواب کا ۔ سیندور دکھاؤں سرخئ رنگ عتاب کا ۔ سیندوریا ۔ ۱ ۔ سیندور کے رنگ کا آم ۔ اسکو سندوریا بھی کہتے ہیں ۔ ۲ ۔ ایک قسم کا رنگ ۔

سیندھ ۔ (ھ ۔ نون غنہ ۔ بالکسر و سکون دوم و سوم و چہارم ۔ یائے مجہول ۔) ۔ مونث ۔ ۱ ۔ ایک قسم کی کھچری جسے سوندھی بھی کہتے ہیں ۔ ۲ ۔ وہ سوراخ جو دیوار یا چھت میں چوری کیواسطے کیا جائے ۔ نقب ۔ (دینا ۔ لگانا کے ساتھ) (بحر) لوٹنے کی چشم یار کسی دن متاع دل ۔ سینہ میں سیندھ دیگا وہ دزد نظر کبھی ۔ سیندھ کٹ جانا ۔ نقب کے ذریعہ سے مال کا نکل جانا ۔ (اودھ پنچ) جہاں کوئی بھاری گٹھری پڑی گرہ ہوئی پچھواڑے سے سیندھ کٹ گئی ۔

سیندھا ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مذکر ۔ ۱ ۔ پہاڑی نمک ۔ ۲ ۔ (لکھنؤ) ایک رنگ کا کبوتر ۔

سیندھی ۔ (ھ) مونث ۔ کھجور کے درخت کا رس جسکے پینے سے سرور ہوتا ہے

سینک ۔ ۱ ۔ (ھ ۔ بالکسر ۔ یائے مجہول نون غنہ) دیکھو سیک ۔ ۲ ۔ (ھ ۔ بالکسر و سکون دوم معروف و سکون سوم غنہ) مونث ۔ ۱ ۔ جھاڑو کی تیلی ۔ ۲ ۔ تنور کا گرز ۔ ۳ ۔ خلال دانت کریدنے کی ۔ ۴ ۔ ناک کان چھید کر سینک رکھ دیتے ہیں تاکہ سوراخ بند ہونے پائے ۔ (منیر) سینک تیری ناک کی عطار نے پائی مگر ۔ عطر خس میں صاف خوشبو دیتی کی ہے ۔ ۵ ۔ اندنوں ۔ سینک سے کان کا درد بھی جھاڑتے ہیں ۔ (منیر) بیا عشق گوش میں سلگ گئی ہیں طفل اشک ۔ سینکیں ہوں جھاڑنے کیلئے تیرے کان کی ۔ سینک پر

سینگو

روئی لپیٹ کر عطر میں ڈبوتے اور اسپر تھوڑی سی روئی لپیٹ کر سینک کو کان کے اوپر رکھتے ہیں وہ بھی سینک کہلاتی ہے ۔ سینک کھڑی رہنا ۔ گاڑھی بھنگ کی تعریف میں کہتے ہیں ۔ (اسیر) ساقی کی عطا میں کوئی کیا شاخ نکالے ۔ گاڑھی یہ چھنی بھنگ کہ سینک اُسمیں کھڑی ہے ۔ ۲ ۔ (کنایۃً) دھاک بیٹھ جانا ۔ سینکیا ۔ (ھ) صفت ۔ دھاری دار جیسے سینکیا گاڑھن ۔ سینکیا شروع ۔ ۲ ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا کپڑا ۔ چوڑیا ۔ ڈوریا ۔ سینکرا ۔ دیکھو سیکرا ۔ سینکنا ۔ دیکھو سیکنا ۔

سینگ ۔ (ھ ۔ بالکسر ۔ یائے معروف ۔ بسکون دوم و سوم غنہ و چہارم) ۱ ۔ چوپایوں کی سر کی شاخ ۔ (انشا) لپٹے جو ہم تو پھر نہ چھوٹے ۔ یا رو سکو کے سینگ ٹوٹے ۔ ۲ ۔ (عم) گھمنڈ ۔ ۳ ۔ خاص علامت ۔ دیکھو سر سینگ ہونا ۔ سینگ سمانا ۔ گزر دیکھنا ۔ موقع پانا ۔ پناہ ملنا ۔ (فقرہ) جہاں سینگ سمائے وہاں چلے جاؤ ۔ سینگ کٹا کر بچھڑوں میں ملنا ۔ بڑے عمر کے آدمی کا چھوٹوں کی صحبت میں شریک ہونا ۔ بڑا ہو کر چھوٹوں کی سی باتیں کرنا ۔ سینگ مارنا ۔ کسی جانور کا سینگ سے مارنا ۔ سینگ نکلنا ۔ کسی جانور کے سینگ نمایاں ہونا ۔ جو جوان ہونے کی علامت ہے ۔ ۲ ۔ (کنایۃً) پاگل ہو جانا

سینگڑا ۔ (س ۔ بالکسر ۔ یائے معروف ۔ بسکون دوم و سوم و چہارم ۔ نون غنہ) مذکر ۔ ۱ ۔ بارود رکھنے کا سینگ ۔ بارود دان ۔ ۲ ۔ سینگ کا بنا ہوا باجا جو منہ سے بگل کیطرح بجتا ہے ۔ سینگڑی ۔ (ھ) مونث ۔ ببول کی پھلی ۔

سینگی ۔ (ھ ۔ بالکسر ۔ بسکون یائے معروف و نون غنہ و کسر چہارم) مونث ۔ ۱ ۔ وہ سوراخ کیا ہوا سینگ جسے انسان کے بدن پر لگاتے ہیں ۔ پچھنے سینگی سے پچھنے مراد لیے جاتے ہیں ۔ ۲ ۔ ایک قسم کی مچھلی ۔ سینگی والی ۔ وہ کم شعور عورت جو سینگیاں لگائے ۔ (کنایۃً) بدصورت عورت ۔ سینگیاں توڑنا ۔ سینگیاں کھینچنا ۔ سینگیاں لگانا ۔ شاخیں لگانا ۔

سینگوٹا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کا کپڑا ۔

سینہ ۔ (ف ۔ صدر ۔ پستان) مذکر ۔ چھاتی ۔ صدر ۔ کوڑی سے لیکر گردن تک کا حصّہ ۔ (امیر) آتی ہے صدا لے درد تھمکر ۔ سینہ چھلنی ہے بانسلی کا ؎ حیوانات کا اگلا دھڑ جس میں دست ہوتے ہیں ۔ سینہ اُبھار کر چلنا ۔ سینہ نکال کر چلنا ۔ سینہ تان کر چلنا ۔ اکڑ کر چلنا ۔ اترا کر چلنا ۔ مست جو چلے تو سینہ اُبھار کر جو اُٹھے تو ٹھوکریں مار کر ۔ نئے آپ ہی تو جوان ہیں کوئی کیا جہاں میں جواں نہیں ۔ سینہ اُبھارنا ۔ چھاتیوں کا اُبھار مردوں کو دکھانا ۔ (آتش) مشتاق ہکنار ہی ملتے ہیں ہاتھ کیا کیا ۔ تن تن کے جب وہ اپنا سینہ اُبھارتے ہیں ۔ سینہ افگار ۔ (ف) صفت ۔ رنجیدہ ۔ (کنایۃً) عاشق ۔ (اختر شاہ اودھ) بھلا دل ہے وہ سینہ افگار ۔ انشاء اللہ اسے دل زار ۔ سینہ بند ۔ (ف) مذکر ۔ انگیا ۔ (منیر) کچھ بھی لگا رہا ہے پستاں کے عشق میں ۔ بنگلہ خریدتے ہیں ترے سینہ بند سے ؎ گھوڑے کی پٹی جو خوگیر کے اوپر کسی جاتی ہے ؎ وہ کپڑا جو بچوں کی رال ٹپکنے کے سبب کپڑے بچانے کے لیے سینے تک باندھ دیتے ہیں ؎ ایک سرمائی پوشش کا نام جس سے چھاتی گرم رہتی ہے ؎ کفنی کے نیچے کا وہ کپڑا جو عورت کے سینہ پر باندھا جاتا ہے معانی نمبر ۲ و ۳ میں فارسی ہے ۔ سینہ بہ سینہ ۔ (ف) ۱ سلسلے وار سینوں میں ۔ وہ بات جو خاندان میں ایک دوسرے کی بتائی ہوئی برابر چلی آئے ۔ وہ بات جو نسلاً بعد نسلٍ ہوتی آئے ؎ مقابل میں ۔ سینہ پھٹنا ۔ دل پر صدمۂ عظیم گزرنا ۔ (امانت) شگاف جادہ ہر جا دیکھ کر سینہ جو پھٹتا ہے ۔ رفو کرتا ہوں نوک خار سے صحرا کے دامن میں ۔ سینہ پیٹنا ۔ دیکھو چھاتی پیٹنا ۔ سینہ جلنا ۔ دل پر صدمہ ہونا ۔ (رشک) یہ آب گریہ ہے یا سوز دل سے تیل کی بوندیں ۔ جلے آٹھوں پہر سینہ تو چار آنسو نکلتے ہیں ۔ سینہ چاک ۔ (ف) (کنایۃً) غمگین عاشق ۔ (مصحفی) کس کے ماتم میں ہوئے ہیں گل ہزار دل سینہ چاک ۔ بلبلیں کرتی ہیں کس کشتہ پہ شیون اے صبا ۔ سینہ

چاک ہونا ۔ صدمے کے مارے چھاتی کا پھٹا جانا ۔ (نظیر) ملا کیا حضرت آدم کو پھل جنت سے آنے کا ۔ نہ کیوں اس غم سے سینہ چاک ہو گندم کے دانے کا ۔ سینہ ریش ۔ (ف) صفت ۔ سینے پر زخم رکھنے والا ۔ (ذوق) وہ سینہ ریش ہوں کہ اہل نداری کی ۔ نہ بال ہما لگا الفت نہیں یہ انسان کی ۔ سینہ زن ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو غم یا ماتم میں سینہ زنی کرے ۔ سینہ زنی ۔ (ف) مونث ۔ چھاتی پیٹنا ۔ ماتم کرنا ۔ (ذوق) چشم کہتی ہے تری جنبش مژگاں سے کہ دیکھ ۔ سر پہ بیمار کے یہ سینہ زنی خوب نہیں ۔ سینہ زوری ۔ (ف ۔ سینہ زور ۔ کنایۃً ۔ قوی ۔ توانا) مونث ۔ زبردستی ۔ سختی ۔ سرکشی ۔ (کرنا کے ساتھ) (امیر) دل اُڑا لینگے دکھلا کے وہ جوبن کا اُبھار ۔ سینہ زوری اسے کہتے ہیں خیانت کیسی ۔ سینہ سپر ۔ (ف) صفت ۔ معرکہ میں ڈٹا رہنے والا ۔ مقابل ہو کر ۔ سامنے ہو کر ۔ (جرأت) کریگا تو جہاں جنگ آزمائی ۔ تو واں سینہ سپر ہم بھی چلیں گے ۔ سینہ سپر کرنا ۔ (ف ۔ سینہ سپر کردن) میدان جنگ سے نہ ہٹنا ۔ قدم جمائے رکھنا ۔ ثابت قدم ہونا ۔ صف جنگ میں ڈٹ کر کھڑا ہونا ۔ بےخوف و خطر ہو کر مقابلے میں آنا ۔ نشانۂ آفت و بلا ہونا ۔ (امانت) ہم وہ نہیں کہ جان کا خوف و خطر کریں ۔ کھینچیں جو آپ تیغ تو سینہ سپر کریں ۔ سینہ سپر ہونا ۔ آفت اور بلاؤں کا نشانہ بننا ۔ مقام خوف و خطر میں مردانہ وار کھڑا ہونا ۔ سینہ شق رہنا ۔ روحی صدمہ رہنا ۔ (امیر) باغ جنت سے اُسی کی تو بدولت نکلے ۔ کیوں نہ شق سینۂ گندم غم آدم میں رہے ۔ سینہ شق ہونا ۔ روحی صدمہ ہونا ۔ سینہ سیاہ ۔ صفت ۔ بدباطن ۔ سینہ صاف ۔ (ف) صفت ۔ جسکا سینہ صاف ہو منافق نہ ہو ۔ سینہ فگار ۔ (ف) صفت ۔ رنجیدہ ۔ غمگین ۔ سینہ فگاری ۔ رنجیدہ ہونا ۔ غمگین ہونا ۔ (اوج) اس تیغ کی تحریش سے ہر ایک تیغ تھی جاری ۔ دکھلاتی تھیں ڈھالیں خلش سینہ فگاری ۔ سینہ کاوی ۔ (ف) مونث ۔

سینہ | سیورا

سخت کوشش۔ نہایت مشقت۔ ؎ سینہ کاوی یاں کرے کوئی ذہنبک لے ظفر۔ نامور ہو جوں نگیں ایسا تو ہو سکتا نہیں سینہ کباب (ف) صفت۔ سینہ چاک۔ سینہ کوبی۔ (ف) مونث۔ سینہ زنی۔ سینہ کوٹنا۔ چھاتی پیٹنا۔ ماتم کرنا۔ (میر) دل جو تھا اک آبلہ پھوٹا گیا۔ رات کو سینہ بہت کوٹا گیا۔ سینہ کھول کر تلوار کے پاس جانا۔ (کنایۃً) کمال دلیر ہونا۔ (آتش) پھر گیا منہ تیرے ابرو کی طرف سے انکا۔ سینے کو کھول کے جاتے تھے جو تلوار کے پاس۔ سینہ کھول دینا۔ (کنایۃً) سینے کے حجابات دور کر دینا۔ سینے پر پتھر رکھنا۔ چھاتی پر پتھر رکھنا۔ ؎ سینے پہ اپنے تو بھی رکھلے تصیر پتھر۔ کیوں سنگدل کے غم میں کرتا ہے آہ بیٹھا۔ سینے پر سِل دھرنا۔ سینے پر سِل رکھنا۔ بیقراری اور اضطراب ضبط کرنا۔ (قدر) تربت میں بیقراری دل کی بھری ہوئی ہے۔ سینے پہ سِل ہمارے حبیب تو دھری ہوئی ہے۔ سینے پر گل کھانا دیکھو گل کھانا۔ سینے پر سانپ لوٹنا۔ دیکھو چھاتی پر سانپ لوٹنا۔ (شعور) بزم عشرت میں جو ہم کو اس نے مارا ہا رہے۔ سانپ لوٹا سینۂ اغیار پر اس مارسے۔ سینے پہ ہاتھ دھرنا۔ سینے پر ہاتھ رکھنا۔ دل کو تسلی دینا۔ اضطراب خاطر کو روکنا۔ (ممنون) ہاتھ سینے پہ میں دھر دھر کے بہت بیٹھ گیا۔ راہ میں تیری کیا دل نے یہ ہر گام قلق۔ (ناسخ) رکھا ہے ہاتھ شفقت سے کب اس نے میرے سینے پر۔ اسے اب آتش رنگ حنا سے دل جلاتا ہے۔ سینے سے لگانا۔ دیکھو چھاتی سے لگانا۔ پیار کرنا۔ (داغ) شب ہجراں میں جو کچھ اس سے ہوئی ہیں باتیں۔ تیری تصویر کو سینے سے لگا لوں تو کہوں۔ سینے کا اُبھار۔ مذکر۔ چھاتیوں کا اُبھرنا۔ (آتش) ہاتھ ملتا ہوں جو میں دیکھ کے سینہ کا اُبھار۔ کہتے ہیں توڑلے جنکو یہ وہ نارنج نہیں۔ سینے میں آگ لگنا۔ سینے میں جلن ہونا۔ دل پر کمال صدمہ ہونا۔ (انیس) سینے میں لگی آگ پڑے دل میں پھپھولے۔ آقا کے مگر خوف سے ہم کچھ نہیں بولے۔ سینے میں پر کھانا۔ (کنایۃً) خار کھانا۔ رشک کرنا۔ (شاد) سخن گرم وہ سن جائیں ہمارے سے شاد۔ آتش رشک سے سینے میں جو پر کھاتے ہیں۔ سینے میں پنکھے لگنا۔ (کنایۃً) بےچینی ہونا۔ اضطراب ہونا (جلیل) دل و جگر کے دھڑکنے سے خاک تسکیں ہو۔ لگے ہیں سینے میں پنکھے ہوا نہیں آتی۔ سینے میں سانس سمانا۔ سکون ہونا۔ ہانپنا موقوف ہونا۔ ؎ کرو طے رفتہ رفتہ لے شرف منزل محبت کی۔ سمائے سانس سینے میں ذرا جان آئے دم ٹھہرے۔ سینے میں ٹکی مارنا۔ (کنایۃً) ایسی بات کہنا جس سے اچانک صدمہ پہنچے۔ (رنگین) آج شکوہ وہ سدھارا یہ کہا کیوں آکر۔ تو نے ٹکی سی یہ کیوں سینے میں ماری آنا۔

سینی۔ (ف۔ بروزن چینی) مونث۔ لوہے پیتل تانبے یا ٹین کی کشتی۔

سینیر۔ (انگ۔ بکسر اول وسکون دوم معروف وکسر سوم وفتح چہارم) صفت۔ بڑا۔ اعلےٰ۔ وہ جو عمر یا تنخواہ یا عہدہ میں کسی سے بڑا ہو۔

سیو۔ (ف۔ بروزن دیو) مذکر۔ (دہلی) سیب۔ (اردو) ایک قسم کا پکوان جو میٹھا اور نمکین بھی ہوتا ہے۔ معنے نمبر ۲ میں نقل جمع میں آتا ہے۔

سیوا۔ (ہ) (ہندو) مونث۔ خدمت۔ پرستش۔ سیوا کرنا۔ خدمت کرنا۔ پرستش کرنا۔

سیوتی۔ (ہندی میں بکسر اول وسکون دوم مجہول وفتح سوم وکسر چہارم۔ اردو میں بسکون سوم بروزن دیوتی ہے) مونث۔ ایک قسم کا سفید گلاب۔ نسترن۔ (آتش) مارا پڑا ہوں دیکھکے اک سیوتی سا رنگ۔ لازم جو یہ میں کو ہے نسترن کی شاخ۔

سیورا۔ (لکھنؤ) (ہ) صفت۔ مٹی کا وہ ظرف جو بظاہر پک گیا ہو لیکن اندر سے کچا رہ گیا ہو۔ (کنایۃً) وہ شخص جسکا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔

سیوڑا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ایک قسم کا ہندو فقیر جو لتّے یا پٹی سے اپنا منہ بند رکھتا ہے۔

سیوک۔ (ہ) مذکر۔ ۱ نوکر چاکر۔ غلام ۲ پجاری ۳ مرید۔ چیلا۔

سیون۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون دوم معروف و فتح سوم) مونث ۱ دوخت۔ ٹانکا۔ سلائی ۲ آلۂ تناسل کے نیچے کے حصے میں جو گوشت کا جوڑ ہے اُسکو بھی سیون کہتے ہیں۔ سیون بٹھانا۔ اُبھری ہوئی سیون کو دبا دینا۔ (فقرہ) درزی استری سے شکنیں مٹا دیگا اور سیون بٹھا دیگا۔

سیونگ بینک۔ (انگ۔ بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سوم و سکون چہارم و پنجم) مذکر۔ وہ کوٹھی یا بنک جسمیں بچت کا روپیہ امانتہً خواہ سود پر جمع کرتے ہیں۔

سیہ۔ (ف) سیاہ کا مخفف۔ شعرا نے کہہ اور رہ کے قافیے میں باندھا ہے۔ (داغ) وہ رشکِ حور شب کو کہیں جا کے رہ گیا۔ کوئی فرشتہ کان میں میرے یہ کہہ گیا۔ سایہ سے جسکے داغ پڑے ہیں زمین پر۔ یہ کون آج گھر سے ترے رو سیہ گیا۔ سیہ کاسہ۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) ۱ بخیل ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (میر) جام خوں بن نہیں سکتا ہے یہیں صبح کو آب۔ جب سے اس چرخ سیہ کاسہ کے مہماں ہوئے۔

سیہ کدہ۔ (ف) ویران مکان۔ عاجزی اور انکسار سے اپنے مکان کو بھی کہتے ہیں۔ غریب خانہ۔ (رشک) میرے سیہ کدہ میں نہ پایا کبھی فروغ۔ فرقت کی رات آ کے ہوئے مشتعل چراغ۔ سیہی۔ دیکھو ساہی۔

سیہہ۔ سیہی۔ (ہ۔ بہ وزن بیہہ) دیکھو ساہی۔ (ذوق) جسکے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں۔ کانٹا ہے گھر میں سیہہ کا یا گُل کنیر کا۔

ش

مذکر۔ عربی کا تیرھواں فارسی کا سولھواں حرف جسکو شین معجمہ۔ شین منقوطہ کہتے ہیں بحساب جمل میں اسکے تین سو عدد فرض کیے گئے ہیں۔ (اسیر) کسطرح توام لڑائی میں نہ ہو فتح و شکست۔ شین ہے مفتوح کبھی مکسور کبھی شمشیر کا۔

شاب۔ (ع۔ بتشدید حرف سوم۔ فارسی میں بتخفیف مستعمل ہے) مذکر۔ جوان۔ (ناسخ) اور امتحان بغیر تو یہ آپ کا غلام۔ قائل نہیں ہے تیرے کسی شیخ و شاب کا۔

شاباش۔ (ف۔ شاد باش کا مخفف) مونث۔ اردو میں اسکا مخفف شابش بیشتر عورتوں کی بول چال میں ہے۔ کلمۂ تحسین و آفریں۔ مرحبا۔ واہ وا۔ کیا کہنا۔ خوش رہو۔ دعا کا کلمہ ہے۔ (رایخ) دست قاتل مرحبا شاباش کیا کہنا ہے واہ۔ بنگیا دست دعا صد آفریں صد آفریں۔ کبھی تکرار بھی بولتے ہیں۔ (فقرہ) شاباش میاں شاباش خوب پڑھتے ہو۔ شاباش دینا۔ آفریں کہنا۔ (میر) مُنہ خرد رکھتا ہے ایجاد نے۔ دیکھکر شاباش دی استاد نے۔ شاباشی۔ مونث۔ تحسین و آفریں۔ پیٹھ ٹھونکنا۔ (پانا۔ دینا۔ ملنا کے ساتھ)

شاپ۔ (انگ) مونث۔ دُکان۔

شاپور۔ (ف) مذکر ۱ ایک مصور کا نام جو خسرو پرویز کا ملازم تھا اور شیریں کی تصویر کھینچکر لایا تھا ۲ شاہان ساسانی میں سے دوسرا بادشاہ جسنے ملک روم فتح کیا ۳ ایک مشہور پہلوان کا نام۔

شاخ۔ (ف۔ معانی نمبر ۱-۲-۳-۴ میں فارسی سے) مونث ۱ ٹہنی۔ ڈالی۔ پھننگ۔ ٹہنا وغیرہ کے ساتھ۔ (شعور) دیکھیے آگئے دیکھیے کیا گل کھلے۔ شاخ پھوٹیگی خدایا خانۂ زنجیر میں ۲ سینگ جانوروں کے خصوصاً ہرن کا سینگ۔ (ذوق) رہتی ہے [illegible]

شاخ

پُرچھا - آخر کو زیرِ ارّہ کٹی کرگدن کی شاخ ۲۔ چھوٹی نہر جو بڑی نہر سے نکلی ہو ۳۔ پارہ - ٹکڑا - قاش - پھانک - جیسے حلبی کی شاخ - یہاں کی شاخ ۴۔ حصّہ - جزو - (فقرہ) یہ مدرسہ کیننگ کالج کی شاخ ہے ۵۔ عیب - نقص ۶۔ کمان کی لکڑی - (ذوق) ہر صید کی کمر سے گئی ٹوٹ جس گھڑی - ٹوٹی کمان دلبر ناوک فگن کی شاخ ۷۔ کسی چیز کی نسبت جو کسی طرف کیجائے ۸۔ پخ - جھگڑا ۹۔ انوکھی بات - ہنر - خوبی - عمدگی - (داغ) کونسی خوبی نہیں تیرے قدِ آزاد میں - شاخ ہے کیا سرو میں طرّہ ہے کیا شمشاد میں ۱۰۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا پکوان جو میدے کے خمیر اور شکر کو ملا کر شاخ درخت کی صورت بنا کر گھی میں تل لیتے ہیں شکر کی جگہ کبھی نمک ملاتے ہیں اور اسکو شاخیں کہتے ہیں ۱۱۔ نسل - اولاد - (فقرہ) مخدوم صاحب کی شاخ قصبہ بھر میں پھیلی ہوئی ہے ۱۲۔ (ف) ایک قسم کا بارود رکھنے کا ظرف جسکو کمر میں باندھتے ہیں -

شاخِ آہو - (ف - دیکھو براتِ عاشقاں بر شاخِ آہو) مونث ۱۔ ہرن کا سینگ ۲۔ (کنایۃً) انوکھی بات - (محسن) کوئی شاخ آہوؤں کی جلوہ گری میں تو نہیں - کوئی سرخاب کا پر کبک دری میں تو نہیں - شاخچہ - (ف) مذکر - چھوٹی شاخ ۲۔ (کنایۃً) تہمت - افترا - شاخچہ بندی - (ف) مونث ۱۔ درخت میں قلم لگانا ۲۔ تہمت لگانا - شاخدار - (ف - خالص کے معنے میں سیم و نقرہ کے لیے مستعمل ہے) صفت - ٹہنی والا - سینگ والا - شاخ در شاخ - (ف - دور دراز - گوناگوں) صفت ۱۔ دور تک کی جگہ - (قدر) یا خدا یہ سکت ترا قبضہ پھیلے - شاخ در شاخ رہے تیرا عمل تا بہ حمل ۲۔ الجھا ہوا - پیچ در پیچ - شاخِ دریا - (ف) مونث - دریا کا وہ حصہ جو اپنی دھار سے جدا ہو کر دوسری طرف بہتا چلا جائے - شاخِ زعفران - (یہ محاورہ فارسی دانانِ ہند کا ہے (خان آرزو) بہ پیش جلوۂ او نیست سر خرد نوروز - بملک ہند بود شاخ زعفران ہولی) مونث -

شاخ

(کنایۃً) انوکھا - نادر - عجیب - (وزیر) فغاں وہ سنکے مری ہنستے ہنستے لوٹ گئے - نکل کے منہ سے بنی شاخِ زعفراں فریاد - شاخِ زعفران سمجھنا - شاخِ زعفران گننا - انوکھا سمجھنا - (انشا) بھلا سے یہ دماغ سمجھا ہے - آپ کو شاخِ زعفراں تو نے - (نصیر) گنتے ہیں آپ کو کیا شاخِ زعفراں دیکھو - شگوفہ اور ہی لائی ہے اب کے بار بسنت - شاخسار - (ف) مذکر - وہ جگہ جہاں کثرت سے شاخوں والے درخت ہوں - شاخ لگانا ۱۔ ٹہنی لگانا - قلم لگانا ۲۔ کسی کام کے ساتھ کوئی اور کام متعلق کرنا - کسی کی طرف کسی مزید بات کی نسبت کرنا - (آتش) نظارہ تیرے بوٹے سے قد کا لگائیگا - کس کس نہ ہوشیار کو دیوانہ پن کی شاخ ۳۔ پخ لگانا - (جلیل) شوق کا خون ہوا جاتا ہے - تم نے مہندی کی بری شاخ لگا رکھی ہے - شاخ لگنا - لازم ۱۔ ٹہنی لگنا ۲۔ کوئی مزید بات ہونا - عیب ہونا - (انیس) گل ہو کہ ثمر بو نہیں یا بد مزگی ہے - ہر شے میں غرض ایک نہ اک شاخ لگی ہے ۳۔ کوئی تکلف یا عمدگی کی وجہ کسی چیز میں بالخصوص موجود ہونا - (آتش) سرمہ لگاکے آنکھ وہ دکھلائیں تو کہاں - خوش چشمی کی یہ شاخ لگی جو ہرن میں ہے - شاخِ نبات - (ف) مونث - مصری کے کوزہ کی وہ لکڑی جو کوزہ بنانے کے واسطے اسکے آبخورہ میں لگا دیتے ہیں - (رشک) ہم کیا شاخِ نبات نے بھی - تجھ سا شیریں دہن نہ دیکھا - شاخ نکالنا ۱۔ سینگ نکالنا ۲۔ ٹہنی نکالنا ۳۔ (کنایۃً) عیب نکالنا - نکتہ چینی کرنا - (وزیر) ترے سرمہ کے دنبالے پہ جس نے آنکھ ڈالی ہے - تو پھر شاخِ غزالاں میں بھی شاخ اسنے نکالی ہے - (آتش) مصرع سرو میں لاکھوں ہی نکالوں شاخیں - باندھوں مضموں جو قدِ یار کی رعنائی کا ۴۔ (کنایۃً) پخ نکالنا ۵۔ نئی بات پیدا کرنا - انداز نکالنا - (نصیر) کیا شاخ نکالی ہے نئی اسمیں جو ناداں - دو آپ کو اتنا نہ تولے سرو رواں کھینچ - شاخ نکلنا - لازم - (امیر) کھنچی رہتی ہے اُس ابرو سے خم سے - کوئی کیا شاخ نکلی ہے

شاخسانہ

چمن میں۔ شاخیں کھنچوانا۔ شاخیں لگوانا۔ سینگیاں لگوانا۔ شاخیں لگانا ۱؎ سینگیاں لگانا۔ (ذوق) بیمار چشم دلبر آہو نگاہ کو۔ شاخیں بھی گر لگائیں تو لیکر ہرن کی شاخ ۲؎ قلمیں لگانا۔ درخت کی ٹہنیاں بونا۔ شاخیں نکالنا ۱؎ ٹہنیاں نکالنا ۲؎ عیب جوئی کرنا۔ (وزیر) شاخیں نکالوں سیکڑوں شاخ غزال میں۔ دیکھوں جو تیرے سرمۂ دنبالہ دار کو ۳؎ حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ (جانصاحب) میں نہ بولی نکالیں شاخیں لاکھ۔ میر گل پاؤں پر ہزار گرے۔

شاخسانہ۔ (ف)۔ شاخشانہ۔ شخشانہ۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔ حیلہ۔ فتنہ و فساد۔ خودنمائی۔ ایران میں فقیروں کا ایک گروہ ہے جسکا قاعدہ ہے کہ سینگ اور مینڈھے کے شانے کی ہڈی کی رگڑ سے مکروہ آواز نکالتے ہوئے دکانوں اور گھروں پر مانگتے پھرتے ہیں اگر پیسا مل گیا تو خیر ورنہ چھری سے اپنے اعضا زخمی کرتے ہیں مجبور ہو کر لوگ انکو کچھ نہ کچھ دیکر ٹال دیتے ہیں اسوجہ سے فارسی میں شاخشانہ بمعنے دھمکی مستعمل ہو گیا ہے) مذکر ۱؎ حجت۔ تکرار۔ جھگڑا۔ بحث۔ دلیل۔ (رشک) شاخسانہ کونسا میں نے نکالا تھا جو آج۔ رات بھر زلفوں کو مجھ پر پیچ و تاب آیا کیا ۲؎ رخنہ۔ عیب۔ (آتش) نہ زلف یار کا خاکہ بھی کر سکا مانی۔ ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخسانہ ہوا ۳؎ بدگمانی۔ (سوز) کب دیا دل میں تیری زلفوں کو۔ یہ بھی لوگوں کا شاخسانہ ہے ۴؎ ڈھکوسلا۔ دم فریب۔ (میر) مشک و سنبل کہاں وہ زلف کہاں۔ شاعروں کے یہ شاخسانے ہیں ۵؎ بات کے پہلو۔ (مصحفی) حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے۔ کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں ۶؎ حیلہ۔ خودنمائی۔ (ہجر) ہر ایک پیچ میں ہے پاسے بندی عاشق۔ ہے زلف یار بھی اک شاخسانۂ زنجیر۔ **شاخسانہ پیدا ہونا**۔ فتنہ برپا ہو جانا۔ عیب نکل آنا۔ **شاخسانہ کھڑا کرنا**۔ جھگڑا نکالنا۔ رخنہ ڈالنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ **شاخسانہ کھڑا ہونا**۔

شاد

لازم۔ **شاخسانہ نکالنا**۔ **شاخسانے نکالنا**۔ حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ جھگڑا نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (نصیر) شاخسانہ ہی نکالے ہے صبا بات میں تو۔ باغ میں تیرے سوا کس نے اُڑائی ڈالی۔ **شاخسانہ نکلنا**۔ **شاخسانے نکلنا**۔ فتنے برپا ہونا۔ جھگڑے نکلنا۔ (میر) شاخسانے ہزار نکلیں گے۔ جو گیا اُسکی زلف کا اک تار ۲؎ حجت ہونا۔ تکرار ہونا۔ ۳؎ نکتہ چینی ہونا ۴؎ الزام لگنا۔

شاد۔ (ف۔ بروزن باد) ۱؎ خوش و خرّم ۲؎ پُر۔ جیسے شاداب۔) صفت۔ خوش۔ خرّم۔ جیسے چشم ما روشن دل ما شاد۔ **شاد باش**۔ (ف) کلمہ تحسین و آفرین۔ خوش رہو۔ شاباش۔ ؎ اے شاد باش اے شرف اللہ یہ حواس۔ قاتل کے منہ کو چوم لیا دم بر دست تیغ۔ **شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن**۔ (ف) زندگی سے بیزاری کیلیے مستعمل ہے۔ **شاداب**۔ (ف) صفت۔ تر و تازہ۔ سرسبز۔ سیراب۔ ہرا بھرا۔ **شادابی**۔ (ف) مونث۔ سیرابی۔ تر و تازگی۔ **شاداں**۔ (ف۔ بروزن ناداں) صفت۔ خوش حال۔ خوش وقت۔ **شادکام**۔ (ف) صفت۔ خوشحال۔ کامیاب۔ **شادکامی**۔ (ف) مونث۔ خوشحالی۔ کامیابی۔ **شادماں**۔ **شادمند**۔ (ف۔ ماں زائد یا مند کا مخفف بعض محققین کی راے ہے کہ یہ ترکیب غلط ہے شاد بمعنے خوش ہے اسمیں مند کے اضافہ کی ضرورت نہیں اور ترکیب بصفت کی صفت کے ساتھ ناجائز ہے۔ اہل زبان نے صرف فردوسی کی ترکیب جائز قرار دی ہے۔ خواجہ نظامی کے مندرجہ ذیل شعر میں جو شادمند واقع ہوا ہے اُسکو سازمند پڑھتے ہیں۔ ؎ بفصل چنیں خرّم و شادمند۔ بہ بستاں شدم زیر سرو بلند) صفت۔ خوش و خرّم۔ **شادی**۔ (ف۔ مقابل غم) ۱؎ خوشی ۲؎ جشن۔ عید۔ تہوار ۳؎ (اردو) (عو) خوشی کی تقریب بیاہ۔ (فقرہ) سترھویں تاریخ تمھارے پیارے بھائی کی کھیر چٹائی کی

شاد

مقرر ہو چکی تھی لیکن تمہارے یہاں شرکت کیوجہ سے اب میں اپنے
یہاں کی شادی بڑھا دونگا" (اردو)۔ ع۔ ولادت۔ بچہ پیدا
ہونے کی خوشی ؎ دیکھو بی شادی۔ شادی خانہ آبادی۔ بیاہ کرنے
سے گھر آباد ہو جاتا ہے۔ شادی رچانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا
سامان شروع کرنا۔ شادی رچنا۔ لازم (قدر) اُسی کی دھوم
یہ ساری مچی ہے۔ مہ ذی قعدہ میں شادی رچی ہے۔ شادی کرنا
۱۔ بیاہ کرنا۔ خوشی منانا۔ جشن کرنا ۲۔ (لکھنؤ) گھوڑے یا مکان کا فروخت
کر ڈالنا ۳۔ (دہلی) نئے گھر میں سکونت اختیار کرنے سے پیشتر عزیزوں کو
اُس گھر میں کھانا کھلانا۔ اس رسم کو نئے مکان کی شادی کہتے ہیں۔
شادی مبارک۔ (ف) ایک کلمہ ہے جو بیاہ یا ولادت وغیرہ کی
مبارکباد دینے کیوقت کہتے ہیں۔ شادی مرگ۔ (ف۔ ترکیب
مقلوب بغیر اضافت) صفت۔ وہ شخص جو افراط خوشی سے مر جائے۔
(نسیم دہلوی) زخم پڑ کر کھل گئے سینوں پہ اہل بزم کے۔ تھا جو شادی
مرگ ہنس ہنسکر مرا ماتم ہوا ۲۔ وہ موت جو افراط خوشی سے ہو۔ (امیر)
میرے مرتے ہی زمانہ درہم و برہم ہوا۔ یہ خوشی پھیلی کہ شادی مرگ
اک عالم ہوا۔ آتش نے باضافت بھی کہا ہے لیکن صحیح بغیر اضافت ہے
؎ دم میں شادیِ مرگ ہو جاتا۔ تیرے خط کے جواب میں دیکھا۔
شادی ہونا۔ خوشی ہونا۔ (امیر) کبھی خنداں ہوئے تو صورت گل۔
ہمکو شادی برائے نام ہوئی ۲۔ بیاہ ہونا ۳۔ (لکھنؤ) گھوڑے یا مکان کا
فروخت ہونا۔ شادیانہ۔ (ف۔ مژدہ) مذکر ۱۔ خوشی کا باجا۔ نوبت
جو شادی میں بجائی جاتی ہے۔ (بجانا کے ساتھ) ؎ شادیانہ سحر وصل
کا بجوا تا منتظر فرقت ابھی ہائے دل تنگ گزر جانے دو ۲۔ خوشی کے
گیت۔ (گانا کے ساتھ) ۳۔ مبارکباد۔ (داغ) شادیانہ جو دیا نالہ
شیون نے دیا۔ جب ملاقات کو ناشاد کی ناشاد آیا۔

شاطر

شاذ۔ (ع۔ بتشدید ذال۔ کم۔ نادر۔ جو خلاف قاعدہ ہو) صفت۔
کم۔ نادر۔ انوکھا۔ تاکید کیلیے شاذ و شاذ بھی کہتے ہیں۔ (شرف)۔
آزاریوں کی تیری شفا دل لگی نہیں۔ بچتے ہیں دردِ عشق کے
بیمار شاذ شاذ ۲۔ وہ لفظ یا ترکیب جو خلاف قاعدہ ہو ۳۔ کبھی کبھی۔
اتفاقاً۔ گاہے گاہے۔ شاذ و نادر۔ کبھی کبھی۔ گاہے گاہے۔ اتفاق سے

شارِب۔ (ع) صفت۔ پینے والا۔

شارِح۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ شرح کرنے والا۔ شرح لکھنے والا۔
شرح کرنیوالا۔ مُحشّی۔

شارِع۔ (ع۔ بکسر سوم) مونث ۱۔ بڑی راہ۔ سڑک۔ اس معنے میں
شوارع جمع ہے ۲۔ مذکر۔ شریعت بنانے والا۔ صاحبِ شرع۔ شارع
اسلام۔ مذکر۔ پیغمبر اسلام سے مراد ہوتی ہے۔ شارع عام۔ مونث۔
عام راستہ۔ شاہراہ۔ وہ راہ جسپر لوگ کثرت سے چلیں۔

شارَک۔ (ف۔ بفتح حرف سوم صحیح اور بضم حرف سوم غلط ہے۔)
مونث۔ مینا۔

شاستر۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ہندوؤں کی مذہبی کتاب یا قانون
ضابطہ۔ قاعدہ۔ شاستری۔ صفت۔ شاستر جاننے والا پنڈت سنسکرت
پڑھا ہوا۔

شاطِر۔ (ع۔ بکسر سوم۔ شطر۔ بالفتح دور کرنا۔ شاطر ایسے حیلے کرنیوالا
جو آدمیوں کی عقل اور ذہن سے بالا ہوں۔ عربی میں شوخ۔ بیباک۔
چالاک جسکی چالاکی سے لوگ عاجز ہوں۔ فارسی میں قاصد۔ اور
شطرنج باز کے معانی میں بھی مستعمل ہے) صفت ۱۔ وہ شخص جو کسی پیادہ
ہو۔ (فقرہ) میں یار شاطر ہوں نہ بار خاطر ۲۔ چور۔ گرہ کاٹنے والا۔
چوری میں مشاق۔ (فقرہ) یہ بڑا شاطر چور ہے ۳۔ شطرنج باز ۴۔ چالاک
عیار۔

شاعر | شال

شاعر - (ع - بکسر سوم) مذکر - شعر کہنے والا - مونث کیلیے شاعرہ ہے - **شاعرانہ** - (ف) صفت - (کنایۃً) مبالغہ آمیز - (رشک) نامہ مرا پڑھا تو کہا شاعرانہ ہے - قصہ مرا سنا تو کہا معتبر نہیں - **شاعر غرّا** - بڑا شاعر - سخن گو سبقت ہے زمین سحر ہو غزل بلند - پڑھتے ہیں شعر شاعر غرّا کے سامنے

شاعری - (ع) مونث - شعر گوئی - بیان میں مبالغہ کرنا - **شاعری کرنا** مبالغہ کرنا - شعر گوئی کرنا -

شاغل - (ع - بکسر سوم) صفت ۱ مصروف - متوجہ - کسی شغل میں مصروف ۲ (اردو) خدا کا ذکر کرنیوالا - (فقرہ) حافظ صاحب ذاکر شاغل ہیں ۳ شغل کرنیوالا -

شافع - (ع - بکسر سوم) مذکر - شفاعت کرنیوالا - سفارش کرنیوالا - **شافع روز جزا** - جناب رسول خدا صلعم سے مراد ہوتی ہے - **شافعی** (ع - بکسر سوم و تشدید یا) مذکر ۱ اہل سنت کے چار اماموں میں سے ایک امام کی کنیت جنکے دادا کا نام شافع تھا ۲ امام شافعی کا پیرو ۳ امام شافعی کیطرف منسوب -

شافہ - (ع - میں شافۃ - پاؤں کا زخم - شیاف - دوائیں جو پیس کر کے آنکھوں اور دیگر مقامات میں لگاتے ہیں) مذکر - وہ روئی کی بتی جو کسی دوا میں لت کر کے زخم کے اندر رکھتے ہیں - دوا یا صابون کی بتی جو دبر میں پیخانہ کھل کر آنے کیلیے رکھی جاتی ہے - (دینا - لینا کے ساتھ) (جانصاحب) دوا سے مرض میں اضافہ ہوا - بڑھا قبض بیکار شافہ ہوا -

شافی - (ع) صفت ۱ شفا دینے والا ۲ تسکین دینے والا - جیسے آپنے جواب شافی نہیں دیا - **شافی مطلق** - **شافی حقیقی** - مذکر - اصلی صحت دینے والا - خدا تعالےٰ -

شاق - (ع - بتشدید قاف - فارسی اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت - دشوار - مشکل - ناگوار - دوبھر - (میر) دل کی بیماری سے طاقت طاق ہے - زندگانی اپنی کرنا شاق ہے - **شاق گزرنا** ناگوار معلوم ہونا - برا لگنا - دوبھر ہونا - **شاق ہونا** - ناگوار ہونا -

شاقّہ - (ع - شاقّۃ - بتشدید سوم مفتوح) صفت مونث - دشوار مشکل - سخت - (فقرہ) محنت شاقّہ کے بعد چند روز آرام لیجیے -

شاقول - (ع) مذکر - ساہل -

شاکر - (ع - بکسر سوم) صفت ۱ شکر کرنیوالا - شکر گزار ۲ صبر کرنیوالا - (فقرہ) ہم خدا پر شاکر ہیں - شاکر کو شکر موذی کو ٹکر - مثل شاکر کو خدا کیطرف سے نعمتیں ملتی ہیں اور موذی کو تکلیفیں پہنچتی ہیں

شاکی - (ع - بکسر سوم) صفت - شکایت کرنیوالا - گلہ کرنیوالا -

شاگرد - (ف - بکسر سوم و سکون چہارم - خدمتگار - متعلّم) مذکر - ۱ استاد سے سیکھنے والا - طالب علم - **شاگرد پیشہ** - (فارسی میں عملہ) ۲ ہندوستان کے اہل دفتر کی اصطلاح میں عملہ کو کہتے ہیں ۳ نوکر - چاکر - خدمتگار اور اوپر کا کام کاج کرنیوالے ۴ ادنے ملازموں کے رہنے کے وہ مکان جو کسی محل کوٹھی یا بنگلہ وغیرہ کے متعلق قریب ہی بنے ہوے ہوں - **شاگرد رشید** - (ف) مذکر - ہدایت یافتہ اور لائق شاگرد - **شاگرد کرنا** - شاگرد بنانا - شاگردوں کے زمرے میں داخل کرنا - **شاگرد ہونا** ۱ تلمذ اختیار کرنا ۲ قائل ہونا - معتقد ہونا - استادی تسلیم کرنا - **شاگردی** - (ف - شاگردانہ - وہ روپیہ جو استاد بطریق انعام شاگرد کو دے - اردو میں یہ معنے نہیں ہیں -) مونث - استادی کا مقابل - شاگرد ہونا - **شاگردی کرنا** - کسی سے کام سیکھنا - تعلیم پانا -

شال - (ف - اصل میں بمعنے گلیم تھا پھر بمعنے اس چادر کے ہو گیا جو کشمیر میں دنبے کے بالوں سے بنائی جاتی ہے) مونث - اونی یا

ریشمی چادر۔ (ناصر) سارے کپڑوں پہ اُوس ہی سے پڑی۔ شال بھی گرمیاں نہیں کرتی۔ شال اوڑھنا۔ شالی رومال اوڑھنا (منیر) شفق سرخ کی شال اوڑھ گیا پیر فلک۔ دکھئی ہے گُل بُستاں کو تپا سالگرہ۔ شال باف۔ (ف۔ شال بننے والا) مونث ایک طرح کا سُرخ ریشمی کپڑا۔ شال بافی۔ (ف) مونث ۱ شال بننے کا کام ۲ شالبافت کپڑے کیطرف منسوب۔ شال دوز۔ (ف) صفت شال پر بیل بوٹے بنانے والا۔ شال پر کام بنانے والا۔ شالی ۱ (ف) صفت۔ شال سے منسوب۔ شال کا جیسے شالی رومال ۲ مذکر۔ (ھ۔ س۔ میں شال۔ دھان) دھان۔ سفید چاول۔

شام۔ (ھ۔ س۔ شیب) مونث۔ کسی دھات یا ہاتھی دانت کا بنا ہوا خول یا چھلا جو لکڑیوں اور اوزاروں کے سروں پر خواہ بیچ میں لگاتے ہیں۔ (جڑنا۔ لگانا کے ساتھ) (بحر) آنسو یہ آکے نوک مژہ پہ تھمانہیں۔ سونٹے پر آبنوس کے چاندی کی شام ہے ۲ مذکر کرشن جی کا لقب ۳ پیارا۔ محبوب۔ معشوق۔ شام کرن۔ (ھ) مذکر۔ وہ گھوڑا جسکے کان سیاہ ہوں۔ شام کلیان۔ (ھ) مذکر۔ ایک راگ جو شام کو گایا جاتا ہے۔

شام۔ (ف) مونث ۱ سورج ڈوبنے کا وقت ۲ رات کا ابتدائی حصہ۔ (اسیر) نوبت نہ آئی میرے حساب و کتاب کی۔ اللہ شام بھی ہوئی روز حساب کی ۳ (سُریانی) مذکر۔ عرب کے شمال اور مصر کے مشرق میں ایک ملک ہے جسمیں دمشق اور حلب مشہور شہر ہیں۔ شام ابد (ف) مونث۔ وہ شام جسکی کبھی صبح نہو۔ (محسن) نہ گیسو کا مثل اور نہ رخ کا بدل۔ وہ شام ابد ہے یہ صبح اول۔ شام اودھ۔ اودھ کی شام کی چہل پہل مشہور ہے۔ (رشک) دیکھیں کیا اے برہمنو ں ہم صبح بنارس شام اودھ۔ دُوئے بُتاں سے صبح نہیں گیسوے بُتاں سے شام نہیں۔ شام پھولنا۔ شفق پھولنا۔ مغرب ہے۔ شام کیوقت مغرب سے سُرخی کا نمودار ہونا۔ (وزیر) چوٹی میں وہ لپیٹے ہیں پھولوں کے ہار کو۔ پھولی ہے شام کہدو یہ صبح بہار کو۔ شام جوانی۔ (کنایۃً) آخری جوانی۔ (اوج) یہ دن گزر کے امیری ہے نے فقیری ہے۔ نہ پھر ہے شام جوانی نہ صبح پیری ہے۔ شام دیکھنا نہ دوپہر دیکھنا۔ وقت بیوقت کا لحاظ نہ کرنا کی جگہ۔ (راسخ) کام پھرنے سے ہے تھیں گھر گھر۔ شام دیکھو نہ دوپہر دیکھو۔ شام صبح لگانا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ (امیر) لیل و نہار وصل دکھاتا ہے تو دکھائے۔ کیسی یہ آسماں نے لگائی ہے شام صبح۔ شام غربت۔ مسافر کی شام جو مفلسی میں بہت ایذا دہ ہوتی ہے۔ (تعشق) روح نے لطف بیاباں میں چمن کا پایا۔ شام غربت میں مزہ صبح وطن کا پایا۔ شام غریب۔ شام غریباں۔ (ف) مونث۔ غریب مسافروں کی شام جو بیشتر وحشت ناک ہوتی ہے مصیبت کی شام۔ مفلسی کی شام۔ (مصحفی) داغ سے روشن کیا میں نے بیاباں میں چراغ۔ میرے ہاتھ آیا ہے یہ شام غریباں میں چراغ۔ ؎ خیر ہم شام غریبی کی سناتے ہیں جلیل۔ جسکے سائے میں غریبونکی بسر ہوتی ہے۔ شام کا بھولا صبح کو آئے۔ دیکھو صبح کا بھولا۔ (راسخ) رُخ پہ آیا دل نکلکر زلف سے۔ صبح کو آیا ہے بھولا شام کا۔ شام کا صبح کرنا۔ دیکھو صبح کرنا۔ شام کی پوچھنا سحر کی کہنا۔ بے تُکا جواب دینا کی جگہ۔ ؎ معشوقوں کے برعکس ہے ہر بات سحر کی۔ وہ شام کی پوچھیں تو یہ کہتا ہے سحر کی۔ شام کے مُردے کو کب تک روئے۔ (مثل) (ہندو) عمر بھر کے جھگڑے کی کب تک شکایت کیجیے۔ (شام کو ہندو مُردے کو آگ نہیں دیتے) (شاد) جان زلفوں نہیں کہانتک کھوئیے۔ شام کے مُردے کو کب تک روئیے۔ شامگاہ۔ (ف) مونث۔ شام کا وقت۔ شام گھات (پٹے بازوں کی اصطلاح) مونث۔ جسطرف حریف ماے

شام

اسیطرف مقابل بھی وار کرے تو اسکو شام گھات کہتے ہیں۔ شام نہ دیکھنا۔ شام تک زندہ نہ رہنا۔ (اوج) غُل تھا کہ آرزوے شہادت کے تاج کی۔ زہرہ کا چاند شام نہ دیکھے گا آج کی۔ شام و پگاہ۔ ہر وقت شام صبح۔ شال کیلیے دیکھو یرقانی۔ شام و سحر۔ دونوں وقت۔ ہر وقت۔ شام و سحر کرنا۔ (کنایۃً) حیلہ و حوالہ کرنا۔ ٹالنا۔ شام و سحر ہونا۔ لازم۔ (جلیل) چاند سورج کیطرح پھرتے ہیں یوں تو گھر گھر ہم سے ملنے کیلیے شام و سحر ہوتی ہے۔ شام ہونے آئی۔ شام ہونے کا وقت قریب آیا۔ ؎ چونک غافل شام ہونے آئی شاد۔ نوجوانی جا چکی دن ڈھل گیا۔ **شامی**۔ (سُریانی۔ بتشدید یا) ملک شام کا رہنے والا۔ شام سے منسوب جیسے شامی کپڑا۔ شامی کباب۔ مذکر۔ وہ کباب جو گوشت مع مسالا اُبال کر پیسنے کے بعد ٹکیاں سی بنا کر اور ڈورے باندھکر تلے جاتے ہیں۔ ملک شام کیطرف اسیکا رواج ہے۔ (منیر) سوز خیال گیسوے پُرپیچ و تاب سے
پہلو میں دل نہیں ہے یہ شامی کباب ہے۔

شاما۔ (ھ) مونث۔ ایک سیاہ رنگ خوش الحان چڑیا۔ (محسن)۔ صاف آمادہ پرواز ہے شاما کیطرح۔ پر لگائے ہوے مژگانِ صنم سے کاجل۔

شامک۔ (ف) مونث۔ عورتوں کا سینہ بند۔ (بحر) تند رکی چال اپنی بحر عشق کے پیراک نے۔ گھاٹ پر بیڑا چڑھایا یار کی شامک نے۔

شامپین۔ (انگ میں چام پین لکھا جاتا اور شام پین پڑھا جاتا ہے فرانس کے ایک شہر کا نام جو عمدہ شراب کے واسطے مشہور ہے) مونث ایک قسم کی سفید شراب جو بیش قیمت ہوتی ہے بحر نے بروزن نازنین اور قدر نے بروزن ریخ محزن کہا ہے بیشتر زبانوں پر آخر الذکر تلفظ ہے۔ (بحر) سر پر سفیدی آگئی ساقی معاف رکھ۔ اس

شامت

صبح کی بہار نکو شامپین سے۔ (قدر) کہیں ٹھرّوں کی سبیلیں ہیں کہیں پھولوں کی۔ دورۂ شامپین ہے کہیں تا وقت سحر۔

شامت۔ (ع۔ شوم) مونث۔ بدنصیبی۔ بُرائی۔ آفت۔ (نصیر) زلف بوجھ گلے پڑتی ہے کب حضرت دل۔ اسکو تم اپنے نصیبوں ہی کی شامت سمجھو۔ شامت آنا۔ بُرے دن آنا۔ خرابی کے آثار نمایاں ہونا۔ کمبختی آنا۔ (غالب) گدا سمجھکے وہ چُپ تھا مری جو شامت آئی۔ اُٹھا اور اُٹھکے قدم میں نے پاسباں کے لیے۔ شامتِ اعمال (ف) مونث۔ کیے کی سزا۔ گناہوں کی سزا۔ اعمال کی کمبختی۔ (قدر) یہاں بھی شامت اعمال نے نہ چھوڑا ساتھ۔ سیاہ رنگ ہے تربت پہ شامیانہ کا۔ شامت بھگتنا۔ کیے کی سزا پانا۔ (محصنات) مگر مبتلا کو تو اپنے اعمال کی شامت بھگتنی تھی۔ شامت زدہ۔ (اردو) صفت۔ (عو) بدنصیب۔ کمبختی کا مارا۔ (نصیر) بوجھ ہے دل زلف گرہ گیر میں آ الجھا۔ دیوانۂ شامت زدہ زنجیر میں اُلجھا۔ شامت سر پر کھیلنا۔ شامت سوار ہونا۔ (عو) شامت آنا۔ بُرے دن آنا۔ (فقرہ) سُن تو مردار تجھ پہ کیا شامت سوار ہے جو آئے دن خاوند سے لڑا کرتی ہے۔ شامت کا گھیرنا۔ (عو) شامت آنا۔ شامت کا مارا۔ صفت مذکر۔ خراب حال خستہ حال۔ ؎ ساتھ اس شامت کے مارے کے سر اپنا تو نہ مار۔ اے ظفر دل تو اسیر زلف و کاکل ہو گیا۔ مونث کیلیے شامت کی ماری ہے۔ شامت کی مار۔ نصیبوں کی خرابی۔ کمال بدنصیبی۔ کمبختی۔ (راسخ)۔ نکھرے نہائے بیٹھے ہیں بکھرے ہوے ہیں بال۔ شامت کی مار چوٹی میں مُوباف بھی نہیں۔ شامت کے دن۔ مصیبت اور کمبختی کا زمانہ۔ (راسخ) الٰہی خیر ہو آنکھوں کے آگے شام گیسو ہے۔ مری شامت کے دن میری بُری مت بنکے آتے ہیں۔ شامت میں پھنسنا۔ آفت میں پھنسنا۔ دام مصیبت میں گرفتار ہونا۔ (عاشق) سود آئے

شامل

سر زلف بتاں اُسکو ہوا ہے۔ شامت میں یہ دل مفت پھنسا دیکھیے کیا ہو۔ **شامت ہونا**۔ نصیبوں کی بُرائی ہونا۔ کمبختی ہونا۔ (جرأت) سبھوں سے ملتا ہے وہ شوخ مجھ سے ہے بیزار۔ یہ اور کچھ نہیں طالع کی میرے شامت ہے۔ **شامتی**۔ صفت۔ (عو) بدنصیب۔ کمبختی کا مارا۔

شامل۔ (ع۔ بکسرِ سوم) ملا ہوا۔ ساتھ۔ اکٹھا۔ شریک۔ **شاملات** (اردو) یہ جمع اہل دفتر ہندوستان کی بنائی ہوئی ہے۔ ساجھا۔ حصہ داری۔ وہ ملکیت یا جائداد جو بہت سے لوگوں میں مشترک ہو۔ (فقرہ) یہ جائداد شاملات میں ہے۔ **شاملاتی**۔ صفت۔ مشترکہ۔ **شاملِ حال**۔ ۱ شریکِ حال۔ (فقرہ) خدا کا فضل شامل حال ہے۔ ۲ (عم) باہم۔ مل کر۔ ساجھے میں۔ **شامل کرنا**۔ ملانا۔ شریک کرنا۔ ملحق کرنا۔ مسل میں ملانا۔ پیوند کرنا۔ **شاملِ مسل**۔ صفت۔ مقدمہ کے کاغذات کے ساتھ نتھی کیا ہوا۔ **شامل ہونا**۔ ۱ ملنا۔ ۲ داخل ہونا۔ ۳ شریک ہونا۔ ۴ ملحق ہونا۔

شامّہ۔ (ع۔ شامّت) مذکر۔ سونگھنے کی قوت۔

شامیانہ۔ (ت) مذکر۔ نگیرہ۔ ایک قسم کا خیمہ۔ سائبان (تاننا لگانا۔ وغیرہ کے ساتھ) (امیر) مرگیا ہوں الفت قامت میں آ ہیں کھینچکر۔ شامیانہ ہو مرے مرقد پہ دُودِ آہ کا۔

شان۔ (ع۔ کام۔ حال۔ فارسی میں بمعنے قدر۔ مرتبہ۔ شکوہ) مونث ۱ شوکت۔ عظمت۔ مرتبہ۔ دبدبہ۔ (محسن) آج کس شان سے خدام ادب آتے ہیں۔ (امیر) خدا نے شان یوسف سے تمہاری شان افضل کی۔ کُھلی سب نقش ثانی سے حقیقت نقش اول کی۔ ۲ حق۔ نسبت۔ (فقرہ) یہ آیت حضرت علیؓ کی شان میں نازل ہوئی۔ (راسخ) دیکھیں یوسف کو بٹھا کر تیرے پاس۔ سورۂ یوسف ہے کسکی شان میں۔ ۳ موقع جیسے شانِ نزول۔ ۴ عزت۔ شرف۔ توقیر۔

شان

۵ قدرت۔ طاقت۔ (فقرہ) یہ خدا کی شان ہے جو چاہے کرے۔ ۶ آن۔ انداز۔ طرز۔ وضع۔ صورت۔ شکل۔ (فقرہ) آج میر صاحب عجیب شان سے محفل میں تشریف لائے۔ (نصیر) نہالِ شمع تھا یہ برگ یا دو پر نکالا ہے۔ پر پروانہ سے اُسنے عجب ہی شان کا پتّا۔ **شان برسنا**۔ رعب اور دبدبہ نمایاں ہونا۔ (داغ) کسکی محفل میں یہ ہوئی عزت۔ کیا برستی ہے شان دشمن پر۔ **شان بڑھانا**۔ متعدی۔ **شان بڑھنا**۔ عزت بڑھنا۔ وقعت بڑھنا۔ (راسخ) ڈھلی سانچے میں ڈھلکر اُنکی جوانی۔ بڑھی اور بھی تھی جو شان اوّل اول۔ **شان پانا**۔ انداز پانا۔ (امیر) میں نے بلائیں لیں شبِ فرقت کی بار بار۔ پائی جو شان کچھ تری زلف سیاہ کی۔ **شان جانا**۔ رتبہ گھٹنا۔ عزت میں فرق آنا۔ ؎ وہ نہ آئے تو تو ہی چل رنگین۔ اسمیں کیا تیری شان جاتی ہے۔ **شان چوٹا**۔ صفت مذکر۔ مونث کیلیے شان چوٹی۔ دوسروں کی وضع طرح اختیار کرنیوالا۔ **شانِ خدا**۔ مونث۔ خدا کی عجیب قدرت۔ (ظفر) پوچھا میں نے اُس صنم سے کیا ہوا حُسن شباب۔ ہنس کے بولا وہ صنم شان خدا تھی ہیں نہ تھا۔ **شانِ خط**۔ (ف) مونث۔ تحریر کا انداز۔ (شعور) مدّعا کاتبِ قدرت کو تکلف سے نہیں۔ خطِ تقدیر میں شانِ خطِ گلزار نہو۔ **شاندار**۔ صفت ۱ باعظمت۔ ذی رتبہ۔ عالیشان۔ بلند جیسے شاندار دکان۔ ۲ خوشنما جیسے شاندار پوشاک۔ ۳ دھوم دھام کا جیسے شاندار جلوس۔ **شان دکھانا**۔ **شان دکھلانا**۔ عظمت دکھانا۔ قدرت دکھانا۔ (آتش) دکھائی شان طالع بیدار حسن نے۔ یوسف عزیز خواب کی تعبیر سے ہوا۔ ۲ انداز دکھانا۔ (شرف) اللہ کی قدرت نظر آجاتی ہے مجھکو۔ جب شان خود آرائی کی دکھلاتے ہیں معشوق۔ **شان رہنا**۔ ٹوک رہنا۔ بات رہنا۔ وضع اور ثروت میں فرق نہ آنا۔ (ناسخ) شانِ آشفتگی خاکسار کے سرکشی کی کب رہے پیدا ہو بوترا ب

شان

تو کیا یو لہب رہے۔ شان شوکت ۔ رعب داب ۔ ٹھاٹ ۔ احتشام۔ شان شوکت سے رہنا۔ کر و فر سے رہنا۔ شانِ عبودیت ۔ بندگی کی شان جو مالک نے چاہا کیا اسپر اعتراض نہیں اس سے ناراضمندی نہیں۔ شان گمان صحیح سان گمان ہے۔ پڑھی لکھی عورتوں کی زبان پر شان شین منقوطہ سے ہے دیکھو سان گمان۔ (توبۃ النصوح) کہیں شان نہ گمان اچھے خاصے چلتے پھرتے یکایک طبیعت نے مالش کی پہلے ہی کلی میں حواس خمسہ مختل ہوگئے۔ شان گھٹنا۔ عزت یا عظمت میں فرق آنا۔ (شوق قدوائی) کچھ شان خدائی کی نہ گھٹ جائے الٰہی۔ شب ہجر کی ہو جائے اگر چار پہر کم۔
شان لگنا۔ (طنزاً) (عو) ۔ اترانے کا سبب ہونا۔ (مومن) سنو نہ تم تو مرے حال پہ میں ہوں وہ ذلیل۔ کہ جسکی ذلت و خواری سے تمکو شان لگی ۔ غرور پیدا ہونا۔ (نصیر) کچھ اقبیا زولا جسکو تھا نہ طفلی میں۔ ستم ہوا کہ جوانی میں اسکو شان لگی۔ شان ماری جانا۔ عزت یا عظمت میں فرق آنا۔ (فقرہ) آپ تھوڑی دیر کیلیے یہاں چلے آنے میں کیوں تامل کرتے ہیں۔ کیا مجھ سے ملنے میں آپ کی شان ماری جائیگی۔
شان میں جھتے آنا۔ شان میں جھتے پڑنا۔ (کنایۃً) کسیکو کسی چیز سے ننگ و عار آنا۔ (رند) مر چکا ہوں کیوں کھلتے ہو عبث میرے لیے۔ آئیے ابتو اگر جھتے نہ آئیں شان میں۔ (نصیر) یا نسک آتے ہوئے ہو جائیگا اک آ نہیں کیا۔ جھتے پڑجائینگے کچھ آپ کی اب شان میں کیا۔ شان میں بٹا لگنا۔ (عو) عزت میں فرق آنا۔ شان گھٹنا۔ شان نکلنا۔ آن بان ظاہر ہونا۔ ادا نکلنا۔ انداز ظاہر ہونا۔ (جلیل) نکلتی ہے انمیں یہی شان اک دغا کی۔ یہ نہیں تم دغا پہ دغا دیتے جاؤ۔ شانِ نزول۔ (ع) مونث۔ کسی آیت قرآنی کے اترنے کا موقع۔ (اوج) ہر ایک مصرعہ موزوں ہے آیتِ مقبول۔ کہ مدح آلِ محمد ہے جسکی شانِ نزول۔ شانزدہم۔ (ف) صحیح شانزدہم ہے) صفت۔ سولہواں۔

شاه

شانہ۔ (ف) مذکر۔ کنگھی۔ (مصحفی) چاہتے ہیں زلف بنانے ہی یہ مائل اسکو۔ ہائے کب دور وہ پھر ہاتھ میں شانہ رہا۔ کاندھا۔ مونڈھے کی ہڈی (امیر) اے طالع بیدار میں سوتا ہوں خبردار۔ پہلو سے مرے ہو نہ جدا شانہ کسیکا۔ کرتے انگرکھے وغیرہ کا وہ حصہ جو شانے پر رہتا ہے۔ (رند) انگرکھا یا چولیں مرے اُس تنگ پوش نے۔ چولی نکل نکل گئی شانہ مسک گیا۔ شانہ اُتر جانا۔ شانے کی ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ (عاشق) حد سے زیادہ لطف نزاکت گذر گیا۔ کنگھی اٹھائی ہاتھ میں شانہ اتر گیا۔ شانہ اُکھاڑنا۔ شانے کی ہڈی کا جوڑ سے الگ کرنا۔ شانہ اُکھڑنا۔ لازم۔ شانہ بیں۔ (ف) ایران میں بکری کے شانے پر تعویذ لکھکر فال نکالتے ہیں) صفت۔ فال نکالنے والا۔ (مصحفی) اُلجھا ہے کسکی زلف پریشاں میں دل مرا۔ اے شانہ بیں سمجھکے ذرا شانہ دیکھنا۔ شانہ پھڑکنا۔ کاندھے کا پھڑکنا۔ دوست کی ملاقات کا شگون سمجھا جاتا ہے۔ سہ شانہ یوں جو پڑا پھڑکتا ہے۔ کوئی آئیگا کیا حبیب مرا۔ شانہ رہجانا۔ شانہ تھک کر شل ہو جانا۔ (خلیل) شب کو جو میرے گھر میں وہ جانا نہ رہگیا۔ زلفوں میں ایسا شانہ کیا شانہ رہگیا۔ شانہ کرنا۔ کنگھی کرنا۔ شانہ لگانا۔ (کنایۃً) شانہ مارکر اشارہ کرنا (قدر) اپنے شانہ لگایا مہر کو۔ مہر نے سر سے اتارا تاج زر۔ شانہ ہلانا۔ کاندھا ہلاکر جھکانا۔ اہل تشیع گور میں مردے کو رکھنے کے بعد اسکا شانہ ہلاکر تلقین پڑھتے ہیں۔ سہ خیال خواب راحت ہے علاج اس بدگمانی کا۔ وہ کافر گور میں مومن مرا شانہ ہلاتا ہے۔ شانے سے شانہ چھلنا۔ ہجوم خلائق کے باعث کاندھے سے کاندھا رگڑنا۔ (کنایۃً) بڑا ہجوم ہونا مجمع ہونا۔ (عالم) سب کا شانے سے شانہ چھلتا تھا۔ گم جو ہو جاتا تھا نہ ملتا تھا۔
شاہ۔ (ف) مذکر۔ اصل۔ خداوند۔ صاحب۔ بادشاہ۔ شطرنج کا ایک مہرہ۔ شطرنج کی کشت۔ داماد۔ ہر بڑی اور بزرگ چیز پر بھی اسکا اطلاق ہوتا

شاہ

ہے۔ شاہان جمع) مذکر۔ ۱ آقا۔ مالک۔ بادشاہ۔ بادشاہ رعایا کا آقا ہے
اسلیے اُسکو بھی شاہ کہتے ہیں ۲ فقیروں کا لقب ۳ نوشاہ۔ دولھا ۴
شطرنج کی کشت۔ اس جگہ شہ مستعمل ہے ۵ بڑا۔ عظیم جیسے شاہراہ۔ شاہ رگ
۶ وہ جو دوسروں سے ممتاز ہو جیسے شہ زور۔ شہپر ۷ تاش اور گنجفے کا میر
شاہانہ۔ شہانہ۔ (ف) صفت ۱ سلطانی۔ بادشاہوں کے موافق۔ بادشاہوں کے
مانند نفیس جیسے شاہانہ پوشاک ۲ چوڑیوں کا جوڑا۔ (جان صاحب)
نیلا پیلا کیسا شاہانہ دُلھن کو چاہیے سچا جوڑا چوڑیوں کا لادے لے
مہنا رسُرخ۔ شاہانہ جوڑا۔ مذکر۔ دولھا کا سُرخ جوڑا۔ سُرخ پوشاک۔
شاہانہ مزاج۔ نازک مزاج کے معنوں میں مستعمل ہیں۔ (داغ) اسکے در پہ
جاکے ہوتا ہے گدا کوئی یہ نادر۔ لوگ کہتے ہیں مزاج اس شخص کا شاہانہ
ہے۔ شاہانہ وقت۔ (عو۔ دہلی) شام کا وقت (فقرہ) ساچق کا نشان
شاہانہ وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو۔ دیکھو شہانہ۔ شاہباز۔
شہباز۔ (ف) مذکر۔ بڑا باز جس سے بادشاہ شکار کرتے تھے۔ (آتش)
تونے زلفوں کو اُلجھ پڑنے سے مُنڈوایا جو یار۔ شاہباز حسن بے بازو
نظر آیا مجھے۔ شاہ بالا۔ شہ بالا۔ (ف۔ شاہ۔ داماد۔ بالا۔ قد۔ ترکی
اور اردو میں شہ بالا ہے) مذکر۔ برات میں کسی کمسن قریبی رشتہ دار کو
عمدہ لباس پہنا کر دولھا کے پیچھے بٹھاتے اور اُسکو شہ بالا کہتے ہیں۔
شاہ بہرہ۔ مذکر۔ (عو) عورتوں کا ایک فرضی جن۔ (رنگین) کہیں
طبق کوئی پریوں ہی کے اُٹھاتی ہے۔ کہے ہے شاہ بہرہ کوئی
دل کا غم۔ شاہ بلوط۔ مذکر۔ ایک قسم کا بلوط جو بہت شیریں ہوتا ہے۔
شاہ بیت (ف) مونث قصیدہ یا غزل کا بہترین شعر۔ شاہ پر۔ (ف) مذکر۔
پرند کے بازو کا سب سے بڑا پر۔ دیکھو شہپر۔ شاہ پسند۔ مونث۔ ایک
قسم کی دال۔ دیکھو مثال کیلیے (د) شاہترہ۔ شہترہ۔ (ف۔ ترہ بفتح
اول و دوم ساگ) مذکر۔ ایک قسم کا ساگ۔ شاہ تیر۔ (ف) مذکر۔

شاہ

بڑی کڑی۔ شاہ جی۔ شاہ صاحب۔ اعلیٰ درجے کے درویشوں کا لقب۔
(میر) ایک بوسہ ہم نے مانگا راہ موئے وہ جی۔ چھوٹے مُنھ سے یہ نہ نکلا لیتے
جاؤ شاہ جی۔ شاہ چھڑا۔ ایک مشہور فقیر کا نام۔ (رشک) زیور کے ناز
اُٹھائیں ہم اتنے کڑے نہیں۔ پائے بُتاں میں شاہ چھڑا ہیں چھڑے
نہیں۔ شاہ خانم۔ (عو) مونث۔ (طنزاً) بڑے گھر کی عورت۔ متکبر
عورت۔ (فقرہ) شاہ خانم کی آنکھیں دُکھتی ہیں شہر کے چراغ گل کردو
یعنے ایسی نازک مزاج اور متکبر ہیں کہ اپنی راحت کیلیے دوسروں کو
بیوجہ تکلیف دینے سے پرہیز نہیں کرتیں۔ شاہ حجازی۔ پیغمبر صاحب
مراد ہوتی ہے۔ (ع) کیا لے رشک حامی الفت شاہ حجازی نے۔
شاہ خاور۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہً) آفتاب۔ شاہ دانہ۔ (ف) مذکر۔
بھنگ کا تخم۔ شاہ دَرَہ۔ شہدرہ۔ مذکر۔ (عو) وہ آبادی جو شاہی
جھروکوں یا محل خواہ قلعے کے نیچے واقع ہو۔ شاہ دریا۔ مذکر۔ (عو)
ایک فرضی جن کا نام جو ساتوں پریوں کا لاڈلا بھائی اور سکندر شاہ
سے چھوٹا مانا گیا ہے (رنگین) بلاؤں سر پہ ترے آج شاہ دریا کو۔ کہ
دور ہو جسے ترے دل کا سب یہ رنج و الم۔ شاہراہ۔ (ف) مونث۔
بڑا راستہ۔ شارع عام۔ شاہ رگ۔ شہ رگ۔ (ف) مونث۔ رگ جان
شاہزادگی۔ (ف) مونث۔ شہزادے کی خُردسالی کا زمانہ ۲ (اردو)
بیہودہ غرور۔ شاہزادہ۔ شہزادہ۔ مذکر۔ ملک زادہ ۲ (عو) پیارا
بیٹا۔ شاہ زادی۔ شہزادی۔ مونث ۱ بادشاہ کی بیٹی ۲ کنول کے پھول
کا زرد زیرہ۔ شاہ زناں۔ نام تھا دختر یزدجرد سلطان عجم کا جو ازواج
مطہرات میں سے حضرت امام حسین کے تھیں (انیس) آمادہ نبرد تھی دونوں
طرف کی فوج۔ نرغہ میں بیقرار تھا شاہ زناں کا زوج۔ شاہ سوار۔
دیکھو شہسوار۔ شاہ صفا۔ ایک فقیر کا نام۔ (رشک) میرا گھر فقر و
خرابی نے کیا ایسا صاف۔ کہ نہو گی یہ صفا شاہ صفا کے گھر میں۔

شاہ

شاہِ عباس کا علم ٹوٹے۔ (حضرت عباسؓ حضرت علیؓ کے بیٹے کا نام۔ حضرت امام حسینؓ کی ہمراہی میں یزید کی فوج کے ساتھ معرکہ کربلا میں خوب خوب بہادریاں دکھائیں۔ آپ علمبردار بھی تھے) (عو) بددعا۔ حضرت عباس کے علم کی مار پڑے۔ تباہ ہو۔ برباد ہو۔ (شوق) چھوٹے ملکی جان پہ ستم ٹوٹے۔ شاہ عباس کا علم ٹوٹے۔ شاہ گام۔ شہ گام۔ (ف گام۔ قدم) مذکر۔ گھوڑے کا ایک خاص قدم۔ تیز قدم۔ ایک قسم کی گھوڑے کی چال۔ (ذوق) سمند وحشت اپنا شاخِ گل کے تازیانہ سے جنوں کی شاہراہ میں صدا شہ گام چلتا ہے۔ شاہِ لافتےٰ۔ کنایہ ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے۔ دیکھو لافتےٰ الا علی۔ (اوج) سر کے سر اُسکا لیکے جو تھے اور اشقیا۔ پیچھے چلے فراریوں کے شاہ لافتےٰ۔ شاہِ لولاک کنایہ ہے پیغمبر صاحب سے۔ شاہِ مرداں۔ مذکر۔ حضرت علیؓ کا لقب ؎ شاہِ مرداں شیرِ یزداں قوّتِ پروردگار۔ لافتےٰ الا علی لاسیف اِلّا ذوالفقار۔ شاہِ مرداں کی لاٹھیاں۔ (دہلی) گاجریں۔ شاہِ مشرق۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آفتاب۔ شاہِ مغرب۔ (ف) کنایۃً۔ ہلال اول ماہ۔ شاہنشاہ۔ شاہنشہ۔ شہنشاہ۔ شہنشہ۔ (ف۔ بقلب اضافت) مذکر۔ شاہِ شاہاں کا مخفف۔ اول بفتح سوم و سکون چہارم) مذکر۔ بڑا بادشاہ جسکے ماتحت اور کئی بادشاہ ہوں۔ شاہنشاہ دو جہاں۔ خدا تعالےٰ سے مراد ہوتی ہے۔ شاہنشاہی۔ شہنشاہی شہنشہی (ف) مونث۔ سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی۔ (اوج) کونین کی انھیں کیلیے ہے شہنشہی۔ ہے دست حق پرست میں زورِ یدُ اللّٰہی۔ شاہ نشیں۔ شہ نشین۔ (ف) مونث: بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ: (کنایۃً) بساط گراں مایہ: دالان کے اندر کا اونچا دالان جسکے چھوٹے چھوٹے در ہوتے ہیں۔ (نصیر) اگرچہ چھوڑ کر بیٹھا تھا وہ پردہ نشیں چلمن۔ نگاہِ عاشقاں دو پردہ لیکن شہ نشیں میں تھی۔ شاہوار۔ شہوار۔ (ف) صفت

شاہیں

بادشاہوں کے لایق۔ نہایت عمدہ نفیس چیز۔ بیش قیمت جیسے دُرِ شہوار شاہی۔ (ف) صفت: بادشاہی۔ شاہانہ: مونث۔ بادشاہت حکومت۔

شاہد۔ (عربی میں معنے گواہ۔ شواہد۔ اشہاد۔ جمع۔ فارسیوں نے معنے صاحبِ حُسن۔ حسین۔ خوشنما۔ استعمال کیا) : گواہ جیسے شاہد عادل۔ (اوج) زیبں ہے قادر مطلق وہ صانع ذیشان۔ ہے اُسکی ذات پہ شاہد یہ عالم امکان: خوبصورت معشوق۔ محبوب۔ شاہد باز (ف) صفت۔ نوجوان لڑکوں یا حسین عورتوں سے زیادہ صحبت رکھنے والا ؎ ذوق ہے ایک رند شاہد باز۔ اُسکو کیا دخل پارسائی میں۔ شاہد بازار۔ بازاری معشوق۔ طوائف۔ (مصحفی) جس آنکھ کو ہو رخنہ دیوار کی تلاش۔ پھر کیوں کہے وہ شاہد بازار کی تلاش۔ شاہد حال۔ (ف) مذکر۔ واقعے کا چشم دید گواہ۔ شاہد عادل (ف) مذکر۔ سچا گواہ۔ شاہد غیب۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) خدا تعالےٰ۔ (محسن) حقا کہ وہ جسم سر سے تا پا۔ ہے شاہد غیب کا سراپا۔ شاہد لم یزل۔ (ف) (کنایۃً) خدا تعالےٰ۔ (محسن) جہاں تا جہاں از ابد تا ازل۔ کشش مظہر شاہد لم یزل۔ شاہد مقصود۔ مقصود کا شاہد سے استعارہ کرتے ہیں۔ (قدر) چہرۂ شاہد مقصود دکھا دیتا ہے۔ آئنہ ہے ترے نامہ کا مُصفّا کاغذ۔ شاہدی۔ مونث۔ بیشتر گواہی کے ساتھ مستعمل ہے۔ شہادت۔ گواہی۔ (فقرہ) گواہی شاہدی کے جھگڑے میں کون پڑے۔

شاہیں۔ (ف میں شکاری پرند۔ ترکی میں ترازو کی ڈنڈی۔ عربی میں ایک قسم کا باجا) مذکر: ایک سفید رنگ کے شکاری پرند کا نام: (ت) ترازو کی سیدھی لکڑی جسمیں دونوں پلے لٹکتے ہیں۔ (اسیر) تیرے تیرے کوئی طایر نہ چھوٹا دھر میں۔ رہ گیا تو ایک شاہیں تیرا زد رہ گیا

شائبہ۔ (ع۔ شائبت۔ بالفتح وکسر ہمزہ و فتح چہارم) مذکر۔ آمیزش۔ آلودگی۔ (غالب) تم سے بیجا ہے مجھے اپنی تباہی کا گلہ۔ اسمیں کچھ شائبۂ خوبیٔ تقدیر بھی تھا۔

شائع۔ (ع۔ بکسر ہمزہ۔ فاش۔ آشکارا) فاش۔ آشکارا۔ (فقرہ) یہ راز شائع ہوگیا یعنی چھاپکر مشتہر کیا ہوا۔ (فقرہ) نومبر ۲۲ء میں نوراللغات کا پہلا حصہ شائع ہوگیا۔ شائع کرنا۔ مشتہر کرنا۔ اشتہار دینا۔ چھاپ کر مشتہر کرنا۔ شائع ہونا۔ مشتہر ہونا۔ سب پر ظاہر ہونا۔

شائق۔ (ع۔ بکسر ہمزہ۔ شوق میں لانیوالا اور اپنا فریفتہ بنانے والا (کنایۃً) معشوق۔ عجمیوں نے معنے مشتاق استعمال کیا۔ (قاآنی) مطیع درگہ او در زمانہ شائق خدمت۔ گدائے حضرت او در استادہ عاشق فرماں) صفت۔ مشتاق۔ آرزومند۔ طلبگار۔ چاہنے والا۔ شائقین۔ مذکر۔ جمع شائق کی۔

شایاں۔ (ف) صفت۔ لائق۔ سزاوار۔ مناسب۔ موزوں۔ (فقرہ) وہ فعل کیجیے جو شایان شان ہو۔ (ہونا کے ساتھ)

شاید۔ (ف۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ عنقریب ایسا ہوگا) کسی بات کے ہونے نہ ہونے میں شک ظاہر کرنے کیلیے۔ مگر غالباً۔ ممکن کی جگہ۔ (امیر) باندھی ہے سب نے زیر فلک جھوٹ پر کمر۔ شاید بگڑ گیا ہے کہیں پاٹ نیل کا۔ شاید باید۔ دیکھو باید وشاید۔

شایستگی۔ (ف) مونث۔ لیاقت۔ تہذیب۔ متانت۔ مروت۔ آدمیت۔ بھلمنسی۔ شایستہ۔ (ف۔ بکسر سوم۔ بروزن آہستہ) صفت۔ لائق۔ سزاوار۔ (محسن) باہیم احمد احمد بلا میم۔ شایستہ صد صلوٰۃ و تسلیم۔ اہل۔ معقول۔ تعلیم یافتہ۔ متین۔ مہذب۔ خوش خلق۔ تربیت یافتہ۔ سیدھا جو شرارت نہ کرے۔ (فقرہ) یہ گھوڑا شایستہ ہے۔

شائگاں۔ (ف۔ اصل میں شاہگاں۔ گان۔ نسبت کا) صفت ۱۔ وہ چیز جو بادشاہوں کے لائق ہو ۲۔ وہ کام جو بادشاہ کے حکم سے بغیر اُجرت کریں۔ بیگار ۳۔ دیکھو قافیہ شایگاں ۴۔ دیکھو گنج شائگاں۔

شب۔ (ع) مونث۔ پھٹکری۔

شب۔ (ف) مونث۔ رات۔ بعض فصحا اس لفظ کے بعد "کو" حذف کرتے ہیں۔ مثال کیلیے دیکھو وہم سے کودنا۔ شب اسرٰے۔ (ف) مونث۔ شب معراج۔ (محسن) شب اسرٰے میں تجلی سے رُخ انور کی۔ پڑگئی گردن رفرف میں سنہری ہیکل۔ یہ اسرٰے قرآن شریف کی آیت سبحان الذی اسرٰے سے لیا گیا ہے۔ شب افروز۔ (ف) صفت ۱۔ رات کا روشن کرنیوالا۔ (کنایۃً) چاند ۲۔ مذکر۔ جگنو۔ شبا شب۔ (ف) راتوں رات۔ تمام رات۔ شب انتظار۔ وہ رات جسکے انتظار میں کٹے۔

شبانگاہ۔ (ف۔ نون غنہ) رات کے وقت۔ شبانہ روز۔ (ف۔ مولف بہار عجم نے اس لفظ کو غلط لکھا ہے لیکن عرفی کے کلام میں پایا جاتا ہے) سو دریں ہوس کہ رود دہقان او نفسے۔ شبانہ روز زند شاطر سپہر شلنگ) مذکر۔ شب و روز۔ ہر وقت۔ شب باش۔ (ف) صفت۔ رات کی رات رہنے والا۔ (اوج) شب باش اُس جگہ ہوئے یا حالت تباہ۔ تیار ہو کے جلد کیا کوچ صبحگاہ۔ شب باش ہونا۔ رات کو رہنا۔ شب کو ہم صحبت ہونیکے واسطے رہنا۔ شب باشی۔ (ف) مونث۔ رات کا قیام۔ شب بخیر۔ (ف) کسی امر کے صبح کو کرنیکا قصد ہوتا ہے تو یہ کلمہ بطور دعا بولتے ہیں یعنے رات خیر سے گزرے۔ (فقرہ) شب بخیر کل صبح کو ہم لوگ لکھنؤ پہنچینگے (شرف) خوش ہو اے بلبل مبارک ہو یہ مژدہ شب بخیر۔ صبح کو دکھلانے صیاد آشیاں لیجائیگا۔ شب برات۔ (ف۔ بے اضافت) مونث۔ ماہ شعبان کی پندرھویں رات۔ مسلمانوں کے عقاید کے مطابق خدا کے حکم سے اس شب عمر کا حساب اور تقسیم رزق کا کام ہوتا ہے۔ ہندوستانیں

شب

اس شب کو آتشبازی چھوڑاتے اور روٹی حلوے پر بزرگوں کا فاتحہ کرکے تقسیم کرتے ہیں۔ یہ خوشی کا تہوار ہے اسوجہ سے رات کی خوشی کو شب برات اور دن کی خوشی کو عید سے تعبیر کیا کرتے ہیں۔ اردو بول چال میں بغیر اضافت ہے۔ (ناسخ) کیوں ہیں اشک اپنے پھلجھڑی کیطرح۔ شب فرقت شب برات نہیں۔ شب برات کا چاند۔ (عو) ماہ شعبان۔ شب بو۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا سفید پھول جسکی خوشبو رات کو نکلتی ہے اسکے درخت کو بھی شب بو کہتے ہیں۔ (بحر) سورج مکھی کھٹکتی ہے سورج کی آنکھ میں۔ شب بو ہمارے باغ کی ہے خار خار صبح۔ شب بیدار۔ صفت۔ رات کو جاگ کر عبادت کرنیوالا۔ تہجد گزار۔ رات بھر جاگنے والا۔ (مصحفی) تو جوانی کھو کے یوں پیری میں غفلت بڑھ گئی۔ صبح کو آتی ہے جیسے نیند شب بیدار کو۔ شب بیداری۔ مونث۔ شب خیزی۔ بیداری۔ بیخوابی شب تاب۔ (ف) صفت۔ رات کو چمکنے والا۔ گوہر آبدار کی نسبت استعمال میں زیادہ ہے۔ شب تار۔ شب تاریک۔ (ف) مونث۔ اندھیری رات شب جانا۔ رات جانا۔ شب چراغ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے لعل کا نام جو رات کو چراغ کے مانند چمکتا ہے۔ (انیس) ہر سنگ ریزہ رشک دہ شب چراغ تھا۔ سو آئی ہوا یہ کسکے لب لعلیں کی لے آمیر۔ ہیں لعل شب چراغ کے جوہر چراغ میں۔ شب خوابی۔ مونث۔ رات کو پہنکر سونے کے کپڑے۔ (جانصاحب) اوڑھ کر سوتی ہوں شبنم کا دوپٹا باغ میں۔ مجھ کو شب خوابی ہی اک گل چمن مرغوب ہے۔ شب خوانی۔ صفت۔ وہ داستان یا کہانی جو رات کو داستان گو پڑھا کرتے ہیں (شرف) نیند آئی جاتی ہے آنکھیں موندی جاتی ہیں بند۔ ہو گئی ہیں شب خوانی کہانی وقت نزع۔ شبخون۔ (ف) مذکر۔ رات کا حملہ چھاپہ۔ رات کے وقت بیخبری میں دشمن پر حملہ کرنا۔ شبخون لانا۔ چھاپا مارنا سو کس پہ شبخون لائیگا کھلتا نہیں کچھ لے آمیر۔ آجکل کیوں قرمزی

شب

وہ شوخ رنگواتا ہے رنگ۔ شبخون مارنا۔ چھاپہ مارنا۔ (منیر)۔ پان مسی کے مہرے ہوں لبہائے یار پر۔ بوسہ نہ مارتے شبخون سنگار پر۔ شبخیز۔ (ف۔ بروزن پرویز) صفت۔ رات کو اٹھنے والا۔ شب بیدار۔ آہ کی صفت میں مستعمل ہے۔ یعنے وہ آہ جو رات کو کی جائے (مسرور) وصل قسمت میں نہ تھا یاب اثر تک جاکر۔ آہ شبخیز چھے اور بھی سوا کرنی۔ شبخیزی۔ (ف) مونث۔ شب بیداری۔ شبخیزیا۔ مذکر۔ قزاق جو رات کو لوٹے۔ شب درمیان ہونا بیچ میں ایک رات کا وقفہ ہونا۔ (رند) سحر کو ہم ہیں اور وہ جانیاں ہیں۔ وصال یار میں شب درمیاں ہے۔ شب دیجور۔ (ف) مونث۔ اندھیری رات۔ شبدیز۔ (ف۔ بروزن پرویز۔ دیز۔ بیائے مجہول۔ رنگ۔ خسرو پرویز کے سیاہ رنگ گھوڑے کا نام۔ ہر سیاہ رنگ گھوڑے کو کہتے ہیں) مذکر۔ کالے رنگ کا گھوڑا۔ مشکی گھوڑا۔ (ناسخ) کوٹے نالے کے لگاتا ہوں قدم اٹھتا نہیں۔ کیا ہی شبدیز شب فرقت بھی اڑیل ہو گیا۔ شب دیگ۔ مونث۔ ایک قسم کا کھانا جسمیں شلجم۔ انڈے۔ کباب وغیرہ خاص ترکیب سے منہ خام کرکے رات بھر مدھم آنچ پر پکاتے ہیں۔ شبرنگ (ف۔ سیاہ رنگ کا گھوڑا۔ مطلق کالا گھوڑا) مذکر۔ مشکی رنگ کا گھوڑا۔ شبرو۔ رات کا چلنے والا۔ (کنایۃً) چور۔ کوتوال۔ شب زفاف (ف) مونث۔ تخت کی رات۔ دولہا دلہن کی اول رات۔ شب زندہ دار۔ (ف) صفت۔ رات بھر جاگنے والا۔ (شرف) مرگیا ہے کونسا شب زندہ دار و صبح خیز۔ کیوں گریباں پھاڑتی ہے اے سحر کیا ہو گیا۔ شبستان۔ (ف) مذکر۔ خلوتخانہ۔ حرم سرا۔ بادشاہوں کے سونے کی جگہ۔ مسجد کی وہ جگہ جہاں رات کو عبادت کرتے ہیں۔ (ناظم) غیر کے گھر میں ہو گو شمع شب افروز ہو تم۔ تم سے روشن ہے تمہیں دیکھو شبستاں کسکا۔ شب سرخاب۔ دیکھو سرخاب۔ شب شہادت۔ محرم کی نویں رات جسکی صبح کو حضرت امام حسین شہید ہوئے۔ شب ظلمات۔

شب

(ف) مونث۔ ظلماً کی رات جو بہت تاریک ہوتی ہے۔ دیکھو ظلمات۔ شب عاشورہ دیکھو عاشورہ۔ شب غم۔ (ف) مونث۔ شب فرقت۔ (داغ) عمر کٹتی ہے شب غم کیطرح۔ شب قدر۔ (ف۔ بہ اضافت) مونث۔ مسلمانوں کے عقاید کے مطابق ایک نہایت متبرک رات۔ اس شب کی تعین میں اختلاف ہے اکثر کا اسپر اتفاق ہے کہ رمضان کی ستائیسویں شب شب قدر ہے۔ (ملنا۔ پانا کے ساتھ) (آتش) مبارک شب قدر سے بھی وہ شب تھی۔ سحر تک مہ و مشتری کا قِراں تھا۔ (شرف) بہت دشوار ہے دربستگی زلف معنبر کو شب قدر سے دل بیتاب ملتی ہے مقدر سے۔ شبکور۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جسکو رات کو نہ دکھائی دے۔ شبکوری۔ (ف) مونث۔ رات کو نہ دکھائی دینا۔ شب کی شب۔ رات کی رات۔ (مصحفی) دُنیا میں ہم رہے بھی تو کم فرصتی کے ساتھ۔ جیسے سرا میں رہتا ہے انسان شب کی شب۔
شب گرد۔ (ف) صفت۔ رات کا پھرنے والا۔ کوتوال۔ شحنہ۔ شب گشت۔ (اردو) رات کو گشت لگانے والا۔ شبگوں۔ (ف۔ بروزن افسوں) صفت۔ کالا۔ سیاہ۔ شبگیر۔ (ف) شبگیر۔ اُس سفر کو کہتے ہیں کہ پہر چھ گھڑی رات رہے چلدیں۔ نالہ شبگیر بمعنے آہ و زاری آخر شب ہے۔ (مومن) نہیں تاب و توانِ آہ شبگیر۔ دعا کے کرو کی ہو جائے تاثیر۔ شب لیلۃ القدر۔ (عم) مونث۔ شب قدر۔ یہ لفظ غلط ہے لیل کے معنے بھی شب کے ہیں۔ شب قدر اور لیلۃ القدر صحیح ہے۔ شب باندہ صفت۔ رات کی باسی چیز۔ شب ماہ۔ شب ماہتاب۔ شب مہتاب۔ (ف) مونث۔ چاندنی رات۔ ؎ شب ماہ تھی سے و جام تھا وہ صنم تھا لطف شباب تھا۔ کھلی آنکھ مُرغ نے دی صدا کہ اٹھو اٹھو وہ تو خواب تھا ؎ پیری میں عیش گریہ بھلا کیا ہے اور سوز۔ دریا کی سیر ہے تو شب ماہتاب میں۔ شب معراج۔ شب مابین ۲۶ و ۲۷ رجب۔ دیکھو معراج
شب و روز۔ (ف) مذکر۔ رات دن۔ شبانہ روز۔ شب وصال۔

شبان

شب وصل۔ مونث۔ معشوق سے ملنے کی رات۔ وہ شب جسمیں کسی کامل فقیر کا انتقال ہو یعنی نمبر ۲ میں شب وصال ہی مستعمل ہے۔ شب یلدا۔ (ف) مونث۔ اندھیری رات جو کاٹے نہ کٹے۔ (ذوق) کھینچتی روز قیامت بھی ہے آپ کو دور۔ تیری زلفوں کی بلائیں شب یلدا لیکر۔ شبیں۔ (لکھنؤ) مونث۔ ۱۹۔۲۱۔۲۳ رمضان کی راتیں۔ اہل تشیع ان راتوں میں شب بیداری کرتے ہیں۔ اُنکا قول ہے کہ شب قدر ان تین راتوں میں مخفی ہے۔ اور واقعہ شہادت حضرت علیؓ بھی انھیں راتوں کے قریب ہوا ہے۔
شبینہ۔ (ف۔ بروزن سکینہ۔ رات کا۔ باسی) مذکر۔ حافظ کا رمضان کی کسی ایک رات میں پورا قرآن شریف تراویح میں ختم کرنا۔
شُبّاب۔ (ع) شاب کی جمع۔ (اوج) اے امام دوجہاں سید شباب جناں۔ عالم علم لدن کاشف سر ایماں۔
شباب۔ (ع۔ بفتح اول) جوانی۔ ہر چیز کی ابتدا۔ مذکر۔ جوانی۔ بیس برس کی عمر سے چالیس برس کی عمر تک کا زمانہ۔ (امیر) وہ کون تھا جو خرابات میں خراب تھا ہم آج پیر ہوئے کیا کبھی شباب نہ تھا۔ عروج کا زمانہ۔ ترقی کا زمانہ۔ (فقرہ) دسمبر میں جاڑے کا شباب ہوتا ہے۔ (ف) ایک پردۂ موسیقی کا نام۔ شباب اہل جنت۔ حدیث شریف میں ہے کہ امام حسنؓ امام حسینؓ جوانان اہل جنت کے سردار ہونگے۔ (بحر) عاشق و شیدا شباب اہل جنت کے ہیں ہم۔ ہے کبھی پوشاک سبز اپنی کبھی پوشاک سرخ۔ شباب پھٹ پڑنا جوانی پھٹ پڑنا۔ دیکھو پھٹ پڑنا۔ (راسخ) پھٹ پڑا میرے گریباں کیطرح ہمپہ شباب۔ کچھ کے کچھ ہو گئے جوبن کے اُبھر آنے سے۔ شباب پھرنا۔ جوانی کا عود کرنا۔ (منیر) ہیں آپ یوسف کنعاں جو شرع عالم ہیں عروس دیں ہے زلیخا پھرا ہے اُسکا شباب۔
شباط۔ (رومی) مذکر۔ جاڑے کا آخری مہینہ جو ہندی میں پھاگن سے ملتا ہوا ہے۔
شبان۔ (ف۔ بفتح اول) مذکر۔ چرواہا۔ گڈریا۔ شبانی۔ (ف) مونث

شباہت

چپڑا ہاپن۔ گڈریاپن۔

شباہت۔ (بفتح اول وچہارم۔ یہ لفظ عربی داں ہندوستانیوں کا بنایا ہوا ہے) مونث ۱ مشابہت۔ صورت یا سیرت کی مطابقت ۲ رونق۔ روپ۔ (مصحفی) آنے سے خط کے اور ہی کچھ رنگ ہو گیا۔ وہ شکل اسکی اور وہ شباہت کہاں رہی۔

شبد۔ (ہ) (ہندو) مذکر۔ لفظ۔

شبّر۔ شبّیر۔ (اول بالفتح وتشدید بائے مفتوح۔ دوم بالفتح وتشدید بائے مکسور وسکون یائے معروف۔ برہان اور لطائف میں بائے فارسی سے ہیں) ۱ ہارونؑ کے صاحبزادوں کے نام ۲ پیغمبر صاحب بڑے نواسے حسنؓ کو شبّر اور چھوٹے نواسے کو شبّیر کے لقب سے یاد فرماتے تھے۔ دیکھو شبّر۔

شبکّا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ شگاف جو کپڑے یا دیوار وغیرہ میں ہو (شرف) ایسا پھٹا ہے دل کہ شبکّے ہیں جا بجا۔ کچھ اسمیں حال بھی ہے اسے کیا رفو کریں۔

شبکہ۔ (ع) شبکت۔ بفتح اول ودوم وسوم۔ جال صیاد کا۔ شبکات۔ بفتح اول ودوم جمع۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر۔ لوہے یا جست وغیرہ کے تاروں کا جال۔ کبوتروں کے پکڑنے کا جال جو لکڑی میں بندھا ہوا اور بشکل مثلث ہوتا ہے ۲ (ف) بڑا سوراخ۔

شبنم۔ (ف۔ بالفتح۔ اضافت مقلوب یعنے نم شب۔ شب۔ رات + نم۔ تری۔) مونث ۱ اوس ۲ (اردو) ایک قسم کا سفید اور نہایت باریک کپڑا۔ (ذوق) آفتاب داغ سودا کو جو دیکھا اڑ گیا۔ جامۂ تن اے جنوں شبنم کا کرتا ہو گیا۔ شبنم کا رونا۔ (کنایۃً) شبنم گرنا۔ (جلیل) چمن میں روئی ہے شبنم تو پھول ہنستے ہیں۔ تجھے تو یہی مری چشم تر نہیں آتا۔ شبنمی۔ مونث ۱ وہ کپڑا جو اوس سے بچنے کے واسطے

شپ

مسہری یا پلنگ پر تان دیتے ہیں ۲ مسہری۔ شبّو۔ دیکھو شب۔

شبہ۔ (ع) مذکر۔ مثل۔ مانند۔ تصویر۔ ڈھانچ۔

شبہہ۔ (ع) شبہۃ۔ بالضم وفتح سوم وسکون چہارم۔ پوشیدہ مشتبہ۔ شبہات جمع۔ فارسیوں نے بروزن لقمہ بمعنے گمان استعمال کیا فارسی شعرا نے شبہ۔ بضم اول وفتح دوم وسکون ہائے ملفوظ بر وزن گلہ بھی کہا ہے (بدر چاچی) بہانہ ایست غروب آفتاب را ہر شام۔ صریح با تو بگویم کہ نیست شک وشبہ۔) مذکر۔ شک۔ گمان احتمال۔ دھوکا۔ (کرنا۔ مٹانا۔ نکالنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) شکل اُسکی ایسی ہے دلچسپ گر پڑ جائے عکس۔ تا قیامت آئینے میں شبہہ ہو تصویر کا۔ شبہہ اُٹھانا۔ شبہہ دور کرنا۔ (رشک) ظہور کیجیے اے امام مہدیِ دیں۔ ہٹا کے اپنی حکومت اُٹھائیے شبہہ۔ شبہہ کرنا۔ بدگمانی کرنا۔ شک کرنا۔ شبہہ مٹانا۔ شبہہ نکالنا۔ شک رفع کرنا۔ شبہہ گزرنا۔ شک ہونا۔ شبہہ ہونا۔ احتمال ہونا۔ گمان گزرنا۔ شک ہونا۔ شبیر۔ دیکھو شبّر۔ شبینہ۔ دیکھو شب۔

شبیہ۔ (ع۔ بروزن نفیح۔ مانند۔ فارسیوں نے بمعنے تصویر استعمال کیا۔) مونث ۱ مشابہ۔ مثال ہمشکل ۲ تصویر۔ (کھینچنا کے ساتھ) مثال کیلیے دیکھو فرد ۲ شباہت۔ (رند) چاند سورج کو تمہاری شکل سے نسبت ہے کیا۔ کچھ شبیہ اے غیرت شمس وقمر ملتی نہیں۔

شپ۔ (ف۔ بالفتح۔ جست وخیز کرنیوالا) صفت۔ جلد۔ شتاب۔ (فقرہ) کسی کو خبر نہوئی وہ شپ سے نکل گیا ۲ (اردو) مونث قمچی مارنیکی آواز۔ تلوار مارنے کی آواز۔ (انیس) شپ سے جو پڑی سر پہ تو تن سے نکل آئی۔ شپ شپ۔ (ف میں شپاشپ۔ شپاشاپ۔ شپاشپ ہم) صفت ۱ جلد جلد۔ جھپا جھپ ۲ متواتر تیر چلانیکی آواز۔ متواتر تلوار چلانیکی آواز (انشا) چلی ہے شپا شپ یہ کیسی دل بادلوں کو لیکر۔ دہلا ہی دیا تیری

شپا

تلواروں کی شپ شپ پنچے۔ شپاشپ۔ (ف) مونث ا پیکان تیر کی پیہم آواز ۲ جلد جلد کوئی کام کرنا ۳ (اردو) چپڑ چپڑ چاٹنے کی آواز ۴ (اردو) پانی کے چھپکے یا پانی میں گھسنے کی آواز ۵ (اردو) پے درپے قمچی یا بید یا تلوار لگنے کی آواز کسی لچکدار چیز کے پیہم مارنے کی آواز۔ (ادبی) (دلہا) سیف تیز شپا شپ اگر چلی۔ آثار حشر رن میں نمودار کرچلی۔

شپا۔ (ہندی میں بالفتح وتشدید دوم بمعنے نشانہ فارسی) ہیں شپہ تیر بمعنے آواز تیر ہے) لکھنؤ۔ مذکر۔ ٹپس۔ (لگانا۔ لڑانا کے ساتھ)

شبّر۔ (بالفتح وتشدید دوم مفتوح) سُریانی زبان کا لفظ بمعنے حسین۔ خوبصورت ۲ امام حسنؓ کا لقب۔ شبیر۔ (سُریانی)۔ شبّر کی تصغیر۔ امام حسینؓ کا لقب۔ (تاسخ) شبّیر کا جو لہو بہا ہے یہ شفق۔ ادنیٰ ہے دلیل رتبۂ اعلیٰ کی۔

شبّرہ۔ شپّر۔ (ف۔ بالفتح وتشدید دوم مفتوح۔ شب+پر) مذکر۔ چمگادڑ۔ (اسیر) بنتے ہی آجکل نکل آتا ہے اُسکا خط۔ عاشق یہ شپرہ ہے مگر آفتاب کا۔

شتا۔ (ع۔ شتاء) مذکر۔ جاڑا۔ جاڑے کا موسم۔ جو ہندوستان میں وسط نومبر سے وسط فروری تک رہتا ہے۔

شتاب۔ (ف) جلد۔ جھٹ پٹ۔ بلا توقف۔ شتاباں۔ (ف) صفت۔ تیزی کرتا ہوا۔ جلد باز۔ دوڑتا ہوا۔ شتاب کار۔ (ف) صفت۔ جلد باز۔ شتابی۔ (ف) شتاب کا مزید علیہ۔ (شیدا فتحپوری) از گرانجانی غم ما باد را بخشد درنگ۔ کوہ را در اضطراب آرد شتابیہائے ما) مونث ا جلدی۔ تیزی۔ (ذوق) قاتل مرے لہو کو شتابی سے دھو کہیں۔ جوش ہے مبادا یہ ترے خنجر میں گھر کرے ۲ (عسم) اضطراب۔ گھبراہٹ۔

شتر

شتاپا۔ مذکر۔ وہ کاغذ جسکو باروت میں ترکرکے خشک کرتے اور فلیتہ باروت کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔

شتالنگ۔ (ف۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث۔ ٹخنہ۔ ہڈی جو پیر اور پنڈلی کے جوڑ پر ہوتی ہے۔

شتاہ۔ (ع۔ شطاح۔ بیحیا) مونث۔ بدوضع عورت۔ (راحت) بڑی شتاہ ہیں بی ڈرئیے ان جُرووں کے دیدے سے۔ حیلی ہیں گھورتے مردوں کو حیلہ ہے زیارت کا۔ جانصاحب نے شتابھی کہا ہے سے ایک ہی شتا ہے باجی منجھلی بھابھی کی بہو۔ موٹے موٹے کیا لگلئے ہیں مجھے طوفان دو۔ شتاہی۔ مونث۔ بیحیائی۔ شوخی۔

شتر۔ (ف۔ بضم اول ودوم (محمد قلی سلیم) دہن از لقمہ بسکہ ساز ویُر خاک اُفتادہ بہ لبش چو شتر۔ بضم اول وفتح دوم غلط ہے) مذکر۔ اُونٹ (بحر) ہر مسافر کو سبکساری سفر میں چاہیے۔ کیوں شُتر بنتا ہے مُنعم خیمہ و خرگاہ کا۔ شتربان۔ (ف) مذکر۔ اُونٹ ہانکنے والا۔ اونٹ والا۔ شتر بے مُہار۔ صفت ا بے نکیل کا اونٹ آزاد اور قابو سے باہر ہوتا ہے ۲ (کنایۃً) آزاد۔ نڈر۔ (نصیر) آتا تھا میکدہ پہ گیا کعبہ کیطرف۔ ہیں سحاب بھی شتر بے مہار ہے ۳ (کنایۃً) آوارہ۔ شترخانہ (ف) مذکر۔ وہ مکان جہاں اونٹ رکھے جاتے ہیں۔ شترسوار۔ (ف) مذکر ا سانڈنی سوار۔ وہ سانڈنی سوار جو چٹھیاں پہنچاتا ہے ۲ شتر غمزہ (ف۔ کنایۃً۔ فریب وبدی) مذکر ا مکر۔ فریب۔ چالاکی۔ شرارت (ظفر) شتر غمزے کیے چرخ خمیدہ پُشت نے کیا کیا۔ شتر آسا مرے نالوں نے اُسکی ناک چھیدی پر ۲ (کنایۃً) نازبیجا۔ نخرا۔ (ذوق) عزیز و ناقۂ لیلیٰ کے دیکھو گے شتر غمزے۔ اگر مجنوں کو ملجائیگی خدمت ساربانی کی۔ شتر غمزے اُٹھانا۔ ناز بیجا برداشت کرنا۔ (امیر) اُٹھائے ہیں مجنوں نے لیلیٰ کی خاطر۔ شتر غمزہ ساربان کیسے کیسے۔

شتر

شترکینہ۔ (ف۔ اونٹ۔ عداوت کا بدلہ لیکر چھوڑتا ہے۔ لہذا کنایۃً منافق کینہ ور) مذکر۔ ۱ وہ شخص جسکا کینہ اور کپٹ کبھی نہ نکلے۔ بلکہ ہمیشہ دل میں رہے ۲ دلی عداوت۔ دلی دشمنی۔ شتر گاؤ۔ (ف) مذکر۔ ایک چوپائے کا نام جسکی گردن اونٹ سے اور کھر بیل سے مشابہ ہوتے ہیں۔ شتر گربہ۔ (ف گربہ۔ بلی) مذکر۔ ۱ دو ناموافق چیزیں جنمیں سے ایک بلند اور دوسری پست ہو۔ اصطلاح شعرا میں ایک ہی چیز کو تعظیم و تحقیر دونوں کے ساتھ ذکر کرنا شتر گربہ ہے۔ (اسکو شتر گربہ اسلیے کہتے ہیں کہ اونٹ اور بلی میں جو مناسبت ہے وہی صیغۂ جمع و مفرد و کلمات تعظیم و تحقیر میں بھی ہے صیغۂ جمع و کلمۂ تعظیم بمنزلۂ شتر ہیں اور مفرد اور کلمۂ تحقیر بمنزلۂ گربہ۔ ایک جملے میں ان دونوں کا اجتماع محض نادرست ہے) جیسے ہم کہتا ہوں (میں کہتا ہوں یا ہم کہتے ہیں کی جگہ) تم فرماتے ہو (آپ فرماتے ہیں کی جگہ۔ تم برابر والے یا چھوٹے کیلیے ہے اور فرمانا کمال تعظیم پر دلالت کرتا ہے) اگر مختلف جملوں میں ہو اور وہ جملے ایک شعر میں ہوں تو جائز ہے لیکن اس قسم سے بھی احتیاط کرنا چاہیے۔ (وزیر) آئیو دامن اٹھائے مدفنِ عشاق پر۔ ہاتھ لیجائے نہ کوئی تیرے داماں کیطرف۔ شتر مرغ۔ (ف) مذکر۔ ایک پرند کا نام جو بعض اعضا میں اونٹ سے مشابہ ہوتا ہے اور اسکے پر بھی ہوتے ہیں۔ جنوبی امریکہ میں پایا جاتا ہے۔ شتر نال۔ مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ جو اونٹ کی پیٹھ پر لدتی اور اسی پر چلائی جاتی ہے۔ شتری۔ (ف) صفت۔ ۱ اونٹ کے رنگ کا جیسے شتری بانات ۲ اونٹ کے بالوں کا۔ جیسے شتری جفتہ ۳ مذکر۔ نقارہ جو اونٹ پر رکھا جاتا ہے۔

شتم۔ (ع) مذکر۔ گالی۔ گالی دینا۔

شجاع۔ (ع۔ مشہور بضم اول ہے لیکن صحیح تینوں حرکتوں سے ہے) صفت۔ دلیر۔ بہادر۔ جری۔ شجاعت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم صحیح بضم اول غلط ہے) مونث۔ بہادری۔ دلیری۔ (انیس) قوت اسی نے بخشی شجاعت اسی نے دی۔ اس عبد خاکسار کو عزت اسی نے دی۔

شحنہ

شجر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ درخت جسمیں تنہ ہو۔ (دذیر) کیوں نہ اے شمشاد قد کہیے چمن آرا تجھے۔ سائے سے ہر ہر قدم پیدا شجر ہونے لگا۔ شجر طور۔ شجر کلیم۔ (ف) مذکر۔ وادی ایمن میں کوہ طور کے پاس ایک درخت ہے جسپر حضرت موسےٰؑ کو تجلی ہوئی تھی۔ اسکو نخل طور بھی کہتے ہیں۔ شجرہ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و سوم۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے) مذکر۔ ۱ نسب نامہ۔ وہ کاغذ جسمیں مورث اعلے کی کل اولاد ترتیب وار درج ہو۔ (محسن) شجرۂ پیر مغاں میں نکل آئیں شاخیں۔ حرمت دختر رز میں نظر آتا ہے خلل ۲ وہ کاغذ جسمیں مشائخ اپنے پیروں کا نام اور سلسلہ لکھکر مرید کو دیتے ہیں۔ (ناسخ) گر سلسلہ ہے گیسوئے مشکین مصطفےٰ۔ بے سایہ سرو شجرہ ہوا میرے پیر کا ۳ (اصطلاح عروض) رباعی کے بارہ بارہ اوزان میں علیحدہ علیحدہ مفعول کو ایک کی بیخ اور مفعولن کو دوسرے کی جڑ قائم کرکے باقی فروع کو شاخوں کی مثل لکھکر درخت کی شکل بناتے ہیں اور اسکو شجرہ کہتے ہیں۔ شجرہ کُلہ۔ (کُلہ۔ کلاہ (ٹوپی) کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر۔ ۱ پیروں کا شجرہ اور ٹوپی جو تبرکاً مریدوں کو دیجاتی ہے ۲ چیز بست بوریا بندھنا۔ شجرہ کُلہ اٹھانا۔ بستر باندھکر چلنے کی تیاری کرنا۔ بوریا بندھنا سنبھالنا۔

شحم۔ (ع) مونث۔ چربی۔

شحنہ۔ (ع شحنۃ۔ بالکسر و فتح سوم۔ فارسیوں نے بالکسر استعمال کیا۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر۔ ۱ محافظ شہر۔ کوتوال ۲ (اردو) محافظ جو کھیت کی فصل کی حفاظت کرتا ہے۔ چوکیدار۔

شحیم - (ع - بروزن کریم) صفت - موٹا - جیسے زید شحیم شحیم ہے -
شخص - (ع - آدمی کا جسم - بدن - اشخاص - جمع) مذکر - آدمی -
بشر - (فقرہ) ایک شخص یہاں آیا - ۲ (ایک کے ساتھ) فرد - یکتا کے
معنو نہیں مستعمل ہے - سہ کیوں داغ کے نام آتے ہی نفرت ہوئی
تمکو - اک شخص ہے وہ تم اُسے سمجھے ہوئے کیا ہو - شخصِ ثالث -
مذکر - وہ شخص جو دو میں فیصلہ کرلے - سرپنچ - شخصِ غیر - مذکر -
اجنبی آدمی - شخصِ واحد - مذکر - اکیلا آدمی - تنہا آدمی جسکا
کوئی مددگار نہو - شخصی - (ع) ایک آدمی سے متعلق جیسے شخصی
حکومت - شخصیت - مونث - شیخی - غرور - شان - (فقرہ) اُنکی
ساری شخصیت نکل گئی - شخصیت بگھارنا - شخصیت جتانا - شیخی مارنا
ڈینگ کی لینا - اِترانا -

شُد (ف - گیا گذرا ہوا) مونث - کسی کام کی ابتدا - آغاز - بیشتر
جنگ کی ابتدا کیلیے مستعمل ہے - (فقرہ) شیر ہاتھی کی لڑائی مرغ کی
پالی اور یہی نہ سہی تو کنکوے ہی کی شُد سہی - شُد آمد - (ف)
مونث میل جول - رسم و راہ - (اوج) ہم شُد آمد و گفت و شنید سے
باز آئے - ہم ایسے دوستوں کی باز دید سے باز آئے - شُد بُد -
مونث - پڑھنے لکھنے کا تھوڑا سا ملکہ - (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) -
اس جا کے معنے ایک بچہ بھی جسے کچھ شُد بُد ہے فوراً بتا دے گا -
شُدَنی - (ف) مونث - ہونے والی بات - سہ کرتے ہیں
غیبت یار ملامت مجھے آتش - مجبور ہے یہ خاک کا پتلا شُدنی سے
۲ اتفاقی آفت - (داغ) غیر محفوظ ہے ہر آفت سے - شُدنی بھی تو عمر
بھر نہ ہوئی - شُدنی امر - ہونیوالی بات - اتفاقیہ بات - (صبا)
شُدنی امر میں یہ وہم و گماں کیا معنے - موت کے نام سے اتنا خفقاں
کیا معنے - شُد ہو جانا - مقابلہ کی شرط قرار پا جانا - (فقرہ) تو یہ تو یہ

کر کے کہتا ہوں چاہے کسی بات میں شُد ہو جائے برس دو برس اکیلا سارے
شہر کو جواب دوں - شُدہ شُدہ - رفتہ رفتہ - آہستہ آہستہ - درجہ بدرجہ -
(فقرہ) شُدہ شُدہ یہ خبر بادشاہ کو پہنچی -
شَدّا - (ع - میں شَدّ - حملہ کرنا کسی پر - شدّت - ایک حملہ - فارسی میں
شَدّہ - علَم - نشان) مذکر - علَم - وہ جھنڈا جو شہدائے کربلا کی یادگار
میں محرم میں نکالا کرتے یا تعزیوں کے ساتھ رکھتے ہیں - چاندی کا
پنجہ ایک لکڑی پر لگاتے اور لال سبز کپڑے باندھتے اور اُسکو شدّا
کہتے ہیں - (اُٹھنا - نکلنا کے ساتھ) (فقرہ) ساتویں محرم کو شدّے نکلے
شدّاد - (بالفتح و تشدید دال) قوم عاد کے ایک بادشاہ عظیم القدر
کا نام جس نے خدائی کا دعوےٰ کیا اور بہشت کے نمونے پر ایک باغ
بنوایا تھا جو باغ ارم کے نام سے مشہور ہے - یہ باغ بارہ کوس کی
وسعت میں بہت عمدہ اور عالیشان عمارتوں اور قسم قسم کے درختوں
سے زینت دیا گیا تھا - جب باغ تیار ہو چکا یہ بادشاہ باغ دیکھنے
گیا جیسے ہی دروازے پر قدم رکھا اُسکی روح پرواز کر گئی - (رشک)
اکثر ہے دستکاری مردم خدا پسند - شداد سے ارم ہے تو کعبہ خلیل سے
شدائد - (ع - بکسر چہارم - شدیدۃ کی جمع) مذکر - تکلیفیں - سختیاں -
(فقرہ) امراض کے شدائد نے اُسکو بیکار کر دیا - شدّت - (ع - بالکسر
و تشدید دوم مفتوح معنے مذکور میں عربی ہے) مونث ۱ سختی - تکلیف -
تنگی - زبردستی - جبر ۲ زور - قوت - جیسے شدت کا بخار ۳ زیادتی -
کثرت - ترقی - غلبہ - (فقرہ) بارش کی شدت سے سیلاب آگیا - (مصحفی)
صدمہ کچھ دل پہ نہو اُسکے خدا خیر کرے - حالت اسوقت تو شدت سے
تباہ اپنی ہے ۴ تیزی - جوش - (فقرہ) آپکو ہر معاملہ میں شدت
کیوں ہو جاتی ہے - شدت سے ۱ زور سے - سختی سے جیسے شدت سے
لرزہ آیا - شدت سے پانی برسا ۲ کثرت سے - افراط سے - (فقرہ) -

شدّ و مد

مقدمہ کی پیروی میں شدت سے روپیہ خرچ ہوا۔ وہ شدت سے احمق ہے۔ شدت کا۔ صفت۔ زور کا۔ بہت سا۔ سخت۔ شدت کرنا۔ ظلم کرنا۔ زبردستی کرنا۔ کسی بات میں سختی کرنا۔ ؎ نہ لڑنا ناصح سے غالب کیا ہوا گر اُسنے شدت کی۔ ہمارا بھی تو آخر زور چلتا ہے گریباں پر۔

شَدّ و مَد۔ (ع۔ میں شد۔ مضبوط کرنا۔ مد۔ کشش۔ فارسیوں نے شد و مد معنے منبرامیں استعمال کیا) مونث۔ شان و شوکت۔ تکلف۔ دھوم دھام۔ (فقرہ) بڑی شد و مد سے برات چلی۔ (اردو) شدت زور۔ (داغ) تعریف جو راور پھر اس شد و مد کیساتھ۔ میری بان سنے مجھے جھوٹا بنا دیا۔

شُدھ۔ (ہ) صفت۔ خالص۔ پاک۔

شَدّہ۔ (ف) مذکر۔ علم۔ نشان۔ (اردو) وہ علم جو تعزیوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔ دیکھو شدّا۔

شَدید۔ (ع۔ بروزن امیر۔ سخت۔ دلیر) صفت۔ سخت۔ مشکل۔ کٹھن۔ بہت زور کا۔ بہت زیادہ جیسے ضرب شدید۔ **شَدیدُ العَمَل**۔ (ع) صفت۔ جسکا کام سخت ہو۔ سختی کرنے والا۔ **شَدیدُ العَداوۃ** (ع) صفت۔ سخت عداوت رکھنے والا۔

شَرّ۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم۔ فارسی و اردو میں بغیر تشدید ہی) مذکر۔ بدی۔ شرارت۔ بُرائی۔ جھگڑا۔ فساد۔ خرابی۔ (گویا) میں ہوا کون کرینگا وال شور۔ آپکے کوچے سے اب شر ہی گیا۔ دہلی میں مونث ہے۔ ؎ نہ تھا اُنسے کچھ لڑائی کا دھیان۔ فقط باتوں باتوں میں شر ہوگئی۔ **شر اُٹھانا**۔ جھگڑا برپا کرنا۔ فساد کی ابتدا کرنا۔ **شر اُٹھنا**۔ لازم۔ **شر اُڑ جانا**۔ جھگڑا مٹ جانا۔ ؎ رشک نے مرنے سے پائی زیست عالم سے نجات۔ رہگیا افسانہ قصہ مٹگیا شر اُڑ گیا۔ **شر بڑھانا**۔ جھگڑا بڑھانا۔ **شر بڑھنا**۔ لازم۔ (راسخ) منہ سنبھالو یہ گالیاں کیا خوب۔ خیر سے بڑھ چلا ہے شر دیکھو۔

شراب

شر انگیز۔ (ف) صفت۔ شر پر۔ مفسد۔ **شر کرنا**۔ **شر اُٹھانا**۔ **شر و فساد**۔ (ف) مذکر۔ جھگڑا۔ فساد۔ **شَرّی**۔ صفت۔ جھگڑالو۔ فسادی۔ بد۔

شِرا۔ (ع۔ شراء۔ بکسر اول و ہمزہ در آخر۔ خریدنا۔ بیچنا۔) مونث۔ خریداری۔ بیشتر بیع و شرا کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپ سے بیع و شرا کی بات چیت کب ہوئی۔

شَراب۔ (ع۔ بروزن کباب۔ ہر رقیق شے جو پی جائے۔ اکثر بمعنے خمر استعمال میں ہے) مونث۔ نشہ پیدا کرنیوالا عرق۔ مے (مینا پلانا کے ساتھ) **شراب ارغوانی**۔ دیکھو ارغوانی۔ **شراب اُڑنا**۔ شراب کا خوب پیا جانا۔ (ظفر) یہ بزم میں نہیں ساقی شراب اُڑتی ہے۔ ہماری دولت عمر شباب اُڑتی ہے۔ **شراب پرتگالی**۔ **شراب پرتگال**۔ (ف) ملک پرتگال کی بنی ہوئی شراب جو بہت عمدہ ہوتی ہے اُس کو پورٹ وائن بھی کہتے ہیں۔ (امیر) گمرادی قیمت جام شراب پرتگال اُسنے۔ جدا کی ساغر افلاس سے درد ملال اُسنے۔ ؎ دو قورمے سے آشنا کی عجب حالت ہے لے ساقی۔ شراب پرتگالی کے دیے منہ پر ترڑے جا۔ فارسی میں پرتگال کا ٹ عربی سے ایک ملک اور ایک قوم کا نام یورپ میں۔ **شراب چلنا**۔ کسی جلسہ میں چند آدمیوں کا بیٹھکر کچھ عرصہ تک شراب پینا۔ شراب کا پیالہ ایک کے پاس سے دوسرے تک اور دوسرے کے پاس سے تیسرے تک جانا۔ (ناسخ) صباح عید ہوئی ساقیا شراب چلے۔ بجز کہیں ساغر سے آفتاب چلے۔ **شرابخانہ**۔ (ف) مذکر۔ شراب بکنے کی جگہ۔ شراب پینے کی جگہ۔ **شرابخوار**۔ (ف) مذکر۔ میخوار۔ بادہ نوش۔ **شرابخوار ہمیشہ خوار** مثل۔ شرابخوار کی مذمت میں مستعمل ہے۔ **شرابخواری**۔ (ف) مونث۔ مے نوشی۔ **شراب دو آتشہ** (ف) دو مرتبہ کشید کی ہوئی شراب۔ تیز شراب۔ **شراب شیراز**۔ (ف) ایک قسم کی انگوری شراب جو شیراز میں کھنچتی اور ایران کی

شرابوں میں اعلے درجہ کی ہوتی ہے۔ شرابِ طَہور۔ شرابًا طہورًا۔ (طہور۔ بفتح اول وضم دوم وسکون سوم معروف) مونث وہ پاک صاف شراب جو بہشت میں ملیگی۔ (غالب) زاہد نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو۔ کیا بات ہے تمھاری شراب طہور کی۔ (شاد) سناتا ہے واعظ مجھے کیا حدیث۔ شرابًا طہورًا کہاں سے حرام۔ شراب کھینچنا۔ شراب ٹپکانا بھپکے سے ترکیب معمولی کے ساتھ۔ ؎ اسے رشک کھینچے کیا گُل فردوس کی شراب۔ رضوان کا مزاج ہے خمار کا مزاج۔ شرابِ مقطر۔ ٹپکائی ہوئی شراب جو تیز ہوتی ہے۔ شرابِ وصل۔ وصل کا شراب سے استعارہ کرتے ہیں۔ یعنے ملاقات۔ ؎ بادۂ وصل پلاتے ہیں اُسکو وہ چلبل۔ اپنا ہمرنگ جسے پہلے بنالیتے ہیں۔ شرابی۔ (ف) ساقی۔ شراب دار۔) صفت۔ شرابخوار۔ متوالا۔

شرابور۔ (اردو) صفت۔ (لکھنؤ) تربتر۔ بہت بھیگا ہوا۔ (ناسخ) جُھم سے برسات میں اس درجہ ہوا جوشِ شراب۔ ہوگئی بادۂ گلگوں سے شرابور گھٹا۔ دہلی میں اس جگہ شور بور ہے۔

شَرّاٹا۔ (ہ) مذکر یا زناٹا۔ ہوا کا سناٹا۔ زور سے مینھ برسنے کی آواز۔ (انشا) شرّاٹے مینھ کے ہیں یا دل گرج رہے ہیں۔ نقارے سے فلک پہ کچھ آج بج رہے ہیں۔ دیکھو سینے کے شرّاٹے ۲ خون یا پانی کی دھار زور سے نکلنا۔ آنسوؤں کے واسطے بھی مستعمل ہے۔ (عاشق) سلطان جہاں پہ غم تھا طاری۔ شرّاٹے تھے آنسوؤں کے جاری۔

شَرار۔ (ع۔ آگ کی چنگاریاں۔ شرارہ کی جمع) صاحب قاموس نے بکسر اول لکھا ہے اور صاحب منتخب نے بفتح اول اور اسیطرح زبانوں پر ہے۔ فارسیوں نے بطور مفرد بمعنے چنگاری استعمال کیا۔ (طالب آملی) تا شرارے ز دلِ سوختہ انگیختہ ام۔ استخواں بندیِ افلاک زہم ریختہ ام) مذکر۔ آگ کی چنگاری۔ (ناسخ) کبھی نہ قطرہ دیا تو نے ساقیا مجھکو۔ ادھر نہ آتش مے کا کوئی شرار آیا۔ شرارہ۔ (ع۔ شرارۃ) مذکر۔ آگ کا پتنگا۔ (قدر) وہ برقِ طورِ تجلی آرا کلیم نے جس سے دم نہ مارا۔ بجھا ہوا تھا کوئی شرارہ حضور کے سنگ آستاں کا۔ شرارہ اُڑنا۔ چنگاری اُڑنا۔ شرارہ خیز۔ (ف) صفت۔ شرارے پیدا کرنیوالا۔ (اوج) شرارہ خیز تھے جوہر تو نابیں صاعقہ زا۔ سیاہ شام تھی چاروں طرف جو شفقہ کشا۔

شَرارت۔ (ع۔ بد ہونا۔ پتنگا) مونث ۱ بدی۔ ایذارسانی۔ بُرائی خرابی۔ بدنیتی ۲ شوخی۔ بیباکی۔ بدزبانی۔ (امیر) طور پہ برق تجلی سے جو موسےٰ ہوے غش۔ خوب دیکھا تو وہ تیری ہی شرارت نکلی ۳ دنگا۔ سرکشی۔ شور و غل۔ شرارۃ۔ (ع) شرارتِ شیطنت ہے۔ شرارت کرنا۔ بدی کرنا۔ شوخی کرنا۔ دنگا کرنا۔ شرارتی۔ (ع و) صفت۔ شریر۔

شَرافت۔ (ع) مونث۔ بزرگی۔ اصالت۔ بھلمنسی۔ شرافت پناہ۔ ہندوستان کے دفتروں میں یہ کلمہ ماتحت افسروں کیواسطے بطور القاب پروانوں میں لکھا جاتا ہے۔

شراکت۔ (صحیح شرکت ہے۔ یہ لفظ فارسی شعرا کے کلام میں پایا جاتا ہے۔ (قاآنی) در نیز بہ تنہا نہ کنی ریلے تجارت۔ من با تو شراکت کنم ای دوست بناچار) مونث۔ ساجھا۔ حصہ داری۔ اس لفظ کے استعمال سے فصحائے اردو احتراز کرتے ہیں۔ شراکت نامہ مذکر۔ (عم) شرکت نامہ۔ وہ دستاویز جسمیں ساجھے کی کیفیت درج ہوتی ہے۔

شرائط۔ (ع۔ شریطت کی جمع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث شرطیں۔ قیدیں۔ شرائطِ تمہیدی۔ ابتدائی شرطیں۔

شرائع۔ (ع) شریعت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

شرائین

شرائین - (ع) بفتح اول شریان بالکسر کی جمع) مونث - تمام جسم میں خون پہونچانے والی رگیں -

شُرب - (ع) بالضم مذکر - پینا - (صبا) شُربِ جامِ گل سے یاد آیا بری توبہ شکن بہار چمن - شُربُ الیہود - لغوی معنے یہود کا شراب پینا چونکہ مسلمانوں کے خوف سے یہودی چھپ کر شراب پیتے تھے - لہذا (کنایۃً) پوشیدہ شراب پینے کے معنے میں مستعمل ہے - (داغ) توبہ کا در کھلا ہے نہ کر چھپ کے میکشی اے شیخ یہ طریقہ شرب الیہود ہے -

شَربت - ع - ایک بار پینا - وہ مقدار جو ایک دفعہ پی لی جائے (مذکر) شکر - مصری یا قند میں پکا ہوا عرق جیسے شربت عناب - شربت انار ۲ شکر خواہ قند وغیرہ پانی میں گھولتے اور اسکو شربت کہتے ہیں شربت اُچھو ہو جانا - دیکھو اُچھو ہو جانا - (محسن) جسکی کیفیت اگر دیدۂ باطن میں نہ آئے - خلد میں شربت دیدار غلط اُچھو ہو جائے - شربت انار - (مرانار - فارسی ہے اسکا تثنیہ انار عربی غلط ہے) مذکر - انار ترش اور شیریں کا شربت - شربت بنانا - قند یا شکر پانی میں گھولنا یا گھول کر قوام کر لینا - (آتش) باغ جہاں میں حقِ انصاف سے گزرے شربت بنایا ہار بلبل جو دو پایا - شربت پلانا - قند گھولا ہوا پانی پلانا ۲ ختام کا نکاح سے پیشتر براتیوں کو شربت پلانا - بعض شہروں میں بعد نکاح کے پلایا جاتا ہے ۳ (ہندو) بات ٹھیرانا - منگنی کرنا - نسبت کرنا - شربت پلائی - مونث - وہ نقدی جو ساچق یا برات کے روز دولہا اور دولہا کے رشتہ دار شربت پینے پر شربت کی تھالی میں ڈالتے ہیں ۲ (ہندو) وہ شگن جو دولہا یا دولہن کی جانب سے نائی کو دیا جائے - شربت دیدار - دیدار کا شربت سے استعارہ کرتے ہیں - (داغ) کو شربت دیکھ لیا کبھی آنکھ اٹھا کر - سیری ہو تیرے شربت دیدار سے ہو جائے - شربت دینار مذکر - ایک قسم کا مرکب شربت - شربت کے پیالے پر نکاح پڑھا دینا - شربت کے

شرح

پیالے پر نکاح کر دینا - غریبوں کی طرح صرف شربت پلا کر نکاح کر دینا - (مراۃ العروس) محمد کامل کی ماں نے کہا آخر تمھاری مرضی کیا ہے شربت کے پیالے پر نکاح پڑھا دوں - شربت کے سے گھونٹ پینا - کسی کڑوی چیز کو مزے سے کر پینا - (کنایۃً) کسی تلخ بات کو خوشی سے برداشت کرنا - (فقرہ) میں نے تم کو پہلے لکھا تھا کہ کیا منگنی چھوٹ جانا کوئی اچھا بات نہیں تم نے اسکا جواب نہیں دیا - اور شربت کے سے گھونٹ پی کر رہ گئیں - شربت مرگ - (مونث) کنایۃً موت - (ذوق) شربت مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی خضر ایک ناکام ہے آب بقا نے کیا - شربتی - (ف) زرد آلو ۲ ایک قسم کا رنگ جو شربت کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے ۳ عقیق جسکا رنگ شربت سے مشابہ ہوتا ہے اسکو بھی شربتی کہتے ہیں) مذکر ۱ ایک طرح کا ہلکا زرد کسیقدر سرخی لیے ہوئے رنگ ہار سنگار اور شہاب ملا کر بنایا ہوا رنگ ۲ ایک قسم کا نگینہ جو سرخ مائل بہ زردی ہوتا ہے ۳ ایک قسم کا میٹھا نیبو جسے میٹھا بھی کہتے ہیں مونث ایک قسم کا نہایت باریک اور نفیس کپڑا جو لکھنؤ کا ایک قسم کا بڑا فالسہ - دہلی میں شکری فالسے ہے - (رنجور) یہ آب آب خال ہیں سرخ یارے ہوے - شکری جو تھے وہ شربتی اب فالسے ہوے ۲ ایک قسم کا کپڑا صفت - رسیلا - رس دار - شربتی ٹانک - دیکھو ٹانک شُربہ - پانی کی وہ مقدار جو سیر پی سکے لیے کافی ہو - مذکر ایک قسم کی چھوٹی مشک - (ذوق) اور ایک گھونٹ میں مٹکے ہوے سے نام بہ نام - کچھا لیں چھا گلیں شربے سبو صراحی جام

شرح - (ع) بالفتح - مونث - بیان - اظہار - کھول کر کہنا ۲ تفسیر تشریح ۳ (ف) کتاب - اہل نظر کو ذرہ سے شرح آفتاب کی - (غزل) کسی شرح - نرخ - قیمت - مول - بھاؤ - جیسے لگان کی شرح - سود کی شرح - شرح آبپاشی مونث - نہر کے پانی دینے کا نرخ

شرح بندی - مونث - میزان نرخ کا نقشہ - شرح چڑھانا - شرح لکھنا
کسی کتاب پر نوٹ لکھنا - شرح ذیل - نیچے لکھی ہوئی تفصیل - شرح
کرنا - تفصیل بیان کرنا - کسی امر کو کمال وضاحت اور صراحت کے
ساتھ کہنا یا لکھنا - (ناسخ) میں اکیلا اپنے غم کی شرح کر سکتا نہیں -
کوئی ہمشکل مرثیہ خواں چاہیے یارو مجھے ۲ نرخ مقرر کرنا - شرح لگان
مونث - لگان کا نرخ -

شرر - (ع) - بروزن اگر - مذکر - آگ کی چنگاری - (اڑنا کے ساتھ)
(امیر) یقین دل کو ہوا اڑ کر شرر آیا جہنم سے - شرربار - (ف) صفت
چنگاریاں برسانے والا - (منیر) دریا میں دکھاتے ہیں اسے سیر چراغاں -
رونے میں جو ہم کھینچتے ہیں آہ شرربار - شررفشاں - (ف) صفت -
چنگاریاں اڑانے والا -

شرط - (ع) - بالفتح - عہد و پیمان (شروط جمع) مونث ۱ قول و قرار
وہ چیز جس پر کسی بات کا انحصار ہو ۲ بازی - (ہارنا جیتنا کے ساتھ)
(داغ) شرط بھی اور پھر تمہاری شرط - جیت لی تم نے میں نے ہاری شرط -
۳ قاعدہ - (فقرہ) شرط انصاف یہ ہے کہ آپ کسی کی طرفداری نہ کریں
۴ لازم - (داغ) حضرت زاہد ہر اک نشے کی عادت شرط ہے -
مر جائیں گے شراب چھٹے گو شیب آپ ۵ ضرور ایسا ہوگا کی جگہ
(انیس) یہ شرط کہ اس تیز زبانی کی سزا دوں - دوزخ کی زبانوں سے
زبانوں کو جلا دوں - شرط ادا ہونا - اس کام کا ہونا جس کا ہونا لازمی
ہو - (شرف) عشق ان پہ ربع وقت قضا ہو تو جائیے - شرط وفا جو ہے
وہ ادا ہو تو جائیے - شرط باندھ کے سونا - شرط بد کے سونا - جو شخص بہت
سوتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں کہ شرط بد کے سوتا ہے - (داغ) نصیب
سوئے تو بیدار کوئی ہوتا ہے - کہ شرط باندھ کے کروٹ سے بخت سوتا ہے -
(منیر) کروں کرے غرور اگر اپنی نیند کا - سوئیں تو شرط بد کے ہمارے
نصیب سے - شرط باندھنا - شرط بدنا - (فارسی میں شرط بستن) بازی لگانا -
(داغ) لے کو چلا ہے ناصح ناداں پیام وصل - میں شرط باندھتا ہوں جو
بے آبرو نہ ہو - (ظفر) خو تمہاری نہ جائے گی بدلی - اسمیں جو چاہو ہم سے
بد لو شرط - شرط بجا لانا - شرط پوری کرنا (نکہت) جان بھی تو نہ بجا شرط رفاقت
لائی - یاد اس قامت رعنا کی قیامت لائی - شرط پوری کرنا - عہد و پیمان
پورا کرنا - شرط پوری ہونا - عہد و پیمان پورا ہونا (داغ) کام عشاق کا
تمام کیا - خوب پوری ہوئی تمہاری شرط - شرط ٹھہرنا - باہم عہد و پیمان ہونا
(داغ) آج ٹھہری مری تمہاری شرط - وصل کی شرط بھی ہے پیاری شرط
شرط رفاقت - مونث - وہ فعل جو رفیق ہونے کے واسطے کرنا لازمی ہو -
شرط لگانا ۱ قید لگانا ۲ شرط باندھنا - عہد و پیمان کرنا - (قدر) آپ کے
سر کی قسم مرتے ہیں ابرو پہ ہم - شرط لگاؤ صنم ڈالے جو تلوار خطا شرط ہے -
لازم ہے - شرط یہ ہے ۱ اس شرط پر - اس اقرار پر ۲ لازم یہ ہے - شرطی -
صفت ۱ اقرار کرکے - مشروط - کسی شرط پر - (فقرہ) یہ سودا شرطی دیا ہے
ناپسند ہو تو پھیر دینا ۲ (عو) ضرور - بیشک - (رنگین) ہاتھ اب جان سے
دھو بندی ملے گی شرطی - ہونی جو ہووے سو ہو بندی ملے گی شرطی - شرطیں
لگانا - قیدیں لگانا - (شاد) شرطیں جو بندگی میں لگانا روا ہوا - اسے
واعظو نماز نہ ٹھہری جوا ہوا - شرطیہ - (ع) - شرطیہ - بالفتح و کسر سوم و سکون
یائے معروف مشدد و مفتوح) مذکر (اصطلاح منطق) وہ جملہ جس میں ایک
کام کے ہونے پر دوسرا حکم لگایا جائے ۲ (اردو) از روئے شرط
ضرور - (فقرہ) وہ آج شرطیہ جائیں گے -

شرع - (ع) بالفتح - راہ راست - وہ راہ راست جو خدا تعالے نے
بندوں کے واسطے پیدا کی اور جس کا حکم فرمایا (مونث - آئین - مذہب
قانون محمدی - شرع پر چلنا - دین اسلام اور اس کے قانون پر عامل
ہونا - شرع شریف - مونث - دیکھو نمبر ۱ (عو) قانون - شریعت -

شرع

(فقرہ) بس اب شرع تره بہت نہ چھانٹیے۔ اس جگہ عورتوں کی زبانوں پر شرع بفتح اول و دوم ہی ہے۔ شرع توڑنے والی۔ (طنزاً) عو۔ پابند شریعت۔ شرع کے خلاف کرنا۔ قانون اسلام کے خلاف کرنا۔ شرع محمدی۔ مؤنث۔ مسلمانوں کا قانون۔ شرع محمدی مہر۔ مذکر۔ وہ مہر جو نکاح کے وقت شرع محمدی کے موافق مقرر کیا جائے۔ شرع محمدی نکاح پڑھانا۔ قانون اسلام کے موافق نکاح کر دینا جس میں کسی قسم کی دھوم دھام اور باجا گاجا نہو۔ شرع میں رخنہ ڈالنا۔ شرع میں رخنہ نکالنا۔ مذہب میں کوئی نئی بات داخل کر کے خلل انداز ہونا۔ مذہبی امور میں جھگڑا نکالنا۔ شرع میں شرم کیا۔ (مثل) (اس مثل میں شرع اور شرم دونوں لفظ بفتح اول و دوم بول چال میں ہیں) صاف بات کہہ دینے میں کچھ لحاظ نہیں کرنا چاہیے۔ شرعاً (ع) از روے شرع۔ قانون اسلام کے موافق۔ شرعاً و عرفاً (ع) قاعدے قانون اور رواج کی رو سے۔ دیکھو ہمسائگی کے شرعاً و عرفاً حقوق ہیں۔ اسپر یہ طرہ ہے کہ قدیمی ہے مدح خواں۔ شرعی (ع) صفت۔ شرع کے مطابق۔ قانون اسلام کے موافق جیسے شرعی لباس۔ ۲۔ شرع پر چلنے والا۔ شرعی پیجامہ۔ مذکر۔ ٹخنوں سے اونچا پیجامہ۔ شرعی ڈاڑھی۔ مؤنث۔ شرع کے موافق ڈاڑھی جو ایک مشت اور دو انگشت ہوتی ہے۔ شرعی قسم۔ مؤنث۔ قسم جو باضابطہ قانون اسلام کے موافق ہو۔ شرعی قلتبان۔ (گم۔ کنایۃً) نکاح پڑھانے والا۔

شرغا۔ (بالفتح) صفت۔ وہ گھوڑا جو سبزا یا دادی رنگ کا ہو اگر سمند کی دیاں اور دم بالکل زردی کا ہو تو اسے بھی شرغا کہتے ہیں۔

شرف۔ (ع) بفتح اول و دوم صحیح و بہ سکون دوم غلط ہے۔ بزرگی۔ بلندی۔ جاے بلند۔ مذکر۔ بزرگی۔ ترجیح۔ فوقیت۔ خوبی۔ بھلائی۔ (محسن) تشریف شرف کی ہے کم دکاست جیسے قدر است پر ہوئی دوست۔ ۲۔ (ف) کسی سیارے کا اپنے اصلی برج میں آنا۔ جیسے آفتاب کا شرف برج حمل میں ہے۔ قمر کا برج ثور میں۔ عطارد کا برج سنبلہ میں۔ زہرہ کا حوت میں۔ مریخ کا جدی میں۔ مشتری کا سرطان میں۔ زحل کا میزان میں۔ (قلق) ساقی نے منھ لگایا نہ جام شراب کو۔ اس چاند میں شرف نہ ہوا آفتاب کو۔ ۳۔ عزت۔ افتخار جیسے شرف خدمت۔ شرف ملازمت۔ شرف لیجانا۔ سبقت لے جانا۔ (آتش) گل پر شرف ترا گل خوشرنگ لے گیا۔ قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا۔ شرف ہونا۔ ۱۔ ترجیح ہونا۔ بزرگی حاصل ہونا۔ (آتش) حیواں پر آدمی کو شرف نطق سے ہوا۔ شکر خدا کرے جو زبان بشر کھلے۔ ۲۔ کسی سیارے کا اپنے اصلی گھر میں داخل ہونا۔ شرفیاب۔ (ف) صفت۔ شرف حاصل کرنے والا۔ عزت پانے والا۔

شرفا۔ (ع) شرفا۔ بروزن امرا۔ مذکر۔ شریف کی جمع۔

شرق۔ (ع) بالفتح۔ مذکر۔ آفتاب نکلنے کی جگہ۔ مشرق۔ پورب۔ شرق سے غرب تک۔ پورب سے پچھم تک۔ (محسن) ہے شرق سے غرب تک پریشاں۔ نور جبین پرکھاں۔ شرقی۔ (ع) شرقیہ بیاے مشدد مفتوح۔ وہ مقام جہاں آفتاب صبح کو پہنچے۔ ۲۔ شرق سے نسبت رکھنے والا۔ شرق کا۔ پورب کا رہنے والا۔ شرقیہ علوم۔ مذکر۔ وہ علوم جو ایشیا میں رائج ہیں۔

شرک۔ (ع) بالکسر۔ مذکر۔ خدا کی ذات و صفات میں کسی اور کو شریک کرنا۔ شرک جلی۔ (ف) مذکر۔ شرک ظاہر و صریح۔ جیسے بت پرستی۔ شرک خفی۔ (ف) مذکر۔ پوشیدہ شرک جیسے کسی آدمی کو حاجت روا سمجھنا۔

شرکا۔ (ع) شرکا بضم اول و فتح دوم۔ مذکر۔ شریک کی جمع۔

شرکت۔ (ع) بالکسر و فتح سوم۔ مؤنث۔ شامل ہونا۔ ساجھا۔

شرکا

شرم

ہمراہی۔ (بحر) دل میں بُت کافر کے محبت نہیں ہوتی۔ ظلمت میں کبھی نور کی شرکت نہیں ہوتی۔

شرم۔ (ف۔ بالفتح) مؤنث ۱ حیا۔ غیرت۔ ندامت۔ ؎ کعبے کس منھ سے جاؤ گے غالب۔ شرم تم کو مگر نہیں آتی ۲ (اردو)۔ عزت۔ حرمت۔ لحاظ۔ (فقرہ) میری داڑھی کی شرم تمہارے ہاتھ ہے ۳ (اردو) خیال۔ لحاظ۔ پاس۔ (جرات) قاتل نہ مجھ سے موڑ یو منھ وقت ذبح تو۔ کچھ شرم کیجیو مری گردن جھکانے کی۔ **شرم آلود**۔ (ف) صفت۔ شرمگیں۔ **شرم آنا**۔ غیرت آنا۔ حیا آنا۔ **شرما شرمی** ۱ شرم و لحاظ کے دباؤ میں۔ مروت کے باعث۔ حجاب کے باعث۔ (فقرہ) جی تو نہیں چاہتا تھا لیکن شرما شرمی اقرار کر لیا ہے ۲ مونث۔ حجاب۔ شرم و لحاظ۔ ؎ چاہیے عاشق و معشوق میں گرما گرمی۔ وصل کی رات نہیں خوب یہ شرما شرمی۔ **شرمانا** ۱ لازم۔ شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ (آتش) تن محزوں کا میرے چڑھتے اسپرِ جو پر چھا دال۔ یقیں ہے موم شرما جائے آہن کی گدازی سے۔ (فقرہ) آپ یہ گفتگو سن کر شرمائے شدند۔ شرمندہ کرنا۔ ذلیل کرنا۔ (داغ) اسے شرمائیں گے ذکر عدو پر قیمت ہے حجاب آگئے نہ آگئے۔ **شرمالو** ۔ **شرمالو** (دہلی) صفت۔ حیادار اور باحیا صادق۔ (حضرت عثمانؓ کے حالات میں لکھا ہے کہ وہ بڑے ہی شرمالو تھے۔ **شرمائی بلی کھمبا نوچے**۔ دیکھو کھسیانی بلی۔ **شرم چہ کتی ست کہ پیش مرداں بیاید** (اردو) مثل۔ اس فعل پر بیجا کے بولتے ہیں جو بیغیرتی سے ہو۔ **شرم حضور**۔ **شرم حضوری**۔ (ف)۔ مونث۔ سامنے کا لحاظ۔ آنکھ کی شرم۔ منھ دیکھنے کی مروت۔ (داغ) کھنچے ہی جائیں شرم حضوری میں لا کے ہم۔ دنیا میں کیا کریں جو خدا روبرو نہ ہو۔ (توبۃ النصوح) لیکن جب کبھی آنا لوگوں کی شرم حضوری یا دکھاوے یا اتباع سحر کی وجہ سے معمولی عبادت ہوا بھی تو کس طرح کر دل کسی نہ تھا اور تو کہیں۔ **شرم رکھنا**۔ آبرو

شرم

رکھنا۔ عزت بچانا۔ (میر) رکھیو تو مری شرم بڑھاپے میں خدایا۔ **شرم رہ جانا**۔ عزت و آبرو میں فرق نہ آنا۔ **شرمسار**۔ (ف۔ سار۔ صاحب) صفت۔ شرمندہ۔ (داغ) ذکر مہر و وفا تو ہم کرتے۔ پھر تمہیں شرمسار کون کرے۔ **شرمساری**۔ (ف) مونث۔ شرمندگی۔ **شرم سے پانی پانی ہونا**۔ شرمندگی سے پسینے پسینے ہونا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ (میر) دست ہمت اس کا گر دُربار ہو۔ پانی پانی شرم سے ہووے سحاب۔ **شرم سے ڈوب مرنا**۔ غیرت کے مارے پانی میں ڈوب کر جان دینا۔ (ناسخ) روئے صاف اپنا دکھا دیتا ہے اگر یوسف اگر۔ ڈوب مرتا شرم سے چاہِ ذقن میں آئینہ۔ **شرم سے کٹنا**۔ شرمندہ ہونا۔ (صبا) سخت جانی کے سبب شرم سے میں کٹتا ہوں۔ ہاتھ دُکھ جائیں گے قاتل کو اذیت ہوگی۔ **شرم سے گٹھڑی ہو جانا**۔ کنایہ ہے کمال شرمندگی سے (منیر) دیکھ کے مستوں کو تر دامن۔ شرم سے ہوگئی گٹھڑی توبہ۔ **شرم سے گڑ جانا**۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ ایسا شرمندہ ہونا کہ زمین میں دفن ہونے اور منھ چھپانے کو جی چاہے۔ **شرم سے منھ نہ دکھانا**۔ مارے غیرت کے روپوش ہونا۔ (ناسخ) منھ آپ کو دکھا نہیں سکتا ہے شرم کے واسطے ہے پیٹھ ادھر آفتاب کی۔ **شرم کرنا**۔ شرمانا۔ لحاظ کرنا۔ عار کرنا (غالب) ساقی گری کی شرم کرو آج ورنہ ہم۔ ہر شب پیا ہی کرتے ہیں مے جس قدر ملے۔ **شرم کی بات**۔ غیرت کی بات۔ **شرم کی لینا**۔ شرم کرنا۔ (امیر) شرم کی سب سے وہ خورشید لقا لیتا ہے۔ آئینہ دیکھ کے چہرہ کو چھپا لیتا ہے۔ **شرم کے مارے**۔ غیرت سے۔ (ناسخ) کبھی دیکھی ہے شاید آبداری تیرے دانتوں کی۔ کہ مارے شرم کے پانی سے ہے آب گہر پتلی۔ **شرمگاہ**۔ (ف) مونث۔ وہ مقام جس کا چھپانا اور ... رکھنا واجب ہے۔ اندام نہانی۔ **شرمگیں**۔ (ف) صفت۔ خجل۔ شرمندہ۔ **شرمناک**۔ (ف) صفت (اس فعل کی نسبت کہتے ہیں جو قابل شرم ہو۔ (فقرہ) اس شرمناک حرکت سے خاندان کی آبرو میں فرق آگیا۔ **شرمندگی**۔ (ف۔ بالفتح و کسر سوم) مونث

میں چھ گھر ہوتے ہیں۔ جس وقت شہ تخشۃ کے اخیر گھر میں جا کر بند ہو جاتی ہے اس وقت کھیلنے والا عاجز اور حیران ہو جاتا ہے اس وجہ سے حیران کے معنے پر اطلاق ہونے لگا تھا (کنایۃً) دنیا۔ عالم (صفت) حیران۔ پریشان عاجز۔ متحیر۔ رہنا۔ ہونا کے ساتھ۔ (ناسخ) ششدر سا رہ گیا ہوں دیار دیکھ کر۔ دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھ کر۔

ششکار یا ششکاری۔ (ہ) مونث شش کہہ کے کتے کو کسی شکار پر دوڑانا۔ اسکا مصدر ششکارنا ہے ششکارتا یا ششکارنا۔

شصت۔ (ع) خط سادست ہے۔ فارسی میں شست تھا۔ اسکو معرب کیا ہے (صفت) ساٹھ ۶۰

شط۔ (ع) دریا یا نالہ۔ رود کا کنارہ۔ متقدمین نے مذکر کہا ہے لیکن اب بالاتفاق مونث ہے۔ (مصحفی) گڑ پڑیں شہید ترے کس خط زمین کے۔ جب ان کے خون کا بہتا ہو شط زمیں کے تلے۔

شطاح۔ (ع) بالفتح وتشدید دوم بیہیا۔ صفت۔ (ع) دیکھو شطاحات / شطحیات

(ع) بالفتح وکسر سوم وسکون چہارم مشدد (مذکر) شریعت کے خلاف کلمات زبان پر لانا۔ (اصلاح) الٰہی کا بے اختیاری کی حالت میں کوئی ایسا کلمہ زبان پر لانا جو خلاف شرع ہو جیسے منصور کا انا الحق کہنا۔

شطرنج۔ شترنگ۔ (ع) اکثر لغات میں بالکسر لکھا ہے بالفتح بھی لکھا ہے بالکسر لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ فعلل کے وزن پر کلام عرب میں کوئی لفظ بالفتح نہیں آتا۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ یہ لفظ شترنگ کا معرب ہے جو فارسی زبان کا لفظ ہے گیاہ کے معنے میں ہے۔ چونکہ یہ گھاس اسکی جڑ آدمی کی صورت سے مشابہ ہے اور اس کھیل کے اکثر مہرے انسان کے نام پر ہیں اسلئے مجازاً شترنگ کہنے لگے بعض محققین کی رائے ہے کہ یہ لفظ سنسکرت چترنگ۔ (چتر: چار۔ انگ: جسم بدن) یعنے چار رکن کا معرب ہے۔ شاہ و فرزین کے علاوہ اس بازی میں بھی چار رکن پیلی

گھوڑا۔ رخ۔ پیادہ جب تھا اسی نام رکھا گیا۔ بعض کے نزدیک یہ لفظ فارسی شدرنج (رنج گیا) شتر اور رنج ہیں اس کھیل سے طبیعت رنجتی ہے اور بعض کے نزدیک فارسی صد رنگ (رنگ بمعنے حیلہ) اس کھیل میں سیکڑوں حیلے کرنا ہوتے ہیں کا معرب ہے بعض کی رائے ہے کہ یہ لفظ معرب شش رنگ کا ہے شش رنگ مراد چھ مہرے یعنے رخ۔ اسپ۔ پیل۔ پیادہ۔ فرزیں۔ شاہ ہیں۔ اس صورت میں کسر کا فتحہ بمقابلہ کسرہ کے اولیٰ ہے) مونث۔ ایک بازی کا نام۔ (اسیر) جہاں کو وضع جہاں پامال رکھتی ہے۔ نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے۔

شطرنج باز (ف) صفت شطرنج کھیلنے والا۔ **شطرنج بازی** (ف) مونث شطرنج کھیلنا۔ **شطرنج کا نقش۔** دیکھو نقشہ (رباے صادق) بڑے سے بڑا استاد شطرنج کے نقشہ میں خوب طبیعت لڑاتا ہے مگر ایک سیدھا سا مقدمہ بیان کرو تو سمجھ نہیں سکتا۔

شطرنجی (اردو) مونث۔ ایک قسم کا دبیز سوتی فرش۔ غالباً یہ لفظ ہندی ششت رنگ (بہت سے رنگ والا) ہے ہندوستان میں بنایا گیا ہے۔ **شطرنجی بات۔** صفت۔ شطرنجی بنانے والا۔

شعار (ع) بکسر اول ۱۔ بدن سے لگا ہوا کپڑا جو اور کپڑوں کے نیچے پہنتے ہیں ۲۔ وہ اشارے کا لفظ جس سے جنگی سپاہی اپنی فوج کے آدمی کو سوال کر کے پہچان لیتے ہیں۔ فارسی والے لباس۔ دستور۔ عادت۔ طریقہ۔ روش کے معانی میں استعمال کرتے ہیں (مذکر) عادت۔ طریقہ۔ چال۔ جیسے بد شعار۔ کرم شعار۔ (سعدا) گردش سے کیا آئے نا امیدی ہو کسطرح یار اپنا۔ نہ گھر میں رہتا ہے اسکا شیوہ نہ ساتھ پھرنا شعار اپنا

شعاع (ع) بضم اول۔ آفتاب کی روشنی (مونث) کرن۔ چاند سورج تلوار وغیرہ کسی روشن چیز کی چمک (برق) شب مہتاب شب وصل میں درکار نہ تھی۔ دھوپ نکلی تھی شعاع رخ دلدار نہ تھی

شعائر

شعائر - (ع - بفتح اول وکسر ہمزہ - شعیرۃ - بفتح اول کسر دوم وسکون سوم معروف و فتح چہارم کی جمع) مذکر - قربانیاں اور عبادات جیسے شعائر حج - شعب - (ع - بالفتح) مذکر - بڑا قبیلہ

شعبان - (ع) مسلمانوں کا عقیدہ ہے اس مہینے میں جملہ امور متعلقہ مخلوقات منشعب اور پراگندہ ہوتے ہیں اسلیے شعبان نام ہوا مذکر - مسلمانوں کا آٹھواں قمری مہینہ - شعبانی - مونث - وہ حلوا جو شبرات میں بناتے اور تقسیم کرتے ہیں

شعبدہ (عربی میں شعبذۃ بالفتح و فتح سوم و چہارم - ذال معجمہ سے سحر کرنا - شعبدہ دکھاتا تھا - فارسیوں نے ذال منقوطہ کی جگہ دال مہملہ کرکے بروزن بتکدہ کرلیا) مذکر - وہ بازی جو سحر وجادو یا کسی فن سے ہو - نظر بندی - دھوکا - فریب - (سالک) دم بھر میں نکالا اچھے دشمن کو بنایا - اک شعبدہ ہے یہ فلک شعبدہ گر کا - شعبدہ باز (ف) مذکر - وہ بازیگر جو تعجب انگیز کرتب دکھائے [illegible] مکار دھوکے باز - شعبدہ بازی - مونث - نظر بندی - چالاکی مکاری - شعبدہ دکھانا - نیرنگیاں دکھانا - (داغ) عشق نے دکھلائے کیا کیا شعبدے - دل ادھر کھویا ادھر پیدا کیا - شعبدہ کرنا - افسوں گری سے بے اصل بات کو اصل کر دکھانا - کرتب کرنا - [illegible] نظر سے وصل کی تدبیر کیجیے - کیا شعبدہ کرے فلک پیر دیکھیے - شعبدہ گر - بازیگر -

شعبہ (ع - شعبت - بالضم و فتح سوم - ہر شے کا ٹکڑا) مذکر - ٹکڑا - حصہ - شاخ - (میر) بہت شعبہ کو مشہور تھا - زبانوں پہ لوگوں کی مذکور تھا - وہ نہر جو کسی نہر سے نکالی جائے -

شعر (ع - بالکسر لغوی معنی) جاننا کسی باریک چیز کی حقیقت (اصطلاحی) سخن موزوں باقافیہ جو بالقصد کہا جائے بعض کے نزدیک

شعشعہ

قافیہ کی شرط نہیں) مذکر - نظم - بیت - شعر بنانا - (عو) شعر کہنا (توبۃ النصوح) سنتی ہوں کہ کلیم کو شعر بنانے کا بڑا شوق ہے - شعر تر - (ف) مذکر - پرلطف بامزہ شعر - مقابل کے لیے دیکھو شعر کہنا - شعر خشک - (ف) مذکر - وہ شعر جس میں لفظاً و معناً کوئی خوبی نہو - شعر خوانی - مونث - شعر پڑھنا - شعر ڈھلنا - شعر کا بے ساختگی کے ساتھ موزوں ہو جانا - ؎ اے داغ شعر ڈھل گئے نعت شریف میں - ہے فکر قافیہ نہ تردد ردیف کا - شعر فہمی عالم بالا معلوم شد - (ف) فیضی کا مقولہ سعدی کا ایک بڑا مقبول شعر ہے - ؎ برگ درختان سبز در نظر ہوشیار - ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار - فیضی کو اس شعر پر رشک تھا اور اس فکر میں تھا کہ اس سے بڑھا چڑھا شعر کہے آخر اس نے یہ شعر کہا - ؎ [illegible] گرمی نہم گوش - قوارۂ فیض ایست در جوش - یہ شعر لکھکر بہت خوش ہوا - صحن میں ٹہل رہا تھا اوپر سے گزرتی ایک چیل اسنے جو بیٹ کی تو فیضی کے منہ پر پڑی - اسپر فیضی بولا شعر فہمی عالم بالا معلوم شد - یعنی [illegible] کا حال معلوم ہو گیا - شعر کہنا - شعر تصنیف کرنا - ؎ ہر ایک شعر میں مضمون گریہ ہے میرے - مری طرح سے کوئی ذوق شعر تر تو کہے - شعر گو - (ف) صفت - شعر کہنے والا - شاعر - شعر گوئی - (ف) مونث - شاعری - شعر لڑنا - کسی شاعر کے شعر کا مضمون دوسرے شاعر کے مضمون کے مطابق ہونا - ؎ کسی سے لڑے شعر کیونکر کہ سحر بیاں اور ہے یہ زبان اور ہے - شعر لکھنا - شعر کا کسی جگہ لکھ دینا - شعر نکالنا - شعر کہنا - ؎ شعر تراشتے نکالے کہ بہا سے دریا - اے ظفر طبع رواں نے تری طوفاں اگلا - شعر نکلنا - لازم - شعر کہا جانا - ؎ نکلا نہ شعر قافیہ پیما رہا بہت - مضمون نو کا تجر طلبگار رہ گیا - شعر و سخن - مذکر - شاعری کا مذاق - شاعری - ؎ جرأت غزل اک اور بھی کہہ تا نہ خلق میں - کہنے کو منہ سے کہیں شعر و سخن گیا - شعرا - (ع - شعراء) مذکر - شاعر کی جمع -

شعشعہ (ع شعشعت - بالفتح و فتح سوم و چہارم و سکون دوم) مذکر

شعلہ

چمکنا۔ آفتاب کی روشنی

شعلہ۔ (ع۔ شعلۃ۔ بالضم وفتح سوم) مذکر۔ روشنی آگ کی لپٹ۔ لو۔ آنچ
شعلۂ آواز۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آواز یا سریلی پُرسوز جو دلوں میں اثر کرے۔
(ذوق) محتسب شعلۂ آواز سے ڈر جاؤ نگا۔ گرچہ ٹوٹا دلِ آتش نفسِ جامِ
شراب۔ **شعلۂ آہ**۔ (ف) مذکر۔ آہ کی گرمی۔ آہ۔ **شعلہ اُٹھنا**۔ شعلہ بلند ہونا
شعلہ افشاں۔ **شعلہ فشاں**۔ **شعلہ بار**۔ (ف) صفت۔ شعلہ برسانیوالی۔
(اسیر) آگئے تو کچھ اس سے آہیں گرم شعلہ فشاں نہیں۔ اب تو ہوئے ہیں تیر اک
ڈھیری خاکستر کی جل کر ہم۔ (ناسخ) مجھ ناتواں کی ہے ہر اک آہ شعلہ بار
ہم گشتہ قد کمان ہے تیرِ شباب کی۔ **شعلہ بھبکا ہونا**۔ آگ ہو جانا۔ کمال غضبناک
ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ (میرحسن) یہ سنتے ہی شعلہ بھبکا ہوئی۔ لگی کہنے ہے ہے
بلا کیا ہوئی۔ **شعلہ بھڑکنا**۔ شعلہ کا تیز ہونا۔ (بحر) چمکی جو برق سیکڑے یہ
مجھکو شک ہوا۔ شعلہ ہوائے آتش تر کا بھڑک گیا۔ **شعلۂ تاک**۔ (ف)
مذکر۔ انگوری شراب۔ **شعلۂ جام**۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) شراب۔ **شعلۂ جوّالہ**
(ف) مذکر۔ گرداگرد پھرنے والا شعلہ۔ جلتی ہوئی بنیٹھی کا چکّر۔ **شعلہ خو**۔
(ف) صفت۔ تیز مزاج۔ غضبناک۔ بدمزاج معشوق۔ **شعلہ رُخ** (ف)
(کنایۃً) معشوق۔ (اختر شاہ اودھ) پروانے کا اپنے صورت شمع۔ اے
شعلہ رُخ نہ دل جلاؤ۔ **شعلہ رخسار**۔ **شعلہ رُو**۔ **شعلہ عذار**۔ (ف) (کنایۃً)
حسین معشوق۔ **شعلہ زا**۔ (ف) صفت۔ شعلہ دینے والا۔ (اوج) اللہ
رے برق ریزیِ شمشیر شعلہ زا۔ جل جل کے خاک ہو گئے اشرار جا بجا۔
شعلہ زباں۔ (ف) صفت۔ تیز زباں۔ **شعلہ زبانی**۔ (ف) مونث۔
تیز زبانی۔ **شعلہ زن**۔ (ف) صفت۔ شعلہ نکالنے والی چیز۔ وہ چیز جس سے
شعلے نکلیں۔ (مومن) سر سے شعلے اُٹھتے ہیں کسطرح رکوں کیا کروں۔
جل گیا جی ضبطِ آہ شعلہ زن کی فکر میں۔ **شعلۂ یاقوت**۔ (ف) مذکر
وہ چمک جو یاقوت سے پیدا ہوتی ہے (اوج) تھی سُرخ خوں سے جو وہ

شغل

صمصام جانستاں۔ ہوتا تھا صاف شعلۂ یاقوت کا گماں۔

شعور۔ (ع۔ بضم اوّل و دوم وسکون سوم معروف) مذکر۔ دانائی۔
سلیقہ۔ واقفیت۔ تمیز۔ پہچان۔ ع سو شعرا ایک جلسہ میں کہتے تھے ہم امیر
جبتک نہ شعر کہتے ہیں ہم کو شعور تھا۔ **شعور آنا**۔ سلیقہ آنا۔ (راسخ) مری
گردن پہ تم آہستہ آہستہ چھری پھیرو۔ نئے قاتل ہو آئیگا شعور آہستہ آہستہ
شعور پکڑنا۔ (ف۔ شعور گرفتن کا ترجمہ) ہوش سنبھالنا۔ ہوشیار ہونا۔ تمیز
سیکھنا۔ **شعوردار**۔ (اُردو) صفت۔ تمیزدار۔ ہنرمند۔

شُعَیب۔ (ع) مذکر۔ مدینہ میں ایک مشہور پیغمبر ہوئے ہیں حضرت موسیٰؑ
مصر سے بھاگ کر انھیں کے پاس جا رہے تھے اُنھوں نے اپنی بیٹی
صفورا کا نکاح حضرت موسیٰؑ کے ساتھ کر دیا۔

شغال۔ (ف۔ بفتح اول) مذکر۔ گیدڑ۔ **شغالی**۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا
انگور جسکو گیدڑ بہت کھاتے ہیں۔

شغب۔ (ع۔ بالفتح ونیز بفتح اول و دوم۔ فتنہ وفساد) مذکر۔ شور۔
غُل۔ اُردو میں بفتح اول و دوم ہی مستعمل ہے۔ (فقرہ) شور شغب سے
کیا فائدہ آہستہ آہستہ بولو۔

شغف۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ کمال محبّت۔ بے انتہا رغبت۔
کمال دلچسپی۔ (نواب) کچھ تسلّی نہو گی جلنے سے۔ جس کو مر جانے سے
شغف ہوگا۔

شغل۔ (ع) ۱ بالفتح و بالضم مذکر۔ کام میں مشغول رکھنا۔ کام میں مشغول رہنا۔
۲ بالضم و بضم اول و دوم۔ کام۔ مشغلہ۔ اشغال۔ شواغل جمع۔ مذکر۔
کام۔ دھندا۔ (رشک) حکم دم لینے کا مجھکو جو نہ تھا دنیا میں۔ شغل جس میں دم
اے وائے وہم چند رہا۔ ع تجرد دن کبھی رہا مجھکو نہ شغلِ اشک و آہ۔
پانی ہو کر بہ گیا میں خاک ہو کر اُڑ گیا۔ پیشہ مشغلہ۔ (ناسخ) شغل رونے کا
نہ چھوٹا مجھ سے بعد از مرگ بھی۔ ابر ساں و حش تو ابر قطرہ افشاں خاک ہے

۲ خدا کا دھیان۔ (فقرہ) شاہ صاحب دن رات ذکر و شغل میں رہتے ہیں ۳ (اردو) تفریح طبع شغل کرنا ۴ اپنے تئیں کسی کام میں مشغول کرنا ۵ (کنایۃً) کھانے پینے حقہ نوش کرنے کے لیے مستعمل ہے۔

شفا ۔(ع شفاء۔ بکسر اول و ہمزہ در آخر۔ بفتح اول غلط ہے) مونث۔ صحت۔ تندرستی۔ **شفا پانا**۔ بیماری سے صحت حاصل کرنا۔ **شفا خانہ**۔ مذکر۔ ہسپتال۔ **شفا دینا**۔ صحت دینا۔ اچھا کرنا۔ **شفا ہونا**۔ صحت ہونا۔ تندرستی ہونا۔ (امیر) مسیحا کو دکھا دو ہوگئی۔ اشاروں سے مجھ کو شفا ہوگئی۔

شفاعت ۔(ع۔ بفتح اول و سوم۔ خواہش کرنا۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ سفارش ۲ گنہگار کی بخشش چاہنا۔ مونث۔ سفارش۔ گناہوں کی معافی کی سفارش۔ (کرنا کے ساتھ) ؎ اسیر گنہگار پہ رحم کرنا۔ کہ یہ چاہتا ہے شفاعت تمہاری۔ **شفاعت گر**۔ (ف) صفت۔ سفارش کرنے والا۔

شفاف ۔(ع۔ بالفتح و تشدید دوم) صفت۔ نہایت صاف جس میں آر پار نظر آئے۔ **شفافی**۔ (اردو) مونث۔ شفاف ہونا۔

شفتالو ۔(ف۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا آڑو۔ **شفتالوا**۔ مذکر۔ کبوتر کا ایک رنگ۔

شفتل ۔(ف بالفتح و فتح سوم) صفت مونث (عو) بیہودہ۔ نالائق بدکار عورت۔ (رنگین) شفتلیں یوں چڑھیں نظروں میں تمہاری گوئیاں اور میں کوٹھے سے اس طرح اتاری جاؤں۔ (فارسی میں شفتہ۔ بالفتح ۔ بات جو کاتنے کے تکلے پر ہو۔ کنایۃً۔ بے حقیقت۔ غالباً شفتل اسی سے بنایا گیا ہے)

شفعہ ۔(ع۔ بالضم و فتح سوم و تا در آخر) مذکر۔ وہ حق جو گھر یا زمین کی ہمسائگی سے حاصل ہوتا ہے۔

شفق ۔(ع) مونث۔ سرخی جو طلوع آفتاب سے پیشتر صبح کو اور غروب آفتاب کے بعد شام کو نمودار ہوتی ہے۔ بیشتر شام کی سرخی کے لیے مستعمل ہے۔ **شفق پھولنا**۔ شفق کا نمودار ہونا۔ (ناسخ) منہ کے کھلنے کی علامت سے شفق کا پھولنا۔ لال وہ مکھڑا ہوا رونا بھی کم ہو جائے گا۔ **شفق کا ٹکڑا**۔ صفت (کنایۃً) نہایت حسین۔ **شفق کھلنا**۔ اس جگہ بیشتر شفق پھولنا ہی مستعمل ہے۔ (داغ) پھر وعادہ دستِ حنائی جو اٹھ گئے۔ طرفہ شفق زمیں پہ روز جزا کھلی۔ **شفقی**۔ (ع۔ بتشدید یا) صفت۔ سرخ رنگ والا۔ شفق کے رنگ والا۔

شفقت ۔(ع۔ بفتح اول و دوم و سوم۔ فارسی اردو میں بسکون دوم مستعمل ہے۔ واعظ قزوینی نے بتشدید سوم مفتوح بھی کہا ہے۔ مطلع سربلندی آرزو داری شفقت پیشہ کن۔ کایں علم را ریشہ باز احسان پیچم ست۔ فارسیوں نے بیشتر بفتح اول و دوم و سوم ہی استعمال کیا ہے) مونث۔ مہربانی۔ غمخواری۔ رحم۔ (قدر) وہ شفقت اور عنایت کہاں ہے کہیں اس غم کی نہایت کہاں **شفقت کرنا**۔ مہربانی کرنا۔ اسمیں کو علامت مفعول کی جگہ پر مستعمل ہے۔ (فقرہ) ماں باپ اپنی اولاد پہ زیادہ شفقت کرتے ہیں۔

شفوقہ ۔بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم مجہول و فتح چہارم۔ (عم۔ عو) شگوفہ کا بگاڑا ہوا۔

شفوی ۔(ع) صفت۔ وہ حروف جن کا مخرج لب ہے یعنی ب۔ م۔ و۔ ف۔

شفیع ۔(ع۔ بروزن امیر) صفت مذکر ۱ دوسرے کی شفاعت چاہنے والا ۲ شفعہ کا حق رکھنے والا۔ **شفیع جار**۔ مذکر۔ وہ شفعہ کا حق رکھنے والا جو پڑوس میں دوسری ملکیت رکھتا ہو۔ **شفیع خلیط**۔ مذکر۔ وہ شفعہ کا حق رکھنے والا جو جائداد مبیعہ کی ملکیت میں شریک ہو۔ **شفیع الامم**۔ (ع) مذکر۔ امت کی شفاعت کرنے والا۔ پیغمبر اسلام کا لقب ہے۔ **شفیع محشر**

شفیع

حشر میں شفاعت کرنے والا - کنایہ ہے آنحضرتؐ سے - شفعا (بروزن کبریا) مذکر - دیکھو لفظ شفعا -

شفیق - (ع) صفت - مہربان - غمخوار - پیارا - ہمدرد -

شق - (ع) - بالفتح وتشدید دوم - شگاف - دراز چیرنا - (اسی اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت - پھٹا ہوا - شگاف پڑا ہوا - شق القمر - (ع) مذکر - چاند کا شق ہو جانا - (رند) تجھ میں بھی یوسف مرے ہے معجزہ ختم الرسل - گر ہلی انگشت تو شق القمر ہو جائے گا - شق ہونا پھٹنا - شگاف پڑنا -

شق - (ع) - بالکسر وتشدید دوم - کسی چیز کا آدھا - کسی چیز کا ٹکڑا - کسی چیز کا کنارہ - جانب - دوست - رفیق - فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے - مونث - آدھا - ٹکڑا - حصہ - (فقرہ) آپ نے صرف ایک شق پر بحث کی دوسری شق چھوڑ دی - طرف - جانب - (فقرہ) مکان کی ایک شق غیر محفوظ ہے - تقسیم - صنف - قسم - مثال کے لیے دیکھو تیپ کے مہرے - شق نکالنا - متعدی - شبہ کرنا - جھگڑا نکالنا - شق نکلنا - جھگڑا نکلنا - شاخ نکلنا -

شقاوت - (ع) - بفتح اول وچہارم - (بالفتح ثانی) مونث - بدبختی -

شقائق - ع - بفتح اول وکسر ہمزہ - یہ لفظ مفرد اور جمع کے واسطے مستعمل ہے) مذکر - گل لالہ - مطلق پھول -

شقہ - (ع - شقّت - بالضم وتشدید دوم مفتوح جامہ جو آگے سے پھٹا ہوا ہو - بالکسر ٹکڑا کاغذ کپڑے وغیرہ کا - اردو میں معانی ذیل میں بالضم وتشدید دوم مفتوح و ہائے آخر مستعمل ہے) مذکر - فرمان شاہی وہ رقعہ جو بادشاہ امرائے حضوری یا اعلی منصب داروں کو لکھتے ہیں اسکو شقہ مزین بہ دستخط خاص بھی کہتے ہیں - (اختر شاہ اودھ) وہ شقہ خاص سر پہ رکھا سپاٹ کر گیا دو قدم پہ مجرا وہ رقعہ جو امرا اپنے

شکار

سے کم رتبہ امیروں کو لکھتے ہیں - وہ کپڑا جو علم میں باندھتے ہیں - پھریرا (انیس) باہر حرم آتے ہیں رسول دوسرا کے - شقہ کوئی جھک جائے نہ جھونکے سے ہوا کے -

شقی - ع - بتشدید حرف آخر بروزن ولی - صفت - بدبخت - بد نصیب -

شقیقہ - ع - شقیقت - بروزن طریقت - کنپٹی - آدھے سر کا درد - مذکر - آدھے سر کا درد -

شک - (ع - بالفتح وتشدید دوم - شکوک جمع - مذکر مستعمل ہے) مذکر - شبہ - (کرنا - ہونا - وغیرہ کے ساتھ) شک آنا - شبہ پڑنا ہ پھر بھی چپکے شمشیر گلے پر کہیں آتش - جلاد کو شک آتا ہے تقصیر میں میری - شک پڑنا - شبہ پیدا ہونا - گمان ہونا - بدگمانی ہونا (آتش) ہوئی محبت مجھے غنچہ کے چٹکنے کی صدا - شک پڑا تھا دہن یار میں گویائی کا - شک جانا - شبہ ہونا - شبہ دور ہونا - (جرات) تمیز شناس ہوگئے نہ کرتے تھے عرض حال - اتنا تو تمہیں یقین ہوا اتنا تو شک گیا - شک ڈالنا متعدی - شبہہ پیدا کرنا - شک رفع کرنا - شک نکالنا - شک مٹانا - شبہہ دور کرنا - شکی - ڈانواں ڈول جس کا دل ایک طرف نہ ہو -

شکار - (ف) مذکر - جانوروں کو مارنا - مارا ہوا جانور - وہ جانور جسکا شکار کرنا مقصود ہو - (جانثار) مطیع - مغلوب - (اصغر) چلا تھا بھاگ کے میں نے ہی اسکو گھیرا ہے - ادھر آئیگا یہ شکار میرا ہے - (اردو) سونے کی چڑیا - (اردو) مفت کا مال - (کنایۃً) وکیلوں کا موکل - شکار بند - مذکر - وہ تسمہ جو گھوڑے کی دم کے قریب چار جامہ کے پیچھے شکار لٹکانے یا ضروری سامان باندھ لینے کے واسطے لگا ہوا ہوتا ہے - (ارشد) اس ترک شہسوار کو ہے جب سے ذوق صید - خالی شکار بند نہ نخچیر ست ہے - شکار کرنا - کسی جانور یا حیوان کا پکڑنا یا شکار کرنے کے

شکار

قا عدے سے۔ (ناسخ) تو اپنے بالے کی مچھلی نہ زلف میں اٹکا۔ شکار شب کو نہ کر زنہار مچھلی کا۔ ۲ رکنا پیشہ قابو میں لانا۔ پھندے میں پھنسانا۔ (داغ) آنکھ ہے تُرک زلف ہے صیاد۔ دیکھیں دل کا شکار کون کرے۔ ۳ (کنایۃً) فریفتہ کرنا۔ مطیع کرنا۔ مغلوب کرنا۔ (مصحفی) شہباز سے نہیں کم کچھ ان بتوں کی آنکھیں۔ یہ لوگ جس کو چاہیں دم میں شکار کرلیں ۴ فریب سے لوٹنا۔ مثال کے لیے دیکھو داغ کا شعر شکار ہونا میں۔ شکار کو جانا۔ صید کرنے کے ارادے سے جانا۔ شکار کھیلنا۔ جانوروں کو مارنا۔ جانوروں کو پکڑنا۔ شکار کی ٹٹی۔ ایک چھوٹی سی ٹٹی جس پر گھاس بچھا کر صیاد اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ (آتش) نیچی نگاہ اُن کی ہے صیاد کی کمیں۔ ٹٹی شکار کی ہے حجاب بتاں نہیں۔ شکار کے وقت کتیا ہگاسی۔ مثل۔ کام کے وقت حیلہ بہانہ کرنے والے یا عین موقع پر ٹل جانے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ شکار گاہ۔ (ف) مونث ۱ شکار کھیلنے کا مقام۔ رمنا ۲ کاغذ کی قندیل جس میں کاغذ کے گھوڑے ہاتھی وغیرہ چلتے پھرتے نظر آتے ہیں۔ شکار مارنا۔ صید کرنا۔ شکار ہاتھ آنا۔ شکار ہاتھ لگنا۔ شکار کا جانور ہاتھ آنا ۲ حسب مراد کوئی شخص ہاتھ آنا۔ منت و مستجاب ہونا۔ (امیر) بیرہم نہ ہو پھنسا کے مرے دل کو زلف یار۔ خوش قسمتوں کو آتے ہیں ایسے شکار ہاتھ۔ شکار ہونا۔ کسی جانور کا مارا جانا یا شکار میں پکڑا جانا۔ (قلق) ناوک عشق دل کے پار ہوا۔ طائر ہوش تک شکار ہوا ۲ جال میں پھنسنا۔ قابو میں آنا۔ (میر) اُسکی نخچیر گہ سے روح الامیں۔ ہوسکے آخر شکار نکلے گا ۳ عاشق ہونا۔ مفتوں ہونا۔ (داغ)۔ بتوں کے کوچہ سے ہم دلفگار ہوکے چلے۔ شکار کرنے کو آئے شکار ہوکے چلے۔ شکاری۔ (ف) مذکر ۱ شکار کرنے والا۔ صیاد ۲ (اردو) صفت۔ شکار سے نسبت رکھنے والا۔ شکار کا کام دینے والا۔

شکر

۳ وہ جانور جو شکار ہوا ہو۔ شکاری جانور۔ مذکر۔ شکار کرنے والا جانور۔ شکاری کُتّا۔ شکار مارنے والا یا شکار پکڑنے والا کُتّا۔

شِکال۔ (ف) وہ گھوڑا جسکی تین ٹانگیں سفید ہوں اور باقی جسم پر کوئی سا رنگ ہو) صفت۔ وہ عیب دار گھوڑا جسکا دایاں ہاتھ یا بایاں پاؤں خواہ اسکے برعکس سفید ہو۔

شکایت۔ ع۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث ۱ گلہ۔ شکوہ ۲ (اردو) دُکھ۔ مرض۔ تکلیف۔ (فقرہ) تم کبھی اچھے نہیں رہتے ایک نہ ایک شکایت چلی ہی جاتی ہے ۳ (اردو) بُرائی۔ بدی۔ دُکھڑا۔ غیبت (فقرہ) تم نے مجھ سے کہا ہوتا حاکم سے ناحق شکایت کی۔ شکایت رفع کرنا ۱ دُکھ دور کرنا۔ تکلیف مٹانا ۲ اُس بات کو مٹانا جسکا گلہ یا شکایت اور گلے کی تلافی کرنا۔ شکایت میرے سر آنکھوں پر۔ شکایت سر آنکھوں پر۔ یہ جملہ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی کسی بات کا گلہ شکوہ کرے اور اسکا کچھ جواب نہ دیں بلکہ تسلیم کریں۔ شکایت کرنا ۱ دُکھڑا رونا ۲ گلہ کرنا۔ بدی بیان کرنا۔ شکایت مند۔ (ف) صفت۔ شکایت کرنے والا۔ شکایت ہونا ۱ گلہ ہونا ۲ بُرائی بیان کی جانا ۳ کسی مرض کا لاحق ہونا۔ (فقرہ) انکو درد سر کی شکایت ہو۔

شُکر۔ (ع) بالضم نعمت حاصل ہونے کے بعد منعم کا احسان ماننا۔ حصول نعمت کے سبب سے منعم کی تعریف کرنا)۔ مذکر ۱ شکریہ ادا کرنا ۲ خدا کا شکر ہے کی جگہ۔ (ذوق) شکر پردہ ہی میں اُس بت کو خدا نے رکھا۔ ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا۔ شکر ادا کرنا۔ شکر بجا لانا۔ شکر کرنا۔ شکریہ ادا کرنا۔ احسان ماننا۔ کسی کے اچھے سلوک کی تعریف کرنا۔ کسی کی نیکی کا ذکر کرنا۔ (ذوق) کھا کے زخم تیغ قاتل جو بجا لائے نہ شکر۔ کوئی بھی اُس سے زیادہ کافر نعمت نہیں (ناسخ) غضب ہے شکر محسن کا بشر کرتے نہیں۔ ہے زبان برگ سے ہر گل ثنا خوان بہار۔

شکر

مذکر۔ وہ جگہ جہاں شکر کثرت سے پائی جائے (قدر) تیرے مدّاحوں میں جب سے نام میرا درج ہے۔ شکرستاں تو بنا میں طوطی ہندوستاں۔ شکر سفید (ف) مونث۔ شکر تری۔ شکر سے منہ بھرنا۔ کسی خوشخبری کے شکریہ میں مٹھائی کھلانا۔ شیرینی کھلانا۔ منہ میٹھا کرنا۔ (اسیر) اگر آیا کسی محبوب کے خط کی سنائیگا۔ بھروں گا طوطی و مینا کا منہ ساقی میں شکر سے۔ شکر شکن (ف) صفت۔ شیریں سخن۔ شکر شیر ہونا۔ کنا یہ ہے کمال اختلاط سے۔ شکر فروش۔ (کنایۃً) شیریں سخن۔ (منیر) شکر فروش ہے میرا طوطی شکر گفتار۔ نبات مصر کا پوچھیں نہ اسکے سامنے مول۔ شکر قند۔ مونث۔ ایک قسم کی میٹھی ترکاری جو مولی کی مانند زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے اور اسکو ابال کر یا بالو میں بھون کر کھاتے ہیں۔ قند۔ اصل میں کند۔ ہندی بیخ جڑ تھا۔ (فقرہ) شکر قند بازار میں آنے لگی۔ شکر گفتار۔ (ف) صفت۔ شیریں گفتار۔ شکر لب۔ (ف) صفت۔ شیریں بیاں۔ (کنایۃً) معشوق۔ شکر مقال۔ (ف) صفت۔ شیریں زباں۔ شکریں۔ (ف) صفت۔ شیریں۔ شکریں گفتار۔ (ف) صفت۔ شیریں سخن۔ (قدر) حروف ہیں کہ مٹھائی پہ چیونٹیاں دوڑیں۔ قلم ہے یا کوئی طوطی شکریں گفتار۔ شکرانہ۔ (بالفتح) مذکر۔ وہ خشکہ جسمیں شکر اور گھی ڈال کر کھاتے ہیں۔ (سودا) دختر رز سے بیاہا باندھ دے گر تو نکاح۔ خوب کھلوائینگے اے ملا تجھے شکرانہ ہم۔ شکرانہ دیکھو شکر۔

شکر ہم۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی۔

شکرہ۔ (ف) بکسر اول و فتح دوم و سوم۔ اردو میں بالکسر و فتح سوم ہے) مذکر۔ باز کی قسم کا ایک شکاری پرند۔ شکرہ پالنا۔ بار اپنے سر لینا۔ دیکھو پرائے ہاتھ پر شکرہ پالنا۔

شکری۔ (ف) رنگ سرخ کا نام) مونث۔ ایک قسم کا فالسہ جو نہایت شیریں اور بڑا ہوتا ہے۔ مثال کے لیے دیکھو شربتی۔

شکست

شکست۔ (ف) شکستن۔ (توڑنا۔ ٹوٹنا) سے حاصل مصدر) مونث ٹوٹ پھوٹ۔ شکستگی۔ (فقرہ) شکست و ریخت کی مرمت ہونا ضروری ہے۔ ہار۔ ہزیمت۔ (ہونا کے ساتھ) شکست بند۔ ایک قسم کا چھلا جو ٹوٹنا سے دوبند ہو جاتا ہے۔ (بحر) رنگ حنا سے بس گئیں شاید کہ انگلیاں۔ چھلے شکست بند کے ہیں پور پور میں۔ شکست پانا۔ زک پانا۔ زیر ہونا۔ ہار جانا۔ (ناسخ) پائی شکست دل نے برنگ شکست رنگ۔ بالا سے سنگ شیشہ مرا بے فغاں گرا۔ شکست توبہ۔ (ف) توبہ توڑنا۔ توبہ ٹوٹنا۔ (رشک) نزاہد و توبہ کروں ہے آمد فصل بہار۔ آدمی بہر شکست توبہ مناسب چاہیے۔ شکست دینا۔ زک دینا۔ ہرا دینا۔ (آتش) سرکشی آخر فرو مایہ کو دیتی ہے شکست۔ ٹوٹتا ہے نخل پیدا تجام خشت خام کا۔ شکست رنگ۔ (ف) (کنایۃً) رنگ اڑ جانا۔ (مصحفی) ناگہ چمن میں جب وہ گل اندام آگیا۔ گل کو شکست رنگ کا پیغام آگیا۔ شکست ریخت۔ مونث۔ ٹوٹ پھوٹ۔ نقصان۔ ہرجہ (مصنفات) روپیہ جسقدر ملا اس سے مکانات اور دکانات کی شکست ریخت کی درستی کرا کے کرایہ دار وں کو بسا دیا۔ شکست شیشہ۔ (ف) مونث (کنایۃً) وہ آواز جو شیشہ ٹوٹنے سے پیدا ہوتی ہے۔ شکست فاش۔ مونث۔ ایسی شکست جسمیں کسیکو کلام نہو بھاری شکست۔ (خیر شاہ اور دوم شہباز کا اس کے مارا جانا۔ ایسا اسکا شکست فاش پانا۔ شکست قیمت۔ (ف) (کنایۃً) پہلے نرخ سے قیمت کا کم ہونا۔ شکست کھانا۔ ہار جانا۔ (آتش) شکستوں پر شکستیں چوٹ پر چوٹ کھائی ہے جو شانے کھلونا ہے ہمارا دل تری طفلی کے عالم کا۔ شکستگی۔ (ف) مونث۔ ٹوٹ پھوٹ خستگی۔ شکست و ریخت۔ (ف) مونث۔ ٹوٹ پھوٹ۔ گری پڑی۔ شکستہ (ف) صفت۔ ٹوٹا ہوا۔ کسیقدر بار یک کیا ہوا۔ گرا ہوا۔ ہیرونی حرابیہ ہے (اردو) مذکر۔ وہ خط جو گسیٹ کر لکھا جائے اور اسمیں کسی قاعدہ کی پابندی نہو۔ دیکھو خط شکستہ۔ شکستہ بال۔ شکستہ بازو۔ (ف) صفت۔ بے قوت

شکل

بیکس۔ (اوج) ددنیم اُس نے کیا تو شکستہ بال اُسنے سر اُسنے قطع کیا
جسم پائمال اُس نے۔ شکستہ پا۔ (ف) صفت۔ چلنے سے معذور۔ بے بس
شکستہ حال۔ (ف) صفت۔ محتاج۔ بیچارہ۔ شکستہ حالی۔ (ف) مونث
خستہ حالی۔ پریشانی۔ محتاجی۔ شکستہ خاطر۔ شکستہ دل۔ (ف)
صفت غمگین۔ رنجیدہ۔ شکستہ نویس (ف) صفت۔ خط شکستہ
لکھنے والا۔ (منیر) حرف آگیا شکستگی دل کے لکھنے میں۔ ٹوٹے قلم
ہزاروں شکستہ نویس کے۔
شکل۔ (ع)۔ بالفتح۔ مانند۔ صورت کسی چیز کی۔ اشکال بالفتح جمع)
مونث ۱ صورت۔ چہرہ۔ بھبس۔ جیسے شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا۔
۲ مانند۔ مشابہ۔ مثل۔ (جرأت) شکل کی باندھے ہے وہ ماہ میں پڑتا ہوں
شکل غربال نہ پڑجائیں قمر میں سوراخ ۳ وضع۔ رنگ ڈھنگ۔ انداز
(محسن) اس شکل سے نکلے وہ سبکرو۔ فانوس سے جس طرح کہ پرتو ۴
طور طریق۔ (جرأت) ہوا نظروں سے وہ غائب تو ہم آنکھوں کو رو بیٹھے۔
کسی شکل اب نظر آتا نہیں اُسکا نظر آنا ۵ قسم رقسم (فقرہ) اُنکو
معاملے کی شکل ہی اور ہوگئی ۶ نقشہ۔ ڈھانچا۔ (فقرہ) آپ نے
مکان کی شکل بہت ٹھیک بنائی ۷ ہیکل۔ مورت ۸ تدبیر موقع
(فقرہ) روزگار کی کوئی شکل نہیں نکلی ۹ حالت گت۔ (داغ) حیرت سے
ترے دیکھنے والے کی ہے یہ شکل۔ جس شخص نے دیوار کو دیکھا اُسے
دیکھا ۱۰ بناوٹ ۱۱ (اقلیدس) شکل وہ ہے جو ایک حد یا کئی حدوں سے
محدود ہو ۱۲ وہ نقش جو رمالوں کے قرعے پر ہوتے ہیں۔ (آتش)
مطلب دیدار کی خاطر جو پھنکواؤں اُسے۔ منھ چھپائیں سعد شکلیں قرعۂ
رمال سے ۱۳ مشابہت۔ شکل بدلنا۔ صورت تبدیل کرنا۔ وضع بدلنا۔
شکل بدیہی الانتاج۔ (ع۔ اقلیدس) مونث۔ اقلیدس کی پہلی شکل جو
نتیجہ نکالنے میں زیادہ غور کی محتاج نہیں۔ شکل بگاڑنا۔ صورت بگاڑنا۔

شکل

چہرے کو بدروپ کرنا۔ بری تصویر بنانا۔ (کنایۃً) مار پیٹ کر بدصورت
کردینا۔ شکل بنانا ۱ خاکہ کھینچنا۔ نقشہ بنانا۔ (فقرہ) ایک کاغذ پر مکان
کی شکل بنادو ۲ نقل کرنا۔ کسی صورت کا اختیار کرنا ۳ وضع بنانا
انداز بنانا (جان صاحب) بگڑ گیا ہوا معلوم تجھے یار ترا۔ زنانی شکل
بنائے جو سوگوار آئی ۴ چہرہ بگاڑنا۔ منھ بنانا۔ شکل پکڑنا۔ صورت
اختیار کرنا۔ (رشک) جیسا محل ہو عشق پکڑتا ہے ویسی شکل۔ نرمی ہے برگ
گل میں خلش نوک خار میں۔ شکل پہچاننا۔ صورت پہچاننا۔ (راسخ)
اُف رے حیرانی پریشانی مری۔ شکل تم نے بھی نہ پہچانی مری۔
شکل تو دیکھو۔ (عو)۔ (طنزاً) حوصلہ دیکھو۔ ہمت دیکھو۔ (ذوق) شکل
تو دیکھو مصور کھینچے گا تصویر یار۔ آپ ہی تصویر اُسکو دیکھکر ہو جائیگا
شکل چڑیلوں کی مزاج (یا دماغ) پریوں کا۔ بدصورتی پر غرور
کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ شکل حماری۔ (ف) مونث
(اقلیدس کے پہلے مقالہ کی بیسویں شکل۔ اس شکل کا نام حماری اس
خیال سے رکھا گیا کہ جو ایسی آسان شکل بھی نہ سمجھے وہ نہایت احمق
ہے۔ شکل دیکھا کرے۔ حیران ہوجائے۔ (داغ) ہو دم قتل وہ
تصویر کا عالم ہم پر۔ شکل دیکھا کرے جلاد ہماری یارب۔ شکل زہر
معلوم ہونا۔ صورت سے نفرت ہونا کی جگہ۔ (توبۃ النصوح) مجھ کو اب
اُنکی شکل زہر معلوم ہوتی ہے۔ شکل سے بیزار ہونا۔ کمال متنفر ہونا۔
صورت دیکھنے کو جی نہ چاہنا۔ ع اچھا اثر کیا مری الفت نے یار پر۔
لیتے ہی دل کے شکل سے بیزار ہوگیا۔ شکل عروسی۔ (ف) (اقلیدس)
مونث۔ پہلے مقالہ کی سینتالیسویں شکل۔ اسکی ظاہری شکل حجلۂ
عروس کے مشابہ ہے۔ شکل کا کہنا۔ صورت کا دلالت کرنا۔ چہرے
مُہرے سے ظاہر کرنا کی جگہ۔ (شوق قدوائی) ہیں تو عجب اسکی مروت سے
ہوں محشر میں مگر شکل مجھ مظلوم کی بیشی خدا کہتی ہے کچھ۔ شکل ماننی

مونث ۱۔ اقلیدس کے پہلے مقالہ کی پانچویں شکل۔ یہ شکل خلیفہ مامون رشید کو اسقدر پسند تھی کہ وہ اپنی ہر پوشاک پر اس کو بنوا لیا تھا۔ شکل میں لال لگے ہیں۔ دیکھو ایسے کیا شکل میں لال لگے ہیں۔ (جان صاحب) کون سے لال لگے شکل میں یاقوت کی ہیں سب ہیرا ہیر کو جو کوئی سی بیہائی صورت۔ شکل نکالنا ۱۔ موقع نکالنا۔ کوئی تدبیر پیدا کرنا۔ (شرف) دہان زخم سے تلوار چھوٹی۔ شکل بوسہ ابرو نکالی ۲۔ صورت کا خوشنما کرنا۔ شکل نکلنا ۱۔ موقع ہاتھ آنا۔ تدبیر ہو جانا ۲۔ صورت کا خوشنما معلوم ہونا۔ شکل و شباہت (ف) مونث۔ صورت۔ رنگ ڈھنگ۔ شکل و شمائل (ف) مونث۔ صورت اور سیرت۔ خوبصورتی۔ (اسیر) واہ کیا خوب جوانی میں نکالا جوبن۔ آپ کی شکل و شمائل کبھی ایسی تو نہ تھی۔

شکم۔ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ پیٹ۔ بطن۔ (آتش) ساقی شراب سے ہے قصر فلک بھرا۔ شیشے کی طرح مے سے شکم حلق تک بھرا۔ شکم پرور۔ شکم پرست (ف۔ پیٹو) صفت۔ پیٹ پالنے والا۔ شکم سیر۔ (ف۔ سیر) صفت۔ پیٹ بھرا۔ آسودہ۔ پھرا ہوا۔ شکم سیر ہو کر کھانا۔ پیٹ بھر کر کھانا۔ شکمی۔ (ف) مونث ۱۔ جانور کے پیٹ کا پوست جس سے پوستین بناتے ہیں ۲۔ پیٹو۔ بڑے پیٹ کا) صفت ۱۔ مادرزاد۔ پیدائشی جیسے شکمی اندھا ۲۔ بیچ کا۔ اندرونی۔ جیسے شکمی شریک ۳۔ (اصطلاح اہل دفتر ہند) وہ کاشتکار جو اراضی کو اصلی کاشتکار سے لے کر جوتتے بوتے۔

شکن۔ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے ۱۔ جھول۔ چنٹ۔ شکنجہ۔ دراڑ۔ بل۔ ڈالنا کے ساتھ) (اسیر) پریشانہ دل ہو اک نے کیا سینہ تھا۔ شکن ذرا بھی نہ اُس زلف عنبریں میں رہی۔ (داغ) اچھی بھی اسیری مجھ سے شکستہ دل کی۔ اچھا شکن چڑھا گئے۔ ۲ پُر شکن میں ۳۔ مرکبات میں شکستن کا امر جو اکثر اسم فاعل ترکیبی سے مستعمل ہے جیسے بت شکن۔ دل شکن۔ شکن در شکن (ف) صفت۔ پیچدار۔ زلف اور گیسو کی صفت میں مستعمل ہے۔ (داغ) ظالم کہاں سے تیری طبیعت میں بل پڑا۔ کیا یہ نہیں تھا زلف شکن در شکن کے پاس۔

شکنجہ۔ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم) مذکر ۱۔ مجرموں کو سخت سزا دینے کا آلہ۔ (منیر) سزا دیتے اسے جنوں کی سہہ اطاعت عقل کی میں نے۔ شکنجہ چاہیے میرے لیے چاک گریباں کا ۲۔ جلد سازوں کے ایک پیچ دار اوزار کا نام جس میں کتابیں دبا کر کاٹتے ہیں (آتش) کریں گے جمع معنی فہم اجزائے پریشاں کو شکنجے میں بہت کھنچیں گے صفحات اپنے دیوان کو ۳ (کنایۃً) عذاب۔ دکھ۔ ایذا ۴۔ (اردو) روئی دبانے کی کل۔ کولھو۔ بیلنے کا آلہ۔ شکنجے میں کھچوانا شکنجے کے ذریعہ سے عذاب سخت میں مبتلا کرانا۔ (آتش) نام جس نے عشق کا رد سے کتابی لکھ لیا۔ جو شکوہ زلفوں کے شکنجے میں کھچوانے لگا۔ شکنجے میں کھینچنا سخت سزا دینا۔ ہر طرف سے جکڑ دینا۔ نہایت تنگ کرنا۔ اذیت پہنچانا۔

شکور۔ (ع۔ بڑا قدرشناس) صفت ۱۔ بہت شکر کرنیوالا۔ (رشک) شکر خدا کہ شخص جہاں میں شکور ہوں۔ راحت ملی جو رنج مجھے یاد سے ۲۔ خدائے تعالیٰ کا نام۔

شکوک۔ (ع) مذکر شک کی جمع۔

شکوہ۔ (ف۔ بالکسر و فتح سوم۔ عربی میں شکوٰۃ ہے ۱۔ بفتح بروزن دعوت) گلہ کرنا۔ فارسیوں نے آخر میں ہ اضافہ کر لی) مذکر۔ گلہ۔ شکایت۔ ذکر کرنا کے ساتھ (رسالک) چاک جگر و دل کا جب شکوہ بپا ہوتا۔ یوسف کا زلیخا نے دامن تو سیا ہوتا۔ شکوہ گزاری۔ (ف) مونث۔ گلہ کرنا۔ (مصحفی) اس سے گلہ کیا کبھی اُس سے گلہ کیا اوقات یہ نہیں شکوہ گزاری میں کٹ گئی۔ شکوہ مند۔ (ف) صفت۔

شکوہ

شکوہ کرنے والا۔ (جلال) گستاخیوں کے اُس کے بہت شکوہ مند ہو
دل میرا مجھکو دیدو اگر ناپسند ہو۔

شکوہ ۔ (ف) بضم اول و دوم و سکون واو مجہول۔ بکسر اول بمعنے ترس ہے، مونث۔ دبدبہ۔ شان۔ (انیس) ہر جا فرس شکوہ کھاتا تھا طور کی تجلی قدم قدم پہ چمکتی تھی نور کی۔

شکیب شکیبائی۔ (ف) بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول) اول مذکر دوسرا مونث۔ صبر۔ تحمل۔ بُردباری۔ (داغ) ضعف نے ایسا بٹھایا اُس کی بزم ناز میں۔ میں نے یہ جانا مجھے حاصل شکیبائی ہوئی۔

شکیل ۔ (بر وزن جمیل عربی۔ فارسی لغات میں یہ لفظ نہیں ہے) صفت خوبصورت، اسم خوبصورت۔ خوش وضع شکیلہ صفت مونث۔ خوبصورت عورت۔

شگاف ۔ (ف) بکسر اول) مذکر چیرا۔ درز۔ جھری۔ وہ خط جو قلم میں ڈالتے ہیں۔ (امیر) سوزش فرقت کے کہنے سے ورق جلنے لگے۔ جو شگاف کلک تھا اب جہنم ہوگیا ۲ صفت جھری رکھنے والا۔ (ذوق) اسوقت بھی یہ شکل سپر ورنہ اتم۔ ما تھا شگاف بمارنش چو نور سپردم۔
شگاف پڑنا۔ پھٹ جانا۔ شگاف دینا۔ شگاف لگانا۔ قلم کو چیرا لے نشتر لگانا۔

شگرف ۔ (ف) صفت بڑیا۔ عمدہ۔ نیک۔ عجیب۔ بزرگ۔

شگفت ۔ (ف) مونث ۱ تفریح (رشک) صحبت جنس سے ہر اک کو ہوتی ہے شگفت۔ تو سے گلشن کی طرف ہیں عبث عنادل کیطرف ۲ صفت شگفتہ۔ خوش۔ (شرف) بسوتے تھے چمن میں غنچے شگفت ہونا نہ جانتے تھے سکھا دیا انکو مسکرانا ہماسے تو نہ ہنس کے مسکرا کر۔ (شرف) ہم وہ چمن تجھے جیسے گل نہ کرتے تھے ہم۔ بیدم شگفت تھے تو

شگوفہ

گو شگفتہ خوش تھے ہم ۳ (ف) بکسر دوم) حیرت تعجب۔

شگفتگی ۔ (ف) مونث ۱ پھول کا کھلنا ۲ خوشی۔ فرحت۔ سرسبزی شادابی۔ شگفتہ۔ (ف) صفت ۱ کھلا ہوا۔ پھولا ہوا ۲ خوش۔ (امیر) تمھیں افسردہ پایا بجھ گیا دل۔ تمھیں دیکھا شگفتہ کھل گیا دل ۳ دلکشا فرحت دینے والا۔ ۵ اسے جا آن اس روش سے شگفتہ ہیں میرے شعر صحبت رہی نسیم کی برسوں بہار کی۔ شگفتہ بحر۔ شگفتہ زمین (مجازاً) مونث۔ وہ بحر جسکے اشعار میں دلبستگی اور طبیعت کی روانی پائی جائے۔ شگفتہ پیشانی۔ صفت جس کی شگفتہ خاطر۔ صفت۔ خوش مزاج بشاش۔ شگفتہ دل۔ شگفتہ طبع۔ شگفتہ مزاج۔ (ف) صفت۔ خوش مزاج۔ (منیر) شگفتہ طبع و شگفتہ دل و شگفتہ مزاج۔ ہر اک کے ساتھ لگی پھرتی ہے بہار چمن۔ شگفتہ رو۔ (ف) صفت منس مکھ۔ کشادہ پیشانی۔

شگن ۔ (ف) بضم اول و دوم۔ شگون کا مخفف۔ یہ لفظ سنسکرت شگن (شکو۔ نیک۔ گن۔ اثر نتیجہ) سے مفرس ہے) مذکر۔ فال مبارک اور مسعود ساعت دیکھنا۔ پرندوں کے اُڑنے سے خواہ انکی بولی سے خواہ آدمیوں اور وحش کے چلنے پھرنے یا اور کسی ذریعے سے ملک (اردو) نیگ۔ نذرانہ۔ شگن بچارنا۔ (ہندو) فال دیکھنا۔ شگن کرنا کسی کام کو اچھے وقت میں شروع کرنا۔ ابتدا کرنا۔ پہل کرنا۔ شگن لینا۔ فال لینا۔ (ظفر) وہ آتے کسی بیٹھے ہم کے آنے کا شگون سن کے کچھ آدا نہ زاغ سے لیا۔ شگن ہونا کسی کام کا اچھی ساعت شروع ہونا۔ شگنیا۔ شگونیا۔ مذکر۔ فال لیا۔ نجومی۔

شگوفہ ۔ (ف) بکسر اول و فتح چہارم مذکر ۱ بغیر کھلا ہوا پھول کلی ۲ (اردو) عجیب۔ انوکھی بات۔ (مصحفی) گل پھولے سما تے نہیں ہیں جامہ میں اپنے۔ اور نئے یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا ۳ (ظرفا) بیہودگی اور شگوفہ ... صاحب ... ہو گیا

شگوفہ

شگوفہ پھیلانا۔ متعدی۔ (مشرق) دکھلا سکے یہ بہار شگوفہ پھیلائیں گے۔
اوڑھانیں وہ شالِ رنگ کنارے سبب۔ شگوفہ پھولنا۔ اصلی معنی میں مج
(کنایتہً) عجیب و غریب بات ظاہر ہونا۔ (رشاد) سیر لالہ دیکھتا ہے تو
لالہ آجکل۔ اک نیا گلشن میں پھولے گا شگوفہ آجکل۔ فتنہ
برپا ہونا سے شگوفہ کوئی پھولے گا یہ صحبت رنگ لائے گی۔ (امیر)
اچھا نہیں ہے بیٹھنا ان گلعذاروں میں۔ شگوفہ چھوڑنا (کنایتہً) کوئی
فتنہ انگیز اور تعجب خیز بات کہنا۔ ایسی بات کرنا جس سے فساد برپا
ہو اور آپ الگ رہے (ظفر) دل خوں ہوئے اک دم میں ہزاروں
کے ستمگر کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا۔ شگوفہ دکھانا (دکھلانا)
انوکھا معاملہ ظاہر کرنا۔ (بحر) تخمِ الفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھکو۔
دشتِ پُرخار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو۔ شگوفہ کاری۔ (ف)
مونث۔ گُل کاری۔ (گلزارِ نسیم) ہر شاخ میں ہے شگوفہ کاری۔
ثمرہ ہے قلم کا حمدِ باری۔ شگوفہ کھلانا۔ متعدی۔ پھول کھلانا۔ بہار
دکھانا۔ (امانت) کیا فصلِ بہاری نے شگوفے ہیں کھلائے معشوق
ہیں پھرتے سرِ بازار بسنتی۔ انوکھی بات پیش کرنا۔ (کنایتہً) فتنہ
اٹھانا۔ شگوفہ کھلنا۔ لازم۔ (جلیل) دیکھ بلبل کوئی گلشن میں شگوفہ
نہ کھلے۔ بات کیا ہے جو دبے پاؤں صبا آتی ہے۔ شگوفہ لانا۔
انوکھی بات کرنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ آفت لانا۔ (صبا) دھوپ پر ہے
یار کا باغِ جوانی دیکھیے۔ کیا شگوفہ لائے سینے کا اُبھار اب کے برس۔
شگوفہ ہاتھ آنا۔ ہنسی اور تفریح کا موقع ملنا۔ (گلزارِ نسیم) اُس نے
تو گُلِ ارم بتایا۔ لوگوں کو شگوفہ ہاتھ آیا۔ شگوفے نکالنا (کنایتہً)
عجیب نکالنا۔

شگون۔ دیکھو شگن۔

شَل۔ (ع) بالفتح و تشدید دوم۔ ہاتھ کا خشک ہو کر بیکار

شلوکا

ہو جانا۔ اُردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے (صفت) تھکا ماندہ۔ وہ جسکے ہاتھ یا
پاؤں رہ گئے ہوں۔ شل کر دینا۔ تھکا دینا۔ شل ہو جانا۔ کام سے تھک
جانا۔ تھک کر چُور ہو جانا سے سخت جانی کا برا ہو دل ہے شرمندہ (نسیم)
پھر گیا خنجر کا منہ شل ہو گئے بازوئے دوست۔

شلجم۔ شلغم۔ (فارسی میں شلغم بالفتح تھا اُس کا معرب شلجم ہے) مذکر
ایک ترکاری کا نام۔ شلجمی آنکھیں۔ (دہلی) مونث۔ بڑی بڑی آنکھیں

شلک۔ (ت) بالکسر و تشدید دوم مکسور) مونث۔ بندوقوں یا توپوں کی
باڑھ جو سلامی کے واسطے یا کسی خوشی کے موقع پر چھوڑی جائے۔ (امیر)
میخانہ میں جو قلقلِ مینا کی ہے صدا۔ گویا یہ عیدگاہ ہے شلک ہے عید کی۔
شلک اُڑانا۔ باڑھ چھوڑنا۔ گپ اُڑانا۔

شلنگ۔ (انگ) بکسر اول و دوم (مذکر) چاندی کا انگریزی سکہ جسکا
رواج انگلستان میں ہے۔ وہ ۱۲ ر کے برابر ہے۔

شلنگ۔ ہم وزن خدنگ۔ کسی جگہ سے کودنا۔ پھلانگ جانا۔
دونوں قدم کے بیچ کا فاصلہ، مونث۔ جست۔ تڑپ۔ [illegible]۔
شلنگ بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔ اونچا اچھلنا۔ (ا۔ ج) ہوش اُڑ گئے
ہوا کے بھری جس گھڑی شلنگ آہو نے جست و خیز میں ضیغم بوقت
جنگ۔ شلنگیں بھرنا۔ شلنگیں مارنا۔ چھلانگیں مارنا۔ اچھلنا کودنا

شلنگا۔ مذکر۔ دُور دُور کا ٹانکا۔ شلنگے بھرنا۔ شلنگے مارنا۔ دُور دُور
ٹانکے لگانا سلائی میں۔ (فقرہ) ساٹن کا پاجامہ بیٹھتے بیٹھتے گھٹنے پر
سے نکل گیا پہنتے ہی پہنتے سیدھی کھوپ بھر دو شلنگے مار لیے۔

شلوار۔ (ف) بالکسر شل۔ بالکسر ران + وار کلمہ نسبت) مونث
پیجامے کے نیچے پہننے کا جانگیا۔ ازار۔ پیجامہ۔ (ج) بے تیغ
ذبح ہم تو ہوتے ہیں دیکھ کر وہ۔ رانیں بھری بھری شلوار خنجری کی

شلوکا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا کرتا جو کمر تک ہوتا ہے اور اس کی

آستینیں کہنی تک۔ (ناسخ) ہجر میں لاغر بدن حد سے زیادہ ہوگیا۔ جو شلوکا تھا ہمارا دہ لبادہ ہوگیا۔

شلہ۔ (ف) بضم اول و فتح دوم غیر مشدد بمعنی نمبر ا میں اور بالضم و تشدید دوم مفتوح بمعنی لتّہ حیض۔ اردو میں بالضم و تشدید دوم معنے ذیل میں ہے) مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جو چاولوں کو گوشت کے شوربے میں بطور ہریسہ نہایت گلا کر پکاتے ہیں ۲ (اردو) پتلی کھچڑی۔ دہلی میں عوام کی زبانوں پر مشہور ہے

شلیتہ۔ (ہ) بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف و فتح چہارم) مذکر۔ ٹاٹ کا بڑا تھیلا۔

شماتت۔ (ع) مؤنث۔ کسی کی خرابی پر خوش ہونا۔ خندہ زنی (فقرہ) نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ۔

شمار۔ (ف بضم اول) مذکر۔ گنتی۔ تعداد۔ گرنا۔ ہونا کے ساتھ (داغ) شمار اپنی خطاؤں کا بتا دوں۔ تمہیں شاید حساب آئے نہ آئے ۲ (کنایتہً) شامل کرنا کسی زمرے میں۔ (سحر) معشوق بندہ پرور تم سا اگر ہوتا۔ کون اپنے عاشقوں میں ہم کو شمار کرتا۔ شمار دانے وہ دانے جو تسبیح کے پھندے میں ہر سیکڑہ کے حساب کے واسطے ہوتے ہیں۔ (ناسخ) رو رو کے داغ گنتے ہیں ہم ہجر یار کے۔ یہ قطرہائے اشک ہیں دانے شمار کے۔ شمار سے باہر۔ افراط ظاہر کرنے کے لیے۔ بے حساب۔ شمار کنندہ۔ (اصطلاح حساب) گنتے میں کسر دو عددوں سے ظاہر کیجاتی ہے ایک عدد اوپر ہوتا ہے دوسرا نیچے بیچ میں ایک خط کھینچ دیتے ہیں۔ اوپر کے عدد کو شمار کنندہ اور نیچے کے عدد کو نسب نما کہتے ہیں جیسے ۲/۵ یعنی منجملہ پانچ کے دو لیے گئے۔ شمار میں نہ لانا۔ کچھ نہ ماننا۔ کچھ نہ سمجھنا۔ (ناسخ) صدمے اٹھانے والے ہیں روز فراق کے۔ گیا لائیں ہم شمار

میں روز حساب کو۔ شمار نہ رہنا۔ شمار ہونا۔ بے شمار ہونا۔ (آتش) توفیق خیر کہتی ہے جو تیغ یار کچھ۔ زخم اتنے کھاؤ کہ نہ رہے کچھ شمار کچھ۔

شماری۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے۔ گننا۔ جیسے نفس شماری۔

شمال۔ (ع) بکسر اول ۱ بایاں ہاتھ ۲ قطب شمالی کی سمت چونکہ عرب کے لوگ کعبہ کو ایک شخص قرار دے کر یہ تصور کرتے ہیں کہ اسکا منہ مشرق کی جانب اور پشت مغرب کی جانب ہے اور وہاں سے قطب شمالی بائیں ہاتھ پر واقع ہے اسلیئے قطب شمالی کی سمت کو شمال کہتے ہیں ۳ عادت۔ شمائل جمع بمعنی عادتیں۔ اور بائیں ہاتھ مذکر ۴ مؤنث۔ شمال رو شمال رویہ صفت۔ وہ مکان جسکا رخ اتر جانب ہو۔ شمالی صفت۔ شمال سے منسوب۔ اتر کا۔ شمالی اضلاع۔ مذکر۔ وہ ضلعے جو شمال میں ہیں شمالی ہوا مؤنث۔ باد شمال۔ شمائل۔ (ع) بفتح اول و کسر ہمزہ۔ دیکھو شمال۔ فارسیوں نے بمعنی صورت۔ وضع استعمال کیا شمیلہ کی جمع) مذکر۔ عادتیں خصلتیں

شمامہ۔ (ع) مؤنث۔ خوشبو جو کسی چیز سے سونگھیں۔

شمائم۔ (ع) بفتح اول و کسر ہمزہ۔ شمیمہ کی جمع) مذکر۔ خوشبوئیں جو سونگھی جائیں۔

شمر۔ (ع۔ بالکسر جوانمرد) مذکر ۱ یزید کے ایک سپہ سالار کا نام جو قاتل حضرت امام حسینؑ تھا ۲ (کنایتہً) مردود۔ شقی۔ ظالم۔

شمس۔ (ع۔ بالفتح۔ شموس جمع) مذکر۔ سورج۔ ۲ امیر اڑتے ہیں سیہ خانے سے بہرے جو یہ دونوں شمسہ پھیرے ہوئے شمس بھی جاتا ہے قمر بھی۔ شمسہ مؤنث۔ بالفتح ۱ تابدان ۲ سنہرا قرص جو قبہ یعنے کلس میں لگاتے ہیں) مذکر۔ چھوٹا کنبد نما جو تسبیح میں لگاتے ہیں۔ (ناسخ) ورد میں پڑھوں اسکا جو نام اپنے صنم کا۔ خورشید بھی ہو میری تسبیح کے شمسے ۲ سنہرا قرص جو کلس میں لگاتے ہیں۔ (نفیس) قربان ضیا پر ملک و حور کا دل تھا شمسے پہ تجلی تھی کہ خورشید تجلی تھا۔ شمسی۔ (ع۔ بتشدید فرقہ

شمشاد

اُردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ شمس سے منسوب جیسے شمسی سال جو سورج کی چال کے موافق قرار دیا گیا ہے۔ شمار روز) مونث شمشاہی کی تنخواہ۔ وہ رخصت جو چھ مہینے کے بعد شاہی زمانے میں دیجاتی تھی۔ (جان صاحب) بی مرفسا پاتی ہے شمشاہی کی شمسی۔ اک سال میں ہے وہ کیسی مدار گرانیا۔ (ایضاً) ۵ ٹری خانم ستارہ جان منلانی کی ہے یاری۔ حضور انکو نہ دیجا شمسی یہ کیا نا مہربانی ہے۔

شمشاد۔ (ف) بالکسر اُردو میں بیشتر زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر۔ ایک خوش قد درخت جو سرو کی قسم ہے۔ اس درخت کی لکڑی سے کنگھیاں بھی بنائی جاتی ہیں معشوق کے قد کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (امیر) نہ ہے ساعد یہ بازو نہ یہ آنکھیں نہ یہ ابرو۔ فقط اتنا سا قد ہے اور کیا شمشاد رکھتا ہے۔

شمشو کرنا۔ (ع) (فارسی میں سنگ شوئی تھا) چاول یا دال میں پانی ڈال کر نیچے بیٹھے ہوئے کنکر چننا۔

شمشیر۔ (ف) بالفتح بروزن نخجیر۔ شم۔ بمعنی ناخن + شیر۔ یہ سلاح شیر کے ناخن سے مشابہ ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا) مونث۔ تلوار اصل میں یائے مجہول سے تھا۔ ایرانیوں کے لہجہ میں یائے معروف ہو گیا ہے۔ (میرزا صائب) سہل مشمر ہمت پیران بالا گیر را۔ کز گران بے بال و پر پرواز باشد تیر را۔ عقل کامل میشود از گرم و سرد روزگار۔ آب و آتش میکند صاحب جوہر شمشیر را۔ اُردو میں بھی مستند شعرانے تدبیر و زنجیر کے قافیہ میں استعمال کیا ہے۔ (امیر) عاشق ابرو کی یوں تصویر کھینچ۔ اے مصور حلق پہ شمشیر کھینچ۔ بعض شعرانے شیر کے قافیہ میں یائے مجہول سے بھی کہا ہے۔ (انیس) اب معرکہ آرا ہے دو غا ہووے گا وہ شیر۔ قبضہ میں ہے جسکے اسد اللہ کی شمشیر۔ شمشیر کھنچ تلوار۔ شمشیر اُترنا۔ شمشیر کا کسی شے پر کسنا۔ (ذوق) دیکھو زخم جگر

شمع

مرے زخم جگر کو۔ اُتری ہے کہاں گزری ہے شمشیر کہاں سے۔ **شمشیر برہنہ** (ف) صفت۔ (کنایۃً) لڑنے مرنے پر تیار۔ **شمشیر بکف۔** (ف) صفت۔ وہ شخص جو لڑنے مرنے پر تیار ہو۔ **شمشیر تولنا۔** دیکھو تلوار تولنا۔ **شمشیر زن** (ف۔ اضافت مقلوب) صفت۔ شمشیر کی باڑھ رکھنے والا۔ (بحر) کیا ابھی دل سرد ہیں اُس محبوب کے نام خدا۔ باڑھ پہ آنے دو ذرا شمشیر زن ہو جائے گا۔ **شمشیر علم کرنا۔** شمشیر کو مارنے کے واسطے اُٹھانا۔ (انیس) اب میں بھی علم کرتا ہوں شمشیر علی کی۔ **شمشیر کا اُگلنا۔** شمشیر کا غلاف یا میان سے نکالا پڑنا۔ (انیس) کس قہر سے دیکھا طرف لشکر بے پیر۔ بل آ گیا ابرو پہ اُگلنے لگی شمشیر۔ **شمشیر کا کھیت۔** میدان جنگ جہاں بہت سے کشتوں کی لاشیں پڑی ہوں۔ (سودا) جو کہ ظالم ہیں وہ ہرگز پھولتے پھلتے نہیں۔ سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا۔ **شمشیر کرنا۔** دیکھو تلوار کرنا۔ **شمشیر کھنچنا۔** شمشیر کا نکالا جانا مارنے کے لیے۔ (راسخ) کھنچی جس وقت چمکی جلوۂ نام خدا اکبر۔ تری شمشیر میں عالم تھا بسم اللہ کی مد کا۔ **شمشیر ہلالی۔** (ف) مونث۔ ایک قسم کی تلوار جو کج ہوتی ہے۔ (صبا) قتل مجھکو یار نے حسن و تواضع سے کیا۔ قامت خم گشتہ تصویر ہلالی ہو گیا۔

شمع۔ (ع) بفتح اول و دوم و سکون سوم بمعنی موم۔ فارسیوں نے بسکون میم بمعنے اُس چیز کے جو چربی یا موم سے بنا کر روشن کرتے ہیں استعمال کیا) مونث۔ موم کی بتّی۔ چربی کی بتّی۔ شعرا کے خیال میں پروانے شمع پر عاشق ہیں۔ (امیر) شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اُسپر قربان۔ بلبلیں خندۂ گل دیکھیں تو ہوں گرم فغاں۔ **شمع ایمن۔** (ف) تجلی نور حق کی جو موسیٰ کو وادی ایمن میں ایک درخت پر نظر آئی تھی۔ **شمع بالیں۔** (ف) مونث۔ وہ شمع جو قبر کے سرہانے روشن کی جاتی ہے۔ **شمع بڑھانا۔** (ع) شمع گل کرنا۔ (محاورہ) (جیسے اُس ... ظفر کا ... چھپا۔ اب کی لو شمع کو منزل سے بڑھا کر لے جاتے ہیں۔

شمع

شمع بڑھ جاتا۔ شمع گل ہوجانا۔ (شرف) خدا حافظ ہی ترا یار نے برخاست کی
لے دل۔ بڑھی جاتی ہین شمعین لوگ اُٹھے جاتے ہین محفل سے شمع ٹھنڈی
کرنا۔ شمع کو دریا مین غرق کرنا۔ (شرف) ختنین ان کے پروانے جلے ہین
تجھ سے۔ ٹھنڈا کیجیے تجھے لے شمع لگن دریا مین۔ شمع جلتی کرنا۔ (عو)۔
منت ماننا۔ منت ماننے کیلئے شمع جلانا۔ (جان صاحب) کچھ نہین اب
بوجھتا وہ گھڑے سے بے پروانہ ہے۔ شمع جلتی مین کردنگی اس تری تقصیر
پر شمع جھلملانا۔ شمع کا کم کم جلنا۔ ؎ سانس رک جاتی ہے گل کرنے کو
آندھی لے شرف جھلملاتی ہے جو شمع زندگانی وقت نزع۔ شمع چڑھانا۔
کسی مزار پر شمع چڑھانے کی منت ماننا اور مراد پوری ہونے پر شمع جلانا۔
(منیر) درگاہون مین جو شمع چڑھاتا ہون کہتے ہین۔ روشن ہے حال آپ کے
سوز و گداز کا۔ شمع خاموش ہوجانا۔ شمع کا گل ہوجانا۔ (آتش) تاب
دم مارنے کی کسکو تیرے حضور۔ ہوگئی شمع تجلّی مع موسٰے خاموش۔ شمع
دان۔ (ف) مذکر وہ چیز جس مین موم کی بتی لگا کر جلاتے ہین شمع
دکھانا۔ اندھیرے مین دوسرے شخص کو روشنی کیلئے شمع جلا کر کھڑے
ہونا یا ساتھ ساتھ چلنا۔ (آتش) جستجوئے یار مین نکلون اندھیرے مین
اگر راہ بتلا دے پری مجھکو دکھا دے حور شمع۔ شمع ڈھالنا۔ پگھلی ہوئی
چربی یا پگھلا ہوا موم قالب مین ڈالکر ترکیب معینہ کے ساتھ سرد کر لینا
اکہ شمع کی صورت ہوجائے۔ (آتش) روشنی دیکھیگا یارب کونسا
نیک سیری۔ ڈھالتا ہے اپنی چربی سے ہر اک نوانہ شمع۔ شمع رو۔
صفت نورانی چہرے والا۔ (کنایۃً) معشوق۔ اشارے یا ضمیر کے
ساتھ۔ شمع سحری (فارسی مین۔ شمع سحر۔ کنایۃً صبح کاذب سے آفتاب)
مونث۔ وہ شمع جو جلد بجھ جائے (مصحفی) بزم ہستی مین کچھ آسودہ نہین
ہم بیٹھے۔ مثل شمع سحری ہمکو سفر ہے درپیش۔ شمع عالمتاب۔ (ف)
کنایۃً آفتاب۔ شمع کا آنسو۔ دیکھو اشک شمع۔ شمع کا آنسو دینا۔

شمہ

دیکھو آنسو دینا۔ شمع کا چور۔ وہ رخنہ جو جلتے وقت شمع مین ایکطرف گھل جانے سے
پڑجاتا ہے۔ (ناسخ) بدعمل جو مین وہ باز آتے نہین تعذیر سے۔ چور کو پروا نہین گو
ہے مثال وار شمع۔ شمع کا رو پشت برابر ہے۔ مثل صاف باطن آگے پیچھے
یکسان ہوتے ہین۔ شمع کشتہ۔ (ف) مونث بجھی ہوئی شمع۔ شمع گل کرنا
(فارسی شمع گل کردن کا ترجمہ) شمع بڑھانا۔ (ناسخ) خبر کرے کوئی بارے
نواسنجان گلشن کو۔ صبا نے کردیا ہے گل ہماری شمع مدفن کو۔ شمع گل ہونا
لازم ہے اکدن ضرور گل ہی صبا شمع زندگی۔ لایا جو آندھیان یونہین
دل کا غبار روز۔ شمع محفل۔ صفت بیشتر معشوق کیلئے مستعمل ہے وہ شخص
جس سے محفل کی رونق ہو۔ شمع مردہ۔ (ف) مونث۔ بجھی ہوئی شمع (ذوق)
شمع مردہ کیلئے ہے دم عیسی آتش۔ سوزش عشق سے زندہ ہون مجسد کی قتیل
شمع مزار۔ (ف) مونث۔ وہ شمع جو مزار پر جلائی جاتی ہے شمع موی موم کی
شمع شمعی۔ (ف) مذکر سبز رنگ مائل بسیاہی جسکو ملیا مٹیا کہتے ہیں۔
شملہ۔ (ع) شملۃ بالفتح وفتح سوم۔ ایک قسم کی چھوٹی چادر فارسیون نے
بروزن حربہ بمعنے کاندھے پر ڈالنے کی شال استعمال کیا۔ مذکر سر سے
باندھنے کی شال۔ ایک خاص قسم کی دستار۔ طرۃ۔ عمامہ کا سرا یا چوٹی (برق)
زیب زینت ہے رنج و غم وابستہ گیسو کو ہین۔ پیچ جو سر پہ پڑا شملہ ہمارا ہوگیا۔
شملہ بمقدار علم۔ مثل جتنا علم ہو اُسی کی مناسبت سے دعوی زیبا ہے۔
شملہ چھوڑنا۔ شملہ لٹکانا۔ (فضور) چھوڑا ہے تمنے شملہ زرتار اب اگر۔ آؤ سمند ناز
کو چمکا کے سامنے۔

شمول۔ (ع) بضم اول ودوم وسکون سوم معروف شامل ہونا محیط ہونا
کسی چیز کو گھیر لینا) مذکر۔ شامل ہونا۔ (قدر) اذ مکا شمول شعرا مین نہین ہے
شمہ۔ (ع) شمۃ۔ بالفتح وتشدید دوم مفتوح۔ تھوڑی بو۔ کسی چیز کو ایک
بار سونگھنا۔ فارسیون نے شمہ بمعنے کم تھوڑا استعمال کیا اسکا تلفظ بالکسر
غلط ہے) مذکر۔ تھوڑا مقدار قلیل۔

شوب

لازم ہے اپکی نادعلی منھ پہ دم کردن - اس ایک ہی لفظ کے شواہد قم کردہ
شوب - (عربی مین بالفتح ملانا - فارسی مین بروزن چوب ۱ دستار
مندیل ۲ شوبیدن کا حاصل مصدر) مذکر - دھوئے جانیکا فعل ۳ دھلائی
(فقرہ) یہ اچکن دو شوب مین پھٹ گئی - شوب پڑنا - شوب کھانا
کپڑے کا ایک مرتبہ دھویا جانا - (داغ) شبنم سے شب ہجر کی ظلمت
نہین جاتی - سو شوب پڑین تو بھی یہ رنگت نہین جاتی - (شعور)
لی ہے خاک وحشت مین بدن پہ شکھائے شوب پیراہن ہمارا -
شوخ - (ف) بالضم و سکون دوم مجہول - بیباک - بیحیا - چالاک)
صفت ۱ طرار - بیباک ۲ شریر - گستاخ - (فقرہ) استاد شوخ
لڑکون سے ناخوش رہتا ہے ۳ دل لگی باز - ظریف ۴ (کنایہ [illegible])
معشوق اشارے کے ساتھ سے لے داغ سناتے غزل اس شوخ
کو ہم بھی - گر شعر کوئی قابل انعام نکلتا ۵ چمکیلا - تیز - بیشتر اسکا اطلاق
بہت سرخ رنگ پر ہوتا ہے - (آتش) رنگ گل سے خون ہمارے
آبلون کا شوخ ہے - نقش پا سے پھولتا جاتا ہے گلشن زیر پائے [illegible]
بیباک - (آنکھ کی تعریف مین) شوخ چشم - شوخ دیدہ - (ف) -
صفت ڈھیٹ - بیحیا - بے شرم - شوخ چشمی - (ف) مونث -
بیحیائی - بیباکی - گستاخی - شرارت - اکڑنا کے ساتھ (میر) آنکھیں [illegible]
پردے مین کی شوخ چشمی بہت ہم نے تو آنکھونکی حیا کی - شوخ طبع
شوخ طبیعت - (ف) صفت (کنایہ) تیز طبع شوخی - (ف) بیباکی
چالاکی - اس کا اطلاق ادن چیزون کے واسطے مخصوص ہے -
جنمین حرکت ہو) مونث ۱ چلبلاپن - (داغ) شوخی شرم ادا مین
ترے وہ چھپ رہی ہین - ایک چلنے کیلئے ایک چلنے کے لئے ۲ شرارت
ظرافت سے شوخی تو دیکھو آپ ہی کہا آؤ بیٹھو میر - پوچھا کہان تو
بولے کہ میری زبان پر ۳ بیقراری - اضطراب - (داغ) شوخی سے

شور

ٹھہرتی نہین قاتل کی نظر آج - یہ برق نظر دیکھئے گرتی ہی کدھر آج ۲
بے ادبی - گستاخی ۳ رنگ کی تیزی - چمک - شوخی کرنا
شوخیان کرنا - (لڑکون کا) شرارت کرنا - ڈھٹائی کرنا - (جان صاحب)
بچے امیر کے اچھی شوخی کرین ہمراہ آنکھو کہ ہے کسکی مجال شوخ
(فقرہ) براق شوخی کرنے لگا - اس جگہ شوخیان کرنا بھی ہے ۲ گھوڑے
کا شرارت کرنا (آتش) کرتا ہے مجھ سے ابلق ایام شوخیان - پہچانتا
نہین مگر اس سوار کا -
شودر - (س) بضم اول و سکون دوم معروف و سکون سوم و چہارم
ہندی مین شُدر) مذکر - ہندوان کی چوتھی ذات جسکی نسبت کہتے ہین
برہما کے پاؤن سے پیدا ہوئی ہے - نیچی لوگ -
شور - (ف) بروزن گور ۱ مذکر غل - غوغا - (مالک) سب خبردار ہوئے
رنج قفس سے مقیاد شور شیون سے گلستان [illegible] ۲ شہرت -
دھوم سے بڑا شور سنتے تھے پہلو مین دل کا جو چیرا تو اک قطرہ خون
نکلا ۳ کھاری نمک ۴ عشق جنون - ولولہ (فقرہ) مقدمہ ہارنے
زد و شور گھٹ گیا ۵ (اسما کے آخر مین آکر) رکھنے والا - ورزش کرنے والا -
جیسے سلحشور ۶ صفت کھاری - (فقرہ) اس کنوین کا پانی شور ہے -
صفت - وہ زمین جو کھار یا شور کے سبب قابل کاشت نہ ہو ۷ صفت
نحس - نامبارک - جیسے شور بخت ۸ (ف) فلک سے ملانا - (فقرہ) اسوقت
کھیلوگے تو امان شور کرینگی -
شوربہ - (ف) آخر کی ہ اصلیت کے واسطے جیسے سبزہ - سفیدہ وغیرہ
مذکر - کھاری پانی (ظفر) ہے جو عشق نے شوربہ سر نمک [illegible] جیسے
اوس تو جان آنسے ہم نے شال و دنغ کیا - شور اوٹھانا - غل مچانا -
شور کرنا - دل مین پھیر کر نہ ایک شور اٹھایا غالب - آہ جو قطرہ
نہ نکلا تھا سو طوفان نکلا - شور اٹھنا - غل ہونا - مشہور ہونا - شور اڑانا -

شور

دھوم پڑنا - (میر) خال ابرو کا جو شور لے بت گلرنگ اڑا - غل پڑا زاغ کمان سیکڑون فرنگ گرا - شور بخت - (ف) صفت - بد نصیب
شور بختی - مونث - بد نصیبی - شور بور - (اردو) صفت - شرابور سے
آج تیری گلی سے ظالم میر - لہو مین شور بور آیا ہے - شور پڑنا -
(عو) خفگی ہونا - فضیحتی ہونا - (رنگین) دن دہاڑے جو چلی آئی تو
گھر مین میرے - تو دوگانا ترے آنے سے مجھے شور پڑا - شور دلوانا -
(عو) خفا کرانا - غصہ کرانا - (رنگین) ہے مری بجتا دری دیکھو کہ باجی سے
پیٹھ شور نا حق روز دلواتی ہے اردابیگنی - شور زمین - کھاری زمین
شور کرنا - غل مچانا - (عو) دھمکانا - گھرکنا - شور لگنا - کھار
کا پیدا ہو جانا - لونا لگنا - شور مچانا - غل کرنا - چیخنا - شور محشر - (کنایۃً)
کمال شور و غل - (امیر) ناچنے والون نے وہ دھوم مچائی آکر - کہ ہوا
چار ون طرف بزم مین شور محشر - شور نشور - (ف) مذکر - شور قیامت
(کنایۃً) بہت شور و غل - پا د قدر بند مین نالون کی حد نہین -
شور نشور ہے مری فریاد کا گواہ - شور و شرافت (؟) مذکر - فتنہ و فساد
لڑائی دنگا - ہنگامہ - بلوہ - شور و شغب - مذکر غل شور - (توبۃ النصوح)
خدا نے ہی دو دن گھر شور و شغب سے پاک اور لڑائی جھگڑے سے
صاف ہوگیا - شور و شین - غل شور - (نعش) مجلی زمین گرم سے آوازِ
شور و شین - آرام تابی کو تمام نفی کو چین - شور ہونا - غل ہونا
(عو) خفگی ہونا - دھوم ہونا - شورت - ہندوستانیون نے عربی
قاعدہ سے ی - ت اضافہ کرکے مصدر بنالیا ہے) مونث کھاری پن
شوربا - شوروا - (ف) بالپارسی مین مجتے آش ہے) مذکر سے
پتلا سالن - پکے ہوئے گوشت کا پانی - (اردو) رقیق چیز کیلئے بھی
مستعمل ہے -
شورش - (ف - بروزن سوزش) مونث - شور و غوغا - فتنہ و فساد

شوریدہ

آشفتگی - پریشانی - بلوہ - ہنگامہ - (فقرہ) غدر کی شورش ابتک فرو نہین
ہوئی تھی تا تمکین ہونا - شورش برپا کرنا - ہنگامہ برپا کرنا - بغاوت کرنا
سرکشی کرنا - شورش فرو ہونا - فتنہ و فساد گھٹ جانا - (توبۃ النصوح)
خیر لوگون نے جو کچھ سمجھا ہو یون بھی شورش بہت کچھ فرو ہو چلی تھی -
شورہ - (ف) مذکر - ایک قسم کا کھار جو اکثر آتشبازی بنانے مین
کام آتا ہے یا اس سے پانی ٹھنڈا کرتے ہین - (فقرہ) شورہ پانی کو سرد
کردیتا ہے ۔ ایک گھاس کا نام - شورہ پشت - (ف) صفت -
سرکش نافرمان - لڑاکا جھگڑالو - شورہ پشتی - (ف - شوخی - کج ادائی)
مونث - جنگجوئی - لڑائی - جھگڑا - (فقرہ) آجکل بنیون نے وہ شورہ پشتی
اختیار کی ہے کہ بڑے بڑون کو آٹے دال کا بھاؤ معلوم کرادیا ہے -
شورہ گر - (ف) صفت قلمی شورہ بنانیوالا - شورے کا پانی - شورہ مین
ٹھنڈا کیا ہوا پانی - شورے کی تیلی - (کنایۃً) نہایت گوری عورت
شورے کی قلفی - (کنایۃً) صاف رنگ کی نوجوان عورت - شورے مین
جھلانا - شورے مین جھلنا - پانی کی صراحی کو شورے ملے ہوئے پانی مین
ڈالکر ٹھنڈا کرتے ہین - (رشک) شور بخو پنہ انھین رہتی ہے رحمت کی
نظر - جوان کو ہمین شورے مین جھلتے دیکھا - (منیر) کیون سرد مہریان
ہے گلگون پلاکے کیون وہی آبرو حضور نے شورے مین جھال کے -
شورے - (ع - بروزن پورا) مذکر - مشورہ - (فقرہ) آپنے وکیل صاحب سے
شورے کر لیا ہے یا نہین - (رشک) آہین اوس برگشتہ طالع کی یہ شورے
کرتی ہین - خرمن امید پہ بجلی گرایا چاہیے -
شوریدہ - (ف) بالضم و کسر سوم و سکون چہارم معروف و فتح پنجم)
صفت - حیران - پریشان - مجازاً - دیوانہ - عاشق - (داغ) پکھر سر
شوریدہ پر جوش جنون دیوانہ ہے - شوریدہ بخت - (ف) صفت -
بدبخت - شوریدہ حالی - (اردو) صفت - پریشان حال - دیوانہ

شوشہ

سرگشتہ۔ شوریدہ خاطر۔ (ف) صفت۔ پریشان خاطر۔ پریشان حال۔ شوریدہ دماغ۔ شوریدہ مزاج۔ (ف) کنایتہً۔ دیوانہ۔ سودائی۔ شوریدہ روزگار۔ (ف) صفت۔ بے سامان۔ شوریدہ سر۔ (ف) صفت۔ دیوانہ۔ سودائی (اوج) دماغ بلبل شوریدہ سر میں شوق اُسکا۔ بری بہاتے ہیں حکم تحت و فوق اُسکا۔ شوریدہ سری۔ (ف) مونث۔ دیوانگی۔ پریشانی۔

شوشہ۔ (ف) بروزن گوشہ۔ سرتے کا ریزہ۔ چاندی یا سونے کی سلاخ۔ رنگ کا پیشتہ۔ وہ علامت جو شہدا کی قبر پر بنا دیتے ہیں) مذکر۔ وہ علامت جو ہاے ہوز کے نیچے بنا دیتے ہیں جیسے ہے کا شوشہ۔ دندانہ جو بعض حرفوں کے سرے پر ہوتا ہے جیسے شین کا شوشہ۔ میم کا شوشہ۔ (جلال صاحب) دیدہ سے تراکھیل میں پڑھتی ہے کس لیے۔ پہچانتی اری نہیں شوشہ بھی میم کا۔ فتنہ انگیز بات۔ انوکھی بات۔ چٹکلا۔ (منیر) کاٹتے ہو ہمارے نام کے حرف۔ خوب شوشہ ہے تو نے [illegible] نقرا ہے۔ شوشہ اُٹھانا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ نئی بات نکالنا۔ فساد اُٹھانا۔ شوشہ چھوڑنا۔ فساد انگیز بات کہنا۔ انوکھی بات کہنا۔ (قلق) ہو گیا غیروں سے آخر بزم خوباں میں بگاڑ۔ لیگئے تشریف تم تو ایک شوشہ چھوڑ کر۔ شوخیاں کرنا۔ شرارت کرنا۔ (شوق قدوائی) آج سنبل کل بلا پرسوں کہوں کاکل کو سانپ۔ لاکھ شوشے گرد تیرے سر کے چھوڑوں تو سہی۔ شوشہ دینا۔ فقرہ دینا۔ (منیر) رقعہ ہو کہ مکتوب ہو حیلہ ہے سراسر۔ شوشہ نہیں دیتے ہیں کہ فقرہ نہیں کرتے۔

شوفر۔ (انگ) مذکر۔ موٹر چلانیوالا ملازم۔

شوق۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ خواہش۔ آرزو۔ تمنا۔ اشتیاق۔ (ذوق) یہ چاہتا ہے شوق کہ قاصد بجاے مُہر۔ آنکھ اپنی ہو لفافۂ خط پر لگی ہوئی۔ رغبت۔ طبیعت کا میلان۔ (فقرہ) اب آپ کو بھی پتنگ بازی کا شوق ہوا ہے۔ (اردو) شغل۔ مشغولی۔ کام۔ [illegible] شوق چاندنی پھر چٹک گیا۔ پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریباں تک گیا۔ (اردو) جوش۔ سرگرمی۔ (فقرہ) آپ نے بڑے شوق سے یہ تقریر کی۔ (اردو) چاٹ۔ چسکا۔ اُمنگ۔ (داغ) کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں۔ پھر بھی یہ کہوں جلوۂ جاناں نہیں دیکھا۔ (اردو) اجازت۔ کوئی چیز کھلانے یا حقہ پلانے کے وقت کہتے ہیں شوق کیجیے۔ (اردو) دُھن۔ ترنگ۔ (فقرہ) نواب صاحب کو جنگل شکار کا شوق ہو گیا ہے۔ شوق تیز ہونا۔ شوق بڑھنا۔ (بیانات نفش) ہم نے اس خیال سے روکدیا کہ انکا شوق خوب تیز ہو لے تب شروع کرائیں۔ شوق چرانا۔ (لکھنؤ) شوق بڑھنا۔ (فقرہ) کبھی ایسا شوق چرایا کہ ایک لٹھے کا تھان سامنے سے ڈلی منگوا سفید دے یہاں جا اُتری۔ شوق داد لکھی ہے۔ مقولہ۔ کسی چیز کی رغبت یا محبت الہیٰ تا [illegible] نہیں ہوتی۔ شوق ذوق۔ (اردو) مذکر۔ کسی کام کی سرگرمی۔ یا د خواہش چاہے کسی اور مشغلہ میں۔ شوق سے۔ خوشی سے۔ بے خوف۔ بے دھڑک۔ (فقرہ) آپ آنے میں تامل کیوں کرتے ہیں شوق سے چلے آئیے۔ (رشک) شوق سے تیوری چڑھتا ہے موج بحر حسن۔ کون کہتا ہے کہ ملتے پر شکن ہر کیا ہے۔ دل سے۔ کمال رغبت سے۔ (فقرہ) وہ میٹھی چیز شوق سے کھاتا ہے۔ بے پروائی ظاہر کرنے کیلیے۔ (فقرہ) مجھکو کیا آپ شوق سے روپیہ اُڑائیے۔ شوق میں ذوق دستوری میں لڑکا۔ مثل۔ ایک لطف چاہا دو لطف حاصل ہوے۔ کوشش ایک کام کیلیے کی۔ دوسرا مقصد بھی حاصل ہوا۔ شوق ہونا۔ کسی کام کرنے کو بے اختیار جی چاہنا۔ شوقین۔ (اردو) صفت۔ خواہشمند۔ مشتاق۔ شوق رکھنے والا۔ خوگر۔ لتیا۔ (فقرہ) زید شیرینی کا شوقین ہے۔ چھیلا۔ رنگیلا۔ عیاش۔ تماش بین۔ (اختر شاہ اودھ) شوقین ہے وہ نگار آفاق۔ کرتی ہے تمہارا اُسکو مشتاق۔ شوقین بڑھیا چٹائی کا لہنگا۔ مثل۔ طنزاً اُسکی

شوکت

نسبت اور لئے ہیں جو اپنی عمر اور وضع کے خلاف لباس پہنے۔ شوقیہ
صفت۔ اشتیاق سے بھرا ہوا جیسے شوقیہ خط۔ دل بہلانے کے لیے
بطیب شوق سے۔ (فقرہ) اُس نے گھڑی سازی شوقیہ سیکھی ہے۔
شوکت۔ (ع) بروزن رغبت۔ قوت۔ تیزی۔ جنگ کی سختی اور
اُسکی ہیبت۔ (مونث) ۲۔ شوکت۔ دبدبہ۔ رعب داب۔ جاہ وجلال۔
(نفیس) دنیا میں ہیں صدقے ہو شوکت پہ تمہاری۔ زہرا کی امانت
شہر داریں (دلدادی) مرتبہ۔ شان وشکوہ۔ شوکۃ العقرب۔ (ع) مذکر
بچھو کا ڈنک۔ (ذوق) بہلائے شوکت دنیا نہ لیجو عار دین تو اہر۔
تیز بیچ شوکۃ العقرب کو ایسی شوکت۔
شوکلا۔ (دہلی) دیکھو شکلا۔
شوم۔ (ف) بروزن قوم۔ عربی میں شؤم بالضم وسکون ہمزہ بصورت
واو مصدر بمعنی بدفالی تھا۔ فارسیوں نے مصدر بمعنی اسم مفعول بمعنے
منحوس استعمال کیا۔ صفت۔ منحوس۔ کنجوس۔ بخیل۔ شوم قدم۔ (ف)
صفت۔ وہ جسکا قدم منحوس ہو۔ سبز قدم۔ شومی۔ (ف) مونث۔
بدبختی۔ نحوست۔ شومی بخت۔ شومی طالع۔ شومی تقدیر۔ (ف)
(مونث) نحوست۔ بدنصیبی۔
شوں شاں۔ (ہند) مونث۔ غرور۔ ڈینگ۔ (فقرہ) توبہ ہے بیگم
بیٹی کیوں ہو کس بوتے پر یہ شوں شاں ایسی لڑکی میں کیا لال
لگے ہوئے ہیں۔
شوہر۔ (ف) بروزن جوہر۔ مذکر۔ خاوند۔ خصم۔ شوہری۔ (ف)
صفت۔ شوہر سے منسوب۔
شہ۔ (ف۔ بالفتح) مونث۔ شاہ کا مخفف۔ دیکھو شاہ ۲۔ ڈھیل۔
آہستہ آہستہ کنکوے کو ڈور دینا۔ ۳۔ کشت۔ مہرہ شطرنج کو ایسی جگہ
بٹھانا جہاں سے حریف کا بادشاہ اپنی جگہ سے اٹھ جائے ۴۔ مدد۔

شہ

حمایت۔ پرچک۔ ترغیب۔ بہکانا۔ شہبانہ۔ (ف) مذکر۔ باز سے کچھ بڑا شکاری پرندہ
ہے۔ بڑا باز۔ سبزی اور چرس پینے والے پینے سے پیشتر لال درشہباز کا نام لیتے
ہیں جو اُنکے عقیدے میں دو بڑے بزرگ گزرے ہیں۔ شہ بالا۔ دیکھو شاہ بالا۔
شہ بچانا۔ بادشاہ کا شہ کے مقام سے ہٹ جانا۔ یا کوئی مہرہ اڑ دب دینا۔ (شعور)
بساطِ دہر میں بازی اُسی کے ہاتھ رہی۔ جو مثل مہرۂ شطرنج شہ بچا کے چلے۔
شہ پانا۔ اشارہ پانا۔ پرچک پانا۔ (شعور) تری شہ پا کے غیروں نے کیا منصوبہ
لڑنے کا۔ نہیں ہے بارِ خاطر تیرا عاشق یا پشا طر ہے۔ شہپر۔ (ف) بروزن
کمتر۔ مذکر۔ پرندے بازو کا سب سے بڑا پر (نکالنا، نکلنا کے ساتھ) شہپر جھاڑنا
طایروں کا دونوں بازوں کو جنکے ذریعے سے اڑتے ہیں پھیلا کر اور اچھل
اچھل کر زور زور سے مارنا تاکہ گرد اب اور دیمک جو اُکھڑ رہے ہیں جھڑ
پڑیں۔ (ناسخ) ذکر پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن۔ جھاڑ بھی سکتے نہیں
ہم کبھی شہپر اپنا۔ شہترہ۔ مذکر۔ دیکھو شاہترہ۔ شہتوت۔ (ف۔ بروزن مقبول)
مذکر۔ ایک پھل اور اُسکے درخت کا نام۔ شہتیر۔ (ف) بروزن شاہ تیر) مذکر۔
بڑی کڑی۔ (ظفر) تجویز دل کا شعلہ چڑھا بام چرخ پر۔ شہتیر آہ و نالہ کے
جب پاڑ میں پڑے۔ شہ چال۔ مونث۔ شطرنج کے بادشاہ کی چال جو اور
مہروں کے ختم ہونے کے بعد چلی جاتی ہے۔ شہ دینا۔ شطرنج کے بادشاہ کو
کشت دینا۔ پتنگ کو ڈھیل دینا۔ ڈور چھوڑنا۔ ۳ (کنایۃً) ترغیب دینا۔
بہکانا۔ بھڑکانا۔ (درد) یہ نہ سمجھے اور یہی شاطر نے شہ دی تھی اُنھیں۔
زعم میں اپنے سلاطین آپ کو شہ کر گئے۔ شہ رُخ۔ مونث۔ شطرنج میں
رُخ کی شہ۔ شہ رُخی۔ مونث۔ بادشاہ کا ایسے خانے میں رکھنا کہ رُخ کی
شہ پڑتی ہو۔ ۲ (کنایۃً) سامنے کی چوٹ۔ (شعور) عشق کیا کیا کنویں جھکاتا ہے۔
شہ رُخی بھی لگاتا ہے۔ شہ رگ۔ (ف) مونث۔ دیکھو شاہ رگ۔ (مصحفی)
ظالم خدا کیواسطے اب مجھ سے ہاتھ اٹھا۔ شہ رگ مری تو ایک کٹاری میں کٹ گئی۔
شہ رو۔ اسکہ رائج۔ (رشک) رائج ہیں جتنا سکے دہر میں داغ۔ سکہ ہے وہی جو

شہ رواہو۔ شہزادہ۔ شہزادی۔ دیکھو شاہزادہ شاہزادی۔ شہ زور۔ (ف) صفت۔ کمال طاقتور۔ زورآور۔ زبردست۔ ؎ شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثلِ برق۔ وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے۔ شہ زوری (ف) مونث۔ زبردستی۔ طاقت۔ پہلوانی۔ شہسوار۔ (ف) مذکر۔ گھوڑے کی سواری کا ماہر۔ شہسوار ہی گرتا ہے۔ (مثل) مشاق ہی دھوکا کھاتا ہے۔

شہ گام۔ (ف) دیکھو شاہ گام۔ شہِ لولاک۔ مذکر۔ (کنایۃً) آنحضرت صلعم (انیس) فرزند محمد سے جاں نذر کے ہم ہیں۔ وارث شہ لولاک کی سرکار کے ہم ہیں۔ شہ مات۔ مونث۔ شطرنج میں شہ دیکر مات کرنیکی جگہ (کنایۃً) بولنے کی جگہ نہیں ہے۔ سکوت کا مقام ہے۔ (داغ) اُس نے باتوں کا مری دیکر جواب۔ کہدیا خاموش یہ شہ مات ہے۔ شہ مات کرنا۔ (کنایۃً) قائل کرنا۔ زبان بند کرنا۔ (راسخ) فلک سے حشر میں کہتا ہے جل جل کر یہ جنت میں۔ یہ ڈھب ہے مات کرنیکا یہ ڈھب شہ مات کرنیکا۔ شہ مات ہونا لازم۔ (راسخ) کریگے وہ پامال گورِ عاشقاں۔ کہہ گئے زچ ہوکے یہ شہ مات ہے۔ شہنا۔ شہنائی۔ (ف) شہ۔ کلاں۔ نائے۔ نے) مونث۔ نفیری۔ شہ نشین۔ دیکھو شاہ نشین۔ شہی۔ (ف) مونث۔ بادشاہی۔

شہاب۔ (ف۔ بروزن شراب۔ شاہ آب کا مخفف۔ شاہ۔ سُرخ آب۔ پانی۔) ۱ وہ نہایت سُرخ رنگ جو کُسم کو بھگو کر ٹپکانے کے بعد نکلتا ہے سُرخ رنگ۔ (امانت) چمن میں ذبح کیا بلبلوں کو بے تقصیر۔ قبائے گل میں مرے شوخ نے شہاب دیا۔ شہابی۔ صفت ۱ سُرخ۔ شہاب کے رنگ کا۔ (محسن) ہزار آنسوؤں کے شہابی ہوئے۔ نہ آنکھوں کے پردے گلابی ہوئے ۲ (ع) شباہت۔ جھلک۔ عکس۔ پرتو۔ جیسے دھوپ کی شہابی۔ اس معنے میں بکسرِ اول زبانزد ہے ۳ ایک قسم کی مہتابی جس کا رنگ سُرخ نکلتا ہے۔

شہاب۔ (ع۔ بکسر اول بفتح اول غلطی ہے) مذکر۔ وہ چمکتا ہوا ستارہ جو

آسمان سے گرتا یا آسمان پر ادھر اُدھر آتشبازی کے انار کی طرح جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے بعض حکما کا قول ہے کہ یہ دخانِ ارضی ہے جو کرۂ نار تک پہنچنے سے پہلے مشتعل ہوکر زمین پر گر پڑتا ہے۔ (دبیر) یاں مہر کے پنجہ میں شہاب فلک آیا۔ کر ردّ و بدل تیرے کی خوب اُسکو تھکایا۔ شہابِ ثاقب۔ (ف) (ثاقب۔ (ع) روشن) مذکر۔ شہاب وہ چمکتا ستارہ جو رات کو ٹوٹتا ہے۔

شہابہ۔ (اردو) مذکر۔ اگیا بیتال۔

شہادت۔ (ع) مونث ۱ گواہی۔ اظہار۔ (دینا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ) (اسیر) لگائی تو نے خون ناحق کی مہندی۔ ہر انگشت دیگی شہادت تمہاری ۲ راہ خدا میں شہید ہونا۔ امرِ حق پر مارا جانا۔ (پانا۔ ہونا کے ساتھ) (امیر) کوئے جاناں میں ہوئی ہے جو شہادت میری۔ دامن نوح کے سایہ میں ہے تربت میری ۳ خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور رسول مقبول کی رسالت پر سچے دل سے اقرار کرنا ۴ کلمۂ شہادت ۵ ذبح قتل

شہادت نامہ۔ مذکر ۱ وہ کتاب جس میں حضرت امام حسین کی شہادت کا حال ہو ۲ کپڑے پر کلمۂ شہادت لکھکر مُردے کے کفن میں رکھتے ہیں اُسکو بھی شہادت نامہ کہتے ہیں۔ (اسیر) ہو شہادت نامہ بھی میرے کفن میں بعد مرگ۔ یہ قبالہ ہو ریاضِ خلد کی تمہید کا۔

شہامت۔ (ع) مونث۔ دلیری۔ بہادری۔ شجاعت۔

شہانہ۔ (ف) ۱ شاہانہ کا مخفف۔ دیکھو شاہانہ ۲ مذکر۔ سُرخ رنگ کی خاص قسم کی چوڑیاں ۳ مذکر۔ شادی کا جوڑا ۴ ایک قسم کا شادی کا گیت۔ ایک قسم کی گت۔ (امانت) شادی میں بھی دُھن رہتی ہے رنگ اُنکو جلانے کی۔ ہنگر سُرخ جوڑا گت بجاتے ہیں شہانے کی۔

شہانہ جوڑا۔ مذکر۔ دولھا کا سُرخ جوڑا۔ سُرخ پوشاک۔ شہانہ وقت۔ ۱ شام کا وقت۔ (فقرہ) ساچق کا نشان شہانے وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو ۲ شہانہ وقت۔ (امانت) ہے صبحِ وصل وقت شہانہ ہو

شہد

اے صنم۔ شب شیر دیں کی کوئی تان لیجیے۔ **شہانی چوڑیاں**۔ مونث۔ ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں۔ (نصیر) کل یہ اس رشک پری نے چوڑی والی سے کہا۔ روز لاتی ہے بنا کر تو شہانی چوڑیاں۔ **شہانی مہندی**۔ گہرے رنگ کی مہندی۔ ؎ خیر سے جا ڈنگی میں آج میاں رنگین پاس۔ مہندی ہاتھ نہیں لگا میرے شہانی باندی۔

شہد۔ (ع۔ بالضم و بالفتح۔ اردو فارسی میں بالفتح ہے) مذکر۔ ۱ وہ میٹھا شیرہ جو مہال کی مکھیاں جمع کرتی ہیں ۲ (اردو) صفت۔ نہایت شیریں۔ **شہد سہاگہ گھی مری دھات کا جی**۔ کیمیاگر کہتے ہیں کہ ان تینوں چیزوں سے مری ہوئی دھات زندہ ہو جاتی ہے۔ **شہد کی چھری**۔ میٹھی چھری۔ (کنایۃً) زبان کا میٹھا دل کا کھوٹا۔ وہ جو دوستی کے پردے میں دشمنی کرے (نکہت) گو شہد کی چھری ہے مژگان چشم شیریں۔ پر ہے نظارہ اسکا سم کوہکن کی خاطر۔ **شہد کی مکھی**۔ ۱ وہ مکھی جو شہد جمع کرتی اور چھتا بناتی ہے۔ ۲ (کنایۃً) لالچی۔ حریص۔ وہ شخص جو سر ہو جائے اور پیچھا نہ چھوڑے۔ **شہد گھولنا**۔ کنایہ ہے شیریں زبانی کا۔ **شہد گھلنا**۔ لازم۔ ؎ زبان و دہن میں گھلا شہد گویا۔ جو تعریف ہونٹوں پہ آئی علیؑ کی۔ **شہد لگا کر چاٹو**۔ (طنزاً) کمال احتیاط سے رکھو۔ جب کوئی چیز کارآمد نہیں ہوتی اور اسکا رکھنا نہ رکھنا برابر ہوتا ہے تو کہتے ہیں اسے شہد لگا کر چاٹو۔ **شہد لگا کے الگ ہو جانا**۔ (دہلی) جھگڑا برپا کر کے الگ ہو جانا۔ لڑوا دینا۔

شہدا۔ (ع۔ شہداء) مذکر۔ شہید کی جمع۔ **شہدا**۔ (ہ) بد چلن۔ بدمعاش۔ بازاری آدمی۔ ایک فرقہ ہے جو اکثر ننگے سر ننگے پاؤں رہتا ہے اور شادیوں میں عروس کا پلنگ اٹھاتا ہے یہ فرقہ گالی گلوچ میں مشہور ہے اور انکو شہدے کہتے ہیں (شوق) شہدے لچے موئے خدائی کے۔ پیٹے منہ ایسی بجیائی کے۔ **شہدپن۔ شہدپنا**۔

شہر

مذکر۔ بدمعاشی۔ دھول دھپا۔ (پھیلانا۔ کرنا کے ساتھ)

شہر۔ (بالفتح۔ عربی میں قمری مہینہ۔ فارسی میں مدینہ۔ بلدہ) مذکر۔ ۱ بڑی آبادی (آباد کرنا کے ساتھ) ۲ مہینہ۔ **شہر آشوب**۔ (ف) مذکر۔ وہ نظم جسمیں کسی شہر کی پریشانی۔ گردش آسمانی اور زمانہ کی ناقدردانی وغیرہ کا ذکر ہو۔ **شہر امنڈنا**۔ شہر کے لوگوں کا ہجوم کرنا۔ (اسیر) امڈا ہوا شہر خرمی سے۔ کثرت سے تمام بند رستے۔ **شہر بدر**۔ صفت۔ جلا وطن۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (نصیر) ہوتا ہے ترے چہرۂ روشن کے مقابل۔ ہم شہر بدر ماہ کو اے یار کرینگے۔ **شہر بند**۔ (ف) مذکر۔ شہر پناہ۔ (رشک) اے عشق تن کا روح سے چھٹنا محال ہے۔ اللہ کی پناہ ترے شہر بند سے۔ **شہر پناہ**۔ (ف) مونث۔ شہر کی چار دیواری۔ **شہر خبرا**۔ (اردو) مذکر۔ وہ شخص جو تمام شہر کی خبر رکھے۔ گھر گھر کی خبر رکھنے والا۔ **شہر خموشاں**۔ (ف) مذکر۔ گورستان۔ (امانت) کہا جو شہر خموشاں کسی نے تکیہ کو۔ دہان گور سے میں نے وہیں جواب دیا۔ **شہر در شہر متعدد شہر نہیں**۔ (داغ) حسن کمیاب نغمہ ہے نایاب۔ شہر در شہر جا کے دیکھ لیا۔ **شہر شلہ**۔ (ع) (اردو) مذکر۔ وہ جگہ جہاں انصاف نہ ہو۔ جہاں اندھیر ہو۔ اندھیر نگری۔ (رنگین) کیا ہوا ہے شہر شلہ جو دوگانا میری جان ہیں تو بلکوں اور ناحق یوں کھلادے تجھکو پان۔ دیکھو۔ ایسا کیا شہر شلہ ہے۔ **شہر کی دائی**۔ مونث۔ (کنایۃً) گھر گھر کی خبر رکھنے والی عورت۔ **شہر کے صدقے ہونا**۔ جو شخص مارا مارا پھرتا ہے اسکی نسبت کہتے ہیں کہ شہر کے صدقے ہوتا ہے۔ **شہر گرد۔ شہر گشت**۔ مذکر۔ شہر میں گشت کرنیوالا۔ پتر ول۔ **شہر میں اونٹ بدنام**۔ مثل۔ وہ شخص جو کسی عیب کے باعث مشہور ہو۔ مشہور آدمی کی شامت آتی ہے۔ نامی چور مارا جاتا ہے۔ **شہر میں ہنڈوانا**۔ (ع) شہر میں گشت کرانا۔ **شہر یار**۔ (ف) مذکر۔ ۱ ہمعصر بادشاہوں میں سب سے بڑا بادشاہ ۲ مطلق بادشاہ۔ **شہری**۔ (ف) شہر کا۔ شہر سے منسوب۔ جیسے شہری انتظام ۲ مذکر۔ دیہاتی کا نقیض۔

شہرت

شہر کا باشندہ۔ شہری غنڈا۔ اُچکا۔ بدمعاش۔ (بنات النعش) مگر ایسا نہو کہ ان لڑکوں کو شہری غنڈا بنا کر لیجائے۔ شہریت۔ (عربی قاعدے سے تاے مصدری اضافہ کرکے بنا لیا ہے) دہقانیت کا نقیض۔

شُہرت۔ (ع۔ ظاہر کرنا۔ آشکارا کرنا) مونث ۱ افواہ۔ چرچا ۲ نیکنامی ۳ (اردو) رسوائی۔ بدنامی۔ (داغ) پھر کہیں چھپتی ہے جب ظاہر محبت ہو چکی۔ ہم بھی رسوا ہو چکے اُنکی بھی شہرت ہو چکی۔ شہرت اُڑنا۔ شہرت پھیلنا۔ (شرف) میری بھی دھوم اُڑی تری شہرت جہاں اُڑی۔ چرچا تمارا تو مرا بھی بیاں رہا۔ شہرت افزا۔ صفت۔ شہرت بڑھانے والا۔ شہرت پانا۔ مشہور ہونا۔ نام حاصل کرنا۔ شہرت پیدا کرنا۔ نام پیدا کرنا۔ مشہور ہو جانا۔ شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ شہرت ہونا۔ چرچا ہونا۔ دھوم ہونا۔

شُہرہ۔ (ع۔ شہرت۔ فارسی میں شہرہ۔ پھولوں کا سہرا) مذکر۔ آوازہ۔ دھوم دھام۔ شہرہ اُڑنا۔ شہرت پھیلنا۔ ۔ ہ ۔ ے صبا شہرہ جو میری اشکباری کا اُڑا۔ ہو گیا معدوم مثل سایۂ عنقا سحاب۔ شہرہ دُور تک نکل جانا۔ دور تک شہرت پہنچنا۔ (رند) پہونچیں ذکر ہوتا ہے جو دریں تذکرہ۔ شہرہ تمھارا دور تک لے جان نکل گیا۔ شہرۂ آفاق۔ شہرۂ انام (ف) صفت۔ تمام عالم میں مشہور۔ (شرف) کیا ہوا تھا مجھکو جو میں نے سمجھکر دل دیا۔ شہرۂ آفاق تھی بے اعتنائی آپ کی۔ شہرہ ور (ف) صفت۔ مشہور۔ (رشک) کھینچ لیگا جو تری پوری شبیہ سلے بید ہن۔ شہرۂ ہستی سے تا ملک عدم ہو جائیگا۔ شہرہ ہونا۔ شہرت ہونا۔ نام ہونا۔ (ذوق) سرمہ سے سفاک شہرہ ہے نگاہ یار کا۔ سچ کہا ہے بادسہ کاٹے نام ہو تلوار کا۔ شہریور۔ (ف) مذکر۔ کنوار کا مہینہ۔ جب آفتاب برج سنبلہ میں ہو۔

شُہرکارا۔ صفت۔ مونث۔ بدفعل بدکار اور بد زبان عورت کو کہتے ہیں۔

شہید

شَہلا۔ (ع۔ شہلاء۔ وہ عورت جسکی آنکھیں بھیڑ کی مانند سیاہی لیے ہوے بھوری یا سیاہ مائل بسرخی ہوں ۲ ایک قسم کی نرگس جسکا پھول زرد ہونے کے بجائے سیاہ ہوتا ہے۔ انسان کی آنکھ کو اسی سے تشبیہ دیتے ہیں۔ شہنشاہ۔ دیکھو شاہنشاہ۔

شَہوت۔ (ع۔ بروزن نفرت۔ آرزو۔ حصول لذت اور منفعت کا شوق فارسیوں نے بمعنے خواہش جماع استعمال کیا) مونث ۱ فارسی استعمال کے مطابق مستعمل ہے)۔ (ہونا کے ساتھ) شہوت انگیز۔ (ف) صفت خواہش نفسانی اُبھارنے والا۔ شہوت پرست۔ (ف) صفت۔ نفس پرست۔ عیاش۔ شہوی۔ شہوانی۔ (ع) صفت۔ شہوت کیطرف منسوب۔

شُہود۔ (ع ۱ حاضر ہونا ۲ شاہد کی جمع) مذکر۔ (اصطلاح تصوف) ایک درجہ ہے جسمیں سالک مراتب کثرت اور موہومات صوری سے گزر کر ایسے مرتبہ پر پہنچ جاتا ہے کہ اُسکو تمام موجودات میں جلوۂ حق بلکہ ہر شے کا عین حق نظر آنے لگتی ہے۔ شہودی۔ صفت۔ شہود سے نسبت رکھنے والا۔

شُہور۔ (ع۔ شہر کی جمع) مذکر۔ مہینے۔ (رشک) ایک ایک آن روز قیامت سے بڑھ گئی۔ فرقت میں طول عمر سنین و شہور دیکھ۔

شَہید۔ (ع۔ شہود سے مشتق ہے یا شہادت سے۔ اگر شہود سے ہے تو اسکے معنے ہیں حاضر اور مطلع کے کیونکہ شہود کے لغوی معنے ہیں حاضر ہونیکے اور شہادت سے ہے تو معنے ہیں گواہی دینے والیکے کیونکہ شہادت کہتے ہیں گواہی دینے کو۔ خدا کو شہید پہلے معنی کر اسلیے کہتے ہیں کہ وہ ظاہر و باطن اور غیب و شہادت پر مطلع ہے۔ اور دوسرے معنے کر اسلیے کہ قیامت کے روز بندوں کے اعمال و احوال کی گواہی دیگا۔ گواہ۔ حاضر۔ خدا کی راہ میں مقتول۔ فارسیوں نے بمعنے مقتول۔ عاشق۔ فدائی استعمال کیا ہے) صفت ۱ وہ شخص جو ناحق مارا گیا ہو۔ جو خدا کی راہ میں

شے

مارا گیا ہو۔ جیسے شہید کربلا۔ (ہونا کے ساتھ) ۲ مقتول۔ مذبوح۔ (ہوتا کیساتھ) ۳ قربان۔ فدا۔ عاشق۔ جیسے شہید ناز۔ (داغ) ہوا جو خون کے چھینٹوں سے پیرہن گلزار۔ ترے شہید کا لاشہ بہار سے اٹھا۔ شہید کربلا۔ مذکر۔ حضرت امام حسینؓ سے مراد ہوتی ہے۔ مثال کیلیے دیکھو ساقی کوثر۔ شہید کرنا قتل کرنا۔ شہید مرد۔ وہ شخص جو از روے شرائط شہادت حسب طریقت اسلام قتل ہوا ہو۔ ۲ (کنایۃً) گھوڑا۔ شہید ہونا ۱ ناحق مارا جانا۔ مارا جاتا۔ (ناسخ) دکھلا گیا کبھی جو وہ چشم سیاہ کو۔ آنکھیں مری شہید ہوئیں انتظار میں ۲ عاشق ہونا۔ فدا ہونا۔ (ذوق) میں ہوں شہید لب تشنۂ پیکاں کیا کیا چراغ ہنستا ہے تیرے مزار کا ۳ (کنایۃً) ضائع ہونا۔ سہ شہید لے ذوق سینہ میں ہوئی ہیں حسرتیں لاکھوں مری جو آہ ہے گویا وہ ہے انکی ماتم کا۔ شہیدی تربوز۔ مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ تربوز جسکے چھلکے تک سرخی ہوتی ہے۔

شے۔ (ع۔ بالفتح معنے نمبر ا میں عربی) مونث ۱ چیز۔ جیسے شے موہوبہ ۲ نایاب چیز۔ (فقرہ) مٹھائی ایسی کیا شے ہے جسکے لیے تم اتنا مچلتے ہو ۳ (عو) (دہلی۔ عوا) برکت۔ ۴ یا رتی۔ افزونی۔ (فقرہ) اس آمدنی میں کچھ شے نہیں ۵ (عو) دیکھو شہ نمبر ۲ و ۳۔ شے دینا۔ (عو) شہ دینا۔ شے لطیف کی قلت۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) کم عقل کی نسبت کہتے ہیں کہ شے لطیف کی قلت ہے۔ شے مبیعہ۔ مونث۔ فروخت کی ہوئی چیز۔ شے متنازعہ۔ مونث۔ وہ چیز جسکا جھگڑا ہو۔ شے مرہونہ۔ مونث۔ وہ چیز جو رہن کیگئی ہو۔ شے مکفولہ۔ مونث وہ چیز جو مستغرق کیگئی ہو۔ شے ملنا۔ (عو) ۱ مدد ملنا ۲ اشتعالک ملنا۔ (داغ) ہے کدکہ ہرن نشہ سے دشت جنوں میں۔ اسیر بھی ہوئی راہ نہ طے دشت جنوں میں۔ وحشت کو ملی اور بھی شے دشت جنوں میں۔ ہاتھوں کی شکایت ہے ہیں دشت جنوں میں۔ شے موہوبہ۔ مونث۔ وہ چیز جو ہبہ کیگئی ہو۔

شیاطین۔ (ع) مذکر۔ شیطان کی جمع۔ شیاطینُ الانس۔ (ع) مذکر۔

شیخ

آدمی جو شیطان کیطرح بہکاتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) جس کمرے میں اسکے شیاطین الانس بہت جمع ہوتے ہیں۔

شیاف۔ (ع۔ دوائیں جو پیکا کرکے آنکھوں میں اور دیگر مقامات میں لگاتے ہیں) مذکر۔ شافہ۔ (فقرہ) شیاف رکھا گیا تو اجابت ہوئی۔

شیب۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بڑھاپا۔

شیخ۔ (ع۔ بالفتح۔ بوڑھا آدمی) مذکر ۱ بوڑھا آدمی ۲ پیر۔ مرشد۔ بزرگ ۳ مذہبی علوم میں فایق ۴ سرگروہ۔ پیشوا ۵ خانقاہ کا سردار۔ سجادہ نشین ۶ مسلمانوں کی چار ذاتوں۔ (شیخ۔ سید۔ مغل۔ پٹھان) میں سے ایک ذات شیخُ الاِسلام۔ (ع) مذکر۔ سب سے بڑا پیشواے دین۔ شیخُ الرَّئیس۔ (ع) مذکر۔ لقب بو علی سینا کا۔ شیخُ الشُّیوخ۔ (ع) مذکر۔ تمام عالموں و فاضلوں کا سرگروہ۔ پیر مشائخ۔ شیخانی۔ مونث ۱ قوم شیخ کی عورت۔ شیخ کی جورو ۲ (لکھنؤ بیگمات) مکس۔ بکھی۔ شیخ جی ۱ شیخ کو تعظیم سے کہتے ہیں ۲ طنز سے بھی کہتے ہیں۔ (نصیر) مبارک ہو کعبہ تمھیں شیخ جی۔ یہ بندہ تو بیت الصنم کو چلا۔ شیخ چلی۔ مذکر ۱ ایک فرضی احمق جسکے قصے لوگوں نے گھڑ رکھے ہیں ۲ احمق۔ مسخرا۔ وہمی۔ شیخ چلی کا منصوبہ۔ (کنایۃً) وہ منصوبہ جو بالکل وہمی ہو۔ شیخ ڈونڈوں۔ مذکر۔ مینہ تھمانے کا ٹوٹکا۔ کپڑے کا گڈا بناکر اور اسکی کمر سے ایک گٹھری باندھ کے بارش کے پانی میں لکڑی کے سہارے کھڑا کر دیتے ہیں۔ اس گڈے کو شیخ ڈونڈوں کہتے ہیں۔ جاہلوں کے نزدیک اس ٹوٹکے سے بارش تھم جاتی ہے (سودا) کبھی کہتا تھا یار و تیل چلاؤ۔ کبھی کہتا تھا شیخ ڈونڈوں بناؤ۔ شیخ رئیس۔ (ع) دیکھو بو علی سینا۔ شیخڑا۔ مذکر۔ تحقیر سے شیخ کا لڑکا۔ شیخ سدّو۔ مذکر۔ جاہل عورتوں کا فرضی ولی خواہ جن۔ (رنگین) کسی کو جی سے ہے اخلاص شیخ سدو سے۔ کسے ہے آپ کو ننھے میاں کی کوئی حرم۔ شیخ کا بکرا۔ وہ بکرا جو شیخ سدو کے نام پر ذبح کرتے ہیں۔

شیخ

مثال کیلیے دیکھو سید کی گائے۔ شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ۔ مثل۔ جس چیز سے جسکو کچھ تعلق نہو اُس چیز کی کیفیت وہ کیا جانے۔ یا ایسے شخص سے کسی امر میں مشورہ لینا جس سے اُسکو کچھ مناسبت نہو۔ خواہ مخواہ اُس امر میں دخل دینا جسکا علم نہو کی جگہ مستعمل ہے۔ شیخ نجدی۔ شیطان کا لقب ہے۔ اصل میں ایک شیخ کا لقب تھا۔ ایک دفعہ شیطان کفّار عرب کی مجلس شورے میں اسلام کے خلاف مشورہ دینے کے لیے اُس شخص کی شکل میں آیا تھا اسلیے اُسی کا لقب ہو گیا۔ شیخ نے کچھوے کو بھی دغا دی ہے۔ شیخ مکار ضرور ہوتے ہیں۔ (قصّہ) ایک شیخ صاحب دریا کے کنارے کھڑے ہوے پار اُترنے کی تدبیریں سوچ رہے تھے۔ اتنے میں ایک بڑا کچھوا کنارے پر آیا شیخ صاحب کو متردد دیکھکر پوچھنے لگا کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں اُنھوں نے جواب دیا بھائی پار اُترنے کی تدبیر سوچ رہا ہوں کچھوے نے کہا اگر میں آپ کو پار لنگھا دوں تو آپ میرے ساتھ کیا سلوک کرینگے۔ شیخ جی بولے اس شکرانہ میں بکرا ذبح کرونگا تو اُسکا گوشت کھا لینا۔ اس بات پر کچھوا راضی ہوا اور پشت پر بٹھا کر دریا کے پار اُتار دیا جب شیخ جی سے کہا وعدہ ایفا کیجیے آپ نے اپنے سر میں سے ایک جوں نکالکر چٹ سے ناخون پر دے ماری اور چلتے پھرتے نظر آئے اُس دن سے یہ جملہ مشہور خلایق ہو گیا۔ شیخوخت (ع) مونث۔ بڑھاپا۔ سردار ہونا۔ شیخ وشاب۔ مذکر۔ بوڑھے اور جوان۔ (اوج) نیزہ لیا للہ نے بھی کھا کے پیچ وتاب۔ چلنے لگے جو وار ہوے دنگ شیخ وشاب۔ شیخ وقت۔ مذکر۔ بہت بڑا عالم جسکا نظیر اُسکے زمانے میں نہو۔ اپنے زمانے کا مرشد کامل۔ شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹھ۔ شیخوں کی ڈینگ اور پٹھانوں کی حجت مشہور ہے۔ شیخی۔ (اردو) مونث۔ بڑائی۔ گھمنڈ۔ ڈینگ۔ شیخی اور تین کانے۔ بیجا شیخی اور نمود کرنا۔ شیخی باز۔ شیخی خور۔ صفت۔ مذکر۔ گھمنڈی۔ ڈینگ کی

شیر

لینے والا۔ دون کی ہانکنے والا۔ مونث کیلیے شیخی خوری۔ (قلق) کسقدر ہو تم بھی شیخی خورے ہو۔ کتنے سفلے ہو کیا چھچھورے ہو۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ خودستائی کرنا۔ اترانا۔ مثال کیلیے دیکھو شیخی جھڑنا۔ شیخی جتانا۔ بڑائی ظاہر کرنا۔ خودستائی کرنا۔ شیخی جھڑنا۔ غرور ڈھینا۔ سبکی ہونا۔ خفت ہونا۔ (ذوق) تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے۔ وہ ساری شیخی اُنکی جھڑی دو گھڑی کے بعد۔ شیخی خورا۔ دیکھو شیخی باز۔ شیخی کرکری ہونا۔ کسی کے آگے کسیکا خفیف ہونا۔ سبک ہونا۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ (رعاشق) بدنامی بھی اہیں ہے تری دیکھ۔ ہو جائیگی شیخی کرکری دیکھ۔ شیخی کرنا۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔ (اختر شاہ اودھ) اتنی نہیں کوئی شیخی کرتا۔ بھاتا نہیں یہ خدا کو غرّا۔ شیخی گھسڑ جانا۔ (عم) (کنایۃً) گھمنڈ جاتا رہنا۔ (شوق لکھنوی) کان میں اُنکے یہ جو پڑ جائے۔ ساری شیخی ابھی گھسڑ جائے۔ شیخی مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ شیخی میں آنا۔ اترا جانا۔ شیخی نظر آنا۔ شیخی کی حقیقت کھل جانا۔ (جرأت) گر سامنے میرے وہ بُت عشوہ گر آئے۔ تو ابھی شیخ کو شیخی نظر آئے۔ شیخی نکل جانا۔ دیکھو شیخی جھڑنا۔ شیخی نہ چلنا۔ غرور ٹوٹ جانا۔

شیدا۔ (ف) صفت۔ دیوانہ عاشق۔ مدہوش عشق میں ڈوبا ہوا۔

شیدائی۔ (ف) دیوانگی۔ شوریدگی۔ نیز بمعنے دیوانہ۔ آشفتہ۔ صفت۔ شیدا۔

شیدی۔ (ف) بالکسر۔ یائے اول معروف) مذکر۔ حبشیوں کا لقب ہے۔

شیر۔ (ف۔ بروزن تیر۔ سنسکرت میں کشیر) مذکر۔ دودھ۔ (حسن) مقبول بشیر ہو گیا شیر۔ شیر برنج۔ (ف) مونث۔ کھیر چاولوں کی (قفرہ) شیر برنج اچھی پکتی ہے۔ شیر خشت۔ (ف) مونث۔ ایک مسہل دوا۔ شیر خوار۔ شیر خور۔ (ف) صفت۔ دودھ پیتا بچہ۔ شیر خوارگی۔ (ف) مونث۔ وہ عمر جسمیں انسان کا بچہ دودھ پیتا ہے۔ شیر گرم۔ (فقرہ) [illegible]

شیر

نیگرم۔ شیرِ مادر۔ مذکر۔ ۱۔ ماں کا دودھ۔ (ناسخ) تھا بجائے شیرِ مادر شیر جوئے کوہکن۔ پرورش پائی ہے میں نے دامنِ کہسار میں ۲۔ حلال۔ مباح۔ (فقرہ) اتنا نفع تو شیرِ مادر ہے۔ (منیر) نوش جاں دوستوں کو آبِ حیاتِ ابدی۔ شیرِ مادر ترے بدخواہوں کو زہرابِ اجل۔ شیرمال۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی میدے کی خمیری روغنی روٹی جسکے پکانے میں دودھ کا چھینٹا دیتے ہیں۔ (فقرہ) یہ شیرمالیں پکی ہی ہیں۔ شیر و شکر۔ (ف) ۱۔ ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا ۲۔ (کنایۃً) چونکہ شیر و شکر خوب اچھی طرح ملجاتے ہیں لہذا دو چیزیں ملیں اچھی طرح ملجانے کو کہتے ہیں۔ (بحر) بے زری سے بے حلاوت ہے ضعیفی کیا کریں۔ ہم سے دنیا صورت شیر و شکر ملتی نہیں۔ شیر و شکر ہونا۔ (ف میں شیر و شکر بودن کمال اختلاط کا کنایہ ہے) آپسمیں مل جل جانا۔ باہم اختلاط ہونا۔ خوب اتفاق ہونا۔ ؎ دخترِ رز اب تو زاہد ہوگئی۔ سوز سے مل شیر و شکر ہوگئی۔ ؎ مدبر در رہنے لگا آہ نہ آتش شب و روز۔ یار کو غیر سے بھی شیر و شکر دیکھ لیا۔

شیر۔ (ف۔ بکسر اول و یائے مجہول معانی ۱۔۳ میں) مذکر ۱۔ باگھ مشہور ہے کہ شیر پانی میں سیدھا چلتا ہے۔ (ذوق) پھرتا ہے سیل حوادث سے کہیں مردوں کا منھ۔ شیر سیدھا تیرتا ہے وقتِ رفتن آب میں ۲۔ (کنایۃً) بہادر آدمی۔ دلیر۔ (دبیر) کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے۔ رن ایک طرف چرخِ کہن کانپ رہا ہے ۳۔ پرنالہ کا منھ جو شیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے (اسیر) سگ دربار سے جو پہنچا ہے نہیں اُس کوچہ میں۔ شیر کیسے سے اُترتا ہے پرنالے کا ۴۔ نڈر۔ (فقرہ) اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہے ۵۔ قوی۔ توانا۔ (مثل) کمانے کو بھیڑ کھانے کو شیر۔ دیکھو دل شیر ہونا۔ شیرا۔ مذکر۔ جیسے منھ کے کڑے کو کہتے ہیں۔ شیر آبی۔ (ف) مذکر۔ نہنگ۔ مگرمچھ۔ شیر انداز۔ شیر افگن۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) شجاع دلیر۔ شیر ببر۔ دیکھو ببر۔ شیر بچہ۔ (ف) مذکر ۱۔ بچہ شیر ۲۔ ایک قسم کی

شیر

چھوٹی بندوق۔ شیر برفی۔ (ف) مذکر۔ برف کا بنایا ہوا شیر جو سرد ممالک میں بچے بناتے ہیں اُسے دیکھکر گھوڑا ڈر جاتا ہے۔ (ذوق) مری افسردہ حالی گرم ہو جنس آرائے دل سردی۔ عجب کیا شیر برفیں ہو اگر شیر علم میرا۔ شیر بکری۔ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل جو لکیریں کھینچکر کھیلا جاتا ہے۔ دو گوٹوں کو شیر اور باقی چند گوٹوں کو بکری کہتے ہیں۔ شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں۔ مثل۔ عدل و انصاف کی تعریف میں بولتے ہیں۔ بڑے چھوٹے دونوں کے ساتھ برابر کا برتاؤ ہوتا ہے کسی کی رعایت نہیں ہوتی شیرِ خدا۔ (ف۔ اسد اللہ کا ترجمہ) مذکر۔ حضرت علیؓ کا لقب۔ (سودا) دنیا میں ابنِ ملجم پیدا ہوا دوبارہ جنگل میں جسنے یارو شیرِ خدا کو مارا۔ شیر دل۔ (ف) صفت۔ دلیر۔ قوی۔ شیر دہاں۔ مذکر ۱۔ وہ صورت جو شیر کے کلے سے مشابہ اکثر حوضوں پرنالوں وغیرہ کے دہانوں پر بنا دیتے ہیں ۲۔ مونث۔ ایک قسم کی بندوق ۳۔ مذکر۔ ایک قسم کا عصا ۴۔ صفت۔ وہ مکان جو دروازے کیطرف سے عرض میں کم اور پیچھے کیطرف سے زیادہ ہو۔ شیر دہان کڑے۔ مذکر وہ کڑے جنکی گھنڈیاں شیر کے منہ سے مشابہ بناتے ہیں۔ شیر ژیاں۔ (ف) مذکر۔ ۱۔ درندہ شیر ۲۔ (کنایۃً) بہادر۔ (اوج) اسطرح ہوئے پھر حرب و ضرب کے ساماں۔ ہر ایک صف پہ ہوا حملہ ور وہ شیر ژیاں۔ شیر شاہ کی داڑھی ٹیڑھی یا سلیم شاہ کی۔ مثل۔ (شیر شاہ سوری اور سلیم شاہ سوری۔ باپ بیٹے دہلی کے مشہور بادشاہ تھے) بیکار خفیف لفظی تکرار اور حجت کیلئے مستعمل ہے شیر علم۔ (ف) شیر کی تصویر جو جھنڈے پر بناتے ہیں۔ مثال کیلئے دیکھو شیر برفی۔ شیر قالی۔ شیر قالیں۔ (ف) مذکر۔ شیر کی تصویر جو اکثر قالین پر بناتے ہیں۔ (کنایۃً) ہیچ۔ بے وقعت۔ نمایشی۔ (رشک) دم جو شیر قالین سے رونق پھرتے ہیں ہر جنگل ہمارے سامنے شیر نیستاں شیر قالی ہے۔ شیر کا بال۔ سم ہے۔ اُسکے کھانے سے جگر کٹ کٹ کر گر پڑتا ہے (ذوق) کھاؤں میں بیڑا جو اُس بن کیونکہ دل ٹکڑے نہ ہو۔

شیر

جو رگ پاں ہے وہ مجھکو شیر کا سا بال ہے۔ شیر کا بُرقع۔ (کنایۃً) فقیری درویشی۔ (درویشی کا سلسلہ حضرت علیؓ سے نکلا ہے اور آپ کا لقب اسد اللہ تھا) (شعور) ہے شیر کا برقع جسے کہتے ہیں فقیری۔ انکار کرامات و تصرف نہ کریں میں۔ شیر کا کان۔ کپڑے کا ٹکڑا جسمیں بھنگ نچوڑی جاتی ہے۔ بھنگ چھاننے کی صافی۔ شیر کا گونجنا۔ شیر کا چلّانا (صبا) نعرہ زن دل ہے عشق مژگاں میں۔ شیر گونجے نہ کیوں نیستاں میں۔ شیر کا مُنھ جھُلسنا۔ شکاریوں کا دستور ہے شیر مار کر اُسکا مُنھ جھُلس دیتے ہیں۔ (ذوق) یاں تک عدو زمانہ ہے مرد دلیر کا جھلسیں ہیں مُنھ فنکا لیے پر بھی شیر کا۔ شیر کا مُنھ چوم کر طمانچہ کھانا (کنایۃً) کسی زبردست کو چھیڑ کر زک اُٹھانا۔ (سحر) دشتِ غربت میں جو یاد آیا بگڑنا اُن کا۔ چوم کر شیر کا منھ ہم نے طمانچا کھایا۔ شیر کا ناخن۔ شیر کا ناخن بچوں کے گلے میں بغرض حفاظت ڈالتے ہیں۔ (منیر) تیری ہیکل کو جو اے طفل حسیں ہو درکار۔ شیر خورشید کا بھجوائے مسیحا ناخن۔ شیر کرنا۔ ۱۔ دلیر کرنا (فقرہ) تم نے دب کر اُسکو اور شیر کر دیا ۲۔ (دہلی) زیادہ کرنا۔ تیز کرنا۔ (فقرہ) آج تو تم نے نمک شیر کر دیا ۳۔ (دہلی) اُکسانا۔ آگے بڑھانا (فقرہ) چراغ کی بتّی شیر کر دو۔ شیر کو للکارنا۔ شیر کو ڈانٹنا۔ شیر کھائے یا نہ کھائے مُنھ لال۔ مثل۔ بدنام پر سب الزام تھُپ جاتے ہیں۔ (شاد) سرخرو ہے نشہ سے بھی وہ گل تمثال ہے۔ شیر کھائے یا نہ کھائے طرح مُنھ لال ہے۔ شیر کے برقع میں بھیڑیے کھاتے ہیں۔ مثل۔ باوجود مقدرت اور امیری کے دھوکے کے ٹکڑے سے لالچ پر گر پڑتے ہیں۔ باطن ظاہر کے خلاف ہے۔ شیر کی بولی بولنا۔ (کنایۃً) تے کرنا۔ (انشا) بنی آدم کی ٹولی کی ٹولی بیٹھی بولے ہے شیر کی بولی۔ شیر کی خالہ۔ (عو) مؤنث۔ بلی کو کہتی ہیں۔ شیر کے مُنھ سے شکار لینا۔ (کنایۃً) زبردست سے کوئی چیز چھین لینا۔ شیر کے مُنھ میں جانا۔ ایسی جگہ جانا جہاں جان کا خطرہ ہو

شیرازہ

(اوج) تقدیر سے چلی ہے کدھر باگ پھیر کے۔ جاتا ہے صید ہونے کو خود مُنھ میں شیر کے۔ شیر کی نظر گھورنا۔ (عو) غصہ سے دیکھنا (فقرہ) لڑکی کو دیکھتی ہے تو سر جھاڑ مُنھ پہاڑ اُٹھنا نہ اُٹھانا سلام نہ ادب شیر کی نظر بیٹھی گھور رہی ہے۔ شیر مارنا (کنایۃً) بڑا کام کرنا۔ بڑی جوانمردی اور بہادری کا کام کرنا۔ (فقرہ) ایسا ہی آپ نے شیر مارا جو یہ دعوے ہیں۔ شیر ماہی (ف) مؤنث۔ ایک قسم کی بڑی مچھلی جسکے دانتوں سے بیش قبض کے دستے بنتے ہیں۔ شیر مرد۔ (ف) کنایۃً دلیر شجاع مرد۔ شیرنی مؤنث۔ شیر کی مادہ۔ شیر نیستاں۔ (کنایۃً) بڑا بہادر بڑا جری۔ مثال کیلیے دیکھو شیر قالی۔ شیر ہونا۔ (کنایۃً) کسی کا کسی پر دلیر ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) بزدل جو ہو وہ دلیر ہو جائے۔ روباہ مزاج شیر ہو جائے ۲۔ (دہلی) تیز ہونا۔ زیادہ ہونا جیسے نمک شیر ہوتا ہے ۳۔ غالب ہونا۔ (عاشق) غصہ آتا ہے غم پہ کیسا۔ یہ شیر ہوا ہے ہم پہ کیسا۔ شیر یزداں۔ (ف) مذکر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ شیروں کے مُنھ چڑھنا۔ بہادر کے مقابل آنا۔ (اختر شاہ اودھ) ہم سے کبھی اب سوا ہیں کیا مرد۔ کب شیروں کے مُنھ چڑھے ہیں نامرد

شیرازہ۔ (ف) مذکر ۱۔ وہ فیتہ جو کتاب کی جزبندی کے بعد پٹھے کے دونوں طرف لگا دیتے ہیں۔ سلائی جو کتاب اور پٹھوں پر کیجاتی ہے ۲۔ (کنایۃً) انتظام۔ سلسلہ۔ بندش۔ (مصحفی) ہو ملتا تار کوئی مجھکو اُس زلف معنبر کا۔ تو ہوتا باعثِ شیرازہ ان اجزائے ابتر کا۔ شیرازہ باندھنا ۱۔ اجزائے کتاب کی سلائی کرنا ۲۔ پریشاں چیز کو یکجا کر دینا۔ شیرازہ نہ بندھنا۔ لازم (ناسخ) کوئی مضموں اگر لکھتا میں اس حال پریشاں کا کبھی بندھتا نہ شیرازہ مرے اوراق دیواں کا۔ (شعر) تار گیسو کو دکھا کر دل عاشق سے کہا تیرا شیرازہ کبھی اسے مخزن اسرار بندھے۔ شیرازہ بندی۔ (ف) مؤنث جزبندی۔ کتاب کی سلائی۔ شیرازہ بکھرنا۔ ابتری پڑنا۔ شیرازہ ٹوٹنا شیرازہ کھُلنا۔ شیرازہ نکل پڑنا۔ انتظام اور ترتیب قائم نہ رہنا۔ ابتر ہو جانا۔

شیرہ

(مصحفی) اوراق گل صبا سے نہیں ہیں منتشر۔ شیرازہ کھل گیا ہے چمن کی کتاب کا۔ شیرازی۔ (ف) ۱۔ شیراز کی طرف منسوب ۲۔ (اُردو) مذکر۔ ایک قسم کا گولا کبوتر۔

شیرہ۔ (ف۔ یائے معروف۔ بروزن خیرہ) مذکر ۱۔ عرق جو کسی چیز کو پیس کر نکالا جائے۔ جیسے شیرۂ بادام ۲۔ قوام۔ چاشنی۔ (امیر) اے خضر زندوں کو کچھ مشکل نہیں عمر دراز۔ آب حیواں گر نہیں شیرہ تو ہے انگور کا ۳۔ (اُردو) چپلا گڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے۔ شیرۂ انگور۔ (ف) مذکر۔ شراب انگوری۔

شیری۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی شراب۔ (قدر) نہ رہا محتسب و قاضی و مفتی کا خطر۔ ہے برانڈی کہیں شیری کہیں بوتل میں بیر۔

شیریں۔ (ف) صفت ۱۔ میٹھا ۲۔ عزیز۔ پیارا جیسے جان شیریں ۳۔ نرم۔ خوشگوار جیسے کلام شیریں ۴۔ مونث۔ فرہاد کی معشوقہ۔ خسرو پرویز کی بیوی کا نام۔ شیریں ادا۔ (ف) صفت۔ وہ جسکی ادائیں پسند ہوں۔ شیریں بیاں۔ (ف) صفت۔ خوش بیان۔ شیریں کلام۔ شیریں بیانی۔ (ف) مونث۔ شیریں کلامی۔ (شعور) سر دھری ہو چکی شیریں بیانی کیجیے۔ بیرونٹ کرنے سے شربت کا ہے دریا کیجیے۔ شیریں زبان۔ شیریں سخن۔ شیریں کلام۔ شیریں نفس۔ شیریں مقال۔ (ف) صفت۔ خوش گفتار فصیح۔ (شعور) گویا طوطی شیریں مقال ہے اسپر کہ پیش عندلیب یا ... شکر ریز۔ شیریں شمائل۔ (ف) صفت۔ خوش خلق۔ شیریں کار۔ (ف) صفت۔ مسخرہ۔ وہ شخص جس سے کام اچھے سرزد ہوں۔ شیریں لب۔ (ف) صفت۔ شیریں کلام۔ شیریں لگنا۔ خوشگوار ہونا۔ (ذوق) اترے عاشق کو ہے یوں خوشگوار آب دم خنجر۔ بسملاں کو لگے جسطرح شیریں آب زمزم کا۔ شیرینی۔ (ف) مونث۔ مٹھائی۔ حلاوت۔ شیرینیٔ تحریر۔ (ف) مونث۔ تحریر کا دلپسند ہونا۔ (شعور) بٹ گئے مثل تبرک مرے خط کے پرزے۔ یہ تیسری شیرینیٔ تحریر کئے۔

شیشہ

شیشم۔ (بروزن بیلم۔ عربی میں ساسم ایک درخت کا نام جس سے کمان بناتے ہیں۔ ساسم سے شیشم ہوگیا) مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی نہایت مضبوط اور خوشرنگ ہوتی ہے۔

شیش گر۔ (ف۔ شیشہ گر) صفت۔ شیشے کی چیزیں بنانے والا۔ شیش محل (یائے معروف سے) مذکر۔ وہ مکان جسمیں چاروں طرف شیشے لگے ہوتے ہیں۔ (محسن) یاد آئینہ رخسار سے حیرت ہو مجھے۔ گوشۂ قبر نظر آئے مجھے شیش محل۔ شیش محل کا کتا۔ (دہلی)۔ (شیش محل میں کتے کو چاروں طرف اپنے عکس سے کتے ہی کتے نظر پڑتے ہیں اس سبب وہ بہت بھونکتا اور گھبراتا ہے) بوکھلایا ہوا کتا۔ مجازاً دیوانہ باؤلا آدمی۔

شیشہ۔ (ف۔ بوتل جسمیں شراب و گلاب وغیرہ رکھتے ہیں ۲۔ مجازاً آئینہ) مذکر ۱۔ کانچ۔ (فقرہ) شیشے کے سب برتن ٹوٹ گئے ۲۔ بوتل۔ قرابہ۔ کانچ کی صراحی۔ (امیر) سمجھے ہیں جسکو اہل زمیں چرخ آبگوں۔ اک شیشہ ہے مرے عرق انفعال کا ۳۔ آئینہ۔ آرسی۔ شیشہ آلات۔ روشنی کا سامان و سامان۔ (قلق) جھاڑ سانڈوں سے کہدو جلد آئیں۔ شیشہ آلات سب لگا جائیں ۴۔ (کنایۃً) شیشہ مزاج سے۔ نازک بدن آدمی۔ نازک مزاج

شیشہ باز۔ (ف) مذکر۔ شعبدہ باز ۲۔ رقاصوں کا ایک گروہ ہے کہ ناچنے کیوقت شیشہ کو ہر ایک عضو بدن پر رکھ کر تماشا کرتے ہیں۔ شیشہ ناچنے میں زمین پر نہیں گرتا ہے۔ (مسعود) نہ پہنچا سر سے تو کوہ غم دلدار گردن تک۔ کہ شیشہ باز شیشہ وسے ہے ہر بار گردن تک۔ شیشہ باشہ۔ صفت کمال نازک چیز کے واسطے مستعمل ہے۔ شیشہ چبانا۔ جھوٹی قسم کا کفارہ سمجھتے ہیں۔ (راسخ) ساقیا پی کے چبا جاؤں گا خالی شیشے۔ بڑی جھوٹی قسم کے لیے کفارے ہیں۔ شیشہ دکھانا۔ آئینہ دکھانا۔ شیشہ دکھائی۔ مونث۔ وہ انعام جو نائی کو عید بقر عید کے موقع پر آئینہ دکھانے کی بابت دیا جاتا ہے۔ شیشۂ دل۔ صفت۔ دل کا استعارہ ہے۔ نازک ... (ف) شک۔

وصل بت سنگ حوادث سے کہیں بہتر تھا شیشۂ دل پر اٹھا کبھی تو بچا ٹوٹا
شیشۂ دل چور کرنا۔ (دل کو زخمی کرنا صدمہ پہنچانا) شیشۂ دل چور ہونا۔ لازم
(راسخ) انہیں تو توڑتے ہیں جام محتسب سچ ہے۔ کسی کا شیشۂ دل چور چور
ہم سے ہوا۔ شیشۂ ساعت۔ (ف) مذکر۔ دونوں طرف دو شیشے کی کپیاں
بیچ میں نلی جڑی ہوئی ہے۔ ایک طرف بالو بھری ہوئی ہے جو ایک
باریک سوراخ سے ذرا ذرا کر کے ایک گھنٹہ میں پوری گر جاتی ہے
اس سے گھنٹہ کا حساب کرتے اور اسکو بالو گھڑی کہتے ہیں۔ (ذوق)
خاک ہو کر بھی فلک کے ہاتھ سے ہم کو قرار۔ ایک ساعت مثل ریگ شیشۂ
ساعت نہیں۔ شیشہ کا بال۔ دیکھو بال۔ شیشہ کا رونا۔ (کنایۃً) وہ
آواز ہونا جو بوتل سے عرق یا شراب وغیرہ نکلنے میں ہوتی ہے۔
(شعر) روئے شیشہ ہم سے گنا ہوں پہ خندہ زن ساغر شراب ہوئے۔
شیشی۔ مونث۔ (ف) کانچ کا چھوٹا سا ظرف۔ دوا کی چھوٹی بوتل۔ (۲) شیشی
جسمیں چونا۔ نوشادر ملا کر رکھتے ہیں۔ وہ شیشی جسمیں داروئے بیہوشی
رکھتے ہیں نمبر ۲ میں سونگھانا کے ساتھ مستعمل ہے۔ شیشے کی ہچکیاں
بوتل یا قرابہ سے کوئی رقیق چیز نکالتے ہیں تو رک رک کے آواز پیدا ہوتی
ہے جسکو شیشہ کی ہچکیاں کہتے ہیں۔ (سحر) ضرور یاد کیا ہے کسی شرابی نے
کہ شام سے نہیں شیشے کی ہچکیاں موقوف۔ شیشے میں اتارنا۔
(عامل یا سیانے جب کسی آدمی کے اوپر سے بھوت پریت جن یا پری
وغیرہ اتارتے ہیں۔ ایک شیشہ کا منہ کھول کر پاس رکھ لیتے ہیں اور
منتر یا عمل پڑھکر پھر اس شیشہ کا منہ بند کر کے دفن کر دیتے ہیں اس طرح وہ
روح قابو میں آ جاتی اور کسی کو ایذا نہیں پہنچا سکتی ہے) قابو میں لانا
مسخر کرنا۔ غصہ دھیما کرنا۔ (مصحفی) کونسی بات وہ آئی کہ تصور سے ترے۔
شیشۂ دل جب پری کو میں اتارا نہ گیا۔ (سحر) پڑا فلک کو کبھی
دل جلوں سے کام نہیں۔ اتار لوں جو نہ شیشے میں سحر نام نہیں۔

شیشے میں اترنا۔ لازم۔ شیشے میں بند کرنا۔ (کنایۃً) کسی کا مسخر کرنا مطیع کرنا
شیشے میں بند ہونا۔ لازم۔ (آتش) دیکھوں تو کیونکر پری ہوتی نہیں
شیشے میں بند۔ بعد مدت ہوش میں آیا ہوں میں دیوانہ آج۔ شیشے میں
ڈھالنا۔ (کنایۃً) مطیع کرنا۔ (رشک) مینا سے دل میں جیسے تصور شراب کا
یوں اس پری جمال کو شیشے میں ڈھالیے۔ شیشے میں گنگا جل اٹھانا
گنگا جل اٹھا کر قسم کھانا۔ (راسخ) کس صنم کی یاد میں نالاں ہے چشم
زار زار۔ سچ بتا کیا ہو گیا شیشے میں گنگا جل اٹھا۔

شیطان۔ (ع) مذکر۔ جن و انس میں سے ہر ایک سرکش متمرد کو
شیطان کہتے ہیں۔ ابلیس۔ مذکر (۲) ایک جن کا نام جو فرشتوں کو تعلیم
دیا کرتا تھا اسنے بوجہ غرور اور سرکشی کے خدا تعالیٰ کا حکم بابتہ سجدۂ حضرت
آدم نہیں مانا۔ اور درگاہ سے راندا گیا اور خلق خدا کو بہکانا شروع کیا۔
ابلیس۔ عزازیل (۳) شریر۔ بدذات۔ شوخ۔ (ذوق) نشہ دولت کا بداطوار
کو جس آن چڑھا۔ سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا (۴)
فتنہ انگیز۔ فسادی۔ گمراہ کرنے والا۔ بہکانے والا۔ (انشا) کس گلی میں
وہ رہے اور رہے کہاں کا وہ خبیث۔ کوئی شیطان ہوئیگا جس نے
کہ ذکر ایسا کیا (۵) بدخواہ۔ لڑائی کرا دینے والا۔ جیسے شیطان کے
کان بہرے (۶) غصہ۔ غضب۔ (ظفر) تو خیال زلف کرا سے
دل نہ سر اتنا چڑھا۔ وہ بلا دیگی جو شیطان اسکو آ چڑھا (۷) (دہلی)
جھگڑا۔ فساد (فقرہ) ارے میاں یہ کیا شیطان لے کر آئے۔ شیطان
اترنا۔ (عوام) غصہ دور ہونا۔ شرارت دور ہونا۔ شیطان اٹھانا
(دہلی) بہتان لگانا۔ جھگڑا کرنا۔ شور و غل مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔
شیطان اچھلنا۔ (دہلی) شرارت سوجھنا۔ (فقرہ) اے لو بس بیسا
ل جل کے بیٹھی ہنس بول رہی تھیں ایک کا جو شیطان اچھلا چپکے
سے آ ایک کا اینچرا جو پیچھے سے ایک کے سر پر چپکا دیا۔ شیطان چڑھنا۔

شیطان

شیطان سوار ہونا۔ (عو) غصہ چڑھنا۔ بدی پر آنا۔ ضد چڑھنا۔ دیکھو شیطان

نبرہ۔ دیکھو سر شیطان۔ شیطان سے زیادہ مشہور۔ نہایت بدنام (مزاحًا) نہایت

مشہور۔ شیطان طوفان انتہ نگہبان۔ (عو) جھوٹی تہمت کے وقت بولتی ہیں۔ شیطان

طوفان سے خدا بچائے۔ خدا بہتان اور تہمت سے محفوظ رکھے۔ شیطان کا پناہ مانگنا

شیطان کا امان مانگنا (کنایۃً) کمال شریر ہونا کی جگہ۔ سپیر کیا ہوا انکے چرخروں

کا بیاں۔ جنسے شیطان مانگتا ہے امان۔ شیطان کا کان میں پھونک دینا۔ شیطان

کا بہکا دینا۔ جب کوئی بات شرارت سے دل میں سما جائے اُسوقت کہتے ہیں۔

(فقرہ) شیطان نے ہر ایک کے کان میں پھونک دیا ہے کہ تیرے برابر کوئی نہیں۔

شیطان کا لشکر۔ (کنایۃً) شریر لڑکے۔ (سودا) بھاگے یہ عمل کر کے جو شیطان کا

لشکر دینے کو سزا اُسکے تعاقب میں رواں ہے۔ شیطان کو سونپنا۔ شیطان کے

سپرد کرنا۔ ؎ ہر نفس تھا دیہی قول ہے متوالوں کا۔ ہم نے سونپا تجھے شیطان

کو جا اے واعظ۔ شیطان کی آنت۔ وہ چیز جو بہت لانبی ہو جسکا سلسلہ بہت دور

تک ہو۔ طول طویل بات یا قصہ (فقرہ) آپکے نثر کے لمبے لمبے فقرے شیطان کی آنت

ہیں (ناسخ) ہے رشتۂ عمر مختصر سا لیکن۔ شیطان کی آنت ہے مرا طول اَمل۔ شیطان

کی خالہ۔ مونث۔ (کنایۃً) لڑائی جھگڑا کرادینے والی عورت۔ شیطان کی ڈور۔ گڈی

کے جانے کا تار جو اکثر رستہ میں دور تک تنا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ شیطان کے کان

بہرے۔ (عو) اسوقت بولتی ہیں جب یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ یہ بات کوئی غماز

نہ سُن پائے۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں کہ کسی خبر بد کے سننے کے وقت

یا کسیکا ذکر بد یا ذکر مرگ آجانیکے وقت اس غرض سے کہتی ہیں کہ خدا کرے یہ خبر

جھوٹ ہو۔ (فقرہ) خدا نہ کرے شیطان کے کان بہرے آپ ناحق ہماری شہزادی

کو کالی کھتری بناتی ہیں۔ شیطان کے کان کاٹنا۔ شریر۔ مفسد۔ فسادی کی نسبت

کہتے ہیں کہ اُسنے تو شیطان کے بھی کان کاٹے ہیں یعنی شیطان کا گرو ہے۔ شیطان مجسم

سنت۔ از حد یا شریر۔ شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی ہے۔ مقولہ۔ لڑکے

شیطان سے بھی زیادہ شریر ہوتے ہیں۔ شیطان ہر جگہ موجود ہے۔ مثل

شیوہ

بُرے افعال کیواسطے ہر جگہ سامان موجود ہے۔ شیطان ہو جانا۔ (لڑکوں کی نسبت)

شوخ ہو جانا۔ شریر ہو جانا۔ شیطانی۔ صفت۔ شیطان کی طرف منسوب۔ جیسے

شیطانی وسوسہ۔ (عو۔ دہلی) مونث۔ احتلام جو عورتوں کو ہو جائے۔ شیطانی حرکت۔

مونث۔ شرارت۔ خباثت۔ شیطانی لشکر۔ مذکر۔ (کنایۃً) شریر لڑکوں کے مجمع

کی نسبت کہتے ہیں۔ شیطانی وسوسہ۔ مذکر۔ بدی کا وہم۔ خیال باطل۔ شیطنت۔

(ع) سرکش ہونا۔ نافرمان ہونا) مونث۔ شرارت۔ شوخی۔ فتنہ فساد۔

شیعہ۔ (ع۔ بروزن زینت۔ معاون۔ مددگار۔ پیرو) مذکر۔ وہ گروہ یا شخص کا کوئی شخص

جو حضرت علیؓ اور اُنکی اولاد کا دوستدار ہو اور بقیہ تینوں صحابہ کو اُنسے کم رتبہ سمجھتا ہو

امامیہ مذہب والا۔ شیعی۔ صفت۔ شیعہ کیطرف منسوب۔ اثنا عشری۔

شیفتگی۔ (ف۔ بفتح چہارم۔ بیہوشی۔ حیرانی۔ عشق) مونث۔ مدہوشی۔ شیفتہ۔

(ف) صفت۔ فریفتہ۔

شیک ہینڈ۔ (انگ) مذکر۔ مصافحہ۔

شیم۔ (ع۔ شیمہ کی جمع) مذکر۔ عادتیں۔ خصلتیں۔

شین۔ (ع۔ بالفتح۔ عیب۔ زشتی) مذکر (اردو میں شور و شین کی ترکیب سے مستعمل ہے)

(ع۔ بالکسر) مذکر۔ حروف تہجی کا ایک حرف۔ شین قاف درست نہونا۔ زبان کا تلفظ صحیح نہونا۔

اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو شین کی جگہ سین اور قاف کی جگہ کاف بولے۔

شیوا۔ (ف) صفت۔ فصیح بلیغ۔ شیوا زبان۔ (ف) صفت۔ فصیح بلیغ تیز زبان آدمی۔

شیوخ۔ (ع) شیخ کی جمع۔ بوڑھے۔ اساتذہ۔ مشائخ۔

شیوع۔ (ع) مذکر۔ آشکارا ہونا۔ (فقرہ) اس راز کا شیوع کسکی طرف سے ہوا۔

شیون۔ (ف۔ یائے مجہول) مذکر۔ نوحہ۔ آہ و نالہ ماتم (مجازًا) نالہ و فریاد۔ (امیر) مجھ

اس درد سے عشق میں کوئی رویا۔ اٹھیگا اُٹھا حشر کے شیون کسی کا۔

شیوہ۔ (ف۔ اچھی طرح کام کرنا) مذکر۔ (مجازًا) طور طریق۔ (مجازًا) طور طریق۔ انداز

دستور ڈھنگ۔ ؎ جفا پر اُسکی اے قواب لاکھوں جاں دیتے ہیں۔ ستم ہوتا

جو آموختہ اُسکو کچھ شیوہ ترحم کا۔

ص

مذکر یا مؤنث مختلف فیہ۔ دیکھو صاد ۱ عربی کا چودھوان۔ فارسی کا سترھوان اردو کا بیسوان حرف جسے صاد مہملہ یا صاد غیر منقوطہ بھی کہتے ہین حساب جمل مین اسکے نوے عدد فرض کئے گئے ہین ۲ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔

یہ حرف عربی الاصل الفاظ مین آتا ہے اہل فارس نے رفع التباس کیواسطے سین سے بھی بدل لیا ہی جیسے سَدْ کا اصل صَد اور شصت کا شصت کر لیا سَد بمعنی دیوار اور سصت بمعنی نشانہ سے تمیز کرنیکی غرض سے یہ تبدیلی کی گئی۔

صابِر (ع) صفت مذکر۔ صبر کرنیوالا۔ متحمل۔ بُردبار۔ حضرت ایوب کا لقب جن کا صبر مشہور ہے۔

صابُن۔ مذکر صابون کا بگاڑا ہوا ہے صابن کے سول (کنایۃً) (شعر)
بہت جوتیان لگنا (رنگین) جب پڑنے لگین ادھر سے صابن کے سول ہونے
سی طرح تب گیا خوب گرما تھا۔ **صابون** (ع) مذکر ایک مرکب چیز جس سے کپڑا صاف کرتے اور ہاتھ منھ دھوتے ہین۔ صابن سا منھ مین گھلنا۔ صابون سا منھ ہونا منھ کا مزہ میٹھا ہونا۔ صابون کا تار (کنایۃً) شامل اور آلودگی سے پاک بے تعلق بے لوث (شعور) کریگا جا مہ عریان تنی کو صاف الم مین گھلا نہیں بھی ہے جو شی ہی تار صابون کا صابون مین تار۔ بے لوث بے تعلق۔ آزاد (فقرہ) دنیا مین ایسے رہیے جیسے صابن مین تار۔ صابون کو آہنی تار سے کاٹتے ہین۔ **صابونی** (ف) مونث ایک قسم کی مٹھائی۔

صاحِب (ع) یار۔ اصحاب۔ صحابہ۔ صحب۔ بفتح اول جمع۔ اصحاب جمع الجمع۔

اردو مین صاحب بفتح سوم بھی ہے (ہ) دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہوگئے عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے۔ مطلب کتب و لغت مین ۱ مالک آقا حاکم جیسے صاحب تخت ۲ والا جیسے صاحب علم ۳ کلمہ تعظیم جیسے مولوی صاحب۔ اردو مین متوفی کے نام کے ساتھ لفظ صاحب کا استعمال فصیح سمجھا جاتا ہے ۴ یورپین لوگون کا عام لقب (فقرہ) آج فلان صاحب بہادر کچہری آئے ۵ (کنایۃً) معشوق۔ اب اس جگہ متروک ہے خطاب یا حضور یا آپ کی جگہ بے تکلفی کی صحبت مین بولتے ہین ۶ شوہر زوجہ کو اور زوجہ شوہر کو بھی اس کلمہ سے خطاب کرتی ہے (انیس) صاحب مرے بچپن سے خبردار خبردار دریا صاحب مین تو اس شمر کو بھی کچھ شمر نہ دکھاؤن صاحب ۷ آنکھ ان آنکھون کے ان یار بلادن صاحب ۸ بول چال مین والدہ باجی وغیرہ الفاظ کے بعد بطور تعظیم بھی بجائے صاحب کے مستعمل ہے (انیس) امت کیلئے والدہ صاحب نے سہے جبر ۹ یار۔ دوست۔ ساتھی۔ (اردو) ستی مٹتا تخت حکومت پہ گرا دیا ہے ۔ دو روپیہ کرسیون پہ ساتھ سو صاحب تھے۔ **صاحب اختیار** (ف) صفت با اختیار۔ آزاد۔ **صاحب اخلاق** (ف) صفت خلیق۔ **صاحب اقبال** (ف) صفت۔ خوش نصیب با اقبال۔ **صاحب الزمان** (ع) مذکر حضرت امام مہدی کا لقب۔ **صاحب الغرض مجنون** مقولہ غرض والا اپنے مطلب کیلئے دیوانہ ہوتا ہے موقع محل نہین دیکھتا۔ **صاحب بہادر** (سوز فوانکی اصطلاح) مذکر وہ شخص جو سوز خوانونکا سردار ہو۔ **صاحب بہادر** انگریز یورپین کیواسطے مستعمل ہے۔ صاحب تخت

صاحب

(ف) صفت بادشاہ۔ صاحب تدبیر صفت۔ مدبّر۔ ہوشیار۔ صاحب تمیز
صفت۔ باتمیز۔ تمیزدار۔ باسلیقہ۔ صاحب جاگیر صفت۔ جاگیردار۔ صاحب جائداد
صفت۔ وہ شخص جسکے پاس زمین املاک باغات ہوں۔ صاحب جمال۔
(ف) حسین۔ خوبصورت۔ صاحب جوزا (ف) مذکر۔ ستارۂ عطارد۔
صاحب خانہ گھر کا مالک۔ میزبان (درد) مدرسہ تھا دیر تھا کعبہ یا بتخانہ تھا
ہم سبھی مہمان تھے واں تو ہی صاحب خانہ تھا۔ صاحب کی اضافت کیساتھ بھی
مستعمل ہے (سحر) صاحب خانہ ہم ہیں کہنے کو وہ آئے ہیں چار دن کے رہنے کو۔ صاحب درد
صفت۔ دردمند۔ (اختر شاہ اودھ) تم بھی ہو آخر صاحب درد اسوقت ہیں
جمع سب زن و مرد۔ صاحب دل (ف) صفت۔ عارف۔ خداشناس۔ پرہیزگار۔
دانشمند۔ دانا۔ صاحب دماغ (بہ اضافت و بغیر اضافت) صفت۔ متکبر۔
مغرور۔ صاحب ذوق صفت۔ بامذاق۔ وہ شخص جسے کسی امر کا چسکا پڑا ہو
شوقین۔ عاشق مزاج۔ کامل۔ خدارسیدہ (محسن) رکھکر وہ شیر کو
مقابل اوس صاحب ذوق کا لیا دل۔ صاحب راز صفت۔ رازدار
صاحب رائے (ف) وزیر۔ مشیر۔ صفت۔ عقیل۔ فہیم۔ صاحبزادہ۔ مذکر۔ لڑکا
عزتدار کا بیٹا۔ بیٹا۔ فرزند (فقرہ) جناب من صاحبزادے کہاں ہیں۔ بیگم
صاحب کی اولاد۔ (کنایۃ) ناتجربہ کار نوجوان (فقرہ) آپ صاحبزادے ہیں
[illegible] مخاطب بیٹا صاحبزادہ ہیں۔ صاحبزادانی
بیوقوفی۔ صاحبزادے جیسے کہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے
بچتے ہیں وہاں آپ تو صاحبزادے ہیں کہکر مخاطب کی حماقت اور نادانی
کا اظہار کرتے ہیں۔ صاحب زبان صفت۔ زبان کا ماہر۔ زباندان۔ صاحب
سجادہ (ف) مذکر۔ سجادہ نشین۔ صاحب سلامت۔ مونث۔ بندگی اور
سلام باہمی طور پر کرنا (ناسخ) اسے جنون صاحب سلامت کو تو اٹھا کچھ
واسطہ نہیں۔ دیکھکر مجھکو اٹھا لیتا ہے پھر لیتے ہیں [illegible] ملاقات [illegible]
کچھ مطلب نہیں ہاں رہ گئی ہے اتنی بات راہ میں اس سے کبھی تھا صاحب سلامت کبھی

صاحب

جان پہچان (سحر) مسیحا تو تھے ہمکو مرنے نہ دیتے یہ کام آئی صاحب سلامت تمہاری
صاحب سلامت کرنا۔ سرسری طور پر ملاقات کرنا۔ سلام کرنا (ابن الوقت) میں نے
خلاف شیوۂ انسانیت سمجھا کہ بدون صاحب سلامت کئے چلا جاؤں۔ صاحب سلیقہ صفت۔ صاحب تمیز
ہنرمند۔ صاحب ضلع ضلع کا حاکم۔ ڈپٹی کمشنر۔ صاحب ظرف (ف) صفت۔ ظرف والا
عالی ظرف۔ صاحب عالم۔ دہلی کے شاہزادوں کا لقب۔ صاحب غرض صفت
غرضمند آدمی۔ صاحب فراش صفت۔ وہ بیمار جو بستر سے نہ اوٹھ سکے (ذوق)
اوٹھے جہاں ہم بیٹھے جو بستر سے وہ اٹھے۔ تیرا مریض عشق جو صاحب فراش ہے
صاحبقران (ف) وہ شخص جسکی ولادت کیوقت زحل اور مشتری کا قران ہو
یعنی یہ دونوں ستارے ایک برج میں ہوں ایسے وقت کی پیدائش کا
آدمی بڑا اقبالمند ہوتا ہے۔ امیر تیمور کا لقب اسی وجہ سے صاحبقران ہے صاحبقران
ثانی شاہجہان بادشاہ دہلی کا لقب۔ صاحبقرانی۔ مونث۔ صاحبقران ہونا۔ حکومت
(غالب) تم کرو صاحبقرانی جب تلک ہے طلسم روز و شب کا در کھلا۔ صاحب قیافہ
(کنایۃ) صفت۔ عقل والا۔ سمجھدار (ظفر) ساغر دل کی نہیں قیمت اٹھاؤ ڈھونڈکر
پیتے ہیں ساقی ہم کوئی صاحب قیافہ ڈھونڈتے۔ صاحب کمال (ف) صفت۔ کامل
عارف۔ صاحب کمالی کامل ہونا (صبا) شل ماہ چار دہ روشنگری حاصل
ہوئی۔ داغ دلکا باعث صاحب کمالی ہو گیا۔ صاحب لوگ۔ انگریز
فرنگی۔ صاحب لولاک (ف) مذکر۔ (کنایۃ) پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم۔ دیکھو
لولاک۔ صاحب مال صفت۔ مالدار۔ صاحب مذہب۔ مذکر۔ مذہب کا بانی۔ صاحب
مروت صفت۔ مروت والا۔ صاحب مقدور۔ صفت۔ مالدار۔ دولتمند۔ صاحب من
(یہ لفظ خطاب کے القاب میں مستعمل ہے) جناب من۔ مہربان من۔ صاحب نسبت
صفت۔ خدارسیدہ۔ کامل (فقرہ) میاں عبدالعزیز خانصاحب ایک بڑے صاحب
نسبت فقیر تھے۔ صاحب نصیب صفت۔ خوش نصیب ۔ [illegible] بڑے گھر کا زبان پر
لانا بھی برا سمجھتے ہیں۔ [illegible] نصیب (فقرہ) کیسی صاحب نصیب بیگم ہیں [illegible]
دل نہیں لگتا۔ صاحب نظر (ف) صفت۔ دانا۔ دوراندیش (ذوق)

صاحبی

آئینہ خانہ میں عالم کے سمجھ لے یہ مثال۔ تا تجھے جانیں کہ یہ صاحب نظر اچھا ہوا
صاحب نیاز۔ (ف) صفت حاجتمند۔ صاحب ولایت (ف) صفت ولی اللہ
خدا کا دوست۔ صاحبان۔ صاحب کی جمع شرفا۔ خداوندان۔ صاحبان یورپ
مذکر۔ وہ افسر جو محکمہ اعلیٰ صیغہ مال میں فیصلہ مقدمات کا کرتے ہیں۔ صاحبو۔
کلمہ خطاب۔ اے حضرات۔ اے حاضرین جلسہ۔ صاحبہ (ع صاحبۃ) صاحب
کی تانیث۔ جیسے بیگم صاحبہ۔ والدہ صاحبہ۔
صاحبی (ف ایک قسم کا کپڑا۔ ایک قسم کا انگور) مونث۔ حکومت۔ سلطنت۔
عہدہ۔ دورہ۔ عروج۔ عزت۔ (محسن) آوازہ عمر کی صاحبی کا اور بدبدہ مرتضیٰ
علی کا (بانکے ساتھ (رشک) کسی نے صاحبی پائی تو صاحب کی غلامی سے صاحبی
کرنا۔ حکومت کرنا۔ کم توجہی سے پیش آنا (میر) آشنا لگے ہو دیر دیر دیکھنے
لگا ہے کیا نہیں۔ تم تذکرہ ہو صاحبی جیسے میں کچھ رہا نہیں۔ اب صاحبی اللہ
صاحبی کرنا قلیل الاستعمال ہیں۔
صاد (ع) مذکر۔ ایک حرف کا نام (اختر شاہ اودھ) رشک سے ہجر میں ہیں
اتنا وصل کا صاد۔ وصال رہا۔ مونث۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔
شعرا آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (نسیم لکھنوی) صاد آنکھوں کی جو شکر کر کے نالی
کے چہرہ پر نظر کی۔ جب نیم دائرہ ص لکھتے ہیں تو اشارہ ہوتا ہے صحیح ہونے
منظور کر لینا یا کسی چیز کے پسندیدہ ہونے کا۔ پیغمبر خدا کے نام پہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ ص بنا دیتے ہیں۔ فرمانوں کے آخر میں بھی اس کی شکل
بنا دیتے تھے جو علامت تصدیق کی ہے۔ دعوت کے خط پر اپنے نام پر
لکھ دیتے ہیں مطلب ہوتا ہے کہ اطلاع دعوت ہو گئی۔ استاد اچھے شعر
پر بھی صاد بنا دیتا ہے۔ صاد چشم۔ (ف) مذکر آنکھ کو ص سے تشبیہ دیتے ہیں (صبا)
عاشق ہزاروں یوں تو ہوئے صاد چشم کے۔ چہرہ مگر کمال رہا خال خال کا۔ صاد
ہونا۔ صحیح کی علامت ڈالنا۔ کسی چیز کی خوبی تسلیم کرنا (ناظم) طرح تو جب
کوئی ایجاد کیا کرتے تھے۔ آنکھوں سے اہل نظر صاد کیا کرتے تھے۔

صاعقہ

۲ کسی دعوت کی اطلاع پانے کیواسطے بھی صاد بناتے ہیں (۳) دستخط کرنا۔ ۴ کسی
کاغذ پر منظوری کی علامت کے طور پر ص لکھ دینا۔ صاد ہونا۔ منظور ہونا۔ پسند ہونا
۵ جب کسی شعر کو اچھا سمجھتے ہیں اس پر بھی ص بنا دیتے ہیں (صبا) پائے ہیں خلعت
پہ خلعت وصف قد و چشم میں۔ ایک اک مصرع پہ اپنے انکے دو دو صاد ہیں۔ ۶
جس لفظ کو غلطی یا زائد سمجھ کر کاٹ دیا ہو اس پر صاد بنا دیتے ہیں تاکہ وہ غلط اور
زائد نہ سمجھا جائے (آتش) پھر آئے رنگ رفتہ جو رخ پہ یقین ہیں۔ اکثر یہ چہرہ
نظری صاد ہو گیا۔ صاد ہے خوبی تسلیم پر (شوق قدوائی) خدا جانے کیا کچھ نہیں
یاد ہے۔ اب اس حافظہ پر مرا صاد ہے۔
صادر۔ (ع) مشتق۔ جگہ سے باہر آنا۔ صادر نکلنے والا) صفت اجرا کیا ہوا۔ جاری
کیا گیا۔ نافذ۔ صادر کرنا۔ جاری کرنا۔ کوئی حکم یا قانون پاس کرنا۔ صادر و وارد
(ف) مذکر۔ آیا گیا۔ مہمان۔ مسافر۔ صادر ہونا۔ ۱ نافذ ہونا۔ جاری ہونا (فقرہ)
یہ حکم رزیڈنسی کو صادر ہوا اور مجھکو ۱۵ نومبر کو ملا ۲ پہنچنا۔ (فقرہ) آج قصور
صادر ہوا۔
صادق۔ (ع معنی مخبر امین) ۱ سچا ۲ معنی کا کسی دوسری چیز پر درست
آجانا۔ ٹھیک۔ درست چسپاں (فقرہ) تم پر یہ مثل صادق ہوتی ہے ۳ (ف) ظاہر
آشکار جیسے صبح صادق ۴ پکا وفادار۔ جیسے یار صادق ۵ خالص۔ جیسے
اشتہا صادق۔ صادق الاعتقاد (ع) صفت مذکر۔ سچے اعتقاد والا
صادق القول (ع) صفت۔ مذکر۔ بات کا پکا وفادار (پنڈت سیتا) جیتا رہی
ہے کہا کی دل خطر آیا۔ صادق القول ہے آیا وہ مقرر آیا۔ صادق آنا
ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ موزون ہونا۔
صاع۔ (ع) مذکر۔ ۱ ایک وزن جو دو سو ستر تولہ کے برابر ہوتا ہے ۲
مونث زمین پست۔
صاعقہ۔ (ع صاعقۃ جمع صواعق) مذکر۔ بجلی جو زمین پر گرے (انیس)
اک صاعقہ گرتے ہوئے چودہ طرف دیکھا۔ موسیٰ نے اسی نور کو جو طور پہ دیکھا

صاف

بعض شعرا نے مونث بھی کہا ہے (مسرور) شعلہ کی برق تبسم جو چمک جاتی ہے
صاعقہ ابر کے پردے میں دبک جاتی ہے - مولف کی رائے میں ترجیح تذکیر کو ہے
صاعقہ بار (ف) صفت۔ بجلیاں برسانے والا (فقرہ) کسی کا تبسم صاعقہ بار
کسی پر نزول برق بلا ہے۔ صاعقہ باری (ف) مونث۔ بجلیاں برسانا
(اوج۔ تلوار کی تعریف) اف اف وہ اسکی صاعقہ باری غضب کہ جن پہ چمکے
خاک ہو گئے ناری ادھر ادھر - صاعقہ زا (ف) صفت۔ صاعقہ بار (اوج)
شرارہ خیز تھے جو ہر تو نا میں صاعقہ زا - سیاہ شام تھی چاروں طرف جو شعلہ کشا
صاعقہ فگن (ف) صفت۔ بجلیاں گرانیوالی (اوج) دو چار دار ریک کے
دکھلایا عزو جاہ - یوں صاعقہ فگن ہوئی شمشیر بے پناہ -

صاف - (ع - معنی نہرا ہیں) صفت ۱ جیسے خالص ۲ کورا - بے داغ
اُجلا (رشک) منہ صاف ہی تیرا مہ کامل میں کلف ہے ۳ وہ چیز جس میں کوئی
آلودگی نہ ہو۔ پاک (داغ) صاف ہی سینہ ہار اگر نہ دل ہی نہ جگر۔ کیا صفائی
کچھ اے آئینہ رو آتی ہے ۴ سہل سلیس جیسے گفتگو (فقرہ) یہ عبارت صاف
ہے اسکا مطلب صاف ہے ۵ ہموار ۶ برابر (فقرہ) ٹیلا کھود ڈالنے سے میدان
صاف ہو گیا ۷ چکنا (عو) ہو بہو (داغ) جیسے جو حضرت زاہد ہے صفت جنت
تو صاف پھر گئی آنکھوں میں اس مکان کیطرح ۸ بے کپٹ۔ بے کینہ (تعریف)
دشمن جان ہے اسیران قفس کا صیاد - پہلے ہی سے ہے صاف نہ تم آج صاف
۹ بالکل قطعی - جیسے صاف انکار کرنا (داغ) ذکر میرا اگر آجاتا ہے سنکے وہ صاف
اڑا جاتا ہے ۱۰ واضح نستعلیق (فقرہ) خط ایسا صاف لکھا ہے کہ تم آسانی سے
پڑھ لوگے ۱۱ صیقل کیا ہوا ۱۲ اُجلا ہوا ۱۳ چھنا ہوا ۱۴ چھنکا ہوا ۱۵ ٹھیک درست
یقینی (فقرہ) افواہیں خوب اڑ رہی ہیں مگر کوئی صاف خبر نہیں ملتی ۱۶
بے غبار بے کدورت - جیسے مطلع صاف تھا پھر بھی چاند نظر نہیں آیا ۱۷ بالکل
پورے طور پر (داغ) خوبی وہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں صاف چھپتے بھی
نہیں سامنے آتے بھی نہیں ۱۸ علی الاعلان (داغ) زبان سے گر گیا جی

صاف

وعدہ تو نے تو یقین کسکو۔ نگاہیں صاف کہتی ہیں کہ دیکھو یوں مکرتے ہیں ۱۹
ظاہر صریح ۲۰ بے لوث (ذوق) آلودہ سرمہ سے ہوئی چشم میں نگاہ - دیکھا
جہان سے صاف ہی اہل صفا چلے ۲۱ کسی سے میل جول نہ رکھنے والا۔ کسی کی
طرفداری نہ کرنیوالا (جلیل) میل جول اپنے کسی سے جو نبھتا جیسے کیوں
صاف بنتے تھے مگر آنکھ ملائی نہ گئی ۲۲ ستھرا ہوا - چھنا ہوا - صاف آواز
ستھری آواز جس میں کچھ نقصان نہ ہو رک نہ جائے - نہ بکھر جائے - صاف صاف
سنائی دے - صاف اڑ جانا - بالکل ٹال جانا - کہنے مطلب کی جو اُس
تو آمیر سنکے وہ صاف اڑا جاتا ہے - صاف اڑا لانا - اس طرح بہکا لانا کہ
کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو (صفدر) اس پری کو وہ محافہ میں بٹھا کر لائی کہتا
گل کیطرح صاف اڑا کر لائی - صاف الگ کر دینا - بالکل علیحدہ کر دینا (داغ)
کر دیا صاف الگ تم نے ہمیں فرقت میں - ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں سب گلے
صاف انکار کرنا - بالکل نہ ماننا - صاف بات - مونث - کھری بات بے لاگ بات
(فقرہ) اس نے صاف بات کہدی کہ آپکا دل صاف نہیں ہے - صاف باطن
صفت - صاف دل بے کینہ (داغ) کینہ جو آپکا صاف باطن تو نہیں -
ہیں تری محفل میں سامان صاف صاف بچنا - بال بال بچنا - کچھ ضرر یا صدمہ
نہ پہنچنا - (فقرہ) وہ مقدمہ فوجداری سے صاف بچ گیا - صاف بولنا - ٹھیک
تلفظ ادا کرنا - وہ انگریزی بہت صاف بولتا ہے - کسی پرند کا انسان کے
مانند بات چیت کرنا - صاف بیان کرنا - کھری کھری کہنا ۲ علانیہ بیان کرنا - کچھ نہ
چھپانا - صاف پانی - مذکر - ستھرا ہوا پانی - صاف پڑھنا - پڑھنے میں صاف صاف
الفاظ ادا کرنا - اور کہیں نہ رکنا - صاف ٹکرا توڑ کے جواب دینا (عو) گستاخی
سے جواب دینا (جانثار) صاف ٹکڑا توڑ کے دیتے ہیں کا نہ سے جواب -
چوبیت دے اسکا کہنا ہو جو کم دے ہو خراب - صاف جواب - قطعی انکار
بالکل انکار (رشک) قسمت کا یہ لکھا ہی کر پایا جواب صاف جس سے کہا کہ چاہئے
کاغذ بریدہ خط - صاف جواب دینا - قطعی انکار کرنا - دو ٹوک جواب دینا (آتش)

صاف

صاف معاملہ۔ مذکر۔ ایسا معاملہ جس میں گنجلک نہ ہو۔ صاف منھ پر کہنا۔ کسی سے کا روبرو بے پردہ علانیہ کہنا۔ (زند) ہر اک کا عیب ہنر صاف منھ پہ کہتی ہے۔ کرگی کیا ہے حق میں زبان نہیں معلوم۔ صاف میدان۔ مذکر (کنایۃً) ایسا میدان جس میں کوئی درخت یا آدمی نہ ہو۔ صاف میدان پانا۔ تنہائی پانا۔ (داغ) ان کو خلوت سرا میں بے پردہ صاف میدان پاکے دیکھ لیا۔ صاف نکل جانا۔ بے لاگ نکل جانا۔ صدمہ یا ضرر سے محفوظ رہ کر نکل جانا۔ ۲۔ بالکل انکار کر جانا۔ (صبا) لاکھ ہو وصل کا وعدہ لیکن وقت پر صاف نکل جائیے گا۔ صاف نہ کہنا۔ گول گول کہنا۔ صاف ہو جانا۔ بے کدورت ہو جانا۔ (شعور) عکس آئینہ کا شرمندہ کیے۔ صاف ہو جاؤ گر کدورت ہے۔ صاف ہونا۔ ۱۔ غبار جانا۔ دل میں کینہ بغض یا کدورت نہ رہنا۔ (داغ) غاشیوں کی صفائی ہو گئی۔ کہیں نہیں مجھے مہر آسمان سے صاف ہے۔ ۳۔ میل کچیل دور ہونا۔ کھلنا۔ جاری ہونا۔ جیسے راستہ صاف ہونا۔ صورت صاف ہونا۔ معدوم ہونا۔ گر پڑنا۔ (مروت) روتا ہوں غم میں کسی آئینہ رو کے اب۔ ہوں کیوں نہ سیل اشک میں سے۔ زبان صاف۔ (زبان کی نسبت) رواں ہونا۔ (میر سوز) کہتا ہوں میں کہ کیا مری تقصیر کچھ بتا۔ کہتا ہے ہوتی ہے مری تجھ پر زبان صاف ۱۔ قتل عام ہونا۔ جنگل کا ٹا جانا۔ بال مونڈے جانا۔ جیسے سر صاف ہونا۔ (حساب کے ساتھ) پاک ہونا۔ بیباق ہونا۔ کھلنا۔ بادل اور غبار کا دور ہونا۔ جیسے آسمان صاف ہونا۔ مسودے کی نقل ہونا۔ مشغلہ ہے جناب داغ کا۔ ہو رہا ہے آجکل دیوان صاف ۱۲ (خط کیلیے) تحریر میں صفائی آجانا۔ کسی چیز یا آدمی کا باقی نہ رہنا۔ ختم ہو جانا (انیس) ضربت کی دھوم قاف سے تا قاف ہو گئی۔ جو صف پہ صاف بڑھی صاف ہو گئی۔

صائم

صاف ہے جی۔ واقعی ہے (بیشک) صاف ہے جی عبث آئے تھے فنا کے گھر میں۔ شہ رہا فنا کے بھی ارباب صفا کے گھر میں۔

صافا۔ (اردو) مذکر۔ سر سے باندھنے کا دوپٹا۔ ۲۔ شکاری جانور کو بھوکا رکھنا۔ صافا دینا (دہلی) شکاری جانور کو بھوکا رکھنا کہ تیز ہو بلند پروازی اور بلا ہو نے کے واسطے بھوکا رکھنا۔

صافن۔ (ع) ایک رگ کا نام جو پاؤں کے ٹخنے میں ہے۔ پنڈلی کے بدن کا خون بذریعہ فصد اس رگ سے لیتے ہیں۔

صافی۔ (ع) بمعنی صاف۔ کھرا۔ فارسیوں نے اس کپڑے کے لیے استعمال کیا جس میں شراب۔ دوا۔ بھنگ چھانتے ہیں۔ مونث ۱۔ وہ کپڑا جس سے بادرچی دیگ وغیرہ پکڑ کر چولہے سے اتارتے ہیں ۲۔ چھاننے کا کپڑا ۳۔ صفت۔ بے ریا۔ جیسے صوفی صافی۔ صافی نامہ (فا) مذکر۔ راضی نامہ۔

صالح۔ (ع) صفت۔ نیک کار۔ نیکوکار۔ جیسے جوان صالح۔ مونث صالحہ۔ صالح ہے ۲۔ قوم ثمود کے ایک پیغمبر کا نام۔ صالحات (ع) مونث ۱۔ صالحہ کی جمع ۲۔ اچھے کام۔

صامت۔ (ع) صفت۔ خاموش۔ چپ چاپ۔ سونے چاندی سے بھی مراد ہوتی ہے۔

صانع۔ (ع) مذکر۔ پیشہ ور۔ اس معنی میں صناع مستعمل ہے ۲۔ پیدا کرنے والا بنانے والا۔ جیسے صانع عالم۔ صانع حقیقی۔ صانع قدرت۔ صانع مطلق۔ (ف) مذکر۔ خدا تعالیٰ ۔ (امیر) صانع قدرت کا کھیل ہے دنیا۔ بنا بنا کے مٹائی ہیں صورتیں کیا کیا۔

صائب۔ (ع) صفت۔ رسا۔ ٹھیک۔ جیسے فکر صائب۔ طبع صائب۔ رائے صائب۔

صائم۔ (ع) مذکر۔ روزہ دار۔ صائم الدہر۔ (ع) صفت ہمیشہ

وہ آپ ہیں صبح وشام کرنے والے ۔ صبح وشام ہونا۔ ٹال مٹول ہونا۔ (داغ) تیرا دعدہ ہے کس قیامت کا ۔ رات دن صبح وشام ہوتی ہے
صبح وطن۔ (ف) مونث ۔ وطن کی صبح بہت خوشگوار ہوتی ہے دیکھو شام غربت ۔ صبح ومسا ۔ مونث صبح وشام (مصحفی) یاد آتا ہے وہ گھر والوں سے چوری چوری ۔ وقت بے وقت ترا صبح ومسا مل جانا
صبح ہوجانا ۱ دن نکل آنا صبح کی سفیدی کا نمودار ہوجانا صبح ہونا بھی اسی معنی میں ہے ۲ خاتمہ ہوجانا ۔ (صبا) حشر ہوتا کھینچتے گر آہ پُر تاثیر ہم ۔ صبح ہوجاتی جو کرتے نالۂ شبگیر ہم ۔

صِبْر ۔ (ع) مذکر ۔ ایلوا ۔

صَبْر ۔ (ع معنی ۱ میں ۔) مذکر ۱ برداشت ۔ تحمل ۲ توقف (فقرہ) ذرا صبر کرو جلدی کیا ہے ۳ کسی صدمہ یا حادثہ پر خاموشی اختیار کرنا ۴ وہ مصیبت جو کسی کا دل دکھانے کی پاداش میں خدا کی طرف سے نازل ہو ۔ دیکھو صبر پڑنا ۵ نفس کا روکنا ۶ توقف ۔ تامل دیکھو صبر کرنا ۷ (عو) تسلی ۔ اطمینان ۔ دیکھو صبر آنا ۔ صبر آنا ۔ (عو) تسلی ہونا ۔ ٹھنڈک پڑنا ۔ اطمینان ہونا ۔ کل پڑنا ۔ (میر) مارا زمیں میں گاڑا تب اس کو صبر آیا ۔ اس دل نے ہمکو آخر یوں خاک میں ملایا ۔ صبر ایوب (ف) مذکر ۔ ایوب بڑے خوش حال پیغمبر تھے سب ہی طرح کی برکتیں مال اولاد اور تندرستی وغیرہ خدا نے انکو دے رکھی تھیں پھر خدا نے انکو مصیبت سے آزمانا چاہا ۔ مال اور اولاد سب فنا ہوگئے انکو کوڑھ کا مرض ہوگیا ۔ مگر اس حال میں بھی وہ خدا کا شکر کرتے رہے ۔ اور امتحان میں پورے اترے تو خدا نے اپنے فضل سے انکو پھر خوشحالی اور صحت عطا فرمائی ۔ صبر پڑنا ۔ (عو) مظلوم کی آہ کا اثر پڑنا ۔ خدا کی مار پڑنا (داغ) وہ یہ کہتے ہیں میرا صبر پڑیگا مجھ پر ۔ اب مجھے رنج نہیں

اپنی شکیبائی کا ۔ صبر تلخ است ولیکن بر شیریں دارد ۔ (ف) مقولہ ۔ صبر ناگوار ہے لیکن اُسکا نتیجہ بہت اچھا ہوتا ہے ۔ صبر جان پر ٹوٹنا ۔ صبر کا وبال کسیکی جان پر پڑنا (راسخ) ٹوٹے گا کسکی جان پہ اس بے زباں کا صبر ۔ زاہد سنبھل سنبھل دل میخوار توڑ کر ۔ صبر جمیل (ف) مذکر ۔ وہ صبر جس پر ثواب ملتا ہے ۔ (توبۃ النصوح) نصوح دوڑا آیا اور عورتوں کو علحدہ کرکے جزع وفزع نامشروع سے منع کیا اور صبر جمیل کی تلقین کی ۔ صبر دینا ۔ خدا کیلئے مخصوص ہے ۔ تسکین دینا کہنا چاہیئے ۔ کوئی تو صُبت میں مجھے صبر دے ۔ تیری تو مثل وہ ہے نہ میں دوں نہ خدا دے ۔ صبر سمیٹنا (عو) بہتا نکا وبال اپنے ذمہ لینا ۔ ناحق تہمت لگانے جھوٹ بولنے کے موقع پر کہتی ہیں (رنگین) صبر میرا سمیٹتی ہے وہ ۔ شب کے بولی تھی چار پائی کب صبر کرکے بیٹھ رہنا ۔ مایوس ہوکر بیٹھ رہنا ۔ (محصنات) قریب تھا کہ بیگم اسکو صبر کرکے بیٹھ رہیں اتنے میں سُنا کہ میر تقی تشریف لے گئے صبر کرنا ۱ ناامید ہوجانا ۔ مایوس ہوجانا ۔ (فقرہ) گھڑی کھو گئی صبر کرو اب اُسکا ملنا دشوار ہے ۲ برداشت کرنا ۔ چُپ ہو رہنا ۔ جور وستم کا تحمل کرنا ۔ (داغ) کرتا ہوں صبر انکی جفا پر تو کہتے ہیں یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے ۳ کسی کام میں توقف کرنا تامل کرنا (فقرہ) ذرا صبر کرو جلدی کیا ہے ۴ قناعت کرنا ۔ اکتفا کرنا ۔ (فقرہ) تنخواہ پچیس سے بیس رہگئی ہیں نے اسی پر صبر کیا ۔ صبر کی سِل ۔ صبر کا سِل سے استعارہ کرتے ہیں (ہجر) رکھدیگا خدا صبر کی سِل میرے بھی پیر ۔ کیا غم ہے نہ آئیں جو وہ پیارے نہیں آتے ۔ صبر کی داد خدا کے ہاتھ ہے ۔ صبر کرنے والوں کا خدا ہی انصاف کرتا ہے ۔ صبر لینا ۔ صبر سمیٹنا ۔ (داغ) صبر لے زاہد نا فہم نہ میخواروں کا ۔ بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا

صبر نہ ہونا۔ کسی خواہش کا ضبط نہ ہونا۔ (فقرہ) اس لڑکے کو بھوک کا صبر نہیں۔ صبر وشکر کرنا۔ کسی مصیبت یا بلائے ناگہانی پر چُپ رہنا۔ تکلیف اور مصیبت میں خدا کا شکر بجالانا۔ صبر ہونا۔ برداشت ہونا۔ قناعت ہونا۔[۲] (ع) اطمینان ہونا۔ تسلّی ہونا۔[۳] تأمّل ہونا۔ توقف ہونا۔

صبغ (ع) مذکر۔ رنگ۔ سرخ۔ سردی وغیرہ۔

صِبغۃ اللّٰہ (ع) مذکر۔ قدرتی رنگ۔ دین کا رنگ۔ (محصنات) شاید ایسا وقت آئے کہ اُسکے دل میں صبغۃ اللہ اُٹھانے کی قابلیت باقی نہ رہے۔

صَبُوحی ۔ (ع میں صَبُوح تھا۔ فارسیوں نے صبوحی کر لیا) مونث۔ وہ شراب جو صبح کو پی جائے۔ صبوحی کش (ف) صفت (کنایۃً) بادہ نوش۔ شرابی۔

صَبُورا ۔ مذکر۔ مصنوعی عضو تناسل۔ ایک روپیہ کے پیسے چمڑے میں سلے ہوئے۔

صَبیح (ع) صفت۔ گورا چٹا۔ ملیح کا مقابل۔

صَبی (ع صبیان۔ جمع) مذکر۔ دودھ پیتا بچہ۔ لڑکا

صَبیّہ (ع۔ صَبِیَّۃٌ) مونث۔ دودھ پیتی بچی۔ لڑکی۔ دختر۔

صَحابت ۔ (ع۔ بکسر اول غلط ہے) مونث۔ یار ہونا۔ یاری کرنا۔ (اوج) برائے نام ہے سحبان سے صحابت فن۔ کسے پسند ہے حسّان کا مذاق سخن۔

صَحابہ (ع۔ صحابت۔ جمع صاحب کی) مذکر۔ اصحاب رسولؐ بفتح اول وچہارم صحیح وبکسر اول غلط۔ صحابی۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جو اسلام کی حالت میں پیغمبر خدا صلعم کی صحبت میں رہا اور عقیدہ اسلام پر وفات پائی۔ مونث کیلئے صحابیہ۔ صحابیہ کی جمع صحابیات ہے۔

صِحاح (ع) مونث۔ جمع صحیح کی۔ صِحاحِ سِتّہ (ع) مونث۔ حدیث کی چھ کتابیں جنہیں اکثر صحیح حدیثیں ہیں![۱] بخاری[۲] مسلم[۳] ترمذی[۴] ابوداؤد[۵] ابن ماجہ[۶] نسائی۔ صَحّاف ۔ (ع) مذکر۔ کتاب کی جلد بنانے والا۔

صَحائف (ع) مذکر۔ صحیفہ کی جمع۔

صُحبت (ع۔ یاری۔ فارسی میں خواص نے بمعنی مجلس اور عوام نے بمعنی جماع استعمال کیا) مونث[۱] ساتھ۔ رفاقت (فقرہ) لڑکا بُری صحبت میں خراب ہوا[۲] دوستی ربط ضبط ۔ ہائے کعبہ سے پھرا اب تک نہ ہرگز (مصحفی)۔ اس کو کیا جانے وہاں کس بُت سے صحبت ہو گئی[۳] جلسہ۔ مجلس۔ لکھنؤ میں بیشتر خوشی کے جلسہ اور شاعرے کیلئے مستعمل ہے (سحر) کہیں غم ہے کہیں شادی ہے دنیا جائے عبرت ہے۔ کہیں پیچے کی مجلس ہے کہیں چوتھی کی صحبت ہے[۴] ہمنشینی کسی کے ساتھ۔ نشست برخاست (مصحفی) صحبت میری بلبل کی گلشن میں کوئی دیکھے۔ میں اُس سے جھگڑتا ہوں وہ مجھ سے جھگڑتی ہے[۵] ہمبستری۔ خلوت۔ جماع صحبت اٹھانا کیسکی صحبت میں رہکر کچھ سیکھنا۔ پاس رہنا (فقرہ) میں نے مدتوں ایرانیوں کی صحبت اُٹھائی ہے۔ (سحر) جنوں میں بھی دو چار گھیرے ہوئے ہیں۔ پھر آخر اٹھائی ہے صحبت تمھاری۔ صحبت برآ رہونا۔ صحبت برآرآنا (ف۔ برآر شدنِ صحبت[۱] برآر بمعنی صلح وآشتی)۔ کسی سے موافقت آنا۔ دوستی نبھنا۔ میل جول ہونا۔ (نصیر) دیکھئے کیونکر ہو اُس سے ہماری صحبت برآر۔ ہم تو دیوانے ہی تجھے پر دل بھی سودائی ملا۔ صحبت برآری۔ مونث۔ صحبت برآر ہونا (عاشق) دلا مضطرب ہے تو ہر وقت نالاں ہے مجھے ڈر ہے۔ تری صحبت برآری کیونکر ہوگی شوخ بدخو سے۔ صحبت برتنا۔ کسی کی صحبت میں رہنا۔ کسی کے پاس

رہکر فائدہ اُٹھانا۔ صحبت برخاست ہونا۔ جلسہ برخاست ہونا (داغ) اُسکی محفل میں رسائی بھی ہوئی تو کیا ہوا۔ ہم گئے اُسوقت جب برخاست صحبت ہوچکی۔ صحبت برہم ہونا۔ جلسہ تتر بتر ہونا ؏ صحبتِ شعر وسخن ہوگئی برہم اے رند۔ بعد آتش نہ نظر ایک بھی اُستاد آیا۔ صحبت بگڑجانا۔ پاس اُٹھنا بیٹھنا ترک ہوجانا دوستی میں فرق آجانا۔ اَن بَن ہوجانا (مصحفی) مجھے یہ ڈر ہے کہ صحبت بگڑ نہ جائے کہیں۔ ہوئی ہے اُس کفِ نازک سے پھر حنا گُستاخ۔ صحبت بننا۔ دوستی نبھنا۔ (سوز) ممکن نہیں ہزار ہو خاشاک شعلہ میں۔ صحبت تری نہ اُس بت بیباک سے بنے۔ صحبت پانا۔ صحبت اٹھانا۔ صحبت چمکا دینا۔ جلسہ کی رونق بڑھانا (سحر) کو ٹھے پہ آکے ساقی چمکا دے میری صحبت۔ ہے چاند چودھویں کا جام بلوریں تیرا۔ صحبت داری (ف) اختلاط۔ مصاحبت (مونث) ہمبستری (کرنا کے ساتھ) صحبت دیکھنا۔ صحبت اٹھانا۔ صحبت راست آنا۔ (ف۔ راست آمدن صحبت کا ترجمہ) صحبت کا موافق آنا۔ صحبت رکھنا۔ ہمنشینی کرنا۔ کسی کے پاس بیٹھنا۔ میل جول رکھنا ؏ مصحفی چشم سے ساقی کی نہ تو رکھ صحبت۔ بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں میخوار کے پاس۔ صحبت رہنا۔ کسی سے یکجائی رہنا ؏ پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ۔ افسوس تم کو میر سے صحبت نہیں رہی۔ صحبت شعر۔ مونث مشاعرہ (سحر) عشق منزل کیلئے زیب ہے افسانہ عشق۔ صحبتِ شعر مناسب ہے جواب ہوتی ہے۔ صحبت کا اثر ہوتا ہے۔ پاس بیٹھنے سے کچھ نہ کچھ اثر ضرور ہوتا ہے۔ صحبت کرنا۔ (کنایۃً) جماع کرنا۔ ہمبستر ہونا صحبت کی تاثیر۔ صحبت کا اثر (شعور) کج و پیچ سیکھے تری زلف کے۔ مرے دل کو صحبت کی تاثیر ہے۔ صحبت گرم ہونا۔ بے تکلفی کا

جلسہ ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ہونے لگی گرم اُن سے صحبت۔ بڑھنے لگی دن بدن محبت۔ صحبت یافتہ۔ صفت۔ صحبت سے فیض اٹھائے ہوئے۔ صحبتی۔ صفت۔ (عم) ہمنشین۔ ہم صحبت۔ یار

صحت۔ (ع) مونث ۱ تندرستی (فقرہ) بعدہ عاے صحت وعافیت واضح ہو (پانا۔ ہونا کے ساتھ (جر) اندیشہ ہے روگ محبت کا کسی کو۔ عیسیٰ بھی اگر آئیں تو صحت نہیں ہوتی ۲ عیب سے پاک ہونا۔ درستی (فقرہ) مجھکو اس لفظ کی صحت میں کلام ہے (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳ تصحیح کرنا۔ صحیح کرنا۔ عیب سے پاک کرنا۔ صحت بخش۔ صفت شفا دینے والا۔ مفید۔ صحت خانہ (ایران میں آبخانہ۔ ضروری قدمچا کہتے ہیں۔ صحت خانہ فارسی دانان ہندوستان کا بنایا ہوا لفظ ہے) مذکر۔ طہارت خانہ۔ یہ نام اکبر بادشاہ نے رکھا تھا صحت نامہ۔ مذکر ۱ غلطنامہ جسمیں فہرست اغلاط مع تصحیح درج ہوتی ہے ۲ تندرستی کا سرٹیفکٹ۔ صحرا (ع۔ صحرا) مذکر جنگل بیابان۔ صحرائے اعظم۔ (ع) مذکر افریقہ کا بڑا صحرا جو تین ہزار میل لمبا اور ایک ہزار میل چوڑا ہے۔ گینڈا۔ شتر گاؤ۔ پلنگ ہرن۔ شتر مرغ وغیرہ اسمیں پیدا ہوتے ہیں۔ صحرا گرد۔ صحرا نورد (ف) صفت۔ جنگلوں میں پھرنے والا۔ مسافر۔ صحرا گردی۔ صحرا نوردی (ف) مونث جنگلوں میں پھرنا۔ صحرائے قدسی۔ (ف) مذکر مقام لاہوت۔ صحرائے محشر (ف) مذکر۔ میدان قیامت صحرائی۔ (ف) صفت جنگلی۔ بیابانی۔ صحف۔ (ع۔ فارسیوں نے بالضم بھی استعمال کیا ہے) مذکر صحیفہ کی جمع

صحن (ع) مذکر ۱ آنگن ۲ رقبہ (نسیم) بیٹھے دیکھی نہ کونے میں بھی وحشت مجھکو۔ صحن کو زیرِ قدم صحن بیاباں ہوگا ۳ (لکھنؤ) ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا۔ صحن چمن مذکر۔ باغ کا تختہ۔ صحن دار صفت۔ وہ مکان جسکے آگے انگنائی ہو۔ صحنچی۔ مونث وہ

چھوٹا مکان جو دالان کے پہلو میں بناتے ہیں (جان صاحب) جاسوسی صحنچی میں یہ لیتی ہیں باندیاں۔ اِن سے تو چھپ کے باتیں بھی کرنا محال ہے

صحنک (ف) صحن۔ بڑا تھال۔ صحنک۔ اسکی تصغیر) مونث ۱ رکابی چھوٹا طباق ۲ (ع و) حضرت فاطمہؓ کی نیاز اور اُس نیاز کے کھانے کو بھی صحنک کہتی ہیں۔ اس نیاز میں۔ پاک۔ پاکدامن اور سادات کی عورتیں شریک ہوتی ہیں۔ رشک نے نفس اللغۃ میں لکھا ہے " آں طعامے است کہ زنان از برنج پزند و چند طبق سازند و بالائے آں جغرات و شکر ریزند خواہ بجائے جغرات شیر اندازند و بالائے آں قند سائیدہ ریزند و بقولات و عطر و حنا بر کنار آں نہند و براں فاتحہ جناب سیدۃ النساء خوانند و آنرا زنان و مردانہ را مردان خورند یا آنکہ در طبقہائے معیّن زردہ نہند و نذر مذکور خوانند" (راحت) ہوں میلے سر سے سر منجھے وضو ضرور ہے صحنک میں شامل ہو بوا ہونا ضرور ہے صحنک دینا۔ (ع و) صحنک کی نیاز دینا (رنگین) میں نے مانا ہے کہ وہ آئے تو میں صحنک دوں لا کسی طرح اُسے اے مری پیاری ہی آتا۔ صحنک سے اُٹھ جانا۔ (کنایۃً) پاکدامن نہونا۔ جب کوئی عورت بے عصمتی کا فعل کرتی ہے صحنک میں شرکت کے قابل نہیں رہتی (شوق) ڈر ہے ہم صحبتو نکی چشمک سے۔ ارے اُٹھ جاؤنگی میں صحنک سے۔ **صحو** (ع) مذکر ہشیار ہونا مستی کے عالم سے نکلنا۔

صحیح (ع تندرست۔ عیب سے پاک) صفت ۱ تندرست ۲ پورا کامل۔ سالم۔ جیسے عدد صحیح ۳ ٹھیک۔ درست۔ بجا (فقرہ) آپکا کہنا بالکل صحیح ہے ۴ (اصطلاح عروض) عروض و ضرب کا نام یعنی باوجود جواز کے علت نقصان سے دونوں سالم اور پاک رہتے ہیں۔ صحیح العقل (ع) صفت۔ وہ شخص جسکی عقل درست ہو صحیح المزاج (ع) صفت۔ تندرست۔ راست طبع صحیح النسب (ع) صفت۔ شریف۔ وہ جس کا نسب بے عیب ہو۔ صحیح سالم صفت ۱ جوں کا توں۔ پورا اور کامل ۲ زندہ اور سلامت صحیح سلامت۔ صفت۔ زندہ۔ آفات سے محفوظ۔ صحیح کرنا ۱ اصلاح دینا۔ درست کردینا ۲ تصدیق کرنا۔ دستخط کرنا ۳ درج حساب کرنا۔ لکھ لینا ۴ (ع و) مارنا۔ لگانا۔ جیسے چانٹا صحیح کرنا ۵ (ع م) کھرا کرنا (فقرہ) تھوڑی دیر میں پانچ روپیہ صحیح کئے ۶ (ع و) گواہی شاہدی سے پکا کرنا۔ تحقیق کرنا نمبر ان ۴۔ ۵ میں صحیح کی جگہ بیشتر سہی لکھتے اور بولتے ہیں۔ صحیح گئے سلامت آئے۔ (ع و) مثل۔ (طنزاً) جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے نہ کچھ کمایا نہ صرف کیا۔ جیسے یہاں سے گئے تھے ویسے ہی باہر رہے۔ صحیح ہے ۱ ٹھیک ہے۔ کچھ عیب نہیں ہے ۲ (طنزاً) غلط ہے کی جگہ۔

صحیفہ۔ (ع صحیفۃ۔ بروزن وظیفہ) مذکر کتاب۔ رسالہ (منیر) آیات قدر حضرت زہرہ میں مندرج۔ گویا بیاض صبح صحیفہ ہے نور کا ۲ نامہ (فقرہ) صحیفۂ گرامی صادر ہوا۔ صحیفہ آسمانی وہ کتاب جو خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہو

صد۔ (ف۔ اصل میں سد تھا۔ دیکھو ص کا نوٹ) صفت سو ۲ کثرت تعداد کیواسطے۔ صد آفریں۔ صد رحمت (ف) اکلمہ تحسین و آفریں۔ شاباش۔ مرحبا۔ کیا کہنا (جلال) ہزار سر سے ہے صدقے کسی کی ٹھوکر پر۔ صد آفریں مرے پھوٹے ہوئے مقدر پر (شرف) گل شاداب جنت کا ہے ہر عالم جراحت پر۔ ترے کشتہ کو صد رحمت ہے کیا کیا زخم کھایا ہے ۲ (طنزاً) لعنت ملامت کیلئے۔ صد برگ۔ (ف) وہ پھول جسکی بہت سی پنکھڑیاں ہوں)

صدا

مذکر۔ گیندا۔ صدپا۔ (ف) مذکر کنکھجورا۔ صد پارہ۔ (ف) صفت صدچاک۔ صدچاک (ف) صفت سیکڑوں جگہ سے پھٹا ہوا۔ (اوج) جگر و شش ول کے صد پارہ تھے تو دل صدچاک۔ زمین کانپتی تھی ہل رہے تھے افلاک۔ صدچراغ۔ (ف) مذکر روشنی کا چوبی یا خشتی ستون جسمیں چراغ جلائے جاتے ہیں۔ صددر بند۔ مذکر ایک قسم کا نقش جو خاص طریقہ سے بھرا جاتا ہے۔ صدشکر۔ شکر صدشکر۔ خدا کا شکر ہے۔ خیریت گزری۔ اچھا ہوا۔ (امیر) صدشکر منہ سے نام محمدؐ نکل گیا۔ بات اپنی بارگاہ الٰہی میں رہ گئی۔ صد مرحبا۔ کلمۂ تحسین و آفریں۔ صد دسی سال۔ ایک سو تیس سال۔ اکثر دعا کیواسطے مستعمل ہے یعنی عمر بڑی ہو (شعر) صد دسی سال رہے حسن و جوانی یارب۔ شل سنبل ہو نہ وہ زلف گرہگیر سفید۔ صد ہا۔ (ف) صفت سیکڑوں بہت۔ صد ہزار۔ کثرت ظاہر کرنے کے لیے استعمال میں ہے (محسن) کبھی عرش نے بار بار آفریں۔ ہزار آفریں صد ہزار آفریں۔ صدی۔ (ف) مونث ۱ سو برس کا زمانہ ۲ سیکڑا جیسے یہ بات فیصدی پچاس کو معلوم ہو گئی۔

صَدا۔ (ع)۔ آواز بازگشت جو گنبد۔ کنوئیں۔ پہاڑ سے ٹکرا کر نکلتی ہے فارسیوں نے مطلق آواز کے معنے میں استعمال کیا) مونث ۱ آواز۔ آہٹ (امیر) کیسی ارنی و لن ترانی تھی ایک صدا ادھر ادھر کی ۲ درویش کے مانگنے کی آواز۔ صدا آنا آواز آنا۔ صدا بلند کرنا۔ چلّا کر بولنا۔ صدا بلند ہونا۔ آواز بلند ہونا۔ صدا دینا ۱ فقیر کا آواز لگانا ۲ بلانے کیلئے آواز دینا۔ آواز دینا کسی چیز کا (شعر) درِ مسندوں کو نوازش سے تھا رسائی ایک مضراب دیتے ہیں صدا تار بہت۔ صدا کرنا۔ صدا لگانا فقیر کا بھیک مانگنا۔ سوال کرنا۔ فقیر کا آواز لگانا۔ (وزیر) ہم بھی

صدر

بوسۂ لب دستے ڈالو۔ ہم فقیرانہ صدا کرتے ہیں۔ صدا نکلنا۔ آواز نکلنا۔ صدائے دہل از دُور خوش ست۔ (ف) مثل۔ دیکھو دور کے ڈھول سہاونے۔ (رشک) سچ مثل ہے کہ صدائے دہل از دور خوش ست۔ دور سے ہم تری باتوں کا مزا لیتے ہیں۔

صدارت (ع)۔ بالانشین ہونا۔ فارسی میں ایک عہدہ کا نام جو وزارت کے قریب ہے) مونث۔ صدر نشین ہونا۔ صدارت عظمیٰ (ف) مونث عہدۂ وزارت۔

صُداع۔ (ع) مذکر۔ درد سر۔

صَداقت۔ (ع۔ صدق) مونث ۱ راست بازی۔ خلوص۔ سچائی۔ کھرا پن۔ (ناسخ) خوب وعدہ وصل کا پورا ہوا۔ آپکی ہمیں صداقت دیکھ لی ۲ (اردو) تصدیق۔ ثبوت۔ اس جگہ بیشتر تصدیق مستعمل ہے۔ صداقت کیش۔ (ف) صفت وہ شخص جو راستی کے طریقہ پر ہو۔

صَدر۔ (ع) بالفتح مذکر ۱ سینہ انسان کا (مونس) پونچھا سو سقر جو بیاسے عذر تھا۔ نے خود تھا نہ فرق نہ جوشن نہ صدر تھا ۲ مکان کا صحن۔ سامنے کا رُخ ۳ اعلیٰ مقام۔ اعلیٰ جگہ۔ وہ مقام جہاں کسی اعلیٰ مرتبہ کے شخص کو بٹھائیں ۴ اعلیٰ عہدہ دار کے رہنے کی جگہ (رشک) تیرے گھر سے کہیں یہ پست بہشت۔ جاؤں کہیں صدر سے مفصّل میں ۵ صفت۔ بالانشین۔ امیر۔ میر مجلس ۶ دار الخلافہ جیسے کوار شہر ۷ علم عروض میں شعر کا پہلا لفظ صدر کہلاتا ہے (منیر) زیب کنار سرہے بنتا خود پسند کا۔ سینہ ہے صدر مصرع قد بلند کا ۸ فرج کے رہنے کا مقام ۹ بالا جیسے مفصّل صدر۔ مندر جو صدر۔ صدر اعظم۔ مذکر۔ وزیر اعظم۔ صدر اعلیٰ۔ مذکر پیشتر سب جج کو کہتے تھے۔ صدر الصدور۔ مذکر صدر اعلیٰ۔ دیوانی

صدف

خالصہ۔ صدر المالک۔ (ع) وزیر۔ صدر امین۔ مذکر۔ وہ حاکم جو جج کے ماتحت ہو۔ صدر بازار۔ مذکر۔ چھاؤنی کا بڑا بازار۔ صدر بورڈ (بورڈ انگریزی ہیں عدالت عالیہ) مذکر۔ مال کا محکمۂ اعلیٰ۔ صدر جہاں دعو۔ اس جگہ صدر بفتح اول و دوم ہی بول چال میں ہے) مذکر عورتوں کے ایک فرضی جن کا نام (رنگین) صدر جہاں کے لگا یا کسی نے ہے لگا۔ کوئی کہے ہے کہ ہے زین خاں کا مجھپہ کرم۔ صدر دیوان مذکر۔ خزانۂ شاہی کا مہتمم اعلیٰ۔ صدر دیوانی عدالت۔ پیشتر ہائی کورٹ کو کہتے تھے۔ صدر عدالت۔ سب سے بڑی عدالت۔ صدر مالگزار وہ شخص جو بلا وساطت غیرے سرکار کو مالگزاری ادا کرے۔ صدر مجلس۔ مذکر۔ پریسیڈنٹ۔ صدر مقام۔ مذکر۔ ہیڈ کوارٹر دار الخلافہ۔ صدر منصرم۔ مذکر۔ اعلیٰ درجے کا منصرم۔ صدر نشین (ف) بالا نشین امیر۔ صاحب منصب (مذکر) میر مجلس۔ صدرہ پڑھکر احمق ہی رہے۔ مثل (صدرہ معقولات کی ایک مشہور کتاب کا نام) منطق پڑھکر بھی عقل نہیں آئی۔ صدر ہر جا کہ نشیند صدر ست۔ (ف) لائق اور امیر آدمی جہاں بیٹھ جائے وہ ہی قدر و منزلت پائے گا۔ صَدری (اردو) مونث۔ ایک قسم کی مرزئی

صَدَف۔ (ع) مونث ۱ سیپی۔ (امیر) چشم تر اشک سے دامن مرا بھر دیتی ہے۔ کیسے کیسے یہ صدف مجھکو گہر دیتی ہے ۲ مذکر۔ ایک قسم کے چھوٹے پیالے کا نام جسمیں شراب پیتے ہیں ۳ مذکر۔ مثلث کی صورت کے تین ستارے قطب کے پاس ہیں جنھیں صدف قطب کہتے ہیں۔

صِدْق (ع) مذکر۔ سچائی۔ خلوص (فقرہ) میرا صدق تیرا کذب ظاہر ہوگیا۔ صدق دل سے۔ صاف دلی سے۔ خلوص کے ساتھ۔ بطیب خاطر۔ صدق مقال۔ مذکر۔ سچ بولنا سچائی

صدقہ

صدق نیت۔ مذکر۔ خلوص نیت۔ مثال کیلئے دیکھو فقیر کھلانا۔ صِدق و کِذب۔ مذکر۔ جھوٹ سچ۔

صدقہ (ع)۔ صدقت۔ جو خدا کے نام پر دیا جائے۔ زکواۃ صَدَقات، جمع۔ فارسیوں نے صدقہ مجازاً بمعنی قربان۔ فدا۔ استعمال کیا) میر نجات اصفہانی) من نہ آنم کہ تلافی نہ کنم نازترا۔ صدقہ بشوم وگرد سرت میگردم۔ اردو بول چال ہیں۔ صدقہ بالفتح ہی مشہور ہے بفتح اول و دوم بھی کہا ہے ۔ رد بلا ہوئی صدقہ کیوں نہ دیں حضور خیرات آپ کرنے لگے بجا ہو گا رکے) مذکر۔ خیرات جیسے صدقہ دیا رد بلا (نسیم دہلوی) بلا ٹلتی ہے بخشش سے بہا اے چشم تر آنسو ملے کچھ دامن خالی کو صدقہ رد ہوئے ہنگامہ ہین ہیں ۲ گرفتار رکئے ہوئے پرند بھی صدقے میں چھوڑے جاتے ہیں۔ دیکھو صدقے کی بلبل ۳ وہ کھانا جو کسی کے سر سے اتار کر چوراہے میں رکھتے ہیں ۴ مجازاً فدا۔ قربان۔ بلاگردان ۵ طفیل۔ بدولت (فقرہ) حضرت کے صدقے میں یہ بلا ٹل گئی (جلیل) ہاں یہ کہتی تھی کہ شبیر کا سب صدقہ ہے ورنہ تھی جان کہاں اتنی مرے پیاروں میں۔ صدقہ اتارنا۔ کسی چیز کو کسی کے گرد پھرا کر تصدق کرنا۔ بعض سر کے گرد پھرا کر اللہ دیتے ہیں بعض سر یا جسم سے چھوا کر چوراہے میں رکھدیتے ہیں (ناسخ) اس کے میرے نالۂ شبگیر کو ایسا ڈر ہے کہ اُس محبوب پر صدقہ اتارے رات کو۔ صدقہ اُترنا۔ کسی چیز کا سر کے گرد پھرا کر اللہ دیا جانا۔ (عاشق) انھیں دشوار ہوتا ہے جو ہم کہتے ہیں مرتے ہیں۔ سر اپنا کاٹتا ہوں ہیں وہاں صدقے اترتے ہیں۔ صدقۂ جاریہ۔ (ف) مذکر۔ ایسی خیرات جس سے ہمیشہ لوگوں کو فیض پہنچے۔ جیسے مسجد نہر کنواں۔ مدرسہ۔ سرا بنوانا۔ صدقہ چوراہے میں رکھنا۔ صدقے کی چیز چوراہے پر رکھدیتے ہیں ۔ روح کی قدر ہوئی ربط

صدقہ

ناصر سے شعور - جس کو چوراہے میں رکھتے ہیں وہ صدقہ ہے یہی
صدقہ و یارِ رَدِ بلا - مثل خیرات دینے سے بلا رد ہوتی ہے (قدر) کی
جو بھلائی تو بھلا ہو گیا - صدقہ و یارِ رَدِ بلا ہو گیا - صدقہ دینا - خیرات
کرنا کوئی چیز سر سے اُتارنا - قربان کرنا (ذوق) مجھکو صدقے کر
اگر ہے بدمزہ تیرا مزاج - یہ اِدھر صدقہ دیا تو نے اُدھر اچھا ہوا -
صدقہ سِلاّ - (عو - سلاّ - غالباً - صلا) فقرا کو کھانے کے لئے بلانا)
سے بگاڑا ہوا ہے ، وہ بلی - جیر خیرات جو سلامتی کی شکرگزاری میں
دیجائے - اُتارنا - اُترنا کے ساتھ (صابر) صدقے سیلے ترے اوپر
سے اُترا آتا تھا - گنڈے تعویذ ترے واسطے میں لاتا تھا - صدقہ فطر
(ف ، مذکر) عید رمضان کا صدقہ جو فی آدمی دو سیر گیہوں یا چار
سیر جو ہے - صدقہ لینا - مریض پر سے اُتاری ہوئی چیز کا محتاج کو
ملنا - (ذوق) ستارے دیکھکر موتی تمہارے گوشوارے کا -
کہیں ہمکو ملا یہ نور صدقہ اس ستارے کا - صدقے ! صدقہ کی
جمع ! واری - قربان (سوز) دمبدم اُسکی آن کے صدقے -
اُس سجیلے جوان کے صدقے ! طنز سے بھی کہتے ہیں (داغ)
ہمکو کوچے سے تمہارے نہ اُٹھاسے اللہ - صدقے بس خلد کے کچھ
ہم تو ہیں اچھے ہیں - صدقے اُتارنا - صدقے کرنا - کسی چیز کو یا
کسی کو کسی کے گرد پھرا کر تصدق کرنا کی جگہ - (ہلال) تیرے غصہ
کے ہیں قربان دکھا پھر آنکھیں - صدقے نرگس میں اُتاروں
گُل بادام سمیت - صدقے جانا - (عوم نثار ہونا - بلا گردان ہونا
(جرأت) کہتی ہے منھ ہی منھ میں جو اُس لب کی خوبیاں -
صدقے ہم آپ جاتے ہیں اپنی زبان کے (شعور) ایک تو
دل کی کڑ مرے قدر نہ کی کھو ڈالا - دوسرے کہتے ہو صدقے
گیا خیرات گئی - صدقے جائیے - قربان جائیے - جس جگہ صاف

صدقے

صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپکے
بھلی اضافہ کرکے مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں
صدقے کا پُتلا - دیکھو پُتلا - صدقے کا چراغ - وہ چراغ جو کسی کے
سے اُتار کر چوراہے پر رکھدیا گیا ہو (آتش) روشنی طور رہو یار
دگر ممکن نہیں - تیرے صدقے کا کہاں سے لائیگا روغن چراغ -
صدقے کا چوراہا - وہ چار رستوں کے ملنے کی جگہ جہاں صدقہ
کی چیزیں رکھی جاتی ہیں (آتش) تیرے صدقے کا سمجھتے ہیں
مگر چوراہا - چار ابرو کو یہ آزاد صفا رکھتے ہیں - صدقے کا کوا
! وہ کوا جو صدقہ کرکے چھوڑتے ہیں ! (کنایۃً) کالا کلوٹا آدمی
(رہا لطفاً) نوج بندی رہے صدقے کے موے کو سے جاکے
منھ کا لا کرے مشکی سے سخن اپنا - صدقے کرنا - (عو) ! قربان کرنا
نثار کرنا - (میر) کہاں ہیں آدمی عالم میں پیدا - خدا کی صدقے
کی انسان بچے ! تنفر اور حقارت ظاہر کرنے کے لیے - جیسے صدقہ کی
وہ چیز جیسے بچہ پیٹ - صدقے کروں - (عو) چولھے میں ڈالوں -
آگ میں ڈالوں (فقرہ) اُن ہاتھوں کو صدقے کروں جو میرے
بچہ پہ چلیں - صدقے کی بلبل - وہ بلبل جو پکڑ کر صدقہ کے لیے
چھوڑ دی جاتی ہے - (شرف) ترے صدقے کے بلبل چھوٹ کے
آتے ہیں جو گلشن میں - بساتے ہیں اُنھیں پھولوں کے
غنچے آشیاں ہوکر - صدقے کے چراغ اُتارنا - عورتیں منت
پوری ہونیکے بعد صدقے کے چراغ اُتارتی ہیں (رشک) نچھے رہتے ہیں
یار کے تیور - اے دل اب صدقے کے اُتار چراغ - صدقے کی گڑیا - وہ
گڑیا جو بنا سنوار کر چوراہے میں رکھی جاتی ہے ! (ظرافۃً یا طنزاً)
بدحیثیت لڑکی یا عورت جو اپنے جامہ زیب نہ ہونیکے باعث یا وجود
آرایش بدقطع معلوم ہو - صدقے کے ماش - جب کوئی عزیز کسی

ناگہانی صدمہ سے بچ جاتا ہے یا سفر سے مع الخیر واپس آتا ہے عورتیں صدقے کیلئے ماش اور تیل بھیجتی ہیں۔ وہ عزیز چند دانے ماش کے تیل میں ڈال دیتا ہے اور ماش خیرات کر دیئے جاتے ہیں۔ (شعور) جگنو بنے جو شام کو صدقے کے تیرے ماش۔ چوراہے کے چراغ سے چکر میں آئے شمع۔ صدقے کیا۔ صدقے کی (عو) صفت۔ اول مذکر دوسرا مؤنث کیلئے۔ تصدق کرنے کے قابل۔ تنفّر اور تحقیر سے کمبخت۔ بدنصیب کی جگہ (سوز) ابھی تو اسکے تم آزردہ مت ہو میں تو ہنستا تھا۔ یہ دل صدقے کیا تمسے زیادہ مجھکو پیارا ہے۔ صدقے گیا۔ صدقے گئی۔ دیکھو صدقے کیا۔ صدقے کی (فقرہ) وہ صدقے گئی وہ اس کام کی جس سے نقصان ہو۔ صدقے میں اتارنا۔ قربان کرنا۔ (داغ) حسن پر قربان مشتاقوں کے دل۔ اسکے صدقے میں اتارے ذوق شوق۔
صدقے میں چھٹنا ۱ کسی کے طفیل میں رہائی پانا ۲ رد بلا کے واسطے رہائی پانا۔ (داغ) اللہ کرے تو بھی ہو بیمار محبت۔ صدقے میں چھٹیں تیرے گرفتار محبت۔ صدقے میں چھوڑنا۔ رد بلا کیواسطے اور کبھی بلا سے نجات ہونے پر پرند نکو رہا کرتے قیدیوں کو چھوڑتے ہیں (داغ) صدقے میں تنے چھوڑ دیئے ہیں بہت اسیر۔ میں بھی رہا ہوا کہ گرفتار ہی رہا ۲ کسی کے طفیل میں رہائی دینا۔ صدقے ہونا بلا گردان ہونا کسی کا کسی کے گرد پھرنا۔ فدا ہونا۔ (ناسخ) حاملان عرش جسکے پر صدقے ہیں اے شمع رو۔ عرش اب مانند فانوس خیالی ہو گیا۔
صَدْمہ (ع) - صَدمت۔ آسیب پہنچانا۔ ایک چیز کو دوسری چیز پر ایک مرتبہ کوٹنا) مذکر ۱ دھکا۔ ٹکر۔ ٹھیس ۲ چوٹ۔ ضرب (فقرہ) معلوم ہوتا ہے شیشے کو ریل کے دھکوں سے صدمہ پہنچ گیا ۳ رنج زخم کی چوٹ ۴ نقصان۔ ضرر۔ صدمہ اٹھانا۔ رنج سہنا۔ غم سہنا۔ (نسیم دہلوی) جو مجھپہ گزرتی ہے کہیں جلد گزر جائے۔ ہر روز کے صدمے تو اٹھائے نہیں جاتے ۲ ٹوٹ پھوٹ جانا (امیر) جو وہ جو کنگرے تھے وہ صدمے اٹھا گئے صدمہ اٹھنا۔ لازم۔ صدمہ پہنچانا ۱ رنج دینا۔ دکھ دینا ۲ آسیب پہنچانا۔ ضرب لگانا ۳ نقصان پہنچانا۔ صدمہ پہنچنا لازم۔ چوٹ لگنا۔ ٹکر لگنا۔ دکھ ہونا۔ رنج ہونا۔ نقصان پہنچنا (آتش) صدمے پہنچے ہیں ہمارے بازوؤں پر سیکڑوں۔ گم ہوئے ہیں اپنے یوسف سے برادر سیکڑوں۔ صدمہ جانکاہ مذکر۔ صدمہ جسکا اثر روح پر ہو۔ صدمہ چھپانا۔ صدمہ برداشت کرنا (امیر) قدر رہنے کی ہم سمجھتے ہیں۔ صدمے جھیلے ہیں زندگانی کے۔ صدمہ دینا۔ تکلیف اور رنج دینا۔ (ناسخ) صدمے دیے ہیں مجھکو یہ اک رشک حور نے۔ مصروف ہیں ہزاروں فرشتے حساب میں صدمہ سہنا۔ صدمہ اٹھانا۔ صدمہ کھینچنا۔ صدمہ برداشت کرنا (رند) ناز کا فرنہ اٹھا مت سینہ ارے کھینچ۔ صدمہ کشمکش سبحہ و زنار نہ کھینچ۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔ صدمہ گزرنا۔ رنج ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ (داغ) کہیں کیا ہم پہ جو صدمے گزرتے ہیں گزرتے ہیں۔ لگایا جس گھڑی دل اس گھڑی کو یاد کرتے ہیں۔ صدمہ ہونا۔ رنج پہنچنا۔ غم ہونا (ناسخ) صدمہ دل کو جو ہوا نالۂ سوزاں نکلا جسطرح سنگ سے ہو آتش پنہاں پیدا۔
صُدُور - (عربی میں صدر کی جمع ہے۔ فارسیوں نے بمعنی مصدری باہر نکلنا استعمال کیا) مذکر ۱ صادر ہونا۔ پہنچنا۔ (فقرہ) صدور والا نامہ سے عزت حاصل ہوئی ۲ جاری ہونا۔ نافذ ہونا۔ جیسے صدور حکم ۳ سینے چھاتیاں
صدری دیکھو صدر۔
صَدِیق - (ع) دوست۔ دوستاں۔ مفرد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے
صِدِّیق (ع. نہایت سچا) صفت ۱ خلیفہ اول حضرت ابوبکر کا لقب ۲ حضرت یوسف علیہ السلام کا لقب۔
صِدِّیقہ صفت مؤنث ۱ لقب حضرت عائشہ ۲ لقب حضرت مریم۔
صَر (ع) جاڑے کی سردی مونث (دہلی) خنکی۔ ٹھنڈ۔

صراحت

صُراح - (ع) مونث - عربی لغت کی مشہور کتاب
صَراحت - (ع خلوص) مونث - وضاحت - تشریح - آشکارا ہونا -
صراحت کرنا - تشریح کرنا - کھول کر کہنا - صراحۃً - (ع) کھُلم کھُلا - صاف طور پر -

صُراحی - (ف صراح (شراب خالص) - یاے نسبت) مونث ۱ شراب یا پانی رکھنے کا ایک قسم کا ظرف ۲ (اردو) صراحی کی شکل کا کپڑے کا ٹکڑا جو انگرکھے وغیرہ کی دونوں بغلوں کے نیچے خوبصورتی کے واسطے سی دیتے ہیں ۳ لانبا اور خوشنما - (رنگین) گردن ہے تری مثال ناگن + تو میری بھی ہے صراحی گردن - صراحی دار - (اردو) صفت - صراحی کی شکل کا صراحی نما - صراحی دار گردن - مونث (کنایۃً) - لانبی گردن - (جرأت) قطرۂ اشک اپنی آنکھوں سے نکل پڑتے ہیں یکباری + نظر جاتی ہے جب اس کی صراحی دار گردن پر - صراحی دار گھنگرو - مذکر - ایک قسم کے صراحی نما گھنگرو جو بیشتر پازیب میں لگاتے ہیں - صراحی دار موتی - مذکر صراحی کی صورت کا موتی - کسقدر لانبا موتی (آتش) آنکھ سے دیکھا نہ کرتے تھے صفت کا اثر - تیری گردن میں صراحی دار گوہر ہو گیا -

صِراط - (ع - راہ راست - رستہ) مونث ۱ اہل اسلام کے عقائد کے موافق ایک پل کا نام جو دوزخ پر قائم ہوگا وہ بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز ہوگا - (اسیر) رکھنا سمجھ سمجھ کے قدم چاہئے یہاں - دنیا نہیں صراط ہے یوم النشور کی - صراطِ مستقیم - (ف) صفت - راہ راست - سیدھا راستہ -

صَرّاف - (ع - معنی بہ صرافت پرکھنا) مذکر ۱ سونا چاندی پرکھنے والا - روپیہ پرکھنے والا ۲ وہ مہاجن یا ساہوکار جو نقدی یا زیور یا پیسوں وغیرہ کا لین دین کرے ۳ پرکھنے والا - صراف کے سے تھنگے

صرف

اس سودے یا مال کی نسبت بولتے ہیں جو پڑا نہ رہے اور جب چاہیں اس کو بیچ لیں ۲ (کنایۃً) تھوڑے نفع کا سودا - صرافہ - (اردو) مذکر ۱ صرافی کا پیشہ ۲ صرافوں کا بازار ۳ بنک - کوٹھی - صرافہ کھولنا - کوٹھی کھولنا - صرافی کی دکان کھولنا - صرافی - (اردو) مونث ۱ روپے پیسے کا بیوپار ۲ روپیہ یا اشرفی کی خورده کرائی ۳ ایک خاص قسم کا ہندی خط جو صراف یا مہاجن لکھا کرتے ہیں - صرافی کرنا - شناخت کرنا - پرکھنا روپے کا

صَرصَر - (ع) مونث - بادِ تند - آندھی - (مومن) فرفر ہوا نفس کی جو تند (ر) سے آتی تھی صرصر بھی مثل گرد قدم سر کی جاتی تھی - صرصر چلنا - آندھی چلنا - (شعور) یہ بھی اے صبا دہر جو بر فلک + قید ہوں ہم باغ میں صرصر چلے -

صَرع - (ع لغوی معنی اپنے تئیں زمین پر گرانا) مونث - مرگی - مرگی والا اکثر غش کھا کر زمین پر گر پڑتا ہے -

صِرف - (ع خالص شے) صفت - تنہا - اکیلا - فقط - یہ لفظ حصر کے واسطے بھی آتا ہے - (فقره) آپ صرف اسی کام کے واسطے یہاں تک آئے صرف آپ ہی کلکتہ جائیں گے یا اور کوئی بھی جائیگا -

صَرف - (ع ۱ توبہ ۲ حیلہ ۳ حادثہ - گردش زمانہ - شب و روز ۴ ایک عالم کا نام ۵ خرچ کرنا - پھیرنا ۶ پرکھنا - الٹ دینا -) مونث ۱ ایک علم کا نام جس سے کلمہ کی تقسیم تعلیل - اشتقاق اور اس کی اصل اور گردان کا حال معلوم ہوتا ہے - (فقره) ہم نے صرف پوری پڑھی ہے ۲ مونث صیغوں کی گردان ۳ (اردو) بمعنے مشغول - مصروف (دبیر) رکن کعبہ جوش لئے فوج کا عَلَم - کعبہ فلک پہ صرفِ طواف شہ اُمم ۴ مذکر - خرچ کرنا - (کرنا ہونا کے ساتھ) فقره - پانچ روپیہ صرف ہوگئے - (مصحفی) اگر کوئی پیر مغاں مجھکو کہے تو دیکھے سیر میکدہ [illegible] کا سارا صرف ہو اقتدار کا ۵ (اردو) صفت بسر جیسے [illegible]

حالت میں صرف ہو گئی۔ صرف میں آنا۔ کام میں آنا۔ استعمال کیا جانا (منیر) نہ پہنچی پر نہ پہنچی عاشق حیراں کی شبیہ + مدتوں صرف میں رنگ رُخ بہزاد آیا۔ صرف نحو۔ مونث۔ گرامر۔ صرفی۔ (ع) صفت۔ علم صرف جاننے والا۔ صرفیاں را مغز باید چوں سگاں نحویاں را مغز باید چوں شہا مقولہ۔ علم صرف حاصل کرنے والے کو بہت رٹنا پڑتا ہے اور علم نحو حاصل کرنے والے کو غور و فکر کی ضرورت ہوتی ہے۔ صَرفہ۔ (ع صَرفۃ) افزونی۔ فارسیوں نے فایدہ۔ کفایت شعاری کے معانی میں استعمال کیا) مذکر۔ ۱ کفایت شعاری۔ بخل ۲ افسوس۔ دریغ (کرنا ہونا کے ساتھ) (داغ) نہ کر اے چارہ گر ناحق کا صرفہ زہر دینے میں۔ جو مرنے کے نہیں قابل تو کیا جینے کے قابل ہوں ۳ (اردو) خرچ۔ بیجا خرچ۔ فضول خرچ۔

صُرّہ۔ (ع۔ صُرّۃ) مذکر۔ توڑا۔ تھیلی۔ ہمیانی سے تجبر ذوق کربلا مکنون خاطر ہے اگر۔ کیسۂ دل کو سمجھ صُرّہ ہے خاک پاک کا۔

صَرِیح۔ (ع۔ خالص۔ فارسیوں نے بمعنی ظاہر و آشکارا استعمال کیا۔) صفت۔ ظاہر آشکارا صاف۔ (ذوق) لبِ پل سے گئے دل کو نکال کر وہ صریح۔ جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیبا صریحاً۔ (ع) کھلم کھلا۔ (شرف) شبیہ اُسے شہید ناز کی اپنے لگائی ہے صریحاً بو لہو کی آرہی ہے اس کے روغن میں۔

صَرِیر۔ (ع) مونث۔ قلم چلنے کی آواز سے (اسیر) اس کے خرام ناز کے مضمون میں لکھتا ہوں۔ صریر کلک بھی سوتے ہوئے فتنے جگاتی ہے۔

صَعب۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ سخت۔ دشوار۔ ناگوار۔ صعوبت۔ (ع۔ بفتح اول) مونث۔ دشواری۔ دقت۔ مصیبت۔ تکلیف۔ (جالضاحب) رنج کے گھر میں ہمیشہ میں رہا ہوں مہماں۔ آئی جو گھر میں مرے بن کر وہ صعوبت نہ گئی

صُعُود۔ (ع) مذکر۔ ۱ اوپر چڑھنا۔ (فقرہ) اس کا صعود اچھا نہ نزول ۲ کسی عدد کو کئی دفعہ فی نفسہ ضرب دینا۔ صعود کرنا۔ اوپر چڑھنا (فقرہ) بخارات دماغ کی طرف صعود کر گئے۔

صَعوَہ۔ (ع۔ صَعوَۃ) مونث۔ دہلی میں مذکر۔ ممولا۔ ایک چڑیا کا نام۔

صِغار۔ (ع۔ صغیر۔ صغرے کی جمع) مذکر۔ چھوٹے لڑکے۔ چھوٹی لڑکیاں (اوج) ہے خوف سے مذابہ صغار و کبار کی۔ آمد ہے بدر میں شہ دُلدُل سوار کی۔ صِغَر۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ چھوٹا پن۔ چھٹائی۔ صِغرسِن (ف) مذکر۔ خرد سالی۔ صغرسنی۔ خرد سالی۔ صُغرٰے۔ (ع۔ مہر) مونث ۱ شے جو چھوٹی ہو۔ چھوٹی عورت) ۲ منطقیوں کی اصطلاح شکل کا پہلا قضیہ۔ دوسرے قضیہ کو کبرے کہتے ہیں۔ منطق میں صغرے و کبرے دو قضیوں سے نتیجہ نکالتے ہیں۔ حضرت فاطمہ صغرے کا لقب جو حضرت امام حسینؑ کی بیٹی تھیں۔ صَغِیر۔ (ع) صفت ۱ چھوٹا ادنےٰ ۲ علم عروض میں ایک بحر کا نام۔ صغیر سن۔ صفت۔ کم عمر خرد سال۔ صَغِیرہ۔ (ع صغیرۃ) صفت مونث ۱ چھوٹی ۲ چھوٹا گناہ۔ جیسے گناہ صغیرہ۔ صغیر و کبیر۔ مذکر۔ خرد و بزرگ چھوٹے بڑے۔

صَفّ۔ (ع۔ بتشدید۔ رستہ و قطار۔ صُفُوف جمع مذکر مستعمل ہے فارسیوں نے بغیر تشدید بمعنی حلقہ استعمال کیا) مونث ۱ پرا۔ قطار۔ (چیرنا۔ پھاڑنا کے ساتھ) ۲ نمازیوں کی قطار جس میں سب برابر اور ایک خط پر ہوں ۳ (مجازاً) صف اور قطار کی جگہ ۴ فرش۔ (فقرہ) دسترخوان کی صف خراب ہو گئی ہے۔ بوریہ۔ چٹائی۔ صف آرا۔ (ف) صفت۔ جنگ کے واسطے سپاہ کا پرا جمانے والا۔ جنگ میں مقابلہ کرنے والا۔ فوج کشی کرنے والا۔ صف آرائی۔ (ف) مونث۔ میدان جنگ میں پرا بندی۔ صف الٹ جانا۔ لڑائی میں صف کا تتر بتر ہو جانا۔

مجلس کا درہم برہم ہو جانا۔ (آتش) مگر اسکو فریب نرگس مستانہ آتا ہے الٹتی ہیں صفیں گردش میں جب پیمانہ آتا ہے **صف الٹ دینا** متعدی۔ (امیر) قہر ہے مژگان چشم جادو دلبر کی صف۔ ایک جنبش میں الٹ دیتی ہے یہ لشکر کی صف۔ **صف باندھنا** (ف صف بستن کا ترجمہ) قطار جانا۔ **صف بچھانا**۔ صف ماتم بچھانا۔ **صف بچھنا** (کنایۃً) ماتم ہونا۔ (شرف) جا بجا صف ترے کشتوں کی بچھی۔ رات دن ہر بزم میں ماتم ہوا۔ کثرت سے آدمیوں کا زمین پر گر جانا (امیر) دیکھنے آیا جو وہ سفا روز باز پرس۔ گر زمین جھک جھک گئیں بچھ بچھ گئی محشر میں صف **صف بستہ**۔ (ف) صفت۔ پرا جمائے ہوئے قطار باندھے ہوئے **صف بندی**۔ مونث۔ صفیں قائم کرنا۔ صفیں جمانا۔ صف بہ صف صف سے صف ملا کر۔ ہر صف میں۔ (اوج) بڑی ترلیش کے بڑھتے ہی **صف بصف بھگدر**۔ ادہر تو ٹوٹ پڑی اور اس طرف بھگدر۔ **صف تہ دبالا ہونا**۔ صف کا منتشر ہونا۔ (شعور) صف مژگان تہ و بالا ہوئیں جب دم لڑیں آنکھیں۔ شکست و فتح کا ہے دغدغہ میدان میں لشکر کو۔ **صف تیغ**۔ (ف) تلوار کی دونوں طرفیں۔ **صف جانا**۔ قطار باندھنا قطار میں کھڑا ہونا۔ (اوج) تھے انتظار اقامت میں سر جھکائے ہوئے قریب و دور برابر صفیں جمائے ہوئے **صف جمنا**۔ لازم۔ (داغ) روز جمتی ہیں صفیں نامہ بروں کی بیکار۔ **صف جنگ**۔ (ف) مونث لڑائی کی پرا بندی۔ وہ لڑائی جو آمنے سامنے قطار باندھکر ہو۔ لڑائی۔ (آتش) عاشقوں سے یہ اشارہ ہے ترے مژگاں کا۔ اس صف جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے۔ **صف در**۔ (ف) صفت لشکر کی صف پھاڑنیوالا۔ حضرت علیؓ کا لقب۔ **صف روشن کرنا** (کنایۃً) چراغ جلانا۔ (بحر) زندان میں تھا کون جو مجھ بیتاب کی صف روشن کرتا۔ جگنو نے باندھا حلقہ ماتم بیڑیوں نے کہرام کیا۔ **صف شکن**

(ف) صفت صف توڑنیوالا۔ بہادر۔ **صف کشی** (ف) مونث۔ میدان جنگ میں صف آراستہ کرنا۔ (اوج) حضائے عام کی شہرت علی العموم ہوئی نشان جنگ کھلے صف کشی کی دہوم ہوئی۔ صف کی صف۔ تمام صف۔ **صف لٹا دینا** متعدی صفوں کو زیر و زبر کر دینا۔ (راسخ) لٹا دینگے لٹا دینگے سہی قامت صف لشکر۔ قیامت ہے قیامت میں قیامت بنکے آتے ہیں **صف ماتم**۔ (فارسی بمعنی قطار ماتم۔ مجلس عزا میں منبر پر ایک سیاہ غلاف ڈالا جاتا تھا اور منبر کے عرض کے مطابق دور تک ایک سیاہ فرش بچھاتے تھے اس فرش پر ہو کر منبر نشین اور انکے ساتھ سیاہ لباس پہنے ہوئے کچھ لوگ جو ماتمی کہلاتے تھے اترتے تھے جب منبر نشین منبر پر بیٹھتا ماتمی دو صفوں میں اسی سیاہ فرش پر بیٹھتے اور منبر نشین کے بیان پر موقع موقع سے زاری و بکا اور ماتم کرتے۔ فارسیوں نے اس خاص گروہ کو صف ماتم اور بر سبیل مجاز اس سیاہ فرش کو بھی صف ماتم کہا ہے۔ اردو میں صف ماتم کی جگہ صف بھی مستعمل ہے) مونث۔ وہ فرش جسپر ماتم کرنے والے بیٹھیں (دبیر) بچھی صف ماتم پیمبر سند کے گھر میں۔ **صف محشر**۔ مونث۔ میدان حشر میں آدمیوں کی قطار۔ (راسخ) اگر یہی شرم معاصی ہے تو گڑ جاؤں گا۔ دیکھ لیجئے گا کہ بندہ صف محشر میں نہیں۔ **صف نعال**۔ (ف۔ نعال جمع نعل بمعنی پاپوش کی) مونث وہ جگہ جہاں کفش اُتار کے داخل مجلس ہوتے ہیں۔ (صبا) خدا نے دی ہے عجب منزلت محبت کو۔ یہ بزم وہ ہے کہ جسمیں صف نعال نہیں **صف ہیجا**۔ (ف) مونث۔ صف جنگ (اوج) ہے صفحہ سے صف ہیجا کا بند و بست عیاں۔ کہ بیتیں مورچہ بندی کا دے رہی ہیں نشان **صفیں صاف کرنا**۔ لشکر کی صفوں کو قتل کرنا **صفوف** (ع) مذکر۔ صف کی جمع۔ (اوج) صفوف کفر و دغا بیٹھیں تیغ جم نسکے ہوا کے سامنے جس طرح خاک تھم نہ سکے۔ دہلی میں مونث ہے۔

صفا

صفا - (ع) پاک ہونا - بے کدورت ہونا - مکہ معظمہ کے ایک پہاڑی کا نام) مونث ۱ صفائی - درستی - پاکیزگی - صاف ہونا - جلا - ۲ دیدۂ دل سے نظر کی رخ جاناں پہ (اسیر) چشم موسیٰ سے صفائے ید بیضا دیکھی ۳ صاف - مثال کے لئے دیکھو صفاچٹ کرنا - (منیر) بناوٹ سے روئی ہیں عروس کی آنکھیں - صفا آج جھوٹے پیالے ہوئے ہیں - اب اس معنی میں فصحائے لکھنؤ استعمال نہیں کرتے ۴ بے لاگ - بے رعایت - ۵ مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام جو مروہ پہاڑی سے تخمیناً دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے - حاجی ان پہاڑیوں کے بیچ میں دوڑتے ہیں اور اس دوڑنے کو سعی صفا کہتے ہیں - (محسن) کیا سعی صفا سے رنگ فق ہے - سر سے پا تک عرق عرق ہے - صفاچٹ کرنا - بالکل مونڈ ڈالنا - صاف کر دینا - (ظفر) دل فقیری سے صفا کر اس سے حاصل کیا اگر تو نے داڑھی کو بڑھایا یا صفاچٹ کر دیا - صفاچٹ میدان - بالکل صاف میدان جس میں درخت وغیرہ کوئی چیز نہ ہو - صفاچٹ ہونا - بالکل نہ ہونا - (فقرہ) داڑھی صفاچٹ ہے - صَفّاً صَفّا - ویران - برباد - (سودا) کیا کہوں میں کہ ترے عشق میں کیا مجھ پہ ہوا جیسے کہتا ہے کوئی ہو ترا صفاً صفا - زندگی کے غرض اسباب سے اب کچھ نہ رہا - دل گیا صبر گیا ہوش گیا جی بھی گیا - (کرنا ہونا کے ساتھ) صفا کرنا - صاف کرنا (جان صاحب) کرتا ہے صفا روز جلو خانے کو ذرا - آئینہ سا شفاف رہے کیوں نہ گھر اپنا - صفا کہنا - بے لاگ کہنا - کھری کہنا - لگی لپٹی نہ رکھنا - (داغ) آئینہ منہ پہ برا اور بھلا کہتا ہے - سچ ہے صاف جو ہوتا ہے صفا کہتا ہے - صفا مشرب - (ف) صفت - صاف طینت - صاف دل - (مصحفی) منہ پہ کہہ دیتا ہے یہ بزم میں سب کی بد و نیک - ہے یہی عیب کہ آئینہ صفا مشرب ہے - صفا ہونا - صاف ہونا - دیکھو دل صفا ہونا -

صفائی

صفات - (ع صفت کی جمع) لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث صفات حسنہ - اچھی صفتیں - صفات ذاتی - وہ خوبیاں جو انسان کی ذات میں ہوں - صفاتی - صفت - صفات سے منسوب - عارضی -

صَفّار - (ع) مذکر ٹھٹھیرا - دیکھو سراج

صفائی - (اردو) مونث ۱ صاف ہونا - جھاڑ پونچھ - ہمواری - (فقرہ) اس مکان کی صفائی میں کیا خرچ ہوا ۲ سادگی - (فقرہ) بات چیت کی صفائی سے بھولا پن برستا ہے ۳ چکنا ہٹ - گٹھائی ۴ ستھرا پن - بریت (فقرہ) آپ کی صفائی ثابت ہے ۵ وہ گواہی جو ملزم کی تائید اور ثبوت کی تردید میں ہو - (فقرہ) صفائی بہت اچھی گزری ۶ ملاپ - صلح (فقرہ) دونوں میں صفائی ہو گئی - (راسخ) زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہوا ہے مری خاک سے قاتل کا مکدر دامن ۷ کھرا پن - صداقت - راستی - دیانت جیسے معاملہ میں صفائی ضرور ہے ۸ حساب کی بیباقی - جھگڑا ۹ بے شرمی - بے حیائی - (اسیر) غصہ دکھلاتے ہو انگلی بھی چمکاتے ہو - اس صفائی کا ہوں قائل نہیں شرماتے ہو - تردید (داغ) قتل کرتی ہے گفتگو ان کی بات میں بات کی صفائی ہے - کاٹ چھانٹ جیسے درختوں کی صفائی ۱۰ قلع قمع ۱۱ بربادی تباہی (فقرہ) ایسی فضول خرچیوں سے گھر کی صفائی ہو گئی ۱۲ کھردرا پن نکالنا - ہموار کرنا ۱۳ جلا جیسے آئینہ کی صفائی ۱۴ خاتمہ بالکل نہ رہنا - (فقرہ) آج پانوں کی صفائی ہو گئی ۱۵ پھرتی - چالاکی - جیسے ہاتھ کی صفائی - (انیس) کاٹی زرہ دکھا کے صفائی نکل گئی - مچھلی تھی ایک دام میں آئی نکل گئی ۱۶ نیک نیتی - دل کا صاف ہونا ۱۷ میل کچیل اور غلاظت نکال ڈالنا ۱۸ میل کچیل کا خارج ہونا - صفائی بتانا - (دہلی) صاف انکار کرنا - صاف جواب دینا - ٹالنا - (طپش) خط کے آنے سے جو اُدھر حال ہوا ہے مگر - آپ اب کیوں نہ بتائیں گے صفائی مجھ کو - صفائی کر دینا ۱ جھاڑ پونچھ دینا - صاف کر دینا ۲ جھاڑ دینا ۳ بیباقی

صفائی

کردینا۔ بھگتان کردینا۔ (فقرہ) قرض کی صفائی کردو۔ ۲ صیقل کردینا۔ مانجھ دینا۔ ۳ کھا ڈالنا۔ اُڑا دینا۔ برباد کردینا۔ خرچ کرڈالنا۔ (فقرہ) دو روز میں تین سو روپے کی صفائی کردی۔ ۴ منہدم کردینا۔ اُجاڑ دینا۔ ۵ قتل کرڈالنا۔ کوئی زندہ نہ چھوڑنا۔ ۶ چکا دینا۔ فیصل کردینا۔ صفائی کا ہاتھ۔ تلوار کی اُس ضرب کو کہتے ہیں کہ جس عضو پر حریف کے پڑے اُسکا تسمہ تک نہ لگا رہے۔ صفائی کرنا۔ متعدی۔ ۱ صاف کرنا۔ بُہارنا۔ ۲ فیصلہ کرنا۔ بھگتانا۔ چُکانا۔ ۳ چمکانا۔ جلا کرنا۔ ۴ صرف کرنا۔ اُٹھا ڈالنا۔ ۵ اُجاڑنا تباہ کرنا۔ (سخن) ہاتھوں نے خوب ہاتھا پائی کی۔ لشکر ہوش کی صفائی کی۔ ۶ درختوں کا چھانٹنا۔ ۷ باقی نہ رکھنا۔ جیسے کام کی صفائی کرنا۔ صفائی ہونا۔ لازم۔ صفایا بولنا۔ (لکھنؤ) صفایا کرنا۔ (ہجر) اہل دنیا کی بھلی ہوتیں جو کچھ ابرو ئیاں۔ چار ابرو کا صفایا کیوں قلندر بولتے۔ صفایا کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ مٹا دینا۔ (فقرہ) وہ تلوار سے گردنوں کا صفایا کرنے لگا۔ صفایا ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ کام تمام ہونا خاتمہ ہونا۔

صِفَت۔ (ع۔ ۱ حال بیان کرنا۔ کسی چیز کا نشان یا علامت۔ صفات جمع) مونث۔ ۱ خوبی۔ خاصیت۔ تعریف۔ (امیر) واعظ تری سمجھ کے بھی قربان جائیے۔ قرآن میں طہور صفت ہے شراب کی۔ ۲ فارسیوں نے بمعنی مانند، مشابہ، مثل بھی استعمال کیا۔ جیسے گرگ صفت، شمع صفت (رہنج) راگ لاتا ہے موذن صفتِ مرغِ سحر۔ آپ ان جانوروں کو بھی پڑھا دیتے ہیں۔ ۳ (اصطلاح صرف و نحو) وہ کلمہ جو اسم کی خاصیت یا تعریف بیان کرتا ہے۔ وصف، صفت کا فرق۔ وصف۔ مدح کے کلمات جو مدح کرنیوالا کہے۔ صفت۔ وہ خصائل جو ممدوح کی ذات میں ہوں۔ صفت سرا۔ (ف) صفت۔ تعریف کرنیوالا۔ صفت سرائی۔ (ف) مونث۔ تعریف کرنا۔ صفتِ مُشَبَّہ۔ (ع۔ اسواسطے یہ نام رکھا کہ تذکیر و تانیث

صفرا

(تثنیہ و جمع میں صیغہ اسم فاعل سے مشابہ ہوتی ہے) وہ صفت جسمیں صفتی معنی ہمیشگی کیواسطے پائے جائیں۔ صفت مشبہ اور اسم فاعل کا فرق۔ اسم فاعل میں فعل ایک وصف عارضی ہوتا ہے اور صفت مشبہ میں وصف ذاتی جیسے عربی میں عالم اور علیم دونوں لفظوں کے معنی ہیں جاننے والا لیکن عالم وہ جاننے والا ہے جسکو کسی کے بتانے سکھانے سے کسی بات کا علم ہوا ہو اور علیم ایسا جاننے والا جو بغیر کسی کے بتانیکے جانتا ہے اور جاننے کی صفت اُسکی ذات کے ساتھ قائم ہے۔

صَفْحہ۔ (ع۔ صفحۃ۔ صفحات جمع) مذکر۔ ورق کی ایک جانب۔ (منیر) اک بُت کے وصل سے رہی پیری کی آبرو۔ میری بیاض میں بھی اک صفحہ سادہ تھا۔ صفحۂ ہستی۔ (ف) مذکر۔ (مجازاً) دُنیا۔ (شعور) آ ہ میں صفحۂ ہستی میں ہوں وہ حرف غلط۔ بوسہ دینا ترا نشتر ہے مٹانیکو مرے۔ صفحۂ ہستی سے اُٹھنا۔ دُنیا سے گزرنا۔ مرنا۔ صفحۂ ہستی سے نام و نشان مٹا دینا۔ بالکل ناس کردینا۔ دنیا کے پردے سے ناپید کردینا۔

صَفَر۔ (ع) مذکر۔ مسلمانوں کے دوسرے قمری مہینے کا نام۔ یہ مہینہ عورتوں کے عقاید میں منحوس ہے۔ کوئی خوشی کا کام اس مہینہ میں نہیں کرتی ہیں۔ صفر کا چاند دیکھکر آئینہ دیکھنا مسعود سمجھا جاتا ہے۔ (جان صاحب) آئینہ مصحف صفر کے چاند میں ہیں دیکھتے۔ چاند دیکھو کھینچکر شمشیر خاں تلوار آج۔ اردو میں صَفَرُالمُظَفَّر بھی کہتے ہیں۔

صِفْر۔ (ع۔ خالی ہونا) چھوٹا دایرہ جو علم حساب میں کسی عدد سے دہ چند کرنیکی غرض سے اس شکل کا (٥) اُس عدد کے داہنی طرف بناتے تھے۔ اب اس دایرہ کی جگہ عربی فارسی میں نقطہ دیتے ہیں) مذکر۔ نقطہ۔ نقطہ کا نشان۔ (راسخ) داغ چیچک کے صفر حُسن ہوے۔ دولت بے حساب ہے عارض۔ زبانو نیز بالفتح ہے۔

صَفْرا۔ (ع۔ صفراء) مذکر۔ پِتّا۔ نام ایک خلط کا چار دل خلطوں میں سے

صفوت

صفرا شکن۔ (ف) صفت۔ صفرا زائل کرنیوالا۔ حرارت زائل کرنیوالا

صفراوی۔ (ع) صفت۔ صفرے سے متعلق۔ منسوب بہ صفرا۔ صفراوی

مزاج۔ صفت = وہ شخص جسکے مزاج میں خلط صفرا زیادہ ہو۔

صفّو دینا۔ تاش کا ایک ایک پتّا جیت لینا۔ کوئی پتّا حریف کے پاس نہ چھوڑنا۔ صفّو پر نادری چڑھانا۔ صفو کی نادری چڑھانا۔ جب کھیلنے والے کے پاس پتے بالکل نہ آئے ہوں اور اسپر نادری چڑھائی جائے اُسوقت کہتے ہیں کہ صفو کی نادری چڑھائی۔ (توبۃ النصوح) گنجفہ اگرچہ میں کم کھیلتا ہوں لیکن اگر بیٹھ جاؤں تو ایسا بھی نہیں کہ کوئی صفو پر نادری چڑھ جائے۔

صَفوت۔ (ع۔ یہ لفظ حرف اول کی تینوں حرکتوں کے ساتھ ہے) مونث ۱ برگزیدگی ۲ خالص۔ برگزیدہ۔

صفوی۔ (ع۔ صَفَوِی۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایران کے ایک شاہی خاندان کا نام جو شاہ صفی سے منسوب ہے۔ شاہ صفی ایک کامل فقیر تھے جنکا امیر تیمور بکمال معتقد تھا اُسکی اولاد میں مدت تک ایران کی بادشاہی رہی۔

صفی۔ (ع۔ بہ تشدید حرف آخر) صفت۔ برگزیدہ۔ دوست خالص۔ صفی اور صفی اللہ سے حضرت آدمؑ مراد ہوتے ہیں۔

صفیر۔ (ع۔ سپیل کا معرّب۔ پرندوں کی آواز۔ بلبل کی آواز کیلیے مخصوص ہے) مونث ۱ سیٹی۔ پرند کی آواز ۲ فارسی اور اُسکی تقلید سے اردو میں بمعنے آواز مستعمل ہے۔ جیسے صفیر قلم۔ صفیر خواب۔ (قدر) صریر خامہ نہیں ہے صفیر بلبل ہے۔ کہ اُسکے ہاتھ کی قدرت سے ورنہ سوکھا خار۔ صفیل۔ (عم) صحیح فصیل ہے۔ صقلی گر۔ (عم) مذکر۔ صیقل کرنیوالا۔ صحیح صیقل گر ہے۔

صلا۔ (یہ لفظ عربی کی مستند کتابوں میں پایا نہیں گیا۔ فارسیوں نے

صلاح

بلانے کے معنی میں استعمال کیا) مونث۔ دعوت عام کرنا۔ ضیافت کے واسطے آواز دینا۔ صلا کرنا۔ کھانا کھانے کو کہنا۔ (بحر) حسن کی نعمت عظمیٰ ہو مبارک اُنکو۔ کب وہ دیدار کے بھوکوں کی صلا کرتا ہے۔

صلا نہ شد بلا شد۔ مثل۔ منہ لگانا ہی بُرا ہوا۔ صلائے عام۔ (ف) مونث۔ عام دعوت۔ (ع) صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کیلیے۔

صَلابت۔ (ع) مونث۔ سختی جو معدہ یا جگر کے مقام پر ہوتی ہے ۲ رائے کی سختی۔ بیجا سختی۔ (فقرہ) رائے کی صلابت سے یہ نقصان پہنچا کہ کسی نے ساتھ نہ دیا۔ صلابت جنگ۔ مذکر۔ فوجی عہدہ داروں کا لقب۔

صَلاح۔ (ع۔ نیکی۔ فساد کی ضد) مونث ۱ اچھائی۔ نیکی۔ بھلائی۔ (ذوق) اُس چشم مست کے ہیں خرابات میں ہم۔ تقوے کجا و زہد کجا و کجا صلاح ۲ مشورہ۔ (اختر شاہ اودھ) بولی وہ محو بیقراری۔ کیا اسمیں صلاح ہے تمہاری ۳ رائے۔ تجویز۔ سہ اے ذوق جانہ ہوش و خرد کی صلاح پر۔ دے عشق جو صلاح وہی ہے بجا صلاح ۴ ارادہ۔ منشا۔ منصوبہ۔ (ذوق) سیدھے ہی جائیں کعبہ کو بیت الصنم سے ہم۔ گر پھیر نہ وہ صنم کج ادا صلاح۔ اس معنی میں اب متروک ہے ۵ مناسب۔ موزوں (داغ) پیری میں خاک توبہ کروں جب کہے طبیب۔ نادان ایسے وقت میں ہے میکشی صلاح۔ صلاح اندیش۔ (ف) صفت۔ خیر اندیش۔ صلاح بتانا۔ رائے دینا۔ تدبیر بتانا۔ (ذوق) قُلّابے آسمان و زمیں کے ملا نہ تو۔ اُس مہر وش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح۔ صلاح پر جانا۔ صلاح پر چلنا۔ کسیکے مشورے پر عمل کرنا۔ سہ اے ذوق جانہ ہوش و خرد کی صلاح پر۔ جو عشق دے صلاح وہی ہے بجا صلاح۔ صلاح پوچھنا۔ مشورہ لینا۔ رائے لینا۔ (ذوق) منظور چشم یار ہے سب عین مصلحت۔ پوچھے بلا کشوں کی کسی سے بلا صلاح۔ صلاح ٹھہرنا۔ مشورہ قرار پانا۔ (ذوق)

ٹھہری ہے اُنکے آنیکی اب کل پہ جا صلاح ۔ اے جان بر لب آمدہ تیری ہے کیا صلاح ۔ **صلاح دینا** ۔ (ف) مونث ۔ تجویز ۔ صلاح ۔ **صلاح دینا** ۔ رائے دینا ۔ مشورہ دینا ۔ (داغ) میں پوچھتا ہوں آپ سے الفت کے باب میں دیجیے خدا کیواسطے اچھی کوئی صلاح ۔ **صلاحِ سمرقندی** ۔ (ف ۔ صاحب مزیل الاغلاط نے لکھا ہے کہ صلاح سمرقندی غلط العوام ہے ۔ صحیح صلائے سمرقندی ہے ۔ کیونکہ اہل سمرقند خوش خلقی ۔ مروت میں ضرب المثل ہیں ۔ تھوڑے سے کھانے پر بھی عام تواضع کرتے ہیں ۔ سراج الدین علیخاں آرزو کی رائے ہے کہ صلائے سمرقندی بمعنی نمایشی دعوت ۔ جھوٹی طرح آؤ بھگت ہے) مونث ۔ چکنی چپڑی باتیں ۔ **صلاح سے** ۔ رائے سے ۔ مشورے سے ۔ **صلاح کار** ۔ (ف ۔ ۱ ۔ بغیر اضافت زاہد ۔ متقی ۔ ۲ ۔ باضافت ۔ کام کی درستی ۔) صفت ۔ شریک مشورہ ۔ مشورہ دینے والا ۔ (توبۃ النصوح) ہمنے عقل کو تیرا صلاحکار بنایا کہ تو اس کی مدد سے اپنی آسایش جائز کیواسطے ہر طرح کا سامان بہم پہنچائے ۔ **صلاحِ کار کجا و من خراب کجا** ۔ (ف ۔ حافظ کا مصرع ہے ۔ دوسرا مصرع یہ ہے ۔ ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بہ کجا ۔) میرے ایسے کہاں نصیب جو مقصد پورا ہو ۔ **صلاح کرنا** ۔ **صلاح لینا** ۔ رائے لینا ۔ مشورہ کرنا ۔ (ذوق) رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ ۔ جسطرح آشنا سے کرے آشنا صلاح ۔ (داغ) لیتا ہے آدمی ہی سے تو آدمی صلاح ۔ میری وہی صلاح ہے جو ہے آپ کی صلاح ۔ **صلاحِ وقت** ۔ قرین مصلحت ۔ مقتضائے وقت ۔

صَلاحیت ۔ (ع ۔ بروزن کراہیت ۔ بغیر تشدید حرف ہشتم ۔ نیک ہونا نیکوکار ہونا ۔) مونث ۔ ۱ ۔ لیاقت ۔ قابلیت ۔ استعداد ۔ ۲ ۔ (رکھنا ۔ ہونا کے ساتھ) مصحفی نے بتشدید ہشتم کہا ہے ۔ سہ آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیت تو ہو ۔ دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو ۔ ۳ ۔ آہستگی ۔ نرمی ۔ (فقرہ) اس معاملہ میں سختی سے کامیابی نہیں ہوگی صلاحیت سے کام نکالو ۔ ۴ ۔ مسافروں کی رپورٹ جو سرا میں لکھی جاتی ہے پولس کی رپورٹ ۔ روزمرہ کا احوال جو تھانہ دار حاکم کو لکھکر بھیجتا ہے روزنامچہ ۔ (لکھنا کے ساتھ) **صلاحیت پر آنا** ۔ (عو) درستی پر آنا ۔ راہ پر آنا ۔ (فقرہ) زید پہلے آوارہ تھا اب سے شادی ہوئی ہے مزاج صلاحیت پر آگیا ہے ۔

صُلب ۔ (ع ۔ پیٹھ کے مُہرے ۔ خاندانی بزرگی ۔ حسب و شرف آبائی ۔ اَصلاب جمع) مذکر ۔ نسل ۔ نطفہ ۔ **صلبی** ۔ (ع ۔ بتشدید یا) صفت ۔ سگا ۔ حقیقی ۔ جیسے صُلبی بیٹا ۔

صُلح ۔ (ع) مونث ۔ باہمی موافقت ۔ ملاپ ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (اردو) کبوتر بازوں کا باہمی عہد جس کیوجہ سے ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑ کر واپس کر دیتا ہے ۔ (ذوق) رہے ہر طرح سے صیدی کی کبوتر کی طرح ۔ صلح بھی ٹھہری تو پھر لگا ہی کے چھوڑا ہکو ۳ تصفیہ باہمی ۔ **صُلحِ کُل** ۔ (ف) صفت ۔ کسی کے ساتھ دشمنی نہ رکھنا ۔ سب کے ساتھ آشتی کا برتاؤ کرنا ۔ (راسخ) صلح کل ہوں دل لگی دو لیے سے ہے ۔ بغض مومن سے نہ کچھ کافر سے لاگ ۔ ۲ ۔ مردِ بے تعصب ۔ وہ شخص جو جھگڑے اور فساد سے الگ رہے ۔ **صلحنامہ** ۔ مذکر ۔ راضی نامہ

صُلَحا ۔ (ع ۔ صلحاء) مذکر ۔ صالح کی جمع ۔

صلصل ۔ (ع ۔ بروزن بلبل) مونث ۔ فاختہ ۔

صَلِّ علیٰ ۔ (ع ۔ صلِّ علیٰ محمدؐ کا مخفف ۔ یعنی محمد صلعم پر درود بھیج ۔ مسلمان جب کوئی خوبصورت چیز دیکھتے یا خوشبو سونگھتے یا کوئی بات قابل تعریف ہوتی ہے اُسوقت درود بھیجتے ہیں) مونث ۔ واہ وا ۔ سبحان اللہ ۔ کیا کہنا ۔ شاباش کی جگہ مستعمل ہے ۔ زیادہ ثنا خوانی کے موقع پر پہلے اللہ ۔ سبحان اللہ کے کلمے استعمال کیے جاتے ہیں ۔ (تسلیم

جب بیاں خوبیِ شاہ دوسرا ہوتی ہے۔ ہر طرف صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ ہوتی ہے۔ صلّ وصلّ۔ (عم) کیا خوب۔ مرحبا۔ مدح و ذم دونوں جگہ مستعمل ہے۔

صلعم۔ (ع) صلّی اللہ علیہ وسلّم کا مخفّف۔

صلوات۔ (ع۔ صلوٰۃ کی جمع۔ فارسی اور اردو میں بیٹے بسکون حرف دوم ہے) مونث۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ معنی نمبر ۱ میں عربی ہے۔ ۱۔ درود۔ خدا کی رحمت۔ (اوج) بھیجتا ہے صلوات ایزد سبحان اُنہیں۔ ہوئے سب آپ پہ قربان میں قربان اُنہیں۔ کسی چیز یا کسی فعل سے دست بردار ہونے۔ باز آنے۔ بیزار ہونے کے واسطے۔ (ظفر) دل بتوں کو دیکے دیں کا دھیان بھی جاتا رہا۔ دین کو صلوات بھیجو ایمان بھی جاتا رہا۔ ۳۔ گالی۔ دشنام (ذوق) اُٹھیں گے یار کی ٹھوکر سے پیچھے تشریف۔ نہیں تو پھر کوئی صلوات سُنکے جاتے ہو۔ صلواتیں سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دینا۔ (میر) پڑھتا تھا میں تو سبحہ لیے ہاتھ میں درود۔ صلواتیں مجھکو آکے وہ ناحق سُنا گیا۔ صلوٰۃ۔ (ع۔ تلفظ صلات۔ املا صلوٰۃ ہے) مونث۔ نماز۔ دعا۔ خدا کی رحمت۔ صلوٰۃ التسبیح۔ مونث۔ ایک قسم کی نماز نفل ہے جسمیں قیام میں پندرہ بار اور باقی چھ جگہ رکوع قومہ سجدہ اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کے مقام پر اور دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھکر دس دس بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھنا ہوتا ہے۔ (توبۃ النصوح) نعیمہ نے نماز عشا سے فارغ ہوکر جو صلوٰۃ التسبیح کی نیت باندھی تو آدھی رات ہوگئی۔ صلوٰۃ الخوف۔ مونث۔ خوف کے عالم کی نماز۔ جو لڑائی کے میدان میں پڑھی جاتی ہے۔

صِلہ۔ (ع۔ صلۃ۔ باہم مل جانا۔ عطا۔ پیوند۔ خویشی) مذکر۔

انعام۔ عطا۔ بخشش۔ ۲۔ بدلہ۔ عوض۔ جیسے کارگزاری کا صلہ خوب ملا۔ پانا۔ دینا۔ ملنا وغیرہ کے ساتھ) صلہ چاہنا۔ کسی کام کا عوض چاہنا۔ (رشک) یہ نئے مضمون بیٹ پیرکا جب چاہا صلہ۔ نقل تلے چاند مصری چرخ چھایا ہوگیا۔

صِلۂ رحم۔ (ف۔ رحم۔ بفتح اول وکسر دوم) مذکر۔ خویش و اقربا سے محبت کا برتاؤ رکھنا۔

صلّی اللہ علیہ وسلّم۔ (ع) مذکر۔ مسلمان اپنے پیغمبر کا نام زبان پر لاتے یا کسی سے سنتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں یعنے اُن پر خدا کی رحمت ہو اور سلام۔

صلیب۔ (ع۔ چلیپ کا معرّب) مونث۔ ۱۔ سولی۔ ۲۔ جب عیسےٰ کو فرشتے آسمان پر لیگئے ایک شخص جو حضرت عیسےٰ کا ہمشکل تھا دار پر کھینچا گیا جسمیں + اسطرح کی دو لکڑیاں لگی ہوئی تھیں۔ اس واقعہ کے بعد ترسایوں نے اُس شخص کو جو سولی پر چڑھایا گیا تھا عیسےٰ تصور کرکے دار عیسےٰ کی چوبی شکل بناکر اُنکی یاد میں اپنے گلے میں ڈالنا شروع کی اور اُسکی تعظیم و تکریم کرنے لگے۔ یہ عیسائی مذہب کا نشان گرجا کے اوپر سرکاری جھنڈوں اور عیسائی مذہب کے بادشاہوں کے تاج پر بھی بنا ہوتا ہے۔ صلیبی۔ (یا نسبت کی)۔ صفت۔ (کنایۃً) نصارےٰ۔

صُمٌّ بُکمٌ۔ (ع۔ صُمّ۔ اَصَمّ بمعنی بہرا کی جمع۔ بُکم۔ اَبکَم بمعنی گونگا کی جمع۔ فارسی والے بمعنی واحد استعمال کرتے ہیں یعنے گونگا بہرا) صفت اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی کی بات کا جواب نہ دے۔ کہتے ہیں وہ چڑیا جسکا نام لال ہے صمٌّ بکمٌ پڑھا کرتی ہے۔ (ذوق) لعل لب و دندان صنم کا دل نے جب خیال کیا۔ صمٌّ بکمٌ کہکے ہے گویا ہمنے زباں کو لال کیا۔

صَمَد۔ (ع) صفت۔ بے نیاز جسکے سب محتاج ہوں اور وہ کسیکا محتاج نہو۔ ۲۔ خدا کا نام۔ صمدیت۔ (ع) مونث۔ بے نیازی۔ بزرگی

صمصام

صمصام۔ (ع) مونث۔ کاٹنے والی تلوار۔ (مجازاً) مطلق تلوار (انیس) ڈھالوں پہ سواروں کے وہ صمصام نہ ٹھہری بجلی سی یہاں سے پہ شانہ پہ نہ ٹھہری۔

صمغ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گوند۔

صمیم۔ (ع) خالص۔ اصل۔ صفت۔ خالص۔ سچا۔ جیسے صمیم قلب۔ دوست صمیم۔

صنادید۔ (ع۔ صندید کی جمع) مذکر۔ بزرگ لوگ۔ سردار۔

صنّاع۔ (ع۔ صناع۔ بالفتح و بتشدید دوم۔ ماہر پیشہ ور کام میں ماہر) صفت۔ کاریگر۔ نہایت ہنرمند۔ صناعت۔ (ع) مونث۔ پیشہ۔ ہنر۔ دستکاری۔ صنائع جمع۔ صنائع بدائع۔ مذکر۔ وہ نکات اور باریکیاں جو کلام میں ہوں۔

صندل۔ (چندل کا معرب۔ فارسی میں چندل۔ چندن ہے) مذکر۔ ایک خوشبودار لکڑی جو بے ریشہ ہوتی ہے اور گھسنے سے نہایت صاف نکلتی ہے۔ درد سر دفع ہونے کے واسطے یہ لکڑی گھس کر لگاتے ہیں۔ ہندو اسکو گھس کر تلک لگاتے ہیں۔ (مصحفی) اے گبر کعبہ نشین بھی ہے مجھے کچھ اسے بت ہو گیا دیکھکر صندل تری پیشانی پر۔ گھسنا۔ لگانا کے ساتھ۔ صندل رگڑنا۔ صندل کی لکڑی چکنے پتھر پہ پانی کے سہارے سے رگڑنا۔ (آتش) صندل کو ہول بیکر کسکی بلا رگڑتی ہے میں درد سر کی خاطر یہ درد سر نہ کرتا۔ صندل کا برادہ۔ صندل کی لکڑی کاٹتے وقت جو سفوف سا گرتا ہے اسکو صندل کا برادہ کہتے ہیں۔ صندل کا پھایا۔ کپڑا گھسے ہوئے صندل میں تر کرکے سوزش قلب مٹانے کیلئے دل پر رکھتے ہیں۔ (امیر) ٹھنڈک پڑی اس شوخ کا پہلو سے جب پہلو ملا کہو کسی نے رکھدیا صندل کا پھایا دل کے پاس۔ صندل کا چھاپا۔ عورتیں منتیں پوری ہونے پر صندل کا چھاپا اسپر دیتیں

صندوق

لگاتی ہیں۔ (منیر) کعبہ میں صندل کے چھاپے کیوں نظر آتے ہیں آج۔ آپ نے دست ترحم کسکے دل پر رکھدیا۔ وہ صندل کے نشانات جو مکان کی دیوار وغیرہ پر یا طعام نذر کے ظروف پر بنا دیتے ہیں۔ صندل کے چھاپے منہ کو لگے۔ عو۔ (ظاہر) رسوائی ہوئی سے سرخروئی حاصل ہوئی۔ صندل کی زمین۔ دیکھو زمین۔ صندل کی سی تختی۔ مذکر۔ کنایۃً خوبصورت صاف اور ملائم چیز۔ صندلی۔ صفت۔ صندل کے رنگ کا۔ صندل کی لکڑی کا۔ (ف) اصل میں سین مہملہ سے تھا۔ سندلی بمعنے کفش و پا۔ کے نسبت پیشتر بادشاہوں کے کفش کرسی پر رکھتے تھے۔ اسوجہ سے صندلی بمعنے کرسی مستعمل ہوا۔ رسم الخط صاد سے ہے۔ مونث۔ چوکی۔ کرسی۔ (اردو) ایک خاص قسم کی اونچی تپائی جسپر چڑھکر سفیدی وغیرہ کا نہ پھیرتے ہیں اس معنے میں ہندی میں سندھلی ہے (دوھلی) وہ شخص جس کے عضو تناسل پیدا نہ ہوا ہو۔

صندوق۔ عربی میں بالضم تھا فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا۔ صنادیق جمع۔ مذکر۔ بکس۔ اسباب رکھنے کا ظرف۔ (اردو) وہ بکس جسمیں مردے کو رکھتے ہیں۔ (مصحفی) ملیں نہ خاک میں تنہا بدن فقیروں کے۔ ہزاروں دفن ہیں صندوق یاں امیروں کے۔ صندوق پٹیلی۔ مذکر۔ ہاتھی کا ہودج۔ صندوق میں بند کر کے رکھنا۔ آنا پڑنا۔ کمال احتیاط سے چھپا کر رکھنا۔ (جرأت) صندوق میں رکھیں یہ چیتا بد فن سے کرکے بند۔ پالی کہیں جو ابیچ گرفتار کی۔ صندوقچہ۔ (ف) مذکر۔ صندوق کی تصغیر۔ صندوقچیا سے بڑا اور صندوق سے چھوٹا بکس۔ صندوقچی۔ (اردو) مونث۔ چھوٹا صندوقچہ۔ صندوق ساز۔ صفت۔ صندوق بنانے والا۔ صندوقی۔ (اردو) صفت۔ صندوق کی وضع کا جیسے صندوقی قبر۔

صنع

صُنع (ع) مونث۔ صنعت۔ کاریگری۔ صَنعت (ع۔ بالفتح۔ پیشہ
کاریگری۔ بہارعجم میں بالضم بھی لکھا ہے) مونث۔ (اصطلاح) کلام میں
لفظاً یا معناً کوئی خاص بات پیدا کر دینا۔ جیسے صنعت تجنیس۔ صنعت
ایہام۔ پیشہ۔ ہنر۔ دستکاری۔ ہنرمندی۔ کاریگری۔ جیسے صنعت
پروردگار۔ (نظیر) صنعت اس باغ میں قدرت کی ہے۔ ریشمی گھاس
رنگ رنگ کی ہے۔ صنعت گر۔ (ف) صفت۔ پیشہ ور۔ کاریگر۔
صنعت گری (ف) مونث۔ کاریگری۔ صنعت مرصع۔ دیکھو مرصع
(منیر) لطافت فصاحت ہو تقریر مرصع۔ صنعت سے یہی اسے
نسبت ہے پیرہن میں۔ صنعت مقلوب۔ دیکھو مقلوب۔

صِنف (ع) اصناف جمع) مونث۔ نوع۔ جنس۔ قسم۔

صَنَم (ع۔ معرب شمن کا ہے) مذکر۔ بت۔ فارسیوں نے اور ان کی
تقلید سے اردو والوں نے مجازاً یعنی معشوق استعمال کیا۔ (اسیر)
ہو وہ خدا پرست پکاریں صنم صنم۔ ترشیں اگر صنم مرے سنگ مزار کے
(ذوق) اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا۔ دل نہ اٹکا ہے کہیں
اس بے بعد در کا۔ صنمخانہ۔ صنمکدہ (ف) مذکر۔ بتخانہ۔ صنم آمد۔
مذکر۔ ایک کھیل ہے جو کمسن طالبعلم آپس میں کھیلتے ہیں۔ ایک کہتا ہے
صنم آمد۔ دوسرا کہتا ہے از کجا آمد۔ پہلا جواب دیتا ہے از [illegible]
یعنی جواب ایسے لفظ سے دیا گیا جو الف سے شروع ہوتا ہے۔ سائل
سوال کرتا رہے گا اور جواب دینے والا اس رعایت سے جواب دیگا
کہ لفظ الف سے شروع ہو۔ جب الف کا دورہ ختم ہو جاتا ہے جوابات
ب سے ی تک اسیطرح ہوتے رہتے ہیں۔ جب کسیکو سوال کا
جواب نہیں آتا ہار جاتا ہے۔ (منیر) اے بت کمسن اگر ہوتا تجھے شوق
وصل [illegible] میں جا ہی صنم آمد مقرر کھیلتے۔ (حیرت) طفلی [illegible] نام
کھیل جو کھیلے تو صنم کا۔

صنور

صَنَوبَر (ع) مذکر۔ ایک درخت کا نام۔ ایک قسم کا سرو جس سے
معشوق کے قد اور اسکے خرام کو تشبیہ دیتے ہیں (اسیر) تمھارے
قد کا صنوبر جواب کیا ہوگا۔ یہ مصرع نظری انتخاب کیا ہوگا۔ صنوبر
خرام۔ صنوبر قد۔ صنوبر قامت۔ (ف) کنایۃً معشوق۔ بعض فارسی
صنوبر خرام کو غلط سمجھتے ہیں کیونکہ صنوبر میں خرام کہاں ہے۔

صَواب (ع۔ راست۔ خطا کی ضد) مذکر۔ درست۔ درستی۔ نیکی
جیسے جواب باصواب۔ (فقرہ) انھوں نے آپ کی رائے میں کیا
صواب دیکھا۔ صواب اندیش۔ (ف) صفت۔ معقول بات سوچنے والا
بہتری کی راے سوچنے والا۔ صواب دید۔ (ف) مونث۔ صلاح۔ تجویز
مصلحت۔

صُوب (ع۔ بالفتح صحیح و بالضم غلط) مذکر۔ جانب۔ طرف۔ راستہ۔
صوبجات۔ مذکر۔ صوبہ کی جمع۔ صوبہ (ع۔ صُوبت۔ تودہ۔ انبار
فارسیوں نے صوبہ مجازاً یعنی سلطنت کا ایک حصہ استعمال کیا۔)
مذکر۔ سلطنت کا وہ حصہ جس میں کئی پرگنے یا ضلعے شامل ہوں جیسے
صوبہ پنجاب۔ صوبہ اودھ۔ صوبہ کا حاکم۔ (فقرہ) عالمگیر کے زمانے
میں کئی صوبے بگڑ گئے۔ صوبہ دار۔ مذکر۔ صوبہ کا حاکم۔ پیادہ سپاہ
کا وہ ہندوستانی اعلیٰ عہدہ دار جسکا رتبہ کپتان کے برابر ہوتا ہے۔ صوبہ
داری۔ مونث۔ صوبہ کی حکومت۔ صوبہ دار کا عہدہ۔

صَوت (ع) مونث۔ آواز۔ صدا۔

صُور (ع۔ بروزن نور) مذکر۔ نرسنگا۔ ترہی۔ وہ صور جسکو حضرت
اسرافیل حشر کے دن پھونکیں گے۔ (پھونکنا۔ پھنکنا کے ساتھ) (رشک)
نالاں ہوا میں سید دم خوش قامتی پہ انکے۔ بولے قیامت آئی کس نے
یہ صور پھونکا۔ صُوَر (ع۔ بضم اول و فتح دوم۔ صورت کی جمع) جیسے
صور [illegible]ات۔ ان چیزوں کی صورتیں جو نظر آتی ہیں۔

صورت ۔ (ع) ۔ پیکر ۔ وضع ۔ نقش ۔ کسی چیز کا نمونہ ۔ فارسیوں نے مجازاً تصویر و عکس بھی استعمال کیا ہے ۔ صُوَر جمع ۔ مونث ۔ پیکر ۔ شکل ۔ جیسے صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا ۔ (شرف) اُسکے جاتے ہی نہ قالب میں رہا دم باقی ۔ ہوگئی گور سے بدتر مرے گھر کی صورت ۔ ۲ تصویر ۔ (شرف) نظر آتی ہیں دو ہی ہیں مجھے دو تصویریں ۔ دیکھوں دل بھر کے ادھر کی کہ اُدھر کی صورت ۔ ۳ حالت ۔ گت ۔ کیفیت ۔ (فقرہ) زمانہ ایک صورت پر نہیں رہتا آج کچھ ہے کل کچھ ۔ (شعور) الٹ گیا پہلو جب آئینہ رو ۔ کیا کہوں دیکھی عجب صورت یہ ہوئی ۴ طرح ۔ وضع ۔ طریقہ ڈھنگ ۔ (داغ) تمہارے لئے آئے خندہ شکل کا یہ نقشہ ہے کہ جس صورت کوئی بے شکل اترائے جس ۔ [illegible] تصویر کھنچ [illegible] موقع ۔ محل ۔ (شرف) حفظ یہاں رستے کوئی پہنچا نہ وہاں سے آیا ۔ آرزو کہ رنگینی نکلی نہ عنبر کی صورت ۔ ۵ انتو کچھ سوز سے جینے کی نکالو صورت غیر تقصیر ہوئی (نتو) ادھر آ پہنچا کیا ۔ ۶ مثل ۔ (شرف) ناتوانی مجھے بیدم ہی پڑا رہنے دے ۔ سانس آئیگی تو اٹھ جاؤں گا پیر کی صورت ۔ ۷ انداز ۔ قرینہ ۔ آثار ۔ (فقرہ) علاج معالجہ بہت کچھ ہوتا ہے لیکن ابتک آرام کی صورت نظر نہیں آتی ۔ ۸ وضع ۔ لباس ۔ بھیس ۔ روپ ۔ ۹ بُت ۔ (رند) ٹوٹے بت مسجد بنی مسمار بتخانہ ہوا ۔ جب تو اک صورت بھی تھی اب صاف ویرانہ ہوا ۔ ۱۰ آثار ۔ علامت ۔ نشان (فقرہ) ان حالات سے کامیابی کی صورت معلوم نہیں ہوتی ۱۱ شغل ۔ مشغلہ (شوق) وصل کا وعدہ نہیں تو قتل کا وعدہ سہی ۔ دل کے بہلانے کو پیر کوئی صورت چاہیے ۔ صورۃً ۔ (ع) صورت کے اعتبار سے ۔

صورت آشنا ۔ (ف) صفت ۔ روشناس ۔ جان پہچان ۔ (امیر) زمین گور کو ہم ملک بیگانہ سمجھے تھے ۔ بہت لوگ لیکن ایسے صورت آشنا نکلے ۔ رہونا کے ساتھ ۔ صورت آشنائی ۔ جان پہچان (راسخ) ترقی پر کسی کی خود نمائی ہوتی جاتی ہے کہ آئینے سے صورت آشنائی ہوتی جاتی ہے ۔ صورت اترنا ۔ تصویر کا کھنچ جانا ۔ (جلیل) کیا اتاریگا مصور صنعت کی مانی تصویر آئینے کو تاب نہیں صورت میری ۔ صورت حال مونث ۔ ایک قسم کا محضر جو کسی امر کے ثابت کرنے کی غرض سے معزز لوگوں کے دستخطوں اور مہروں سے مرتب کرتے ہیں ۔ صورت اختیار کرنا ۔ ڈھنگ اختیار کرنا ۔ (رشک) وہ منہ دکھلاتے نہیں اپنا تو ہو جیسے کو پوش ۔ پھر بھی بے اختیار کی صورت ۔ صورت باندھنا ۔ منظر دکھانا ۔ سماں باندھنا ۔ کوئی واقعہ یا حال اس طرح بیان کرنا کہ اس کا سماں آنکھوں کے سامنے پھر جائے ۔ صورت بن جانا ۔ شکل پیدا ہونا (شاد) [illegible] صورت [illegible] حالت ظاہر [illegible] کی صورت نہیں (فقرہ) ابھی جیسی [illegible] صورت بنی الخ ۔ صورت بدل جانا ۔ لازم ۔ شکل [illegible] بدل جانا ۔ متغیر ہو جانا ۔ کیفیت ہو جانا ۔ (رشک) بدل گئی ترے بیمار کی صورت ۔ کیفیت بدل جانا ۔ حالت بدل جانا ۔ صورت بدلنا ۔ بھیس بدلنا ۔ وضع تبدیل کرنا ۔ دوسری وضع اختیار کرنا ۔ ۲ حالت بدلنا ۔ صورت بگاڑنا ۔ صورت بُری ہونا ۔ شکل خراب ہونا ۔ ۲ حالت خراب ہونا ۔ آثار خراب ہونا ۔ (راسخ) بری شکل اے شوخ لاکھوں میں اچھی ۔ مگر مرنے والوں کی صورت بری ہے ۔ صورت بگاڑنا ۔ بدصورت کرنا ۔ بدشکل کرنا ۔ ۲ ناخوشی ظاہر کرنا ۔ صورت بگڑ جانا ۔ لازم ۔ صورت بنانا ۔ شکل بنانا ۔ تصویر بنانا ۔ ۲ بھیس یا وضع اختیار کرنا ۔ (معروف) اس دن صورت یہ ہنستا ہی ہماری رونا ۔ گرچہ سو ڈھب بناتے ہیں ہنسی کی صورت ۔ ۳ منہ چڑانا ۔ خاکہ ڈالنا ۔ صورت بن پڑنا ۔ تدبیر بن پڑنا ۔ (اختر شاہ اودھ) چھوٹ کر کیا کوئی صورت بن پڑا ایسے گر ہونگے ندامت ۔ صورت بند ۔ (ف) صفت مصور ۔ نقاش ۔ صورت بندھنا ۔ سوجھ بیٹھنا ۔ ۲ سامان بہم ہونا ۔

صورت

ہمجولیوں کے ساتھ کھیلتے بھی نہ تھے لوگوں کو کیا غرض پڑی تھی کہ یہ تو اُنکی صورت سے بھاگیں اور وہ انکے سر ہوں۔ صورت سے بیزار۔ صورت سے خفا۔ صفت۔ کمال نفرت کرنیوالا۔ ؎ دیکھکر آئینہ تھپّر سا لگے گا دلبر۔ اپنی صورت سے رہیگا تو خفا میرے بعد۔ (آتش) دیکھکر آئینہ بیزار نہو صورت سے۔ ہوتے ہیں جوش جوانی میں تمہاسے پیدا۔ صورت سے جلنا۔ کمال متنفر ہونا۔ کسی کی صورت سے بیزار ہونا۔ (داغ) کہا جب شعلۂ و اُنکو ملا الزام یہ مجھکو۔ عجب ایسا کہا نہیں گر تو مری صورت سے جلتا ہے۔ صورت سے نفرت ہونا۔ دیکھو صورت زہر لگنا۔ ؎ مجھے نفرت ہے صورت سے نگوڑی جا تصاحب کے۔ وہ ایسی شکل کیا ہے اسے پورا قربان کی صورت۔ صورت شکل والا۔ صفت۔ طرحدار۔ حسین۔ صورت کرنا۔ کوئی تدبیر کرنا۔ ذریعہ پیدا کرنا۔ صورت کو ترس جانا۔ صورت دیکھنی نصیب نہونا۔ ملاقات کا موقع نہ ملنا۔ (رند) دکھایا جلوہ بھی اپنا نہ تونے بعد کلیم۔ ترس گئے تری صورت کو جان جاں مشتاق۔ صورت کہے دیتی ہے۔ صورت سے ظاہر ہے۔ صورت کھٹکنا۔ صورت دیکھنا ناگوار ہونا۔ (داغ) سچ ہے کھٹک ہی جاتی ہے صورت حریف کی بلبل نے مجھکو دیکھکے کہا یا ہے خار آج۔ صورتگر۔ (ف) صفت۔ مصوّر۔ تصویر بنانیوالا۔ صورتگری۔ صورت بنانا۔ نقاشی۔ صورت معاش۔ معاش کی تدبیر۔ معاش کا ذریعہ۔ صورت ملانا۔ ایک شکل کا دوسری شکل سے مقابلہ کرنا۔ (آتش) کیا چمک کر نکلا تھا صورت ملانے یار سے۔ سامنے خورشید کے اُسنے کفِ پا کر دیا۔ صورت ملنا۔ شکل کا مشابہ ہونا۔ (داغ) پری سے نقشہ اچھا حور سے آنکھ۔ تری صورت نہیں ملتی کسی میں۔ صورت میں صورت ملانا۔ اصلی صورت کے مطابق تصویر بنانا۔ (فقرہ) کیا تصویر کھینچی ہے بالکل صورت میں صورت ملا دی۔ صورت میں لال لگے تھے۔ (طنزاً) کمال خوبصورت ہونا کی جگہ۔

صوف

(فقرہ) جب ہمیں نچوانا گوارا منظور ہی نہ تھا تو ڈومنیوں کو اندر بلاکر کیا کرتے کچھ اُنکی صورت میں لال لگے تھے۔ صورت نظر آنا۔ دکھائی دینا۔ موقع ملنا۔ (راسخ) تسکین کی صورت شب ہجراں نظر آئے۔ جنّت سے کوئی حور الٰہی اُتر آئے۔ صورت نکالنا۔ تدبیر نکالنا۔ ذریعہ نکالنا۔ (داغ) دل تجھی شے ہے کہ اغیار سے میں کہتا ہوں۔ تمھیں للہ نکالو کوئی صورت میری۔ صورت نکل آنا۔ حسین ہو جانا۔ (مرأۃ العروس) اصغری نے کہا اور صورت سے ناک کان آنکھ جیسے آدمی میں ہوتے ہیں تمھو وہ میں بھی ہیں وہ بھی آدمی کا بچہ ہے جوان ہوے پر کچھ اس سے زیادہ صورت نکل آئیگی۔ ۲ تدبیر نکل آنا۔ صورت نکلنا۔ لازم ۱ تدبیر نکلنا۔ حیلہ نکلنا۔ ۲ نوکری ہو جانا۔ (فقرہ) آپکے دفتر میں اُنکی صورت نکل آئیگی۔ صورت نگار۔ صفت۔ مصوّر۔ تصویر بنانے والا۔ صورت نہ پہچان پڑیگی۔ دیکھو اپنی صورت نظر نہ آئیگی۔ صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل۔ (عو) (اس جگہ بول چال میں شکل بفتح اول و دوم ہی) بدصورت آدمی کی نسبت طنزاً کہتی ہیں۔ صورت نہیں چھپتی۔ شکل کے انداز سے معلوم ہو جاتا ہے۔ (جانصاحب) ہوائی منھ پہ ہے ہمتا کے اُڑتی ہوئی دیکھو۔ کبھی صورت نہیں چھپتی ہے جیتے اور ہلاتے کی۔ صورت نہیں دیکھی۔ میسّر نہیں ہوا۔ (جلیل) نالے سے غرض اپنی ہے اظہار محبّت۔ مانا کہ اثر کی کوئی صورت نہیں دیکھی۔ صورت ہونا۔ کیفیت ہونا۔ حالت ہونا۔ (امیر) جام سے دیکھکے جاے سے جدا تو باہر۔ پی ہے دو گھونٹ تو کیا ہو تری صورت واعظ۔ صورت یہ ہے۔ حال یہ ہے حقیقت یہ ہے۔ صورتوں کی پہچل رہنا۔ دیکھو پہ چہل۔ (ٹھنات) مگر اس خاندان میں ہمیشہ سے صورتوں کی پہچل رہا کرتی تھی۔ صوری (ع۔ یائے مشدد کے ساتھ صورت کیطرف نسبت) صفت۔ معنوی کا ضد۔ ظاہری۔ جیسے جامع کمالات صوری و معنوی۔

صوف۔ (ع۔ پشم۔ اُون) مذکر ۱ قلم کا ریشہ۔ (عابر) سو کھا یہ نہ

صوف

غم سے تن تیرے ناتواں کا صوف قلم ہوا ہے مغز اُسکی استخواں کا۔ ۲۔ وہ کپڑا جو دوات میں ڈالا جائے۔ ابتدا میں ریشم یا نمدے کا ٹکڑا ڈالتے تھے تاکہ سیاہی خوب جذب کرے۔ (ڈالنا کے ساتھ) (اسیر) روشنائی سے رقم جب وصفِ گیسو ہو گیا۔ مشک ناف سے زیادہ صوف خوشبو ہو گیا۔ ۳۔ وہ کپڑا جسے زخم میں بھرتے ہیں۔ (شرف) صوف بھرنا کونسے دیوانے کے زخمو نہیں ہے۔ کسکی خاطر تو نے کر اپنا گریباں سیلیے۔ ۴۔ گوٹا بٹنے کا بانا۔ صوفی۔ (ع) مذکر۔ پشمینہ پوش۔ اُونی کپڑا پہننے والا۔ غیر حق سے دل صاف کرنیوالا۔ درویش۔ صوفی صافی۔ (ف) مذکر۔ کامل صوفی۔ پارسا۔ صوفیانہ۔ صوفی سے منسوب۔ سادہ جیسے چپک نہوے جیسے صوفیانہ وضع صوفیانہ رنگ۔ قلندر۔ ملامتی۔ صوفی کا فرق۔ قلندر۔ دینی اور دنیاوی تعلقات سے آزاد ہوتا ہے۔ ملامتی۔ عبادت کے چھپانے میں کوشش کرتا اور اسرار الٰہی ظاہر کرتا ہے۔ صوفی کا دل مطلق خلق کیطرف مائل نہیں ہوتا اور شریعت کا پابند ہوتا ہے۔
صَولَت۔ (ع۔ حملہ کرنا) مونث۔ فارسی میں اور اُسکی تقلید سے اردو میں۔ رعب ہیبت کے معنے میں مستعمل ہے۔ (نفیس) جاکے دو لاکھ پہ حملے کیے صولت دیکھی۔ صدمے تکس پیاس میں سشہ پہ ہوے ہمت دیکھی۔
صَوم۔ (ع) مذکر۔ روزہ۔ صومِ مریم۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا روزہ جسمیں تمام دن کسی سے نہیں بولتے ہیں یہ زہد کا قاعدہ پہلے حضرت مریم سے شروع ہوا۔ (محسن) غنچہ میں ہے خامشی کا عالم۔ یا صوم سکوت میں ہے مریم۔ صومِ وِصال۔ (ف) مذکر۔ عموماً دن بھر روزہ رکھکر شام کو بعد غروب آفتاب کھاتے پیتے ہیں۔ جب شام کو بھی روزہ افطار نہ کریں اور دوسرے پر روزہ رکھیں ایسے روزے کو صوم وصال کہتے ہیں۔ (رشک) عہد کرتے ہیں کہ رکھتے رہینگے صوم وصال۔

صید

مانگئے اب کی جو ماہِ رمضاں میں ہم تم۔ صوم و صلوٰۃ۔ مونث۔ روزہ نماز۔ (اختر شاہ اودھ) جبیں ہو سجدہ کی جا اور تن ہو سجادہ۔ خیال یار میں صوم و صلوٰۃ اتنی ہے۔ صِیام۔ (ع) مذکر۔ صوم کی جمع۔ روزے۔ جیسے ماہِ صیام۔
صومعہ۔ (ع۔ بالفتح و بفتح سوم و چہارم۔ صوامع جمع) مذکر۔ گرجا۔ فارسیوں نے بمعنی مطلق معبد استعمال کیا ہے۔ (امیر) عشق رسوائی طلب نے مجھکو سرگرداں کیا۔ کیا خرابی سر پہ لایا صومعہ ویراں کیا۔
صَہبا۔ (ع۔ صہبار) مونث۔ شراب سرخ۔ (آتش) خونِ دل آنکھوں میں اسطرح سے بھر جاتا ہے۔ جام میں جیسے کہ صہبا سے سبو آتی ہے۔
صَیّاد۔ (ع) مذکر۔ شکاری۔ چڑیمار۔ ماہی گیر۔ ۲ (کنایۃً) معشوق۔
صِیانَت۔ (ع) مونث۔ حفاظت۔
صَیحَہ۔ (ع) مذکر۔ سخت آواز۔ بلند آواز۔ (تعشق) صیحہ یہ تھا کہ لطف کیا کرو گا رنے۔ چلنا سکھا دیا ہے مجھے ذوالفقار نے۔
صَید۔ (ع۔ شکار۔ شکار کرنا) مذکر۔ ۱۔ وہ جانور جسکو شکار کریں (امیر) چھوٹ اُس نگہ ناز کی کھاتا نہیں ناصح۔ یہ صید کبھی تیر کی زد پر نہیں آتا۔ ۲ (اردو) مونث۔ پتنگ بازی یا کبوتر بازی۔ بٹیر بازی کی جنگ (بدنا کے ساتھ) (ذوق) صید ہی میں نہ فقط فتح کا کچھ قصد رہا۔ صلح بھی ٹھیری تو پھر کاہی کے چھوٹا مجھکو۔ صید افگن۔ صید انداز۔ (ف) صفت۔ شکار کرنیوالا۔ شکاری۔ صید افگنی۔ (ف) مونث۔ شکار کرنا۔ (تعشق) صید افگنی میں ناوک مژگاں ہیں بے نظیر۔ صید بدنا۔ شرط لگانا۔ (فقرہ) آج دونوں نواب زادے صید بد کر پتنگ لڑا رہے ہیں۔ صیدِ حرم۔ (ف) مذکر۔ حرم کے جانور جنکا شکار کرنا حرام ہے۔ صید کرنا۔ شکار کرنا۔ (نصیر) دلِ پر داغ کو میرے نہ چھوڑا چشم گلرو نے

تعجب ہے کہ چیتے کو کیا ہے صید آہوئے ۔ ۲ (مجازاً) فریفتہ کرنا ۔ قابو میں لانا ۔

صیدگاہ ۔ (ف) مونث ۔ شکار کھیلنے کی جگہ ۔ صید گر ۔ صید گیر ۔ (ف) ۔ صفت ۔ شکاری ۔ شکار کرنیوالا ۔ صیدی ۔ (اردو) ۔ (کبوتر بازوں بٹیر بازوں پتنگ بازوں کی اصطلاح) مذکر ۔ وہ شخص جو کبوتر بازی پتنگ بازی ۔ بٹیر بازی میں دوسرے شخص کے مقابل ہو ۔ حریف ۔ مقابل ۔ دشمن ۔ (داغ) وائے قسمت اب نہ آئیگا نہ لائیگا جواب ۔ لیچلا خط بھی تو صیدی کا کبوتر لیچلا ۔

صِیغَہ ۔ (ع ۔ صیغۃ ۔ بروزن زینت) مذکر ۔ ا لغوی معنی چاندی سونا قالب میں ڈھالنا ۔ ۲ (اصطلاح صرف) کلمہ کی وہ ہیئت جو اس کو حروف کی تقدیم و تاخیر اور حرکات سکنات کی وجہ سے عارض ہوتی ہے ۔ فعل کی گردان کی صورت جیسے ماضی کا صیغہ ۔ مضارع کا صیغہ ۔ ۳ فارسیوں نے بمعنے نکاح استعمال کیا ۔ اردو میں شیعوں کا نکاح ۔ ۴ (اردو) سررشتہ ۔ محکمہ ۔ جیسے صیغہ آبپاشی ۔ صیغہ پڑھانا ۔ (اہل تشیع) نکاح پڑھانا ۔ ایجاب و قبول کرانا ۔ صیغہ گردانا ۔ گردان کرنا فعل کی ۔ (اسیر) بہتر ہے بدلے جائیں جو دربان جناب کے ۔ گردانا ضرور ہے صیغوں کو باب کے ۔

صَیْقَل ۔ (ع ۔ زنگ دور کرنا ۔ صاف کرنا ۔ (مجازاً) زنگ دور کرنیکا آلہ) تذکیر تانیث میں اختلاف ہے ۔ بیشتر تانیث کے ساتھ مستعمل ہے جلا ۔ صفائی ۔ (ناظم) اپنے بوسوں سے جو رنگ رخ روشن چمکا ۔ ہے صیقل جو کیا تیغ کا آہن چمکا ۔ (سرور) آ گئی تیزی زباں میں وصف روئے صاف سے ۔ زنگ آلود تھی یہ تلوار صیقل ہو گئی ۔ صیقل کرنا ۔ صاف کرنا ۔ جلا کرنا ۔ صیقل گر ۔ (ف) صفت ۔ جلا کرنیوالا ۔ ہتھیار صاف کرنیوالا ۔ سان چڑھانیوالا ۔

ض

مذکر ۔ یہ حرف لغت فارسی میں نہیں ہے ۔ اسکو ضاد معجمہ اور ضاد منقوطہ بھی کہتے ہیں ۔ حساب جمل میں اسکے ۸۰۰ عدد فرض کیے گئے ہیں

ضابط ۔ (ع ۔ ہوشیاری سے حفاظت میں رکھنے والا) صفت ۔ متحمل ۔ بُردبار ۔ ضابطی ۔ (ف) مونث ۔ مرکبات میں مستعمل ہے دیکھو بے ضابطگی ۔ ضابطہ ۔ (ع ۔ ضابط کا مونث) مذکر ۔ قاعدہ ۔ دستور العمل ۔ جیسے ضابطۂ دیوانی ۔ ضابطہ فوجداری ۔ (فقرہ) اسکا کوئی ضابطہ نہیں رہا ۔ ضابطہ برتنا ۔ دستور و رواج کے مطابق کارروائی کرنا ۔ قانون پر چلنا ۔

ضاحِک ۔ (ع) صفت ۔ ہنسنے والا ۔

ضارِب ۔ (ع) صفت ۔ مارنیوالا ۔

ضالّ ۔ (ع) صفت ۔ گمراہ ۔ راہ بھٹکا ہوا ۔

ضامِن ۔ (ع ۔ یعنی ذمہ دار) مذکر ۔ ا کفیل ۔ ذمہ دار ۔ بیچ میں پڑنے والا ۔ کسی کی ضمانت دینے والا ۔ کسیکے حاضر کر دینے کا ضامن ہو تو حاضر ضامن ۔ قرضکے ادا کرنیکا ضامن مال ضامن اور کسیکے افعال کا ضامن فعل ضامن کہلاتا ہے ۔ ۲ (اردو) وہ لکڑی کی پچّڑ جو مضبوطی کیلیے حقّہ کی دونوں طرف کی نے کے درمیان باندھ دیتے ہیں ۔ ۳ (اردو) وہ چیز جس سے دودھ جم جاتا ہے ۔ ۴ وہ چیز جسکے بغیر دوسری چیز نہ رکے ۔ (فقرہ) ضامن کے بغیر جیب کا فوّار رکھوگے اڑ جائیگا ۔ ضامندار ۔ (ع م) صفت ۔ وہ شخص جو ضامن پیش کرے ۔ ضامن دینا ۔ کسی کو اپنا کفیل یا ذمہ دار بنا کے پیش کرنا ۔ (انیس) کھینچے ہوسے ہاتھ میں تو تیغ جفا کو ۔ ڈر لگتا ہے تجھ سے ہمیں ضامن دے خدا کو ۔ ضامن ہونا ۔

ضائع

ذمہ دار بننا۔ کفیل ہونا۔ ضامنی۔ (اردو) مونث۔ ذمہ داری۔ کفالت۔ ضمانت (دینا کے ساتھ) ضامنی میں دینا۔ سپردگی میں دینا۔

ضائع۔ (ع۔ ضایع) صفت۔ اکارت۔ غارت۔ رائیگاں۔ بے فائدہ

ضائع جانا۔ تلف ہونا۔ رائیگاں جانا۔ مرجانا۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ تلف کرنا۔ اڑانا۔ ضائع ہونا۔ اکارت ہونا۔ تلف ہونا۔ بیفائدہ صرف ہونا۔ مرنا۔ فوت ہونا۔

ضبط۔ (ع۔ نگہبانی۔ حفاظت) مذکر۔ جوش کی روک۔ تحمل۔ برداشت ۲ انتظام۔ بندوبست۔ جیسے تادرسے کا ضبط کرنا۔ ضبط کرنا ۱ روکنا۔ قرق کرنا۔ جائداد کا ۲ جوش کو روکنا۔ تلخ بات کا جواب نہ دینا یا غصہ نہ کرنا یا آنسو نہ گرنے دینا یا درد کے موقع پر اُف نہ کرنا یا نالہ و فریاد نہ کرنا۔ (ذوق) نہ کرتا ضبط میں نالہ تو پھر ایسا دھواں ہوتا۔ کہ نیچے آسماں کے اک نیا اور آسماں ہوتا ۳ غصہ کو روکنا۔ ضبط ہونا۔ لازم۔

ضبطی۔ (اردو) مونث۔ قرقی۔ چھین لینا۔ (شرف) ہمارے خانۂ تن کی جو ضبطی کی تو کیا پایا۔ فقط اک جان جاں اک روح نکلی اور کیا نکلا۔

ضبطی میں آجانا۔ جائداد کا قرق ہوجانا۔ چھن جانا۔

ضحاک۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم صحیح و بالضم غلط) بہت ہنسنے والا۔ ایران کے ایک ظالم بادشاہ کا نام جسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ اُس کے دونوں مونڈھوں پر دو سانپ پیدا ہوگئے تھے اور آدمیوں کے دماغ انکی غذا تھی۔ (قدر) دل آزاری سے تیری دوش پر گیسو نکلے ہیں۔ یونہیں ضحاک کے شانوں پہ اک جوڑا تھا کالوں کا۔ (صبا) مٹ گیا دور ساقی محتسب سے۔ عہد جمشید کا ضحاک نکلا۔

ضحک۔ (ع) مونث۔ آواز کے ساتھ ہنسنا۔ کھل کھلا کر ہنسنا۔

ضحیٰ۔ (ع۔ ضحاء) دوپہر دن چڑھے۔ چونکہ بقر عید میں دوپہر سے پیشتر جانور ذبح کرکے قربانی کرتے ہیں اسواسطے اسکا نام عید الضحیٰ ہوا۔

ضد

حاضری کھانے کا وقت۔ چاشت کا وقت۔

ضخامت۔ (ع) مونث۔ جسامت۔ حجم۔ لمبائی چوڑائی اور موٹائی۔ (فقرہ) کتاب کی ضخامت بڑھ گئی۔ ضخیم۔ (ع) صفت۔ حجم رکھنے والا۔

ضد۔ (ع۔ بتشدید دوم۔ مانند۔ مخالف۔ اضداد۔ جمع) مونث ۱ مخالف۔ خلاف۔ برعکس۔ جیسے نیکی کی ضد بدی ہے ۲ کینہ۔ دشمنی۔ مخالفت۔ ع اُسکے الطاف تو ہیں عام شہیدی سب پر۔ تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا ۳ ہٹ۔ اصرار۔ سینہ زوری۔ (داغ) شب وصل ضد میں بسر ہوگئی۔ نہیں ہوتے ہوتے سحر ہوگئی۔ ضد نقیض کا فرق۔ نقیض چیزیں نہ ایک جگہ جمع ہوسکتی ہیں اور نہ دونوں معدوم ہوسکتی ہیں جیسے زندگی اور موت۔ ہست اور نیست۔ عدم اور وجود۔ ضد چیزیں ایک جگہ جمع نہیں ہوتی ہیں لیکن یہ ہوسکتا ہے کہ کہیں دونوں نہ پائی جائیں جیسے سیاہ و سفید۔ دونوں ایک جگہ جمع نہ ہونگی لیکن یہ ہوسکتا ہے کہ ایک کپڑا نہ سپید ہو اور نہ سیاہ۔ ضد آنا۔ ہٹ پیدا ہوجانا۔ (داغ) دل کو آسودہ جو دیکھا تو انہیں ضد آئی۔ اس سے بہتر تو یہی تھا کہ پریشاں ہوتا۔ ضد آپڑی ہونا۔ (عو) جھگڑا ہونا۔ ضد باندھنا۔ اڑنا۔ ہٹ کرنا۔ مخالفت کرنا۔ بحث کرنا۔ عداوت کرنا۔ ہمسری کرنا۔ (ترجمۃ القرآن) تم اور جنکی تم پرستش کرتے ہو خدا سے ضد باندھکر تو کسی کو بہکا نہیں سکتے۔ ضد پر۔ مخالفت سے۔ (فقرہ) تمھاری ضد پر یہ کام کرکے چھوڑونگا۔ ضد پر آنا۔ ہٹ پر آنا۔ مخالفت پر کمر باندھنا۔ ضد پوری کرنا۔ کسی کی ہٹ کے موافق کرنا اور اسکے کہے پر عمل کرنا۔ ضد چڑھنا۔ ہٹ پر آنا۔ اڑنا۔ ضد چلنا۔ ہٹ مقبول ہونا۔ ضد پیش جانا۔ (زر و پاسے صادق) بھلا کہیں خدا سے بندہ کی ضد چلتی سنی ہے۔ ضد دلانا۔ ضد کی تحریک کرنا۔ حرکات و سکنات سے۔ (داغ) غیر کو ساتھ لیکے ہم ڈوبے۔ آپنے ضد دلا کے دیکھ لیا۔ ضد رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ مخالفت رکھنا۔ بیر رکھنا ۲ کسی کے کہنے کو

ضرار

ردنہ کرنا۔ ضد کرنا ۲ اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ (فقرہ) بات بات پر ایسی ضد نہیں کرنا چاہیے ۳ تکرار کرنا۔ جھگڑنا۔ ضِدّم ضِدّا۔ مونث۔ ایک کا دوسرے کے خلاف ہونا۔ ضِدَّن۔ صفت مونث۔ ہٹیلی۔ اڑیل۔ ہٹ کرنیوالی۔ (شوق قدوائی) بدلتی ہے ضِدَّن کی حالت کہیں۔ ضد نکالنا۔ چھیڑ نکالنا۔ (رشک) پُرانے قاصدوں نے بھی یہ ہم سے ضد نکالی ہے۔ نئے پیغام لاتے ہیں نئی تقریر کرتے ہیں۔ ضِدّی۔ (اردو) صفت ۱ ضد کرنیوالا ہٹی ۲ آسمان صفت میں مستعمل ہے۔ (ذوق) چرخ ضدی ہے کوئی ضد نہ دلائے اسکو۔ گر سُنے عود کو غرقی تو جلائے اسکو۔ ضِدَّین۔ (ع۔ ضد کا تثنیہ) مذکر۔ دو ضد چیزیں۔ (امیر) جمع کیا ضدّین کو تم نے سختی ایسی نرمی ایسی۔ موم بدن ہے دل ہے آہن ماشاء اللہ ماشاء اللہ

ضِرار۔ (ع۔ ایک دوسرے کو تکلیف پہنچانا) مونث۔ مسجد ضرار مدینہ میں وہ مسجد تھی جو منافقوں نے جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ستانے کیلیے تیار کی تھی خداتعالے نے اُسکے ڈھا دینے کا حکم فرمایا۔

ضَرب۔ (ع۔ مارنا۔ بیان کرنا۔ زرگری کرنا۔ نوع۔ ضروب جمع) مونث ۱ مار۔ صدمہ۔ چوٹ۔ (رند) دل جگر دونوں ہی مشتاق ہیں اُس خنجر کے۔ سینے پر کھا ڈنگا جو ضرب دودستی ہوگی ۲ ٹھپا۔ مُہر جیسے ضرب ٹکسال۔ دارالضرب ۳ توپ کا شمار ظاہر کرنیکا عدد۔ جیسے پانچ ضرب توپ ۴ شمشیر کی چوٹ۔ کسی آلہ کی چوٹ۔ (فقرہ) لاٹھی کی ایک ہی ضرب سے سر پھٹ گیا ۵ (اصطلاح علم حساب) جمع کا وہ قاعدہ جس سے مختصر ترکیب سے حاصل جمع دریافت کرتے ہیں۔ (دینا کے ساتھ) ۶ شعر کے آخری رکن کو بھی ضرب کہتے ہیں ۷ (اردو) ضرر۔ نقصان ۸ (اردو) دل کی زبان سے اللہ اللہ کرنا ۹ بیان۔ دیکھو ضرب المثل ۱۰ (اصطلاح علم عروض) بیت کا آخری رکن۔ ضرب آنا۔ چوٹ آنا۔ دھکا لگنا۔ ضرب اُٹھانا۔ صدمہ اُٹھانا۔ نقصان گوارا کرنا۔ ضرب چلیپا۔ ایک خاص قسم کی ضرب جو آڑی دیجاتی ہے۔ ضرب المثل۔ ضرب مثل۔

ضربات

(ع۔ مثل۔ بیان کرنا) مونث۔ کہاوت۔ (داغ) ضرب المثل جہاں میں ہوا وہ دل پہ مٹا ہوا۔ جو پائمال زیر قدم ہوکے رہ گیا ۲ صفت۔ مثل کیطرح مشہور۔ ضرب المثل ہونا۔ مشہور ہونا۔ کہاوت کیطرح مشہور ہونا۔ ضرب پڑنا۔ ہتھیار یا لاٹھی کی چوٹ پڑنا ۲ آفت آنا۔ ناگہانی صدمہ پہنچنا (ذوق) منہ چڑھے تیغ غم عشق کے کیا منہ ہے ترا۔ بوالہوس تجھپہ کوئی ضرب پڑی خوب نہیں۔ ضرب خفیف۔ مونث۔ ہلکی چوٹ۔ ضرب شدید۔ (ف۔ ع) مونث۔ سخت چوٹ۔ مہلک ضرب۔ سخت نقصان۔ (ذوق) جنبش کے زخم کو ضرب شدید سے کھولا۔ لبوں کو چوب جفا سے یزید نے کھولا۔ ضرب شمشیر۔ (ف) مونث۔ تلوار کا زخم۔ تلوار کا ہاتھ۔ ضرب لا (ریب) (ع۔ ف) مونث۔ وہ چوٹ جسکا نشان بعد اچھا ہونے کے بھی قائم رہے۔ ضرب کھانا۔ چوٹ کھانا۔ (آتش) منہدی سے تیرے ہاتھوں کی گل ضرب دست کھائے۔ چوٹی کے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے۔ ضرب لگانا۔ چوٹ لگانا ۲ کوٹنا ۳ وار کرنا۔ تلوار مارنا۔ (نصیر) کہا جب ہم نے کہ ہے تیرے دل کے دو ٹکڑے۔ لگائی ضرب وہیں تیغ آبدار کی ایک ۴ ٹھپا لگانا ۵ (اصطلاح صوفیوں کی) اللہ کا نام اسطرح لینا کہ دل پر چوٹ لگے۔ اس جگہ ضربیں لگانا بھی ہے۔ ضرب لگنا۔ چوٹ لگنا۔ دھکا لگنا۔ نقصان ہونا۔ ضرر ہونا۔ ضرب مرکب۔ مونث۔ ایک قسم کی ضرب جسمیں نقدی یا کسی جنس وغیرہ کے مختلف حصص میں ضرب دیتے ہیں۔ جیسے روپے آنے پائی کو کسی خاص عدد میں ضرب دیکر ایک مجموعہ حاصل کرنا۔ ضرب مفرد۔ مونث۔ سادہ ضرب۔ ضرب غیر مرکب۔ ضرب مہلک۔ مونث۔ ہلاک کرنیوالی چوٹ۔ ضرب و قسمت۔ مونث۔ ضرب و تقسیم

ضربات۔ (ع) مذکر۔ ضربت کی جمع۔ ضربت۔ (ع) مونث۔ چوٹ۔ زد۔ (مجروح) نہیں رکھتی فغاں قیس ضربت تازیانہ کی۔ شتر غمزے کرے لیلی نہ کیونکر پیٹھ کے محمل ہیں۔ ضربت کھانا۔ ضرب کھانا۔ (شعر)

ضرر

وہ تیغ تیز کا اُسکے ولایتی پھل ہے۔ خوشی سے کھلائے عدو مُنہ پہ ضربِ شمشیر۔ ضربہ۔ (عربی میں ضربت تھا) مذکر۔ ضربت۔

ضَرَر۔ (ع) مذکر۔ زیان۔ نقصان۔ (پہنچانا۔ پہنچنا۔ دینا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) آسماں پہنچا نہیں سکتا حسینوں کو ضرر۔ کب لگا سکتی ہے بجلی ماہ کے خرمن میں آگ۔ (ذوق) فایدہ دے ترے بیمار کو کیا خاک دوا۔ اب تو اکسیر بھی دیجیے تو ضرر دیتی ہے۔ ضرر رسانی۔ مونث۔ ضرر پہنچانا۔

ضرغام۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ شیر درندہ۔ (اوج) ایک ایک شیر بیشہ ضرغام کردگار۔ خود وقت حرب و ضرب تھے شمشیر آبدار۔ ضرغام فلک (ف) مذکر۔ برج اسد۔ (اختر شاہ اودھ) یہ رعب تھا غیظ اُسے جو آتا۔ ضرغام فلک بھی کانپ جاتا۔

ضَرُور۔ (ع۔ ضرورت کا مخفف) صفت ۱؎ ناگزیر۔ واجب۔ لازم فرض۔ (فقرہ) ہر ایک جاندار کو مرنا ضرور ہے ۲؎ (اردو) (طنز ؔ) بیشک۔ ہرگز نہیں کی جگہ۔ (فقرہ) آپ وہاں ضرور گئے۔ (شوق) سنکے کہنے لگی یہ وہ مغرور۔ ایسے نقرو نہیں آگئی میں ضرور۔ ضرور ضرور ضرور با لضرور۔ تاکید کیلیے مستعمل ہے۔ ضروری باتیں۔ (ع) ضروری باتیں۔ (جان صاحب) کھڑے کھڑے وہ مرے پاس آکے ہو جائیں کچھ اُنسے کرنی ہیں مجھکو ضروری باتیں۔ ضرور نہیں۔ واجب نہیں۔ لازم نہیں۔ درکار نہیں۔ (آتش) اے بت خدا کیواسطے دل کو نہ سخت کر۔ اس کعبہ میں ضرور نہیں فرش سنگ کا۔ ضرور ہے۔ لازم ہے درکار ہے۔ ضرورت۔ (ع۔ حاجت۔ بیچارگی۔ فارسیوں نے بمعنے ناگزیر استعمال کیا) مونث۔ کمی۔ حاجت۔ احتیاج۔ (فقرہ) پانچ روپیہ کی ضرورت ہے۔ ضرورت پڑتا۔ حاجت پیش آتا۔ کام پڑتا۔ ضرورت کے وقت گدھے کو باپ بناتے ہیں۔ (مثل) ناچاری میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ ناچاری کے وقت ادنیٰ لوگوں کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔ ضرورت ماری جانا۔ (کنایۃً) ضرورت ہونا۔ (فقرہ) اسکو ماشہ دو ماشہ عطر بھی نصیب نہیں تھا تو شادی میں آنے کی کیا ضرورت ماری جاتی تھی۔ ضرورت مَنْد۔ صفت۔ حاجتمند۔ مُفلس۔ ضرورۃً۔ (ع) از روے ضرورت۔ ناچار۔ ضروری۔ (ع۔ بتشدید یا۔ فارسی میں ضروری بمعنے طہارت خانہ ہے) صفت۔ واجبی۔ تاکیدی۔ ضروریُ الاِظہار۔ (عربی قاعدہ سے یہ ترکیب غلط ہے) صفت۔ جسکا ظاہر کرنا لازمی ہو (غالب) نہ کہوں آپ سے تو کس سے کہوں۔ مدعاے ضروری الاظہار۔ ضروریات۔ مذکر۔ ضروری کی جمع۔ وہ چیزیں یا افعال جو کسی کام کیلیے لازم ہوں۔

ضَرِیح۔ (ع۔ قبر) مونث۔ ایک قسم کا تعزیہ۔ تعزیہ گنبد نُما ہوتا ہے اور ضریح مُرَبّع کوٹھی کے انداز کی ہوتی ہے ۲؎ مسہری جو قبر پر لگا دیتے ہیں (ناسخ) نظر آئی ضریح تربت شبّیر لوہے کی۔ زیادہ سیم و زر سے ہوگئی توقیر لوہے کی۔

ضعف

ضِعْف۔ (ع) صفت۔ دوچند۔ دگنا۔

ضَعْف۔ (ع) مذکر۔ بیہوشی۔ غشی۔ ضعف آنا۔ غش آنا۔ بیہوش ہو جانا

ضُعْف۔ (ع) مذکر۔ سُستی۔ ناتوانی۔ کمزوری۔ (اختر) ارمان کوئی دل کا نکلنے نہیں دیتا۔ اب ضعف مجھے ہاتھ بھی ملنے نہیں دیتا۔ ضعفِ بصارت۔ ضعفِ بصر۔ (ف) مذکر۔ آنکھوں کی روشنی کم ہونا۔ ضعفِ جگر۔ مذکر۔ کلیجہ کی ناطاقتی۔ ضعفِ دل۔ مذکر۔ دل کا ضعیف اور ناتواں ہونا۔ ضعفِ دماغ۔ مذکر۔ دماغ کی کمزوری۔ ضعف مثانہ۔ مذکر۔ مثانہ کی وہ حالت کہ اُسمیں قوت جاذبہ کم ہو کر پیشاب نہ رُک سکے۔ ضعفِ معدہ۔ مذکر۔ معدہ کی وہ حالت جسمیں کھانا ہضم نہ ہوسکے۔ ضعیف (ع۔ ضُعَفا۔ جمع) صفت۔ سُست۔ کمزور۔ بوڑھا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ضعیفُ الاعتقاد۔ (ع) صفت۔ سُست اعتقاد۔ وہ شخص جسکے اعتقاد کا

ضغطہ — ضمیر

بھروسا نہو۔ ضعیف الایمان۔ (ع) صفت۔ وہ جسکا ایمان ضعیف ہو۔ ضعیف العقل (ع) صفت۔ کم عقل۔ بیوقوف۔ ضعیف البنیان۔ صفت۔ جسکی بنیاد کمزور ہو۔ (توبۃ النصوح) انسان مخلوق ضعیف البنیان ہے غفلت اُسکی طینت ہے۔ ضعیفی۔ مونث۔ کمزوری۔ بُڑھاپا۔

ضغطہ۔ (ع۔ بالضم۔ بھینے سختی۔ بالفتح بھینچنا۔ تنگ کرنا ایک بار۔ اردو میں بالفتح زبانوں پر ہے) مذکر۔ سختی۔ مشقت۔ تنگی۔ کشمکش۔ (مصحفی) تکتا ہوں مُنہ میں اُسکا وہ تکتا ہے مُنہ مرا۔ ضغطے میں کام ہے دلِ اُمیدوار کا (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) ضغطے میں پڑنا۔ کشمکش میں پڑنا۔ ضغطے میں ہونا۔ کشمکش میں ہونا۔ (توبۃ النصوح) بیچارہ عجب ضغطہ میں ہے۔

ضفدع۔ (ع) مذکر۔ مینڈھک۔

ضلالت۔ ضلّت۔ (ع) مونث۔ گمراہی۔ کج راہی۔ (انیس) دین مبیں سے کفر کی بدعت جدا ہوئی۔ ایماں کے راستہ سے ضلالت جدا ہوئی۔

ضلع۔ (ع۔ بالکسر پہلو کی ہڈی۔ قاش۔ اضلاع جمع۔ بکسر اول و فتح دوم بھی صحیح ہے۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہی زبانوں پر ہے) مذکر ۱ خط۔ لکیر۔ (فقرہ) مربع چار ضلعوں سے مرکب ہوتا ہے ۲ ملک کا حصہ۔ جزو۔ وہ حصہ ملک کا جہاں ممالک آئینی میں مجسٹریٹ اور کلکٹر اور ممالک غیر آئینی میں ڈپٹی کمشنر رہتا ہو۔ حاکم ضلع کا صدر مقام ۳ ذومعنی بات۔ جگت۔ رعایت لفظی۔ مثلاً گندھی کا ذکر آئے تو ایسے الفاظ کہیں جو تیل عطر وغیرہ کے لوازم میں ہوں اور اُن الفاظ کے دوسرے معنے بھی ہوں۔ (بولنا کے ساتھ) (اوج) خلاف علم ادب بانتے ہیں جو مانیں۔ ضلع کو رنگ سخن جانتے ہیں جو جانیں ۴ پہلو۔ ضلعبندی صوبہ کی ضلع وار تقسیم۔ ضلع جگت۔ مونث۔ پہلو دار بات جسمیں رعایت لفظی ہو۔ (فقرہ) سب مانتے تھے کہ بیگم ضلع جگت میں اپنا جواب نہیں رکھتی ہیں۔ ضلعدار۔ مذکر ۱ ضلع کا سربراہکار ۲ محکمہ آبپاشی کا وہ افسر جو پانی کا حساب لگاتا ہے ۳ گاؤں کا کارندہ جو تحصیل وصول کرتا ہے۔ ضلعداری۔ مونث۔ ضلعدار کا عہدہ اور کام۔

ضم۔ ضمّہ۔ (ع۔ بتشدید میم) مذکر ۱ ملانا۔ شامل کرنا۔ (فقرہ) یہ گاؤں لکھنؤ کی تحصیل میں ضم کردیا گیا ۲ ضمہ۔ پیش کی حرکت۔ ضمّہ۔ (ع۔ ضمّت۔ پیش۔ لغوی معنی ملانا۔ جس حرف پر پیش ہوتا ہے اُسکے ادا کرتے وقت دونوں ہونٹ مل جاتے ہیں اسواسطے ضمہ نام ہوا) مذکر۔ پیش۔ (فقرہ) ایسے حرف پر ضمّہ آتا ہے۔

ضماد۔ (ع) مذکر۔ لیپ۔ دوا کو پانی یا کسی اور رقیق شے میں ملا کر بدن پر لگانا۔ ضماد۔ طلا کا فرق۔ وہ لیپ جسکا قوام گاڑھا ہو ضماد۔ اور جسکا قوام رقیق ہو طلا ہے۔

ضمانت۔ (ع) مونث۔ ذمہ داری۔ کفالت۔ ضمانت داخل کرنا۔ تحریری ضمانت دینا۔ ضامن ہونا۔ (داغ) قرض ملجائیگی وہ شے رمضاں میں مجھکو۔ حضرت شیخ جو کر لینگے ضمانت میری۔ ضمانت کرنا۔ ضامنی دینا۔ ضامن ہونا۔ ضمانت نامہ۔ کفالت نامہ۔ تحریری ضمانت ضمانتہً۔ بطور ضمانت۔ از روئے ضمانت۔ ضمانتی۔ (ع و) صفت۔ ضامن کفیل۔ ذمہ دار۔

ضمائر۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ ضمیر کی جمع۔

ضمن۔ (ع۔ لپیٹ) مذکر ۱ اندرون۔ اندر۔ شمول۔ شرکت۔ (فقرہ) باغ کے ضمن میں کیاریاں بھی تیار ہوگئیں۔ آپ بھی ہمارے دشمنوں کے ضمن میں ہیں ۲ (قانون) باب۔ فصل۔ دفعہ۔ مضمون۔ فقرہ۔ ضمناً۔ (ع) اشارۃً۔ کنایۃً۔ درپردہ۔ بالاشتمال۔ ضمنہ۔ دیکھو ضم۔

ضمیر۔ (ع۔ جو دل میں گزرے) مونث ۱ دل ۲ راز۔ بھید ۳ وہ اسم جو قائم مقام اسم ظاہر کے ہو جیسے وہ۔ یہ۔ ضمیر اور اسم اشارہ کا فرق۔

اشارہ کسی عضو مثلاً۔ ہاتھ آنکھ وغیرہ سے ہوتا ہے۔ ضمیر کا خیال صرف دل میں ہوتا ہے۔ ضمیر آگاہ۔ ضمیر داں۔ (ف) صفت۔ دل کے حال کا واقف پوشیدہ راز کا جاننے والا۔ ضمیر پھرنا۔ ضمیر راجع ہونا۔ جب کبھی کسی اسم کا دوبارہ لانا منظور ہوتا ہے تو اُسکے قائم مقام لفظ یعنی ضمیر کو لاتے ہیں۔ ضمیر کا مطلب دراصل اُسی اسم کیطرف اشارہ ہوتا ہے جسکی وہ قائم مقام ہے اس اشارہ ہونے کو ضمیر پھرنا۔ ضمیر راجع ہونا کہتے ہیں۔ (آتش) رجوع بندے کی ہے اسطرح خدا کیطرف۔ پھرے ضمیر خبر جیسے مبتدا کیطرف۔ (محسن) ہیں کس سے مضاف یہ عجائب۔ راجع ہے کدھر ضمیر غائب۔ ضمیر پھیرنا۔ ضمیر راجع کرنا۔ متعدی

ضمیم۔ (ع) صفت۔ ملا ہوا۔ شامل کیا گیا۔

ضمیمہ۔ (ع ضمیمۃ۔ شامل کی ہوئی۔ ضمیم کا مونث) مذکر۔ وہ شے جو کسی اور شے پر بڑھا کر لگا دیں۔ تتمہ۔ تکملہ۔ جیسے اخبار کا ضمیمہ۔

ضَو۔ (ع ضوء) مونث۔ روشنی۔ آفتاب کی روشنی۔ (انیس) ضَو اسقدر تھی حسن علی کے ظہور کی۔ روشن تھا طور کعبہ تجلی سے نور کی۔

ضو فشاں۔ (ف) صفت۔ منوّر۔ روشن۔

ضوابط۔ (ع۔ ضابطہ کی جمع) مذکر۔ قواعد۔ قوانین۔

ضیا۔ (ع ضیاء) مونث ۱ آفتاب کی روشنی ۲ موتی کی آب کے واسطے مستعمل نہیں ہے اُس روشنی کی لو کیواسطے مستعمل ہے جو بعض معدنی جواہر میں ہوتی ہے ۳ رونق۔ (انیس) دلکی جو تقویت ہے تو قوت جگر کی ہے۔ سینہ کا ہے سرور ضیا چشم تر کی ہے۔ ضیا بار۔ صفت۔ روشنی پھیلانیوالا۔ ضیا باری۔ (ف) مونث۔ روشنی پھیلانا۔ (اوج) وہ ہر طرف رُخ پُرنور کی ضیا باری۔ نمود ابروؤں سے موبمو نمو داری۔ ضیا پاش۔ ضیا گستر۔ (ف) صفت۔ روشنی پھیلانیوالا۔ ضیا فشاں۔ (ف) صفت۔ ضیا بار۔ (اوج) انجم کی طرح نقطہ بھی ہیں ہمیںت نشاں بسطر ہے یا خطوط شعاعی ضیا فشاں۔

ضِیافَت۔ (ع) مونث۔ مہمانی۔ دعوت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (مسرور) اور گھر دیکھ خدا کیلیے اے غم اب تو۔ فانۂ دلمیں کہانتک ہو ضیافت تیری۔ ضیافت خانہ۔ (ف) مذکر۔ مہمانداری کا مقام۔

ضَیغَم۔ (ع) مذکر ۱ پھاڑنیوالا شیر ۲ (کنایۃً) جری۔ بہادر۔ (اوج) محال سمجھے تھے ضیغم دلوں کے ٹوکنے کو۔ جبھی تو جمع ہزاروں ہوئے تھے روکنے کو۔

ضَیف۔ (ع) مذکر۔ مہمان۔

ضِیق۔ (ع۔ معنی نمبر ۱ میں) مونث ۱ تنگی۔ مکان کی تنگی ۲ دقّت۔ دشواری۔ (فقرہ) اُنکے ہاتھوں جان ضیق میں ہے۔ (اوج) مقید ایسے مکاں میں ہوئے اسیر الم۔ کہ جسکی ضیق سے گھٹتا تھا اہل بیت کا دم۔

ضیقُ النفس۔ (ع) مذکر۔ سانس کا تنگی سے آنا جانا۔ ایک مرض کا نام جسکو دَما کہتے ہیں۔ (فقرہ) ضیق النفس بڑی تکلیف دیتا ہے۔ ضیق میں آنا۔ ضیق میں ہونا۔ تنگ ہونا۔ عاجز ہونا۔ گھبرانا۔ مشکل میں پھنسنا۔ ضیق میں پڑنا۔ دقت میں پڑنا۔ (شعور) پڑینگے ضیق میں وہ سر سے ہاتھ اُٹھائینگے جو بات کرتے ہیں اُنکو خلال دیتے ہیں۔ ضیق میں جان ہونا۔ کمال پریشانی ہونا۔ (شوق قدوائی) وہ بولا کہ ہے ضیق میں جان سخت۔ رہوں خاک جب ہو نہ نیر و زبخت۔ ضیق میں رہنا۔ عاجز ہونا۔ (شعور) ضیق میں کیوں نہ رہے مُہرۂ شطرنج کیطرح۔ چال چلتا ہے اگر صاحب تدبیر اُلٹی۔

ضَیمَران۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پھول۔

طاق

شراب۔ طاقچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا طاق۔ طاقِ فراموش۔ طاق فراموشی
(ف) جس جگہ کوئی چیز رکھکر بھول جائیں۔ طاق کرنا۔ یکتا کرنا۔ (فقرہ)
تمھاری نرمی نے بچہ کو شوخی میں طاق کردیا۔ طاقِ مزار۔ (ف) مذکر
وہ طاق جو قبر کے سرہانے کیطرف بناتے ہیں۔ طاق میں ایمان رہنا
ایمان کا بالائے طاق رہنا۔ (راسخ) لطف یہ یوں ہے کہ وہ شوخ لیے
زیب بغل۔ ہاتھ میں شیشہ ہے طاق میں ایمان ہے۔ طاقِ نسیاں۔
(ف) مذکر۔ نسیاں کا طاق سے استعارہ کرتے ہیں۔ طاقِ نسیاں پر
رکھنا۔ طاقِ نسیاں میں رکھنا۔ بھلا دینا۔ یاد نہ رکھنا۔ (صبا) یاد کرتے
ہیں کسی کے مصحفِ رخسار کو۔ طاقِ نسیاں پر رکھا ہے ہم نے
قرآں آجکل۔ (جرأت) سمجھتے ہم جو پہلے معنی لفظ جدائی کو۔
تو رکھتے طاقِ نسیاں میں کتاب آشنائی کو۔ (منیر) ہو تری محراب میں
سجدہ شہیدوں کا قبول۔ طاقِ نسیاں میں تو رکھدے زندگانی کی
کتاب۔ طاق و جفت۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا جوا جسمیں ہاتھ میں کوئی
چیز چھپا کر دریافت کرتے ہیں کہ طاق ہے یا جفت۔ اردو میں طاق
[illegible] جب ہر صورت میں کسی کی کامیابی ہوتی ہو تو کہتے ہیں
طاق و جفت دونوں اسکے۔ (فقرہ) وہ ایسا جوا کھیلتے تھے کہ طاق
و جفت دونوں داؤں انہی کے ہوں۔

طاقت۔ (ع [illegible]) مونث۔ توانائی۔ زور۔ بل۔ مجال۔
حوصلہ۔ بساط۔ ظرف۔ (فقرہ) انکی کیا طاقت ہے جو اس مکان میں قدم
رکھیں۔ (ذہین) [illegible] طاقت کتنی
کسی پر ہاتھ کو [illegible] مقدور۔ مقدرت دیکھو طاقت
مہماں نداشت [illegible] سلطنت۔ حکومت۔ (فقرہ) روم و روس دونوں
طاقتور مشہور ہیں۔ طاقت آزمائی۔ مونث۔ زور آزمائی۔ زور
آزمانا۔ زور لگانا۔ طاقت سلب ہونا۔ طاقت جاتی رہنا۔ دیکھو

طالب

فراق یار میں یہ سلب ہوگئی طاقت۔ پڑا ہوں صورت دیبا میں ناتواں
خاموش۔ طاقت طاق ہونا۔ طاقت زائل ہونا۔ بالکل طاقت نہ رہنا
(اسیر) ابرو سے کر اشارہ کہ صحت ہوئے مسیح۔ طاقت ترے مریضِ
محبت کی طاق ہے۔ طاقت کا جواب دینا۔ طاقت نہ رہنا۔ (امیر)
طاقت جو ہر قدم پہ تھی دیتی اُسے جواب۔ اُٹھ اُٹھ کے روئے خاک
پہ گرتی تھی دل کباب۔ طاقت کرنا۔ زور دکھانا۔ زور کرنا۔ قوت آزمانا
طاقتِ مہماں نداشت خانہ بمہماں گذاشت۔ (ف) اُس جگہ بولتے ہیں
جب کسی کے یہاں کوئی مہمان آئے اور وہ مہمانداری کے موقع سے
ٹل جائے۔ طاقتور۔ (ف) صفت۔ زور آور۔ توانا۔ پہلوان۔

طاقہ۔ (ف۔ بروزن ناقہ۔ کپڑے کا عدد ظاہر کرنے کیلیے اسیطرح
مستعمل ہے جیسے گھوڑے کیلیے راس اور ہاتھی کیلیے زنجیر) مذکر۔ اونی
یا ریشمی کپڑے کا تھان۔

طاقی۔ (ف۔ بروزن ساقی) مونث ۱ ایک قسم کی لانبی ٹوپی جسکی صورت
طاق کے مشابہ ہوتی ہے ۲ صفت۔ وہ گھوڑا جسکی ایک آنکھ چھوٹی
اور دوسری بڑی ہو۔ ایسا گھوڑا منحوس سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ کہتے
ہیں طاقی نہ رکھے باقی۔ بعض کے نزدیک سفید آنکھ والا گھوڑا طاقی
کہلاتا ہے ۳ صفت۔ بھینگا۔ احول۔ طاقی نہ رکھے باقی۔ مثل۔ عیب دار
ضرور منحوس ہوتا ہے۔ عیب دار گھوڑا منحوس ہوتا ہے۔ طاقیہ۔ (ف)
مذکر۔ ایک قسم کی ٹوپی۔

طال۔ (ع۔ ماضی کا صیغہ) دراز ہوا۔ بڑھ گیا۔ طوالت میں آیا۔
طال اللہ عمرہٗ (صحیح اطال اللہ عمرہٗ ہے) دعا۔ خدا عمر دراز کرے۔

طالب۔ (ع) صفت۔ خواستگار۔ طلب کرنیوالا۔ ڈھونڈھنے والا
مشتاق جیسے طالب دنیا۔ طالب دیدار۔ طالب زر۔ طالب علم۔
طالب علم۔ اصل میں یہ اضافت طالب ہے لیکن [illegible] بغیر اضافت کے

طالع

طالبِ علمی۔ مونث۔ علم سیکھنے کا کام۔ علم سیکھنے کا زمانہ۔ طالب و مطلوب۔ محب و محبوب۔ عاشق و معشوق۔ **طالح**۔ (ع) صفت۔ بدکار۔ بدکردار۔

طالع۔ (ع) صفت۔ طلوع ہونیوالا۔ نکلنے والا۔ (صبا) ہوگا تا چند نہ خورشید قیامت طالع نہ اُٹھاؤ گے نقابِ رُخ روشن کب تک ؟ (ف۔ اصطلاح نجوم) مذکر۔ وہ بُرج یا درجہ جو مولود کی ولادت یا کسی سوال کے استفسار کیوقت اُفق شرقی سے نمودار ہوتا ہو۔ اول کو طالع ولادت دوسرے کو طالع سنبلہ کہتے ہیں۔ بارہ طالع۔ قاعدہ نجوم میں ہیں ہر ایک کا اثر سعادت و نحوست کے اعتبار سے جُدا جُدا ہے (امیر) کیونکر رہیں نہ اُسکی نظر سے گرے ہوے۔ ہم سے ہمارے طالع بد ہیں پھرے ہوے ؟ مذکر۔ بخت۔ نصیبا۔ قسمت۔ **طالع بیدار**۔ (ف) مذکر۔ خوش قسمتی۔ (کنایۃً) معشوق۔ (شرف) اُس پری رو سے ملاقات ہوئی رویا میں۔ خواب میں مجھ سے مرا طالع بیدار ملا۔ دیکھو طالع چمکنا۔ **طالع پھرنا**۔ قسمت پھرنا۔ (امیر) کیونکر رہیں نہ اُسکی نظر سے گرے ہوے۔ ہم سے ہمارے طالع بد ہیں پھرے ہوے۔ **طالع جاگنا**۔ (کنایۃً) قسمت چمکنا (جلال) وصل کی شب تو مرا طالع خفتہ جاگے۔ اُس سے ہمخواب رہوں جاؤ پھر آج کی رات۔ **طالع جگانا**۔ با اقبال کرنا۔ نصیب چمکانا۔ **طالع چمکنا**۔ نصیبا جاگنا۔ قسمت کھلنا۔ (قدر) سکے ہاے داغ کا دلمیں خزانہ ہوگیا۔ آجکل چمکے ہوے ہیں طالع بیدار عشق۔ **طالع خوابیدہ**۔ (ف) مذکر۔ سویا ہوا نصیبا۔ (مصحفی) ہیں طالع خوابیدہ ہوں کس شخص کا یارب۔ جو آج تلک کوئی جگاتا نہیں مجھکو۔ **طالع سونا**۔ کنایہ ہے بدبختی سے۔ (جلال) عاشق کو شبِ وصل بھی راحت نہیں ملتی۔ سوجاتے ہیں طالع بیدار کو دیکھا۔ **طالع شناس**۔ مذکر۔ منجّم۔ جوتشی طالع کا گھر۔ بارہ درجوں میں سے کوئی درجہ طالع کا۔ (منیر) جنوں کا کام نکلنے سے نجومی زائچے سے کیا۔ اگر طالع کے گھر میں ثور ہو جاگ گریبانکا

طاہر

طالع لڑنا۔ قسمت کا موافق ہونا کسیکی قسمت سے۔ (امیر) اقبال سکندر سے مرے لڑ گئے طالع۔ جسدن ہوئیں اُس آئینہ رخسار سے باتیں۔ **طالع مند**۔ طالع ور (ف) صفت۔ صاحب نصیب۔ بختاور۔ **طالع میں لکھا ہونا**۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (شعور) یہ ضعف مرے طالع واژوں میں لکھا تھا۔ نالِ قلم اے رستم دستاں نہ اُٹھے گا۔ **طالع وری**۔ مونث۔ خوش نصیبی۔ اقبال مندی۔ **طالع یاور ہونا**۔ قسمت کا موافق ہونا۔ (اوج) موجیں ہوئیں یا بوس کہ طالع ہوے یاور۔ دریا رُخِ روشن سے بنا چشمۂ خاور۔

طالوت۔ (ع) مذکر۔ نام ایک سردار کا بنی اسرائیل سے جس نے جالوت نام کافر کے ساتھ جنگ کی۔

طامات۔ (عربی میں بتشدید میم ہے فارسی والوں نے بتخفیف میم استعمال کیا ہے) مونث۔ لاف و گزاف جو ریاکار صوفی اپنی کرامات کے اظہار میں کرتے ہیں۔

طامع۔ (ع) صفت۔ لالچی۔ حریص۔

طاؤس۔ (ع) مذکر۔ مور۔ طاؤس برسات کے ابر میں مست ہوکر ناچنے لگتا ہے۔ (امیر) عشق قمری کو ہوے سرو گلستاں کیونکر۔ ابر پیدا نہیں طاؤس ہو رقصاں کیونکر ؟ (ف) ایک ایرانی ساز کا نام جو بشکل طاؤس بنا ہوتا ہے ؟ ایک کامل فقیر کا نام۔ (محسن) طاؤس علیہ رحمۃ اللہ۔ **طاؤس کا کوکنا**۔ مور کا چلّانا۔ بولنا۔ (قدر) کوکتے کوکتے آپ آپ ہوا جاتا ہے۔ ابر دیکھے تو کہیں حالت زار طاؤس۔ **طاؤس کی مستی**۔ تھوڑی دیر رہتی ہے۔ (امیر) جوانی داغ دنیا ایکی ناز اسپر نہ کر غافل۔ برنگ مستی طاؤس کوئی دم کی ہستی ہے۔ **طاؤسی**۔ صفت۔ طاؤس کے رنگ کا۔ **طاؤسی رقص**۔ مذکر۔ ایک قسم کا ناچ جو مور کے ناچ سے مشابہ ہے۔

طاہا۔ اسکا املا طٰہٰ ہے۔ دیکھو طٰہٰ۔

طاہر۔ (ع۔ اَطہار جمع) صفت۔ پاک۔ صاف۔

طائر

طائر۔ (ع) مذکر۔ اُڑنیوالا۔ پرند۔ **طائرِ رنگ**۔ (ف) مذکر۔ رنگ کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعر) طائر رنگ کو ہوئیں گلدام۔ وہ لکیریں کیف حنائی کی۔ **طائرِ رُوح**۔ (ف) مذکر۔ روح کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (بنات النعش) کسی نہ کسی دن طائر روح قفس عنصری سے نکلکر اوج فلک پر پرواز کریگا۔ **طائرِ سدرہ**۔ **طائرِ عرش**۔ **طائرِ قدس**۔ **طائرِ قدسی**۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) جبرئیل۔ (صبا) وہ آفتاب جو مست شراب ہوتا ہے۔ فلک پہ طائر سدرہ کباب ہوتا ہے۔ **طائرِ قبلہ نما**۔ (ف) مذکر۔ وہ مقناطیسی سوئی جس سے قبلہ کا رُخ معلوم ہوتا ہے۔ یہ سوئی بیشتر طائر کی صورت میں بنائی جاتی ہے۔ (مشہور) جب تک ہاتھ میں تیرے رہی میری تسبیح۔ طائر قبلہ نما بھی کبھی مضطر نہوا۔ **طائرِ قیاس**۔ (ف) مذکر۔ قیاس کا طائر سے استعارہ کرتے ہیں۔

طائف۔ (ع) صفت۔ طواف کرنیوالا۔ مذکر۔ ملک حجاز کے ایک علاقہ کا نام

طائفہ۔ (ع۔ طائفت۔ آدمیوں کا گروہ) مذکر۔ گروہ۔ فرقہ۔ قوم۔ جماعت۔ (اردو) رنڈی اور اسکے ساتھی۔ ناچنے والوں کا گروہ (اختر شاہ اودھ) مہمان سب اپنے گھر سدھارے۔ رخصت ہوئے طائفے بھی سارے۔ (سنچانا۔ ناچنا کے ساتھ)

طائی۔ (ع) مذکر۔ عرب میں ایک قبیلہ کا نام ہے جس میں حاتم تھا جو مشہور سخی ہے۔

طب۔ (ع۔ علاج جسم و جان) مونث۔ حکمت۔ یونانی علاج معالجہ کا علم۔ **طبِ جسمانی**۔ (ف) مونث۔ جسم کے متعلق امراض کے تشخیص و معالجہ کرنے کا علم۔ **طبِ رُوحانی**۔ (ف) مونث۔ روح کے بیماریوں کے علاج کرنیکا علم۔ علم اخلاق۔ **طبابت**۔ (ع۔ جس سے مشتق ہیں) مونث۔ علاج کرنا۔ ڈاکٹری۔ **طبی** صفت۔ علاج معالجہ سے متعلق۔ جیسے طبی کالج۔ **طبیب**۔ (ع) صفت۔ بدن کا علاج کرنیوالا

طبع

ڈاکٹر۔ **طبیب حاذق**۔ (ف) مذکر۔ عقلمند اور تجربہ کار حکیم۔

طباخ۔ (ع) مذکر۔ باورچی۔

طباشیر۔ (تباشیر کا معرب) مونث۔ بنسلوچن۔

طباطبا۔ مذکر۔ لقب حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم بن حسن بن علی علیہم السلام کا انکی زبان میں لکنت تھی اور قاف کی جگہ انکی زبان سے طوے نکلتی تھی ایک روز انکے باپ نے پوچھا کہ تم کیا پہنوگے انھوں نے کہا طبا طبا یعنی قبا قبا اُس روز سے انکا لقب طبا طبا ہو گیا۔ ابتک انکی اولاد سادات طبا طبا مشہور ہے۔

طباع۔ (ع) صفت۔ ذکی۔ **طباعی**۔ مونث۔ ذہانت۔

طباق۔ (ف) مذکر۔ بڑی رکابی۔ تسلا۔ تھالی۔ **طباق سا منہ**۔ (عو) چوڑا چکلا گول چہرہ۔ (میر) کس رُو سے اُسکے ہوگا تو نقشے سے مقابل۔ اے آفتاب تیرا منہ تو طباق سا ہے۔ **طباق کُتّا**۔ (عو) دہلی۔ صفت خود دوسرے شخص کی روٹیاں توڑنیوالا۔ طفیلیا۔

طبائع۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ طبیعت کی جمع۔

طبخ۔ (ع) مذکر۔ پکنا۔

طبع۔ (ع) مونث۔ خصلت۔ مزاج۔ طبیعت۔ فطرت۔ (رند) پیر یہ ہوا اُٹھنے لگا مشت غبار۔ طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی پر چھا پیا۔ ہے رشک ارادہ ہے طبع کا اُسکی۔ دھوم مچ جائے جا بجا اسکی۔ **طبع آزمائی**۔ مونث۔ امتحان طبیعت کی جودت اور رسائی کا۔ **طبع رسا**۔ (ف) مونث۔ تیز طبیعت۔ تیز ذہن۔ **طبع رواں**۔ (ف) صفت۔ طبع رسا۔ **طبعزاد**۔ (ف) صفت۔ طبیعت سے نکالا ہوا۔ اپنی ایجاد یا اختراع سے۔ طبعزاد شعر ہے سبب نام شعور۔ کم نہیں جانتے اشعار کو اولاد سے ہم۔ **طبع کرنا**۔ چھاپنا۔ شائع کرنا۔ **طبع ہونا**۔ چھپنا۔ شائع ہونا۔ **طبعی**۔ **طبیعی**۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و کسر سوم) طبیعت سے منسوب۔ قاعدہ کے مطابق تیسرا

طبق

حرف ی تھا اُسکو نسبت کی حالت میں حذف کر دیا جیسے مدینہ سے مدنی یہ لفظ بفتح اول و سکون دوم بھی آیا ہے اور اس صورت میں طبع سے منسوب ہے) صفت ۱۔ حکمت کے ایک فن کا نام جسمیں اجسام کے تغیر و تبدّل اور اُنکی خاصیت کا حال درج ہو ۲۔ ذاتی۔ اصلی۔ جبلّی۔ نیچرل۔ ذوق نے طبیعی کہا ہے۔ سہ اے شمع تیری عمر طبیعی ہے ایک رات ہنسکر گزار یا اُسے رو کر گزار دے۔ صحیح طبعی ہے۔ (شاد) شدت ضعف میں نازک طبعی سے اے بُت۔ سر مرا نازترا تھا جو اُٹھایا نہ گیا۔

طَبَق۔ (ع) ۱۔ تہ ۲۔ کسی چیز کا طبقہ۔ پردہ ۳۔ مانند۔ مساوی ۴۔ روے زمین ۵۔ جس چیز پر رکھا کھائیں ۶۔ فرج زن۔) مذکر ۱۔ موافق۔ مطابق جیسے بر طبق حکم ۲۔ تھالی۔ بڑی رکابی ۳۔ چپٹی۔ مساحقت ۴۔ طبقہ۔ تختہ (سحر) جنوں میں بھوک لگی جب کبھی تو پھانکی خاک۔ طبق زمین کا اُلٹ کے طباق میں رکھا ۵۔ (ع) پریوں کی نیاز۔ (سحر) خوشی کسکو نہیں صاحب تمھیں مستی مبارک ہو۔ خبر پہنچے تو پریوں نہیں طبق حور دنہیں صحنک ہے! سونے کا ورق ۷۔ نام ایک بیماری کا ہے جو گھوڑے کو ہوتی ہے اور گھوڑے کی ناف کے گرد ورم ہو جاتا ہے ۸۔ درجہ۔ منزل۔ طبق اُلٹ جانا ۱۔ کسی خاندان میں زوال آنا ۲۔ طبقہ اُلٹ جانا۔ طبق چھوڑنا۔ (ع) لکھنؤ۔ پریوں کی نیاز کرکے پھول وغیرہ رکھکے دریا میں چھوڑتی ہیں۔ نذر و نیاز کرنا۔ صحنک دینا۔ (جان صاحب) پریوں کا طبق چھوڑونگی دیوانی نہو جاؤں۔ کچھ کھوٹ سے جو خواب میں دریا نظر آیا

طبقچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا طبق۔ طبق زن۔ (ف) صفت مونث۔ مساحقت کرنیوالی عورت۔

طَبَقَات۔ (ع۔ اجناس مختلفہ از مردم۔ طبقہ کی جمع۔) مذکر۔ طبقے

طَبَقَہ۔ (ع طَبَقَت۔ آدمیوں کا گروہ) مذکر ۱۔ درجہ۔ منزل۔ تختہ۔ اردو میں بالفتح و سکون دوم استعمال میں ہے۔ (امیر) الفت کے دل جلوں کو

طبیعت

وہاں نیند آگئی۔ جسخانہ تھا کہ طبقۂ نار جحیم تھا۔ طبقہ اُلٹ جانا۔ کسی ملک یا ولایت کا تہ و بالا ہو جانا۔ تہس نہس ہو جانا۔ سہ معدوم ہوے نام و نشاں شاعری کا رند۔ طبقہ زمین شعر کا جائے کہیں اُلٹ۔

طَبْل۔ (ع۔ بالفتح۔ بفتح اول و دوم غلط ہے۔ اطبال۔ طبول جمع) مذکر۔ بڑا ڈھول۔ طبل بازگشت۔ جب فوجیں لڑتی ہیں شام کو طبل اس غرض سے بجایا جاتا ہے کہ فوجیں اپنے اپنے جاے قیام پر واپس جائیں۔ طبل جنگ۔ وہ نقارہ جو جنگ میں بجایا جاتا ہے۔ طبل ظفر وہ طبل جو جنگ کی کامیابی پر بجایا جاتا ہے۔ (مشور) کیا ہوئی مردم آپی میں لڑائی تو آپ کے حمایوں نے دھرے طبل ظفر پائی پر۔ طبل کا ہاتھی۔ (دہلی) وہ ہاتھی جسپر جلوس میں نقارہ رکھا ہوتا ہے۔ طبلچی۔ طبلیا۔ (اردو۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ طبلہ بجانیوالا۔

طَبْلَق۔ (ت۔ بروزن اَبْلَق۔ دستہ کاغذ) مونث۔ وہ کاغذ جو کاغذ کے مُٹھے کے اوپر یا اخبار وغیرہ پر اُسکے بند رکھنے کیواسطے لگایا جائے۔ چیٹ۔ وہ رُخ سے کھلا ہوا لفافہ۔ کاغذوں کا مُٹھا۔ تیک۔ (رند) داخل طبلق عشاق ہے جو مُسکا۔ لکھ لیے دفتر گل میں خط و خال بلبل

طبلہ۔ (ف) مذکر ۱۔ ڈبّا۔ صندوقچی جیسے طبلۂ عطار۔ (منیر) تیرے گانے سے معطر ہوئی محفل ایسی۔ لوگ کہنے لگے عطار کا طبلہ ٹوٹا ۲۔ ایک خاص قسم کا اک رُخا باجا جسکو بایاں بھی کہتے ہیں۔ (بجنا۔ کھڑکنا۔ ٹھنکنا وغیرہ کے ساتھ) (نظیر) ہوتا ہے ناچ گھر گھر گھنگرو چھنک رہے ہیں۔ پڑتا ہے منہ چھبڑا چھبڑ طبلے کھڑک رہے ہیں۔ طبلہ پر تھاپ پڑنا طبلہ بجنا۔ (اختر شاہ اودھ) طبلوں پہ لگیں وہ پڑنے تھاپیں۔ پونچی گروں پہ وہ الاپیں۔ طبلی۔ مونث۔ ایک قسم کی تھیلی جسمیں بندوق کا سامان رکھتے اور جسکو کمر میں باندھتے ہیں۔

طَبِیعَت۔ (ع۔ وہ سرشت جسپر انسان پیدا کیا گیا ہی طبائع جمع)

طبیعت

مونث ۔ مزاج ۔ خاصیت ۔ خصلت ۔ عادت ۔ طینت ۔ طبیعت آنا
طبیعت آجانا ۔ (کنایۃً) عاشق ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔ راغب ہونا ۔ ؎
زندگی سے جو امانت تو خفا رہتا ہے ۔ سچ بتا دے تری کس پر ہے
طبیعت آئی ۔ دل کا آمادہ ہونا ۔ راغب ہونا ۔ مائل ہونا ۔ (غالب)
جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد ۔ پر طبیعت ادھر نہیں آتی ۔ طبیعت
ابھرنا ۔ طبیعت میں امنگ پیدا ہونا ۔ طبیعت کی افسردگی دور ہونا ۔
طبیعت اتھل پتھل ہونا ۔ (عو) (کنایۃً) طبیعت بیقرار ہونا ۔ (فقرہ)
صفراویت سے طبیعت اتھل پتھل ہونے لگی ۔ طبیعت اچاٹ کرنا
(ہونا) دیکھو اچاٹ ۔ طبیعت اچٹنا ۔ دل بیزار ہونا ۔ (جلال) ۔
اکتائے ہوئے ہیں ترے کوچے سے بھی اب ہم ۔ کیا خاک لگے جی
جو طبیعت ہی اچٹ جائے ۔ طبیعت اچکنا ۔ طبیعت کا جوش پر
آنا ۔ طبیعت میں امنگ پیدا ہونا ۔ (ناسخ) جب اچکتی ہے
طبیعت بہر مضمون بلند ۔ طائر سدرہ کے آجاتے ہیں شہپر ہاتھ
میں ۔ اب پتھر کے ہے ۔ طبیعت اعتدال پر آنا ۔ دیکھو اعتدال پر آنا
طبیعت اکسو ہونا ۔ مطمئن ہونا ۔ (فقرہ) جب تک انکی خیریت معلوم
نہیں ہو لیتی طبیعت اکسو نہیں ہوتی ۔ طبیعت اکھڑنا ۔ جی کا بیزار
ہونا ۔ برداشتہ خاطر ہونا ۔ (بحر) اکھڑی باتوں سے اکھڑتی ہے
طبیعت اپنی ۔ مہرباں تم میں کبھی ایسی جہالت تو نہ تھی ۔ طبیعت
الٹ جانا ۔ مزاج بدل جانا ۔ خلل دماغ ہو جانا ۔ (داغ) کہتے
ہیں لوگ تیری طبیعت الٹ گئی ۔ یہ جانتے نہیں مری قسمت الٹ گئی
طبیعت الجھنا ۔ جی پریشان ہونا ۔ گھبرانا ۔ ؎ کھلتے نہیں تم داغ
طبیعت ہے الجھتی ۔ اچھے کسی عیار سے الجھے ۔ طبیعت باغ و بہار
ہونا ۔ طبیعت خوش ہونا ۔ طبیعت کا رنگین ہونا ۔ (جان صاحب)
خوشنویسوں میں طبیعت تھی بڑی باغ و بہار ۔ ہے نکالا ہوا جسکا اچھی

طبیعت

گلزار کا خط ۔ طبیعت بانکی ہونا ۔ طبیعت میں بانکپن ہونا ۔ (جلیل) بناوٹ کی
ضرورت کیا تصنع کی ہے حاجت کیا ۔ طبیعت ہو جو بانکی شعر بانکا ہو ہی
جاتا ہے ۔ طبیعت بحال رکھنا ۔ طبیعت خوش رکھنا ۔ طبیعت بحال رہنا
لازم ۔ (بنات النعش) صبح کی ٹھنڈی ہوا کھا کر تمام دن طبیعت بحال رہا
کرے گی ۔ طبیعت بحال ہونا ۔ افاقہ ہونا ۔ تندرستی ہونا ۔ طبیعت کا خوش
ہونا ۔ (امانت) غم ہر طرف سے آمد رشک مسیح ہے ۔ نام خدا ہے آج
طبیعت بحال کیا ۔ طبیعت بدلنا ۔ مزاج کا تبدیل ہو جانا ۔ (شرف)
نہیں راہ وفا میں کچھ قیام انکی طبیعت کو ۔ یہاں بدلی وہاں بدلی
وہاں بدلی یہاں بدلی ۔ طبیعت بری ہونا ۔ بد طینت ہونا ۔ طبیعت
میں کجی ہونا ۔ (غالب) قسمت بری سہی پہ طبیعت بری نہیں ۔ ہے
شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے ۔ طبیعت بڑھی ہونا ۔ طبیعت میں جولانی
ہونا ۔ طبیعت بگڑنا ۔ جی متلانا ۔ ناراض ہو جانا ۔ برہمی ہو جانا ۔ غیظ و
غضب میں آنا ۔ بیمار ہونا ۔ بیمار کی طبیعت کا نادرست ہو جانا ۔ (امیر)
دیکھتے ہیں جو وہ آئینہ تو کہتا ہے یہ عکس ۔ تم تو بنتے ہو بگڑتی ہے طبیعت
میری ۔ طبیعت بھربھرانا ۔ میلان پیدا ہونا ۔ کسی چیز کی خواہش پیدا ہونا
(داغ) خدا جانے ہمارا حال صورت دیکھکر کیا ہو ۔ کہ اسکا حسن سن
سنکر طبیعت بھربھراتی ہے ۔ طبیعت بھر جانا ۔ دل سیر ہو جانا ۔ دل اچاٹ
ہونا ۔ (داغ) طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی ۔ چڑھی ہے یہ آندھی
اتر جائیگی ۔ طبیعت بہلانا ۔ طبیعت کا سیر تماشے یا کسی مشغلہ میں مصروف
کرنا ۔ طبیعت بہلنا ۔ لازم ۔ سیر تماشے کیطرف طبیعت کا مصروف ہونا
طبیعت پانی ہونا ۔ طبیعت میں روانی ہونا ۔ ؎ طبیعت بحر کی ہر چند
ہے ہر رنگ میں پانی ۔ مگر بجلی کی صورت معترف ہے بے زبانی کا ۔
طبیعت پر بوجھ پڑنا ۔ لازم ۔ (داغ) دیکھے پھر نزاکت معنی جب
طبیعت پہ بوجھ پڑتا ہے ۔ طبیعت پر بوجھ ڈالنا ۔ (کنایۃً) غور و فکر

طبیعت

کرنا۔ طبیعت پر چھوڑ دینا۔ کسی کی خواہش خوشی یا رائے پہ چھوڑ دینا۔ (قدر) احباب مجھکو اُنکی طبیعت پہ چھوڑ دیں۔ کچھ اور اس مریض کی تدبیر ہے عبث۔ طبیعت پر رکھ لینا۔ مصمّم ارادہ کر لینا۔ (جلیل) خدا رکھے وہاں قتل عدو کیا وصل عاشق کیا۔ سبھی آسان ہے اُنکو اگر رکھ لیں طبیعت پہ۔ طبیعت پر زور پڑنا۔ دماغ کا فکر اور سوچ میں مبتلا ہونا۔ (توبۃ النصوح) شطرنج میں طبیعت پر زور پڑتا ہے اور گنجفہ میں حافظہ پر۔ طبیعت پر زور دینا۔ طبیعت پر زور ڈالنا۔ غور اور فکر کرنا۔ (فقرہ) شاہ صاحب نے اُنکی غزل کو دیکھکر بے اصلاح پھیر دیا اور کہا کہ طبیعت پر زور ڈالکر کہو۔ طبیعت پر گرانی آنا۔ طبیعت پر گرانی ہونا۔ (کنایۃً) ناگوار ہونا۔ ؎ تاثیر مے ناب کی کیا روح فزا ہے۔ کچھ اس سے طبیعت پہ گرانی نہیں آتی۔ طبیعت پریشان کرنا۔ طبیعت میں فکر اندیشہ یا تردّد پیدا کرنا۔ (آتش) یاد زلف یار آئی دلکو سودا سا ہوا۔ بوئے سنبل نے طبیعت کی پریشاں باغ میں۔ طبیعت پریشان ہونا۔ لازم۔ طبیعت پھرنا۔ دل بیزار ہونا۔ ؎ رکھہ ہم اس چمن میں کریں کیا کہ مصحفی۔ ہم سے طبیعتیں تو گل و خار کی پھریں۔ طبیعت پہچاننا۔ مزاج پہچاننا۔ طبیعت پھسلنا۔ طبیعت کا مائل ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (قدر) کیسی ہر بار پھسلتی ہے طبیعت اپنی۔ کبھی اُبھرے ہوئے سینہ پہ کبھی شانے پر۔ طبیعت پھیکی ہونا۔ (عو) بیمار ہونا۔ اُمنگ باقی نہ رہنا ؎ غم کے ہاتھوں سے ہوگئی پھیکی۔ جانصاحب کی تھی طبیعت شوخ۔ طبیعت ٹھہر جانا۔ طبیعت ٹھہرنا۔ تسکین ہونا۔ تسلّی ہونا۔ افاقہ ہونا۔ (شعور) رخصت طلب نہ جلد ہو اے عیسی زماں۔ بالیں پہ تم جو آئے طبیعت ٹھہر گئی۔ طبیعت ٹھکانے ہونا۔ طبیعت اکسو ہونا۔ (قدر) فراق یار میں مُنھ سے کہوں کچھ کچھ نکلتا ہے طبیعت

طبیعت

ہی ٹھکانے ہے نہ دل ہی اپنا اکسو ہے۔ طبیعت ثانیہ۔ مونث۔ دوسری طبیعت۔ (کنایۃً) عادت۔ جو مزاج کا انداز پیدا کر لیتی ہے۔ (رویائے صادقہ) تیس برس کی عادت کو طبیعت ثانیہ کہا جائے تو کچھ بیجا نہیں۔ طبیعت جلنا۔ جی جلنا۔ طبیعت جمنا۔ طبیعت لگنا۔ (داغ) کہیں جمتی نہیں اپنی طبیعت۔ خیال چار سو ہے اور میں ہوں۔ طبیعت جوان ہونا۔ طبیعت میں زور بھرا ہونا۔ طبیعت چالاک ہونا۔ تیز ہونا طبیعت کا۔ (غالب) رسوائے دہر گو ہوئے آوارگی سے تم۔ بارے طبیعتوں کے تو چالاک ہوگئے۔ طبیعت چلنا۔ طبیعت میں کسی چیز کی خواہش پیدا ہونا۔ (شعور) گو طبیعت مری چلتی ہے بجا چلتی ہے۔ دیکھکر متحمل مزاج اُدھر چلتی ہے۔ طبیعت حاضر ہونا۔ طبیعت کا کسی کام کیطرف مائل ہونا۔ (شعور) کیا طبیعت مری حاضر ہے خدا ناظر ہے۔ شکل غائب ہے تصوّر میں مری خاطر ہے۔ طبیعت خفا کرنا۔ آزردہ دل کرنا۔ (آتش) چمن کی سیر سے نفرت ہمارے دلکو رہتی ہے۔ طبیعت کو خفا کرتی ہے صحبت خار کی گل سے۔ طبیعت دار۔ صفت۔ شوخ۔ ذہین۔ ہوشیار۔ زود فہم۔ (سحر) دخل کامل سب فنوں میں قدردان ہر کمال۔ کیوں نہو قربان دل ایسے طبیعت دار کے۔ طبیعت رُکنا۔ طبیعت کا کسی کام کرنے سے باز رہنا۔ یا کسی کام میں ہچکچانا۔ (داغ) ان سے شہرت نہ کبھی مجھ سے طبیعت نہ رُکی۔ چاہنیوالے نہ کبھی لے دل ناشاد رہے۔ طبیعت رُندھنا۔ طبیعت افسردہ ہونا۔ (اوج) رُندھی ہوئی ہے طبیعت شگفتگی پائے۔ طبیعت رنگ پر آنا۔ اُمنگ پیدا ہونا۔ طبیعت میں۔ ؎ نئے رنگ کے کھل گئے گل ہمیر۔ طبیعت جہاں رنگ پر آگئی۔ طبیعت رواں ہونا۔ طبیعت میں تیزی ہونا۔ کسی کام میں نہ رُکنا۔ ؎ اور اشعار تر شعور سُنا۔ مثل دریا رواں طبیعت ہے۔ طبیعت روشن ہونا۔ طبیعت تیز ہونا۔ ؎ اک غزل

طبیعت

اور لے جلیل کہو - کہ طبیعت ہوئی ہے اب پُر شن - طبیعت سنبھالنا - طبیعت سنبھالے رکھنا ضبط اور تحمّل سے کام لینا - (آتش) اک دن نہ نبھنے دیتی اُنکی تُنک مزاجی رکھتے نہ ہم طبیعت اپنی اگر سنبھالے - طبیعت سنبھلنا - مزاج درست ہونا - بیمار کی طبیعت درستی پہ آنا - طبیعت سے ہو جانا - دیکھو سے سے ہو جانا طبیعت سے - اپنے جی سے بغیر کسی کی مدد کے - (ناسخ) کوئی مضمون ہوتا ہے طبیعت سے اگر پیدا - یہ ہوتی ہے خوشی مجھکو ہوا گویا پسر پیدا - طبیعت شگفتہ ہونا - دل بشاش ہونا - (ناسخ) اگرچہ آئی ہے برسات پھول پھولے ہیں - ہوئی شگفتہ طبیعت نہ ہم ملولوں کی - طبیعت شناس - صفت - طبیعت جاننے اور معالج کامل - مزاج شناس - طبیعت شوخ ہونا - طبیعت میں شوخی و شرارت بھری ہونا - (جان صاحب) سلے جان اس بڑھاپے میں بھی تو جوان ہے - بچوں کیطرح سے ہے طبیعت کمال شوخ - طبیعت قابو سے جانا - طبیعت بے قابو ہو جانا - (راسخ) ہائے پہلو سے گیا جس پہ دل زار آیا ہائے قابو سے گئی جس پہ طبیعت آئی - طبیعت قابو میں رہنا - طبیعت پر اختیار رہنا - (داغ) محبت اور پھر کسکی محبت یار ناداں کی - کہا کیوں مجھ سے قابو میں طبیعت اپنی رہنے دو - طبیعت کا ایک حال پر رہنا - مزاج میں فرق نہ آنا - (داغ) کیونکر رہے ہمیشہ طبیعت کا ایک حال - وہ سحر پھر ہے خاک اگر جنون نہیں - طبیعت کا رنگ - طبیعت کا انداز (داغ) اُسنے پوچھا مزاج کیسا ہے - رنگ اب دیکھنا طبیعت کا - طبیعت کا قبول کرنا - طبیعت کے موافق ہونا کسی بات کا پسند کرنا - (آتش) وہ لوگ ہیں جو طبیعت کے آشنا - کرتی نہیں ہے اُنکی طبیعت و اقبول - طبیعت کا لال اُگلنا - طبیعت کا رنگین مضمون پیدا کرنا - (جلیل) داغ کھانے سے نکلتے ہیں مضامین رنگیں - لال اُگلتی ہے طبیعت مری لالہ بنکر - طبیعت کا لہرانا - طبیعت کا لہر لینا - طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا - (جلیل) دُر مضموں کا ہے یہ جوش کہ اللہ اللہ - لہر لیتی ہے طبیعت مری دریا بنکر -

طبیعت

طبیعت کا مالش کرنا - جی متلانا - طبیعت کھلنا - طبیعت کا تیزی اور روانی پر ہونا - (آتش) کیا چیز ہے عبارت رنگیں میں شرح شوق - خط کیطرح طبیعت ہے اگر کھلے - طبیعت کی اصلاح ہونا - ظالمانہ سیرت و خوئے بد کا سنبھلنا - زیادتی کرنیکی عادت کا اعتدال سے مبدّل ہونا - (ناسخ) نہیں ممکن کہ ہو اصلاح ظالم کی طبیعت کی - رہے خونریز خنجر گو بجھائیں آب حیواں میں - طبیعت کی اُفتاد - دیکھو اُفتاد - طبیعت کی جولانی - دیکھو جولانی - طبیعت گدگدانا - طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا - (صبا) آمد آمد موسم گل کی ہوئی - پھر طبیعت گدگدائی دیکھیے - طبیعت گردانا - طبیعت کو کسیطرف متوجہ کرنا - (رشک) خُلق وہ ہے تم جو گردانو طبیعت سوئے علم - صرف کا اک ایک مصدر مصدر اخلاق ہو - طبیعت گھٹنا - دیکھو طبیعت لڑنا - طبیعت گھبرانا - طبیعت کا پریشان ہونا - طبیعت لااُبالی ہونا - مزاج میں بے پروائی ہونا - (داغ) جوانی کی اُمنگیں ہیں طبیعت لااُبالی ہے - نہ تم دنیا میں خالی ہو نہ دنیا تم سے خالی ہے - طبیعت لڑنا - طبیعت پر زور ڈالنا - طبیعت لڑنا - طبیعت گڑنا - پہنچ جانا کسی بات کی تہ میں - نازک بات سمجھ جانا - (ذوق) واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی - عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے - (قدر) خوب گڑتی ہے طبیعت جب کہیں ہوتا ہے شعر - کیا جھنکاتی ہے کنویں ہر مصرع تر کی تلاش - طبیعت لگنا - جی بہلنا - طبیعت متوجہ ہونا - (فتنہ) اُسکی طبیعت کھیل کود میں خوب لگتی ہے - طبیعت لگی ہونا - خیال ہونا - تردد ہونا - طبیعت مائل ہونا - فریفتہ ہونا - (دیمن) طبیعت پھر اک بت پہ مائل ہوئی - وہی دق ہوئی پھر وہی سل ہوئی - طبیعت کا متوجہ ہونا کسی بات کی رغبت ہونا - طبیعت متی ہونا - طبیعت افسردہ ہونا - (امیر) چارہ گر تجھ سے مکدر ہے الٰہی کیا ہے - آج متی ہوئی جاتی ہے طبیعت میری - طبیعت مچلنا - کسی بات یا شے کیلیے ہٹ کرنا - (راسخ) تمھاری نیت وفا کی حالت مدّ کی حسرت مری

طبیعت

طبیعت۔ بدل رہی ہے سنبھل رہی ہے نکل رہی ہے مچل رہی ہے۔ طبیعت مزیل ہونا۔ طبیعت میں اُمنگ نہ ہونا۔ (امیر) دختر رز کا بھی جوبن نہ اُبھارے جسکو۔ ایسی مزیل کسی زاہد کی طبیعت ہوگی۔ طبیعت ملنا۔ مزاج میں موافقت آنا۔ ؎ آشنا شاعر نہو جبتک نہیں صحبت کا لطف دل نہیں ملتا طبیعت اے سحر ملتی نہیں۔ طبیعت موافق ہونا۔ طبیعت کا ملنا کسیکی طبیعت سے۔ (آتش) بخیلوں سے موافق ہو طبیعت کیوں نہ دنیا کی۔ طبیعت موزوں ہونا۔ مزاج کا شعر و سخن سے مناسبت رکھنا (شعور) کور باطن ہے نہو جسکی طبیعت موزوں۔ کوئی مضمون تو سوجھیگا جو اندھا ہوگا۔ طبیعت میں بل ہونا۔ مزاج میں کجی ہونا۔ (داغ) شکن تیری جبیں پر ہو کہ بل تیری طبیعت میں۔ ہمیں پروا نہیں اسکی مقدر ہے اپنا سیدھا ہو۔ طبیعت میں جولانی ہونا۔ طبیعت میں اُمنگ ہونا۔ طبیعت میں روانی آنا۔ طبیعت میں تیزی آنا۔ (داغ) دل فکر کے دریا میں یہ جبتک نہ ڈبوئے۔ شاعر کی طبیعت میں روانی نہیں آتی۔ طبیعت میں لہریں آنا۔ طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونا۔ (داغ) لہریں آتی ہیں طبیعت میں ہماری کیا کیا۔ برق وش پاس نہو جب تو وہ برسات ہی کیا۔ طبیعت نرم ہونا۔ دل کا سخت نہ ہونا۔ طبیعت میں رحمدلی و درد مندی ہونا۔ (ناسخ) جتنے ہیں صاحب سخن اُنکی طبیعت نرم ہے۔ ہے دلیل ہیر زباں میں استخواں ہوتا نہیں۔ طبیعت نہ لگنا۔ جی گھبرانا۔ دل اُچاٹ ہونا طبیعت ہار جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ (داغ) صدمے سہنے کیلیے بھی ہے توانائی شرط۔ اب طبیعت غم فرقت سے بہت ہار گئی۔ طبیعت ہاتھ سے جاتی رہنا۔ طبیعت کا بے قابو ہو جانا۔ طبیعت ہٹ جانا۔ نفرت ہو جانا۔ (مصنف) بھائیوں کی حالت سے مبتلا کو نہ پھر تا دل پھٹ گئے اور طبیعتیں ہٹتی گئیں۔ طبیعت ہونا۔ (عو) رغبت ہونا۔ جی چاہنا (شوق) ستیاناس جائے غارت ہو۔ اور پہ جسکی کچھ طبیعت ہو۔

طراوت

طپاں۔ (ف) صفت۔ تڑپنے والا۔

طپانچہ۔ (فصحائے عراق بائے فارسی سے بولتے ہیں۔ رسم الخط طبانچہ ہے) جو اصل میں توانچہ تھا۔ توان۔ زور۔ قوت + چہ۔ کلمہ نسبت، مذکر۔ تھپڑ۔ (ظفر) پھیر گیا منہ تر اشفقت سے کہ جب دنیا نے۔ اک طپانچہ ہوس عیش و طرب کا مارا۔ (اردو) تیز ہوا کا جھونکا۔

طپش۔ مونث۔ صحیح املا تپش ہے۔ دیکھو تپش۔

طحال۔ (ع) بکسر اول تلّی۔ بضم اول تلّی کی بیماری) مونث۔ تلّی (رشک) اپنا اُٹھائی کرکے تھپکنے کے حوصلے۔ عشاق کو طحال ہوئی دل بڑھے نہیں۔

طرّار۔ (ع) طُر تیز کرنا۔ کاٹنا۔ جیب کترنے والا) صفت۔ تیز زبان چالاک۔ شوخ۔ (داغ) بات پوری نہیں کہی میں نے۔ کہ وہ طرار لے اُڑے مطلب۔ ۲ حیلہ گر۔ جیب کترنے والا۔ (منیر) زلف بتاں کے ساتھ بندھے شاعروں کے ہاتھ۔ طرار دیکھیں تھانہ ہوے اپنے لٹ گئے

طرّار فطرّار۔ (عو) طرار۔ طرّاری۔ مونث۔ چالاکی چلبلاپن ۲ زبان کی شوخی۔ طرّارہ۔ (اردو) مذکر۔ چوکڑی۔ کلانچ۔ طرارہ بھرنا۔ کلانچیں مارنا۔ بھاگنا۔ (قدر۔ گھوڑے کی تعریف میں) ؎ طرارے بھر کے مار آسکے ہیں تاہیں شہر گردوں کو۔ نشاں ہیں اُنکے سُم کے یہ مہ و مہر درخشاں

طرارے بھرنا۔ فرفر پڑھنا۔ سرپٹ دوڑنا۔ تیز بھاگنا۔ (نجر) ؎ بھر میں رات ہوگئی اڑیل۔ وصل میں بھر گیا طرارے دن۔

طراز۔ (دت میں تراز بکسر اول تھا۔ اسکا معرب طراز ہے) مذکر نقش و نگار زینت ۲ (ف۔ مرکبات میں) صفت۔ آراستہ کرنیوالا۔ زینت دینے والا۔

طراوت۔ (ع۔ تازہ ہونا۔ تازگی) مونث ۱ تازگی ۲ ٹھنڈک۔ خنکی ۳ تری۔ رطوبت۔ (عارف) سر سے پا تک جل گیا ہوں خشک تا عمر

طرب

ہو گئے ہیں۔ اشک سے آنکھوں نہیں باقی کچھ طراوت ہو تو ہو۔ طراوت آنا۔ ٹھنڈک پیدا ہونا۔ (فقرہ) باغ کے دیکھنے سے آنکھوں میں طراوت آتی ہے۔ طراوت بخشنا۔ تازگی دینا۔ فرحت دینا۔

طَرَب۔ (ع) مونث۔ خوشی۔ انبساط۔ (مومن) طالع میں نہیں طرب ذرا بھی۔ منحوس ہے زہرہ مشتری بھی۔ طرب انگیز۔ طرب خیز۔ طرب سنج۔ طرب فزا۔ (ف) صفت۔ نشاط بڑھانیوالا فرحت بخشنے والا۔ طرب انگیزی۔ طرب خیزی۔ طرب سنجی۔ (ف) مونث۔ فرحت دینا۔ (امیر) کبھی زاہد کبھی میخوار بنے تیزی سے۔ زعفران زار ہوئی بزم طرب خیزی سے۔ طربگاہ۔ (ف) خوشی کا مقام عیش کی جگہ

طرح۔ (ع) بالفتح۔ ڈالنا۔ دور کرنا۔ و بفتح اول و دوم دور جگہ فارسیوں نے معانی ذیل میں بالفتح استعمال کیا! مکان کی بنیاد ڈالنا ۲ نمونہ ۳ نئی عمارت ۴ نقاشی ۵ (مجازاً) صورت۔ پیکر (مونث ۱ تفریق نکالنا۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) آٹھ میں سے تین طرح کیے تو پانچ باقی رہے۔ اس معنی میں بالفتح ہے ۲ بنیاد۔ جڑ اس معنے میں بالفتح مستعمل ہے۔ (رند) چمن میں آمد آمد ہے خزاں کی عبث بلبل نے طرح آشیاں کی ۳ وضع۔ انداز۔ طرز۔ (مومن) یہ تم نے نئی طرح نکالی۔ معشوقی ہے آپ کی نرالی۔ اس معنے میں بالفتح بھی ہے۔ (محسن) اس طرح سے آئے وہ سبکبال۔ پیچھے رہے کل تبان اقبال۔ بعض فصحائے لکھنؤ سے کا استعمال طرح کے بعد خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ لیکن یہ ترکیب مستند شعرا کے کلام میں موجود ہے۔ سودا آتش قہر سے ستم کا ہے زہرہ آب۔ شمع کی طرح سے گھل جائے تن رو ئیں تن ۴ ڈھنگ۔ حالت۔ گت۔ (فقرہ) مارتے مارتے بری طرح بنائی ۵ مانند۔ (داغ) جب یہ کہا مرتے ہیں کہتے ہیں وہ۔ مر گئے اہل عدم کیطرح۔ اس معنے میں بالفتح اول و دوم ہے ۲

طرح

وہ مصرع جو غزل کہنے کیلیے۔ ردیف قافیہ بحر بتلانے کو مقرر کرتے ہیں۔ اس معنی میں بالفتح مستعمل ہے۔ (رشک) منظور طرح سے ہے کہ افراط شعر ہو۔ ہر بحر کو بنائیے دریا کسی طرح۔ طرح اڑانا۔ کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا۔ اس محاورے میں بالفتح و بفتح اول و دوم مستعمل ہے۔ (قدر) دو قدم چل نہ سکا اس بت گلرو کیطرح۔ سرو نے لاکھ اڑائی قد دلجو کیطرح۔ طرح پڑھنا۔ طرح پر غزل پڑھنا۔ سہ یہ بلبلیں حضرت مصحفی کے آگے نظم کیں میں نے منیر اب طرح پڑھتے کو مصحفیں کے ساتھ چلتے ہیں۔ طرحدار۔ صفت۔ وضعدار۔ خوبصورت بانکا۔ سہ لے رشک یار سادہ سے اب دل لگائیے۔ صدمہ طرح طرح کا طرحدار سے ملا۔ طرحدار ہونا۔ وضعدار ہونا۔ طرحداری۔ مونث۔ وضعداری ناز و انداز۔ خوبصورتی۔ (رشک) کسطرح بھولے کوئی طرحداریاں تری قابو میں گر نہو دل شید اکسیطرح۔ طرح دکھانا۔ ناز و انداز دکھانا۔ طرح دیجانا۔ ٹالنا۔ چشم پوشی کرنا۔ درگزر کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ سہ ہے یقیں داور محشر بھی طرح دیجائے۔ نہ سُنے حشر میں فریاد طرحدار کبھی طرح دینا۔ (فارسی طرح دادن کا ترجمہ) ۱ چشم پوشی کرنا ۲ الگ کرنا تقسیم کرنا۔ (فقرہ) تسبیح کے تھوڑے سے حصہ کو دونوں چٹکیوں سے پکڑ کے دو دو دانوں کو طرح دو ۳ بنیاد ڈالنا۔ (رند) پہلے گلشن کی ہوا دیکھ لے چندے رہکر۔ آشیاں کی تو ابھی طرح نہ دے اے بلبل۔ طرح ڈالنا۔ (فارسی طرح افگندن۔ طرح انداختن کا ترجمہ) بنیاد ڈالنا۔ تدبیر کرنا۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔ طرح طرح کا۔ مختلف طرح کا۔ مثال کیلیے دیکھو طرحدار۔ طرح کرنا۔ ردیف قافیہ بحر بتلانے کیواسطے مصرع کہنا۔ (شعور) قدجاناں سے بہتر دوسرا مصرع نہ ممکن ہو۔ چمن میں طرح کر دیجیے جو مصرع سرو موزوں کا ۲ (اصطلاح کیمیا) آگ یہ سرخ کی ہوئی دھات پہ کوئی ایسی دوا ڈالنا جو رنگت تبدیل کر دے۔ طرحی غزل۔ مونث۔

طرز

غزل جو طرح میں کہی جائے طرحیں نکالنا۔ نئی طرحیں نکالنا۔ (نقرہ) بادشاہ تمھارا زمین کا بادشاہ ہے طرحیں خوب نکالتا ہے مگر تم سبز کرتے ہو۔

طرز۔ (ع۔ بالفتح ہیئت شکل۔ فارسیوں نے بمعانی طور۔ طریقہ۔ قاعدہ روش۔ استعمال کیا) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ روش انداز۔ ڈھنگ۔ طریقہ۔ (داغ) نہیں ملتا کسی مضموں میں ہمارا مضموں۔ طرز اپنا ہے جدا سب سے جدا کہتے ہیں۔ خو۔ خصلت۔ (اسیر) زلف کے مانند کنگن نے ترے پیدا کی۔ طرز ہے شاگردوں میں بھی ٹھیک ٹھیک اُستاد کی۔ **طرز اُڑانا**۔ انداز سیکھنا کسیکا ڈھنگ سیکھ لینا کسیکی وضع نقل کرنا۔ (ناسخ) طرز اُڑائی ہے ہمارے نالۂ دل دوز کی۔ چھید پڑ جائیں نہ کیوں منقار ہوسیقار میں۔ **طرزِ تحریر**۔ تحریر کا ڈھنگ۔ **طرزِ عبارت** عبارت کا ڈھنگ۔ **طرزِ کلام**۔ اندازِ گفتگو۔ **طرز سے اُڑنا**۔ ہو بہو نقل کرنے لگنا۔ ڈھنگ سیکھ لینا۔ سے اُڑی طرزِ فغاں بلبل نالاں ہمسے۔ گل نے سیکھی روش چاک گریباں ہمسے۔

طرف۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ کنارہ۔ اَطراف۔ جمع۔ فارسیوں نے بفتح اول و دوم بمعنے مقابل و ہم پیشہ بھی استعمال کیا ہے) مونث۔ یہ لفظ مونث ہے اگر اس لفظ کو مؤخر کرو تو کہینگے قبلہ کیطرف اور اگر مقدم کرو تو کہینگے طرف قبلہ کے۔ (مونس) رُخ کیا تھا جدھر اُسنے وہ طرف کونسی تھی۔ یہ چھپوں والوں کی اس فوج میں صف کونسی تھی! کنارہ۔ (نقرہ) گاڑی آتی ہے ایک طرف ہو جاؤ بیچ میں نہ چلو! جانب سمت۔ رُخ۔ (نقرے) وہ لکھنؤ کیطرف سے آئے تھے۔ اسطرف دیکھو! پاس۔ لحاظ۔ پاسداری۔ پچ۔ (مومن) نہ کوئی کریگا کسیکی طرف۔ وہ جسکی طرف حق اُسیکی طرف۔ دیکھو اپنی طرف۔ **طرفِ اوّل**۔ (قانون) مذکر۔ مدعی۔ مستغیث۔ **طرفِ ثانی**۔ (قانون) مذکر۔ فریق مخالف۔ مدعا علیہ۔ **طرفدار**۔ (ف۔ بادشاہ۔ حاکم۔ جاگیردار۔

طرفگی

زمیندار) صفت۔ ساتھی۔ مددگار۔ پاسداری کرنیوالا۔ (داغ) اُسکی طرف سے دل نہ پھریگا کہ ناصحو۔ اب ہو گیا ہے جسکا طرفدار ہو گیا۔ یہ لفظ اس معنی میں متنازع ہے لہذا بعض شعرا فارسی ترکیب اور اضافت استعمال نہیں کرتے۔ (امیر) ہوا جب سے وہ گل طرفدار عنبر۔ مرے حق میں کانٹے ہی بویا کیا۔ **طرفداری**۔ مونث۔ کسیکی حمایت۔ پاس لحاظ۔ **طرفداری کرنا**۔ پاسداری کرنا۔ حمایت کرنا۔ **طرف سے**۔ جانب سے۔ عوض میں۔ (نقرہ) ہماری طرف سے دو روپے دیدو۔ نزدیک۔ حساب میں۔ (نقرہ) ہماری طرف سے کچھ ہی ہوا کرے۔ **طرف کرنا**۔ طرفداری کرنا۔ دیکھو نمبر ۳۔ **طرف ہونا**۔ (ضمیر وغیرہ کے ساتھ) طرفدار ہونا۔ (ناسخ) شکوہ جور بتاں حشر میں باور نہوا۔ نہوا میری طرف داورِ محشر نہوا۔ **طرفین**۔ (ع۔ طرف کا تثنیہ) مذکر۔ دونوں طرف۔ دونوں جانب۔ مدعی و مدعا علیہ۔

طُرفگی۔ (ف۔ بازیگری) مونث۔ عمدگی۔ خوبی۔ **طُرفہ**۔ (ع۔ طُرفت) صفت۔ نیا۔ عجیب۔ نادر۔ انوکھا۔ (مصحفی) ہے طرفہ ماجرا مرے قاتل کے سامنے۔ بسمل پڑا تڑپتا ہے بسمل کے سامنے۔ عجیب بات۔ (نقرہ) اور طرفہ تو یہ ہے کہ آپ جہاں تعریف کرتے ہیں تو نفرت وا ہو جاتے ہیں۔ **طرفہ تر**۔ عجیب تر۔ انوکھا۔ (ذوق) ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا۔ چشم کے کوزہ میں دریا بند کر دکھلا دیا۔ **طرفہ تماشا**۔ مذکر۔ عجیب و غریب تماشا۔ **طُرفہ گل پھولنا**۔ (کنایۃً) نئی بات ہونا۔ (ذوق) گلستان شہادت گاہ میں یہ طرفہ گل پھولا۔ بنایا شاخِ گل قاتل نے اپنے دستِ پُرخوں کو۔ **طرفہ ماجرا**۔ انوکھا واقعہ۔ تعجب کی بات۔ **طرفہ معجون**۔ صفت۔ انوکھا آدمی۔ عجیب آدمی احمق۔ (نقرہ) ہمارے حکیم صاحب طرفہ معجون ہیں۔ **طرفہ یہ ہے**۔ تعجب یہ ہے۔ انوکھی بات یہ ہے۔

طَرفۃُ العین۔ (ع۔ طَرْفۃ۔ بالفتح۔ ایک بار پلک مارنا) لمحہ بھر۔ دم بھر۔ ذرا سی دیر۔ (بحر) طرفۃ العین میں صبح شب وصل آ پہنچے۔ سایہ مژگاں کا نظر آئے مجھے سرعتِ شب۔

طَرِّقُوا۔ (ع۔ بفتح اول و تشدید رائے مہملہ مکسور و ضم قاف۔ آخر میں الف زاید غیر ملفوظ ہے۔ امر حاضر جمع کا صیغہ بمعنی۔ راہ دو۔ یکسو ہو جاؤ۔) مذکر۔ عرب کے نقیب سلاطین کے آگے طرقوا طرقوا کہتے ہیں

طُرّہ۔ (ع۔ طُرّت۔ زلف۔ پیشانی کے بال۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ زلف۔ کاکل ۲ علاقۂ مُقَیّش ۳ چھجّا۔ منڈیر۔) مذکر ۱ زلف۔ کاکل۔ سر کے بل کھائے ہوئے بال۔ سر کے بالوں کی لٹ۔ (قدر) طرۂ گیسو ترا طرّہ مری دستار کا۔ گلشن رخسار تیرا میرے سر پہ گلفشاں ۲ مقیش کے تاروں کا گچھا جو پگڑی کے اوپر لگاتے ہیں (ذوق) سر پہ طرّہ ہے مزیّن تو گلے میں بدّھی۔ کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پہ سہرا ۳ ٹوپی کا پھندنا جو لٹکتا رہتا ہے ۴ پھولوں کی لڑیوں کا بنا ہوا گچھا جو دولھا کے کان کے پاس لٹکتا رہتا ہے ۵ جانور کے سر کی چوٹی ۶ پھندنا۔ گچھا ۷ بھنگ۔ چسکی۔ (پینا۔ چڑھانا کے ساتھ) ۸ وہ بھنگ کا گھونٹ جو بھنگ کا پیالہ پینے کے بعد پیتے ہیں۔ (صبا) فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں۔ کبھی طرہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیوں کا ۹ انوکھی بات۔ بھلائی۔ خوبی۔ (داغ) کوئی خوبی نہیں تیرے قد آزاد میں۔ شاخ کیا ہے سرو میں طرّہ ہے کیا شمشاد میں ۱۰ اس لفظ کا استعمال ہر اس چیز کیلیے ہے جس میں پیچ ہو جیسے (قدر) لٹک کر خاک پر گر جائینگے شمشاد کے طرّے۔ کہ جس سے زلف سنبل کو بھی ہوگی اک پریشانی ۱۱ ایک قسم کا سرخ و زرد پھول جو ہندوستان میں اکثر ہوتا ہے اور اسکو گلِ طرّہ کہتے ہیں ۱۲ سبز نازک شاخیں جو درخت شمشاد سے نکلتی ہیں اور نیچے کیطرف لٹکتی ہیں۔ (قدر) آئے چمن پہ عروسانِ چمن آئی بہار۔ کنگھی بالیدہ ہوئی طرّے چُھٹے شمشاد کے ۱۳ صفت۔ بڑھکر۔ سبقت لیجانیوالا۔ غالب۔ (داغ) زاہد کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار۔ ان دونوں پہ طرّہ ہے مرا دامنِ تر آج ۱۴ صفت۔ انوکھا۔ عجیب۔ **طرّہ پینا**۔ بھنگ پینا۔ **طرّہ جمانا**۔ (عو) رُعب جمانا۔ تحکّم کرنا۔ (رنگین) تو اپنی چاہ میں ڈوبا ہوا مجھکو جو پاتی ہے۔ تو اس خاطر زنانخی مجھ پہ تو طرّہ جماتی ہے۔ **طرّہ چڑھانا**۔ بھنگ پینا۔ **طرّۂ دالان۔ طرّۂ بام**۔ (ف) مذکر۔ چھجّا۔ **طرّۂ دستار**۔ (ف) مذکر۔ دیکھو طرّہ نمبر ۲ (جلیل) سر چڑھاتے ہیں مرے دلکو حسیں۔ اب یہی گل طرّۂ دستار ہے۔ **طرّۂ طرّار**۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق کی کاکلیں (مصحفی) پیچ کیا رشک سے کھاتا ہے چمن میں سنبل۔ جب سے دیکھے ہیں ترے طرّۂ طرار کے بل۔ **طرّۂ طلا۔ طرّۂ مُقَیّش**۔ (ف) مذکر۔ وہ طرّہ جو مقیش اور بادلہ کا بنا کر پگڑی میں رکھتے ہیں۔ **طرّہ کا جال**۔ (عو) ایک قسم کا جال جو عورتیں کاڑھتی ہیں۔ (جان صاحب) شامت ہے آئی کہتی ہے تو مجھے نوبہار۔ وہ جال ڈالوں طرہ کا تسے کرتے نہیں۔ **طرّہ کرنا**۔ تیز کرنا۔ چمکانا۔ بڑھانا۔ (آتش) طرّہ اسے جو حسن دل آزار نے کیا۔ اندھیر گیسوئے سیہ یار نے کیا۔ **طرّۂ گل**۔ (ف) مذکر۔ پھولوں کا گچھا جو دستار میں لگاتے ہیں۔ (درخشک) طرّۂ گل زیبِ دستار آپ نے جب سے کیا۔ خازن جنت سے کم رکھتا نہیں مالی دماغ۔ **طرّہ لگانا**۔ اضافہ کرنا۔ (امیر) نئی وضع اسنے مقتل میں دکھائی نیم جانوں کو۔ لگایا بانکپن میں اور طرّہ کج ادائی کا۔ **طرّہ ہونا**۔ اصل سے بڑھکر ہونا۔ فائق ہونا۔ انوکھا ہونا۔ زیادہ ہونا۔ بڑھکر ہونا۔ (شوق قدوائی) کیا لیجائے کوئی دل بچا کر۔ چھپی طرّہ ہے زلف پر بھی۔

طَرِیق۔ (ع۔ راہ۔ طُرُق۔ جمع) مذکر ۱ مذہب۔ شریعت۔ رواج۔ دستور (ذوق) ہفتاد و دو فرقہ حسد کے مارے ہیں۔ اپنا ہے طریق کیا ہر حسد سے

طریقت

ہیں ۲ طرز۔ روش۔ ڈھنگ سے ۵ داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے۔ مانگ کھانیکے ہیں ہزار طریق۔ (امیر) یہ کسکی راہ میں کھوئے گئے کہ بہت خضر طریق پوچھتے ہیں آپکے رہنمائی کا۔ طریق عمل۔ مذکر۔ عمل کرنیکا طریقہ۔

طریقت۔ (ع۔ قوم کے برگزیدہ لوگ) مونث۔ (اصطلاح تصوف)۔ تزکیۂ باطن۔ (فقرہ) طریقت شریعت سے جدا نہیں ہو سکتی۔

طریقہ۔ (ع۔ طریقت۔ روش۔ مذہب) مذکر ۱ طرز۔ روش۔ (سالک) فرہاد مر کے عشق کو دھبا لگا گیا۔ کچھ خودکشی طریقۂ اہلِ وفا نہ تھا ۲ قاعدہ۔ ترکیب ۳ وضع۔ مذہب ۴ (اہل نجوم کی اصطلاح) چاند کا برج عقرب کے قریب آنا۔ طریقہ بتانا کسی کام کرنیکا ڈھنگ بتانا۔ ترکیب بتانا۔ قاعدہ بتانا۔ (داغ) جادہ کا نام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو۔ وہ طریقہ تو بتا دو تمھیں چاہیں کیونکر۔ طریقہ برتنا کسی دستور یا قاعدے پر چلنا۔ برتاؤ کرنا۔

طشت۔ (تشت کا معرب) مذکر۔ تسلا۔ تھال۔ لگن۔ ہاتھ دھونے کا ظرف۔ طشت از بام۔ (ف۔ طشت کسے از بام افتادن۔ کسیکا رسوا ہونا۔ راز فاش ہونا) صفت۔ صریح۔ آشکارا۔ مشہور۔ بدنام۔ ۵ تجھ سے کام اچھا نہ کیا بیباک ہوے بدنام ہوے۔ کس سے پہ کیوں بام کشی کی آپکو طشت از بام کیا۔ دیکھو تشت۔ طشتری۔ دیکھو تشتری۔ طشتری لکھنا عامل چینی کی تشتری پر قرآن کی آیتیں اور دعائیں زعفران سے لکھکر دیتے ہیں۔ اُس تشتری کو دھوکر پی لینے سے درد وجہ بڑھتا ہے اور مختلف امراض دفع ہوتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) تمھارے دادا جان خدا جنت نصیب کرے ہر روز صبح کو تشتری لکھدیا کرتے تھے مگر وہ وہ کچھ ایسی گھڑی کا منھ کیا تھا کہ پھر نہ اترا پر نہ اترا۔

طعام۔ (ع۔ گیہوں اور کھانے کی ہر چیز۔ اطعمہ جمع) مذکر۔ کھانا جیسے اول طعام بعدہ کلام۔ طعم۔ (ع۔ بالضم چکھنا۔ بالفتح ذائقہ) مذکر۔ ذائقہ۔ مزہ جیسے یہ پھل بد طعم ہے۔ طعمہ۔ (ع۔ لقمت۔ خورش)۔

طغرا

مذکر ۱ لقمہ۔ نوالہ جیسے طعمۂ اجل ۲ خورش۔ رزق ۳ شکاری پرندوں کا کھانا۔ (صبا) طعمۂ زاغ و زغن ہیں استخوان عندلیب۔ (منیر) اس ماہرو کے عشق میں جلتا ہوں شعلہ ساں۔ میرا ہر ایک عضو ہے طعمہ تکور کا۔

طعن۔ (ع۔ نیزہ مارنا کسیکو برا کہنا) دہلی میں مذکر لکھنؤ میں مونث مثال کیلیے دیکھو طعن توڑنا طعن کرنا۔ ملامت۔ عیب گیری۔ طنز۔ طعن ترو ز۔ (ع۔ طعن تعرض کا بگاڑا ہوا ہے۔ تعرض۔ رو گردانی۔ منہ رحمت) عو۔ مونث۔ لعنت ملامت۔ طعن تشنیع۔ مونث۔ طعنہ جھڑ کرنا کے ساتھ) (فقرہ) تمھاری طعن تشنیع سُنی نہیں جاتی۔ (جان صاحب) میں تیری سوگن نہیں ہوں جہاں جلے پھپھولے ہیں پھوڑتی ہوں۔ یہ طعن تشنیع مجھ سے جل جل کے سارے تانے نہ کیا کر۔ طعن توڑنا۔ طنز کرنا طعنہ دینا۔ (ممنون) قصہ کہتا تھا کسی عہد شکن کا میں رات۔ وہ لگے کہنے یہ طعن آپنے ہمپر توڑا۔ طعن کرنا۔ آوازہ کسنا۔ (جان صاحب) کون تھا اس جگہ سوا میرے۔ طعن کی تم نے سارے بُرا کس پر۔ طعنہ۔ (ع۔ طعنت۔ ایکبار نیزہ مارنا۔ بُرا بھلا کہنا) مذکر۔ آوازہ توازہ۔ (دینا۔ سنانا وغیرہ کے ساتھ) طعنہ تشنہ۔ (طعن تشنیع کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر۔ عو۔ لعنت ملامت بُرا بھلا۔ طعنے تشنے دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ طعنہ زن۔ (ف) صفت۔ طعنہ مارنیوالا طعنہ زنی۔ مونث۔ عیب گیری۔ طعنہ مارنا۔ آوازہ کسنا۔ طعنہ زنی کرنا (رشاد) نالہ دل نے خوشنوائی ہیں۔ طعنہ صوت ہزار پر مارا۔ طعنے تشنے دینا۔ طعنے دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ طعنے سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (داغ) مرے جنازے پہ کیوں وہ آئے کہ اُسکے طعنے مجھے سُنائے۔ کہا کیے جو زباں پر آیا سُنا کیے سوگوار باتیں۔ طعنے مہنے۔ (مہنے تابع مہمل ہے) عو۔ مذکر۔ طعن و تشنیع۔ بُرا بھلا۔ طعنے مہنے دینا۔ (عو) طعن تشنیع کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔

طغرا۔ (ت۔ خط پیچیدہ جسمیں القاب و نام بادشاہوں کا فرمان پر لکھا جاتا ہے) مذکر۔ مہروں پر اس خط میں نام کندہ کرتے ہیں۔ (نوازش)

طغرل

ہر نگین دل پہ ہے شاہِ جمال۔ کندہ ہے طغرا تمھارے نام کا۔ (کنایۃً) نشان۔ علامت۔ طغرا کش۔ طغرا نویس۔ (ف) صفت۔ طغرا بنانیوالا۔ طغرائے بدنامی۔ بدنامی کا نشان۔ (شعور) ندویانِ خاص میں ہوں میں بھی سلطانِ عشق۔ چاہیے طغرائے بدنامی مرے منشور کو۔ طغرائے بسم اللہ۔ دیکھو بسم اللہ کا طغرا۔ طغرائے ندامت۔ ندامت کا نشان۔ (شعور) ساتھ کمظرفوں کے کی بادہ کشی تمنے مدام۔ حیف طغرائے ندامت خطِ ساغر نہ ہوا۔

طُغرل۔ (ت) مذکر۔ خاندان سلجوق میں سے پہلے بادشاہ کا نام جو سلطان مودود بن سلطان محمود غزنوی کے زمانہ میں خراسان پر قابض ہوگیا تھا۔

طُغیان۔ (ع) مذکر۔ زیادتی۔ ظلم۔ (ناظم) تھا کسے دھیان کہ یہ ظلم یہ طغیاں ہوگا۔ دل سا جو دوست ہے وہ جان کا خواہاں ہوگا۔ طُغیانی۔ (عربی میں طُغیاں۔ حد سے گزر جانا۔ مجازاً۔ زیادتی۔ ظلم۔ سرکشی۔ پانی کا موجیں مارنا۔ خون کا جوش کرنا۔ فارسیوں نے یائے مصدری زیادہ کی۔ مثل سلامتی۔ فضولی کے) مونث۔ سیلاب۔ دریا کا چڑھنا۔ طغیانی پر آنا۔ پانی بڑھنا دریا میں۔ (ذوق) آسے طوفاں جو ترے قہر کا طغیانی پر۔ کشتی نوح بھی اعدا کو ہو گرداب صفت۔

طِفل۔ (ع۔ اطفال جمع) مذکر۔ لڑکا۔ بچہ۔ شیر خوار۔ طفلانِ چمن۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) باغ کا سبزہ اور پھولوں کی کلیاں۔ طفلِ اشک۔ (ف) مذکر۔ آنسو سے مراد ہوتی ہے۔ مثال کیلیے دیکھو طوفان نمبر ۲۔ طفلِ دبستاں۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو کسیکے آگے کچھ رتبہ نہ رکھتا ہو۔ نو آموز۔ ناتجربہ کار۔ (رسا) لکھے وہ طفلِ دبستاں کیا مرے خط کا جواب۔ جو سنائے صورتِ حرف غلط استاد کو۔ طفلِ شیر۔ طفلِ شیرخوارہ۔ (ف) مذکر۔ دودھ پیتا بچہ۔ طفل مزاج۔ طفل مشرب۔ (ف) صفت۔ جسکے مزاج میں لڑکپن ہو۔

طلا

طفلِ مکتب۔ (ف) مذکر۔ طفلِ دبستاں۔ ناتجربہ کار۔ طفلِ مکتب نمبر دو دیے بر تند۔ مثل۔ کسی سے جبراً کوئی کام لینے کی جگہ۔ (ابن الوقت) گورنمنٹ کی وہی مثل ہے کہ طفلِ مکتب نمبر دو دیے بر تند کسی ہندوستانی رئیس کو زبردستی لیجا کر کونسل میں بٹھائے تو وہ بیچارہ سوا اسکے ٹکر ٹکر بیٹھا دیکھا کرے اور بیفائدہ لوگوں کی نظروں میں خفیف ہو کیا کر سکے گا۔ طِفلی۔ مونث۔ لڑکپن۔ نادانی۔ کمسنی۔ طُفولیّت۔ (ع۔ یہ مصدر جعلی ہے مثل رجولیت کے) مونث۔ لڑکپن۔ طفلی۔ (اجتہاد) یہانتک کہ زمانہ طفولیت میں بچوں کے ساتھ کھیلتے بھی نہ تھے۔

طُفَیل۔ (ع۔ ایک کوفی شاعر کا نام تھا جو بغیر بلائے دعوت ولیمہ میں شریک ہوتا تھا پھر اسکو کہنے لگے جو کسیکے ساتھ بے بلائے دعوت میں جائے۔ متاخرین طُفیل کی جگہ طُفَیلی ایک ی آخر میں اضافہ کرکے کہنے لگے۔ فارسیوں نے مجازاً بمعانی سبب۔ وسیلہ۔ ذریعہ استعمال کیا) مذکر۔ واسطہ ذریعہ۔ وسیلہ۔ تصدّق۔ (فقرہ) آپکے طفیل سے مجھکو یہ رتبہ ملا۔ طُفَیلی۔ (عربی میں بتشدید یائے دوم ہے) صفت۔ بے بلائے کسیکے ساتھ دعوت میں چلا جانیوالا۔ (اسیر) استخواں کھائے سگِ یار کے ساتھ آ کے ہما۔ ہے مناسب کہ طفیلی بھی ہو مہمانی میں۔ طُفَیلیا۔ (اردو) مذکر۔ مذکر۔ خوشامدی۔ طفیلی۔ (فقرہ) ہم کیا طفیلیوں میں ہیں جو بغیر بلائے دعوت میں جائیں۔

طِلا۔ (ع۔ طِلاء۔ وہ چیز جسکو مالش کریں۔ لذّت۔ فارسیوں نے بمعنی زرِ خالص اور مجازاً بمعنے ورق نقرہ استعمال کیا) مذکر۔ پتلی دوا جو عضو پر مالش کریں۔ (کرنا کے ساتھ) سونا۔ ملمّع۔ گلٹ۔ اس سے مُطَلّا بنایا ہے۔ طلا دوز۔ (ف) صفت۔ جس چیز پر طلائی کام ہو۔ طلا ساز۔ (ف) صفت۔ کیمیاگر۔ طلاکار۔ طلا باف۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسپر نقش و نگار طلا سے بنائے ہوں۔ جیسے شمشیر طلاکار۔ (اختر شاہ اودھ) یا قوت کے

ہیں تمام اشجار پٹے ہیں زمرد میں طلا کار۔ طلاکاری۔ مونث۔ سونے کا کام بنانا۔ اور سونے کے کام بنانے کا پیشہ کرنا۔ سونے کا کام۔ (منیر) خوشنما ہیں عمارتیں عالی۔ در و دیوار پہ طلاکاری۔ طلاکوب۔ (ف) صفت۔ زرکوب۔ جو لوگ سونے کے ورق بناتے ہیں۔ طلائے احمر۔ (ع) مذکر۔ عمدہ سونا۔ کندن۔ طلائے دست افشار۔ خسرو پرویز کے خزانہ میں ایک قسم کا کندن تھا بیش قیمت نرم مثل موم کے جسکو ہاتھ سے دبا کر جو چیز چاہو بنوا لو۔ پرویز نے اسکا ترنج بنوایا تھا جو دسترخوان پر رکھا جاتا تھا پھر کسریٰ نے اسی سونے کا ساگ بنوایا اور زینت دسترخوان کیا۔ دست افشار اسوجہ سے کہتے تھے کہ ہاتھ سے دب جاتا تھا۔ طلائے ناب۔ (ف) مذکر۔ زرِ خالص۔ طلائی۔ (ع) صفت۔ سونے کا۔ سنہرا۔ مذکر۔ زرد رنگ۔ ایک رنگ کا نام۔ آفتاب کی صفت میں مستعمل ہے۔ (برق) رنگت مثال مہر طلائی ہے جسم کی۔ گُل کی طرح جُدا ترے ہاتھوں سے زر نہیں۔ طلائی رنگ۔ مذکر۔ سنہرا رنگ۔ (بحر) کھوٹے ہیں طلائی رنگ والے۔ اس سونے کو بار ہا کسا ہے۔

طُلّاب۔ (ع۔ بروزن جُلّاب) مذکر۔ طالب کی جمع۔ طالبعلم مبتدی

طَلاق۔ (ع) مونث۔ عورت کا قید نکاح سے آزاد ہونا۔ (ناسخ) کہ دنیا کو دی ہے نے یکسر طلاق۔ رہا تا ابد مجھ میں اسمیں فراق۔ دبیر نے خلاف جمہور ایک جگہ مذکر باندھا ہے۔ ع اللہ نے وارث ہیں حیدر کا کیا ہے۔ دنیا کو طلاق اپنے بزرگوں نے دیا ہے۔ طلاقِ بائن۔ مونث۔ قطعی طلاق۔ تین مرتبہ کی طلاق جسکے بعد بغیر نکاح رجوع نہ ہوسکے۔ طلاق دینا۔ زوجیت سے خارج کرنا۔ طلاقِ خُلع۔ مونث۔ عورت کا طلاق لینا مرد سے خاوند کو کچھ معاوضہ دیکر۔ طلاقِ رجعی۔ مونث۔ وہ طلاق جسکی مدت عدت میں خاوند عورت کو بے جدید نکاح کیے بیوی بنا سکتا ہے۔ یہ طلاق ایک یا دو بار طلاق کا لفظ کہنے سے ہو جاتی ہے۔

طلاقِ کنایہ۔ جو طلاق صریح طور پر نہو بلکہ اشارہ سے ہو۔ طلاق لینا۔ خاوند سے آزادی حاصل کرنا۔ طلاقِ مُغلّظہ۔ (ع) وہ طلاق جسمیں مرد عورت کو اسوقت تک پھر اپنے نکاح میں نہیں لوٹا سکتا جبتک وہ کسی اور خاوند سے نکاح کرکے اُس سے طلاق نہ لے چکے۔ اور وہ تین دفعہ طلاق کا لفظ کہدینے سے پڑتی ہے۔ طلاقن۔ (دہلی) مونث۔ وہ عورت جسکو طلاق دیگئی ہو۔ ہندوستانی عورتیں یہ لفظ گالی کی جگہ بھی بولتی ہیں۔ طلاق نامہ۔ مذکر۔ وہ تحریر جسمیں طلاق دینے کا مضمون درج ہو۔ خط آزادی۔

طَلاقت۔ (ع) مونث۔ تیز زبانی۔ چرب زبانی۔ (اوج) تعطش میں شانِ طلاقت دکھا رہے تھے ابھی۔ بگڑ بگڑ کے یہ باتیں بنا رہے تھے ابھی۔

طَلایہ۔ (مُبدّل اور متفرس عربی طلائعہ کا۔ طلائع جمع طلیعہ کی ہے دیکھو طلیعہ) مذکر۔ فوج جو رات کو شہر اور لشکر کی حفاظت کرے۔ فارسی اور اردو میں بطور مفرد ہی مستعمل ہے۔ سپاہیوں کا رات کا گشت۔ (دُنڈ۔ عورتوں کی زبان) پہرا۔ طلایہ ہے۔ طلایہ پھیرنا۔ فوجی گروہ کا شب کو گشت کرنا۔ (اوج) ان سپاہیوں کیطرف سے بغفلت کرونگی میں۔ پھیر کر طلایہ انکی حفاظت کرونگی میں۔ طلایہ کرنا۔ شہر یا لشکر کے گرد گشت کرنا۔ (اوج) خیمہ کا طلایہ کوئی کرتا تھا وفا جو۔ بیٹھا تھا کوئی ڈیوڑھی پہ ٹیکے ہوئے زانو۔ طلایہ ہونا۔ چوکی پہرا ہونا۔ (ناسخ) بند کر راہ قضا غافل یہ کیا کرتا ہے حکم۔ گرد خیمہ ہو طلایہ رات دن افواج کا۔

طَلَب۔ (ع۔ ڈھونڈنا۔ جستجو۔ یعنی ہمیں عربی ہے) مونث۔ تلاش۔ جستجو۔ (فقرہ) کھانا مل گیا اب کس چیز کی طلب ہے۔ مانگ۔ آرزو۔ (ناسخ) آرزو ہے ساغر مے بس لے ساقی تجھے۔ کب طلب ہے جام جم کی کاسۂ فغفور کی۔ خواہش۔ لت۔ وحشت جیسے حقہ کی طلب۔ نشے کی طلب۔ (ذوق) حشر تک دلمیں رہی اُس سرو قامت کی طلب۔ یہ طلب ہے اپنی یارب کس قیامت کی طلب۔ بلاوا۔ طلبی۔

طلبہ

(فقرہ) آپ نے اس سے نوشاہ کی طلب سے یہ تنخواہ۔ (یا گھٹنا۔ بٹنا۔ دینا۔ ملنا۔ کیا کرنا) ۲۔ مرکبات میں ڈھونڈنے والے کے معنی میں مستعمل ہے۔ جیسے آرام طلب۔ طَلَبُ الْکُلِّ فَوْتُ الْکُلِّ۔ (ع) مقولہ۔ بہت علوم و فنون کی تحصیل کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ کسی میں بھی مہارت نہیں ہوتی۔ طلب بجھانا۔ طلب مٹانا۔ خواہش دفع کرنا۔ آرزو پوری کرنا۔ (فقرہ) حقہ پی کر اپنی طلب بجھالو۔ طلب کرنا۔ بلانا۔ ۲۔ مانگنا۔ دعوے کرنا۔ طلبگار۔ (ف) صفت۔ خواہشمند۔ جویاں۔ طلبانہ۔ (اردو) مذکر۔ (قانون) وہ رسوم جو گواہ کی طلبی کی بابت لیا جائے۔ (فقرہ) مدعی نے طلبانہ داخل کر دیا۔ ۲۔ سپاہیوں کا یومیہ روزینہ۔ طلبنامہ۔ مذکر۔ سفینہ۔ سمن۔ حاضر عدالت ہونے کا سرکاری پروانہ۔ طلبی۔ (اردو) مونث۔ بلاوا۔ طلبی ہونا۔ حاضری کا حکم جانا۔ بلایا جانا۔

طَلَبہ۔ (ع) طَلَبَۃ۔ بفتح اول و دوم۔ طالب کی جمع) مذکر۔ طالب علم۔ شاگرد۔ جمع مستعمل ہے۔ اس جگہ طُلَبا بروزن اُمرا غلط ہے کیونکہ وہ جمع طلیب کی ہے۔ طلیب کے معنی بہت ڈھونڈھنے والا۔

طِلِسْم۔ (یونانی میں طلسیا تھا اسکا معرب طلسم ہے) مذکر۔ جادو کا عجیب و غریب تماشا جیسے شکل مصنوعی سانپ کی شکل جو خزانوں اور دفینوں پر بنا دیتے ہیں ۲۔ (اردو) بھانمتی کا تماشا ۳۔ وہ علم جو خیالات موہومہ کو بشکل عجیب نظر میں لائے۔ طلسم باندھنا۔ انوکھی بات کرنا۔ تعجب انگیز اور حیرت خیز امر ظہور میں لانا۔ سحر و افسوں کے وسیلے سے ایسی بندش کرنا کسی مرئی جو خیال میں نہ آئے (ذوق) طلسم طرفہ تر آنسو نے میرے مردماں باندھا۔ کہ ہے اک اک گرہ میں حاصل صد بحر و کاں باندھا۔ طلسم بند۔ (ف) صفت۔ سحر یا منتر اور طلسم کے اثر میں مبتلا۔ (صبا) جنوں میں محو تماشائے لالہ زار ہوں میں۔ طلسم بند ہوں وابستۂ بہار ہوں میں۔ طلسم توڑنا۔ متعدی۔ طلسم کا اثر مٹا دینا۔

طمانچہ

(کنایۃً) راز ظاہر کرنا۔ (جلال) سہل ہے ٹوٹتے ہی دم مرحلۂ عدم۔ توڑینگے یہ طلسم ہم لوح مزار دیکھکر۔ طلسم ٹوٹنا۔ بندھے ہوئے طلسم کا غالب آ کر افسوں یا اسم سے شکست ہونا۔ (کنایۃً) پردہ فاش ہو جانا۔ (آتش) غنچہ کا عقدہ اسکو سمجھیو نہ اے صبا۔ ٹوٹا طلسم بند جو ٹوٹا نقاب کا۔

طلسمات۔ (بقاعدۂ عربی طلسم کی جمع) مذکر۔ بطور مفرد بھی مستعمل ہے۔ حیرت میں ڈالنے والا منظر۔ (فقرہ) آپ کی کوٹھی میں طلسمات نظر آیا۔ (ذوق) جو طلسمات نہ ٹوٹے تھے کبھو ٹوٹ گئے۔ طلسماتی۔ (اردو) صفت۔ آفت کا جادو کا۔ طلسمی۔ (اردو) صفت۔ جادو کا۔ آفت۔ طلسمی چراغ۔ مذکر۔ عجیب قسم کا چراغ جو طلسم کے زور سے جلتا ہے۔ (داغ) داغ دل جل رہا ہے بے روغن۔ طلسمی چراغ ہے کس کا۔

طَلْعَت۔ (ع۔ دیدار۔ منہ دیکھنا) مونث۔ فارسیوں نے بمعنی رخ صورت استعمال کیا۔ جیسے ماہ طلعت۔ خورشید طلعت۔ (سرور) جانب ماہ میں کیا آنکھ اٹھا کر دیکھوں۔ پھرتی ہے آنکھوں میں وہ طلعت زیبا تیری۔ (توبۃ النصوح) کیوں کلیم میں نے ایسا کہنا تصور کیا تھا کہ تم کو میری طلعت منحوس تک دیکھنی گوارا نہ ہوگی۔

طَلَق۔ (ع) مذکر۔ ابرک۔

طُلُوع۔ (ع۔ چاند سورج کا نکلنا۔ بلند ہونا۔ آشکارا ہونا) مذکر۔ کسی ستارے کا نکلنا۔ بلند ہونا۔ نکلنا۔ (ناسخ) ہر اک سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا۔ طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا ۲۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

طَلِیعَہ۔ (ع) مذکر۔ وہ لشکر جو فوج کے آگے آگے دشمن کے اترنے کی جگہ وغیرہ امور دریافت کرنے کو جایا کرتا ہے۔ شہر و لشکر کی محافظت کرنیوالی سپاہ۔

طَمّاع۔ (ع) صفت۔ بڑا لالچی۔

طمانچہ۔ (اردو) مذکر۔ دیکھو طپانچہ۔ تماچا۔ تماچا۔ تھپڑ جو ضرب ہاتھ پھیلا کر

طمانینت

لگائی جائے اُسکو طمانچہ کہتے ہیں۔ تھپیڑا۔ (عو) چپاتی بڑھانے کے واسطے جو ہاتھ کی تھپکی لگاتی ہیں اُسکو بھی طمانچہ کہتی ہیں۔ **طمانچہ اُٹھانا**۔ طمانچے سے مارنے کا اشارہ کرنا۔ (انیس) بچوں پہ اُٹھاتا تھا طمانچہ کوئی بدخو۔ **طمانچہ جڑنا۔ طمانچہ رسید کرنا۔ طمانچہ لگانا۔ طمانچہ مارنا۔ تھپیڑ لگانا۔ طمانچہ کھینچ مارنا**۔ طمانچہ مارنا۔ (توبۃ النصوح) اب کی تو نے اسطرح کی بات مُنہ سے نکالی اور بے تامل میں تڑسے طمانچہ تیرے مُنہ پر کھینچ ماروں گی۔ **طمانچے سے مُنہ لال کرنا**۔ تھپیڑ مار کر مُنہ لال کرنا۔ (کنایۃً) بنا وٹ سے سرخروئی ظاہر کرنا۔ اس جگہ طمانچوں سے مُنہ لال کرنا بول چال میں ہے۔

طُمَانِیْنَت۔ (ع) بضم اول وکسر نون اول وسکون یاے معروف وفتح نون دوم۔ آرام لینا۔ (مونث) اطمینان۔ دلجمعی۔ اردو میں اس جگہ طَمانیت بفتح اول بولتے ہیں۔ (فقرہ) خط آنے سے طمانینت حاصل ہوئی۔

طُمطُراق۔ (ف) بضم ہر دو طا۔ طُم۔ بلندی۔ طراق۔ آواز (ہ) مذکر۔ کرّوفر۔ شان وتجمل۔ دھوم دھام۔ (اردو) غرور۔ ڈینگ۔ (تسلیم) ہم نہ کہتے تھے کہ ہے بیجا غرور۔ طمطراق اب آپ کا وہ کیا ہوا۔ **طمطراقی**۔ مونث۔ شان اور تجمل۔ (اوج) سبو کی خیر ترقی ہو طمطراقی کی۔ لگا دے مُنہ سے گلابی سے عراقی کی۔

طمع۔ (ع) بالفتح وفتح اول ودوم۔ امید۔ حرص) مونث۔ لالچ۔ حرص۔ چاہ۔ **طمعِ خام**۔ (ف) مونث۔ ایسی تمنا جسکا پورا ہونا ممکن نہو۔ (درشک) رہ گیا بخت وبےخواب کا آنکھوں کو خیال۔ وصل کی رات ہوئی اس طمعِ خام سے صبح۔ **طمعِ دنیا**۔ لالچ دنیا۔ **طمع راسہ حرف است ہر سہ تہی**۔ (ف) طمع کے سب حرف نقطوں سے خالی ہیں۔ (مثل) طمع کی مذمت میں بولتے ہیں۔ **طمع رکھنا**۔ لالچ یا آرزو یا امید کرنا۔ کسی

طنطنہ

بات کی۔ (تاریخ) سلطنت کی نہ طمع حیرت زیر دست کر کوئی سر چنگ نہ جیتے ہے کہیں فتنہ کے عوض۔ **طمع کار**۔ (ف) صفت۔ صاحب طمع۔ وہ جسکا شیوہ طمع ہو۔

طَنَاب۔ (ع) بفتح اول وتخفیف نون (بکسر اول) مونث۔ خیمہ کی رسّی۔ **طناب اَمل** (ف) مونث۔ امید کی رسّی۔ **طنابِ عُمر**۔ (ف) مونث۔ عمر کی درازی کا طناب سے استعارہ کرتے ہیں۔ (صبا) فراق یار میں حشم اسقدر پُرآب ہوئی۔ طناب عمر ہماری رگ سحاب ہوئی۔ **طنابیں کھنچنا**۔ (کنایۃً) دوری کم ہو جانا۔ فاصلہ نہ رہنا۔ (مصحفی) پہلو میں کہا تاکے لیں بیتاب کو دابیں۔ اے کاش زمیں کی کہیں کھنچ جائیں طنابیں۔ دیکھو زمیں کی طنابیں۔ (بحر) پری کو قاف کے پردے سے کھینچ لاتے ہیں۔ ہمارے جذبۂ دل کی اگر طناب کھنچے۔

طَنّاز۔ (ع) صفت۔ رمز کنایہ میں بات کہنے والا۔ ناز سے چلنے والا۔ شوخ۔ بیباک۔ (کنایۃً) معشوق۔ (ذوق) آپکے پاؤں پہ وہ طنّاز سرا پا انداز۔ مجھ سے یہ کہنے لگا کیوں ہے تو تمکیں نا حق۔

طنبور۔ طنبورہ۔ (ع) مذکر۔ دیکھو تنبور۔ **طنبور نواز**۔ (ف) صفت طنبور بجانے والا۔

طَنز۔ (ع) مونث۔ طعنہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سہ دیکھیے ہے میرے مُنہ میں بھی زباں۔ دبا تھا صاحب طنز یہ اچھی نہیں۔ **طنز آمیز**۔ (ف) صفت۔ وہ بات جو طعنے کی غرض سے کہی جائے۔ (اختر شاہ اودھ) مشکی یہ کلام طنز آمیز۔ کہنے لگی ایک فتنہ انگیز۔ **طنزاً**۔ (ع) طعنہ سے۔ طنز کرنا۔ آوازہ کسنا۔ طعنہ دینا۔

طَنطَنہ۔ (ع) طنطنت۔ طنبورہ اور باجے وغیرہ کی آواز۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے کرّوفر استعمال کیا) مذکر۔ کرّوفر۔ رعب داب۔ دبدبہ۔ (عو) غصہ۔ بدمزاجی۔ (فقرہ) اللہ رے طنطنہ لڑکی تو اپنے بیٹھے ہیں آپ

طواف

چڑی ہوا تی ہے (عو) غرور ۔ تکبر ۔ گھمنڈ ۔ (نوازش) ہو بل کرتا ہے اتنی سی
کناری پر تیشے ہی طنطنہ کتنا ہے اتنی سی کناری پر ۔ (عو) آن بان ۔
تمکنت ۔ (نقرہ) عجیب طنطنہ کی عورت ہے ۔ شعر جس بات پہ اڑتی ہے
سر کے چھوٹی تی ہے ۔ (ستمگر) تیری بھی طنطنہ تیرا قلم گشتہ کا ہے شرط ۔ کس بل
ہو کچھ گھڑی کی کیا تی کیوں اسکے ۔ طنطنہ دکھانا ۔ (عو) تحکم جتانا ۔ اترانا ۔
کروفر دکھانا ۔ تڑا واڑ دکھانا ۔ (رحمت) حاکم ہوں تیری ہوں میں کلکٹر کی
ہوشیار کیا طنطنہ دکھاتی ہے تحصیلدار کا ۔

طواف ۔ (ع) مذکر ۔ کسی چیز کے گرد پھرنا ۔ خانہ کعبہ کے گرد پھرنا ۔
(کرنا کے ساتھ) (منیر) سر نیزہ دل پہ پھرتے ہیں شہیدان عشق کے ۔
سجا ہی ہوا طواف کسی اسکے حرم کا ۔

طوالت ۔ (ع) ۔ طوال ... مونث ۔ درازی ۔
لمبائی ۔ زیادتی ۔ (نقرہ) معاملہ تو طول تھا تمہاری بے پروائی سے طوالت
پکڑ گئی ۔

طوائف ۔ (ع) ۔ طائفہ کی جمع مونث ۔ (اردو) وہ عورت جسکا پیشہ گانے
ناچنے کا ہو ۔ بحیثیت واحد مستعمل ہے ۔ (نقرہ) مشتری مشہور طوائف تھی ۔

طوائف الملوکی ۔ (طوائف جمع طائفہ کی ۔ ملوک جمع ملک (بادشاہ) کی ۔
طوائف الملوک ۔ بادشاہوں کے گروہ ۔ طوائف الملوکی سے مراد ہے
ایسی حالت اور ایسا زمانہ جس میں کسی خاص بادشاہ کا حکم نہ چلے بلکہ کئی بادشاہ
یا امیروں میں سے ہر ایک اپنا حکم چلائے) مونث ۔ بدانتظامی ۔ بدنظمی ۔

طوبےٰ ۔ (ع) ۔ اطیب کا مونث بمعنی زیادہ خوشبودار ۔ خوشی ۔ بشارت
خوشخبری ۔ فارسیوں نے طوبی بکسر سوم بھی کہا ہے) مذکر ۔ بہشت کا ایک
درخت ۔ طوبےٰ قامت ۔ طوبےٰ قد ۔ (صفت) ۔ (کنایۃً) محبوب ۔

طور ۔ طور سینا ۔ (ع) مذکر ۔ دیکھو سینا ۔

طور ۔ (ع) ۱ ایکبار ۲ انداز ۳ نوع ۔ صنف ۔ فارسی میں بمعنی طرز ۔ روش

طوغ

(اطوار جمع) مذکر ۔ طرز ۔ روش ۔ ڈھنگ ۔ (آباد) خاتمہ تجھ پہ ہوا ہے یار
جفا کاری کا سیکھے تجھ سے کوئی طور دل آزاری کا ۔ بعض حضرات طور کے
بعد سے کا لفظ لانا خلاف فصاحت سمجھتے ہیں ۔ (داغ) خاک میں آہ ملا کر
ہمیں کیا پوچھتے ہو ۔ خیر جس طور ہیں ہم خاک نشیں اچھے ہیں ۔ طور بے طور ہونا
(عو) ۱ حالت غیر ہونا ۲ حالت دگرگون ہونا ۔ (داغ) طور بے طور ہوئے
دل کے خدا خیر کرے ۔ بے طرح گھات میں ہے اس بت عیار کی آنکھ ۳ مرنے کے
قریب ہونا ۔ (دبیر) طور بے طور جہاں دیکھوا اس دختر کے ۔ چھوڑ دیا تا علی اصغر
پہ تصدق کر کے ۳ بگڑنے یا بگڑنا ۔ حالت ابتر ہونا ۔ (جان صاحب) عشق دونوں کو
ہے ۔ طرفین کا پتہ نہیں لگتا ۔ طور بے طور ہیں بی جان کے دادا دولہا کے ۔ ۴
(عو) موقع بے موقع ہونا ۔ طور طریق ۔ مذکر ۔ وضع ۔ چال چلن ۔ رویہ ۔ برتاؤ ۔

طوس ۔ (توس کا معرب ۔ خراسان کے ایک شہر کا نام جسکو اب مشہد
کہتے ہیں) مذکر ۔ ایک قسم کا اونی ملائم دلدار کپڑا ۔ طوسی ۱ طوس کا ۔ طوس کا
باشندہ ۲ ایک رنگ کا نام جو مازو کسیس پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے ۔

طوطا ۔ دیکھو توتا ۔

طوطک ۔ (ف) مونث ۔ نام ایک پرندہ کا جسکو [illegible] کہتے ہیں ۔

طوطی ۔ دیکھو توتی ۔ اسکی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے ۔ (امیر) صدا یہ
قلقل مینا سے میخانہ میں آتی ہے ۔ کہ تحفہ ہے اک طوطی ہے مستوں کے
گلستاں کا ۔ ۲ وصف تصنیف مصنف کی ہے تاریخ کے تمیز ۔ طوطی ہند
معانی شکر افشاں ہو گئی ۔ زبانوں پر زیادہ تر مذکر ہے ۔ طوطیا ۔ دیکھو توتیا

طوطیہ ۔ (بالفتح و کسر سوم صحیح املا تطبیہ ہے) مذکر ۔ تمہید ۔

طوع ۔ (بفتح اول) مونث ۔ رغبت و رضامندی و خوشنودی خاطر ۔ طوعاً ۔
رضامندی سے ۔ طوعاً و کرہاً ۔ (ع ۔ اطاعت کرتے ہوئے اور کراہت کرتے ہوئے)
چار و ناچار ۔ جبراً قہراً ۔

طوغ ۔ (ترکی) مذکر ۱ فوج کا نشان ۲ مونث ۔ ایک قسم کی بڑی شمع ۔

طوف

طَوْف۔ (ع) مذکر۔ طواف کرنا۔ گرد پھرنا۔ سہ جاتا ہے شیخ کعبہ کو بت خانہ کو برہمن۔ کرتا ہے تری طوفِ سرِ کوئے یار کا۔ طوفِ حرم۔ طوفِ کعبہ۔ (ف) مذکر۔ کعبہ کا طواف۔ سہ چل ہند سے یثرب صبا طوفِ حرم کو۔ کرتا ہے برہمن کس طرح دیر میں کیا رقص۔ (راسخ) ہوں بلا گردان کوئے دلبر کا فرادا۔ طوفِ کعبہ ہے مری قسمت کے چکر کا جواب۔

طُوفان۔ (ع) ۱۔ بارانِ سخت ۲۔ پانی کی رو جو ڈبو دے ۳۔ ہر چیز جو بہت ہو اور سب پر غالب آجائے۔ جیسے طوفانِ باد۔ طوفانِ آتش۔ مجازاً۔ تیز آندھی) مذکر ۱۔ سیلاب۔ طغیانی۔ (بحر) کشتی نوح بھی آئے تو نہ ساحل ہو نصیب۔ دیدۂ تر نے کیا تیرے وہ طوفان پیدا ۲۔ بادِ تند۔ آندھی ۳۔ شدت کی بارش ۴۔ کمال۔ نہایت جرأت) قاتل نے لا مقابل آنکھوں نہیں کر دیا دل اس طفلِ اشک نے بھی طوفاں دلاوری کی۔ اس معنی میں متروک ہے ۵۔ (عو) کامل۔ آفت کا پرکالا۔ (جرأت) جو تم سے بنا سکتے ہیں کوئی اب تہر چنچل ہو۔ تو پھر رونے کو لاتے ہو مناجی ہیں بھی طوفاں ہوں ۶۔ (عو) تہمت۔ بہتان۔ الزام۔ (انشا) میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اڑ کے ڈھب کی بات چیت۔ تم نے عیب کا بہتان اور طوفان پہ ۷ (عو) غل۔ شور۔ فساد۔ ہنگامہ۔ جھگڑا۔ (رنگین) ہیں ترے پاس دوگانا ابھی آتی تھی چلی۔ میرے گھر میں تو عیش کرنے کو طوفان گئی ۸ واویلا۔ کہرام۔ جیسے طوفان مچانا ۹۔ قہر۔ غضب۔ آفت۔ جیسے طوفان ڈھانا۔ (درد) زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے۔ ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے۔ طوفان آنا۔ سیلاب آنا۔ شدت سے مینہ برسنا۔ شدت سے ہوا چلنا۔ تیز آندھی چلنا۔ طوفان اُٹھانا۔ کسی پر تہمت لگانا۔ (نسیم دہلوی) ذاتِ شریف ہر طرح میں خوب جانتا ہوں۔ طوفان اور کوئی مجھ پر اٹھائیے گا ۲۔ فتنہ برپا کرنا۔ ہنگامہ مچانا۔ غل شور کرنا۔ واویلا کرنا۔ (نصیر) دیکھ اشک کو مت اسلیے مژگاں سے گرا چشم یہ طفل مبادا کہیں طوفان

طوفان

اُٹھائے ۳۔ طوفان لانا۔ سیلاب لانا۔ (عارف) گریۂ چشم نے سو بار اُٹھایا طوفاں۔ پر ذرا آتشِ دل میری بجھائی نہ گئی ۴ (عو) (کنایۃً) شور غل مچانا۔ واویلا کرنا۔ طوفان اُٹھنا۔ لازم ۱۔ تہمت لگنا ۲۔ سیلاب آنا۔ شدت کی ہوا چلنا۔ طوفان برپا ہونا۔ پانی کا ہوا کے زور سے اُچھلنا دریا یا سمندر میں۔ (ناسخ) وہ اِدھر رخصت ہوا اُٹھا اُدھر طوفانِ اشک۔ تیرتا جاتا ہے اس قاتل کا توسن آب میں ۲۔ فتنہ برپا ہونا۔ طوفان اُگلنا۔ طوفان نکالنا۔ طوفان پیدا کرنا۔ مثال کیلئے دیکھو شعر نکالنا۔ طوفان باندھنا۔ تہمت لگانا۔ الزام لگانا۔ (جانصاحب) نہا دھو کے بڑی اودی میں اس شدت سے اُٹھا دونگی۔ خدا کا قہر ہے طوفان جو بندی پہ باندھا ہے ۲۔ مبالغہ کرنا۔ بڑھا کر کہنا۔ (ذوق) اشک آئے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی۔ پانی سو تیرے دیا باندھ کے طوفان چڑھا۔ طوفان برپا کرنا ۱۔ فتنہ و فساد کھڑا کرنا ۲۔ غل شور مچانا ۳۔ طغیانی لانا۔ سہ چشم گریاں سے یہ طوفان کیا ہے برپا۔ کہ بہائے لیے پھرتا ہے تلاطم مجھکو۔ طوفان برپا ہونا۔ لازم۔ طوفان بتانا۔ کوئی بات گھڑ کے دینا۔ تہمت لگانا۔ (ظفر) ڈھب ۲۔ رونے کا ترے بزم میں اک آن بنا۔ مجھ پہ یاروں نے لیا پہلے ہی طوفان بنا۔ طوفان بندھنا۔ تہمت لگنا۔ (امیر) تہمت گریہ کیا کرتے ہیں مجھ پہ رقیب۔ سیکڑوں جھوٹ کے طوفان بندھا کرتے ہیں۔ طوفان بندی۔ (اردو) مؤنث۔ تہمت لگانا۔ جھوٹ بولنا۔ طوفان بے تمیزی۔ بے عقلی کی باتوں کا مجموعہ۔ (فقرہ) پہلے تو حضور اپنی اس گھبراہٹ کو ملاحظہ کریں کہ طوق برابر ہے اور آپ جمع فرماتے ہیں اسے میں گھبراہٹ کہوں یا طوفان بے تمیزی۔ طوفان جوڑنا۔ (عو) جھوٹا الزام لگانا۔ (جانصاحب) رشتہ بنا سے کا توڑنگی وہ جوڑیں طوفاں۔ خوب ثابت ہوا اب جوڑ ہے مجھ پر چلتا۔ طوفان ڈھانا۔ (عو) غضب کرنا۔ طوفاں رسیدہ۔ صفت۔ طوفاں سے

طوفان

تباہ کیا ہوا۔ (شعر) گویا چراغ کشتئ طوفاں رسیدہ ہوں۔ پیغام مرگ نظرہٴ باد مراد ہے۔ طوفان رکھنا۔ تہمت لگانا ۔ع مجھ پہ طوفاں ہے عیدو نے رکھا یہ دلشاد۔ جا لٹا صاحب ہیں کس روز بغلگیر ہوں ۔ طوفاں زا۔ (ف) صفت۔ سیلاب لانیوالا۔ مثال کیلیے دیکھو کشتی کا لنگر کرنا۔ طوفان شیطان۔ (ع) تہمت اور بہتان۔ (فقرہ) طوفان شیطان سے خدا بچائے۔ طوفان کرنا۔ دیکھو طوفان نمبر۔ طوفان کھڑا کرنا۔ بہتان لگانا۔ طوفان لانا۔ سیلاب پیدا کرنا ۔ع طوفان لائے آمدِ مضمون منہ سے شعر۔ مثل تنور جوش ہے میری دوات میں طوفان لگانا۔ طوفان لینا۔ تہمت لگانا۔ عیب لگانا۔ (رنگین) مجھ پہ طوفان منہ سے چاہ کا چل دور دوا۔ جھوٹے منہ کا ترے جائے گا اُڑ نور دوا۔ طوفان لگنا۔ لازم۔ طوفان مچانا۔ شور وغل کرنا۔ طوفان میں آنا۔ باد مخالف یا باد تند کے سبب کشتی یا جہاز کا تباہی میں آنا۔ (داغ) عشق جس کشتی کا تو ہو ناخدا۔ وہ نہ آئے کسطرح طوفان میں

طوفانی۔ صفت۔ طوفان سے منسوب ۔ (اردو) صفت۔ جھوٹا۔ مُتَفَنّی۔ شریر۔ فسادی۔ آفت کا پرکالا۔ طوفانی جہاز۔ وہ جہاز جو بھنور میں پڑا ہو۔ طوفانی ہونا کشتی یا جہاز کا طوفان میں آ جانا۔ (شعر) وصال یار سے ہرچند تجھکو یاس ہے اے دل۔ نہ رد تو اسقدر ہو کشتی امید طوفانی۔

طَوق۔ (ع) گردن بند۔ حلقہ۔ ہر ایک گول ورمدّور چیز جو دوسری چیز کے گرد آئے) مذکر۔ ایک قسم کا زیور جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں ۔ بھاری حلقہ جو مجرموں یا دیوانوں کے گلے میں ڈالتے ہیں تاکہ گردن نہ اُٹھا سکیں۔ ع اے پری پیکر میں دیوانہ ہوں تیری چال کا۔ طوق ہو میرے گلے میں حلقہ خلخال کا ۔ وہ گول نشان جو کبوتر فاختہ وغیرہ پرندوں کے گلے میں قدرتی ہوتا ہے۔

طول

(ذوق) یہ طوق اسواسطے چھوٹا ہوا قمری کی گردن میں۔ کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن میں ۔ منت کا گنڈا یا چاندی کا حلقہ یا ہنسلی جو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ ع جنوں تھا مجھکو جب میں طوق منت کا پہنتا تھا۔ پریزادوں سے تاسخ عشق ہے مجھکو لڑکپن سے ۔ وہ حلقہ جو پتنگ میں بنا دیتے ہیں۔ طوق پڑھانا۔ (ع) طوق اُتارنا۔ (رند) جنوں کا جوش ہے دیوانے زنجیریں لڑاتے ہیں۔ کسی رشک پری نے طوق منّت کا پڑھایا ہے۔ طوق پڑھنا۔ لازم۔ طوق لعنت (ف) مذکر۔ لعنت کا ٹکڑا۔ (رشک) تیرے ہوتے ہو مجھے سرو چمن۔ طوق قمری بھی طوق لعنت ہے۔ طوق ماہ۔ چاند کا ہالہ۔ طوقیا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتنگ جسمیں حلقہ بنا ہوتا ہے ۔ ایک قسم کا کبوتر جسکے گلے کے نیچے کے پر حلقہ کیے ہوتے ہیں۔

طُول۔ (ع) مذکر۔ درازی۔ (داغ) جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں طول روز حساب نے مارا ۔ لمبائی۔ (فقرہ) کپڑے کا طول زیادہ عرض کم ہے ۔ طویل۔ ع چند فقرے ہیں تحریر پریشانی کے۔ کسقدر طول ہے مثل شب فرقت نامہ۔ طول البلد۔ (ع) عرض البلد کا مقابل) مذکر۔ کسی مقام کا طول میں فاصلہ کسی خاص نصف النہار سے لیکر اس مقام تک۔ طول امل۔ (ف) کنایہ حرص دنیا کا (محمد قلی سلیم) باچنیں کوتہی عمر بیاں نتواں کرد۔ قصہٴ طول امل راکہ سخن طولانی ست) مذکر۔ امید کی طوالت۔ (قدر) گل سوسن کو جو تو لٹے تو مراکھنت سیاہ۔ سرو شمشاد کو چھانٹے تو مرا طول امل ۔ عمل کی طوالت۔ مولف کی رائے میں اس معنی میں طول امل کی جگہ طول عمل کہنا صحیح ہے۔ (محسن) گھر میں اشتان کریں سرنیندان گوکل۔ جا کے جمنا پہ نہانا بھی ہے اک طول امل۔ طول پکڑنا۔ بڑھ جانا۔ طوالت ہو جانا۔ (فقرے) معاملہ طول پکڑ گیا۔ بیماری طول پکڑ گئی۔ طول دینا۔ بڑھانا۔ دراز کرنا۔ عرصہ لگانا۔

طوے

۲ کسی مختصر چیز یا بات یا معاملے کو بڑھانا۔ ؎ نہ دے نامے کو اپنے طول
غالب مختصر لکھ دے۔ کہ حسرت سنج ہوں عرضِ ستمہائے جدائی کا۔
طولِ عمرہٗ۔ دعا ہے۔ خدا عمر دراز کرے۔ چھوٹوں کیلیے مستعمل ہے۔
طولِ کلام۔ مذکر۔ زیادہ گوئی۔ طول طویل۔ بہت لانبا۔ جیسے طول طویل
خط۔ طول طویل راستہ۔ طول طویل بات۔ طول کھنچنا۔ لازم۔ (امیر)
قید میں طول کھنچا یہ کہ اسیرانِ قفس۔ شکلِ گل بھول گئے رنگِ چمن
بھول گئے۔ طول کھینچنا۔ متعدی۔ دیر لگنا۔ مدت لگنا۔ (جرأت)
کھینچا یہ طول اپنی اسیری نے اب کہ آہ۔ جاتی رہی خیال سے گلزار کی
شبیہ۔ طولاً۔ (ع) لمبائی میں۔ درازی میں۔

طُولٰی۔ (ع۔ بروزن طوبےٰ۔ بڑی لانبی عورت اور مرتبہ بلند۔)
صفت۔ کامل جیسے یدِ طولےٰ۔ طولانی۔ صفت۔ بہت لانبا۔ دراز۔
جیسے طولانی داستان۔

طُومار۔ (ع۔ نامہ۔ صحیفہ۔ دفتر۔ مکتوبِ دراز۔ طوامیر جمع) مذکر ۱
کاغذوں کا مٹھا۔ (انیس) تیغ کشیدہ دستِ شہِ بحر و بر میں ہے۔
طومار ہاتھ میں ہے لفافہ کمر میں ہے ۲ جھوٹی باتیں۔ مبالغہ آمیز بیان۔
یا تحریر۔ (شعور) دکھایا ہر کس و ناکس کو آستے۔ ہوا طومار رسوائی ہر
خط ۳ ڈھیر۔ انبار۔ ؎ اے شاد دفترِ غم اُنکو سنا رہا ہوں۔ شکوے
شکایتوں کے طومار کھل رہے ہیں۔ طومار باندھنا۔ چھوٹی بات بڑھا
کر بیان کرنا۔ جھوٹ کا پل باندھنا۔ طومار بنا کھڑا کرنا۔ چھوٹی سی
بات کو بڑھا کر فتنہ بپا کرنا۔ (توبۃ النصوح) فطرت نے اُس بہیا سے
فرضی کا ایک طومار بنا کھڑا کیا۔ طومار بندھنا۔ لازم۔ ؎ مثنوی ہجر نے
لکھی ہے انسانے کی۔ کیوں پڑھا حرفِ محبت جو یہ طومار
بندھے۔

طُوِی۔ (بضم اول و سکونِ دوم اور غیر ملفوظ جو علامت جنس کی ہے ترکی میں

طے

شادی کو کہتے ہیں۔ اصل میں توی تھا متاخرین نے املا اسے کر لیا ہے)
مونث۔ شادی۔ بیاہ۔

طَوِیل۔ (ع۔ بروزن کفیل) صفت ۱ دراز۔ لمبا ۲ مونث۔ ایک بحر
عروض کا نام۔

طویلہ۔ (ع۔ یائے معروف سے۔ طول سے مشتق۔ لمبی رسی جسمیں چند
گھوڑوں کے پاؤں باندھ دیتے ہیں۔ فارسی یائے مجہول سے اُس مکان
یا عمارت کو کہتے ہیں جسمیں گھوڑے رکھے جاتے ہیں) مذکر۔ یائے مجہول
سے) گھوڑوں کا تھان۔ اصطبل۔ طویلہ کی بلا بندر کے سر۔ مثل۔
ایک کی آفت دوسرے کے سر۔ قصور کسیکا اور کوئی مارا جائے۔ اُس
موقع پر بولتے ہیں جب کئی آدمیوں کی آفت ایک شخص کے سر پڑے۔
(کہتے ہیں کہ طویلہ میں اگر بندر رکھا جائے تو طویلہ نظرِ بد اور آفاتِ
سماوی سے محفوظ رہتا ہے) طویلے میں لتیا ہے۔ اپنے گروہ میں پھوٹ

طٰہٰ۔ (ع) مونث۔ قرآن کی ایک سورت کا نام جسکے ابتدا میں یہ لفظ ہے
۲ مذکر۔ پیغمبرِ خدا صلعم کا نام۔ ؎ سفینہ نوح کا ہیں اہلِ بیتِ سرورِ طٰہٰ۔
مگر نوح اُس سفینہ پہ تمہاری ذات ہے شاہا۔

طَہارت۔ (ع۔ پاک ہونا۔ فارسیوں نے معنے وضو و استنجا استعمال کیا)
مونث ۱ پاکی۔ صفائی۔ (ناصر) دختِ رز سے شیخ جی آلودہ دامن
ہو گئے۔ کوئی پوچھے آپ کی اب وہ طہارت کیا ہوئی ۲ وضو۔ استنجا۔
آبدست۔ (کرنا کے ساتھ) طہارت خانہ۔ نہانے اور وضو کرنے کی جگہ۔

طُہر۔ (ع) مذکر۔ حیض سے پاک ہونا۔ وہ ایام جنمیں حیض نہو۔

طَہُور۔ (ع۔ جسمیں انتہائی طہارت ہو۔ اسی سے شراباً طہورا ہے۔)
صفت۔ پاک کرنیوالا۔ پاک۔ جیسے شرابِ طہور۔

طے۔ (ع۔ طَیّ۔ بتشدیدِ دوم۔ لپیٹنا۔ لپیٹ۔ فارسیوں نے بتخفیف
یہ وزن ہے معنے کوتاہ کرنا استعمال کیا ہے عربی میں طَیّ بروزن ہے

طیار

ایک قبیلہ یمن کا نام جسکی طرف حاتم طائی منسوب ہے) مذکر۔ یمن کے ایک قبیلہ کا نام۔ قطع مسافت جیسے طے الارض۔ (سحر) گھوڑا نہیں عمل ہے کوئی طے الارض کا۔ یا اسپ پیغمبر ہے لیکن یہاں کہاں۔ (اردو) فیصلہ۔ بیباق۔ چکوتا۔ کوتاہ۔ مختصر۔ ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ طے کا روزہ۔ قبیلہ طے کے لوگ دو دو تین تین برابر روزہ رکھتے اور تیسرے دن افطار کرتے تھے۔ اسلیے ایسے روزے کو طے کا روزہ کہتے ہیں۔ (اسیر) کیا ہے تیرے واسطے طے کا روزہ رکھا قسمت میں ہماری ہے لکھا۔ تیسرے دن۔ طے کرنا۔ لپیٹنا۔ موڑنا۔ اسر ہتی میں بیشتر۔ تہ کرنا۔ ختم کرنا۔ فیصل کرنا۔ رفع دفع کرنا نزاع کا۔ (فقرہ) آپ نے بیچ میں پڑکر سب جھگڑے طے کردیے۔ قطع مسافت کرنا۔ (داغ) کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں جاؤں ان حسینوں کو۔ کہ ماہ دھرکا ہے کام طے کرنا منازل کا۔ بیباق کرنا۔ حساب طے کرنا۔ طے ہونا۔ لازم۔

طیار۔ (ع) بہت اڑنے والا۔ (مجازاً) آمادہ۔ مستعد۔ تیز قدم۔ لقب جعفر ابن ابی طالب، دیکھو تیار۔ طیاری۔ مونث۔ وہ فربہی جو ورزش کرنے سے ہوتی ہے۔

طیارہ۔ (ع۔ طیارت۔ تیز چلنے والی کشتی) مذکر۔ ایک قسم کا فوجی غبارہ۔ ایک ہوائی جہاز جسکے ذریعہ سے بلندی پہ سیر کرتے ہیں۔

طیب۔ (ع۔ بروزن بیم۔ پسے خوش۔ خوشی) مونث۔ خوشی۔ رضامندی۔ (فقرہ) آپنے بطیب خاطر یہ بات منظور کی تھی اب لیت و لعل کیا ہے۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم مکسور) صفت۔ پاک حلال۔ لذیذ۔ طیبات۔ (بتشدید یا) صفت مونث۔ پاک عورتیں۔

طیبہ۔ (ع۔ طیبت بروزن زینت نیز بروزن رغبت) مذکر۔ مدینہ کا نام۔ (جلیل) ہند میں تن ہے مرا جان مری طیبہ میں۔ اسکو

طیور

مشتاق غریب الوطنی کہتے ہیں۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم مکسور و فتح سوم طیب کا مونث) صفت۔ پاک۔ جیسے مدینہ طیبہ۔

طیر۔ (ع) مذکر۔ پرند۔ یہ لفظ جمع اور مفرد دونوں طرح مستعمل ہے۔

طیش۔ (ع۔ سبک ہونا۔ عقل زائل ہونا۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی غصہ استعمال کیا) مذکر۔ غصہ۔ قہر۔ جوش۔ غضب۔ جھنجھلانا۔ طیش آنا۔ غصہ آنا۔ طیش دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ غصہ دلانا۔ (سحر) تو لگی کہنے یوں وہ اسے رنگیں۔ بس بس اب مجھکو مت دلاؤ طیش۔ طیش کھانا۔ غم و غصہ برداشت کرنا۔ (ظفر شاہ اودھ) دن رات وہ اس سے تو کریں عیش۔ ہم کھایا کریں صد اغم و طیش۔ طیش میں آنا۔ جھنجھلانا۔ غصہ کرنا۔ غصے میں آنا۔ (شرف) رکھتے تھے جاں نچھاور کس عیش و طیش میں۔ جھنجھلاتے تھے تو آتے دونے تھے طیش میں۔

طیلسان۔ (تالسان کا معرب) مونث۔ چادر جو عرب کے لوگ کاندھے پر ڈالتے ہیں۔ (مومن) درد آہ دل نے دکھلایا اثر۔ طیلسان چرخ نیلی ہوگیا۔

طینت۔ (ع۔ بروزن زینت) مونث۔ سرشت۔ خو۔ عادت۔ (نیر) تسلیم کیا صاف ہوگی ہمسے طبیعت رقیب کی۔ بگڑی ہوئی ازل سے ہے طینت رقیب کی۔

طیور۔ (ع) مذکر۔ طائر کی جمع الجمع۔ دیکھو طیر۔

ظالم

ظ

مونث ۔ اسکو ظائے معجمہ یا ظائے منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اسکے نو سو عدد فرض کیے گئے ہیں ۔ یہ حرف لغت فارس میں نہیں ہے اسکا تلفظ ظوے ہے ۔ دیکھو "ط" میں انشا کا شعر۔

ظالم ۔ (ع ۔ ظلم کرنیوالا) صفت ۔ ظلم کرنیوالا ۔ سنگدل ۔ (فقرہ) کسی ظالم نے اس معصوم بچے کو بھی قتل کر ڈالا ۔ (کنایۃً) معشوق ۔ (نسیم) نہ چھوٹے وصل کی شب بھی یہ پھپھوٹے کچھ حسرت دل کے ۔ کبھو یا مجھی ہو ظالم ہاتھ لگ کر اپنے جوبن پر ۔ ظالم اظلم (صفت ظلم سے بنا ہوا ظالم ظلم (ف) صفت بڑا ستانیوالا ۔ (ریاض) چرخ سے پیر ہے گو ظالم اظلم لیکن ۔ وہاں گنا جاتا ہے اوسے سے ستمگار ہوں ۔ ظالم پھولتا پھلتا نہیں ۔ ظالم اولاد اور مال سے بے نصیب رہتا ہے ۔ (ناسخ) جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں ۔ سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کہیں شمشیر کا ۔ ظالم خدا سے ڈر ۔ وہاں بولا جاتا ہے جہاں کوئی بہت جھوٹ بولے یا کسیکو بیگناہ ستائے ۔ (ذوق) دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب ۔ ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے ۔ ظالم خدا کو مان ۔ دیکھو ظالم خدا سے ڈر ۔ ظالم سرسبز نہیں ہوتا ۔ دیکھو ظالم پھولتا پھلتا نہیں ۔ (نسیم) باغباں چھانٹ نہ اشجار چمن وقت بہار ۔ دیکھو ظالم کبھی سرسبز نہیں ہوتا ہے ۔ ظالم کا زور سر پر ۔ مثل ۔ زیر دست آگے کچھ نہیں چلتی ۔ ظالم کی بیل نہیں بڑھتی ۔ ظالم کی اولاد نہیں بڑھتی ۔ (ناصر) نام لیوا نہیں رہتا کوئی ۔ بیل ظالم کی نہیں بڑھتی ہے ۔ ظالم کی داد خدا دیگا ۔ ظالم کی داد خدا کے گھر ۔ مثل ۔ ستانیوالے کا انصاف خدا کریگا ۔ (مشہور) داد ظالم کی خدا دیتا ہے ۔ جلد دنیا میں سزا دیتا ہے ۔ (تسلیم) تیری سنے گا کون یہاں آہ بے اثر ۔ ظالم کی داد لے دل مضطر

ظاہر

خدا کے گھر ۔ ظالم کی رسی دراز ہے ۔ مثل ۔ ظالم کی عمر سوا ہوتی ہے (رسی سے رشتۂ عمر مراد ہے) (نکہت) کیوں نہو سر تا بگیسو سے بُت قاتل دراز ۔ کہتے ہیں ظالم کی رسی ہوتی ہے اے دل دراز ۔ ظالم کی عمر کوتاہ ہوتی ہے ۔ مثل ۔ ظلم بہت دنوں نہیں رہتا ۔ (نیاز) ڈھل گیا جوبن ترا سچ ہے مثل ۔ عمر ظالم کی بہت کوتاہ ہے ۔ ظالم مظلوم نما ۔ صفت ۔ جو باطن میں سخت اور ظاہر میں نرم ہو ۔ چشم معشوق کو تشبیہاً کہتے ہیں ۔ (داغ) اس چشم فسوں گر کی حیا کو کوئی دیکھے ۔ اس ظالم مظلوم نما کو کوئی دیکھے ۔ ظالموں کا بادشاہ ۔ (کنایۃً) بڑا ستانیوالا ۔ (تسلیم) دیکھیے نبھتی ہے کیونکر میری اسکی دوستی ہیں گدا لیے بنوا وہ ظالموں کا بادشاہ ۔

ظاہر ۔ (ع ۔ باطن کے خلاف) ۲ خدا کا نام کہ وہ آشکارا ہے بلحاظ قدرت یعنی اسکا وجود اسکی ہستی آن آیات و دلائل سے ظاہر ہے جو آسمان و زمین میں ہر صاحب بصیرت کو دکھائی دیتے ہیں ۔ خدا کے باطن ہونے کے یہ معنی ہیں کہ اسکی کنہ ذات حجاب جلال میں پوشیدہ ہے) صفت ۔ کھلا ہوا ۔ صاف ۔ عیاں ۔ واضح ۔ (فقرہ) آپ کی گفتگو سے کدورت ظاہر ہے ۔ ظاہر آثار اس مریض کے اچھے نہیں ۔ ۲ کھلی ہوئی بات ۔ صاف صاف معاملہ ۔ (غالب) ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگیں گے نکیرین ۔ ہاں منہ سے اگر بادۂ دوشینہ کی بو آئے ۔ ۳ مذکر ۔ باطن کا نقیض ۔ صورت ۔ اوپری حال ۔ (فقرہ) اسکا ظاہر اچھا باطن خراب ہے ۔ ۴ (کنایۃً) نمائش ۔ دکھاوا ۔ (داغ) بنیاد ظلمی ہے بازیگہ عالم بھی ۔ دنیا جسے کہتے ہیں ظاہر کا تماشا ہے ۵ (لکھنؤ) خاکروبوں کا پیر ۔ ظاہر عیاں کا فرق ۔ ظاہر سے مراد ایک ایسی کیفیت ہے جو عام طور پر سرسری رنگ میں مشہور ہو ۔ عیاں سے مراد ایک ایسی کیفیت ہے جو علمی و عقلی رنگ میں ہدایت رکھتی ہو ۔ ظاہر تابع دلیل کے ہے ۔ (اور عیاں میں دلیل)

ظاہر

لانے کی ضرورت نہیں۔ ظاہراً۔ (ظاہراً سے بنالیا ہے) ظاہر میں۔
(ناسخ) ظاہر اگردش گردوں سے ہنڈولے کیطرح۔ پست دوچار
زمانے میں ہیں دوچار بلند۔ ظاہر اچھا باطن بُرا۔ دیکھنے میں نیک
مگر دل کا بد۔ (تسلیم) تیرہ دل ہیں جتنے ظالم دیکھنے میں صاف ہیں۔
ظاہر اچھا ہے تری شمشیر کا باطن بُرا۔ ظاہر اللہ باطن اللہ۔ (لکھنؤ کے
آزادوں کی صدا) اللہ اپنی قدرت سے ہرجگہ موجود ہے۔ (ناظر) ہر
جگہ جلوہ ہے اُسکا موجود۔ ظاہر اللہ ہے باطن اللہ۔ ظاہر اور باطن
اور۔ زبان پر کچھ اور دلمیں کچھ اور یعنی منافق ہے قول و فعل کا اعتبار
نہیں۔ (نیاز) واعظوں کا طور کیا بیطور ہے۔ انکا ظاہر اور باطن
اور ہے۔ ظاہر اور باطن میں فرق ہونا۔ دیکھو ظاہر اور باطن اور
(ناسخ) کیا زاہدوں کے ظاہر و باطن میں فرق ہے۔ دالان خانہ
پست ہے اور آستاں بلند۔ ظاہر باطن ایک سا ہونا۔ ظاہر باطن
یکساں ہونا۔ دل اور زبان کا موافق ہونا۔ (تسلیم) پستی سے کیا
کیا دورنگی کی بدولت دہر ہیں۔ کاش ہوتا ظاہر و باطن حنا کا ایکسا
(فیروز) عشق نے خوب کیا ظاہر و باطن یکساں۔ داغ جو سینے پہ
دیکھا وہی دل پر نکلا۔ ظاہر بنائے رکھنا۔ ظاہر آراستہ رکھنا۔ (داغ)
صوفی کہاں سے واقف سرّ الست ہیں۔ ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر
پرست ہیں۔ ظاہر بیں۔ (ف) صفت۔ ظاہر دیکھنے والا۔ (داغ)
دیکھنا تھا اور ہی آنکھوں سے لے ہوتے اُسے۔ چشم ظاہر بیں سے
کیا دیکھا اگر دیکھا اُسے۔ ظاہر بینی۔ (ف) مونث۔ ظاہر دیکھنا
(تسلیم) غرض رکھتا نہیں باطن سے مرتا ہے صورت پر۔ غضب
میں ڈالینگی سلے دل پہ ظاہر بینیاں تیری۔ ظاہر پرست۔ (ف)
صفت۔ ظاہری باتوں پر عمل کرنیوالا۔ ظاہری حالت پر نظر رکھنے
والا۔ دنیا دار۔ مثال کیلیے دیکھو ظاہر بنائے رکھنا۔ ظاہر پرستی۔

ظاہر

(ف) مونث۔ جو کچھ دیکھے بے سوچے سمجھے اُسپر اعتقاد لانا۔ (تسلیم)۔
گمان بادہ خواری ہے عبث رندوں کی مستی پر۔ خدا کی مار اے
زاہد تری ظاہر پرستی پر۔ ظاہر پر جانا۔ ظاہر حال دیکھکر دھوکا کھانا
(فیروز) اے میکشو نہ شیخ کے ظاہر پہ جائیو۔ ہے ظاہر اُسکا نیک تو
باطن خراب ہے۔ ظاہر پیر۔ مذکر۔ خاکم وبوں کا مُرشد۔ ظاہر دار۔
(ف) صفت۔ دکھاوے کا برتاؤ کرنیوالا۔ ظاہر داری۔ (ف)
مونث۔ دکھاوٹ کی باتیں۔ اوپری باتیں۔ (داغ) پردے پردے
میں تمہیں عیاریاں آتی نہیں۔ پھر بظاہر بھی تو ظاہر داریاں آتی
نہیں۔ ظاہر داری برتنا۔ دکھلاوے کی باتیں کرنا۔ تکلف برتنا۔ نمود
کرنا۔ ظاہر رحمٰن کا باطن شیطان کا۔ مثل۔ ظاہر اچھا باطن برا۔ اُس
شخص کے حق میں بولتے ہیں جسکا ظاہر اچھا باطن خراب ہو۔ ظاہر ظہور
(لکھنؤ) صفت۔ ظاہری طور سے۔ ظاہر ہیں۔ کُھلّم کُھلّا۔ صاف صاف
(تسلیم) مطلب کی اُسنے ایک بھی میری سُنی نہیں۔ ظاہر ظہور یار سے
باتیں ہوئیں تو کیا۔ ظاہر کرنا ۱۔ دکھانا۔ افشا کرنا۔ جیسے راز ظاہر کرنا ۲۔
تشریح کرنا۔ وضاحت کرنا۔ جیسے مطلب ظاہر کرنا ۳۔ بناوٹ سے دکھانا۔
جیسے افلاس ظاہر کرنا ۴۔ اشارے سے نمایاں کرنا۔ جیسے رضامندی
ظاہر کرنا۔ ظاہر کی آنکھیں اور ہیں باطن کی آنکھیں اور ہیں۔ دل کی
سوجھ بوجھ ان آنکھوں سے جُدا ہے۔ (داغ) اہل بصارت کیلیے
چشم بصیرت چاہیے۔ ظاہر کی آنکھیں اور ہیں باطن کی آنکھیں اور
ہیں۔ ظاہر کی دنیا ہے۔ مثل۔ دکھاوٹ کی دنیا ہے مثلاً جسکے پاس
دولت ہے سب اُسی کے طرفدار ہیں۔ (تسلیم) بجا ہے گر زمانہ حُسن کی
دولت پہ شیدا ہے۔ مثل مشہور ہے اے سیمتن ظاہر کی دُنیا ہے۔
ظاہر کا نرم باطن کا سخت۔ دیکھنے میں دل موم ہے مگر سنگدل ہے
سہ ناظر پڑھاؤ تم نہ حسینوں سے اختلاط۔ ظاہر کے ہیں یہ نرم

ظرافت

تو باطن کے سخت ہیں۔ ظاہر نیک باطن خراب۔ دیکھو ظاہر اچھا۔ مثال کیلیے دیکھو ظاہر پر جانا۔ ظاہر ہونا۔ واضح ہونا۔ کھل جانا۔ مشتہر ہونا۔ شہرت پانا۔ ظاہر ہے۔ یہ بات پوشیدہ نہیں ہے۔ سب جانتے ہیں۔ ظاہری۔ صفت۔ باطنی کا نقیض۔ دکھاوے کا۔ جیسے ظاہری آؤ بھگت۔ ظاہری برتاؤ۔ کھلا ہوا۔ بدیہی جیسے ظاہری معاملہ۔ ظاہری صورت۔

ظَرافت۔ (ع۔ عقلمند ہونا۔ فارسیوں نے بمعنی خوش طبعی استعمال کیا) مونث۔ دل لگی۔ خوش طبعی۔ تمسخر۔ (جان صاحب) ہوتے سوتوں سے رہے اپنے پٹھا یہ مذاق۔ مر دئے سمجھو نہیں بھاتی ظرافت تیری۔ ظرافتاً۔ (ع) مذاق سے۔ دل لگی سے۔ دیکھو دفعتاً۔ ظرافت آمیز۔ صفت۔ ظرافت ملی ہوئی۔ دل لگی کی جیسے ظرافت آمیز باتیں۔ ظرافت پسند۔ صفت۔ جو دل لگی پسند کرے۔ ظرافت کا پتلا۔ بڑا ظریف۔ (داغ) خط یار سے دل ہوا لوٹ پوٹ۔ ظرافت کا پتلا ظرافت کی پوٹ۔ ظرافت کا پہلو۔ دل لگی کا انداز۔ (فقرہ) آپ کی گفتگو ظرافت کا پہلو لیے ہوئے تھی۔ ظرافت کی پوٹ۔ ظرافت کا مجموعہ۔ دیکھو ظرافت کا پتلا۔

ظریف۔ (ع۔ دانا۔ ظرفا۔ جمع) صفت۔ خوش طبع آدمی۔ دل لگی باز۔ ہنسی دل لگی کرنیوالا۔ لطیفہ گو۔ (داغ) مزاح مصطفٰے سے کرے کوئی بحث کیا۔ سحباں ہے خوشہ چیں مری طبع ظریف کا۔ ظریفانہ۔ (ف) صفت۔ ظرافت کی جیسے ظریفانہ تقریر۔ ظریف طبع۔ ظریف مزاج۔ (ف) صفت۔ جسکے مزاج میں ظرافت کا مادّہ زیادہ ہو۔

ظَرف۔ (ع۔ برتن۔ باسن۔ ظروف۔ جمع۔ فارسی والے بمعنی حوصلہ و استعداد عالی بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسے کمظرف۔ تنگ ظرف (کم حوصلہ) عالی ظرف۔ صاحب ظرف) مذکر۔ ۱ برتن۔ ۲ حوصلہ۔ (مہر) پیا کس سے سکی جو نہ بجھے گی تو سے کو ترسے۔ ظرف عالی ہے امیر احمد مینائی کا

ظفر

۳ وہ اسم جسکے معنی جگہ یا وقت کے ہوں جو مطلق زمانہ پر دلالت کرے اُسے اسم زمان اور ظرف زماں اور جو مطلق مکان پر دلالت کرے اُسے اسم مکان اور ظرف مکاں کہتے ہیں جیسے شام۔ صبح۔ گلی۔ گھر ۴ گنجایش۔ سمائی۔ ظرف آفتاب۔ (ف) میں آفتاب سے شراب بھی مراد ہوتی ہے) مذکر۔ (لکھنؤ) شراب کا پیالہ۔ (تسلیم) ہجر ساقی میں کسے ہیں یاد اسباب شراب۔ طاق نسیاں پر کہیں رکھا ہے ظرف آفتاب۔ ظرف پیدا کرنا۔ حوصلہ پیدا کرنا۔ (آتش) ظرف پیدا کر جو چاہے شہرۂ آفاق ہو۔ نام اک عالم میں جینے کیا فغفور کا۔ ظرف دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ (صبا) دیکھیں کچھ اپنا ظرف تو منھ یار کے لگیں۔ آنکھوں سے جام کیا لب دریا کے سامنے۔ ظرف عالی ہونا۔ حوصلہ بڑا ہونا۔ (رشک) ہزاروں میکدے خالی ہوئے تو بھی یہ خالی ہے۔ ہماری طرح پیر میکدہ کا بھی ظرف عالی ہے۔ ظرف لبریز ہونا۔ عمر آخر ہونا۔ (ریاض) رہے میخانہ میں دو دن سے گلگوں تا حشر۔ ظرف لبریز الٰہی نہ ہوا نکلا اس پیمانہ لبریز ہونا بھی کہتے ہیں۔ ظرفیت۔ (ع۔ ظرف ہونا۔ فارسی میں بمعنی حوصلہ ہے) مونث۔ ظرف ہونا۔ ظروف۔ (ع) مذکر۔ جمع ظرف کی۔ برتن۔ جیسے ظروف چینی ظروف نقرئی۔

ظَفَر۔ (ع۔ کامیاب ہونا) مونث۔ فتح۔ کامیابی۔ (رند) لشکر اندوہ کے نرغہ میں تنہا ہے یہ دل۔ فوج غم پر مرد غازی کو ظفر ملتی نہیں۔ ظفر آیہ۔ ظفر پیکر۔ ظفر موج۔ (ف) صفت۔ جو اکثر فتح پاتا ہو۔ شمشیر لشکر فوج وغیرہ کی صفت میں آتا ہے جیسے لشکر ظفر پیکر۔ (ناصر) تمھاری تیغ کے القاب ہیں یہ۔ ظفر پیکر ظفر آیہ ظفر جنگ۔ اس معنی میں ظفر پیوند بھی کہا ہے۔ (راز) قلعہ گردوں کو خالی کر لیا۔ تیری شمشیر ظفر پیوند نے۔ (اوج) کچھ بس نہ چلا تیغ ظفر موج کے آگے۔ بھاگے عقب پشت جو تھے فوج کے آگے ۲ (اردو) چوٹ اور پٹے کے درمیان ایک قسم کی کسرت کا

ظل

نام ظفر پیکر ہے۔ ظفر پانا۔ کامیابی حاصل کرنا۔ فتح پانا۔ ظفر تکیہ۔ مذکر۔
ایک تکیہ ہوتی ہے جب فقرا بیٹھے بیٹھے تھک جاتے ہیں اُس کو
بغل کے نیچے رکھکر سارے بدن کا بوجھ اُسپر ڈالتے ہیں۔ اُسمیں چھُری
گپتی کیطرح چھپی ہوئی ہوتی ہے۔ ظفر جنگ۔ مذکر۔ ایک قسم کا
فوجی خطاب۔ ظفر ستان۔ (ف) مذکر۔ فتح کی جگہ۔ جیت کا میدان۔
ظفر قریں۔ ظفر قریب۔ (ف) صفت۔ جسکے حملے کے ساتھ فتح قریب ہو
(داغ) تمھاری تیغ کو کہتے ہیں سب ظفر پیکر۔ ظفر مراد یہی ہے ظفر قریں
سے یہی۔ (نیاز) قبضے میں کسکے ہے مرے ممدوح کے سوا۔ تیغ ظفر قرین
حسام ظفر نشاں۔ ظفر مراد۔ (ف) دیکھو ظفر قریں۔ ظفر نشاں۔ (ف)
دیکھو ظفر قریں۔ ظفر نصیب۔ (ف) دیکھو ظفر مراد۔ (تسلیم) جس روز
سے ہوئی ہے تمھاری کمر نصیب۔ رکھا ہے نام تیغ کا ہم نے ظفر نصیب
ظفر یاب۔ (ف) صفت۔ فتح پانے والا۔ ظفر یابی۔ (ف) مونث۔
فتحیابی۔

ظِل۔ (ع۔ بتشدید لام۔ ظلال جمع) مذکر۔ سایہ۔ (ناسخ) بادشاہ وقت کی
بھی صحبت میں سبک ہوتے ہیں وقر ہو سکے کوہِ گراں کا نہ کبھی ظل بھاری
تنہا بغیر تشدید آتا ہے۔ ظلِ ممدود۔ (ع) ظلِ الٰہی۔ (ف) ظلِ حق۔ (ف)
ظلِ خدا۔ (ف) ظلِ سبحانی۔ (اردو) مذکر۔ خدا کا سایہ۔ (مجازاً) بادشاہ۔
ظلِ حمایت۔ (ف) مذکر۔ حمایت کی پناہ۔ ظلِ عنایت۔ (ف) مذکر۔
مہربانی کی پناہ۔ ظلِ ظلیل۔ (ع) صفت۔ ہمیشہ رہنے والا سایہ۔
گھنا سایہ۔ ظلِ ہُما۔ (ف) مذکر۔ ہُما کا سایہ۔ ہُما ایک پرندہ ہوتا ہے
ہڈیوں کا کھانیوالا۔ کہتے ہیں اُسکا سایہ جسپر پڑے اُسکو بادشاہی ملے
ظلال۔ (بفتح اول) ابر کا سایہ۔ اور وہ جگہ جو سایہ دار ہو۔ مثال
کیلیے دیکھو ظلیل۔

ظلام۔ (ع) مذکر۔ تاریکی۔ (داغ) ظلام نور سواد دیباچہ اُسی کا ہے۔ ریاض عالم

ظلم

ہستی ریاض اُسیکا ہے۔

ظُلم۔ (ع۔ ستم کرنا۔ کسیکا حق کم کرنا) مذکر۔ انصاف کی ضد۔ بے
انصافی۔ زبردستی۔ آفت۔ مصیبت۔ کمزور کو ستانا۔ (وزیر) ظلم ابھی تو دیکھتا ہے
گردش افلاک کا۔ منتظر ہے شیشۂ ساعت ہماری خاک کا۔ ظلم اُٹھانا۔
جور سہنا۔ (منیر) زیادہ اپنی حد سے بڑھ گئے ہم ظلم اُٹھانے میں۔
ہم اُتنے ہی ہوئے جتنا تمھیں سفاک ہونا تھا۔ ظلم اُٹھنا۔ ستم برداشت
ہونا۔ ظلم ایجاد کرنا۔ ستم پیدا کرنا۔ ظلم بتانا۔ ستم سکھانا۔ ستمگری میں
اُستاد ہونا۔ (تسلیم) آسماں بھی ہے مستفیض ترا۔ ظلم تو نے اُسے
بتایا ہے۔ ظلم پالنا۔ ظلم کا پرورش کرنا۔ ستم کو عزیز رکھنا۔ (داغ)
عمر اتنی چاہیے اُس پرورش کے واسطے۔ ظلم پالے ہیں ازل سے
آسمانِ پیر نے۔ ظلم پر ظلم۔ بہت ظلم۔ ظلم پرور۔ (ف) صفت۔ ظلم کو
رونق دینے والا۔ ظلم پسند۔ (ف) صفت۔ ظلم دوست۔ ظلم پیشہ۔
(ف) صفت۔ جسکا کام ظلم ہو اور دل دُکھانے کا خوگر ہو۔ (ناصر)
بھولا ہوا ہے کسپر یہ چرخِ ظلم پیشہ۔ ظلم توڑنا۔ سختی کرنا۔ بہت ظلم کرنا۔
آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا۔ (بحر) محتسب تو نے ظلم توڑا ہے۔
پوست تیرا کھنچے شراب کے ساتھ۔ ظلم ٹوٹنا۔ لازم۔ (جرأت) کیا کہوں
کیا ظلم ٹوٹا اُن بچارہ پر ابھی۔ کوسے قاتل ہیں جو مجھکو رحم کھا کر
لیگئے۔ ظلم جھیلنا۔ ظلم اُٹھانا۔ ظلم دوست۔ (ف) صفت۔ ظلم کا پسند
کرنیوالا۔ بے انصاف۔ ظلم دیکھنا۔ ظلم اُٹھانا۔ (ناصر) دیکھے ہیں
ظالم جیتے رہے ظلم دوست تیرے۔ لائے خیال میں کیا وہ جو یہ آسماں کو
ظلم ڈھانا۔ (?) ظلم توڑنا۔ (شعور) کیا خطا ان غریب ستموں کی۔
[illegible] ہے جو ظلم ڈھاتے ہیں۔ ظلم رسیدہ۔ (ف) صفت۔ مظلوم۔ جسپر
ظلم ہوا ہو۔ ظلم سا ظلم۔ بہت ظلم۔ ظلم سکھانا۔ ظلم بتانا۔ ظلم و ستم کے
طریقے تعلیم کرنا۔ (داغ) ملا یا خاک میں سارے جہاں کو۔ سکھائے ظلم

توُنے آسماں کو۔ ظلم سہنا۔ ظلم برداشت کرنا۔ (داغ) نہ ملا خاک میں
تو ورنہ پریشاں ہوگا۔ ظلم سہنے کو ہم سے چرخ بریں اچھے ہیں۔ ظلم
سیکھنا۔ ظلم کرنے کی مشق کرنا۔ ظلم شعار۔ (ف) صفت۔ ظلم پیشہ۔ ظلم
طینت۔ (ف) صفت۔ جسکی خلقت میں دل آزاری ہو۔ ظلم کا پھل۔
ظلم کا ثمر۔ ظلم کا نتیجہ۔ ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ جفا کرنا۔ نقصان پہنچانا۔
جبر کرنا۔ ظلمی۔ صفت۔ ظالم۔ شریر۔ (داغ) دل مرا آپکے ڈھب کا
نکلا۔ لو یہ ظلمی بھی غضب کا نکلا۔

ظلمات۔ (ع۔ بضم اول و دوم۔ ظلمت کی جمع۔ فارسیوں نے بسکون
دوم بھی جائز کر لیا ہے۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ اکثر
اُس تاریکی کیلیے مستعمل ہے جو سکندر کو آبحیواں میں ملی تھی۔ (داغ)
لب ترے ذکر مسی پر مجھے یاد آتے ہیں۔ چشمۂ خضر کا مذکور رہے
ظلمات کے ساتھ۔ (منیر) مستی جو لگا کہ مجھے یا تو نہیں اُڑا اُڑ۔ اُڑ جائے
دھواں بنکے یہ ظلمات تمھاری ۲ اندھیرے۔ تاریکیاں۔

ظلمانی۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ ظلم۔ بفتح اول و دوم تاریک ہونا
بعض الفاظ میں یاے نسبت سے پیشتر الف و نون اضافہ کر دیتے
ہیں۔ جیسے نورانی۔ حقانی) صفت۔ تاریک سے نسبت رکھنے والا۔
نورانی کا ضد۔ (مومن) دوری اپنی نہیں ہے مانع فیض۔ مہر کو کیا
حجاب ظلمانی۔

ظلمت۔ (ع) مونث۔ تاریکی۔ اندھیرا۔ سیاہی۔ (ہجر) مر گئے
لیکن نہ قسمت کی سیہ روزی گئی۔ گور میں بھی ساتھ ہے ظلمت شب
دیجور کی۔ ظلمت آباد۔ (ف) مذکر۔ مقام تاریک۔ (مجازاً) دُنیا۔
ظلمت پھیلنا۔ تاریکی برسنا۔ سیاہی کا گھرنا۔ ظلمت جانا۔ سیاہی
دور ہونا۔ ظلمت چھانا۔ ظلمت پھیلنا۔ ظلمت سرا۔ (ف) مونث
مقام تاریک۔ (مجازاً) دنیا۔ ظلمتکدہ۔ (ف) مذکر۔ جہاں بہت
اندھیرا ہو۔ (مجازاً) دنیا۔ ظلمت خانہ۔ (ف) مذکر۔ ظلمتکدہ۔

ظلمہ۔ (ف) مذکر۔ ظلم کی شرارت۔ (ہجر) ظلمہ لطف و کرم سے
متلذذ کیا ہوں۔ میوے کھانے کیلیے دانت نہیں آرزوئیں۔

ظلوم۔ (ع۔ مبالغہ کا صیغہ) سخت ظلم کرنیوالا۔

ظن۔ (ع۔ بالفتح و تشدید نون۔ گمان یقین۔ ظنون۔ جمع)
مذکر۔ گمان۔ خیال۔ رائے۔ (آتش) دہن تنگ ہے وہم یقین
ہے کسکو۔ کمر یار ہے معدوم یہ ظن ہے کسکا۔ ظن باطل۔ مذکر۔
گمان بے اصل۔ ظن بد۔ مذکر۔ بُرا گمان۔ ظن غالب۔ مذکر۔
گمان قوی۔ احتمال کامل۔ ظن فاسد۔ مذکر۔ گمان غلط۔ گمان بیہودہ

ظنی۔ (ع) صفت۔ قیاسی۔

ظہار۔ (ع) مذکر۔ فقہ کی اصطلاح میں مرد کا اپنی عورت کو ماں
بہن وغیرہ اُن عورتوں سے جو شرعاً اُسپر حرام ہیں تشبیہ دینا۔

ظہر۔ (ع) مذکر۔ دوپہر ڈھلے کا وقت۔ تیسرا پہر۔ مونث۔ مسلمانوں کی دوسری
نماز کا نام۔ ظہرین۔ (ع) تثنیہ ظہر کا۔ مونث۔ مسلمانوں کی دو نمازوں یعنی ظہر و عصر کا
نام جو دوپہر اور شام کے درمیان ہوتی ہیں۔

ظہری۔ (ظہر۔ بالفتح پیٹھ) صفت۔ پشت پر لکھا ہوا جیسے ظہری جواب۔

ظہور۔ (ع۔ پیدا ہونا مصدر ہے۔ فارسی اردو میں صرف ظاہر کے معنی پر بھی مستعمل ہے)
مذکر۔ ظاہر۔ نمایش۔ دکھاوا۔ (امیر) اُستاد میل جہل میں اُسکا ظہور تھا۔ پر یہ نہیں کہا
پھر تو وجود کیسے رکھا۔ ظہور بنائے دعوے۔ بنائے مخاصمت پیدا ہونا۔ ظہور پانا۔
ظاہر ہونا۔ وجود میں آنا۔ ظہور کرنا۔ ظاہر ہونا۔ ظہور میں آنا۔ کسی امر کا ظاہر ہونا۔ ظہور میں
لانا۔ کسی امر کا ظاہر کرنا۔ کوئی بات عرصہ میں لانا۔ ظہور ہونا۔ ظاہر ہونا۔ ظہورا۔
(ظہور سے) مذکر۔ رونق۔ (نظیر) یہاں تمھارے ہی دم کا ظہورا ہے۔

ظہیر۔ (ع) صفت۔ مددگار۔ دوست۔

ع

مذکر۔ اسکو عین مہملہ اور عین غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اسکے ستر عدد فرض کیے گئے ہیں۔ ؎ علی کا عین عین علم حق ہے عین عرفاں ہے ۱؎ رکوع قرآن کا اشارہ ۲؎ مصرع کا اشارہ۔ (۳) ہی علیہ السلام کا مخفف بھی ع لکھتے ہیں

عابد۔ (ع) مذکر۔ عبادت کرنیوالا۔ زاہد۔ پرہیزگار۔ اسکا مونث عابدہ ہے۔

عاج۔ (ع) مذکر۔ ہاتھی دانت۔

عاجز۔ (ع) ۱؎ سست۔ ناتواں۔ ۲؎ صفت ۱؎ کمزور۔ ناتواں ۲؎ بے بس۔ مجبور۔ (فقرہ) بندہ عاجز ہے ۳؎ غریب۔ مسکین۔ عاجز آنا۔ تنگ آنا۔ مایوس ہونا۔ چیں بول جانا۔ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ مجبور کرنا۔ زیر کرنا۔ (فقرہ) ذرا سے بچے نے عاجز کردیا۔ عاجز نوازی۔ (ف) مونث۔ بیکس کی امداد۔ (رند) کس میں ہے تیرے سوا عاجز نوازی کی صفت۔ کون ہے مشکل میں جو بندے کا اپنے یار ہو۔ عاجزی۔ (اردو) مونث۔ عجز۔ انکسار۔ (فقرہ) عاجزی خدا کو بھی پسند ہے۔ عاجزی کرنا۔ منت کرنا۔ (فقرہ) بہتیری عاجزی کی اسنے ایک نہ مانی۔

عاجل۔ (ع) صفت۔ جلد یا تیز۔

عاد۔ (ع) مونث۔ ایک قوم کا نام ہے جسپر ہود پیغمبر کو ہدایت کیلیے خدا نے بھیجا اور اونٹنی کا معجزہ ظاہر کیا مگر انھوں نے نافرمانی کی اور ہلاک ہوے۔

عادات۔ (ع) عادت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث

عادت۔ (ع) خو۔ فارسیوں نے بمعنے رسم و آئین بھی استعمال کیا) مونث ۱؎ خو۔ خصلت۔ (اسیر) سینے میں ایکدم بھی ٹھہرتا نہیں ہے دل۔ عادت اس آئینہ کو جلاے وطن کی ہے ۲؎ رسم۔ ریت۔ قاعدہ ۳؎ (اردو) طلب۔ (فقرہ) شراب کی عادت نے اسوقت بیکار کر رکھا ہے۔ عادت بگاڑنا۔ عادت خراب کرنا۔ عادت بگڑنا۔ لازم۔ عادت پڑنا۔ خو ہوجانا۔ عادت چھوٹنا۔ عادت کا ترک ہونا۔ عادت رکھنا۔ عادی ہونا۔ عادت ڈالنا عادت کرنا۔ کسی بات کا خوگر ہوجانا۔ عادت طبیعت ثانیہ ہے۔ (عربی العادۃ کالطبیعۃ الثانیۃ کا ترجمہ ہے) آدمی کی عادت بھی دوسری طبیعت ہوجاتی ہے۔ عادۃً۔ عادتاً۔ معمولاً۔

عادل۔ (ع) صفت ۱؎ منصف۔ انصاف کرنیوالا۔ جیسے حاکم عادل ۲؎ فاسق کی ضد۔ جسکی گواہی شرع میں معتبر ہو۔

عادی۔ (یہ لفظ عربی لغات میں نہیں ہے۔ ہندوستانی فارسی دانوں نے بنا لیا ہے۔ فارسی میں قاآنی نے بمعنی اس چیز کے جسکی عادت پڑ گئی ہو استعمال کیا۔ (فقرہ) خادم از بیما معنی غافل کہ ایں سخن عادی اسیر ست) صفت۔ خوگر۔ (وزیر) تیغ ابرو کی زباں عادی ہوئی۔ بات سیدھی بھی جو کی ٹیڑھی ہوئی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

عار۔ (ع) مونث۔ ننگ۔ دشنام۔ عیب۔ عار آنا۔ شرم آنا۔ لاج آنا۔ (غالب) گرگم اپنے کو میں کہوں خاکی۔ جانتا ہوں کہ آئے خاک کو عار عار سمجھنا۔ عیب سمجھنا۔ (بنات النعش) اپنے ہاتھوں سے کام کرنا آدمی عار نہ سمجھیں۔ عار کرنا۔ شرم کرنا۔ عیب سمجھنا۔ (نسیم) تم تو کب آتے تھے لیکن موت بھی آتی نہیں۔ آپ کی آزردگی سے ہم سے سب نے عار کی۔ دیکھو عاری۔

عارض۔ (ع) مذکر ۱؎ رخسارہ۔ گال۔ (وزیر) خط سے پنہاں عارض رشک قمر ہونے لگا۔ صاحب لطائف نے اس معنی میں بفتح سوم لکھا ہے ۲؎ صفت۔ پیش آنیوالا۔ لاحق ہونیوالا۔ (فقرہ) یہ مرض سال بھر سے عارض ہوا

عارِضِ سیمیں۔ (ف) مذکر۔ گورا رخسارہ۔ عارض ہونا۔ ظاہر ہونا۔ پیدا ہونا۔ لاحق ہونا۔ جیسے مرض عارض ہونا۔ عارِضہ۔ (ع۔ عارضۃ۔ عارض کا مونث عوارض۔ جمع) مذکر۔ مرض۔ روگ۔ (رند) کرے اُدھر کو سرایت نہ عارضہ دل کا بہت قریب جگر سے ہے فاصلہ دل کا۔ عارضی۔ (ع۔ یائے مشدد۔ لاحق ہونیوالا) صفت۔ اصلی کے برعکس۔ چند روزہ۔ اتفاقیہ۔ (فقرہ) دفتر میں تمہاری جگہ مستقل نہیں ہے عارضی ہے۔

عارِف۔ (ع) صفت۔ پہچاننے والا۔ خداشناس۔ صاحب معرفت۔ ولی۔ عارف باللہ۔ صفت۔ خداشناس۔ عارفانہ۔ (ف) صفت۔ عارف سے منسوب۔

عاری۔ (ع) صفت۔ ننگا۔ خالی۔ (رشک) نظم کیا نثر کے بھی رنگ سے عاری ہیں ہم۔ بوستاں کیا ہوئی ختم گلستاں ابتک۔ (فقرہ) زید عقل سے عاری ہے۔ (اردو) مجبور۔ معذور۔ (فقرہ) زید اس کام میں عاری ہے۔ (اردو) زِچ۔ دِق۔ (فقرہ) وہ اس کام سے عاری ہوگیا۔ اس معنی میں فارسی یا عربی میں نہیں ہے لہذا اس معنی میں آری صحیح ہے۔ دیکھو آری۔ (ف) سادی نثر جو نہ مقفٰی ہو نہ مسجّع۔ عاری آجانا۔ عاری ہو جانا۔ تنگ آجانا۔ تھک جانا۔ عاجز آجانا۔

عارِیّت۔ (ع۔ بکسر سوم و فتح چہارم و نیز بتشدید چہارم مفتوح۔ صراح میں ہے کہ یہ لفظ عار سے منسوب ہے کیونکہ کوئی چیز کسی سے مانگنا موجب ننگ و عار ہے) مونث۔ اُدھار۔ قرض۔ اردو میں بغیر تشدید ہی بیشتر زبانوں پر ہے۔ عاریۃً۔ (ع) بطور قرض۔ چند روز کیلیے۔ (فقرہ) مجھکو یہ کتاب عاریۃً دیجیے۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ) عاریت نامہ۔ مذکر۔ اقرار نامہ۔ جو لی ہوئی چیز کے واپس کرنے کیواسطے لکھدیا جائے۔ عاریتی۔ صفت۔ عارضی۔ چند روزہ۔ (اختر شاہ اودھ) دنیا ہے فقط سرائے فانی۔ یہ عاریتی ہے زندگانی۔

عازِم۔ (ع) صفت۔ قصد کرنیوالا۔ ارادہ کرنیوالا۔

عاشِر۔ (ع) صفت۔ دسواں۔ شمار میں دسواں حصہ۔

عاشِق۔ (ع۔ بہت دوست رکھنے والا۔ عشّاق۔ جمع۔ فارسیوں نے بمعنی شیفتہ۔ دیوانہ بھی استعمال کیا) صفت۔ مرد ہو یا عورت دونوں کیلیے عاشق کا لفظ مذکر ہی مستعمل ہے۔ (برق) دیکھکر اُس بُتِ سفّاک کے ابرو عاشق۔ سے قضا کشتۂ شمشیر قضا ہوتا ہے۔ چاہنے والا۔ فریفتہ۔ بہت پسند کرنیوالا۔ قائل۔ سے جبتک بہار رہتی ہے رہتا ہے مست تو۔ عاشق ہیں میرہم تو تری عقل و ہوش کے۔ محبت الٰہی میں غرق۔ وہ پُرزہ جو گھنڈی کیطرح حلقہ میں ڈالا جاتا ہے۔ عاشق مزاج۔ صفت۔ زندہ دل۔ خوش طبع۔ رنگیلا۔ عاشق مولی۔ مذکر۔ خدا کا عاشق۔ عاشق معشوق۔ (ف۔ وہ نگینے مختلف رنگ کے جو ایک انگوٹھی میں ہوں) مذکر۔ ہُک۔ اور وہ حلقہ جسمیں ہک ڈالا جاتا ہے۔ گھنڈی حلقہ۔ (شعور) غم فراق کے مارے ہوئے ہیں حُسن پرست۔ وصال عاشق و معشوق سے تو ڈاب میں ہے۔ عاشقانہ۔ (ف) صفت۔ عاشقوں کا سا۔ جیسے عاشقانہ طرز۔ عشق کے مضمون کا۔ جیسے عاشقانہ غزل۔ عاشقی۔ مونث۔ عشق ہونا۔ محبت۔ محبوبیت۔ سے پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں۔ اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی۔ عاشقی خالاجی کا گھر نہیں ہے۔ (مثل) یعنے عاشقی کرنا آسان کام نہیں ہے۔ مشقت کا کام کرنا آسان نہیں ہے۔

عاشُور۔ عاشُورہ۔ (ع میں عشورا۔ عاشورا۔ بمعنے نویں اور دسویں محرّم۔ فارسیوں میں نصیر اللہ آفریں نے عاشورہ کہا ہے۔ ع۔ عاشورۂ ماہاشمی و عید دگراں چند) مذکر۔ ماہ محرّم کی دسویں تاریخ۔ یہ تاریخ مسلمانوں کے یہاں متبرک سمجھی جاتی ہے۔ حضرت امام حسینؑ کی شہادت بھی اسی دن ہوئی۔ (امیر) فراق یار کا دن کم نہیں عاشور سے نالہ۔ اُٹھاؤں تعزیہ میں اپنے دل کا تم علَم لے لو۔ محرّم کے پہلے دس دن۔ عاشور کا دن۔ دسویں

عاصی

محرم سے مراد ہوتی ہے۔ (انیس) عاشورے کے دن ذبح ہوئے سبط پیمبر۔ (ذوق) تیغ قاتل سے یہ ہے جو قتل کے دن بے نصیب۔ عید کے دن کو نہ کیوں عاشورہ کا وہ دن کرے۔

عاصی۔ (ع) صفت۔ ۱ گنہگار۔ نافرمان ۲ (اصطلاح طب) وہ معدہ جس پر مسہل کی دوا اثر نہ کرے ۳ اردو میں انکسار سے اپنے نام سے پہلے عاصی لکھتے ہیں اور اسکے ساتھ "میں" کی جگہ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اس عاصی نے پیشتر ہی عرض کیا تھا۔

عاطر۔ (ع) صفت۔ خوشبودار۔ (مجازاً) پاکیزہ۔ نفیس۔ جیسے خاطر عاطر

عاطفت۔ (ع۔ عواطف۔ جمع) مونث۔ مہربانی۔ شفقت۔ (فقرہ) تم نے باپ کے ظل عاطفت میں پرورش پائی۔ (فقرہ) میں آپ کی عاطفت کا ممنون ہوں۔

عافیت۔ (ع) مونث ۱ سلامتی۔ آرام ۲ نیکی۔ خیریت۔ عافیت تنگ کرنا۔ آسایش میں خلل ڈالنا۔ عیش تلخ کرنا۔ (فقرہ) تم نے تو عافیت تنگ کر دی ہے۔ عافیت تنگ ہونا۔ دق ہونا۔ تنگ ہونا۔

عاق۔ (ع) صفت۔ نافرمان۔ سرکش۔ ماں باپ کا حکم نہ ماننے والا۔ عاق کرنا۔ فرزندی سے الگ کرنا۔ عاق ہونا۔ لازم۔ عاق نامہ۔ مذکر۔ فرزندی سے محروم کرنیکی دستاویز۔

عاقبت۔ (ع۔ انجام۔ عواقب۔ جمع) مونث ۱ خاتمہ۔ انجام۔ نتیجہ۔ (فقرہ) عاقبت بالخیر ہونے کی دعا مانگیے ۲ (اردو) آخرت۔ عقبیٰ۔ سو اپنو آرام سے گزرتی ہے۔ عاقبت کی خبر خدا جانے ۳ (اردو) آخر کار۔ بالآخر۔ (میر) لے تجو اسقدر جفا ہم پر۔ عاقبت بندۂ خدا ہیں ہم۔ اب اس معنی میں متروک ہے ۴ زمانۂ آئندہ ۵ قیامت کا دن

عاقبۃ الامر۔ (ع) انجام کار۔ آخر کار۔ عاقبت اندیش۔ (ف) صفت دور اندیش۔ انجام بیں۔ ہوشیار۔ عاقبت بخشوانا۔ خدا سے مغفرت کرانا

عالم

(فقرہ) صاحبزادے صاحب بڑھاپے میں باپ کی بات نہیں پوچھتے تو کیا عاقبت بخشوائینگے۔ عاقبت بخیر ہونا۔ انجام اچھا ہونا۔ عاقبت بگاڑنا (عو) انجام خراب کرنا۔ عقبیٰ خراب کرنا۔ عذاب کا مستحق بننا۔ گنہگار بننا (فقرہ) زید نے باپ کی نافرمانی کرکے اپنی عاقبت بگاڑ دی۔ عاقبت بگڑنا۔ لازم۔ عاقبت خراب کرنا۔ دیکھو عاقبت بگاڑنا۔ عاقبت کا توشہ اعمال نیک سے مراد ہوتی ہے۔ عاقبت کار۔ بالآخر۔ انجام کار۔ سے جو صاحب کمال تھے معدوم ہو گئے۔ دنیا میں نام عاقبت کار رہ گیا۔ عاقبت کے بورے سمیٹنا۔ (عو) کنایۃً۔ بہت بڈھا ہو کر مرنا۔ (جان صاحب) بی عاقبت کے کون سمیٹے گا بورے۔ جو آج آئے کل گئے اس جا پہ نہیں ہے۔ عاقبت گندی کرنا۔ (عو) عاقبت بگاڑنا۔ عاقبت میں کام آنا۔ قیامت کے دن مدد دینا گناہوں کی مغفرت میں۔ عاقبتی جوڑا۔ (عو) وہ جوڑا جو مرنے کے ثواب کیلیے خیرات کرتے ہیں اسکو عاقبت کا جوڑا بھی کہتی ہیں۔

عاقل۔ (ع) صفت مذکر۔ عقلمند۔ دانا۔ مونث کیلیے عاقلہ۔ عاقلانہ (ف) صفت۔ عقلمندی کا۔ عقلمندوں کا ایسا۔ (بحر) لپٹتے ہیں پریوں سے سایہ کی صورت۔ جنوں بھی ہے کیا عاقلانہ ہمارا۔

عاکف۔ (ع) صفت۔ اعتکاف کرنیوالا۔

عالم۔ (ع) صفت ۱ جاننے والا۔ جیسے عالم الغیب ۲ مذکر۔ صاحب علم پڑھا لکھا۔ فاضل۔ عالم الغیب۔ (ع) مذکر۔ خدا تعالےٰ جو غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔ عالم باعمل۔ (ف) صفت۔ وہ عالم جو عمل بھی کرتا ہو۔

عالَم۔ (ع) جو چیز سوا خدا تعالےٰ کے ہے وہ عالم ہے۔ یہ لفظ فاعل بفتح عین کے وزن پر ہے جو مفید معنی اسم آلہ کے ہوتا ہے۔ چونکہ عجائبات جہاں کے مشاہدہ سے قدرت اور ذات الٰہی کا علم حاصل ہوتا ہے اسواسطے جہان کو عالم کہتے ہیں۔ محاورے میں معنے انواع مخلوقات بھی آیا ہے۔ فارسی اور اردو میں معنے صورت۔ قسم۔ جنس بھی آتا ہے) مذکر ۱ جہان۔ زمانہ۔

عالم

(فقرہ) تمہاری اک عالم میں شہرت ہے۔ ۳ دنیا۔ انواع مخلوقات۔ (رند) حسن کی دولت سے ہے تجھ میں صنم شانِ خدا۔ جسطرف تو ہوگا اک عالم اُدھر ہو جائیگا ۴ صورت۔ گت۔ (داغ) کیا نئے دوستوں سے بگڑی آج۔ دشمنوں کا کچھ اور عالم ہے ۷ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ ۔ کل عجب عالم سے اُس کوچہ میں جرأت تھا پڑا۔ ہاتھ اک سینے پہ تھا اور دوسرا سر کے تلے ۵ کیفیت۔ لُطف۔ (آباد) گرمیاں وہ ہیں کہ بعد فنا بھی برنگ باد۔ عالم ہے دوش باد پہ اپنے غبار کا ۷ بہار۔ روپ۔ رونق۔ (آتش) بہار آئی ہے عالم ہے گل و نسرین و سوسن پر۔ جوانانِ چمن نازاں ہیں اپنے اپنے جوبن پر ۸ مانند نظیر۔ (ذوق) خوبیاں سب تو ہیں اُس عالم تصویر میں سب۔ اک مگر ناز سے یہ کم سخنی خوب نہیں۔ عالم آب۔ (ف۔ میں مستی اور میکشی کی حالت) مذکر۔ اردو میں اُس جگہ مستعمل ہے جہاں سب طرف پانی ہی پانی نظر آئے۔ (سحر) جوش وحشت میں علاج خفقاں کون کرے عالم آب نہ دکھلائے جو چشم تر عشق۔ عالم آرا۔ صفت۔ دنیا کو آراستہ کرنیوالا۔ عالم آشنا۔ صفت۔ جگت آشنا۔ (رشک) دلمیں خیال عطر میں پُھر و مہر میں نور۔ اے عالم آشنا ترا جلوہ کہاں نہیں۔ عالم آنکھوں میں اندھیر ہونا۔ رنج و غم کی جگہ۔ ۔ عالم مری آنکھوں میں جو اندھیر سے ہے جرأت۔ جانیکا ارادہ ہے یہ کس رشک قمر کا۔ عالم ارواح۔ (ف)۔ مذکر۔ روحوں کا جہان۔ عالم اسباب۔ (ف) مذکر۔ سببوں کا عالم جسمیں امور اسباب سے وابستہ ہیں۔ دُنیا۔ عالم افروز۔ عالمتاب۔ (ف) صفت۔ عالم کو روشن کرنیوالا۔ بیشتر سورج کی صفت میں مستعمل ہے۔ (غالب) صبحدم دروازۂ خاور کُھلا۔ مہر عالمتاب کا منظر کھلا۔ عالم امر۔ (ف) مذکر۔ تصوف میں ملائکہ کو کہتے ہیں۔ عالم بالا۔ (ف) مذکر۔ فرشتوں کا عالم۔ (ذوق) کب ہے آہ رسا میری جو سیر عالم بالا۔ فلک کو بھی یونہی اگلے بلا سا زیر پا سمجھے۔ عالم بدل جانا۔ انقلاب عظیم ہو جانا۔ (صبا) رہیگی گر یونہیں سہر وزہ بیتابی دل کی۔ بدل جائیگا عالم چار دن میں رُبع مسکوں کا۔ عالم برزخ۔ (ف) مذکر۔ دیکھو برزخ۔ عالم بیداری۔ (ف) مذکر۔ جاگنے کی حالت۔ عالم پناہ۔ صفت۔ جہاں پناہ۔ وہ شخص جسکے پاس مخلوق کو امن ملے۔ کنایۃً بادشاہ۔ عالم پھر جانا۔ زمانہ پھر جانا۔ برگشتہ ہو جانا۔ دنیا کا ناراض ہو جانا۔ عالمتاب۔ دیکھو عالم افروز۔ عالم تصویر۔ (ف) سکوت اور حیرت کا منظر۔ (داغ) شمع چپ آئینہ حیران ہے عاشق ششدر۔ واہ کیا عالم تصویر تری محفل ہے۔ عالم تہ و بالا کرنا۔ اندھیر مچانا۔ (قدر) ہم بھی نکلیں گے تربت سے دیدار دیکھ لیں۔ عالم کو کیجئے تہ و بالا کسیطرح۔ عالم جاوید۔ (ف) مذکر۔ عالم آخرت۔ عالم جبروت۔ (ف) مذکر۔ صفات خدا کا مرتبہ۔ دیکھو جبروت عالم خاک۔ (ف) مذکر۔ دُنیا۔ عالم دکھانا۔ انداز دکھانا۔ (میرحسن) گرد سے کوچہ طفلی سے اٹھاتی چلی۔ جوانی کا عالم دکھاتی چلی ۲ بہار دکھانا۔ (آتش) خوشنما ہے چہرۂ محبوب پر زلف سیاہ۔ عالم اک دکھلاتی ہے کالی گھٹا گلزار پر ۳ کیفیت دکھانا۔ (جرأت) یا تو بن بن اپنا عالم ہمکو دکھلاتے تھے تم۔ یا کہیں کچھ اور ہی عالم دکھایا آپنے۔ عالم دوست۔ صفت۔ جگت آشنا۔ (داغ) زمانہ دوستی پر ان حسینوں کی نہ اترائے۔ یہ عالم دوست اکثر دشمن عالم بھی ہوتے ہیں۔ عالم رؤیا۔ (ف) مذکر۔ خواب کا عالم۔ خواب کی حالت۔ عالم سفلی۔ (ف) مذکر۔ دُنیا۔ عالم سوز۔ (ف) صفت۔ عالم کو جلا دینے والا۔ (مومن) اُف رے دعوے آہ عالم سوز کے۔ دل پھرے کس عاشق بدروز کے۔ عالم شہود۔ (اصطلاح تصوف) دیکھو شہود ۲ وہ عالم جسمیں سب چیزیں نظر آئیں۔ (ابن الوقت) یہ دنیا تو پھر بھی عالم شہود ہے کہ ہم اسمیں موجود ہیں اور اسکو اپنی آنکھوں سے دیکھتے اور اسمیں تصرف بھی کر سکتے ہیں۔ عالم صغریٰ۔ عالم صغیر۔ (ف) مراد ہے انسان اور جسم انسان سے۔ جو کچھ عالم کبیر میں موجود ہے نظیر اُسکی اس عالم صغیر میں پائی جاتی ہے۔ عالم عالم۔ (ف۔ تکرار سے کثرت کے معنے لیے جاتے ہیں) کثرت

عالم

عالمِ علوی۔ (ف) مذکر۔ وہ عالم جو دنیا کے علاوہ ہے۔ عالمِ غیب۔ (ف) مذکر۔ دوسرا جہان۔ وہ جہان جو ہم سے پوشیدہ ہے۔ عالمِ فانی۔ (ف) مذکر۔ فنا ہونیوالا جہان۔ دنیائے فانی۔ عالمِ قدس۔ (ف) مذکر۔ بہشت۔ عالمِ کون۔ (ف۔ کون۔ ع ہستی) مذکر۔ عالم موجودات۔ دنیا۔ عالمِ کون و فساد۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) دنیا۔ عالمِ فانی۔ عالم گرد۔ عالم نورد۔ (ف) صفت۔ مسافر۔ سیاح۔ عالمگیر۔ صفت۔ تمام دنیا میں پھیلا ہوا۔ جیسے عالمگیر قحط۔ عالمگیر دبا؛ جہان کو فتح کرنیوالا۔ عالمِ لاہوت (ف) مذکر۔ عالم ذات الٰہی جہاں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہے۔ عالمِ مثال۔ (ف) مذکر۔ ایک عالم ہے لطیف تر بہ نسبت اس عالم اجسام کے جو چیز کہ اس عالم میں نظر آتی ہے اسکی نظیر اس عالم میں پائی جاتی ہے۔ عالمِ معقول۔ (ف) مذکر۔ عالم ذہنی۔ عالمِ معنی۔ (ف) مذکر۔ وہ عالم جو محسوس نہو سکے کنایہ ہے ذات وصفات و اسمائے الٰہی سے۔ عالمِ ملکوت۔ (ف) مذکر۔ فرشتوں کا عالم۔ عالم میں مشہور ہونا۔ شہرۂ آفاق ہونا۔ تمام دنیا میں مشہور ہونا۔ عالم میں تشہیر ہونا۔ (عو) بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔ (جانصاحب) چھپتا نہیں حرام کرے لاکھ پردوں میں عالم میں تو تشہیر تو ہوئی ہے جہاں خراب۔ عالمِ ناسوت۔ (ف) مذکر۔ دنیائے فانی۔ دیکھو ناسوت۔ عالم نظر آنا۔ کیفیت معلوم ہونا۔ (مصحفی) کیا ہے تیغ بے جوہر کو جوہر دار قاتل نے۔ خم ابرو پہ یہ عالم نظر آتا ہے افشاں کا۔ عالمِ وجود۔ (ف) مذکر۔ عالم ہستی۔ زندگی کا عالم۔ عالم ہے بیار ہے۔ لطف ہے۔ (صبا) عالم ہے سلے مہر و تجھ پہ۔ شہر و نیں سے شہرت کیسی۔ عالمِ ہیولانی۔ (ف) مذکر۔ عالم اجسام۔ عالمیان۔ (ف) مذکر۔ عالمی کی جمع۔ عالم کے رہنے والے۔

عالی۔ (ع) صفت ۱ بلند۔ بلند رتبہ ۲ تعظیم کے واسطے جیسے مزاج عالی۔ عالی تبار۔ (ف) صفت۔ عالی خاندان۔ عالیجاہ۔ عالیجناب

عام

عالی حضرت۔ عالی درگاہ۔ عالی مرتبت۔ عالی گہر۔ عالی مقام۔ عالی وقار۔ (ف) بلند مرتبہ۔ رئیسوں کے القاب میں مستعمل ہے۔ امیر نے کارخانہ اور مکان کی صفت میں عالیجاہ کہا ہے۔ سہ کتنا زیبا امام باڑہ بنا۔ رشک گردوں وسیع عالیجاہ۔ سہ اگر دولت کی صورت وصل کی دولت بھی مل جاتی۔ ابھی تو کارخانہ اپنا عالیجاہ ہو جاتا۔ عالی خاندان۔ صفت۔ اونچے گھرانے کا۔ عالی خیال۔ (ف) صفت۔ بلند نظر۔ عالی دماغ۔ (ف) صفت۔ بڑے دماغ والا۔ عقلمند۔ عالیشان۔ صفت ۱ بڑی شان والا اعلے مرتبہ کا ۲ شاندار۔ بڑا جیسے عالیشان قلعہ۔ عالیشان مکان۔ عالی ظرف۔ صفت۔ بڑے ظرف کا۔ بلند حوصلہ۔ عالی قدر۔ عالی مرتبہ۔ (ف) صفت۔ بڑے مرتبہ والا۔ عالی مکان۔ (ف) عالی مرتبہ۔ عالی نظر۔ صفت۔ بلند نظر۔ عالی ہمت۔ صفت۔ بڑی ہمت والا۔ بلند نظر۔ فیاض۔ عالی ہمت صد امفلس۔ (مثل) سخی اور مُصرِف کے پاس کچھ نہیں رہتا۔ عالی ہمتی۔ مونث۔ بلند نظری۔ فیاضی۔ عالی وقار۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔ عالیہ۔ (ع۔ عالیۃ۔ عالی کا مونث) صفت ۱ بڑی۔ بلند جیسے سرکار عالیہ ۲ مسلمان عورتوں کا نام بھی ہوتا ہے۔

عام۔ (ع۔ بتشدید میم سب میں پایا جانیوالا۔ پھیلا ہوا۔ سب جگہ ملنے والا۔ فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا) صفت ۱ پھیلا ہوا۔ مشہور۔ (فقرہ) یہ عام خبر ہے کہ کل چاند دیکھا گیا ۲ کل۔ تمام۔ سب لوگ۔ جیسے عام لوگ تم سے ناخوش ہیں ۳ رواجی۔ رسمی۔ (فقرہ) عام طریقہ پر باجے گاجے سے برات جانا چاہیے ۴ بازاری۔ ادنے۔ کم قدر ۵ معمولی۔ عام پسند۔ صفت وہ جو سب لوگوں کے پسند ہو۔ عام فہم۔ صفت۔ سب کی سمجھ میں آنیوالا سہل۔ آسان۔ (فقرہ) یہ کتاب عام فہم ہے۔ عام کر دینا۔ سب کیواسطے وقف کر دینا جو چاہے فائدہ اٹھائے۔ عام لوگ۔ مذکر۔ عوام۔ عام میں۔ علانیہ کھلم کھلا۔ عامّہ۔ (ع) صفت۔ عام۔ کل۔ (فقرہ) یہ کلام عامّہ خلائق کے

عام

فائدے کا ہے۔ عامی۔ (عربی میں بتشدید میم ہے۔ عامہ کیطرف منسوب۔ فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا) مذکر۔ جاہل آدمی۔ (جلال) کدھر خاک چشم عنایت ہے اُسکی۔ بھلا کیا تمیز اسکی عامی کرینگے۔ عامیانہ۔ (ف) صفت جاہلوں کا۔ عوام کی۔ (فقرہ) یہ عامیانہ محاورہ ہے۔

عامر۔ (ع) صفت مذکر۔ آباد۔ آباد کرنیوالا۔ عامرہ۔ (ع۔ عامرۃ) مذکر۔ بھرا ہوا۔ معمور جیسے خزانۂ عامرہ۔

عامل۔ (ع۔ ہاتھ سے کام کرنیوالا۔ کارکُن) مذکر۔ ۱ حاکم۔ شاہی عہدہ دار تحصیلدار۔ ۲ سیانا۔ جنّات یا بھوت پریت کا عمل جاننے والا۔ تعویذ منتر کرنیوالا۔ ۳ عمل کرنیوالا۔ وہ جو کسی عمل کی باقاعدہ زکوٰۃ دے۔ جیسے حزب البحر کا عامل۔ دعائے سیفی کا عامل۔ ۴ کام کرنیوالا۔ (فقرہ) میں آپکے ہدایات کا عامل ہوں۔

عانہ۔ (ع) مذکر۔ ناف سے نیچے کا مقام جہاں بال ہوتے ہیں۔

عائد۔ (ع) صفت۔ عود کرنیوالا۔ اُلٹ کر آنیوالا۔ عائد ہونا۔ ذمے پڑنا۔ (فقرہ) یہ الزام تمپر عائد ہوتا ہے۔

عَبا۔ (ع۔ عباء۔ بکسر اول غلط ہے) مونث۔ ایک عربی پوشاک کا نام۔ عبا اوڑھنا۔ (ع) عبا پہننا۔ (قدر) مرے کعبۂ دل کے مٹنے کا غم ہے۔ جو اوڑھے ہے کعبہ عبا کالی کالی۔

عِباد۔ (ع۔ عبد کی جمع) مذکر۔ خدا کے بندے۔ غلام۔ عُبّاد۔ (ع) مذکر۔ جمع عابد کی۔ عبادت کرنیوالے۔ عبادت۔ (ع) مونث۔ خدا کی بندگی پرستش۔ نماز۔ (کرنا کے ساتھ) عبادت خانہ۔ عبادت کدہ۔ عبادتگاہ۔ (ف) مذکر۔ اول و دوم مذکر سوم مونث۔ پرستش کی جگہ۔ معبد۔

عِبارت۔ (ع۔ بیان کرنا۔ خواب کی تعبیر کہنا) مونث۔ بیان مضمون تحریر۔ طرز تحریر۔ (ظفر) ہمیشہ آگے بھی آتے تھے خط پر اکبی بار۔ عبارت اُسنے لکھی نامے پر اب لکھی ہی۔ عبارت آرائی۔ مونث۔ مضمون کو سنوار کر لکھنا۔ مضمون کی رنگینی۔ عبارت ظاہری۔ مونث۔ وہ عبارت جو کسی تحریر کی پشت پر لکھی ہو۔

عبرت

عبّاسی۔ (ع۔ عباس ۱ شیر درندہ ۲ حضرت پیغمبر خدا کے چچا کا نام جو عبد المطلب کے بیٹے تھے۔ خلفاء عباسیہ انھیں کے خاندان سے ہوئے۔ خلفاء عباسیہ نے سیاہ رنگ پسند کر کے اپنا لباس سیاہ پسند کیا) صفت ۱ حضرت عباس سے منسوب ۲ نیلاہٹ لیے ہوئے سرخ رنگ۔ رنگ سیاہ ۳ مذکر۔ ایک پودے کا نام جسکو گل عباسی بھی کہتے ہیں۔ (محسن) عبّاسی کو دعوے نبوت تھا۔ داؤدی کو شبہہ نبوت ۴ سنگ سرمر جو ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ میں ہوتا ہے۔

عَبَث۔ (ع۔ بازی۔ فارسیوں نے بمعنے بیہودہ۔ بیفائدہ استعمال کیا) صفت ۱ فضول۔ بیکار۔ جیسے فعل عبث ۲ ناحق۔ بیوجہ۔

عَبد۔ (ع) مذکر۔ بندہ۔ غلام۔ عُبُدیّت۔ (ع) مونث۔ غلامی۔ بندگی۔

عِبرانی۔ (ع) مونث ۱ اہل کنعان کی زبان جو آجکل یہودی بولتے ہیں اسکو عبری بھی کہتے ہیں ۲ مذکر۔ یہودی۔ حضرت موسیٰؑ کی اُمّت۔

عبرت۔ (ع۔ یہ لفظ فِعلت کے وزن پر ہے جو عربی میں حالت اور نوع کے معنی ظاہر کرنیکو آتا ہے۔ لغوی معنی طبیعت کا ایک خاص حالت میں غفلت سے آگاہی کیطرف جانا۔ مجازاً نصیحت حاصل کرنا) مونث۔ نصیحت۔ خوف۔ تنبیہ۔ (پکڑنا۔ دلانا۔ ہونا کے ساتھ) (سحر) نیرنگی دنیا کا تماشا ہے نمایاں۔ غفلت اسے کہتے ہیں کہ عبرت نہیں ہوتی۔ عبرت انگیز (ف) صفت۔ ایسی بات جس سے آدمی کو خوف ہو اور اُس سے نصیحت پکڑے۔ عبرت پکڑنا۔ نصیحت حاصل کرنا۔ عبرت حاصل کرنا۔ کسی جرم کی پاداش میں دوسرے شخص کو سزا ملتے دیکھکر یہ خوف کرنا کہ اگر ہم ایسا کام کریں تو ہمارا بھی یہی حال ہوگا۔ (غالب) ہنگامۂ زبونی ہمت ہے انفعال۔ حاصل نہ کیجیے دہر سے عبرت ہی کیوں نہو۔

عبری

عِبری۔ (ع) مونث۔ شام کے ملک کی زبان۔ عبرانی۔
عُبُودِیَّت۔ (ع) مونث۔ بندگی۔ اطاعت۔
عُبُور۔ (ع) مذکر۔ پانی سے گزرنا۔ راہ پر گزرنا۔ پل کے پار جانا۔ نانگھنا۔ (نظم) ساقی کنارہ کش ہے کشتی ہے شکستہ۔ مشکل ہے بحر غم سے اے دل عبور ہونا۔ تبحّر۔ (اردو) مسائل پر حاوی ہونا۔ مہارت۔ (فقرہ) اُنکو فلسفیانہ مسائل پر عبور ہے۔ عبور دریائے شور کرنا۔ کالے پانی بھیجدینا۔ عبور کرنا۔ دریا سے پار اُترنا۔
عَبْہَر۔ (ع) مونث۔ نرگس کی ایک قسم جو اندر سے زرد ہوتی ہے۔ نرگس شہلا۔ بیچ میں سیاہ ہوتی ہے۔ (ذوق) چشم سیہ تمہاری نظر بھر کے دیکھے جب۔ لالہ میں داغ سے گل عبہر میں گھر کرے۔ عبہری۔ (ع) صفت۔ عبہر سے منسوب۔
عُبَید۔ (بضم اول و فتح با۔) بہت سے غلام۔ عُبَید۔ (ع) تصغیر عبد کی۔
عَبِیر۔ (ع۔ بروزن لکیر) مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار مسالا جو کپڑوں پر چھڑکا جاتا ہے۔
عِتاب۔ (ع۔ ملامت کرنا۔ غصہ کرنا) مذکر۔ غصہ۔ غضب۔ عتاب اُتارنا۔ غصہ دور کرنا۔ عتاب اُترنا۔ لازم۔ (جلیل) ہٹ گیا ہے نقاب چہرہ کی۔ کہ اُترتا کبھی عتاب نہیں۔ عتاب الٰہی۔ مذکر۔ قہر خدا۔ غضب الٰہی۔
عتاب نامہ۔ وہ خط جسمیں عتاب کا مضمون ہو۔ عتاب و خطاب۔ مذکر۔ خفگی کے کلمات۔ عتاب و خطاب میں آنا۔ خفگی میں آنا۔ جھڑکیاں کھانا۔
عَتَبات۔ (ع۔ عتبہ کی جمع) مذکر۔ عَتَبَہ۔ (ع۔ عتبت۔ آستانہ۔ دہلیز) مذکر۔ مجازاً۔ مقدس درگاہ۔
عِتْرَت۔ (ع) مونث۔ رشتہ دار قریبی۔ بیٹے بیٹیاں۔ (زاوج) کی خوبیا کلاگویوں نے حرمت رسول کی۔ خیمہ جلائے لوٹے عترت رسول کی۔
عترتِ اطہار۔ (ت۔ اطہار۔ جمع طاہر کی) مذکر۔ پاک اولاد۔ (انیس) بیت الشرف خاص سے نکلے شہ ابرار۔ روتے ہوئے ڈیوڑھی پہ گئے عترت اطہار۔

عجائب

عَتِیق۔ (ع) صفت۔ پرانا۔ کہنہ۔ آزاد۔ برگزیدہ۔
عَجائِب۔ (ع) مذکر۔ عجیب کی جمع۔ تعجب انگیز چیزیں۔ فارسی والے بمعنے مفرد استعمال کرتے ہیں۔ (شرف) عجائب معرکہ ہے امتحان علم و الفت کا۔ وہ شمشیر آزماتے ہیں یہاں دل آزمایا ہے۔
عجائب المخلوقات۔ وہ چیزیں جنکی پیدائش حیرت انگیز ہے۔ عجائب خانہ۔ عجائب گھر۔ مذکر۔ وہ مکان جہاں نادر انوکھی چیزیں سیر و دیکھنے کیواسطے رکھی جائیں۔ عجائب و غرائب۔ مذکر۔ انوکھی اور عجیب چیزیں۔
عجائبات۔ مذکر۔ عجائب کی جمع۔ عَجَب۔ (ع) صفت۔ انوکھا۔ نادر۔ جیسے عجب عالم ہے۔ عجب نقشہ ہے۔ طرفہ۔ نیا۔ اچنبھے میں ڈالنے والا۔ جیسے یہ دیکھتے ہی اُنکا عجب حال ہو گیا۔ مذکر۔ تعجب۔ (اسیر) جائینگے ہم رندیوں فردوس میں۔ اہل تقوےٰ کو عجب ہو جائیگا۔ دور۔ بعید۔ (فقرہ) یہ خط پاکر کچھ عجب نہیں جو آپ آج ہی چلے جائیں۔ عجب چیز۔ انوکھی چیز۔ طنزاً۔ بے اٹکل۔ ناسمجھ۔ بیعقل۔ (فقرہ) تم بھی عجب چیز ہو معمولی بات نہیں سمجھے۔ چالاک۔ عجب حال ہے۔ انوکھا حال ہے۔
عجب ذات شریف ہیں۔ ہیچ پوچ۔ بیتے برے بدذات ہیں۔ عجب کیا۔ عجب کیا ہے۔ کچھ تعجب نہیں۔ (ناسخ) مثل پروانہ عجب کیا گر جلے اُسکا پتنگ۔ رشتہ شمع آتش رنگ بحلنے دور ہے۔ عجب معصوم ہیں۔ حماقت اور نادانی ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ عجب نہیں۔ تعجب نہیں۔ (آتش) اعجاز کا عجب لب جاں بخش سے نہیں۔ پیغمبر اُسکو صفت رخسار نے کیا۔
عَجِیب۔ (ع) صفت۔ انوکھا۔ طرفہ۔ حیرت انگیز۔ تعجب انگیز۔ عجیب حال ہونا۔ کیفیت دگرگوں ہونا۔ بُرا حال ہونا۔ عجیب و غریب۔ صفت۔ انوکھا۔ نادر۔

عجب

عجیبہ۔ (ع۔ عجیبت) صفت مونث۔ دیکھو عجیب۔

عُجب۔ (ع) مذکر۔ غرور۔ تکبر۔ خود بینی۔

عجز۔ (ع۔ بالفتح۔ بالکسر غلط ہے) مذکر۔ ۱ عاجزی۔ ناچاری۔ ۲ (اُردو) انکسار۔ فروتنی۔ گڑگڑانا۔ منت سماجت۔ (ذوق) فروتنی سے نہ دست دعا بلند ہوا۔ دعا بھی سجدہ میں کی عجز پیشہ ہوا۔ عجز کرنا۔ عاجزی کرنا۔ انکسار کرنا۔ عجز ہونا۔ کسی کام کے کرنے پر قادر نہ ہونا۔

عجلت۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مونث۔ جلدی۔ تیزی۔ پھُرتی۔ اردو میں زیادہ تر بالضم ہے۔ فرق کیلیے دیکھو سُرعت۔ (تسلیم) دیدار کا ارمان نکلنے دے جلاد را۔ قاتل یہ دم ذبح تو عجلت نہیں اچھی۔

عجم۔ (ع۔ ۱ بالفتح۔ حروف پر نقطہ دینا۔ اسی سے معجم نکلا ہے۔ جیسے غاین معجمہ ۲ بفتح اول و دوم۔ لغوی معنے گونگا۔ کند زبان۔ چونکہ غیر ملکوں کے لوگ زبان عربی کی ناواقفیت کے سبب اہل عرب سے بے تکلف بات چیت نہیں کر سکتے تھے اور خاموش ہو رہتے تھے اسواسطے اہل عرب اُنکو عجم کہتے تھے) مذکر۔ ۱ عرب کے سوا کوئی ملک۔ ۲ وہ لوگ جو رہنے والے عرب کے نہوں۔

عجمی۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ مخفف اعجمی کا) مذکر۔ عجم کا رہنے والا۔ عجم سے منسوب۔

عُجوبہ۔ (ع۔ عُجُوبَۃ۔ وہ چیز جو لوگوں کو تعجب میں ڈالے۔ مخفف اعجوبہ کا ہے) مذکر۔ عجیب چیز۔ انوکھی چیز۔

عجوز۔ (ع۔ بروزن فعول بمعنے اسم فاعل۔ عجوز کے معنے پیر زن کے ہیں اسکا مونث عجوزہ بنانا غلط ہے۔ فارسیوں نے عجوزۂ فرتوت بمعنے دنیائے کہن استعمال کیا ہے) مونث۔ بڑھیا۔ بوڑھی عورت۔

عدالت۔ (ع) مونث۔ ۱ گواہی کے قابل ہونا۔ ۲ عادل ہونا۔ ۳ انصاف (کرنا کے ساتھ) (تہمیں بتاتے ہو مختار عبود کر کے۔ اچھی دیکھ لی بس عدالت تمھاری) ۴ (اردو) کچہری۔ جیسے عدالت اپیل۔ (غالب) پھر کھلا ہے در عدالت ناز۔ گرم بازار فوجداری ہے۔ عدالتا عدالتی۔ (ع) مونث۔ مقدمہ بازی۔ عدالت اپیل۔ مونث۔ وہ حاکم جسکے اجلاس میں عدالت ماتحت کے فیصلہ کا اپیل ہو۔ عدالت پناہ۔ صفت۔ بیشتر حکام کے القاب میں مستعمل تھا۔ عدالت چڑھنا۔ (ع) عدالت تک جانیکی نوبت آنا۔

عداوت

عدالت خفیفہ۔ مونث۔ وہ عدالت جسمیں قرضہ وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ ہو۔ عدالت دیوانی۔ مونث۔ وہ عدالت جسمیں جائداد یا حق کے معاملات کا تصفیہ ہو۔ عدالت سشن۔ مونث۔ وہ فوجداری کی کچہری جہاں سنگین مقدمات بذریعہ جوری یا اسیسروں کے فیصل ہوں۔ عدالت ضلع۔ مونث۔ صاحب ضلع یعنے کلکٹر یا ڈپٹی کمشنر کی کچہری۔ عدالت عالیہ۔ مونث۔ بہت بڑی عدالت۔ ہائی کورٹ۔ چیف کورٹ۔ عدالت فوجداری۔ مونث۔ وہ کچہری جسمیں مار پیٹ قتل چوری وغیرہ کے مقدمات فیصل کیے جائیں۔ عدالت کرنا۔ ۱ انصاف کرنا۔ ۲ اجلاس کرنا۔ کچہری میں مقدمہ دائر کرنا۔ عدالت کے کتے۔ مذکر۔ ملازمان عدالت جو رشوت لینے کیواسطے اہل معاملہ کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ عدالت ماتحت۔ مونث۔ وہ کچہری جو کسی بڑے حاکم کے ماتحت ہو۔ عدالت مال۔ مونث۔ محکمۂ مال۔ وہ محکمہ جسمیں مالگزاری جمع ہوا اور جسمیں کاشتکاروں زمینداروں کے مقدمات فیصل ہوں۔ عدالت مجاز۔ مونث۔ وہ عدالت جسے سماعت مقدمہ کا کامل اختیار ہو۔ عدالتی۔ صفت۔ عدالت کا۔ عدالت سے متعلق۔ عدالت مرافعۂ اولے۔ مونث۔ وہ عدالت جسمیں مقدمہ کی ابتدائی تحقیقات ہوا اور فیصلہ ہو۔ عدالت مرافعۂ ثانی۔ مونث۔ وہ عدالت جسمیں عدالت ابتدائی کی اپیل دائر ہو۔ عدالتی۔ صفت۔ عدالت سے متعلق۔

عَداوت۔ (ع) مونث۔ دشمنی۔ (شعر) مرا پاؤں اٹھائیگا جو بگڑتا ہے مجھ سے زمانہ۔ اپنا ضرر کریگی عداوت حضور کی۔ عداوت رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ بغض رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ عداوت قلبی۔ مونث۔ پوشیدہ کینہ یا بغض۔

(تعشق) مثل اجل عداوت قلبی تھی جان سے۔ عداوت نکالنا۔ دشمنی کا بدلہ لینا۔ عداوتی۔ (ا۔ ار دو) صفت۔ دشمن۔ عداوت سے متعلق۔

عِدَّت۔ (ع۔ لغوی معنے۔ تعداد۔ شمار) مونث۔ (اصطلاحی) عورتوں کا وہ زمانہ جسمیں دوسرا خاوند کرنا منع ہے۔ مطلقہ کی عدت تین حیض یا تین مہینے۔ بیوہ کی چار مہینے دس روز۔ حاملہ کیلیے وضع حمل تک۔ (فقرہ) عدت پوری نہیں ہوئی نکاح کیونکر جائز ہو۔ عدت میں بیٹھنا۔ عدت کی میعاد گزارنا۔ بیوہ کا عدت میں رہنا۔

عَدَد۔ (ع) مذکر۔ گنتی۔ شمار۔ اکائی یا کئی اکائیوں کا مجموعہ ۲ ہندسہ۔ رقم۔ (کنایۃً) درزیوں کی اصطلاح میں ہر لباس کو مجموعی طور سے عدد کہتے ہیں جیسے ٹوپی انگرکھا پائجامہ ہر ایک ایک عدد ہے۔ عدد صحیح مذکر۔ وہ عدد جسمیں کسر نہو۔ جیسے پانچ۔ چھ۔ عددی۔ صفت۔ عدد سے منسوب۔

عَدَس۔ (ع) مونث۔ مسور۔

عَدْل۔ (ع) مذکر ۱ انصاف۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ خدا تعالے کا نام ہے جو انصاف کرتا ہے۔ عدل پرور۔ (ف) صفت۔ انصاف کرنیوالا۔ عدل گستر۔ (ف) صفت۔ انصاف کرنیوالا۔ داد دینے والا۔ عدل گستری۔ (ف) مونث۔ انصاف۔ عدالت۔

عَدَم۔ (ع) مذکر ۱ نیستی۔ نہونا۔ ۲ اس ہستی موہوم سے ہیں تنگ ہوں انشا۔ واللہ کہ اس سے بمراتب عدم اچھا۔ عدم استطاعت۔ مونث۔ استطاعت نہونا۔ عدم آباد۔ عدم خانہ۔ عدم گاہ۔ (ف) وہ مقام جہاں مرنیکے بعد انسان جاتا ہے۔ ۵ روز کہتے ہیں چلینگے عدم آباد کو قدر۔ کوئی تاریخ کوئی روز مقرر نہوا۔ عدم پیروی۔ مونث مقدمہ کی پیروی نہ کرنا۔ عدم تعمیل۔ مونث تعمیل نہ کرنا۔ تعمیل نہونا عدم تکمیل۔ مونث۔ تکمیل نہونا۔ عدم توجہی۔ مونث۔ بے توجہی۔

بے التفاتی۔ عدم ثبوت۔ مذکر۔ ثبوت نہونا۔ عدم فرصت۔ مونث۔ مہلت نہونا۔ عدم کی راہ لینا۔ مرجانا۔ (رشک) میں عدم کی راہ لیتا ڈر کے تیرے طول سے۔ اے شب فرقت نہ ہپناتی اگر تقدیر زلف۔ عدم مطابقت۔ مونث۔ کسی امر کا دوسرے سے مطابق نہونا۔ عدم موجودگی۔ مونث۔ غیر حاضری۔ عدم واقفیت۔ مونث۔ ناواقفیت۔ لاعلمی۔ عدم وجود برابر ہے۔ ہونا نہونا یکساں ہے۔ یعنے نکما ہے بیکار ہے۔

عَدَن۔ (ع) مذکر۔ حدود یمن میں ایک جزیرے کا نام۔ اس مقام کا موتی مشہور ہے۔ عربی میں بالفتح معانی ذیل میں ہے ۱ اقامت کرنا۔ ۲ ہمیشہ رہنا۔ ۳ بہشت کے باغات۔ بفتح اول و دوم بمعنے بہشت استعمال کرنا غلط ہے۔ (منیر) کف لسان ہو اگر منقبتوں سے تری۔ برج ثریا سے صاف گر پڑیں دُرِّ عدن۔

عَدُوّ۔ (ع۔ بتشدید سوم۔ اعدا، جمع۔ فارسیوں نے تخفیف بھی استعمال کیا۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط) مذکر۔ دشمن۔ مخالف ۲ رقیب۔ معشوق کا دوسرا عاشق شعرائے اردو اس معنے میں استعمال کرتے ہیں۔ (داغ) میں رنگ دیکھکر نہ کرونگا کبھی یقیں۔ جبتک عدو کے خون کی شمشیر میں بو نہو۔

عُدُول۔ (ع) مذکر۔ روگردانی کرنا۔ منھ پھیرنا۔ (فقرہ) اُنکے حکم سے عدول نہیں ہوسکتا ہے۔ عدول حکم۔ صفت۔ نافرمان۔ سرکش۔ عدول حکمی۔ مونث۔ نافرمانی۔ سرکشی۔ (کرنا کے ساتھ)

عَدِید۔ (ع) صفت۔ نظیر۔ مانند۔ گنے ہوے۔ بہت سے۔

عَدِیل۔ (ع) صفت۔ برابر۔ نظیر جیسے شاعر بے عدیل۔

عَدِیم۔ (ع۔ جو نیست و نابود ہوگئی ہو) صفت۔ وہ چیز جو معدوم ہو۔ عدیم الفرصت (ع۔ اردو) صفت۔ وہ جسکو مطلق فرصت نہو (آزاد) وہ ہمیشہ علمی اور مذہبی کاروبار میں عدیم الفرصت تھے۔ عدیم المثال۔ صفت۔ بےمثل۔ عدیم الوجود۔ صفت۔ نایاب۔ کمیاب۔

عذاب

عذاب - (ع) شکنجہ - دُکھ) مذکر ۱ وہ تکلیف جو بداعمالی کی وجہ سے دیجائیگی - ثواب کا نقیض - گناہ کی سزا - (داغ) مزہ تو جب ہے عذاب و ثواب کا - دوزخ میں بادہ کش ہوں جنت میں تو نہو ۲ اذیت - دُکھ - (مومن) تا سحر جان پر عذاب رہا - ماہ کیطرح اضطراب رہا ۳ دقت - دشواری - جھگڑا بکھیڑا - (فقرہ) کام کا ذمہ دار کر کے مجھکو تم نے عذاب میں مبتلا کر دیا ۴ روگ - علت - ؎ جنوں ہے جب سے مجھے شور ہے حسینوں میں - نہیں جلیل سے بڑھکر کوئی عذاب نہیں ۵ صفت - تکلیف دینے والا - ایذا دینے والا - ؎ آنسوؤں سے آمیر ہیں رسوا - ایسے لڑکے عذاب ہوتے ہیں -

عذاب اُٹھانا - تکلیف برداشت کرنا - (توبۃ النصوح) ادراسنے وہ عذاب اُٹھائے کہ خدا دشمن کو بھی نہ دکھائے - عذاب ثواب - مذکر - بُرائی بھلائی جیسے عذاب ثواب تمھاری گردن پر یعنے برائی بھلائی تمھارے ذمہ - عذاب جان - صفت - جان کا وبال - جی کا وبال - (قدر) عذاب جان تمنا تمھارے نقرے ہیں - کرو جو وصل کا وعدہ وعید ہو جائے - عذاب جھیلنا مصیبت اُٹھانا - دُکھ اُٹھانا - (رشک) جو جو عذاب دشت جنوں ہمنے جھیلے ہیں - ان سب کا روح قیس پہ یارب ثواب ہو - عذاب دیکھنا - اذیت برداشت کرنا - (داغ) نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا - خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا - عذاب رہنا - جھگڑا ذمہ رہنا - (جان صاحب) جب آکے گھر میں وہ خانہ خراب رہتا ہے - کہوں نہیں کس سے جو مجھ پہ عذاب رہتا ہے - عذاب سہنا - دُکھ سہنا - مصیبت برداشت کرنا - (اختر شاہ اودھ) درد ہجر سے ہم خراب کیا کیا دن رات سہے عذاب کیا کیا - عذاب سے چھوٹنا - تکلیف جاتی رہنا - مصیبت دور ہونا - (صبا) قید الم میں باعث قید حیات تھی - نکلی بدن سے جان تو چھوٹے عذاب سے - عذاب فشار - وہ عذاب جو فشار قبر سے ہوتا ہے - دیکھو فشار - (رشک) لپٹ کر مجھ سے وہ سوتا ہے غیر دیتے ہیں - میں خوش ہوں اُنکو عذاب فشا ہوتا ہے - عذاب قبر - عذاب گور - مسلمانوں کے عقائد کی رو سے بداعمال مُردے کو قبر میں تکلیف ہوتی ہے - اُسکو عذاب قبر کہتے ہیں - عذاب کا نازل ہونا - خدا کا قہر نازل ہونا - (ابن الوقت) فتمن فوج کا دشمن کے شہر میں داخل ہونا گویا ایک عذاب کا نازل ہونا ہے - عذاب کٹنا - جھگڑے دور ہونا - ؎ غفران پناہ رند جہاں سے گزر گیا - اچھا ہوا عذاب کٹا درد سر گیا - عذاب کھینچنا - مصیبت برداشت کرنا - (داغ) کھینچا غم فرقت کا دل تو نے عذاب لیا - ہم تجھکو نہ سمجھے تھے اے خانہ خراب ایسا - عذاب کے فرشتے - وہ ملائک جو گنہگاروں کو عذاب دینے کیلیے حسب عقائد اسلام مقرر ہیں - (ناسخ) خادم جو تھے بنے وہ فرشتہ عذاب کے - گھر ہو گیا ہے ہجر میں مجھکو بسان گور - عذاب لانا - جھگڑا کھڑا کرنا - مصیبت ڈالنا - آفت برپا کرنا - ؎ نازک جو دل تھا آخر نہ غم کی تاب لایا - یہ ہر گھڑی کا رونا اور اک عذاب لایا - عذاب مول لینا - خواہ مخواہ تکلیف میں پڑنا - عذاب میں پڑنا - عذاب میں پھنسنا - دقت میں پڑنا - (رشک) پھنسا عذاب میں گو اچھنا سے کہتا تھا - یہ دل ہی ہے جو مجھکو عذاب کھا تھا - (جلیل) ایک دن کر کے سیر کوچہ یار - پڑ گئے ہیں عجب عذاب میں پاؤں - عذاب میں ڈالنا - جھگڑے میں ڈالنا - مصیبت میں مبتلا کرنا - (رشک) الزام خون ناحق نکلیں دام - صیاد کو عذاب میں ڈالا شکار نے - عذاب میں ہونا - سخت تکلیف میں ہونا - (آتش) بے یار گھر نہیں لحد تنگ سے مجھے - میں روز و شب فراق سے ہوں کیسا عذاب میں - عذاب ہونا - سخت تکلیف ہونا - (ناسخ) کی مکافات شب وصل خدا نے ورنہ - کسلیے مجھ پہ عذاب شب ہجران ہوتا -

عذار

عذار - (ع - بروزن کتاب صحیح و بروزن گزار غلط - عربی میں بمعنے ڈاڑھی کا خط فارسیوں نے بمعنی رخسار استعمال کیا) مذکر - رخسارہ - گال (ناسخ) پاسمن نے سوچتے ہوئے گل سُرخ - دیکھو آئینہ میں عذار اپنا -

عذب

عذب البیان۔ (ع۔ عذب۔ شیریں۔ خوشگوار + بیان) صفت۔ شیریں کلام۔

عُذر۔ (ع۔ بہانہ۔ معذور رکھنا) مذکر۔ ۱ حیلہ۔ بہانہ۔ (فقرہ) آپ خود لکھتے نہیں اور روز نیا عذر کر دیتے ہیں۔ (امیر) قتل کو دوڑ کر چلے آئے وصل میں عذر تھے نزاکت کے ۲ حجت۔ دلیل۔ اعتراض۔ گرفت۔ (فقرہ) آپ کی یہ شرط بھی پوری ہوگئی اب کتاب دینے میں کیا عذر ہے ۳ انکار۔ (فقرہ) مجھکو تعمیل ارشاد میں عذر نہیں ۴ معافی۔ معافی کی طلب

عذرآور۔ صفت عذر لانیوالا۔ عذر کرنیوالا۔ معافی مانگنے والا۔ عذر باقی نہ رکھنا کسی حجت دلیل خواہ اعتراض کی گنجائش نہ چھوڑنا۔ عذر بدتر از گناہ (ف) مثل۔ بیہودہ عذر کی نسبت مستعمل ہے۔ عذر بیجا۔ لغو اور بیہودہ عذر۔ عذر پذیر۔ (ف) صفت۔ عذر قبول کرنیوالا۔ عذر پیش کرنا۔ حجت پیش کرنا۔ اعتراض پیش کرنا۔ بحث کرنا۔ عذر تمادی ایام۔ مذکر۔ میعاد گزرنے کا عذر۔ عذر چلنا۔ عذر سُنا جانا۔ عذر قبول ہونا۔ (امیر) خدا بھی عاجزوں کی عاجزی سنتا ہے محشر میں۔ بڑی سرکار میں دربار میں یہ عذر چلتا ہے۔ عذر خواہ عذر ساز۔ عذر سنج۔ (ف) صفت۔ عذر کرنیوالا۔ (اوج) یوں بانوے غریب تھی زینت عذر خواہ۔ جو پہنایا دوپٹہ اُدھر فوج و اجناع شاہ۔ عذر خواہی۔ مونث۔ عذر کرنا۔ معذرت کرنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر) پی کے مے ان واعظوں سے عذر خواہی کیا کروں۔ بو سے آتی ہے ہونٹوں سے الٰہی کیا کروں۔ عذر دار۔ صفت۔ معترض دعویدار۔ عذر داری۔ مونث۔ اعتراض۔ دعوے۔ حجت۔ دلیل۔ عذر درمیان لانا۔ عذر پیش کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) ساتھ آپ کے ہم یہاں چلے آئے۔ کچھ عذر نہ درمیان لائے۔ عذر قوی۔ مذکر۔ زبردست عذر۔ مضبوط عذر۔ عذر کرنا۔ معذرت کرنا۔ (غالب) رحمت اگر قبول کرے کیا بعید ہے۔ شرمندگی سے عذر نہ کرنا گناہ کا۔

عراق

۵ اعتراض کرنا۔ دعویدار ہونا۔ عذر گناہ بدتر از گناہ۔ (ف) مثل۔ بیہودہ عذر کی نسبت بولتے ہیں۔ (جلال) کہتے ہیں بوسہ لیکے مکر ہی گئے نہ کیوں۔ عذر گنہ تو ہے کہیں بدتر گناہ سے۔ عذر لانا۔ عذر پیش کرنا۔ (غالب) آج واں تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں میں۔ عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لاوینگے کیا۔ عذر لنگ۔ (ف) مذکر۔ پوچ عذر۔ (شعور) عذر لنگ ایک نہ مانے گا وہ شاہ اعجاز۔ مہتمم باغ میں کیا کیا نہ صنوبر ہوگا۔ عذر معذرت۔ مونث۔ منت سماجت۔ (کرنا کے ساتھ) عذر معقول۔ مذکر۔ صحیح اور سچا عذر۔ عذر نہ ہونا۔ حجت نہ ہونا۔ انکار نہ ہونا۔ عذر نیوش۔ (ف) صفت۔ عذر سننے والا۔

عذرا۔ (ع۔ بالفتح۔ لغوی معنے کنواری عورت) مونث ۱ وامق کی معشوقہ کا نام ۲ حضرت مریم کا لقب ۳ اسکا اطلاق حضرت فاطمہ زہرا پر بھی ہوتا ہے۔

عذوبت۔ (ع) مونث۔ لذت۔ شیرینی۔ خوش مزگی۔ (امیر) ترزبانی سے لیا کام سخن میں جو ذرا۔ جان شیریں سے سوا اسمیں عذوبت آئی۔

عرابہ۔ اعرابہ۔ صحیح املا ارابہ ہے۔

عراق۔ (ع۔ کنارہ۔ لب دریا۔ وہ شہر یا ملک جو دریا کے کنارے پر واقع ہو) مذکر ۱ عراق کے دو حصے کیے گئے ہیں ایک کا نام عراق عرب ہے جسمیں وہ ملک شامل ہیں جو دریاے دجلہ اور فرات کے کناروں پر واقع ہیں اور جسمیں بغداد بھی شامل ہے دوسرے کا نام عراق عجم ہے اسمیں وہ شہر شامل ہیں جو دریاے جیحوں کے کنارے پر واقع ہیں خراسان اور اصفہان اسی میں داخل ہیں ۲ موسیقی کے ایک راگ کا نام جسے چاشت کے وقت گاتے ہیں۔ عراقی۔ ۱ عراق کی طرف منسوب ۲ عراق کا گھوڑا۔ عرب کا گھوڑا۔ عراقی پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اینٹھے۔ مثل۔ زبردست پر قابو نہ چلا تو غریب کو سزا دینے لگے۔

عرب

عَرَب - (ع) مذکر۔ ایشیا کا وہ مشہور جزیرہ نما جس میں مکہ مدینہ واقع ہیں۔ ۲۔ اہلِ عرب۔ شہر کا باشندہ۔ (انیس) تم جلد اس عرب کو بلا لاؤ بھائی جاں۔ **عربستان** - (ف) مذکر۔ عرب کا ملک۔ **عربی** - (ع تشدید یا) صفت ۱۔ عرب سے منسوب ۲۔ مونث۔ عرب کی زبان۔ (امیر) فارسی کیسی وہ ہندی بھی نہیں پڑھ سکتے۔ سیر دیکھو مری عرضی عربی میں گزری ۳۔ مذکر۔ عرب کا گھوڑا ۴۔ مذکر۔ شہر عرب کا باشندہ۔ **عربی باجا** - مذکر۔ دف تاشہ۔ (سودا) رہی فقط عربی باجے پر انھوں کی شان۔ جو چاہیں اُسکو نہ سمجھ پائیں سو ہے کیا امکان۔ **عربی خوانی** - زبان عربی کا پڑھنا۔ **عربی دانی** - زبان عربی کا جاننا۔ **عربیّہ** - صفت ۱۔ عربی زبان سے منسوب ۲۔ مونث۔ عرب کی عورت۔ (اوج) تھی اک زن عربیہ بھی حاضر خدمت۔ ہوا شہید جب اُسکا پسر بصد جرأت۔

عَرْبَدَہ - (ع) مذکر۔ بدخوئی۔ جنگجوئی۔ فتنہ۔ **عربدہ جو** - (ف) صفت ۱۔ جنگجو ۲۔ (کنایۃً) خوشامدی۔ فریبی۔ بازیگر۔

عُرس - (ع۔ بالضم و بضم اول و دوم) شادی کا کھانا۔ اَعراس - جمع۔ فارسیوں نے مجازاً ذیل کے معنے میں استعمال کیا ہے) مذکر۔ کسی کامل بزرگ کا سالانہ فاتحہ اور فاتحہ کی مجلس جو تاریخ وفات کو ہو (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (صبا) وا لگ لاتا ہے فقیروں سے زمانہ پس مرگ۔ بے محل عرس وگرنہ سر مدفن کیسا۔

عَرش - (ع) مذکر۔ تخت۔ چھت۔ خدا تعالیٰ کا عرش۔ (منیر) اس شہر میں اوج کمال نظم پر پہنچا۔ آگہی لکھنؤ بھی عرش ہے مضمون عالی کا۔ **عرش آشیاں** - صفت ۱۔ وہ شخص جس کا گھر عرش پر ہو۔ کنایۃً۔ مرحوم۔ مغفور کی جگہ مستعمل ہے۔ شاہان مغلیہ کو مرنے کے بعد اس قسم کے خطاب ملا کرتے تھے چنانچہ اکبر کو یہی خطاب ملا تھا۔ **عرش اعظم** - (ف) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا عرش۔ **عرش اکبر** - (ف) کنایۃً۔ آدمی کا دل۔ قلب۔ **عرش بریں** - **عرش معلیٰ** - (ف)

عرش

عرش اعظم۔ **عرش پایہ** - **عرش وقار** - (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔ **عرش پر پہنچنا** (کنایۃً) بہت رفیع القدر اور رفیع الشان ہونا۔ (ذوق) نقیر دعا میں گر ہاتھ اُٹھائے عالم سے۔ تو پہنچے عرش پہ وہ کود تے اُچھلتے ہاتھ۔ **عرش پر جانا** - (کنایۃً) کمال عروج حاصل کرنا۔ **عرش پر جھنڈا گڑنا** - (کنایۃً) کمال رعب ہونا۔ (ہجر) ہمارے داغ کا سکہ ہے ہفت کشور میں۔ گڑا ہے عرش پہ جھنڈا ہمارے نالوں کا۔ **عرش پر جھولنا** - (لکھنؤ) (کنایۃً) بڑے رتبہ پر ہونا (رند) ان روزوں بانکپن ہے زیادہ مزاج میں۔ عرش بریں پہ جھول رہی ہے حسام دوست۔ دیکھو تلوار عرش پہ۔ **عرش پر چڑھانا** - بڑی قدر کرنا۔ بڑھی تعریف کرنا۔ خوشامد کرکے مغرور بنانا۔ (نظیر) عاشق ہیں ہم قلندر ہے چاہے جہاں بٹھائے۔ یا عرش پر چڑھائے یا خاک میں ملائے۔ **عرش پر چڑھ جانا** - کمال مغرور ہونا۔ (رند) ذہن کیونکر نہ عرش پر چڑھ جائے۔ فکر موزوں قد بالا ہے۔ **عرش پر دماغ پہنچانا** - متعدی ۱۔ بہت مغرور کر دینا۔ (نقرہ) تمھاری حمایت نے لڑکے کا دماغ عرش پر پہنچا دیا ۲۔ (اپنا کے ساتھ) مغرور ہونا۔ (رشک) تو نکہت چمن سے نہ ہو بد دماغ اگر۔ پہنچائیں عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ۔ **عرش پر دماغ پہنچنا** - **عرش پر دماغ ہونا** - بڑا مغرور ہونا۔ (جرأت) رکھا جو سر پہ قدم تو نے از رہِ لطف۔ دماغ عرش پہ اس خاکسار کا پہنچا۔ (داغ) آسماں گر گیا نظر سے تری۔ عرش پر جب ترا دماغ ہوا۔ عرش کی جگہ فلک بھی مستعمل ہے۔ **عرش پر دماغ رکھنا** - مغرور ہونا۔ **عرش پہ کرسی بچھانا** - اعلیٰ سے اعلیٰ مرتبہ پر پہنچانا۔ (محسن) عرش پر کرسی بچھائے سے ہے مرا ذہن رسا۔ **عرش پناہ** - (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔ (اوج) حسام دوست کے قریب آ یا منہ سے وا ذلّتاہ۔ اُتر کے گھوڑے سے بیٹھے زمیں پہ عرش پناہ۔ **عرش پیما** - **عرش رس** - (ف) صفت۔ عرش پر پہنچنے والا۔ مقبول۔ (منتظر) آج آہِ عرش پیما سے یہ پایا ہے وقار۔ گر پڑا گر تو دعائیں مانگ لیں آمیں کہوں۔

عرش

(نصیر) سائے فلک ست ڈر اس آہ عرش رس کے بوجھ سے۔ گنبد کہنہ نہیں گرتا کلس کے بوجھ سے۔ عرشِ ثانی۔ (ف) مذکر۔ کرسی سے مراد ہے۔ عرش چھو آنا۔ عرش تک پہنچ جانا۔ (داغ) ہو رسا آہ تو کیا جانے کہاں تک پہنچے۔ نارسائی میں تو یہ عرش کو چھو آتی ہے۔ عرش سے اُتارنا۔ وہ کام کرنا جو کسی سے نہ ہو سکے (ناسخ) نکال دیں ترے ہنسنے پہ کیوں نہ تارے دانت۔ خدا نے عرش سے یہ توڑ کے اُتارے دانت۔ عرش سے جھولنا۔ کمال عالی مرتبہ ہونا۔ (قدر) گاڑے دوں معرکۂ مدح میں جھنڈا اپنا۔ عرش سے جھولتی رہ جائے مری تیغ دو سر۔ عرش سے چھوٹی کھجور میں اٹکی۔ مثل۔ ایک مصیبت سے چھوٹ کر دوسری مصیبت میں گرفتار ہونیکی جگہ مستعمل ہے۔ اور اُس محل پر بھی بولتے ہیں جب کوئی کسی امیدوار کو کہیں سے کچھ بھیجے اور لانیوالا اپنے پاس رکھ لے اور اُسکو نہ دے (شاد) اُلجھ کے رنگیں خط میں وہ زلف جب لٹکی۔ مثل ہے عرش سے چھوٹی کھجور میں اٹکی۔ عرش سے فرش تک۔ عرش سے تا بہ فرش۔ آسمان سے زمین تک۔ اوپر سے نیچے تک۔ عرش کا تارا۔ صفت۔ (کنایۃً) کمال عالی مرتبہ۔ (قدر) سورج کہاں کا عرش کا تارا ہوئی جبیں۔ طالع ہیں آپ کے بہت اے مہرباں بلند۔ عرش کا تارا اُترنا۔ (کنایۃً) نور کا اُترنا۔ (صبا) جلوۂ عشق بتا گوشِ صنم دیکھو تو۔ اُتر آیا ہے عجب عرش کا تارا دل میں۔ عرش کا توڑلانا۔ صفت۔ عجیب۔ انوکھا۔ عرش کے تارے توڑنا (کنایۃً) عجیب کام کرنا۔ ناممکن کام کر دکھانا۔ کارِ عظیم کرنا۔ کمال عیاری و چالاکی کرنا۔ (شاد) تم جو افشاں کے قدری ہو مرے پیارے مشتاق۔ توڑ لائیں ہم ابھی عرش کے تارے مشتاق۔ عرش کے تارے توڑ لینا۔ لازم۔ عرش کی زنجیر کھینچنا۔ عرش کی زنجیر ہلانا۔ متعدی۔ کنایہ ہے دعا کی رسائی اور قبولیت سے (ناسخ) نالۂ دل عرش کی زنجیر کھینچ۔ جذب پنہاں گیسوئے تا پیر کھینچ۔ (قدر) ہاں مرے دستِ بہار عرش کی زنجیر ہلا۔ ہاں مرے پائے تمنا عرش کے اُس پار ٹھہر۔ عرش کی زنجیر ہلنا۔ لازم۔ (جلال) دل سے ہلے

عرصہ

اُسکا وہ نالہ اے دل دیوانہ کر۔ کام کیا آئیگا ہلنا عرش کی زنجیر کا۔ عرش میں جھولنا۔ (کنایۃً) عالی مرتبہ ہونا۔ (جان صاحب) جھولتی تھی عرش میں کل ٹھوکر دئیں آجکل۔ ایسے ہمنے دیکھ ڈالے ہیں ہوا باؤں فروغ۔ عرش ہلانا۔ متعدی۔ عرش ہل جانا۔ (کنایۃً) خدا کو رحم آجانا۔ (داغ) ترا دل آئے کسی پر تو عرش ہل جائے۔ اثر تلاش میں ہے اسطرح کی آہ ملے۔

عرشی۔ (ف) مذکر۔ مقرب فرشتہ۔ (اوج) یہ غل تھا عرشیوں میں روح لطف اُٹھاتی ہے۔ صدا یہاں تلک اللہ اکبر آتی ہے۔ عرشیاں۔ (ف) مذکر ملائکہ مقربین۔ حاملان عرش۔

عَرْشہ۔ مذکر۔ جہاز کی چھت۔ (رشک) کیا خدا عاجز ہے دینے کیلیے عرش وسیع۔ چاہئے تنگ عرشہ بھی کیوں نکر خدا سے مانگیے۔

عَرْصہ۔ (ع) عرصت۔ صحن۔ آنگن۔ عرصات۔ عرصہ کی جمع اور بمعنے قیامت فارسیوں نے عرصہ بمعنے میدان استعمال کیا) مذکر۔ ۱ دیر۔ تاخیر۔ توقف۔ (غالب) کرتا ہوں جمع پھر جگر لخت لخت کو۔ عرصہ ہوا ہے دعوتِ مژگاں کیے ہوئے ۲ زمانہ۔ اثنا۔ وقفہ۔ (ناسخ) ہو گئی بالکل ہماری عمر غفلت میں بسر عرصہ اپنی زندگانی کا مگر اک خواب تھا۔ حزیں نے انھیں معنے میں استعمال کیا ہے۔ (نثر) گاہے درعرصہ ماہے یک دوبیت از دشت خیالش بصفحۂ اظہار جلوہ میگشت ۳ میدان۔ دیکھو عرصۂ حشر ۴ فاصلہ۔ (ظفر) دور ہیں دل سے جو دیکھے تو تو وہ نزدیک ہے۔ تجھ میں اُنمیں ہے بظاہر ایک عرصہ دور کا۔ عرصہ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ ناچار کرنا۔ (رند) خط نے اُس عارضِ رنگیں پہ کیا عرصہ تنگ۔ خار میں صحنِ گلستاں کو دبائے جاتے۔ عرصہ تنگ ہونا۔ وقت کم ہونا۔ خیال کا میدان کوتاہ ہونا۔ (کنایۃً) مصیبت میں مبتلا ہونا۔ عاجز ہونا۔ ناچار ہونا (حسن) تنگ ہو جائیگا عرصہ خفتگانِ خاک پر۔ گر ہمیں زیر زمیں سونپا دل نادان سمیت۔ عرصہ دراز۔ مذکر۔ بڑا وقفہ۔ فارسیوں نے اس ترکیب کو جائز رکھا ہے۔ (فقرہ) از عرصۂ دراز مشترف

عرض

بہ یارست نشدم۔ عرصۂ زیست تنگ ہونا۔ زندگی کا وقت بہت تھوڑا ہونا۔ عرصہ کھینچنا۔ طوالت کرنا۔ دیر لگانا۔ (صبا) آپ کو یار نے عشاق سے اتنا کھینچا۔ حشر بپا کث مدۂ دیدار نے عرصہ کھینچا۔ عرصہ گاہ۔ (ف) میدان کا مقام۔ (ذوق) یہ حیات چند روزہ جو نہ ستر راہ ہوتی۔ تو پھر ایک عرصہ گاہ عدم و وجود ہوتا۔ عرصہ لگانا۔ دیر لگانا۔ عرصۂ حشر۔ عرصۂ محشر۔ عرصۂ قیامت۔ (ف) مذکر۔ میدان قیامت۔ (داغ) عرصۂ حشر میں اللہ کرے گم مجھکو۔ اور پھر ڈھونڈتے گھبرائے ہوئے تم مجھکو۔ (ذوق) میری وحشت پاؤں پھیلائے تو پھر دو نو جہاں۔ ہوں اگر اک عرصۂ میداں تو کچھ وسعت نہیں۔

عَرَض۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ اَعراض جمع) مذکر۔ وہ شے جو بذاتہ قائم نہ ہو۔ وہ جو ہر کے ساتھ قائم ہو جیسے کپڑے پر یا حروف کاغذ پر کاغذ اور کپڑا جوہر ہیں رنگ اور حروف عرض جنکا قیام کپڑے اور کاغذ کے وسیلے سے ہے۔ عرض۔ (ع بالفتح) کسی چیز کا کسی شخص پر ظاہر کرنا۔ پیش کرنا۔ بیان کرنا۔ چوڑائی۔ مذکر۔ طول کا نقیض۔ چوڑائی۔ (اختر شاہ اودھ) گر ... و طول ... اختر نہ گھٹے گا ہرگز عرض اس مکان کا بڑا نہ چوڑا ہوگا۔ موئنث۔ درخواست بیان۔ التماس۔ (کرنا کے ساتھ۔ اسکے مفعول کے ساتھ سے مستعمل ہے) (فقرہ) زید نے بکر سے عرض کی۔ (انیس) اک دن رسول حق سے کسی نے یہ عرض کی۔ ارشاد آپ کیجیے کچھ رتبۂ علی۔ (تشبیر نے ذکر بھی کیا ہے) ملبوس خلاف وضع کے شکوہ میں۔ کچھ عرض کیا تو پائنچے تنگ ہوئے۔ عرضاً (ع) عرض میں۔ عرض ارسال۔ (قانون) مذکر۔ وہ کاغذ جسکے ذریعہ مالگزار کسی کے ہاتھ زر نقد تحصیلدار کے پاس داخل کرے۔ عرض البلد۔ (جغرافیہ) مذکر۔ عرض میں کسی مقام کا فاصلہ کسی خاص نصف النہار سے۔ عرض بیگی۔ (ت) مذکر۔ وہ شخص جو لوگوں کی درخواستیں بادشاہ کے حضور میں پیش کرے۔ عرضِ حال۔ مذکر۔ حال بیان کرنا۔ عرضداشت۔ عرضی۔ عرض رسا۔ صفت۔ عرض کرنے والا۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (تفنن)

عرفاء

یہ سن کے ہوا عرض رسا زعفر دیندار۔ کیجئے تو ابھی صورت انسان ہونکہ خوار۔ عرض قبول کرنا۔ درخواست منظور کرنا۔ التجا منظور کرنا۔ عرض کرنا۔ بیان کرنا۔ التجا کرنا۔ عرضِ مطلب۔ مطلب بیان کرنا۔ عرض معروض۔ موئنث۔ درخواست۔ گزارش۔ (کرنا کے ساتھ) عرض و طول۔ مذکر۔ لمبائی چوڑائی۔ عرضداشت۔ موئنث۔ (اردو) عرضی۔ تحریری درخواست۔ مستورات بمعنی مطلق درخواست بولتی ہیں۔ (فقرہ) عرضداشت ملاحظہ میں پیش ہو گئی۔

عرضی۔ (ع۔ یائے نسبت کے ساتھ۔ اردو میں بغیر تشدید ہے) 1 صفت۔ جو اصلی نہ ہو۔ جو کچھ عارض ہوا ہو۔ 2 موئنث۔ (عربی میں عرضت۔ فارسی میں عرضہ یعنی نوشتہ جسمیں احوال یا مطلب ہو) تحریری درخواست۔ عرضی تاننا۔ عرضی ٹھوکنا۔ (عم) نالش کرنا۔ دعوے دایر کرنا۔ عرضی دعوے۔ مذکر۔ (قانون) وہ کاغذ جسمیں مدعی حالات مقدمہ لکھکر عدالت میں داخل کرتا ہے۔ عرضی دینا۔ عرضی لگانا۔ عرضی گزارنا۔ تحریری درخواست کرنا نالش کرنا۔ شکایت کی درخواست دینا۔ عرضی لگانا۔ عورتوں کی زبان ہے۔ (راحت) ذراسی بات پہ عرضی لگادی بیٹے نے۔ کھلائے نوج کسی کو خدا ادھار ایسا۔ عرضی لگنا۔ عرضی گزرنا۔ سوال گزرنا۔ نالش ہونا (عارف) لیں قرض سے کہاں سے کہ بدنام ہو گئے۔ عرضی سے ہم سے قرض خواہ کی ہمیں لگی ہوئی۔ (اسیر) تحریر یار نے نہ پڑھی میری مدتوں۔ لکھے ہی رکھے طاق پہ عرضی گزار کی۔ عرضی لینا۔ درخواست لینا۔ عرضی نویس۔ مذکر۔ وہ شخص جسکا پیشہ عرضی یا تمسک وغیرہ لکھنے کا ہو۔

عُرف۔ (ع۔ پہچان) مذکر۔ مشہور نام۔ عام نام۔ (فقرہ) آپکا عرف یاد ہے نام نہیں معلوم ہے۔ عُرفاً۔ (ع) عرف کی رو سے۔ از روے عرف (جیسے) شرعاً تو یہ نسبت ممنوع نہیں عرفاً ہو تو ہو۔

عُرَفا۔ (ع) مذکر۔ عارف کی جمع۔ اہل اللہ۔ عُرفی۔ (ع۔ بتشدید یا ہے) عرف سے منسوب۔ اردو میں بغیر تشدید یا ہے صفت۔ رسمی۔ معمولی۔

عرفات

ظاہری۔ مشہور۔ جیسے حیثیت عرفی۔
عَرَفات۔ (ع) مذکر۔ ایک فراخ میدان کا نام جو مکہ معظمہ سے ۹ کوس کے فاصلہ پر ہے۔ حج کے دن حاجی یہیں آکر ٹھہرتے اور دعائیں پڑھتے ہیں نماز ظہر و عصر پڑھکر یہاں سے مکہ واپس جاتے ہیں
عِرفان۔ (ع۔ پہچاننا) مذکر۔ خداشناسی۔ معرفت حق تعالےٰ۔
عَرَفہ۔ (ع۔ عرفت۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر۔ ماہ ذی حجہ کا نواں دن جس روز مسلمان حج کرتے ہیں اور حاجی عرفات میں جاکر احکام حج بجالاتے ہیں۔ (ناسخ) حاجیو ہے آج عرفہ کچھ تکلف سے ضرور۔ بادۂ گلگوں سے رنگ لو جامۂ احرام کو ٭ (اردو) عید۔ بقرعید۔ ۱۰ محرم۔ اور شب برات سے ایک روز پہلے کا دن۔ عرفہ کرنا۔ (دہلی) کسی شخص کے مرنے کے بعد جو اول عرفہ واقع ہو اسمیں فاتحہ دلانا۔

عِرق۔ (ع) ہمیشہ۔ عروق جمع۔ عرق النسا۔ (ع) مذکر۔ ایک بیماری کا نام۔ ایک درد کا نام جو چوتڑوں سے اٹھکر ٹخنوں تک پہنچتا ہے۔
عَرَق۔ (ع۔ حیوان کا پسینا) مذکر۔ پسینا۔ کشید کے ذریعہ سے نکالا ہوا پانی۔ دواؤں کی بھاپ سے بنایا ہوا پانی جیسے عرق گلاب (کھینچنا۔ کشینا وغیرہ کے ساتھ) (انیس) حسن علی کو دیکھکے ایسا اڑا ہے رنگ گویا عرق کھنچا ہے گل آفتاب کا ٭ (اردو) کسی چیز کا نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ۔ عرق آجانا۔ عرق آنا۔ پسینا آجانا۔ شرم سے پانی پانی ہوجانا
عرق آلود۔ (ف) صفت۔ پسینے میں تر۔ عرق افشاں۔ (ف) صفت۔ پسینہ میں ڈوبا ہوا۔ (اوج) ہے روئے ضوفشاں عرق افشاں جو سربسر۔ سورج سے ٹوٹتے ہیں ستارے ادھر ادھر۔ عرق انفعال۔ (ف) (کنایۃً) شرمندگی۔ عرق بہار۔ ایک قسم کا عرق جو نارنج اور ترنج کے پھولوں سے کھینچتے ہیں۔ عرق پاک کرنا۔ (فارسی۔ عرق پاک کردن کا ترجمہ) عرق پونچھنا۔ عرق چیں۔ (ف) پسینا پونچھنے کی

عروج

چیز۔ ایک قسم کی ٹوپی بھی ہے) مونث۔ ایک قسم کی گول ٹوپی جو سر کے پسینے سے پگڑی محفوظ رکھنے کیواسطے دستار کے نیچے پہنا کرتے تھے مگر اب جو ٹوپیاں اس نام سے مشہور ہیں وہ چند شے دار آڑی کتری ہوئی کامدار ہوتی ہیں جنکو پگڑی کے بغیر ہی پہنا کرتے ہیں۔ عرق حیا۔ عرق خجلت۔ عرق شرم۔ (ف) کنایۃً۔ عرق انفعال۔ عرق دوآتشہ۔ (ف) مذکر۔ دو دفعہ کا کھنچا ہوا عرق۔ عرق ریزی۔ (ف۔ میں عرق ریختن۔ کسی کام میں بہت کوشش کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ عرق ریز۔ خادم۔ شاگرد۔ ورزش کرنیوالا) مونث۔ اسقدر محنت جسمیں پسینا ٹپکنے لگے۔ کمال محنت۔ جانفشانی۔ (کرنا کے ساتھ) عرق شرم میں نہانا۔ کنایہ ہے کمال شرمندگی کا (رشک) شبنم اکثر تر ہے پسینہ سے۔ عرق شرم میں نہاتی ہے۔ عرق شیر۔ مذکر۔ دودھ کا پھاڑا ہوا عرق۔ عرق عرق ہونا۔ پسینے پسینے ہونا۔ محنت۔ شرمندگی۔ ناتوانی یا خوف سے۔ (رشک) نشے میں تو عرق عرق جو ہوا۔ یہ ٹپکتے ہیں قطرہ ہائے شراب۔ عرق کھینچ لینا۔ طاقت کھینچ لینا۔ (فقرہ) تمام جسم کا عرق کھینچ لیا۔ عرق کھینچنا۔ بخارات کے ذریعہ سے کسی چیز کا پانی کشید کرنا۔ عرق گل۔ (ف) مذکر۔ گلاب۔ عرق گیر۔ (ف) چھوٹا سا رومال پسینا پونچھنے کا ٭ نمدہ) مذکر۔ وہ آلہ جسکے ذریعہ سے دواؤں کا عرق کشید کرتے ہیں ٭ وہ چیز جو چلم کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہیں کہ تمباکو کا عرق اسمیں رہے اور نَے کے پانی کو خراب نہ کرے۔ عرق میں ڈوب جانا۔ عرق میں غرق ہونا۔ پسینہ سے تر بتر ہونا۔ عرق نعناع۔ (ع۔ نعناع۔ پودینہ) مذکر۔ وہ دیسی کشید کیا ہوا سرکہ جو پودینہ کی لاگ سے کھینچا جاتا ہے۔
عرق ننگ۔ (کنایۃً) شرمندگی کا پسینا۔
عُروج۔ (ع) مذکر۔ چڑھنا۔ بلند ہونا۔ ٭ کسی ایک طرح پر بسر ہوئی نہ انیس۔ عروج مہر بھی دیکھا تو دوپہر دیکھا۔ عروج ماہ

عروس

(ف) مذکر۔ چاند کی پہلی تاریخ سے چودھویں تاریخ تک کا زمانہ۔ عروج پر ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ عروج ہونا۔ مرتبہ بلند ہونا۔ رسوخ ہونا۔ (فقرہ) گورنر کے یہاں میر صاحب کو عروج حاصل ہے۔

عَرُوس۔ (ع۔ بفتح اول وضم دوم صحیح۔ وبضم اول و دوم غلط۔ اطلاق اسکا دولھا دلھن دونوں پر درست ہے لیکن دلھن ہی کیواسطے مستعمل ہے) عروسانِ باغ۔ عروسانِ چمن۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) پھول اور باغ کے نئے پودے۔ عروسانہ۔ (ف) صفت۔ عروس کی مانند۔ عروسِ تاک۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) شراب۔ عروسی۔ (ف) مونث۔ شادی۔ نکاح

عروض۔ (ع۔ بضم اول و دوم) ظاہر ہونا۔ عارض ہونا۔

عَرُوض۔ (ع۔ بفتح اول وضم دوم صحیح وبضم اول غلط ہے) مذکر۔ ایک مشہور علم کا نام جسمیں نظم کی درستی کے قواعد مذکور ہوتے ہیں۔ اور ذکر بحروں اُنکے ارکان اور زحافات کا ہوتا ہے۔ (امیر) تفکر امتیازِ جان و جاناں میں کیا حد کا۔ عروض ابتک نہ آیا ہاتھ اس بیت معقد کا۔

عُرُوق۔ (ع) مذکر۔ جمع عرق کی۔ نچوڑا ہوا پانی۔ رس۔ جمع عِرق کی بمعنے رگیں۔ نسیں۔ جڑیں نباتات کی۔

عُرْیاں۔ (ع) صفت۔ برہنہ۔ عریانی۔ (ف) مونث۔ عریاں ہونا

عَرِیش۔ (ع) مذکر۔ پھوس سے پٹا ہوا مکان۔

عَرِیض۔ (ع۔ صفت مشبہ عرض کی) صفت۔ چوڑا۔ چکلا۔

عَرِیضہ۔ (ع۔ بمعنی عرض کیا گیا۔ عرائض جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ وہ خط جو چھوٹے کی طرف سے بڑے کو لکھا جائے۔ سہ نوشتہ ہے تقدیر نے ترا کا۔ شہنشہ کو عریضہ ہے گدا کا۔ وہ عرضی جو حضرت فاطمہ یا حضرت خواجہ خضر یا پیروں کے نام لکھکر کسی مراد کے واسطے دریا میں بہاتے ہیں۔ (آتش) نہانے کو لگا جانے جو وہ محبوب دریا میں۔ عریضوں کی جگہ بہنے لگے مکتوب دریا میں۔ (دونوں کے ساتھ) (رشک)

عزت

آب حیواں میں عریضہ دینگے۔ زندگانی نہیں درکار ہمیں۔ عریضہ نگار۔ (ف) صفت۔ خط لکھنے والا۔ (غالب) خانہ زاد اور مرید اور مداح۔ تھا ہمیشہ سے یہ عریضہ نگار۔ عریضۂ نیاز۔ مذکر۔ اردو میں درخواست کے آخر میں نام سے پہلے بجائے خاکسار نیازمند یہ لفظ لکھتے ہیں۔

عِزّ۔ (ع۔ بالکسر ونیز بالفتح) مذکر۔ رتبہ۔ عزّ و جاہ۔ مذکر۔ عزت اور مرتبہ۔ عزّ و شان۔ مونث۔ عزت و مرتبہ۔

عَزا۔ (ع۔ عزاء۔ مصیبت میں صبر کرنا۔ شکایت کرنا۔ فارسیوں نے بمعنے ماتم استعمال کیا) مونث۔ ماتم۔ ماتم پرسی۔ (جلال) کیوں نہ ہم مرکے ہوں خوش وہ جو کریں غم اپنا۔ سوگ اپنا ہے عزا اپنی ہے ماتم اپنا۔ عزادار۔ (ف) صفت۔ ماتمی۔ میت کا غم کرنیوالا۔ (مصحفی) پھر کیوں ہے بپا خیمۂ زنگاری گردوں۔ گر ہم شب ہجراں میں نہیں دل سے عزادار۔ عزاداری۔ مونث۔ ماتم کرنا۔ عزاخانہ۔ (ف) مذکر۔ ماتم خانہ۔ (لکھنؤ) وہ مکان جسمیں مرثیے پڑھے جاتے یا تعزیہ رکھا جاتا ہے۔ (تعشق) آباد گھر جو تھا وہ عزاخانہ ہو گیا۔

عَزازِیل۔ (ع) مذکر۔ شیطان کا نام۔

عَزائِم۔ (ع۔ عزیمت کی جمع) مذکر۔ ارادے۔ منتر۔ افسوں۔ عزائم خواں۔ (ف) صفت۔ عزیمتیں پڑھنے والا۔ فسوں گر۔

عِزَّت۔ (ع۔ بروزن علت۔ غالب ہونا۔ قوت۔ شدت۔ فارسیوں نے حرمت آبرو کے معنے میں استعمال کیا) مونث۔ شان۔ آبرو۔ بڑائی۔ عزت اتارنا۔ عزت بگاڑنا۔ عزت کھونا۔ عزت لینا۔ آبرو اتارنا۔ (جان صاحب) ذرا محل میں تو آئیں بناؤنگی چینگا۔ اری غریب کی عزت اتار لیتے ہیں۔ عزت اترنا۔ عزت اتر جانا۔ لازم۔ (بحر) کمینوں کو سر پر چڑھایا ہے تم نے۔ اتر جائیگی ساری عزت تمہاری۔ عزت بنانا۔ آبرو بنانا۔ عزت خاک میں ملنا۔ عزت جاتی رہنا۔

عزّت

(ناسخ) خاک میں ملتی ہے عزّت روندتے ہیں ہمکو غیر۔ اس گلی سے
بس ہماری خاک سے صرصر اُٹھا۔ عزّت خدا کے ہاتھ ہے۔ اللہ آبرو
رکھے تو ہے۔ (آتش) حُسن میں بھی عزّت و دولت خدا کے ہاتھ ہے۔
گل کو پیراہن ملا تو شعلہ عریاں رہ گیا۔ عزّت دار۔ (اردو) صفت۔
صاحب عزّت۔ باعزّت۔ عزّت دینا۔ آبرو بخشنا۔ رتبہ دینا۔ عزّت
ڈبونا۔ عزت کھونا۔ عزّت رکھ لینا۔ آبرو رکھ لینا۔ (داغ) جا کے اُس
بزم میں آجاتی ہے شامت کیسی۔ میرے اللہ نے رکھ لی مری عزّت
کیسی۔ عزت رکھنا۔ کسیکی آبرو اور نیکنامی کو قائم رکھنا ۲ عام طور پر
آبرو کی نظر سے دیکھا جانا۔ عزت رہجانا۔ آبرو باقی رہنا۔ (آتش) ۔
رہگئی عزت خموشی کے سبب شکر ہے۔ زہر دیتا آسماں مجھکو جو شربت
مانگتا۔ عزت ریزی کرنا۔ آبروریزی کرنا۔ (محصنات) انھوں نے ظلماً
کئی بھلے آدمیوں کی ناموس بگاڑی اور عزت ریزی کی۔ عزت کا لاگو ہونا
عزت کے پیچھے پڑنا۔ کسیکی آبرو مٹانے کا خواہاں ہونا۔ عزت کرنا۔ بڑا ماننا
تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ عزت ملنا۔ توقیر ہونا۔ شرف حاصل ہونا۔
عزت میں بٹا لگنا۔ عزت میں فرق آنا۔ آبرو میں بٹا لگنا۔ (جان صاحب)
عزت میں لاکھ بٹا لگ جائے نہ ہو حاصل۔ ٹکسال الیوں کے ہے طور
سبھی چلن کا۔ عزت والا۔ صفت۔ عزت دار۔

عزرائیل۔ (سریانی زبان میں عزرا۔ بندہ۔ ئیل۔ خدا) مذکر۔ ملک الموت
جان نکالنے والا فرشتہ۔

عزل۔ (ع۔ کسیکو بیکار کرنا) مذکر۔ معزولی۔ موقوفی۔ (فقرہ) سرکار سے
بہبود کا یہ نتیجہ ہوا کہ عہدہ سے اُنکا عزل ہوگیا۔ عزل و نصب۔ مذکر۔
موقوفی بحالی۔ ترقی و تنزل۔ ادل بدل کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) بضم
عین و فتح صاد غلط ہے۔

عزلت۔ (ع) مونث۔ گوشہ نشینی۔ عبادت کیلیے تنہائی۔ (فقرہ)

عزیز

سیر و سیاحت کے بعد اُسنے عزلت اختیار کی۔ عزلت دوست۔ عزلت گزیں۔
(ف) کنایۃً۔ عابد۔ مرتاض۔

عزم۔ (ع۔ عزمات جمع) مذکر۔ قصد۔ ارادہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ سہ
بعد مرنے کے آج اے ناسخ۔ عزم ہے سوئے کوئے یار اپنا۔ عزم بالجزم۔
(ف) پکا ارادہ۔ مصمم قصد۔ (اختر شاہ اودھ) ہے دل میں یہ ملنے عزم
بالجزم۔ ہو صحبتِ رزم صورتِ بزم۔

عزّ و جلّ۔ (ع۔ عَزَّ و جَلَّ۔ دونوں صیغے ماضی کے ہیں یعنے غالب ہوا
اور بزرگ ہوا) صفت۔ ہمیشہ رہنے والا۔ خدا تعالیٰ کی صفت میں مستعمل ہے
شعرا نے جلّ کی تشدید اور فتحہ دور کرکے بتخفیف و سکون دوم استعمال کیا
(محسن) تارِ بارانِ مسلسل ہے ملائک کا درود۔ ہے تسبیح خداوند جہاں عزّ و جلّ

عُزّیٰ۔ (ع) مذکر۔ نام ایک درخت کا تھا عرب میں جسکی پرستش اہل
عرب بڑے اعتقاد سے کرتے بتوں کیطرح اُسکو بھی پوجتے تھے خالد بن
ولید نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اُس درخت کو جلادیا۔

عزیز۔ (ع۔ عزت کی صفت مشبہ۔ قادر۔ غالب۔ کمیاب۔ پیارا۔
خداتعالیٰ کا نام بھی ہے۔ اعزّا۔ اعزّاء جمع) صفت۔ پیارا۔ محبوب
(رشک) عزیز ہے مجھے تو اپنے جان و دل سے سوا۔ جو دل مرا تجھے سلے
میرے جاں بھاتا ہے ۲ رشتہ دار۔ قرابت قریبہ رکھنے والا۔ بغیر کسی قرابت کے
یار دوست کیلیے بھی بولتے ہیں۔ (رند) ہستی عدم سے لائی ہے کس ملک
غیر میں۔ کوئی نہ آشنا ہے ہمارا نہ یاں عزیز ۳ مذکر۔ لقب بادشاہ مصر کا۔
قدیم زمانہ میں وزرائے مصر کا لقب تھا۔ اب شاہ مصر کا لقب خدیو مصر
ہے ۴ قائل اور مسجّل کی جگہ مستعمل ہے۔ (ہے کے ساتھ) سہ جی تک نہیں
عزیز ہے تیرے آگے گال سے۔ کہدے [illegible] سے کلیجا نکال کے ۵
مرغوب۔ دلپسند۔ (شرف) ہر دم [illegible] آتا ہے کیا مسیحا
کو ہوسے ہیں ترے بیمار عزیز۔ عزیز القدر۔ گرامی قدر۔ ایک لقب ہے۔

عزیز

جو چھوٹے بھائی یا رشتہ دار یا چھوٹے عہدہ دار یا ملازم کو لکھا جاتا ہے۔
عزیز الوجود۔ (ع) صفت۔ کمیاب۔ عزیز جاننا۔ کسی چیز کی قدر و منزلت کرنا۔ چاہنا۔ محبت رکھنا۔ پیارا سمجھنا۔ (غالب) کس واسطے عزیز نہیں جانتے مجھے۔ لال و زمرد و زر و گوہر نہیں ہوں میں۔ عزیز داری۔ مونث۔ رشتہ داری۔ یگانگت۔ عزیز رکھنا۔ قدر و منزلت کرنا۔ دوست رکھنا۔ پیارا سمجھنا۔ (آتش) دشمنوں کو جان کی دل کی طرح رکھا عزیز۔ گرگ کو پالا بغل میں آستیں میں مار کو۔ عزیز کرنا۔ (ع و) دریغ کرنا کسی مرغوب شے کے دینے میں۔ پیارا جاننا۔ (اسیر) مال دنیا کو میں کیا کرتا حسینوں سے عزیز۔ جان تک دیتا جو کوئی خوبصورت مانگتا۔ عزیز مصر۔ مذکر۔ شاہ مصر۔ پہلے شاہان مصر کا لقب عزیز تھا آجکل خدیو ہے۔ عزیز ہونا۔ پیارا ہونا۔ (ناسخ) تھا جو یوسف ہوا نہ وہ بھی عزیز۔ کیا برادر کو غم برادر کا۔ دریغ ہونا۔ (آتش) کُتّے سے تیرے ہمکو عزیز استخواں نہیں۔

عزیمت۔ (ع) مونث۔ قصد۔ (فقرہ) بارش کیوجہ سے اُسنے اپنی عزیمت فسخ کی۔ افسوں۔ منتر۔ وہ عمل یا افسوں جس سے موکلوں کو حاضرات میں طلب کریں۔ عساکر۔ (ع) مذکر۔ عسکر کی جمع۔

عُسر۔ (ع) مذکر۔ تنگی۔ عُسرت۔ (فقرہ) پچاس روپیہ ماہوار کی آمدنی سے کیا عسر جاتا رہیگا۔ عُسرت۔ (ع) مونث۔ تنگی۔ دشواری مفلسی۔ (فقرہ) عسرت عشرت سے بدل گئی۔

عسس۔ (ع)۔ عاس کی جمع۔ فارسیوں نے بمعنے مفرد استعمال کیا) مذکر۔ کوتوال۔

عسکر۔ لشکر کا معرب۔ عساکر۔ جمع) مذکر۔ لشکر۔ عسکری۔ صفت۔ عسکر سے منسوب۔ مذکر۔ سپاہی۔

عسل۔ (ع) مذکر۔ شہد۔ (آتش) مال موذی سے تنفر آدمی کو چاہیے سونگھکر سگ چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا۔

عسیر۔ (ع) صفت۔ دشوار۔ مشکل۔

عِشا۔ (ع۔ عشار) مونث۔ سوتے وقت کی نماز۔ رات کی نماز جو مغرب کی نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

عُشّاق۔ (ع) مذکر۔ عاشق کی جمع۔ ۲ راگ کے ایک مقام کا نام جو دو گھڑی دن رہے گایا جاتا ہے۔

عُشبہ۔ (ع) مذکر۔ ایک بوٹی کا نام جو امراض سودادی کیواسطے نہایت مفید ہے۔

عَشر۔ (ع) صفت۔ دس۔ عُشر۔ (ع) صفت۔ دسواں حصّہ۔ دہ یک کا محصول۔ عشرات۔ (ع۔ عشرہ کی جمع) مذکر۔ دہائیاں جو گنتی میں ہیں۔ دس بیس۔ تیس۔ چالیس۔ پچاس۔ ساٹھ۔ ستّر۔ اسّی۔ نوّے۔ عُشر عَشیر (ف۔ عُشر۔ بروزن شکر بمعنے دہ یک۔ عَشیر بروزن فقیر بمعنے حصہ دہم) کسی چیز کے دسویں حصہ کا دسواں حصہ یعنی سواں حصہ۔ کنایۃً قدرے قلیل۔ ذراسا۔ عَشَرہ۔ (ع) صفت ۱ دس ۲ مذکر۔ مہینے کا دسواں دن ۳ مہینے کے دس روز کا مجموعہ ۴ (اردو) محرم کی دسویں تاریخ۔ اردو میں بفتح اول و سکون دوم مستعمل ہے (شعور) گلے کٹتے ہیں لاکھوں عید قرباں میں بھی غم سے۔ دہم ذی الحجہ کی بھی عشرۂ ماہ محرم ہے ۵ محرم کے اول دس دن۔ عشرۂ اول ۱ مہینے کے پہلے دس روز ۲ ابتدائی دس سال۔ عشرۂ ثانی ۱ مہینے کے دوسرے دس روز ۲ عمر کے گیارھویں سال سے بیسویں سال تک کا زمانہ۔ (انیس) چہرہ سے عیاں ہے کہ جوانی میں ابھی کم ہے۔ دو سال ابھی عشرۂ ثانی میں بھی کم ہے۔ عشرۂ کاملہ۔ (ع) پورے دس دس روزے حاجیوں کے جو تین حج کے پہلے اور سات حج کے بعد رکھا کرتے ہیں۔ ان روزوں کا حکم اُن لوگوں کیواسطے ہے جنھیں قربانی دینے کی طاقت نہیں ہے۔ عشرۂ مبشرہ

عشرت

مذکر۔ وہ دس صحابی جنکے واسطے بشارت بہشت کی ہے حضرات ذیل
مراد ہوتے ہیں ۱۔ ابوبکرؓ ۲۔ عمرؓ ۳۔ عثمانؓ ۴۔ علیؓ ۵۔ زبیرؓ ۶۔ طلحہؓ ۷۔ سعدؓ ۸۔
سعیدؓ ۹۔ ابوعبیدہؓ ۱۰۔ عبدالرحمٰن بن عوف۔

عشرت۔ (ع) خوشدلی۔ فارسیوں نے عیش و نشاط کے معنی میں
استعمال کیا۔ بالکسر صحیح و بالفتح غلط ہے۔ مونث۔ عیش و نشاط۔ (امیر)۔
تیرے ہاتھوں ہوئی افلاس کی مٹی برباد۔ رخصت اس ملک سے عسرت
ہوئی عشرت آئی۔ عشرت خانہ۔ عشرت کدہ۔ عشرت سرا۔ پہلا اور دوسرا
مذکر تیسرا مونث۔ عیش و نشاط کا گھر۔

عشعش۔ دیکھو اش اش۔

عشق۔ (ع) مذکر۔ کسی شے کے ساتھ حد سے بڑھکر محبت کرنا۔ (اختر) عشق
کیا کیا انوری جسکا نام ہے۔ جان لیکر جو دل سے جاتا ہے ۲۔ (فارسیوں کی اصطلاح
میں) سلام۔ رخصتی سلام ۳۔ (اردو) پہلوانوں کا سلام جو اکھاڑے میں اُترکر کرتے
ہیں ۴۔ وحشت۔ آفریں کی جگہ۔ (سودا) دل خوانا خدا ہے خدا الاشعر کہتے ہیں۔ سلے
سو تیرے نئیں سامنے کو عشق ہے۔ عشق اللہ۔ عشق مولا۔ مذکر۔ آزاد
فقیروں کا سلام جسکا جواب مدد اللہ ہوتا ہے۔ (بولنا۔ کرنا کے ساتھ) (انشا) کہوں
عشق اللہ بولوں حضرت دل آپ کو۔ پیشواؤں نے بھی اپنے آن مانی آپکی
(حسرت) ہوئے ہم منتکے بندے برہمن سے راہ کرتے ہیں۔ حرم کے رہنے
والو تم سے عشق اللہ کرتے ہیں۔ عشقباز۔ (ف) عاشق۔ کبوتر باز۔
صفت۔ حسن پرست۔ عاشق مزاج۔ عیاش۔ عشقبازی۔ مونث۔
محبت میں زندگی بسر کرنا۔ حسن پرستی۔ عیاشی۔ عشق پیچاں۔ (ف) مذکر۔
ایک بیل کا نام۔ اردو میں عشق پیچہ کہتے ہیں۔ (آتش) جس سے لپٹا سوکھا
مجنوں کیطرح وہ درخت۔ عشق پیچے پیچھے ہوتا ہے شاک زنجیر کا۔ (ذوق)
ہیں ہمیشہ عاشق پیچیدہ مویاں ہی رہا۔ خاک پر ریدہ میری عشق پیچاں
ہی رہا۔ عشق حقیقی۔ (ف) مذکر۔ عشق مجازی کا نقیض۔ محبت الٰہی۔

عصا

عشق کا آزار۔ عشق کا بیماری کیطرح لاحق ہونا۔ (...) کر دیا ہے قاق ایسا عشق کے
آزار نے۔ پیش ازیں تیار تھے ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤں۔ عشق کرنا۔ محبت میں
جوش پیدا ہونا۔ (قدر) عشق گر مانے تو وہ حسن چپکے جانے تو دو۔ ہم سے
ناکام بہت آپ سے خودکام بہت۔ عشق مجازی۔ (ف) مذکر۔ دنیاوی معشوق
کا عشق۔ (داغ) ہیں گنہگار اگر عشق مجازی ہے گناہ۔ ہیں خطاوار اگر
اسکو خطا کہتے ہیں۔ عشق میں دیوانہ ہونا۔ اسقدر محبت رکھنا کہ دین و دنیا
کا پاس یا رسوائی کا حجاب باقی نہ رہے۔ (ناسخ) پاؤں میں کانٹے چبھے
ہیں پیرہن ہے چاک چاک۔ باغ میں جو گل ہے تیرے عشق میں دیوانہ
ہے۔ عشق ہے۔ آفریں ہے۔ شاباش ہے۔ یہ کلمہ آپس میں بولتے ہیں۔

عشوہ۔ (ع۔ عشوۃ۔ آگ کا شعلہ۔ فارسیوں نے عشوہ بمعنے ناز و کرشمہ
فریب۔ استعمال کیا۔) مذکر۔ غمزہ۔ کرشمہ۔ ناز و ادا۔ (جانصاحب) سلے دوا
تجھکو مبارک ہے نخرہ تیرا۔ غمزہ کہاتا ہے ترا تجھکو یہ عشوہ تیرا۔ عشوہ پرداز
عشوہ ساز۔ عشوہ کار۔ (ف) صفت۔ ناز و ادا کرنیوالا۔ فریبی۔ دکھاوٹ
معشوق۔ عشوہ چپانا۔ خلاف محاورہ ہے۔ دیکھو چپانا۔ عشوہ گر۔ (ف) صفت
(کنایۃً) معشوق۔ عشیر۔ دیکھو عشر۔

عصا۔ (ع) مذکر۔ لاٹھی۔ چھڑی۔ عصابردار۔ مذکر۔ چوبدار۔ جو امیروں
یا بادشاہوں کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ عصائے پیر۔ عصائے پیری
مذکر۔ (مجازاً) بوڑھے کا لڑکا۔ بڑھاپے کا سہارا۔ [illegible] کا نام بھی نام خدا
کیا راحت جاں ہے۔ عصائے پیر ہے تیغ جواں ہے حرز طفلاں ہے۔
(قدر) ہے دور عدم کی راہ اور آپ ضعیف۔ مجھکو نہ لیا عصائے پیری میں
تھا۔ عصائے موسیٰ۔ عصائے موسوی۔ حضرت موسیٰ کا عصا جس میں یہ
معجزہ تھا کہ ساحروں کے مقابلے میں سانپ بنجاتا تھا۔ (حسن) عصائے
موسوی خامہ ورق ہے وادی ایمن۔ ید بیضا کو داغ رشک ہے ہاتھ ہے
مرے ید کا۔ عصابہ۔ (ع۔ عصابت۔ سربند۔ پگڑی) مذکر۔ عورتوں کے

عصارہ

سرسے باندھنے کا کپڑا۔

عُصَارَہ۔ (ع۔ عصارت) مذکر۔ نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ۔

عَصَب۔ (ع) مذکر۔ پٹھا۔ عصبات۔ (ع۔ عصبہ کی جمع) مذکر مستعمل ہے

عَصَبہ۔ (ع) مذکر۔ باپ کیطرف کا رشتہ دار ذکور ہیں۔ یعنے جو بحالت موجود ہونے اصحاب الفروض کے اُس تمام مال کا مالک ہو جو اصحابُ الفروض سے بچے اور اصحاب الفروض نہوں تو میت کے کُل متروکہ کا مالک ہو۔ اس معنے میں عصبات جمع ہے ۲ پٹھا۔ جسکے متعلق بدن کی حس و حرکت ہے معنی نمبر ۲ میں اَعصاب جمع ہے۔

عَصَبِیَّت۔ (ع) مونث۔ طرفداری۔ قرابت۔ مضبوطی۔ (فقرہ) قوم میں عصبیت ہونی لازمی ہے۔

عَصر۔ (ع) مذکر۔ ۱ زمانہ۔ روزگار۔ جیسے ہمعصر ۲ دن کا اخیر حصہ۔ اسی وجہ سے نماز عصر کو عصر کہتے ہیں ۳ مونث نماز عصر۔

عُصفُر۔ (ع) مذکر۔ کُسُم۔

عصفور۔ (بالضم صحیح۔ و بالفتح غلط۔ عصافیر جمع) مونث۔ چڑیا جو مشہور جانور ہے۔ گنجشک۔

عصمت۔ (ع۔ بالکسر صحیح۔ بالفتح غلط ہے) مونث۔ اپنے تئیں گناہ سے بچانا۔ پاکدامنی۔ اصطلاح میں وہ پاکدامنی جو ابتدائے پیدایش سے آخر عمر تک رہے یعنے گناہ کبیرہ اور خصوصًا زنا نہوا ہو۔ (امیر) کہتے ہیں حسن ہیں دیکھے کوئی عصمت میری کہ نہیں ملتی ہے پریوں سے بھی رنگت میری۔ عصمت بی بی از بےچادری۔ (ف) مثل۔ اسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص نیک کام مجبوری سے کرے۔ عصمت پر حرف آنا۔ پاکدامنی پر حرف آنا۔ (اختر شاہ اودھ) دامن میرا یہ نہ چھونے پائے۔ عصمت پہ میری نہ حرف آئے۔

عِصیان۔ (ع۔ نافرمانی۔ اصلی معنی سخت ہونا۔ اصطلاحی معنے گناہ۔

عطارد

گناہ کرنے سے آدمی سخت دل ہوجاتا ہے) مذکر۔ گناہ۔ (امیر) شوق سے لکھیں فرشتے میرے عصیاں راتدن۔ ایک رحمت اُسکی ہے اس سارے دفتر کا جواب۔

عَضُدُالدَّولہ۔ (عضد۔ ہاتھ۔ بازو۔ دولہ۔ سلطنت) مذکر۔ شاہی زمانے کا خطاب جو اُمرا کو دیا جاتا تھا۔

عضو۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ بدن کا کوئی جزو۔ (بحر) ختم آگیا تدبیر اُنکی صورت۔ سب لٹ گئے عضو گیسوؤں کی صورت۔ عورتیں عضو۔ بفتح اول و ضم دوم بولتی ہیں۔ عضو تناسل۔ (ف) مذکر۔ ذکر۔ عضو عضو۔ ہر عضو۔ (رشک) ٹوٹے عشق ساقی کو ہے عضو عضو۔ سارا الٹو شرابیے خم غدیر کی۔

عَطا۔ (ع۔ عطاء) مونث۔ بخشش۔ دینا۔ سخاوت۔ فیض۔ (آتش) عفو ہوجائینگے ہر چند کہ لاکھوں ہیں گناہ۔ یہ عطا ہے تری رحمت کے قریں تھوڑی سی۔ عطا پاش خطا پوش۔ (ف) صفت۔ (کنایہ) خدا تعالٰے جو بندوں کے گناہوں کی پروا نہیں کرتا اور مہربانیاں کرتا رہتا ہے۔ اے صبا گلشن و دیر و حرم و میخانہ۔ کونسی جا وہ عطا پاش خطاپوش نہیں۔ عطا کرنا۔ متعدی۔ دینا۔ بخشنا۔ مرحمت کرنا۔ مفت دینا۔ عطائے تو بہ لقائے تو۔ (ف) مثل۔ جب کوئی دی ہوئی چیز ناپسند ہو اُسے واپس کرتے وقت طنزًا کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپکی چیز آپ ہی کو مبارک رہے مجھکو لینا منظور نہیں۔ عطائی۔ دیکھو اتائی۔ عطایا۔ (ع) مذکر۔ دیکھو عطیہ۔

عَطّار۔ (ع۔ عطر بیچنے والا) صفت۔ عطر فروش۔ (محسن) عطار شمیم گلستاں کی۔ ہم مرتبہ فرید بوٹی کا مذکر۔ دوا فروش۔ عطّاری۔ مونث۔ دوا فروش کا پیشہ۔

عُطارِد۔ (ع) مذکر۔ دوسرے آسمان پر ایک ستارہ ہے جسکو دبیر فلک

اور ذشتی خلک بھی کہتے ہیں۔ علم و عقل اس سے متعلق ہے۔ شرف اُسکا بُرج سنبلہ میں ہے"(اصطلاح کیمیا گراں) جست۔ عُطارِد منش۔ (ف) صفت۔ نہایت تیز طبع۔ ذکی۔

عِطر۔ (ع) مذکر۔ ۱ بوے خوش۔ خوشبو ۲ (اردو) جوہر۔ خلاصہ۔ لبّ لُباب ۳ (اردو) جوہر خوشبودار چیزوں کا جو تیل کیطرح کھینچتے ہیں۔ عطر افشاں۔ (ف) صفت۔ خوشبو پھیلانیوالا۔ عطر اگر۔ عطر گلاب۔ عطر عروس۔ بعض فصحاے لکھنؤ یہ اضافت استعمال نہیں کرتے۔ اگر کا عطر۔ گلاب کا عطر۔ دلھن کا عطر کہتے ہیں۔ (جلال) جب نسیم آتی ہے کھلجاتا ہے غنچۂ دل کا۔ جب شمیم آتی ہے ملجاتی ہے وہ عطر گلاب۔ عطر بیز۔ (ف) صفت۔ خوشبو پھیلانیوالا۔ (داغ) دونوں جہانمیں عطر تجھ سے ہے عطر بیز۔ کونین میں ہے رنگ فقط ایک پھول کا۔ عطر بیزی۔ (ف) مونث۔ خوشبو پھیلانا۔ (تعشق) شادی عجب وصال کی زلف دوسپر کو ہے۔ واں عطر بیزیاں ہیں چراغاں ادھر کو ہے۔ عطر پان کی تواضع۔ مہمان کو عطر پان دینا ذکرنا کے ساتھ) عطر جہانگیری (خاص قسم کا گلاب کا عطر جو نورجہان بیگم نے جہانگیر بادشاہ کے عہد میں ایجاد کیا تھا۔ عطر دان۔ (ف) مذکر۔ عطر رکھنے کا ظرف۔ (فقرہ) یہ قیمتی عطر دان مفت ملگیا۔ عطر ریز۔ (ف) صفت۔ نہایت خوشبودار۔ عطر سائے۔ (ف) صفت۔ معطر و خوشبودار عطر فروش۔ (ف) مذکر۔ گندھی۔ عطر کا پھریا۔ عطر میں تر کی ہوئی روئی۔ عطر کھینچنا کسی خوشبودار چیز کا تیل بذریعہ کشید نکالنا۔ (راسخ) آغوش شوق میں ہے وہ گلرو عرق عرق۔ مدت میں عطر کھینچا ہے ہمنے گلاب کا۔ ۲ ست نکالنا۔ خلاصہ کرنا۔ عطر کی روئی۔ عطر میں تر کی ہوئی روئی جسکو لوگ کان میں رکھتے ہیں۔ عطر کی سینک۔ وہ تنکا جسپر عطر فروش عطر میں ڈوبی ہوئی روئی لپیٹ کر خریدار کو سونگھنے کیلیے دیتے ہیں۔ (ناسخ) جو کوئی سونگھے وہ سمجھے عطر کی یہ سینک ہے۔ کوئی تنکا پھیرے گر وہ صنوبر کان میں۔ عطر مجموعہ۔ وہ عطر جو کئی قسم کے عطر باہم مخلوط کرنے سے تیار ہوتا ہے۔ عطر ملنا۔ عطر لگانا۔ کپڑے وغیرہ میں عطر لگانا۔ (راسخ) تری بزم میں ایک خوش ایک غمگیں۔ کوئی عطر ملکر کوئی ہاتھ ملکر۔ عطر میں بسانا۔ (کنایۃً) خوشبودار کرنا۔ (رشک) دم گلگشت باغ میں تری بو۔ پھولوں کو عطر میں بساتی ہے۔ عطر نکالنا۔ جوہر نکالنا خلاصہ کرنا۔ عطریات۔ (ع۔ عطر کی جمع خلاف قیاس۔) مذکر۔ وہ چیزیں جو خوشبودار ہیں۔ عطریت۔ (اردو) مونث۔ عطر کی خوشبو رکھنا۔

عطش۔ (ع۔ بفتح اول و دوم صحیح و بالفتح غلط ہے) مونث۔ پیاس۔ تشنگی۔ (اوج) عطش بجھا نہیں سکتا اگرچہ آب میں ہے۔ بجز ہوا نہیں کچھ کاسۂ حباب میں ہے۔

عَطف۔ (ع) مذکر۔ پھیرنا۔ کسی کلمہ یا کلام کو دوسرے کلمہ یا کلام کیطرف پھیرنا۔ جس کلمہ یا کلام کو پھیرتے ہیں اُسکو معطوف اور جسکی طرف پھیرتے ہیں اُسکو معطوف علیہ کہتے ہیں۔

عَطوفَت۔ (ع۔ مہربان عورت) مونث۔ مہربانی۔

عَطیّہ۔ (ع۔ عطیۃ۔ عطایا۔ عطیات جمع) مذکر۔ بخشش۔ انعام میں دی ہوئی چیز۔

عِظام۔ (ع۔ عظم بالفتح کی جمع) مذکر۔ ہڈیاں۔ عُظام۔ (ع۔ بروزن غراب) صفت۔ بزرگ۔ کلاں۔ یہ لفظ بروزن عُمّار بھی ہے۔ (اختر شاہ اودھ) ہیں ایک فقیر نیں سرانجام۔ تم لوگ ہو سب امیر عظام۔

عظمت۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ بڑائی۔ برتری۔ فارسی اور اردو میں بسکون دوم بھی مستعمل ہے۔ (جلال اسیر) شہا کہ در سر اسر گلہ اش ماہتاب۔ مے انگنی کلاہ زعظمت بر آسماں۔ (داغ) انھیں لوگوں کے آنے سے تو میخانے کی عظمت ہے۔ قدم تو شیخ کے تشریف لائے بادہ خوار وں میں (رشک) نام تعظیم سے لیتا ہوں رخ جاناں کا۔ عظمت رکھتے ہیں نزدیک

عظمیٰ

مسلمان مصنف۔

عظمیٰ۔ (ع۔ اعظم کا مونث) صفت مونث۔ بڑی۔ بزرگ۔ جیسے نعمتِ عظمیٰ۔

عظیم۔ (ع) صفت۔ بڑا۔ کلاں۔ بزرگ۔ جیسے عظیم الجثہ۔ عظیم الشان ۲ خدا تعالےٰ کا نام جو ہر صفت میں بزرگ اور بڑا ہے۔ **عظیم الجثہ**۔ (ع) صفت۔ بڑے جثہ کا۔ وہ جسکا قد و قامت بڑا ہو۔ **عظیم الشان**۔ (ع) صفت۔ بڑا۔ بڑے مرتبہ کا۔ بلند۔ جیسے عظیم الشان عمارت۔ عظیم الشان کام۔ **عظیم اللہ خانی**۔ مذکر۔ ایک قسم کا حقہ جو عظیم اللہ خاں کی طرف منسوب ہے۔

عفت۔ (ع) مونث۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ پاکدامنی۔ **عفت مآب** (ف) صفت۔ عفیفہ۔ پارسا۔ **عفت میں خلل ڈالنا**۔ بے عصمت کرنا۔ زنا کرنا۔

عفریت۔ (ع۔ عفاریت جمع) مذکر۔ دیو۔ بھوت۔

عف عف۔ (ع) مونث۔ کتے کی آواز۔ کرنا کے ساتھ۔

عفن۔ (ع) صفت۔ پوسیدہ۔ بدبودار۔

عفو۔ (ع۔ عفو۔ بالفتح و سکون دوم و سوم۔ فارسیوں نے بفتح اول و ضم دوم بھی کہا ہے۔ (ناصر خسرو) اگر سہوے بود در وے عفو کن دریدہ پردہ کا ازم رفو کن۔) مذکر۔ معافی۔ درگذر۔ بخشش۔ (کرنا کیساتھ) (امیر) رحم خدا سے عفو گنہ پر تلا ہوا۔ ([illegible]) ہاتھوں کو بھی جوڑ کر عفو کیجیے تقصیر۔

عفونت۔ (ع) مونث۔ بدبو۔ سڑاند۔

عفیفہ۔ (ع۔ عفیفات [illegible] عفیف کا مونث [illegible] اردو میں مستعمل نہیں ہے) صفت مونث۔ پارسا عورت۔

عفی اللہ عنہ۔ (دعا۔ خدا اسکے گناہ معاف کرے [illegible] اکثر خطوط میں

عقد

اپنے نام کے بعد انکسار سے لکھتے ہیں۔

عقاب۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا گدھ۔ (ناسخ) شعلے کا کبھی شکار ہوتا ہیں۔ گو عقاب آسمان بلند ہوا۔ (کیمیا گروں کی اصطلاح) نوسادر۔ ۲ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ عذاب۔

عقائد۔ (ع) مذکر۔ عقیدہ کی جمع۔ صرف مذہبی اصول ملت کیلئے مستعمل ہے۔

عقب۔ (ع) کسی کے پیچھے پیچھے آنا۔ اعقاب جمع) مذکر۔ پیچھے۔

عقبیٰ۔ (ع) مونث۔ آخرت۔ دوسرا جہان۔ **عقبیٰ بخیر ہونا**۔ عالم آخرت میں اچھا برتاؤ ہونا۔ (مشہور مصرع) حاصل درد وفا انشاء کے جو عقبیٰ ہو بخیر۔ **عقبیٰ بنانا**۔ عاقبت سنوارنا۔ ایسا کام کرنا جو عالم آخرت میں کام آئے۔ **عقبیٰ کا کام**۔ وہ فعل جسکا اچھا صلہ عالم آخرت میں ملے۔ دنیا کے کاروبار میں تم نے [illegible] رہے۔ عقبیٰ کا کام کچھ نہ بنایا [illegible] کیا

عقد۔ (ع۔ بالفتح بیان و بالکسر گردن بند۔ ہار۔ رشتہ مروارید۔ عقود جمع) مذکر۔ نکاح۔ (بندھنا۔ کرنا کے ساتھ) (ناسخ) خدا نے ترا عقد اس سے کیا۔ جو عالم میں تھے سید اوصیا ۲ قول و قرار۔ جیسے عقد بیع ۳ فارسیوں نے بالکسر بمعنی گرہ۔ لڑی استعمال کیا ہے۔ جیسے عقد دنداں (بحر) کو پکنے لگیں جب قلتیاں انگور کی۔ پانی پانی درج میں عقد لآلی ہوگیا۔ **عقد انامل**۔ (ف) مذکر۔ انگلیوں پر شمار کرنا۔ داہنے ہاتھ پر اکائیاں اور دہائیاں۔ بائیں پر سیکڑے اور ہزار [illegible] ہیں۔ تفصیل اسکی یہ ہے کہ ایک کیلئے داہنے ہاتھ کی چھنگلیا کو خم کرتے ہیں اور دو کیلئے چھنگلیا اور اسکے بعد والی انگلی کو ملا کر خم کرتے ہیں اور تین کیواسطے چھنگلیا اور اسکے بعد والی اور بیچ کی انگلی کو خم کرتے ہیں۔ ان تینوں عددوں کیواسطے لازم ہے کہ انگلیوں کے سرے [illegible] سے متصل ہوں۔ [illegible] خنصر کو اٹھا لیتے ہیں اور بنصر [illegible] خم کیا ہوا رکھتے ہیں۔ پانچ کیلئے بنصر کو بھی [illegible] کرتے ہیں [illegible]

عقد

کرتے اور صرف بنصر کو خم رکھتے ہیں۔ ان تینوں انگلیوں کے سرے ہتھیلی کے وسط میں ہونا چاہیے۔ سات کیلیے بنصر کو اٹھاکر صرف خنصر کو خم رکھنا چاہیے۔ اسطرح کہ انگلی کا سرا قریب منتہائے کف کے ساعد کیطرف ہو۔ آٹھ کیلیے وہی عمل بنصر کے ساتھ کرنا چاہیے۔ نو کیلیے وسطے کے ساتھ وہی عمل کرنا چاہیے۔ ان تینوں انگلیوں کے سرے ہتھیلی کے کنارے پر ہونا چاہیے۔ دس کیلیے کلمہ کی انگلی کے ناخن کے سرے کو انگوٹھے کے اندرونی پہلے جوڑ پر رکھے کہ مدوّر حلقہ بنجائے۔ بیس کیلیے کلمہ کی انگلی کے نیچے کے سرے کو ابہام کے ناخن کی پشت پر رکھے۔ تیس کیلیے ابہام کو قائم رکھ کے کلمہ کی انگلی کے سرے کو ابہام کے ناخن کے کنارے پر رکھنا چاہیے اسطرح کہ کمان کی شکل ہوجائے۔ چالیس کیلیے ابہام کے ناخن کو کلمہ کی انگلی کے آخری پور کی پشت پر اسطرح رکھے کہ جوف باقی نہ رہے۔ پچاس کیلیے کلمہ کی انگلی کو کھڑا رکھکر انگوٹھے کو سبّابہ کی محاذی ہتھیلی پر رکھنا چاہیے۔ ساٹھ کیلیے انگوٹھے کو خم دیکر سبابہ کے دوسرے پور کے اندرونی حصہ کو ناخن ابہام کی پشت پر رکھتے ہیں۔ اسطرح کہ ابہام کا پورا ناخن کھلا رہے۔ ستر کیلیے ابہام کو کھڑا رکھکر سبابہ کی اندرونی پہلے یا دوسرے پور کے ناخن ابہام کی پشت پر رکھنا چاہیے اسطرح کہ کل ناخن ابہام کا کھلا رہے۔ اسّی کیلیے ابہام کو کھڑا کرکے کلمہ کی انگلی کے کنارے کو ابہام کی پشت پر رکھنا چاہیے۔ نوّے کیلیے ناخن سبابہ کے سرے کو ابہام کے اندرونی دوسرے پور پر رکھنا چاہیے۔ دست راست کیلیے جو شمار اکائیوں کا ہے وہی شمار دست چپ میں ہزار کیلیے ہے۔ اور جو شمار دست راست میں دہائیوں کا ہے وہی دست چپ میں شمار سیکڑہ کا ہے۔ عقدِ پروین۔ (ف) دیکھو پروین۔ عقدِ ثریا۔ (ف) دیکھو ثریا۔ عقدِ زفاف۔ (ف) مذکر۔ نکاح۔ عقد میں لانا۔ کسی عورت کو حسب قاعدہ مذہبی اپنی بیوی بنانا۔ عقدِ سیماب (اصطلاح اہل کیمیا) مذکر۔ سیماب کی گولی باندھنا ۲ سیماب کی گولی۔ عقدِ نکاح

عقدہ

(اصطلاح فقہ) مذکر۔ نکاح۔

عُقدہ۔ (ع) مذکر ۱ گرہ۔ گتھی ۲ (کنایۃً) مشکل بات۔ پیچیدہ مسئلہ۔ (سوز) اور وہ کون ہے عقدہ کہ جو آسان ہوگا۔ ایک ملنا تمھارا سو ہے دشوار مجھے ۳ (مجازاً) بکھیڑا۔ پیچ۔ (ممنون) ہزار طرح کے عقدے پڑے ہوے دل میں۔ کھلا نہ ایک ترا عقدۂ نقاب مجھے ۴ (اردو) بھید۔ راز۔ دلکی بات۔ عقدہ باندھنا۔ گرہ لگانا۔ پیچیدہ کردینا۔ (ذوق) ترے جوڑے کے کھلنے نے مرادل دلستاں باندھا۔ عجب تقدیر نے عقدہ وہاں کھولا یہاں باندھا۔ عقدہ حل کرنا۔ متعدی۔ عقدہ حل ہونا۔ پیچیدہ مسئلہ سمجھ میں آجانا۔ (مصحفی) مرتے ہیں فکر میں اثبات دہن کی عقدہ یہ ہوا جنبش لب سے ترے حل آج۔ عقدۂ دل کھلنا۔ دلمیں شگفتگی پیدا ہونا۔ (ظفر) چمن میں جاکے گرہ تونے غنچہ کی کھولی۔ پر اپنا عقدۂ دل تجھ سے اے صبا نہ کھلا۔ عقدۂ دل کھولنا۔ متعدی۔ عقدہ رہجانا۔ گرہ رہجانا۔ کمی رہجانا۔ (بحر) جب لکھا حال کمر سکتہ نہ نکلا شعر سے۔ جب کیا وصف دہن عقدہ سخن میں رہگیا۔ عقدہ سلجھانا۔ عقدہ حل کرنا۔ مشکل حل کرنا (شعور) اگر نہ ماہ نو ہے مشکل ناخن۔ ہمارا عقدہ سلجھایا تو ہوتا۔ عقدہ کشا صفت۔ مشکل آسان کرنیوالا۔ عقدہ کشائی۔ (ف) مونث۔ دقت دور کرنا۔ مشکل حل کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) (ذوق) پنجۂ شانہ کو دیتا ہے فلک کب ناخن۔ جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرتا۔ عقدہ کھلنا۔ مشکل مسئلہ حل ہوجانا۔ (وزیر) تم جو بولے ہوگیا ثابت دہن۔ باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھل گیا ۲ بھید ظاہر ہونا۔ راز فاش ہونا۔ حقیقت ظاہر ہونا۔ (جرأت) باندھکر بالوں کا جوڑا اپنے مکھڑے کو دکھا۔ عقدے تا کھل جائیں سب پہ کفر اور اسلام کے۔ عقدہ کھولنا۔ متعدی۔ عقدۂ مالاینحل عقدۂ لاینحل۔ مذکر۔ وہ مشکل مسئلہ جو حل نہو۔ (منیر) دم میں کردیتی ہے پیچ پیچ ہر فرد۔ اسکے ناخن سے کھلے عقدۂ مالاینحل۔ (صبا)

عقل

سر دہن یا ہویدا نہیں ہوتا۔ وہ عقدۂ لاحل ہے کہ جو وا نہیں ہوتا۔
عقدۂ مشکل۔ مذکر۔ مشکل گتھی۔ پیچیدہ بات۔ (راسخ) آگہی زخم بھرتے
ہیں تو ناخن اور بڑھتے ہیں۔ ہمارے عقدہ ہائے مشکل آساں ہوتے
جاتے ہیں۔ عقدہ نکلنا۔ عقدہ حل ہونا۔ (راسخ) اُبھرتا جاتا ہے جو بن
ترا دلکی گرہ ہوکر۔ نکلتا آتا ہے عقدہ صفائی ہوتی جاتی ہے۔
عقرب۔ (ع۔ عقارب جمع) مذکر۔ بچھو۔ ۲۔ آسمان کے ایک برج کا نام۔ ۳۔
(کنایۃً) جھگڑالو۔ مفسد۔ عقربِ سلیمانی۔ (ف) تلوار کی تعریف میں مستعمل ہے
(اوج) جو نیش زن ہوئی وہ عقربِ سلیمانی۔ تو ڈر سے زہرۂ جن دیو کی
ہوے پانی۔ عقربی۔ مذکر۔ لعل کی ایک قسم۔
عقل۔ (ع) مونث۔ فہم۔ ادراک۔ سمجھ۔ عُقلا۔ (ع۔ عقلاء) عاقل کی جمع۔
عقلمند لوگ۔ عقلاً۔ اٹکل سے۔ عقل کی رُو سے۔ عقل آرائی۔ مونث۔
عقل دوڑانا۔ (صبا) کام اپنا چھوڑ دے تقدیر پر۔ عقل آرائی نہ اے
نادان کر۔ عقل اُڑانا۔ عقل زائل کرنا۔ حیران کر دینا۔ (اوج) آہو کی
جست خیز دکھاتا ہوا چلا۔ صرصر کے عقل و ہوش اُڑاتا ہوا چلا۔ عقل اُڑ
جانا۔ عقل جاتی رہنا۔ گھبرا جانا۔ (رشک) عقل کوسوں اُڑ گئی غیبی بگان
یار سے حکم دل کا سبھی در پھاند یا دیوار توڑ۔ عقل اُلٹی ہونا۔ کنایہ ہے
ناسمجھ ہونیکا۔ (داغ) ہم نے جو نالہ کیا تدبیر ہے اپنی درست۔ عقل تیری
آسمانِ پیر اُلٹی ہو تو ہو۔ عقلِ انسانی۔ مونث۔ وہ سمجھ جو انسان کو دی گئی
ہے۔ عقلِ اوّل۔ (ف) حکما کی اصطلاح میں پہلا فرشتہ۔ ۲۔ (مسلمان)
(کنایۃً) جبریلؑ۔ رسول خدا صلعم کا نور۔ عرش اعظم۔ عقل اوندھی ہونا۔
بے عقل ہونا۔ مت اُلٹی ہونا۔ (داغ) اسکی قسمت میں ہے واژونی
ازل کے روز سے۔ عقل اوندھی کیوں نہ ہوتی آسمان پیر کی۔ عقل بجا
نہ ہونا۔ عقل برجا نہ ہونا۔ عقل ٹھکانے نہ ہونا۔ حواس درست نہ ہونا (فقرہ)
اسوقت میری عقل ہی برجا نہ تھی۔ عقل بڑی کہ بھینس۔ مثل۔ بے عقلی

عقل

بات پر مزا اُٹھا بولتے ہیں۔ عقل پر پتھر پڑنا۔ عقل جاتی رہنا۔ (جلیل)۔
سختیاں رندوں پہ کرتے کرتے۔ عقل پر پڑگئے پتھر واعظ۔ عقل پر پتھر
پڑے ہیں۔ کچھ نہیں سمجھتا۔ (ترجمۃ القرآن) باوجود دیکھ جانتا بوجھتا ہے
پھر اُسکی عقل پر پتھر پڑے ہیں کہ انکار کرتا ہے۔ عقل پر پتھر پڑیں۔
بد دعا۔ (فقرہ) تیری عقل پر پتھر پڑیں کیا منگایا تھا اور کیا اُٹھا لایا۔
عقل پر پردہ پڑ جانا۔ سمجھ جاتی رہنا۔ (فقرہ) سمجھتا نہیں ہے کیا عقل پر
پردہ پڑ گیا ہے۔ عقل پر پٹکی پڑنا۔ (عو) عقل جاتی رہنا۔ عقل پر جھاڑو
پھرنا۔ (عو) عقل زائل ہو جانا۔ عقل پکڑنا۔ (دہلی) ہوش میں آنا۔
تربیت پانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ سمجھ جاتی رہنا۔ (ابن الوقت)
قاعدہ ہے کہ غصہ میں انسان کی عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔ عقل ٹھکانے
بنانا۔ عقل کی درستی کرنا۔ عقل جانا۔ حیران ہو جانا۔ ہوش جانا۔
اوسان گم ہونا۔ (شوق) دیکھکر میری عقل جاتی ہے۔ جو تجھے کانٹے
پھانس آتی ہے۔ عقل چرخ میں آنا۔ ہوش گم ہونا۔ حیران پریشان
ہونا۔ تعجب ہونا۔ حیرت ہونا۔ اس معنے میں عقل چرخ میں ہونا بھی
ہے۔ عقل چرخ ہونا۔ عقل چرخ میں ہونا۔ سمجھ میں نہ آنا۔ تعجب ہونا
حیرت ہونا۔ (بحر) ہے عقل چرخ میں کیا دیکھیے وہ گردش چشم۔
حواس اُڑتے ہیں پلکوں کے کیا چپک دیکھیں۔ عقل چرنے جانا۔ ہوش
ٹھکانے نہ رہنا۔ کسی بے عقلی کے نقل پر مزاحاً کہتے ہیں کہ عقل کہیں
چرنے گئی تھی۔ سہ ہاتھ آئیگا مقرر وہ غزال وحشی۔ بحر چرنی ہے کہاں
عقل ذرا ہوش میں آ۔ عقل چکرانا۔ عقل چرخ میں آنا۔ (اسیر) کون سمجھے
خم افلاک کی حکمت ساقی۔ ہم تو کیا عقل فلاطوں کی بھی چکراتی ہے۔
عقل چکر کھانا۔ حیران ہونا۔ پریشان ہونا۔ عقل چکر میں آنا۔ عقل چرخ
میں آنا۔ (فقرہ) اب تو رہی سہی عقل اور بھی چکر میں آئی۔ عقل چکر میں ہونا
عقل حیران ہونا۔ (اوج) سنا ہے ہوش و حواس اہل جفا کے سر میں۔

عقل

رشق کے کاٹنے سے بھی عقل بعد و چکر میں۔ عقل چہ چکتی ست کہ پیش مرداں
بیاید۔ (عم) مثل۔ بیعقلی کی باتیں کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ عقل بھچر
جانا۔ تھوڑی سی سمجھ ہونا۔ (ریاض) اگر کسی کو ذری سی عقل بھی چھو گئی ہے
تو اس شاہزادگی کا خیال ایسا ہے جیسے کوڑھ میں کھاج۔ عقل حیران ہونا
کسی بات کے سمجھنے سے عقل کا عاجز ہونا۔ (رشک) کوئی ہمت کرے کوئی عذر اچھا
سمجھے۔ عقل ہے حیران کہیے کیا سمجھے۔ عقل حیوانی۔ (ت) مونث۔ وہ سمجھ
جو حیوان کو دیگئی ہے۔ عقل خرچ کرنا۔ عقل دوڑانا۔ غور کرنا۔ فکر کرنا۔
سمجھ سے کام لینا۔ عقل دنگ ہونا۔ عقل حیران ہونا۔ مثال کیلیے دیکھو
عرصۂ زیست تنگ ہونا۔ عقل دینا۔ شعور سکھانا۔ رائے دینا۔ تدبیر سجھانا
تربیت کرنا۔ عقل داڑھ۔ عقل کی داڑھ۔ مونث۔ وہ داڑھ جو انسان کے
جوان ہونیکے قریب نکلتی ہے۔ عورتوں کی زبان پر اس محاورے میں عقل
بفتح اول و سکون دوم ہے۔ عقل رفو چکر ہونا۔ عقل کا حیران ہونا۔ عقل
سٹھیا جانا۔ بڑھاپے کے باعث کم عقل ہو جانا۔ عقل سلیم۔ مونث۔ رائے صائب
پوری عقل۔ عقل سے بعید۔ عقل سے دور۔ عقل سے باہر۔ صفت۔ جو سمجھ میں
نہ آئے۔ لغویات۔ عقل سے خالی ہونا۔ بےعقل و احمق ہونا۔ (رشک)
عقل سے خالی ہیں جو زلفوں کے سودائی نہیں۔ عقل ششدر رہنا۔ عقل
حیران ہونا۔ عقل صحیح۔ مونث۔ عقل سلیم۔ عقل کا اندھا۔ صفت مذکر۔ مونث
کیلیے عقل کی اندھی۔ ناسمجھ۔ بیوقوف۔ عقل کا پتلا۔ مجسم عقل۔ نہایت عقلمند
عقل کا پورا۔ (طنزاً) بیوقوف۔ عقل کا چراغ گل ہو جانا۔ (لکھنؤ) عقل
زائل ہو جانا۔ عقل میں فرق آجانا۔ عقل کا دشمن۔ صفت مذکر۔ بیعقل
احمق بیوقوف۔ عقل کا فتور ہونا۔ عقل کی کمی ہونا۔ (ادیب) سرشت [illegible]
[illegible] زائل [illegible] عقل کا اسکی فتور ہے۔ عقل کا مارا۔
صفت مذکر۔ (مذکر) بیوقوف۔ عقل کام نہیں کرتی۔ سمجھ میں نہیں آتا۔
عقل [illegible] ہے۔ (فقرہ) [illegible] عقل

عقل

ظاہر میں کام نہیں کرتی۔ عقل کدھر گئی۔ اس شخص سے یا اسکی نسبت کہتے
ہیں جو کوئی بات بیعقلی کی کہے۔ عقل کل۔ دیکھو عقل اول۔ (اردو)
وہ مشیر جسکے بغیر کوئی کام نہ کر سکیں۔ ناک کا بال۔ عقل کھوئی جانا۔
حواس جاتے رہنا۔ (توبۃ النصوح) طبیعت مغموم بیتاب کیطرح ایک دیوار سے
لگی ہوئی بیٹھی اونگھ رہی تھی کہ میاں علیم بھائی کا مژدہ لیکر پہنچے سنکر
رہی سہی عقل بھی کھوئی گئی۔ عقل کھو دینا۔ عقل زائل کر دینا۔ سہ عقل کھو دی
تھی جو لے ناصح جنون عشق نے۔ آشنا سمجھا کیے اک عمر بیگانے کو ہم۔ عقل کی
پڑیا۔ (طنزاً) عو۔ عقلمند۔ عقل کی کوتاہی۔ سمجھ کا قصور۔ عقل کی مار۔ (عو)
بیوقوفی۔ بےعقلی۔ عقل کو بخیہ ادھیڑنا۔ عقل زائل کر دینا۔ (ذوق) ناخن خدا
نہ دے تجھے اے پنجۂ جنوں۔ دیگا تمام عقل کے بخیے ادھیڑ تو۔ عقل کے پتلے۔
جس جگہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہتے سے بچتے ہیں وہاں آپ تو
عقل کے پتلے ہیں یا آپ بھی عقل کے پتلے ہیں کہکر مخاطب کی حماقت اور
نادانی کا اظہار کرتے ہیں۔ عقل کے پیچھے ڈنڈا لیے پھرنا۔ اس شخص کی
نسبت کہتے ہیں جو کوئی بات بےعقلی کی کرے۔ عقل کے توتے اڑ گئے
حواس باختہ ہوگیا۔ گھبرا گیا۔ (قدر) دھیان انہیں کا جاگتے سوتے۔
اڑ گئے تیری عقل کے توتے۔ عقل کی کوتاہی۔ سمجھ کا قصور۔ کم عقلی۔
عقل کے گھوڑے دوڑانا۔ بہت غور کرنا۔ خیالی پلاؤ پکانا۔ (فقرہ) عقل کے
گھوڑے بہت دوڑائے لیکن کوئی بات سمجھ میں نہیں آئی۔ عقل کے ناخن لے
دیکھنا [illegible] سمجھکر بات کرو۔ (فقرہ) [illegible] کچھ عرض کرنا تھا [illegible] میں
تو [illegible] عقل کے ناخن لے۔ عقل گدی [illegible] ہے
(عو) بیوقوف۔ کم عقل [illegible] عقل کم ہو جانا۔ عقل جاتی رہنا۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عقل

کام کرنا۔ سمجھ اور ذہن ہو جانا۔ عقل مجرد۔ (ف) مونث۔ عقول عشرہ میں سے
ایک۔ عقلمند۔ (ف) صفت۔ خردمند۔ دانا۔ ہوشیار۔ (طنزاً) بیوقوف
(فقرہ) آپ بڑے عقلمند ہیں۔ عقلمند کی دُم۔ (طنزاً) عقلمند کا پیرو۔ بیوقوف
عقلمند کی دُر۔ (طنزاً) بیوقوف کی نسبت کہتے ہیں۔ عقلمندی۔ (ف)
مونث۔ خردمندی۔ عقل میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ خیال میں آنا۔ (عو) ہوش
میں آنا۔ عقل میں فتور آنا۔ حواس بجا نہ رہنا۔ عقل میں گزرنا۔ خیال
میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ (شعور) یہی گزرتا ہے بندے کی عقل ناقص میں
نظر جو آتی ہیں کثرت سے جابجا تصویریں۔ عقلی۔ (ع) صفت۔ عقل سے
منسوب۔ وہ بات جو صرف ذہن میں آئے نقلی نہو۔ جیسے عقلی دلیل۔
عقلی گدا لگانا۔ اٹکل سے بات کہنا۔ عقلیہ۔ قیاس سے۔ عقول۔
(ع) مذکر۔ عقل کی جمع۔ (ع۔ بفتح اول) صفت۔ خردمند۔ عقولِ
عشرہ۔ (ف) مذکر۔ دس فرشتے۔ حکما کے نزدیک خدا تعالیٰ نے اول
ایک فرشتہ پیدا کیا جسنے دوسرا فرشتہ اور پہلا آسمان پیدا کیا دوسرے
نے تیسرا فرشتہ اور دوسرا آسمان پیدا کیا۔ علیٰ ہذا القیاس نو آسمان
اور دس فرشتے پیدا ہو گئے۔ دسویں نے تمام عالم کو پیدا کیا۔ عقیل
(ع) بزرگ۔ معزز۔ سردار۔ صفت مذکر۔ عاقل۔ اہل علم اس معنے
میں مجتہد قرار دیتے ہیں۔ عقیلہ۔ صفت مونث۔ عورتوں کا نام
بھی رکھتے ہیں۔

عقوبت۔ (ع) مونث۔ عذاب۔ سزا۔ سختی۔ مصیبت۔

عقیدت۔ (ع) کسی امر کو درست اور حق جاننا۔ کسی پر دل جمانا۔
اعتقاد۔ دل کا بھروسا۔ مذہبی (عدول پہ) مونث۔ اعتقاد۔ ارادتمندی
(امیر) ہو گئے ہوتے [illegible] بیاں بھر دیا۔ جو شمع میں لگی طرح
دلکی عقیدت آئی۔ عقیدتمند۔ (ف) صفت۔ معتقد۔ عقیدہ۔
(ع۔ عقیدت) مذکر۔ اعتقاد۔ بھروسا۔ (فقرہ) اسپر زید کا عقیدہ

عکس

شاہ صاحب سے پھر گیا۔ مذہبی اصول کو ماننا۔ (بگڑ جانا۔ پکا ہونا وغیرہ کیساتھ)
عقیدہ ہونا۔ بھروسا ہونا۔ اعتقاد ہونا۔

عقیق۔ (ع) مذکر۔ ایک سُرخ رنگ پتھر جو بیش قیمت ہوتا ہے۔
فارسیوں نے شراب اور لب معشوق کی تشبیہ میں استعمال کیا۔ عقیق البحر
(ع) مذکر۔ مونگا۔ عقیق جگری۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی عقیق۔ (انیس)
دیکھے سے عقیق جگری کا بھی ہو دل خوں۔ عقیق شجری۔ (ف) مذکر۔
ایک قسم کا مونگا۔ عقیق ناب۔ (ف) مذکر۔ (مجازاً) لب معشوق۔
اشک خونیں۔ شراب انگوری۔

عقیقہ۔ (ع عقیقۃ) وہ بال جو بچے کے سر پر پیٹ میں پیدا ہو جاتے
ہیں۔ وہ قربانی جو بچے کی پیدائش کے پہلے ہفتہ میں کیجاتی ہے)
مذکر۔ (مسلمان) پیدائش سے ساتویں دن بچے کے بال منڈوائے
جاتے اور اُن بالوں کے برابر چاندی حجام کو دیتے ہیں۔ اور بکری ذبح
کر کے خیرات کرتے ہیں۔ اسی تاریخ بچے کا نام بھی رکھا جاتا ہے۔
اس تقریب کو عقیقہ کہتے ہیں۔ بیٹے کیواسطے دو بکرے اور بیٹی کیواسطے
ایک بکری بطور صدقہ ذبح کرتے ہیں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

عقیل۔ دیکھو عقل۔

عقیمہ۔ (ع۔ عقیمت۔ عقیم کا مونث) مونث۔ بانجھ۔ وہ عورت جسکے
بال بچہ نہو۔

عکس۔ (ع۔ اُلٹنا۔ لوٹنا۔ فارسیوں نے اس) تشبیہ کے معنی میں
استعمال کیا جو پانی اور آئینہ وغیرہ اشیا میں نظر پڑے) مذکر۔ پرتو
سایہ۔ پرچھائیں۔ جیسے آئینہ کا عکس۔ (نسیم) آسماں پہ کچھ شفق ہوئی
نظر آنے لگی عکس جا پونچا تھا اسکے دامن گلنار کا۔ اُلٹا ہوا لفظ جیسے
(ع) عکس ہے عور کا۔ عداوت۔ ضد۔ (رشک) عکس سے کہتے ہیں
قلبی عداوت دیکھیے۔ مجھکو مارا حور نے جسدم کہا آرام [illegible]

علا

عکس اُتارنا۔ ہو بہو نقشہ بنانا۔ عکسی تصویر کھینچنا۔ عکس پڑنا۔ سایہ پڑنا کسی چیز کا عکس ڈالنا۔ پرتو ڈالنا۔ (داغ) اپنی تصویر پردہ کھینچو اسلئے یہ ممکن ہی نہیں۔ جسنے آئینہ میں بھی عکس نہ ڈالا اپنا۔ عکس لینا۔ کسی تصویر یا تحریر پر باریک کاغذ رکھکر ہو بہو نقشہ بنانا۔ عکسی۔ صفت۔ عکس سے منسوب جیسے عکسی تصویر۔

عَلا۔ (ع۔ بلند مرتبہ ہوا) (فقرہ) خدائے تعالیٰ جلّ و علا نے ہم سب کو عقل دی۔ علاشانہٗ۔ (ع) جسکی شان بلند ہے۔ خدائے تعالیٰ کیلیے مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح) یہ مقام جو تم دیکھتے ہو دار الجزا ہے اور خداوند تعالیٰ جلّ علا شانہ اس محکمے کا حاکم۔

عَلّاتی۔ (ع) صفت۔ سوتیلا۔ سوتیلی۔ جیسے علاتی بھائی علاتی بہن۔ دیکھو برادر۔

عِلاج۔ (ع میں بیماری کی دوا کرنا۔ فارسیوں نے چارہ۔ تدبیر کے معنی میں استعمال کیا) مذکر۔ ۱ معالجہ۔ بیماری کی دوا دارو کرنا۔ (ذوق مصرع اول) بیمار عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج۔ کہہ اے طبیب تو ہی پھر کیا ترا علاج ۲ چارہ۔ تدبیر۔ دفعیہ۔ (فقرہ) کوشش تو بہت کچھ ہو سکتی ہی لیکن اسکا کیا علاج ہے کہ وہ کسیکی رلے مانتے نہیں ۳ سزا۔ (مصحفی) اُس زلف کو جو شانہ کی صورت لگائے ہاتھ۔ ہے تازیانہ ایسے گنہگار کا علاج۔ علاج کرنا۔ معالجہ کرنا۔ تدبیر کرنا ۲ (طنزاً) سزا دینا ٹھیک بنانا۔ علاج ولاج۔ (ولاج تابع مہمل ہے) علاج۔ (مرآۃ العروس) اصغری نے کہا علاج ولاج تو مجھکو کچھ بھی نہیں آتا۔

عِلاقہ۔ (ع۔ علاقت۔ بفتح اول و نیز بکسر اول ۱ کسی چیز سے بندھی یا لٹکی ہوئی چیز جیسے پھندنا۔ تلوار یا زیور کا ڈورا۔ رکاب کا تسمہ۔ حلقہ۔ طرۂ دستار ۲ دو چیزوں میں مناسبت) مذکر ۱ تعلق۔ لگاؤ۔ ربط ضبط۔ (رشک) جبتک رہا ہیں ہجر زدہ کا نہ رہیں۔ آویزۂ بُتاں کا

علام

علاقہ لگا رہا ۲ سروکار۔ نسبت۔ واسطہ۔ (فقرہ) فعل کو فاعل سے علاقہ ہوتا ہے ۳ (اردو) صوبہ۔ احاطہ۔ قلمرو۔ عملداری۔ سرحد۔ (فقرہ) یہ اراضی علاقہ گوالیار میں ہے ۴ (اردو) تعلّقہ۔ زمینداری۔ جایداد۔ ریاست (فقرہ) راجہ صاحب کا علاقہ نیلام پر چڑھا ہے ۵ نوکری کا تعلّق۔ علاقہ اُٹھ جانا۔ تعلق نہ رہنا۔ قطع تعلّق ہوجانا۔ علاقہ بند۔ (ف) مذکر۔ زیور میں ڈورے ڈالنے والا۔ پٹوا۔ علاقہ بندی۔ (ف) مونث۔ پٹوے کا کام۔ علاقہ چھٹنا۔ تعلّق جاتا رہنا۔ (جلیل) دست قاتل کا نہ بسمل سے علاقہ چھوٹے۔ تیر چٹکی میں رہے تیر کا پیکاں دلمیں ۲ علاقہ کا کورٹ آف وارڈس سے واگزار ہونا۔ علاقہ دار۔ مذکر ۱ رشتہ دار۔ قرابتی ۲ تعلقدار۔ علاقہ کا مالک علاقۂ دستار۔ (ف) مذکر۔ پگڑی کا طرّہ یا شملہ۔ علاقہ رکھنا۔ تعلّق رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔ علاقہ رہنا۔ تعلّق رہنا۔ مطلب رہنا۔ لوث رہنا۔ (آتش) دونوں سے علاقہ نہ رہا چاہیے تمکو۔ جنت نہ دوزخ کے ہوس [illegible] علاقہ سے باہر۔ حدود اراضی سے باہر۔ علاقہ قطع ہونا۔ بے تعلّق ہوجانا تعلّق جاتا رہنا۔ (جلیل) علاقہ ہو قطع کٹ جائے گردن۔ سہارا غیر ہو نکو قاتل ہی سے۔ علاقہ میں۔ سرحد میں۔ حدود میں۔ حکومت میں۔ حلقے کے اندر۔ علاقہ نام لکھدینا۔ جاگیر دینا۔ (رند) لکھدیا عشق و محبت کا علاقہ ترے نام۔ آج پہنچا یہ شہ حسن کا فرمان مجھکو۔ علاقہ ہونا۔ علاقہ ملنا۔ جاگیر ملنا۔ (صبا) دست وحشت کا علاقہ مجھے اسال ہوا۔ داغ سودا صفت نیّر اقبال ہوا۔ (رشک) جب سے پایا بوسہ آویزۂ گوش بُتاں۔ یہ خوشی مجھکو ہوئی گویا علاقہ ہوگیا۔

عِلالت۔ (یہ لفظ اردو میں علّت سے بنا لیا ہے) مونث۔ بیماری۔ روگ۔

عَلّامُ الغُیُوب۔ (ع۔ علام بڑا دانا۔ خدا کی صفت ہے۔ غیوب۔ غیب کی جمع) چھپی ہوئی باتوں کا جاننے والا۔ یعنے خدائے تعالیٰ۔ علامہ۔ (ع۔ علامت) علّام کا مونث۔ باوجود تاے تانیث کے مذکر کی صفت واقع ہوتا ہے۔)

علامت

صفت: نہایت دانا اور فاضل مرد۔ جیسے علامۂ عصر۔ علامۂ دہر۔
(ذوق) نزال دنیا ہے عجب طرح کی علامۂ دہر۔ مرد دیندار کو بھی دہریہ کر دیتی ہے ۲ (اردو) مونث۔ نہایت چالاک۔ عیار عورت۔ بیباک شوخ چشم عورت ۳ (اردو) مذکر۔ نہایت چالاک مرد۔ مکار آدمی۔

علامت۔ (ع) نشان۔ علامات جمع۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث، مونث: نشان ۲ آثار ۳ پہچان ۴ مُہر یا اور کوئی نشان جو کارخانہ یا مالک کی طرف سے بنا دیا جائے۔ علامتِ بلوغ۔ مونث۔ جوان ہونے کی نشانی۔ علامتِ مردی۔ مونث۔ مرد ہونے کی نشانی۔

علانیہ۔ (ع۔ علانیت۔ بغیر تشدید حرفِ پنجم علن۔ مادہ) ظاہرا۔ کھلم کھلا۔ کھلے خزانے۔ علانیہ کہنا۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا۔ کھلم کھلا کہنا۔

علاوہ۔ (عربی میں بضم اول بمعنے بلندی۔ و بکسر اول۔ ہر چیز جو دوسری چیز کے اوپر رکھ لی جائے۔ وہ چیز جو کسی چیز پر بڑھائیں۔ اردو میں بفتح اول و چہارم ہی مستعمل ہے) ماسوا۔ زیادہ۔ اور بھی۔ یہ لفظ شمول اور شرکت کیلیے بھی آتا ہے اور علیحدگی کیلیے بھی۔ (فقرے) زید کے علاوہ خالد بھی تھا یعنے زید بھی تھا اور خالد بھی تھا۔ اس کتاب کی قیمت محصول کے علاوہ دس روپیے ہے۔ علاوہ ازیں۔ علاوہ بریں۔ (اردو) باوجود یکہ۔ مزید برآں۔ اسکے سوا۔

علائق۔ (ع) مذکر۔ علاقہ کی جمع۔ تعلقات۔ بکھیڑے۔ ~~ ممکن نہیں ہے ذوق علائق سے چھوٹنا۔ جبتک کہ روح کو ہے تعلق بدن کے ساتھ۔

علت۔ (ع۔ علل جمع) مونث: بیماری ۲ وجہ۔ سبب۔ (فقرہ) آخر اس لگاڑ کی علت کیا ہے ۳ (اردو) جھگڑا۔ بکھیڑا۔ (لگا لینا کے ساتھ) ۴ (اردو) خراب ناکارہ چیز۔ کوڑا کرکٹ ۵ (اردو) لت۔

علت

بُری عادت۔ (لگا لینا کے ساتھ) ۶ (اردو) الزام۔ تہمت۔ (لگانا کے ساتھ) ۷ (اردو) جُرم۔ گناہ۔ (داغ) ستم دیکھو وہ مشکیں باندھنے بیٹھے ہیں بسمل کی کہ اُسکا سانس لینا بھی کسی علت میں داخل ہے۔ (نوٹ) علت کی چار قسمیں ہیں ۱ علت فاعلی۔ علتِ فاعلیہ۔ (ف) مونث۔ جس نے کوئی شے بنائی ہو ۲ علت مادی۔ علتِ مادیہ۔ (ف) مونث۔ وہ مادہ جس سے وہ شے بنی ہو ۳ علت صوری۔ علت صوریہ۔ (ف) مونث۔ صورت ظاہری جو چیز کے بننے کے بعد ہو گئی ہو ۴ علت غائی۔ علت غایت۔ غائی۔ اصل میں غایتی تھا۔ (یعنی وہ علت جو چاروں علتوں کا ماحصل اور انتہا ہے) تائے فوقانی کو یائے نسبت ملنے کی وجہ سے حذف کر دیا ہے۔ مثلاً تخت شاہی اُسکی علت فاعلی بڑھئی۔ علت مادی لکڑی۔ اور دوسری اشیا جن سے وہ بنا ہے علت صوری۔ مربع مستطیل یا مسدس ہونا یعنے وہ صورت جو بننے کے بعد ہو گئی ہو۔ اور علت غائی تخت پر بیٹھنا ہے۔ علتِ اُبنہ۔ (ف) مونث علت مشائخ۔ اغلام کرانے کی عادت۔ علتِ تامہ۔ (ف) مونث۔ پورا سبب۔ سبب کامل۔ علت دھوئے دھائے جائے عادت کیونکر جائے۔ (مثل) خو۔ بیماری جاتی رہتی ہے مگر عادت نہیں بدلتی۔ علت سے خالی نہیں۔ عیب دار ہے۔ جھگڑا ہے۔ (شعور) نہیں کبر و نخوت بھی علت سے خالی۔ بہت تندرستوں کو بیمار دیکھا۔ علتِ غائی۔ (ف) مونث۔ بمعنے نتیجہ ماحصل۔ مقصود اصلی مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپکے خفیہ لکھنؤ چلے جانے کی علت غائی سمجھ میں نہیں آئی۔ (اسیر) عشق پیدا جو کیا تو نے تو معلوم ہوا۔ بس یہ ایجاد سے تھی علت غائی تیری۔ علت لگا لینا ۱ کسی چیز کی لت لگا لینا۔ عادت ڈال لینا۔ خوگر بنجانا۔ (فقرہ) آپ پان تو کھاتے ہی تھے حقہ کی اور علت لگا لی ۲ اپنے پیچھے بکھیڑا لگا لینا۔ عذاب مول لینا۔ علت لگانا ۱ الزام لگانا ۲ کسی چیز کی عادت ڈالنا۔ خوگر کرنا ۳ عذاب مول لینا۔ علتِ مشائخ۔ (ف) مونث۔

علف

ایک بیماری ہے۔ بعض بوڑھوں کی مقعد میں خارش ہونے لگتی ہے جو باعث
مفعولیت ہوتی ہے۔

عَلَف۔ (ع) مذکر۔ گھاس۔ چارا۔ علف زار۔ مذکر۔ چراگاہ۔ عِلَل۔ علت کی
جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

عَلَم۔ (ع) مذکر۔ جھنڈا۔ نشان۔ (امیر) کیا نالہ اگر دل نے تو آنسو بھی رواں
ہونگے۔ کہ لشکر جمع ہوتا ہے علم جسدن نکلتا ہے۔ ۲ مشہور اور معروف نام
جیسے زید۔ ۳ گروہ۔ ۴ (اردو) شہدائے کربلا کے نام کا جھنڈا۔ جسپر پان کی سی
شکل ہو اُسے علم اور جسپر پنجہ کی شکل ہو اُسے شدّا کہتے ہیں۔ ڈنکالنا۔ نکلنا
کیساتھ) (جانصاحب) مرثیہ سُن امام باندی اُٹھ۔ چلکے ماتم کریں علم نکلے
علم اُٹھانا۔ علم نکالنا۔ علم لیجانا۔ علم اُٹھنا۔ شہدائے کربلا کی یادگار میں شدّہ نکا
نکلنا۔ (نصیر) ماتمکدۂ آل پیمبر ہے دل اپنا۔ آہوں کے اُٹھیں کیوں نہ علم اور
زیادہ۔ علم بردار۔ وہ شخص جو فوجی جھنڈا لیکر چلے۔ ۲ (کنایۃً) حضرت عباسؓ سے
مراد ہوتی ہے۔ جو معرکۂ کربلا میں حضرت امام حسین علیہ السلام کیطرف سے
علم بردار تھے۔ (قدر) علم بردار شاہ بیکس و مظلوم کا صدقہ۔ علی قاسم کا صدقہ
عابد مغموم کا صدقہ۔ علم بلند کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ علم ٹوٹنے۔ (عو)۔
کوسنا۔ یعنے حضرت عباسؓ کی مار پڑے۔ (شوق لکھنوی) چھوٹے کی جان
پر ستم ٹوٹے۔ شاہ عباس کا علم ٹوٹے۔ علمدار۔ (ف) مذکر۔ علم بردار۔
علم کرنا۔ تلوار میان سے نکالنا۔ بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔ کھڑا کرنا۔ (رند)
وہ اب نیچے کرچکے ہیں علم۔ اہل آپکی سر پہ کیوں ٹلک ٹلے۔ علم میں چلہ باندھنا
منت کیلئے علم میں چلہ باندھتے ہیں۔ (رند) علم حضرت عباس میں باندھا
چلہ۔ پیر دیدار کا تیرے لیے گنڈا مانا۔ علم ہونا۔ مشہور ہونا۔ یہ نام ہوتا
ہے شور سے نام جو اُنکے بلا سر کھینچا۔ میر سا ہے کوئی عالم میں علم کا سیکھ
اب اس [illegible] تلوار میان سے نکلنا۔ بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔
(اوج) علم ہو [illegible]

عِلم

عِلم۔ (ع) مذکر۔ جاننا۔ آگاہی۔ واقفیت۔ (ناسخ) اہل نفاق کفر
خفی کرتے کیا نہاں۔ تھا علم بابِ علم کو ما فی الضمیر کا۔ ۲ کسی خاص فن کی
ماہیت۔ ۳ (عم) جادو۔ منتر۔ ٹوٹکا۔ ۴ عمل تسخیر۔ علم اکتسابی۔ مذکر۔ وہ
علم جو حاصل کیا ہوا ہو۔ علم الیقین۔ (ع) مذکر۔ یقین کی تین قسمیں
ہیں۔ ۱ علم الیقین۔ جان لینا کسی امر کا اُسکی کیفیت اور ماہیت کے ساتھ جیسے
یقین اس امر کا کہ کونین دافع تپ ہے۔ ۲ عین الیقین۔ اس امر کا مشاہدہ
کرلینا۔ آنکھوں سے بھی دیکھ لینا مثلاً یہ دیکھ لینا کہ کونین ایک شخص کو
دیگئی اور تپ اُتر گئی۔ (ذوق) نہ چھوڑیگی جیتا مجھے چشم قاتل۔ یقین ہے
یقین بلکہ عین الیقین ہے۔ ۳ حق الیقین۔ خود تجربہ کرنا جیسے خود کونین
کھانا جس سے تپ دفع ہو جائے۔ علم ادب۔ (ف) مذکر۔ دیکھو ادب
علم الٰہی۔ (ف) مذکر۔ دیکھو حکمت۔ علم انشا۔ (ف) مذکر۔ وہ علم جسمیں
دل سے مضامین پیدا کرنے اور اُنکے اظہار میں ملکہ بہم پہنچانیکا بیان
ہے۔ علم حاضر ہے۔ جو علم پڑھا یا حاصل کیا ہے سب خوب یاد ہے۔ علم در
سینہ باید نہ در سفینہ (ف) علم سینہ میں ہونا چاہیے نہ کہ کتابوں میں۔
مقولہ۔ اسوقت کہتے ہیں جب کوئی شخص خود کچھ نہ جانتا ہو اور کتابوں کا
حوالہ دے۔ علم دین۔ (ف) مذکر۔ مذہب کے متعلق معلومات کا علم۔ علم سیر
(ف) مذکر۔ علم تواریخ۔ علم غیب۔ (ف) مذکر۔ غیب کی بات کا جاننا۔
وہ علم جسکے وسیلے سے غیب کی بات معلوم کریں۔ آیندہ ہونیوالی بات
جاننا۔ علم کلام۔ علم بیان۔ (ف) مذکر۔ علم عقائد یعنے منقول کو عقلی دلائل
سے ثابت کرنا۔ علم لدنی۔ (ف) علم لدن۔ (نزدیک) مذکر۔ وہ
علم جو بدون اُستاد کے محض بخشش ربانی اور فضل الٰہی سے حاصل ہو
(اوج) ہے خاص ذات [illegible] کا جو ادراک محض علم لدنی پہ [illegible] ہے
بنیاد۔ علم مجلس۔ (ف) مذکر۔ محفل میں نشست برخاست اور [illegible]
علم موسیقی۔ (ف) مذکر۔ گانے بجانے کا علم۔ علم سرود۔ علم نظر (ف) مذکر

علما

مناظرہ کا علم جسمیں آداب بحث کے بیان کیے جاتے ہیں۔ علم وہبی۔ (ف) مذکر خداداد علم۔ (فقرہ) جانوروں کا علم وہبی ہے۔ عِلمی۔ (ع۔ یائے مشدد کیساتھ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ علم سے منسوب۔ علم سے متعلق جیسے علمی بحث۔ عِلمیّت۔ (یہ مصدر اردو میں علم سے بنالیا ہے۔ اردو میں بغیر تشدید فصیح ہے) مونث۔ علم ہونا۔ علمیت بگھارنا۔ موقع بموقع اپنا صاحب علم ہونا ظاہر کرنا۔

عُلما۔ (ع۔ علماء) مذکر۔ عالم کی جمع۔

عَلَن۔ (ع) صفت۔ آشکارا۔ ظاہر۔

عُلُو۔ ع۔ بتشدید واو۔ فارسیوں نے تخفیف بھی استعمال کیا) مذکر بلندی۔ جیسے عُلوِ مرتبت۔ (غالب) بادشاہ کا نام لیتا ہے خطیب۔ اب عُلوِ پایۂ منبر کھلا۔

عَلُوفہ۔ (ع۔ علوفت) مذکر۔ روزینہ۔ خوراک۔ وظیفہ۔

عُلُوق۔ (ع) مذکر۔ حمل رہنا۔

عُلُوم۔ (ع) مذکر۔ علم کی جمع۔ علوم رسمی۔ وہ علوم جو رائج ہیں۔ (فقرہ) باوجود اسکے علوم رسمی سے آگاہ تھے شعر و سخن کا مذاق خوب تھا۔ علوم مُتعارفہ۔ مذکر۔ (اقلیدس) علم ریاضی میں کل بحث چند اصول پر مبنی ہوتی ہے جنکی صداقت ایسی ظاہر ہے کہ بغیر ثبوت مان لیے گئے ہیں ان بدیہی اصول کو علوم متعارفہ کہتے ہیں مثلاً جو چیزیں ایک ہی چیز کے برابر ہوتی ہیں وہ آپسمیں برابر ہوتی ہیں۔ علوم مروّجہ۔ مذکر۔ وہ علم جو حال میں رائج ہیں۔ علوم مشرقی۔ مذکر۔ وہ علوم جو مشرقی ممالک یعنی ایشیائی ملکوںمیں رائج ہیں۔ علوم مغربی۔ مذکر۔ وہ علوم جو مغربی ممالک یعنی یورپ انگلستان فرانس جرمنی وغیرہ میں رائج ہیں۔

علوی (ع۔ بفتح اول و دوم و تشدید یا۔ اردو میں بغیر تشدید دونوں معنی میں مستعمل ہے) مذکر حضرت علیؓ کی اولاد۔ اصطلاح میں علوی اسکو

علی

کہتے ہیں جو حضرت علیؓ کی اولاد سے ہو لیکن حضرت فاطمہؓ کے بطن سے نہو جو حضرت فاطمہؓ کے بطن سے ہو اُسکو سیّد کہتے ہیں۔ ۲ (ع۔ بالضم و تشدید یا۔ اردو فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت ۱۔ آسمانی ۲۔ (اردو) مذکر۔ وہ عمل جو آسمانی موکلوں فرشتوں یا اسمائے الٰہی کے ذریعہ سے کیا جائے۔ سفلی کے خلاف جو شیطان اور بھوت پریت کے وسیلہ سے کیا جاتا ہے۔

عَلی۔ (ع مشتق ہے عُلُوّ سے اور علو کہتے ہیں بلندی کو اور جگہ کے بلند ہونیکو اور کبھی بلندی پر چڑھنے اور کسی چیز کے اوپر ہونے کو بھی علو کہتے ہیں۔ خداتعالٰے چونکہ سب سے اوپر اور مرتبہ میں سب سے بالا تر ہے اسلیے اُسے علی کہتے ہیں) مذکر ۱۔ خداتعالیٰ کا نام ۲۔ خلیفۂ چہارم کا نام۔ علی بند۔ مذکر ۱۔ ایک زیور جو عورتیں کلائی پر باندھتی اور ہاتھوں کی اُنگلیوں میں بھی پہنتی ہیں ۲۔ کُشتی کے ایک پیچ کا نام ۳۔ ایک قسم کا تعویذ جو جادو کا اثر مٹاتا ہے۔ علی دست۔ صفت۔ (عم) بہت اونچا۔ قدآور۔ علی علی کرنا۔ جہاد کرتے وقت بآواز بلند علی علی کہتے ہیں۔ تلوار اُٹھاتے وقت بھی علی علی کہتے ہیں۔ پٹے باز پٹے کا اوزار اُٹھاتے وقت علی علی کہتے ہیں۔ علم اُٹھاتے وقت بھی علی علی کہتے ہیں۔ (راسخ) ہیں چھوپتے وہ ابرو علی علی کرکے۔ عدو کا ہاتھ نہیں ذوالفقار کے قابل۔ علی غول۔ مذکر۔ مسلمان پٹے بازوں کا گروہ۔ علی کی تیغ پڑے۔ کوسنا۔ یعنے حضرت علی کی مار پڑے۔ (جانصاحب) علی کی تیغ پڑے جھوٹا اسکو جو سمجھے۔ سمجھ رہی ہیں حیدری کی ذوالفقار کی صورت۔ علی کی تیغ کا پھل لوٹے۔ بددعا۔ (رشاد) مرحب روش بہار میں توڑے جو پھول کو۔ لوٹے علی کی تیغ کا پھل باغبان پر۔ علی کی کمان۔ (کنایۃً) دھنک۔ علی کی مار۔ (عو) کوسنا۔ خدا کا غضب۔ (مومن) کہہ دیتی ہوں ایسی دم میں جھکو ہو تیغ علی کی مار مجھکو۔ علی مدد۔ مونث ۱۔ کشتی کے ایک فن کا نام۔ بیٹھتی پیا

پچکاپی کی ایک قسم ۔ ۲ فقیروں کا جواب سلام ۔

علے ۔ (ع ۔ حرف جر) اوپر ۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے ۔ علے الاتصال ۔ (ع) متواتر ۔ لگاتار ۔ پے در پے ۔ علے الاجمال ۔ (ع) مجمل طور سے ۔ بالاشتراک علے الاطلاق ۔ (ع) صفت ۔ مطلق ۔ بے قید ۔ علے الاعلان ۔ کھلم کھلا ۔ علانیہ ۔ علے الانفراد ۔ صفت ۔ جداگانہ ۔ الگ الگ ۔ علے التواتر ۔ (ع) پے در پے ۔ علے الحساب ۔ اس حساب میں جسکا ابھی فیصلہ نہوا ہو ۔ بلا حساب پیشگی ۔ (دینا کے ساتھ) علے الخصوص ۔ (ع) خصوصاً ۔ خاص کر کے ۔ علے الدوام ۔ (ع) ہمیشہ ۔ علے الرغم ۔ (ع ۔ رغم ۔ ذلیل ہونا) برخلاف (فقرہ) اس باب میں جو عرضی انھوں نے لکھی وہ اس زمانے کے وزیر اعظم کے علے الرغم پیدا ہوئی ۔ (غالب) علے الرغم دشمن شہید وفا ہوں مبارک مبارک سلامت سلامت ۔ علے الصباح ۔ (ع) بہت سویرے ۔ تڑکے ۔ مثال کیلیے دیکھو قرقل ۔ علے العموم ۔ (ع) عموماً ۔ عام طور پر ۔ (اوج) حضرت امام کی شہرت علے العموم ہوئی ۔ نشان جنگ کھلے صف شکنی کی دھوم ہوئی ۔ علے حالہ ۔ (ع) بدستور ۔ اپنی پہلی حالت پر ۔ (فقرہ) اعتراض علے حالہ رہا ۔ علیحدگی ۔ مونث ۔ جدائی ۔ تنہائی ۔ خلوت ۔ علیحدہ ۔ (ع ۔ علے حدۃ ۔ علے اوپر ۔ حدۃ ۔ تنہا ہونا) ۱ جدا ۔ الگ ۲ تنہائی میں ۔ (فقرہ) کچھ باتیں علیحدہ کرونگا ۔ علیحدہ رکھنا ۔ جدا رکھنا ۔ ملنے نہ دینا ۔ (فقرہ) یہ دستاویز اور کاغذوں سے علیحدہ رکھو ۔ علیحدہ کرنا ۱ جدا کرنا ۔ الگ کرنا ۲ موقوف کرنا ۔ برطرف کرنا ۳ چھانٹنا ۔ انتخاب کرنا ۔ (فقرہ) اچھے آم تمنے علیحدہ کر لیے ۔ علیحدہ ہونا ۱ جدا ہونا الگ ہونا ۔ چھوٹنا ۔ (فقرہ) وہ کانپور میں سب ساتھیوں سے علیحدہ ہو گئے ۲ برطرف ہونا ۔ موقوف ہونا ۔ (فقرہ) یہ ملازم سال بھر سے ریاست سے علیحدہ ہو گیا ہے ۳ بٹنا ۔ تقسیم ہونا ۔ جیسے ہر ایک شریک کا حصہ علیحدہ ہو گیا ہے ۔ علے رؤس الاشہاد ۔ (ع ۔ علے ۔ اوپر ۔ رؤس (تلفظ ۔ رُ ۔ ؤس ۔ راس بمعنے سر کی جمع ۔ اشہاد ۔ شاہد بمعنے گواہ کی جمع) علے الاعلان ۔ گواہوں کے روبرو ۔ علے قدر مراتب ۔ حیثیت یا مرتبے کے موافق ۔ (ابتداد) چودھری اپنا چوتھائی حصہ نکال کر باقی مال غنیمت کو فوج پر علے قدر مراتب تقسیم کر دیا کرتا ۔ علے قدر رحال ۔ (ع) علے قدر مراتب ۔ (رشک) مقدر ظالموں کو علے قدر رحال ہے ۔ مالا سروہی میں ہے تو کوڑی کٹتا ہیں ۔ علے وجہ الکمال ۔ (ع) کامل طور پر ۔ علے ہذا القیاس ۔ (ع) اسی طرح ۔ اسی قیاس پر ۔ (راسخ) تری زلفیں ہیں بلا گیسو علے ہذا القیاس ۔ سیف ہیں آنکھیں تری ابرو علے ہذا القیاس ۔

علیا ۔ (ع ۔ افعل التفضیل مونث کا صیغہ ۔ اسکا مذکر اعلے ہے) مونث کیلیے بطور صفت مستعمل ہے جیسے علیا حضرت ۔ علیک سلیک ۔ مونث ۔ معمولی ملاقات ۔ صاحب سلامت ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) علیک السلام ۔ (ع) تجھپر سلام ہو ۔ جواب سلام ہے اور بیشتر وعلیک السلام مستعمل ہے ۔ (قدر) اسنے سنا یا جو یہ قصہ سلام ۔ آپ بڑھ کے کہا علیک السلام ۔

علیل ۔ (ع ۔ بروزن کفیل) صفت ۔ بیمار ۔ کمزور ۔ ناساز ۔ علیل کی مونث علیلہ ہے ۔ مقولہ ۔ بیمار کی بولی ناقص ہوتی ہے ۔

علیم ۔ (ع ۔ مبالغہ ہے عالم کا) صفت ۔ دانا ۔ جاننے والا ۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے جو ظاہر و پوشیدہ بلکہ خطرات دل تک کا جاننے والا ہے ۔

علیہ ۔ (ع) اوپر اسکے ۔ علیہ الرحمۃ ۔ دعا ۔ اسپر خدا کی رحمت ہو ۔ اولیا اللہ اور بزرگوں کیلیے مستعمل ہے ۔ علیہ السلام ۔ علیہ التسلیم ۔ (ع) دعا ۔ اسپر سلام ہو ۔ اس جگہ بغرض اختصار ؑ (ع) لکھدیتے ہیں ۔ علیہ الصلوٰۃ ۔ (ع) دعا ۔ اسپر خدا کی رحمت ہو ۔ علیہم ۔ (ع) انپر ۔ علیہم السلام ۔ (ع) دعا ۔ ان سب پر خدا تعالیٰ کا سلام ہو ۔ علیہم الرضوان ۔ (ع) ان سب پر خدا کی رضامندی ہو ۔

علیین ۔ (ع ۔ بالکسر و تشدید لام مکسور و یائے تحتانی مشدد مکسور دیائے

تحتانی ساکن۔ عِلّی یا عِلّیہ کی جمع۔ بہشت کی کھڑکیاں۔ فارسیوں نے بمعنے بہشت بطور مفرد استعمال کیا) مذکر۔ بہشت۔ (جلال) ہم سے قدسیوں نہیں غلغلہ مبارک ہو۔ تمام وجد میں ہیں ساکنانِ علیین۔

عَمّ۔ (ع۔ اَعْمام۔ جمع) مذکر۔ چچا۔ **عَمّہ**۔ (ع۔ عمّۃ) مونث۔ باپ کی بہن۔ **عمّو**۔ (فارسیوں نے۔ عمّ پر واو زائد اضافہ کیا ہے۔) مذکر۔ چچا۔ کبھی پیار سے عمّو جان بھی کہتے ہیں۔ **عم زاد**۔ چچیرا۔ عم زادہ چچا زاد بھائی۔ **عمّوی**۔ (ع۔ عم کیطرف منسوب) اردو میں عمّوی بمعنے عم (چچا) مستعمل ہو گیا ہے۔

عِماد۔ (ع) مذکر۔ ستون اور اونچے مکان یہ لفظ مفرد و جمع دونوں کیلیے آتا ہے۔ **عماد الدّولہ**۔ مذکر۔ اُمرا کا خطاب جو شاہی زمانے میں دیا جاتا تھا۔

عِمارت۔ (ع۔ مکان۔ آبادی۔ آباد کرنا۔ عمارات۔ جمع) مونث تعمیر شدہ مکان۔ مکان۔ **عمارت کھڑی ہونا**۔ مکان بنایا جانا۔ تیار ہو جانا۔ (فقرہ) دین کی عمارت فطرت کے مسالے سے کھڑی ہوئی **عماری گر**۔ مذکر۔ معماروں کا گروہ۔

عَمّاری۔ (ف۔ اسکے موجد کا نام عمار تھا۔ اسو جہ سے یہ نام رکھا گیا یہ لفظ بتشدید و نیز بتخفیف میم دونوں طرح مستعمل ہے۔ عربی میں اونٹ کا محمل۔ ہودے کا تابوت) مونث۔ ہاتھی کا ہودہ جو چھتے کیواسطے اسکی پیٹھ پر رکھتے ہیں۔ (اودھ) اک بی بی عماری کا سبھ پردہ اُٹھائے پیشر بچے جوانوں کیطرف منہ کو پھیر لئے۔ (رکھنا۔ کسوانا کے ساتھ۔) (منیر) سواری میں گھر تخت گراے گردوں مقام اُلکدن۔ عماری اپنی کسوا فیل مست اپر نیسان پر۔

عُمّال۔ (ع۔) مذکر۔ عامل کی جمع۔ سرکاری کارگزار۔ روپیہ وصول کرنیوالے عہدے دار۔ پرگنوں کے حاکم۔

عِمامہ۔ (ع بکسر اول و بغیر تشدید میم اول و فتح میم دوم۔ خود۔ مغفر۔ دستار فارسیوں نے بتشدید میم بھی استعمال کیا ہے اردو میں بفتح اول با تشدید ہی) مذکر۔ ایکقسم کی پگڑی (داغ) زاہد کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار۔ ان دونوں پہ طرّہ مرا دامنِ تر آج۔ (محسن) خرقہ سے نصیب یاسمن کو۔ عمامہ ملا ہے نارون کو۔ **عمامہ اُتارنا**۔ **عمامہ چھیننا**۔ سے لینا۔ (کنایۃً) رسوا کرنا۔ بے آبرو کرنا (اسیر) مستی میں ترنگ آ گئی جب مست کو تیرے۔ عمامۂ زاہد سرِ بازار اُتارا۔

عَمائِد۔ (ع۔ عمید۔ سردار قوم۔ کی جمع) مذکر۔ قوم کے سردار۔ معزز لوگ۔ عمائد خود جمع ہے اسکی جمع عمائدین غلط ہے۔

عُمّان۔ (ع۔ بالضم صحیح و بالفتح غلط ہے) مذکر۔ ملک یمن میں سمندر کے کنارے ایک شہر ہے جسکے نام پر وہ قطعہ سمندر کا دریاے عمان کے نام سے مشہور ہے۔ فارسی اور اردو میں بمعنے دریاے اعظم مستعمل ہے۔ (محسن) عمان کرم کا وہ دُرِ منثور۔ قرآن شرف کا سورۂ نور۔

عَمد۔ (ع عمد بالفتح) مذکر۔ قصد۔ ارادہ۔ زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے۔ **عمداً**۔ جان بوجھکے۔ قصداً۔ دانستہ۔ (وصال شیرازی) یکروز یاد مانگتی ادو وفا۔ این خود ز غفلت ست کہ عمداً نمی کنی۔ سو میر عمداً بھی کوئی مرتا ہے۔ جان ہے تو جہان ہے پیارے۔ فرق کیلیے دیکھو سہواً۔ اردو بول چال میں بفتح اول و دوم ہے۔

عُمدگی۔ (اردو) مونث۔ خوبی۔ بھلائی۔ فضیلت۔ بزرگی۔ جوہر۔ وصف۔ (شرف) خاک اکسیر ہوئی جسکو جلایا اُسنے۔ عمدگی تاؤ دیے سے ہوئی پیدا زر میں۔ **عُمدہ**۔ (ع۔ عمدت۔ وہ جسپر اعتماد کیا گیا ہو) صفت۔ پسندیدہ۔ منتخب۔ نفیس۔ تحفہ۔ اعلیٰ درجہ کا۔ **عمدۃ المُلک**۔ ملکی اعلیٰ عہدہ داروں کا خطاب جو شاہی زمانے میں دیا جاتا تھا۔ عمدہ سے عمدہ۔ بہت بہتر۔

عُمر

عُمَر۔ (ع) مذکر۔ جناب رسول خدا صلعم کے دوسرے خلیفہ کا نام ۔
عُمْر۔ (ع۔ زندگانی۔ اَعمار۔ جمع) مونث ۔ سِن و سال ۔ عرصہ۔ مدّت۔ (فقرہ) اس کارروائی کیواسطے ایک عمر درکار ہے۔ زمانہ (فقرہ) ہماری عمر میں ایسی بات کبھی نہیں ہوئی۔ عمر آخر ہونا۔ عمر ختم ہونا۔ (بحر) حشر میں بھی وعدۂ فرداوفا ہو یا نہو۔ عمر تو آخر ہوئی اپنی تری تاخیر میں۔ عمر آنا۔ عمر گزرنا۔ (فقرہ) اتنی عمر آئی مگر ہم نے ایسا تماشا نہیں دیکھا۔ عمر اَبد۔ (ف) مونث۔ وہ عمر جو کبھی ختم نہو (داغ) مزہ تو یہ ہے کہ آزاد ہو کے سیر کرے۔ خضر کو رشتۂ عمر ابد کمند ہوا۔ عمر برابر کی کھالانا۔ جب دو ہم عمر شخص ایک وقت میں فوت ہوں اسوقت عورتیں کہتی ہیں۔ (اشک) عمر کیا دونوں برابر کی کھالائے تھے۔ یار جبتک رہا عشرت کا زمانہ ٹھہرا۔ عمر بڑی ہونا۔ عمر زیادہ ہونا۔ (شعور) واقعی رہتی ہے ظالم کی دراز۔ سانپ کی عمر بڑی ہوتی ہے۔ عمر بسر کرنا۔ عمر گزارنا۔ (امیر) پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہوگی ہم سی۔ کیا کہیں عمر کو کس طرح بسر ہمنے کیا۔ عمر بسر ہونا۔ زندگی کٹنا۔ عمر بہ پایاں رسیدہ۔ صفت۔ انتہائی عمر پر پونہچا ہوا۔ (امیر) لے اہل بزم مجھکو اٹھاؤ نہ بزم سے۔ شمع سحر ہوں عمر بہ پایاں رسیدہ ہوں۔ عمر بھر۔ تمام عمر۔ عمر بھر کو گیا۔ ہمیشہ کیلیے خراب ہوا۔ (شاد) چھُٹے جیتے جی کیا گرفتار عشق۔ پھنسا اسمیں جو عمر بھر کو گیا۔ عمر بھر کی روٹیاں سیدھی کر لینا۔ (دہلی) تمام عمر کے خرچ کے لائق کما لینا۔ عمر بھر کی کمائی۔ عمر بھر کا ماحصل۔ (راسخ) لیجیے یہ دل پُر ارماں کو۔ عمر بھر کی یہی کمائی ہے۔ عمر بھر یاد رہنا۔ ہمیشہ یاد رہنا۔ (شعور) چٹکیاں لیکے کیا غیرت سوسن تن زار۔ عمر بھر یاد رہیگا یہ تمھارا اخلاص۔ عمر بیتنا۔ (عو) عمر گزرنا۔ عمر پٹہ۔ مذکر۔ عمر بھر کا ٹھیکہ۔ ہمیشہ جیتے رہنے کا اقرارنامہ۔ (نظیر) لائے تھے ہم تو عمر پٹے یہاں لکھا کے جب سیاہی پر سفیدی چڑھی تب خبر پڑی۔ عمر پٹہ لکھوا لینا۔ ہمیشہ جیتے رہنے کا سامان کرنا۔ عمر پنج روزہ۔ عمر دو روزہ۔ چند روزہ کی عمر۔ (شعور) اُس آفتاب حُسن کا گر انتظار ہے۔ عمر دو روزہ کو تہِ دیوار بام کاٹ۔ عمر تیر کرنا۔ (لکھنؤ) (عو) عمر کے دن پورے کرنا۔ بُرے حالوں زندگی بسر کرنا۔ (فقرہ) ہمیں کیا وہاں عمر تیر کرنا ہے دو چار روز رہکر دیکھ بھال کر اپنے گھر چلے آئینگے۔ عمر جاوید۔ عمر جاوداں (ف) مونث۔ ہمیشہ زندہ رہنا۔ (محسن) شب وصال نہ ہجر و نہ انتظار نہ ہو۔ تو ہم بھی فکر کریں عمر جاوداں کیلیے۔ (داغ) عمر جاوید تو خضر کو ملی۔ عیش جاوید سے فراغ ہوا۔ عمر دراز۔ (ف۔ عمر بلند) دعا۔ (عو) تمھاری عمر بڑی ہو۔ یہ دعا سلام کے جواب میں چھوٹوں کو دیجاتی ہے۔ (محسن) خضر فرماتے ہیں سنبل سے تری عمر دراز۔ پھول سے کہتے ہیں پھلتا رہے گلزار امل۔ عمر دراز ہونا۔ عمر بڑی ہونا۔ ؎ دل مرا چھوٹے نہ چھوٹے بند کاکل سے اسیر۔ عمر اُسکے گیسوے پیچاں کی ہو یارب دراز۔ عمر رسیدہ۔ (اردو) صفت۔ بڑی عمر کا۔ بڈھا۔ عمر رواں۔ عمر جو ہر وقت وہر لحظہ رواں رہتی ہے۔ (داغ) داغ حسرت چھپیں مرگ عیاں رہتاہے۔ یہ نشان قدم عمر رواں رہتاہے۔ عمر سے اتر جانا۔ (کنایۃً) جوانی سے ڈھل جانا۔ (رویاے صادقہ) اُکماٹے کا اُستاد اگرچہ تھا تو عمر سے اُترا ہوا مگر اُسکا بدن نہایت ہی مضبوط تھا۔ عمر طبعی۔ (ت۔ دیکھو طبعی نمبر۲) مونث۔ اصلی عمر انسان کی ایک سو بیس سال ہے لیکن اب پچہتر اور اسی کے درمیان ہے۔ (غالب) عشرت صحبت خوباں ہی غنیمت سمجھو۔ نہوئی غالب اگر عمر طبیعی نہسہی۔ عمر عزیز۔ پیاری عمر۔ ؎ اے رشک ہے الم تو اسی بات کا الم۔ عمر عزیز صرف ہوئی ترہات میں۔ عمر قید۔ مونث۔ عمر بھر کی قید۔ (فقرہ) زید پھانسی سے بچگیا اُسکی عمر قید ہوئی۔ عمر کا پیالہ لبریز ہونا۔ عمر کا پیمانہ بھر جانا۔ عمر کا پیمانہ لبالب ہونا۔ مرنیکا وقت قریب آنا۔ زندگی کا زمانہ ختم ہونا۔ ؎ ہو گیا لبریز پیلے راسخ پیالہ عمر کا۔

عمر

فرقت ساقی میں ہے کسکو تمنائے شراب۔ (آتش) خواب میں مجھکو خیال نرگس مستانہ تھا۔ آنکھ کھولی تو لبالب عمر کا پیمانہ تھا۔ عمر کاٹنا۔ عمر بسر کرنا زندگی کے دن پورے کرنا۔ (نصیر) محبت اسکو کہتے ہیں کہ عمر اپنی جکو اے ایدل۔ بلاگردانی روئے مہ کامل سے کاٹے ہے۔ عمر کٹنا۔ عمر بسر ہونا (امیر) احباب کے ماتم میں کٹی عمر ہماری۔ ہم ساتھیوں کے رونے کو اُترے تھے سرا میں۔ عمر کے دن بھرنا۔ عمر کے دن پورے کرنا۔ عمر کے دن کاٹنا۔ بُری بھلی طرح عمر کاٹ لینا۔ (نظیر) مرتا ہوں تڑپتا ہوں پڑا ہجر میں اُس بن۔ دن عمر کے بھرتا ہوں شب و روز میں گن گن۔ (راسخ) ہماری طرح دشمن عمر کے دن تیغ سے کاٹے۔ ہتھیلی پہ سر لے انداز قاتل ہم بھی رکھتے ہیں۔ عمر گزارنا۔ عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ عمر گزرنا: عمر کٹنا: مدّت گزرنا۔ (داغ) نہ سمجھا عمر گزری اُس بُتِ خود سر کو سمجھاتے۔ پگھل کر موم ہو جاتا اگر پتھر کو سمجھاتے۔ عمر لانا۔ عمر لکھا لانا۔ خدا کے یہاں سے زمانۂ حیات مقرر کرا لانا۔ مثال کیلیے دیکھو عمر برابر کی۔ (انیس) اب نہیں جینے کے عمر اتنی ہی یہ لائے تھے۔ عمرِ نوحؑ۔ (حضرت نوحؑ نے ساڑھے نو سو برس سے زائد عمر پائی) (کنایۃً) بہت بڑی عمر۔ سیکڑوں برس۔ (امیر) جاں بخش لب سے فیض جو ملجائے آپ کو۔ طوفاں میں عمر نوح ملے ہر حباب کو۔

عِمْران۔ حضرت موسیٰؑ کے والد کا نام۔ اسی وجہ سے حضرت موسیٰ کو موسیٰ عمران بھی کہتے ہیں۔

عَمْرو۔ (ع) مذکر۔ عمر۔ ایک شخص کا نام تھا۔ اسکے بعد واو غیر ملفوظ اس غرض سے اضافہ کیا گیا ہے کہ عُمَر اور عَمْر میں امتیاز ہو جائے۔ اردو میں بیشتر عمر بفتح اول و دوم زبانوں پر ہے۔ مثال کیلیے دیکھو عمرو کی زنبیل۔ عمرو و زید۔ (دو نام ہیں۔ عموماً مسائل صرف و نحو میں تمثیلاً یہ نام استعمال کیے جاتے ہیں) مذکر۔ عام اشخاص۔ فلاں فلاں سے مراد ہوتی ہے۔ (صبا) شرابیوں کا بھلا عمرو و زید سے مطلب۔ ہماری بزم میں ہُو حق ہے قیل و قال نہیں۔ عمرو کی زنبیل۔ عمرو نام ایک شخص کا۔ کہتے ہیں اُسکی جھولی میں سب کچھ سما جاتا تھا اور پھر بھی جگہ باقی رہتی تھی۔ (مجازاً) اُس ظرف کو کہتے ہیں جو تقریباً تمام ضروریات کا مخزن ہو اور بہ ہیئت مجموعی طولانی بھی نہ ہو۔ (غالب) دُر معنی سے مرا صفحہ لقا کی داڑھی۔ غم گیتی سے مرا سینہ عمرو کی زنبیل۔

عُمْرہ۔ (ع) مذکر۔ حاجیوں کی ایک خاص عبادت کا نام۔ حج و عمرہ کا فرق حج خاص ذی الحج کے مہینے میں ہو سکتا ہے اور عمرہ جب چاہو کر لو عمرے کے صرف یہ ارکان ہیں۔ احرام باندھا خانہ کعبہ کا طواف کیا صفا مروہ میں جا کر دوڑ آئے۔ لیکن حج میں اسکے علاوہ رکن اعظم عرفات میں ٹھہرنا منا میں کنکریاں پھینکنا ہے۔ عمرہ کرنا۔ مکہ سے احرام باندھکر مسجد تنعیم میں جا کر چند رکعت نفل ادا کرنا اور پھر خانہ کعبہ کا طواف کرنا۔ صفا مروہ کی سعی کرنا۔ عمرہ لانا۔ عمرہ کرنا۔

عُمْق۔ (ع) مذکر۔ گہرائی۔ تہ کنوئیں حوض یا دریا کی۔ (فقرہ) اس کنوئیں کا عمق بہت ہے۔

عمل

عَمَل۔ (ع۔ کام) مذکر ۱ کام۔ (امیر) عملِ بد جو ہوے ہیں سب یکجا ری ہیں۔ گور میں بنکے وہی مار عذاب آتے ہیں ۲ تعمیل۔ کارروائی ۳ مشق۔ عادت۔ معمول ۴ قاعدہ۔ قاعدے کا برتاؤ۔ جیسے سوال کا عمل ۵ اثر۔ تاثیر۔ (فقرہ) مسہل کی دوا نے ابتک عمل نہیں کیا ۶ نشہ۔ نشہ کا اثر۔ (فقرہ) اب افیون کا عمل ظاہر ہونے لگا ۷ ملک کی حد۔ حکومت۔ عہد۔ (نصیر) بے چراغ داغ ایدل اُسکے گھر شب کو نہ جا۔ اس عمل میں ڈر ہے چوکیدار کا بازار میں ۸ قبضہ۔ (فقرہ) تمنے مکان پر اپنا عمل دخل کر لیا ۹ وقت کی جگہ مستعمل ہے (فقرہ) تین کے عمل میں میری آنکھ کھلی ۱۰ منتر۔ افسوں۔ اسم۔ جلالی ہو یا علوی یا سفلی۔

عمل

(ذوق) تاثیر محبت عجب اک حُب کا عمل ہے۔ لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا۔ شیافہ پچکاری۔ (دینا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ) (جان صاحب) دورہو یرقان نرگس کا بنفشہ کا بخار۔ ایک کو تو عمل دو ایک کو جلاب۔

عمل اور فعل کا فرق۔ فعل سے مراد محض ایک کام ہے۔ عمل سے مراد وہ فعل ہوتا ہے جو کسی قانون یا قاعدے کی پابندی کیلیے کیا جائے۔ عملاً۔ (ع) عمل کی رُو سے کرکے کوئی کام دکھاتا۔ (فقرہ) جوگی سنیاسی ترک دنیا کا دعوے کرتے ہیں اور عملاً کر نہیں سکتے۔ عمل اُٹھا لینا۔ قبضہ اُٹھا لینا۔ حکومت اُٹھا لینا۔ (صبا) میرے جنوں کا حال جو لیلی نے کہدیا۔ مجنوں نے دشت سے عمل اپنا اُٹھا لیا۔ عمل اُٹھنا۔ لازم۔ (شعور) بلبل نہ رہی باغ میں بجز نف خزاں سے۔ کب تک عمل باد بہاراں نہ اُٹھیگا۔ عمل بیٹھ جانا۔ پورا پورا قبضہ ہو جانا۔ حکومت جمنا (برق) کشورِ دل میں جرات سے عمل بیٹھ گیا۔ اُٹھ گئے غیر تو میں بزم میں یا کل بیٹھ گیا۔ عمل بیجا۔ مذکر۔ غلط استعمال کسی چیز کا۔ عمل پانی کرنا۔ بھنگ یا افیون وغیرہ کو پانی میں گھول کر پینا۔ نشہ کی چیزیں وقت پر پینا۔ عمل پڑھنا۔ کسی منتر دعا خواہ افسوں کو کسی مطلب کے واسطے بطور وظیفہ خاص ترکیب کے ساتھ پڑھنا۔ (ناسخ) چشم محبوب کی تسخیر کو پڑھتا ہوں عمل۔ گنتی کیواسطے بوجہ یہ بادام نہیں۔ عمل جراحی۔ مذکر۔ چیر پھاڑ کرنا۔ عمل چلنا۔ عمل کا کارگر ہونا۔ مثال کیلیے دیکھو عمل نمبر ا۔ عملدار۔ مذکر۔ عامل۔ تحصیلدار۔ کارکن۔ عملداری۔ مونث۔ حکومت۔ ریاست۔ سلطنت۔ عملداری اُٹھ جانا۔ حکومت جاتی رہنا (دریائے صادقہ) اور اگر کل کو عملداری اُٹھ گئی تو کاغذ کو لیے جاٹا کرو۔

عمل دخل۔ (دخل اس ترکیب میں بفتح اول و دوم ہی بول چال میں ہے) مذکر۔ حکومت۔ قبضہ۔ اختیار۔ (فقرہ) جائداد پر اُنکا عمل دخل ہو گیا۔ عمل دخل کرنا۔ قبضہ کرنا۔ عملدرآمد۔ مذکر۔ ضابطہ۔ کارروائی۔ تعمیل۔

عمود

(فقرہ) ابھی تک اس حکم کا عملدرآمد نہیں ہوا ہے۔ عملدرآمد کرنا۔ کاربند ہونا تعمیل کرنا۔ عمل میں لانا۔ عملدرآمد ہونا۔ عمل میں آنا۔ کارروائی ہونا عمل کرنا ا کسی بات پر کاربند ہونا۔ تعمیل کرنا۔ بات ماننا۔ کسی بات پر چلنا۔ بجالانا۔ برتنا۔ برتاؤ کرنا ۲ اثر کرنا ۳ کسی اسم یا دعا کا کسی خاص غرض کیلیے پڑھنا۔ ؎ جلیل شیشہ میں اُترا نہ وہ پری رُخسار بہت عمل کیے لکھے ہزارہا تعویذ ۴ قبضہ کرنا۔ عمل میں لانا۔ استعمال کرنا۔ عملنامہ۔ (ف) مذکر۔ نامۂ اعمال عمل ہونا ا دخل ہونا۔ قبضہ ہونا ۲ اثر ہونا ۳ کاربند ہونا۔ (فقرہ) اس ہدایت پر میرا عمل ہے ۴ دقت ہونا۔ دیکھو عمل نمبر ۵ شیافہ ہونا۔

عملہ۔ (ع) عملت۔ بفتح اول و دوم۔ عامل بمعنے کارکن کی جمع۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم مستعمل ہے) مذکر ا کارکن لوگ۔ اہلکار۔ دفتر کے ملازم جیسے پولس کا عملہ۔ فوجداری کا عملہ ۲ مکان کا ملبہ۔ زمین کے علاوہ جو کچھ مکان میں ہے سب عملہ کہلاتا ہے۔ (فقرہ) اُسنے مکان کا سارا عملہ کھود کر بیچ لیا۔ عملہ دخلہ۔ (ع) مذکر۔ قبضہ و تصرف۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اُنکی غیظ بھری نگاہ اور تھرائی ہوئی آواز نے دو طرفہ وہ عملہ دخلہ کیا کہ ناچار کہنا ماننا ہی پڑا۔ عملے فعلے۔ کارکن لوگ۔ (فقرہ) کچہری کے عملے فعلے اکثر کارروائیوں کو خراب کر دیتے ہیں۔ عملی۔ (ع۔ بتشدید یا۔ اردو فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت ا عمل سے منسوب۔ جیسے حکمت عملی۔ (شاد) لحد کو خوش عملی نے کیا جو حسن آباد۔ پریرخوں کا نکیرین پر گمان ہوا۔ (۲) معمولی۔ روزمرہ کے استعمال کی۔ (جان صاحب) ٹھنڈی سانسیں نہ بھروکھولی گئی گربندوق۔ عملی ہتھی تھیں سے دو نگی ہوا دار اصیل۔

عمو۔ دیکھو عم۔

عمود۔ (ع۔ ستون خانہ) مذکر ا ستون ۲ علم ہندسہ۔ وہ خط مستقیم جو دوسرے خط مستقیم پر قایم ہو کر دو زاویہ متصلہ برابر کے پیدا کرے ۳ گرز۔ (ذوق) پڑی عمود سے آتش خیار تر میں لگی۔ یہ ایک شاخ نئی گرز گاؤ سر میں لگی ۴ عمود الفجر

کسی خط مستقیم پر عمود قائم کرنا۔

عُمُوم۔ (ع) مذکر۔ عام ہونا۔ بے قید ہونا۔ عُموماً۔ (ع) عام طور پر۔ بیشتر۔ اکثر۔

عَمِیق۔ (ع) صفت۔ ۱ گہرا۔ ۲ (غور و فکر کے واسطے بھی مستعمل ہے) بمعنے کامل۔ (اوج) خندق تھی گرد تاکہ مخالف نہ آسکے۔ فکر عمیق جسکے عمق کو نہ پا سکے۔

عَمِیم۔ (ع) صفت مذکر۔ عام۔ سب پر حاوی۔ جیسے خُلقِ عمیم۔ عمیمہ۔ (ع) صفت مونث۔

عَن۔ (ع) حرف جر۔ دیکھو عنقریب۔

عَنا۔ (ع۔ عَنا۔ بفتح اول۔ بمعنی مشقت۔) مذکر۔ مشقت۔ دکھ۔ تکلیف۔

عُنّاب۔ (ع) مذکر۔ ایک میوے کا نام جو نہایت سرخ ہوتا ہے۔ عنّابی (عربی میں نون مشدد ہے۔ فارسیوں نے بتخفیف دوم بھی کہا ہے) مذکر۔ ایک قسم کا رنگ۔ جو سرخ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے۔ ۲ صفت۔ عناب کے مانند سرخ۔

عِناد۔ (ع) مذکر۔ دشمنی۔ بیر۔ (فقرہ) وہ تو نہیں عناد ہو گیا۔

عَنادِل۔ (ع) مذکر۔ عندلیب کی جمع۔

عَناصِر۔ (ع) مذکر۔ عنصر کی جمع۔ عناصر اربعہ۔ مذکر۔ چاروں عنصر یعنے آب۔ آتش۔ خاک۔ باد۔

عِنان۔ (ع) مونث۔ لگام۔ باگ۔ (انیس) ہاتھوں سے صبر کی بھی عناں چھوٹ جائیگی۔ مر جائینگے حسین کمر ٹوٹ جائیگی۔ عناں تاب (ف) صفت۔ گھوڑا جو اشارہ پر چلتا ہو۔ عناں چھوڑنا۔ لگام کو ڈھیلا چھوڑ دینا تاکہ گھوڑا تیز جائے۔ (اوج) چھوٹے ہوئے کمیت سبک تازی عناں۔ سمجھیں کہ لوٹنے کو یہ آتا ہے بدگماں۔ عناں گسستہ۔ (ف) صفت۔ لگام ٹوٹا ہوا۔ (کنایۃً) بہت تیز۔ گھوڑے کیواسطے مستعمل ہے۔ عناں گیر (ف) صفت۔ باگ پکڑ لینے والا۔ چلنے سے روک دینے والا۔ عناں لینا۔ دیکھو باگ لینا۔

عِنایات۔ (ع) مونث۔ عنایت کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (ذوق) کیا تعجب ہے جو دو جام دیے سب سے سوا۔ کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی۔

عِنایت۔ (ع۔ کسیکے واسطے تکلیف برداشت کرنا۔ قصد کرنا۔ اہتمام کرنا) مونث۔ ۱ مہربانی۔ (فقرہ) خدا کی عنایت سے سب مرحلے طے ہو گئے۔ ۲ ہدیہ۔ تحفہ۔ (فقرہ) مجھکو بھی ایک پان عنایت ہو۔ ۳ توجہ۔ التفات۔ (فقرہ) آپ کی عنایت دیکھکر سب لوگ میری طرف متوجہ ہو گئے۔ عنایت رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ مہربانی رکھنا۔ عنایت فرما۔ صفت۔ دوست۔ مہربانی کرنیوالا۔ عنایت کرنا۔ ۱ مہربانی کرنا۔ ۲ احسان کرنا۔ ۳ دینا۔ عطا کرنا۔ (فقرہ) ایک پان عنایت کیجیے۔ ۴ توجہ کرنا۔ عنایت کی نظر ہونا۔ نگاہ لطف ہونا۔ (غالب) پرتو خور سے ہے شبنم کو فنا کی تعلیم۔ میں بھی ہوں ایک عنایت کی نظر ہونے تک۔ عنایت نامہ۔ بڑے کے خط کیواسطے مستعمل ہے۔ (بحر) پُرزے پُرزے تو کیا میرا محبت نامہ۔ اب تو قاصد کو عنایت ہو عنایت نامہ۔ عنایت ہو۔ پڑھیے۔ شعراء کہتے ہیں کہ مطلع پھر عنایت ہو۔ یعنے پھر پڑھیے۔ عنایت ہونا۔ دیا جانا۔ عطا ہونا۔ (صبا) بوسے لب شیریں کے عنایت نہیں ہوتے۔ پرہیز میں مر جائیگا بیمار تمہارا۔

عِنَب۔ (ع) مذکر۔ انگور۔ عِنَبُ الثعلب۔ (ع) مونث۔ مکوہ۔

عَنبَر۔ (ع۔ تلفظ۔ عَم بَر) مذکر۔ ایک مشہور خوشبو کا نام جو آگ پر موم کیطرح پگھل جاتی ہے۔ اسکا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ ؎ یار تیری زلف کی تعریف سنکر بحر سے۔ عنبر رنگت ہو گئی کافور عنبر ہو گیا۔ عنبر آلود۔ عنبر بار۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) خوشبودار۔ عنبر اشہب۔ دیکھو اشہب۔ عنبر افشاں۔ عنبر بیز۔ (ف) صفت۔ خوشبو دینے والا۔ عنبر سارا۔ دیکھو سارا۔

عنبر سر۔ یہ لفظ اصل میں امر تسر ہے۔ ظفر علی مشہدی کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ فارسی والے عنبر سر کہتے ہیں۔ (محسن) کشور کا کل پر پیچ و خم عنبر سر ہے۔ نہ خطا ہے نہ ختن ہے نہ یہ عنبر سر ہے۔ **عنبری**۔ (لکھنؤ) مذکر۔ ایک رنگ کا کبوتر۔ ۲ ایک قسم کا خربزہ ۳ ایک قسم کا سیب بھی ہوتا ہے۔ **عنبریں** (ف) صفت۔ عنبر کی سی خوشبو دینے والا۔ عنبریں خال۔ عنبریں خط۔ عنبریں موئے۔ (ف) صفت۔ محبوب کی صفت میں مستعمل ہیں۔

عِنْد۔ (ع) اسم ظرف۔ بمعنے نزدیک۔ عند اللہ۔ (ع) اللہ کے نزدیک عند الاحتیاج۔ ضرورت کے وقت۔ عند الاستفسار۔ دریافت کرنے پر۔ پوچھنے سے۔ عند الضرورت۔ (اردو) ضرورت پڑنے پر۔ عند الطلب۔ (اردو) طلب کرنے پر۔ مانگنے پر۔ جیسے رقعہ عند الطلب۔ عند الملاقات ملاقات کے وقت۔ (غالب) عند الملاقات اُس قصیدے کے باب میں باتیں ہونگی۔ عند الناس۔ (ع) لوگوں کے نزدیک۔ عندیہ۔ (اردو) مذکر۔ رائے۔ منشا۔ منصوبہ۔ عندیہ پانا۔ منشا معلوم کرنا۔ عندیہ پایا جانا۔ دلی مطلب معلوم ہوتا۔ بھید کھلنا۔ عندیہ کھلنا۔ منشا معلوم ہونا۔ عندیہ لینا۔ منشا دریافت کرنا۔ رائے لینا۔ (فقرہ) میں نے اُنکا عندیہ لیا تھا۔

عندلیب۔ (ع) بالفتح صحیح و بالکسر غلط۔ یہ لفظ بارے فارسی سے غلط ہے (امیر خسرو۔ قران السعدین) رہبر جان گشتہ بہ گلزار طیب۔ رہزن عشاق شدہ عندلیب) مونث۔ بلبل۔ (رند) ہے کئی دن سے گھات میں صیاد۔ عندلیب آجکل میں پھنستی ہے۔

عنصر۔ (ع) بالضم و ضم سوم و نیز بفتح سوم) مذکر۔ اصل۔ بنیاد۔ اصطلاح اطبا میں پانی آگ ہوا مٹی میں سے ہر ایک کو عنصر کہتے ہیں اور چاروں کا مجموعہ عناصر۔ (رشک) داخل نہیں الماس دگوہر میں تو عنصر یاقوت و لعل۔ رنگیں بنایا دکھتا ہے یہ عنصر خاک کا۔ **عنصری**۔ (ع) صفت عنصر سے منسوب۔ عنصری گھروندا۔ (کنایۃً) جسم انسان۔ (رشاد) عقبے نہیں بنائی منعم تو کیا بنایا۔ جو عنصری گھروندا یا جو کھٹا بنایا۔

عنفوان۔ (ع۔ بالضم و ضم سوم) مذکر۔ ہر شئے کا اوّل۔ جوانی کا آغاز (فقرہ) یہ غزل عنفوان شباب کی ہے نظر ثانی نہیں ہوئی۔

عنقا۔ (ع۔ بالفتح صحیح و بالضم غلط۔ اسکا ماخذ عُنُق (گردن) ہے) مذکر۔ ایک لمبی گردن کا پرند جو بعض کے نزدیک صرف فرضی وجود رکھتا ہے اسکو کسی نے کبھی دیکھا نہیں اسیواسطے نایاب ناپیدا نادر الوجود چیزوں کو عنقا سے تعبیر کرتے ہیں۔ (امانت) عنقاے وصل تھا نہ ابھی دام میں پھنسا۔ مرغ سحر کی دُور سے آنے لگی صدا ۲ صفت۔ نایاب۔ بے نظیر۔ (امانت) کمر عطا ہوئی عنقا دہن ملا نایاب۔ جو کچھ خدا نے دیا تمکو انتخاب دیا ۳ معدوم۔ ناپید (فقرہ) روزگار اس زمانہ میں عنقا ہے۔ (محسن) قاف تک ہمتے بہت کا ڈھونڈا ہے۔ کمریں دیکھی ہیں پر ایسی کمر عنقا ہے۔ عنقا ہونا۔ ناپید ہونا۔ معدوم ہونا۔ نایاب ہونا۔

عنقریب۔ (ع۔ عن سے۔ قریب۔ نزدیک) جیلہ۔ قُرب زمانہ کیلیے مستعمل ہے۔ قرب مکان کیواسطے عورتوں کی زبان تھی اب متروک ہے۔ سے کریں جدائی کا کس کس کی رنج ہم اے ذوق۔ کہ ہونیوالے ہیں ہم سب سے عنقریب جدا۔ (انیس) سر بار دوش ہے ہمیں رخصت کرو ہمیں۔ اب عنقریب خیمہ عصمت ہے تیغ زن۔

عَنْکَبُوت۔ (ع) مونث۔ مکڑی۔

عُنْوَان۔ (ع) کسی چیز کا اوّل۔ سرنامہ۔ دیباچہ۔ ہر چیز کا اوّل آغاز۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ سبیل۔ طریق ۲ وجہ۔ سبب ۳ طرح۔ طور۔ ڈھنگ۔ مذکر ۱ سبیل۔ طرح۔ طور۔ ڈھنگ۔ (ذوق) دیکھو قسمت کا لکھا اُسنے پڑھا خط سو بار۔ دھیان پہ پیرایہ مضمون کسی عنوان نہ پڑھا ۲ تمہید۔ (فقرہ) عنوان ہی سے

عِنّیں

عوض

مطلب کھل گیا تھا سرنامہ۔ (ظفر) بھیجتے تھے خط ہمیں پہلے وہ جس عنوان سے۔ اب تک مدت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا۔

عِنّین۔ (ع) صفت مذکر۔ نامرد۔ جو عورت کے کام کا نہو۔

عَوارِض۔ (ع) مذکر۔ عارضہ کی جمع ۱ پیش آنیوالی چیزیں ۲ بیماریاں۔
عوارض جسمانی۔ بدن کی بیماریاں۔

عَواطِف۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ عاطفت کی جمع۔ مہربانیاں۔

عَواقِب۔ (ع) مذکر۔ عاقبت کی جمع۔ وہ چیزیں جو دوسری چیز کے پیچھے آئیں۔ کام کے انجام۔

عَوام۔ (ع۔ عامہ کی جمع۔ عموم سے ماخوذ ہے) مذکر۔ عام لوگ۔ خواص کا مقابل۔ عوام الناس۔ (ع) مذکر ۱ تمام لوگ ۲ عام لوگ۔ بازاری آدمی۔ جاہل۔ عوام کالانعام۔ (ع) عام لوگ جو مثل چوپایوں کے ہیں۔

عَوامِل۔ (ع) مذکر۔ جمع ہے عامل کی۔ عمل کرنیوالے۔

عُوج بن عُوق۔ (ع) مذکر۔ ایک عظیم الجثہ طویل القامت شخص کا نام جو حضرت آدمؑ کے وقت میں پیدا ہوا اور حضرت موسیٰؑ کے زمانہ تک زندہ رہا۔ اسکی عمر تین ہزار برس کی کہی جاتی ہے۔ کہتے ہیں وہ اتنا لانبا تھا کہ طوفان نوحؑ کا پانی صرف اسکی کمر تک پہنچا تھا۔ عوام عوج بن عنق کہتے ہیں۔ (ظفر) پیدا کیا وہ اسنے بشر عوج ابن عوق۔ پل جسکے ساق پاسے بنا رود نیل کا۔ (میر) بات انکی چلی ہی جاتی ہے۔ ہے مگر عوج بن عنق کی ٹانگ۔

عَوْد۔ (ع) مذکر۔ لوٹنا۔ پھرنا۔ (منیر) دنیا کو شان جلوہ یوسف دکھائیے عود شباب ہو کبھی اس پیر زال کا۔ عود کرنا۔ لوٹ آنا۔ اعادہ کرنا۔ پھر آجانا۔ (ناسخ) روح لیلے کا عبث ہے تجھکو مجنوں انتظار۔ بوے گل کب عود کرتی ہے گلستاں چھوڑ کر۔

عُود۔ (ع) مذکر ۱ اگر۔ ایک لکڑی کا نام جسکا دھواں خوشبو دیتا ہے یہ لکڑی پانی میں ڈوب جاتی ہے اسی سبب سے اسکو عود غرقی بھی کہتے ہیں۔ (قدر) کون سمجھے کہ عود جلتا ہے۔ کون سمجھے کہ تو پگھلتا ہے ۲ بربط۔ ایک قسم کا باجہ۔ عود بلاؤ۔ صحیح اود بلاؤ ہے۔ مذکر ۱ ایک قسم کی بلی جو دریا میں غوطہ مار کر مچھلی کا شکار کرتی ہے ۲ (کنایۃً) بیوقوف۔ کم عقل۔ عودِ خام۔ (ف) مذکر۔ عود خالص۔ عود سوز۔ (ف) مذکر۔ اگردان۔ عود قماری۔ (قمار۔ بضم اول و فتح اول معرب کمار کا منتخب۔ کشف۔ بحرالجواہر میں بفتح اول لکھا ہے) مذکر۔ عود جو قمار سے آتا ہے۔

عَوْرَت۔ (ع) ۱ وہ چیز جسکے دیکھنے دکھانے سے شرم آئے۔ ناف سے ٹخنے تک جسم انسان کا حصہ ۲ زن۔ مصباح المنیر میں بمعنے زن بھی لکھا ہے۔ عورات۔ جمع۔ مونث۔ مستعمل ہے) مونث ۱ زن۔ فارسیوں نے اس معنے میں استعمال کیا ہے۔ (رشید الدین رطواط) مردان کارزار زیبم حسام او۔ بر سر چو عورتاں ہمہ معجز کشیدہ اند ۲ زوجہ۔ بیوی ۳ آدمی کے جسم کا وہ حصہ جسکا کھولنا موجب شرم ہے جیسے ستر عورت یعنے شرم کے مقام کا چھپانا۔ عورت ذات۔ (عو) عورت کی جنس جو زیردست اور مردوں کیطرح بے تکلف پردے سے باہر نہیں نکلتی ہے۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ ٹھہریں عورت ذات مردانے کا انتظام کیونکر کریں۔ عورت کی ذات بیوفا ہوتی ہے۔ عورت وفا نہیں ہوتی۔ عورت کی عقل گدی پیچھے۔ مثل۔ عورت بیوقوف ہوتی ہے۔ عورت کی ناک نہوتی تو گو کھاتی۔ مثل۔ عورت ناقص العقل ہوتی ہے۔ عورت ناتی۔ (عو) مونث۔ عورت ذات۔ عورات۔ مونث۔ عورت کی جمع (ذہین) عورات محلہ چلی آتی ہیں لیبدغم۔

عِوَض۔ (ع) مذکر ۱ بدلا۔ معاوضہ۔ (اسیر) نیکی سے ہم شہ گزرے کیسا عوض بدی کا۔ ہنود کے مرشے پہ بھی کلمہ پڑھا نبی کا ۲ بجائے۔

عوعو

(فقرے) زید کے عوض بکر پر خفگی پڑی۔ عوض لینا۔ انتقام لینا۔ بدلا لینا
عوض معاوضہ۔ اَدَل بَدَل۔ (فقرہ) دونوں صاحبوں میں کسی نہ کسی
چیز کا روز عوض معاوضہ ہوا کرتا ہے۔ عوض معاوضہ گلہ ندارد۔
عوض دارد گلہ ندارد۔ (ف) مقولہ۔ جس چیز کا بدلا ہو سکتا ہے اسکی
شکایت کیا۔ عوض میں۔ بدلے میں۔ عوضی۔ (اردو) مذکر ۱ وہ شخص
جو قائم مقام ہو۔ اصلی عہدہ دار کی غیر حاضری میں کام کا انجام دینے
والا ۲ قائم مقامی۔ اردو میں عوام کی زبان پر بکسر اول وسکون دوم
وکسر سوم ہے۔ عوضی دینا۔ اپنی جگہ کام کرنے کیواسطے کوئی دوسرا
آدمی دینا۔ عوضی رکھنا۔ قائم مقام مقرر کرنا۔ عوضی کرنا۔ قائمقامی کرنا
عوعو۔ (ع) مونث۔ کتے کے بھونکنے کی آواز ۲ (کنایۃً) ڈینگ۔
(نفیس) پہلے وہ تعلّی تھی وہ عوعو وہ بھبکنا۔ اب شیروں کی دہشت سے
یہ سٹنا یہ دبکنا۔
عَون۔ (ع ۱ مدد کرنا ۲ مددگار۔ نمبر ۲ کی جمع اعوان ہے) مونث۔ مدد۔
دیکھو بعونہ۔ بعونہ تعالیٰ۔
عَہد۔ (ع۔ عہود۔ جمع) مذکر ۱ وقت۔ زمانہ (ذوق) عہد پیری
شباب کی باتیں۔ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں ۲ سلطنت کا زمانہ
(فقرہ) شاہجہاں کا عہد یادگار ہے ۳ حکومت کا زمانہ۔ (فقرہ)
وزیر نے اپنے عہد میں بہت کچھ کام کیے ۴ قول قرار۔ قسم۔ (غالب)
تری نازکی سے جانا کہ بندھا تھا عہد بودا۔ کبھی تو نہ توڑ سکتا اگر
استوار ہوتا ۵ وعدہ۔ عہد باندھنا۔ عہد کرنا۔ (راسخ) سانس تک
لینگے نہ باہر کہیں منجانے سے۔ عہد اس رشتے سے اب باندھیں گے
پیمانے سے۔ عہد بندھنا۔ لازم۔ عہد توڑنا۔ قول و قرار کے خلاف کرنا
عہد ٹوٹنا۔ لازم۔ عہد جدید۔ (ف) مونث۔ انجیل۔ عہد حکومت۔ مذکر۔
حکومت کا زمانہ۔ عہد سے پھرنا۔ قول و قرار پر قائم نہ رہنا۔ (آتش)

عہدہ

عہد کرتے تو تری طرح نہ پھرتے لے یار۔ اپنے دل سے نہ نکلتی جو سمائی
ہوتی۔ عہد شکن۔ عہد گسل۔ (ف) صفت۔ وعدہ خلاف۔ قول پر قائم
نہ رہنے والا۔ عہد شکنی۔ (ف) مونث۔ قول پر قائم نہ رہنا۔ عہد عتیق۔
(ف) مونث۔ توریت۔ عہد کرانا۔ اقرار لینا۔ قول لینا۔ عہد کر لینا ۱
مستحکم ارادہ کر لینا ۲ چھوڑ دینا۔ ترک کر دینا۔ (فقرہ) زید نے میرے گھر
آنیکا عہد کر لیا ہے ۳ قول قرار کر لینا۔ وعدہ کرنا۔ عہد کرنا ۱ اقرار کرنا۔
(ناسخ) کیا جو عہد موسے سے بجا لایا میں لے ناسخ۔ بہت گوسالے
چلائے نہ چھوڑا میں نے ہاروں کو ۲ مستحکم ارادہ کرنا۔ ٹھاننا۔ عہد لینا
قول قرار لینا۔ عہد میں۔ زمانہ میں۔ دور میں۔ وقت میں۔ عہد نامہ۔
مذکر ۱ وہ کاغذ جو عہد و پیماں اور قول و قرار کے استحکام کیلیے لکھا جائے
وہ تحریر جو بادشاہوں کے باہمی معاہدہ کی لکھی جائے۔ عہد واثق۔
(ف) مذکر۔ مضبوط عہد۔ عہد و پیمان۔ مذکر۔ قول قرار۔ قسما قسمی۔ عہد و
پیماں ٹوٹ جانا۔ قول و قرار کا قائم نہ رہنا۔ (ذوق) ساقیا بادہ کشی
پر کٹی ساری برسات۔ عہد و پیماں مرے سب اَبکی برس ٹوٹ گئے۔
عہد و پیماں کرنا۔ قول قرار کرنا۔ قسم کھانا۔
عُہدہ۔ (ع۔ عہدت۔ بیعنامہ۔ حلفنامہ) مذکر ۱ منصب۔ مرتبہ۔ سرکاری
منصب۔ (پانا۔ ملنا کے ساتھ) (اسیر) پیام مرے قتل کا لکھا ہے جو خط
میں۔ عہدہ ملک الموت کو دو نامہ بری کا ۲ ذمہ ۳ درجہ۔ سے عہدہ لڑکوں کا
بھی کیا تم کو جنوں نے بخشا۔ تجھ تنکوں کے عوض چھنتے ہو کنکر پتھر ۴ دکھنؤ۔
تصبات) نیگ۔ وہ چیزیں جو تقریبات میں رفتہ دار و نکو دیتے ہیں۔
عہدہ برا ہونا۔ فرض ادا کرنا۔ ذمہ داری سے سبکدوش ہونا۔ عہدہ برائی۔
مونث۔ غلبہ حاصل کرنا۔ اپنے فرض سے سبکدوش ہونا۔ فرض ادا کرنا۔
(رند) رنج و غم و اندوہ کے ترغیے میں ہوں یارب۔ کس کس سے اکیلا
میں کروں عہدہ برائی۔ عہدہ پانا۔ منصب حاصل کرنا۔ درجہ پانا۔

عیادت

عہدۂ جلیل ۔ مذکر۔ بڑا عہدہ۔ عہدہ دار ۔ مذکر۔ افسر۔ ذی رتبہ۔ عہدہ دینا ۔ کوئی خدمت کسیکے نامزد کرنا ۔ (ناسخ) کھُلے دروازے ہر شب چین سے سوتے ہیں ہم جب سے دیاہے خانۂ ویراں کو عہدہ پاسبانی کا۔ عہدے ۔ (اردو) جمع۔ وہ چیزیں جو امیروں کے ملازم یا ملازمہ ہاتھوں میں لیکر امیروں کے ساتھ چلتے ہیں ۔ جیسے خاصدان۔ بیلم وغیرہ۔ عہدے سے باہر آنا ۔ کسی کام کی ذمہ داری کو پورا کرکے اُس سے سبکدوش ہوتا۔ (غالب) عہدے سے مدح نازکے باہر نہ آسکا ۔ گر اک ادا ہو تو اُسے اپنی قضا کہوں ۔

عیادت ۔ (ع) مونث۔ بیمار کی خبر پوچھنا۔ (کرنا کے ساتھ) (رند) آئے نہ عیادت کو کبھی بیمار کی اپنے ۔ لی خوب خبر تم نے گرفتار کی اپنے ۔ عیادت کو جانا ۔ بیمار کی حالت دریافت کرتے جانا ۔

عیاذاً باللہ ۔ (ع) ۔ اصل میں اعوذ عیاذاً باللہ تھا ۔ فعل حذف کرکے بولتے ہیں) خدا کی پناہ ۔ معاذ اللہ کی جگہ مستعمل ہے ۔ (غالب) کسقدر ہرزہ سرا ہوں کہ عیاذاً باللہ

عیار ۔ (ع) ۔ بفتح اول۔ کسوٹی پر سونے چاندی کا کھرا پن دیکھنا ۔) مذکر۔ کھرا کھوٹا پن ۔ (غالب) سکہ رشتہ کا ہوا ہے روشناس ۔ اب عیار آبروئے زر کھلا ۔ سونا تو لنے کا کانٹا ۔

عیّار ۔ (ع) ۔ بہت حرکت کرنیوالا ۔ آمد و رفت کرنیوالا ۔ فارسیوں نے بمعنے چالاک ۔ ہوشیار استعمال کیا) صفت ۔ چالاک ۔ ہوشیار ۔ (مصحفی) اُسکے کوچہ میں اگر مجھکو پکاریگا رقیب ۔ میں بھی عیار ہوں آواز بدل جاؤنگا ۔ مکار ۔ فریبی ۔ (داغ) مکر جاتے ہو دل لیکر یہ دلداروں کی باتیں ہیں ۔ تمھاری تو وہ باتیں ہیں جو عیاروں کی باتیں ہیں ۔

عیاری ۔ (ف) مونث ۔ چالاکی ۔ فریب ۔

عیّاش ۔ (ع) ۔ آرام اور عیش سے زندگی بسر کرنیوالا ۔) صفت ۔ تماش بین ۔ اوباش ۔ رنڈی باز ۔ عیاشی ۔ مونث ۔ تماش بینی ۔

عیب

نفس پرستی ۔ اوباشی ۔ (کرنا کے ساتھ)

عِیال ۔ بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط ہے) مذکر ۔ زن و فرزند ۔ بال بچے ۔

عیالدار ۔ (فارسی میں عیالمند ہے) مذکر ۔ بال بچے والا ۔ کنبے والا ۔

عیالداری ۔ مونث ۔ عیالدار ہونا ۔ بال بچے والا ہونا ۔ عیالداری میں پھنسنا ۔ خانہ داری کے جھگڑے بکھیڑے میں مبتلا ہونا ۔ بال بچوں میں گرفتار ہونا ۔

عیاں ۔ (ع ۔ بکسر اول صحیح ۔ بفتح اول غلط ۔ آنکھ سے دیکھنا مجازاً بمعنے ظاہر) ظاہر ۔ کھُلا ہوا ۔ عیاں راچہ بیاں ۔ (ف) مقولہ ۔ جو بات ظاہر ہے کہنے سننے کی محتاج نہیں ۔ عیاں کرنا ۔ ظاہر کرنا ۔

عَیب ۔ (ع ۔ عیوب جمع) مذکر ۔ برائی ۔ خرابی ۔ نقص ۔ (امیر) بوسہ کی لذت میں بھولے شکوۂ دشنام یار ۔ عیب منہ ہم پردۂ تہمت میں نہاں رہگیا عیب اُچھالنا ۔ (عو) شہرت کیلیے عیب بیان کرنا ۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ کو غصہ کا سبزار چڑھا انگنائی میں کھڑی ہوکر میرے عیب اُچھالنے لگیں جسمیں کہ سارا محلہ سُنے ۔ عیب بکھاننا ۔ (عو) راز فاش کرنا ۔ عیب بیں ۔ عیب تراش ۔ (ف) صفت ۔ عیب جو ۔ عیب بینی ۔ (ف) مونث ۔ عیب جوئی ۔ عیب پوش (ف) صفت ۔ عیب چھپانیوالا ۔ عیب چھُپ جانا ۔ الزام کا چسپاں ہونا ۔ عیب لگ جانا ۔ (حالی) عیب جو دنیا میں ہیں وہ ہم پہ چھپ جاتے ہیں سب کیا زمانہ میں ہمیشہ تھے یوں ہی بدنام ہم ۔ عیب تھوپنا ۔ (عو) کسی کے سر جھوٹا الزام لگانا ۔ عیب جاننا ۔ بُرا سمجھنا ۔ بُرا خیال کرنا ۔ عیب جو ۔ (ف) صفت ۔ نقص ڈھونڈھنے والا ۔ نکتہ چیں ۔ عیب جوئی ۔ (ف) مونث ۔ عیب لگانا ۔ عیب چھپانا ۔ پردہ پوشی کرنا ۔ عیب جینی ۔ (ف) مونث ۔ عیب جوئی عیب دار ۔ (ف) صفت ۔ جسمیں کچھ عیب ہو ۔ شریر ۔ گھوڑے کی نسبت بیشتر بول چال میں ہے ۔ عیب ڈھانکنا ۔ عیب چھپانا ۔ (داغ) فلک کچھ بنا اہل زمیں کی پردہ پوشی کو ۔ مگر اس دشمن جاں نے کسیکا عیب کب ڈھانکا

عیب

عیب ڈھک جانا۔ عیب چھپ جانا۔ (رشاد) رسوائے عشق کیلیے ہے ننگ زندگی۔ پیوند خاک میں جو ہوا عیب ڈھک گیا۔ عیب سے بر آئینہ ہونا (عو) نقص ظاہر ہونا۔ (جان صاحب) گوئیاں چھپا نہ عیب ہوا سر بہ آئینہ عیب سے بری ہونا۔ عیب سے پاک ہونا۔ بے عیب ہونا۔ الزام سے بری ہونا۔ عیب کرنا۔ حرام کرنا۔ زنا کرنا۔ (جان صاحب) دونوں بیچی یہ سوت کی بھابھی۔ جان کے کرتی بار بار ہیں عیب۔ عیب کرنے کو ہنر چاہیے۔ ہنرمندی کے ساتھ کار بد میں بھی چنداں رسوائی نہیں ہوتی۔ عیب کھلنا عیب ظاہر ہونا۔ عیب گوئی۔ (ف) مونث۔ عیب بیان کرنا۔ عیب گیری مونث۔ عیب جوئی۔ عیب گیری کرنا۔ عیب نکالنا۔ عیب لانا۔ شرارت کرنے لگنا۔ (فقرہ) اب یہ گھوڑا عیب لانے لگا ہے۔ عیب لگانا۔ تہمت لگانا۔ برے کام کی نسبت استعمال میں ہے ۲ کوئی برائی پیدا کر دینا کسی چیز میں۔ سقم دکھانا کسی چیز میں۔ (آتش) لگا کر عیب دو دن میں لے تم بھیجیں گے۔ جو خط کش ہو تو ہم قیمت کا دگنی نام رکھتے ہیں۔ عیب نکالنا برائی دکھانا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب و ثواب۔ مذکر۔ برائی بھلائی۔ (رشاد) کہتا ہر آئینہ ہے عیب و ثواب منھ پر۔ رکھتی نہیں کسی کی اک آرسی لگی بات۔ عیب نہ ہنر کھل جانا۔ اچھائی برائی ظاہر ہونا۔ (رند) دام میں لاکر پھنسایا اب تو آب و دانہ نے۔ کھل ہی جائیں گے مرے عیب و ہنر صیاد پر۔ عیبی۔ صفت ۱ ناقص ۲ شریر۔ بدذات ۳ کوئی برائی رکھنے والا۔ کوئی عیب رکھنے والا۔

عِید۔ ع۔ لغوی معنے جو بار بار آئے، مونث ۱ مسلمانوں کے جشن کا روز جو یکم شوال کو ہوتا ہے۔ ہر سال عود کرتی ہے اس سبب سے عید کہلائی۔ (آنا۔ ہونا کیسا تھ) (ذوق) ساون میں دیا پھر مہ شوال دکھائی۔ برسات میں عید آئی قدح کش کی بن آئی ۲ (اردو) خوشی۔ مراد بر آنا۔ (رند) زمانہ ہو خفگیں ملیں سے تری۔ تری گھر میں تو عید قاتل ہوئی۔ عید اضحٰے۔ (ع۔ صحیح عید اضحیٰ ہے۔ اضحیہ۔ بکری جو عید قرباں میں ذبح کیجائے) مونث۔ مسلمانوں کا

عید

وہ تہوار جو ۱۰ ذی حجہ کو ہوتا ہے اور جسمیں قربانی کرتے ہیں۔ عید الفطر (ع۔ فطر۔ روزہ کشائی۔ فطرۃ۔ ع۔ عید رمضان کا صدقہ جو دو سیر گیہوں یا چار سیر جو بشرط مقدرت ہے) مونث۔ دیکھو عید نمبرا۔ عید شجاع۔ اہل تشیع ۹ ربیع الاول کو حضرت عمر فاروق کی شہادت کی یادگار میں عید کرتے ہیں۔ انکے قاتل کا نام ابولولو اور لقب بابا شجاع تھا۔ شہادت ۲۸ ذی حجہ کو ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ عراق میں واقعہ شہادت کی اطلاع ۹ ربیع الاول کو ہوئی اور اسی روز خوشی کیگئی۔ (ماخوذ از کتاب الماآثر مصنفہ وزیر ایران) (رشک) وہ ساتھ غیر کے کرتا ہو تو عید شجاع۔ ہمارے آگے محرم کی ہے نویں تاریخ۔ عید غدیر۔ عید غدیر خم۔ (ف) مونث۔ غدیر خم ایک موضع کا نام جو مابین مکہ و مدینہ ہے۔ اسی جگہ حدیث من کنت مولاہ فعلی مولاہ حضرت علیؑ کی شان میں ۱۸ ذی حجہ کو ارشاد ہوئی۔ امامیہ مذہب والے اس تاریخ جشن کرتے اور اسکو عید غدیر کہتے ہیں۔ (آتش) جیسے کہ شاد مان ہوں میں روز وصال میں۔ شیعہ کو یہ خوشی نہ عید غدیر کی۔ عید قرباں۔ (ف) مونث۔ عید اضحٰے۔ (مصحفی) یہ عجیب رسم دیکھی کہ بروز عید قرباں۔ وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب الٹا۔ عید کا چاند۔ (عو) ۱ شوال کا مہینہ ۲ دکھائی دینا) وہ جسکو عرصے کے بعد دیکھیں جو کبھی کبھی نظر آئے۔ (ظفر) کبھی دکھاتا ہے صورت ہمیں برسوں دن۔ غرض وہ مہر لقا چاند عید کا ٹھہرا۔ دیکھو کد مصرعے۔ عید کا چاند نکلا دکھائی دینا جس دوست کا مدت سے اشتیاق ہو اسکا نظر آجانا جس چیز کے مشتاق ہوں اسکا نظر پڑنا کی جگہ۔ (اسیر) سب یہ کہتے ہیں کہ نکلا ہے عجب عید کا چاند۔ حبیب سے وہ طوق طلائی سے ہلال گردن۔ عید کا چاند ہو جانا۔ بہت کم نظر آنا۔ گاہے ماہے ملنا۔ (داغ) کب سے شب فراق ہوں مشتاق دید کا۔ خورشید ہو گیا ہے مجھے چاند عید کا۔ عید کا دوگانہ۔ وہ دو رکعت نماز جو عید کے روز عید گاہ میں پڑھتے ہیں۔ عید کرنا۔

عیدی

(کنایۃً) خوشی کرنا۔ (رشک) تمام ہاتھ آسے لپٹائیں، دن کو عید کریں۔ نہ جائے آج کی رات یہ نیاز خالی ہاتھ۔ عید کے پیچھے ٹَر۔ (ٹھ) عید کے دوسرے روز ایک میلا پنجاب میں ہوتا تھا جو غدر کے بعد دہلی میں بڑی دھوم سے ہوتا ہے) مثل۔ موقع اور محل نکل جانیکے بعد کسی کام کرنے پر یا بے محل کسی کام کرنے پر بولتے ہیں۔ عید کے پیچھے چاند مبارک۔ مثل۔ (دہلی) تہوار کے بعد مبارکباد دینا کی جگہ جب موقع گزر جانے کے بعد کسی بات کا ذکر کیا جائے اُسوقت بھی بولتے ہیں۔ عیدگاہ۔ (ف) مونث۔ وہ مقام جہاں عید کی نماز پڑھتے ہیں۔ عید منانا۔ خوشی کرنا۔ عید کا تہوار کرنا جشن کرنا۔ (داغ) گر میکدے میں عید منائی تو کیا ہوا۔ ایسا ہی شیخ تیرا دوگانہ قضا ہوا۔ عید مولُود۔ مونث۔ بارھویں تاریخ ربیع الاول کی جسمیں مجلسیں کرکے بیان ولادت آنحضرتؐ کا کرتے اور خوشی مناتے ہیں۔ عید ہونا۔ بڑی خوشی ہونا۔ مراد برآنا۔ دیکھو عید نمبر ۲۔

عیدی۔ (ف معنی نمبر ۱ میں) مونث۔ ۱ عید کا انعام۔ عید کا خرچ جو بچوں کو دیا جائے۔ وہ نقد رقم جو ماں باپ یا اور بزرگ عید کے روز لڑکوں لڑکیوں یا چھوٹوں کو دیتے ہیں۔ (بانٹنا۔ دینا کے ساتھ) ۲ وہ نظم جو بچوں کو ایک خوشنما کاغذ پر لکھکر عید کی مبارکباد دیں اُستاد عید سے ایک روز پیشتر دیتا اور اُسکے عوض میں حق اُستادی لیتا ہے۔ اُس کاغذ کو بھی کہتے ہیں جسپر یہ نظم لکھی جاتی ہے۔ (ذوق) ہیں وہ مجنوں ہوں سر میرا کاغذ تصویر بھی۔ مثل عیدی باعث خوشنودیٔ اطفال ہے۔ عیدی آنا۔ عید کی تقریب میں عروس کا مائکے سے سسرال آنا۔ (جان صاحب) کل جو عیدی آئی لاڈو جان کی سسرال سے۔ رکھ لیا باجی نے کیا مشاطہ اور کیا پھر گیا۔ عیدی جانا۔ عید کی تقریب میں عروس کا مائکے سے سسرال جانا۔ عیدین۔ (ع) عید الفطر و عید اضحےٰ کو کہتے ہیں۔ (رنجبر) تمہارا چہرہ ہے وہ چاند جسکی ابروں کو۔ ملا ہے مرتبہ

عیش

عیدین کے ہلالوں کا۔

عیسائی۔ (صفت) نصرانی حضرت عیسےٰؑ کے پیرو اور اُنکے ماننے والے۔ عیسائی ہونا۔ عیسائی مذہب اختیار کرنا۔ عیسوی۔ مسیحی حضرت عیسےٰؑ سے منسوب۔ وہ سنہ جو حضرت عیسےٰؑ کے انتقال سے شروع ہوا۔ عیسےٰ۔ (سُریانی یسوع کا معرّب) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام۔ یہ پیغمبر مقام بیت اللحم میں جو بیت المقدس کے قریب ایک گاؤں ہے پیدا ہوئے کتاب انجیل مقدس اللہ تعالیٰ کیطرف سے اُنکو مرحمت ہوئی۔ قم باذن اللہ کہکر مردہ کو زندہ کرنا۔ اندھے اور جذامیوں کو شفا بخشنا اُنکے معجزات تھے چونکہ بحکم خدا حضرت مریمؑ کے بطن سے بے پدر پیدا ہوئے تھے اسواسطے انکا لقب روح اللہ تھا آپ کو عیسی مریم بھی کہتے ہیں۔ یہودی اُنکے سخت دشمن اور جان کے درپے ہوگئے تھے اسواسطے قادر مطلق نے اُنکو آسمان پر اُٹھا لیا۔ قیامت کے قریب پھر نزول فرمائینگے مثال کیلیے دیکھو موزن عیسےٰ۔ فارسیوں نے بروزن شیشی استعمال کیا عیسی دَم۔ عیسی نفس۔ (ف) صفت۔ کامل ولی جو پھونک سے مُردوں کو زندہ کرے۔ عیسیٔ دوراں۔ (ف) صفت۔ کامل طبیب کی صفت میں مستعمل ہے۔ ؎ آمیر اُس عیسیٔ دوراں کو خط لکھنا جو ہو تمکو۔ فلک سے مانگ لو کاغذ عطارد سے قلم لیلو۔ عیسےٰ بدین خود موسےٰ بدین خود۔ مثل۔ ہر شخص اپنے مذہب سے کام رکھتا ہے دوسرے کے مذہب سے کیا واسطہ۔ عیسیٔ مریمؑ۔ (ف) حضرت عیسےٰؑ۔

عَیش۔ (ع۔ زندگانی۔ فارسیوں نے بمعنے خوشی۔ نشاط استعمال کیا) مذکر۔ خوشی۔ آرام۔ آسایش۔ (سالک) یوں ہی دل غم سے اگر ہجر میں خوگر ہوگا۔ وصل میں عیش مجھے خاک میسر ہوگا۔ عیش آرام حرام کرنا آسایش اور آرام کی پروا نہ کرنا۔ (فقرہ) ماں نے مہینوں پیٹ میں رکھا گود میں رکھا عیش آرام سب حرام کیا۔ عیش اُٹھا لینا۔ عیش مٹانا

عین

معدوم کرنا۔ (صبا) بزم جہاں سے عیش ہمارا اٹھا لیا۔ کیا قہر ہے ہمیں نہ خدا یا اٹھا لیا۔ عیش اُڑانا۔ مزے کرنا۔ لطف حاصل کرنا۔ خوشی میں وقت صرف کرنا۔ عیش اُڑ جانا۔ عیش ناپید ہو جانا۔ (سحر) عیش قسمت سے مجھے جلوہ دکھا کر اُڑ گیا۔ رال کا شعلہ تھا جام آتش تر اُڑ گیا۔ عیش تلخ کرنا۔ عیش منغص کرنا۔ (فارسی عیش تلخ گردانیدن۔ عیش تاریک کردن کا ترجمہ) عیش و آرام میں خلل انداز ہونا۔ عیش کا بندہ۔ نفس پرست۔ عیاش۔ عیش کرنا۔ خوشی اور چین کرنا۔ (ناسخ) پارۂ شیشۂ دل نصب ہے ہر روزن میں۔ کیجیے عیش زمستاں مرے کاشانہ میں۔ عیش گاہ۔ مونث عیش کی جگہ۔ عیش کا مکان۔ عیش منزل۔ مونث عیش کا گھر۔ (جلیل) مٹا تا ہے کسکو لے دل یہی ہے۔ مری جاں تری عیش منزل یہی ہے۔

عَیْن۔ (ع) ۱ آنکھ۔ اَعْیان۔ عُیُون جمع ۲ پانی کا چشمہ۔ عیون۔ جمع ۳ سردار۔ اعیان جمع ۴ ہر چیز کی ذات۔ جوہر۔ حقیقت ۵ ایک ماں باپ کا بھائی ۶ حرف کا نام) مذکر ۱ ٹھیک۔ (فقرہ) وہ عین اسی جگہ پہنچ گئی جہاں شہزادہ چھپا تھا۔ (امیر) عین مسجد میں میسّر ہے نظارہ اُسکا۔ چشم بینا ہے کہ ہے داغ جبیں سائی کا ۲ خاص۔ (فقرہ) صبح اور ظہر اور عشا تو عمر بھر پڑھی نہیں کہ وہ عین سونیکے وقت تھے ۳ اصل۔ اصلی کی جگہ۔ (ذوق) دیتی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ تری عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے۔ (فقرہ) یہ تکلیف عین راحت اور یہ قید عین آزادی ہے ۴ بجنسہ کی جگہ۔ (محصنات) سمجھ لو ہریالی اور تم دو نہیں ہریالی کا کرنا عین تمہارا کرنا ہے ۵ سگا بھائی۔ جیسے برادر عینی ۶ ایک حرف کا نام ۷ اصل۔ جوہر۔ جیسے عین اتحاد۔ عین المال (ع۔ سرکاری خزانہ) مذکر۔ اصل آمدنی۔ اصل رقم۔ (فقرہ) وہ عین المال میں ہاتھ نہیں لگاتا رشوت کی آمدنی سے گھر کا خرچ چلا جاتا ہے۔ عین الیقین۔ دیکھو علم الیقین۔ عین صواب۔ (ع) بالکل ٹھیک۔

عینک

نہایت درست۔ عین عنایت۔ اصل عنایت۔ عین غین۔ صفت ۱ ہمشکل ہمصورت قریب قریب مشابہت صرف نقطہ کا فرق۔ (فقرہ) یہ دونوں عین غین ہیں اسے چھپا دُو سے نکالو ۲ ہم حال ۳ وہ جسکی آنکھ میں پھُلی ہو۔ عین مرضی۔ خوشی اصلی مرضی۔ ذاتی رضامندی۔ (اختر شاہ اودھ) جیرا مرنا ہو خوشی تمھاری۔ میری بھی یہی ہے عین مرضی۔ عین مقام۔ ٹھیک مقام۔ عین مقصود۔ اصلی مقصد۔ عین بعین۔ (ع۔ تشبیہ کی تاکید کیلیے) ہو بہو۔ بعینہ۔ (فقرہ) یہ کیسا تو عین بعین ویسا ہی ہے جیسا میں نے مول لیا تھا۔ عین وقت۔ ٹھیک وقت۔ نازک وقت۔ عین وقت پر۔ ٹھیک موقع پر۔ ضرورت پر۔ وقت معین پر۔ عینی۔ (ع) صفت۔ دیکھی ہوئی جیسے عینی شہادت۔ عینی گواہ ۲ سگا۔ جیسے برادر عینی۔ عینین۔ (ع۔ عین کا تثنیہ) دونوں آنکھیں۔ عینیت (ع) مونث۔ اصل ذات ہونا۔ اصل حقیقت ہونا۔ (محسن) عینیت غیر رب کورت ہے۔ غیریت عین کو عرت ہے۔ شعرا نے بغیر تشدید بھی کہا ہے (اوج) ہے ایک کشتہ ستم ایک کشتہ شمشیر۔ کہاں یہ عینیت مصطفے کی ہم تیر۔ عینک۔ (ف) مونث ۱ آنکھ کا چشمہ۔ (لگانا کے ساتھ) (ذوق) کیونکر عینک کو نہ آنکھوں سے لگاؤں لے یار۔ چار آنکھیں ہوئیں مجھ قوت بینائی سے ۲ (کنایۃً) شراب۔ چڑھانا۔ چڑھنا کے ساتھ۔ (سحر) چڑھا نشہ کی عینک دیکھ واعظ۔ ابھی دونوں جہاں کی دید ہو جائے۔ (شعور) نشہ کی جب چڑھی عینک۔ خوب سب مطلب کباب ہوئے۔

غاٹیا — غاصِب

غ

مذکر۔ اسکو غین معجمہ۔ غین منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ فارسی میں یہ حرف بہت کم پایا جاتا ہے۔ حساب جمل میں اسکے ہزار عدد فرض کیے گئے ہیں (انشا) طوے میں کُٹکرہ ہے اور ظوے پر اک نقطہ پھر عین سے عیب ہے اور کاتنے میاں غین ہوے۔

غاٹیا۔ غاٹیر صفت۔ (لکھنؤ) فربہ اور کوتہ قد آدمی۔

غادِر۔ (ع) صفت۔ بیوفا۔ بدعہد۔

غار۔ (ع) مذکر۔ گڑھا۔ پہاڑ کی کھوہ۔ (صبح) جنکا کہ پاس تھا مجھے دل اُنسے ہٹ گیا۔ بیٹے کا غار گرد کدورت سے پٹ گیا۔ (اردو) گھاؤ کاری زخم۔ (پڑھا نالک کے ساتھ)

غارت۔ (ع) مونث۔ لوٹ کھسوٹ۔ وہ حملہ جو دشمن پر لوٹ مار کیلیے کیا جاوے۔ مال غنیمت ؛ صفت (اردو) تباہ۔ برباد۔ اکارت۔ غارت غول۔ (ع) صفت۔ تباہ۔ برباد۔ ستیاناس۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) (فقرہ) تمھاری بے پروائی سے سب جاہ و اقبال غارت غول ہوگئی یہ نظر سے چھپا ہوا۔ کھویا ہوا۔ نیست نابود۔ غارت کا مارا۔ (ع) دیکھو غارت گیا۔ غارت کرنا تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ ضائع کرنا اُجاڑنا۔ منہدم کرنا۔ تلف کرنا۔ (فقرے) تم نے پڑھا پڑھایا سب غارت کر دیا۔ کپڑا سب کاٹ کے غارت کر دیا۔ (ع) نیست نابود کرنا۔ (فقرہ) خدا میرے دشمن کو غارت کرے ؛ خراب کرنا۔ بگاڑ دینا غارت گاہ۔ مونث۔ لوٹ کا مقام۔ غارت گر۔ (ف) صفت۔ لٹیرا۔ راہزن۔ غارتگری۔ (ف) مونث۔ لوٹ مار۔ غارت گیا۔ (ع) صفت نفرت بیزاری ظاہر کرنے کیواسطے یہ کلمہ خفگی میں زبان پر لاتی ہیں۔ (فقرہ) چھوڑو غارت گئے مرا پیچھا۔ اس معنے میں غارتی بھی کہتی ہیں۔

غارت ہو۔ (ع) بد دعا۔ اُجڑ جائے۔ فنا ہو۔ (مومن) سیماب ہے پہلو میں مرے دل تو نہیں یہ۔ اس دل نے ستایا مجھے غارت ہو کہیں یہ۔ غارت ہوش۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) حسین۔ طرحدار۔ (اختر شاہ اودھ) پڑھتے ہی وہ تمام غارت ہوش۔ خوش دلیں ہوئی بہت وہ غم پوش۔ غارت ہونا تباہ ہونا اجڑنا۔ منہدم ہونا۔ تلف ہونا۔ اکارت جانا۔ نیست نابود ہونا (ع) ونع ہونا۔ جانا۔ (فقرہ) دیکھوں وہ یہاں سے کسدن غارت ہوتا ہے۔ غارتی (ع) دیکھو غارت گیا۔

غازہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار سرخ سفوف جو عورتیں سُرخی کیواسطے رخسار و نپر مل لیتی ہیں۔ (ملنا کے ساتھ) (امیر) اللہ رے انقلاب جہانِ پلید کا۔ خونِ حسین غازہ ہے روئے یزید کا۔

غازی۔ (ع سے غزاۃ۔ بتشدید [illegible] دم جمع) مذکر۔ کا فروں سے [illegible] کافروں کو قتل کرنیوالا۔ (فقرہ) مرے تو شہید جیتے تو غازی ؛ (اردو) مسلمان بادشاہوں کا خطاب ؛ (اردو) (کنایۃً) گھوڑا۔ غازی مرد مذکر۔ بہادر آدمی ؛ (کنایۃً) گھوڑے کو کہتے ہیں۔ غازی میاں۔ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے سالار مسعود غازی کا خطاب۔ انکا انتقال [illegible] میں بہرائچ میں ہوا۔ عوام اُنکے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور پوجتے ہیں۔ چھڑیوں کا میلا ہر سال ہوتا ہے۔ غازی میاں دم مدار۔ دم مدار مکن پور میں شاہ مدار مدفون ہیں جنکا انتقال [illegible] میں ہوا۔ وہاں کے فقرا اکثر دم مدار علی الاعلان کہتے ہیں۔

غاشیہ۔ (ع۔ غاشیت۔ چھپانیوالی۔ غواشی جمع) مذکر۔ (مجازاً) وہ کپڑا جو چارجامہ کے اوپر ڈالتے ہیں۔ غاشیہ بردار۔ غاشیہ بردوش (ف) صفت۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ سائیس۔ خادم۔ (امیر) وہ شہسوارِ حُسن جو معراج کو چلا۔ جبریل ساتھ غاشیہ بردوش ہوگئے۔

غاصِب۔ (ع) صفت۔ زبردستی کسیکا حق چھین لینے والا۔

غافر ۔ (ع) صفت ۔ گناہ بخشنے والا ۔

غافل ۔ (ع) صفت ۱ ۔ بے خبر ۔ جیسے وہ نیند میں غافل ہوگیا ہے ۲ ۔ غفلت کرنیوالا ۔ بے پروا ۔

غالب ۔ (ع) صفت ۱ ۔ زبردست ۲ ۔ مغلوب کرنیوالا ۔ جیتنے والا ۔ فتحیاب ۔ (فقرہ) کشتی میں زید غالب رہا ۳ ۔ سبقت لیجانیوالا ۔ فائق (فقرہ) سرخی میں سیاہی غالب ہے ۴ ۔ اکثر کی جگہ جیسے وہ غالب اوقات باہر ہی رہتا ہے ۔ غالب آنا ۔ جیتنا ۔ زیر کرنا ۔ سبقت لیجانا ۔ (فقرہ) زید گفتگو میں غالب آیا ۔ غالب ہے ۔ گمان قوی ہے ۔ (آتش) وہ رند خلق ہوں غالب ہے بعد مردن بھی ۔ بنے مزار نہ میرے مزار کے نزدیک ۔ غالباً ۔ یہ کلمہ اس جگہ مستعمل ہے جہاں ایسا شک پایا جائے جو یقین کے قریب ہو ۔ سے پھر نہ آئے جو ہوئے خاک میں جا آسودہ ۔ غالباً زیر زمیں میر ہے آرام بہت ۔ عوام غالباً کی جگہ اغلباً کہتے ہیں ۔

غالی ۔ (ع ۔ غلو کا اسم فاعل) صفت ۔ حد سے گزرنیوالا ۔ ایک فرقہ ہے جو حضرت علی کو خدا جانتا ہے ۔ (انیس) اثنا عشری پنج تنی شیعہ غالی ۔

غالیچہ ۔ (ت ۔ چہ تصغیر کا اضافہ کرکے قالین کا مفرس کیا ہے) مذکر ۔ چھوٹا اونی قالین ۔ اب اونی کی قید نہیں سوتی کو بھی غالیچہ کہتے ہیں

غامض ۔ (ع ۔ غوامض ۔ جمع) صفت ۔ مشکل کلام ۔

غانماً ۔ (ع) فائدہ حاصل کیے ہوئے ۔

غائب ۔ (ع) صفت ۱ ۔ غیر حاضر ۔ پوشیدہ ۔ مخفی ۔ چھپا ہوا ۲ ۔ (اردو) دیکھو غائب کھیلنا ۔ غائبانہ ۔ (ف) ۱ ۔ دیکھو غائب باز ۲ ۔ پیٹھ پیچھے ۔ غیر حاضری میں ۔ غیر موجودگی میں ۔ (جلال) اُسکو بلا کے سامنے اک دل طلب کرو ۔ حاضر ہزار جان سے جو غائبانہ ہو ۔ غائب باز ۔ (ف) صفت ۔ غائبانہ شطرنج کھیلنے والا ۔ وہ شطرنج کھیلنے والا جو پس پردہ بیٹھکر یا شطرنج کی بساط کیطرف پیٹھ کرکے شطرنج کھیلے ۔ ایسی بازی کو غائبانہ کہتے ہیں ۔ غائب غلہ ۔ (اردو) صفت ۔ بالکل غائب ۔ اسطرح غائب جیسے غلہ غلیل سے نکلکر نظر سے غائب ہوجاتا ہے ۔ (کرنا ۔ ہونا ۔ کیساتھ) (فقرہ) بیگم کے یہاں ہزاروں چیزیں اندر ہی اندر غائب غلہ ہوجاتی ہیں پھر پتا نہیں چلتا ۔ غائب کرا دینا ۔ مخفی کرا دینا ۔ اُڑوا دینا چروا دینا ۔ غائب کرنا ۔ مخفی کرنا ۔ اُڑانا ۔ چُرانا ۔ غائب کھیلنا ۔ بے دیکھے شطرنج کھیلنا ۔ حافظہ کی قوت اور کمال مہارت سے ۔ غائب ہونا ۱ ۔ پوشیدہ ہونا ۔ روپوش ہونا ۲ ۔ جاتا رہنا ۔ چوری جانا ۳ ۔ حاضر نہونا ۔ موجود نہونا ۔

غائر ۔ (ع) نشیب ۔ زمین میں دھنسا ہوا ۔ صفت ۔ گہرا وسیع ۔ (فقرہ) نظر غائر سے معلوم ہوتا ہے کہ تہ میں کچھ اور بات ہے ۔

غائی ۔ (ع) صفت ۔ دیکھو علت غائی ۔

غایت ۔ (ع) مونث ۱ ۔ غرض ۔ مطلب ۔ (فقرہ) زید کی غیر حاضری کی غایت اسوقت تک سمجھ میں نہیں آئی ۲ ۔ انتہا ۔ انجام ۔ (سالک) جور و ستم کی اُنکے جو غایت نہیں رہی ۔ یاں بھی مری وفا کی عنایت نہیں رہی ۔ غایۃ الامر ۔ (ع) انجام کار ۔ آخر کار ۔ غایت درجہ ۔ اخیر درجہ ۔ انتہائی ۔ (فقرہ) آپ اس مکان کی قیمت غایت درجہ پانچ ہزار دینگے ۔ غایت ما فی الباب ۔ اس معاملے میں انتہائی بات (ترجمۃ القرآن) اول قبلہ کے بدلنے کی بعض مصلحتیں ظاہر فرما دیں اور پھر توریت وغیرہ کھیلی کتابوں کی پیشین گوئیوں سے اسکی تصدیق کی اور آخر کو ایمان کے مقابلے میں اسکو ایسا ہلکا کر دکھایا کہ گویا یہ بات اس قابل ہی نہیں کہ اسپر اتنا زور دیا جائے غایۃ ما فی الباب شرط لازم ہے سو آدمی کسی نہ کسی طرف کو تو منہ کریگا ہی گا

غبّ ۔ (ع) مونث ۔ تپ نوبتی ۔ باری کی تپ ۔

غُبار ۔ (ع ۔ گرد) مذکر ۔ گرد ۔ دھول ۔ گرد ملی ہوئی ہوا ؛ (مجازاً) ملال ۔ کدورت رنج جبتک کم ہو ۔ (وزیر) چلے ٹھکرا کے میری تربت کو ۔ خاک سے بھی مری غبار رہا ؛ تیرگی ۔ خیرگی ۔ (فقرہ) آج مطلع پر غبار تھا اسوجہ سے چاند نہیں نظر آیا ؛ دیکھو خط غبار ۔ غبار آلود ۔ غبار آلودہ ۔ (ف) صفت ۔ گرد میں بھرا ہوا ۔ گرد آلودہ ۔ غبار آنا ۔ رنج یا کدورت پیدا ہو جانا ۔ (وزیر) ہم خاک میں ملے تو ملے غم مگر یہ ہے ۔ دل میں ترے غبار کہیں آگیا نہو ؛ تیرگی آنا ۔ (فقرہ) مطلع پر غبار آگیا ۔ غبار اُٹھنا ۔ زمین سے گرد کا بلند ہونا آندھی کا غبار بلند ہونا ؛ ابخروں کا اوپر کو چڑھنا ۔ غبار بڑھانا ۔ ملال زیادہ کرنا ۔ ؎ ہم خاک ہوگئے تو مکدر وہ ہوگئے ۔ افسوس ہے غبار بڑھا یا غبار نے ۔ غبار بیٹھنا ۔ اُڑی ہوئی گرد کا بیٹھ جانا ۔ (شرف) کہیں غبار مجھ آوارہ کا نہ بیٹھے گا ۔ لپٹ کے رو جو رہا ہے سحاب کیا ہوگا غبار چھانا ۔ گرد کا پھیل کر کسی جگہ اکٹھا ہو جانا ۔ (منیر) نظر و نہیں یہ چھایا ہے غبار دل وحشی ۔ ہر آنکھ میں آنسو مجھے ڈھیلا نظر آیا ۔ غبارِ خاطر مذکر ۔ دل کا رنج ۔ کدورت خاطر ۔ غبار رکھنا ۔ کدورت رکھنا ۔ رنج رکھنا ۔ (فقرہ) وہ مجھ سے دل میں غبار رکھتے ہیں ۔ غبار نکالنا ۔ غبار نکلنا ۔ دیکھو دل کا بخار نکالنا ۔ دل کا بخار نکلنا ۔ (داغ) بیان سوز جگر پر یہ آپ گھبرا لئے ۔ نکالنا ابھی دل کا غبار باقی ہے ۔ (میر) آندھیوں سے سیاہ ہوگا چرخ ۔ دل کا تب کچھ غبار نکلیگا ۔ غبار ہونا ؛ آسمان پر گرد ہونا ؛ دو شخصوں کی آپس میں رنجیدگی ہونا ؛ آنکھوں سے کم نظر آنا ۔
غُبارا ۔ مذکر ؛ ایک قسم کی آتشبازی ۔ باریک کاغذ کا بنا ہوا تھیلا جسکے اندر تیل کی بھیگی ہوئی گیند روشن کرکے ہوا میں اُڑاتے ہیں ۔ انمیں کبھی کبھی ایسے پڑاقے بھی رکھدیتے ہیں جو اوپر جاکر چھوٹتے اور انمیں سے مختلف رنگوں کے پھول گرتے ہیں ۔ (بحر) سوز دل بعد فنا بھی آشکارا ہوگیا ۔ جب غبار اُٹھا ہمارا اک غبارا ہوگیا ۔ تجرنے بتشبہ یدوم بھی کہاہے ۔ ؎ اُڑیگا گنبدِ افلاک بنکے غبّارا ۔ جو میری آہ جہانسوز کا دھواں پونہچا ۔ اب فصحا کی زبان پر بغیر تشدید ہے ؛ ایک قسم کا ہوائی جہاز ۔

غَبَاوَت ۔ (ع) مونث ۔ کند ذہن ہونا ۔
غِبْطَہ ۔ (ع) مذکر ۔ کسیکے مال پر اُسکے زوال کی خواہش کے بغیر رشک کرنا ۔ (فقرہ) ہمکو آپ کی ریاست پر غبطہ ہوتا ہے ۔
غَبْغَب ۔ (ع) مذکر ۔ موٹے تازے آدمی کی ٹھوڑی کے نیچے کا لٹکا ہوا گوشت جو خوبصورتی میں داخل ہے ۔
غَبْن ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ رائے اور تدبیر میں خطا واقع ہونا ۔ بالفتح خرید و فروخت میں خسارہ اُٹھانا ۔ (ابونصر فراہی) غَبْن در زر بالفتح است و غَبَن در رائے ہا ۔) مذکر ۔ خیانت ۔ خورد برد ۔ (کرنا کے ساتھ) اردو میں بفتح اول و دوم مستعمل ہے ۔ (فقرہ) خزانے میں غبن کیا ۔
غَبِی ۔ (ع) صفت ۔ کُند ذہن ۔
غَپ ۔ اردو ۔ (فارسی میں گپ تھا) مونث ؛ جھوٹی بات ۔ شیخی کی بات ؛ جلدی سے حلق وغیرہ میں اُتار جانیکی آواز ۔ غپ شپ ۔ مونث ۔ بیہودہ اور لغو باتیں ۔ غپی ۔ صفت ۔ جھوٹا ۔ ڈینگ مارنیوالا ۔ غپا ۔ مذکر دھوکا ۔ (دینا ۔ کھانا کے ساتھ) ؛ (لکھنؤ) جب اُڑتا ہوا پتنگ کھسپٹ جاتا ہی تو اُسکی ڈور تیزی سے کھینچنے کو غپا کہتے ہیں ۔ غپا غپ ۔ (علم) متواتر ۔ پے درپے ؛ کسی چیز کی ملایم چیز کے اندر متواتر آنے جانیکی آواز ۔
غَتْربُود ۔ ملاجلا ۔ گڑبڑ ۔ گڈمڈ ۔ خراب ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) کہتے ہیں ایک بیوقوف جاہل نے سعدی کے شعر ذیل کی نسبت اُستاد سے کہا کہ سارا شعر تو سمجھ میں آگیا لیکن غتت ربود سمجھ میں نہیں آیا ۔ ؎ کہ سعدی کہ گوئے بلاغت ربود ۔ در ایام ابوبکر بن سعد بود ۔ چونکہ اُسنے بلاغت میں سے صرف غتت لیکر دوسرے لفظ ربود سے

غت — غُرّا

ساتھ ملا دیا تھا اسو جسے خلط ملط کے موقع پر کہنے لگے۔ (فقرہ) اب سب معاملہ غتر بود ہوگیا۔

غَٹ۔ (اردو) مذکر۔ لوگوں کا ہجوم۔ ازدحام۔ غول۔ جتھا۔ (اختر شاہ اودھ) نکلا ہوا کس ادا سے گھونگھٹ۔ ارباب محل کا گرد اک غٹ ؏ مونث۔ نگلنے یا حلق میں اُتار جانیکی آواز۔ غٹا غٹ۔ متواتر پینے کی آواز۔ غٹ پٹ ہوجانا۔ باہم گتھ جانا لڑائی میں۔ (اختر شاہ اودھ) لیں باگیں ادھر بھی سب نے جھٹ پٹ۔ بس ہوگئیں دونوں فوجیں غٹ پٹ۔ (امیر) دیکھکر ابرے پیوستہ یہ ہوتا تھا گماں۔ پہلوان دو ہیں کہ کشتی میں ہوئے ہیں غٹ پٹ۔ غٹ غٹ۔ مونث۔ آواز جو پانی یا کسی رقیق چیز کے پینے میں انسان کے گلے سے نکلتی ہے۔ (منیر) نخچۂ قاتل بنا کی ججی ہے کہیں دھوم۔ زہر پیا ہے کسی کیلیے غٹ غٹ کبھی۔ غٹ غٹ پی جانا۔ غٹ غٹ چڑھا جانا۔ بغیر گھونٹ لیے جلد جلد پی جانا۔ پانی یا کسی رقیق شے کا۔ غٹ کے غٹ۔ کثرت سے غولوں کیلیے مستعمل ہے۔ (فقرہ) گلبدنیں عورتوں کے غٹ کے غٹ چلے آتے ہیں۔

غَٹر غَٹر۔ (ع) مزے سے۔ مزالیکر۔ مثال کیلیے دیکھو رندھا کھیلانا۔ غٹر غٹر دیکھنا۔ مزے سے بے کھٹکے دیکھنا۔ غٹر غٹر سننا۔ مزالیکر سننا (فقرہ) تمھاری باتوں کو غٹر غٹر سنا کی میری نہ سُن سکی۔ غٹر غوں۔ (دہلی) مونث۔ کبوتر کے بولنے اور گونجنے کی آواز۔ لکھنؤ میں اس جگہ غٹ غوں بھی کہتے ہیں۔ غٹک جانا۔ نگل جانا۔ پی جانا۔ غٹ غوں (لکھنؤ) غٹر غوں۔

غَثَیان۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ متلی۔ جی متلانا۔ (فقرہ) اس دوا سے غثیان جاتا رہیگا۔

غچ۔ مونث۔ تلوار۔ چاکو وغیرہ کے گوشت میں گھُسنے کی آواز۔ کیچڑ میں چلنے کی آواز۔

غچّا۔ مذکر۔ دھوکا۔ غچّا دینا۔ دھوکا دینا۔ غچّا کھانا۔ دھوکا کھانا۔ (فقرہ) آخر اناڑی ہی تھے غچّا کھا گئے۔ غچا غچ۔ مونث۔ تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنیکی آواز۔ کیچڑ میں گھُسنے یا دلدل میں پاؤں رکھ کر نکالنے کی آواز۔ آواز جماع۔

غچ پچ۔ (اصل میں گچ پچ ہے) مونث۔ اژدحام۔ کھچا کھچ۔

غچّلی۔ صفت۔ میلا۔ گندا۔ وہ آدمی جو اپنے جسم کی صفائی نہ رکھے۔

غدّار۔ (ع۔ غدر کا اسم مبالغہ۔ بڑا بیوفا) صفت۔ مفسد۔ باغی۔ نمکحرام۔ ؏ بہت بڑا۔ (فقرہ) یہ شہر غدار ہے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک دو دن میں بھی نہیں جا سکتے ہو۔ اس معنے میں شہر کیواسطے مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) میری زندگی ایسی کونسی انوکھی زندگی ہے آخر کار اتنا بڑا غدار شہر بستا ہے جو اور سب کا حال وہ میرا حال۔

غَدَر۔ (ع۔ بیوفائی کرنا۔ بیوفائی) مذکر۔ بغاوت۔ ہنگامہ۔ بلوہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔) (فقرہ) سنتے ہیں وہاں غدر ہوگیا۔ ۱۸۵۷ء کی بغاوت۔ غدر پڑنا۔ ۱۸۵۷ء کا غدر ہونا۔ غدر کرنا۔ غدر مچانا۔ شور و غل کرنا۔ بدانتظامی کرنا۔ لوٹ مچانا۔

غُدُود۔ (ع۔ میں غُدّۃ۔ گوشت کی گرہ۔ غدد۔ جمع) مذکر۔ گلٹی۔

غَدِیر۔ (ع) مذکر۔ تالاب۔ وہ نشیب جسمیں برسات کا پانی جمع ہو۔

غدیر خُم۔ دیکھو عید غدیر۔ (قدر) غدیر خم کا میخانہ ہے سینہ خم سے دل اُس کا کہ ہے مہر علی سے جوش میں جو جوش عرفانی۔

غِذا۔ (ع۔ غِذاء۔ اغذیہ جمع) مونث۔ کھانا۔ خوراک۔ غذا لگنا۔ غذا کا بدن پر اثر کرنا۔ غذا جزو بدن ہونا۔ (رند) غم فراق نے کھایا ہے مجھکو گُھن کیطرح۔ غذا بتاؤ تو کیونکر مرے بدن کو لگے۔ غذا نوش کرنا۔ غذا کھانا۔ غذائے ثقیل۔ مونث۔ دیر ہضم غذا۔ غذائے لطیف۔ مونث۔ ہلکی غذا جو جلد ہضم ہوجائے۔

غُرّا۔ دیکھو غُرّہ۔

غرا

غرّا ۔ (ع ۔ غرّاء سفید و روشن) صفت ۔ مشہور ۔ جیّد ۔ (فقرہ) آپ شاعر غرّا ہیں ۔ ہندوستان میں آپ کی شہرت ہے ۔ دیکھو غرّہ ۔

غُراب ۔ (ع) مذکر ۔ کوّا ۔ غُرابُ البَین ۔ مذکر ۔ ع ۔ لفظی معنے فراق کا کوّا اہل عرب کا خیال تھا کہ جس مکان پر یہ کوّا بولتا ہے اُسکے باشندے متفرق اور جدا ہو جاتے ہیں ۔ (منیر) لوٹے ہیں گوشت کالے ہند میں باہم غضب آیا ۔ غراب البین کے سایہ سے پھیلی ہے یہ ویرانی ۔

غَرارہ ۔ (ع ۔ ناآزمودہ کار ہونا ۔ فریب کھانا ۔

غرارہ ۔ (فارسیوں نے یہ لفظ غرغرہ سے بنا لیا ہے ۔ (حافظ شیراز) اگر سگِ یزیانم حدیث تو بہ رود ۔ زبے طہارتی آں زرا سے غرارہ کنم ۔ فارسی میں معانی ذیل میں بھی ہے (۱) ایک قسم کی پوشش (۲) ایک قسم کا پیراہن جو زرہ کے نیچے پہنتے ہیں اور جو بہت ڈھیلا ہوتا ہے ۔ اسی معنی کے اعتبار سے غرارے دار پیجامہ تیار ہوا) مذکر ۔ حلق میں پانی ڈالکر غرغر کی آواز نکالکر کُلّی کرنا ۔ ذکر نا کے ساتھ (۲) (اردو) غرغرہ کرنیکی دوائیں ۔ (فقرہ) غرارہ مول منگالو (۳) (لکھنؤ) شامیانہ کی چوب کا غلاف (۴) کپڑے کی تھیلی جو اکثر شالبافت یا دریائی کی ہوتی ہے ۔ غرارے دار پاجامہ ۔ مذکر ۔ ڈھیلے پائنچوں کا پاجامہ ۔

غُرّال ۔ (ف) صفت ۔ غصہ سے چیخنے والا ۔ ڈراؤنی آواز نکالنے والا بیشتر شیر کی نسبت بولتے ہیں ۔ غُرّانا ۔ (فارسی غُرّیدن سے بنا لیا ہے) (۱) غصہ کی آواز نکالنا ۔ شیر بلی کتّے کا غصہ میں آکر بولنا ۔ مجازاً ۔ غصہ میں کچھ کہنا ۔ (راحت) یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غُرّانا ۔ نہیں ہے خیر شاں انہیں ذرا ڈھنگ آدمیت کا (۲) دکناپتہ) (لکھنؤ) کفران نعمت کرنا یعنی جس سے فائدہ حاصل کریں اسکو بُرا کہیں ۔

غرائب ۔ (ع ۔ غریب بمعنی نادر کی جمع) مذکر ۔ عجائب ۔

غَرب ۔ (ع) مذکر ۔ سورج ڈوبنے کی جگہ ۔ مغرب ۔ پچھم ۔ غربی ۔ (ع)

غرض

صفت ۔ پچھم کا ۔ جیسے غربی حد ۔

غُربا ۔ (ع ۔ غربا ۔ غریب ۔ (بمعنے مسافر) کی جمع) مذکر ۔ مساکین ۔ تہیدست

غربال ۔ (گربال کا معرب) مونث ۔ چھلنی ۔

غُربت ۔ (ع ۔ اپنی جگہ سے دور ہونا) مونث ۔ مسافرت ۔ سفر ۔ پردیس (غالب) کیا رہوں غربت میں خوش جب ہو حوادث کا یہ حال ۔ نامہ لاتا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا (۲) (اردو) مفلسی ۔ تنگدستی (۳) (اردو) فروتنی بھولاپن ۔ غربت اندر وطن ۔ (ف) مونث ۔ جب انسان صفات خدا میں محو ہو کر صفات بشری سے علیحدہ ہو جاتا ہے تو اس حالت کو اصطلاح تصوف میں غربت اندر وطن کہتے ہیں ۔ (محسن) ہوئی محو خلوت ہر اک انجمن ۔ ہر اک شے کو ہے غربت اندر وطن ۔ غربت دیدہ ۔ غربت زدہ ۔ (ف) صفت وہ شخص جو شہر اور وطن سے دور ہو ۔

غُرِش ۔ (ف ۔ غریدن کا حاصل مصدر) مونث ۔ غرّانا ۔ (اوج) وہ سگ بندھی تو دس برس سے اسکی غرش ۔ سوا یک لقمہ جو ہر بہت سے سب اہل غرش ۔ فارسی میں تشدید دوم ہے اردو میں بغیر تشدید بھی ہے ۔

غَرَض ۔ (ع ۔ نشانہ تیر کا ۔ مجازاً خواہش ۔ ارادہ) مونث (۱) مقصد ۔ حاجت ارادہ ۔ خواہش ۔ مطلب ۔ (فقرہ) اسوقت آپکی غرض کیا ہے (۲) پروا ضرورت ۔ (فقرہ) آپ کتابیں بھیجیں یا نہ بھیجیں مجھکو غرض نہیں (۳) قصہ مختصر ۔ حاصل کلام ۔ (داغ) جسکو دیکھا غرض غرض کا اپنی ۔ دنیا کا عجیب کارخانہ دیکھا ۔ غرض آشنا ۔ (ف) صفت ۔ خود غرض ۔ غرض نکالنا متعدی ۔ غرض اٹکنا ۔ غرض اٹکی ہونا ۔ حاجت ہونا ۔ پیدا ہونا کسی سے کسی کا کام اٹکنا ۔ (داغ) دیکھو نگاہ ناز کی بے اعتدالیاں ۔ اٹکی ہوئی غرض پہ کسی مبتلا کی ہے ۔ غرض باؤلا ۔ غرض کا باؤلا ۔ صفت مذکر ۔ حاجتمند ۔ مطلب کا غلام ۔ مونث کیلیے غرض باؤلی ہے ۔ غرض باؤلا اپنی گاوے ۔ غرض کا باؤلا اپنی گاوے ۔ مثل ۔ غرضمند اپنی ہی بات کی

غرض

دشمن رکھتا ہے۔ غرض پڑنا۔ حاجت ہونا۔ خواہش ہونا۔ (فقرہ) یہاں کسکو غرض پڑی ہے جو دوڑ دوڑ کر تمھارے گھر جائے ؛ کسی سے غرض متعلق ہونا۔ (ناسخ) پڑتی ہے روشن دلوں کو تیرہ جانوں سے غرض۔ جسطرح ہے شمع کو حاجت شب دیجور کی۔ غرض جتانا۔ حاجت اور ضرورت سے آگاہ کرنا۔ (گلزار نسیم) گل کی وہ غرض جتائی اُسکو۔ رخصت کی طلب سنائی اُسکو۔ غرض ڈالنا۔ غرض اٹکانا۔ ؎ آشنا خیال محض ہے ہرگز نہ بھولیو۔ ہرگز کسی کے ساتھ نہ ڈالے خدا غرض۔ غرض رکھنا۔ امید رکھنا۔ امید رکھنا۔ تمنا رکھنا۔ (تصیر) ایک بوسہ پر لگا کہنے وہ اپنا منھ پھرا۔ ہم سے پھر بار دگر کہنا نہ اس ڈھب کی غرض ؛ مطلب رکھنا۔ واسطہ رکھنا (ذوق) نہ رکھے خوبی و زشتی سے غرض آئینہ دار۔ گھر میں مہمان جیسے اہل صفا نے رکھا۔ غرض کا آشنا۔ غرض کا دوست۔ غرض کا یار۔ مطلبی دوست (اختر شاہ اودھ) جبھی واسطے جوگ یہ لیا ہے۔ بندہ تو غرض کا آشنا ہے۔ غرضکہ۔ خلاصہ یہ ہے۔ حاصل مطلب یہ ہے۔ ؎ غرضکہ تیری ستایش کہاں جلال کہاں۔ دعا قبول کرے اب یہ خالق بیچوں۔ کاف سے پہلے ی اضافہ کرکے۔ غرضیکہ خلاف فصاحت اور عوام کی زبان ہے۔ غرض کیلیے گدھے کو باپ بنانا پڑتا ہے۔ مثل۔ حاجتمند کو ذلیل ترین کام کرنا پڑتا ہے۔ (ابن الوقت) ایک چپراسی اندر سے چٹھی لیے ہوئے نمودار ہوا کیا کریں اپنی غرض کیلیے گدھے کو باپ بنانا پڑتا ہے حیا اور غیرت بالائے طاق آپ منھ پھٹ کر اُسکو متوجہ کیا۔ غرضمند۔ (ف) صفت۔ حاجتمند۔ خواہشمند۔ غرض نکالنا۔ مطلب پورا کرنا۔ کام نکالنا۔ غرض نکلنا۔ لازم۔ (صبا) سو طرح کی غرض نکلتی ہے۔ کیوں نہ مطلب رکھیں جناب سے ہم۔ غرض ہونا۔ واسطہ ہونا۔ مطلب ہونا۔ ؎ ناسخ نہ لیتے میں ہوں نہ کسی کے دیتے ہیں۔ مفلس سے کچھ غرض ہے نہ زردار سے غرض۔ غرضی۔ صفت۔ غرضمند۔

غرق

غُرغُرہ۔ (ع) مذکر۔ دیکھو غرارہ۔

غُرفِش۔ (غُرش کا بگڑا ہوا ہے) مونث ؛ کتے شیر بلی کی غصے بھری آوازیں ؛ (کنایۃً) انسان کی تکرار۔ لایعنی گفتگو۔ غصہ آمیز باتیں۔ دھمکی۔ (فقرہ) تمھاری غرفش سے میں نہیں ڈرتا۔ غرفش کرنا۔ غرفش لانا۔ دھمکانا۔ تکرار کرنا۔

غُرفہ۔ (ع۔ بالاخانہ کا برآمدہ۔ غرفات جمع) مذکر۔ دریچہ۔ کھڑکی۔ جھروکا۔ (منیر) وہ بے پردہ ہے ہرگز خانۂ دل سے نہ جھانکے گا۔ عبث غرفہ کھلا ہے ؎ جنوں چاک گریباں کا۔ غرفہ کی بات۔ (عم) پوشیدہ بات۔

غَرق۔ (ع میں بفتح اول و دوم۔ سر سے پانی گزر جانا۔ فارسیوں نے بسکون دوم پانی میں ڈوب جانا کے معنی میں استعمال کیا۔ اردو میں بھی بسکون دوم ہے) صفت ؛ ڈوبا ہوا۔ غریق ؛ نہایت مصروف۔ محو۔ (فقرہ) تم سرکاری کام میں غرق تھے ؛ نشہ میں چور۔ غرق عرق پسینے میں ڈوبا ہوا۔ شرمندہ۔ (محسن) یوں خرامندہ ہے شوخی قلم عنبر بیز ہے۔ موج ہے جس سے خجل غرق عرق دریا ہے۔ غرق فکر۔ (ف) صفت فکر میں ڈوبا ہوا۔ غرق کرنا۔ ڈبونا۔ پانی میں ڈبونا۔ غرق ہونا ؛ ڈوبنا پانی میں سمانا ؛ نہایت مصروف ہونا۔ محو ہونا۔ (جان صاحب) نہایت غرق ہے چاہت میں دریا باد والی کے۔ مرے خضر و کا بھائی بھی زنانی کیا ہی لہری ہے ؛ نشہ میں چور ہونا۔ غرقاب۔ (ف) گہرا پانی۔ غرقاب شدن۔ پانی میں ڈوب جانا) صفت ؛ پانی میں ڈوبا ہوا ؛ نہایت مشغول۔ (فقرہ) تم جب پڑھنے میں غرقاب ہوتے ہو دنیا و مافیہا فراموش کر دیتے ہو ؛ نشہ میں چور۔ نیند میں متوالا۔ غرقی۔ (اردو) مونث ؛ پانی میں ڈوبی ہوئی زمیں ؛ سیلاب۔ (فقرہ) یہ کھیت غرقی سے خراب ہو گئے ؛ ایک قسم کی کم عرض لنگوٹی ؛ (ع) صفت۔ ایک قسم کا عود۔ غرقی آنا۔ سیلاب آنا۔ غرقی میں آنا۔ ڈوب جانا۔

غروب

غُرُوب۔ (ع) مذکر۔ چاند یا سورج کا چھپنا۔ ڈوبنا۔ (ہونا کے ساتھ) (ناسخ) دیکھی جو اُسکی زلف ہوا محو داغ دل۔ ہوتا ہے وقت شام غروب آفتاب کا۔

غُرُور۔ (ع) فریب۔ فارسیوں نے کنایۃً بمعنے خیال فاسد کرنا بھی استعمال کیا، مذکر۔ تکبّر۔ گھمنڈ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) غرور آنا۔ تکبّر ہوجانا۔ (آتش) نالۂ بلبل کا نہ سنتا یہ غرور آجاتا۔ گوش گل کو جو ترے کان کا زیور ملتا۔ غرور ڈھانا۔ غرور مٹا دینا۔ (قدر) کیوں بار بار سامنے رکھیں نہ آئنہ۔ ہم آپ کا غرور تو ڈھائیں کسطرح۔ غرور ڈھے جانا۔ تکبّر اور نخوت زائل ہوجانا۔ (بحر) ایک دن ڈھے جائیگا تیرا غرور اے باغباں۔ جھڑ کے گل بوٹے اکھڑ جائینگے بے بنیاد ہیں۔ غرور کرنا۔ اترانا۔ فخر کرنا۔

غُرّہ۔ (ع) غُرّت۔ گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی جو ایک درم سے زیادہ ہو۔ ہر چیز کا اوّل۔ چاند رات۔ ہر مہینے کی وہ رات جسکو چاند پہلی مرتبہ طلوع کرے۔ لیکن فارسیوں نے اور اُنکی تقلید میں اردو والوں نے بمعنے روز اول از ہر ماہ استعمال کیا (فردوسی) من عاشقم و یار بکام دگران است۔ چوں غرۂ شوال کہ عید رمضان است۔) مذکر (مجازاً) ہر قمری مہینہ کی پہلی تاریخ۔ (ناسخ) وہ گلے ملتا ہے اسدن اسلیے ہوتی ہے عید۔ سارے غرّوں سا وگرنہ غرۂ شوال تھا۔ (اردو) جس کام کو روز کرتے ہوں اُسکے نہ کرنے کو کہتے ہیں۔ (اردو) فاقہ۔ غرّہ بتانا۔ ٹال جانا۔ (ظفر) تیس دن وعدے پہ غرّا کے پھراتا ہے مجھے۔ جب ہوا چاند تو غرّہ ہی بتاتا ہے مجھے۔ ناغہ کرنا۔ غیر حاضری کرنا۔ فاقہ کرنا۔ (فقرہ) میرے یہاں آج غرّہ ہے۔ غرّہ دینا۔ ناغہ کرنا (منیر) دیکھے تجلّی ابدی الظہور اگر۔ غرّہ نہ دے زمانے کو پھر ایک بار چاند۔ فاقہ کرنا۔ غرّہ کرنا۔ جو کام روزمرہ ہوتا ہو اُسے کسی روز روک دینا۔

غریب

ناغہ کرنا۔ فاقہ کرنا۔

غِرّہ۔ (ع) فریفتہ ہونا۔ فارسیوں نے بمعنے مغرور ہونا استعمال کیا، مذکر۔ غرور۔ گھمنڈ۔ (انیس) بیجا نہیں مدح شہ میں غرّہ میرا۔ پھرتی سے کلام ہے معترا میرا۔ غرّہ توڑنا۔ کسیکے غرور کو زک دیکر زائل کرنا۔ (رشک) آئے غیروں کو جو وہ مغرور پُرفن توڑکر۔ آپ رکھ دوں سلسلۂ دست و پا گردن توڑکر۔ غرّہ ڈھہنا۔ غرور مٹ جانا۔ نیچا دیکھنا۔ غرّہ کرنا۔ غرّے میں آنا۔ اترانا۔ غرور کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) جتنا کہ کیا تھا ہمنے غرّہ۔ اتنا ہی ہمارے آگے آیا۔ غرّہ ٹوٹنا۔ غرّہ ڈھہنا۔ (بحر) یہ کوچۂ عشق ہے وہ ڈھہرا۔ کہ مٹ گیا میرے دل کا غرّا۔ غرّہ ہونا۔ ناز ہونا۔ گھمنڈ ہونا۔ فخر ہونا۔ غرّے ڈبّے۔ مذکر۔ دھمکی۔ ڈرانا۔ (دکھانا کیساتھ) (فقرے) یہ غرّے ڈبّے کسی اور کو دکھائیے۔ نہ سب جگہیں غرّے ڈبّے دکھانے کی ہیں نہ سب راہیں سر اٹھانے کی ہیں کہیں ڈھال سے کام نکلتا ہے کہیں تلوار سے کام چلتا ہے۔

غَرِیب۔ (ع۔ دُور۔ بیگانہ۔ مسافر۔ نادر) صفت۔ نادر۔ عجیب۔ انوکھا (فقرہ) آپنے عجیب و غریب شوشہ چھوڑا۔ مسکین۔ عاجز۔ بیزبان۔ سے پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں۔ کیا سر جھکائیں بیٹھے ہیں حضرت غریب سے۔ مفلس۔ نادار۔ (فقرہ) زید پہلے امیر تھا اب غریب ہوگیا ہو۔ سیدھا سادھا۔ وہ جو شریر نہو۔ (قدر۔ گھوڑے کی تعریف) جو بے لگام بھی پھیر دو تو ران سے پھر جائے۔ غریب ایسا کہ بچہ بھی اسپہ ہوئے سوار (امیر) غریب عاشقوں پہ رحم کھا کے بولے وہ۔ غریب انکو نہ چھوڑے شریر ہیں یہ۔ غریبا مؤ۔ صفت۔ (جمع) غریبوں کا سا۔ روکھا سوکھا جیسے غریبا مؤ لباس۔ غریبا مؤ کھانا۔ غریب الدیار۔ غریب الوطن۔ مذکر۔ مسافر۔ پردیسی۔ بے گھرا۔ (انیس) عرض اُسنے کی غلام شہ ذوالفقار ہوں۔ بیکس ہوں بے نوا ہوں غریب الدّیار ہوں۔ (محسن) ہیں بے یار و یاور

غریب

غریب الوطن۔ غریب الوطنی۔ مونث۔ وطن سے علیحدہ ہونا۔ (جلیل) ہند میں تن
سے مراعات مری طیبہ میں۔ اسکو عشاق غریب الوطنی کہتے ہیں۔ غریب آزار۔
صفت۔ غریب کو ستانیوالا۔ (رند) وہ نہیں سرسبز ہوتا جو غریب آزار ہو۔
غریب پرور۔ صفت۔ بیکس کی پرورش کرنیوالا۔ حکام یا اعلےٰ مرتبہ کے اشخاص
کیلیے مستعمل ہے۔ غریب خانہ۔ مذکر۔ عاجزی سے اپنے مکان کو کہتے ہیں (میر)
کب تو سویا تھا میرے گھر آکر۔ جاگے طالع غریب خانہ کے۔ غریب زادہ۔
(ف) مذکر۔ مسافر زادہ۔ حرام زادہ۔ غریب غربا۔ مذکر۔ محتاج۔ ننگے بھوکے
غریب کی جورو سب کی بھابھی۔ مثل۔ مفلس بیکس کو ہر ایک برا بھلا کہتا ہے
غریب پر سب کا بس چلتا ہے۔ غریب نواز۔ صفت۔ غریب پرور۔ غریبہ۔
(ع) غریب کا مونث۔ غرائب۔ جمع (صفت) مونث۔ نادر۔ کمیاب چیز۔ عجیب
چیز۔ غریبوں نے روزے رکھے تو دن بڑے ہو گئے۔ مثل۔ اس محل پر بولتے
ہیں جب کوئی کسی اچھے کام کا قصد کرے اور اُسمیں دقت اور دشواری پیش
آئے۔ (میر) گردش دنوں کی کم ہوئی کچھ گھٹے ہوئے۔ روزے رکھے غریبوں
نے تو دن بڑے ہوئے۔ غریبی۔ (ف۔ نگر اور وطن سے دور ہونا) مونث
افلاس۔ بے زری۔ عاجزی۔ سادگی۔ بیوطن ہونا۔ (غالب) سر پہ
ہجوم درد غریبی سے ڈالیے۔ وہ ایک مشت خاک کہ صحرا کہیں جسے۔
غریبی آنا۔ مفلس ہو جانا۔ محتاج ہو جانا۔
غریزی۔ (ع۔ غریزہ بمعنے طبیعت) صفت۔ اصلی۔ طبعی۔ (فقرہ)۔
اب حرارت غریزی باقی نہیں ہے۔
غریق۔ (ع) وہ شخص جسکے سر پانی گزر گیا ہو۔ صفت۔ ڈوبا ہوا
شخص۔ (صبا) وہ موتیوں کو ملاتے ہیں اپنے دانتوں سے۔ غریق آب
خجالت نہ جوہری ہو جائے۔ غریق رحمت۔ صفت۔ خدا تعالیٰ کی رحمت
میں ڈوبا ہوا۔ مغفور۔ مرحوم کی جگہ استعمال میں ہے۔ (فقرہ) خدا اُسے
غریق رحمت کرے۔ غریق رحمت ہو۔ خدا جنت نصیب کرے۔ ۵

غزل

اشک میں اپنے سوز ڈوب گیا۔ یا الٰہی غریق رحمت ہو۔
غریو۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول) مذکر۔ شور۔ فریاد۔
غڑاپ سے۔ جلد۔ پھرتی سے۔ (رویائے صادقہ) یقین ہے یہ شخص کسیوقت
غڑاپ سے بھنور میں جا رہیگا۔
غڑپ۔ (اردو) مونث۔ ڈوبنے کی آواز۔ کسی چیز کی دفعۃً اندر داخل
ہونیکی آواز۔ (فقرہ) غضب خدا کا یہ پانی پینے کا آبخورہ جو غڑپ غڑپ
مٹکے میں پڑے مرغی کے دربے پر پڑا ہے۔ زید غڑپ سے کوٹھری میں چلا گیا
جو آیا غڑپ سے آبخورہ ڈال پانی پی اُٹھ چلتا ہوا۔ کسی چیز کے فوراً نگل
جانیکی آواز۔ غڑپ شڑپ۔ صفت۔ جلدی کھا جانا۔ جلد جلد باتیں کرنا۔
غزا۔ (ع۔ غزاء) مونث۔ دین کے دشمن کے ساتھ جنگ کرنا۔ مذہبی جنگ
غزال۔ (ع۔ ہرن کا بچہ جب دوڑنے لگے۔ فارسیوں نے بمعنے ہرن
استعمال کیا) مذکر۔ ہرن۔ (امیر) پلکوں کو اور یار کی آنکھوں کو دیکھ لو۔
نیزہ دہیں دو غزال ہیں گویا گھرے ہوئے۔ غزال چشم۔ (ف) صفت۔ بڑی
بڑی آنکھوں والا۔ غزال ختن۔ غزال شہری۔ (کنایۃً) معشوق۔ (ناسخ)
مجھ سے رہتا ہے رمیدہ وہ غزال شہری۔ صاف سیکھا ہے چلن آہوئے
صحرائی کا۔ غزال کعبہ۔ (ع) مذکر۔ کہتے ہیں کہ ایام جاہلیت میں ایک
آہو بچہ سونے کا چاہ زمزم میں نکلا تھا اُسکو خانہ کعبہ میں لٹکا دیا تھا
اسکو غزال کعبہ کہتے ہیں۔ غزالہ۔ (ع) بچہ آہو جو مادہ ہو۔
غزالی۔ (ع) منسوب بغزالہ جو طوس کے علاقہ میں ایک قریہ ہے۔ امام محمد
غزالی جنکی تصنیف سے احیاء العلوم وغیرہ ہیں اُنکی وجہ سے بہت مشہور ہے۔
غزل۔ (ع) مونث۔ لغوی معنے عورتوں سے باتیں کرنا۔ اصطلاح میں
وہ اشعار جنمیں حسن و عشق وصال فراق ذوق اشتیاق جنون یاس وغیرہ کی
باتیں جو عشق سے متعلق ہیں کہی جائیں۔ غزل ہر بحر میں کہی جاتی ہے ہر
شعر جداگانہ مضمون کا ہوتا ہے۔ البتہ قطعہ بند میں یہ بات نہیں ہوتی

غزل

غزل کے پہلے شعر کو مطلع آخر کو مقطع اور سب سے عمدہ بیت کو شاہ بیت کہتے ہیں مطلع کے دونوں مصرعوں میں اور باقی اشعار کے دوسرے مصرعوں میں قافیہ ہوتا ہے۔ غزل کی جمع اردو میں غزلیں بفتح اول و دوم ہے۔ غزل بنانا۔ غزل پر اصلاح دینا۔ (فقرہ) جب شاہ نصیب دکن چلے گئے تب میر کاظم حسین اُنکی غزل بنانے لگے۔ غزل پرداز۔ (ف) صفت۔ شاعر۔ غزل پڑھنا۔ غزل سُنانا۔ غزلخوانی کرنا ؎ رندانہ کلام اپنا پسند آتا ہے سب رند۔ اکثر غزلیں پڑھتے ہیں آزاد ہماری۔ غزل پھیکی پڑ جانا۔ غزل سُست ہو جانا۔ غزل ٹھنڈی ہونا۔ غزل سُست ہونا ؎ دل پہ دنیا سے سرد ہے کہ امیر۔ ہوئی ٹھنڈی غزل بھی مشکل سے۔ غزل چمکانا۔ غزل کو اصلاح دیکر اعلے درجہ پر پہنچا دینا ؎ نہ چمکائیں جناب برق جبتک۔ غزل بے لطف ہے واللہ باللہ۔ غزل چمکنا۔ غزل سرسبز ہونا۔ غزل تعریف کے قابل ہونا۔ اشعار غزل کا اعلے درجہ پر ہونا ممتاز ہونا ؎ کیوں نہ چمکے غزل تمام اے رشک۔ شعر کا مضمون مادہ نور ہے۔ غزل دکھانا۔ غزل پر کسی سے اصلاح لینا ؎ عیب سے پاک مبرا ہے کلام اُنکا رند۔ جو غزل حضرت آتش کو دکھا دیتے ہیں۔ غزل سُست ہونا۔ غزل کا باعتبار مضمون یا عبارت کے شوخ نہونا ؎ ہے سست مضامیں سے امیر اپنی غزل سست۔ ہے ناخلف اولاد سے اس گھر کی خرابی۔ غزل سیر کہنا۔ بہت بڑی غزل کہنا جسمیں اکثر قافیہ مع اشعار ہوں ؎ سیر کہنا تو غزل کچھ نہیں خود امیر۔ خون ہو کر کلیجا نے نہ جانے سے۔ غزل کہنا۔ غزل تصنیف کرنا ؎ غزل اے رشک ہم کہکر دعائے مغفرت اکثر۔ برائے ناسخ و سودا و درد و میر کرتے ہیں۔ اس جگہ غزل کہنا نادرست ہے۔ غزل کہوانا۔ غزل کہنا کا متعدی۔ (آزاد) شاہ موصوف استاد کی غزلیں اپنی بیاض میں لکھواتے تھے اور فرمائش کرکے کہواتے تھے۔ غزل کی زمیں۔ غزل کی طرح۔ (ذوق) لکھوں جو میں کوئی مضمون ظلم چرخ برین۔ تو کربلا کی زمیں ہو مری غزل کی زمیں۔ غزل گو۔ غزل طراز

غش

غزل سرا۔ غزل خواں۔ (ف) کنایۃً بمعنے مطرب بھی ہے۔ صفت۔ غزل پڑھنے والا۔ غزل سُنانیوالا۔ غزل گوئی۔ غزل سرائی۔ غزل خوانی۔ (ف) مونث۔ غزلوں کا پڑھا جانا۔ (محسن) غزل سرائی رندانہ ہو چکی یارو۔ کھُلیں گے لب مرے اے دلربا بیاں کیلیے ؎ نوجوانی ہو چکی راسخ مگر ہے وہی شوق غزلخوانی ہنوز۔ غزل لکھنا۔ غزل کو کاغذ پر لکھنا۔ (ذوق) کر کے بحر و قافیہ تبدیل لکھا اور اک غزل۔ بیٹھ کوئی دم تو لے ذوق اور دل پُرغم کے پاس۔ غزلیات۔ (ع) جمع خلاف قیاس) مونث۔ غزل کی جمع غزوہ۔ (ع۔ غزوات۔ جمع) مذکر۔ جہاد۔ مسلمانوں کا کفار کے ساتھ مذہب کی حفاظت کیواسطے لڑنا جب رسول ساتھ ہوں اور اگر یہ جنگ کسی صحابی کے ساتھ ہوئی ہو تو اسکو سریّہ کہتے ہیں۔

غسّال۔ (ع) مذکر۔ مردوں کو غسل دینے والا۔ اسکا مونث غسالہ ہے

غسالہ۔ (بضم اول و فتح ثانی) مذکر۔ وہ پانی جس سے ہاتھ مُنہ دھویا جائے اور بعد دھونے کے اُسکو پھینک دیا جائے۔ غسل۔ (ع۔ بفتح و بضم اول و دوم) مذکر۔ تمام بدن کا دھونا۔ دھونا۔ مُردے کو نہلانا۔ (آتش) نہیں ہم سا گنہگار اے فلک کوئی زمانے میں۔ ہمارے مردے کو درکار ہے غسل آب آہن کا۔ غسل خانہ۔ (ف) مذکر۔ حمّام۔ نہانیکی جگہ۔ میّت کے غسل دینے کی جگہ۔ غسل دینا۔ نہلانا۔ مُردے کو نہلانا۔ (راسخ) لینی تھی فال نیک جو کوثر کے باب میں۔ دینا تھا غسل نعش کو میری شراب میں۔ غسل صحت۔ مذکر۔ بیماری سے صحت پاکر نہانا۔ غسل کرنا۔ نہانا۔ غسل کی حاجت ہونا۔ بدن کا ناپاک ہو جانا۔ نہانیکی حاجت ہونا۔ احتلام ہونا۔ غسل میّت۔ مذکر۔ مردے کو نہلانا۔ (ذوق) موت ہی سے کچھ علاج درد فرقت ہو تو ہو۔ غسل میّت ہی ہمارا غسل صحت ہو تو ہو۔

غش۔ (عربی میں غشی تھا۔ فارسیوں نے ی حذف کر دی) مذکر۔ بیہوشی

غش

۲ (اردو) عاشق۔ شیفتہ۔ غش آنا۔ غشی طاری ہونا۔ بیہوش ہو جانا (آتش)
حسن کا جلوہ بھی کم برقِ تجلی سے نہیں۔ چشم موسیٰ سے جو دیکھیگا اُسے
غش آئیگا۔ غش سے افاقہ ہونا۔ غشی دُور ہونا۔ (اوج) بیٹی کے جو چہرہ
پہ گلاب اشکوں کا چھڑکا۔ بیمار کو فی الفور ہوا غش سے افاقہ۔ غش کرنا (فارسی
غش کردن کا ترجمہ) ۱۔ بیہوش ہونا۔ (مصحفی) گلبُن تلے جو صنعت سے بلبل نے
غش کیا۔ ۲۔ عاشق ہونا۔ کسی چیز کو دیکھکر اُسکی خوبی سے حیرت میں بیخود
ہو جانا۔ (رشرت) قدسی بھی کریں غش تو اگر جلوہ نُما ہو۔ صورت ہے وہ تصویر
کہ محبوب خدا ہو۔ ۳۔ اترانا۔ (رند) غش کرتے ہو جھپکانے پہ جوبن کے مرجاں
شوق آپ سے مؤیابِ زری کا نہیں جاتا۔ غش کھانا۔ ۱۔ بیہوش ہونا (فقرہ)
یہ خبر سنتے ہی وہ غش کھاکر گر پڑے ۲۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ غش لانا
(لکھنؤ) بیہوش ہونا۔ (ناسخ) محفل سے اُٹھانیکا جب قصد کیا اُسنے۔ دہشت
میں غش لایا تیز دیرا سے کہتے ہیں۔ غش میں پڑا ہونا۔ بیہوش پڑا ہونا ؎
پڑے ہو غش میں کیا مردہ سے آتش آنکھ تو کھولو۔ خبر کیو اسطے بھیجا ہے
اُس بُت نے برہمن کو۔ غش میں رہنا۔ بیہوش رہنا۔ غش ہونا۔ ۱۔ بیہوش ہونا
(صبا) نالے مجھ بلبل کے سنکر باغ میں غش ہوگیا۔ نکہت گل نے سنگھایا
لخلخۂ صبا دکو ۲۔ (پر کے ساتھ) فریفتہ ہونا۔ (ناسخ) گل پہ مرتے مرتے
اُس خورشید پہ بھی غش ہوئی۔ اے گلگشتِ آفتابی ہے وہ اے عندلیب
غشی۔ (ع۔ بالفتح۔ فارسی اور اردو میں بفتح اول وکسر دوم) مونث۔
بیہوشی۔ (ذوق) نبضیں چھوٹی ہوئی غشی طاری۔ ایک فرقت ہزار بیماری
غِشّ۔ (ع۔ بالکسر وتشدید دوم۔ فارسی والے بہ تخفیف استعمال کرتے
ہیں) مونث ۱۔ کدورت ۲۔ آمیزش۔ کھوٹا پن ۳۔ تشویش جیسے بے
غل و غش۔
غصب۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ زبردستی لینا۔ خیانت مجرمانہ۔ (کرنا کے
ساتھ) (فقرہ) کسی مال کا غصب بہت بُرا ہے۔ غصباً۔ (ع) غصب سے

غصّہ

(مصنات) مجھکو اس سے ہزار درجہ زیادہ افسوس ہوگا اگر عشرت بیگم کا حق غصباً میرے
پاس رہے۔ غصبی۔ صفت۔ غصب کیا ہوا مال۔
غُصّہ۔ (ع۔ غُصّت۔ وہ رنج جس سے گلا گھٹ جائے۔) مذکر۔ (مجازاً) خفگی
فصحا اس لفظ کا استعمال خدا تعالیٰ کیلیے نہیں کرتے اُسکے واسطے قہر و غضب
کہتے ہیں۔ غصہ آنا۔ غضب آنا۔ تپہا آنا ؎ چھیڑتا ہوں کہ اُنکو غصہ آئے
کیوں رکھوں ورنہ غالب اپنا نام۔ غصہ اُتارنا۔ ۱۔ خفا کسی پہ ہونا اور سرزنش
کسیکو کرنا۔ بخار نکالنے کی جگہ۔ (پر کے ساتھ) (فقرہ) مارا تو مولویصاحب نے
اور غصہ مجھ پہ اُتارتے ہو ۲۔ خفگی وقع کرنا۔ (سحر) ہیں بہت رنج میں دو
چار کو مارینگے ہم۔ جتنا غصہ ہے رقیبوں پہ اُتارینگے ہم۔ غصہ آکرنا۔
لازم۔ غصہ اُٹھانا۔ کسیکی خفگی کا متحمل ہونا۔ (تپش) غصہ اُٹھا اُٹھاکے
یونہی بار بار کا۔ اے دل مزاج تو نے بگاڑا ہے یار کا۔ غصہ بہت زدہر
تھوڑا مارکھانیکی نشانی۔ مثل۔ کمزور کا غصہ اُسکی ذلت کا موجب ہے۔
غصہ پی جانا۔ جوش غضب کو روکنا۔ (ظفر) ہم تو پی جاتے لہو دشمن کا
پر کچھ سوچکر۔ دل میں اپنے غصہ اپنا لے ستمگر پی گئے۔ غصہ تھوک دینا۔ غصہ
تھوک ڈالنا۔ خفگی سے باز آنا۔ جانے دینا۔ (راحت) بچی مری بلکتی ہے
غصے کو تھوک دو۔ صدرت کبھی ادھر کبھی ادھر آکر چلے۔ (شوق قدوائی) ہلانے لگی کہ غم کو ٹالو منھ
کھول کے غصہ تھوک ڈالو۔ غصے سے بھوت ہو جانا۔ کمال خشمناک ہو جانا ؎ مضموں تو شکر
کر کہ ترا نام سُن رقیب۔ غصے سے بھوت ہو گیا لیکن جلا تو ہے۔ غصہ فرو
ہونا۔ غصہ جاتا رہنا۔ غصہ دھیما ہونا۔ غصہ کا جن۔ (کنایتہً) غصہ۔ (اُترنا
آنا ہونا کیساتھ) (شوق قدوائی) میں تو اپنی جان چڑھا دوں لیکن یہ
معلوم تو ہو۔ غصہ کا جن آمادہ سے تیرے سر سے اُترنے کو۔ غصہ کرنا۔
خفا ہونا۔ غصہ کھانا۔ غصہ کرنا۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔ (آتش) دکھایا
غصہ کبھی خواجہ نے قسمت کے۔ جو حلق میں ہیں وہ لیا لیا کرتا۔
غصہ کی آنکھ۔ وہ نظر جس سے غصہ ظاہر ہو۔ (جلیل) آنکھ غصہ کی

غصہ

دکھاتے ہیں وہ اللہ رے نصیب ۔ حال پہ میرے یہ دربردہ نظر ہوتی ہے ۔
غصہ کی چھانچھ ۔ دیکھو چھانچھ ۔ غصہ کے مارے بھوت ہو جانا ۔ بہت خفا ہونا
غصہ کے باعث آپے سے باہر ہو جانا ۔ غصہ کے مارے تھرا اُٹھنا ۔ غصہ کی شدت سے کانپ اُٹھنا ۔ (مراۃ العروس)
مجھ عاقل یہ سُنکر غصہ کے مارے تھرا اُٹھا ۔ غصہ مارنا ۔ خفگی روکنا ۔ غصہ مر جانا ۔
غصہ جاتا رہنا ۔ غصہ دھیما ہو جانا ۔ غصہ میں آگ رہنا ۔ غصہ میں بھرا رہنا (منیر)
غصہ میں رہو گے آگ کب تک ۔ لو ہوش میں آؤ آدمی ہو ۔ غصہ میں بُرائی بھلائی
نہیں سوجھتی ۔ غصہ میں عقل جاتی رہتی ہے ۔ انسان کو غصہ میں بُرائی بھلائی
کا خیال نہیں رہتا بدحواس ہو جاتا ہے ۔ غصہ میں بوٹیاں کاٹنا ۔ دیکھنا بیٹھنا
کمال برافروختہ ہونا ۔ غصہ میں بھرا ہونا ۔ کمال غصہ ہونے کی جگہ ۔ (امیر)
وہ غصہ میں ہر وقت بھرے رہتے ہیں مجھ سے ۔ میں خوش ہوں کہ صد شکر
توجہ تو ادھر ہے ۔ غصہ میں بھر جانا ۔ غصہ میں بھرنا ۔ نہایت خفا ہونا ۔ (سحر)
دل سے بیزار ہیں غصہ میں بھرے بیٹھے ہیں ۔ غصہ میں لال ہو جانا ۔ کمال
برافروختہ ہونا ۔ (رشک) نظر پڑی کہ ہوئے لال لال غصہ میں ۔ غضب
سمجھنے لگے آنکھوں نکلے انشا رے گال ۔ غصہ میں لانا ۔ کسیکو غصہ دلانا ۔ غصہ
ناک پر ہونا ۔ یعنی ناک پہ غصہ ہونا بولتے ہیں ۔ اُس شخص کی نسبت بولتے
ہیں جو ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جائے ۔ غصہ نکالنا ۔ دل کا بخار نکالنا ۔ غصہ
اُتارنا ۔ بدلا لیکر دل ٹھنڈا کرنا ۔ (حجاب) غصہ تو رقیبوں کا نکالا مرے اوپر
اک حوصلہ دل کا مرے دل میں نہ نکالا ۔ غصہ ور ۔ (لکھنؤ) بدمزاج ۔ وہ شخص جسکو
جلد غصہ آئے ۔ غصیل ۔ غصیلا ۔ (دہلی) صفت ۔ بدمزاج مغلوب الغضب لکھنؤ میں غصہ ور ہے ۔
غصے ہونا ۔ خفا ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ اس فعل میں بلا مفعول کے بجگہ مستعمل ہے ۔ (فقرہ) تم اسپر غصے کیوں ہوتی ہو ۔
غضب ۔ (ع ۔ غصہ ، خفگی) مذکر ۔ ۱ قہر ۔ غصہ ۔ ۲ آفت ۔ بلا ۔ مصیبت ۔
(اسیر) چاہتا ہوں کہ خفا ہو کے مجھے قتل کریں ۔ وہ غضب میں نہیں آتے
یہ غضب اور بھی ہے ۳ نہایت بُری بات ۔ بہت بیجا بات کی جگہ ۔ (ذوق)
اے شوخ تری چشم غضبناک کے ہوتے ۔ ہم چاہیں قضا سے اگر امداد غضب ہے

غضب

۴ (خدا کے ساتھ) لعنت ۔ مار ۔ (فقرہ) زید پر خدا کا غضب پڑے ۵ اندھیر ۔
زبردستی ۔ سختی ۔ ظلم ۔ (فقرے) یہ تھوڑا غضب ہے کہ عورتوں اور معصوم
بچوں کو بھی جیتا نہ چھوڑا ۔ بڑا غضب ہے کمزور کو سب ستاتے ہیں ۶
ستم ۔ آفت ۔ (مصحفی) گر ایک غضب ہو تو کرے کوئی گوارا ۔ رفتار غضب ہے
تری گفتار غضب ہے ۷ صفت ۔ بڑھ بڑھ کے ۔ (ذوق) کیا غمزہ ترا بر سر
بیداد غضب ہے ۔ جلاد فلک بھی یہ جلاد غضب ہے ۸ مبالغہ کیلیے (فقرہ)
اس بچہ کا حافظہ غضب ہے ۹ باثر ۔ کارگر ۔ (ذوق) ہوتا ہے سپند ایک
ہی آواز میں آخر ۔ کیا سوختہ جانوں کی بھی فریاد غضب ہے ۔ (توبۃ النصوح)
باتیں ہی وہ اس غضب کی کرتے ہیں کہ گنجائش انکار باقی نہیں رہتی ۱۰
مجبوری اور افسوس ظاہر کرنے کیلیے ۔ (رند) مرے بیان کو سُن سُن کے
کانپ کانپ اُٹھے ۔ غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زبان صیاد ۱۱ آفت کا پرکالہ
فتنہ و فساد پیدا کرنیوالا ۔ (فقرے) غضب کی آنکھ ہے ۔ غضب کی چال ہے ۱۲
صفت ۔ نہایت دشوار ۔ نہایت ناگوار ۔ کمال مشکل ۔ (داغ) یہ بجا کہ منع ہوگا
رمضاں میں آپ بے دانہ ۔ یہ غضب کہ تیس دن تک نہ پییں شراب ہرگز ۱۳ صفت
حیرت ۔ تعجب ظاہر کرنیکے لیے جو انوکھی اور نادر بات پر ہو ۔ (فقرہ) اُسنے
غضب کیا آگ میں کود پڑا ۱۴ صفت ۔ ناراض ۔ خفا ۔ رنجیدہ ۔ (ذوق)
اللہ کرے خیر مرے شیشۂ دل کی ۔ پھر آج وہ مست مے بیداد غضب ہے
۱۵ عجیب ۔ انوکھا ۔ (ذوق) ویں ہوش بھلا مردم ہشیار کے چل ہیں ۔ آنکھوں کو
تمہاری یہ فسوں یاد غضب ہے ۱۶ خوبی میں یکتا ۔ کمال حسین ۔ (ذوق) مرتے
نہیں حوروں پہ تری طرح سے واعظ ۔ ہم جسپہ ہیں عاشق وہ پریزاد غضب ہے
۱۷ ضرر رساں ۔ مضر ۔ بہت بُرا ۔ (فقرہ) مفلسی میں اولاد کی کثرت غضب ہے
۱۸ افراط ظاہر کرنیکے لیے ۔ (صبا) خون تمام جسم کا دم میں ہوا ہے اکٹھا ۔ دل میں غضب
سما گیا روح رواں سبزہ رنگ ۔ غضب آلودہ ۔ (ف) صفت ۔ غصہ میں بھرا
ہوا ۔ غضب آنا ۔ ۱ آفت آنا ۔ شامت آنا ۔ (داغ) نہ آیا نامہ بر اب تک

غضب

گیا تھا کیکے اب آیا۔ آگہی کیا ستم ٹوٹا خدا یا کیا غضب آیا = غصہ آنا۔
غضب الٰہی۔ مذکر۔ خدا کا قہر = (عو) بد دعا۔ خدا کا غضب ٹوٹے۔
(فقرہ) غضب الٰہی کوئی بھی بچے کو اسطرح مارتا ہے۔ غضب پڑے۔
(عو) بددعا۔ دیکھو ساتھ = خدا کا قہر نازل ہو۔ ؎ دام بلائے عشق
میں ہم بے سبب پڑے۔ کمبخت دل پہ ہائے خدا کا غضب پڑے۔
غضب توڑنا = فساد برپا کرنا۔ فتنہ اٹھانا۔ (آتش) کم نہیں تھا سپہر
سے مفسدہ پرداز غیر۔ توڑتے دکھلا کے آنکھ تو نے غضب چنگیز کا =
غصہ کرنا خفگی کرنا۔ بہت خفا ہونا۔ غضب ٹوٹ پڑنا = آفت آجانا
بکمال ناخوش ہونا۔ ؎ داغ یہ بات وہ سن لے تو غضب ٹوٹ پڑے
کہتے پھرتے ہو ٹلایا ہے سرِشام مجھے۔ غضب ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ بلا نازل
ہونا۔ (سالک) مجھ جیسے سخت جاں پر کیا بس چلے قضا کا۔ یاں ٹوٹتا
رہا ہے اکثر غضب خدا کا۔ غضب جوتنا۔ (عو) ہنگامہ مچانا۔ غضب خدا
(عو)۔ دیکھو غضب الٰہی = کسی بات پر حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کیلیے
(فقرہ) غضب خدا دن دہاڑے ایسی لوٹ۔ غضب خدا کا = حیرت اور
تعجب ظاہر کرنے کیلیے۔ (فقرہ) غضب خدا کا کتنے اونچے سے کود پڑا۔
(آتش) غضب خدا کا صنم تیری سرد مہری ہے۔ نہ کر سکیگا کرم تو ایسی
کرکے پالا گھنڈا = کسی امر کے صادر ہونے کے وقت کمال نفرت و اکراہ
ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (فقرہ) غضب خدا کا کوئی ایسا کام
بھی کرتا ہے۔ غضب ڈھانا = آفت برپا کرنا۔ بہت ظلم کرنا۔ سختی کرنا کی جگہ۔
(فقرے) بہو پر ساس نے غضب ڈھا رکھا ہے۔ تمھاری شرارتوں نے
غضب ڈھایا ہے۔ (جلیل) غضب ڈھاتے ہیں تیر ناز دل میں میہماں
ہوکر۔ لیے ہے تودہ دل ہو کر جو نکلے تو فغاں ہوکر = کوئی انوکھی بات کرنا
عجیب کام کرنا۔ (فقرہ) مولف نے تو ذوق و غالب ایکطرف اپنے
استاد کی ستائش میں غضب ڈھایا ہے۔ غضب کا = کلمہ استعجاب۔

غضب

دیکھو بلا ہے۔ (داغ) بلا ہے جیتن تری غضب ہے نگاہ۔ کیا کرینگے یہ
ناز کیا جانیں۔ غضب کا = صفت مذکر = بہت تیز۔ جیسے غضب کا حافظہ
غضب کا جاڑا۔ غضب کی ہوا = آفت برپا کرنیوالا۔ جیسے غضب کی
رفتار = خوفناک۔ بھیانک۔ (فقرہ) اس غضب کا جنگل اور ایسی اندھیری
رات = بیان سے باہر۔ بیڈھب۔ (نسیم) غضب کی لذتیں تیر نگہ نے
تیرے بخشی ہیں۔ کہ لاکھوں حسرتیں ہیں بستہ فتراک سے پیدا۔ غضب کا
بجھا ہوا۔ قہر میں ڈوبا ہوا۔ (توبۃ النصوح) بی آپا میں نہیں جانتی تھی
تمھارا غصہ اسقدر غضب کا بجھا ہوا ہے۔ غضب کا بنا ہوا۔ صفت۔ آفت کا
پرکالہ۔ بڑا شریر۔ غضب کا سامنا = فتنہ کا مقابلہ۔ آفت کا سامنا۔
(مہر) غضب کا سامنا ہے آج وہ بنکر نکھرتے ہیں۔ غضب کرنا =
برا کرنا۔ دوسرے کے حق میں یا اپنے حق میں کچھ برائی کرنا۔ کوئی بیجا
نامناسب فعل کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) کیا غضب کرتے ہو باپ سے مقابلہ کرتے
ہو۔ (داغ) غضب کیا ترے وعدے پہ اعتبار کیا۔ تمام رات قیامت کا
انتظار کیا = حیرت انگیز کام کرنا۔ عجیب و غریب فعل کرنا۔ (ناسخ)
مل کے مسی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا۔ کیا غضب تونے کیا ہیرے
کو نیلم کر دیا = ظلم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ (ظفر) بولے تم تو کیا
غضب کرتے۔ سو ستم کرتے ہو تم چپ چپ۔ غضب کی۔ صفت
مونث۔ قابل تعریف۔ بیڈھب۔ دیکھو غضب کا۔ (اجتہاد) یار
تم بھی غضب کی ٹھٹکی لیتے ہو۔ غضب کی بات ہے = حیرت اور تعجب کی
بات ہے۔ نا انصافی ہے۔ (داغ) غضب کی بات ہے وہ مشورہ دیتے
ہیں یہ مجھکو۔ رقیبوں سے بھی تم صاحب سلامت اپنی رہنے دو۔ غضب لانا =
مصیبت لانا۔ آفت لانا۔ (جرأت) اوراق گل اڑتے ہوئے پھرتے
ہیں چمن میں۔ یہ لائی غضب باد صبا دفتر گل پر۔ غضب میں آجانا =
آفت میں مبتلا ہوجانا۔ (داغ) جب یقین عشق آیا پھر وہ تب کہاں رہا

آ گئے غضب میں ہم دیکھے امتحاں اپنا۔ غضب میں پڑنا۔ غضب میں گرفتار ہونا۔ جھگڑے میں پھنسنا۔ مصیبت میں مبتلا ہونا۔ غضب میں جان پڑنا۔ کسی آفت اور بلا میں مبتلا ہونا۔ جھگڑے میں پھنسنا۔ (فقرہ) تمھارا مقدمہ مول لیکے غضب میں جان پڑی۔ غضب میں ڈالنا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ (اختر شاہ اودھ) کہنے لگی رو کے یہ غزالا۔ لو بخت نے پھر غضب میں ڈالا۔ غضب نازل ہونا۔ کسی پر کوئی آفت آنا۔ مصیبت آنا۔ (جرأت) یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھ پہ نازل کیا ہوا۔ اُٹھ گیا دنیا سے کیوں تو تجھکو ایدل کیا ہوا۔ خفگی ہونا۔ عتاب ہونا۔ غضبناک۔ (ف) صفت۔ غصے میں بھرا ہوا۔ برہم۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) غضب ہونا۔ خفا ہونا۔ غصے ہونا (میر حسن) غیر ونیں وہ ہم پہ جو غضب تھا۔ کیا جانیے اسکا کیا سبب تھا۔ کام خراب ہونا۔ کسی ایسے امر کا واقع ہونا جو موجب خرابی و نقصان ہو۔ (فقرہ) انکو گلاس ٹوٹنے کا حال معلوم ہو جائے تو کیسا غضب ہو۔ مشین ٹوٹ گئی بڑا غضب ہوا۔ (ناسخ) ہو گیا قرآن کا پڑھنا غضب۔ آنکو در دل تیرا ان ہو گیا۔ ۲ تعریف میں مبالغہ کیلیے (امانت) تڑپ اعضا میں اُٹھیں کچی شوخی ہے چتون میں۔ جوانی میں غضب ہوگا جو آفت ہے لڑکپن میں۔ غضب ہے۔ آفت ہے۔ ستم ہے۔ اندھیر ہے (ذوق) کیا غمزہ تیرا یہ سر بیداد غضب ہے۔ جلاد فلک سے بھی یہ جلاد غضب ہے

غضبی۔ صفت۔ (عو) ظالم۔ غصہ ور۔ (فقرہ) بڑا غضبی مرد ہے۔ غضبی آنا۔ (عو) آفت آنا۔ (فقرہ) تمھاری وجہ سے تمام افسروں پہ غضبی آئی۔ غضبی باندی۔ وہ لونڈی جو زیر عتاب ہو۔ غضبی خانہ۔ (دہلی) مذکر۔ (بیگمات قلعہ) غصہ۔ غضب۔ قہر۔ عتاب۔ غضبی خانہ اُتارنا۔ (عو) غضبناک ہونا۔ آفت لانا۔ غصہ ہونا۔ غضبی خانہ اُترنا۔ عتاب نازل ہونا۔ قہر ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ (فقرہ) ادھر ہاتھ تنگ ہوا اُدھر کے سُننے سے جوش آیا تو کر جیا کر لونڈی غلاموں پہ غضبی خانہ اُترا۔

غضنفر۔ (ع) مذکر۔ شیر (کنایۃً) جری بہادر۔ غضنفری۔ مونث۔ بہادری۔ (اوج) غضنفری کی خوش آغاز پہ شاہی ہے۔ کہ اُس جناب کا عباس نام نامی ہے

غفّار۔ (ع) غفّار و غفور دونوں مبالغے کے صیغے ہیں۔ مگر غفور میں زیادہ مبالغہ ہے یعنے جو بڑے بڑے گناہ بخشنے اور اسکی بخشش اتم و اکمل ہو دوسرے معنے یہ ہیں کہ بندوں کے گناہ اعمالناموں سے محو کر دے یعنے حساب نہ لے مواخذہ نہ کرے یا دنیا میں پردہ فاش نہ کرے کیونکہ غفر کے معنے مٹانے اور چھپانے کے بھی آیا کرتے ہیں) صفت۔ معاف کرنیوالا۔ بخشنے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ اسکا استعمال خدا تعالیٰ کیواسطے مخصوص ہے۔

غفران۔ (ع) مذکر۔ آمرزش۔ غفران مآب۔ صفت۔ بہشتی۔ مغفور۔ مرحوم مستعمل ہے۔ (رشک) بس خیال ناسخ غفران مآب آ گیا

غفلت۔ (ع) مونث ۱ چوک۔ بھول۔ بیخبری۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (اردو) غشی۔ بیہوشی ۳ (اردو) اونگھ۔ نیند۔ (فقرہ) بیٹھے بیٹھے کچھ غفلت سی آگئی۔ فرق کیلیے دیکھو تغافل۔ غفلت پیشہ۔ غفلت کار۔ (ف) صفت۔ غافل۔ بیخبر۔ غفلت زدہ۔ (ف) صفت۔ نہایت غافل و بیخبر۔ غفلت سے۔ بے پروائی سے۔ غفلت شعار۔ غفلت کرنیوالا (توبۃ النصوح) اس غفلت شعار کو اب معلوم ہوا کہ کیسی ٹھوکریاں ایکطرف اسپر جاری ہیں۔ غفلت کا پردہ۔ بے پروائی اور بھول کا حائل ہونا کسی کام میں۔ (آتش) پردے پہ غفلتوں کے اگر دل سے دور ہوں۔ مائل سوے سجود سر پُر غرور ہوں۔ غفلت کا پردہ پڑجانا۔ بیخبر ہو جانا۔ سے بقول مصرع اُستاد اے معروف کیا سوجھے۔ تری آنکھوں پہ غفلت کا پڑا ہے بیخبر پردہ۔ غفلت کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ خبر نہ لینا۔ بے پروائی کرنا۔ بھول جانا۔ چوکنا۔ غفلت کی نیند سونا۔ غافل ہو کر سونا۔

غفور۔ (ع) صفت۔ معاف کرنیوالا۔ خطا بخشنے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ اسکا استعمال خدا تعالیٰ کیواسطے مخصوص ہے۔ دیکھو عفار۔

غفور الرحیم۔ (ع) صفت۔ بخشنے اور رحم کرنیوالا۔ یہ دونوں لفظ خدا تعالیٰ کے اسماء صفاتی ہیں۔ اردو میں دونوں ایک ساتھ بول چال میں ہیں۔ (فقرہ) صدق دل سے توبہ کرو وہ بڑا غفور الرحیم ہے۔

غفیر۔ (ع) صفت۔ اتنی بڑی جماعت کہ جہاں تک نظر کام کرے وہی نظر پڑے۔ جیسے جمّ غفیر۔

غُل۔ (ف میں غلغل۔ غلغلہ تھا۔ اردو والوں نے غُل کر لیا) مذکر۔ ۱ ہنگامہ شور۔ غوغا۔ فریاد۔ (ظفر) کیا سُنے فریاد میری وہ گل نازک دماغ۔ باغ میں غنچہ اگر چٹکے کہے غل کیوں ہوا۔ (اُٹھنا۔ کرنا۔ مچانا۔ مچنا۔ ہونا کے ساتھ) (رشک) مسکدے میں غل مچا آندھی سے چھپّر اُڑ گیا۔ (جان صاحب) اتنے میں محل میں یہ غل اُٹھا۔ لینے آتا دُلھن کو ہے دولھا۔ (قدر) عیش و عشرت میں پھرے ہیں سب در و دیوار یار۔ سر کے ٹکرانے سے غل ہونگے مبارکباد کے ۲ دھوم۔ (انیس) ہم ہونگے نہ دنیا میں نہ انصاف رہیگا۔ اس جنگ کا غل قاف سے تا قاف رہیگا ۳ (ع۔ بتشدید لام۔ طوق آہنی فارسیوں نے بہ تخفیف استعمال کیا) مذکر۔ طوق۔ (آباد) اُڑ گئی زنجیر ٹکڑے ٹکڑے سب غل ہو گیا۔ تیری طاقت کا بس اے دست جنوں غل ہو گیا۔

غل شور۔ غل غپاڑا۔ مذکر۔ شور و غوغا۔ (شوق قدوائی) چلو جاؤ کرو نا نہ تکرار پھر۔ نہو غل غپاڑا خبردار پھر۔ **غل غپاڑا مچانا**۔ غل شور کرنا۔ فریاد کرنا۔ (رویائے صادقہ) عورتیں خواہ کتنا ہی غل غپاڑا مچائیں مگر وہ فرق مٹ نہیں سکتا۔

غِلّ و غِشّ۔ (ع۔ غِلّ۔ بالکسر و تشدید لام کینہ رکھنا۔ غِشّ بالکسر و تشدید دوم۔ کدورت و کینہ) دونوں لفظ بمعنے کدورت مستعمل ہیں۔ دیکھو بے غل و غش۔

غلاظت۔ (ع۔ گندگی۔ گاڑھا پن) مونث۔ نجاست۔ ناپاکی۔ گندگی ۲ گاڑھا پن۔

غلاف۔ (ع۔ پوشش آئینہ و شمشیر و شیشہ وغیرہ) مذکر۔ ۱ میان تلوار کا ۲ تکیہ یا بکس کے اوپر کا کپڑا ۳ حشفہ کے اوپر کا چھڑا جسکا ختنہ کیا جاتا ہے ۴ مجاز از ان وہ پوشش جو ہر سال کعبہ پر چڑھائی جاتی ہے اور جسکو غلاف کعبہ بھی کہتے ہیں ۵ خول۔ **غلاف اُتارنا۔ غلاف بدلنا۔ غلاف بدلا جانا**۔ (فقرہ) مہینوں سے نہ تکیوں کے غلاف اُتارے گئے نہ پلنگ کی چادر بدلی گئی ہے۔ **غلافنا۔ غلیفنا**۔ دہلی۔ (حلوائی) پاگنا۔ شیرے میں غوطہ دینا۔ شیرہ چڑھانا۔ لکھنؤ میں غلاف کرنا ہے۔ **غلافی آنکھ**۔ مونث۔ وہ بڑی جھکی ہوئی آنکھ جو پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی ہو۔

غُلام۔ (ع۔ غلام۔ انسان کیلیے ولادت سے حد بلوغ تک مستعمل ہے اطلاق اسکا امرد پر ہوتا ہے۔ فارسی بمعنی بندہ و پسر استعمال کرتے ہیں کم عمر ہو خواہ جوان خواہ بوڑھا) مذکر۔ ۱ زرخرید چھوکرا جو بے تنخواہ گھر کا کام کاج کرے ۲ بندۂ زرخرید جو کسی عمر کا ہو ۳ عجز و انکسار سے خود متکلم اپنی نسبت کہتا ہے۔ یعنی نیازمند۔ عقیدتمند۔ ملازم۔ نمکخوار۔ (غالب) شاد ہوں لیکن اپنے جی میں کہ ہوں۔ بادشہ کا غلام کارگزار ۴ مطیع۔ فرمانبردار۔ (ذوق) ہم ہیں غلام اُنکے جو ہیں وفا کے بندے۔ اسکو یقین جانو کہ ہو خدا کے بندے۔ (داغ)۔ گھر سے تم کیوں نکالے دیتے ہو۔ کیا قصور اس غلام کا نکلا ۵ تاش کے ایک پتّے کا نام جو مرتبہ میں بیبیا سے کم اور اپنے تمام ہم رنگ پتّوں یعنے دہلے تک کا سرخیال کیا جاتا ہے ۶ مونث۔ گنجفہ کے ایک رنگ کا نام۔ (آتش) یہ بزم وہ ہے کہ لاخیر کا مقام نہیں۔ ہمارے گنجفہ میں بازیٔ غلام نہیں۔ **غلام بنانا۔ غلام بنا لینا**۔ مطیع کر لینا۔ (بحر) کلام جس شخص سے کیا ہے غلام اپنا بنا لیا ہے۔ عقیق لب نے مٹا دیا ہے اثر سلیمان کے نگیں کا۔ **غلام بیدرم**۔

غلام

مذکر۔ بندۂ بیدرم۔ بے داموں کا غلام۔ غلام زرخرید۔ مذکر۔ مول لیا ہوا غلام۔ غلام کا تِلام۔ غلام کا غلام۔ ادنےٰ درجہ کا غلام۔ غلام کرنا۔ مطیع بنانا۔ (راسخ) نہیں کچھ اور لیاقت تو پاؤں دابینگے۔ ہمیں کو بندہ بناتا غلام کرلینا۔ غلام کی ذات سے وفا نہیں۔ مقولہ۔ غلام کی ذات بیوفا ہوتی ہے۔ غلام گردش۔ (ف) وہ دیوار جو حرم خانہ اور دیوان خانہ کے درمیان حائل ہو۔ پردے کی دیوار۔ مہمانسرا کے حجرے کے آگے کی دیوار) مونث۔ کوٹھی یا محل کے چاروں طرف کا برآمدہ۔ (فقرہ) اس خیمہ میں غلام گردش نہ تھی۔ غلام مال۔ مذکر۔ وہ چیز جسکو بے تکلف ہروقت استعمال کرسکیں۔ (بحر) بہن کے جامۂ پُرزر نہ پھول گُل کیطرح۔ یہ تماش با دلہ خواجہ غلام مال نہیں۔ غلام مُول لینا۔ غلام کی حیثیت سے خریدنا۔ نوکری سے زیادہ یا منصب کے خلاف کسی شخص سے کام لیں یا ہروقت اُسکو کام میں مصروف رکھیں تو وہ بھی کہتا ہے کہ کیا غلام مول لیا ہے جو کسیوقت فرصت نہیں دیتے غلام ہونا۔ بندہ ہونا۔ مطیع ہونا۔ تابع ہونا۔ (آتش) الٰہی کیوں نہیں خواہاں کبھی ہم اُسکا۔ یہ دل تو شرط وفا پر غلام ہوتا ہے۔ غلامی۔ (ف)۔ مونث۔ بندگی۔ غلام ہونا ۲ (اردو) اطاعت۔ فرمانبرداری ۳ (اردو) قید۔ آزادی کا نقیض۔ غلامی اختیار کرنا۔ اطاعت کرنا۔ ملازمت کرنا غلامی کا خط۔ (مجازاً) غلامی کا عہد۔ اطاعت اور فرمانبرداری کا عہد (لکھنا۔ لکھوانا کے ساتھ) (ظفر) آزاد پھر نہ کیجے ہیں شرط ہے یہی۔ لکھواتے آپ گر ہیں غلامی کا ہم سے خط۔ غلامی میں دینا۔ (کنایۃً) خدمت میں دینا۔ خدمت کیلیے دینا۔ اُستاد کے پاس بٹھاتے وقت اُستاد سے کہتے ہیں کہ یہ بچہ آپکی غلامی میں دیتا ہوں۔ غلامی میں قبول کرنا۔ (کنایۃً) ۱ داماد بنانا۔ (فقرہ) قسیم کے عیوب اپنے دامن میں چھپا لو اور اسکو غلامی میں قبول کرو ۲ ملازم رکھنا۔

غلط

غَلَبَہ۔ (ع۔ غَلَبَۃٌ) زبردست ہونا۔ زبردستی۔ غَلَبات۔ جمع۔ فارسی اردو میں بسکون دوم بھی مستعمل ہے) مذکر۔ ۱ زیادتی۔ (فقرہ) یہ مسئلہ غلبہ آرا سے طے ہوا۔ (اختر شاہ اودھ) حالِ دلِ مُشکبو ردی تھا۔ اور غلبۂ شوق ہر گھڑی تھا ۲ حملہ۔ ہجوم۔ (اوج) دل پر غلبہ تھا غم واندوہ تعب کا۔ آنسو بھرے آنکھوں میں وہ منہ تکتی تھی سب کا ۳ جیت۔ سبقت ترجیح۔ (غالب) ہوا نہ غلبہ میسر کبھی کسی پہ مجھے۔ کہ جو شریک ہو میرا شریک غالب ہے۔ غلبہ پانا۔ فتح پانا۔ غالب ہونا۔ غلبۂ رائے۔ مذکر رائے کی زیادتی۔ کثرت رائے۔ غلبہ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ حملہ کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ غلبہ ہونا۔ زیادتی ہونا۔ غالب آنا۔ ہجوم ہونا۔

غَلَت۔ (ع۔ حساب کی چوک غَلَت۔ اور بات کی بھول غلط) صفت حساب اور گنتی کی خطا۔ (رشک) سودا ہے حاسبان قیامت کو آپ کا۔ تعداد جرم اہل معاصی غلت ہوئی۔ (ایضاً) وقت حساب کثرت اغیار وصل ہیں۔ کہتے ہیں بات ٹال کے گنتی غلت ہوئی۔ اس غزل کے قافیے مغفرت۔ لعنت وغیرہ ہیں۔

غَلَط۔ (ع۔ بفتح اول و دوم خطا کرنا و بسکون دوم ناجائز ہے۔ اَغلاط جمع) صفت ۱ غیر صحیح۔ نادرست۔ (فقرہ) پتا غلط لکھا تھا خط نہیں پونہچا ۲ خلاف واقع۔ لغو۔ (فقرہ) یہ خبر غلط ہے۔ میرؔ نے مبنی غلطی کرنا ہے سہ غلط اپنا کہ اس جفا جُو کو۔ سادگی سے ہم آشنا سمجھے۔ غلط العام غلطِ عام۔ مذکر۔ وہ غلطی جسکو فصحا نے جائز سمجھ لیا ہو۔ جیسے کافر۔ بفتح سوم یا منصب بفتح سوم۔ دیکھو کافر منصب۔ غلط العام فصیح۔ (ع) مقولہ۔ وہ غلطی جسکو فصحا نے جائز سمجھ لیا ہو فصیح ہے۔ سہ غلط العام فصیح کی حنا کا معروف۔ رنگ ہے میرے ان اشعار کے ماخوذ نہیں۔ غلط العوام غلطِ عوام۔ مذکر۔ وہ غلطی جو عوام اور بازاری اپنی جہالت کیوجہ سے کرتے ہیں اور جسکو فصحا صحیح نہیں مانتے۔ جیسے تابعدار بجائے تابع۔

غلط

غلط انداز۔ (ف) صفت۔ نگاہ یا تیر جو نشانہ پر نہ لگے۔ (امیر) کی نظر بھی تو نگاہ غلط انداز سے کی۔ تیر بھی تمنے لگائے تو اُچٹنے والے۔ غلط بردار (اردو) مذکر۔ ایک کاغذ چھپلنے کا اوزار جس سے غلط حرف اُڑا کر تصحیح کرتے ہیں۔ ۲۔ اُس کاغذ کو کہتے ہیں جس پر سے حرف بہ آسانی اُڑ سکیں اور کاغذ پر اُسکا نشان باقی نہ رہے۔ غالبؔ نے اُس کاغذ کے معنی میں استعمال کیا جس پر سے حرف غلط خود بخود اُڑ جائے۔ سہ ایک جا حرف وفا لکھا تھا سو وہ بھی مٹ گیا۔ ظاہرا کاغذ ترے خط کا غلط بردار ہے۔ غلط بیانی۔ (اردو) مونث۔ خلاف واقعہ بیان کرنا۔ غلط بیں۔ (ف) صفت۔ غلط انداز۔ غلط ٹھہرانا۔ غلط ثابت کرنا۔ نادرست قرار دینا۔ رد کرنا۔ جھوٹا ٹھہرانا۔ غلط در غلط۔ صفت۔ اُس غلطی کی نسبت مستعمل ہے جو کسی دوسری غلطی پر مبنی ہو۔ (محصنات) اور چونکہ تشخیص میں غلطی تھی اسوجہ سے جو تدبیریں کیجاتی تھیں غلط در غلط۔ غلط سلط۔ (سلط تابع مہمل ہے) صفت۔ گڑبڑ۔ غلط۔ (فقرہ) انھوں نے بھائی صاحب سے غلط سلط کہدیا اور اُنھیں یقین آگیا۔ غلط سمجھنا۔ نادرست سمجھنا۔ کچھ کا کچھ سمجھنا۔ غلط رائے قائم کرنا۔ غلط فہم۔ (ف) صفت۔ ناسمجھ۔ کج فہم۔ (رشک) لاکھوں خط اُس نے کیا غلط فہم کو لکھے۔ اک ایک سے زیادہ ہوا دوسرا غلط۔ غلط فہمی۔ (ف) غلط فہم) مونث۔ ناسمجھی۔ کج فہمی۔ (رشک) شامل ہوا جو میری غلط فہمیوں کا حال۔ انشا سے کا مُنات ہوئی جا بجا غلط۔ غلط کاری۔ (ف) غلطی میں ڈالنا) مونث۔ بداعمالی۔ بدوضعی۔ غلط گوئی۔ (ف) مونث۔ غلط بیانی۔ غلط نامہ (اردو) مذکر۔ فہرست اغلاط۔ صحت نامہ۔ غلطی۔ (اردو۔ یہ لفظ مستند فارسیوں کے کلام میں نہیں پایا جاتا ہے۔ فارس میں عوام کی زبان ہے۔ فارسی ترکیب ہے۔ اسکا استعمال اردو میں صرف غالبؔ نے کیا جو مستند نہیں۔ سہ غلطی ہائے مضامیں مت پوچھ۔ لوگ نالہ کو رسا باندھتے ہیں) مونث۔ بھول چوک۔ نادرستی۔ خلاف بیانی۔ ناسمجھی۔ (نکالنا، نکلنا کے ساتھ)

غلک

(داغ) سارے بیاں میں ہے غلطی کسکو مانیے۔ آیت نہیں حدیث نہیں جسکو مانیے۔ غلطی پڑنا۔ بھول پڑنا۔ (داغ) میری قسمت سے پڑی کچھ غلطی، روز حساب۔ سب کہیں کاتب اعمال رقم بھول گئے۔ غلطی سے۔ بھول سے۔ بھول کر۔ غلطی کرنا۔ خطا کرنا۔ دھوکا کھانا۔ بھولنا۔ چوکنا۔ غلطی کھانا۔ خطا کھانا۔ بھول جانا۔ غلطی میں پڑنا۔ بھول میں پڑنا۔ دھوکا کھانا۔ چوک جانا۔ غلطیاں نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ نقص ظاہر کرنا۔ غلطیاں نکال ڈالنا۔ تصحیح کرنا۔

غَلطاں۔ (ف۔ غلطیدن سے جو اصل میں غلتیدن تھا بمعنی لوٹنا۔ کروٹ لینا) صفت۔ لوٹتا ہوا۔ لڑھکتا ہوا۔ لوٹنے والا۔ تڑپنے والا۔ غلطاں پیچاں۔ (اردو) صفت۔ فکر میں پریشان۔ متفکر۔ (فقرہ) میں کئی سال متواتر اسی خیال میں غلطاں پیچاں رہا کہ میں کیوں مسلمان ہوں۔

غَلطک۔ (ف۔ غلتک کا مُبدّل) مونث۔ گاڑی کی دُھری۔ ۲۔ وہ لکڑی جسکو کنوئیں پر چرخی کے بجائے لگا کر پانی نکالتے ہیں۔ ۳۔ لوٹ

غَلطَہ۔ (اردو) مذکر۔ ۱۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ ۲۔ تلوار کا چمڑے کا میان۔ غلاف شمشیر۔ ۳۔ (معماروں کی اصطلاح) ایک قسم کی محراب دار چنائی جو اس غرض سے بناتے ہیں کہ پانی نہ ٹھہرے۔

غِلُظ۔ غِلظَت۔ (ع۔ گندگی۔ گاڑھاپن) پہلا مذکر دوسرا مونث۔ گاڑھاپن۔ (فقرہ) قارورے میں ابتک غلظ پایا جاتا ہے۔

غُلغُلَہ۔ (ف) مذکر۔ ۱۔ شور و غوغا۔ ۲۔ (اردو) شہرہ۔ دھوم۔ (امیر) سکہ رائج جب سے دینِ مصطفےٰ کا ہو گیا۔ غلغلہ ساری خدائی میں خدا کا ہو گیا۔

غُلَّک۔ (ف۔ کوزے کی شکل کا ایک ظرف جسکے مُنھ پر چمڑا منڈھ کر ایک سوراخ اُسمیں رکھتے ہیں اور روپے پیسے اُسمیں ڈالتے ہیں) مونث

۱ وہ ظرف جسمیں بکری محصول سائر یا نذر وغیرہ کی آمدنی ڈالتے رہتے ہیں ۲ وہ موکھا جو بچے اپنی جمع علیحدہ جوڑنے کیواسطے دیوار یا زمین میں بنالیتے ہیں۔ کبھی آبخورہ یا اور کوئی ایسا ہی ظرف روپیہ جمع کرنیکے واسطے زمین یا دیوار میں گاڑتے ہیں ۳ وہ ظرف جو قمار خانہ میں آمدنی جمع کرنیکے واسطے رہتا ہے۔ غلک میں دھرنا۔ جمع کرنا۔ جیب میں رکھنا۔ اپنے پاس رکھنا۔

غِلمان۔ (ع۔ غلام کی جمع۔ امرد۔ نوعمر لڑکے۔ فارسی بطور مفرد استعمال کرتے ہیں۔ (صائب) آنجا کہ ساعدتو برآید ز آستیں۔ غلمان رود زدست گزد جو پشت دست) مذکر۔ وہ مخلوق جو امردوں کی صورت میں اہل جنت کی خدمت کے واسطے ہوگی۔

غُلمٹا۔ مذکر۔ غلام کی تصغیر ۱ بندہ ۲ تاش کے ایک پتّے کا نام جسکو غلام بھی کہتے ہیں۔

غُلُو۔ (ع۔ ہاتھ بلند کرنا جہانتک ہوسکے۔ ہجوم۔ حد سے گزرنا مبالغہ کی قسم۔ فارسی میں شور وغوغا) مذکر ۱ (اصطلاح علم معانی) ایسا مبالغہ جو عقلاً اور عادۃً محال ہو ۲ شدت۔ بیحد اصرار۔ کسی خیال میں بیحد مشغولی (فقرہ) اُنکو منطق میں غلو ہے۔ (مومن) اک غلو ہوش پہ بیہوشی کا۔ عالم اک اپنی فراموشی کا۔

غُلُولہ۔ (ف) مذکر ۱ گولی۔ غُلّہ ۲ (اردو) شکار کے جانوروں کا مجمع ۳ (اردو) کوڑیاں جو مزاروں پہ چڑھاتے ہیں۔

غُلّہ۔ (فارسی۔ غلولہ یعنی گولی کا مخفف) مذکر۔ (اردو) مٹی کی گولی جو غلیل میں رکھکر چلاتے ہیں۔ (چلانا۔ لگانا کے ساتھ) غلّہ مارنا۔ غلیل کے ذریعہ سے غلہ چلانا ۲ نشانہ مارنا ۳ (کنایۃً) مخل ہونا۔ خلل انداز ہونا۔ دیکھو کرنہ میں غُلّہ مارنا۔ غُلّانی آنکھیں۔ (لکھنؤ) عو۔ گول گول اور بڑی بڑی آنکھیں۔

غَلّہ۔ (ف۔ معنی مذکور میں فارسی ہے) مذکر ۱ اناج۔ (جان صاحب)

بڑھا جو باجی نہ پھر دانیاں آ بھٹکا۔ کہ جسکی ماں نے صدا غلّہ میرے گھر پھٹکا ۲ بکری رکھنے کا صندوقچہ۔ (فقیروں کی صدا) غلّہ بھر لوپہ ر۔ بلائیں دُور ر ۳ وہ اناج کی مٹھی جو چکّی کے گڑھے میں پیسنے کیواسطے ڈالتے ہیں ۴ نیم کا پھل۔ نبکولی ۵ وہ قیمت جو دن بھر کے مال بکنے سے وصول ہو ۶ وہ گرے ہوئے آم جو باغ والے جنکا ایک جگہ جمع کرتے ہیں غلّہ بھرنا۔ اناج کا ذخیرہ بھرنا۔ غلّہ پھٹکنا۔ سوپ کے ذریعہ سے غلّہ صاف کرنا۔ غلہ چوں ارزاں شود امسال سیدی شوم۔ (ف) مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو موقع بموقع وضع بدلتا ہے۔ غلّہ ڈالنا۔ چکّی کے گڑھے میں اناج کی مٹھی ڈالنا۔ غلّہ فروش۔ (اردو) صفت۔ اناج بیچنے والا۔ غَلّئی۔ صفت۔ وہ لگان جو غلّہ کی صورت میں دیا جائے

غَلَیان۔ (عربی میں بفتح اول و دوم ہے۔ فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا) مذکر۔ جوش۔ غلبہ ۲ (ف) حقّہ جسپر چلم رکھکر پیتے ہیں۔

غَلِیظ۔ (ع) صفت ۱ گاڑھا۔ کثیف۔ موٹا۔ دبیز۔ گہرا۔ جیسے ابر غلیظ ۲ (اردو) مذکر۔ ناپاک چیز۔ گو۔ میلا۔ (فقرہ) ہولی میں رنگ کی جگہ غلیظ ڈالدیا۔

غُلیل۔ (فارسی میں غلولہ کماں ہے) مونث۔ وہ دوفاصلہ کی کمان جسکے ذریعہ سے غُلّہ پھینکتے ہیں۔ غلیل اُتارنا۔ غلیل کا کھچاؤ کم کردینا غلیل باز۔ غلیلچی۔ مذکر۔ وہ شخص جو غلیل چلانے میں مشتاق ہو۔ غلّہ مارنیوالا غلیل چلانا۔ غلیل مارنا۔ غلیل لگانا۔ غلیل سے غلہ مارنا۔ غلہ کا نشانہ مارنا۔ غلیل کا پھٹکنا۔ دیکھو پھٹکنا۔

غَلیواز۔ (ف۔ بلے بھول) مونث۔ چیل۔

غَم۔ (ع۔ بتشدید دوم۔ اندوہ۔ غموم جمع۔ فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا۔ غم وہ کیفیت نفسانی ہے جو مطلوب کے فوت ہوجانے سے پیدا ہوتی) مذکر ۱ رنج۔ ملال۔ الم۔ سوگ۔ ماتم۔ افسوس۔ (امیر) ترا کیا کام اس گھر

میں غم جاتا نہ آتا ہے۔ نکل لے صبر اس گھر سے کہ صاحب خانہ آتا ہے ؏
فکر۔ پروا۔ (میر حسن) اگر سر کھلا ہے تو کچھ غم نہیں۔ جو کرتی ہے میلی تو محرم نہیں
غم آلودہ۔ (ف) صفت۔ غمناک۔ ہر وقت غم میں رہنے والا۔ غم اٹھانا۔
غم برداشت کرنا۔ (ہجر) سر اپنے دل جگر ہمارے وہ آگ بھڑکی اٹھے شرارے۔
فرشتے بھی الاماں پکارے وہ داغ دیکھے وہ غم اٹھائے۔ غم اٹھ کھڑا
ہوتا۔ غم پیدا ہو جانا۔ (فقرہ) ایک غم سے ابھی نجات نہیں ہوئی کہ دوسرا
غم اٹھ کھڑا ہوا۔ غم انگیز۔ صفت۔ غم پیدا کرنیوالا۔ (تعشق) سے قصہ آہ
دل بیتاب غم انگیز۔ غم پالنا۔ بکھیڑا اپنے سر لینا۔ (فقرہ) تمہارے دلشاد
کرنے کو میں نے یہ غم پالا ہے۔ غم پرست۔ غم پرور۔ (ف) صفت۔ جو شخص
ہمیشہ غمناک رہتا ہو۔ غمخانہ۔ (ف) مذکر۔ غم کا گھر۔ ماتمکدہ۔ غم پر غم گزرنا۔
رنج پر رنج گزرنا۔ (امیر) رات دن غم پہ غم گزرتے ہیں۔ ہم تو اس زندگی پہ
مرتے ہیں۔ غمخوار۔ (ف) صفت ۱ ہمدرد۔ دکھ درد کا شریک ۲ متحمل۔ بردبار۔
غمخوار ہونا۔ دکھ درد کا ساتھی یا رنج و راحت کا شریک ہونا۔ غمخواری۔
(ف) مونث ۱ ہمدردی۔ دردمندی ۲ تحمل۔ برداشت۔ غمخواری کرنا ۱
ہمدردی کرنا ۲ تحمل کرنا۔ تینوں مذکورۂ بالا الفاظ کی جگہ عورتیں غمخور
بمعنی متحمل۔ بردبار۔ غمخوری بمعنی تحمل۔ برداشت۔ سہار۔ غمخوری کرنا۔
جھیلنا۔ برداشت کرنا بولتی ہیں۔ (فقرہ) اگر تم انکی دو باتوں کی غمخوری
کرو گی تو کیا شان میں جھپٹے پڑ جائینگے۔ غم دوست۔ (ف) صفت۔
رنج و غم کا دوست رکھنے والا۔ (شعور) دار فنا سے عاشق غم دوست اٹھ گیا۔
غم دیدہ۔ غم رسیدہ۔ (ف) صفت۔ مصیبت زدہ۔ غم دیکھنا۔ رنج و الم
برداشت کرنا۔ (ذوق) نہ دیکھی ہے کیسی کیسی آفت جہانمیں ہم نے
تمہارے باعث۔ اور آگے کیا کیا غم و الم ہم تمہاری دولت (بدولت
کی جگہ) نہ دیکھ لینگے۔ غمزدگی۔ (ف) مونث۔ غمزدہ ہونا۔ غمزدہ۔ (ف)
صفت۔ غمگین۔ غمزدی۔ صفت مونث۔ غمزدہ۔ (اختر شاہ اودھ)

وہاں جاتے ہی آئی مجھ پر آفت۔ یہ تھی مجھ غمزدی کی ایک شامت۔ غم سے
چھوٹنا۔ غم سے نجات پانا۔ (شاد) چھٹا غم سے سر پھوڑ کر کوہکن۔ بڑی سر کھپی سے
کڑی سہہ گیا۔ غم غلط۔ مذکر ۱ وہ شخص یا چیز یا کام جس سے غم بٹے۔ جیسے
تفریح۔ سیر تماشا ۲ (کنایۃً) شراب۔ غم غلط کرنا۔ غم بھلانا۔ دل بہلانا۔
غمگین دل کو بہلانا۔ (ممنون) ایک دل تھا کہ ذرا رہتی تھیں اس سے باتیں۔
غم غلط کرنے کو وہ بھی نہ رہا یا قسمت۔ غم غلط ہونا۔ جی بہلنا۔ کسی غمگین کی
طبیعت کا کسی مشغلہ میں بہل جانا۔ (داغ) حوروں سے ملیے خلد بریں کو
سدھاریے۔ دنیا میں آپ کا نہیں ہونیکا غم غلط۔ غم کا پتلا۔ سراپا غم۔ غم کا
پہاڑ۔ (کنایۃً) بہت غم کی مصیبت۔ (داغ) دکھا دو جلوہ کہ دلپر جو ہے یہ غم کا پہاڑ
ذراسی دیر میں جل بھن کے طور ہوتا ہے۔ (ٹوٹ پڑنا۔ ٹوٹ پڑنا کے ساتھ (انیس)
غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا جھک گئے حسین۔ غم کا سکھانا۔ غم کا کسی کو لاغر کر دینا۔
(ناسخ) کس مرتبہ مجھکو غم فرقت نے سکھایا۔ اشکوں میں نہیں مثل گہر نام تری
کا۔ غم کا کھا جانا۔ غم کا کسیکو قریب مرگ کر دینا۔ (ناسخ) کھا گیا ہے اسے
دو روز میں غم ہی افسوس۔ حوصلہ جس نے کیا ہے مری غمخواری کا۔ غم کا گھلا دینا
غم کا تحلیل کر دینا کسیکو۔ (ناسخ) گھلا دیا ہے غم نوجواں نے پیری میں۔
سفید بال ہے سر اپکے استخواں اپنا۔ غم کا مارا۔ صفت مذکر۔ وہ جو غم میں مبتلا
ہو۔ (اختر شاہ اودھ) کیا کیا تڑپا وہ غم کا مارا۔ لکھنے کا نہیں قلم کو یارا۔
مونث کیلیے غم کی ماری۔ غمکدہ۔ (ف) مذکر۔ غم کا گھر۔ مصیبت کا گھر۔
غم کرنا ۱ رنج کرنا۔ افسوس کرنا۔ (ناسخ) مر گیا ہوں آپ کچھ تو بھلا غم کیجیے۔
گر نہیں آنسو گلے کی سلک گوہر توڑیے ۲ ماتم کرنا۔ سوگ رکھنا ۳ فکر کرنا
۴ کڑھنا۔ اپنا جی کڑھانا۔ غم کش۔ (ف) صفت۔ غمگین۔ رنج برداشت
کرنیوالا۔ غم کھانا۔ (فارسی غم خوردن کا ترجمہ) ۱ رنج کرنا۔ سے غم کھاتا ہوں
لیکن میری نیت نہیں بھرتی۔ کیا غم ہے مزے کا کہ طبیعت نہیں بھرتی ؏
فکر کرنا۔ (رشک) ارباب فنا ڈوبنے کا غم نہیں کھاتے۔ دریا میں بھرا

غمّاز

کرتی ہے بے خوف و خطر موج ۲ دوسرے کیواسطے افسوس کرنا ۲ غصہ ضبط کرنا۔ درگذر کرنا ۵ (غم) ٹھہرنا۔ صبر کرنا۔ غمگسار۔ (ف) صفت۔ غمخوار۔ ہمدرد۔ غمگساری۔ (ف) مونث۔ غمخواری۔ (کرنا کے ساتھ) غمگین۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ اُداس۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) غمناک (ف) صفت۔ رنجیدہ۔ غم نہیں۔ کچھ پروا نہیں۔ غم نداری بُز بخر۔ (ف) مثل اُس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص خوانخواہ کوئی ایسا کام کرے جسمیں فکر و تردّد کرنا پڑے۔ غمی۔ (ف) غمیں۔ غمی بمعنی غمناک صفت غمگین۔ (شعور) ایسا کیا ہے جور فلک نے غمیں مجھے ۲ موت۔ شادی کا نقیض۔ غمی ہوجانا۔ (عو) موت ہوجانا۔ (محسن) مرا غصہ آتش سے ہوگئی۔ جہنم کے گھر میں غمی ہوگئی۔

غمّاز۔ (ع) صفت۔ چغلخور۔ آنکھ سے اشارہ کرنیوالا۔ طعنہ کرنیوالا۔

غمّازی۔ (ف) مونث۔ چغلخوری۔ بدگوئی۔

غمزہ۔ (ع۔ چشم و ابرو سے اشارہ کرنا کھینچنا) مذکر ۱ چشم و ابرو کا اشارہ۔ (میر) اُس شاہِ حُسن کی کچھ مژگاں بھری ہوئی ہیں۔ غمزے نے دغلا یا شاید سپاہ کو بھی ۲ ناز۔ نخرہ۔ معشوقانہ ادا۔ (آتش) مُنہ تمنے شب وصل ہے کسواسطے ڈھانکا بیجا نہ کرو ناز یہ غمزہ ہے کہاں کا۔ غمزہ اُٹھانا۔ متعدی۔ غمزہ اُٹھنا۔ ناز برداری کرنا۔ سہ غم کھاتے ہیں پر غمزہ بیجا نہیں اُٹھتا۔ غمزہ جتانا۔ نخرہ کرنا۔ اترانا (اختر شاہ اودھ) دل چھین کے شاہِ حسن ہمارا۔ غمزہ نہ جتائیے خدارا۔ غمزہ چھپانا۔ خلاف محاورہ ہے۔ دیکھو چھپانا۔ غمزہ دکھانا۔ انداز دکھانا۔ (۱) ایمن دکھانا۔ (جرات) جتنے میں کہتی ہیں کچھ اور اشارے ہیں کچھ اور۔ غمزے اب ہمکو دکھاتی ہیں اتو گٹی وہ آنکھ۔ غمزہ کرنا۔ ناز و عشوہ کرنا۔ (آتش) ناز و ادا کو ترک ہے یار نے کیا۔ غمزہ نیا یہ ترک ستمگار نے کیا۔ غمزہ کی لینا۔ غمزہ کرنا۔ (صبا)

غنچہ

بچلا تو رہ کبھی فلک پیر چار روز۔ غمزہ کی لے نہ اونٹ بے مہار روز۔

غِنا۔ (ع) مونث ۱ دولتمندی ۲ بے پروائی۔ بے نیازی۔ غِنا۔ (ع) مذکر۔ نغمہ۔ راگ۔ گیت۔

غنائم۔ (ع) مذکر۔ غنیمت کی جمع۔ لوٹ کا مال ۔ (اجتہاد) تقسیم غنائم کا دستور کوئی نیا دستور نہ تھا۔

غنج۔ (ع) مذکر۔ ناز۔ کرشمہ۔

غنچہ۔ (ف۔ یہ لفظ اصل میں گُنجہ ہے۔ گنجیدن سمانا سے ماخوذ۔ کلی میں سب پنکھڑیاں باہم مجتمع اور گنجان ہوتی ہیں اسوجہ سے یہ نام ہوا) مذکر ۱ کلی۔ بے کھلا پھول۔ سہ وہ غنچہ اس چمن میں مراد دل ہے آہ میر یاد بہار سے بھی کھلا یا نہ جائیگا ۲ (اردو) صفت۔ گنجان۔ (نظیر) ۳ (اردو) جھرمٹ۔ چند آدمی جو ایک جگہ بیٹھے ہوں۔ ہجوم۔ (امیر) سُنا ہے جب سے اُنکو شوق ہے پھولوں کے زیور سے۔ گلی میں یار کے رہتا ہے غنچہ پھول والوں کا ۴ (دیا ناز) معشوق کا دہن۔ غنچہ پیشانی۔ (ف) شگفتہ پیشانی کا مقابل۔ بد دماغی اور غصہ کی حالت کا پیشانی سے ظاہر ہونا۔ غنچہ پیکاں۔ غنچۂ تیر۔ (ف) مذکر۔ تیر کا پھل۔ (نقیس) دم بھر میں پرے تھے نہ ادھر کے نہ اُدھر کے۔ غنچے تھے نہ پیکانوں کے نہ پھول سپر کے۔ غنچۂ تصویر۔ (ف) مذکر۔ مُفرّح۔ (رشک) دہن یار تو کچھ غنچۂ تصویر نہیں۔ غنچہ چٹکنا۔ کلی کھلنا۔ (ذوق) ہے جو غنچوں کا چٹکنا اُنگلیوں کی سی چٹک۔ بلائیں کسکی باغ لے۔ باغباں ہنستے لگا غنچہ چٹکا۔ (ف) صفت۔ تنگدلی کی حالت میں۔ غنچہ خورشید۔ (ف) (کنایۃً) خورشید۔ غنچہ دل۔ (ف) صفت۔ تنگدل۔ غنچہ دہانی۔ غنچہ دہنی۔ (ف) مونث غنچہ دہن ہونا۔ (منیر) معدوم سے مثال ہے موجود کی محال منہ چاہیے ہے غنچہ دہانی کیواسطے۔ غنچہ دہن۔ غنچہ دہاں۔ غنچہ لب۔ (ف) صفت۔ چھوٹے سے منہ کا۔ کنایۃً معشوق۔ (ذوق) اپنے لب سے

آپ وہ غنچہ دہن سینے لگا۔ (شعور) شراب پی ہے کبھی غنچہ لب نے کیا ہمیں غنچہ پہ صبح کھلکھلاتا۔ (کنایۃً) صبح ہونا۔ (گلزار نسیم) گلچیں نے وہ پھول جب اڑایا۔ اور غنچۂ صبح کھلکھلایا۔ غنچہ کا مسکرانا۔ (کنایۃً) کلی کھلنا۔ غنچہ نا شگفتہ (ف) مذکر۔ بند کلی ۲ (اردو) کنایۃً۔ دوشیزہ۔ کنواری۔

غنڈا۔ (فارسی میں غنڈ۔ غنڈہ) صفت۔ ایک جگہ جمع کیا ہوا۔ یا وہ گھر کہ جسکے جمع ہو۔ ہندی میں گنڈا بمعنی لچا) مذکر۔ لچا۔ شہدا۔

غُنغُنا۔ غُنغُنا صفت مذکر۔ ناک میں بولنے والا۔ غُنغُنی۔ غُنغُنی صفت مؤنث۔ غُنغُنانا۔ لازم ا ناک میں بولنا۔ ناک میں بات کرنا ۲ ناک میں گنگنانا ۳ آہستہ آہستہ جیسے سروں میں کچھ گاتا یا شعر پڑھنا۔

غُنُودگی۔ (ف۔ غنودن سے حاصل مصدر) مؤنث۔ اونگھ۔ نیند۔ خمار۔ غنودگی آنا۔ اونگھنا۔ نیند آنا۔

غُنّہ۔ (ع۔ غُنَّت۔ ناک کی آواز) مذکر۔ وہ نون جسکی آواز ناک سے نکلے اور خوب ظاہر میں نہ پڑھا جائے جیسے بانس کانوں۔ جبتک نون میں صفات نہو یا اسکے بعد عاطفہ نہو یا خود موصول نہو تو ناک میں بولا جاتا ہے اور زبان پر ملفوظ نہیں ہوتا۔ اسکو غنہ کہتے ہیں۔

غَنی۔ (ع۔ بتشدید یا۔ اغنیا رجمع) صفت ا دولتمند ۲ بے پروا۔ بے نیاز۔ (ذوق) دل فقر کی دولت سے مرا اتنا غنی ہو۔ دنیا کے زر و مال پہ میں تف نہیں کرتا۔ ۳ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ دیکھو مُغنی۔

غَنیم۔ (ع) مذکر۔ لوٹنے والا۔ بیجا ڑا۔ دشمن۔ حریف۔ غنیم چڑھ آنا۔ دشمن کا غیر ملک پر چڑھ آنا۔

غَنیمت۔ (ع۔ لوٹ۔ لوٹ کا مال۔ فارسی والے مفت بغیر رنج و مشقت ملی ہوئی چیز کے لیے استعمال کرتے ہیں) مؤنث ا لوٹ کا مال۔ وہ مال جو دشمن سے چھین لیں۔ وہ مال جو بے محنت ہاتھ آئے۔ (فقرہ) اس شہر میں بڑی غنیمت ہاتھ آئی ۲ قدر کے قابل (میر) سخن مشتاق ہے عالم ہمارا۔ غنیمت ہے جہاں میں دم ہمارا۔ غنیمت جاننا۔ بہتر جاننا۔ قدر کرنا۔ قابل قدر سمجھنا۔ ؎ غنیمت جان لے مل بیٹھنے کو۔ جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے۔ غنیمت سمجھنا۔ غنیمت جاننا۔ (آتش) وقت فرصت کو غنیمت سمجھ آتا ہے تو آ۔ اے اجل عالم تنہائی ہے میدان خالی۔ غنیمت ہونا۔ قابل قدر ہونا۔ قابل شکر ہونا۔ ؎ گیا دل گیا داغ اس بزم میں۔ غنیمت ہوا آبرو رہ گئی۔ غنیمت ہے بہتر ہے۔ کافی ہے۔ شکر کا مقام ہے۔ (ناسخ) پنجۂ قاتل ہو رنگیں مجھ میں اتنا خوں کہاں۔ ہے غنیمت اسکے ناخن بھی ہوں گر رنگ حنا سرخ۔

غَوّاص۔ (ع۔ غوص کی صفت مشبہ) مذکر ا غوطہ لگانیوالا ۲ (اصطلاح کیمیا) کسی دھات کے اندر سرایت کر جانیوالا۔ غوّاصی مؤنث ا غوطہ لگانا ۲ کسی دھات کے اندر سرایت کر جانا۔

غَوامِض۔ (ع۔ غامض کی جمع) مذکر۔ چھپی ہوئی باتیں۔ نکتے۔ باریک معنی۔ (اوج) آگاہ یہ غوامض علم خدا سے ہے۔ مختص یہ بندہ بندگی کبریا سے ہے۔

غَوث۔ (ع) فریاد رس ۲ (اصطلاح) قطب۔ اہل اسلام میں اولیا کے ایک درجہ کا نام اس درجہ پر پہونچکر تمام اعضا جسم سے الگ ہو کر یاد خدا میں مصروف رہتے ہیں۔ (دبیر) غیرت عشق جو کچھ بھی ہو تو پھیر غوث کی شکل۔ بند بند اپنا کرے آپ گنہگار جدا۔ غوث الاعظم۔ غوث الثقلین۔ شیخ عبد القادر جیلانی کا لقب۔

غَور۔ (ع۔ گہرائی۔ پست زمین۔ تہ میں پہنچنا۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مؤنث) ا فکر۔ تامل ۲ خبر گیری۔ پرداخت۔ دیکھو غور کرنا۔ غور پرداخت۔ مؤنث۔ خبر گیری۔ پرورش۔ رکھ رکھاؤ۔ غور سے دیکھنا گہری نظر سے دیکھنا۔ خوب اچھی طرح دیکھنا۔ غور طلب۔ (صفت) سوچنے فکر کرنیکے قابل۔ (فقرہ) یہ معاملہ غور طلب ہے جلدی نہ کرو۔ غور کرنا ا فکر کرنا ۲ دھیان کرنا۔ (گلزار نسیم) سوچا کہ مجھے سمجھ کے کسی طور سے

غور

دشمن کا تماشا بنا کیا غور۔ (داغ) کیا ناگہاں جفائیں تری یاد آگئیں۔ مجھے
سے اپنے حال پر جب میں نے غور کی ۲: توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ (فقرہ) آپ نے
اس پہلو پر غور نہیں کیا ۳: علاج معالجہ کرنا۔ خبر گیری کرنا۔ (رند) ڈالدی پیپ
کلیجہ میں غم فرقت نے۔ غور کرتے ہو تو کر لو جگر افگاروں کی۔ (داغ) بہر
عیادت آئے تو وہ کوس کر گئے۔ اچھا مرا علاج کیا میری غور کی۔
غُور۔ (ف) مذکر۔ افغانستان میں قندھار کے قریب ایک مشہور ولایت کا
نام۔ غوری۔ (ف) ۱: غور کا باشندہ ۲: مونث۔ ایک قسم کی چینی کی رکابی
جو غور سے ہندوستان میں آیا کرتی تھی۔ اس میں یہ صفت ہوتی ہے کہ زہر
پڑنے سے ٹوٹ جاتی ہے ۳: (اردو) تانبے کی کنگورے دار رکابی۔
غُورہ۔ (ف) مذکر ۱: کچے ترش انگور جن کا شربت بنایا جاتا ہے ۲: (اردو)
کبوتروں کا ایک رنگ۔

غوزہ۔ (ف) مذکر۔ روئی اور خشخاش کے پھل کا چھلکا۔ غوزیں اڑانا۔
غوزیں لڑانا۔ (دہلی) ڈٹل ہانکنا۔ لغو اور بیہودہ بک بک کرنا۔
غُوط۔ (عربی۔ غوط بالفتح (کسی چیز کے اندر گھسنا) سے ماخوذ ہے) مذکر
۱: اڑتے ہوئے کنکوے کا اوپر سے نیچے کی طرف آنا۔ (دینا۔ مارنا کے ساتھ)
۲: سکوت کا عالم۔ غشی۔ بیہوشی۔ (فقرہ) بیمار گھنٹوں غوط میں پڑا رہتا ہے
۳: پسینے کی شدت کیلیے بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) پسینے کے غوط پر غوط چلے
آتے ہیں۔ غوط پر غوط آنا۔ غش پر غش آنا۔ غوط دینا۔ اڑتے ہوئے
کنکوے کو اوپر سے نیچے لانا۔ غوط لگانا۔ (عو) ۱: ڈبکی لگانا ۲: پوشیدہ رہنا۔
غائب رہنا ۳: کسی خیال میں ڈوبنا۔ محو ہو جانا۔ غوط مارنا ۱: ڈبکی لگانا ۲:
اڑتے ہوئے کنکوے کا اوپر سے نیچے کی طرف آنا۔ غوط میں آنا۔ (عو)
انسان پر غش کا طاری ہونا اور بیہوش ہو جانا۔ غوطم چارا۔ (پتنگ بازوں کی
اصطلاح) مذکر۔ بار بار ایک اڑتے پتنگ کو دوسرے اڑتے پتنگ پر
گرانا اور ہٹا لینا۔ غوطم چارا کھیلنا۔ باہم چھوٹے چھوٹے پتنگ لڑانا۔

غوطہ

غوطم غاطا۔ مذکر۔ پیرنے والوں کا آپس میں ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔
غوطہ۔ (عربی میں غوطت تھا۔ فارسیوں نے واو مجہول سے غوطہ
کر لیا) مذکر ۱: ڈبکی۔ پانی میں ڈوبنا یا ڈبونا ۲: (کنایۃً) کپڑے کو
دھونے کیلیے حوض یا دریا میں ڈالنا۔ ہاتھ پاؤں کا اسطرح دھونا کہ
پانی تر ہو لیں۔ غوطہ خور۔ (فارسی میں غوطہ خوار ہے) مذکر ۱: ڈبکی
لگانیوالا ۲: ایک آبی پرند کا نام جسکو جل کوا کہتے ہیں۔ غوطہ دینا ۱:
ڈبکی دینا۔ (ذوق) بچہ مہر کو بھی خون شفق میں ہر صبح۔ غوطہ کیا کیا
ہے ترا دست حنائی دینا ۲: تر کرنا۔ بھگونا۔ ڈبونا۔ جیسے رنگ میں
غوطہ دینا ۳: بپتسما دینا۔ عیسائیوں کا کسیکو اپنے دین میں داخل کرنا ۴:
دھوکا دینا۔ فریب دینا ۵: ناغہ کرنا ۶: نجس چیز کو طہارت کیلیے پانی
میں ڈالنا۔ آدمی کو دریا یا حوض میں ڈالنا۔ غوطہ زن۔ غوطہ مارنیوالا
غوطہ خور۔ (مصحفی) ہے کس خوشی سے قلزم آتش میں غوطہ زن۔
اے شمع جانفشانی پروانہ دیکھنا۔ غوطہ غاطی۔ مونث۔ بار بار غوطہ دینا
غوطہ کھانا ۱: ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ بے اختیاری سے غوطہ لگانا ۲:
بھولنا۔ بھٹکنا۔ بیچ میں چھوڑ جانا۔ (فقرہ) حافظجی نے قرآن
سنانے میں بہت غوطے کھائے ۳: جل میں آجانا۔ دھوکا کھانا۔ (امیر)
دیدۂ تر سے کرکے ہم چشمی۔ کیا سمندر نے غوطہ کھایا ہے۔ غوطہ کھلوانا۔
غوطہ کھانا کا متعدی۔ (رند) پار ہوں بحر محبت میں دیکھوں کیونکر۔
غوطہ کھلواتا ہے ساحل پہ یہ دریا مجھکو۔ غوطہ گاہ۔ (ف) مونث۔
غوطہ لگانیکا مقام۔ غوطہ لگانا۔ غوطہ مارنا ۱: ڈبکی مارنا ۲: غائب رہنا۔
کچھ دن غیر حاضر رہنا۔ ناغہ کرنا۔ (فقرہ) وہ ایک پہر تو بہت چپکی رہی
جب جاتی ہے تو نہیں سکون کھینچتی اور غوطہ لگاتی ہے ۳: کسی معاملہ میں
بہت غور کرنا۔ غوطہ میں پڑا رہنا۔ جیسے حباب بحس و حرکت پڑا رہنا۔
غوطہ میں آنا۔ فکر میں محو ہو جانا۔ غوطہ میں ہونا۔ فکر میں محو ہونا۔ (مستعمل)

غوغا

مبتلا ہے رقعہ پڑھکر غوطہ میں تھا کہ عارف اُسکے سر پہ آ کھڑا ہوا۔
غوغا۔ (ع۔ ٹیڈی کا ہجوم۔ آدمیوں کا مجمع۔ فارسیوں نے بمعنے شور۔ فریاد۔ فغاں استعمال کیا) مذکر۔ غُل غپاڑا۔ ہُلّڑ۔ **غوغائی**۔ (ف) صفت ۱؎ شور کرنیوالا ۲؎ (اردو) مونث۔ ایک قسم کے پرند کا نام جسکو ڈومنی بھی کہتے ہیں صفت۔ (عو) واہی۔ بیہودہ۔ بے سلیقہ۔ چھوٹا۔ ڈونگو۔
غوک۔ (ف۔ واو مجہول) مذکر۔ مینڈک۔
غول۔ (عربی میں غوْل۔ واو معروف سے۔ دیو۔ شیطان۔ ساحرہ۔ فارسیوں نے واو مجہول سے استعمال کیا۔ فارسی میں بمعنے کان بھی ہے جیسے اسپغول ایک دوا کا نام جسکے پتے گھوڑے کے کان سے مشابہ ہوتے ہیں۔ ترکی میں غول وہ فوج کا حصہ جسمیں بادشاہ یا سپہ سالار رہتے اردو میں واو مجہول سے معنی نمبر ۱ میں ترکی اور معنی نمبر ۲ میں عربی سے ماخوذ ہے) مذکر ۱؎ انبوہ۔ بھیڑ۔ گروہ۔ جمعیت۔ (انیس) بولا کوئی یہ غول ہیں کیا شام وروم کے۔ ٹکڑے اڑا دینگے عمر و شمر شوم کے ۲؎ چھلاوہ۔ اگیا بیتال۔ بھوت پریت۔ (رشک) سمجھکے شمع جلے حاسدان تیرہ دروں۔ کبھی جو غول بھٹک کر سر مزار آیا۔ **غول باندھنا**۔ جمع کرنا۔ ٹولی بناتا۔ (منیر) فلک کو جنتیم شمائی کریگا شحنۂ شہر۔ ستارے رات کو پھرتے نہ پائیں باندھکے غول۔ **غول بیاباں**۔ **غول بیابانی**۔ (ف) مذکر۔ دیکھو غول نمبر ۲۔ (آتش) میری وحشت نے چراغ راہ جو سمجھا اُسے آنکھ دکھلا کر مجھے غول بیاباں رہگیا۔ (شعور) رات بھر دشت میں پھرتا ہے جو آہیں بھرتا۔ تیرا وحشی بھی مگر غول بیابانی ہے ۲؎ (کنایۃً) وحشی۔ جاہل۔
غولک۔ (ت) مونث۔ دیکھو غُلک۔
غوں غاں۔ (اردو) مونث۔ دودھ پیتے بچوں کے بولنے کی آواز۔ شیر خوار بچوں کی بات چیت۔ **غوں غاں کرنا**۔ ننھے بچوں کا

غیر

ہوں ہاں کرنا۔ **غوں غوں**۔ مونث۔ کبوتر کبوتری کے آگے غوں غوں کرتا ہے اور کسی طائر کیلیے نہیں بولتے۔ (کرنا کے ساتھ) (جان صاحب) اجی کس پیار سے خانہ میں مادہ کو بلاتا ہے۔ تماشا دیکھو بھبھوکے خاں کبوتر کی تو غوں غوں کا۔
غیاث۔ (ع) مونث ۱؎ فریاد ۲؎ فریاد رس ۳؎ فریاد رسی۔
غیب۔ (ع) مذکر۔ غیر موجودگی۔ مخفی۔ نہاں۔ جیسے علم غیب۔
غیب داں۔ (ف) عالم الغیب کا ترجمہ۔ پوشیدہ حال جاننے والا۔
غیب دانی۔ (ف) مونث۔ پوشیدہ حال جاننا۔ غیب کی خبر۔ آیندہ واقعات کی خبر۔ (ذوق) دیتے ہیں خبر غیب کی گر شیخ جی صاحب۔ کہدو کہ ہمیں تم خط تقدیر دکھا دو۔ **غیبانی**۔ (اردو) عو۔ اگالی ہے حرامزادہ۔ (فقرہ) اس موئے غیبانی نے اندر ہی اندر ہوس کے پیچھے گھک کر دیا ۲؎ (لکھنؤ) فساد کرنیوالی عورت۔ (فقرہ) جب کئی دفعہ ایسا کیا تو ہنسا کیا اس غیبانی نے میرے سر کو کبوتروں کی چھتری بنایا ہے۔
غیبت۔ (ع) مونث ۱؎ (بالفتح) پیچھے۔ غیر موجودگی۔ غیر حاضری۔ (فقرہ) زید کی غیبت میں تمھاری حاضری بیکار ہے ۲؎ (بالکسر) بدگوئی۔ پیٹھ پیچھے بُرائی۔ (کرنا کے ساتھ) قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ غیبت کرنے والے کو مرے ہوے بھائی کا گوشت کھانے والا فرماتا ہے (ناسخ) اگرچہ ہوں بیکش پہ لے زاہد نہ کر غیبت مری۔ گوشت کھانے برادر کے تو ہے بہتر شراب۔ **غیبت افترا کا فرق**۔ غیبت کسیکو پیٹھ پیچھے بُرا کہنا بخیال ناخوش ہونیکے سامنے نہ کہنا جب عیب اُسکی ذات میں موجود ہو۔ لیکن اگر عیب موجود نہو تو افترا ہے۔
غیر۔ (ع۔ اور۔ سوا۔ دوسرا۔ مُغایر۔ اغیار جمع) ۱؎ اجنبی بیگانہ (فقرہ) وہ بالکل غیر ہیں ہم سے اُنسے کچھ رشتہ نہیں ۲؎ (مجازاً) رقیب ایک معشوق کے مختلف عاشق ایک دوسرے کیلیے غیر کہلاتے ہیں۔

غیر

(ذوق) نہ چھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر چھاڑ لپٹا تھا۔ مجھی پر گالیوں کا چھاڑ تو نے بدگماں باندھا۔ ۲ دوسرا۔ اپنی ذات کے سوا دوسرا آدمی۔ (میر حسن) جو پانی پلانا تو پینا اسے۔ غرض غیر کے ہاتھ جینا اسے ۔ ۳ صفت حرف نفی کی جگہ جیسے غیر واقع۔ غیر آباد وغیرہ۔ ۴ سوا۔ بجز کی جگہ (داغ) غیر ناکامی ہوا حاصل نہ اس مینا نہ میں کچھ ۵ صفت۔ دگرگوں۔ (فقرہ) اُسکی حالت غیر ہے۔ غیر آباد۔ صفت ۱ ویران۔ اُجاڑ ۲ (زمین کیلیے) افتادہ۔ پرتی۔ غیر مزروعہ۔ غیر اختیاری۔ صفت۔ مجبوری کی۔ بے اختیاری کی۔ غیر پختگی۔ پکا نہ ہونا۔ کچا ہونا۔ غیر حاضر۔ صفت۔ غائب۔ غیر حاضری۔ مونث۔ موجود نہ ہونا۔ غیر حالت۔ جانکنی کی حالت۔ دگرگوں حالت۔ (ہو جانا کے ساتھ)۔ غیر ذلک (ع)۔ اسکے سوا۔ صفت۔ اجنبی۔ کمینہ۔ غیر رائج۔ صفت۔ جو رائج نہو۔ غیر شافی۔ صفت۔ نہ تسکین دینے والا جواب یا عذر۔ غیر ضروری۔ صفت۔ وہ جسکی ضرورت نہو۔ غیر علاقہ۔ دوسرے کا علاقہ۔ غیر فانی۔ صفت فنا نہونیوالا۔ غیر کا سر کدو کی برابر۔ مثل۔ پرائے سر کی کچھ قدر نہیں ہوتی اسوقت بولتے ہیں جب کوئی کسی کے سر کی جھوٹی قسم کھائے۔ غیر کی آگ میں جلنا۔ دوسرے کی آفت میں پڑنا۔ غیر کی بدشگونی کیواسطے اپنی ناک کٹانا۔ مخالف کے تھوڑے نقصان کیواسطے اپنا بڑا نقصان کرنا۔ غیر متحد۔ صفت۔ جسمیں اتحاد نہو۔ غیر متعہد۔ (ع) صفت۔ وہ سلطنتیں یا اشخاص جن سے کسی قسم کا معاہدہ نہو۔ غیر ذمہ دار۔ غیر متعین۔ صفت۔ وہ جو معین نہو۔ غیر متناہی۔ صفت۔ بے انتہا۔ جسکی انتہا نہو۔ غیر متجاوز۔ صفت۔ وہ جسکو اختیار کسی کام کا نہو۔ غیر مستعمل۔ صفت۔ جو استعمال میں نہ آیا ہو۔ کورا۔ ۲ متروک۔ غیر مروج۔ جسکا اب رواج نہو۔ غیر محدود۔ صفت۔ بے شمار۔ جسکی حد نہو۔ غیر مزروعہ۔ صفت۔ وہ زمین جو جوتی نہ گئی ہو۔ غیر مسکوک۔ صفت۔ بغیر سکہ کی ہوئی چاندی یا سونا۔

غیرت

غیر مستحق۔ صفت۔ غیر مستعین۔ غیر مشروط۔ صفت۔ بلا شرط۔ غیر معتبر۔ صفت۔ ناقابل اعتبار۔ بے اعتبار۔ غیر مکمل۔ صفت۔ ناتمام۔ ادھورا۔ ناقص۔ غیر ملفوظ۔ صفت۔ وہ حرف جو لکھنے میں آئے بولنے میں نہ آئے جیسے عبدالرحیم میں الف لام۔ غیر ممکن۔ صفت ۱ دشوار۔ محال ۲ وہ زمین جو کاشت کے قابل نہو۔ غیر مناسب۔ صفت۔ نامناسب۔ بیجا۔ غیر منقولہ۔ صفت مونث۔ وہ جائداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ اٹھا کر نہ لیجا سکیں جیسے مکان۔ زمین۔ گاؤں۔ غیر منکوحہ۔ صفت مونث۔ وہ جس سے نکاح نہوا ہو۔ بن بیاہی عورت۔ غیر موروثی۔ صفت ۱ وہ جو ورثہ میں نہ آئی ہو ۲ ایک قسم کا کاشتکار۔ غیر نافذ۔ صفت۔ جو جاری نہو۔ غیر واجب۔ صفت۔ نامناسب۔ بیجا۔ غیر واجبی۔ نامناسب۔ بیجا۔ غیر واقع۔ صفت۔ جھوٹا۔ غلط۔ غیریت۔ (ع۔ تشدید کے ساتھ عربی ہے بمعنی مخالفت۔ اردو میں بغیر تشدید یا بھی مستعمل ہے) مونث بیگانگی۔ مغایرت۔ غیریت برتنا۔ غیریت رکھنا۔ غیر سمجھنا۔ اجنبی جاننا

غیرت۔ (ع۔ رشک کرنا۔) مونث ۱ رشک جیسے غیرت حور۔ غیرت پری یعنی وہ جس پر حور اور پری رشک کرے۔ (اوج)۔ کہیں ترانۂ بلبل خرام کبک کہیں۔ وہ ناز وہ پرطاؤس غیرت پر کہیں ۲ شرم۔ حیا۔ ندامت۔ غیرت آنا۔ ندامت ہونا۔ (ناسخ) ضبط میں کرتا نہیں آتی ہے غیرت دوستو۔ کیا نکلا منہ سے نکالوں آہ بے تاثیر کو۔ غیرت اڑا دینا۔ حیا دور کرنا۔ بیحیا ہو جانا۔ غیرت اٹھنا لازم۔ غیرت اٹھ نہیں گئی۔ کمال ہے۔ (شعور) چھوڑ گئی غیرت نہ مطلق آپ کو گویا کبھی۔ غیرت رکھنا۔ حیا رکھنا۔ باحیا ہونا۔ غیرت سے کٹ جانا۔ غیرت سے شرمندہ ہو جانا۔ (شعور) وہ بے نقاب رات جو محفل میں کل گئے۔ غیرت سے شمع کٹ گئی پروانے جل گئے۔ غیرت سے مرنا۔ نہایت شرم کرنا۔ خجل و منفعل ہونا۔ (ناسخ) غیر جب کہتا ہے کہ سپہر

میں بھی مرتا ہوں تب آہ ۔ وہ تو کیا مرتا ہے بس غیرت سے مرجاتا ہوں میں۔ **غیرت کا تقاضا** کسی بات کو سوچ کر دل میں ندامت ہونا۔ (آتش) ملتا جو نہیں یار تو ہم بھی نہیں ملتے۔ غیرت کا اپنی بھی تقاضا ہے تو یہ ہے۔ **غیرت کا مارا** صفت مذکر۔ شرم لحاظ کا پابند۔ شرم زدہ۔ مونث کیلیے غیرت کی ماری۔ **غیرت کھاکے ڈوب مرنا**۔ شرم کے مارے ڈوب کے مرجانا جینا کے مارے جان دیدینا۔ **غیرت کھانا**۔ (عو) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔ **غیرت کی جگہ ہے**۔ نادم ہونا چاہیے۔ شرم کرنا چاہیے۔ (ناسخ) لگاک وار پورا ہے جگہ غیرت کی او قاتل۔ تری تلوار پہ میرا دہان زخم ہنستا ہے۔ **غیرت ماہ**۔ (ف) (کنایۃً) معشوق۔ (امیر) یہ حکایت جو کہی ہنسے تو وہ غیرت ماہ۔ ایک ہشیار تھا سمجھا کہ یہ کچھ اور ہے راہ۔ **غیر تمند**۔ صفت۔ صاحب غیرت۔ غیرت والا۔ **غیرت ہونا**۔ شرم و ندامت ہونا۔

غَیْظ۔ (ع) مذکر۔ شدید غصہ۔ قہر۔ (انیس) قہر خدا تھا غیظ شہ سرفراز کا۔ لنگر تھا ٹوٹتے ہیں زمیں کے جہاز کا۔ **غیظ و غضب**۔ مذکر۔ کمال غصہ۔

غَیْن۔ مذکر۔ ایک حرف تہجی کا نام۔ **غیں غیں لانا**۔ (عم) تکرار کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ **غیں غیں** کنایہ ہے منت و سماجت و عاجزی کا۔ کسی سے مغلوب ہونا۔ **غیں ہونا**۔ نشہ میں چور ہونا۔ (سائل) ہر ایک رند جو غیں ہے نشہ میں ساقی۔ ملی تھی کیا کوئی دار پئے خواب شیشے میں۔

غَیُور۔ (ع) بروزن عفور۔ بہت رشک کرنیوالا۔ صفت۔ بہت غیرت کرنیوالا۔

ف

مونث۔ بحساب جمل میں اسکے اسی عدد فرض کیے گئے ہیں۔ ۲ فارسی کا مخفف ۳ فائدہ کا مخفف ۴ فصلی کا مخفف۔ یعنی فصلی سنہ۔

فاتِح۔ (ع) صفت مذکر۔ فتح کرنیوالا۔ کھولنے والا۔ **فاتحہ**۔ (عربی میں فاتحت۔ فاتح کا مونث۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنے اول۔ آغاز۔ ابتدا استعمال کیا) مونث۔ سورۂ الحمد۔ قرآن شریف اسی سورت سے شروع ہوتا ہے۔ اسوجہ سے اسکا نام سورۂ فاتحہ ہوا۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث۔ کسی مُردے کی روح کو ثواب پہونچانے کی غرض سے سورۂ فاتحہ اور قل ہو اللہ پڑھنا۔ اول آخر درود پڑھکر ثواب کیسکی روح کو بخشتے ہیں۔ (پڑھنا کے ساتھ) (بحر) فاتحہ تھا کس شہید عشق کا۔ رات بھر درگاہ میں ماتم رہا۔ ۵ عدد پڑھتے ہیں یعنی حضرت داغ۔ پڑھو اب فاتحہ تم اپنے دم کی۔ **فاتحہ پڑھنا**۔ ۲ نیاز دینا۔ ۵ فاتحہ پڑھنے کو آئے قبر پہ آتش نہ یار۔ دو ہی دن میں پاس الفت اسقدر جاتا رہا۔ ۳ (کنایۃً) مایوس ہوجانا۔ امید منقطع کرنا۔ (نسیم دہلوی) مذاق خدمت صیاد مدت میں ملا ہمکو۔ مبارک ہم قفس اب فاتحہ پڑھیے رہائی کا۔ **فاتحہ خیر**۔ مذکر۔ فاتحہ۔ (انیس) بس فاتحہ خیر پڑھا با دل غمناک۔ **فاتحہ دلانا**۔ **فاتحہ دلوانا**۔ **فاتحہ پڑھوانا**۔ نیاز دلانا۔ (بحر) کبھی تو عرس میں دلواتے فاتحہ احباب کبھی تو عرس ہمارا ہمارے میں ہوتا۔ (صبا) ملا یا گیا فاتحہ جام پہ۔ ہوا میکدہ میں پیالا ہمارا۔ **فاتحہ دینا**۔ نیاز دینا۔ (رشاد) کروں شکوہ چادر گل کا کیا کبھی فاتحہ نہ دلا دیا۔ مجھے جسکی یاد تھی جیتے جی یہ مرے پہ اسنے بھلا دیا۔ **فاتحہ نہ درود کھا گئے مردود**۔ مثل۔ کسی شے کا عبث ضائع ہونا۔ **فاتحہ نہ درود کھانے کو موجود**۔ مثل۔ بے محنت و مشقت مزدوری مانگنا۔ **فاتحہ نہ درود مر گیا مردود**۔ مثل۔ شریر اور بد مزاج کی موت پر بولتے ہیں

فاتِر۔ (ع) صفت۔ سُست۔ فاتِرُ العقل۔ (ع) صفت جسکی عقل میں فتور آ گیا ہو۔
فاجِر۔ (ع) صفت مذکر۔ بدکار مرد۔ مونث کیلیے فاجرہ ہے۔
فاحِش۔ (ع۔ بدی میں حد سے گذرنیوالا۔ سخت گناہ) صفت۔ مجازاً شرمناک۔ بھاری۔ قبیح۔ جیسے فاحش غلطی۔ فاحش شکست۔ فاحشہ۔ (ع۔ فاحِشَت) صفت مونث۔ بدکار عورت۔ قحبہ۔
فاختہ۔ (عربی میں فاخِتَت۔ بکسر سوم تھا۔ اردو فارسی میں فاختہ بسکون سوم ہے) مونث۔ قمری اور کبوتر کی قسم کے ایک پرند کا نام جسکا رنگ خاکی سرخی مائل ہوتا ہے اور گردن میں طوق ہوتا ہے اردو میں جمع فاختائیں ہے۔ (منیر) وہی پہنے ہو جو شمشاد قدوں کا عاشق۔ فاختہ طوق گلوگیر لیے پھرتی ہے ۲ (کنایۃً) عاشق۔ (رشک) ہوں فاختۂ قدِ حسینِ وحسن رشک دل۔ وہ سروِ نبیؐ کا ہے یہ شمشادِ نبیؐ کا۔ فاختہ اُڑانا (دہلی) نکمے کام کرنا۔ مزے اُڑانا۔ عیش کرنا۔ فاختئی۔ مذکر ۱ ایک قسم کے خاکی رنگ کا نام ۲ صفت۔ خاکستری رنگ کا۔
فاخِر۔ (ع) صفت مذکر۔ تحفہ۔ نادر۔ بیش قیمت۔ فاخرہ۔ صفت مونث بیش قیمت جیسے خلعت فاخرہ۔
فار۔ (ع) مذکر۔ چوہا۔ جیسے سمّ الفار۔
فارخطی۔ مونث۔ صحیح فارغخطی ہے۔
فارِس ۱ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ گھوڑے کا سوار۔ شہسوار ۲ (بکسر سوم معرب پارس کا ہے) دیکھو پارس۔
فارسی۔ (ف) مونث ۱ ملک فارس کی زبان ۲ صفت۔ فارس کا رہنے والا۔ فارسی بگھارنا۔ بے موقع بیجا فارسی بولنا۔ فارسی بولنا ۱ زبان فارسی میں کلام کرنا ۲ (رقم) ایسی بولی بولنا جو اوروں کی سمجھ میں نہ آئے۔ فارسی داں۔ فارسی خواں۔ (اردو) صفت۔ فارسی جاننے والا فارسی پڑھنے والا۔ فارسی کی ٹانگ توڑنا۔ غلط سلط فارسی بولنا۔
فارسی وارسی۔ (وارسی۔ تابع مہمل ہے) فارسی۔
فارِسٹر۔ (انگ) مذکر۔ محکمہ جنگل کا ادنےٰ عہدہ دار۔
فارِغ۔ (ع۔ بے کام) صفت۔ آسودہ۔ آزاد۔ بری۔ خالی۔
فارغُ البال۔ (ع۔ بال۔ دل) صفت۔ بفکر۔ آزاد۔ (ہونا کے ساتھ) فارغ بالی۔ فارغُ البالی۔ (ف) مونث۔ فراغبالی۔ آسودگی۔ فارغخطی۔ (ف) مونث ۱ مطالبہ بھر پانیکا تحریری اقرار۔ بیباقی کی رسید۔ (لکھوانا کے ساتھ) ۲ بے تعلقی کی تحریر جو میاں بیوی درمیان ہو۔ طلاقنامہ۔ (لکھنا۔ لکھانا وغیرہ کے ساتھ) فارغ کرنا۔ چھٹکارا دینا۔ چھٹی دینا۔ فارغ ہونا۔ چھٹکارا پانا۔ فرصت پانا۔ دہلی میں اس جگہ فراغت ہونا ہے۔ (راسخ) واعظ اب شیخ کو ملا ؤ نگا۔ ہو چکا ہوں جناب سے فارغ۔
فارِق۔ (ع) صفت۔ فرق کرنیوالا۔
فارم۔ (انگ) مذکر ۱ نقشہ۔ نمونہ۔ وضع ۲ صفحے جو ایک مرتبہ میں چھاپے جائیں ۳ چھپا ہوا کاغذ جو خانہ پُری کیلیے کسی محکمہ یا دفتر سے ملے ۴ وہ قطعہ اراضی جو کاشت کیلیے مخصوص کیا جائے (کھولنا کے ساتھ) فارِن آفیس۔ (انگ) مذکر۔ غیر سلطنت یا غیر حکومت کے معاملات کے متعلق دفتر۔
فارُوق۔ (ع) صفت ۱ حق و باطل میں فرق کرنیوالا ۲ مذکر۔ خلیفۂ دوم حضرت عمرؓ کا لقب ۳ مذکر۔ ایک تریاق کا نام ۴ ایک قسم کے تیزاب کا نام۔ جس سے سونے چاندی کا کھرا کھوٹا پرکھتے ہیں اسکو تیزاب فاروقی بھی کہتے ہیں۔ فارُوقی۔ (ع) صفت۔ فاروق سے منسوب۔
فاسٹ۔ (انگ) صفت۔ تیز۔ زیادہ۔ (فقرہ) تمہاری گھڑی پانچ منٹ فاسٹ ہے۔

فاسخ۔ (ع) صفت۔ فسخ کرنیوالا۔ تباہ کرنے والا۔ پلٹ دینے والا کسی ارادہ کا۔

فاسِد۔ (ع۔ تباہ) صفت مذکر۔ مونث کیلئے فاسدہ ہے۔ خراب کرنیوالا۔ (فقرہ) یہ فعل دردِ سر کا فاسد ہے۔ بُرا۔ خراب۔ جیسے خونِ فاسد۔ خیالِ فاسد۔ فاسد کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ فاسد ہونا۔ خراب ہونا۔ بگڑ جانا۔ (فقرہ) غذا فاسد ہوگئی۔

فاسِق۔ (ع۔ فُسّاق۔ فَسَقَہ۔ جمع) صفت مذکر۔ بدکار۔ زانی۔ گنہگار۔ مونث کیلئے فاسقہ ہے۔

فاش۔ (ف۔ پاش کا مبدّل) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) فاش غلطی۔ صریح غلطی۔ کھلی غلطی۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) اگر آپ عربی جانتے تو ایسی فاش غلطی نہ کرتے۔

فاصِل۔ (ع) صفت۔ جدا کرنیوالا۔ فرق کرنیوالا جیسے حدِ فاصل

فاصِلہ۔ (ع۔ فاصِلات) مذکر۔ دُوری۔ مسافت۔ میدان۔ (امیر) بڑی نگاہ جو دلبر تو حسرتوں نے کہا۔ کہ تیر پھیر کا ہے دلبر سے فاصلہ دل کا۔ فاصلے پر۔ دور۔ الگ۔

فاضِل۔ (ع) صفت۔ افزوں۔ زیادہ۔ حساب سے زیادہ (نکلنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرے) آپ نے پندرہ روپے دیئے تھے پانچ فاضل خرچ ہوئے۔ دس آم فاضل بھیجتا ہوں اپنے پاس رکھ لیجیئے۔ (کنایۃً) فضول۔ زائد۔ بیکار۔ (فقرہ) یہاں سب آدمی کام میں مشغول ہیں کوئی فاضل نہیں جو آپ کے پاس بھیجا جائے۔ ۳۔ صاحب فضیلت۔ عالم (ہونا کے ساتھ) فاضلِ اجل۔ (ف) صفت۔ بہت بڑا فاضل۔ فاضل باقی نکالنا۔ آمدنی اور خرچ کا حساب کرکے کمی بیشی نکالنا۔ فاضلات۔ (ف۔ وہ پانی جو سیلاب کیوجہ سے نہر سے باہر نکلے) مونث۔ فاضل رقم۔ (فقرہ) آپ کی فاضلات

اُنکے ذمے بہت ہے۔

فَاعْتَبِرُوا یَا اُولِی الْاَبْصَار۔ (ع۔ سمجھ والو عبرت حاصل کرو)۔ عبرت کیلئے مستعمل ہے۔

فاعِل۔ (ع) صفت۔ کام کرنیوالا۔ ۲۔ مذکر۔ فاعل اُسکو کہتے ہیں جس سے فعل سرزد ہو جیسے زید نے کھانا کھایا۔ اس جملہ میں زید فاعل ہے اس فعل کے تعلق سے جو نام لیکر فاعل کو پکاریں اسکو اسم فاعل کہتے ہیں۔ کھانیوالا اسم فاعل ہے۔ اردو میں عام طور پر فاعل کی کوئی علامت جملہ میں نہیں ہوتی۔ صرف متعدی معروف کے ماضی کے فاعل کے ساتھ "نے" علامت فاعل کا ہونا (ضروری) ہے جیسے میں نے پان کھایا۔ لیکن لانا۔ لیجانا۔ بولنا۔ بھولنا مصدروں کے ماضی کے فاعل کے ساتھ نے نہیں آتا۔ جیسے میں لایا۔ ہم لیگئے۔ تم بولے تھے۔ سمجھنا۔ پکارنا۔ سیکھنا۔ پڑھنا۔ ایسے افعال ہیں جنکے فاعل کے ساتھ نے آتا بھی ہے اور نہیں بھی آتا ہے ۳۔ اغلام کرنیوالا۔ ؎ میکدے میں گو سراسر فعل نامقبول ہے۔ مدرسہ دیکھا تو واں بھی فاعل و مفعول ہے۔ فاعلِ حقیقی۔ (ف) مذکر۔ خدا تعالےٰ۔ فاعلِ مختار۔ صفت۔ وہ کام کرنیوالا جسکو اختیارِ کامل حاصل ہو۔ فاعلی۔ صفت۔ فاعل سے منسوب۔ فاعلیت۔ فاعل ہونا۔ جیسے علامت فاعلیت۔

فَافْہَم۔ (ع) غور کرو اور سمجھو۔

فاق۔ (ف) تیر کا سوفار۔ اصل میں فاق اُس کھچے تاگے کا نام ہے جو کمان کے چلّے کے وسط میں بقدر ایک انگشت لپیٹتے ہیں تاکہ سوفار کو اسپر بند کرکے زہ کھینچیں۔ (رشک) ہاتھ تیرا یہ صفائی تیر میں مشہور ہے۔ فاق چھوڑ جائے تو وہ بھی شہرۂ آفاق ہو۔

فاقِدُ البَصَر۔ (ع) صفت۔ اندھا۔ نابینا۔

فاقہ۔ (ع۔ فاقات۔ درویشی۔ حاجت) مذکر۔ بھوکا رہنا۔ (منیر)

ماہ رمضان میں فاقے ہیہات ہوئے۔ لگی گوشت سے محروم بدفعات ہے
فاقہ زدہ۔ (اردو) صفت۔ بھوک کا مارا ہوا۔ کنگلا۔ فاقے سے ہونا۔ وقت
پر کچھ نہ کھانا۔ دن بھر کچھ نہ کھانا۔ (توبۃ النصوح) تمکو خدا پر ترس نہیں
آتا کہ سارا گھر فاقے سے ہے۔ فاقہ شکنی۔ مونث۔ فاقہ توڑنا۔ کچھ نہ کھانا
(انیس) محتاجوں کی فاقہ شکنی کون کریگا۔ فاقہ کرنا۔ بھوکا رہنا۔ کھانا
نہ کھانا۔ فاقہ کش۔ (ف) صفت۔ بھوکا رہنے والا۔ فاقے کی سختیاں
سہنے والا۔ فاقہ کشی۔ (ف) مونث۔ بھوکا رہنا۔ فاقے کی سختیاں سہنا
(انیس) دکھ فاقہ کشی کا تو ہے میراث میں آیا۔ فاقہ کشی کی نوبت آنا۔
فاقہ کشی کی نوبت پہنچنا۔ اس درجہ افلاس پہنچنا کہ کھانے کو بھی نہ
ملے۔ فاقہ مست۔ (ف) صفت۔ حالت افلاس میں خوش رہنے والا
سہ داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے۔ مانگ کھانے سکے ہیں ہزار
طریق۔ فاقہ مستی۔ مونث۔ افلاس میں بےفکری سے بسر کرنا۔ مفلسی میں
رنگ رلیاں۔ (غالب) قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایکدن۔ فاقہ گزرنا۔ فاقہ ہونا۔ فاقے
سے رہنا۔ بھوکا رہنا۔ (انیس) فاقے تو گزر جاتے تھے محبوب خدا کو۔
فاقوں پر فاقے گزرنا۔ فاقوں پر فاقے ہونا۔ متواتر بھوکا رہنا۔
فاقوں کا ٹوٹا۔ فاقوں کا مارا۔ صفت مذکر۔ وہ جو فاقے کرتے کرتے
دُبلا ہوگیا ہو۔ نہایت بھوکا۔ فاقوں مرنا۔ بھوکوں مرنا۔
فال۔ (ع) مونث۔ شگون۔ فال آنا۔ فال نکلنا۔ (رشک) خبر
زلف بت دلشکن آئیگی درست۔ فال نیک آئی ہے نامہ کی شکن سے
ہمکو۔ فال بد۔ (ف) مونث۔ بُرا شگون۔ فال دیکھنا۔ کلام اللہ یا فالنامہ
وغیرہ میں کسی امر کیلیے فال دیکھنا۔ دیوان حافظ میں بھی فال دیکھتے ہیں۔
(ذوق) بلا سے گر دانیال کا سا نہیں ہے پاس اپنے فالنامہ۔ ہم اپنے
نقشوں سے داغ دل ہی کے فال دولت نہ دیکھ لینگے۔ فال زبان

یا فال قرآن۔ (عو) جب کوئی شخص اپنے لیے کوئی بدشگونی کی بات کہتا
ہے تو اس سے کہتی ہیں یعنی ایسی بات اپنی نسبت نہ کہو اکثر زبان کی
کہی ہوئی بات پوری ہو جاتی ہے۔ فال طغرا۔ (ف) مونث۔ وہ فال
جسمیں قرآن مجید کے کسی صفحے کے ابتدا میں بسم اللہ یا خدا کا نام نکل آئے
یہ بہت مبارک فال ہے۔ فال کھلوانا۔ شگون نکلوانا۔ فال کھولنا۔
فالنامے یا کلام اللہ میں ملاؤں اور سیانوں کا فال دیکھنا۔ فال
کھولنے والا۔ صفت۔ وہ شخص جو فال کھولنے کا کام کرے۔ فال کی
کوڑیاں ملا کو حلال ہیں۔ مثل۔ مشقت کی اجرت جائز ہے۔ فال گو
فال گیر۔ (ف) صفت۔ فال دیکھنے والا۔ فالنامہ۔ مذکر۔ وہ کتاب
جس سے شگون بتلاتے ہیں۔ فال گوش۔ مونث۔ وہ فال جو کسی
بات کو دلمیں ٹھان کر گھر سے نکلنے اور راہگیروں کی آواز سننے
سے لیں۔ راہ چلتے میں آدمیوں کی باتوں پر کان رکھنا اور اس سے
اپنے مطلب کے موافق آواز غیب سمجھکر شگون لینا۔ (مراۃ العروس)
ماں بیچاری کہیں منتیں مانتی پھرتی ہیں کہیں کھڑی فال گوش
لے رہی ہیں۔ فال لینا۔ (فارسی فال گرفتن کا ترجمہ) شگون لینا۔
(راسخ) لینی بھی فال نیک جو کوثر کے باب میں۔ دیا تھا غسل نعش
کو میری شراب میں۔ فال نکالنا۔ دیکھو فال دیکھنا۔ (عو) منحوس
کوئی بدشگونی کی بات نکالنا۔ (فقرہ) ایسی فال نہ نکالو۔ فال نکلنا۔
کسی کتاب یا عبارت کے مضمون کا اپنے مطلب کے موافق نکلنا۔ کلام اللہ
وغیرہ میں کسی آیت کے معنی یا کسی عبارت کا مضمون موافق اپنے مطلب کے
نکلنا۔ فال نکلوانا۔ فال نکالنا کا متعدی المتعدی۔ فال نیک۔ مونث
اچھا شگون۔
فالتو۔ (اردو) صفت۔ ضرورت سے زائد۔ فضول۔ بڑھتی۔ بیکار۔ نکما۔
(ذوق) جھیلی شہر نگاہ سے ان دل آزاروں سے وہ دل۔ جو کوئی

فالج

اپنے گھر سے فالتو ہو۔

فالج۔ (ع) مذکر۔ ایک بیماری کا نام جس سے آدھا بدن بیکار ہو جاتا ہے۔ (فقرہ) فالج مہلک ہوتا ہے۔ فالج گرنا۔ فالج کا مرض ہو جانا

فالسہ۔ (فارسی میں پالسہ تھا) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پھل۔ ترش کو شربتی اور شیریں کو شکری کہتے ہیں۔ مثال کیلیے دیکھو شربتی فالسائی

فالسئی۔ مذکر۔ اودا رنگ۔ ایک رنگ کا نام جو سرخ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے ۲ صفت۔ فالسے کے رنگ کا۔

فالودہ۔ (ف) مذکر۔ پکا اور جما ہوا نشاستہ۔ فالودہ کھاتے دانت ٹوٹیں تو بلا سے۔ مثل۔ بھلائی کرتے برائی ہو تو ہونے دو۔

فالیز۔ (پالیز کا معرب) مونث۔ خربوزوں کا کھیت۔ کھیرے ککڑی تربوز کا کھیت۔

فام۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے۔ رنگ۔ شبیہ۔ مانند۔ جیسے لالہ فام۔ سیہ فام۔ گلفام۔

فانوس۔ (ت۔ سخن چیں۔ مجازاً شمع کی چمنی جو اپنے اندر کی روشنی باہر ظاہر کرتی ہے) مذکر۔ ایک قسم کا شمعدان۔ ایک قسم کی بڑی قندیل۔ ؎ طبیعت سحر کی روشن ہوئی جب وصف آپ دیئے۔ ہوا فانوس مصرع یہ تو شمع مضموں کا۔ برق نے خلاف جمہور مونث کہا ہے۔ ؎ کیا تجلی میں کہوں ساعد پر نور کی۔ آستیں یار ہے فانوس شمع طور کی۔ لیکن اب بالاتفاق مذکر ہے۔ فانوس خیال۔ فانوس خیالی۔ فانوس گرداں۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کاغذی فانوس جسمیں ہاتھی گھوڑے وغیرہ کاغذ کے بنا کر اسطرح رکھدیتے ہیں کہ وہ ہوا سے خود بخود گردش کرتے ہیں۔ (نسیم) آنے لگے بیٹھے بیٹھے چکر۔ فانوس خیال بنگیا گھر۔ (ذوق) مل گئیں خاک میں جو صورتیں ہیں انکا خیال۔ کیوں نہ فانوس خیالی ہو بگولا ہمکو۔

فائق

فانہ۔ (ت) مذکر۔ ایک چپٹی لکڑی جسکے ذریعے سے لکڑی کی درز زیادہ بڑھاتے ہیں۔

فانی۔ (ع) صفت ۱ فنا ہونیوالا جیسے عالم فانی ۲ (کنایۃً) نہایت بڑھا۔ جیسے شیخ فانی۔

فائدہ۔ (ع۔ منافع) مذکر ۱ نتیجہ۔ حاصل۔ (فقرہ) ایسی گفتگو سے کچھ فائدہ نہیں ۲ وصف۔ خوبی۔ اثر۔ (فقرہ) اس دوا کا فائدہ کل معلوم ہوگا ۳ نفع۔ محاصل۔ آمدنی۔ (فقرہ) اس گاؤں میں کچھ فائدہ نہیں ۴ غرض۔ مطلب۔ واسطہ۔ (فقرہ) ہمکو فائدہ کیا جو اُنسے ملیں ۵ بھلائی۔ نفع۔ (فقرہ) اس بحث سے کچھ فائدہ نہیں ۶ افاقہ۔ آرام۔ (فقرہ) اب روز بروز فائدہ ہوتا جاتا ہے ۷ بہتری۔ بھلائی۔ (فقرہ) باپ نے تمہارے فائدہ کیلیے تمکو سمجھایا۔

فائدہ اُٹھانا۔ نفع حاصل کرنا۔ فیض حاصل کرنا۔ فائدہ پہنچانا۔ نفع پہنچانا۔ فیض پہنچانا۔ فائدہ دینا۔ (فائدہ دادن کا ترجمہ)۔ فائدہ پہنچانا۔ (ذوق) فائدہ دے ترے بیمار کو کیا خاک دوا۔ اب تو اکسیر بھی دیجیے تو ضرر دیتی ہے۔ فائدہ کرنا۔ مفید پڑنا۔ کارگر ہونا ۲ نفع حاصل کرنا۔ فائدہ مند۔ (اردو) صفت۔ مفید۔ سودمند۔ کارگر۔ فائدہ ہونا ۱ نفع ہونا۔ منافع ہونا ۲ آرام ہونا۔ مرض میں افاقہ ہونا ۳ حاصل ہونا۔ (فقرہ) بیجا طرفداری سے کیا فائدہ ہوا۔

فائر۔ (انگ) مذکر۔ وہ انجن جسکے ذریعے سے آگ بجھائی جاتی ہے۔

فائز۔ (ع) صفت۔ پہنچنے والا۔ کامیاب۔ فائز المرام۔ (ع) صفت۔ مراد پانیوالا۔

فائق۔ (ع۔ فوقیت رکھنے والا۔ پھاڑنیوالا۔ چیرنے والا) صفت اعلے۔ بڑھا ہوا۔ معزز۔ سب سے بڑھکر۔

فائل

فائل۔ (انگ) مذکر۔ وہ کاغذ جو بالترتیب رکھے جائیں جیسے اخبار کا فائل خطوں کا فائل مسل کا فائل۔ (فقرہ) اخبار کا فائل اٹھا لاؤ۔ فائل مونث کاغذات رکھنے کی کتاب۔ فائل کرنا۔ مسل میں شامل کرنا۔ نتھی کرنا۔ فائن۔ (انگ) مذکر۔ جرمانہ۔

فَبِہا۔ (ع۔ اصل میں فَرَضِینا بِہا تھا یعنے ہم اسپر راضی ہیں ہمکو منظور ہے۔ کثرت استعمال سے فعل حذف ہوکر فبہا رہگیا۔ یہی اصل مراد ہے (فقرہ) اگر دس نے یہ شرط مان لی فبہا ورنہ جنگ ہوگی۔

فتا۔ (ع) مذکر۔ جوان آدمی۔ شجاع۔

فتّاح۔ (ع۔ فتح۔ کھولنا۔ حکم کرنا) خدا تعالےٰ کا نام جو اپنی مخلوق پر رحمت کے دروازے کھولتا ہے اور سب پر حاکم ہے۔

فتّان۔ (ع۔ فتنہ انگیز) صفت۔ اکثر چشم محبوب کی صفت میں مستعمل ہے

فتاوے۔ (ع) مذکر۔ فتووں کا مجموعہ دیکھو فتوے۔

فتح۔ (ع۔ کھولنا۔ مجازاً ملک جیتنا۔ فتوح۔ جمع۔ فتوحات۔ جمع الجمع) مونث ۱ جیت۔ ظفر۔ (پانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (دبیر) رن کو رواں سواری سلطان دیں ہوئی۔ لبیک کہکے پشت پہ فتح مبیں ہوئی ۲ مذکر۔ فتحہ۔ زبر ۳ مذکر۔ (سکھوں کی اصطلاح) سلام۔ بندگی۔ فتح الباب۔ (ع۔ دروازہ کھولنا) مذکر۔ ابتدا۔ آغاز۔ (رشک) ساذش دربان کلید قفل نومیدی ہوئی۔ کھل گیا دروازہ اسکا رو فتح الباب ہے۔

فتح باب۔ (ف) مونث۔ کشایش و آسودگی۔ (منیر) تحریر بسم اللہ ہے تو مصحف اسلام کو۔ باغ جنت کیلیے تو ہے کلید فتح باب۔

فتح پیچ ۱ (لکھنؤ) مذکر۔ عورتوں کی چوٹی کے گندھے ہوئے بالوں کے اک پیچ کا نام۔ (آتش) مہندی سے تیرے ہاتھوں کی گل ضرب دست کھائے۔ چوٹی کے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے ۲

فتنت

پگڑی باندھنے کا ایک خاص طریقہ ۳ ایک قسم کا حقہ کا نیچا۔ فتح خاں مذکر۔ (طنزاً) بہادر۔ شجاع۔ فتح خدا کے ہاتھ ہے مار مار تو کیے جاؤ۔ مثل۔ کوشش کیے جاؤ کامیابی خدا کے ہاتھ ہے۔ فتح داد الٰہی ہے۔ فتح و شکست خدا کے ہاتھ ہے۔ فتح کا ڈنکا۔ فتح کا نقارہ۔ لڑائی فتح کرنے کے بعد نقارہ بجاتے ہیں۔ فتح گڑھ۔ مذکر۔ قلعہ یا عمارت جو کسی فتح کی یادگار میں بنائی جائے جیسے دہلی کا فتح گڑھ جو سنہ کی فتح کی یادگار میں بنایا گیا ہے۔ فتح مند۔ صفت جیتنے والا۔ ظفریاب۔ فتح نامہ۔ (ف) مذکر۔ ظفرنامہ۔ وہ تحریر جو کسی فتح کی خوشی اور اسکے حالات میں خواہ نظم خواہ نثر میں لکھی جائے

فتحہ۔ (ع) مذکر۔ زبر۔ فتحیاب۔ صفت مظفر۔ منصور۔ (ہونا کے ساتھ) فتحیابی۔ مونث۔ جیت۔ ظفر۔

فتراک۔ (ف) تذکیر تانیث مختلف فیہ۔ چمڑے کے تسمے جو زین کے دائیں بائیں جانب شکار یا ضروری سامان باندھنے کیواسطے لگے ہوتے ہیں۔ (انیس) فتراک بھی ہوا سے اگر اک ذری اڑی۔ یوں اڑ گیا کہ سب نے یہ جانا پری اڑی۔ (سرور) جو نخچیر تڑپےگا سفاک تیرا سلامت رہیگا نہ فتراک تیرا۔

فتق۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ فوطوں کے ایک مرض کا نام۔

فِتَنْ۔ (ع) مونث۔ گمراہی۔ چالاکی۔ شرارت۔ فِتَن۔ (ع) مذکر۔ فتنہ کی جمع۔ (اوج) ادھر تھے جنگ میں انداز لطف سبز و عان سیاہ فتنت و شر میں ادھر تھے مکر و فتن۔ فتنہ۔ (ع) ۱ آزمایش۔ گمراہی مال۔ اولاد۔ دیوانگی) مذکر ۲ ہنگامہ۔ فساد۔ جھگڑا۔ بغاوت ۳ ایک قسم کے عطر کا نام ۴ صفت۔ نہایت شریر۔ شوخ۔ (داغ) جوان ہوسے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ۔ جبھی سے تھے فتنہ کہ جب عالم شباب نہ تھا ۵ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (مومن) آسمان فتنہ کچھ ایسا

نہیں اے اہل جہاں۔ کوئی باقی نہیں رہنے کا اماں ہونے تک ٭ صفت۔ بڑا مفسد۔ فتنہ اُٹھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد ڈالنا۔ (مصحفی)۔ کوئی پٹکتا ہے سر کوئی جان کھوتا ہے۔ ترے خرام نے فتنے اُٹھائے ہیں کیا کیا۔ فتنہ اُٹھنا۔ لازم۔ (نصیر) غیر سے عطر نہ مجموعۂ خوبی ملوا۔ دیکھ وہ بات نہ کر جس میں کہ فتنہ اُٹھے۔ فتنہ انداز۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ جو۔ (ف) صفت۔ فسادی۔ جھگڑا کھڑا کر دینے والا۔ (آتش) زندگی کی کونسی صورت فراق یار میں۔ فتنہ انگیز آہ ہے نالہ بلا انگیز ہے۔ فتنہ اندازی۔ فتنہ انگیزی۔ فتنہ پردازی۔ (ف) مونث۔ شرارت۔ فساد ڈالنا۔ فتنہ بپا کرنا۔ فتنہ برپا کرنا۔ (فارسی فتنہ برپا کردن کا ترجمہ) فساد ڈالنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ (قدر) پائے نازک کو جو پابند حنا کرتے ہو۔ کسطرح آؤگے تم فتنہ بپا کرتے ہو۔ فتنہ برپا ہونا۔ فتنہ اُٹھنا۔ (غالب) نام کا میرے ہے جو دُکھ کہ کسی کو نہ ملا۔ کام میں میرے ہے جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا۔ فتنہ بننا۔ باعث فساد بننا۔ (راسخ) وہ فتنہ بنتے جاتے ہیں جوانی چڑھتی آتی ہے۔ لڑکپن ہے ابھی جوبن پہ جوبن ہے لڑکپن پہ۔ فتنہ بیدار کرنا۔ متعدی۔ فتنہ بیدار ہونا۔ از سر نو اُٹھنا فساد کا۔ (داغ) وہ فتنہ جسکا حشر پہ اُٹھنا ہے منحصر ہر بار تیری چال سے بیدار ہو گیا۔ فتنہ جاگنا۔ فتنہ بیدار ہونا۔ (رشک) فتنۂ حشر نہ جاگا نہ اُٹھا شور کسدن۔ فتنہ جگانا۔ اُس فساد کو جو رفع ہو چکا ہو از سر نو برپا کرنا۔ (جلال) فتنۂ شب وصال جگا پائیں رات بھر۔ کیا خواب ناز یار میں آنکھیں کھلی ہوئی۔ فتنۂ جہاں۔ فتنۂ عالم۔ (اردو) صفت۔ مجازاً معشوق اشارے کے ساتھ مستعمل ہے۔ فتنہ چونکانا۔ فتنہ بیدار کرنا۔ فتنہ چونکنا۔ فتنہ بیدار ہونا۔ (رند) آنکھ کھولے بھی کہیں وہ شوخ خواب ناز سے فتنہ چونکے نرگس جادو کہیں بیدار ہو۔ فتنۂ خوابیدہ۔ (ف) مذکر۔ پوشیدہ فتنہ۔ فتنہ خیز۔ (ف) صفت۔ فتنہ پیدا کرنیوالا۔ فتنۂ دوراں

فتنۂ روزگار۔ (ف) صفت۔ مفسد۔ (کنایۃً) معشوق۔ (رند) باڑھ رکھوا تا ہے قاتل خنجر فولاد پر۔ فتنۂ دوراں نے باندھی ہے کمر بیداد پر۔ (امیر) فتنے کہتے ہیں دیکھکر اُسکو۔ فتنۂ روزگار آتا ہے۔ فتنہ زا۔ فتنہ سنج۔ فتنہ سگال۔ (ف) صفت۔ فسادی۔ (کنایۃً) معشوق۔ (راسخ) وہ چشم سرمہ سا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں۔ خرام فتنہ زا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں۔ فتنہ قد۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) معشوق۔ فتنہ گر۔ (ف) صفت۔ فسادی (کنایۃً) معشوق۔ جو انسان کی صفت میں بھی مستعمل ہے (مومن) دل پہ جب یہ غبار بٹھلایا۔ چرخ سے فتنہ گر کو رحم آیا۔ فتنہ گری۔ مونث۔ فساد پیدا کرنا۔ فتنی۔ (اردو) صفت مونث۔ مفسد۔ چالاک عیار عورت۔ جھگڑالو۔ لڑاکا۔ (جانصاحب) خدا کے سامنے بھی پانچ ہاتھ کی ہوگی۔ نگوڑی فتنی قیامت ہے یہ زباں میری۔

فُتُوَّت۔ (ع) مونث۔ شجاعت۔ مروّت۔ سخاوت۔

فُتُوح۔ (ع) فتح کی جمع ۔ مصدر بمعنی کشایش ۔ لکھنؤ میں مذکر ہے ۔ فتحیں ۔ کامیابی ۔ (فقرہ) اس عمل سے فتوح حاصل ہوئی ۔ (کنایۃً) بالائی یافت ۔ کشایش ۔ (صابر) کیا امید فتوح ہو اُس سے۔ آپ مکسور لفظ ہے دل کا۔ فتوحات۔ (ع) مونث۔ فتوح کی جمع۔

فَتُوحی۔ (ف۔ واو مجہول) مونث۔ بے آستینوں کی مرزئی جو کمر تک ہوتی ہے اور جسکو مرد پہنتے ہیں۔

فُتُور۔ (ع۔ اعضا کی سستی۔ کسی کام میں سستی کرنا) مذکر۔ (مجازاً) کمزوری۔ خرابی۔ جیسے فتور عقل۔ فتور ہضم ۔ شرارت۔ فساد۔ (گلزار نسیم) میرا تو نہیں قصور ہے کچھ۔ شاید اُسکا فتور ہے کچھ۔ فتور آنا۔ خرابی پیدا ہونا۔ (داغ) پیام سرت شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے۔ بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا۔ فتور اُٹھانا۔ فتنہ اُٹھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ خلل ڈالنا۔ (شوق) بیٹھے بیٹھے فتور اُٹھایا ہے۔ کچھ قضا کا پیام آیا ہے۔ فتور برپا کرنا۔ فتور اُٹھانا۔ فتور برپا ہونا۔ لازم۔ فتور پڑنا۔

رخنہ پڑنا۔ خلل پڑنا۔ فتور ڈالنا۔ خلل انداز ہونا۔ رخنہ ڈالنا۔

فتوٰے۔ (ع۔ فتاوے۔ جمع) مذکر۔ شرع کا حکم۔ مفتی کا فیصلہ کسی مسئلے کے متعلق۔ (فقرہ) اس مسئلے میں آپ کا کیا فتوے ہے۔ فتوے دینا۔ شرعی حکم بیان کرنا۔ کسی فعل کو جائز کردینا۔ فتوے لینا۔ جواز یا عدم جواز کی بابت حکم لینا۔

فتیل سوز۔ (اردو) مذکر۔ روشنی کا چوکھا ظرف جو بیشتر پیتل یا لوہے کا ہوتا ہے۔ فتیلہ سوز۔

فتیلہ۔ (مفرس۔ فتیل کا۔ فتیل صفت مشبہ فتل (بٹنا۔ بل دینا) سے معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مذکر۔ ۱ موٹی بتّی۔ چراغ کی بتّی۔ بٹی ہوئی روئی۔ لپٹے ہوئے کپڑے اور گودڑ سے بھی بناتے ہیں۔ مشعل ۲ وہ بتّی جو زخم میں رکھتے ہیں ۳ توپ یا بندوق کا توڑا ۴ وہ بٹا ہوا ڈورا جو انگرکھوں وغیرہ میں دیکر اوپر سے سی دیتے ہیں ۵ تعویذ کی بتّی جسکی دھونی بیمار یا آسیب زدہ کو دیتے ہیں اور کبھی اسکے سامنے جلاتے ہیں۔ (دیکھو قلیتہ) فتیلہ داغنا۔ (کنایۃً) نالش کرنا۔ فتیلہ سوز۔ (ف) مذکر۔ شمعدان۔ فتیلۂ عنبر۔ (ف) مذکر۔ عنبر کی بتّی جو خوشبو کیلیے جلاتے ہیں۔ فتیلہ ناک میں دینا۔ ناک میں بتّی کرنا۔ دق کرنا۔ (آتش) فتیلہ اسکا اسکی ناک میں دیتا ہوں میں مجنوں۔ مری دیوانگی دم بند کرتی ہے پری زاں کا۔

فتّین۔ (اردو) صفت۔ چالاک۔ عیار۔ عربی میں فطین۔ تیز۔ دانا

فُٹ۔ (انگ) ۱ پاؤں ۲ پایہ میز کرسی وغیرہ کا نیچے کا حصہ۔ بنیاد نیو ۳ بارہ انچ کا پیمانہ۔ فوج کا پیادہ ۴ مذکر ۱ بارہ انچ کا پیمانہ۔ گز کا تہائی حصہ ۲ دبھٹ کا بگڑا ہوا تھا۔ فٹ نوٹ۔ (انگ) مذکر۔ وہ شرح جو حاشیہ پر کتاب کے لکھی جاتی ہے۔

فٹن۔ (انگ فیٹن بروزن بیٹن کا بگڑا ہوا) مونث۔ ایک

قسم کی چار پہیوں کی گاڑی جو اوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے۔

فُجّار۔ (ع) مذکر۔ فاجر کی جمع۔

فجر۔ (ع۔ سفیدی صبح کی) مونث۔ صبح۔ گجر دم۔ (ہونا کے ساتھ) عورتوں کی زبان پر بفتح اول وکسر دوم ہے ۲ نماز صبح۔ (قدر) نور کے تڑکے سے وہ اٹھا جوان۔ فجر پڑھی اور کیا اپنا وضیان۔

فجور۔ (ع) مذکر۔ گنہگاری۔ بدکاری۔ بدچلنی ۲ (ع۔ بفتح اول) فاجر۔

فحش۔ (ع۔ حد سے گزرنا۔ بدی) مذکر۔ بیہودہ بات۔ قابل شرم بات۔ بیحیائی کی باتیں۔ (فقرہ) یہ تمہارا فحش تمہیں ذلیل کریگا۔ فحش بکنا۔ بیحیائی کی باتیں کرنا۔ (توبۃ النصوح) گالی دینے میں انکو باک نہیں فحش بکنے میں انکو تامل نہیں۔

فحوا۔ (ع۔ مضمون۔ معانی) مذکر۔ طرز۔ ڈھنگ۔ انداز۔ (فقرہ) فحوائے کلام سے معلوم ہوتا ہے آپ کچھ ناخوش ہیں۔

فحول۔ (ع۔ فحل کی جمع) صفت۔ جیّد عالم۔ فضلا

فخر۔ (ع) مذکر۔ بزرگی۔ شرف۔ ناز۔ شیخی۔ گھمنڈ۔ (کرنا کے ساتھ) (برق) کیا عجب جو رکھوں میں قدم جاناں پر۔ فخر کرتے ہیں فرشتے بھی جبیں سائی کا۔ فخراً۔ (ع) فخر سے۔ شیخی سے۔ (محصنات) نامی جنرل اپنے دستوں میں فخراً اپنی فتوحات کا واقعہ بیان کرتا ہے فخر بشر۔ (ف) (کنایۃً) آنحضرتؐ۔ ؎ امت فخر بشر ہوں صد شکر۔ یہ ہے رشک تفاخر مجھکو۔ فخر جاننا۔ فخر سمجھنا۔ بزرگی اور بہتری کا باعث خیال کرنا۔ فخر خاندان۔ مذکر۔ وہ شخص جسکی ذات سے خاندان کو عزت حاصل ہو۔ فخر نسب۔ ذات کی بڑائی۔ (بنات النعش) کبھی طمع دولت رغبت دلاتی تھی کبھی فخر نسب کی خواہش ہوتی تھی۔ فخریہ۔ فخر سے۔ (رشک) دل سے کہتا ہے

فخیم

جسم فخریہ۔ قفس بلبل خوش الحان ہوں۔ **فخری**۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا انگور۔

فخیم۔ (ع) صفت۔ بزرگ و بلند قدر و صاحب مرتبہ۔

فدا۔ (ع۔ فداء۔ کسی کے عوض جان دینا۔ جو چیز جان کے عوض دیجائے) صفت۔ عاشق۔ فریفتہ۔ فدا کرنا۔ تصدّق کرنا۔ قربان کرنا۔ فدا ہونا۔ قربان ہونا۔ جان دینا۔ (نصیر) سر رکھ کے قدم پہ پہ اُٹھنے دی جاں۔ عاشق اُسے کہتے ہیں جو اسطرح فدا ہو۔ عاشق ہونا۔ **فدائی**۔ (ف۔ وہ شخص جو جان پر کھیل کر اپنی رضا و رغبت سے کسی ایسے امر کا مرتکب ہو جسمیں صریح جان کا خطرہ ہو) صفت۔ جان نثار۔ عاشق۔ **فدوی**۔ (ع۔ جتنہ دیا۔ فدا میں یا کی نسبت لگائی ہے فدا ہونیوالا) صفت۔ اچھے بڑے مرتبہ والے کو عرضی لکھتے تھے آخر میں اپنے نام سے پہلے فدوی لکھتے تھے۔ اردو کی درخواستوں میں یہ لفظ بجائے بندۂ عاجز۔ خاکسار لکھا جاتا ہے۔

فدیہ۔ (ع۔ فدیت) مذکر۔ صدقہ۔ کفارہ۔ (محسن) شور ہے عالم بالا پہ قدر عنا کا۔ سر افلاک ہے فدیہ قدم زالا کا۔ وہ مال یا روپیہ جو کسی قیدی کے عوض دیا جائے۔ (آتش) فدیہ مت اس اپنے شہوار کیلئے۔ جو رنگ کی کمی نہیں تلوار کیلئے۔ (رشک) جان کا معاوضہ۔ صدقہ فطر کو بھی فدیہ کہتے ہیں۔ دیکھو صدقہ فطر۔

فذالک۔ (بروزن مسالک) اہل حساب کی اصطلاح میں وہ جمع جو بعد تفصیل کے دیجائے۔

فر۔ (ف۔ بہار عجم میں بتشدید و بمعنی حشمت و شکوہ لکھا ہے) مذکر۔ بھڑک۔ شان شوکت۔ دبدبہ جیسے کر و فر۔ دیکھو فرمائش۔ (عربی فر بمعنی بھاگنا سے ماخوذ ہے) مونث۔ اڑنے کی آواز۔

فُرادیٰ

فرّسے۔ پھرسے۔ جلدی سے۔ (فقرہ) کبوتر فرّسے اُڑ گیا۔ دیکھو فر فر۔

فرات۔ (ع۔ لغوی معنی میٹھا اور سرد پانی) مونث۔ ایک نہر کا نام جو کوفہ کے پاس جاری ہے۔

فرّاٹا۔ مذکر۔ ہوا میں کسی چیز کے اُڑنیکی آواز۔ جلدی اور سُرعت سے پڑھنے یا بولنے یا تیزی سے دوڑنیکی نسبت بھی بولتے ہیں۔ ہوا کا تیز جھونکا۔ (فقرہ) سب طرف سے ہوا کے فرّاٹے آنے لگے۔ فرّاٹے بھرنا۔ فرّاٹے لینا۔ جلد جلد پڑھنا۔ بے اٹکے پڑھنا۔ بے تکان پڑھنا۔ نہایت تیزی سے دوڑنا۔ تیزی سے اُڑنا۔ (صفدر) عرش پریں سے تڑپ کے تارے پہ لگا۔ فرّاٹے بھر رہا ہے جو ذہن رسا مرا۔ جھنڈے یا پھریرے کا ہوا میں لہرانا۔ فرّاٹے کیساتھ۔ تیزی سے۔ جلد جلد۔ (اہالی) تین سیپارے میں اور فرّاٹے کے ساتھ پڑھنے لگتے ہیں۔

فراخ۔ (ف۔ کشادہ۔ تنگ کا مقابل۔ مجازاً بہت بڑا) صفت۔ وسیع۔ کشادہ۔ چوڑا۔ فراخ آستین۔ (ف) صفت۔ سخی۔ جوانمرد۔ فراخ ابرو۔ (ف) صفت۔ کھلے چتون کا آدمی۔ ہنس مکھ۔ فراخ پیشانی۔ (اردو) صفت۔ کشادہ پیشانی۔ چوڑی پیشانی کا۔ فراخ چشمی۔ (فارسی میں فراخ چشم بمعنی خوش چشمی و وفاداری) مونث۔ عالی ہمتی۔ حوصلہ بلند ہونا۔ فراخ حوصلہ۔ (ف۔ کشادہ۔ بردبار۔ باوقار) صفت۔ بلند ہمت۔ فراخ دامن۔ فراخ دست۔ (ف) صفت۔ دولتمند۔ مالدار۔ فراخ کرنا۔ چوڑا کرنا۔ کشادہ کرنا۔ ڈھیلا کرنا۔ فراخی۔ (ف) مونث۔ کشادگی۔ چوڑائی۔ وسعت۔ پھیلاؤ۔ آسودگی۔ خوشحالی۔ (اردو) گھوڑے کا تنگ۔ **فراخور**۔ (ف۔ بروزن تفاخر) صفت۔ شائستہ۔ سزاوار۔ مناسب۔

فُرادیٰ۔ (ع) فرد کی جمع۔ اکیلے۔ تنہا۔ ایک ایک۔

فرادیس

فَرادِیس۔ (ع) مذکر۔ فردوس کی جمع۔
فَرّار۔ (ع) صفت مذکر۔ بہت بھاگنے والا ۲ مذکر (مجوسیوں کی اصطلاح) پارہ۔
فِرار۔ (ع۔ بکسرِ اول صحیح و بفتحِ اول غلط ہے) مذکر۔ بھاگنا۔ (اوج) قرار دور ہوا قلب اہلِ بدعت سے۔ کیا فرار لعینوں نے رعبِ حضرت سے۔ فرار کرنا۔ بھاگ جانا۔ فرار ہونا۔ بھاگنا۔ غائب ہونا۔ چھپ جانا۔ فراری صفت۔ مفرور۔ بھاگا ہوا۔ وہ مجرم جو خوفِ گرفتاری سے روپوش ہو جائے۔
فَراز۔ (ف) صفت۔ بلندی۔ نشیب کا ضد۔ جیسے نشیب و فراز سمجھ لو۔ فرازی۔ (ف) مونث۔ بلندی۔ اونچائی۔
فِراسَت۔ (ع۔ دیکھتے ہی کسی امر کو تاڑ جانا) مونث۔ دانائی۔
فَرّاش۔ (ع) مذکر۔ وہ فرش جس پر رات کو سوئیں جیسے صاحبِ فراش
فَرّاش۔ (ع۔ فارسیوں نے بمعنی چوبدار بھی استعمال کیا ہے) مذکر ۱ فرش بچھانے والا۔ جھاڑو بہارو دینے والا۔ وہ شخص جس کے سپرد فرش فروش اور روشنی وغیرہ کی خدمت ہو۔ ۲ وہ شخص جس کے اہتمام میں خیموں کا گاڑنا اور کھڑا کرنا ہو ۳ (اردو) ایک قسم کا درخت جو سنوبر یا شمشاد سے مشابہ ہوتا ہے۔ فرّاش خانہ۔ مذکر۔ وہ مکان جس میں ڈیرہ خیمہ اور فرش فروش کا سامان رہے۔ فرّاشن۔ (دہلی) مونث۔ فراش کی جورو۔ فرّاشی۔ مونث۔ فراش کا کام۔ فرّاشی پنکھا۔ مذکر۔ (دہلی) بڑا پنکھا جو مکان کی چھت میں لٹکایا جاتا اور تمام فرش پر ہوا پہنچاتا ہے۔ لکھنؤ میں فرشی پنکھا کہتے ہیں۔ فرّاشی سلام۔ مذکر۔ وہ سلام جس کے جھکنے میں فرش تک سر پہنچ جانا پڑے۔ نہایت ادب اور تعظیم کا سلام۔
فَراغ۔ (ع۔ بفتحِ اول) مذکر۔ نجات۔ فراغت۔ آسودگی۔ سے

فرامشن

سوائے کنجِ قناعت ظفر بشر کیلیے۔ کہیں جہاں میں نہ ہرگز فراغ ہوا اچھا۔ فراغبالی۔ (ف) مونث۔ بےفکری سے زندگی بسر کرنا۔ آسودگی۔ فراغِ خاطر۔ فراغِ دل۔ مذکر۔ تسلی۔ بےفکری۔ آسودگی۔
فَراغَت۔ (ع) مونث۔ چھٹکارا۔ نجات۔ خلاصی۔ (امیر) دم لبوں پر ہے بہت دیر نہیں۔ آئیے جلد فراغت ہو گئی۔ (پانا۔ کرنا۔ ہونا کیا تھا) ۲ راحت۔ (غالب) بےخودی بسترِ تمہید فراغت ہو جو۔ پُر ہے سائے کی طرح میرا شبستاں مجھ سے۔ فراغت جانا۔ (ہندو، دہلی) جائے ضرور جانا۔ بیت الخلا جانا۔ فراغت سے۔ اطمینان سے دلجمعی سے۔ آرام سے۔ (ابن الوقت) اپنے ساتھ اخبار کا بنڈل لاتا اور فراغت سے بیٹھا پڑھا کرتا۔ فراغت کرنا۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا۔ (مصحفی) خرابی پہ کمر کستا ہے جب وہ غمزہ کرتا ہے۔ فراغت تنگدستی سے کرکے پھر تصدق جم کیجیے! (ہندو) پیشاب پھرنا۔ فراغت لگنا۔ (دہلی، ہندو) پاخانہ کی حاجت ہونا۔ فراغت والا۔ صفت۔ خوشحال۔ (ذوق) حرص کے پھیلتے ہیں پاؤں بقدرِ وسعت۔ تنگ ہی رہتے ہیں دنیا میں فراغت والے۔ فراغت ہونا۔ (دہلی) ۱ فارغ ہونا۔ فرصت ہونا۔ (آتش) زندگی میں جو فراغت تھی کبھی تو نہ ہوئی۔ اے فلک تنگ نہ کر ہم کو بعد اپنے تیار۔
فِراق۔ (ع) مذکر ۱ جدائی۔ علیحدگی۔ (صبا) کیوں اضطراب ہے مجھے تا صبحِ فراق یار کا۔ ایک دن تا دل فراق روح و تن ہو جائیگا ۲ (اردو) غم۔ فکر۔ خیال۔ دھن۔ تاک۔ (فقرہ) آپ کس فراق میں ہیں۔ (جان صاحب) مٹی خراب ہو گی نہ آئیگی ہاتھ میں۔ مفرور اسی فراق میں تکیہ کر جائیگا۔ محبوب سے علیحدہ رہنے کا زمانہ۔
فَرامُشَن۔ (انگ۔ فری میسن کا بگاڑا ہوا) ۔ فری۔ آزاد۔ میسن۔ راج۔ معمار) مذکر۔ ایک خاص عقیدے کے لوگوں کا فرقہ جو باہم

فراموش

اتحاد اور ہمدردی کا دم بھرتا ہے۔ اردو میں اس مجلس کے ہر ممبر کو فراموشن کہتے ہیں۔ فراموشن ہونا۔ فری میسن فرقے کا ممبر بننا۔ ہم مشرب بننا۔

فَرامُوش۔ (ف) صفت۔ یاد سے اترا ہوا۔ ۲ (اردو) مذکر۔ وہ پھل جو جُڑواں ہو۔ لڑکیوں کا ایک کھیل بھی ہے۔ وہ جب یکجہ جُڑواں پھل دیں اور وہ پھل ہاتھ میں لیتے ہی یاد نہ کہدے تو اُسکو وہ پھل دو سو کی تعداد میں دینا چاہیے۔ (رشک) یاد اپنی ہمیں بھول گئی یاد تو کیسی۔ کچھ دیکھے جو بہلا دہ پہ پڑا د فراموش۔ (جیتنا کے ساتھ) اس کھیل کو یاد فراموش بھی کہتے ہیں۔ (جیتنا کے ساتھ) فراموش بدنا فراموش کی شرط بدنا۔ (منیر) بھول جانے کی نہ پھر ہم سے شکایت کرنا کس سے بدتے ہو فراموش ذرا یاد رہے۔ **فراموش کار**۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو ہر بات بھول جاتا ہو۔ **فراموش کاری**۔ (ف) مونث۔ بھولنے کی عادت۔ بھول۔ فراموش کرنا۔ بھول جانا۔ خیال نہ رکھنا۔ **فرامُشی**۔ فراموشی۔ (ف) مونث۔ بھول۔ چوک۔ **فراموشیں** مونث۔ گھوڑے کی ایک بیماری کا نام۔ وہ ہڈیاں ناک میں نکل آتی ہیں۔ نکلوانا۔ نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ۔

فَرامِین۔ (ف) مذکر۔ عربی دان فارسیوں نے فرمان کی جمع عربی وزن پر بنالی ہے۔

فرانسیس (اردو۔ [illegible]) مذکر۔ فرانس کے باشندے۔ **فرانسیسی**۔ فرانس کا باشندہ ۲ فرانس کے ملک کی زبان۔

فَراواں۔ (ف) صفت۔ بہت۔ بکثرت۔ **فراوانی**۔ (ف) مونث۔ کثرت۔ افراط۔ زیادتی۔

فَراہَم۔ (ف) اکٹھا۔ جمع۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **فراہمی**۔ (ف) مونث۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔

فَرائِض۔ (ع) مذکر۔ ۱ فریضہ کی جمع ۲ وہ کام جنکا کرنا ضروری ہو ۳ تقسیم میراث کا علم۔ **فرائض پنجگانہ**۔ مذکر۔ ۱ پانچوں وقت کی نمازیں ۲ اسلام کے پانچ ارکان ۱ کلمہ شہادت پڑھنا ۲ نماز ۳ روزہ ۴ حج ۵ زکوٰۃ۔ **فرائض منصبی**۔ وہ اُمور جنکا کرنا عہدے کی رو سے ضروری ہو۔

فرح

فَربُودِیت۔ (فارسی میں فربود بمعنی درست۔ فربودی بمعنی درستی) مونث۔ اوّل جلول پن۔

فَربہ۔ (ف۔ بکسر سوم صحیح و بفتح سوم غلط (سعدی شیرازی) آن شنیدی کہ لاغر دانا۔ گفت روزے بہ ابلہ فربہ۔ اسپ تازی اگر ضعیف بود۔ ہمچناں از طویلہ خر بہ۔) صفت۔ موٹا۔ (ہونا کے ساتھ) **فربہ اندام** (ف) صفت۔ موٹے جسم کا۔ **فربہی**۔ (ف) مونث۔ موٹاپا۔

فَرتُوت۔ (ف) صفت۔ بہت بڈھا جسکی عقل زائل ہوگئی ہو۔

فَرج۔ (ع۔ فروج۔ جمع) مونث۔ عورت کا اندام نہانی ۲ (ع۔ بفتح اول و دوم) کشادگی۔ دو چیزوں کی بیچ کی کشادگی رخنہ۔ شگاف۔ دراڑ۔

فرہاد۔ (ف) صفت۔ عقلمند۔ دانا۔

فرجام۔ (ف) انجام۔ عاقبت۔ اردو میں ترکیب کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے بدفرجام۔ نافرجام۔

فُرجہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ کشادگی اور تھوڑا سا فرق جو دو چیزوں میں ہو ۲ شگاف۔ چھید۔

فَرح۔ (ع) مونث۔ خوشی۔ فرحت۔ (اوج) باچھیں ہیں کھلی دل بھی شگفتہ ہیں فرح سے۔ ہونٹوں پہ تبسم لب غنچہ کی طرح سے۔ **فرحاں**۔ (ف) صفت۔ خوش۔ شاداں۔ **فرحت**۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم۔ اردو میں بالفتح بولتے ہیں۔) مونث۔ خورمی۔ شادمانی (داغ) رحم آیا جو اسے دیکھ کے حالت میری۔ غم پہ کہتا ہے کہ اب دیکھیے فرحت میری۔ **فرحت افزا**۔ صفت۔ خوشی بڑھانیوالا۔

فرخ

تازگی بخش - فرحت بخش۔ صفت۔ خوشی دینے والا۔ فرحت حاصل ہونا۔ تفریح ہونا۔ (رُباعیات انیس) یہی شوق مجھے کیسے بھی گیا تھا مگر انجام کار کچھ دل کو فرحت حاصل نہ ہوئی۔

فَرُّخ۔ (ف) اصل میں فر۔ زیبا + رُخ۔ چہرا، صفت۔ مبارک۔ زیبا
فَرُّخ تبار۔ (ف) صفت۔ عالیخاندان۔ اچھے گھرانے کا۔ فَرُّخ قدم۔ (ف) صفت۔ جسکا آنا مبارک ہو۔ فَرُّخ نہاد۔ (ف) صفت۔ نیک نہاد۔
فَرخُندہ۔ (ف) صفت۔ مبارک۔ فرخندہ بخت۔ صفت۔ خوش نصیب
فرخندہ پَے۔ (ف) صفت۔ فَرُّخ قدم۔ فرخندہ خو۔ (ف) صفت۔ نیک خصلت۔ فرخندہ رائے۔ (ف) صفت۔ نیک تدبیر۔ دانشمند۔ فرخندہ طالع۔ فرخندہ فال۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔

فَرد۔ (ع) تنہا۔ طاق یعنے زوج کا ضد۔ افراد۔ فَرد کی جمع فارسی میں ایک لانبا کاغذ جسپر فیصلہ مقدمات کا لکھتے تھے (مونث) بیت۔ ایک شعر ۲ وہ کاغذ جسپر محررحساب کتاب درج کرتے ہیں۔ رجسٹر۔ (اسیر) محشر میں موجزن جو نسیم کرم ہوئی۔ اُڑتی پھرتی فرد ہمارے حساب کی۔ (اسیر) ہو اگر موجِ رحمت کا جب تحکمہ۔ مرے جرم کی فرد باطل ہوئی ۳ وہ کاغذ جسپر دعوتوں میں اُن لوگوں کے نام لکھتے ہیں جنکو بلاتے ہیں۔ (فقرہ) فرد میں سہواً زید کا نام نہیں تھا ۴ رضائی کا ابرہ۔ چادر۔ شال۔ (اوڑھنے کے ساتھ) (منیر) افسردگی میں رند ہیں سرگرم معصیت۔ جاڑے میں اوڑھی جاتی ہیں فردیں گناہ کی ۵ مذکر۔ کتاب کا ورق۔ (فقرہ) تمہاری بازی میں کوئی فرد اچھا نہیں ۶ مذکر۔ شخص۔ تن واحد۔ ایک شخص۔ (فقرہ) میں تنہا اور کام بہت آپ ہی فرمائیے کہ ایک فرد کیا کیا کرے ۷ مذکر۔ ایک خوش آواز پرند کا نام ۸ مذکر۔ ایک قسم کا اُتّا کبوتر ۹ صفت۔ یکتا۔ بے مثل۔ (فقرہ) وہ اس کام میں فرد ہے۔ (جلال) پہنچ سکتا ہے کون اُسکی شبیہ۔ فرد ہے یار

فردوس

یکتائی میں ۱۰ اظہار تعداد کیلیے پرندوں کیواسطے مستعمل ہے جیسے ایک فرد کبوتر۔ فرداً فرداً۔ (ع) جُدا جُدا۔ الگ الگ۔ (امیر) وہ جلنے لگے ہیں سبت فرداً فرداً۔ آئی وہ سر پر تو گردن پہ پیٹھی پر فوج
فردِ باطل۔ (ف) مونث۔ نکمی اور بیکار فرد جو کار آمد نہو۔ مجازاً ردی۔ بیکار چیز۔ فرد باقیات۔ مونث۔ بقایا حساب کی فرد۔ فردِ بشر۔ مذکر۔ شخص واحد۔ نفر۔ فرد پر صاد کرنا۔ دعوت کی فہرست پر وہ لوگ جو مدعو ہوتے ہیں صاد کرتے اور اسطرح لکھدیتے ہیں ص (صاحب) ... پیش نظر حسن کی روداد کرو۔ آنکھوں سے آئینہ کی فرد پہ تم صاد کرو۔
فردِ تعلیقہ۔ مذکر۔ ضبطی جائداد کی فہرست۔ فردِ جرم۔ (ف) مونث فرد قرارداد جرم۔ فرد حساب۔ حساب کا چٹھا۔ فرد فرد۔ ایک ایک علیحدہ علیحدہ۔ فردِ قرارداد جرم۔ مونث۔ مسل کا وہ کاغذ جسمیں جرم ٹھہرانے کا مضمون اور وہ دفعہ یا دفعات قانون فوجداری کی لکھی ہوتی ہیں جنکی نسبت بیانات سے مجرم کا ملزم ہونا سمجھا جاتا ہے۔
فرد قرارداد جرم لگانے کے بعد مجرم سے جواب اور صفائی لیجاتی ہے (لگانا۔ لگ جانا کے ساتھ) فردِ کشکوت۔ مونث۔ وہ کاغذ جسمیں فصل کی قیمت کے تخمینی فہرست درج ہوتی ہے۔ فردی بوٹی۔ مونث۔ چھوٹی چھوٹی بوٹیاں جو رضائی کی فرد پر یا اور کسی کپڑے پر ایک دوسرے کے متصل بناتے ہیں۔

فردا۔ (ف) کل کا دن جو آئیگا۔ مجازاً قیامت کا دن۔ اس مجازی معنی میں فردائے قیامت بھی مستعمل ہے۔ (محسن) دم محشر دل پہ نشانہ ہو شفاعت کا تری۔ تکیہ فردا تو مگر دیکھ لیا جائیگا کل۔

فِردَوس۔ (ع) فارسی میں پردیس (بہشت و باغ انگور) تھا۔ اُ کا معرب ہے۔ انگریزی میں پیرے ڈائس ہے) مذکر۔ بہشت۔ بہشت کا طبقہ اعلا۔ فردوس بریں۔ (ف) مذکر۔ فردوس کا اعلیٰ طبقہ۔

دیکھو بریں۔ فردوس مکانی۔ صفت۔ وہ شخص جسکا گھر فردوس میں ہو لقب ظہیر الدین بابر بادشاہ کا جو بعد انتقال ہوا۔

فرزانگاں۔ (ف) مذکر۔ فرزانہ کی جمع۔ **فرزانگی**۔ (ف) مونث دانائی۔ عقلمندی۔ **فرزانہ**۔ (ف) صفت۔ دانا۔ عقلمند۔ **فرزانہ خو**۔ (ف) صفت۔ خوش خلق۔ پسندیدہ خو۔

فرزجہ۔ (پرچہ کا معرب) مذکر۔ وہ ٹکڑا کپڑے کا جو دوا کے ساتھ تر کرکے دُبر یا قُبُل میں بسبب کسی بیماری کے رکھیں۔

فرزند۔ (ف۔ بیٹا۔ بیٹی) مذکر۔ بیٹا۔ عزیز ترین اولاد۔ (انیس) فرزند محمدؐ سے جہاندار کے ہم ہیں۔ وارث شہ لولاک کی سرکار کے ہم ہیں۔ **فرزند ارجمند**۔ مذکر۔ ہونہار بیٹا۔ لائق بیٹا۔ **فرزند بنانا**۔ گود لینا۔ متبنٰی کرنا۔ **فرزند خلف**۔ لائق بیٹا۔ مطیع بیٹا۔ **فرزند کی آگ**۔ بیٹے کی محبت۔ (اختر شاہ اودھ) یہ جانتی تھی کوئی طبیعت۔ فرزند کی آگ ہے قیامت۔ **فرزند ناخلف**۔ نالائق بیٹا۔ **فرزند نرینہ**۔ مذکر۔ بیٹا۔ **فرزندی**۔ (ف) مونث۔ بیٹا ہونا۔ باپ بیٹے کا رشتہ۔ **فرزندی میں لینا**۔ بیٹا بنانا۔ داماد بنانا۔ ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسیکو اپنے بیٹے کی نسبت کرنا ہوتی ہے تو بیٹی والے سے کہتا ہے کہ میرے بیٹے کو فرزندی میں لیجیے۔

فرزل۔ مذکر۔ ایک لوہے کا چھڑ جو بندوق کی جانب میں لگاتے ہیں۔

فرزیں۔ (ف) مذکر۔ شطرنج کا وزیر۔ پیٹنا۔ پٹنا۔ مارنا۔ مرنا وغیرہ کے ساتھ۔ **فرزیں بنانا**۔ پیادے کو فرزیں کے درجے پر پہنچانا۔ **فرزیں بند**۔ (ف) پیادہ فرزیں کے زور پر بیٹھا ہو تو اُس کو فرزیں بند کہتے ہیں۔

فرس۔ (ع) مذکر۔ گھوڑا۔ گھوڑی کو بھی فرس کہتے ہیں۔ (انیس) وہ کرتی تھی وہ ہرکس و ناکس کو یہ کس تھا۔ اک ہاتھ میں فارس تھا نہ زیں تھا نہ فرس تھا۔

فرسا۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے جانفرسا۔ جان کو صدمہ پہنچانے والا۔

فرستادہ۔ (ف) بھیجا ہوا۔ قاصد۔ ایلچی۔ **فرستہ**۔ (ف) مذکر۔ فرستادہ۔ رسول۔ **فرسٹ**۔ (انگ) صفت۔ اوّل۔ پہلا۔ اگلا۔ مُقدّم۔ یکم۔

فرسخ۔ (فرسنگ کا معرب۔ فراسخ۔ جمع) مذکر۔ کوس۔ تین میل کی مسافت (اہل فارس کا میل چار ہزار گز کا اور انگریزی میل ۱۷۶۰ گز کا ہوتا ہے)

فرسنگ۔ (ف) مذکر۔ دیکھو فرسخ۔

فرسودہ۔ (ف) صفت۔ گھسا ہوا۔ کہنہ۔ مستعمل۔ گیا گزرا۔ جیسے فرسودہ خیال۔ **فرسودہ حال**۔ صفت۔ خستہ حال۔ تباہ حال۔

فرش۔ (ع) مذکر۔ بچھونا۔ بچھانیکی چیز۔ (سحر) باغ کے کوٹھے کے اوپر چچکیوں کا فرش ہے۔ ۲ مجازاً سطح زمین۔ جیسے فرش سے عرش تک نور پھیلا ہوا ہے۔ ۳ (اردو) وہ زمین جسپر اینٹیں بچھا دی گئی ہوں۔ چونے سے پکی کی ہوئی زمین۔ **فرش بچھانا**۔ بہت بڑا بچھونا بچھانا۔ (آتش) فرش گل بلبل کی نیت سے بچھایا چاہیے۔ شمع پروانوں کی خاطر سے جلایا چاہیے۔ **فرش خاک**۔ (ف) مذکر۔ زمین۔ **فرش راہ**۔ راہ پر بچھا ہوا۔ کمال عاجزی و خاکساری کیواسطے مستعمل ہے (جلال) حضور لائیں تو تشریف فرش راہ ہوں میں۔ پھر ایک شب کی تمنّی ہے اسکا عرش بریں۔ **فرش زمیں کرنا**۔ پیوند زمیں کرنا۔ (رشاد) کہتے ہیں فرش زمیں چیرخ سے پیہم چشم۔ کہ کمینوں کا پچھونا ہے مرگ جہاں کا۔ **فرش سے عرش تک**۔ زمین سے آسمان تک۔ (غالب) فرش سے تا عرش واں طوفاں تھا موج رنگ کا۔ یاں زمیں سے آسماں تک

فرش

سوختن کا باب تھا۔ فرش فَرْش۔ مذکر۔ بچھونا وغیرہ۔ فرش کرنا ۱۔ بچھونا کرنا۔ بچھانا ۲۔ چونے یا اینٹوں وغیرہ کو بچھا کر سطح یکساں کرنا ۳۔ مار کر بچھا دینا۔ مار کر زمین پر گرا دینا۔ (فقرہ) مارے جوتوں کے فرش کر دونگا۔ فرشِ گل۔ (ف) مذکر۔ پھولوں کی سیج۔ (جلیل) فرشِ گل پر نہ سُلا قیس کو تو اے لیلی۔ ہو مگر رنہ کہیں خاک بیاباں کی۔ فرش ہونا۔ لازم۔ دیکھو فرش کرنا۔ فرشی۔ صفت ۱۔ فرش کا۔ فرش سے متعلق ۲۔ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا اور چپٹے پیندے کا حقہ جسکو فرشی حُقّہ بھی کہتے ہیں ۳۔ (لکھنؤ) بندوق کا وہ پُرزہ جسمیں گز رکھتے ہیں۔ فرشی پنکھا۔ دیکھو فراشی۔ فرشی جوتا۔ مذکر۔ فرش پر پہننے کا جوتا۔ فرشی جھاڑ۔ وہ جھاڑ جو فرش پر رکھکے روشن کیا جاتا ہے اور لٹکایا نہیں جاتا ہے (بحر) سراپا نور سے محفل کا جوبن ہو گیا۔ یار آبیٹھا کہ فرشی جھاڑ روشن ہو گیا۔ فرشی حُقّہ۔ چپٹے پیندے کا حقہ۔ فرشی سلام۔ دیکھو فراشی سلام۔ فرشی گُڑگُڑی۔ مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا حقہ جسکا نیچا چھوٹا اور پیندا ہموار ہوتا ہے۔ فرشی لمپ۔ بیٹھک دار لمپ۔ جو فرش پر رکھکر جلایا جاتا ہے۔

فرشتگاں۔ (ف) مذکر۔ فرشتہ کی جمع۔ فِرِشْتَہ۔ (ف) ۱۔ اصل میں فرستہ (فرستادن سے اسم مفعول) تھا سین کو شین سے بدلکر یعنی مَلَک کر لیا۔ سراج اللغات میں ہے کہ اصل میں پرستہ (عبادت کرنیوالا) پرستیدن سے ماخوذ تھا) مذکر ۱۔ مَلَک۔ خدا کا نورانی قاصد ۲۔ (اردو) پاک مقدس۔ بھولا بھالا۔ (داغ) لاگ ہو یا لگاؤ کچھ بھی نہو تو کچھ نہیں۔ جبتک فرشتہ آدمی بزم جہاں میں آئے کیوں ۳۔ (اردو) روح۔ گرو۔ اُستاد۔ (قدر) زاہد جام سے تائب وہ رہتا ہے خدا۔ جو فرشتوں کو تمھارے بھی میسّر نہو ۴۔ موت کا فرشتہ۔ (شرف) آرزو ہے یار کا پیغام لائے وقت نزع۔ نامہ بر یا رب فرشتہ بنکے آئے وقت نزع۔ فرشتہ پر نہیں مارتا

فرشتہ

نہایت روک ٹوک ہے۔ کوئی جا نہیں سکتا۔ (ظفر) بشر کیا واں فرشتہ کا بھی کیا مقدور پر مارے۔ مرا خط لیکے قاصد گر روانہ ہو تو کیونکر ہو۔ فرشتہ جاننا۔ نیک خصلت جاننا۔ (داغ) تمھیں سا اے ناصح مشفق فرشتہ ہم تو جانینگے۔ کسی انسان کا فہم و شعور ایسا نہیں ہوتا۔ فرشتہ خصال۔ فرشتہ خصلت۔ فرشتہ خو۔ (ف) صفت۔ نہایت مقدس۔ پاک۔ بھولا بھالا۔ فرشتہ نے گھر دیکھ پایا۔ فرشتوں نے گھر دیکھ لیا۔ (کنایتہً) موت نے گھر دیکھ لیا۔ اسوقت مستعمل ہے جب پے در پے کئی موتیں ہوں۔ (معروف) دل لیا اُسنے کیوں نہو غم جاں۔ کہ فرشتہ گیا ہے گھر کو دیکھ ۲۔ دشمن نے گھر دیکھ لیا ۳۔ برا چسکا پڑجانا کی جگہ۔ (قدر) آتی ہے حبیب فصل گل پڑجاتے ہیں سینہ میں داغ۔ دیکھ پایا گھر فرشتوں نے دل بیمار کا۔ فرشتوں۔ فرشتہ کی جمع۔ گرو اُستاد کی جگہ۔ (فقرہ) جب گلستان کے کل نسخوں میں یہ لفظ اسیطرح لکھا ہے تو آپ کیا آپکے فرشتوں کو ماننا پڑیگا۔ فرشتوں کو خبر نہونا۔ محض ناواقف ہونیکی جگہ۔ بالکل رازِ نہانی کی جگہ۔ (فقرہ) میرے فرشتوں کو خبر نہیں تم کب آئے کب گئے۔ (صبا) اُسکی کمر کسی کے فرشتوں کو بھی نہیں۔ ثابت کرینگے یار کی کیونکر بشر کمر۔ فرشتوں کی دال نہیں گلتی۔ کسیکی رسائی نہیں۔ مثال کیلیے دیکھو گالوں میں جا دل بھرے ہیں۔ فرشتوں کی نظر سے بچنا۔ ملک الموت کا گذر نہونا (توبۃ النصوح) آخر نصوح کا گھر بھی فرشتوں کی نظر سے نہ بچا۔ فرشتوں کے پر باندھنا فرشتوں کو عاجز کرنا۔ (منیر) یہاں تو کیا فرشتوں کے پر باندھتے ہیں ہم۔ معقول ہم سے اُڑتے ہیں اوسان آپکے۔ فرشتوں کے پر جلتے ہیں۔ کسی جگہ رعب جلال یا خوف کی وجہ سے کسیکو جانیکی تاب نہونا۔ مجال نہونا۔ حوصلہ نہونا کی جگہ۔ (سحر) جلتے ہیں پر فرشتوں کے کہنا ہے اسے فضول۔ انسان کی دعا بھی نہیں ہوتی ہے قبول۔ فرشتوں کی جگہ فرشتہ بھی مستعمل ہے (مصحفی) جس گلی میں کہ فرشتے کے بھی پر جلتے ہیں۔

کب یہ ممکن ہے وہاں اُڑ کے کبوتر پہونچے۔ فرشتوں کے پر کترنا۔ فرشتوں سے
سبقت لے جانا۔ (منیر) اُڑ کے تیر آپ کے پاردوں سے کہاں جائینگے۔ پر فرشتوں کو
کترتے ہیں کترنے والے۔ فرشتوں نے خواب میں نہیں دیکھا۔ کبھی نہ دیکھا کی
جگہ۔ (داغ) تجھے خبر نہیں دل چیز کیا ہے اے ناصح۔ ترے فرشتوں نے دیکھا
نہو گا خواب میں دل۔ فرشتے بھول گئے۔ (کنایۃً) مرتا نہیں۔ کسیطرح سے
موت نہ آنا کی جگہ۔ (انشا) جب دیکھو لاٹھی ٹیکتے کھٹ کھٹ کرتے پھرتے
ہیں۔ اُڑتے ہیں کوئی شیخ جی صاحب اُنکو فرشتے بھول گئے۔ فرشتے خاں
(کنایۃً) نہایت رعب داب کا آدمی۔ (رشک) گھر جو اُس رشک حور کا
پایا۔ ہو کے آیا فرشتے خاں قاصد۔ ۲ (کنایۃً) گرو۔ اُستاد۔ (فقرہ) تم تو
کیا تمہارے فرشتے خاں بھی اُسکو ہرا نہیں سکتے۔ ۳ (کنایۃً) ملک الموت۔
(راسخ) کہو یہ موت سے بالیں پہ ہے وہ پردہ نشیں۔ ابھی نہیں ہے اجازت
فرشتے خاں کیلیے۔ فرشتے خاں کا گزر نہونا۔ (کنایۃً) کسی کی رسائی نہونا۔
(جان صاحب) بنے تلنگے اب وہ محل پھاندنے لگے۔ ہوتا فرشتہ خاں کا
جہاں سے گزر نہیں۔ فرشتے دکھائی دینا۔ فرشتے نظر آنا۔ (مرتے وقت
آدمی کو اُسکے اعمال کے فرشتے دکھائی دیتے ہیں) موت کا وقت قریب
ہونا۔ (مجنون) یاں فرشتے بھی دکھائی دیے تو نے ابتک۔ بند جامے کا
نہ لے حور شمائل کھولا۔ (جرأت) آیا جو شب کو خواب میں وہ غیرت پری۔
کھلتے ہی آنکھ آ گئے فرشتے نظر مجھے۔ فرشتے کا کان میں پھونکنا۔ (کنایۃً)
خلقی طور پہ مقدر ہونا۔ (آتش) فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کسکے۔
دوسرے کو نسا جسپر کچھ کلام نہیں۔ فرشتے کا کہہ جانا۔ کوئی بات بغیر کسی
اطلاع کے معلوم ہو جانا کی جگہ۔ (داغ) وہ رشک حور شب کو کہیں گھر کے
رہ گیا۔ کوئی فرشتہ کان میں میرے یہ کہہ گیا۔ فرشتے کی بھی نہیں سنتا۔
(کنایۃً) کسیکی بات نہیں سنتا۔ (صبا) واعظوں کی کوئی لاحول ولا سنتا
ہے۔ کہ فرشتے کی بھی سنتا نہیں دیوانۂ عشق۔ فرشتے کی دال نہیں گلتی۔
(کنایۃً) کسیکی رسائی نہیں ہوتی۔ (جان صاحب) وہ ایک دن تھا کہ
میرے آگے فرشتے کی بھی نہ دال گلتی۔ بھرے ہیں گالوں میں اب تو
چاول کریں وہ باتیں چبا چبا کر۔ فرشتے واقف نہیں۔ محض لاعلم
ہونے کی جگہ۔

فُرصت۔ (ع۔ کسی چیز کی باری۔ کام کی پروا۔) مونث۔ ۱ موقع۔ مُہلت
فراغت۔ چھٹکارا۔ چھٹی۔ (ناظم) واعظا توبہ کی جلدی کیا ہے۔ یہ بھی
کرلینگے جو فرصت ہوگی۔ ۲ اطمینان۔ (اختر شاہ اودھ) فرصت سے بخوبی
ہو ملاقات۔ کچھ ہو نہیں سکتی یاں مدارات۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا
حاصل کرنا۔ کسی کام سے فراغت پانا۔ (فقرہ) کام سے فرصت پائی
اور آپکے پاس پہنچا۔ فرصت چاہنا۔ مہلت چاہنا۔ موقع چاہنا۔
سو دل چاہتا ہے پھر وہی فرصت کہ رات دن۔ بیٹھے رہیں تصور
جاناں کیے ہوئے۔ فرصت دینا۔ وقت دینا۔ مہلت دینا۔ فرصت
مانگنا۔ مہلت کا خواہاں ہونا۔ (آتش) ایک دن فرصت جو میں
برگشتہ قسمت مانگتا۔ دیدۂ تر نوح کے طوفاں سے رخصت مانگتا۔
فرصت ملنا۔ موقع ملنا۔ مہلت ملنا۔ (ناسخ) ایکدم یار کو بوسوں سے
نہ فرصت ملتی۔ گر دہن دیدۂ عالم سے نہ پنہاں ہوتا۔ فرصت میں ۱
خالی وقت میں۔ فراغت کیوقت ۲ تنہائی میں۔ فرصت ہونا۔ ۱ فراغت
ہونا۔ ۲ موقع ملنا۔ مہلت ہونا۔ (ناسخ) خار صحرا بیٹھکر دم بھر نکالیں پاؤں
سے۔ ہو اگر سر پیٹنے سے اے جنوں فرصت ہمیں۔

فرض۔ (ع) مذکر۔ ۱ خدا کے حکم سے واجب کیا ہوا۔ (فگار) ترک
اُس کوچے میں جانا نہ مرا ہوئیگا۔ زاہدو فرض نہیں ہے کہ قضا ہوئیگا
۲ ضروری۔ لازمی۔ ضروری کام۔ (نسیم دہلوی) زینت سے کیا غرض
ہے پس مرگ ہمنفس۔ چادر کی ہے ضرورت ہے شامیانہ فرض ۳
وہ نماز کی رکعتیں جنکا پڑھنا لازم ہے۔ سنت اور نفل کے علاوہ۔

(آتش) گنا ہگار ہیں محراب تیغ کے ساجد۔ جھکا یا سر ادا فرض ہو گیا نہ ہوا۔ ۲ دارد و ماننا ہوا۔ تسلیم کیا ہوا۔ ۳ ذمہ داری۔ بار۔ ثبوت ۴ (کنایۃً) (عو) نکاح۔ (فقرہ) خدا اس لڑکی کے فرض سے سبکدوش کرے۔

فرض اُتارنا۔ فرض ادا کرنا۔ (فقرہ) لڑکے کی شادی کیا کی ہے فرض اُتارا۔ فرض ادا کرنا ۱ خدا کا حکم بجالانا۔ (فقرہ) حج کیا تو کسی پر کیا احسان کیا، فرض ادا کیا ۲ اپنے اوپر جو کچھ واجب ہے اُسکو بجالانا۔ (آتش) گور تک ساتھ ہے پڑھکے جنازے کی نماز۔ فرض جو تھا سو ادا تم نے کیا میرے بعد۔ فرض پڑھنا۔ اُن رکعتوں کا پڑھنا جو فرض ہیں۔ فرض ساقط ہونا۔ فرض اُتر جانا۔ (توبۃ النصوح) لیکن مجھ سے بھی آخر کہہ نہ چکے بس اُنکے ذمہ سے فرض ساقط ہو گیا۔ فرض سے ادا ہو جانا۔ ماں باپ کا اولاد کی شادی کرکے سبکدوش ہو جانا۔ فرضِ عین۔ مذکر ہر ایک کا ذاتی فرض۔ (امیر) حق اُسیکا ہے سلاسل پاس حق سے فرضِ عین۔ ہے یہ حق پوشی چھپاتے ہو جو دیوانے سے تم لُطف۔ فرض کرو ہم۔ مان لو۔ یہ تسلیم ہے۔ (بحر) حال پرسی تمھیں لازم تھی ضرور۔ فرض کرو دم مری آئی ہوئی کیا ٹل جاتی۔ فرض کرکے۔ (عو) قرار دیکے بضرورت کوشش کرکے۔ (فقرہ) اماں سوتی تھیں فرض کرکے اُنکو جگا دیا۔ فرض کر لو۔ فرض کرو۔ مان لو۔ تسلیم کر لو۔ (داغ) حشر کا وعدہ بھی کرتے نہیں وہ کہتے ہیں۔ فرض کر لو جو کبھی بار قیامت آئی۔ فرض کرنا ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ کسی بات کو بلا ثبوت ماننا۔ (اسیر) پوسے چمن سے مست ہوئے جان کر شراب۔ غنچہ کو شیشہ گل کو کیا ہم نے جام فرض۔ فرضِ کفایہ۔ مذکر۔ وہ فرض جو جماعت میں کسی ایک کے ادا کرنے سے سب کیطرف سے ادا ہو جائے جیسے نماز جنازہ۔ فرضِ مُحال صفت۔ ناممکن القیاس۔ ایسی چیز کا مان لینا جسکا واقع ہونا دشوار اور مُحال ہو۔ فرض ہونا۔ لازمی ہونا۔ (مصحفی) یہ زمانہ وہ ہے

جسمیں ہیں بزرگ خورد جتنے۔ اُنھیں فرض ہو گیا ہے گلہ حیات کرنا۔ فرضی۔ صفت۔ خیالی۔ قیاسی۔ بے اصل۔ مصنوعی۔ جیسے فرضی قصہ۔ (رشک) مثل کمر بتاں ہے فرضی۔ میرا تن زار پیرہن میں۔ فرضیّت۔ (ع) مونث۔ فرض ہونا۔

فَرط۔ (ع) مذکر۔ زیادتی۔ افراط۔ کثرت۔ جیسے فرطِ شوق۔ فرطِ محبت۔ (آتش) ہاتھ قاتل کا کمر بیاں تک پہنچ سکتا نہیں۔ اور فرطِ شوق ہے یاں زخم دامن دار کا۔

فَرع۔ (ع۔ فروع۔ جمع) مونث ۱ شاخ۔ ٹہنی ۲ وہ جسکی اصل اور کوئی چیز ہو۔ (اسیر) نخل ہستی سے نمودار ہے قدرت تیری۔ اصل وحدت ہے تری فرع ہے کثرت تیری۔ فرعی۔ صفت۔ جو اصلی نہو۔ (فقرہ) اصلی نزاع کو طے کرو فرعی امور میں کیوں وقت ضایع کرتے ہو۔

فِرعَون۔ (ع۔ لفظی معنی۔ نہنگ۔ فراعنہ۔ جمع) مذکر ۱ ولید ابن مُصعب کا لقب جو حضرت موسیٰ کے وقت میں مصر کا بادشاہ تھا۔ اسنے خدائی کا دعوے کیا تھا۔ اسکی ہدایت کیواسطے حضرت موسیٰ معجزات اور نشانیاں لیکر بھیجے گئے لیکن وہ راہ راست پر نہیں آیا آخر خدا تعالےٰ کے قہر و غضب سے مع لشکر دریائے نیل میں غرق ہو گیا ۲ مجازاً۔ متکبر۔ سرکش۔ مغرور۔ شعرا اس لفظ کا استعمال بہ اعلان نون فصیح جانتے ہیں۔ (محسن) فرعون کوئی کوئی نمرود۔ فرعون بنانا۔ مغرور کرنا۔ (فقرہ) یہ مال متاع دولت جسنے فرعون بنا دیا ہمیں کی ہمیں رہجائیگی۔ فرعون بے سامان (اردو) مذکر۔ وہ شخص جو مقدرت نہونے پر بھی مغرور ہو۔ نہایت گھمنڈی آدمی جو ناحق گھمنڈ کیا کرے۔ مفلس متکبر۔ (ذوق) نفس بے مقدور کو قدرت ہو کر تھوڑی سی بھی۔ دیکھ پھر سامان اُس

فرغل

فرعونِ بے سامان کا۔ فرعونی۔ فرعونیت۔ (اردو) مونث۔ سرکشی۔ غرور۔

فرغل۔ (اردو۔ فارسی میں فرگل اس معنی میں ہے) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ لمبا کوٹ۔ روئی دار لبادہ۔ روئی دار جُبّہ۔ کپڑا جو بچّوں کو پہناتے ہیں اور جسمیں ٹوپی بھی لگی ہوتی ہے۔ (نصیر) ایسے میں اپکے بھی حرارت سے بھر کو۔ لرزہ چڑھا تو اوڑھی ہے فرغل
بے الصباح۔ جلیل و جلال نے مذکر لکھا ہے۔

فرفر۔ (ف) جلد جلد۔ شتاب۔ بے روک۔ بے روک پڑھنے لکھنے، ورق الٹنے کاٹنے اور بولنے کیواسطے مستعمل ہے۔ بے وقفہ پڑھنا۔ (اختر شاہ اودھ) منبر پہ گیا وہ نامہ لیکر۔ پڑھنے لگا حال اُسکا فرفر۔ (مصحفی) کیسی فرفر زبان چلتی ہے۔ اُسکی گفتار بے نظر کو دیکھ۔ **فرفر اڑا دینا** ! جلد جلد کاٹ ڈالنا۔ (فقرہ) گھوڑے کے سُم فرفر اڑا دیے ؛ جلدی جلدی پڑھ جانا۔ (فقرہ) ایک گھنٹہ میں پوری کتاب فرفر اڑا دی۔ **فرفر باتیں کرنا**۔ جلد جلد بولنا۔ **فرفر پڑھنا**۔ بے اٹکے جلدی جلدی پڑھنا۔ صاف پڑھنا۔ جلدی پڑھنا (جان صاحب) کیا بتاؤں جوابات مجھسے کر سکیں منکر نکیر۔ سہ خدا کیا کہوں حق حق پڑھ لی فرفر حدیث۔ **فرفر ہوا آنا**۔ تیز ہوا کے جھونکے آنا۔ (منیر) پنکھے دس نہیں کھینچتے ہیں باہر کیا ہوا ٹھنڈی آتی ہے فرفر۔ **فرفر یاد ہونا**۔ خوب یاد ہونا۔ ازبر ہونا۔ سہ زلف کے سودے میں تھا وہ یاد سودا کا سبق۔ عشق و خط میں آئے طوطی نامہ فرفر یاد تھا۔ **فرفری**۔ مونث۔ وہ شخص آپسمیں اسطرح گفتگو کرتے ہیں کہ ہر لفظ کے ہر حرف کے بعد فر۔ ف اضافہ کر دیتے ہیں تاکہ دوسرا نہ سمجھ سکے۔

فرفرمایش۔ (ع) مونث۔ فرمایش وغیرہ۔ (فقرہ) فرفرمایش کے علاوہ جہاں دس تھا ہزار تنخواہ ہوتی۔

فرق

فرفند۔ مذکر۔ مکر۔ حیلہ۔ **فرفندی**۔ مونث ! مکر کرنا ؛ صفت مکّار۔

فرق۔ (ع) مذکر ! جدائی۔ علیحدگی ؛ فاصلہ۔ دوری۔ (فقرہ) تم دونوں ذرا فرق سے بیٹھو۔ زید اور بکر میں چار سیڑھیوں کا فرق ہے ؛ اختلاف۔ (فقرہ) دونوں چیزوں میں بڑا فرق ہے ؛ سر کے بالوں کی مانگ ؛ سر۔ (غالب) یاں سر پر شور بیخوابی سے تھا دیوار جو۔ واں وہ فرق ناز محو بالش کمخواب تھا ؛ تمیز۔ شناخت ؛ (اردو) دوئی۔ بیگانگی۔ غیریت۔ (ذوق) رہا ہوگا کیا ہمارے برابر تمھیں رقیب۔ یہ یاد رکھو عشق و محبت میں فرق ہے ؛ خلل۔ کمی۔ نقصان۔ (ذوق) بیکار نالے صورت بلبل کیے تو کیا کس سے کہیں گلو کی سماعت میں فرق ہے۔ **فرق آجانا**۔ **فرق آنا** ! پہلی سی بات نہ رہنا۔ (فقرہ) اب اس مکان میں بڑا فرق آگیا ہے ؛ (دل کے ساتھ) اختلاف ہو جانا۔ صفائی نہ رہنا۔ (فقرہ) دلوں میں فرق آگیا ہے صفائی ذرا مشکل ہے ؛ میل ہو جانا۔ اصلیت میں اختلاف ہو جانا۔ جیسے نسل میں فرق آجانا۔ **فرق باقی رہنا**۔ تفاوت کا نہ مٹنا کچھ بل رہ جانا۔ (ناسخ) یار کو چھوڑ دیا پر نہ سہار شک رقیب فرق باقی نہ رہا کچھ بھی جگر تھیریں۔ **فرق پڑنا**۔ اختلاف ہونا۔ میل نہ کھانا۔ تفاوت ہونا۔ (فقرہ) سو روپے کا فرق پڑ گیا۔ فرق سے۔ فاصلے سے۔ **فرق کرنا** ! یکساں نہ سمجھنا۔ (فقرہ) تم دونوں بھائیوں میں کھلا ہوا فرق کرتے ہو ؛ جدا کرنا۔ تمیز کرنا۔ الگ کرنا ؛ صورت بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ (فقرہ) اصل مسودے سے فرق کر دیا ہے۔ **فرق لانا**۔ یکساں نہ رکھنا۔ (اوج) نخوت نہ فرق لائے تری آن بان میں۔ آجائے تو کہیں نہ رہی امتحان میں۔ **فرق نکالنا** ! تفاوت معلوم کرنا ؛ حساب کی غلطی دریافت کرنا اور اسکو درست کرنا ؛ اختلاف دور کرنا۔

فرق نکلنا لازم۔ فرق ہونا۔ اختلاف ہونا۔ تفاوت ہونا۔

فُرقان۔ (ع۔ اصل میں مصدر ہے جسطرح غُفران مگر اسکا اطلاق فاعل پر مبالغۃً ہوا ہے یعنے حق و باطل میں فرق کرنیوالا) مذکر (اصطلاحی) کلامُ اللہ۔

فُرقت۔ (ع) مونث۔ جُدائی۔ علیحدگی۔ ہجر۔ (مسرور) تیری تصویر ہم آغوش رہی۔ وصل سے کم نہیں فرقت تیری۔

فَرقدان۔ فَرقدَین۔ (ع) مذکر۔ اُن دو ستاروں کا نام جو قطب شمالی کے پاس ہیں اور شام سے صبح تک ظاہر رہتے ہیں کبھی چھپتے نہیں۔ (اوج) ستارے ہیں رکاب ہمایوں سے بہرور ہیں سر سے فرقدین جلو میں اِدھر اُدھر۔

فِرقہ۔ (ع۔ فِرقت۔ فِرَق۔ جمع) مذکر۔ گروہ۔ جماعت۔ قوم (درد) دل اُس مژہ سے رکھیو نہ تو چشم راستی۔ اے بیخبر بُرا ہے یہ فرقہ سیاہ کا۔ فرنگل۔ (ف) فرنگل۔

فَرلانگ۔ (انگ) مذکر۔ ایک میل کا آٹھواں حصہ۔

فَرلو۔ (انگ) مونث۔ رخصت جو بلا وضع تنخواہ ملے۔

فَرم۔ (انگ) مذکر۔ کوٹھی۔ وہ کارخانہ جسمیں کئی شریک ہوں۔

فَرما۔ (انگریزی فارم سے بنالیا ہے) مذکر۔ وہ تختہ جو چھاپنے کیلیے پہلے چھاپتے ہیں۔ فرما موڑنا۔ چھپے ہوئے کاغذوں کو ترتیب سے جُز بنانے کیلیے موڑنا۔

فرمان۔ (ف۔ دیکھو فرامین) مذکر۔ بادشاہی حکم۔ حکم۔ پروانہ وہ پروانہ جو بادشاہ کیطرف سے بڑے امرا کو لکھا جائے۔ (سحر) معانی کے فرمان جاری ہوے۔ جو اُسکے تھے باؤن ہزاری ہوے۔ فرمان بالمشافہہ۔ مذکر۔ زبانی حکم جسکی تعمیل فوراً ہو۔ فرمان بر۔ فرمان بردار۔ فرمان پذیر۔ (ف) صفت۔ تابع۔ مُطیع۔ نوکر۔ ملازم۔ فرمان برداری۔ (ف) مونث۔ اطاعت۔ (کرنا کے ساتھ) فرمان بھیجنا۔ حکم بھیجنا۔ حکمنامہ بھیجنا۔ پروانہ بھیجنا۔ فرمان جاری کرنا۔ حکم نافذ کرنا۔ فرمان جاری ہونا۔ حکم جاری ہونا۔ (تاسخ) لالہ ونگل کیا کہ ہیں منقاد نا فرمان تک۔ باغ میں مانند جُو جاری ہے فرمان بہار۔ فرمان دِہ۔ فرمان گزار۔ (ف) صفت۔ حاکم۔ فرمان دہی۔ (ف) مونث۔ حکومت۔ فرمان روا۔ (ف) صفت۔ حاکم۔ بادشاہ۔ رئیس خودمختار۔ فرما نروائی۔ (ف) مونث۔ حکومت۔ بادشاہی۔ فرمان صادر کرنا۔ حکم نافذ کرنا۔ حکم جاری کرنا۔

فَرمانا۔ (اردو۔ فرمودن سے بنایا ہے) ا۔ حکم دینا۔ کہنا۔ ارشاد کرنا ۲۔ کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) آپ خواہ نخواہ تکلّف فرماتے ہیں ۳۔ مذکر۔ ارشاد۔ حکم۔ (فقرہ) آپ کا فرمانا لفظ بلفظ صحیح نکلا۔ اس معنی میں آپ کے ساتھ مستعمل ہے اور فعل جمع میں آتا ہے۔ فرمانے سے باہر۔ حکم کی تعمیل میں کمی کرنیوالا۔ (قدر) جان باہر ہوئی تن سے وہ وفادار ہوئیں۔ پر کبھی آپکے فرمانے سے باہر نہوا۔ فرمانے کی بات ہے۔ دیکھو آپ۔

فَرمایش۔ (ف۔ بفتح پنجم۔ فرمودن کا حاصل مصدر۔ اردو میں بکسر پنجم ہے) مونث۔ بطور حکم کچھ مانگنا یا کوئی کام لینا۔ حکم۔ فرمان (امیر) حکم ہے باتیں کرو اغیار سے۔ واہ کیا فرمایشیں ہیں یار کی۔ فرمایش کرنا۔ کوئی چیز طلب کرنا۔ کسی کام لینے کی خواہش کرنا۔ فرمایشی۔ صفت۔ احکم کے مُوافق۔ فرمایش کی ہوئی۔ کہکے منگوائی ہوئی۔ بنوائی ہوئی۔ حکم کے مطابق۔ مجازاً۔ عمدہ۔ نفیس ۲۔ کثرت ظاہر کرنے کیلیے (فقرہ) آجکل فرمایشی گرمی پڑتی ہے ۳۔ (اردو) کنایۃً۔ جو تے کی مار۔ مغلظ گالیاں۔ دکھانا۔ پڑنا۔ لگانا کے ساتھ (راحت) خاکی کسی نہیں میں ریحیر کا پردہ چھوڑو دکھاؤگے فرمایشی سر پلپلا ہو جائیگا

فرمودہ

فرمایشی سُنانا۔ فحش گالیاں دینا۔ فرمایشات۔ مونث۔ فارسیوں نے فرمایش کی جمع بقاعدہ عربی بنالی ہے۔

فرمُودہ۔ (ف) صفت۔ کہا ہوا۔ حکم۔ (فقرہ) تم فرمودۂ خدا اور رسول پر عمل کرو۔

فَرن۔ (انگ) مذکر۔ سبز پتوں کے درخت جو ہمیشہ سرسبز رہتے ہیں۔

فرنٹ۔ (انگ) یعنی مقابل۔ سامنے۔ صفت۔ باغی۔ سرکش۔ منحرف۔ فرنٹ کردینا۔ ناراض کردینا۔ برخلاف کردینا۔ باغی کردینا۔ فرنٹ ہوجانا لازم۔

فرنچ۔ (انگ) مذکر۔ فرانس کا باشندہ ۲۔ ایک قسم کا ہلکا کاغذ

فرنگ۔ (اصل میں یہ لفظ فرینک سے بگاڑا ہوا ہے۔ فرینک جرمن کی ایک قوم کا نام تھا۔ جسنے پانچویں صدی عیسوی میں گال یعنی فرانس کو تہ و بالا کرکے فتح کیا۔ مذکر۔ یورپ۔ نصاریٰ کا ملک نصاریٰ۔ فرنگستان۔ (ف) مذکر۔ یورپ کی ولایت۔ فرنگی (اردو) مذکر۔ انگریز۔ یورپ کا باشندہ۔ اسکا مونث فرنگن ہے۔ (امیر) کہا گرم سے یہ کہتے ہیں خوبان لکھنؤ۔ لندن کو جائیں وہ جو فرنگن کے یار ہیں۔ فرنگی بچہ۔ فرنگی کی اولاد۔

فرنی۔ (ف) مونث۔ چاولوں کی کھیر فرنی تالوُدہ (ایک بھاؤ نہیں ہوتا مثل۔ نیک و بد یکساں نہیں ہوتے۔

فرنیچر۔ (انگ۔ فرنیچر) مذکر۔ اسباب خانہ داری۔

فرو۔ (ف) بکسر اول صحیح ہے۔ صفت نیچے۔ زیر۔ فروتر (ف) صفت۔ بالاتر کا مقابل۔ بہت کم۔ بہت نیچے۔ فروترین (ف) صفت۔ بہت ہی نیچا۔ کم مرتبے کا۔ فروتن (ف) صفت۔ عاجز۔ تواضع کرنیوالا۔ (دبیر) فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رُکنا۔ وہ رستم ہیں جو یہ کماں کھینچتے ہیں۔ فروتنی۔ (ف) مونث۔ عاجزی

فروز

تواضع۔ فرودست۔ (ف) صفت۔ ماتحت۔ کم رتبہ۔ کمزور۔ فرو کرنا ۱ بجھانا۔ مٹانا جیسے غصہ فرو کرنا ۲ آگ بجھانا ۳ دبانا۔ کم کرنا۔

فرودکش۔ (ف۔ بکسر اول) صفت۔ اُترنے والا۔ مقام کرنے والا فرودکش ہونا۔ ٹھہرنا۔ اُترنا۔ قیام کرنا۔ فروگذاشت۔ (ف) مونث۔ چھوڑنا۔ بھول۔ تقصیر۔ غفلت۔ بے اعتنائی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اُنسے فروگذاشت ہوگئی آپ کا نام لکھنے سے رہگیا۔ فروماندگی۔ (ف) مونث۔ مجبوری۔ عاجز ہونا کمزوری۔ تنگدستی۔ فروماندہ۔ (ف) صفت۔ عاجز۔ مفلس۔ تھکا ہوا۔ کمزور۔ فرومایگان۔ (ف) کمینے لوگ۔ نالائق۔ فرومایہ (ف) صفت۔ بد اصل۔ بے عقل۔ کمینہ۔ فرو ہونا۔ فرو کرنا کا لازم۔ دبنا۔ کم ہونا۔ (اوج) طاؤس مست بنگیا وہ غیرت پری۔ بجھ کر ہوا فرو ہوئی سرکش کی خودسری

فروٹ۔ (انگریزی فارورڈ سے بنایا ہے) صفت۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ فروٹ اُڑانا۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ فروٹ جانا۔ سرپٹ جانا۔ دوڑا ہوا جانا۔

فروخت۔ (ف) مونث۔ بکری۔ (فقرہ) انگریزی مال کی فروخت زیادہ ہوئی ہے۔ فروخت کرنا۔ بیچنا۔ فروخت ہونا۔ بکنا۔

فرودگاہ۔ (ف) مونث۔ اُترنیکی جگہ۔ ٹھہرنیکی جگہ۔

فروردین۔ (ف) مذکر۔ پارسیوں کے اول مہینے کا نام۔ جو ہندی بیساکھ کے مطابق ہوتا ہے۔ بہار کا موسم اسی مہینے سے شروع ہوتا ہے۔

فروری۔ (انگ۔ فبرُوری) مذکر۔ انگریزی دوسرا مہینا۔

فروز۔ (ف۔ بضم اول و دوم۔ افروزندہ کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے) روشن کرنیوالا۔ جیسے نظم دل فروز۔ فروزاں

فروش

(ف) فروز۔ تابش۔ روشنی۔ آفتاب کی چمک۔ صفت۔ روشن۔
فروش۔ (ف۔ مرکبات میں مستعمل ہے) صفت۔ بیچنے والا۔ جیسے میفروش
سبزی فروش۔ **فروشندہ**۔ (ف) صفت۔ بیچنے والا۔ مشتری کا نقیض۔
فُروع۔ (ع) مذکر۔ فرع کی جمع۔ شاخیں۔ ڈالیاں۔ (۲) (اصطلاح علم عروض)
ارکان سالم اور کچھ سالم کو اصل کہتے ہیں اور ارکان مزاحف مادہ ان
مزاحفہ کو فروع۔
فُروغ۔ (ع۔ اردو میں بفتح اول مستعمل ہے) مذکر۔ روشنی۔ چمک۔ (ناسخ)
فروغ کو اکسب ہو چنداں ہوا (۲) (اردو) سرافرازی۔ رونق۔ (ظفر)
فلک پہ مہر نے پیدا بہت فروغ کیا۔ پر اُسکے رخ سے جو دعوے کیا
دروغ کیا (۳) سبقت۔ ترجیح۔ (جان صاحب) تم اکیلے پانچ بھائی ہیں
مرے چھوٹے بیٹے۔ سچ ہے اس اسکے پہ رکھتے ہیں مرے جوشن
فروغ۔ **فروغ پانا**۔ نام و نمود حاصل کرنا۔ رونق پانا۔ (نسیم دہلوی)
آرزو مند رہا مجنوں میرے آگے فروغ پا نہ سکا۔ **فروغ لیجانا**
سبقت لیجانا۔ (جان صاحب) میتی والی نے کیا اندھیر تھا لوٹنے لگی۔
یہ بلا ہو کے وہ چلتی لیگی سوسن فروغ۔
فروہی۔ (اردو) مونث۔ (لکھنؤ) دستوری۔ بٹا۔ کمیشن۔ فایدہ۔ حاصل
جو کسی کام میں بطور حقوق جو اوروں کو ملتے ہیں (۲) ایک قسم کی تلوار
(اوج) جمری کے ہاتھ میں چھوٹی سی اک سروہی تھی۔ سلاح خانہ
قدرت کی وہ فروہی تھی۔
فرہاد۔ (ف) ایک فارس کے مشہور سنگ تراش کا نام۔ ایک شہزادی پر
جسکا نام شیریں تھا عاشق ہوگیا تھا۔ یہ شہزادی خسرو پرویز کی معشوقہ
تھی۔ شادی کی یہ شرط ٹھہری تھی کہ فرہاد ایک نہر کوہ بے ستون سے
کھود کر شیریں کے گھر تک لائے۔ جب عرصہ دراز میں فرہاد نہر کھود کر
لانے میں کامیاب ہوا اسوقت خسرو پرویز نے یہ خبر اڑادی کہ شیریں

فریب

مرگئی۔ فرہاد نے یہ خبر سنکر سر میں تیشہ مار کر جان دی۔ (ذوق) جان شیریں
بھی گئی اور نہ ملی شیریں بھی۔ پوچھ فرہاد سے اس تلخی حسرت کے
مزے۔
فرہنگ۔ (ف) اصل میں فرہ و ہنگ۔ ہوش) مونث (۱) کتاب
لغات فارسی جسمیں تحقیق الفاظ و معانی کی ہو جیسے فرہنگ جہانگیری
فرہنگ رشیدی (۲) اردو میں مطلق لغت کے معنی میں مستعمل ہے (۳) دانائی۔
دانش۔ عقل۔ سمجھ۔
فری۔ (انگ) صفت۔ آزاد۔ بے روک ٹوک (۲) بلاقیمت۔ مفت۔
فریاد۔ (ف) مونث (۱) مدد مانگنے کیلیے شور کرنا۔ دہائی (۲) (اردو) ظلم
زیادتی کی شکایت (۳) نالش۔ استغاثہ۔ (سب معانی میں کرنا کے ساتھ)
فریاد آنا۔ شکایت ہونا۔ (داغ) اس وحشت دل نے مجھے دیوانہ بنایا
ورنہ کبھی تم تک مری فریاد نہ آتی۔ **فریاد رس**۔ (ف) صفت۔ داد گر
داد رس۔ (شاہ تراب) بُت ظالم نہیں سنتا کسیکی۔ غریبوں کا خدا فریاد
رس ہے۔ **فریادرسی**۔ مونث۔ انصاف۔ دادرسی۔ **فریاد خواہ**۔ **فریادی**
(ف) صفت۔ دُہائی دینے والا۔ داد خواہ۔ **فریاد کرنا**۔ دُہائی دینا۔
استغاثہ کرنا۔ **فریاد کو پہنچنا**۔ **فریاد سننا**۔ انصاف کرنا۔ **فریاد لانا** کسیکے
ظلم و ستم کا شکوہ کسیکے سامنے کرنا۔ **فریاد لینا**۔ (دہلی) فریاد سننا۔
(توبۃ النصوح) جبتک چھوٹے تھے مجھکو ماں سمجھتے تھے اور میں اُنکی
فریاد لیتی تھی۔ **فریادو**۔ (عو) فریادی۔ (فقرہ) یہ بد نصیب فریادو
[illegible] ہے اور ایک نئی خبر لائی ہے۔ **فریادی**۔ (ف) صفت۔ دادخواہ
مستغیث۔ مُدعی۔ **فریادی آنا**۔ مستغیث ہو کر آنا۔ نالش کرنے
آنا۔ (آتش) کیا ہے حسن نے سلطان خوباں جا ہے تمکو۔ ملے داد
اُنکی فریادی جو ہیں سرکار میں آئے۔
فریب۔ (ف) بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول۔ بروزن شکیب (۱)

فریب

عشوہ۔ ناز۔ مکر۔ فریبیدن کا حاصل مصدر۔ اردو میں بفتح اول مستعمل ہے، مذکر۔ مکر۔ حیلہ۔ دھوکا۔ مرکبات میں بمعنی لبھانے والا مستعمل ہے۔ جیسے دلفریب۔ **فریب چلنا**۔ فریب کا کارگر ہونا کسی پر۔ (غالب) جو منکر وفا ہو فریب اُس پہ کیا چلے۔ کیوں بدگماں ہوں دوست سے دشمن کے باب میں۔

فریب دہی۔ (اردو) مونث۔ دغابازی۔ فریب دینا۔ **فریب دینا**۔ دھوکا دینا۔ بھانسا دینا۔ مکر و دغا کے ساتھ کسی سے پیش آنا۔ **فریب ساز**۔ (ت) صفت۔ حیلہ گر۔ دغاباز۔ **فریب سے نہ چوکنا**۔ فریب سے نہ باز آنا۔ (رشاد) چرخ کا فریب سے نہ کبھی وہ تھا رہا۔ چپ سر کا بھی جو شغل کیا چال چل گیا۔

فریب کرنا۔ عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ دھوکا دینا۔ **فریب کھانا**۔ **فریب میں آنا**۔ دھوکا کھانا۔ (بحر) کھانا نہ فریب تیرا تارہ کا۔ دشمن سے گھات میں خبردار رہو۔ (آتش) کمندوں سے نہیں کم سبحہ و زنار کے حلقے پھنسے وہ جو فریب کا فرو دیندار میں آئے۔ **فریب میں لانا**۔ کسی کو مکر و دغا کے جال میں پھانسنا۔ **فریبی**۔ (ت) صفت۔ فریب سے منسوب دغاباز۔ مکار۔ **فریبیا**۔ (اردو) صفت۔ دغاباز۔ مکار۔ فریب دینے والا۔ (امیر) لپٹا میں اٹھ کے غش سے تو بولے فریبیے۔ مرطلب کے وقت کیسے بجا ہوش ہو گئے۔

فرید۔ (ع) یائے معروف۔ فرد کی صفت مشبہ، صفت۔ بے مثل۔ یکتا ۲ (اردو) بابا فرید شکر گنج کا نام جن کا توشہ ہوتا ہے۔ (امیر) کب تک روز کھاتے ہیں واعظ مرادِ مارغ۔ سمجھے ہیں شاید اسکو بھی توشہ فرید کا۔

فرید بوٹی۔ (اردو) مونث۔ ایک قسم کی بوٹی جس سے پانی جم جاتا ہے (محسن) قطعات شمیم گلستاں کی۔ ہم مرتبہ فرید بوٹی۔ **فرید شکر گنج**۔ شیخ فریدالدین رح کا لقب۔ آپ بچوں کو شیرینی تقسیم کیا کرتے تھے۔ **فریدی**۔ (اردو) مونث۔ بابا فرید کی نیاز کا کھانا۔

فریدوں۔ (ت) بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول، مذکر۔ فارس کے

فرع

ایک مشہور بادشاہ کا نام جو دانشمندی میں شہرۂ آفاق ہے۔

فریس۔ (فراست سے اردو والوں نے بنا لیا ہے) صفت۔ فراست والا۔

فریضہ۔ (ع۔ فرائض۔ جمع) مذکر۔ خدا کا حکم۔ بندوں پر خدا کا واجب کیا ہوا۔ جیسے نماز پڑھنا۔ روزہ رکھنا۔ حج کرنا۔ زکوٰۃ دینا وغیرہ ۲ نماز۔ (مونس) جب صبح قتل شہ نے فریضہ ادا کیا۔ فوج امیر شام نے عزم دغا کیا۔

فریفتہ۔ (ت) بکسر اول و دوم صحیح۔ اسم مفعول فریفتن سے اصل میں فریبیدہ تھا، صفت۔ ۱ فریب میں آیا ہوا۔ (مجازاً) عاشق۔ دلدادہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) یہ لفظ زبانوں پر بفتح اول و کسر دوم ہے ۲ محو۔

فریق۔ (ع۔ فرق کی صفت مشبہ) مذکر۔ مجمع۔ گروہ۔ جماعت۔ (ذوق) ہفتاد و دو فریق شمار کے عدد سے ہیں ۲ (اردو) مدعی۔ مدعا علیہ۔ دو مقابلہ کرنے والے شخصوں یا گروہ میں سے ہر ایک کو فریق کہتے ہیں۔ (فقرہ) پہلا فریق دوسرے فریق پر غالب آ گیا۔

فریقین۔ (ع) مذکر۔ دونوں مقابل شخص یا گروہ۔ طرفین۔ مدعی و مدعا علیہ۔

فریم۔ (انگ) بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول، مذکر۔ ڈھانچ۔ چوکھٹا ۲ تصویر کا چوکھٹا۔ (منیر) ہنگیا قیر وزہ گول آئینۂ رخ کا فریم گورے ماتھے پر نمایاں سبز چیرا ہو گیا ۳ وہ لوہے کا چوکھٹا جس میں چمڑا مڑھ کر چھاپنے کے کام میں لاتے ہیں۔

فریمیسن۔ مذکر۔ دیکھو فراماشن۔

فزا۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے۔ شروع میں الف بڑھا کر افزا بھی کہتے ہیں، صفت۔ زیادہ کرنیوالا۔ جیسے رونق فزا۔

فزع۔ (ع) مونث۔ خوف۔ دہشت۔ اردو میں جزع فزع کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

فُزُوں۔ (ف) صفت۔ افزوں۔ زیادہ۔ **فُزُونی**۔ (ف) مونث زیادتی۔

فساد۔ (ع۔ بفتح اول۔ تباہی۔ جبر سے مال لینا۔ صلاح کا مقابل) مذکر ۱ خلل۔ بگاڑ۔ جیسے ہوا کا فساد۔ خون کا فساد۔ معدہ کا فساد ۲ غدر۔ بلوہ۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ دنگا۔ فساد اُٹھانا۔ جھگڑا مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فتنہ کھڑا کرنا۔ (ظفر) یہ ہے اُٹھایا ہوا اپنی ہی نظر کا فساد فساد اُٹھنا۔ لازم۔ (داغ) دیکھیے کیا فساد تا صد رہ۔ میری طرح رقیب سے اُٹھتا ہے۔ فساد برپا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔ فساد پھیلانا۔ خرابی پھیلانا۔ فساد کرنا۔ فساد مچانا۔ دنگا کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ غدر مچانا۔ (آتش) بچائیں جان کو کرکے تصدق عزت۔ جگر نہ دل نے نہیں کونسا فساد کیا۔ فساد کھڑا کرنا۔ جھگڑا قایم کرنا۔ فساد کی جڑ۔ فساد کی گانٹھ۔ فساد کا گھر۔ اصل مُفسِد۔ جھگڑے کی بنیاد۔ (ظفر) بٹھا کے غیر کو قایم نہ کر فساد کی جڑ۔ نکال اسکو کہ ہے یہ بشر فساد کی جڑ۔ (رشک) وہی اچھے جو خانہ ویراں ہیں۔ گھر بنانا فساد کا گھر ہے۔ فساد کی نیت بدنیتی سے۔ **فسادی**۔ (اردو) صفت۔ جھگڑالو۔ شریر۔ مُفسِد۔

فساں۔ (ف۔ بکسر اول و نیز بفتح اول) مونث۔ دیکھو افساں۔

فسانہ۔ (ع۔ بفتح اول۔ سرگذشت و ماجرا۔ بکسر اول غلط ہے)۔ مذکر۔ افسانہ۔ قصہ۔ کہانی۔ (امیر) جی لگے آپ کا ایسا کہ کبھی جی نہ بھرے دل لگا کر جو سنیں آپ فسانہ دل کا۔

فَسْخ۔ (ع۔ بالفتح۔ توڑنا۔ منسوخ کرنا) مذکر ۱ ارادہ بدل دینا ۲ نکاح باطل کرنا کسی معاہدہ کا باطل کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **فسخِ عزیمت**۔ مذکر۔ ارادہ پلٹنا۔ **فسردگی**۔ دیکھو افسردگی۔ **فسردہ** دیکھو افسردہ۔

فِسْق۔ (ع) مذکر ۱ نافرمانی۔ حکم عدولی۔ بدکاری۔ فسق و فجور۔ (ف) مذکر۔ بدکاری۔ بدچلنی۔ **فُسُوق**۔ (ع) مذکر ۱ فسق ۲ (ع۔ بفتح اول) فاسق۔

فُسُوں۔ (بر وزن جُنوں) مذکر۔ دیکھو افسوں۔ **فسوں تاثیر** صفت جادو کا اثر رکھنے والا۔ (مومن) یہ مایوسی دل وجاں نالۂ شبگیر تو کھینچ۔ کھینچے گا اُسکا دل آہِ فسوں تاثیر تو کھینچ۔

فش۔ (ف) دیکھو بایں ریش وفش جلد اول صفحہ ۴۳۲۔ **فِش**۔ (بالکسر) اردو میں ہیچ پوچ کی جگہ مستعمل ہے۔

فِشار۔ (ف۔ نچوڑنا۔ بھینچنا) مذکر۔ قبر کا مُردے کو بھینچنا۔ کہتے ہیں نیک شخص کو قبر اسطرح آہستگی سے بھینچتی ہے جیسے ماں بچے کو گود میں لیتی ہے اور بد کو اسطرح کہ اُسکی ہڈی پسلی ایک کر دیتی ہے۔ اسکو فشارِ قبر بھی کہتے ہیں۔ (امیر) بعد دنیا بھی ظلم فلک سے نہیں بچا کس مُردے پر فشار نہ زیر زمیں ہوا۔ (دبانا کے ساتھ) ۲ قبر نے ایسا دبایا ہمکو فشار۔ بند بند سے قدرے ڈھیلا ہو گیا ۳ بیہودہ بات۔ بکواس گالی۔ فشار بگڑ جانا۔ حالت خراب ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ فشار کرنا۔ (کنایۃً) بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دیکر گھبرا دینا۔ **فشارِ گور**۔ (ف) مذکر۔ فشار قبر۔ (رشک) فشار گور کی خواہاں ہے جسم زار میں روح۔ فشار ہونا دبوچا جانا۔ خوب سا دبایا جانا۔ (ناسخ) کسی کو میں نے دبوچا کنار میں نہ کبھی۔ ہوا ہے گور میں کس واسطے فشار مجھے۔

فُشُردہ۔ (ف) صفت ۱ نچوڑا ہوا ۲ عرق نکالا ہوا ۳ مذکر۔ عرق۔ رس۔ دیکھو افشردہ۔

فِشَن۔ (انگ) مذکر۔ دیکھو فیشن۔

فَصَاحت۔ (ع) مونث ۱ خوش بیانی۔ خوش کلامی۔ (انیس) نمک خوان تکلم ہے فصاحت میری۔ ناطقہ بند ہے سن سنکے بلاغت میری ۲ (اصطلاح علم معانی) کلام میں ایسے الفاظ ہونا جنکو اہل زبان

فصّاد

بولتے ہوں۔ جسمیں انوکھی ترکیبیں ثقیل بھاری۔ غیر مانوس۔ مغلق۔ خلاف محاورہ الفاظ و مرکبات نہوں۔ فصاحت سے۔ خوش بیانی سے۔

فَصّاد۔ (ع) مذکر۔ فصد کھولنے والا۔ نشتر لگانیوالا۔ **فَصد**۔ (ع) مونث خون نکالنا رگ سے۔ (امیر) جا نکلا جنوں نشتر لیے ذبح۔ ہو فصد مری رگ گلو کی **فصد بند ہونا**۔ (عو) فصد کا خون بند ہونا۔ **فصد سر رو**۔ دیکھو سرارو۔ **فصد کھلنا** ۱۔ رگ سے خون لیا جانا۔ (فقرہ) کل شام کو فصد کھلے گی۔ ۲۔ رگ سے خون جاری ہونا۔ (ظفر) کیا تماشا ہے رگ لیلی میں ڈوبا نشتر۔ فصد مجنوں باعث جوش محبت کھل گئی۔ **فصد کھلوانا** ۱۔ رگ سے خون نکلوانا۔ (ناسخ) کھلوائی فصد یار نے میں قتل ہو گیا۔ کم بھی لہو کی دھار نہ خنجر کی دھار سے۔ جب کوئی شخص بیہودہ کی باتیں کرتا ہے اس سے کہتے ہیں کہ اپنی فصد کھلواؤ یعنی جنون کا علاج کراؤ۔ جنون اور سودے کے امراض میں اکثر طبیب فصد تجویز کرتے ہیں (اختر شاہ اودھ) بیہوش ہیں آؤ فصد کھلواؤ۔ اس درجہ تو نا سمجھ نہ بن جاؤ۔ **فصد کھولنا**۔ رگ سے خون لینا۔ رگ پر نشتر دینا۔ (شرف) خشک ہو جائے لہو کھولے جو مجھ وحشی کی فصد۔ ہاتھ کٹواؤں جو دم میں دم ہے فصاد کے **فصد لینا** ۱۔ فصد کھولنا ۲۔ جنون یا سودے کا علاج کرانا۔ (صبا) وہ پری کہتا ہے دیوانہ بنا کر زلف کا۔ فصد لوا پنی کہو جا کر دوا دو چار دن۔ اس معنی میں فصد لوا و فصد سے مستعمل ہیں (شعور) جو کچھ کہتا ہوں تو کہتا ہے مجھکو فصد لے اپنی۔ رگ جاں کیلیے باتیں تری کیا کم ہیں نشتر سے دیکھو آنکھوں کی فصد یا کھلواؤ۔ فصدیں لو۔

فَصل۔ (ع) فصول جمع مونث ا۔ موسم۔ رُت۔ (فقرہ) اسبار جاڑے کی فصل شروع ہوئی۔ (اختر شاہ اودھ) باغوں میں صبا پکار آئی۔ آئی فصل بہار آئی ۲۔ باب۔ کتاب کا حصہ ۳۔ دو چیزوں کے بیچ کا حجاب ۴ مذکر۔ فرق۔ فاصلہ۔ (فقرہ) مل کر نہ بیٹھو ذرا فصل سے بیٹھو۔ (منیر)

فصل

تمھارے تیر کا زخم التیام اکثر نہیں پاتا۔ لب سوفار میں کیا فصل ہے چاک گریباں کا ۵ (اردو) پیداوار۔ (فقرہ) اس سال گیہوں کی فصل خراب ہوئی ۶ (اردو) بفتح اول و دوم دغل کے ساتھ۔ عورتوں کی زبان پر دغا فریب کی معنی میں مستعمل ہے۔ دیکھو دغل۔ **فصل آنا**۔ موسم آنا۔ پھول آنا۔ پھل آنا۔ (رشک) غش آئیگا مجھے گل عارض کی یاد میں۔ یارب کبھی تو فصل نہ آئے گلاب کی۔ **فصل استادہ**۔ (اردو) کھڑی کھیتی۔ **فصل باراں**۔ (ف) مونث۔ بارش کا موسم۔ (صبا) فصل باراں ہو نہو سیر گلستاں ہو نہو۔ تنہا کچھ اکسیں ہوں اور ساقی مخمور ہو۔ **فصل بگاڑنا**۔ آب و ہوا خراب کرنا۔ پیداوار خراب کرنا۔ (رشک) تیری گلگشت کی گرمی نے بگاڑی یہ فصل چیچک اوراق گل تر کو سراپا نکلی۔ **فصل بگڑنا**۔ لازم۔ (فقرہ) لو نہیں چلی خربزے کی فصل بگڑ گئی۔ **فصل بہار**۔ (ف) مونث۔ بہار کا موسم۔ جو ہندوستان میں ۱۵ مارچ سے شروع ہوتا ہے۔ **فصل جانا**۔ موسم جانا۔ (امیر) آپ کی زندگی مستعار جاتی ہے۔ کروٹ غمزہ کہ فصل بہار جاتی ہے۔ **فصل خریف**۔ مونث۔ ہندی سال کے پہلے چھ مہینے جنمیں جوار باجرا مونگ ماش دھان وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں اور جو اساڑھ سے اگہن تک ہوتی ہے۔ **فصل ربیع**۔ مونث ہندی سال کے دوسرے چھ مہینے جنمیں گیہوں۔ چنا مسور وغیرہ پیدا ہوتی ہے یہ فصل اگہن سے جیٹھ تک رہتی ہے۔ **فصل کاٹنا**۔ تیار کھیتی کا ٹنا۔ فصل کی چیز۔ وہ پھل جو فصل کا ہو۔ **فصل گل**۔ (ف) مونث۔ فصل بہار۔ (ناسخ) فصل گل آنے نہیں پائی کہ تو یاد آ گیا۔ اے جنوں دیوانہ ہو گئیں اپنی دل کی یاد کا۔ **فصلی** ۱۔ دیکھو سال فصلی ۲۔ فصل کی طرف منسوب۔ موسم کا۔ رُت کا۔ جیسے فصلی گلاب۔ **فصلی تختا**۔ مذکر۔ وہ تختا جو رُت بدلنے کے وقت آتا ہے

(آتش) کشتہ ہے گرم جوشئ ہرجائی یار کا۔ مارا ہوا دل آتا ہے فصلی بخار کا۔ فصلی بھڑوا۔ (عم) مذکر۔ ہولی کا بھڑوا۔ موسمی مسخرا۔ فصلی میوہ مذکر۔ پھل جو کسی خاص موسم میں پیدا ہو۔ فصول چارگانہ۔ فصول اَربعہ (ف) مذکر۔ سال کی چاروں فصلیں۔ گرمی۔ سردی۔ بہار۔ خزاں۔

فَصْلَیْن۔ دونوں فصلیں۔ خزاں۔ بہار۔ ربیع خریف۔ (رشک) فکر مآل کار سے حاصل یہ ہوگیا۔ فصلین میں خزاں و گلستاں عزیز ہے۔

فَصِیح۔ (ع فُصَحا جمع) صفت۔ خوش بیاں۔ شیریں کلام۔ فصاحت سے کلام کرنیوالا۔ دیکھو فصاحت۔

فَصِیل۔ (ع) مونث۔ شہر پناہ۔ شہر کی چار دیواری۔ چار دیواری دیوار۔ (فقرہ) میر صاحب مسجد کی فصیل پر بیٹھے تھے۔ فصیل باہر۔ شہر کی چار دیواری کے باہر۔

فَضا۔ (ع۔ فَضاء۔ بفتح اول صحیح۔ بکسر اول غلط۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول ہے) مونث۔ زمین کی فراخی۔ کھلا میدان۔ جگہ کی وسعت جلال نے اس معنی میں مذکر کہا ہے سے جب تن پہ کوئی زخم لگا بولے شاہ دیں۔ شکر خدا کو اور فضائے دہن ملا۔ (اردو) بہار۔ رونق۔ کیفیت۔ (صبا) اپنی نظر میں سب اندھیر ہے بے جام شراب۔ دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی میں فضا ساون کی۔

فَضائِل۔ (ع) مذکر۔ فضیلت کی جمع۔ فَضْل۔ (ع) زیادتی۔ فُضُول جمع۔ بخشش۔ عطا۔ اَفضال جمع) مذکر۔ رحم۔ مہربانی۔ عنایت۔ (امیر) حق بڑی چیز ہے بھڑکانے سے کیا ہوتا ہے۔ بگڑے بنجاتے ہیں جب فضل خدا ہوتا ہے۔ علم۔ فضیلت۔ (فقرہ) وہ صاحب علم و فضل ہے۔ بزرگی۔ خوبی۔ فضل الٰہی۔ فضل خدا۔ مذکر۔ خدا کی مہربانی۔ فضل خدا شامل حال ہونا۔ کسیکے حال پر خدا کی مہربانی ہونا۔ فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ مہربانی کرنا۔ (کنایۃً) شفا بخشنا۔ آرام دینا۔ (فقرہ) زید کی بیماری طول پکڑ گئی خدا اُسپر اپنا فضل کرے۔ اس فعل کے ساتھ پر علامت مفعول مستعمل ہے۔ فضلِ مولیٰ۔ (فقرا کی دعا) خدا خوش رکھے۔ خدا کی مہربانی۔ جیسے فضل مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔

فُضَلا۔ (ع۔ فُضَلاء) مذکر۔ فاضل کی جمع۔ عُلَما۔

فُضْلات۔ (ع) مذکر۔ فُضْلَہ کی جمع۔ فُضْلَہ۔ (ع فُضْلَت۔ بقایا بچا ہوا۔) مذکر۔ جھوٹن۔ جھوٹا کھانا۔ پھوک۔ (فقرہ) مولی کے پتوں سے عرق نکال لو فضلہ پھینکدو۔ نجاست۔ پلیدی۔ بول براز۔

فُضُول۔ (ع۔ بضم اول۔ فضل بالفتح کی جمع۔ زیادتی۔ وہ شخص جو بیفایدہ کاموں میں مشغول ہو) صفت۔ بیفایدہ۔ بیکار۔ نکما۔ فالتو۔ زیادہ۔ فضول باتیں۔ مونث۔ نکمی اور محض بیفائدہ باتیں ژٹل۔ بکواس۔ فضول خرچ۔ (ف) صفت۔ بیموقع اور بیجا خرچ کرنیوالا۔ فضول خرچی۔ مونث۔ بیموقع خرچ کرنا (کرنا کے ساتھ) فضول کی باتیں۔ (عو) فضول شخص کی باتیں۔ (رشک) ہنسیے عاشق زار ملول کی باتیں۔ کہ یاوہ ہوتی ہیں اکثر فضول کی باتیں۔ فضول گو۔ (ف) صفت۔ بات بڑھا کر بیان کرنیوالا۔ باتونی۔ بکی۔ فضول گوئی (ف) مونث۔ بات بڑھا کر بیان کرنا۔ فضول ہونا۔ ضرورت سے زیادہ ہونا۔ بیکار ہونا۔ نکما ہونا۔ لاحاصل ہونا۔ فضولی۔ (ف) صفت۔ بیہودہ آدمی۔ زیادہ گو۔ وہ شخص جو غیر ضروری کام کرے۔

فِضَّہ۔ (ع) مونث۔ چاندی۔ نقرہ۔

فَضِیْتا۔ (عو۔ بروزن خَرِیْطَا) مذکر۔ فضیحت۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) فضیتا اُڑانا۔ (عو) فضیحت کرنا۔ رسوا کرنا۔ فضیتی۔ (عو) مونث۔ فضیحت۔ فضیتی کرنا۔ (عو) ذلیل کرنا۔ لتے لینا۔ لڑنا جھگڑنا۔

فضیحت

فضیحت۔ (ع) مونث۔ (دہلی) رسوائی۔ ذلت۔ بدنامی۔ لکھنؤ میں فضیحتی۔ دہلی میں جمع فضیحتیں لکھنؤ میں فضیحتیاں۔ (تلفظ کیلیے یہ املا لکھا ورنہ املا فضیحتیاں ہے) (انشا) چالیں یہ چھوڑدے نہیں تو ناحق۔ اک روز بڑی بُری فضیحت ہوگی۔ فضیحت کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ۲ (کنایتہً) جھڑکنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ فضیحت ہونا لازم۔ فضیحتی۔ مونث ۱۔ رسوائی ۲ لڑائی جھگڑا۔ (کرنا۔ ہونا کیسا)

فضیلت۔ (ع۔ بروزن طبیعت۔ فضایل جمع) مونث۔ بزرگی بڑائی۔ برتری۔ (فقرہ) شیخ صاحب کی فضیلت مسلّم ہے۔ فضیلت کا وقت۔ وہ وقت جسمیں کسی عبادت کا کرنا افضل ہے۔ (تعشق) جاتا ہے دم میں وقت فضیلت میں کیا کروں۔ معبود کسطرح ترا سجدہ ادا کروں۔ فضیلت کی پگڑی۔ دیکھو دستار فضیلت۔ دربا ندھنا۔ بندھنا کے ساتھ۔ فضیلت لیجانا۔ فائق ہونا۔ سبقت لیجانا۔ (آتش) مصحف رخسار کے مضموں سے وال مضموں نہیں۔ سب کے مضموں پہ مرے مضموں فضیلت لیگئے۔

فطانت۔ (ع) مونث۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ (امیر) جسکی قسمت میں یہاں شاہجہاں ہوتا تھا۔ جسکی فطرت میں فلاطون کی فطانت آئی۔

فِطر۔ (ع) مذکر۔ روزہ کھولنا۔ دیکھو عید۔ فطری۔ (ع۔ فطرت سے منسوب) صفت۔ خلقی۔ پیدایشی۔

فِطرت۔ (ع) مونث ۱۔ آفرینش۔ قدرت ۲ خمیر۔ (فقرہ) شرارت اُسکی فطرت میں ہے۔ (جلیل) تدبیر سے فطرت کا بدلنا نہیں ممکن۔ وہ آفت جاں راحت جاں ہو نہیں سکتا ۳ دانائی۔ ہوشیاری ۴ (اردو) مکر۔ فریب۔ شرارت۔ چالاکی۔ (فقرہ) اتنی سزا ملنے پر بھی وہ اپنی فطرت سے باز نہیں آیا ۵ (اردو) (عو) سازش۔

فعل

سانٹھ گانٹھ۔ (فقرہ) یہ چوری دونوں کی فطرت سے ہوئی ہے۔ فطرۃً (ع) فطرت کی رُو سے۔ فطرت کرنا۔ چالاکی کرنا۔ عیاری کرنا۔ سازش کرنا۔ فطرت لڑانا۔ (دہلی) چال چلنا۔ سازش کرنا۔ فریب کرنا۔ فطرتی۔ صفت ۱۔ طبعی۔ قدرتی۔ خلقی ۲ (عو) شوخ۔ چالاک۔ فتنہ پرداز۔

فطرہ۔ (ع۔ فطرت) مذکر۔ عید رمضان کا صدقہ۔ صدقۂ فطر۔ فطیری روٹی۔ (عربی میں فطیر بروزن امیر۔ تازہ گندھا ہوا آٹا جسکا خمیر نہ کیا گیا ہو۔) مونث۔ چپاتی۔ پھلکا۔ خمیری روٹی کا نقیض۔

فطین۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ تیز۔ دانا۔ زیرک۔

فِعل۔ (ع۔ اَفعال جمع) مذکر ۱۔ کام۔ (فقرہ) اس فعل سے بہت نقصان ہوا ۲۔ (اصطلاح علم صرف) وہ کلمہ جو معنی مستقل رکھتا ہو اور جسمیں تینوں زمانوں ماضی مضارع استقبال میں سے کوئی ایک زمانہ پایا جائے جیسے کیا۔ کرتا ہے۔ کریگا۔ جو فعل دو دو فعلوں سے مرکب ہیں جیسے پھاند جانا۔ کہہ بیٹھنا وغیرہ انمیں ترتیب و اتّصال کا باقی رکھنا بہتر ہے اور اُسکے خلاف مکروہ ہے ۳ عمل۔ (فقرہ) تمھارا فعل قول کے خلاف ہے ۴ (اردو) بیجا حرکت۔ کچھّن۔ (فقرہ) کوئی کیا کرے تمھارے فعل ہی ایسے ہیں۔ (بحر) عشقبازی ہے آبرو ریزی۔ اپنے فعلوں سے درگزرا ے دل ۵ (اردو) بدفعلی۔ بُرا کام۔ فعلِ شنیع۔ مذکر۔ شرمناک فعل جیسے زناکاری۔ قماربازی۔ فعل ضامن۔ دیکھو ضامن۔ فعل ضامنی۔ مونث۔ اس امر کی ذمہ داری کہ اب مجرم سے کوئی جرم نہوگا۔ فعلِ عَبَث۔ مذکر۔ بیفائدہ کام۔ فضول کام۔ فعل کرانا۔ بُرا کام کرانا۔ فعل کرنا ۱ کوئی کام کرنا ۲ عمل کرنا ۳ بیجا حرکت کرنا ۴ بدفعلی کرنا (نوٹ) فعل کی تذکیر و تانیث۔ (الف) کل افعال کی تذکیر و تانیث اکثر فاعل ہی کی رعایت سے ہوتی ہے۔ مگر افعال متعدی معروف کی چار ماضیوں یعنی مطلق۔ قریب۔ بعید۔ احتمالی۔ شکی۔ (بشرطیکہ اُنکے

فعل | فقرہ دا

آخر میں مصدر ہو نا کا کوئی صیغہ موجود ہو، میں جہاں حرف نے کا لانا واجب ہے مفعول کے لحاظ سے تذکیر و تانیث ہوتی ہے۔ مندرجۂ ذیل نمبران ۱-۲-۳ میں اہل دہلی اور اہل لکھنؤ کا اتفاق ہے۔ باقی سات نمبروں میں اکثر لکھنؤ والے نے کا استعمال خلاف فصاحت سمجھتے ہیں اور دہلی والوں کے کلام میں اُسکا استعمال برابر پایا جاتا ہے (۱) بولنا۔ (انیس) بولی یہ سکینہ کی چچی تم سے کہوں کیا۔ روتے ہیں کمر پکڑے ہوئے ہاتھوں سے بابا۔ (انیس) تیغ و سپر کو پھینک کے بولا وہ نامور۔ کہد یجئے اُنسے کاٹ کے لیجائیں میرا سر (۲) بھولنا۔ (آتش) ع۔ خدا کی یاد بھولا شیخ بت سے برہمن بگڑا۔ (انیس) میں پیاس بھی بھولی ہوں یہ عمو کا قلق ہے (۳) لانا یہ اصل میں لے آنا ہے۔ (انیس) ع۔ اب نہیں جینے کے عراتنی ہی یہ لائے تھے۔ (انیس) اکبر علم کو خیمہ کے اندر جھکا کے لائے (۴) ہارنا۔ (رنگین) ع۔ وصل کی اب تو زباں اِس سے میں ہار آتا۔ (حالی) ہے جشن فتح جیتنا کچھ نہیں بر پا۔ اقبال نے ہے گویا مغلوں سے قول ہارا (نسیم لکھنوی) پانسے کی بدی ہے آشکارا۔ راجہ نل سلطنت ہے ہارا (۵) جیتنا۔ (مومن دہلوی) عدو کی عشقبازی آشکارا۔ غرض سچ ہے کہ تم جیتے میں ہارا (۶) سمجھنا (غالب) ع۔ نہ وہ سمجھے ہیں نہ سمجھیں گے مری بات۔ (اردوئے معلّیٰ) (فقرہ) آخر لڑکے ہو بات کو نہیں سمجھے۔ (شوق لکھنوی) سب کو دیدہ و دل سمجھا ہے۔ کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے۔ (ذوق) ع۔ دل شکستہ ہی مگر یار نے سمجھا ہوگا۔ (داغ) ابھی تو کھیل سمجھے ہو مگر اک دن دکھا دینگے۔ قیامت اسکو کہتے ہیں قیامت ایسی ہوتی ہے (۷) پکارنا۔ (انیس) کرسی سے جلد اُٹھ کے پکارے شہ انام۔ بھیّا ہمارے سر کی قسم روک لو حسام۔ (انیس) سُنکر یہ سخن بازے تا شاد پکاری (۸) سیکھنا۔ (داغ) ع۔ سیکھے ترے چلن روش روزگار نے۔ (غالب) ع۔ سیکھے ہیں مہ رخوں کیلیے ہم مصوری۔ (درد) دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے۔ آن میں

کچھ ہے آن میں کچھ ہے (۹) پڑھنا۔ (آتش) ع۔ خطبہ بلبل نے پڑھا تیری بہارِ حسن کا۔ (شمس العلما نذیر احمد) ع۔ یاں یہ سبق کوئی تنقّس پڑھا نہیں۔ (فقرہ) کیا کو دوں کے پڑھے ہو (۱۰) سوچنا۔ (فقرہ) تم نے بہت اچھی تدبیر سوچی ہے۔ (انیس) ع۔ کیا جانے دل میں سوچے تھے کیا شاہ کربلا۔ (ب) جملہ جب مفعول واقع ہوتا ہے تو فعل ہر حالت میں واحد مذکر ہوتا ہے۔ (انیس) سُنتے کہا کہ بند ہیں راہیں یہ درشاہ۔ پھیلی ہوئی ہے چار طرف فوج نابکار۔

فغاں - (ف- فغ- اہل ماوراء النہر بمعنی بُت استعمال کرتے تھے الف نون نسبت کا اضافہ کر کے بمعنی ناقوس ہوا مجازاً بمعنی نالہ استعمال ہونے لگا۔ بضم اول صحیح و بکسر اول غلط ہے) مونث۔ شور۔ دُہائی۔ فریاد۔ نالہ۔ آتش نے مذکر کہا ہے سہ پھر گئی آنکھوں میں وہ مژگان برگشتہ تو پھر۔ ذکر آزہ تھا جو ہمنے نالہ و افغاں کیا۔ لیکن بالاتفاق مونث ہے۔ (تسلیم) مری جانب نظر اُسنے جہاں کی تیر کھا کر دل نے سینے میں فغاں کی۔ فغانی صفت۔ فریاد کو نیز الا فغاں۔ نالہ کا فرق۔ نالہ دردمند کی فریاد۔ فغاں۔ شور و فریاد۔ نالہ سے بلند تر آواز کو فغاں کہتے ہیں۔ بیشتر دونوں لفظ بطور مترادف مستعمل ہیں۔

فغفور - (ف فغ- بُت- فور- پور (بیٹا) کا بدل- اصل میں یہ لفظ چینی زبان کا ہے۔ فارسیوں نے بالفتح استعمال کیا) مذکر۔ چین کے ایک بادشاہ کا نام جسکے ماں باپ نے اسکو بُت کے نذر کر دیا تھا۔ اُسکے بعد ہر بادشاہ چین کا یہی لقب ہو گیا۔

فَفَف - (ت) مونث۔ پھپھوند۔

فقر دا ہونا - (لکھنؤ) ہوا ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ (فقرہ) چھوڑ مال لے کر فقرہ ہوا۔ عربی میں افقر و دا کا ہم اصل الف ہے بمعنی فقر دا ہونا [illegible]

فق — فقرہ

یوں فقیرانہ ہوں ترے نام سے بہ خواہ عکبیدہ۔

فق۔ (عربی میں فق کھولنا) چہرے کی رنگت کا تغیر۔ ہکّا بکّا۔ متعجب حیران پریشان۔ غم یا بیماری کے سبب جب انسان کے چہرہ کا رنگ زرد ہو جائے اُسپر بھی اسکا اطلاق کرتے ہیں۔ (ناسخ) کس گُل کا مُنہ چمن میں ترے آگے فق نہیں۔ یہ رنگ گُل اُڑا ہے اُفق پر شفق نہیں۔ **فق پڑجانا**۔ **فق ہو جانا**۔ چہرے کا رنگ اُڑجانا۔ ہکّا بکّا رہ جانا۔ غم سے ہو یا خوف سے (میر حسن) جو دیکھا تو صحرا ہے اک لقّ و دق۔ کہ رستم جسے دیکھ ہو جائے فق۔

فقدان۔ (ع۔ بالضم و بالکسر گم کرنا۔ گم ہونا) مذکر۔ اردو میں نہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ جیسے فقدان فرصت۔ (اجتہاد) تکلیف کی ظاہری یا وقتی برداشت سے فقدان تکلیف لازم نہیں آتا۔

فقر۔ (ع) مذکر۔ درویشی۔ محتاجی۔ (انیس) اللہ رے فقر حیدر کرّار سرور کا۔ رہتا تھا خوابگاہ میں بستر حصیر کا۔ **فقر فاقہ**۔ مذکر۔ تنگی۔ ترشی (شرف) مزہ نہ ڈھونڈھ حلاوت میں ترک لذّت کی۔ کہ فقر فاقہ میں شیر و شکر سے کیا مطلب۔ **فقرا**۔ (ع۔ فُقَرا) مذکر۔ فقیر کی جمع۔

فِقرہ۔ (ع۔ فِقرات۔ جمع) مذکر۔ جملہ کا کوئی حصہ۔ جملہ۔ (اردو) فریب کی بات۔ وہ بات جو بے اصل ہو۔ (قدر) کسی فقرے سے بوسہ فال کا ملتا نہیں ہمکو۔ کوئی افسوں نہیں چلتا ہے اس چھوٹے سے بچھو پر۔ **فقرے باز**۔ صفت۔ چالیا۔ عیّار۔ دھوکے باز۔ **فقرے بازی**۔ مونث۔ چالاکی۔ عیّاری۔ (کرنا کے ساتھ) (امیر شاہ اودھ) بھاتی نہیں مجھکو حیلہ سازی۔ لڑکوں سے کرو یہ فقرے بازی۔ **فقرے بازی چلنا**۔ **فقرہ بازی کا کارگر ہونا**۔ **فقرہ بتانا**۔ کوئی جھوٹی بات گڑھ دینا۔ ٹال دینا۔ جھکمہ دینا۔ فریب دینا۔ **فقرہ بنانا**۔ ۱ لفظوں کو جوڑ کر جملہ بنانا ۲ کوئی بات دل سے گھڑنا۔ (جلیل) وہ مجھکو یاد کرینگے عدو کو کوسینگے۔ یہ نامہ بر ترے فقرے ہیں سب بنائے ہوئے ۳ فریب دینا۔ **فقرہ بندی**۔ مونث۔ تُک بندی۔ **فقرے جوڑنا**۔ **فقرہ تراشنا**۔ **فقرے تراشنا**۔ جھوٹی بات بناکے کہنا۔ (جلیل) کل جو مقتل میں گلا میرا نہ اُن سے کٹ سکا۔ آج یہ فقرہ تراشا ہے قضا آئی نہ تھی۔ **فقرہ جڑنا**۔ **فقرے جڑنا**۔ آوازہ کسنا۔ (رشاد) پروانہ کے حضور سرِ شمع کٹ گیا۔ فقرہ جلی کٹی کا وہ گلگیر جڑ گئی۔ (والہ) کیا زبان قینچی سی چلتی ہے رقیبوں کے حضور۔ اپنے دلمیں کٹ گئے ہم جب وہ فقرے جڑ گئے۔ **فقرہ جڑنا**۔ **فقرہ تراشنا**۔ (رشاد) ذوالفقار علی کی تجھکو قسم۔ سر جُدا جسم سے ہو وہ فقرہ جُڑ۔ **فقرہ چُست کرنا**۔ دل سے گڑھ کے کوئی بات کہدینا۔ (فقرہ) اُنھوں نے کہا ہوگا حج کو تو آئیں ہیں سب گناہ دھو جائینگے چلتے چلاتے یہ فقرہ بھی چُست کرو۔ **فقرہ چل جانا**۔ کسی جھوٹی بات یا فریب کا کارگر ہو جانا۔ (سرور) کس ڈنا کس پر اب فقرے تمھارے خوب چلتے ہیں۔ **فقرہ چلنا**۔ **فقرے چلنا**۔ چُٹکلا چھوڑنا۔ چال چلنا۔ (رند) نہ چاو بیدرے یہ ہر مرتبہ فقرہ دیکھو۔ اک ذرا ہوش سنبھالو ابھی دُنیا دیکھو۔ **فقرہ چھوڑنا**۔ **فقرے چھوڑنا**۔ شگوفہ چھوڑنا۔ (رشاد) ہم ہو یا غیر سے فقرہ وہ چھوڑ دے۔ اپنی طرف رقیب کی جانب سے موڑ دے۔ **فقرہ دینا**۔ جھانسا دینا۔ (قدر) لاکھ چالیں چلو سو فقرے دو سو چھپیٹیں دو۔ نہ چھٹے گا کوئی صاحب کا بہانہ شب وصل۔ **فقرہ رواں ہونا**۔ **فقرہ زبان پر چڑھنا**۔ چال یا فریب کی مہارت ہونا۔ (داغ) انکا رقیب سے بھی ہوگا۔ فقرہ یہ تمہیں رواں بہت ہے۔ (جلیل) اگر ان کہا تھا میں نے محبّت کا ہو برا۔ واں جب سے چڑھ گیا ہے یہ فقرہ زبان پر۔ **فقرہ کرنا**۔ (لکھنؤ) کوئی بات فریب کی کہکر کسیکو فریب میں لانا۔ (جلیل) ہاں نہ کی تسکیں نہ کی پروا نہ کی۔

فقرہ

چال کی عمر سے کیے نقرہ کیا۔ فقرہ کھل جانا۔ چالاکی ظاہر ہو جانا۔ سہ
آج کیوں نکہو ہو خبر اُسکو نسیم۔ شعر پڑھنے کا بھی فقرہ کھل گیا۔ فقرہ گڑھنا
فقرہ تراشنا۔ (عاشق) فقرہ کوئی اور گڑھیے تا نہ ہ۔ مردوں کا اُٹھنا
نہیں جنازہ۔ فقرہ ہونا۔ چال چلنا۔ (رشک) وہ عاشق سے گویا ہوا
چاہتا ہے۔ نیا کوئی فقرہ ہوا چاہتا ہے۔ فقروں پر چڑھنا۔ دم میں
آجانا۔ فریب میں آجانا۔ (رند) کسی دمباز کو فقروں پہ چڑھا سکتے
ہوش کر اپنے بجا کیوں دل مضطر بہکا۔ فقروں میں آنا۔ فقرے میں آنا۔
چال میں آجانا۔ دھوکا کھا جانا۔ (بحر) یارب نہ مدعی پہ کھلے مدعائے
خط۔ فقرے میں آکے یار نہ دفتر چڑھائے خط۔ (شوق) ہنس کے
کہنے لگی یہ وہ معزور۔ ایسے فقروں میں آگئی میں ضرور۔ فقروں میں اُڑانا
دھوکا دینا۔ فریب کی باتوں سے بہکانا۔ (رند) خود میں دمباز ہوں
ہے دھیان کدھر۔ مجھکو فقروں میں اُڑلیا نہ کرو۔ فقرے آنا۔ آوازہ کسنا۔
طعن کرنا۔ (شعور) ہم پہ وہ فقرے آتے ہیں اب بات بات میں۔ فقرے
بنانا۔ چال کرنا۔ فقرے تراشنا۔ متعدی۔ فقرے ترشنا۔ لازم۔
جھوٹی یا انوکھی بات گھڑی جانا۔ (داغ) ترشتے ہیں قیامت کے
غضب کے رات دن فقرے۔ نئی جب بات نکلیگی تری محفل سے نکلیگی
فقرے چسپ کرنا۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا۔ فقرے چسپ ہونا۔ لازم
(راسخ) ترے گال ہی چکنے فقرے بھی چرب۔ پھسل جائیگا دل پھسل
جائیگا۔ فقرے ڈھالنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ چبھتی ہوئی کہنا۔ (مہر) مارتا
کیا کہ دھمکاتے نہیں تلوار سے۔ تیز فقرے قاتلوں پر کب ہیں
ڈھال آتا نہیں۔ فقرے سُنانا۔ فقرے کہنا۔ طعنے دینا۔ (امیر)
یاد ہے آگے بھی ہمپر کبھی منہ آتے تھے۔ آگے بھی ہے کبھی فقرے
کہے جاتے تھے۔ فقرے سے۔ چال بازی سے۔ (بحر) فقرے سے
کوئی فقرہ خالی نہیں جفا کا کس بات میں تمھاری لے یار سے پیچے

فقیر

نہیں ہے۔ (ے۔ نے قافیہ) فقرے گھڑنا۔ دل سے باتیں بنانا۔ (رنگین)
کچھ سنونگا تو کہونگا میں بھی۔ فقرے گھڑنے مجھے بھی آتے ہیں۔ فقرے
منجے ہونا۔ زبان پر چڑھا ہونا۔ (رشک) مومن کو کیا غم سخن منکر و
نکیر۔ فقرے منجے ہوئے ہیں سوال و جواب کے۔ فقرے میں۔ چال میں
(جلیل) پلائی آج اُنھیں ہم نے ایک فقرے میں۔ یہ لب ہیں پھول
سے جام شراب کے قابل۔ فقرے میں رکھنا۔ چالبازی سے امیدوار
رکھنا۔ (سحر) ہو ما دھو رام یا لچھمی نرائن۔ یونہیں فقرے میں رکھیں
رام جی دل۔ فقرے میں لگانا۔ فریب اور چالبازی میں پھانسنا۔ (منیر)
فقرے میں لگا کے لے ہی آیا۔ کیا بات مرے پیامبر کی۔ فقرے یاد
ہیں۔ ایسی چالیں خوب معلوم ہیں۔ (رند) مجھکو بھی یاد ہیں فقرے
صاحب۔ جوڑ بندے پہ بنایا نہ کرو۔

فَقَط۔ (ع۔ ف۔ پس۔ قط۔ کاٹنا) مذکر ۱ عبارت یا کتاب یا
خط کے ختم ہونے پر فقط لکھا جاتا ہے اس مطلب سے کہ اب یہ کتاب
یا دستاویز یا عبارت ختم ہو گئی ہے۔ تمام شد ۲ صفت۔ صرف۔
تنہا۔ بس۔ (میر حسن) فقط تیرے ملنے کا ارمان ہے۔

فِقْہ۔ (ع۔ لغوی معنی جاننا) مونث۔ شرعی احکام اور مسایل کا
علم۔ علم دین۔ (فقرہ) اُنکو فقہ اچھی آتی ہے ۲ دانائی۔ سمجھ۔ بول چال
میں زبانو نپر بکسر اول و بفتح دوم ہے۔ **فُقَہا**۔ (ع) مذکر فقیہ کی جمع۔

فِقْہی۔ (ع) صفت۔ فقہ سے منسوب۔

فَقِیہ۔ (ع) صفت۔ علم فقہ کا عالم۔

فَقِیر۔ (ع۔ فُقَرا جمع) مذکر ۱ مفلس۔ محتاج ۲ (اردو) درویش۔
خدا پرست ۳ (اردو) خاکسار۔ بندۂ ناچیز کی جگہ عجز و انکسار سے
مستعمل ہے ۴ (کنایۃً) عاشق۔ (صبا) فقیر اک سہی قد کا ہمکو جو پایا۔
ہوا سرو آزاد چپلا ہمارا۔ (قدر) آئینہ بھی ہو گیا اُنپر فقیر۔ ہائے

آبرو کی صفائی ہوگئی ۲ بھکاری۔ بھیک مانگنے والا۔ فقیر مسکین کا فرق فقیر وہ جسکے پاس ایک وقت کا کھانا ہو۔ مسکین وہ جسکے پاس اتنا بھی نہو۔ فقیر اپنی کملی ہی میں مست ہے۔ (مثل) غریب فقیر جتنے ہی سامان میں خوش ہے۔ (شوق قدوائی) گلی بسیت ہو دل نہیں چپکے فقیر اپنی کملی ہی میں مست ہے۔ فقیرانہ۔ مذکر۔ وہ زمین جو فقرا کے گزارے کیواسطے وقف کردیجائے ۲ صفت۔ درویشوں کا سا۔ (ظفر) مری صورت فقیرانہ ترا دربار شاہانہ۔ فقیر بنا دینا۔ فقیر کر دینا محتاج کر دینا۔ مفلس کر دینا۔ فقیر بنانا ۱ محرم میں اکثر عوام اپنے بچوں کو سبز کپڑے پہناتے اور اسکو فقیر بنانا کہتے ہیں ۲ محتاج ہونا مفلس ہونا۔ فقیری اختیار کرنا۔ فقیر جاہل شیطان کا گھوڑا۔ مقولہ۔ فقیر جاہل جہاں جاتا ہے شیطان اسکے ساتھ رہتا ہے۔ فقیر خانہ۔ مذکر۔ عاجزی سے اپنے گھر کو کہتے ہیں۔ فقیر دوست۔ صفت۔ فقیر کو دوست رکھنے والا۔ فقیروں سے میل جول رکھنے والا۔ فقیر را بہانہ بسیار۔ (ف) مقولہ۔ فقیر کو کٹ حجتی اور جھگڑا نہیں کرنا چاہیے۔ فقیر کا پوت چلن امیروں کا۔ جو غریب ہو اور امیرانہ وضع رکھے۔ فقیر کو کمل ہی دوشالہ ہے۔ مثل۔ غریب آدمی کو تھوڑی ہی پونجی بہت ہوتی ہے۔ فقیر کھلانا۔ جسکی مراد پوری ہوتی ہے وہ چند فقیروں کو کھانا کھلاتا ہے۔ (امیر) صدق نیت سے فقیر اسنے کھلائے کیا کیا۔ گل شہیدوں کے مزاروں پہ چڑھائے کیا کیا۔ فقیر کی جھولی میں سب کچھ۔ مثل۔ یعنی فقیر کے اختیار میں ساری خدائی ہے فقیر کی صدا۔ وہ آواز جو بھکاری فقیر اکثر دیا کرتے ہیں۔ فقیر کی صورت سوال۔ مثل۔ حاجتمند کے چہرہ سے اسکا مافی الضمیر معلوم ہوجاتا ہے۔ (شوق قدوائی) ظاہر ہے میری شکل سے جو میرا حال ہے۔ پوچھیو نہ کچھ فقیر کی صورت سوال ہے۔ فقیرنی۔ مونث۔

بھیک مانگنے والی عورت۔ محتاج۔ کنگلی۔ فقیر ہو جانا ۱ خدا کی یاد میں تارک الدنیا ہو جانا۔ جوگ لے لینا۔ (ناسخ) بیٹھے ہیں عشاق ہوکر تیری آنکھوں پر فقیر۔ ورنہ کیوں بستر ہے تکیہ ہیں ہرن کی کھال کا۔ ۲ مفلس ہو جانا۔ فقیری۔ مونث ۱ درویشی ۲ غریبی۔ محتاجی ۳ فقیر سے منسوب جیسے فقیری لٹکا ۴ فقیر کا رتبہ جیسے یہاں پیری فقیری کچھ نہ چلیگی۔ فقیری شیر کا برقع ہے۔ مثل۔ یعنی فقیری بھی بڑا پردہ ہے فقیری کے لباس میں بڑے بڑے کامل نکل آتے ہیں۔ فقیری کا بانا لینا۔ فقیروں کا لباس اختیار کرنا۔ (جانصاحب) بانا لیا فقیری کا چیتے کی اوڑھی کھال۔ بن بن پھرونگی اسکی کمر کا خیال ہے۔ فقیری لٹکا۔ مذکر۔ سہل نسخہ۔ سہل علاج۔ فقیری لینا۔ درویشی اختیار کرنا۔ تارک الدنیا ہونا۔

فک۔ (ع) مذکر۔ دو باہم ملی ہوئی چیزوں کو علیحدہ کرنا۔ (فقرہ) فک اسمیں ہو گیا۔ فک اضافت ناجائز ہے۔ فک رہن۔ مذکر۔ رہن کا توڑ دینا۔ گرو کا چھڑا لینا۔ فک اضافت۔ مذکر۔ اضافت کی علامت (کسرہ) چھوڑ دینا جیسے صاحبدل میں ب کے کسرے کو ترک کر کے اسکی جگہ جزم دیتے ہیں۔

فکر۔ (ع) اندیشہ۔ حاجت۔ اذکار۔ جمع لکھنؤ میں مذکر مستعمل ہے عربی میں فکرت بمعنی اندیشہ ہے۔ اردو میں بیشتر فکر ہی مستعمل ہے قاآنی نے بکسر اول وفتح دوم کہا ہے۔ شعر سرو دش زنہار در پیچ تر سیتے۔ کہ نقش من ہم چو پیچان ہو اوج فکرم تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۱ اندیشہ۔ تردد۔ دغدغہ۔ احتمال۔ (اسیر) قرار آہی گیا غم میں جی سنبھل ہی گیا۔ گئے وہ دن کہ جو تھا فکر جان جائیگا ۲ دھیان (اسیر) فکر ہے آنکھ تاج حسن کے نیلام کی۔ سیر ہو چھپتے اگر بولی ہمارے نام کی۔ اب دہلی میں مذکر و مونث اور لکھنؤ میں مونث ہی

فکر

مستعمل ہے۔ (اردو) غم۔ رنج۔ (فقرہ) علالت کی خبر سنکر فکر پیدا
ہوگئی۔ (اردو) غور۔ تامّل۔ مضمون آفرینی کا غور نظم یا نثر میں۔
(آتش) لال لب کے جس سے مضمون ڈھل گئے فکر رسا کی ہے۔ ان
نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکّاک تھا۔ (اردو) پروا۔ حاجت۔ (فقرہ)
تمکو روٹی کی کچھ فکر نہیں۔ (اردو) تدبیر۔ (فقرہ) تم اپنی فکر آپ
کرلو۔ فکر آپڑنا۔ دفعۃً تردّد درپیش ہو جانا۔ (ناسخ) کیوں دلا فکر
پڑی آن خدا حافظ ہے۔ کوئی ہرگز نہیں نقصان خدا حافظ ہے۔
فکر اور ذکر دونوں چاہیے۔ یاد خدا خشوع خضوع کے ساتھ ہونا
چاہیے۔ فکرت۔ (ع) مونث۔ فکر۔ (رشک) آئے وقت پہ جو
میری فکرت نازک پسند۔ ہوا بھی پانی سے پتلا قافیہ دولاب کا
فکر جمنا۔ تدبیر سوجھ پڑنا۔ (محسن) یہ سوچ کہ کچھ فکر جمتی نہیں۔ زمیں
پاؤں کے نیچے تھمتی نہیں۔ فکر دوڑانا۔ غور کرنا۔ ۵ رشک بے لطف
آمد محشر کی بیہتی ہوگئی۔ مدحت رفتار نے کچھ فکر دوڑائی نہیں۔ فکر
سخن۔ (ف) مونث۔ وہ غور و تامّل جو شعر کہنے کیواسطے ہوتا ہے۔
۵ کیجیے فکر سخن شہر خموشاں میں سحر۔ آپ تو خلق میں گویا تھے
بڑے اب کیجیے۔ فکر سے خالی ہونا۔ بے فکر ہونا۔ کوئی اندیشہ
تردّد نہونا۔ (ناسخ) فکر سے میں نہیں خالی غم جاناں میں کبھی۔
کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی۔ فکر سے غافل ہونا۔
بیفکر ہونا۔ (آتش) عشق کسکو حسن دلکش سے نہ تھا لے جانیجاں
فکر سے غافل تری جن و بشر کوئی نہ تھا۔ فکر فردا۔ مونث۔ آیندہ کی
فکر۔ (سحر) وہ رند کا ہیکدہ ہے جسکو فکر فردا ہے۔ یہاں تو روزے ہی
رکھتے نہیں سحر کیلیے۔ فکر کا کھا جانا۔ (کنایۃً) فکر کا نڈھال
کردینا۔ (منیر) کھائے جاتی ہے انھیں بھی رات دن فکر معاش
روز لیجاتے تا سقف رزق دنداں ہوگیا۔ فکر کرنا۔ غور کرنا۔ شعر

فلاح

کہنے کیلیے غور کرنا۔ ۵ غزل کو اپنی قصیدہ ابھی بنا دیتا۔ زیادہ
اسمیں جو میں فکر مصحفی کرتا۔ تدبیر کرنا۔ (محسن) شب فراق نہو روز
انتظار نہو۔ تو ہم بھی فکر کریں عمر جاوداں کیلیے۔ رنج کرنا۔ غم کرنا
(فقرہ) جو ہونا تھا ہو چکا فکر کرنے سے کیا فائدہ۔ فکر معاش۔ فکر معیشت
مونث۔ روزی کی فکر۔ (سودا) یاں فکر معیشت ہے وہاں دغدغہ حشر
آسودگی حرفیست یہاں ہے نہ وہاں ہے۔ فکر مند۔ صفت۔ غمگین
فکر مندی۔ مونث۔ (عم) فکر۔ خیال۔ سوچ۔ فکر میں ڈوبنا۔ فکر میں
مبتلا ہونا۔ محو ہونا۔ (شعور) کوہکن ڈوبا ہے ناحق فکر جوئے شیر
میں۔ فکر میں گھل جانا۔ فکر سے نڈھال ہونا۔ ۵ داغ اس فکر میں
دن رات گھُلا جاتا ہے۔ فکر میں ہونا۔ کسی کے فائدہ نقصان کی
تدبیر سوچنا۔ فکرمند ہونا۔ (آتش) شکر کے سجدے کا میرے سر کو
سودا چاہیے۔ محو یار و دوست میں ہوں فکر دشمن میں نہیں۔ فکر
ہر کس بقدر ہمت اوست۔ (ف) مقولہ۔ ہر شخص کا خیال اُسکے
حوصلہ اور ہمت کے مطابق ہوتا ہے۔

فکیف۔ یہ لفظ استفہاماً بیان وقت اور بیان حالت
کیلیے بولا جاتا ہے۔

فگار۔ (ف۔ بروزن نگار۔ زخمی۔ گھائل) مرکبات میں مستعمل ہے
جیسے دلفگار یعنی زخم رسیدہ۔ (کنایۃً) عاشق۔ آتش نے فگار کرنا
بمعنی زخمی کرنا کہا ہے۔ ۵ روسیہ دشمن کو یوں پاپوش سے کیجیے
فگار۔ جیسے سلہٹ کی سپر پہ زخم ہو شمشیر کا۔ اب متروک ہے۔

فگن۔ (ف) افگن کا مخفّف۔

فلاح۔ (ع) صفت۔ کاشتکار اور نیک آدمی۔

فلاح۔ (ع) مونث۔ نجات۔ بھلائی۔ سلامتی۔ فلاح دارین
(ف) مونث۔ دنیا اور عقبیٰ کی بھلائی۔

فَلاحت ۔ (ع) مونث ۔ کھیتی کرنا ۔ زراعت ۔
فَلاخن ۔ فلاسنگ ۔ (ف ۔ بفتح چہارم صحیح ۔ بضم چہارم غلط ۔ یہ لفظ فلاخان کا مخفف ہے) مذکر ۔ وہ رسّی کا آلہ جسمیں پتھر یا ڈھیلا رکھکر پھینکتے ہیں ۔ (رشک) گردش ترے مو تحلدوں کی کھیل کچھ نہیں ۔ سارے بتوں کو سنگ فلاخن بنائینگے ۔ (گردن ۔ روشن قافیے ہیں)
فِلاسفر ۔ (انگ) مذکر ۔ فلسفہ جاننے والا ۔ حکیم ۔
فَلاسِفَہ ۔ (یونانی) فلسفی کی جمع ۔ حکما ۔ معجون فلاسفہ ۔ ایک معجون کا نام
فَلاطُوں ۔ دیکھو افلاطوں ۔
فَلاکَت ۔ (یہ لفظ عربی فارسی دانوں نے بنالیا ہے) مونث ۔ مُفلسی ناداری ۔ فلاکت زدہ ۔ صفت ۔ شامت زدہ ۔ مفلسی ۔ فلاکت مارا ۔
فلاکتی ۔ (عو) صفت ۔ بہت کم ۔ فلاکت ماری ۔ صفت مونث ۔
فَلالَین ۔ (انگ ۔ فِلانیل ۔ لوئی ۔ دُھسّا) مونث ۔ ایک قسم کا رُوئیں دار اونی کپڑا ۔
فُلاں ۔ (ع ۔ بضم اول ۔ شخص غیر معلوم ۔ فارسیوں نے اس معنی میں بفتح اول بھی کہا ہے) مذکر ۔ چیز ۔ شخص ۔ امر کیواسطے جو ذہن میں ہو لیکن اُسکو زبان سے نہ کہیں جیسے فلاں شخص نہیں آیا ۔ فلاں چیز ۔ فلاں بہماں ۔ (ف) مذکر ۔ اُنکا ڈھمکا ۔ فُلاں فُلاں ۔ فلاں شخص ۔ (فقرہ) فلاں فلاں شخص وہاں موجود تھے ۔ فُلانا ۔ (ف ۔ فُلانہ) مذکر ۔ فلاں شخص ۔ کوئی شخص ۔ وہ شخص یا بات ۔ معاملے کی نسبت بھی بولتے ہیں جیسے فُلانی بات ۔ فُلانا معاملہ ۔ فُلانی ۔ فُلانا کا مونث ۔ فلانے کی ماں نے خصم کیا بہت بُرا کیا کرکے چھوڑ دیا اور بھی بُرا کیا ۔ مثل ۔ (عو) اس محل پر بولتی ہیں جب کوئی شخص ایک غلطی کی اصلاح میں دوسری غلطی اس سے زیادہ کرے ۔
فَلاں ۔ (اردو) مونث ۔ اندام نہانی ۔ فلاں اُگلٹا ۔ فحش گالیاں دینا

(جانصاحب) لائی دوگانہ اُف کا نہ کلمہ زبان تک ۔ آگئی تمھارے بہیانے اسکی فلاں تک ۔ فلاں میں تھوکنا ۔ (کنایۃً) رسوا کرنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ (جانصاحب) سارا جہان تھوکے گا تیری فلاں میں ۔ رُسوا جہان خاں سے نہ تو جہان میں ۔
فِلٹَر ۔ (انگ) مذکر ۔ وہ آلہ جسکے ذریعہ سے پانی صاف کیا جاتا ہے
فِلِزّ ۔ (ع) مذکر ۔ وہ معدنی جوہر جو آگ میں پگھل جائے جیسے سونا چاندی ۔ لوہا ۔ تانبا ۔ قلعی ۔ سیسا ۔ جست ۔ پارہ وغیرہ ۔ فلزی ۔ (ع) صفت ۔ معدنی ۔ کانی ۔ فِلِزّات ۔ (ع) فلز کی جمع ۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ۔
فَلس ۔ (ع ۔ فُلوس جمع) مذکر ۔ پیسہ ۔ سفنا ۔ (فقرہ) بعض مچھلیوں پر فلس نہیں ہوتے ۔ ۲ املتاس کا قرص ۔ فلسِ ماہی ۔ (ف) مذکر مچھلی کا سِفنا ۔
فَلسطین ۔ (ع) مذکر ۔ ملک شام میں ایک مشہور ولایت ہے ۔
فَلسَفَہ ۔ (یونانی) مذکر ۔ حکمت ۔ دانائی ۔ علم حکمت ۲ (اردو) استدلال ۔ حُجّت کا انداز ۔ (فقرہ) اُنکا فلسفہ ہی نرالا ہے ۔ فلسفی صفت ۔ فلسفہ جاننے والا ۔ فلسفہ سے منسوب ۔ فلسفیانہ ۔ صفت فلسفہ کے متعلق ۔ حکیمانہ ۔
فُلسکیپ ۔ (انگریزی میں فولز کیپ تھا ۔ پہلے اس کاغذ میں بیوقوف کا سر مع ٹوپی بنا ہوتا تھا) مذکر ۔ ولایتی دبیز کاغذ
فِلفِل ۔ (معرب) پِپل کا مونث ۔ مرچ ۔
فَلَک ۔ (ع) بیں آسمان ہے اہل فارس ایک لکڑی میں چھید کرکے اسکو اونچا باندھتے ہیں اُسمیں گنا ہگار کے پاؤں ڈالکر اُلٹا لٹکا دیتے ہیں اور کوڑے مارتے ہیں اُسے فلک کہتے ہیں) مذکر ۔ آسمان ۔ فلک اساس (ف) صفت ۔ استعارہ ہے معنی جامع استحکام و رفعت ۔ فلکِ اطلس ۔

فلک

(ف) فلک۔ آسمان۔ اطلس۔ سادہ۔ بے نقش۔ یہ فلک نقوش کواکب سے خالی ہے
اور اس پر کوئی ستارہ نہیں ہے اسلیے فلک اطلس کہلایا اور چونکہ تمام افلاک کے اوپر اور سب کا
محیط ہے اس واسطے اسکو فلک الافلاک اور فلک اعظم بھی کہتے ہیں) مذکر۔ نواں آسمان۔ (محسن)
اور اونچا کر خیمہ فلک اطلس کا۔ فلک اعظم۔ فلک الافلاک۔ مذکر۔ نواں آسمان۔ فلک بارگاہ۔ (ف) صفت
عالی مرتبہ۔ فلک پر چڑھانا۔ دیکھو آسمان پر چڑھانا۔ (جرأت) اس شوخ نے باتوں ہی باتوں میں
فلک پہ سو بار چڑھایا مجھے سو بار اتارا۔ فلک پر چڑھنا۔ تعلّی کی
لینا۔ بہت بلند ہونا۔ (ذوق) کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند
جھومر کا۔ کہ دور آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر۔ فلک پرواز۔
فلک پیما۔ فلک تاز۔ (ف) صفت۔ عرش پر پہنچنے والا۔ مقبول۔
(آہ کیلیے) (تسلیم) نا امیدی میں ہوائے عرض مطلب کہ رہی۔
روز کہدیتے ہیں کچھ آہ فلک پیما سے ہم۔ (مسرور) وقت پیری وہ
دلِ عاشق جاں باز کہاں۔ قوت کشمکش آہ فلک تاز کہاں۔ فلک
پر دماغ رہنا۔ (کنایۃً) غرور اور ناز ہونا۔ (ناسخ) فلک پر مہر
کسطرح رہتا ہے دماغ اسکا۔ کیا جن غافلوں نے گردشوں سے
سیم و زر پیدا۔ فلک پر دماغ ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (سالک) کیوں
کہدیا کہ آتی ہے تجھ سے بھی بوئے دوست۔ ہے آجکل دماغ
فلک پر شمال کا۔ فلک پر ستارہ ہونا۔ خوش نصیبی اور اقبال کا زمانہ
ہونا۔ (آتش) زیر دیوار ہیں ہم بام کے اوپر وہ ماہ۔ ہم زمیں پر
ہیں فلک پر ہے ستارہ اپنا۔ فلک پر سر کھینچنا۔ (کنایۃً) کمال بلندی
اور کمال غرور کیلیے مستعمل ہے۔ فلک پر کھینچنا۔ (کسی کے ساتھ) کمال مغرور
ہونا۔ اترانا۔ (بحر) خورشید آپ کو ہر چند فلک پر کھینچیں۔ اوج خوبی
تمھیں چاند ہو سب تارے ہیں۔ فلک پیر۔ مذکر۔ آسمان اور فلک کے
صفات میں پیر کا لفظ مستعمل ہے (داغ) جو کہتے ہیں کوئی کام نہیں
کر سکتے۔ انھیں بوڑھوں میں شمار فلک پیر بھی ہے۔ فلک ٹوٹ پڑنا

فلک

قہر خدا نازل ہونا۔ (داغ) امتحاں نالۂ دل کا تو دکھا دوں لیکن۔
یہ تو سمجھو کہ فلک ٹوٹ پڑیگا کسپر۔ فلک ٹوٹ کر گر پڑنا۔ غضب
آجانا۔ (راسخ) شب ہجر نالوں نے ڈھایا غضب۔ فلک گر پڑے
ٹوٹ کر چھت کے بعد۔ فلک ٹوٹنا۔ کنایۃً غضب آنا (سحر) گرتے ہیں
کوہ الم اور فلک ٹوٹتے ہیں۔ ایسی ہی ہوتی ہے اس عشق کی
افتاد آیا۔ فلک جناب۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔ (وحیا) زمیں نے بھی پٹکی
عزیزی اپنی۔ تری نظر سے جو ہم سے فلک جناب گرے۔ فلک رتبہ
(ف) صفت۔ بلند مرتبہ۔ (آہ کی صفت) مقبول۔ (مومن) شعلۂ
آہِ فلک رتبہ کا اعجاز تو دیکھو۔ اول ماہ میں چاند آگئے نظر آخر شب
فلک زدہ۔ (ف) صفت۔ مُفلس۔ فلک سیر۔ (ف) صفت تیز رو
گھوڑا۔ (اردو) مونث۔ بھنگ (شوق) تجویز یہ ہے کہ بھجیا ہی ہے۔
یا فلک سیر تو نے کھائی ہے۔ فلک فرسا۔ (ف) (آہ کی صفت) فلک
پر پہنچنے والی۔ (ناسخ) منکرانِ آسماں کے قول کو کردیگی رد
رفتہ رفتہ ایک دن آہِ فلک فرسائے دل۔ فلک قدر۔ فلک پایہ
فلک سریر۔ فلک رفعت۔ فلک مرتبہ۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ آدمی
فلک کی ستائی۔ (عو) لکھنؤ۔ بدقسمت۔ کمبخت۔ دیکھو گردوں کی ستائی
فلک مآب۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔ فلک مآبی۔ (ف) مونث
مرتبہ بلند ہونا۔ (محسن) شبنم کو دم فلک مآبی۔ پستی میں کمال
بد ترابی۔ فلک نظر آنا۔ (کنایۃً) مصیبت کا سامنا ہونا۔ ایسی
مصیبت پڑنا جسمیں خدا یاد آئے۔ (شعور) کڑھا دل گر طبیعت
آپکی اندوہگیں دیکھی۔ فلک ہمکو نظر آیا اگر تم نے نہیں دیکھی۔
فلک نورد۔ (ف) صفت۔ تیز رفتار۔ فلک یاد آنا۔ (کنایۃً)
زمانہ کی گردش کا سامنا ہونا۔ (امانت) ہوگیا حسرت پرواز
میں دل سو ٹکڑے۔ ہمنے دیکھا جو فلک کو تو قفس یاد آیا۔

فلوس

فلکی صفت۔ آسمانی۔ **فلکیات**۔ مونث۔ فلک سے متعلق چیزیں (رشک) فلکیات ہم نے دیکھی ہے۔ سرگرداں ہے نہ پہ پائے نظر۔

فُلوس۔ (ع۔ بضم اول و دوم و بغیر تشدید لام) مذکر۔ فلس کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ پیسہ۔ (رشک) نقد جاں نو فلوس داغ فراق۔ اب یہی مال ہے یہی زر ہے۔

فَلیتہ۔ (اردو) مذکر۔ صحیح فتیلہ ہے۔ بتّی۔ پلیتہ دیکھو فتیلہ۔ اردو میں زیادہ تر بیشتر فلیتہ ہے۔ **فلیتہ جلانا**۔ بتّی روشن کرنا۔ آسیب زدہ کے سامنے فلیتہ جلانا۔ **فلیتہ دکھانا**۔ توڑے سے بندوق یا توپ چلانا۔ آگ لگانا۔ (فقرہ) اس چھپر کو فلیتہ دکھاؤ۔ **فلیتہ دینا**۔ آگ روشن کرنا۔ بندوق کو نشانہ لگانا۔ توپ یا بندوق چلانا۔ سیون کے اندر ڈورا رکھنا۔ آسیب زدہ کو تعویذ کی دھونی دینا فلیتہ سنگھانا۔ (دہلی) تعویذ یا جنتر کی دھونی دینا۔

فَم۔ (ع) مذکر۔ مُنھ۔ دہن۔ **فمِ رحم**۔ (ف) مذکر۔ بچّہ دان کا مُنھ۔ **فمِ معدہ**۔ (ف) مذکر۔ معدہ کا مُنھ۔ کوڑی۔ **فمی بشوق**۔ (ع)۔ سورۂ فاتحہ سے چلکر سورۂ مائدہ پھر سورۂ یونس پھر سورۂ بنی اسرائیل اور پھر سورہ شعرا پھر سورہ الصافات پھر سورہ قاف یوں سات دن میں قرآن ختم کیا جائے تو فمی بشوق کی منزل کہلاتی ہے۔ (توبۃ النصوح) لیکن پنجوقتی نماز اور فمی بشوق کی منزل کیا امکان کہ قضا ہو۔

فَن۔ (عربی میں فنّ) حال۔ طور۔ طرز۔ **فنون** جمع۔ فارسیوں نے بتخفیف دوم معانی ذیل میں استعمال کیا۔ بازی۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ ہُنر۔ دانش۔ (۲) کشتی کا داؤں۔) مذکر۔ ۱ ہنر۔ جوہر۔ دستکاری۔ سو قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق ورنہ سب فن میں ہوں طاق مجھے کیا نہیں آتا۔ ۲ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ (امانت) عنبر سیاہ رو کے وہ فن سے نکل گیا۔ سورج گھٹا کہ چاند گہن سے نکل گیا۔ (آتش) مفسدے جو کہ ہوں اُس چشم سیہ سے کم ہیں۔ **فتنہ پرداز**ی جسے کہتے ہیں فن ہے کس کا۔ ۳ علم کی شاخ۔ **فنِ تشریح** مذکر۔ اعضائے حیوانی کی دریافت کا علم۔ **فن فریب**۔ مذکر۔ عیّاری و مکّاری۔

فَنَا۔ (ع۔ فناء) مونث۔ ۱ نیستی۔ ہلاک ہونا۔ نیست نابود ہونا۔ (ظفر) جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے۔ اُسکی غفلت پر فنا اسوقت ہستی خوب ہے۔ ۲ معدوم۔ ناپید۔ ۳ (اصطلاح تصوف) حدوث و قدم تفرقہ اور تمیز کا زائل ہوجانا۔ ۴ (ع۔ فِناء بکسر اول) حوالی۔ **فنا فی الشیخ**۔ صفت۔ ایک مرتبہ کا نام جسمیں مرید ہر وقت اپنے مرشد کے دھیان میں ڈوبا رہتا ہے۔ **فنا فی اللہ**۔ صفت۔ خدا تعالےٰ کی حقیقت اور معرفت میں ڈوب جانیکا مرتبہ۔ (ہونا کے ساتھ) (داغ) فنا فی اللہ ہوکر پاؤں عمر جاوداں ایسی مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھکر ہو عدم میرا۔ **فنا کرنا**۔ نیست نابود کرنا۔ ویران کرنا۔ **فنا ہوجانا**۔ ۱ مٹ جانا۔ ناپید ہوجانا۔ ۲ (کنایۃً) عاشق ہوجانا۔

فنانشل۔ (انگ) Financial صفت۔ صیغۂ مالی۔ خزانہ یا خراج یا آمدنی مُلک کے متعلق۔ **فنانشل کمشنر**۔ (انگ) مذکر۔ خراجِ مُلک اور خزانہ کا افسر اعلیٰ۔

فِنجان۔ (معرّب پنگان کا) مونث۔ چھوٹی پیالی جسمیں چاء قہوہ پیتے ہیں۔ (برق) مستی میں سیر تشنۂ دیدار کیوں نہو۔ فنجان لعل یار عقیق یمن کی ہے۔

فَنْد۔ (ف۔ دروغ) مذکر۔ مکر۔ فریب۔ (قلق) کوئی نہ بس چلا مرا اُس خود پسند سے۔ آخر وہ دلکو لے ہی گیا لاکھ فند سے۔

فندفریب۔ مذکر۔ مکرودغا۔ دم جھانسا۔

فندق۔ (ع۔ بالضم وضم سوم۔ لطائف میں بکسر اول وضم سوم لکھا ہے۔ اردو میں زبانوں پر بالکسر وفتح سوم ہے) مونث ۱ ولایت کے ایک مشہور میوے کا نام جو نہایت سرخ اور چھوٹے بیر کے برابر ہوتا ہے۔ (ناسخ) ہے اُسکے ہاتھ میں جو چھڑی اور فندقیں۔ کیا شاخِ خشک میں نظر آئے ثمر مجھے ۲ (کنایۃً) لبِ معشوق ۳ (کنایۃً) مہندی لگی ہوئی اُنگلیوں کا سرا۔ (ذوق) نے رنگ کفک ہوں نہ تری فندق پا ہوں میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں۔ (رند) کیوں لبھاتی ہے مرے دل کو تو اے فندق یار۔ کیوں جہاں میں مجھے انگشت نما کرتی ہے۔ فندقیں لگانا۔ اُنگلیوں کے سروں پر مہندی لگانا۔ (ذوق) آگئیں اُنکو لگانی اُنگلیوں میں فندقیں۔ نوکِ مژگاں پر مرے اشک جگر گوں دیکھکر۔

فنڈ۔ (انگ) مذکر۔ پونجی۔ سرمایہ۔ (فقرہ) کمپنی کا فنڈ بہت بڑا ہے

فنفر۔ (انگ۔ فنل کا بگڑا ہوا) مذکر ۱ بوتل وغیرہ میں کسی رقیق چیز ڈالنے کا تلی دار آلہ ۲ کمانی۔ لوہے کا چکر جو گھڑی کے اندر لگا ہوتا ہے۔

فِنیس۔ دیکھو پِنَس۔

فِنگر گلاس۔ (انگ) مذکر۔ ہاتھ دھونیکا پیالہ۔

فنون۔ (ع) مذکر۔ فن کی جمع۔ فارسی میں بمعنی ہنر اور ہنرمندی مستعمل ہے۔

فواتح۔ (ع) مذکر۔ فاتحہ کی جمع۔

فواحش۔ (ع) فاحشہ کی جمع۔ بدکار عورتیں۔ بُرے کام۔

فؤاد۔ (ع۔ بروزن مراد واو کی آواز ہمزہ کیطرح نکلتی ہے) مذکر۔ قلب۔ دل۔

فوّارہ۔ (ع۔ پانی کا چشمہ) مذکر۔ وہ ظرف یا آلہ جس سے پانی اُبلے۔ اوپر کو پانی پھینکنے کا آلہ۔ (چلنا۔ چھوٹنا وغیرہ کے ساتھ) فوارہ اُٹھنا۔ فوارہ بلند ہونا۔ (شعور) در پردہ لگائیگی جو نشتر نگہ یار۔ فوارۂ خونِ رگِ شریاں نہ اُٹھیگا۔ فوارہ چلنا۔ فوارہ چھوٹنا۔ (کنایۃً) پانی یا خون کا دھار باندھکر کسی جگہ سے نکلنا۔ (فقرہ) خون کے فوارے چھوٹ گئے۔ (آتش) چلتی رہے چھُری تری اے تُرک صید پر۔ فوارہ چھوٹتا ہے خونِ شکار کا۔

فواکِہ۔ (ع) مذکر۔ فاکہہ کی جمع۔ میوے۔ اردو میں فاکہہ قلیل الاستعمال بلکہ غیر مستعمل ہے۔

فوائد۔ (ع) مذکر۔ فائدہ کی جمع۔

فوت۔ (ع۔ مصدر ہے لیکن اسم فاعل یعنے فوت ہونیوالا کے معنی میں مستعمل ہے) صفت۔ میت۔ معدوم۔ فوت ہونا ۱ مرنا جہان سے گزرنا ۲ جاتا رہنا۔ جیسے شرط فوت ہونا۔ مطلب فوت ہونا۔ (فقرہ) آپ کی تقریر سے اصل مطلب فوت ہوگیا۔ فوتی فراری۔ (اہل دفتر کی اصطلاح) مونث۔ مرنے یا بھاگ جانیکی رپورٹ۔ فوتی نامہ۔ مذکر۔ وہ روزنامچہ جسمیں شہر کے مُردوں کی تاریخ فوت درج ہوتی ہے۔

فوٹو۔ (انگ۔ واو مجہول سے اردو میں واو معروف سے ہوگیا) مذکر۔ تصویر۔ (جلیل) بیٹھے ہیں کیسے جھیپے ہوئے پیش آئینہ۔ فوٹو حیا کا لیتے ہیں نیچی نگاہ سے۔ فوٹوگراف۔ (انگ) مذکر۔ تصویر کھینچنے کا علم۔ فوٹوگرافر۔ (انگ) صفت۔ تصویر کھینچنے والا

فوج۔ (ع۔ گروہ۔ فارسیوں نے بمعنی لشکر و سپاہ بھی استعمال کیا افواج۔ جمع) مونث۔ گروہ۔ آدمیوں کا مجمع۔ لشکر۔ جنگی آدمیوں کا مجمع۔ فوجِ بحری۔ (ف) مونث۔ جنگی جہازوں کا بیڑا۔ جہازی

فوج

طاقت جو پانی کی لڑائی کے فنون سے واقف ہو۔ فوجِ بری۔ (ف) مونث۔ خشکی کی فوج۔ وہ سپاہ جو ملک میں لڑنے مرنے اور اُسکے انتظام کیواسطے ہو۔ فوج بھرتی کرنا۔ سپاہ نوکر رکھنا۔ فوج چڑھنا۔ فوج کا حملہ آور ہونا۔ (قدر) نکلتا آتا ہے سبزہ ترے لبہائے خنداں پر۔ چڑھی آتی ہے یہ فوجِ سکندر آب حیواں پر۔ فوجدار۔ (ف۔ صاحب فوج۔ حاکم بیرون شہر) مذکر ۱ سپہ سالار۔ فوج کا افسر ۲ (اردو) فیلبان۔ وہ شخص جو بادشاہ کی سواری میں ہاتھی پر آگے بیٹھے ۳ کوتوال۔ فوجداری۔ مونث ۱ فوجدار کا عہدہ ۲ وہ محکمہ یا عدالت جہاں مار پیٹ قتل وغیرہ کے مقدمات فیصل ہوں ۳ لڑائی۔ جھگڑا۔ مار پیٹ۔ (فقرہ) کل اسی جگہ فوجداری ہوگئی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) فوجداری سپرد کرنا۔ مقدمہ عدالت سشن کے حوالے کرنا۔ فوج کا آگا بھاری اور برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے۔ مثل۔ فوج کے مُہرے کا روکنا اور شادی کے بعد کے خرچ کا بندوبست کرنا۔ اور اُن دونوں کاموں کو اختتام پر پہنچانا بہت دشوار ہے۔ فوج کا نشان۔ وہ جھنڈا جو فوج کے آگے چلتا ہے یا جسکے نیچے فوج جمع رہتی ہے (ناسخ) ساتھ اشکوں کے دود آہ نہیں۔ ہیں مری فوج کے نشان سیاہ۔ فوج کٹنا۔ فوج کا مارا جانا۔ (اوج) دِغا میں پہلے ہی ادھیا گئی تھی ساری فوج۔ چلے یہ وار تو سب کٹ گئی ہماری فوج۔ فوج کشی۔ (ف) مونث۔ چڑھائی۔ دھاوا۔ حملہ۔ (کرنا کے ساتھ) فوج کی اگاڑی آندھی کی پچھاڑی۔ (مثل) فوج کا اگلا حصہ اور آندھی کا پچھلا حصہ زور شور کا ہوتا ہے۔ فوج کے مُنہ پر چڑھنا۔ فوج کے مقابلہ میں آنا۔ (ذوق) آنکھ تو لڑ گئی پر کوئی بھی اس دل کے سوا۔ فوجِ مژگاں کے نہ مُنہ

فوق

پر سر میدان چڑھا۔ فوج گر پڑنا۔ فوج کا کسی طرف متوجہ ہو جانا حملہ کر دینا۔ (رشک) آنکھوں نے لوٹا دیکھتے ہی دیکھتے اُسے۔ فوج مژہ تمری جدھر لے یار گر پڑی۔ فوجی۔ صفت۔ فوج سے متعلق۔ لشکری۔ جنگی۔ جیسے فوجی افسر۔ فوجی خدمت۔

فَوْر۔ (ع) وقت۔ ساعت۔ گھڑی۔ جلد۔ سُرعت۔ اردو میں بیشتر فی الفور کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ فوراً۔ جلدی سے۔ اسی وقت۔ جھٹ پٹ۔ (اس لفظ کا قافیہ دشمن کے ساتھ جائز ہے) فوری۔ صفت۔ حال کی۔ عجلت کی۔ (ابن الوقت) یہ غدر کی شورش فوری ہے یا اسکی ہنڈیا مدت سے پک رہی تھی۔

فَوْز۔ (ع) مذکر۔ کامیابی۔ مطلب کو پہنچنا۔ (اوج) کس مرتبہ پہ فوز امام ہُدیٰ کا ہے۔ وہ عہد ہیں کہ بعض کو دھوکا خدا کا ہے۔ فوزِ عظیم۔ (ف) مذکر۔ بڑی کامیابی۔

فوطہ۔ (ف۔ اصل میں فوتہ تھا ہندی میں پوتہ بمعنی خراج۔ لگان ہے) مذکر ۱ خصیہ ۲ خراج۔ محصول۔ روپیہ جو رعایا خزانے میں داخل کرے۔ فوطہ چھٹکنا۔ (دہلی) بیضہ بڑھ جانا کسی ضرب کے باعث خصیہ کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ فوطہ دار۔ (اصطلاح میرزایان ہند) مذکر۔ خزانچی۔ تحویلدار۔ اب اس جگہ پوت دار بولتے ہیں۔ فوطہ داری۔ مونث۔ تحویلداری۔ خزانچی کا عہدہ۔

فوفل۔ (پوپل کا معرب) مونث۔ چھالیا۔ سپاری۔

فَوْق۔ (ع) مذکر ۱ اوپر۔ بلند۔ (جلال) کبھی زمین پہ افتادہ مثل نقش قدم کبھی غبار کی مانند فوق چرخ بریں ۲ ترجیح۔ بڑائی۔ برتری۔ (مونس) رکھدوں سر اُسکے پاؤں پہ گردوں کو شوق تھا۔ کرسی پہ اُس پیت متعلی کو فوق تھا۔ فوقانی۔ صفت۔ تحتانی کا مقابل۔ اوپر کا۔ اوپر نقطے دیا ہوا۔ جیسے تائے فوقانی۔ فوق البھڑک

فولاد

(عم) صفت۔ چمکیلا۔ زرق برق۔ فوق العادۃ۔ (ع) حد بشری سے بڑھکر۔ حد سے زیادہ۔ فوق رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ شرف رکھنا۔ فوق لیجانا سبقت لیجانا۔ بڑھ جانا۔ (ناسخ) جام اپنا ہے لبالب جام خالی اُسکے پاس میکدہ میں لیگئے ہیں فوق ہم جمشید پر۔ فوقیت۔ (فوق سے بنا لیا ہے) مونث۔ ترجیح۔ بہتری۔ شرف۔ (چاہنا۔ حاصل ہونا۔ رکھنا۔ لیجانا کیساتھ) (رشک) چڑھکے کوٹھے پر جو کھوئی قدر ماہ۔ کیا تمھاری اسمیں فوقیت ہوئی۔

فولاد۔ (ف۔ پولاد کا مُبَدَّل۔ عربی میں فولاذ ذال سے ہے) مذکر۔ ایک قسم کا نہایت سخت جوہر دار لوہا۔ (آتش) سختی ہجر یار سے دلمیں ہوا جو درد۔ موم ہماری آہ سے فولاد ہو گیا۔ صفت۔ بہت سخت۔ کڑا مضبوط۔ (فقرہ) اُسکے ہاتھ پاؤں فولاد ہیں۔ فولاد کا دل۔ نہایت سخت دل۔ (آتش) فراق یار میں جب عشق نے مجھکو ٹٹولا ہے۔ جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر دیکھا۔ فولاد کے ہاتھ۔ مضبوط اور سخت ہاتھ۔ (ناسخ) مری بیڑی کیطرح توڑ دے حداد کے ہاتھ۔ اے جنوں تجھکو خدا نے دیے فولاد کے ہاتھ۔ فولادی۔ صفت۔ فولاد کا بنا ہوا۔ بہت سخت۔ بہت مضبوط۔ (اردو) مونث۔ بلم کی چھڑ۔ بھالے کی لکڑی نیزے کا بانس۔

فوں۔ مونث۔ سانپ کی پھنکار۔ (ذوق) وہ مار فلک کاہکشاں نام ہے جسکا۔ کیا دخل جو بل کھا کے کرے فوں مرے آگے۔

فہرست۔ (ف۔ اسکا معرب فہرس ہے) مونث۔ چیزوں کی تفصیل وہ کاغذ جسمیں کسی امر یا کسی چیز کی تفصیل لکھی ہو۔ فرد۔ سیاہہ۔

فہم۔ (ع۔ فارسیوں نے اس سے فہمیدن مصدر بنا لیا ہے) مذکر۔ سمجھ۔ عقل۔ دانائی۔ (مسرور) کسکو سمجھاتا ہے اے ناصح مرے فہم پہ قربان جائیں ہم ترے۔ (داغ) تمھیں سے اے ناصح مشفق فرشتہ ہم تو جانیں گے کسی انسان کا فہم و شعور ایسا نہیں ہوتا۔ فہم ناقص رسائے ناقص۔ فہمایش۔ (فہم سے بقاعدۂ فارسی حاصل مصدر بنا لیا ہے) مونث۔ ہدایت۔ سمجھانا۔ متنبہ کرنا۔ آگاہ کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) فہمید۔ (ف) مونث۔ سمجھ۔ رائے۔ فہمیدہ۔ (ف) صفت۔ سمجھدار۔ ہوشیار۔ عقیل۔ فہیم۔ (ع) صفت۔ دانا۔ سمجھدار۔

فی

فہوالمراد۔ (ع) یہی اصل مقصد ہے تو خیر۔ غنیمت ہے مضایقہ نہیں کیجگہ۔ یہ فقرہ کسی شرط کے اخیر میں آتا ہے۔ (فقرہ) آپنے اگر بیعنامہ لکھدیا فہوالمراد ورنہ عدالت میں چارہ جوئی کرنا ہوگی۔

فی۔ (ع۔ حرف جار بمعنی بیچ۔ میں) ہر ایک کیلیے ہر آدمی اور ہر چیز کیلیے۔ جیسے فی کس۔ فی من۔ فی سیر۔ فی صدی۔ نقص۔ کمی غلطی۔ عیب۔ کھوٹ۔ (رہجانا۔ نکالنا۔ نکلنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ فرق کیلیے دیکھو تہ۔ (داغ) سمجھنے والے سمجھتے ہیں پیچ کی تقریر کہ کچھ نہ کچھ تری بات میں فی نکلتی ہے۔ دیکھو نیز۔ فی الاصل۔ اصل میں۔ (توبۃ النصوح) فی الاصل باپ کو اسکا گھر سے نکال دینا مرکوز خاطر تھا۔ فی البدیہہ۔ (ف۔ بدیہت۔ بے سوچے بات کہنا) بے سوچے۔ فوراً۔ فی الجملہ۔ (ف۔ متقدمین حاصل کلام کی جگہ استعمال کرتے تھے لیکن اب معنی ذیل میں مستعمل ہے) کسیقدر۔ (فقرہ) اب مرض میں فی الجملہ تخفیف ہے۔ فی الحال۔ اسیوقت۔ سر دست۔ ابھی۔ (انیس) بیبیوں سے کیا زینب نے جو رو کر یہ مقال صف ماتم سے وہ گھبرا کے اُٹھیں سب فی الحال۔ فی الحقیقت۔ بیشک سچ مچ اصل میں۔ (امیر) خواہش دولت اگر ہے ہٹ در دل پہ کلیں۔ فی الحقیقت ہے بڑی ڈیوڑھی بڑی سرکار دل۔ فی الفور۔ (ع) فوراً۔ (ظفر شاہ اودھ) مہر دو عزا الکو بہر طور۔ کر دیکھیے ادھر روانہ فی الفور۔ فی المثل۔ (ع) تمثیلاً۔ بالفرض۔ (اوج) مگر ہے بے ادبی نسبت ذلیل و حقیر

فی

کہ فی المثل ہے یہ اک بیت شہرت میں شہیر۔ فی النار۔ (ع) بد دعا فی النار و السقر کا مخفف۔ دوزخ کی آگ میں پڑے۔ بھاڑ میں جائے۔ ہمارے سینہ میں وہ آہ آتشیں ہے ذوق۔ جو برق دیکھے تو فی النار و السقر ہو جائے۔ فی النار ہونا۔ جہنم واصل ہونا۔ دوزخ ہونا کافر یا ظالم کے مرنے کے لیے مستعمل ہے۔ (محسن) شعلہ کی شرارتیں تھیں فی النار۔ خاموش تھا صورت گنہگار۔ فی الواقع۔ اصل میں حقیقۃً عوام مستورات اس جگہ فی الواقعی بولتی ہیں۔ (انیس) روشن ہے دشت گردن نازک کے نور سے۔ فی الواقعی فزوں ہے ضیا شمع طور سے۔ فی الوقت۔ فوراً۔ اسی وقت فی امان اللہ۔ ایک کلمہ ہے جو کسی کے رخصت ہوتے وقت کہتے ہیں معنی یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ امان اور حفاظت کے ساتھ تمکو پہنچائے۔ (اسیر) چھوٹ کر زندان سے جب صحرا کو میں جانے لگا۔ فی امان اللہ کی آئی صدا زنجیر سے فی زمانِنا۔ ہمارے زمانے میں۔ آجکل۔ اندنوں۔ عربی میں فی زماننا ہے یعنی ہمارے اس زمانہ میں۔ عوام اس جگہ فی زمانہ بولتے ہیں۔ فی سبیل اللہ۔ خدا کی راہ میں وقف۔ وقف۔ جسکے استعمال کا ہر شخص کو اختیار ہو۔ (اسیر) خار صحرائی زبان خشک دکھلاتے ہیں کیا۔ فی سبیل اللہ ہے آب روان آبلہ۔ فی سبیل اللہ کر دینا خیرات دینا۔ عام کر دینا۔ فی کس۔ فی نفر۔ آدمی پیچھے۔ فیما بین۔ دونوں کے بیچ میں۔ دونوں میں۔ درمیان۔ (فقرہ) ہمارے فیما بین ایسا کوئی نزاع نہیں۔ فی نفسہٖ۔ (ع) تلفظ۔ فی نفسہی (اپنی ذات سے۔ فیہ (ع) مونث۔ عیب۔ نقص۔ (اوج) ہوتی سیاہی مژگاں کی شگفتہ توجیہ۔ یہ کسکا منہ ہے نکالے جو انکے حسن میں فیہ۔ فیہ نظر (ع) اسمیں اعتراض ہے اسمیں شبہ ہے (محسن) لاالہ گراچھی سی اچھی کوئی تشبیہ کے چشمکیں مارے سخنگو نظر فیہ کہے

فیز

فَیّاض۔ (ع) صفت۔ بڑا سخی۔ دریا دل۔ (ہونا کے ساتھ) فیاضی۔ مونث۔ سخاوت۔ دریا دلی۔ (کرنا کے ساتھ)

فِیتا۔ (پرتگالی) مذکر۔ نواڑ کی پٹی۔ وہ کاغذ کی پٹی جس سے پیمایش کرتے ہیں۔ ریشمی یا سوتی کپڑے کی پٹی۔

فیثاغورس۔ معرب۔ پیتاگورس کا۔ شہر سورکے رہنے والے ایک مشہور حکیم کا نام جس نے سب سے اوّل دریا میں پیرنے کا علم جانا۔ یہ حکیم بڑا نامی گرامی گزرا ہے۔

فَیر۔ (انگ۔ فائر کا بگاڑا ہوا) مذکر۔ بندوق یا توپ کو آگ دینا۔ سر کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (ظفر) غضب ہے توپ پر عاشق کو رکھکر۔ فرنگی زاد تیرا فیر کرنا۔ فیر اُڑانا۔ متعدی۔ سر کرنا۔ (اوباش) کھیل بنانا مجامعت کرنا۔ فیر اُڑنا۔ چھوٹنا۔ سر ہونا۔ (ذوق) ہمارے کانوں کے پردے تو اُڑ گئے اُس دم۔ پٹاخے کرنے لگے چھٹکے جب بہم تکرار۔ پکارے سب کہ قواعد ہے فوج میں شاید۔ کہ فیر اُڑ رہے ہر صف میں ہیں قطار قطار۔

فِیرُوز۔ (ع) بالکسر و یائے معروف۔ معرب۔ پیروز (یائے مجہول سے کا ہے) صفت۔ کامیاب۔ مجازاً۔ مبارک۔ فیروز بخت۔ فیروز مند (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ کامیاب۔ فیروزی۔ مونث۔ کامیابی

فیروزہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی جواہر جسکا رنگ سبز زنگاری یا نیلگوں یا آسمانی ہوتا ہے۔ فیروزی۔ صفت۔ فیروزے کے رنگ کا۔ نیلگوں۔ ۲ مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو طوطیائے سبز قلمی اور چھٹے کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔

فیرنی (اردو) مونث دیکھو فرنی۔

فیز (ف) مونث ترکی ٹوپی (ابن الوقت) صرف فیز اُن کا شعار قومی مایہ الامتیاز ہے۔ جس سے وہ پہچانے جاتے ہیں

فیس۔ (انگ۔ بروزن رِیس۔ اصل میں فی کی جمع ہے۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ محنتانہ۔ رسوم۔ اُجرت۔ (فقرہ) مدرسہ میں تمھاری فیس اب تک داخل نہیں ہوئی۔

فیشن۔ (انگ) مذکر ۱ ڈول۔ شکل۔ (فقرہ) اس فیشن کی لالٹین مجھے بھی لادو ۲ طور۔ طریق۔ (فقرہ) آج آپ عجیب فیشن سے گھوڑے پر سوار تھے ۳ صورت شکل۔ روپ۔ ترکیب۔ ساخت۔ بناوٹ ۴ کپڑے کی تراش خراش۔ وضع ۵ سج دھج۔ آن بان ۶ کاریگری۔ صنعت ۷ لباس۔ پہناوا۔ پوشاک ۸ دستور۔ رواج۔ (فقرہ) اب ان رسموں کا فیشن نہیں رہا ۹ صفت۔ رائج الوقت۔ جس کا رواج ہو ۱۰ چال۔ چلن۔ اسلوب ۱۱ نمونہ۔ بانگی فیشن بدلنا۔ وضع تبدیل کرنا وضع تبدیل ہونا۔ رواج بدلنا۔ نئی وضع یا نئے انداز کا رواج پانا فیشن ہونا۔ رواج ہونا۔ چلن ہونا۔

فیصل۔ (عربی میں صفت مشبہ فصل کی بمعنی حاکم و حکم ہے، فارسیوں نے جھگڑا چکانا کے معنی میں استعمال کیا) مذکر۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ حکم جس سے حق و باطل کا تصفیہ ہو جائے۔ فیصل کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ تصفیہ کرنا۔ مقدمہ کا فیصلہ کرنا۔ (محسن) رفع ہونے کو نہ تھا وحدت و کثرت کا خلاف۔ میم احمد نے کیا آکے یہ قصہ فیصل فیصل ہونا تصفیہ ہونا۔ طے ہونا۔ بیباق ہونا۔ فیصلہ۔ (فیصل سے بنایا ہوا) مذکر۔ تصفیہ۔ (ٹھیرنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) سہ ادا سے دیکھ لو جاتا رہے گلہ دل کا۔ بس اک نگاہ پہ ٹھیرا ہے فیصلہ دل کا۔ (صبا) منصف ہوں شیخ و گبر دل میں۔ قصہ چک جائے فیصلہ ہو ۲ خاتمہ۔ (جلیل) اے شمع حسرت ہوں یہاں کیا ہے بجز سوز و گداز صبح تک ہے فیصلہ رونے جو بیٹھوں شام سے۔ فیصلہ رکھنا (رکے ساتھ) فیصلہ کا کسی پر منحصر کرنا (شرف) داد چاہی تو تمنا نے تیسکہ وشی فیصلہ یار نے شمشیر و سپر پر رکھا۔ فیصلہ زبان پر ہونا کسی کے کہنے پر محبت کا تمام ہونا۔ (جلیل) دیکھیں سوال وصل کا ملتا ہے کیا جواب قسمت کا فیصلہ ہے تمھاری زبان پر۔

فیض۔ (ع۔ فیوض جمع) مذکر۔ فایدہ۔ نفع۔ بھلائی۔ (دبیر) وندان لب سے فیض یہ وقت سخن ملا۔ اک سے یہ دُرِ یمن اک سے عدن ملا۔ فیض اقدس۔ فیض مقدس۔ (ف) مذکر۔ خدا تعالی کیطرف سے بے واسطہ فیض۔ فیض بخش۔ فیض رساں۔ صفت۔ فایدہ پہنچانیوالا فیض پانا کسی کی ذات سے فائدہ اُٹھانا۔ (ناسخ) فیض ظالم سے نہیں پایا کسی نے غیر ظلم آب خنجر سے بھلا کب کشت دہقاں سبز ہو۔ فیض پہنچانا۔ فایدہ پہنچانا۔ نفع پہنچانا۔ فیض پہنچنا۔ کسی کی ذات سے کچھ فایدہ ہونا۔ (ناسخ) کسکو پہنچا نہیں لے جان ترا فیض قدم۔ سنگ پر کیوں نہ نشان کف پا پیدا ہو۔ فیض جاری۔ مذکر۔ وہ فیض جسکا نفع ہمیشہ جاری رہے۔ فیض عام۔ مذکر۔ عام لوگونکا فائدہ۔ عام سلوک۔ فیض گستر۔ (ف) صفت۔ بہت فیض پہنچانیوالا فیضیاب۔ صفت۔ فیض حاصل کرنیوالا۔ (اوج) ابرو سے فیضیاب ہے کیوں سرخرو نہو کسطرح سربلند یہ ذی آبرو نہو۔

فیضان۔ (ع میں بفتح اول و دوم ہے۔ فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا) مذکر۔ فیض پہنچانا۔ نفع پہنچانا۔ (اختر) دو با تو سکیں تسخیر کیا سارے جہاں کو۔ کچھ اور نہ تھی بات یہ فیضان سخن تھا۔

فیل۔ (انگ۔ بروزن کھیل) صفت۔ ناکامیاب۔ پیچھے رہا ہوا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

فیل۔ (اردو) مذکر ۱ مچلنا ۲ مکر و فریب۔ فیل بھرنا۔ (دہلی) دغو مکاری کرنا۔ دھوکا کرنا۔ فیل کرنا۔ مچلنا۔ ضد کرنا۔ حیلہ بہانہ کرنا فیل لانا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد کھڑا کرنا سہ دل دیکے ظفر سے

کہا کچھ بھی نہ اُسکو۔ سو فیل وہ لاتا جو کوئی اور سا ہوتا۔ فیل مچانا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ فیلی ہائی۔ (عو) مونث۔ مکارہ۔ فریبن۔ فیل ہایا۔ فیلی۔ فیلیا۔ (عو) صفت۔ مکار۔ فریبی۔ بد باطن۔ حیلہ گر۔ (ہجر) یہ عاشق فیلیے ہوتے ہیں کیا صورت بناتے ہیں۔ مہینوں خط نہیں بنتا نہ کپڑے بدلے جاتے ہیں۔

فِیل۔ (پیل کا مُعرَّب) مذکر۔ ہاتھی ۱۔ (ت) شطرنج کے ایک مُہرے کا نام۔ **فیلا۔** مذکر۔ دیکھو فیل نمبر ۲۔ **فیلبان۔** (ف) مذکر۔ مہاوت۔ **فیلبند۔** (ف) مذکر۔ (شطرنج) جب فیل پیادے کے زور پر ہوتا ہے اُسکو فیلبند کہتے ہیں۔ (پڑنا۔ ٹوٹنا کے ساتھ) (شعور) ہوئے منصوبۂ فلاطوں رد۔ توڑ دے فیلبند صبر و خرد۔ **فیلپا۔** (ف) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس سے پاؤں ہاتھی کے پاؤں کے مانند سوج جاتے ہیں۔ **فیل پایہ۔** مذکر۔ ستون۔ پیلپایہ۔ **فیل خانہ۔** (ف) مذکر۔ ہاتھیوں کے رہنے کا مکان۔ **فیل سا ڈیل بڑھانا۔** (عو) کنایۃً۔ بہت موٹا ہو جانا۔ (جانصاحب) یہ فیل سا جو ڈیل بڑھایا تو کیا کیا۔ تمکو خدا نے احمقوں کا بادشا کیا۔ **فیل مُرغ۔** (ف) مذکر۔ پیرو۔ ایک پرند کا نام جو مور کی مانند اکثر دُم پھیلائے رہتا ہے۔ **فیلٹ کیپ۔** (انگ۔ فیلٹ۔ نمدہ) مونث۔ ایک قسم کی ٹوپی۔

فَیلسُوف۔ (یونانی۔ اصل میں فیلا سوف۔ (فیلا۔ دوستدار۔ سوف حکمت) تھا) حکیم۔ دانشمند۔ فارسی میں مجازاً بمعنی شخص طرار و زبان آور مستعمل ہے) مذکر۔ دانا۔ فریبی۔ بد باطن۔ چالباز۔ (شوق) مکر کا بانی جھوٹ کا سرتاج۔ سُنتے تھے فیلسوف دیکھا آج۔ **فیلسوفی۔** (اردو) مونث۔ مکاری۔ عیاری۔ چالاکی۔ شرارت۔ (ناسخ) فیلسوفی محتسب کی دیکھنا اے میکشو۔ توڑتا ہے شیشہ مے میکدہ کی راہ میں

ق

مذکر۔ اسکو قاف قرشت بھی کہتے ہیں۔ یہ حرف عربی ہے عرب کے میل جول سے متاخرین فارسیوں نے۔ غ۔ ک کے عوض کہیں کہیں بدل لیا ہے۔ حساب جمل میں اسکے سَو عدد فرض کیے گئے ہیں

قا۔ مونث۔ کوّے کی آواز۔

قاآن۔ (ت) مذکر۔ بہت بڑا عادل سخی اور عاقل بادشاہ۔ شہنشاہ چین کا لقب۔ وہ ترکی خطاب جو شہنشاہ یا حاکم اعلےٰ کو دیا جائے۔ چنگیز خاں کے بیٹے کا نام بھی تھا اب یہ لقب ترکستان کے بادشاہ کا ہے۔ مجازاً ہر ایک جلیل القدر بادشاہ کو کہتے ہیں۔

قاب۔ (ت) کھانیکا خوان۔ عربی میں قعب بڑا پیالہ جس سے ایک آدمی سیر ہو سکے) مونث۔ بڑی رکابی۔ (مصحفی) با دام کو اکب سے ہوا مجھکو یہ روشن نعمت سے بھری ہیں یہ سب افلاک کی قابیں۔ **قابِ قلم۔** (ف) مونث۔ قلمدان۔ (رشک) تمکو خط لکھنے میں کُھلتا ہے قلمدان آپ ہی۔ کیا کریں قابِ قلم پر نہیں قابو اپنا۔

قابَ قوسَین۔ (ع۔ قاب۔ فاصلہ۔ قوسین۔ قوس کا تثنیہ۔ دو کمانیں) سورۂ النجم میں یہ الفاظ اس موقع کیواسطے ہیں جب جبریلؑ آنحضرتؐ کے قریب ہوے لیکن شعرا نے خدا کے قرب سے مراد لی ہے۔

قابِض۔ (ع۔ قبض و بسط دونوں باہم ضد یکدیگر ہیں قبض کہتے ہیں تنگی و گرفتگی کو۔ بسط۔ فراخی و کشایش کو) صفت ۱۔ قبضہ کرنیوالا۔ دخیل۔ جیسے مکان کا قابض ۲۔ نکالنے والا جیسے قابض ارواح ۳۔ (طب) وہ دوا جو قبض پیدا کرے۔

قابل

یہ خدا تعالے کا نام جو بندوں کی روزی محدود یعنی تنگ کرنیوالا ہے۔ قابضِ ارواح۔ (ف) صفت۔ روحوں کا جسم سے جدا کرنیوالا۔ قضا کا فرشتہ۔ قابضِ حیاتی۔ عمر بھر کیلیے قابض۔ قابض شِکمی۔ تابع قابض۔ درمیانی قابض۔ قابض ہوجانا۔ قبضہ کرلینا دوسرے کے مال پر۔

قابل۔ (ع۔ پسندیدہ) صفت ۱۔ سزاوار۔ اہل۔ (فقرہ) اب تم ملنے کے قابل نہیں رہے ۲۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ استعداد رکھنے والا۔ حیثیت رکھنے والا۔ (۵) اُسکے الطاف تو ہیں عام شہیدی سب پر۔ تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا ۳۔ عالم۔ فاضل۔ (صابر) ہوئے تم جو فقرے بنانیکے قابل۔ تو جاہل رہے سب زمانیکے قابل۔ ذکر نا کے ساتھ ۴۔ لایق۔ (فقرہ) یہ شے کھانیکے قابل نہیں رہی۔ یہ بات کچھ قابل تعریف نہیں۔ قابلِ اعتبار۔ صفت۔ معتبر۔ قابلِ اعتراض۔ صفت۔ بیجا۔ نامناسب۔ قابلِ التفات۔ صفت۔ توجہ کے لایق۔ قابلِ بازپرس۔ صفت۔ جوابدہی کے قابل۔ قابلِ تعریف۔ صفت۔ سراہنے کے قابل۔ قابلِ زراعت۔ صفت۔ بونے جوتنے کے لایق۔ قابلِ سزا۔ صفت۔ سزا کا مستوجب۔ قابلِ سماعت۔ صفت۔ وہ مقدمہ جو ازروئے قانون کسی عدالت کے حدود اختیار میں ہو۔ سننے کے لایق۔ قابلِ غور۔ صفت۔ توجہ کرنے اور سوچنے کے لایق۔ قابلِ فنا۔ صفت۔ مٹ جانے اور معدوم ہوجانیکے لائق۔ قابل کرنا۔ لایق بنانا۔ پڑھانا۔ لکھانا۔ شائستہ بنانا۔ قابلِ مواخذہ۔ صفت۔ بازپرس کا سزاوار۔ قابلِ نکاح۔ شادی کرنیکے لایق۔ جوان۔ قابل ہونا۔ لایق ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ تجربہ کار ہونا۔ دیکھو کسی قابل ہونا۔ قابلہ۔ (ع)۔ قابل کا مونث ۱۔ بچہ جنانیوالی عورت ۲۔ (اردو) کابلا۔ ڈھیری۔

قابو

اس معنی میں بسکون حرف سوم اور املا قابلہ ہے۔ قابلیت۔ (ع) مونث ۱۔ لیاقت۔ استعداد۔ سلیقہ۔ مناسبت ۲۔ مادہ۔ قابلیت پیدا کرنا۔ لیاقت بہم پہنچانا۔ استعداد حاصل کرنا۔

قابو۔ (ت۔ قرصت) مذکر۔ موقع۔ بس۔ اختیار۔ قابو پانا۔ قدرت پانا۔ موقع پانا۔ اختیار پانا۔ (ذوق) یہ تنخیر ترے بسمل نے سہے پر ذرا قابو تڑپنے کا نہ پایا۔ قابو پر چڑھنا۔ کسیکے بس میں ہوجانا۔ (ذوق) عشق کے ڈھب پہ نہ کوئی بچہ انسان چڑھا۔ اسکے قابو پہ چڑھا تو یہی نادان چڑھا۔ قابو چڑھنا۔ (دہلی) ہتھے چڑھنا۔ بس میں آنا۔ سہ جینا کیا ہے تو اب دلمیں چڑھا جا معروف۔ آج ہی تو یہ چڑھا ہے ترے قابو شیفتہ۔ قابو چلانا۔ حکم چلانا۔ قدرت دکھانا۔ قابو چلنا۔ لازم۔ بس میں ہوجانا۔ اختیار ہونا۔ (رشک) تیر گردن پر اُڑکے ہوں قربان اگر قابو چلے۔ قابو سے باہر ہونا ۱۔ قدرت سے باہر ہونا ۲۔ آپے سے باہر ہونا۔ قابو سے نکل جانا۔ قابو سے جانا ۱۔ اختیار سے باہر ہوجانا۔ (ذوق) دل سے کہتا ہوں کہ تو ساتھ نہ لیجا مجھکو۔ جاکے میں واں ترے قابو سے نکل جاؤنگا ۲۔ آپے سے باہر ہوجانا۔ (مومن) اے دل جو وہ آیا کیا کیا ہمیں ترسایا۔ تو نے اُسے کھلایا قابو سے نکل جانا ۳۔ داؤں سے نکل جانا۔ گھات سے نکل جانا۔ قابو کا نہونا۔ بس کا نہونا۔ اختیار کا نہونا۔ قابو کرلینا۔ قابو کرنا۔ (رپر کے ساتھ) بس میں کرنا۔ مغلوب کرنا۔ (رند) شانے نے کرلیا اُس زلف پہ قابو اپنا۔ قابو لگنا۔ (دہلی۔ عو) قابو ہونا۔ موقع ملنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ زیر ہونا۔ مغلوب ہونا۔ کسیکا کسیکے اختیار میں آجانا۔ (داغ) میرے قابو میں نہ پہروں دل ناشاد آیا۔ وہ مرا بھولنے والا جو مجھے یاد آیا۔ قابو میں رکھنا۔ بس میں رکھنا۔ اختیار میں رکھنا۔ مغلوب رکھنا۔ قابو میں کرنا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ مغلوب کرنا۔

کسیکو اپنے اختیار میں لانا۔ (تاسخ) سانپ کو قابو میں لاکر چھوڑ دینا زہر ہے۔ جان سے مایوس ہوئیں زلف جاناں چھوڑ کر۔

قابو میں لگنا۔ (دہلی) گھات میں لگنا۔ (نصیر) قاتل جو چھپا ہوا کھڑا ہے۔ قابو میں لگا ہوا کھڑا ہے۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا۔ (آتش) قابو میں یار عشق کی تاثیر سے ہوا۔ کیا حسن اتفاق یہ تدبیر سے ہوا۔ قابو ہونا۔ بس ہونا۔ (دہلی) موقع ہونا۔ (ظفر) مرا قاصد پھر آیا لیکے خط کیوں کوئے جاناں سے۔ یقیں ہے خط کے دینے کا اُنھیں قابو نہ ہوگا۔

قابوچی۔ (ت۔ صحیح۔ قاپوچی) مذکر۔ دربان۔ (عو) کلمۂ تحقیر۔ سفلہ کمینہ۔ کمظرف۔ بدذات۔ (فقرہ) اُس موئے قابوچی کو پوچھتا ہی کون ہے۔

قابیل۔ (سریانی) مذکر۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بڑے بیٹے ہابیل کے بھائی کا نام جس نے اپنی بہن اقلیما کے حسد میں اپنے بھائی ہابیل کو مار ڈالا تھا۔

قاتل۔ (ع) صفت۔ قتل کرنیوالا آدمی۔ ہلاک کرنیوالا۔ مہلک جیسے زہر قاتل۔ سم قاتل۔ (اردو) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ (نواب) قتل کے بعد رحم آتا ہے۔ یہ پتا ہے ہمارے قاتل کا۔

قادر۔ (ع) توانا۔ خدا تعالےٰ کا نام جو صاحب قدرت ہے۔ صفت قدرت والا۔ اختیار والا۔ زور آور۔ قابو رکھنے والا۔ (فقرہ) وہ دو صفحے لکھنے پر قادر نہیں۔ قادر انداز۔ قادر دست۔ قدر انداز۔ (ت) صفت۔ ٹھیک نشانہ لگانیوالا۔ قادر مطلق۔ قادر علی الاطلاق۔ (ت) صفت۔ ہر کام پر قدرت رکھنے والا۔ (کنایۃً) خدا تعالےٰ۔

قادری۔ مونث۔ ملا بیگمات۔ قادری ایک قسم کا سینہ بند ہوتا تھا۔ (رنگین) تو وہ ایک قسم استری اوڑھنی یا۔ قادری انگیا تھی تو دو ڈنکے لائی اپشواز۔ (ع) مذکر۔ ایک گروہ صوفیہ کا جو شیخ عبدالقادر جیلانی کے طریقہ پر ہے۔

قارورہ۔ (ع۔ قارورۃ) مذکر۔ شیشہ۔ شیشی۔ ایک قسم کی شیشی جسمیں پیشاب بھر کر حکیم کو دکھاتے ہیں۔ (مجازاً) پیشاب۔ کیونکہ بیماروں کا پیشاب اکثر حکیم کے پاس شیشی میں لیجایا کرتے ہیں۔ (مصحفی) سُرخی رنگ شفق سے صاف ہوتا ہے عیاں۔ آسماں گویا ہے قارورہ کسی محرور کا۔ (ت) بارود کی کپی جسمیں آگ لگا کر دشمن کیطرف پھینکتے ہیں۔ برچھی یا تیر کا پھل۔ قارورہ دیکھنے والا۔ صفت۔ طبیب۔ معالج۔ قارورہ ملنا۔ (عم) موافقت ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ (فقرہ) ان دونوں کا آجکل خوب قارورہ مل رہا ہے۔

قارون۔ (ع) مذکر۔ بنی اسرائیل کے ایک مالدار شخص کا نام۔ جسنے اسقدر روپیہ جمع کیا تھا کہ چالیس خچر صرف اُسکے خزانوں کی کنجیاں لیکر چلا کرتے تھے۔ جب حضرت موسےٰ نے حکم دیا کہ ہزار دینار پیچھے ایک دینار زکوٰۃ دیا کرو تو وہ اُنسے منحرف ہو گیا۔ بالآخر حضرت موسےٰ کی بددعا سے مع مال اسباب زمین میں دھنس گیا۔ (مجازاً) ہر ایک بخیل مالدار کو کہتے ہیں۔ قارون کا خزانہ۔ (کنایۃً) بہت بڑا خزانہ۔ بےانتہا دولت۔ (فقرہ) اسطرح تو قارون کا خزانہ بھی چار روز میں لٹایا جا سکتا ہے۔

قاری۔ (ع۔ قُرّاء۔ جمع) صفت۔ مذکر۔ پڑھنے والا۔ حروف کے مخارج کے موافق قرآن شریف پڑھنے والا۔ علم قرأت کا واقف۔

قاز۔ (ت) مونث۔ ایک پرند کا نام۔ (فقرہ) قازیں قطار باندھکر اُڑتی ہیں۔

قاسم۔ (ع) مذکر۔ تقسیم کرنیوالا۔ قاسم محروم۔ بانٹنے والا خود حصے سے محروم رہتا ہے۔ عربی میں القاسم محروم ہے۔ (راسخ) ساقی کے نیبروں کے لئے کیوں پانی بھر ہوئے وہ دخل کر قاسم محروم۔

قاش۔ (ت۔ ابر۔ بادل) مونث۔ پھل کا طولانی تراشا ہوا ٹکڑا

قاصد

پھانک۔ قاشِ زین۔ (ف) مونث۔ زین کے آگے اور پیچھے کے تکیے جو قاش سے مشابہ ہوتے ہیں۔ قاش قاش کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ قاش قاش ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ (رشک) کسطرح قاش قاش نہو تا تمام جسم۔ ماری سر دھیان غمِ ابروئے یار نے۔ قاشیں تراشنا۔ پھانک کاٹنا چاقو سے۔ (رشک) تراشے قلم تمام قلمدان یار کے۔ اب قاش میرے دل کی تراش اے قلم تراش۔

قاصد۔ (ع۔ ارادہ کرنیوالا) مذکر۔ قصد کرنیوالا۔ ایلچی۔ پیغام لیجانیوالا۔ نامہ بر۔

قاصر۔ (ع) صفت۔ کوتاہی کرنیوالا۔ مجبور۔ (فقرہ) زبان اسکی صفت میں قاصر ہے۔ قاصر ہمت۔ صفت۔ کم ہمت۔ بے حوصلہ۔ قاصر ہونا۔ معذور ہونا۔ مجبور ہونا۔ فرض ادا کرنے میں کوتاہی کرنا۔

قاضی۔ (ع۔ حکم کرنیوالا۔ ادا کرنیوالا۔ قضات۔ جمع) مذکر۔ مسلمان جج جو شرع کی رو سے فیصلہ کرے یا نکاح پڑھانیوالا۔ (کنایۃً) ذمہ دار شخص۔ (نظم) کچھ پوچھیے نہ حال بڑی داستان ہے۔ کیا کام آپکو کہیں اسکا امکان ہے۔ قاضی ہیں آپ شہر کے یا کوتوال ہیں۔ کچھ اور ہے ارادہ تو بیجا خیال ہیں۔ قاضی الحاجات۔ (ع) صفت۔ حاجت روا کرنیوالا۔ (مجازاً) خدا تعالےٰ۔ (جان صاحب) مر وہ دل ہے شکر کرتی قاضی الحاجات کا۔ ہے توکل پہ تکیہ خدا کی ذات کا۔ قاضی القضات۔ (قضات بہ تشدید دوم غلط ہے) مذکر۔ قاضیوں کا افسر۔ قاضی بہ دو گواہ راضی۔ (مثل) شریعت کی رو سے دو گواہوں سے مقدمہ فیصل ہو جاتا ہے۔ قاضی بہ رشوت راضی۔ رشوت دینے سے سب ہی راضی ہو جاتے ہیں۔ قاضی جی اپنا آنکھا تو ڈھانکو پیچھے کسی کو نصیحت کرنا۔ (مثل) سب کیلیے پہلے اپنے اخلاق و عادات کی اصلاح ضروری ہے۔ قاضی جی بہتیرا ابھر گئے ہیں ارتا ری نہیں (مثل)

قاضی

جب کوئی شخص باوجود فہمائش کے بھی نہ سمجھے اور جو کچھ اُسکے ذہن میں جما ہوا اُسی پر قایم رہے یا بیجا بات سے قائل نہو اور ہٹ دھرمی یا کج فہمی سے اڑا رہے اُس وقت طنزاً بولتے ہیں۔ قاضی جی کے مرنے سے کیا شہر سونا ہو جائیگا۔ (مثل) ایک کے نہونے سے کچھ نقصان نہیں۔ قاضی جی کیوں دُبلے شہر کے اندیشے سے۔ (مثل) ناحق اور بیموقع فکر کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ قاضی چرخ۔ قاضیِ فلک۔ (ف) (کنایۃً) مشتری ستارہ جو سعد اکبر ہے۔ قاضی دلال۔ فتنہ اور فساد کرانیوالا۔ قاضی قدوہ۔ ایک بزرگ کا نام جو کثیر الاولاد تھے۔ دیکھو آدھے قاضی قدوہ۔ قاضی کا پیادہ۔ سرکاری سپاہی۔ کچہری کا سپاہی جو وقتاً فوقتاً حاکم کے سامنے حاضر رہتا ہے۔ (قدر) جاتو ساقی کوئی قاضی کا پیادہ لے آ۔ دھوم مستی میں مچاتے ہیں مے آشام بہت۔ (کنایۃً) وہ جس سے لوگ ڈریں اور جو وقت بے وقت سامنے آجائے۔ دیکھو بڑا بول قاضی کا پیادہ۔ قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے۔ (مثل) سیانے لوگوں کے چھوٹے بھی سیانے ہوتے ہیں۔ حاکم یا امیر کے گھر کے ادنےٰ آدمی بھی چالاک ہوشیار ہوتے ہیں۔ قاضی کی جگہ قاضی جی بھی مستعمل ہے۔ قاضی کے موتل ہیں ناطرا۔ (مثل) دانشمند کی کوئی عجیب حرکت۔ قاضی کی مونچھ۔ (مثل) اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی پر تہمت ناحق کی لگ جائے۔ (قصہ) کہتے ہیں قاضی جی کے مکان پر ایک دعوت تھی آدھی رات مونچھ کی ضرورت ہوئی اتفاقاً بازار میں نہ ملی انہوں نے کہا کہ قاضی صاحب میرے پاس موجود ہے حقی درکار ہو منگوا لیجیے چنانچہ بقدر ضرورت اُنکے یہاں سے منگوالی گئی منشی نے دفتر میں لکھدیا کہ اسقدر مونچھ فلاں شخص کے گھر سے آئی۔ جب ایک زمانے کے بعد اس منصب پہ کوئی اور قاضی مقرر ہوا اور اسکو سرکاری کام کیلیے مونچھ

دیکا رہوئی دفتر سے معلوم ہوا کہ فلاں شخص سے ہونڈی لی گئی تھی اُس نے بھی اُنھیں کے یہاں سے منگوائی آخر کار اس ہونڈی کا خرچ اُس غریب کے ذمہ پڑ گیا۔ قاضی گلا نہ کریگا۔ (مو) کوئی معترض نہ ہوگا۔ کچھ قباحت نہ ہوگی کوئی شکوہ و شکایت نہیں کریگا۔ (فقرہ) تم اسوقت نہ جاؤگے تو قاضی گلا نہ کریگا۔ اس جگہ کیا قاضی گلا کریگا ہے۔ دیکھو کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے۔ قاضی نیاز نہ کریگا گھر تو آنے دیگا۔ مثل۔ اگر فائدہ نہوا تو کچھ نقصان بھی نہیں۔

قاطِبَۃً۔ (ع) تمام۔ سرتاسر۔ بالکل۔ (مہمات) اُس نے دونوں گھروں کا جانا قاطبۃً موقوف کردیا۔

قاطِع۔ (ع) صفت۔ کاٹنے والا۔ (فقرہ) لیمو قاطع صفرا ہے۔ لاجواب کرنیوالا۔ قاطِعُ الطّریق۔ (ع) مذکر۔ رہزن۔ رستہ لوٹنے والا۔ چور لٹیرا۔

قاعِدہ۔ (ع۔ دستور۔ بنیاد) مذکر۔ اُصول۔ بنیاد۔ (فقرہ) آپکی گفتگو بیقاعدہ ہے۔ دستور۔ ریت۔ آئین۔ (فقرہ) آپکو اس شہر کا قاعدہ معلوم نہیں۔ (راسخ) مکر رہ وصل کا انکار ہے اقرار ہے دشمن سے۔ نکالا خوب تم نے قاعدہ اثبات کرنے کا۔ طرز۔ ڈھنگ عادت۔ خصلت۔ (فقرہ) اس جانور کا یہی قاعدہ ہے۔ وہ کتاب جسمیں حروف تہجی اور اُنکے مرکبات درج ہوتے ہیں۔ (پڑھنا۔ پڑھانا کے ساتھ) (فقرہ) بچے کو اردو کا قاعدہ منگادو۔ ترتیب قرینہ۔ اسلوب۔ (فقرہ) لڑکو الگ الگ نہ بیٹھو قاعدہ سے بیٹھو۔ دستور العمل۔ (اقلیدس) وہ خط جسپر مثلث یا شکل متوازی الاضلاع واقع ہو۔ گر۔ جیسے حساب کا قاعدہ۔ صرف و نحو کا قاعدہ۔ قاعدہ باندھنا۔ دستور ٹھہرانا۔ دستور العمل بنانا۔ عادت ڈالنا۔ گر ٹھہرانا۔ قاعدہ جاری کرنا۔ دستور مقرر کرنا۔ قاعدہ داں۔

(ف) صفت۔ قاعدہ جاننے والا۔ علم مجلس سے واقف۔ رسم و رواج سے واقف۔ قاعدے سے۔ دستور کے موافق۔ سلیقے سے۔ ادب سے (داغ) فتنے بھی قاعدے سے اُٹھتے ہیں جب اُٹھتے ہیں۔ کیا سلیقہ ہے تمھیں انجمن آرائی کا۔ قاعدے سے لگانا۔ ترتیب سے رکھنا۔ قاعدے کا پابند رہنا۔ دستور کا پابند رہنا۔ قاعدۂ کلیّہ۔ (ف) مذکر۔ عام قاعدہ اصول۔ قاعدے کی بات ہے۔ عام دستور ہے۔ قاعدہ نکالنا۔ طریقہ نکالنا۔ انداز نکالنا۔ (راسخ) مکرر وصل کا انکار ہے اقرار دشمن سے نکالا خوب تم نے قاعدہ اثبات کرنیکا۔

قاف۔ (ع) مذکر۔ عربی کا اکیسواں حرف۔ ایک پہاڑ کا نام جو ایشیائے کوچک کے شمال میں بحیرۂ کیسپین اور بحر اسود کے مابین واقع ہے انگریزی میں کاکیسس کہتے ہیں اگلے لوگوں کا یہ خیال تھا کہ یہ پہاڑ دنیا کے چاروں طرف پھیلا ہے اور اُسپر خوبصورت پریاں آباد ہیں لیکن اب ان خیالات کی تردید ہوگئی ہے۔ (قدر) اسے حصارِ عجم قربت قرباں۔ قاف سے اُڑکے پریزاد آیا۔ قاف تا قاف (ف) تمام جہان سے مراد ہوتی ہے۔ اردو میں قاف سے قاف تک بھی اس معنی میں مستعمل ہے۔ (امیر) کشور دل میں ہو پریوں کے بھی شاہی تیری۔ قاف تا قاف حکومت ہو الٰہی تیری۔ قاف کی پریاں (کنایۃً) حسین عورتیں۔ (داغ) نہ اندر کا اکھاڑا ہے نہ ایسی قاف کی پریاں۔ حسینوں کا تماشا خوب نینی تال میں دیکھا۔ قاف و دال۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بیہودہ اور واہیات کلام۔ اردو میں کاف لام یا قاف لام ہے۔

قافِلہ۔ (ع۔ لغوی معنی سفر سے پھرنیوالا۔ کارواں) مذکر۔ مسافروں کا گروہ۔ سوداگروں کا گروہ۔ (سحر) حال کچھ شہر خموشاں کا کسی سے نہ کھلا۔ قافلہ یاروں کا ہر روز رواں ہوتا ہے۔ قافلہ سالار۔

(ف) مذکر۔ قافلہ کا سردار۔ (تعشق) پہونچیں پہونچا قافلہ سالار مر گیا۔

قافیہ۔ (ع) پے درپے آنیوالا۔ تقفو۔ پیچھے چلنا۔ قوافی جمع) مذکر۔ (اصطلاح علم عروض) چند حروف و حرکات کا مجموعہ جسکی تکرار الفاظ مختلف کے ساتھ آخر مصرع یا آخر بیت میں پائی جائے۔ وہ الفاظ لفظاً مختلف ہوں یا معنے مثلاً بیدل اور حاصل اگر مصرعوں کے آخر میں آئیں تو لام اور اسکے ماقبل کا کسرہ مکرر ہوگا اور قافیہ کہلائیگا۔ اسیطرح بینی بمعنی ناک اور بینی بمعنی دیکھو دونوں معناً مختلف ہیں اور اُنکے حروف و حرکات بالکل یکساں اور مکرر ہیں یہ بھی قافیہ کہلائیگا۔ **قافیہ باندھنا** متعدی۔ (راسخ) دشمنوں کو چھوڑ بیٹھا وہ بُت شمشاد قد۔ سرو کے مصرع میں باندھا قافیہ آزاد کا۔ **قافیہ بندھنا** کسی لفظ کا جو دوسرے لفظ کا قافیہ ہو شعر میں ضبط ہونا۔ (ناسخ) مدت سے بے حضور جو ہوں میں حضور سے۔ اب قافیہ بھی بندھ نہیں سکتا حضور کا۔ **قافیہ بندی**۔ مونث۔ تک بندی۔ (کرنا کے ساتھ) **قافیہ پیما**۔ (ف) صفت قافیہ ڈھونڈ ڈھونڈ کے شعر کہنے والا۔ (اوج) کہاں ہیں آئیں سخن سنج قافیہ پیما۔ کلام غیر ہے جنکی بدولت طبع رسا۔ **قافیہ پیمائی**۔ مونث۔ اشعار کی گنتی بڑھانے کیواسطے کسی قافیہ کو شعر میں باندھنا۔ سے شعر میں قافیہ پیمائی بہت کی آتش۔ اب ارادہ ہے مرا بادیہ پیمائی کا۔ **قافیہ تنگ کرنا**۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ دق کرنا۔ (ذوق) کبھی کرتا تھا عروضی کا کبھی میں قافیہ تنگ۔ طبع موزوں کی دکھاتا تھا جو موزونیت۔ **قافیہ تنگ ہونا** (فارسی قافیہ تنگ شدن کا ترجمہ) لاجواب ہونا۔ زچ ہونا۔ حیران ہونا (شعور) تنگ ہے وصف دہن میں شاعروں کا قافیہ۔ بندش مضموں کو تشبیہ کمر ملتی نہیں۔ **قافیہ سنج**۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) شاعر۔ موزوں طبع۔ **قافیہ شایگاں**۔ (ف۔ شایگاں۔ اصل میں شاہگاں بمعنی بیگار تھا) مذکر۔ وہ قافیہ جسمیں ایطائے جلی ہو۔ دیکھو۔ ایطا۔

قافیہ کا رنگ دینا۔ **قافیہ کا لطف دینا**۔ (شعور) باعث فروغ حسن کا ٹھہرا کمال عشق۔ جسکے ردیف خوب جو دے رنگ قافیہ۔ **قافیہ کہنا**۔ **قافیہ باندھنا**۔ سے طوطیان تیرا مشتہر مجھے ہے جو تو کہے۔ سو بار قافیہ میں کہوں ایک ہم کا۔ **قافیہ لڑنا**۔ **قافیہ کا یکساں ہونا**۔ (شعور) خوب لڑتے ہیں قافیے دونوں۔ کام حیدر کا نام صفدر کا۔ **قافیہ معمولہ** جب قافیہ کو اور جز ردیف سے ملا کر قافیہ کرتے ہیں تو اُسکو اصطلاح میں قافیہ معمولہ کہتے ہیں۔ قواعد قافیہ میں اسے عیب سمجھتے ہیں لیکن اب شعراء سے صنائع لفظیہ میں سے جانتے ہیں اور بے تکلف استعمال کرتے ہیں مثلاً (غالب) رہزنی ہے کہ دلستانی ہے۔ لیکے دل دلستاں روانہ ہوا۔ اس غزل میں سرا۔ بھلا۔ قافیے اور ہوا ردیف ہے۔ **قافیہ ملانا**۔ تک سے تک ملانا۔ ۲ (کنایۃً) رازدار بننا۔ یارانہ کرنا۔

قاق۔ (ت) خشک گوشت۔ فارسیوں نے بمعنے لاغر۔ دبلا۔ استعمال کیا۔ عربی میں بہت لانبا آدمی) صفت۔ ناتواں۔ دبلا پتلا۔ (آدمی کیلئے مستعمل ہے) (رشک) ساری یہ امراض سے ہے عاشقوں کی لاغری۔ دیکھئے جو تصویر کا سیدہ ہماری قاق ہو۔

قاقا۔ (ع) قاقاہ۔ عراق کے کوؤں کی آواز) مونث۔ کوّے کی آواز۔

قاقم۔ (ت) مذکر۔ ایک قسم کے نیولے کا نام جسکی کھال سے پوستین بناتے ہیں۔ ۲ اسکی کھال کو بھی قاقم کہتے ہیں۔

قال۔ (عربی میں قول کا ماضی بفتح لام ہے۔ فارسیوں نے معنی ذیل میں بسکون حرف آخر استعمال کیا) مذکر۔ گفتگو۔ مباحثہ۔ (فقرہ) زید کا قال حال سے مطابق نہیں کہتا کچھ ہے کرتا کچھ ہے۔ (ناصر) بھلا اسلیے جھوٹوں کا قول و قسم کیا۔ ہوا فن شہو حال سے قال جسکا۔ **قال قال** رٹنا شدہ۔ (اجتہاد) اسامہ پڑھے ہوئے تو لوگ باپ بیٹے دونوں کو پیغمبر کرتے قال قال بات پیغمبر صاحب تک پہنچی۔ **قال مقال**۔ مونث۔

قالب

قیل قال۔ حجت۔ قال و قیل۔ مونث۔ تکرار۔ حجت۔ بحث۔ (شعور) جیتیں گے منطق نہ تمہاری دلیل سے۔ ملجا و مدعا ہے یہی قال و قیل ہے۔

قالب۔ (ع۔ بفتح و نیز بکسر سوم۔ اردو میں بکسر لام مستعمل ہے) مذکر۔ ۱۔ کالبد۔ سانچہ۔ جیسے ٹوپی کا قالب۔ ۲۔ چھاپہ جس سے چھینٹ چھاپتے ہیں۔ ۳۔ تن۔ بدن۔ جیسے قالب خاکی۔ (اسیر) احسان ہے اسکو بھی اگر ساتھ لیے جائے موت سبک روح سے قالب ہے ہمارا۔ قالب بدلنا۔ دوسرا جسم اختیار کرنا۔ قالب پر چڑھانا۔ جوتی یا ٹوپی کو قالب پر چڑھانا۔ قالب تہی کرنا۔ قالب خالی کرنا۔ روح کا جسم کو خالی کرنا۔ (کنایۃً) مرجانا۔ قالب تہی ہونا۔ لازم۔ (قدر) سامنے آتے ہی رستم کا بھی قالب ہو تہی۔ ہم کرے سامنے سے نکلے وہ رم کی ہیکل۔ قالب میں ڈھالنا۔ سانچے میں ڈھالنا۔ (آبحیات) اسے پڑھکر تعجب آتا ہے کہ اس صاحب کمال نے یہ زبان کس فصاحت کے قالب میں ڈھالی تھی۔ قالین۔ (ت) مذکر۔ ایک قسم کا بچھونا۔ غالیچہ۔ قالیچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا قالین۔ قالین کے روئیں۔ وہ باریک باریک نرم ریشے جو قالین میں ہوتے ہیں۔ (ناسخ) اسکے تلووں کی نزاکت کا کرو ں ہیں کیا بیاں۔ روئیں ہیں قالین کے مانند سوزن زیر پا۔

قامت۔ (ع) لکھنؤ میں مونث۔ دہلی میں مذکر۔ ۱۔ قد۔ ڈیل۔ (بحر) اٹھ لیگی سرو سے قمری نکو۔ قیامت ہے ۲۔ یہ ٹا سی قامت کیسکی۔ (داغ) قامت موزوں قیامت ہے ترا۔ کیا ہے گر سرو پشنو پر پڑھ سکے ۲۔ وقت آغاز نماز کے قد قامت الصلوٰۃ کہنا۔ ۳۔ (دبیر) تولا یا جو شہ کے ہاتھوں پہ قامت سرک گیا۔ ٹوپی گری زمین پہ شملا ڈھلک گیا۔

قاں۔ مونث۔ بطکی آواز۔ قاں قاں کرنا۔ بطکا بولنا۔

قانع۔ (ع) صفت۔ قناعت کرنیوالا۔ تھوڑی چیز پر صبر کرنیوالا۔

قانون۔ (یونانی میں کینن تھا معنی مسطر تھا۔ عربی میں قانون ہوکر بھی

قائزہ

اصلی سر چیز مستعمل ہے۔ قوانین۔ جمع۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) مذکر۔ قاعدہ۔ دستور۔ ضابطہ۔ (اسیر) کسی کو حکم خدا اور رسول یاد نہیں۔ زبان خلق پہ قانون ہے فرنگی کا۔ ۲۔ ایک مشہور رومی باجے کا نام۔ قانون بگھارنا۔ بے ضرورت تکرار اور حجت کرنا۔ قانون پر چلنا۔ ضابطہ کا پابند ہونا۔ ضابطہ کے مطابق عمل کرنا۔ قانون چھانٹنا۔ بیجا حجت کرنا۔ دلیلیں لانا۔ قانون داں۔ صفت۔ آئین سے واقف۔ وہ شخص جو سرکاری قوانین سے واقف ہو۔ قانون دانی۔ مونث۔ قانونی واقفیت۔ قانونگو۔ مذکر۔ ۱۔ وہ محرر جسکے پاس تمام ضلع یا علاقہ کی زمینوں کا حساب کتاب رہے ۲۔ (کنایۃً) جھگڑالو۔ قانونگوئی۔ مونث۔ قانونگو کا عہدہ۔ قانوناً۔ از روئے قانون۔ قانون مختص الامر۔ مذکر۔ وہ قانون جو کسی خاص امر کی بابت ہو۔ قانون مختص المقام۔ مذکر۔ وہ قانون جو کسی خاص ملک یا حصۂ ملک کے متعلق ہو۔ قانونی۔ صفت۔ ۱۔ قانون بنانیوالا قانون جاننے والا ۲۔ قانون سے منسوب ۳۔ حجتی۔ جھگڑالو۔ قانونیا (بعم) صفت۔ حجتی۔ جھگڑالو۔

قانی۔ (ت) صفت۔ بہت سرخ۔

قاہرہ۔ (ع) صفت ۱۔ غالب۔ زبردست۔ جیسے افواج قاہرہ ۲۔ مذکر۔ مصر کی دارالخلافہ کا نام۔

قاہ قاہ۔ (ت) مونث۔ ٹھٹھا مارنیکی آواز۔ (انشا) نہ کچھ سبب نہ جہت قاہ قاہ کرتے ہو۔ تمہاری خوش مجھے آتی یہ قاہ قاہ نہیں

قائد۔ (ع) مذکر۔ فوج کا سردار۔ حاکم ۲۔ وہ شخص جو اندھے کی لاٹھی ہاتھ میں پکڑ کر اسکو راستے پر لیجاتے۔

قائزہ۔ (ت۔ قیزہ۔ لنگوٹا) مذکر۔ لگام۔ قائزہ کرنا۔ (فارسی قیزہ کردن) گھوڑے کے منہ میں دہانہ چڑھاکر لگام کا تسمہ دم سے

باندھ دینا تاکہ چلتے وقت مُنھ نہ مارے۔

قائل۔ (ع۔ کہنے والا۔ قیلولہ کرنیوالا۔ دوپہر کو سونیوالا۔ فارسی میں اپنی خطا کا اقرار کرنیوالا) صفت۔ مان جانیوالا۔ لاجواب ہونیوالا۔ تسلیم کرنیوالا (غالب) رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل۔ جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے۔ قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ کسیکو اُسکی خطا کا مُقِر کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ قائل کرنا۔ بالکل لاجواب کر دینا۔ (فقرہ) یہ بات اُنکے قائل معقول کرنیکو کہی جائیگی۔ قائل ہونا۔ ۱ مان جانا۔ لاجواب ہونا۔ بند ہونا۔ اپنی غلطی ماننا۔ (داغ) ایسا تو نہو حشر میں تکرار کی ٹھہرے۔ تو اپنی خطا پر بھی قائل نہیں ہوتا ۲ اُستاد ماننا کامل فن تسلیم کرنا۔ ؎ اے ظفر ایک ہے تو فن سخن میں اُستاد۔ کیوں نہ قائل ہوں ترے ناسخ و آتش دونوں ۳ معتقد ہونا ؎ یہ قول ہے مردوں کا خدا پر ہے سے جان۔ تعویذ کا قائل ہوں نہ بوٹی نہ جڑی کا

قائم۔ (ع۔ قیام سے اسم فاعل) صفت ۱ کھڑا ہونیوالا۔ کھڑا ہوا۔ ۲ (اصطلاح شطرنج) شطرنج میں جب دونوں حریفوں کے دو دو مہرے رہجاتے ہیں اُسوقت کہتے ہیں کہ بازی قائم ہوگئی ۳ برقرار۔ (فقرہ) دنیا ایسے ہی لوگوں کی ذات سے قائم ہے۔ قائم اُٹھنا۔ شطرنج کا برابر اُٹھنا۔ قائم اللیل۔ (ع) صفت۔ عبادت کے واسطے رات بھر جاگنے والا۔ (محسن) ہر سرو کو بندگی سے ہے میل۔ ہر اک کی لو ہے قائم اللیل۔ قائم المزاج صفت۔ مستقل آدمی۔ قائم النار۔ (ع) صفت۔ آگ پر ٹھہرنے والا۔ قائم بالذات۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جو بذات خود قائم ہو۔ قائم بالغیر صفت۔ وہ جو دوسرے کے سہارے پر قائم رہے۔ قائم رکھنا۔ ۱ موجود رکھنا۔ برقرار رکھنا صحیح سلامت رکھنا۔ (فقرہ) آپکی ذات کو خدا تعالےٰ ہمارے سروں پر قائم رکھے ۲ بدستور رکھنا۔ جوں کا توں رکھنا۔ (فقرہ) آپ اپنا برتاؤ قائم رکھیے۔ قائم رہنا ۱ برقرار رہنا۔ سلامت رہنا۔ موجود رہنا ۲ مستقل رہنا۔ (فقرہ) آپ اپنی ضد پر قائم رہے ۳ بنا رہنا۔ (فقرہ) یہ ستون قائم رہا اور سب گر پڑے۔ قائم کرنا۔ ۱ بنیاد ڈالنا۔ (فقرہ) آپنے ایک انجمن قائم کی ۲ مُقرر کرنا۔ (فقرہ) زید پر چوری کا جرم قائم کیا ۳ اُٹھانا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے خیمہ قائم کرنا ۴ حدبندی کرنا کی جگہ جیسے حد قائم کی ۵ مستقل کرنا مضبوط کرنا۔ جیسے بات پر قائم کرنا ۶ رکھنا۔ بٹھانا۔ جیسے مُہرہ قائم کرنا ۷ پیدا کرنا۔ جیسے خدا نے انسان کیلیے یہ عالم قائم کیا ۸ کسی دھات کو قائم النار کرنا۔ قائم مزاج۔ (ف) صفت۔ جو شخص مزاج کا مستقل ہو۔ قائم مزاجی۔ (ف) مونث۔ مزاج کا ٹھہرا ہوا ہونا کہ رنج اور خوشی اور امیری اور غریبی سب حال میں یکساں رہے۔ استقلال۔ قائم مقام۔ دوسرے کی جگہ کام کرنیوالا۔ عوضی۔ (ہونا کے ساتھ) قائم مقامی۔ مونث۔ نیابت۔ کسی کے عوض کام کرنا۔ (راسخ) چُھری مجھکو دیدو گلا کاٹ لونگا۔ کرونگا میں قائم مقامی تمھاری۔ قائم ہونا ۱ کھڑا ہونا۔ اُٹھنا ۲ برقرار ہونا ۳ مستقل ہونا ۴ بنیاد پڑنا ۵ دھات کا آگ پر ٹھہر جانا اور مقدار میں نہ گھٹنا ۶ حد مقرر ہونا ۷ ٹکنا۔ رہنا۔

قائمہ۔ (ع) مذکر۔ (اصطلاح اقلیدس) ۹۰ درجہ کا زاویہ۔

قاؤں قاؤں۔ مونث۔ کوے کی بولی۔ (کرنا کے ساتھ) تائیں تائیں دیکھو کائیں کائیں۔

قبا۔ (ع۔ قبا) مونث۔ ایک خاص قسم کا لباس جو دُہرا ہوتا ہے۔ روئی دار سینہ کشادہ جامہ۔ (منیر) یہ رنگ و بو کہاں گُل تر کو نصیب تھا۔ اُتری ہوئی قبا کسی رشک قمر کی ہے۔ قباچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی قبا۔ قبا دوز۔ (ف) صفت۔ قبا سینے والا۔ قبا کرنا۔ (کنایۃً) چاک کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ (صابر) عریانی میں لباس کا بھی نام ہے ضرور۔ جی چاہتا ہے جیب کو اپنی قبا کروں۔ قبا ہونا۔ چاک

قباحت

ہوتا۔ (مصحفی) گریباں کے تو کر ڈالے ہیں پرزے فصل گل میں تے۔
ذرا ہاتھ اور اٹھ جاتا تو چولی بھی قبا ہوتی۔

قباحت۔ (ع) مونث۔ بُرائی۔ نقص۔ عیب۔ (نکالنا۔ نکلنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

قبالہ۔ (ع۔ بفتح اول وچہارم۔ ضامن ہونا) مذکر۔ (اصطلاحی معنی) ضامنی نامہ۔ مکان یا جاگیر وغیرہ کا وہ کاغذ جس سے ملکیت ثابت ہو۔ مکان کا بیعنامہ۔ قبالہ لکھوانا۔ (کنایۃً) گھر کا مالک بنجانا۔ جب کوئی شخص کسی جگہ بیٹھکر اُٹھنے کا نام نہیں لیتا اُس سے یا اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ (اسیر) دیر سے آئے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤ گے۔ کچھ قبالہ تو مرے گھر کا نہ لکھواؤ گے۔ قبالہ لینا۔ ۱ ملکیت کی سند لینا ۲ کسی جاگیر یا مکان یا جائداد پر قبضہ لینا ۳ (عو) کسی پر قابو پانا۔ ذلیل کرنا۔

قبالہ نویس۔ مذکر۔ وہ شخص جسکا پیشہ تمسک اور بیعنامہ لکھنے کا ہو۔ قبالہ نیلام۔ مذکر۔ وہ ملکیت کی سند جو نیلام کرنیوالے عہدہ دار سے ملے۔ قبالے میں لانا۔ بیع کرنا۔ قبضہ میں دینا۔ (رشک) یارب یہ کسکے لکھے قبالے میں لائیگا۔ واعظ بہشت کیلیے پھرتا ہے چند باغ۔

قبائح۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ قبیحہ کی جمع۔

قبائل۔ (ع۔ قبیلہ کی جمع) مذکر ۱ جماعتیں۔ فرقے ۲ (اردو) بال بچے۔ گھر کے لوگ۔ (فقرہ) اُنکے قبائل بھی ساتھ ہیں۔

قبح۔ (ع) مذکر۔ بُرائی۔ عیب ۲ حُسن کا نقیض۔ جیسے تجربہ سے حُسن و قبح معلوم ہوتا ہے۔

قبر۔ (ع) مونث۔ تُربت۔ وہ گڑھا جسمیں مُردے کو دفن کرتے ہیں (دینا۔ بنانا۔ کھودنا کے ساتھ) (اسیر) ہو وہ بھی کوئی روز کہ زائر کہیں آ اسیر۔ لوگ کہیں یاں ہے مظفر علی بنی۔ قبر پر قبر نہیں بنتی۔ (دہلی) مثل۔ قرض پر قرض نہیں ملتا۔ قبر تک ساتھ جانا۔ زندگی تک باقی

قبر

رہنا۔ (فقرہ) بچپن کی پڑی ہوئی عادتیں قبر تک ساتھ جاتی ہیں۔ قبر جھانک آنا۔ (کنایۃً) مرنے کے قریب ہو جانا۔ (شور) صبح فراق و شام جدائی کے صدمہ کش۔ جھانک آتے ہیں جو قبر کو دیکھ لیتے ہیں

قبرستان۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مُردے دفن ہوں۔

قبر سلامی۔ وہ قیمت جو مالک زمین کو اُسکی ملکیت میں قبر بنانے کے عوض دیجاتی ہے۔ قبر سے اُٹھکر آنا۔ دوسری بار زندہ ہونا کی جگہ۔ (فقرہ) نہ اماں یا با قبر سے اُٹھکر آئینگے نہ بھائی پیدا ہوگا۔ قبر سے نکلکر آنا کسی شخص کی صورت بیماری یا رنج و غم سے ڈراؤنی ہوجاتی ہے تو کہتے ہیں کہ قبر سے نکلکر آیا ہے۔ قبر کا پتھر۔ سنگ لحد۔ (آتش) پیوند خاک ہوگئے اک بت کی راہ میں۔ پتھر ہماری قبر کا سنگ نشاں ہوا۔ قبر کا تعویذ۔ تعویذ لحد۔ قبر کا مُنھ جھانک آنا۔ (کنایۃً) مرمر کر جینا۔ خدا کے گھر سے پھرنا۔ (شوق قدوائی) اُسکی آنکھیں دیکھکر ایسے ہوئے بیمار ہم۔ قبر کا مُنھ جھانک آئے ہیں ہزاروں بار ہم۔ قبر کھود کر لانا۔ (دہلی) جہاں سے ممکن ہو تلاش کرکے لانا۔ قبر کھودنا۔ (کنایۃً) مار مار کر ادھموا کر دینا۔ قبر کی مٹی چٹانا۔ ٹوٹکا۔ عورتوں کے عقیدہ میں قبر کی مٹی چٹانے سے انسان و حیوان مانوس ہو جاتے ہیں۔ ع کس طرح بچی ہے کہ دن سے ہلی ہے صاحب۔ قبر کی مٹی چٹانا لئے اکسیر ہوئی۔ قبر کے مُردے اُکھاڑنا۔ (یا اُکھیڑنا) ۱ مُردوں کا ذکر کرنا ۲ مُردوں کے عیوب ظاہر کرنا ۳ (کنایۃً) پُرانے جھگڑے نکالنا۔ سوتے ہوئے فتنے جگانا۔ قبر میں اُتارنا۔ مُردے کو قبر میں رکھنا۔ (اسیر) مُردے کو مرے قبر میں بیکار اُتارا۔ قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا۔ موت کے دن قریب آنا۔ آخر عمر پر پہنچ جانا کی جگہ۔ قبر میں بیٹھ نہ لگنا۔ قبر میں گھر نہ لگنا۔ (کنایۃً) مرکر بھی چین نہ آنا کی جگہ۔ (ظفر شاہ اودھ) اس رنج و الم سے قبر میں بھی۔ ہرگز نہ لگیگی پیٹھ مری۔ (ظفر) کسیکا ہوکے

قبض

پہلوؤں میں عجب کیا ہے۔ کہ قبر میں بھی مری ایکدم کمر نہ لگے۔ قبر میں تین دن بھاری۔ مسلمانوں کا خیال ہے کہ قبر میں مُردے کا تین دن تک حساب کتاب ہوتا ہے۔ (بحر) خدا کرے مغفرت ہماری لحد میں بھی تین دن ہیں بھاری۔ غضب ہے اس دل کی بیقراری اُلٹ نہ جائے طبق زمیں کا۔ قبر میں ساتھ لیجانا۔ (عو) قبر تک نہ بھولنا۔ قبر میں بھی یاد رکھنا۔ (فقرہ) جبتک زندہ ہوں پاؤں دھو دھو کر پیونگی زور نہیں زبردستی نہیں مگر یہ ارمان قبر میں ساتھ لیجاؤنگی۔ قبر میں کیڑے پڑیں۔ (عو) کوسنا۔

قبض۔ (ع) ۱ گرفتگی خلاف بسط۔ دخل ۲ پیٹ کا درد) مذکر ۳ (اصطلاح علم عروض) ایک زحاف کا نام جسمیں رکن کا پانچواں حرف ساکن گرادیا جاتا ہے جیسے مَفاعیلُن سے مَفاعِلُن یا فعولن سے فعولُ رہجاتا ۴ قابو۔ بس۔ تحت۔ دخل ۵ (ا) معدے کی گرفتگی جس سے اجابت نہو یا بہت کم ہو۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۶ (اصطلاح تصوف) دل کی گرفتگی۔ (فقرہ) سالک کو کبھی قبض ہوتا ہے کبھی بسط۔
قبض الوصول۔ مذکر۔ وہ رجسٹر جسپر تنخواہ وصول کرنیوالے ملازموں کے دستخط لیے جاتے ہیں۔ رسید کا رجسٹر۔ قبض دخل۔ مذکر۔ کامل قبضہ۔ قبض روح۔ مذکر۔ روح کا جسم سے نکالنا۔ (اوج) کاٹتی ہے کھنچکے جانب دشمن بڑھی حسام۔ یا قبض روح کو ملک الموت نیک نام۔ قبض کرنا ۱ معدے میں گرفتگی پیدا کرنا ۲ روح کیلیے نکالنا کھینچنا جیسے روح قبض کرنا۔ قبض و بسط۔ (اصطلاح علم تصوف) قبض۔ دل کا یاد خدا کیطرف متوجہ نہونا۔ بسط۔ دل کا یاد خدا میں منہمک ہوجانا۔ قبضہ۔ (ع) قبضت۔ مٹھی میں پکڑا ہوا۔ فارسی معنی دستہ ہے) مذکر ۱ دخل مداخلت۔ تصرف۔ (اسیر) ماہ کیسا مہر بھی جو مہر ہے تیغ یار کا۔ شرق تک قبضہ ہے اسکی مغربی تلوار کا ۲ موٹھ۔ دستہ۔ جیسے تلوار کا قبضہ۔ کمان کا قبضہ۔ خنجر کا قبضہ۔ (قدر) ابرو کے سرے پہ کوئی کاجل کا

قبطی

بنے تل۔ قبضہ کوئی جڑ دیجیے شمشیر ادا پر۔ (نوازش) قتل کرنا سخت جانوں کو کوئی آسان نہ تھا۔ ہاتھ کا نپا ٹوٹ کر قبضہ گرا تلوار کا ۳ قابو۔ اختیار۔ (فقرہ) کتاب اپنے قبضہ میں رکھو۔ وہ دوسرے کے قبضہ میں ہے ۴ (اردو) وہ لوہے کا ٹکڑا جس سے کواڑ یا صندوق وغیرہ کے دو حصوں کو ملا ہوا رکھتے ہیں ۵ موٹے آدمی کا بازو۔
قبضہ اُٹھانا۔ متعدی۔ بیدخل کرنا۔ قبضہ اُٹھنا۔ بیدخل ہونا۔ قبضہ پانا۔ دخل پانا۔ قابو پانا۔ قبضہ پر ہاتھ ڈالنا ۱ تلوار سونتنے کیواسطے موٹھ پر ہاتھ لیجانا ۲ دوسرے شخص کی تلوار کا قبضہ پکڑ لینا۔ تلوار نہ نکالنے دینا۔ قبضہ پر ہاتھ رکھنا۔ تلوار کے قبضہ پر ہاتھ رکھنا۔ لڑنے آمادۂ جنگ ہونا۔ ~ یاں آن بنی جان پہ احسن مری اُس آن۔ جسدم کہ رکھا قبضہ پہ ہاتھ اُسنے بگڑکر۔ قبضہ چھوٹنا۔ دیکھو تلوار کا قبضہ۔ قبضہ دار مذکر۔ ایک قسم کا موروثی کاشتکار۔ قبضہ دلانا۔ دخل دلانا۔ قبضہ دینا۔ دخل دینا۔ قبضہ رکھنا۔ کوئی چیز اپنے قابو میں رکھنا۔ دخل رکھنا۔ قبضہ کرنا۔ اپنے قابو میں کرنا۔ (آتش) فنا ہوکر کبھی چھوٹیگی نہ خو نظارہ بازی کی۔ ہماری خاک کے ذرہ کرینگے قبضہ روزن پر۔ قبضہ میں آنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ تحت میں آنا۔ تصرف میں آنا۔ قبضہ میں رہنا ۱ قابو میں رہنا۔ بس میں رہنا ۲ دخل میں رہنا۔ تحت میں رہنا۔ قبضہ میں کرلینا۔ قابو میں کرلینا۔ بس میں کرلینا۔ قبضے چڑھے ہونا۔ بازو تنے ہوئے ہونا۔ (دریائے صادق) اور جو ہم میں پہلوان کہلاتے ہیں سینہ اُبھرا ہوا ہے قبضے چڑھے ہوئے ہیں دیکھنے میں موٹے تازے داؤ پیچ میں خوب بے دال۔
قبضیت۔ (ع م) دیکھو قبض نمبر ۳۔
قبطی۔ (ملک مصر کا اصلی نام قبط تھا) مذکر فرعون کے ساتھی جو ملک مصر کے باشندے تھے۔

قبقاب

قبقاب۔ (ع) مونث۔ پٹے دار کھڑاؤں۔

قُبُل۔ (ع) مونث۔ عورت کا اندام نہانی۔

قبل۔ (ع) پہلے۔ آگے۔ پیشتر۔ اول۔ قبل از مرگ واویلا۔ (ف) مثل۔ مصیبت آنے سے پہلے فریاد کرنے کیلیے مستعمل ہے۔ قبل ازیں۔ اس سے پہلے۔

قبلوانا۔ (ع) کسی بات کا اقرار کرانا۔ تسلیم کرانا۔ (فقرہ) اکیلی پاکے چچا چاہتے ہو قبلوا لیں تو میں ایسی نہیں کہ بے واسطہ اپنے اوپر اوڑھ لوں اور قبول دوں۔

قبلہ۔ (ع) مذکر۔ کعبہ۔ وہ سمت جدھر نماز پڑھتے ہیں۔ (منیر) ہیں نشاط میں متوجہ اسیطرف۔ دروازہ عیدگاہ کا قبلہ ہے عید کا ۲ کلمۂ تعظیم۔ حضور۔ جناب کی جگہ ۳ (طنزاً) بڑا۔ چالاک۔ (راسخ) بنت عنب کو ڈولی میں لائے جناب شیخ۔ مرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو دور ہو۔ قبلۂ انام۔ (تعظیماً) سب کا واجب التعظیم (اوج) جدّ بزرگ شاہ رسل قبلۂ انام۔ دادا امام باپ امام اور چچا امام۔ قبلہ پرست۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) مسلمان قبلۂ حاجات قبلۂ حاجات۔ (ف) مذکر۔ کلمۂ تعظیم۔ سب کی حاجتیں رفع کرنیوالا۔ مراد برلانیوالا۔ (امیر) منکر گوشہ نشینان خرابات نہو۔ کہ یہی گوشہ کہیں قبلۂ حاجات نہو۔ (محسن) ملاذ جن وانساں مرجع قدسیاں کہیے۔ کہیں ہے قبلۂ حاجت کہیں ہے کعبہ مقصد کا۔ قبلہ رُو۔ وہ شخص یا چیز جو قبلہ کیطرف منھ کیے ہو۔ قبلہ کی سمت۔ (فقرہ) وہ قبلہ رُو بیٹھ گئے۔ (اوج) تھا قبلہ رُو زمین پہ وہ کل کا مقتدا۔ جو تیغ تیز کھینچکے شمر لعیں بڑھا۔ قبلہ رُو لٹانا۔ نزع کیوقت بیمار کو قبلہ کیطرف منھ کرکے لٹا دیتے ہیں۔ (شرف) جس طرف کو یار ہوگا میرا رخ ہوگا ادھر۔ لاکھ کوئی قبلہ رُو مجھکو لٹائے وقت نزع۔ قبلۂ عالم۔ مذکر۔ تعظیماً بادشاہوں کو کہتے ہیں۔ سے ہوا ہوں میں غلام اُس بادشاہِ ہفت کشور کا۔ شرف قدسی بھی جسکو قبلۂ عالم سمجھتے ہیں۔ قبلۂ کونین۔ (کون کا تثنیہ کونین یعنی دین و دنیا ہے) بیشتر تعظیماً باپ چچا کیلیے مستعمل ہے۔ قبلہ کیطرف باوضو بیٹھا ہوں۔ (کنایۃً) جھوٹ نہیں بولونگا۔ (انشا) میں جھوٹ نہ بولونگا مجھے تجھسے ہے الفت۔ بیٹھا طرفِ قبلہ ہوں اسوقت وضو سے۔ قبلہ کیطرف منھ کرنا۔ متعدی۔ مسلمان قبلے کیطرف منھ کرکے نماز پڑھتے ہیں۔ قبلہ کیطرف منھ ہونا۔ اُس جانب منھ ہونا جدھر کعبہ ہے۔ (آتش)۔ گر دل سے چاہتے ہیں ہی ہم گناہگار۔ منھ سوئے قبلہ آنکھیں ہوں جلا دکیطرف۔ قبلہ گاہ۔ ۱ یعنی پدر بزرگوار مستعمل ہے ۲ (طنزاً) بزرگ جاننا۔ (داغ) دل دیںگے ہم تو حضرت ناصح ہزار بار۔ دینا نہیں ہے آپکے کچھ قبلہ گاہ کا۔ قبلہ نما۔ (ف) مذکر۔ ایک آلہ کا نام جسکے وسیلے سے قبلہ کا رُخ معلوم کرتے ہیں۔ اسمیں ایک پرزہ لگا ہوتا ہے جسکا منھ قبلہ کی جانب رہتا ہے اور اکثر خفیف جنبش سے حرکت کرتا رہتا ہے۔ (سودا) ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں۔ تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں۔ قبلہ و کعبہ۔ کلمۂ تعظیم و تکریم۔ (محسن) گئے قبلہ و کعبہ کے روبرو۔ وہی ہر قدم پہ چشم آرزو ۲ یہ کلمہ بطور القاب بھی خطوں میں لکھا جاتا ہے۔ (ذوق) ہیں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں بھی ہمیشہ خط میں۔ قبلہ و کعبہ لکھا کرتا ہے القاب مجھے۔ قبلہ و کعبہ سمجھنا۔ بزرگ سمجھنا۔ واجب التعظیم جاننا۔ (رند) سجھ قبلہ و کعبہ اک اک کو زاہد۔ یہ سب بت تراشے ہیں سنگ حرم سے۔ قبلہ ہو تو منھ نہ کروں۔ کمال بیزاری ظاہر کرنے کیلیے کہتے ہیں۔ (مومن) سجدہ سمجھے اسلیے بت بدخو نہ کرونگا۔ قبلہ ہو تیرا اگر تو ادھر رخ نہ کروں میں۔

قبور۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر ہے ۱ قبر کی جمع ۲ (اردو) بستول کا چرمی خانہ

قبول

جو گھوڑے کی کاٹھی میں بنا ہوتا ہے۔ اس معنی میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (رشک) کیوں آپ کھینچتے ہیں تنچہ قبور سے۔ فارسی میں معنی نمبر ۲ میں قبورس ہے۔

قبُول۔ (ع۔ ماننا۔ قبول کرنا۔ فارسی میں بمعنی مقبول پسندیدہ مستعمل ہے) مذکر۔ تسلیم۔ منظور۔ پسند۔ (اختر شاہ اودھ) ہرگز نہ کیا قبول اُسنے۔ دل سب کا کیا ملول اُسنے۔ (فقرہ) اُنکو مرنا قبول لیکن آپ کی نصیحت نہیں قبول۔ ۲ دعا یا کسی خواہش کی منظوری کیواسطے مستعمل ہے۔ قبول منظور کا فرق۔ منظور میں ایک امید کا اشارہ ہوتا ہے جو ایک شخص دوسرے سے رکھتا ہے۔ قبول سے یہ منشا ہوتا ہے کہ ایک بات کسی نے اپنی مرضی سے تسلیم کرلی یا اُسکا خیر مقدم کیا۔ منظور کا یہ منشا ہوتا ہے کہ جو خواہش تھی پوری ہوگئی۔ جیسے اپیل یا نگرانی منظور ہوگئی۔ قبول دینا قبولنا۔ قبول صورت۔ (ع) صفت۔ خوبصورت۔ حسین۔ (ہجر) قبول صورت تم سے نہیں ہیں شمس و قمر۔ کہ چشم زخم سے اُنکو کبھی گزند نہیں۔ قبولِ عام۔ مذکر۔ عام پسندیدگی۔ ہر شخص کو پسند آنا۔ ؎ یارب قبول عام ملے اس کلام کو۔ دل کی جگہ بغل میں ہو دیوان جلیل کا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ منظور کرنا۔ اقبال کرنا۔ قبول ہونا۔ دعا کا مستجاب ہونا۔ کسی خواہش کا مانا جانا۔ قبولنا۔ (ع) اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ (فقرہ) لاکھ کوشش کی اُسنے اپنا قصور نہیں قبولا۔ ۲ منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ (قلق) دو کسیکو نہیں قبولے گا۔ زندگی بھر ہمیں نہ بھولے گا۔ قبولی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا پلاؤ جو چنے کی دال اور چاول ملاکر پکایا جاتا ہے۔ قبولیت (یہ لفظ اردو والوں نے بنا لیا ہے) مونث۔ ۱ دعا کا قبول ہونا۔ (فقرہ) یہ وقت دعا کی قبولیت کا ہے۔ ۲ وہ کاغذ جو کسی مضمون کا کاشتکار کیطرف سے بحق زمیندار لکھا جاتا ہے۔ ۳ مقبول ہونا۔ پسندیدہ ہونا۔ پسندیدگی۔ اس معنی میں قبولیت عام اور شرف قبولیت وغیرہ ترکیبوں میں

قتال

مستعمل ہے۔

قُبّہ۔ (ع۔ گنبد۔ ہر شے جو گنبد کی شکل کی بنائی جائے۔ قباب۔ بکسر اول جمع) مذکر۔ گنبد۔ بُرج۔ گنبد کی صورت کا کلس۔ (امیر) نئی معراج پائی ہے غبار گور مجنوں نے۔ بگولا جو اُٹھا قُبّہ بنا لیلی کی محمل کا۔

قبیح۔ (ع) صفت مذکر۔ بدصورت۔ نازیبا۔ معیوب۔ قابل شرم۔ قبیحہ۔ (ع) صفت مونث۔

قبیل۔ (ع۔ یائے معروف سے ۱ آدمیوں کا گروہ۔ ۲ فارسیوں نے بمعنی شوہر استعمال کیا اسی معنی سے قبیلہ بمعنی زوجہ بنا یا ہے) مونث۔ نوع جنس۔ قسم۔ ؎ اسی قبیل سے ہے قول خواہر شبیر۔ امام عصر کی گردن تھی جیب تہ شمشیر۔ قبیلہ۔ (ع۔ قبائل۔ جمع) مذکر۔ گروہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ خاندان۔ فرقہ۔ (فقرہ) عرب میں بڑے بڑے قبیلے ہیں۔ ۲ (اردو) مونث۔ جورو۔

قِتال۔ (ع۔ بکسر اول) مونث۔ ۱ ہتھیاروں کی لڑائی۔ خونریزی۔ ۲ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم) صفت۔ بہت کارزار کرنیوالا۔ بہت قتل کرنیوالا دیکھو قتیل۔ (صبا) ہرا یہ طاق ابرو ہے صنم قتال عالم ہے۔ خم شمشیر کا عالم ہے محراب عبادت پر۔ قتالہ۔ (ع) صفت مونث۔ (اوج) سے دیکھ اب محاربۂ اشجع انام۔ قتالۂ جہاں کو ملا حکم قتل عام۔ قتل۔ (ع) مذکر خون کرنا۔ جان سے مار ڈالنا۔ قتل پہ کمر باندھنا۔ کسیکے مار ڈالنے کا بیڑا اُٹھانا۔ (مومن) ہے سر بکف وہ خون عدو میں رنگا ہوا۔ قتل پہ میرے کمر کسے ہو گھر سے باندھکر۔ قتل عام۔ (ف) مذکر۔ عام خونریزی۔ بلا امتیاز جان سے مار ڈالنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (داغ) دشمنوں کو اماں نہ دینی تھی۔ جو تمہیں قتل عام کرنا تھا۔ قتل عمد۔ مذکر۔ (قانون) دیدہ و دانستہ ہلاک کرنا۔ قتل کا بیڑا اُٹھا لینا۔ دیکھو بیڑا اُٹھا لینا۔ قتل کرنا۔ سر کاٹنا کسیکا۔ جان سے مار ڈالنا کسیکو۔ ۲ (کنایۃً) ستم کرنا

قتلا

ناز و ادا سے زخمی کرنا۔ (ذوق) قتل کرتا ہے ترا بسمل سے یہ کہنا کہ لو۔
اب تو دامن بھی ہوا لوہو (لہو) سے تر اچھا ہوا۔ قتل گاہ۔ قتل گہ۔ (ف)
مونث۔ قتل کرنے کی جگہ۔ (امیر) جلوہ گر یار مگر قتل گہ عام میں ہے جب
بلاتا ہوں میں سنتا ہوں قضا کام میں ہے۔

قتلا۔ (ہندی میں کتلا تھا) مذکر۔ قاش۔ پھانک۔ گول تراشا ہوا ٹکڑا
کسی کھانے کی چیز کا۔ قتلی۔ مونث۔ چھوٹا قتلا۔

قتی۔ (ت۔ مصغر قچہ) مونث۔ انگور کی پٹاری۔ مثال کیلیے دیکھو حجر کا
شہر عقد میں۔

قتیل۔ (ع) صفت۔ مقتول۔ شہید۔ (ذوق) ترے قتیل بتاتے نہیں
تجھے قتال۔ جب اس سے پوچھو اجل ہی کا نام لیتے ہیں۔

قحبہ۔ (ع۔ قحب۔ کھانسنا۔ بدکار عورتیں مردوں کو کھنکھار کے بلاتی
ہیں) مونث۔ فاحشہ۔ بدکار عورت۔ (کنایۃً) دنیا۔

قحط۔ (ع) مذکر۔ اکال۔ خشک سالی۔ (پڑنا کے ساتھ) (مجازاً) کسی
چیز کی کمیابی یا بلکل نایابی کیواسطے بھی مستعمل ہے۔ (ہونا کے ساتھ) (رند)
قحط اپنے عہد میں مہر و وفا کا ہو گیا۔ قحط الرجال۔ (ع) مذکر۔ بھلے مانسوں کا
نہ پایا جانا۔ قحط زدہ۔ قحط کا مارا۔ صفت۔ بھوکا۔ کنگلا۔ قحط سالی۔ مونث
خشک سالی۔ فارسی میں قحط سال یعنی خشک سال ہے۔

قد۔ (ع میں تشدید دوم ہے فارسیوں نے تخفیف بھی استعمال کیا ہے)
مذکر۔ قامت۔ جسم کی لمبائی۔ قد آدم۔ (ف) مذکر۔ آدمی کے قد کے
برابر۔ (فقرہ) یہاں قد آدم پانی ہے۔ قد آدم آئینہ۔ دیکھو آئینہ۔ قد
آدم تعظیم کو اٹھنا۔ سیدھا کھڑا ہو کر تعظیم دینا۔ (محسن) سب سے بہ قدان
عرش اعظم۔ تعظیم کو اٹھے قد آدم۔ قد آزاد۔ (ف) سیدھا قد۔ (داغ) سرو
کیا فتنۂ محشر بھی جو دیکھے تو کہے۔ کہ ترا سا قد آزاد نہ دیکھا نہ سنا۔ قد آور۔
درست میں راہبر وہ سوار جو محافظت کیلیے لشکر کے گرد رہتے ہیں۔ صفت۔

قدح

لمبے قد کا۔ اچھے تن و توش کا۔ قد بالا۔ قد بلند۔ (ناسخ) خوب موزوں
ہم سے وصف قد بالا ہو گیا۔ (دبیر) معراج شہ کو ہوئی اک قد
بالا۔ گرد سر آن کے پھرنے لگی نہ شہرا۔ قد بڑھنا۔ بالیدہ ہونا۔ کسیکا
(ناسخ) قد وہ بوٹا سا نہیں بڑھتا تو ہے حسن اور بھی۔ بس مجھے گلبن
ہی کافی ہے نہیں پروائے نمو۔ قد دار۔ صفت۔ قد آور۔ قد کشی کرنا۔
اکڑنا۔ اترانا۔ (رند) قد کشی کر کے صنم تجھ سے ہوا ہے یہ ذلیل۔ اوس کی
پڑ گئی ہے سرو گلستانی پہ۔ قد نکال لانا۔ قد نکالنا۔ (ع) قد دراز کرنا
بچے کا۔ (رند) نکالا ہے قد میرے رشک چمن نے۔ یہ بوٹا بھی طوبیٰ ہوا
چاہتا ہے۔ (ناسخ) نکال لایا ہے وہ شوخ قد قیامت کا۔ اب آفتاب
سوا نیزے پر ضرور آیا۔ قد نکلنا۔ لازم۔ بچے کا دراز قد ہونا۔ (رشک)
کہو نہ چمن کی سیر دیکھیں فاختہ قمری۔ تمھارا قد نکلتا ہے کہ سرو چمن نکلتے
ہیں۔ قد و قامت۔ مذکر۔ جسامت۔ (فقرہ) گھوڑے کا قد و قامت بہت
اچھا ہے۔

قدامت۔ (ع) مونث۔ کہنہ ہونا۔ ہمیشگی۔ پرانا پن۔ قدیم ہونا۔ (فقرہ)
اس مکان کے آثار سے قدامت پائی جاتی ہے۔

قدح۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ بڑا پیالہ۔ مطلق پیالہ۔ (بحر)
میگساران سخن بھر بھر چکے اپنا قدح۔ اب ہمارا دور آخر انجمن میں گیا
(آتش) ہاتھ میں پائے کے نہیں ساغر شراب کا۔ دست صبح میں ہے
قدح آفتاب کا۔ قدح آشام۔ قدح پیما۔ قدح خوار۔ قدح کش۔
قدح نوش۔ (ف) صفت۔ شراب خوار۔ شرابی۔ (ذوق) برسات
میں عید آئی قدح کش کی بن آئی۔ (امیر) قاضی بھی محتسب بھی قدح
نوش ہو گئے چھپ چھپ کے رحمت سے ہم آغوش ہو گئے۔ قدح کی
خیر منانا۔ دیکھو ایضاً قدح کی خیر منانا۔

قدح۔ (ع۔ با فتح) چھیدنا۔ پھاڑنا۔ عیب لگانا) مونث۔ الزام کیلیے

قدر

دیکھو آنکھ۔ قدح کرانا۔ ۲ مدح کی ضد۔ عیب چینی۔ نکتہ چینی۔ تردید۔ (فقرہ)۔ میں نے آپ کی مدح کی قدح نہیں کی۔ (کرنا کے ساتھ)

قَدَر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱ تقدیر الٰہی۔ فرمان۔ حکم۔ (فقرہ) قضا و قدر سے کسکا زور چلتا ہے ۲ مقدار اندازہ ظاہر کرنے کیلیے (فقرے) اسقدر پانی کیا ہوگا۔ تم اسقدر گھبراتے کیوں ہو۔ معنی نمبر۲ میں اردو ہے۔

قَدَر اَنداز۔ (ف) صفت۔ تیر پھینکنے والا جسکا نشانہ خطا نہ کرے (اوج) قدر انداز ہٹے برچھیوں والے بھاگے۔ منچلے ہاتھوں سے دل اپنے سنبھالے بھاگے۔

قَدْر۔ (ع۔ بالفتح۔ اندازہ کسی چیز کا۔ توانائی توانگری۔ فارسیوں نے بمعنی خوبی بزرگی بھی استعمال کیا) مونث۔ عزت۔ بزرگی۔ توقیر۔ درجہ۔ مرتبہ۔ (ہجر) شراب ناب سے شیشہ کی بالا قدر ہوتی ہے۔ پری کے کان میں گویا صراحی دار موتی ہے ۲ اندازہ۔ مقدار۔ برابر۔ یکساں۔ مثل۔ (ترجمۃ القرآن) اگر اُنکو مال خیرات میں سے اُنکی خواہش کی قدر دیا جائے تو خوش رہتے ہیں۔ قدر اُٹھ جانا۔ قدر و منزلت جاتی رہنا۔ ع آتش سخن کی قدر زمانے سے اُٹھ گئی۔ مقدور ہو تو قفل لگائیں زبان میں۔ قدر پوچھنا۔ مرتبہ دریافت کرنا۔ (امیر) زاہد و ہم سے پوچھو قدر اُنکی۔ بت ملے ہیں خدا خدا کرکے۔ قدر جوہر شاہ داند یا بداند جوہری (ف) جواہر کی قدر ہر شخص نہیں جانتا یعنی اہل کمال کے قدرداں خاص خاص لوگ ہوتے ہیں۔ قدرداں۔ قدرشناس۔ (ف) صفت۔ قدر جاننے والا۔ مربّی۔ سرپرست۔ قدردانی۔ مونث۔ ہنرشناسی۔ سرپرستی۔ قدردانی کرنا۔ ہنر کی داد دینا۔ قدر رکھنا۔ عزت رکھنا۔ وقعت رکھنا۔ (آتش) خاتم دست سلیماں قدر کیا رکھتی ہے یاں۔ لوح محفوظ اک نگینہ ہے ہمارے نام کا۔ قدر رہنا۔ منزلت باقی رہنا۔ (ناسخ) گل جو جا نہ [illegible] وہ شام کو پھر آسماں پہ قدر ہے کیا ہلال کی۔ قدر سمجھنا۔ منزلت اور مرتبہ

قدرت

پہچاننا۔ مرتبہ شناسی۔ (ناسخ) ذرا دیکھے کوئی ابرو تو سمجھے قدر شاعر کی۔ لکھا ہے صفحۂ رخ پر خدا نے بیت ابرو کو۔ قدر عافیت۔ مونث۔ اطمینان سے زندگی بسر کرنیکا لطف۔ اردو میں زبانوں پر تلفظ قدرِ عافیۃ ہے۔ قدر عافیت کسے داند کہ بمصیبتے گرفتار آید۔ (ف) مثل۔ ہر چیز کی شناخت اُسکی ضد سے ہوتی ہے۔ قدر عافیت کھلنا۔ قدر عافیت معلوم ہونا۔ (کنایۃً) مزہ چکھنا کی جگہ۔ طنز سے کہتے ہیں۔ (فقرہ) بدمزاج عورت سے سابقہ پڑا دو ہی مہینے میں قدر عافیت معلوم ہوگئی۔ قدر کرنا۔ عزت کرنا۔ توقیر کرنا۔ قدر کھلنا۔ مرتبہ معلوم ہونا۔ (آتش) ہاتھ میں رکھنے سے تیرے قدر انگشتر کھلی۔ نام اقدس سے نگین تاج سر خاتم ہوا ۲ صحیح اندازہ ہونا۔ قدر کھوتا۔ عزت کھونا۔ (آتش) قلب ماہیت اربابِ صفا کھوتی ہے قدر۔ عدم آب سے ارزاں ہوا گوہر کا۔ قدرِ نعمت بعد زوال۔ (ف) مقولہ۔ اچھی حالت جب نہیں رہتی اُسوقت اُسکی قدر ہوتی ہے۔ (سحر) سچ تو یہ ہے قدر نعمت ہوتی ہے بعد زوال۔ پیر کے دل سے کوئی پوچھے جوانی کا مزہ۔ قدر و قیمت۔ مونث۔ منزلت۔ وقعت (قدر) فلک پر جب تلک تھا بس جبھی تک قدر و قیمت تھی کسی نے گرتے گرتے آنکھ سے صورت نہ پہچانی۔ قدر و منزلت۔ مونث۔ عزت منصب۔ بزرگی۔ (بنات النعش) روپیہ بڑی قدر و منزلت کی چیز ہے قدر ہونا۔ عزت ہونا۔ توقیر ہونا۔ قدرے۔ (ف۔ یائے تنکیر تقلیل کیلیے) تھوڑا سا قلیل۔ قدرے قلیل۔ تھوڑا سا۔ قدریہ۔ مذکر۔ ایک فرقہ کا نام جو قضا و قدر کا منکر ہے۔

قُدْرَت۔ (ع۔ توانا ہونا۔ توانگر ہونا) مونث ۱ طاقت۔ زور۔ مجال ۲ حوصلہ۔ اختیار۔ دسترس ۳ خدا تعالیٰ کی شان۔ خدا تعالیٰ کی صنعت اور طاقت۔ (اختر) آج اک چاند سی صورت دیکھی۔ سچ ہے اللہ کی قدرت دیکھی۔ قدرت پانا۔ قابو حاصل کرنا۔ قدرتِ خدا۔

خدا کی شان۔ حیرت اور تعجب کیجگہ مستعمل ہے۔ (اوج) سمجھے ہیں آپ مجھے قدرت جیئلا۔ سب جانتے ہیں کوئی ہمیشہ نہیں جیا۔ قدرت رکھنا۔ قادر ہونا۔ قابلیت رکھنا۔ لائق ہونا۔ قدرت کا تماشا۔ نیرنگی زمانہ۔ (جرأت) گر سامنے میرے وہ بت عشوہ گر آئے۔ اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آئے۔ قدرت کا کھلونا۔ (کنایۃً) پیدایشی خوبصورت۔ (قدر) یہ پیاری صورتیں ہیں یا کہ قدرت کے کھلونے ہیں۔ مچل جاتا ہے اثیر طفل دل کی کیا بری خو ہے۔ قدرتِ کاملہ۔ مونث۔ بے انتہا طاقت۔ قدرت کے کارخانے۔ خدا کی قدرت کے کرشمے۔ (راسخ) صدقے قدرت کے کارخانے کے بتنے بنتے بنے زمانے کے۔ قدرت کے کھیل۔ قدرت کے کرشمے۔ (صبا) لے صبا ہوتے ہیں دنیا میں تماشے کیا کیا۔ اپنی قدرت کے ہیں وہ کھیل دکھاتے جاتے۔ قدرتی۔ صفت۔ خلقی۔ اصلی۔ قدرت سے منسوب۔ جیسے قدرتی رنگ۔ یعنی اصلی رنگ۔

قُدرِی کرنا۔ (اردو) عو۔ کوشش کرنا۔ اصرار کرنا۔ دباؤ ڈالنا۔ (فقرہ) تمنے بہتیری قُدری کی پر وہ بچہ نہیں پڑھا۔ قُدری ہوجانے۔ (عو) حاشا وکلا کی جگہ۔ (فقرہ) قُدری ہو جانے میں نہ آؤنگی۔

قُدس۔ (ع۔ بالضم وبضم اول و دوم) پاک ۲ پاکیزگی ۳ بیت المقدس ۴ نام جبریلؑ کا) صفت۔ مقدّس۔ متبرک۔ پاک۔ قدّس سرّہٗ۔ قدّس اللہ سرّہ العزیز۔ (ع) مقدّس متوفی بزرگوں کے نام کے بعد بجائے رحمۃ اللہ علیہ مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح) کوئی مسلمان ایسا کمتر نکلیگا کہ اُسکا نام لے اور شروع میں حضرت اور آخر میں رحمۃ اللہ علیہ یا قدّس اللہ سرّہ العزیز نہ کہے۔ قُدسی۔ (ع) صفت۔ پاک پاکیزہ۔ مجازاً فرشتہ۔ ولی اللہ جیسے قُدسی صفات۔ قدسیاں۔ (ف) (کنایۃً) فرشتے۔ صلحا۔ اولیاء اللہ۔ روحانیاں۔

قَدَغَن۔ (ت۔ بادشاہوں کا اہتمام) تذکیر تانیث مختلف فیہ۔

ترجیح تانیث کو ہے۔ تاکید۔ روک ٹوک۔ مناہی۔ (نوازش) نہ دیکھے خواب میں بھی کوئی اب زہرہ شمائل کو۔ سنا ہے عاشقو پر اب یہ قدغن ہونیوالی ہے۔ (دبیر) حاکم نے کیا ہند سے عقد اپنے پسر کا۔ اک ایک پہ قدغن کیا یثرب کی خبر کا۔

قِدَم۔ (ع) مذکر۔ ہمیشگی۔ قدامت جو خدا تعالیٰ کی صفت ہے۔ حدوث کا نقیض۔ (شفاعت ونجات) وہ ہے سامنے درگہِ محترم۔ قِدم بزم امکاں سے تھا دو قدم۔

قَدَم۔ (ع۔ پاؤں۔ اثر۔ سابقہ۔ اَقدام جمع) مذکر۔ ۱ پاؤں ۲ فاصلہ دونوں پاؤں کا نشان ۳ آنا۔ گھوڑے یا زوجہ یا کسی کے آنے کا شگون۔ (فقرہ) بہو کا قدم ہمارے گھر میں مبارک ہوا۔ (رشک) تیرے قدم سے اہل چمن کا یہ حال ہے۔ طاؤس باغ باغ ہے بلبل نہال ہے ۴ (مجازاً) ذات۔ دم۔ موجودگی۔ ۵ مینا و ساغر و مے ساقی و مطرب و نے۔ یہ ساری خوبیاں ہیں یاں سو کے قدم سے ۶ گھوڑے کی ایک قسم کی رفتار جسمیں تکان نہیں ہوتی۔ (دبیر) باگ لیگا جب کبھی چابک سوار لیتی۔ اسپ تصویر گلی میں بھی قدم ہو جائیگا ۷ (ہندی کدم سے بنالیا ہے) ایک سایہ دار درخت۔ (بحر) کسیکا کشتۂ رفتار ہوں عجب کیا ہے۔ قدم کا پیڑ ہو میرے مزار پر پیدا ۸ رفتار۔ روش۔ قدم آگے بڑھنا۔ دیکھو آگے۔ قدم آگے رکھنا۔ دیکھو آگے۔ قدم آگے رہنا۔ پیش روی کرنا۔ آگے چلنا۔ (آتش) ہا تاگ جرس سے آگے ہر اک کا قدم رہا۔ گرد اپنے کارواں کے پس کارواں نہ تھی۔ قدم آگے نہ بڑھنا۔ آگے بڑھنے کی ہمت نہ ہونا۔ (مصحفی) کیا تماشا ہے جو آتا ہے ترے کوچہ میں۔ قدم آگے نہیں بڑھتا ہے تماشائی کا۔ قدم آگے ہونا۔ آگے بڑھنے کی ہمت ہونا۔ (داغ) مقتل میں وہ سفاک جو مصروف ستم تھا۔ آگے صفِ عشاق سے اپنا ہی قدم تھا۔ قدم آنا۔ تشریف لانا۔

آنا۔ (تعشق) باہر گئے تھے صبح کو سلطان ذی حشم۔ اب آئے بعد ظہر یہاں آپ کے قدم۔ قدم اُٹھا دینا۔ دیکھو پاؤں اُٹھا دینا۔ قدم اُٹھا کر۔ تیز تیز۔ جلد جلد۔ (جانا۔ چلنا کے ساتھ) قدم اُٹھانا۔ قدم اُٹھائے چلنا۔ جلدی جلدی چلنا۔ (بحر) کبھی نہ دنیا میں چین پایا ہمیشہ رنج و الم اُٹھائے۔ یہاں کے رہنے سے ہاتھ اُٹھایا چلے عدم کو قدم اُٹھائے۔ قدم اُٹھائے جانا۔ تیز رفتاری سے جانا۔ (ناسخ) روٹھے جاتے ہو اُٹھائے قدم اے یار جو تم۔ نہ خفا ہو تو کہوں یہ نہیں رفتار پسند۔ قدم اُٹھ جانا۔ بھاگنا۔ فرار ہونا۔ (آتش) اُٹھ گئے وصل کی شب پیشتر از یار قدم۔ آگے ہم عمر رواں سے بھی چلے چار قدم۔ قدم اُٹھنا۔ پاؤں اُٹھنا۔ ہلنا۔ حرکت کرنا۔ (ناسخ) ظالم ترے کوچے سے قدم اُٹھ نہیں سکتا۔ کیونکر نہ چلوں سایۂ دیوار کی رفتار۔ (صبا) عازم دشت جنوں ہو کے میں گھر سے اُٹھا۔ پھر بہار آئی قدم پھر نئے سر سے اُٹھا۔ قدم اُکھڑ جانا دیکھو پاؤں اُکھڑ جانا۔ (ذوق) بل بے گریہ گل زمیں ہو کر قدم گرنے لگا۔ اور قدم اُکھڑے تو کیا دیکھا بھنور پڑنے لگا۔ قدمباز۔ صفت۔ خوش رفتار۔ تیز رفتار گھوڑے کی نسبت مستعمل ہے۔ (اوج) رہوار سر انگن تو سر انداز تھا راکب۔ مرکب تھا قدمباز تو جانباز تھا راکب۔ قدم باقدم (عو) قدم بقدم کسیکی پیروی کرتے ہوئے۔ (انیس) فتح و ظفر ادب سے قدم باقدم چلی۔ بدلی ہوا نسیم ریاض ارم چلی۔ قدم باہر نکالنا۔ کسی حد سے باہر جانا۔ (جانصاحب) وہ سوڑ میں رنڈی ہوں نہ گوروں سے ڈری ہوں۔ بھگدڑ میں قدم شہر سے باہر نہ نکالا۔ قدم بر داشتہ۔ صفت تیز رفتاری سے۔ (ظفر) خط انھیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم بر داشتہ جائیو لے نامہ بر تو بھی قدم بر داشتہ۔ قدم بر قدم۔ صفت۔ پیروی کرنیوالا۔ (توبۃ النصوح) دونوں ایک دوسرے کے قدم بر قدم ہیں۔ قدم بڑھانا۔ قدم باہر نکالنا۔ قدم آگے رکھنا۔ (شعور) نہیں چھپتا تمھارا غیر کے گھر جانا چوری سے۔ بڑھایا جب قدم دروازے سے ماتھا مرا ٹھنکا۔ ۲ جلدی جلدی چلنا۔ تیز چلنا۔ (شرف) سواری جاتی ہے دنیا سے کس خدا رس کی۔ پکارتے ہیں فرشتے قدم بڑھائے ہوئے۔ ۳ اپنی حد سے بڑھنا۔ زیادتی کرنا۔ ۴ (کنایۃً) مداخلت کرنا۔ دخیل ہونا۔ قدم بڑھا ہونا۔ سبقت لیجانا۔ (بحر) ملے ہیں خاک میں لیکن رہ وفا پر ہیں۔ بڑھا ہوا ہے قدم تیرے پائمالوں کا۔ قدم بڑھ کے لینا۔ (کنایۃً) استقبال کرنا۔ (رشک) بڑھ کے لیں تا قدم اُس سروِ سہی بالا کے۔ اسلیے باغ سے رکھتے ہیں سرو کا رقدم۔ قدم بڑھنا۔ (کنایۃً) سبقت لیجانا۔ (بحر) جنونِ عشق میں جب آئے وحشت خیز ہیں ہم۔ قدم نہ بڑھنے دیا دشت میں غزالوں کا۔ قدم بقدم چلنا۔ کامل پیروی کرنا۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ (قدر) اُسکے جو تجربہ ہوئے ہوں ہم۔ تب اُنھیں پر چلے قدم بقدم۔ قدمبوس۔ قدمبوسی۔ دیکھو پابوس۔ پابوسی۔ قدمبوس ہونا۔ تعظیماً پاؤں چومنا۔ (کنایۃً) کسی بزرگ کی خدمت میں حاضر ہونا۔ (محسن) ہم دلفگاران روز قیام۔ قدمبوس آدم علیہ السلام۔ قدم بھاری ہونا۔ کسیکا کہیں آنا جانا کسیکو نامبارک ہونا۔ (داغ) آئے چکر میں جناب زاہد۔ دخترِ رز کا قدم بھاری ہے۔ قدم بھر۔ ایک قدم۔ قدم بیچ اُٹھنا (کنایۃً) کوئی نامناسب فعل کرنا۔ قدم بیچ سے نکل جانا۔ کسی معاملے میں دخل نہ رہنا۔ واسطہ نہ رہنا۔ (سحر) دل جانے آپ جانیے ہمنے اُٹھایا ہاتھ۔ اپنا قدم تو بیچ سے جاناں نکل گیا۔ قدم بیچ میں ہونا۔ واسطہ ہونا۔ دخل ہونا۔ (شرف) روکی ہے اُسنے اک آفتِ حشر کس شہر کا بیچ میں قدم ہے۔ قدم پر چلنا۔ قدم بقدم چلنا۔ کسیکی پیروی کرنا۔ (محسن) سب اپنے نبی کے قدم پر چلے۔ جو باقی تھے وہ طے کیے مرحلے۔ قدم پر سر اُتارنا۔ (کنایۃً) مطیع ہونا۔ (انیس) حملہ جو پیدلوں پہ کیا شہسوار نے۔ ڈر ڈر کے سب قدم پہ لگے سر اُتارنے۔ قدم پر قدم رکھنا

قدم

کسیکی پیروی کرنا۔ ؎ قدم پہ رکھ قدم اُسکے بہت مشکل ہے بڑھ جانا۔ سرآمد ہوگیا ہے تیر فنِ مہر و الفت میں۔ قدم پر ہاتھ دھرنا۔ قدموں پہ ہاتھ دھرنا قدم کو ہاتھ لگانا بطور قسم کے۔ (مصحفی) نہ دی خبر مجھے اُسنے بھی زلف کی گمچھ میں (دیں نے) بارہا قدم شانہ ہیں پہ ہاتھ دھرے۔ (قدر) سر اگر کاٹیے تو اُف نہ کریں۔ انھیں قدموں پہ ہاتھ دھرتے ہیں۔ قدم پڑنا۔ پاؤں پڑنا کسی شے پر کفِ پا کا مَس کرنا کسی شے پہ پاؤں رکھتے وقت۔ (ناسخ) خوف آتا ہے کسی منفور کی مژگاں نہو۔ دشت میں پڑنے نہیں دیتا قدم میں خار پر۔ قدم پکڑنا تعظیماً بزرگوں کے پاؤں چومنا۔ (شاد) آبلے اپنے پاؤں پڑتے ہیں۔ خارِ صحرا قدم پکڑتے ہیں؛ کسی جگہ کا اپنی دلچسپی سے چلنے والے کو ٹھہرا لینا۔ (ناسخ) زمین کوچۂ جاناں قدم پکڑتی ہے۔ جو قصد کرتے ہیں جنت سے ہم نکلنے کا۔ قدم پھسلنا۔ دیکھو پاؤں پھسلنا۔ قدم پھونک کے رکھنا۔ احتیاط کرنا۔ (مہر) قدم یاں پھونک کر رکھتی ہے بجلی بھی جو آتی ہے۔ ہنسی سمجھا ہے گلچیں پھونکنا میرے نشیمن کو۔ دیکھو پھونک پھونک کے قدم رکھنا۔ قدم پھیرنے آنا۔ (دہلی) مرنے سے پیشتر اخیر مرتبہ کسی جگہ جانا۔ اخیر پھیرا کرنا۔ (فقرہ) کل بیچارا یہاں بھی قدم پھیرنے آیا تھا آج چل بسا۔ قدم تک پہنچانا۔ (کنایۃً) کسی کے پاس پہنچانا۔ (محسن) پہنچا مرا بادپا ارم تک۔ پہنچا دے مجھے ترے قدم تک۔ قدم ٹکنا۔ ٹھہرنا۔ دیکھو پاؤں ٹکنا۔ (داغ) اُٹھا اتنا نہ تو لطفِ خلش جاتا ہے اے وحشت قدم ٹکنے نہیں پاتا سرِ خارِ بیاباں پر۔ قدم ٹھہرنا۔ استقلال کے ساتھ قیام ہونا۔ لغزش نہونا۔ (محسن) نہ شیخ و برہمن کے ٹھہرے قدم۔ کشاکش میں ہیں تجھ سے دیر و حرم۔ قدم ثابت رہنا۔ قدم میں لغزش نہ آنا۔ ؎ سچ تو ہے اے جانِ صاحب مرد ہیں وہ رنڈیاں عشق کی گلیوں میں ہے ثابت رہا جسکا قدم۔ قدم جانا۔ جانا کی جگہ۔ (داغ)

قدم

دیکھتے ہی مجھے محفل میں رقیبوں سے کہا۔ فتنے اُٹھتے ہیں جہاں اُسکے قدم جاتے ہیں۔ قدم جبیں پر رکھنا۔ کمال تعظیم سے تشریف لانا کی جگہ۔ (محسن) اللہ رے یہ مرا مقدر۔ رکھ لیتے قدم مری جبیں پر۔ قدم جمانا۔ جگہ کھڑا ہونا۔ جگہ رہنا۔ (نسیم دہلوی) دار فانی مقام لغزش ہے کوئی اپنا قدم جما نہ سکا۔ قدم جمنا۔ لازم۔ قدمچہ۔ (اردو) مذکر کھڈی کا پایہ جسپر پاؤں رکھکر بیٹھتے ہیں۔ قدم چومنا۔ پابوسی۔ (آتش) عاشقوں سے جو مسیحا اُسے سُن پایا ہے۔ چومنے آتے ہیں ہر صبح کو بیمار قدم۔ کان ماننا کی جگہ۔ (ہجر) اگر رازِ افشا ہو اپنے جنوں کا۔ قدم چومے بہلول دانا ہمارا۔ (طنزاً) شریر اور فتنہ انگیز تسلیم کرنا۔ قدم چھوڑنا۔ جدائی اختیار کرنا۔ (رند) جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم۔ اب تو ہم تم سے قول ہارے ہیں۔ قدم چھونا۔ دیکھو پاؤں چھونا۔ قدم حکم سے باہر رکھنا۔ تعمیل حکم نہ کرنا۔ (رشک) تمہارے حکم سے باہر قدم نہ رکھونگا۔ کہو تو مر کے نہ نکلوں مکان سے باہر۔ قدم درمیان سے اُٹھ جانا۔ تعلق نہ رہنا۔ دخل نہ رہنا۔ واسطہ نہ رہنا۔ (فقرہ) دلھنوں کو چھیڑتے ہیں تاکہ وہ ڈھیٹ ہوں اور شرم و لحاظ کا قدم درمیان سے اُٹھ جائے۔ قدم درمیان ہونا۔ واسطہ ہونا۔ دخل ہونا۔ مداخلت ہونا۔ (داغ) ہائے کس طور سے بنتے وہ کام۔ ہو قدم دل کا درمیاں جسمیں۔ قدمِ درویشاں ردِّ بلا۔ مقولہ۔ بابرکت آدمی کے آنے سے بلا رد ہو جاتی ہے۔ قدم دکھانا۔ رفتار دکھانا۔ چال دکھانا۔ (دہلی) چلتے پھرتے نظر آنا۔ (فقرہ) چلو قدم دکھاؤ اب تمہارا یہاں کوئی کام نہیں۔ قدم دھرنا۔ قدم رکھنا۔ دیکھو دھرنا۔ (اختر شاہ اودھ) دھرتی تھی ہوا قدم نہ واں پہ ہر ذرہ تھا آفتابِ محشر۔ قدم دھو دھو کر پینا۔ پاؤں دھو دھو کر پینا۔ کمال عظمت کرنا۔ (جانِ صاحب) ایک شب بھی

قدم

مردوا مجھکو لگاتا ہاتھ گر۔ روز پڑتا پاؤں دھو دھو کر سدا پیتا قدم۔ قدم دیکھنا
کسی بزرگ کی زیارت کرنا۔ (داغ) پھرے بتکدے سے تو اے اہل کعبہ
پھر آکر تمھارے قدم دیکھتے ہیں۔ قدم ڈگنا۔ قدم کو لغزش ہونا۔ لغزش ہونا۔
(بحر) رہِ وفا میں قدم ڈگ گیا رقیبوں کا۔ ہمارے ساتھ انھیں پائمال ہونا تھا
قدم رسول۔ قدم شریف۔ مذکر۔ پیغمبر صاحب کا نقش قدم۔ اس مکان کو
بھی کہتے ہیں جسمیں قدم مبارک کا نشان رکھا ہو۔ (قدر) شرف بڑھا
گیا قاصد غریب خانہ کا۔ قدم رسول ہوا تیجر آستانہ کا۔ قدم رکھنا۔
پاؤں رکھنا۔ چلنا۔ (ظفر) پھر آنکھیں بھی تو دیں کہ رستہ دیکھکر قدم۔
کہتا ہے کون تجھکو نہ چل چل سنبھلکے چل ٭ کسی کام میں پڑنا۔ دخل دینا ؎
رکھے قدم جو کوئے محبت میں اے ظفر۔ لازم ہے پہلے ڈھونڈھ لے رستہ
نباہ کا ٭ کسی جگہ جانا ؎ قدم رکھنا سنبھلکر صحبت رنداں میں اے زاہد۔
یہاں پگڑی اچھلتی ہے اسے میخانہ کہتے ہیں ٭ دین پر پاؤں رکھنا۔
قدم رنجہ فرمانا۔ قدم رنجہ کرنا۔ (تعظیماً) تشریف لانا ؎ آتش آغاز
محبت کا ہو انجام بخیر۔ خاک پر تیری قدم رنجۂ گل اندام کریں۔ قدم زمین
پر نہ رکھنا۔ (کنایۃً) کمال مغرور ہونا۔ (صبا) وہ زمیں پر قدم نہیں رکھتے
حسن کا کیا غرور ہوتا ہے۔ قدم سر پر رکھنا۔ دیکھو سر پہ قدم۔ (مصحفی)
کیا کہوں شکر ادا آپکے آنیکا کہ رات۔ جو قدم آپنے رکھا مرے
سر پہ رکھا۔ قدم سرکانا۔ قدم ہٹانا۔ (شرف) شمع ساں رکھ کے
ترے کوچہ میں اے یار قدم۔ سر بھی کٹ جائے تو سرکائیں نہ زنہار
قدم۔ قدم سست پڑنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔ (شعور) بے خبر ناقۂ
لیلی کی قدیں سست پڑتے ہیں قدم کیا باعث۔ قدم سے آلگنا۔
پناہ لینا۔ قدم سے آنکھیں ملنا۔ دیکھو آنکھیں قدموں سے ملنا۔ قدم قدم
ایک ایک قدم کے فاصلے سے ؎ یہ ضعف ہے کہ پاؤں مرا اب قدم
قدم۔ اٹھتا ہے ہاتھ رکھکے سر دوش نقش پا۔ قدم قدم پہ۔ ہر ایک

قدم

قدم پہ۔ چپے چپے پر (جلیل) کہتے ہیں عاشقوں سے یہ انداز چال کے۔ رکھدو
قدم قدم پہ کلیجا نکال کے۔ قدم قدم پہ ٹھٹکنا۔ ہر قدم پر رکنا۔ قدم قدم پہ
ٹھوکر کھانا۔ ہر قدم پر ٹھوکر کھانا۔ ہر فقرے میں غلطی کرنا کی جگہ۔ (فقرہ)
بھلا کہیں تو سنبھلکر چلتے۔ ہر قدم پر ٹھوکر کھاتے آپ ہی کو دیکھا ہے۔
گھوڑے کی ٹھوکر کھانے سے یہ محاورہ لیا گیا ہے۔ قدم قدم جانا۔ قدم
قدم چلنا۔ آہستہ آہستہ چلنا۔ قدم کانپنا۔ رعب یا خوف سے پاؤں کانپنا۔
(منیر) کانپتے ہیں جو تخت میں قدم پیر فلک۔ قہر سے کہتے ہیں خدا ام ادب
دیکھ سنبھل۔ قدم کو ہاتھ لگانا۔ (کنایۃً) خوشامد کرنا۔ عاجزی کرنا کی جگہ۔
(انشا) قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اٹھ کہیں گھر چل۔ خدا کیواسطے اتنے تو
پاؤں مت پھیلا۔ قدم کھوٹا ہونا۔ کسی کا آنا منحوس ہونا۔ (جان صاحب)
اشرفی خانم بہو کا کیا مری آیا قدم۔ ہو گیا آباد گھر برباد ہے کھوٹا قدم۔
قدم کہیں کا کہیں پڑنا۔ پاؤں بہکنا چلنے میں ضعف یا نشے سے (ناسخ)
قدم رکھا کہیں اور جا پڑا کہیں کا کہیں۔ ہیں تو بادہ کشو خاک اختیار نہیں
قدم کے ساتھ۔ ہمراہی اور رفاقت میں۔ (ناسخ) بینا ہوئے کے ہم سے
محتاج مے فروش۔ مانند آبلہ ہے ہمارے قدم کے ساتھ۔ قدم کے
نشان پر چلنا۔ (کنایۃً) پیروی کرنا۔ (جلیل) پیرو فقط زمانہ نہیں انکی
چال کا۔ فتنے بھی چل رہے ہیں قدم کے نشان پہ۔ قدم گاڑنا۔ ثابت
قدم رہنا ؎ جوں نگیں گھر میں قدم گاڑ کے بیٹھے تھے نصیر۔ شہرت
نام سے لیکن ہمیں ننگ آئی ہے۔ قدم گاہ۔ مونث۔ قدم رکھنے کی جگہ۔
قدم گڑ جانا۔ قیام ہونا کسی جگہ۔ جم جانا۔ (داغ) وہ نزاکت سے تھم گئے
چلکر۔ لو قدم گڑ گئے قیامت کے۔ قدم گن گن کے رکھنا۔ (کنایۃً) آہستہ
آہستہ چلنا۔ کمال احتیاط سے۔ (داغ) چلتے ہیں ساتھ جنازے کے جو
چالیس قدم۔ تو نزاکت سے وہ رکھتے ہیں قدم گن گن کر۔ قدم لڑکھڑانا۔
دیکھو پاؤں لڑکھڑانا۔ (ناسخ) لڑکھڑاتے ہیں قدم مستانہ تیری

قدم

چال سے۔ تاک انگور سے بہت نازک یہ سر پریشاں ہے۔ قدم لگنا ۔
قدموں کا بوسہ دینا۔ (دہلی) گھوڑے کا قدم قدم چلنے لگنا۔ گھوڑے کو
قدم چلنا آجانا۔ کسی کے زیر سایہ رہنا۔ کسی کی پناہ یا حفاظت میں
رہنا۔ قدم لینا۔ تعظیماً پاؤں چھونا۔ تعظیم کرنا۔ (محسن) محراب جھکی
صبر ادب سے منبر نے قدم لیے نبی کے۔ بڑا جاننا۔ اُستاد ماننا۔
دوسرے کے کمال کا اعتراف کرنا۔ (ذوق) ترے خرام کے پیرو
ہیں چلنے میں نقش قدم سب کہ ان کے وقت خرام لیتے ہیں۔ (کنایۃً)
منت سماجت کرنا۔ (غالب) گرا اُٹھکے وہ خوب تمہاری خوشامد
سے۔ اُٹھا اور اُٹھکے قدم میں نے پاسباں کیلئے۔ استقبال کرنا۔
(نسیم دہلوی) ہر چند ہوں دیوانہ مگر ہوں ادب اتنا۔ آتی ہے قدم لینے
کو وحشت مرے گھر تک۔ ۵ (ظریفانہ) بدی شرارت وغیرہ کا بانی تسلیم
کرنا۔ (جرأت) سنگ تھے پھر جھکے شب کہیں تم غرضکہ کیسے قدم تمہارے
یہیں ہیں چالیں تو اب چالیں نہ تم ہو سے نہ ہم تھا سے۔ قدم مار کر
جانا۔ (دہلی) پاؤں اُٹھا کر جانا۔ تیز جانا۔ دوڑ کر جانا۔ قدم مارنا (فارسی
میں قدم زدن) ... دوڑ دھوپ کرنا۔ کوشش کرنا۔ (آتش) مرحلہ جنگ سے
خونریز نہیں ہے یاں کی۔ بیشۂ عشق میں ہر دل کی طرح مار قدم ۔
کسی روش کو اختیار کرنا۔ (آتش) قدم مردانگی کے ساتھ مارا دوستداری
میں۔ کیا ہشیار غافل پاکے جنبے لپٹنے دشمن کو۔ تیز جانا۔ جلد جانا۔ قدم
ملانا۔ پاؤں سے پاؤں ملانا۔ (قدر) کیا ملائے ہیں درختوں سے نے قدم
گلشن میں گل شگوفہ بھی لگائے ہے کھڑا تہمت سے بنگلے۔ قدم منحوس ہونا۔
کسی کا آنا نامبارک ہونا۔ (آتش) خط نکالا رستے نکلایں پہ پیغام
فراق۔ اس گلستاں پر قدم اس سبزہ کا منحوس ہے۔ قدم ناپ کر رکھنا۔
احتیاط سے قدم رکھنا۔ ڈر ڈر کے قدم رکھنا۔ (شعور) ... اسکے خاک
کوئی حدِ ادب سے باہر۔ ناپ کر رکھتے ہیں ... صورت پہ کار قدم۔

قدم

قدم نامبارک و مسعود۔ گہ بریا ازو دیر آرد دود۔ (صفت) منحوس۔ اس شخص کے
واسطے مستعمل ہے جسکا کہیں دخل دینا یا جانا نامبارک ہو۔ قدم نکالنا۔
گھوڑے کو قدم سکھانا۔ ۲ باہر آنا جانا۔ (آتش) وحشت نے ہمیں جب کہ
گلستاں سے نکالا۔ غیرت نے قدم شہر بیاباں سے نکالا۔ قدم نکلنا۔
لازم۔ گھوڑے کا قدم سیدھا ہونا۔ (ذوق) ہمیں سر شام سے نکلا سیر صحرا۔
کچھ توسن وحشت کا قدم اور زیادہ ۲ باہر نکلنا۔ (جان صاحب) پاؤں
سے جھپرنے نکلا کر جاتی ہے ہو۔ نکلا اسیر کبھی نہیں سسرال سے
میرا قدم۔ قدم نہ اُٹھنا۔ دیکھو پاؤں نہ اُٹھنا۔ قدم نہ پڑنا۔ کہیں
آنے جانے کی ہمت نہ پڑنا۔ (شعور) ہیبت سے پری کا بھی قدم پڑ
نہیں سکتا ہے ... اسکی دیوار کا سایہ۔ قدم نہ چھوڑنا۔ رفاقت
نہ چھوڑنا۔ (انیس) سر بھی کٹے تو اس نے نہ چھوڑا وہ تنگا یہ قدم۔ قدم نہ
رکھنے دینا۔ جانے سے روکنا۔ (شیفتہ) قدم بھی رکھنے نہ رکھنے دیا گلستاں
میں۔ ہزار بار قدم ہم نے باغباں کیلئے۔ قدم ہٹانا۔ پاؤں سرکانا۔
(انیس) ہل بھی بڑھا کے ہٹاتے نہیں قدم۔ قدم ہٹ جانا۔ لغزش
ہونا۔ استقلال میں فرق آنا۔ (اختر شاہ اودھ) سر کہیں نہ فدا چو
سر بھی کٹ جائیں۔ کو نچیں کاٹیں قدم چہ ہٹ جائیں۔ قدموں پر
پڑنا۔ (کنایۃً) منت سماجت کرنا۔ (امیر) ہوا ہے کس بلا کش سے
وہ برہم کہ زلفِ یار قدموں پہ پڑی ہے۔ قدموں پر سر رکھنا۔ منت
سماجت کرنا۔ (امیر) شکر کس سے سفارش میری وقت قتل قاتل سے
کماں نے ہاتھ جوڑے تیغ نے قدموں پہ سر رکھا۔ قدموں پہ گرنا۔
پاؤں پر گرنا۔ منت سماجت خوشامد کیلئے۔ (داغ) کبھی قدموں
پہ اسکے گرتا تھا۔ کبھی میں اسکے گرد پھرتا تھا۔ قدموں پر وارنا۔
(ع) قدموں پر صدقے کرنا۔ (انیس) بندہ میں تمہارا ہوں سبکے
قدموں پہ وار دو۔ کمال طاعت اور فرمانبرداری کیلئے مستعمل ہے۔

قدم

قدموں تک رسائی ہونا۔ باریابی ہونا۔ (جلیل) ہو رسائی تیرے
قدموں تک خدا کی شان ہے۔ بات جو ہم سے نہ پیدا ہو حنا پیدا کرے
قدموں تلے آنکھیں بچھانا۔ قدموں کے نیچے آنکھیں بچھانا۔ دیکھو
آنکھیں۔ (فقرہ) معاذ اللہ آپ کہیں گر پڑ کے جا بچھاڑے ہیں خود
لوگ آپ کے قدموں تلے آنکھیں بچھاتے ہیں۔ (فقرہ) سونے جھولنے
والیاں جنکے قدموں کے نیچے ماں باپ آنکھیں بچھاتے تھے گھر
بار کی ہوئیں تو یہ پتھر پڑے کہ عمر بھر پاپڑ بیلے۔ قدموں سے جدا
رہنا۔ (تعظیم سے) کسیکے پاس نہ رہنا۔ (جلیل) تیرے قدموں سے
کیوں جدا رہتا۔ ہائے پامال دل حنا نہ ہوا۔ قدموں سے جدا کرنا۔
ہمراہی اور رفاقت سے الگ کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) قدموں سے
ہمیں جدا نہ کرنا جو جرم کیا ہو درگزرنا۔ قدموں سے جدا ہونا۔ علیحدہ
ہونا۔ دور ہونا۔ ہمراہ نہ ہونا۔ (ناسخ) ہر دم ہے تمنا کہ کہیں تن سے
جدا ہو۔ جسدن سے مرا سر ترے قدموں سے جدا ہے۔ قدموں سے
چھوٹنا۔ کسیکے پاس سے جدا ہونا۔ تعظیم کیواسطے مستعمل ہے۔ (بحر)
اکسیر ہے مری تنخواہ ملے یا نہ ملے۔ آرزو یہ ہے کہ نہ قدموں سے یہ
نوکر چھوٹے۔ قدموں سے سرفراز ہونا۔ زیارت کرنا کی جگہ۔
(اختر شاہ اودھ) استے ہیں امیدوار اسدم۔ ان قدموں سے
سرفراز ہوں ہم۔ قدموں سے لگنا۔ قدم سے لگنا۔ پاس رہنا۔
رفیق ہونا۔ (ذوق) نے رنگ کہ نکہت ہوں نہ تو اقدم پا ہوں۔
ہیں کچھ بھی نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں۔ کسیکی حمایت میں رہنا
زیر سایہ رہنا۔ (قدر) لے لاغری میں اُنکے قدم سے لگا رہوں۔
بن جاؤں گُل کے خط کف پا کسیطرح۔ مطیع ہونا۔ (شوق قدوائی)
قدموں سے لگا تھا عیش جاوید۔ ہر نقش سرنوشت جہاں تھا۔ قدموں سے
لگا رہنا۔ کسیکے کسی سے جدا نہ ہونیکی جگہ۔ (قدر) پاؤں میں [illegible]

قدوم

خط کف پائے حضور۔ انھیں قدموں سے رہوں تا کہ لگا ہر اک
پل۔ قدموں سے لگے پڑے ہیں۔ مطیع ہیں۔ فرمانبردار ہیں (فقرہ)
ایسے ایسے تو بہتیرے اُنکے قدموں سے لگے پڑے ہیں۔ قدموں
کا دیکھنا۔ (کنایۃً) زیارت کرنا۔ (اوج) اعدا ستاتے ہیں یہاں قبر میں آن
آئیے۔ قدموں کے دیکھنے کا ہے ارمان آئیے۔ قدموں کو چھوڑنا۔
ساتھ چھوڑنا۔ کسیکا کسی سے جدا ہونا۔ قدموں کی بدولت۔ جنکے
طفیل ہیں۔ اسی سرکار کی بدولت۔ (انیس) دائی انھیں قدموں کی
بدولت ہے مراراج۔ قدموں کی برکت۔ تعظیماً۔ کسیکے آنیکی برکت۔
قدموں کی قسم۔ پاؤں کی قسم کی جگہ۔ (امیر) ہمنشینوں کا یہ کہنا
انھیں قدموں کی قسم۔ جھوٹ کہتے ہوں اگر آنکھوں سے معذور
ہوں ہم۔ قدموں کے ساتھ۔ (کنایۃً) دم کے ساتھ۔ ذات کے ساتھ۔
(بحر) دولت ہمارے یار کی قدموں کے ساتھ ہے۔ قدموں لگی بلا۔
(دہلی) مونث۔ ساتھ رہنے والی آفت۔ وہ مصیبت جو ہمیشہ
دم کے ساتھ رہے۔ بلائے سخت۔ قدموں میں۔ زیر سایہ۔
(داغ) ہنگیا گھر سے جیتے جی عاشق۔ تیرے قدموں میں دم دیا کہ
نہیں۔ قدموں میں آنکھیں بچھانا۔ (نظم) قدموں کے نیچے آنکھیں
بچھانا۔ قدموں میں بچھا جانا۔ کمال عاجزی اور تواضع کیلیے
(راسخ) بوریا گھر میں نہیں ہے تو مجھے فکر نہیں۔ آنیوالے کے
میں قدموں میں بچھا جاتا ہوں۔

قُدَماء۔ (ع) مذکر۔ دیکھو قدیم۔

قُدّوس۔ (ع) تمام عیبوں سے پاک (صفت) مذکر۔ خدا تعالے
کا نام ہے۔ پاک۔ مبارک۔

قُدوم۔ (ع) آنا۔ سفر سے واپس آنا۔ قدم کی جمع اقدام ہے۔
قدوم نہیں ہے) مذکر۔ آنا۔ تشریف لانا۔ (بحر) قدوم یار سے

قدوہ

روشن سیاہ خانہ ہوا۔ ہر ایک نقش کف پا چراغ خانہ ہوا۔ قُدُومِ مَیمَنَتْ لُزُوم۔ مذکر۔ ایسا آنا جس سے برکت ہو۔

قدوہ۔ (ع۔ بالکسر و بالضم) صفت۔ پیشوا۔ مرشد۔

قدیر۔ (ع) صفت۔ صاحب قدرت۔ خدا تعالیٰ کا نام۔

قدیم۔ (ع۔ دیرینہ۔ قُدَما۔ جمع) صفت ۱ ہمیشہ کا۔ ازلی۔ جسکی کوئی ابتدا نہو۔ ۲ اگلے زمانے کا۔ ۳ آبائی۔ موروثی۔ قدیم سے۔ زمانہ سابق سے (آتش) طفلی میں سامنا غم وا تدوہ کا رہا۔ کیا کیا نہ حادثے ہوئے ہمپر قدیم سے قدیمی۔ (فارسی والے جسطرح زیادت میں ی اضافہ کرتے ہیں اُسیطرح قدیم میں بھی) صفت۔ پُرانا۔ جیسے قدیمی مکان۔ قدیمی نوکر۔ (امیر) کہڑی منزل ہے پیری دانت بھی سب ٹوٹ جاتے ہیں۔ قدیمی ساتھ یاروں کے یہیں تو چھوٹے جاتے ہیں۔

قذف۔ (ع) مذکر۔ گالی دینا۔ زنا کی تہمت لگانا۔

قُرّا۔ (ع۔ بضم اول و تشدید را) مذکر۔ جمع قاری کی۔ بہت سے قرآن پڑھنے والے لوگ۔

قَرابادِین۔ (ت) مذکر۔ دواؤں کا لغت۔

قرابت۔ (ع۔ نزدیکی۔ خویشی) مونث۔ رشتہ داری۔ یگانگت۔ رشتہ قرابت پیدا کرنا۔ رشتہ داری پیدا کرنا۔ نزدیکی پیدا کرنا بہ اعتبار عزیزداری کے (آتش) بلائے جان عالم ہوگئی ہیں تیری زلفوں نے۔ قرابت کی ہے مار پیشانہ مصحف کے سے پیدا۔ قرابت ٹھہرنا۔ نسبت قرار پانا۔ (جان صاحب) سر ہیلے کی قرابت میں قرابت ٹھہری۔ بوائی کے سالے سے بی جان کی نسبت ٹھہری۔ قرابت دار۔ (اردو) مذکر۔ رشتہ دار۔ قرابت داری۔ مونث۔ رشتہ داری۔ قرابت طرفی۔ باہمی رشتہ داری۔ قرابتہ قریبہ۔ مونث۔ قریب کا رشتہ۔ قرابتی۔ صفت۔ رشتہ کا۔ یگانہ۔

قرابہ

قرابہ۔ (ف) مذکر۔ عرق رکھنے کا بڑا شیشہ۔ (ناسخ) کیا ہو ہم رندوں کے آگے شیشۂ گردوں کی قدر۔ گر گیا نظروں سے جب خالی قرابہ ہوگیا۔

قرابین۔ (ت۔ بیائے معروف) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی بندوق۔ جسکا مُنھ چوڑا ہوتا ہے۔ (سحر) قرابین باتوں پہ چلنے لگی۔ بھووں پہ سروہی نکلنے لگی۔

قِرأَت۔ (ع۔ بروزن حکمت) مونث ۱ علم تجوید جسمیں مخارج اور تلفظ حروف عربی سے بحث کیجاتی ہے۔ ۲ قرآن کا عرب کے خاص لہجہ میں پڑھنا

قرائت۔ (ع۔ بروزن کتابت) مونث۔ پڑھنا۔

قرار۔ (ع۔ آرام۔ فارسیوں نے بمعنی وعدہ وا قرار استعمال کیا) مذکر ۱ سکون قیام ۲ اقرار۔ عہد۔ (مومن) وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو۔ قرار آنا۔ اطمینان ہونا۔ چین پڑنا۔ اضطراب رفع ہونا۔ (آتش) قرار اُسکو نہیں آتا ہماری بیقراری سے۔ زمانہ آئینے سے اپنے احوال دگرگوں کا قرار بر کف آزادگاں نگیرد مال۔ (ف) سخی کے ہاتھ میں روپیہ نہیں رُکتا ہے۔ قرار بر کف آزادگاں نگیرد مال۔ ہمارے ہاتھ میں سلے بحر کیا درم ٹھہرے۔ قرار پانا۔ ٹھہرنا۔ مقرر ہونا۔ طے ہونا۔ (ناسخ) کہ سُرخ گاہ زرد کبھی ہے سفید آہ۔ پاتا نہیں کوئی مرے مُنھ پہ قرار رنگ ۲ دن مقرر ہونا۔ تاریخ ٹھہرنا ۳ باہمی وعدہ ہونا۔ عہد و پیمان ہونا۔ ۴ (نطفہ کیلیے) ٹھہرنا ۵ چین پانا۔ آرام پانا۔ (ذوق) مرے طالع کی وہ گردش ہے جس سے فلک نے بھی قرار اصلا نہ پایا۔ قرار داد۔ (فارسی میں قرار دادہ بمعنی مانا گیا مُسَلَّمُ الثُّبُوت) دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث۔ مونث ۱ عہد پیمان (فقرہ) آپ قرار داد سے پھر گئے ۲ تجویز۔ فیصلہ۔ جیسے نرد قرار داد جرم (ترجمۃ القرآن) ہمارے تم لوگوں میں موت کا قرار داد کر دیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں۔ (فقرہ) ہماری آنکے پہلے ہی قرار داد ہوگئی ہے۔ قرار دینا۔ ٹھہرانا۔ (فقرہ) ملاقات کا دن قرار دو۔ قرار کرنا۔ اقرار کرنا۔ عہد کرنا۔

قراضہ

قرارگاہ۔ (ف) مونث۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ قرار لینا۔ دم لینا۔ ٹھہرنا۔ (جلال) تمہارا ہاتھ ہو سینہ پہ اس سے کیا تسکیں۔ قرار لے دلِ شیدا کہ بیقرار ہے
قرار مدار۔ (ع) مذکر۔ عہد و پیمان۔ قول و قرار۔ قرار واقعی۔ معقول۔ بخوبی۔ پوری۔ کامل۔ (فقرہ) اُسکو قرار واقعی سزا ملی۔ قرار ہونا۔ چین ہونا۔ دلجمعی ہونا ۲۔ قرار ہونا۔ عہد ہونا۔

قُراضہ۔ (ع۔ بضم اول) مذکر۔ ریزہ ہر چیز کا جو مقراض سے گرے اور ٹکڑے سونے چاندی کے۔

قراقر۔ (ع۔ قرقرۃ۔ پیٹ کا آواز کرنا۔ قَراقِر بفتح ہر دو قاف جمع۔ اردو میں بیشتر زبانوں پر بضم قاف دوم اور بطور واحد مستعمل ہے) مذکر۔ پیٹ بولنے کی آواز۔ (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) پیٹ میں دیر سے قراقر ہو رہا ہے۔

قِران۔ (ع۔ قریب ہونا۔ ملنا۔ حج اور عمرہ کا باہم ادا ہونا) مذکر۔ (اصطلاح علم نجوم) آفتاب کے علاوہ کوئی سے دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔ زہرہ کا مشتری کے ساتھ اور چاند کا زہرہ یا مشتری کے ساتھ ایک برج میں ہونا نہایت مبارک سمجھا جاتا ہے۔ (ذوق) طالع ہوے نہ اپنے سعادت سے بہرہ ور۔ گرچہ بہت قرانِ مہ و مشتری ہوا۔ علم نجوم کے مطابق قران مہ و خورشید منحوس ہے لیکن شعرا اسکا لحاظ نہیں کرتے وہ ممدوح جلیل القدر کے ایک جگہ جمع ہونے کیلیے استعمال کرتے ہیں۔ (انیس) کھلتے ہوے بہ ہیں گُلِ امید کو دیکھو۔ مسند پہ قرانِ مہ و خورشید کو دیکھو۔ فارسی میں ظہوری نے کہا ہے ؎ گشتہ سقفِ آسمانِ عالم زیبندگی۔ کہ وہ در ہر برج آں صد آفتاب مہ قراں۔ قِرانُ السَّعدَین۔ (ع) مذکر ا۔ دو اچھے ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا ۲ (مجازاً) دو اچھے آدمیوں کا جمع ہونا ۳ ساعت سعید۔ قران کرنا۔ دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔ اب متروک ہے۔

قرآن

قُرآن۔ (ع۔ بالضم و مد حرف سوم۔ لغوی معنی پڑھنا۔ اصطلاحی) کلام اللہ۔ فارسیوں نے قُران بروزن زبان بھی کہا ہے۔ (تحفۃ العراقین)۔ فرداں چاندرۃ مملکت دد۔ یزداں د قُران نگیہ ند کرد۔ اردو میں عورتیں قُران بروزن زبان ہی بولتی ہیں) مذکر۔ کلام اللہ۔ قرآن زمین پر گر پڑتا ہے تو مسلمان عورتیں اُسکے وزن کے برابر غلہ تول کے خیرات کرتی ہیں ۲ مسلمان تعظیم کیلیے قرآن کو بوسہ دیتے اور آنکھوں سے لگاتے ہیں۔ (امیر) میں لے بت مصحف رُخ کو تو سے چھوکر ہو الجرم مسلماں راتدن بوسہ دیا کرتے ہیں قرآن کو۔ (ایضاً) تسلی یا دُرخ میں جب کسی صورت نہیں ہوتی۔ تو بوسہ دیکے آنکھوں سے لگا لیتا ہوں قرآن کو۔ قرآن اُتارنا۔ قرآن نازل کرنا۔ قرآن اُترنا۔ لازم۔ (قدر) ہمیں کیا شک ہے پیمبر کو تو قرآن اُترا آپ کو عرش سے خالق نے اُتارا ہے عارض۔ قرآن اُٹھا جانا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ (نصیر) واقف اک بوسہ رُخ سے نہیں جاناں ہم تو۔ جھوٹ پر تیرے اُٹھا جاینگے قرآن ہم تو۔ قرآن اُٹھانا۔ کلام اللہ ہاتھ میں لیکر اُسکی قسم کھانا۔ (رند) جس بات کی پیا ہو قسم اک مرتبہ ہو۔ ہر بار تو قرآن اُٹھایا نہیں جاتا۔ قرآن اُٹھا لینا۔ قرآن کی قسم کھا جانا۔ (رشک) قرآن بسخ غلط ایسے کر بیجا اُٹھا لیا قسمت میں جو لکھا تھا اُٹھانا اُٹھا لیا۔ قرآن اُٹھوانا۔ کلام اللہ کی قسم دینا۔ (وزیر) مصحف رُخ کی قسم میں ہے مزہ۔ ہونٹ قرآن پہ اُٹھوائیے گا۔ قرآن بیچ میں دینا۔ دیکھو قرآن درمیان دینا۔ (ناسخ) قسمیں بھی کھائے ہم سے وہ کرتے ہے حجاب۔ قرآن دے کے بیچ میں ٹٹی بنائی ہے۔ قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضائقہ۔ مثل۔ ہم رتبہ کا کوئی بات کہہ دینا بیجا نہیں۔ برابر والوں میں شادی کرنے میں کچھ برائی نہیں۔ قرآن پر ہاتھ رکھنا۔ (کنایۃً) قرآن کی قسم کھانا۔ قرآن پر مُہر کرنا کسی بات کا عہد کرنے کیلیے قرآن پر مہر

قرآن

کر دیتے ہیں۔ (رند) بدگماں مجھ سے ہو تو نوشتہ لے لو۔ مہر قرآں پہ کرو آؤ مچلکا لے لو۔ قرآن ٹھنڈا کرنا۔ قرآن شریف ٹھنڈا کرنا۔ کلام اللہ کو زمین پر گرا دینا۔ قرآن شریف کے پریشان اوراق کو پاک زمین میں دفن کرنیکو بھی ٹھنڈا کرنے سے تعبیر کرتے ہیں۔ قرآن ٹھنڈا ہونا۔ کلام اللہ کا زمین پر گر پڑنا جب ایسا اتفاق ہوتا ہے قرآن کے برابر غلہ تول کر خیرات کرتے ہیں (عارف) وحید کرکے رُخِ جاناں کے تصور میں نہ ہل۔ کہیں قرآن نہ ہو خوف سے ملے دل ٹھنڈا۔ قرآن ختم کرانا۔ کُل قرآن پڑھوانا بغرضِ ایصالِ ثواب۔ (رند) مرگیا ہوں میں کسی روح محظوظ کیلیے۔ ختم کروانا مرے نام پہ قرآں کتنے۔ قرآن خواں صفت۔ قرآن پڑھنے والا۔ قرآن خوانی۔ مونث۔ قرآن پڑھنا۔ قرآن درمیان۔ (عو) لکھنؤ جب زندہ آدمی کو کسی مُردے سے کسی امر میں نسبت دیتی ہیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔ (سحر) فرہاد کا نہ نام لو قرآن درمیان۔ شیریں سے بھی زیادہ ہے شیریں ہماری جان۔ قرآن درمیان دینا۔ قرآن مجید کا واسطہ دینا۔ قرآن کی قسم کھا کر عہد کرنا۔ قرآن درمیان ہونا۔ قرآن کی قسم ہونا۔ (صابر) تمھارے میرے قرآں درمیاں ہے۔ کہ ہے نام محبت یا اخلاص۔ قرآن دکھانا۔ بعض مقامات کا دستور ہے کہ جب گھر میں آگ لگتی ہے تو کلام اللہ آگ کو دکھا دیتے ہیں تاکہ اُسکی برکت سے آگ بجھ جائے۔ (نصیر) رُخ دکھا ترا دل کی بجھی سمیر آتش۔ قرآن دکھاتے ہیں لگی ہے جو مصر آتش۔ قرآن سر پر رکھنا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ (صبا) اُس بت کو اعتبار کسی بات کا نہیں۔ قرآن سر پہ رکھیے کہ گنگا اُٹھائیے۔ قرآن کا جامہ پہنکر آنا۔ سرتاپا راست بازی اور صداقت کا لباس پہننا۔ یقین دلانے کیلیے اعلیٰ درجہ کی تدبیر کرنا۔ پارسا بننا۔ (ذوق) جھوٹا ہی جانوں کلام

قربان

اُس رہزنِ ایمان کا پہنکر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا۔ قرآن کا جامہ پہنو تو بھی یقین نہ آئے۔ نہایت بے اعتباری کے موقع پر بولتے ہیں۔ قرآن کا دور۔ دیکھو دور۔ قرآن کی قسم۔ کلام اللہ کی سوگند۔ (کھا کیا تھا) قرآن کی مار۔ (عو) دعائے بد۔ قرآن کی پھٹکار پڑے۔ قرآن کی ہوا دینا۔ بیمار کو قرآن کی ہوا دیتے ہیں۔ (راسخ) غش ہوں اُس مصحفِ رخسار پہ چشم بدور۔ پاس والے مجھے قرآں کی ہوا دیتے ہیں۔ قرآن گردانا۔ قرآن شریف کو جزدان کے اندر رکھنا۔ بند کرکے رکھ دینا۔ (ظفر) تیرا وہ روئے کتابی ہے کہ جسکے روبرو۔ دیتا ہیں قرآں کو بھی سے مہ لقا گردان ہوں۔ قرآن میں نام نکلوانا۔ بچے کا نام قرآن شریف دیکھکر اُسکے اول حرف کے موافق رکھتے ہیں۔ قرآن ہدیہ کرنا۔ قرآن شریف کا فروخت کرنا۔

قرآنی۔ (ع) صفت۔ قرآن سے منسوب۔

قَراوَل۔ (ت) مذکر۔ بندوقچی۔ چند سرداروں کا مجموعہ جو فوج کے آگے بڑھکر کئی کئی کوس تک دشمن کی فوج اور گرد و پیش کے حالات کی خبر رکھتا ہے۔ قرائن۔ (ع) مذکر۔ قرینہ کی جمع۔

قُرب۔ (ع) مذکر۔ نزدیکی۔ مرتبہ۔ منزلت۔ (انیس) بیٹیوں کا قرب چاہتی ہوں نے عزیز کا۔ صاحب کی پائنتی ہو سرھانا کنیز کا۔ قربِ روحانی۔ (ف) مذکر۔ دلی نزدیکی۔ باطنی نزدیکی۔ قربِ جوار۔ مذکر۔ گرد و نواح۔ آس پاس۔

قُربان۔ (ع) وہ شے جسے خدا کی راہ میں صدقہ کرکے خدا کا تقرب حاصل کریں۔ وہ جانور جو خدا کا قرب حاصل کرنے کیلیے ذبح کیا جائے ذبیحہ۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا (۱) مطلق تصدق۔ (۲) خانہ کماں یعنی وہ غلاف جسمیں کمان رکھی جائے۔ مذکر۔ (۳) وہ تسمہ جسمیں ترکش بندھا ہوا پیٹھ پر لٹکتا ہے۔ (صابر) جان قربان ہے

قربان

پرما نا بے پیر نہیں۔ یہ وہ قرباں ہے کماں جسمیں نہیں تیر نہیں۔
۲ قربان ہونا۔ صدقے۔ (مومن) لگتی ہیں گالیاں بھی ترے منہ سے
کیا بھلی۔ قربان تیرے پھر مجھے کہہ لے اسیطرح۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ)
۳ یہ لفظ کسی سے یا کسی چیز سے اجتناب کرنیکے محل پر بھی بولا جاتا ہے۔
(سحر) تھپر پہاڑ کے وہی ڈھوئے خدا کی شان۔ قربان ایسے عشق کے
یہ کیسا امتحان۔ قربان جانا: نثار ہونا۔ تصدق ہونا۔ (نسیم) قربان
اس نصیب کے کیونکر نہ جائیے۔ قسمت یہ ہے کہ سر پہ تمہارے سے
جائے زلف ۲ طنز سے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) آپ کی سمجھ کے قربان
جائیے۔ قربان جائیے۔ قربان جاؤں۔ یہ کلمات خوشامد اور چاپلوسی کے
ہیں۔ قربان جاؤں عورتوں کی زبان ہے۔ دیکھو صدقے جائیے۔
(داغ) قربان جاؤں درد جگر کے وہ رکھ کے ہاتھ۔ یہ پوچھتے ہیں
مجھ سے بتا تو کہاں ہے اب۔ (جلیل) تیر نگاہ ناز کے قربان جائیے۔
ثابت کسی جگہ سے کلیجہ نہیں رہا۔ قربان کروں۔ (عو) صدقے کروں۔
آگ لگاؤں۔ (اختر شاہ اودھ) حور ہو جسمیں یا کوئی پری ہو۔
قربان کروں میں تجھ پہ اسکو۔ قربان کیا۔ (عو) نفرت اور حقارت
ظاہر کرنے کیلیے۔ (رند) سوتا ہے اسے اوڑھ کے وہ گلبدن اکثر۔
قربان کیے تھے مرے کمل پہ دوشالے۔ مونث کیلیے قربان کی ہے۔
سہ مجھے نفرت ہے صورت سے نگوڑے جانصاحب کی۔ وہ اس کی
شکل کیا ہے لے بُرا قربان کی صورت۔ قرباں گاہ۔ (ف) مونث
مذبح۔ قربان گیا۔ (عو) دیکھو قربان کیا۔ (جانصاحب) نوج
بُلواؤں اسے اوہی وہ قربان گیا۔ جس نے اسطرح مجھے رات کو
ہلکان کیا۔ مونث کیلیے قربان گئی۔ قربانی۔ (فارسیوں نے
قربان میں یائے زائد اضافہ کی ہے) مونث۔ ذبیحہ۔ وہ جانور جو
خدا کی راہ میں ذبح کیا جائے۔ بقرعید میں جانور کا ذبح کرنا۔

قرض

قربانی کرنا۔ بقرعید میں جانور کا ذبح کرنا۔
قربت۔ (ع) مونث۔ نزدیکی۔ قرب۔ قربت کرنا۔ صحبت کرنا۔
(آتش) شراب کہنہ سے آلودہ یوں ہوتے ہیں ہم میکش۔ عروس
نو سے قربت جسطرح داماد کرتے ہیں۔
قرۃ العین۔ (ع۔ قرۃ۔ ٹھنڈک۔ عین۔ آنکھ۔ آنکھ کی ٹھنڈک)۔
مذکر۔ فرزند سے مراد لیتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) باہم کب تھے وہ
قرۃ العین۔ ایک برج میں تھا قران سعدین۔
قرح۔ (ع) مذکر۔ زخم۔ قرحہ۔ (ع۔ ایک زخم) مذکر۔ وہ زخم
جسمیں پیپ پڑ گئی ہو۔ (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ)
قرشی۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) صفت۔ قریش سے نسبت
رکھنے والا۔
قرص۔ (ع) مذکر۔ ۱ ٹکیا۔ کافور کی ٹکیا۔ کسی دوا کی گول ٹکیا ۲ آفتاب کا
گردہ۔ (قدر) قرص خورشید تہ ابر نظر آتا ہے۔ جیسے ندی میں بھنور
یا کسی پانی میں کنول ۳ چاندی کا ایک سکہ جو عرب میں چلتا ہے اور
تقریباً ڈیڑھ آنے کا ہوتا ہے ۴ ایک قسم کی شیرینی جو اکثر ساچق
میں آتی ہے اور وہ گول گول شکر کی سبز ٹکیاں ہوتی ہیں۔
قرض۔ (ع) مذکر۔ ادھار۔ مستعار۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ) قرض۔
دَین کا فرق۔ قرض خاص ہے نقد کے واسطے اور دَین عام ہے
نقد اور حق کے واسطے مثلاً دین مہر کہتے ہیں۔ قرض مہر نہیں کہتے
قرض میں مدت مقرر نہیں ہوتی ہے دَین میں مدت معین ہوتی ہے
قرض آنا۔ کسیکے قرض کا بار ہونا۔ (ذوق) دل مانگنا مفت اور پھر
اس پہ تقاضا۔ کچھ قرض تو بندہ پہ تمہارا نہیں آتا۔ قرض اتارنا۔
قرض بیباق کرنا۔ قرض اترنا۔ لازم۔ (داغ) بنیے والوں سے
قرض کب اترا۔ کب ادا ہم نے دام دام کیے۔ قرض اٹھانا۔

قرض

متعدی، ادھار لینا۔ اُچاپت کے طور پر سودا اُدھار لینا۔ قرض ادا کرنا۔
قرض چکانا۔ قرض بیباق کرنا۔ قرض بکھیر ادینا۔ روپیہ قرض دیدینا
(ابن الوقت) ایسی متزلزل حالت میں تنخواہ پر مجھے کون قرض
پکڑا دیتا ہے۔ قرضِ حَسَنہ۔ مذکر۔ (صحیح قرضِ حَسَن ہے) وہ قرض
جو بلا سود اور بلا میعاد ہو۔ قرضخواہ۔ (ف) صفت۔ قرض دینے والا۔
قرض داخل۔ قرض کیطرح۔ (مراۃ العروس) صرف پچاس روپیہ نقد
اور بیس کپڑے کیواسطے تمھارے بھائی جان کو سیالکوٹ جاتے
ہوے ضرور دیے تھے سو بھی قرض داخل۔ قرضدار۔ (ف) صفت
قرض لینے والا۔ (ہونا کے ساتھ) قرضداری۔ مونث۔ مقروض ہونا۔ قرض دینا
اُدھار دینا۔ (ناسخ) عیادت کو وہ بُت آیا پسِ مرگ۔ مجھے دم بھر کو
دے جاں سا خدا قرض۔ قرض رہنا۔ قرض ادا نہ ہونا۔ (ناسخ) مرے
گھر سے چلا محروم جب چور۔ کہا میں نے رہا مجھپر ترا قرض۔ قرض
کاڑھنا۔ (عم) قرض لینا۔ قرض کر لینا۔ مقروض ہوجانا۔ (داغ)
مدام پیرِ مغاں کی ہیں نالشیں ہم پر۔ بہار آتے ہی ہمکو تو قرض کر لینا
قرض کھانا۔ اُدھار کھانا۔ (امیر) نقد دل چھوڑتے نہیں خوباں۔
اسپہ گویا یہ قرض کھایا ہے۔ اب متروک ہے۔ قرض لینا۔ اُدھار لینا
قرض مانگنا۔ اُدھار مانگنا۔ قرض ہونا۔ قرض کا بار ہونا۔ قرضہ۔ (اردو)
مذکر۔ قرض۔ قرضہ اُتر جانا۔ قرض اُتر جانا۔ قرضہ چکانا۔ قرض ادا کرنا۔
قِرطاس۔ (ع) مذکر۔ کاغذ۔ (امیر) رنگ اُڑا یہ سامنے اُس گل کے
عرقِ حسن سے۔ سادہ ہے قرطاس ماہ مصری تصویر کا۔ قرطاس
غلط بردار۔ مذکر۔ ایک قسم کا کھردار ریگمال کی مانند کاغذ جس سے
غلط لکھا ہوا صاف ہوجاتا ہے۔ سو آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیت
تو ہو۔ درست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو۔
قرعِ انبیق۔ (ع) قرع و انبیق۔ قرع۔ کدو۔ انبیق۔ ظرف۔

قرق

تلفظ قَرَم بِیق) مذکر۔ ایک آلہ جسکے ذریعہ سے عرق کھینچتے ہیں۔
قُرعہ۔ (ع۔ قُرعَت) مذکر۔ پانسا۔ جسکو ڈال کر رمّال غیب کی
باتیں بتاتے ہیں۔ (ظفر) نظر نہ آئی کوئی شکل اُسکے ملنے کی۔ ہزار
زائچے قرعے سے فال کے کھینچے۔ کبوتر کی آنکھ کا ایک عیب۔
قُرعہ انداز۔ (ف) مذکر۔ پانسا پھینکنے والا۔ رمّال۔ قرعہ اندازی۔
(ف) مونث۔ قرعہ پھینکنا۔ قرعہ پھینکنا۔ رمّالوں کا پانسے پھینکنا
تاکہ اُنکی شکلوں سے فال نیک و بد کی تعبیر ہو۔ (رشک) دکا خیرخواہِ حجت
ہیچ استخارہ نیست۔ کیوں قرعہ پھینک کس لیے چلنے کی فال دیکھ۔
قرعہ ڈالنا۔ پانسا پھینکنا۔ فال نکالنا۔ قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند
(ف) مثل۔ جسکے ذمہ کوئی کام پڑے وہ اپنی نسبت کہتا ہے۔
قُرُق۔ (ترکی میں املا قُورُق۔ واو غیر ملفوظ سے تھا۔ بمعنی شے
محفوظ) مذکر۔ ضبطی۔ اردو میں زبا زبر بالضم ہے۔ اسی لفظ سے
مقروق اور مقروقہ بنالیے ہیں۔ بندش۔ روک۔ (انیس) پانی کا
قرق خاص ہے کچھ ولفگار پر۔ کھائیگا کیا نہ کوئی ترس شیرخوار پر۔
قُرق امین۔ مذکر۔ ناظرِ عدالت جو قرقی کرتا ہے۔
قُرق بٹھانا۔ (عوام) روک ٹوک کرنا۔
حکم ہلانا۔ تاننا۔ (رنگین) مُنھ پھیرائی جب نہیں پاتی ہے ادا بیگمی
قرق تب کیا مجھپہ بٹھلاتی ہے ادا بیگمی۔ قرق تحصیل۔ (قانون) مونث
وہ قرقی جو واسطے حصول مالگزاری کے ہو۔ قرق کرنا۔ ضبط کرنا۔
قرضے کے بابت کسی مال کو تاادا ضبط کرنا۔ (عم) رعب بٹھانا۔
(جانصاحب) گریہ کشتن روزِ اوّل مردوں کی ہے مثل۔ قرق اب
جو دو پہ کرتے ہو تم سالے بیٹا عبث۔ قرق لیجانا۔ دکنا۔ سبقت
لیجانا۔ (ذوق) وہ چشم و ابرو تمھارے زیبا کہ تاب تو سین جیسے ادنیٰ
یہ خال پیشانی کیوں تمھارا نہ قرق لیجائے فرقدان پر۔ قرقی۔

قرین

فوقیت رکھتا ہے۔ **قُرَیشی**۔ (ع) صفت۔ قبیلۂ قریش کا۔ قریش سے منسوب۔

قُرَیشیا۔ (انگریزی میں کروشٹ تلفظ کروشی ہے۔ فرانسیسی زبان میں۔ کروچی۔ ہک) مونث۔ ایک قسم کا لوہے کا نوکدار آلہ جس سے عورتیں جرابیں بُنتی ہیں۔

قَرِین۔ (ع) صفت۔ ۱ پاس۔ نزدیک۔ ملا ہوا۔ جیسے قرین قیاس۔ ۲ ملا ہوا ملحق۔ ۳ مذکر۔ ہمنشین۔ مصاحب۔ ۴ (فارسی مرکبات میں) مثل۔ مانند۔

قرینِ عقل۔ قرینِ قیاس۔ صفت۔ وہ بات جسکو عقل قبول کرے۔

قرینِ مصلحت۔ صفت۔ مناسب وقت۔ **قَرِینَہ**۔ (ع۔ قرین کا مونث) مذکر۔ ۱ مناسبت جو دو چیزوں میں ہو۔ قیاس۔ اندازہ۔ (فقرہ) قرینہ اسکا مقتضی نہیں کہ آپ وہاں گئے ہوں۔ ۲ ڈھنگ۔ وضع۔ صورت۔ شکل (انیس) ان قدموں سے چلنے کا قرینہ نہیں اچھا۔ بے وارثی سے آپ کا جینا نہیں اچھا۔ ۳ سلیقہ۔ سجاوٹ۔ ترتیب۔ ۴ (لکھنؤ) حقہ کے نیچے کی چھوٹی لکڑی جسکے ذریعہ سے دھواں حقہ میں جا کر نیچے سے باہر نکلتا ہے۔

قرینے سے۔ ۱ قیاس سے۔ اندازے سے۔ ظاہری مناسبت سے۔ ۲ خوش اسلوبی سے۔ ترتیب سے۔ **قرینے سے بے قرینے ہونا**۔ بے ترتیب یا بے تہذیب یا بے قاعدہ ہونا کسی بات کا۔ (ذوق) حواس خمسہ جو تھے سے قرین تھے۔ قرینے سے ہوئے سب بے قرینے۔ **قرینے سے لگانا**۔ ترتیب سے رکھنا۔ خوش اسلوبی سے رکھنا۔ (رنگین) مہندی جبتک میں لگاؤں تب تلک ہتھیاری تم ٹھیک کر جوڑا قرینے سے لگا ری چوڑیاں۔ **قرینے کی بات**۔ موقع کی بات۔ مناسب بات۔

قَرْیَہ۔ (ع۔ قُریٰ۔ جمع) مذکر۔ گاؤں۔ **قریہ جات**۔ (ف) مذکر۔ قریہ کی جمع۔

قَزَّاق۔ (ت) مذکر۔ راہزن۔ **قزاق اجل**۔ (کنایۃً) ملک الموت۔ (نظیر) قزاق اجل کا لوٹے ہے دن رات بجا کر نقارہ۔ **قزاقی**۔ مونث۔

قسائی

غارتگری۔ لوٹ مار۔

قِزِل اَرسلان۔ (ترکی۔ قزل۔ سرخ۔ ارسلان۔ شیر سے مرکب ہے) شیر سرخ۔ نام ایک بادشاہ خاندان سلجوق کا جو ممدوح ظہیر فاریابی کا تھا شاہ مذکور کے بال سرخ تھے اسلیے اسکا یہ نام رکھا گیا۔

قزلباش۔ (ت۔ قزل۔ سرخ۔ باش۔ سر) شاہ اسمعیل صفوی نے اپنی فوج کیلیے سرخ ٹوپی بارہ گوشے کی بنوائی تھی اسوجہ سے اُنکے لشکریوں کا نام قزلباش ہوگیا پھر انکی اولاد کو بھی قزلباش کہنے لگے (مجازاً سپاہی) مذکر۔ مغلوں کی ایک قوم جنکا پیشہ سپہ گری تھا۔ ۲ ایران اور افغانستان کے شیعہ لوگ۔

قَسّام۔ (ع) صفت۔ تقسیم کرنیوالا۔ بخشنے والا۔ **قسام ازل**۔ (کنایۃً) مذکر۔ خداے تعالیٰ۔

قَساوت۔ (ع) مونث۔ سنگدلی۔

قسائی۔ (اردو۔ عربی میں قصّ۔ کاٹنا۔ کترنا) مذکر۔ ۱ گوشت فروش مسلمان کو قسائی اور ہندو کو کھٹیک کہتے ہیں۔ ۲ (مجازاً) بیرحم۔ سنگدل ظالم۔ (شوق) جو سنگ تجھ سے تو خدائی ہے۔ آدمی کا ہیکو قسائی ہے۔ (جانصاحب) حق میں چڑوں کے قسائی نہ نیولے بیٹا۔ نام مشہور تو کنبہ میں نہ جھلا دکرو۔ **قسائی کا پلا**۔ (کنایۃً عو) صفت۔ فربہ اور موٹا تازہ آدمی۔ **قسائی کے پالے پڑنا**۔ (عو) ظالم کے قابو میں ہو جانا (جانصاحب) اُٹھی قسائی کے پڑ گئی پالے۔ بہ گئے جو لہو کے پرنالے۔ **قسائی کے کھونٹے بندھنا**۔ ظالم کے پالے پڑنا۔ (سودا) جسدن سے اُس قسائی کے کھونٹے بندھا ہے وہ۔ گزرے ہے اس نمط اُسے لیل و نہار۔ **قسائی کے کھونٹے سے بکری باندھنا**۔ (کنایۃً) ۱ بیرحم بدمزاج آدمی کے ساتھ لڑکی بیاہ دینا۔ ۲ کسی غریب کو خونناک جگہ پر چھوڑ دینا۔ **قسائی کی نظر دیکھنا**۔ غصہ سے دیکھنا۔ نگاہ قہر سے

قِسط

دیکھنا۔ قسائی واڑا۔ قسائی باڑا۔ مذکر۔ قسائیوں کا محلہ۔ قسائن۔ مونث قسائی کی جورو۔ ۲ صفت مونث۔ ظالم۔ بیرحم۔ (فقرہ) ایسی قسائن ماں سے تو غیر اچھے۔

قِسط۔ (ع۔ حصہ۔ ٹکڑا۔ اَقساط۔ جمع) مونث ۱ وہ روپیہ جو تھوڑا تھوڑا کرکے قرار داد دیا جائے۔ مالگزاری کا وہ حصہ جو وقت معیّنہ پر دیا جائے۔ (فقرہ) پہلی قسط ادا ہوگئی ۲ وہ میعاد جو روپیہ بہ اقساط دینے کیواسطے مقرر کیجائے۔ قسط باندھنا۔ کُل کا کوئی جُز کسی خاص وقت پر ادا کرنیکا اقرار کرنا۔ قسط بندی۔ مونث۔ قسط مقرر کرنا۔ قسط خلافی۔ مونث۔ ادا سے قسطیں وعدہ خلافی۔ قسط دار۔ قسط بہ قسط۔ قسط کے مطابق۔

قِس عَلیٰ ہٰذا۔ (ع) اسی پر اور چیزوں کو قیاس کرو۔ (تتمۃ الفصیح) ہندوؤں کا برت مسلمانوں کی زکوٰۃ۔ ہندوؤں کا دان پُن وقس علیٰ ہٰذا۔

قَسَم۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ جمع کی حالت میں بالفتح اردو میں مستعمل ہے) مونث۔ سوگند۔ حلف۔ (عالم) بدلی کیا تھا جو کھلکھلاتی تھیں قسمیں تم کس کے سر کی کھاتی تھیں ۲ انکار۔ (فقرہ) اُنکو جلسے میں جانے کی قسم ہے۔ دیکھو قسم ہے۔ قسما قسمی۔ (ع و) مونث۔ باہمی عہد و پیمان۔ قسم اُتارنا۔ عہد پورا کرنا۔ عہد جو کسی کام کے کرنے نہ کرنے کا کیا ہو اُسکو توڑنا۔ قسم اُترنا۔ لازم۔ (شعور) رُکنے کو تین روز بہت ہیں شعور سے۔ ملیائیے گلے سے قسم اب اُتر گئی۔ قسم توڑنا۔ عہد کے خلاف کرنا حلف کے خلاف کرنا۔ (راسخ) توڑکر قسمیں ستمگر نے عدو سے جوڑ لیں۔ کچھ نرالے ہیں بُت پیماں شکن کے توڑ جوڑ۔ قسم ٹوٹنا۔ عہد شکنی ہونا۔ عہد کے خلاف ہونا۔ (داغ) دل نہ رہا سینہ میں دم کیطرح۔ ٹوٹ گیا تیری قسم کیطرح۔ قسم دلانا۔ قسم دینا۔ قسم کھلانا۔ حلف اُٹھوانا۔ عہد لینا۔ کسی سے قسم کھانے کو کہنا۔ (رشک) روز محشر کی درازی کی قسم دیتا ہوں کہہ

قَسَم

تو نے کوئی کہ دن ہجر کا ڈھلتے دیکھا۔ قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا۔ (ناسخ) تلوار کچھ نہیں ترے ابرو کے سامنے۔ باور نہ ہو تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی ۲ کسی کام کے ترک کرنیکا عہد کرنا (ذوق) کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہمنے۔ ورنہ ہے زہر تو ہر طرح گوارا ہمکو۔ اس معنی میں قسم کھائی ہے مستعمل ہے۔ قسم کھانیکی بات۔ قسم کھانے کی جگہ۔ حلف سے کہنے کا موقع۔ (امانی) خدا جانے کیا تاثیر ہے کہ مدرسہ کا پڑھا ہوا دل تو مذہب پر قائم نہیں رہتا اور شاذ و نادر کوئی ایسا ہی۔ تو قسم کھانے کی بات ہے کہ مولویوں کے بس کا نہیں ہے ہوتا۔ قسم کھانے کو نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا۔ نام کو نہ رہنا۔ (رند) ہر طرف پھیل گیا بغض و حسد عالم میں۔ نہ رہی مہر و محبت تو قسم کھانے کو۔ قسم کھانے ہی کیلیے ہے۔ جھوٹے مکار لوگ قسم کی کچھ پروا نہیں کرتے۔ اُنکا یہ مقولہ ہے یعنے قسم کھانے میں جھوٹ سچ کی پروا نہیں۔ قسم لو قسم لیلو۔ (ع و) سچ مانو۔ (دبیر) جان پہ کھیلی ہوں زنہار نہیں جینے کی۔ لو قسم کل سے دوا بھی میں نہیں پینے کی۔ قسم لینا۔ سوگند لینا۔ عہد لینا۔ حلف اُٹھوانا۔ (فقرہ) مجھ سے قسم لیلو جو کبھی یہ بات زبان سے نکالوں۔ (غالب) بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو ملجاؤ۔ قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے۔ قسم ہو جانا۔ کسی چیز یا فعل کے بالکل ترک ہو جانے کی جگہ۔ (فقرہ) اُسکو یہاں کا آنا قسم ہو گیا ہے۔ اسکو پان کھانا قسم ہو گیا ہے۔ قسم ہونا۔ عہد ہونا ۲ مطلق انکار ہونا۔ بالکل ترک ہونا۔ قسم ہے ۱ سوگند ہے ۲ مطلق انکار ہے۔ بالکل ترک ہے کچھ تعلق نہیں۔ (فقرہ) اُنکو سال بھر سے گھر جانے کی قسم ہے ۳ دشوار ہے ناممکن ہے کی جگہ۔ (نسیم دہلوی) کچھ ایسے سوئے ہیں سونیوالے کہ حشر تک جاگنا قسم ہے ۴ میں تجھ کو قسم دیتا ہوں۔ (ناسخ) دم بھر رہنے وطن میں نہ لینا کہیں قرار۔ قاصد تجھے قسم ہے مرے اضطراب کی۔

قسمت

آسے قسمت کا پلٹا کھانا۔ دیکھو تقدیر کا پلٹا کھانا۔ قسمت کا پھیر۔ بدبختی۔ بد
اقبالی۔ زمانے کی گردش۔ (ناسخ) دہر تا صد کو لگی جو راہ میں۔ تیری قسمت
کا دلا یہ پھیر ہے۔ قسمت کا پیچ۔ تقدیر کا دیا ہوا رنج۔ (آتش) نہ ہو اُس
زلف پیچاں کا جو سودا سمجھے اپنی قسمت کا بشر پیچ۔ قسمت کا ٹکڑا۔
وہ رزق جو قسمت میں لکھا ہوا ہے۔ (رند) گنا جاتا ہوں میں بھی آسماں کے
مہمانوں میں۔ مری قسمت کا بھی ٹکڑا ہے اُسکے خوانِ اَلواں میں۔
قسمت کا چکر۔ دیکھو قسمت کا پھیر۔ (راسخ) ہوں بلا گردان کوئے دلبر
کافرادا۔ طوق کعبہ ہے مری قسمت کی چکر کا جواب۔ قسمت کا دانہ۔
وہ رزق جو نوشتۂ تقدیر ہے۔ (قدر) خدا نے دشت وحشت لکھ دیا
میرے مقدر میں۔ مری قسمت کا دانہ رکھ دیا ہے شاخِ آہو پر۔ قسمت کا
دکھانا۔ دیکھو تقدیر کا دکھانا۔ (اختر شاہ اودھ) جہر و غزالہ پہ ہے آفت۔ کیا
دکھیں دکھائے اُنکی قسمت۔ قسمت کا دھنی۔ صفت۔ تقدیر والا۔ خوش
اقبال۔ (آتش) اخواں کی عداوت سے ہوا شہرۂ آفاق۔ کچھ پیش نہیں جاتی
ہے قسمت کے دھنی سے۔ قسمت کا سارا کھیل ہے۔ بھلائی بُرائی قسمت کے
کرشمے ہیں۔ (صبا) صید گاہِ دہر میں قسمت کا سارا کھیل ہے۔ زہر اگر
عنقا ہو تو دام ہوس میں کھینچ لے۔ قسمت کا ستارا۔ (کنایۃً) اقبال۔
(رشک) کہیں چمکے جو پڑا مجھ کو نظر آتا ہے۔ جانتا ہوں مری قسمت کا
ستارا ہے یہی۔ قسمت کا ستارا چمکنا۔ قسمت چمکنا۔ (داغ) تیرہ بختی نے
بڑی دیر لگا رکھی ہے۔ کہیں چمکے مری قسمت کا ستارا جھٹ پٹ۔
قسمت کا سکندر۔ صفت۔ بڑا خوش نصیب۔ سکندر طالع سے شاد
ہو صفت کہ ہے تجھ پہ نظر لطف جلیل۔ آج قسمت کا سکندر تجھے ہم
جانتے ہیں۔ قسمت کا سونا۔ اقبال یاور نہ ہونا۔ (شعور) بیداری
قسمت کا گلہ کس سے کروں میں۔ قسمت مری سوتی ہے سُلاتے نہیں
مجھکو۔ قسمت کا کھوٹا۔ دیکھو تقدیر کا کھوٹا۔ قسمت کا لکھا۔ نوشتۂ

قسمت

تقدیر۔ مشیتِ ایزدی۔ (ذوق) دیکھو قسمت کا لکھا اُسنے پڑھا خط
سو بار۔ دھیان پر پیرا نہ مضموں کسی عنوان چڑھا۔ عورتیں لکھا
بتشدید حرف دوم بولتی ہیں۔ قسمت کا لکھا پورا ہونا۔ مصیبت پیش
آنا۔ شامت آنا۔ قسمت پھوٹنا کی جگہ۔ (ذوق) خط لکھا مجھکو تو سہی
نام بھی پورا نہ تھا۔ کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا۔ قسمت کا
منہ پھیر لینا۔ دیکھو تقدیر کا منہ پھیر لینا۔ قسمت کا نوشتہ۔ نوشتۂ تقدیر
(صبا) رہی قسمت کا نوشتہ جو لکھا یا ہم نے حشر کے روز غلط نامۂ
اعمال ہوا۔ قسمت کا ہیٹا۔ صفت مذکر۔ بدنصیب۔ قسمت کرنا۔ تقسیم
کرنا۔ بانٹنا۔ حصے لگانا۔ قسمت کو جھینکنا۔ بدقسمتی پر رنج کرنا۔ قسمت کو
رونا۔ دیکھو تقدیر کو رونا۔ (امیر) میں تو روتا ہوں اپنی قسمت کو۔
تو بتا ابر کس کو روتا ہے۔ قسمت کھلنا۔ نصیبا یاور ہونا۔ دن پھرنا۔
(غالب) منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی۔ قسمت کھلی ترے قد و رخ کے
ظہور کی۔ ۲ (کنایۃً) شادی ہونا۔ بر ملنا۔ قسمت کی بات ہے۔ اُس موقع
پر بولتے ہیں جب کوئی امر خلافِ اُمید واقع ہو۔ ع عشرت نہ ہو
قلق ہو یہ قسمت کی بات ہے۔ پہلی عاشقی کا داغ نے پایا تو کچھ نہ کچھ
قسمت کی بدی۔ مقسوم کی بُرائی۔ (رشک) قسمت کی بدی سے ڈر رہا ہوں
آنے کی ہے یار نے باندھی شرط۔ قسمت کی گرہ۔ قسمت کی گتھی۔ مصیبت۔ مشکل
جو نوشتۂ تقدیر ہو۔ (کھلنا۔ کھلنا کے ساتھ) (داغ) نہ کھلی ناخنِ تدبیر سے
قسمت کی گرہ۔ ہجو عقدہ بھی بلا ہے تو مشکل ہو کر۔ (راسخ) زلف سلجھاؤں
تو قسمت کی گرہ نکلے مگر۔ حل کریں وہ میری مشکل ایسی کیا گوں کیا غرض۔
قسمت کے ٹکڑے۔ رزق جو نوشتۂ تقدیر ہو۔ (راسخ) لخت دل نذر کیا کرتی
ہے چشم پُرخوں۔ میری قسمت کے جو ٹکڑے ہیں لٹا دیتے ہیں۔ قسمت کے صدقے
(طنزاً) بدقسمتی کی شکایت کیلئے مستعمل ہے۔ (ذوق) وہ قسّامِ ازل صدقے
ہم اس قسمت کے۔ جام عشرت اُسے اور داغ تمنا ہمکو۔ قسمت کے ہاتھ بات ہے۔

وہی ہوتا ہے جو نوشتہ تقدیر ہے۔ قسمت لڑانا۔ سعی کرنا۔ (شرف) دل میں مرے ہوا لب معشوق آئی شکر۔ قسمت لڑا رہا تھا اسی تیر کیلیے۔ قسمت لڑنا۔ نصیب یاور ہونا۔ ؎ خوبرویوں سے بہت آنکھ لڑی پر افسوس۔ قسمت اے ذوق کہیں اپنی لڑی خوب نہیں۔ قسمت میں اُترنا۔ مقدر ہونا۔ (امیر) کہاں انگور شیرازی کہاں پیکش ہندی۔ پہنچ رہتے ہیں وہ دانے جو قسمت میں اُترتے ہیں۔ قسمت میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ماں باپ نے میرے سچ کہا تھا۔ قسمت میں یہ غم لکھا ہوا تھا۔ قسمت میں ہونا۔ مقدر میں ہونا۔ (ناسخ) روز مولد سے نہیں عیش و طرب قسمت میں۔ رمز یہ ہے کہ بشر ہوتے ہیں گریاں پیدا۔ قسمت والا۔ صفت۔ خوش نصیب۔ صاحب اقبال۔ (ذوق) بے نصیبوں کے نصیبوں میں کہاں یار کا وصل۔ اُنکی قسمت میں یہ جو لوگ ہیں قسمت والے۔ قسمت ہیٹی ہونا۔ تقدیر بُری ہونا۔ قسمت یاور ہونا۔ تقدیر کا موافق ہونا۔ (اوج) کیسی یاور حُر کی قسمت ہوگئی۔ مرتے ہی جاگیر جنت ہوگئی۔ قسمتوں سے۔ دیکھو قسمت سے۔ (امیر) غصہ کے وقت اُنکو کبوتر نے خط دیا۔ قاصد بھی قسمتوں سے عجب جانور ملا۔ قَسِیُّ القَلب۔ (ع) صفت۔ سخت دل۔ (توبۃ النصوح) کلیم مرد تھا قسی القلب نعیمہ عورت نرم دل۔

قِسِّیس۔ (ع) مذکر۔ دانشمند۔ عالم دین نصاریٰ کا (توبۃ النصوح) قرآن میں کئی جگہ عیسائیوں اور اُنکے بزرگان دین قسیسوں اور راہبوں کی تعریف آئی ہے۔ قَسِیم۔ (ع) صفت۔ قسمت کرنیوالا۔ بانٹنے والا۔

قِشر۔ (ع) مذکر۔ چھلکا۔ پوست درخت یا میوہ کا۔

قُشَعرِیرَہ۔ (ع) مذکر۔ رونگٹے کھڑے ہونا۔

قَشقَہ۔ (ت) مذکر۔ ٹیکا۔ تلک جیسا ہندو ماتھے پر لگاتے ہیں۔ (کھینچنا لگانا کے ساتھ) (میر) تیرے کشتوں سے لہو کی سیل جاری ہوگئی۔ تیغ کھینچی تو نے قشقہ کھینچکر سیندور کا۔

قُشُون۔ (ت) اسکا صحیح تلفظ قُشُن ہے۔ ترکی میں اکثر حرکت ضمہ کے اظہار کیلیے واو لکھدیا کرتے ہیں۔ فارسی والے قُشُون (بواو معروف) ہی بولتے ہیں) مذکر۔ فوج کا دستہ۔ لشکر۔ گروہ۔ لشکرگاہ۔ چھاؤنی۔ کیمپ۔ (انیس) ہر دم قشون جاہ و حشم ساتھ رہتے ہیں۔ نصرت یہ اُنکی غاشیہ بردار کہتے ہیں۔

قَصّاب۔ (ع) صفت۔ گوشت کاٹنے والا۔ گوشت بیچنے والا۔ ظالم بیدرد۔ (ذوق) خال عارض ہے جو ہندوئے خدا ترس تو کیا۔ ہم سیہ بختوں کے حق میں تو ہے قصاب بنا۔

قَصابا۔ (عربی میں قَصّابَۃ۔ پیچیدہ بالوں کا جوڑا تھا) مذکر۔ وہ رومال جو عورتیں سر میں باندھتی ہیں۔ (رشک) ہنگی چاندی کا تیر غازہ رُخ سے نقاب۔ صحبت افشاں سے زرافشاں قصابا ہوگیا۔

قَصّار۔ (ع) مذکر۔ دھوبی۔ دیکھو سقراج۔

قِصاص۔ (ع) مذکر۔ خون کا عوض لینا۔ خون کا بدلا۔ جزا۔ مکافات (لینا کے ساتھ) ؎ کبھی اُسکو ہلا ڈالا کبھی پیسا تیرت تا حوم۔ قصاص اُسنے لیے میرے دل ناشاد سے کیا کیا۔ (قدر) ملے غمزۂ وناز و ادا و حیا مجھے ذبح کیا ستم ہے نیا۔ مرا دعوئے خوں بھی نہ پیش گیا کہ قصاص کسی پہ روا نہ رہا۔

قَصائِد۔ (ع) مذکر۔ قصیدہ کی جمع۔

قَصَبات۔ (ع) مذکر۔ قصبہ کی جمع۔ قصباتی۔ صفت۔ قصبہ کا رہنے والا قصبہ سے متعلق۔ قصبہ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم صاحب مؤید الفضلا نے بالفتح بمعنے قریہ لکھا ہے۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر۔ شہر سے چھوٹی اور گاؤں سے بڑی جگہ۔

قَصَبُ السَّبَق۔ (ع) مذکر۔ سپاہیوں کا کھیل۔ ایک نیزہ میدان میں فاصلہ پر گاڑ کر سب سوار گھوڑا دوڑاتے ہیں جو سوار آگے نکل کر

قصد

یہ نیزہ سب سے پہلے اُٹھا لیتا ہے وہی جیت جاتا ہے۔

قصد۔ (ع) مذکر۔ ارادہ۔ نیت۔ مطلب۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) قصداً۔ جان بوجھ کر۔ عمداً۔ (شرف) ہمارے دل پہ اُس ظالم نے یوں قصداً قدم رکھا۔ کہ جیسے ذبح کرتے ہیں کبوتر پاؤں کے نیچے۔ قصد رکھنا۔ ارادہ رکھنا۔ (ناسخ) قصد رکھتا ہے یہ اُس صیاد کا تیر نگاہ۔ جسم کیا ہے مرغ جاں کو بھی نشانہ کیجیے۔

قصر۔ (ع۔ کوتاہی۔ محل۔ نماز کا کوتاہ کرنا) مذکر۔ محل۔ جیسے قصر شاہی قصر تن۔ (ناسخ) کچھ نہ سمجھ کر ناتوانی نے دیا ہے خم اُسے۔ قصر تن میرا بنا تھا جب سے بے محراب تھا ۲۔ مونث۔ وہ نماز جو مسافرت کی حالت میں چار رکعتوں کی جگہ دو رکعتیں پڑھی جاتی ہیں ۳۔ مذکر۔ کمی کرنا۔ (فقرہ) نماز کا قصر مسافر کیلیے جائز ہے۔

قِصَص۔ (ع) مذکر۔ قِصّہ کی جمع۔

قصور۔ (ع۔ قصر کی جمع) مذکر ۱۔ خطا۔ بھول۔ چوک۔ کمی۔ اس معنے میں بطور مفرد مستعمل ہے (اوج) قصور عفو ہوا۔ ملگئے قصور بہشت۔ وہ جام خلد چھلکتے ہوے وہ حور بہشت ۲۔ قصر یعنی محل کی جمع۔ (محسن) اچھے ہوں اگر قصور میرے۔ عاصی کے قصور سے بدیہی۔ قصور کرنا۔ خطا کرنا۔ قصور معاف۔ جب کوئی گستاخی کی بات کسی سے کہتے ہیں تو اُس کی تلافی کیلیے یہ کلمہ مستعمل ہے (قدر) خوب دھوکا دیا قصور معاف۔ اب کھلے آپ کے تمام اوصاف۔ قصوروار۔ صفت۔ خطاوار۔ قابل الزام۔ (اوج) وہ چپ ہوے تو مخاطب ہوا اسو سے خدام۔ ہیں یہ اسیر بلا کے قصوروار تمام۔ قصور ہونا۔ خطا ہونا۔

قِصّہ۔ (ع۔ بروزن حِصّہ۔ حال۔ خبر۔ کار۔ سخن۔ قِصَص۔ (جمع) مذکر ۱۔ کہانی۔ حکایت ۲۔ بیان۔ تذکرہ۔ بے ہودہ کہانی۔ (فقرہ) کہاں تک ادھر ادھر کے قصے سنا کروں ۳۔ لڑائی جھگڑا۔ حجت۔ تکرار۔ (رشک) بالے ہے قصہ نہیں آپس میں زباں گیری کا۔ یہ غنیمت ہے کہ یہاں ہی باہمیں ہم تم۔

قصہ

قصہ آخر ہونا۔ قصہ تمام ہونا۔ جھگڑا ختم ہونا۔ (ذوق) قیامت کبھی کیا انصاف اپنا اے ستمگر ہو۔ ابھی قصہ نہو آخر کہ آخر روز محشر ہو۔ قصہ اپنے سر مول لینا۔ دیکھو قصہ مول لینا۔ قصہ اُٹھنا۔ ہنگامہ و فساد برپا ہونا۔ (ذوق) ہماری نعش پہ ہنگامہ کیوں ہے اے قاتل۔ اُٹھا ہے قصہ یہ بعد انفصال کے کیسا۔ قصہ برپا ہونا۔ ہنگامہ ہونا۔ جھگڑا پیدا ہونا۔ (ناسخ) رسائی غیر نے پائی کوئی قصہ نہ برپا ہو۔ مری نیند اُڑ گئی شوق اُنکو ہے جب سے کہانی کا۔ قصہ بڑھانا ۱۔ قصہ کو طول دینا ۲۔ (کنایۃً) بات بڑھانا۔ جھگڑے کو طول دینا۔ (رشک) یہ زبانوں کی درازی نے بڑھایا قصہ۔ کہ زباں زد ہوے ارباب وفا ہیں ہم تم۔ قصہ بڑھنا۔ لازم۔ (صبا) بحث جمال آپ یہ نہیں یوسف سے کیجیے۔ بازاریوں سے مفت میں قصہ بڑھے نہیں۔ قصہ بکھیڑا۔ مذکر۔ فتنہ و فساد۔ قصہ پاک کرنا ۱۔ جھگڑا طے کرنا ۲۔ قرضہ بیباق کرنا۔ (فقرہ) دے دلا کر قصہ پاک کر دو ۳۔ (کنایۃً) مار ڈالنا۔ (داغ) لگا کر تیغ قصہ پاک کیجیے دادخواہوں کا۔ کسیکا فیصلہ کر منصفی سے ہو نہیں سکتا۔ قصہ پاک ہونا۔ لازم ۱۔ خلش دور ہونا۔ جھگڑا جاتا رہنا۔ (ذوق) یا تو پا ہیں دوستی مجھکو بتیا بیباک ہو۔ یا مجھی کو موت آجائے تو قصہ پاک ہو ۲۔ قرضہ بیباق ہونا ۳۔ مرجانا۔ قصہ پڑنا۔ آپس میں لڑائی جھگڑا ہونا۔ (صبا) یا الٰہی کہیں نہ واعظ کا ہو کر کا موقوف۔ قصے آپس میں پڑے ہیں یہ فسانہ کیتک۔ قصہ تمام کرنا ۱۔ داستان پوری کرنا ۲۔ جھگڑا چکانا (صبا) عشق کا اختتام لیتے ہیں دل کا قصہ تمام کرتے ہیں ۳۔ عذاب دور کرنا ۴۔ مار ڈالنا۔ ہلاک کرنا۔ (جلال) یہ لوگ روتے ہیں مجھے قصہ تمام کر کے۔ تمام۔ اب جھگڑتا ہی نہیں ہمسے جھگڑنے والے۔ قصہ تمام ہونا۔ لازم (صبا) اک ایک سے بگاڑ نہو بات بات پر۔ قصہ تمام ہو جو یہ ابرو اگر تمام۔ قصہ کرنا۔ جھگڑا ختم کرنا۔ (میر) لے دل بس دو میاں ایسی نہیں سُنتا کوئی۔ تکرار قصہ کو اب کر دو تمام۔ لینے دے۔ قصہ چھوٹا۔ قصہ رہنا۔ (عو) دکھڑا دینا۔ (فقرہ) ہر گیا ہے گھر میں روز یہ ساتھ قصہ جھکانا۔ باہمی قصہ چکانا۔ جھگڑا طے کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ (سوز) قاضی

قصہ

ہزار طرح سے جھگڑے میں آ سکا لیکن نہ حسن و عشق کا قصہ چکا سکا۔
قصہ چکنا۔ لازم۔ (ذوق) کیا دیکھتا ہے تیغ نگہ ایسی اک لگا۔ قصہ
تمام عمر کا سارے پہ جفا چکے۔ قصہ چھیڑنا۔ ذکر شروع کرنا کسی امر کا۔
جھگڑے کی بات کا تذکرہ کرنا۔ ؎ نہ چھیڑ قصۂ موئے میان یار
آتش کسی نے دیکھی ہے معشوق کی کمر خاموش۔ قصہ خواں۔ (ف)
مذکر۔ داستان گو۔ قصہ خوانی۔ (ف) مونث۔ داستان گوئی۔ قصہ
دراز ہونا۔ بیان میں طوالت ہونا۔ مثال کیلیے دیکھو موئے میاں
قصہ رہنا۔ جھگڑا قائم رہنا۔ (آتش) رخ سے پہلے کار عاشق کرتے
ہیں گیسوئے یار۔ شام کا قصہ نہیں رہتا سحر پا اندروں۔ قصہ طے ہونا
جھگڑا چکنا۔ (امیر) جان جائے یا رہے جو ہو سو ہو جھگڑا چکے۔
طے بھی قصہ ہو کہیں مقتل میں قاتل آ چکے۔ قصہ فساد۔ مذکر۔ جھگڑا
بکھیڑا۔ (رشک) نفرت ہے اسقدر مجھے قصے فساد سے۔ افسانہ
عاشقی کا بکھیڑا سمجھ لیا۔ قصہ فیصل کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ (محسن) دو رہو نہ کچھ
نہ تھا وحدت و کثرت کا خلاف۔ میم احمد نے کیا آ کے یہ قصہ فیصل۔
(کنایۃً) کام تمام کرنا۔ قصہ فیصل ہونا۔ قصہ فیصلہ ہونا۔ لازم۔ (صبا)
رہ گئی حسن و عشق میں اک لاگ۔ آج تک قصہ فیصلہ نہوا۔ قصہ کا گھر
فساد کی جڑ۔ (صبا) قصہ کا گھر ہے باعث طول شب فراق۔
ایسا بھی آسمان ہے سر چڑھے نہیں۔ قصہ کرنا۔ فساد کرنا۔ تکرار
کرنا۔ قصہ کوتاہ۔ (ف) الغرض۔ الحاصل۔ (رشک) منکر طول
شب ہجراں سے۔ قصہ کوتاہ لڑا کرتا ہوں۔ قصہ کوتاہ کرنا۔ جھگڑا
طے کرنا۔ قصہ کوتاہ ہونا۔ لازم۔ (سحر) اب نہیں جانتے اس راہ
غلط سمجھے تھے۔ خیر قصہ ہوا کوتاہ غلط سمجھے تھے۔ قصہ کہانی۔ افسانہ۔
فضول باتیں۔ ؎ افسانۂ مرگ سچ ہے سوائے رشک۔ باقی سب
قصے کہانیاں ہیں۔ قصہ کھڑا کرنا۔ جھگڑا اٹھانا۔ فساد برپا کرنا۔

قصیدہ

قصہ کہنا۔ پرانی داستان سنانا۔ مصیبت کی طویل کہانی کہنا۔ قصہ گیا۔
جھگڑا دفع ہوا۔ (داغ) میرے مرنے کی خبر سن کے کہا خوب ہوا۔ روز کا
قصہ گیا روز کی تکرار گئی۔ قصہ لے بیٹھنا۔ بے موقع تذکرہ شروع کرنا کی جگہ۔
(داغ) غیر کا قصہ شب وصل میں کیوں لے بیٹھے۔ باتوں باتوں میں
یونہیں وقت گزر جائیگا۔ قصہ مختصر۔ دیکھو قصہ کوتاہ۔ (آتش) جلا میں
شمع کی مانند رات بھر خاموش۔ تمام عمر کٹی قصہ مختصر خاموش۔ قصہ مختصر
کرنا۔ اختصار کے ساتھ بیان کرنا۔ ؎ خدا کیواسطے کر قصہ مختصر
اپنی تو نیند اڑ گئی تیرے فسانے میں۔ (کنایۃً) مار ڈالنا۔ (رشک)
بال شاید پڑ گیا تیغ عتاب و قہر میں۔ عاشق گیسو کا قصہ مختصر کرتے نہیں
قصہ مختصر ہونا۔ جھگڑا طے ہونا۔ خاتمہ ہونا۔ مرجانا۔ (امیر) شمع اخیر شب
ہوں سن سرگزشت میری۔ پھر صبح ہوتے تک تو قصہ ہی مختصر ہے۔
قصہ مول لینا۔ جھگڑا خریدنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ (وزیر) نقد دل دے کے
لڑاتے ہیں ہم آنکھ۔ قصہ یوں مول لیا کرتے ہیں۔ اس جگہ قصہ اپنے
سر مول لینا بھی ہے۔ (داغ) غرض تمہیں جو سنو اُنسے غیر کا شکوہ۔ ؎
قصہ مول نہ لے داغ اپنے سر لینا۔ قصہ میں پڑنا۔ جھگڑے میں مبتلا ہونا
(صبا) نہ لے اپنے لیے تو مول جھگڑا۔ نہ پڑ قصے میں واعظ کے بیان کے
قصہ ناندھنا۔ (مو) جھگڑا کھڑا کرنا۔ فتنہ اٹھانا۔ (رنگین) بڑھنی اُچلی
نے اک آن کے قصہ ناندھا۔ اُس سے بندی نے دو دھائی جو دہلائی
پشواز۔ قصہ نکالنا۔ جھگڑا نکالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ (امیر) مہرباں وصل
میں قصے نکالے کیسے۔ آج کی رات بھی کیا ٹال دیئے باتوں میں۔
قصہ نکلنا۔ لازم۔ قصہ ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ فساد ہونا۔ قصہ [illegible] ہو جانا۔ قصہ
طے ہو جانا۔ (جگر) جب کشش عشق عناصر میں خلل لا بھی چکے۔ [illegible] ہو سکے
قصہ کہیں یکسو ہو جائے۔
قصیدہ۔ (ع۔ لغوی معنی دلدار گودا) مذکر۔ (اصطلاح) اُن اشعار کا نام

قصیر

جنمیں کسی کی ہجو۔ مدح یا وعظ و نصیحت یا تعریف بہار یا شکایت روزگار
وغیرہ مضامین بیان کیے جائیں۔ قصیدے کے پہلے دونوں مصرعوں
اور ہر شعر کے دوسرے مصرع میں قافیہ ہونا ضروری ہے۔ (لکھنا۔
کہنا کے ساتھ) قصائد۔ جمع۔

قُصَیر۔ (ع) صفت۔ پست قد۔ کوتاہ۔

قضا۔ (ع۔ قضاء) حکم کرنا۔ ادا کرنا واجب کا۔ پیدا کرنا۔ تمام کرنا۔
بیان کرنا۔ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو۔ حکم خدا۔) مونث۔ حکم خدا
مشیت الٰہی۔ دیکھو رضینا بالقضا۔ (رشک) مرنے کا خوف کیا کہ
قضائے خدا ہے یہ۔ یہ پہلے حق خدمت ادا ہو خدا کرے۔ وہ
عبادت جسکا وقت گزر گیا ہو۔ قضا کی نماز۔ (اسیر) کیا سجدہ محراب
خنجر نے جب۔ قضا عمر بھر کی ادا ہو گئی۔ موت۔ اجل۔ قضا و قدر کا
فرق۔ قضا وہ حکم ہے جو مجملاً روز ازل میں تمام کائنات کی نسبت
ہو چکا۔ قدر وہ حکم ہے جو بتدریج اس حکم ازلی یعنی قضا کے موافق
ہر ایک فرد کی نسبت بالتفصیل ہوتا رہتا ہے۔ قضا آنا۔ موت آنا
(ناسخ) قتل اسکو دیکھکر میں ہوا ایک آن میں۔ کیونکر قضا نہ آئے
مجھ ہیچ ادا پہ چلے۔ قضا ادا کرنا۔ جو عبادت وقت پر نہ کی ہو اسکو کرنا
فرض یا واجب نماز بعد وقت گزرنیکے پڑھنا۔ قضا بھرنا۔ قضا ادا کرنا
جیسے روزے کی قضا بھرنا۔ قضا پڑھنا۔ چھوٹی ہوئی نماز پڑھنا۔
قضا ٹلنا۔ موت سے بچ جانا۔ (رند) میں بیچاروں کا قضا آئی ہوئی میری
ٹلی۔ جان بچ جائے جواں ناز و ادا والوں سے۔ قضا دامنگیر ہے۔
دیکھو اجل دامنگیر ہے۔ قضا دم۔ (ف) صفت۔ تلوار یا خنجر کی تیزی
کی صفت میں مستعمل ہے۔ (منیر) مستانہ چال تیغ قضا دم کی دیکھکر۔
ٹھہرا ہے خوف جان کے سبب بیدار چاند۔ قضا را۔ (ف) خدا کی
مشیت سے۔ را بمعنی از سے) اتفاقاً۔ یکایک۔ اتفاق سے۔ (رشک)

قضا

تار گیسوے معنبر جو قضا را ٹوٹا۔ مشک اذفر کا دل سے عنبر سارا ٹوٹا۔
قضا سر پر سوار ہونا۔ شامت آنا۔ دیکھو اجل سر پر سوار۔ (اوج) ہوتا
شقی کو وعظ و نصیحت سے کیا اثر۔ سر پر قضا سوار تھی توسن کو چھیڑ کر۔
قضا سر پر کھڑی ہونا۔ مرنیکا وقت قریب ہونا۔ سے قضا سر پر کھڑی
ہے زندگی کی کون صورت ہے۔ نہ قبضہ تیغ ابرو پر نہ دل ہے اپنے
قابو میں۔ قضا سر پر کھیلتی ہے۔ دیکھو اجل سر پر کھیلتی ہے۔ (آتش)
آجکل ہوتا ہے سوز عشق سے جل جل کے خاک۔ کھیلتی ہے شمع ساں
سر پر ترے ابدال قضا۔ قضا سر پر کھیلنا۔ (کنایۃً) شامت آنا۔
موت کا وقت قریب آنا۔ (امیر) کہوں تو درد دل اس سے مگر ہے
قتل کا خوف۔ قضا نہ سر پہ کھیلیں اس بیان سے کھیلے۔ قضا سے
چارہ نہیں۔ موت سے کوئی نہیں بچتا۔ قضا سے مرنا۔ (اپنی) موت مرنا۔
قضا عنداللہ۔ اچانک۔ ناگاہ۔ اتفاقاً۔ قضا کا پیغام۔ موت آنیکے
آثار۔ (ذوق) کی جسنے رہ و رسم محبت اسے مارا۔ پیغام قضا ہے
ترا پیغام محبت۔ قضا کار۔ (اتفاقاً) قضا کا سامنا۔ موت کا سامنا۔
نہایت پریشانی اور اضطراب کی جگہ۔ (محسن) اک آفت جان تیری
ادا ہے۔ عاشق کو قضا کا سامنا ہے۔ قضا کا سر پر کھیلنا۔ دیکھو قضا
سر پر سوار ہونا۔ (اوج) کھولی زبان رہبر ضلالت شعار نے۔ سر پر
لگی قضائے معانی پکارنے۔ قضا کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ قضا کا
کھینچکر لانا۔ جب کوئی شخص پردیس میں جاکر مرتا ہے تو کہتے ہیں کہ اسکو
یہاں قضا کھینچ لائی۔ (انیس) کیا جانے دلمیں سوچ کے کیا شاہ کربلا
مقتل میں کھینچکر انھیں لے آئی ہے قضا۔ قضا کا گھیر کر لانا۔ موت کا
پیچھے پڑکے لانا۔ (شعور) پھر وہیں گھیر کر قضا لائی۔ گرد کو راہ پہ پھرا
لائی۔ قضا کا مارا۔ صفت مذکر۔ مونث کیلئے قضا کی ماری۔ اجل رسیدہ۔
شامتی۔ (مصحفی) وہ صید خوں گرفتہ جیتا نہ جاسکا پھر۔ جو صید گہ میں تیری

قطر

نہ ہلتا ہو یا کم حرکت کرتا ہو۔ (ابن الوقت) آخر اسکا سبب کیا ہے اور بھی تو ڈیٹی ہیں قطب زیادہ جنبد برسوں سے ایک جگہ جمے بیٹھے ہیں۔
قطب نما۔ (ف) مذکر۔ قطبین کے دریافت کرنیکا آلہ۔ (منیر) سود اسکے خال سحر جہاں میں ہے راہبر۔ رستہ کھلا ہے قطب نما سے جہاز کا۔ قطبی (ع) صفت۔ قطب سے منسوب۔ (اردو) مونث۔ یاقوت یا زمرد کا چھوٹا نگینہ۔ قطبین۔ (ع۔ قطب کا تثنیہ) مذکر۔ محور کے دونوں سرے جس پر زمین گھومتی ہے۔ شمالی سرے کو قطب شمالی اور جنوبی کو قطب جنوبی کہتے ہیں (محسن) قطبین کے سایہ فضا میں مشغول ہوگا ندی کی ادا۔
قُطر۔ (ع) مذکر۔ وہ خط مستقیم جو دائرہ کے مرکز پر گزرے اسکے دو برابر حصے کرے اور محیط تک چلا جائے۔ (فقرہ) اسکا قطر سو میل کا ہوگا۔
قطرب۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا جنون۔
قطرہ۔ (ع۔ بوند پانی کی۔ قطرات جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ پانی کی بوند۔ رقیق شے کی بوند۔ (آتش) بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا۔ جو چیرا تو اک قطرہ خون نکلا۔ ذراسی رقیق چیز۔ قطرہ آنا۔ بے ارادہ پیشاب کا قطرہ نکل جانا۔ قطرہ افشاں۔ (ف) صفت۔ قطرہ ٹپکنے والا۔ (منیر) قطرہ افشاں ہو اگر دیدۂ پُر آب اپنا۔ فرش تصویر کے سکھاتا پھرے سیلاب اپنا۔ قطرہ افشانی۔ (ف) مونث۔ قطرے ٹپکنا۔ (قدر) مگر ہاں انقلاب دہر و گردش ہائے دوراں سے کبھی جیسا خاک پہ بادل کریگا قطرہ افشانی۔ قطرہ زن۔ (ف) صفت (دکنا پیٹنا) دوڑنے والا۔ تیز رو۔ (اوج) دہانہ چاٹ کے کف دُرِ دَہن چلا توسن۔ سحاب تر کیطرح قطرہ زن چلا توسن۔ قطرہ قطرہ دریا ہو جاتا ہے۔ مثل۔ تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے۔ (جلیل) یہ آنسو تل ہیں تا پل بڑھکر مری کشتی ڈبو دینگے۔ مثل سچ ہے کہ قطرہ قطرہ

قطع

دریا ہو ہی جاتا ہے۔
قطع۔ (ع۔ بالفتح۔ کاٹنا) مونث۔ ۱ تراش۔ بیونت۔ (ظفر) جی میں آئے یا چوم لیجیے ہاتھ بس حنا کا۔ کل سراپا دیکھتے ہی جامۂ دلبر کی قطع ۲ طور طریق۔ انداز۔ (ظفر) ہو کے گل نازاں چمن میں کیوں نہ پھولے سمائے صبا۔ ہے اڑائی فی الحقیقت اسنے میرے گل کی قطع ۳ وضع۔ (صبا) ایسی کفن کی قطع پسند آگئی ہمیں۔ دل سے ہمارے جامۂ ہستی اتر گیا۔ قطعاً۔ (ع۔ مفعول مطلق) ہرگز۔ اصلاً۔ یہ کلمہ تحقیق اور یقین کیلیے مستعمل ہے۔ (فقرہ) میں نے قطعاً نہیں کہا۔ قطع بنانا۔ انداز اختیار کرنا۔ صورت شکل بنانا۔ (فقرہ) دیکھیے آپ نے کیا قطع بنائی ہے۔ قطع تعلق۔ مذکر۔ کچھ علاقہ نہ رکھنا۔ کچھ غرض نہ رکھنا۔ چھوڑنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اب ہم سے اسنے قطع تعلق ہو گیا ہے۔ (غالب) قطع کیجے نہ تعلق ہم سے۔ کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی۔
قطع راہ۔ مذکر۔ راہ طے کرنا۔ (اوج) جوہر سیاب ردی کے ہیں اسکی بے پناہ میں۔ افزوں ہے ذوالفقار سے بھی قطع راہ میں۔ قطع رحم۔ (ف) مذکر۔ رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنا۔ قطع سخن۔ (ف) مذکر۔ بات کاٹنا۔ مثال کیلیے دیکھو زبان قینچی سی چلنا۔ قطع کرنا۔ ۱ کاٹنا۔ تراشنا۔ ۲ توڑنا۔ چھوڑنا۔ جیسے امید قطع کرنا ۳ گفتگو۔ بات کیلیے بیچ سے بات کاٹنا۔ رد کرنا سے لکھ یہ تبدیل قوافی سے ظفر اک اور غزل۔ گفتگو تو نے تو کی ہر اک سخن پر کی قطع۔ (دیکھو راہ) قطع کلام۔ مذکر۔ بات کاٹنا۔ (فقرہ) آپکا قطع کلام ہوتا ہے۔ (اوج) سے ہے وصف تیغ میں اب اس جگہ سے قطع کلام۔ چھپی ہے مدح فرس میں تمام سخن کی سجام۔ قطع کلام کرنا۔ کسیکی بات کاٹنا۔ قطع مسافت۔ مذکر۔ مسافت طے کرنا۔ قطع نظر۔ اسکے سوا۔ اس پر بھی۔ تاہم۔ قطع نظر کرنا۔ (ف۔ قطع نظر کردن کا ترجمہ) کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا۔ کسی چیز کا

ذکر نہ کرنا۔ (امیر) اپنے اس دُکھڑے سے کرتا ہوں بیاں قطع نظر۔ آپ کے نورِ نظر کا ہے خیال اے سرور۔ قطع و بُرید۔ مونث۔ کاٹ چھانٹ۔ تراش خراش۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (آتش) گُل چاک چاک کرتے ہیں اپنے پیرہن۔ شاید قبائے یار کی قطع و بُرید ہے۔ قطع ہونا۔ کٹنا۔ بٹنا۔ ہٹتا جاتا۔ کپڑے کا پھٹا جانا۔ (رشک) ہوئی ہے قطع مجھ پر آیت ظلم تشریف عریانی۔ مرے تن کا کسی سے بھی لفافہ ہو نہیں سکتا۔ بسر ہونا۔ گزرنا۔ (ظفر) الفت جتا کے تیری کیا ہی بیکلی کی قطع۔ وصل کی شب ہوگئی اس عاشق مضطر کی قطع۔ ختم ہو جانا۔ جیسے راہ قطع ہونا۔

قطعہ۔ (ع) بالکسر۔ فتح سوم کاٹا ہوا۔ ٹکڑا۔ قطعات جمع۔ بعض فصحاء متاخرین نے بالفتح بھی جائز رکھا ہے) مذکر۔ ٹکڑا اراضی کا جُزو۔ حصہ۔ (فقرہ) ہندوستان کا یہ قطعہ زرخیز و شاداب ہے۔ پُرزہ۔ پرچہ۔ (فقرہ) ایک قطعہ پہلے خط بھیجا تھا۔ دو بیتیں یا اس سے زیادہ کہ جو مضمون کے اعتبار سے ایک دوسرے کے متعلق ہوں قطعہ کہتے ہیں۔ قطعہ دو شعر سے کم کا نہیں ہوتا اور زیادہ کی کوئی حد معین نہیں۔ قطعہ میں مطلع نہیں ہوتا اور اخیر مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ قطعہ کے پہلے مصرع میں قافیہ لانا ضروری نہیں۔ قطعہ اُسے بھی کہتے ہیں کہ وہ غزل یا قصیدہ کا ٹکڑا ہوتا ہے اگر مطلع دور کر دیا جائے۔ خوشنویس کا لکھا ہوا قطعہ۔ (رند) عاشق سادہ ہوئے خط آتے ہی باغ و بہار۔ دو بیذار اُسکے ہیں دو قطعے خط گلزار کے۔ قطعہ بند۔ مذکر۔ وہ بیتیں جنکے معانی بغیر دوسری بیت کے ملائے تمام نہ ہوں۔ مثلاً۔ (شفاعت و نجات) پہ شہسوارِ قضا و قدر۔ ہے تیغ کمر یا کہ خود وہ کمر۔ کہ گھڑیال سی دھار تلوار کی۔ مقابل ہوا اُس سے تو ہو کر کری۔

قطعی۔ (ع) صفت۔ اخیر۔ ناطق۔ کامل۔ (فقرہ) یہ حکم قطعی ہے۔ یقینی۔ بے شبہ۔ (فقرہ) قصد سفر قطعی ہے۔ (رشک) قطعی سمجھے اب

خبر انقطاع دل ہے یا المقطع۔ جیسے قطعی قیمت۔ مکمل۔ بالکل کی جگہ۔ (فقرہ) اُنھوں نے روپیہ دینے سے قطعی انکار کیا۔ قطعی گز۔ مذکر۔ درزیوں کا گز جس سے کپڑا ناپ کر قطع کرتے ہیں۔ یہ گز سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے۔

قطمیر۔ (ع) مذکر۔ اصحاب کہف کے کُتّے کا نام۔

قعب۔ (ع۔ بڑا پیالہ جس سے ایک آدمی سیر ہو سکے۔) مونث۔ دیکھو قاب۔ (توبۃ النصوح) جب خدمتگار پہلی قعب اسکے برابر لایا تو اسنے دونوں کنارے پکڑ ساری قعب اُسکے ہاتھ سے لے چمچے سمیت اپنے آگے رکھ لی۔

قعدہ۔ (ع) مذکر۔ بیٹھنا۔ نماز میں التحیات پڑھتے وقت بیٹھنا۔ (محسن) قعدے میں لگن قیام میں شمع۔

قعر۔ (ع۔ کنوئیں کی تہ۔ کنوئیں یا دریا کی گہرائی۔ گہرائی۔) مذکر۔ بڑا گڑھا۔ (امیر) میرے نالوں سے ہوا دریا یہ خشک۔ قعر دریا بھی جزیرہ ہو گیا۔ قعر مذلت۔ مذکر۔ (کنایۃً) انتہائی ذلت۔

قعود۔ (ع) مذکر۔ قعدہ۔ (ع) سجدے میں ہے صراحی سا غر قعود میں ہے۔ (ع) نہ قعود آتا ہے اُنکو نہ سجود آتا ہے۔

قفا۔ (ع۔ گُدّی۔ فارسیوں نے پیچھے کے معنی میں استعمال کیا۔) مونث۔ پیچھے۔ (مصحفی) فغاں جرس کی ہے ایسی جو آج درد انگیز قفائے قافلہ کوئی تو بیقرار رہا۔

قفس۔ (عربی میں صاد سے ہے۔ فارسی میں صاد اور سین سے) مذکر۔ پنجرا۔ جال۔ پھندا۔ (امیر) صیاد کچھ تو پاس ہے لازم غریب کا لٹکا دے شاخ گل سے قفس عندلیب کا۔ (مجازاً) قالب خاکی۔ جسم۔ اس معنی میں قفس عنصری بھی کہتے ہیں۔ (عو) (ا۔ دو) قید خانہ۔

قفل۔ (ع) بالضم و بضم اول و دوم) مذکر۔ تالا۔ عورتوں کی زبان میں

قفل

قفل بضم اول وفتح دوم ہے۔ (بحر) خموش بیٹھے ہو کیا غضب ہے مزاج
کیسا ہے کچھ تعب ہے۔ سمجھ گیا میں جو خال لب ہے قفل ہے دروازۂ دہن کا
(بند کرنا۔ بند ہونا۔ توڑنا۔ ٹوٹنا۔ کھولنا۔ کھلنا کے ساتھ) (ذوق) قفل
صدخانۂ دل آیا جو تو ٹوٹ گئے۔ جو طلسمات نہ ٹوٹے تھے کبھو ٹوٹ گئے
قفل ابجد۔ دیکھو ابجد کا قفل۔ قفل بند۔ وہ چیز جو مقفل ہو۔ قفل توڑنا
قفل توڑ کر چوری کرنا۔ ~ کہاں سے لائے تم اک خم بھرا ہوا سالک
بتاؤ قفل تو توڑا نہیں خزانہ کا۔ قفل جڑ دینا۔ تالا ڈالنا۔ قفل لگانا
(اسیجات) خدمتگار کو بھی باہر کیا اور اندر سے قفل جڑ دیا۔ قفل چھوٹا
ہونا۔ قفل کا ایسا ناقص ہونا کہ تھوڑا سا اشارہ پاکر بغیر کنجی کھل جائے
(شاد) گفتگو جب کی دروغ اسنے معا کھل گیا۔ ہو گیا قفل دہن جھوٹ
چھوٹا کھل گیا۔ قفل خموشی۔ (ف) مذکر۔ خموشی کا قفل سے استعارہ
کرتے ہیں۔ (شعور) کیوں نہ ہو قفل خموشی لب پر۔ کوئی سیدھی نہیں
کل کیا کیجیے۔ قفل دہن ہونا۔ کنایہ ہے خموشی سے۔ (بحر) آج وہ
حال ہے اپنا جو کسی نے پوچھا۔ ہو گئی قفل دہن شرم بتایا نہ گیا۔
قفل دینا۔ تالا ڈالنا۔ قفل لگانا۔ (آتش) قطع مقراض خموشی سے
زباں کو کیجے۔ قفل در گنج پہ مفتاح توڑا چاہیے۔ قفل کھولنا۔
(کنایۃً) رکاوٹ دور کرنا۔ (قدر) وہ کھول دیتے ہیں اعدا کے
بند بند کے قفل۔ کلید فتح نمایاں ہے خود قلم پیکار۔ قفل لگانا۔ تالا
بند کرنا۔ (کنایۃً) مکان پر قبضہ کرنا۔ قفل میں بند کرنا۔ (دہلی) حوالات
میں بند کرنا۔ مقفل کرنا۔ قفلی۔ (اردو) مونث۔ ٹین یا [illegible] کا ظرف جیسے
برف کی قفلی۔ (جمانا کے ساتھ) (محسن) ملا در شیریں و اشکِ زلال
یہ شربت بنا کر جما قفلیاں۔ ۲ ایسا ظرف جو ایک دوسرے میں پھنس
جاتا ہے۔ اس نل یا نلی کو بھی کہتے ہیں جو ایک دوسرے میں آجاتی
ہو جیسے حقے کی قفلی۔ ۳ سالن وغیرہ بند کر کے رکھنے کی قفلی۔ ۴ (دکھنی)

قل

شیر برنج کی ایک پیالی پر دوسری پیالی الٹ کر رکھ دیتے ہیں اور اسکو
قفلی کہتے ہیں۔ ۵ منش کا پیالہ۔ ۶ پہلوانوں کا ایک پیچ۔ قفلی پڑ جانا۔
پتنگ لڑانے میں دو پتنگوں کی ڈور میں ایسے پیچ پڑ جانا جنکا
چھوٹنا مشکل ہو۔ قفلی جمانا۔ شربت یا دودھ وغیرہ قفلی میں رکھکر جمانا۔
قفلی کرنا۔ درندوں کا دانتوں کو بند کرنا اسطرح کہ پھر نہ کھولیں۔ قفلی
لگ جانا۔ دو چیزوں میں ایسا پیچ پڑ جانا کہ پھر چھوٹنا مشکل ہو۔ (فقرہ)
ایک کے منھ میں دوسرے کی تھوتنی آگئی دوسرے کے گلے میں [illegible]
آگیا اور قفلی بھی لگ گئی۔

ققنس۔ (یونانی۔ قوقنوس کا مخفف) مذکر۔ ایک نہایت خوش رنگ
اور خوش آواز پرندے کا نام۔ کہتے ہیں اسکی چونچ میں تین سو ساٹھ
سوراخ ہوتے ہیں اور انھیں سے ایک ایک راگ نکلتا ہے۔ اسکی عمر
ہزار سال کی ہوتی ہے۔ جب عمر طبعی ختم ہو جاتی ہے یہ پرند بہت سی
سوکھی لکڑیاں جمع کرتا اور انپر بیٹھ کر مستی کے عالم میں گاتا اور
پروں کو پھڑپھڑاتا ہے جس وقت دیپک راگ اسکی چونچ سے
نکلتا ہے ان لکڑیوں میں آگ لگ جاتی ہے جس سے جلکر راکھ
ہو جاتا ہے خدا کی قدرت سے اس راکھ پر مینہ برستا اور اسمیں سے
ایک انڈا پیدا ہو جاتا ہے کچھ مدت کے بعد پھر اس سے ققنس پیدا
ہوتا ہے۔ (قدر) آتش غیرت میں ققنس جل گیا ایک دم۔ شہرہ
سن کے تمھاری گرمی رفتار کا۔

قل۔ (ع) میں امر کا صیغہ۔ کہہ۔ [illegible] درویشوں کے ساتھ [illegible]
کا دن۔ سورۂ اخلاص۔ سورۂ فلق۔ سورۂ ناس۔ سورۂ کافرون کے
ابتدا میں قل کا لفظ ہے۔ اور یہ چاروں سورتیں ملکر چار قل کہلاتے
ہیں فاتحے میں پڑھی جاتی ہیں۔ ۲ (کنایۃً) خاتمہ۔ کام تمام ہونا۔
جان نکل جانا۔ قل آ جانا۔ [illegible] قرآن کی دو صورتیں

قلعہ بند۔ صفت۔ قلعہ میں پناہ لینے والا۔ قلعہ دار۔ (ف) صفت۔ قلعہ کا افسر۔ کمیدان۔ قلعہ سر کرنا۔ قلعہ فتح کرنا۔ (صبا) ناتوانی میں جو زور روکے دم اپنا توڑا۔ سمجھے ہم قلعۂ فولاد کو سر ہم نے کیا۔ قلعہ سر ہونا۔ لازم قلعہ شکن توپ۔ مونث۔ بڑی بھاری توپ جسکے ذریعے سے قلعہ کی دیواریں توڑتے ہیں۔ قلعہ کشا۔ (ف) صفت۔ قلعہ فتح کرنیوالا (اوج) خلق بجید حسن سبز قبا کی صورت۔ زور باز داسد قلعہ کشا کی صورت قلعہ لڑنا۔ (کنایۃً) قلعہ کی فوج کا لڑنا۔ (محسن) لڑے قلعے شاہ ہونکے بالکل گر۔ بجانے لگے شیشہ خانے گجر۔

قلعی۔ (ع۔ قلع کیطرف منسوب۔ قلع۔ ایک کان کا نام جس سے خالص رانگ نکلتا ہے۔ معنی نمبر ۲۔۳ میں اردو ہے) مونث ۱ رانگا ۲ سفیدی مکانوں پر پھیرنے کا چونا ۳ ملمع۔ گلٹ۔ قلعی اُتارنا۔ قلعی مٹانا۔ قلعی اُتر جانا۔ لازم۔ قلعی اُتار دینا۔ قلعی مٹانا۔ قلعی اُڑ جانا۔ قلعی جاتی رہنا۔ رانگ کا ملمع اُتر جانا۔ تانبا نکل آنا۔ قلعی پھرنا۔ سفیدی ہونا۔ قلعی پھروانا۔ سفیدی کرانا۔ (توبۃ النصوح) مکان میں نئی قلعی پھروا دی پاس پڑوس والوں کو صفائی کی تاکید کی قلعی پھیرنا۔ سفیدی کرنا۔ قلعی چڑھانا۔ ملمع کرنا۔ (ناسخ) جو صفائی میرے سیم اندام میں ہے سو کہاں۔ کیوں عبث قلعی چڑھاتا ہے بدن پر آئینہ۔ قلعی دار۔ صفت۔ وہ ظرف جسپر قلعی ہو۔ قلعی کا چونا۔ پتھر کا چونا۔ سفیدی۔ قلعی کا کشتہ۔ رانگ کا کشتہ۔ پھونکا ہوا رانگا۔ قلعی کرنا۔ ۱ برتنوں کو رانگ سے سفید کرنا ۲ سفیدی پھیرنا۔ چمکانا۔ قلعی کھل جانا۔ ملمع اُتر جانا۔ قلعی اُڑ کر برتن کی اصلی حالت دکھائی دینے لگنا ۲ (کنایۃً) پوشیدہ عیب ظاہر ہو جانا۔ چھپی بات ظاہر ہو جانا۔ (اسیر) خط کا طوطی بولتا ہے اب کہاں وہ آب و تاب۔ کھل گئی قلعی ترے آئینۂ رخسار کی ۳ اصلیت ظاہر ہو جانا۔ حقیقت معلوم ہو جانا۔ (رند) دیکھیے اُس غنچہ کو گر واعظ تقوی کھل جائے پارسائی کی پشیجی کر کری ہونا۔ دعوے ٹوٹنا۔ (معروف) ساری قلعی کھل گئی صبر و شکیبائی کی آہ۔ چھٹ گئی وہ ساق سیمیں شبکو ہاتھ آئی ہوئی۔ قلعی کھلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ اصلیت ظاہر ہونا۔ شیخی کر کری ہونا۔ (امانت) ہمارے گھر میں خط بنوا کے وہ آئینہ رو آیا۔ کھلی جب حسن کی قلعی تو کی صورت صفائی کی۔ (اسیر) ہر عضو کہہ رہا ہے اس سادہ رو کے تن میں۔ قلعی کھلے جو آئے آئینہ انجمن میں۔ قلعی کھولنا۔ پردہ فاش کرنا۔ پوشیدہ عیب ظاہر کرنا۔ (رشک) نیستی نے شاعری کی ساری قلعی کھولدی۔ میں جو فکر بندش موئے کمر کرنے لگا۔ قلعی گر۔ (ف) مذکر۔ تانبے کے برتنوں پر رانگ کا ملمع کرنیوالا۔

قُلُف۔ یہ لفظ غلط ہے۔ صحیح قفل۔

قُلْفا۔ (ع) مذکر۔ خرفہ۔

قلفی۔ یہ لفظ غلط ہے۔ صحیح قفلی ہے۔

قَلَق۔ (ع۔ بروزن شفق۔ بےچین ہونا۔ اضطراب) مذکر ۱ بیتابی ۲ رنج۔ الم ۳ (ع) حسرت۔ پچھتاوا۔ قلق جانا۔ افسوس دور ہونا۔ (ذوق) پھر کر ادھر اُدھر نہ ہمارا قلق گیا۔ لفظ قلق کیطرح سے وہ ہی رہا قلق۔ قلق رہنا۔ رنج رہنا۔ افسوس رہنا۔ بیتابی رہنا۔ (ذوق) ہووے ہر سال مبارک تجھے عید رمضاں۔ اور دشمن کو رہے تیرے سدا رنج و قلق۔ قلق گزرنا۔ (ع) ناگوار گزرنا۔ برا لگنا۔ (ناظر) نہ پوچھو دوستو مجھ سے شب فرقت کے عالم کو۔ کہوں کیا میں قلق جو دل پہ گزرا بندہ عاجز ہے۔ قلق ہونا۔ مضطرب ہونا رنج ہونا۔ افسوس ہونا۔

قِلْقاری۔ مونث۔ بیزبان بچوں کی ہنسی جو آواز کے ساتھ ہو۔ قلقاریاں مارنا۔ بیزبان بچوں کا آواز کے ساتھ ہنسنا۔

قلم

قلم کا یاری دینا۔ لکھنے کی قوت ہونا۔ قلم کان پر رکھنا۔ پیشتر منشی لوگ کان
پر قلم رکھا کرتے تھے۔ (غالب) مگر لکھوائے کوئی اسکو خط تو ہم سے لکھوائے
ہوئی صبح اور گھر سے کان پر رکھکر قلم نکلے۔ قلم کرنا۔ (فارسی قلم کردن۔ دو
ٹکڑے کرنا۔ کاٹ ڈالنا)۔ کاٹنا۔ جیسے زبان قلم کرنا۔ ہاتھ قلم کرنا ۲؎
چھانٹنا۔ شاخ یا درخت کو کاٹنا۔ درخت کی شاخ دوسری جگہ لگانے کیلیے
کاٹنا۔ قلم کروانا۔ کٹوانا۔ چھنٹوانا۔ (ناسخ) خوں میں غلطاں گل نظر
آتے ہیں بے یار اے نسیم۔ کیا قلم کروائے تھے گلبن کسی جلاد سے۔
قلم کشی۔ (ف۔ لکھنا۔ کتابت۔) مونث۔ قلم کھینچنا۔ لکھنا۔ قلم کشیدہ۔
(ف) صفت۔ کٹا ہوا۔ بریدہ۔ قلم کھینچنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا۔ (پہ
کیساتھ) (ظفر) خط رخسار کو تیرے جو دیکھا اے گلستاں رو۔ قلم سب
خوشنویسوں نے خط گلزار پر کھینچا ۲؎ لکھنے سے باز رہنا۔ قلم مارنا۔ قلم زد
کرنا۔ رد کرنا۔ کاٹنا۔ منسوخ کرنا۔ قلم میں زور ہونا۔ تحریر کا زوردار ہونا
قلم لگانا۔ پودے میں شاخ کاٹ کر اور جگہ لگانا۔ قلم مو۔ (ف) مذکر
بال کا قلم۔ قلم لینا۔ قلم لگانے کیلیے کسی پھل دار درخت کی شاخ
لینا۔ (محسن) بہار ہے جھکی حضرت کے جاں نثاروں سے۔ اسی چمن سے
قلم لیگئی جناں کیلیے۔ قلم مارنا۔ کاٹ ڈالنا۔ قلم نرگس۔ (ف) مونث۔
نرگس کی شاخ۔ قلم نہ اٹھا سکنا۔ نہ لکھ سکنا۔ قلم نہ اٹھ سکنا۔ نہ لکھا جانا
لکھنے کی طاقت نہ ہونا۔ قلم ہاتھ میں نہ اٹھانا۔ لکھنے کا ارادہ نہ کرنا
لکھنا موقوف رکھنا۔ قلم ہونا۔ ترشنا۔ کٹنا۔ درخت یا شاخ وغیرہ کا کاٹا
جانا۔ (ناسخ) تو وہ ماہ مصر خوبی ہے کہ تیرے سامنے۔ ہوں قلم [illegible]
تحت جگر کی انگلیاں۔ قلموں سے لڑنا۔ آتشبازی کی قلموں سے
لڑائی لڑنا۔ قلمی۔ (ف۔ بفتح اول و دوم۔ ایک قسم کی چادر جسپر سیدھی
دھاریاں کھچی ہوں ۲؎ صفت۔ اردو میں نقشہ یا ہاتھ کا لکھا ہوا جو مطبوعہ نہ ہو۔ جیسے
قلمی کتاب ۳؎ قلم سے نسبت رکھنے والا۔ قلم کے مانند لانبا [illegible]

قلندر

درخت جسمیں قلم لگائی گئی ہو۔ ایسے درخت کے پھل کو بھی قلمی کہتے ہیں۔
قلمی آم۔ مذکر۔ پیوندی آم۔ قلمی شورہ۔ مذکر۔ صاف کیا ہوا شورہ جسکی
قلمیں بنجاتی ہیں۔ قلمی کرنا۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔ قلمی ہونا۔ لکھا جانا۔ قلمیں
دیکھو قلم نمبر ۵۔ قلمیں بنوانا۔ کنپٹی کے بال خاص طریقے سے ترشوانا۔
(منیر) غیروں سے بنواتے ہیں قلمیں یہ طفل خوشنویس۔ کاٹے
کھاتے ہیں مجھے دانتوں سے چاقو اندنوں۔ قلمیں تراشنا۔ قلمیں کاٹنا۔
دیکھو قلم نمبر ۵۔ قلمیں چھوڑنا۔ قلمیں بڑھانا۔ کنپٹی کے بال بڑھانا۔ قلمیں
رکھنا۔ چھوٹے چھوٹے بال کنپٹیوں کے اوپر رکھنا۔ دیکھو قلم نمبر ۵۔
قلماقنی۔ (ترکی میں قلماق۔ ایشیائی روس کے جنوب میں ایک
خانہ بدوش قوم جو گھر بنا کر رہنا عار سمجھتی ہے۔ کھیتی باڑی نہیں کرتی۔
مچھلی۔ مرغ کا گوشت۔ مکھن۔ پنیر۔ اسکی غذا ہے) مونث (بیگمات)
اردابیگنی۔ وہ عورت جو ہتھیاروں سے مسلح شاہی محلوں میں سپاہیوں
کیطرح پہرا چوکی دیتی ہے۔
قلنج۔ (ع) قولنج کا بگڑا ہوا۔ دیکھو قولنج۔
قلندر۔ (فارسی میں کلندر تھا۔ لغوی معنی کندۂ ناتراشیدہ۔ (مجازاً)
رند۔ اوباش۔ بیباک) مذکر ۱؎ (اصطلاح) وہ شخص جو روحانی ترقی
یہانتک کر گیا ہو کہ اپنے وجود اور دنیا کے تمام تعلقات سے بیخبر ہو کر
ہمہ تن خدا کی ذات کیطرف متوجہ ہو ۲؎ آزاد۔ رند ۳؎ (اردو) خیمہ کا
آنکڑا یا قلابہ۔ صوفی ملامتی قلندر کے فرق کیلیے دیکھو صوفی۔ قلندرا
(اردو) مذکر ۱؎ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۲؎ خیمہ کا آنکڑا جسپر ریشم یا کپڑا
لپیٹ دیتے ہیں۔ قلندری۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی چھولداری
جسمیں قلندرا لگاتے ہیں ۲؎ صفت۔ قلندر سے منسوب ۳؎ قلندر کا
پیشہ۔ قلندر کا کام ۴؎ مونث۔ ایک قسم کا [illegible] (صاحب) بگلی
قلندری [illegible] دنیا میں کمال ہے۔

قلوب ۔ (ع) مذکر ۔ جمع قلب کی ۔ دل ۔

قُلّہ ۔ (ع ۔ بڑا سبو ۔ اسکا تثنیہ قلتین ہے ۔ دیکھو قُلّتین ۲ سر کوہ ۔) مذکر ۳ پہاڑ کی چوٹی ۴ (ت) گھوڑے کا ایک رنگ جو زردی مائل ہوتا ہے ۔ قلہ شجرہ (اصل میں کلاہ و شجرہ تھا جو پیر اپنے مریدوں کو دیتے ہیں) مذکر ۔ انگرکھا کنگرکھ ۔ بوریا بندھنا ۔ دیکھو اپنا قلہ شجرہ ۔

قُلی ۔ (ت ۔ غلام ہندی میں کُلی ۔ مزدور) مذکر ۱ غلام ۔ ناموں میں مستعمل ہے جیسے حیدر قلی ۲ (اردو) مزدور ۔ بوجھ اٹھانیوالا ۔ (مجازاً) محنتی ۔ قلی گری مونث ۔ قلی کا کام ۔ قلی کا پیشہ ۔ مزدوری ۔ محنت ۔ قلی گیری ۔ (عم) مونث قلی گری ۔

قُلْیا ۔ مونث ۔ قرآن شریف کے سورہ کافرون کی ابتدا قُل یا سے ہے اس سورت کا نام قُلیا پڑ گیا ہے ۔ قلیا تمام کرنا ۔ قلیا ختم کرنا ۔ کام تمام کرنا ۔ خاتمہ کرنا ۔ (برق) کیا فائدہ جو قلقل مینا کا دور ہے ۔ اپنی فراق یار نے قلیا تمام کی ۔ (فقرہ) آپ کی تقریر نے فصاحت و بلاغت کی قلیا تمام کی ۔ قلیا تمام ہونا ۔ قلیا ختم ہونا ۔ لازم ۔ (ذوق) قل ہوا زہد کا قلیا ہوئی زاہد کی تمام ۔ سنتے ہی قلقل مینائے شراب عشرت ۔ (اسیر) کر کے بسم اللہ جب اُس طفل نے مصحف پڑھا ۔ ہوگیا بسمل مُعَلِّم ختم قلیا ہوگئی ۔

قِلْیان ۔ (عربی میں غَلیان بفتح اول و دوم بمعنے جوش کرنا تھا ۔ ترکی داں فارسیوں نے قلیان بالفتح و نیز بالکسر کر لیا ۔ حُقّے دکا دم لیتے وقت پانی میں جوش آتا ہے) مذکر ۔ حُقّہ ۔ گڑگڑی ۔ پیچوان ۔ قلیان کشی (ف) مونث حقہ پینا ۔ (رشک) مری قلیان کشی کی وجہ ضبط سوز باطن ہے ۔ دھوئیں آنکھوں سے بنکر دود تمباکو نکلتے ہیں ۔

قلیب ۔ (ف) مونث ۔ ایک بحر کا نام ۔ (رشک) میرے اشعار میں پائی گئی جب بحر قلیب ۔ لوگ تعریف میں کہنے لگے دریا اُلٹا ۔

قلیل ۔ (ع) صفت ۱ کم ۔ تھوڑا ۲ چھوٹا ۔ جیسے قَلیلُ الْقَامَۃ ۔

قلیہ ۔ (عربی میں قَلیّت ۔ بفتح اول و کسر دوم و تشدید یائے مفتوح ۔ توے پر بھونا ہوا گوشت) مذکر ۱ سادہ گوشت جو گھی میں بھونکر شوربہ دار پکائیں ۔ قصبات میں ترکاری پڑے ہوئے اور ہلدی ملا کر پکائے ہوئے گوشت کیلئے مستعمل ہے ۔ (میر) چارمن گاجروں کا قلیہ تھا ۔ وہ ستی دیگ بیچ دلیا تھا ۲ (کایستھ) گوشت ۔ سالن ۔ قلیہ چپاتی ۔ مذکر ۔ سادہ شوربے دار گوشت اور پھلکا ۔

قُم ۔ (ع ۔ اُٹھ کھڑا ہو) مذکر ۔ جی اُٹھ ۔ اُٹھ کھڑا ہو ۔ قُم باِذنِ اللہ (ع ۔ خدا کے حکم سے جی اُٹھ) مذکر ۔ حضرت عیسےٰ کا معجزہ تھا ۔ مُردے کو یہ کلمہ کہکر زندہ کرتے تھے ۔ اسکو قُم عیسےٰ بھی کہتے ہیں (داغ) پھیرٹیں یہ کان گر قُم عیسےٰ کی ہو ہوس ۔ مرتے ہیں جسپہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے ۔ (عاشق) قُم باذنی قم باذن اللہ میں فرق ہے ارض و سما کا اے مسیح ۔ قُم باذنی ۔ (ع ۔ میرے حکم سے (جی) اُٹھ) مذکر ۔ حسین بن منصور ایک مشہور کامل فقیر حالت جذب میں یہ کلمہ کہکر مردے کو زندہ کر دیا کرتے تھے ۔ آپ بحکم شرع یہ کلمہ کہنے کیوجہ سے قتل کیے گئے (رشک) اثر ہے ذبح کی نیت میں قُم باذنی کا ۔ وہ ڈالتے ہیں چھُری دینے سے شکار میں روح ۔

قِمار ۔ (ع) مذکر ۱ جُوا ۔ ہر بازی جسمیں شرط ہو ۲ اردو میں بدقمار کی ترکیب سے بمعنی بدنصیب مستعمل ہے ۔ (ذوق) ہم سا بھی اس بساط پہ کم ہوگا بدقمار ۔ جو چال ہم چلے وہ بہت ہی بُرے چلے ۔ قمار باز ۔ (ف) صفت ۔ جواری ۔ شرط لگاکر بازی بدنے والا ۔ قمار بازی (ف) مونث ۔ جوا کھیلنا ۔ (کرنا کے ساتھ) قمار خانہ ۔ (ف) مذکر ۔ جوا کھیلنے کا مکان ۔ قمار یا ۔ (لکھنؤ) صفت ۔ چالاک ۔ عیار ۔ (رشاد)

قماش

ایسا قمار ہا ہے عشاق کو سردست ۔ انٹی پہ وہ چڑھائے کھیلے جمگولیاں تک ۔

قماش ۔ (ع) بضم اول ۔ اسباب ۔ جامۂ ابریشمی ۔ گھر کا اسباب جو ہر صفت ۔ اردو میں بکسر اول مستعمل ہے) مذکر ۔ طرح ۔ وضع ۔ ڈھنگ ۔ قسم ۔ جنس ۔ نوع ۔ (فقرہ) اس قماش کا کپڑا یہاں نہیں ملتا ۔ مونث ۔ گنجفہ کی ایک بازی کا نام ہے ۔ مذکر ۔ ریشم کا کپڑا ۔

قمچی ۔ (ت) تازیانہ ۔ مونث ۔ پتلی چھڑی جو جھک جاتی ہے ۔ قمچی دکھانا ۔ زد و کوب کی دھمکی دینا ۔ (ناسخ) تنبیہ قمچی دکھاتا اسے معلّم طفل بدشوق کو ۔ ہمارے توسن عمر رواں کو تازیانہ ہے ۔ قمچی کرنا (پیچ کشوں کی اصطلاح) پیچ کرتے وقت ہاتھ کو جھٹکا دینا ۔ قمچی لگانا قمچی مارنا ۔ (منیر) گرد ہوا کے روز گھوڑے کی چھڑی وہ کہتے ہیں ۔ کس کے سمند عمر کو قمچی لگائیے ۔

قمر ۔ (ع) مذکر ۔ چاند ۔ تیسری تاریخ سے آخر مہینے تک قمر اور اس سے پہلے ہلال کہلاتا ہے ۔ (اصطلاح علم کیمیا) مونث ۔ چاندی ۔ قمر پیکر ۔ قمر شمائل ۔ قمر طلعت ۔ (ف) صفت ۔ حسین ۔ (اختر شاہ اودھ) سلام پہ اہل محفل ۔ رونے لگی وہ قمر شمائل ۔ (قدر) فلک رفعت قمر طلعت خدا کا ابر رحمت ہے ۔ بشر صورت فلک سیرت ہے خود صانع کی قدرت ہے ۔ قمر خدم ۔ (ف) صفت ۔ بادشاہوں اور رئیسوں کی صفت میں مستعمل ہے ۔ (داغ) بلند بخت سرفراز سب ہیں درباری ۔ قمر خدم ہے فلک بارگاہ ہے محبوب ۔ قمر در عقرب ۔ (ع) مذکر ۔ (بیگمات) قمر در عقرب ۔ وہ وقت جب چاند برج عقرب میں آ جائے یہ وقت منحوس سمجھا جاتا ہے ۔ (منیر) کھٹا ہے جو ذرا پہلے تیغ میں قسمت جہاں آیا ۔ قمر در عقرب ان دو زلوں بیچ ہے ماہ کنعانی ۔

قمر محاق میں آنا ۔ چاند کا قمری مہینے کی آخری تین راتوں میں

قمقمہ

ناپید ہونا ۔ یہ زمانہ اچھے کاموں کیواسطے منحوس سمجھا جاتا ہے (ناسخ) قمر ہی کیا ترے آگے محاق میں آیا ۔ کہ آفتاب بھی تو احتراق میں آیا ۔

قمر وش ۔ (وش ۔ مانند) (ف) صفت ۔ حسین ۔ خوبصورت (اوج) لکۂ ابروہ پر کالۂ آتش یہ بھی ۔ سنبلہ تھم وہ اگر تھا تو قمر وش یہ بھی ۔

قمری ۔ (ع) یائے مشدد ہے ۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت ۔ قمر سے منسوب ۔ وہ مہینے یا سال جو چاند کی چال کے موافق قرار دیے گئے ہیں ۔ شمسی کا نقیض ۔ قمرین ۔ (ع) قمر کا تثنیہ مذکر ۔ سورج اور چاند سے مراد ہوتی ہے ۔ قمر زبان عربی میں مذکر اور شمس مونث ہے لہذا مذکر کا لحاظ کر کے تثنیہ بنایا ہے جیسے والدین ۔

قمری ۔ (ع) مونث ۔ فاختہ کی قسم کا ایک طوق دار پرند ۔ شعرا قمری کو سرو کا عاشق باندھتے ہیں مثال کیلیے دیکھو سرو ۔ (اردو) ایک بھیک مانگنے والی قوم کی عورتوں کا نام جنکو قمریاں بھی کہتے ہیں ۔ بظاہر یہ لفظ اس معنی میں قنبری کا بگڑا ہوا ہے ۔ کیونکہ یہ لوگ اپنے تئیں قنبر (یعنی حضرت علی علیہ السلام کے غلام) کی اولاد بتاتے ہیں ۔ (کنایۃً) عاشق ۔ اس معنی میں مذکر مستعمل ہے ۔ (برق) پروانہ ہوں اول سے سراج منیر کا ۔ قمری ہوں اس سرو باغ علی کبیر کا ۔

قمع ۔ (ع) مذکر ۔ توڑنا ۔ اردو میں قلع کے ساتھ مستعمل ہے ۔

قمقام ۔ (ع) مونث ۔ تلوار ۔ مذکر ۔ دریا ۔ صفت ۔ قوم کا سردار ۔

قمقمہ ۔ (ع) کوزہ ۔ ظرف گلی) مذکر ۔ ایک قسم کی چھوٹی قندیل (روشن کرنا ۔ روشن ہونا کے ساتھ) ۔ ایک قسم کے شیشے کا گولہ مختلف رنگوں کا ہوتا ہے اور جو چھت میں لٹکاتے ہیں ۔ (لٹکانا ۔ لٹکنا کے ساتھ) ۔ (اسیر) کیا خوب چشم تر میں چمکتا ہے لخت دل ۔ یاقوت قمقمے میں ہماری سبیل کا ۔ ۔ لاکھ کا گولا جسمیں ابیر گلال یا رنگ بھرتے اور ہولی میں ہندو باہم ایک دوسرے پر مارتے ہیں ۔ (دیکھا گھٹا) (رامجیا) (ت) ہولی کے

رنگ اُڑتے ہیں پچکاریاں چھٹتی ہیں گلال کے قمقمے چلتے ہیں۔

قمیص۔ (ع۔ اٹلی زبان میں کمیسیا۔ پرتگالی میں کمیسا) بے کلی کا کرتہ عوام قمیز بولتے ہیں۔ جلال و جلیل نے مذکر لکھا ہے بول چال میں بیشتر تانیث کے ساتھ ہے۔ (فقرہ) آپ کی سب قمیصیں تیار ہو گئیں۔

قنات۔ (عربی میں ۱ نیزہ ۲ آبپاشی کی نالی۔ ترکی میں ۱ بہادر ۲ بازو۔ ترکی میں بکسر اول۔ خیمے کے چاروں طرف کا پردہ) مونث وہ کپڑے کی دیوار یا پردہ جو خیمے کے چاروں طرف لگاتے ہیں کپڑے کی بنی ہوئی اوٹ۔ (اسیر) نہیں جو مائل سیر جہاں وہ پردہ نشیں۔ تو کیوں فلک کی ہے تنگ قنات اتنی ہے۔ قنات روک دینا۔ قنات کھڑی کرنا۔ اوٹ کھڑی کرنا۔ (شرف) لیلی کہیں نہ دیکھ لے دم توڑتا ہے قیس۔ جلدی قنات روک دو صحرا کے سامنے۔ قنات کھینچنا۔ پردے کی دیوار کھڑی کرنا خیمہ کے چاروں طرف یا صحن میں کپڑے کا پردہ لگانا۔ قنات کی دیوار۔ پردے کی دیوار جو قنات کھڑی کرنے سے بنجاتی ہے۔ (رشک) آنکھوں کو ہے وصل در پار کر دیا۔ سہرے کو قنات کی دیوار کر دیا۔

قناد۔ (ع) صفت۔ قند ساز۔ حلوائی۔ **قنادیل**۔ (ع) مونث۔ قندیل کی جمع۔

قناعت۔ (ع) مونث۔ تھوڑے پر راضی ہونا۔ زیادہ طلبی اور حرص سے بچا رہنا۔ (ذوق) گر خدا دے قناعت ماہ یک ہفتہ کی طرح۔ دو ٹکے ساری کو کبھی آدمی نہ انساں چھوڑ کر۔ (کرنا کے ساتھ)

قناویز۔ (ت) مونث۔ ایک قسم کا چمکدار موٹا ریشمی کپڑا۔

قند۔ (معرب کند کا اور کند سنسکرت کھنڈ یا کھانڈ کا ہے معانی نمبر ۲ و ۳ و ۴ میں اردو ہے) مذکر ۱ گاڑھا شیرہ شکر کا پکا کر جماتے اور اُسکو قند کہتے ہیں ۲ ایک قسم کی دانہ دار مٹھائی ۳ (دہلی) سرخ پکے رنگ کا کپڑا۔ لکھنؤ میں اس معنے میں شالباف ہے۔ (راسخ) مجھکو بچالے موت کی تلخی سے ہمنشیں۔ لا دے کسی کی چھوڑی سے شالباف قند کا ۴ صفت۔ نہایت شیریں۔ قند پارسی۔ ایک قسم کے قند لطیف کا نام۔ قند کی ڈلی۔ دیکھو ڈلی۔ قند گھولنا ۱ پانی میں قند کو تحلیل کرنا ۲ (کنایۃً) شیریں سخن ہونا۔ دیکھو باتوں میں قند گھولنا۔ (قدر) کاٹتے ہیں ہونٹوں کو غصہ میں لب۔ گھولتے ہیں قند وہ گفتار میں۔ قند لبوں سے گھولنا۔ (کنایۃً) شیریں سخنی کیواسطے مستعمل ہے (جلیل) منہ سے کچھ اب تو بول دو قند لبوں سے گھول دو۔ عقدہ ہر ابھی کھول دو عقدہ کشا تمھیں تو ہو۔ قند سے لٹے اور کوئلوں پہ مُہر۔ مثل۔ دیکھو اشرفیاں لٹیں اور کوئلوں پر مہر۔ قند مکرر۔ قند دوبارہ۔ (ف۔ لغوی معنی جو قند دوبارہ صاف کیا جائے اور اسمیں میل نہ رہے) مذکر۔ (اصطلاحی) وہ عمدہ بات جو دوبارہ کہی جائے عمدہ کلام پھر کہنا۔ (بحر) تو ہوا شیریں سخن مشہور اس باعث سے یار۔ بات دہرانا ترا قند مکرر ہو گیا۔ (راسخ) گالیاں دیکر وہ دیتے ہیں لب کے بوسے یار نے۔ زہر دیکر ساتھ قند مکرر رکھ دیا۔ قند والا۔ صفت۔ قند بیچنے والا۔

قندیل۔ (عربی میں بالکسر ہے۔ قنادیل۔ جمع۔ یہ لفظ کندیل کا معرب ہے۔ انگریزی میں کینڈل۔ عربی میں بالکسر وہ چیز جس میں چراغ جلاتے ہیں فارسی میں بالکسر ایک قسم کا شمعدان جسمیں شمع حفاظت سے رہتی ہیں) مونث ۱ ایک قسم کا شیشے کا ظرف جسمیں بتی روشن کرتے ہیں۔ (امیر) ہے غیر کے سینے میں جو داغ غم ابرو۔ روشن ہے صنم خانہ میں قندیل حرم کی۔ ۲ ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر لٹکاتے ہیں ۳ (اردو) کاغذ یا ابرک منڈھا ہوا قاف [illegible]

قنوت

قندیلا۔ (اردو) مذکر۔ کاغذ یا ابرک کا بہت بڑا فانوس۔ قندیل چرخ (ف) مونث۔ (کنایۃً) چاند یا سورج۔

قنوت۔ (ع) مونث۔ مشہور دعا جو نماز وتر میں پڑھتے ہیں۔

قو۔ مونث۔ ایک قسم کی آواز جو کبوتر باز کبوتروں کے اُڑاتے وقت نکالتے ہیں۔ بچوں کے کان کے پاس کھڑ اُنگلی چٹکاتے اور ڈراتے ہیں۔ (کرنا کے ساتھ) (جان صاحب) برسوں بچے کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں۔ پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قو کرتے ہیں۔

قوے۔ (ع۔ اصل میں قُوَو تھا۔ قاعدے کے مطابق واو متحرک ماقبل مفتوح تھا واو کو الف سے بدل دیا۔ قُوا ہوا۔ املا قوے ہے)۔ مذکر۔ قوت کی جمع۔ سے مضمحل ہو گئے قوے غالب۔ اب عناصر میں اعتدال کہاں۔ قوائے حیوانی۔ (ف) مذکر۔ وہ قوتیں جو دل سے متعلق ہیں۔ جیسے خوشی۔ غصہ۔ یہ قوتیں حیوان کے ساتھ مخصوص ہیں۔ قوائے طبعی۔ (ف) مذکر۔ وہ قوتیں جنکا تعلق جگر سے ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔ جاذبہ۔ ماسکہ۔ ہاضمہ۔ دافعہ۔ نامیہ۔ مولدہ۔ قوائے نفسانی۔ (ف) مذکر۔ جو دماغ سے تعلق رکھتی ہیں وہ دس ہیں ۱ باصرہ ۲ شامہ ۳ سامعہ ۴ ذائقہ ۵ لامسہ ۶ حس مشترک ۷ خیال ۸ متفکرہ ۹ واہمہ ۱۰ حافظہ۔

قوارہ۔ (ع۔ وہ چیز جسکے کنارے کٹے ہوں)۔ اردو میں بد قوارہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ دیکھو بد قوارہ۔

قواریر۔ (ع) مذکر۔ جمع قارورہ کی شیشیاں وغیرہ۔

قواعد۔ (ع۔ قاعدہ کی جمع) مذکر۔ ۱ دستور۔ قاعدے۔ (فقرہ) زید نے صرف و نحو کے قواعد ازبر کر لیے ۲ دستور العمل۔ قانون ضابطہ۔ اصول۔ گر ۳ (اردو) مونث۔ صرف و نحو۔ (فقرہ) اس بچے نے مدرسہ میں قواعد اردو پڑھی ہے ۴ (اردو) مونث۔ جنگی سپاہ کے لڑائی پر کام کرنے کے قاعدے۔ سپاہیوں کی ورزش (قدر) پلکیں تری جھپک گئیں جب ہم نے آہ کی۔ یہ لی یہ ہو رہی ہے قواعد سپاہ کی۔ معانی نمبر ۳۔ ۴ میں بطور واحد مستعمل ہے۔ قواعد داں (اردو) صفت ۱ فوجی قاعدوں سے واقف ۲ گرامر جاننے والا۔ قواعد کرنا۔ فوجی ورزش کرنا۔ قواعد گاہ۔ مونث۔ فوجی ورزش کا میدان۔ قواعد لینا ۱ فوجی ورزش کرانا ۲ (کنایۃً) ایسا کام لینا جسمیں بار بار اُٹھنا بیٹھنا پڑے۔

قوت

قوافی۔ (ع) مذکر۔ قافیہ کی جمع۔

قوال۔ (ع۔ قول سے اسم مبالغہ۔ بسیار گو۔ فارسیوں نے بمعنی مطرب استعمال کیا) مذکر۔ صوفیانہ اور حقانی چیزیں گانے والا۔ قوالی۔ مونث ۱ صوفیانہ اور حقانی چیزوں کا گانا ۲ قوال کا پیشہ۔

قوام۔ (ع۔ وہ شے جسکے سبب سے کسی شے کا قیام ہو) مذکر۔ شیرہ۔ چاشنی۔ گڑ یا شکر کو پانی میں گھول کر پکاتے ہیں اور جب تار اُٹھنے لگتا ہے تب اسکو قوام کہتے ہیں۔ (نسیم) برسوں سے غیر کے لب شیریں ہوئے ہیں تلخ۔ بگڑی وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا۔

قوانین۔ (ع) مذکر۔ قانون کی جمع۔

قوت۔ (ع) مذکر۔ خوراک۔ خورش۔ روزی۔ (ع) قوت ملتا نہیں قوت ہو کہاں سے پیدا۔ قوت بسری۔ مونث۔ بُرا بھلا کھا کر زندگی بسر کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) جو انصار مدینے کے ٹکڑے دینے قوت بسری کرتے تھے اب انھیں بطفیل سلطنت تمول آ گیا۔ قوت لایموت۔ مذکر۔ اسقدر خوراک جو زندگی قائم رکھنے کیلیے کافی ہو۔ مثال کیلیے دیکھو تا تریاق الخ۔

قُوَّت۔ (ع۔ توانائی۔ خلاف ضعف) مونث ۱ طاقت۔ زور۔ مجال۔ جیسے قوت جسمانی۔ (امیر) ممکن نہیں تعریف شہ جن و بشر کی۔

اُس نام سے قوت ہے دل وجان وجگر کی ۔ بَل ۔ سہارا ۔ مدد ۔ سلطنت ۔ ریاست ۔ جیسے قوت شامہ ۔ قوت آزمانا ۔ طاقت کی آزمائش کرنا ۔ ؎ ناسخ کی ہے یہ شوقِ شہادت میں گفتگو ۔ آج آزماؤں قوتِ بازوئے یار کو ۔ قوتِ بازو ۔ (ف) مونث ۔ ؎ بازو کی قوت ۔ ؎ (کنایۃً) مذکر ۔ چھوٹا بھائی ۔ قوتِ باصرہ ۔ (ف) ۔ مونث ۔ وہ قوت جس سے رنگوں اور صورتوں کی تمیز کی جاتی ہے ۔ قوتِ باہ ۔ (ف) مونث ۔ شہوت ۔ جماع کی قوت ۔ قوتِ جسمانی ۔ (ف) مونث ۔ جسمی طاقت ۔ قوتِ حافظہ ۔ (ف) مونث ۔ یادداشت کی قوت ۔ قوتِ دافعہ ۔ (ف) مونث ۔ ہٹانے اور دفع کرنیکی قوت ۔ خارج کرنیوالی قوت ۔ قوت دینا ۔ مدد پہنچانا ۔ طاقت بخشنا ۔ زور دینا ۔ مضبوط کرنا ۔ قوتِ ذائقہ ۔ (ف) مونث ۔ چیزوں کا مزہ بتانیوالی قوت ۔ قوتِ سامعہ ۔ (ف) مونث ۔ وہ قوت جس سے آوازوں کی تمیز کی جاتی ہے ۔ قوتِ شامّہ ۔ (ف) مونث ۔ سونگھنے کی قوت ۔ قوتِ لامسہ ۔ (ف) مونث ۔ چھونے اور مس کرنیکی قوت جو تمام اعضا میں موجود ہے مگر سرِ انگشت میں سب سے زیادہ ہے ۔ قوتِ ماسکہ ۔ (ف) مونث ۔ وہ قوت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے ۔ قوتِ متخیّلہ ۔ (ف) مونث ۔ وہ قوت جو محسوس چیزوں کی صورتوں کو ذہن میں محفوظ رکھتی ہے ۔ قوتِ متصرّفہ ۔ (ف) مونث ۔ بعض صورتوں کو بعض معانی کے ساتھ نسبت دینے والی قوت ۔ تصرف کرنیوالی قوت ۔ قوتِ مُدرِکہ ۔ (ف) مونث ۔ دریافت کرنے اور معلوم کرنیکی قوت جیسے سمجھ سکتے ہیں ۔ قوتِ ممیّزہ ۔ (ف) مونث ۔ ہر چیز کا فرق دریافت کرنیکی قوت ۔ قوتِ ہاضمہ ۔ (ف) مونث ۔ کھانا ہضم کرنیکی قوت ۔

قُور ۔ (ع ۔ بروزن مُور) مونث ۔ ؎ ناخن کی کور ۔ ؎ (ت ۔ سلاح) فیتہ جو کپڑوں کے حاشیہ پر لگاتے ہیں ۔ (رشک) ؎ چھینیں گے آسمان سے تارے شعاعِ مہر ۔ جھالر کی اکتفا نہیں چھتری کی قور پر ۔ ؎ خاصے کا ہاتھی ۔ ؎ ہتھیار ۔ سلاح ۔ قوربیگی ۔ (ت) سلاح خانہ کا داروغہ ۔ قورچی ۔ (ت) مذکر ۔ ہتھیار بند سپاہی ۔ قورخانہ ۔ (ت) مذکر ۔ سلاح خانہ ۔ میگزین ۔ وہ جگہ جہاں ہتھیار رکھتے ہیں ۔ قوروں کا پھٹنا ۔ ہاتھ پاؤں کے ناخنوں کی جڑ سے ریشہ نکلنا ۔

قورق ۔ (ت ۔ بواو معدولہ) احاطہ شکارگاہ ۔ ممنوع ۔ منع شدہ ۔

قورمہ ۔ (ت ۔ بفتح اول وضم دوم و سکون سوم بمعنی بھنا ہوا گوشت ۔ اردو میں بالضم و سکون دوم و فتح چہارم) مذکر ۔ بھنا ہوا گوشت ۔ جسمیں ہلدی اور ترکاری و شوربہ نہیں ہوتا صرف گھی اور مسالے پڑے رہتے ہیں ۔ دیکھو سادہ سالن ۔ قورمہ پلاؤ اُڑنا ۔ (کنایۃً) خوب کھایا پیا جانا ۔ (فقرہ) یار دوستوں میں روز دعوتیں ہوا کرتی ہیں دو وقتہ قورمہ پلاؤ اُڑا کرتا ہے ۔

قوس ۔ (ع) مونث ۔ ؎ کمان ۔ ؎ دائرے کا وہ حصہ جو دائرہ محیط دائرہ کے کسی حصے سے گھرا ہوا ہو ۔ ؎ آسمان کے نویں بُرج کا نام جو بشکل کمان مانا گیا ہے ۔ قوس السّماء ۔ (ع) مونث ۔ مراد ہے آدھے آسمان یا تہائی یا چوتھائی وغیرہ سے اسواسطے کہ کل آسمان عربی اور غیر عربی جب بشکل دایرہ متصور ہے تو لامحالہ اسکا کوئی حصہ بصورت قوس کے ہوگا ۔ ؎ دھنک ۔ قوسِ قزح ۔ (ع ۔ قوس آسمان) قُزَح ۔ ماخوذ ہے قزح سے جسکے معنی زرد و سُرخ و سبز کے ہیں ۔ آفتاب کی شعاعیں جب مینہ سے گزرتی ہیں تو سات مختلف رنگوں میں منقسم ہو کر دھنک کی شکل میں نظر آتی ہیں ۔ جیسے شیشہ منشور مثلثی میں سے آفتاب کی شعاع گزر کر سات مختلف رنگوں میں منقسم ہوجاتی ہے یہاں شیشہ منشور کا کام مینہ دیتا ہے اور آفتاب کی شعاعوں کو سات مختلف رنگوں میں منقسم کرتا ہے ۔ اسکے ظہور کیلیے تین باتوں کا ہونا لابدی ہے ۔ مینہ کا

قول

ہونا ؛ اُسپر سورج کی شعاعوں کا پڑنا ؛ آفتاب اور مینہ کے درمیان ہالا کھڑا ہونا ۔ باعث اس امر کا کہ دھنک کسواسطے کمان ہی کی شکل کی ہوتی ہے یہ ہے کہ زمین مثل نارنگی کے گول ہے اور ہوا اسکے ہر طرف ہے یعنے زمین کے گرداگرد ہر سمت پچاس میل تک ہوا کا غلاف چڑھا ہوا ہے اور بادل زمین سے صرف تین چار میل کے فاصلہ پر رہتے ہیں اور کشش زمین کا اثر ہوا اور بادل پر ہر جگہ ہوتا ہے چونکہ مقامات مرکز زمین سے برابر فاصلے پر ہیں اُنپر کشش مذکور کا اثر یکساں ہوتا ہے اسیواسطے آفتاب کی شعاعیں جب مینہ کی بوندوں میں سے ہوکر گذرتی ہیں تو وہ بھی کمان کی شکل پیدا کرتی ہیں) مونث ۔ (دھنک سے جو آسمان پر نمودار ہوتی ہے (قدر) ہمیشہ رہتی ہے رنگیں برنگ قوس قزح ابر برس گیا نکلی جہاں میں پکار ۔ قوس نما صفت ۔ محرابدار ۔ کمان کی شکل کا ۔ قوسی ۔ (ع) صفت ۔ محرابدار ۔

قَول ۔ (ع ۔ کہنا ۔ اقوال جمع ۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر ۔ بات ۔ کہاوت مقولہ ۔ (اسیر) ننگ درویشی سے کیوں رکھتا ہے پتلا خاک کا ۔ قول ہے الفقر فخری صاحب لولاک کا ؛ اقرار ۔ عہد (کرنا ۔ دینا ۔ لینا کے ساتھ) ؛ وہ پند ونصائح یا بزرگوں کے حقانی اشعار جو قوال گاتے ہیں ؛ ایک قسم کا راگ جسکے موجد امیر خسرو دہلوی ہیں ۔ یہ راگ دُھرپت کی جگہ بنایا تھا ۔ قول پہ پٹی کھلنا ۔ اقرار یا عہد پر رضامند ہونا کی جگہ ۔ (راسخ) وصل کے قول پہ کھلتی نہیں پٹی لیکن ۔ مجھ سے کہتے ہیں کہ لو ہم تمھیں کیا دیتے ہیں ۔ قول توڑنا ؛ عہد توڑنا ۔ وعدہ خلافی کرنا ؛ (عو) بات رد کرنا ۔ قول دینا ۔ عہد کرنا ۔ پکا وعدہ کرنا ۔ (ذوق) نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دیکر ۔ جو اُسنے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا ۔ قول سے پھرنا ۔ عہد شکنی کرنا ۔ قول صالح ۔ مذکر ۔ پختہ اقرار ۔ قول فیصل ۔ مذکر ۔ محاکمہ ۔ (راسخ) فیصلہ کر زبان خنجر سے ۔ منتظر ہوں میں

قوم

قول فیصل کا ۔ قول قرار ۔ مذکر ۔ عہد وپیمان ۔ (کرنا کے ساتھ) قول کا پکا قول کا پورا ۔ صفت مذکر ۔ بات کا پکا ۔ سچا ۔ مونث کیلیے قول کی پکی ۔ قول کی پوری ۔ قول کا چھلا ؛ وہ چھلا جو بطور عہد یا یادداشت کیواسطے یار احباب ایک دوسرے کو دیتے ہیں ؛ ایک قسم کا چھلا جسکی ساخت اس طرز پر ہوتی ہے کہ اخیر پر پنجے سے پنجہ اسطرح ملا ہوا بنا ہوتا ہے کہ گویا کوئی ہاتھ میں ہاتھ دیکر قول کر رہا ہے یہی چھلا اکثر باہم لیا دیا جاتا ہے (ظفر) ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا یارجانی کیا ہوا ۔ ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہوا ۔ قول کا سچا ۔ صفت مذکر ۔ قول کا پکا ۔ مونث کیلیے قول کی سچی ۔ قول لینا ۔ عہد لینا ۔ اقرار لینا ۔ (جرات) خدا ہی ہے جو آئے شب کو بھی وعدے پہ تو اپنے ۔ عبث میں قول تجھ سے لے بُت عیار لیتا ہوں ۔ قول مرداں جان دارد ۔ مثل ۔ شریفوں کی بات پتھر کی لکیر ہوتی ہے ۔ قول نامہ ۔ (ف) مذکر ۔ اقرارنامہ ۔ وہ کاغذ جسمیں قول وقرار لکھا جائے ۔ قول وفعل ۔ مذکر ۔ گفتار وکردار ۔ طور طریق ۔ رنگ ڈھنگ ۔ قول وقرار ۔ مذکر ۔ قول قرار ۔ قول وقسم ۔ مذکر ۔ عہد وپیمان ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) سہ جنکو تم داغ بڑا عہد شکن کہتے تھے ۔ لو مبارک ہو وہ پھر قول وقسم کرتے ہیں ۔ قول ہارنا ۔ عہد کرنا ۔ کچھ عہد کرکے اُسکا پابند ہوجانا ۔ (رند) جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم ۔ اب تو ہم تم سے قول ہارے ہیں ۔

قولنج ۔ (ع ۔ کولنج ۔ (درد شکم ۔ درد کمر) کا معرب ۔ یہ لفظ بفتح لام و کسر لام دونوں طرح صحیح ہے) مذکر ۔ درد جو پسلی کے نیچے ہوتا ہے ۔

قَوم ۔ (ع ۔ گروہ عورتوں یا مردوں کا ۔ اقوام جمع) مونث ؛ آدمیوں کا گروہ ۔ (انیس) جب روشنی سحر ہوئی رن میں ۔ قوم جفا ستمگر ہوئی رن میں ؛ فرقہ ۔ خاندان ؛ ذات ۔ نسل ۔ قوم دار ۔ صفت اچھی نسل کا ۔ جیسے قوم دار گھوڑا ۔ قومی ۔ قوم سے منسوب جیسے قومی کام ۔ قومی مجلس ۔ قومیت ۔ (اردو) مونث ۔ نسل ۔ اصل ۔ قوم ۔

قونسل

(ع) مذکر۔ نماز میں رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا۔

قونسل۔ معرب کونسل۔ لفظ انگریزی کا ہے جسکے اصلی معنے مجلس شوریٰ کے ہیں۔ اصطلاح میں سفیر یا نائب سفیر کو کہتے ہیں یعنے معتمد۔ مختار ایک سلطنت کا جو دوسری سلطنت میں رہے۔

قوی۔ (ع۔ توانا۔ اقویا جمع۔ خدا تعالےٰ کا نام بھی ہے دیکھو متین) صفت ۱ توانا۔ زور آور۔ (فقرہ) یہ پہلوان بہت قوی ہے ۲ مضبوط۔ مستحکم۔ جیسے قوی عذر۔ **قوی بازو**۔ (ف) صفت۔ طاقتور۔ قوت والا۔ **قوی بال**۔ **قوی پنجہ**۔ (ف) صفت۔ طاقتور۔ قوت والا۔ **قوی جثہ**۔ (ف) صفت۔ موٹا تازہ۔ ہٹا کٹا۔ مضبوط جسم کا۔ **قوی دست** (ف) صفت۔ مضبوط۔ زور آور۔ **قوی ہیکل**۔ (ف) صفت۔ قوی جثہ۔

قہار۔ (ع) صفت ۱ بڑا قہر کرنیوالا ۲ غلبہ حاصل کرنیوالا۔ زبردست (فوج کیلیے) ۳ زوردار (دریا کیلیے) ۴ خدا تعالےٰ کا نام جو زبردست یا غلبہ رکھنے والا۔

قہاقا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ (ع) قہقہہ۔ مارنا کے ساتھ۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔ (برق) مسکرایا جو نظر آئے دہن غنچوں کے۔ کبک کی چال جو دیکھی تو قہاقا مارا۔

قہر۔ (ع غضب۔ غصہ۔ غلبہ۔ معانی نمبر ۱۔۳ میں عربی ہے) مذکر ۱ غلبہ۔ زبردستی ۲ غصہ۔ خشم ۳ جوش۔ جذبہ۔ ولولہ ۴ دشوار کام۔ روگ۔ بلائے جاں مصیبت۔ (ذوق) کیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی آنے میں انکے۔ اور دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا ۵ بلا۔ آفت۔ شامت۔ سہ سچ ہے ہجوم شوق بھی ہے قہر اے نسیم۔ کیا کیا بلائیں سہتے ہیں ہر شب برائے زلف ۶ ظلم۔ (رہد) زیادہ ہوئی یا دجانی تمھاری۔ غرض قہر ہے مہربانی تمھاری ۷ آفت کا پرکالہ۔ چالاک۔ فسادی (رنگین) ارے ایک ہے تو بڑی قہر ہے۔ کہیں قند مصری کہیں زہر ہے ۸ برا۔

قہر

نامناسب۔ بہت تیز۔ سہ صابر کو بردبار سمجھکر نہ چھیڑیے۔ کہتے ہیں قہر ہوتا ہے غصہ حلیم کا ۹ نہایت وضعدار۔ طرحدار۔ (آتش) طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب میں۔ تابش ہو دوپہر کو فزوں آفتاب میں۔ (رنگین) کرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹا اچھا۔ قہر پاجامہ اور انگیا کی سابٹ خاصی ۱۰ (عو) بیحد کی جگہ۔ کثرت۔ افراط۔ ظاہر کرنیکے لیے۔ (رنگین) تری خاطر کروں کیتک میں دوگانا پیاری۔ قہر اس بات کا چرچا کا سمجھے مرد گور پڑا ۱۱ نامناسب فعل۔ عجیب فعل۔ (ممنون) میں نے جو کچھ لکھا تو ہوا قہر کونسا۔ پر لو قسم اگر ہو بجز انکسار خط ۱۲ عجیب۔ انوکھا۔ قہراً۔ (ع) جبر سے۔ زور ظلم سے۔ مجبوری سے۔ جار ناچار۔ **قہر الٰہی**۔ (ف) مذکر۔ خدا کا غضب۔ بلائے آسمانی۔ **قہر توڑنا**۔ غضب ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ نہایت غضب ہونا۔ سہ کسکی خریدیں ہو مجھ جان پہ توڑتے ہو قہر۔ عاشقوں کیلیے ہے زہر عنبس دکان سبزہ رنگ۔ **قہر ٹوٹنا**۔ غضب الٰہی نازل ہونا۔ کسی پر آفت آنا۔ (انشا) میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور وہ غصب کی بات نہیت۔ قہر ٹوٹے عیب کا بہتان اور طوفان پر ۲ خفگی ہونا کی جگہ۔ **قہر ٹوٹی**۔ (عو) صفت مونث کمبخت۔ بدنصیب۔ **قہر درویش بر جان درویش**۔ (ف) مثل۔ غریب آدمی غصہ کریگا تو کسی کا کیا لیگا صرف اپنی جان کھوئیگا۔ مصیبت برداشت کرنیکی جگہ مستعمل ہے۔ **قہر ڈھانا**۔ کسی پر کوئی آفت لانا۔ ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) مانجھا اسے سب نے جب پنھایا۔ اک جان پہ اسکی قہر ڈھایا۔ **قہر قیامت ہونا**۔ بیحد شوخ ہونا۔ فسادی ہونا۔ (میر) مت کچھ پوچھو باتیں اپنی کہیے تو تمکو ندامت ہو۔ قد قامت تو یہ کچھ ہے تمھارا پر کوئی قہر قیامت ہو۔ **قہر کا**۔ صفت ۱ کم۔ آفت کا۔ بلا کا ۲ غضب کا ۳ کسی چیز کی کثرت شدت ظاہر کرنے کیلیے۔ (فقرہ) قہر کی دھوپ پڑ رہی ہے۔ قہر کا مینھ برس رہا ہے

قہقری

قہر کا سامنا۔ غضب کا سامنا۔ قہر کرنا۔ غضب کرنا۔ بیجا حرکت کرنا۔ سہ دیدیا خط آنکھیں قاصد نے ظفر قہر کیا۔ یہ نہ سمجھا کہ وہ بیٹھے ہیں غضبناک کئے ردوں۔ ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔ قہر کی آنکھ سے دیکھنا غصے سے دیکھنا۔ قہر نازل ہونا۔ غضب اترنا۔ (ناسخ) کہتے ہیں زاہد مری دیوانگی کو دیکھکر۔ بت پرستی کے سبب قہر خدا نازل ہوا۔ قہر ہونا۔ غضب ہونا۔ آفت کا پرکالہ ہونا۔ (آتش) طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب میں۔ تابش ہوۓ دوپہر کو فزوں آفتاب میں۔

قہقری۔ (ع) صفت۔ اُلٹے پاؤں چلنے والا۔ پیچھے کی طرف چلنے والا دیکھو رجعت۔

قہقہہ۔ (ع) مذکر۔ کھلکھلا کر ہنسنا۔ زور کی ہنسی۔ قہقہہ دیوار۔ دیکھو دیوار قہقہہ۔ قہقہہ شیشہ۔ (ف) مذکر۔ شراب کے شیشہ کی آواز۔ قہقہہ لگانا۔ مضحکہ اُڑانا کی جگہ۔ (فقرہ) آپ کی بات پر لوگ قہقہے لگائیں تو کیا بیجا ہے۔ قہقہہ مارنا۔ ٹھٹھا مارنا۔ (قدر) قہقہہ مارکے گل کھلتے ہیں سبحان اللہ۔ بارک اللہ ہے بتوں کی زبان پر ہر پل۔ قہقہوں میں اُڑانا۔ ہنسی میں اُڑانا۔ (صبا) کرد بیان عرش نہ گھبرائیں سلیقے تیرے۔ نالوں کو قہقہوں میں اُڑایا غضب کیا۔ قہقہے اُڑانا۔ مضحکہ اُڑانا۔ قہقہے اُڑنا۔ لازم۔ (داغ) ہوگیا عید اُنکو میرا سوگ۔ قہقہے اُڑ رہے ہیں ماتم میں۔ قہہ قہہ۔ مونث۔ کھلکھلا کر ہنسنے کی آواز۔ (شاد) گری برق تبسم شاد خرمن پر شگوفوں کے۔ لگے منہ مانگنے غنچے ہنسا وہ گل جو قہہ قہہ کر۔

قہوہ۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کے تخم کا نام جسے بھونکر پیستے اور پانی میں چاۓ کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں۔ (فقرہ) عرب میں قہوہ پیا جاتا ہے۔ قہوہ خانہ۔ مذکر۔ وہ مکان جہاں قہوہ پینے والے جمع ہوکر قہوہ پیتے اور گپ شپ اُڑاتے ہیں۔ قہوہ دان۔ (ف) مذکر۔ قہوہ

قیافہ

رکھنے کا ظرف۔

قے۔ (ع) مونث۔ استفراغ۔ متلی۔ وہ چیز جو اُبکائی میں گرے (غالب) کیوں ردّ و قدح کرے ہے زاہد۔ مے ہے یہ مگس کی قے نہیں ہے۔ قے آنا۔ اُبکائی آنا۔ طبیعت مالش کرنا۔ کراہت ہونا۔ نفرت ہونا۔ (فقرہ) اُسکی صورت دیکھکر قے آتی ہے۔ قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔ قے ہونا۔ استفراغ ہونا۔

قیادت۔ (ع) مونث۔ رہبری۔

قیاس۔ (ع۔ اندازہ۔ اندازہ کرنا۔ دو چیزوں کا ذہن میں برابر کرنا۔) مذکر۔ تصور۔ جانچ۔ اندازہ۔ اٹکل۔ گمان۔ ذکر نا کے ساتھ) (گلزار نسیم) سن سنکے اُڑے حواس اُنکے۔ لاۓ نہ یقین قیاس اُنکے۔ قیاس دوڑانا۔ خیال دوڑانا۔ (غالب) اور دوڑائیے قیاس کہاں۔ جان شیریں میں یہ مٹھاس کہاں۔ قیاس سے باہر۔ صفت۔ بے شمار۔ بے حد۔ سمجھ سے باہر۔ قیاس کرنا۔ اندازہ لگانا۔ (ناسخ) دیکھی ہے لاکھ بار قیامت کیا ڈریں۔ قامت پہ کر چکے ہیں تمہارے قیاس ہم۔ قیاس کن ز گلستانِ من بہارِ مرا۔ (ف) مثل۔ ابتدائی حالت سے آیندہ حالت کا اندازہ ہوتا ہے۔ قیاس مع الفارق۔ (ع) مذکر۔ قیاس کرنا ایک چیز کا دوسری چیز پر بغیر اسکے کہ دونوں میں کچھ مناسبت ہو۔ قیاس میں آنا۔ خیال میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ قیاساً۔ اندازے سے۔ قیاس سے۔ قیاسی۔ (ع۔ بے یاۓ دوم مشدد ہے) صفت خیالی۔ وہمی۔ ذہنی۔ قیاسی بات۔ مونث۔ اٹکل پچو بات۔

قیاصرہ۔ (ع) مذکر۔ جمع قیصر کی۔

قیافہ۔ (ع) مذکر۔ ایک علم کا نام جسمیں ہاتھ پاؤں چہرے وغیرہ کے خط و خال سے بھلا برا شگون لینے اور صاحب علامات کے

قیام

اقوال وافعال واحوال سے بحث کرتے ہیں۔ (اردو) صورت۔ شکل۔
چہرہ۔ (فقرہ) زید کا قیافہ خراب ہے۔ قیافہ داں۔ قیافہ شناس۔ صفت
علم قیافہ سے واقف۔ قیافہ دانی۔ قیافہ شناسی۔ مونث۔ علم قیافہ سے
واقفیت۔

قیام۔ (ع) مذکر۔ کھڑا ہونا۔ نماز میں کھڑا ہونا۔ نماز کا وہ حصہ
جسمیں نمازی کھڑا ہوتا ہے۔ ٹھہراؤ۔ (ارشد) قیام جسم خاکی ہے
نفس پہ۔ ہوا پہ ہے بنا اپنے مکاں کی۔ (اردو) سکونت۔ ٹھہرنا۔
(فقرہ) آج کہاں قیام ہوگا۔ (اردو) پایداری۔ استقلال۔ (ناسخ)
کبھی کہیں ہے کبھی مثل آفتاب کہیں۔ نہیں ہے ایک جگہ پر قیام
سونے کا۔ قیام پذیر۔ صفت۔ دیرپا۔ فروکش۔ مقیم۔ (اردو
ہونا کے ساتھ) قیام کرنا۔ ٹھہرنا۔ اترنا۔ فروکش ہونا۔

قیامت۔ (ع) مصدر بمعنی قائم ہونا۔ روز محشر۔ فارسیوں نے
بہت اور امر غریب کے معانی میں بھی استعمال کیا) مونث۔ سب کے
مرنے اور فنا ہو جانے کا دن۔ وہ دن جب مردے زندہ ہو کر
کھڑے ہونگے۔ روز محشر۔ کہتے ہیں کہ قیامت کے دن قرآن کے
سب حرف اڑ جائینگے۔ (میر) دور کر خط کو کیا چہرہ کتابی اسنے
صاف۔ اب قیامت ہے کہ سارے حرف قرآں سے گئے۔ (کنایۃً)
مدت دراز۔ ہمیشہ۔ رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوق۔
اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت۔ صفت۔ غضب۔ آفت
مصیبت۔ (میر) تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو۔ اٹھ کھڑے ہو تو
کیا قیامت ہو۔ صفت۔ انوکھی بات۔ امر عجیب۔ چشم پر
آب ہے اور سینہ جگر جلتا ہے۔ کیا قیامت ہے کہ برسات میں گھر
جلتا ہے۔ صفت۔ اندھیر۔ ظلم۔ ناانصافی۔ (مومن) دوست
کرتے ہیں ملامت غیر کرتے ہیں گلہ۔ کیا قیامت ہے مجھی کو سب

قیامت

برا کہنے کو ہیں۔ بدرجۂ کمال۔ بکثرت۔ نازک مزاج آپ قیامت
ہیں میر جی۔ جوں شیشہ میرے منہ نہ لگو میں نشہ میں ہوں۔
(وزیر) آیا ہزار پیچ سے بحر طویل میں۔ مضمون زلف یار قیامت
دراز ہے۔ صفت۔ کمال شوخ۔ چلبلا۔ موت آئی ہوئی
ٹل جائے یہ آئی نہ رکے۔ الاماں داغ قیامت ہے طبیعت تیری
صفت۔ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ مثال کیلیے دیکھو قیامت برپا کرنا
نمبر ۲ تعریف۔ مبالغہ۔ یا تعجب کیلیے۔ (داغ) خدا بچائے
قیامت کے ہیں تمہارے دن۔ یہ پیاری پیاری جوانی یہ پیارے
پیارے دن۔ صفت۔ مشکل۔ دشوار۔ کٹھن۔ (فقرہ) انتظار میں
ایک ایک دن کاٹنا قیامت ہے۔ صفت۔ برا۔ مضر۔ ضرر رساں۔
(جرات) کرنہ فریاد مثل نے اے دل۔ منہ لگانا ترا قیامت ہے۔
صفت۔ غضبناک۔ خشمناک۔ آگ بگولا۔ (داغ) یہ بیٹھنا اسکا
محفل میں رنگ لائیگا۔ قیامت بنکے اٹھینگے کسو کا بنکے بیٹھے ہیں
بیتابی و اضطراب سے استعارہ کرتے ہیں۔ (غالب) دم لیا تھا نہ
قیامت نے ہنوز۔ پھر ترا وقت سفر یاد آیا۔ قیامت آنا۔ حشر برپا
ہونا۔ بلا نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ (شوق) پیچ والے کی
آئیگی۔ پہلے ہمپر قیامت آئیگی۔ قیامت اٹھانا۔ آفت برپا
کرنا۔ شور مچانا۔ شور و غل کرنا۔ (داغ) کوچہ میں اسکے ہم تو قیامت
اٹھائینگے۔ انصاف اپنا پانہ ہوا آج یا ہوا۔ قیامت اٹھنا۔
آفت برپا ہونا۔ شور و شر ہونا۔ (داغ) گو قیامت اٹھے
مگر یہ دل۔ کوئی بیت الصنم سے اٹھتا ہے۔ قیامت بپا کرنا۔
قیامت برپا کرنا۔ متعدی۔ فتنہ اٹھانا۔ دل سنے کی دیکھتے
ہی ایک قیامت برپا۔ اسکے قامت کا نظر سے وہ قیامت نقشہ
(جلیل) اٹھو کرتے ہیں قیامت وہ بپا۔ دیکھیے روز قیامت

قیامت

کیا کریں یا مصیبت ڈالنا۔ آفت لانا۔ (ظفر) تیرا خیال قامت
ہر روز سے ستمگر کرتا ہے اک قیامت برپا ہمارے حق میں ۔
اُودھم مچانا۔ شور و غل کرنا۔ (راسخ) نالے کو حکم دوں تو قیامت
بپا کرے۔ پھینکے طلسم گنبد دوار توڑ کر ۔ (کنایۃً) غضب ڈھانا۔
بہت غصہ کرنا۔ (فقرہ) بیگم صاحب دیکھیں تو خدا جانے کیا
قیامت برپا کریں۔ قیامت بپا ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ لازم
(میر) کیونکہ کہیے نہیں کوئی آگاہ۔ اک قیامت بپا ہے یاں سر راہ (ذوق)
تیرے قامت سے جو برپا ہے قیامت سر پہ کام ہے فریاد سے منقار
قمری صور کا۔ قیامت پر اُٹھا رکھنا۔ قیامت پر رکھنا۔ خدا کے انصاف
پر چھوڑنا۔ (جلیل) کیا وعدہ ہی کیوں تم نے وفا جب ہو نہیں سکتا۔ تمنا
تھا کہ اسکو بھی اُٹھا رکھتے قیامت پر۔ (شرف) شنوائی تو کبھی ہے
قیامت پہ خدا نے۔ کیوں داد طلب ہے مری فریاد ابھی سے۔ قیامت
پر قیامت۔ (تاکید اور مبالغہ کیلیے) آفت پر آفت۔ مصیبت پر مصیبت
(لانا۔ ڈھانا۔ گزرنا وغیرہ کے ساتھ) (ظفر) دیکھنا دل کیا قیامت پر
قیامت لائیگا۔ لیکے معشوق جو ہم ساتھ اس بلا کو جائینگے۔ (شرف)
اسیر گور ہوں کہ کیسی کیسی روح تڑپی ہے۔ قیامت پر قیامت گزری
ہے میعاد سے کیا کیا۔ قیامت پڑنا۔ آفت آنا۔ مصیبت آنا۔ (رشک)
لیا دل قامت و رفتار و گفتار و ترنم سے۔ قیامت پڑ گئی سمجھے یہ
محبت ہو گئی تم سے۔ قیامت پیشہ۔ قیامت خرام۔ (ف) صفت۔
محبوب کی تعریف میں بولتے ہیں۔ قیامت توڑنا۔ بیحد غصہ ہونا۔
(داغ) وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھ کر کیا حال ہے ۔ [illegible]
دل بھی [illegible] اعمال ہے بہت ظلم کرنا۔ ستانا۔ قیامت
اٹھانا۔ (عوج [illegible]) برپا ہونا۔ شامت آنا۔ بیحد خفگی ہونا۔ لکھنؤ میں بس
جگہ قیامت آنا ہی مستعمل ہے۔ قیامت ٹھہرنا۔ آفت آنا۔ غضب آنا

قیامت

(بانصاحب) ایسی فتنی ہوئی کہ مال بھیتی ہو نہیں کیا۔ ہاے وہ مجھکو لگا سکے تو
قیامت ٹھہرے۔ قیامت ڈھانا۔ فتنہ اُٹھانا۔ غضب کرنا۔ (اسیر)
طفلی میں ہے وہ چال کہ دل سب کے ہیں بس میں۔ ڈھائینگے قیامت
کوئی دو چار برس میں۔ آفت توڑنا۔ کمال برافروختہ ہونا۔ قیامت زا۔
(ف۔ زائیدۂ قیامت) صفت۔ غضب کا۔ آفت کا۔ (وزیر) لوکٹ
رنگین جانان نے قیامت زا کیا۔ نور روئے شخص ہے تصویر پشت آئینہ
قیامت زار۔ (ف) مذکر۔ قیامت کا مقام۔ جائے آفت۔ قیامت کا
صفت۔ مذکر۔ کلمۂ مبالغہ و تعریف۔ آفت ڈھانیوالا۔ بڑے شدومد کا۔
فتنہ انگیز۔ بیڈھب۔ (شرف) کہیں کا پھیر نہیں رکھتے لگاوٹ جس سے
کرتے ہو۔ قیامت کا تمھیں بھی ناز معشوقانہ آتا ہے۔ قیامت کا آنا۔
(کنایۃً) تشبیہ ہے اسکے آنیکو کہتے ہیں جسکا انتظار ہو اور آنہ چکے۔
(ذوق) آنا بھی کہیں تیرا آنا ہے قیامت کا۔ اے دلبر خوش قامت
کیا دیر لگائی ہے۔ قیامت کا دامن۔ (کنایۃً) بہت وسیع۔ (انجیا) انکے کمال کا دامن
قیامت کے دامن سے بندھا پاؤ گے۔ قیامت کرنا۔ (فارسی میں قیامت
کردن) عجیب کام کرنا۔ (۲) غضب کرنا۔ برا کرنا۔ (میر) کوئی صورت
نہیں اس گھر سے اسباب کے نکلنے کی۔ قیامت کی ہے جسنے آرسی
تجھکو دکھادی ہے۔ ۲ عجیب کام کرنا۔ (آتش) تراشا تجھکو جس بت
ساز نے اس بت قیامت کی۔ بنایا شیشہ سے نازک مزاج سنگ
خارا کو۔ ۳ فتنہ برپا کرنا۔ ۴ ظلم ڈھانا۔ ستم کرنا۔ ۵ (کنایۃً) خفا ہونا۔ شور
مچانا۔ چیخنا۔ چلانا۔ قیامت کی۔ صفت ہوتی ہے۔ بے انتہا۔ بیحد
(داغ) آفت کی تاب جانکے قیامت کی شوخیاں۔ [illegible]
[illegible] بیگانی [illegible] (داغ) [illegible]
گزرتی ہے اک اک گھڑی قیامت کی [illegible]
گزارے دن۔ قیامت کی بات۔ عجیب [illegible] حیرت انگیز [illegible]

قیامت

قابل ہے۔ (داغ) پوچھیں وہ جب خوشی سے قیامت کی بات ہے۔ میرا ہی حال اور مجھی سے بیاں نہو۔ قیامت کی گھڑی کٹھن گھڑی سہ شکایت پہ اک اک ساعت ہے قیامت کی گھڑی۔ وعدۂ فردا نہ مانیگا تو ادنیوا نہ آج۔ قیامت کے پورے سمیٹنا۔ (کنایۃً) عمر دراز تک زندہ رہنا۔ (رباعی صادق) بڑے میاں کو کہتی ہو یہ مرجائینگے تو قیامت کے پورے کون سمیٹے گا۔ قیامت گزرنا ۱؎ مصیبت کا سامنا رہنا۔ سہ یہی طول شب غم ہے تو سالک۔ قیامت ہم پہ گزرے گی سحر تک ۲؎ آفت آنا۔ (غالب) فردا و دی کا تفرقہ اکبار مٹ گیا۔ کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی۔ قیامت لانا۔ آفت برپا کرنا۔ بلا میں پھنسانا۔ فساد مچانا۔ (نکہت) جان بھی تو نہ بچا شرط رفاقت لائی۔ یاد اُس قامت رعنا کی قیامت لائی۔ قیامت مچانا۔ ظلم توڑنا۔ دھوم ڈالنا۔ خفا ہونا ۲؎ آفت برپا کرنا ۳؎ کہرام مچانا ۴؎ شور کرنا۔ قیامت مچنا۔ لازم۔ (معروف) اُنہیں ہے یہ قیدیاں آنیکے بابت اندنوں۔ گھر میں پھرتے ہیں تو مچتی ہے قیامت اندنوں۔ قیامت ہو جانا۔ غضب ہو جانا۔ بُرا ہو جانا۔ زہر ہونا۔ (سالک) گماں مجھ پہ ہے اسکو دادخواہی سے شکایت کا۔ قیامت ہو گیا حق میں مرے آنا قیامت کا۔ قیامت ہونا۔ (کنایۃً) ۱؎ مصیبت ہونا۔ آفت ہونا۔ (میر) ہو چکا رہنا مرا بستی میں آخر کب تلک۔ نالۂ شب ہے قیامت روز ہر دو زن پہ ہے ۲؎ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ (داغ) تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے۔ قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں ۳؎ کمال شوخ اور شریر ہونا۔ (داغ) چوالی ہوے تو قیامت ہے خدا کی پناہ۔ وہ جب ہی فتنہ تھے جب عالم شباب نہ تھا ۴؎ ہنگامہ برپا ہونا۔ شور و شر ہونا۔ (ممنون) خفتگان خاک کے سر پر قیامت ہو گئی۔ غالبًا ہنگامہ پھر اٹھا کسی رفتار کا۔

قیصر

برپا ہونا۔ دیکھو قیامت ہو جانا۔ قیامت ہے ۱؎ آفت ہے۔ بلا ہے ۲؎ شور ہے۔ غوغا ہے ۳؎ نہایت خوبصورت ہے ۴؎ ظلم ہے۔ اندھیر ہے۔ (داغ) اے فغاں تھم کہ بھرا قیامت ہے۔ گر خلل خواب فتنہ گر میں پڑا ۵؎ دریغ ہے حیف ہے افسوس ہے۔ (داغ) قیامت کیا ہے اُسنے وعدۂ قیامت ہے اگر تنہا نہ پایا دیکھ کیا قیامت ہے۔

قیدؔ (ع) قیود جمع۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔ مونث ۱؎ بند۔ اسیری ۲؎ روک۔ شرط۔ پابندی۔ (آتش) رندوں کو قید سبحہ زنار کی نہیں۔ واقف نہیں ہیں شیخ بہرت کی قید سے۔ قید اُٹھا دینا۔ قید آزاد دینا۔ کوئی شرط یا پابندی دور کر دینا۔ پابندی ختم کرنا۔ قید بھرنا۔ قید بھگتنا۔ قید کاٹنا۔ (ع) قید خانہ میں بسر کرنا۔ قید تنہائی۔ مونث۔ تنہا رہنے کی سزا جس میں تنہائی کے علاوہ مشقت بھی لیجاتی ہے۔ اکیلے پن کی قید۔ (داغ) مجھکو یہ صعوبت کوئی تیرے سوا دکھیں نہیں۔ اُسکا یہ الزام بھی قید تنہائی ہوئی۔ قید خانہ (ف) مذکر۔ جیلخانہ۔ قید سخت۔ وہ قید جس میں مشقت ہو۔ قید سے چھٹنا۔ قید سے رہائی پانا۔ (ناسخ) لے شب غم اب نہیں سکتے سوا تدبیر خواب۔ چھٹتے قید ستی کرتے ہیں ہم تعبیر خواب۔ قید فرنگ۔ مونث (کنایۃً) ایسی قید جس سے چھٹنا مشکل ہو۔ (سوز) کچھ تاہی بال ال بیتال اہ ڈھونڈتا زلفین نہیں ہیں جانکے قید فرنگ ہے۔ قید قفس۔ (ع) پنجرے کی قید۔ بمعنی ہندوستان کی پردہ نشین عورتوں کیلئے مستعمل ہے۔ قید کرنا ۱؎ حبس کرنا۔ بند کرنا۔ اسیر کرنا۔ گرفتار کرنا ۲؎ روکنا۔ پابند کرنا۔ منضبط کرنا ۳؎ کسی چیز کا لازم کرنا۔ مثلاً قافیہ میں کسی حرف کی قید کرنا۔ قید لگانا۔ شرط لگانا۔ مشروط کرنا۔ لازم گردانا۔ پابند کرنا۔ (امیر) نہ موت آئے گی غش آئے موت کا کیا ذکر غضب کی قیدیں لگائی ہیں پاسبان کیلئے۔ قید لگانا۔ لازم۔ قید محض۔ مونث۔ قید بلا مشقت۔ قید ہونا۔ جیلخانہ جانا۔ گرفتار ہونا۔ پابند ہونا۔ محدود ہونا۔ قیدی صفت۔ اسیر۔ مقید۔ گرفتار۔ پابند۔ مجرم۔

قیرؔ (ع) بروزن میر بہار عجم میں بمعنی رال لکھا ہے۔ مذکر ۱؎ ایک قسم کا سیاہ روغن جو کشتیوں اور جہازوں کے پیندوں پر لگایا جاتا ہے تاکہ درز سے پانی نہ آئے ۲؎ مطلق سیاہ۔ قیر گوں (ف) صفت۔ سیاہ فام

قیروطی (یونانی) بروزن مخروطی۔ مونث۔ اسم۔ روغن کا ایک قسم کا مرہم۔

قیراط (ع) مذکر۔ ایک وزن جو درہم کے بارھویں حصہ کے برابر ہوتا ہے۔

قیس (ع) مذکر۔ مجنون عامری کا نام جو لیلی کا عاشق تھا۔

قیصر (رومانی) مذکر ۱؎ قیصر وہ بچہ جسکی ماں مر جائے اور اسکو پیٹ چاک کرکے نکالا جائے۔ قسطنطنیہ و روم کا پہلا قیصر اسی طرح پیدا ہوا تھا اسلئے یہ خطاب دیا گیا تھا جس سے روم کے بادشاہ

ایک بادشاہ کا یہی لقب ہو گیا) مذکر۔ شاہانِ روم کا لقب۔ سلطان۔ شاہنشاہ۔ قیصرِ ہند۔ ملکۂ معظمہ وکٹوریہ کا خطاب جسکا اعلان دربارِ دہلی ۱۸۷۷ء میں کیا گیا۔ اس ملکہ کا انتقال ۲۲ جنوری ۱۹۰۱ء کو ہوا۔ آپکے فرزند اڈورڈ ہفتم کا خطاب بھی قیصرِ ہند تھا۔

قیطون۔ (اہلِ مصر کے لغت میں بمعنی گنجینہ۔ معنی ذیل میں ترکی ہے) مذکر۔ ۱ ایک قسم کی زری اور ریشم کی بٹی ہوئی ڈوری ۲ ایک قسم کی باریک پیچک۔

قیف۔ (عربی میں محرف بالکسر بمعنی کاسۂ سر و قدح چوبیں۔ صاحبِ نفائس نے ترکی قرار دیا ہے) لکھنؤ میں مونث دہلی میں مذکر۔ ایک ظرف کا نام جسکا منہ اوپر سے کھلا ہوا اور نیچے ایک نلی لگی ہوتی ہے اسکے ذریعہ سے رقیق چیز بوتلوں میں بآسانی بھری جاتی ہے۔

قیق مارنا۔ (ع) زور سے چیخ مارنا۔

قیل۔ (ع میں قِیل تھا صیغہ ماضی مجہول کا قول مصدر سے) اردو میں قیل و قال یا قال و قیل کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ قیل و قال (فارسی میں قیل و قال کردن بحث مباحثہ کرنا۔ حجت کرنا) ۱ گفتگو۔ بات چیت۔ تذکرہ۔ (اوج) زبان ہر غنچۂ الحان پہ قیل و قال اسکی۔ طرب انگیز دلیل میں بول چال اسکی ۲ تکرار۔ مباحثہ۔ حجت۔ (بحر) خدا کی شان کو دیکھو قیل و قال کرو۔ بتوں کے طور سے بیٹھے ہو بیان خاموش۔ (مسرور) ترے دہن کا معمہ حل ہوا ابتک۔ سخنوروں میں سدا قیل و قال رہتی ہے۔

قیلولہ۔ (ع) مذکر۔ دوپہر کو تھوڑا سا سونا۔ کھانا کھانیکے بعد لیٹنا۔ (کرنا کے ساتھ)

قیمت۔ (ع) مونث۔ مُول۔ دام۔ نرخ۔ (پانا۔ ٹھہرانا۔ ٹھہرنا۔ چکانا۔ چکنا۔ لگانا۔ مقرر کرنا وغیرہ کے ساتھ) ۲ قدر۔ مرتبہ۔ قیمت اٹھنا۔ بیع میں دام تجویز ہونا۔ قیمت کا توڑ کرنا۔ قیمت طے کرنا۔ (عاشق) جان تک بکے بوسہ لینگے ہم۔ اسکی قیمت کا کر لے دلبر توڑ۔ قیمت کا فیصلہ ہونا۔ قیمت طے ہونا۔ (رشک) آن انداز کر رہے ہیں مول لیا۔ فیصلہ ہو گیا قیمت کا کئی آنوں میں۔ قیمت کا نام کہنا۔ کچھ تعداد قیمت کی بیان کرنا۔ (آتش) لگا کر عیب دو دینار اُسے تم پھیر بھیجو گے۔ جو خط کش ہو تو ہم قیمت کا دلکی نام دھرتے ہیں۔ قیمت کرنا۔ چکانا۔ قیمت طے کرنا۔ (صحر) وضع میں فرق جو دیکھیں تو محبت نہ کریں۔ ہم تو بازار میں یوسف کی بھی قیمت کریں۔ قیمت گرا کے لینا۔ کم قیمت پر لینا۔ (رشاد) کسی نے دل نہ لیا ہم نے تنزل فقط دو ٹکے۔ اگر ایسی

تو قیمت بہت گرا کے لیے۔ قیمت گرا دینا۔ متعدی۔ قیمت گھٹا دینا۔ بے وقعت کر دینا۔ (امیر) گرا دی قیمت جام شراب پر ترکان اُٹھتے۔ خدا کی سا عز افلاس سے درد ملال اُٹھنے۔ قیمت گر جانا۔ لازم۔ قیمت لگانا۔ خریدار کا بکتی ہوئی چیز کے دام لگانا۔ قیمتی۔ (ت) صفت بیش بہا۔ عمدہ۔ نفیس۔ قابلِ قدر۔

قیمہ۔ (ت۔ بروزن ہیمہ) مذکر۔ ریزہ ریزہ کیا ہوا گوشت۔ قیمہ قیمہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا گوشت کا۔ (امیر) اگرچہ جسم کیا قیمہ قیمہ قاتل نے۔ ہنوز طعمۂ شمشیر امتحاں ہوں میں۔ قیمہ کرنا۔ کسی چیز کو مانند گوشت وغیرہ کے چھری یا تبر وغیرہ سے کاٹکر چھوٹا چھوٹا کرنا۔ قیمہ ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ ریزہ ریزہ ہونا۔

قینچا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ باغبانوں کی بڑی قینچی۔ قینچی۔ (ت میں قینچی۔ بغیر نون تھا) مونث ۱ مقراض۔ کترنی ۲ وہ لوہے کی آڑی ترچھی سلاخیں جو جنگلے کے طور پر کسی مکان کے گرد لگا دیتے ہیں (وزیر) کی سگِ جاناں کی خاطر پڑ گئی احتیاط۔ قینچیاں تربت پہ لگوا دیں ہما کے واسطے ۳ وہ آڑی لکڑیاں جنپر کھپریل کا ٹھاٹھ رکھتے ہیں۔ قینچی باندھنا۔ (پہلوانی) حریف کی دونوں ٹانگوں میں اپنی دونوں ٹانگیں ڈالکر مجبور کر دینا ۲ گھوڑے کو دونوں رانوں میں دبانا۔ قینچی بجانا۔ کترنی کے پھلوں کو باہم ٹکرانا۔ عورتیں اس فعل کو منحوس اور خانہ جنگی کا باعث سمجھتی ہیں۔ قینچی چلانا۔ قینچی سے کترنا۔ (آتش) قینچی ہنر چلا دی مرے بال و پر کے بیچ۔ پیدا ہو پر جو عنقا ہی تو یہ بھی قینچی دکھانا۔ (عم) مقراض سے قرشنا۔ (فقرہ) ڈاڑھی کو قینچی دکھاؤ۔ قینچی سی زبان چلنا۔ قینچی کی طرح زبان چلنا۔ دیکھو زبان قینچی سی چلنا۔ قینچی لگانا۔ ۱ قلم کرنا ۲ کترنا۔ کاٹنا ۳ ترچھی اڑ وا لگانا۔

قیود۔ (ع) مذکر۔ قید کی جمع۔ شرطیں۔ دہلی میں مونث ہے۔

قیوم۔ (ع۔ مبالغہ ہے قیّم کا جسکے معنے ہیں مصلح امور) صفت مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام جو کارخانۂ عالم کا سنبھالنے والا ہے۔

شکریہ

جلیل القدر نواب فصاحت جنگ حافظ جلیل حسن صاحب جلیل

نے یہ لاجواب نظم تاریخی ارسال فرمائی۔ اس ہمت افزائی کا شکریہ زبان قلم سے ادا نہین ہو سکتا ہے

نیّر کا لغت ہے کانِ اُردو ۔۔۔ معیار زرِ زبانِ اُردو
کیا نور فشاں ہے چشم بد دُور ۔۔۔ آنکھین جسے دیکھ کر ہون پُر نور
وسعت مین سخی کا دِل ہے گویا ۔۔۔ صورت مین پری کا رُوئے زیبا
آئینہ ہے صفحہ صفحہ اس کا ۔۔۔ گنجینہ ہے نقطہ نقطہ اس کا
ہر لفظ کی ہر لغت کی تحقیق ۔۔۔ ہر قول کی ہر مثل کی توثیق
نکلے ہین جو اس کے تین حصّے ۔۔۔ سہ پارے ہین وہ کتابِ دل کے
تکمیل ہو اس کی جب مزا ہے ۔۔۔ ہمت ہے اگر تو بات کیا ہے
لازم ہے کہ نیّرِ ہنرور ۔۔۔ گردونِ ادب کے مہر انور
کرتے رہین دوستون سے شورائے ۔۔۔ اس کام مین تا ہو کام پُورا
خامی نہ رہے کہین سرِ مُو ۔۔۔ ہو جائے لغت کی دھوم ہر سُو
اب سُنیئے جلیل طبع کا سال ۔۔۔ اوصاف کتاب پر جو ہے دال

تاریخ یگانہ ہے تو یہ ہے
اُردو کا خزانہ ہے تو یہ ہے
۱۳۴۶ھ